اردو لغت

(تاریخی اصول پر)

جلد چہارم

(ت، ٹ، ث، ج تا جھی)

ترقی اردو بورڈ کراچی

اُردو لُغت

(تاریخی اُصول پر)

جلد چہار دہم

(فِکراً، ق، ک تا کشمیرن)

اُردو لُغت بورڈ (ترقّی اُردو بورڈ) کراچی

مدیرِ اعلیٰ

۱۔ ڈاکٹر مولوی عبدالحق (مرحوم) . . . . (۱۹۵۸ء تا ۱۹۶۱ء)

۲۔ ڈاکٹر ابواللیث صدیقی . . . . (۱۹۷۹ء تا ۱۹۸۳ء)

۳۔ ڈاکٹر فرمان فتح پوری . . . . (۱۹۸۵ء تا حال)

مدیرِ اوّل

۱۔ ڈاکٹر شوکت سبزواری (مرحوم) . . . . (۱۹۶۳ء تا ۱۹۷۳ء)

۲۔ جناب نسیم امروہوی (مرحوم) . . . . (۱۹۷۵ء تا ۱۹۷۹ء)

****

پریس کاپی

مدیرِ اعلیٰ

ڈاکٹر فرمان فتح پوری

معاونین

۱۔ شاہدہ تسنیم صدیقی

۲۔ مرزا نسیم بیگ

عملۂ اِدارت

اُردو لُغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

۱۹۹۰ - ۹۱

(۱) جناب فخر امام صاحب (مرکزی وزیر تعلیم) حکومت پاکستان — چیئرمین
(۲) جناب ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب ، صدر اردو لُغت بورڈ — وائس چیئرمین
(۳) نمائندہ وزارت تعلیم ، حکومت پاکستان — رکن
(۴) نمائندہ وزارت مالیات ، حکومت پاکستان — رکن
(۵) رکن قومی اسمبلی — رکن
(۶) رکن قومی اسمبلی — رکن
(۷) صدر نشین مقتدرہ قومی زبان ، اسلام آباد (جناب ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب) — رکن
(۸) صدر انجمن ترقی اردو ، کراچی (جناب نورالحسن جعفری صاحب) — رکن
(۹) مشیر انتظامی و مالی امور اُردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب جی ۔ ڈی ۔ میمن صاحب) — رکن
(۱۰) ڈائریکٹر جنرل اردو سائنس بورڈ ، لاہور (جناب اشفاق احمد صاحب) — رکن
(۱۱) جناب مختار زمن صاحب ، ڈائریکٹر انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف اسلام ، کراچی — رکن
(۱۲) چیئرمین اکادمی ادبیات پاکستان ، اسلام آباد (جناب غلام ربانی آگرو صاحب) — رکن
(۱۳) صدر پشتو اکادمی ، پشاور (جناب محمد نواز طائر صاحب) — رکن
(۱۴) صدر بلوچی ادبی بورڈ ، کوئٹہ (جناب بشیر احمد بلوچ صاحب) — رکن
(۱۵) صدر پنجابی ادبی بورڈ ، لاہور (جناب سجّاد حیدر صاحب) — رکن
(۱۶) صدر سندھی ادبی بورڈ ، حیدر آباد (جناب محمد زمان طالب المولیٰ صاحب) — رکن
(۱۷) مدیر اعلیٰ اُردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب) — رکن
(۱۸) افسر انتظامیہ اردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب عبدالعلیم خان صاحب) — رکن

مجلس انتظامیہ اُردو لُغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

(۱) صدر اُردو لُغت بورڈ (جناب ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب) — صدر
(۲) نمائندہ وزارت تعلیم ، حکومت پاکستان — رکن
(۳) مشیر مالی (تعلیم) ، وزارت تعلیم حکومت پاکستان — رکن
(۴) مشیر انتظامی و مالی امور ، اردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب جی ۔ ڈی ۔ میمن صاحب) — رکن
(۵) چیئرمین اکادمی ادبیات پاکستان ، اسلام آباد (جناب غلام ربانی آگرو صاحب) — رکن
(۶) مدیر اعلیٰ اُردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب) — رکن
(۷) منیجر پریس اُردو لغت بورڈ ، کراچی — رکن
(۸) افسر انتظامیہ اُردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب عبدالعلیم خان صاحب) — رکن

اُردو لُغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

۱۹۹۱ - ۹۲

مجلس انتظامیہ اُردو لُغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ جلد چہاردہم

پروردگارِ عالم کا احسان ہے کہ اُردو لغت بورڈ کا کام بحُسن و خُوبی آگے بڑھ رہا ہے، چودھویں جلد منظرِعام پر آگئی اور پندرھویں جلد زیرِ طباعت ہے۔

یہ چودھویں جلد بھی سابقہ مجلّدات کی طرح ہزار صفحات پر مشتمل ہے اور لفظ «فکراً» سے لے کر «ق» اور ک تک کے الفاظ پر محیط ہے۔ پندرھویں جلد بھی آئندہ چند مہینوں میں شائع ہو جائے گی اور اپنے دامن میں حرف «ل» تک کے الفاظ سمیٹ لے گی۔ اس کے بعد صرف پانچ حروف م، ن، و، ہ، ی کے الفاظ کی تسوید و تدوین کا کام باقی رہ جائے گا۔ دوسرے لفظوں میں یوں کہہ سکتے ہیں کہ وفاقی وزارتِ تعلیم نے عظیم آکسفورڈ ڈکشنری کو سامنے رکھ کر، پاکستان کی قومی زبان «اردو» کی جس عظیم لُغت کا منصوبہ بنایا تھا اور جسے ہزار ہزار صفحات کی بیس جلدوں میں مکمل ہونا تھا، اس کے تین چوتھائی حصّے کی تکمیل ہو چکی ہے۔ اب اس منصوبے کا صرف ایک چوتھائی کام باقی رہ گیا جو انشاءاللہ آئندہ تین سال کے اندر حتمی طور پر مکمل ہو جائے گا۔

چودھویں جلد کی اشاعت میں قدرے تاخیر ہو گئی لیکن اس تاخیر کا ایک تعمیری و تحسینی پہلو بھی ہے، اُردو لغت کی تکمیل اور اُردو لغت کے کام سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے یہ خبر خوش آئند ہوگی کہ لغت کی تسوید و تدوین اور کمپوزنگ و طباعت کے ساتھ ساتھ اب، فلم سازی، پلیٹ سازی اور جلدبندی کا کام بھی اردو لغت بورڈ ہی میں انجام پاتا ہے، چنانچہ اُردو لغت کی چودھویں جلد کا سارا کام (پروسائنڈ پر پرنٹ نکالنے کے سوا) بورڈ ہی میں مکمل ہوا ہے، فلم اور پلیٹ سازی کا جو کیمرہ کئی سال سے بند پڑا تھا، محنت و کوشش سے اور تھوڑا سا وقت صرف کر کے اسے کارگر بنا لیا گیا ہے۔ اب فلمیں اور پلیٹس بھی یہیں بنتی ہیں اور طباعت و جلدسازی کا کام بھی یہیں ہوتا ہے، ان مسائل کے حل اور ان کے اطمینان بخش نتائج کے حصول میں چودھویں جلد کی اشاعت میں جو تھوڑی سی تاخیر ہوئی، یقین ہے کہ وہ آئندہ نہ ہو گی اور بقیہ مجلّدات کو تیزی سے شائع کیا جا سکے گا۔

میں، وزارتِ تعلیم حکومت پاکستان کی خصوصی معاونت اور بورڈ کے صدر جناب ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب کی مخلصانہ رہنمائی کے لیے تہِ دل سے شُکرگزار ہوں کہ یہ کام انہی کے ہمت افزا اقدامات کے تحت تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے، میں اپنے جُملہ رفقائے کار اور بورڈ کے سارے کارکنان کا بھی بطورِ خاص شُکرگزار ہوں کہ ان میں سے ہر ایک نے اپنی اپنی سطح پر نہایت تندہی اور توجّہ سے کام کیا اور مجھے ہر قدم پر ان سب کا انفرادی و اجتماعی تعاون حاصل رہا۔ یہ جلد دراصل انہیں کے تعاون و رفاقت کا حاصل ہے۔

ڈاکٹر فرمان فتح پوری
مدیر اعلیٰ

اوقاف و رموز و علامات

(الف) سکتہ Comma (،) :

۱۔ اعراب ملفوظی میں ایک حرف کا اعراب درج کیے جانے کے بعد۔
۲۔ تشریح میں لفظ کے معنی درج کر کے اُن کا مترادف لکھنے سے پہلے (یہاں مترادف سے تقریباً مترادف مراد ہے ، کیونکہ کوئی لفظ دوسرے لفظ کا کلیۃً مترادف نہیں ہوتا)۔
۳۔ مثال کے سلسلے میں کتاب یا مصنف کا نام درج کرنے کے بعد۔
۴۔ اخبارات و رسائل سے اخذ کی ہوئی مثالوں میں جائے اشاعت اور جلد نمبر کے بعد اور شمارہ نمبر سے پہلے۔
۵۔ اشتقاق میں لفظ اور اس کی قواعدی حیثیت کے درمیان۔
۶۔ اسناد کے حوالوں میں سنہ کے اندراج کے بعد۔

(ب) وقفہ Semicolon (؛) :

۱۔ اعراب ملفوظی میں متبادل اعراب درج کرنے سے پہلے۔
۲۔ قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد ، لفظ کی متبادل شکل کے اندراج سے پہلے۔
۳۔ ایک قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد دوسری قواعدی حیثیت درج کرنے سے پہلے (مثلاً: اسم مذکر لکھنے کے بعد ، جمع لکھنے سے پہلے)۔
۴۔ تشریح میں کسی شی کے وہ معنی درج کرنے سے پہلے جن میں اور سابق معنی میں نازک سا فرق ہو ، یا جو پہلے معنی سے مختلف ہوں۔
۵۔ اشتقاق میں ایک زبان سے لفظ کا تعلق ظاہر کرنے کے بعد ، دوسری زبان سے اس کا تعلق درج کرنے سے پہلے۔
۶۔ ایک ہی معنی کی تشریح میں ایک کتاب کا حوالہ درج کرنے کے بعد ، دوسری کتاب کا حوالہ درج کرنے سے پہلے۔

(ج) رابطہ Colon (:) :

۱۔ تفصیل ، اقتباس ، مثال یا بیان سے پہلے۔
۲۔ مثال کے حوالے میں صفحہ نمبر سے پہلے جب کہ وہ کسی ایسی کتاب یا رسالے سے ماخوذ ہو جو دو یا زائد مجلدات پر مشتمل ہو (جیسے: کلیات اکبر ، ۲ : ۷۰)۔

(د) ختمہ Full Stop (.) :

اس کے محل پر ڈیش کی جگہ نقطہ استعمال کیا گیا ہے۔

(ہ) سوالیہ Sign of interrogation (؟) :

سوالیہ یا مشتبہ اور تحقیق طلب مقامات پر ، جیسا کہ عموماً جدید رسم تحریر میں رائج ہے (اس کا کھلا ہوا حصّہ یا منھ دریافت طلب بات کی جانب رکھا گیا ہے)۔

(و) قوسین یا ہلالی بریکٹ Bracket (small) ( ) :

۱۔ لغت کے اندراج کے بعد اعراب ملفوظی کے لیے۔
۲۔ لفظ کی قدامت ظاہر کرنے کے لیے۔
۳۔ ان مقامات پر جہاں تشریح کے درمیان مزید وضاحت کے لیے کوئی بات درج کی گئی ہے۔
۴۔ مرکب فقروں اور کہاوتوں کے درمیان کوئی متبادل صورت ظاہر کرنے کے لیے (سیدھے خط کے بعد)۔
۵۔ اصطلاحی الفاظ کی تشریح میں حسب ضرورت مخصوص علم یا فن وغیرہ کا نام ظاہر کرنے کے لیے۔
۶۔ لگے بندھے فقرات یا امثال وغیرہ میں اس کلمے کے اندراج کے لیے جسے کچھ لوگ بولتے ہیں اور کچھ نہیں بولتے (جیسے: ایک دم (میں) ہزار دم)۔

۷۔ اشتقاق میں لغت کا مادّہ درج کرنے کے لیے۔
۸۔ سند نہ ملنے کی صورت میں تشریح کے بعد حوالہ دینے کے لیے۔
۹۔ کسی کتاب یا تصنیف کے قلمی ہونے کے اظہار کے لیے۔
۱۰۔ اسناد کے حوالوں اور سنین کے اندراج کے لیے جیسے: (۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹) یا (۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۸)۔

(ز) عمودی بریکٹ Bracket (large) [ ] :

اشتقاق اور اس کے متعلقات درج کرنے کے لیے۔

(ح) سیدھا خط Dash (—) :

۱۔ تحتی الفاظ میں بنیادی لفظ کی جگہ شروع میں۔
۲۔ جملے یا فقرے کے درمیان ہلالی بریکٹ میں کسی ایسے لفظ کے اندراج کے ساتھ جو مذکورہ کلمے کا متبادل ہو (جیسے: ناچ نہ جانوں (— نہ جانے) آنگن ٹیڑھا)
۳۔ تحتی لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے۔

(ط) آڑا خط Oblique (/) :

۱۔ لغتِ مفرد کے اندراج کے بعد اس کا ، اور لغتِ مرکب کے بعد اس کے کلمۂ آخر یا چند کلمات کا متبادل لفظ درج کرنے کے لیے (جیسے: سَخُن / سُخَن یا اصل پر آنا / جانا)۔
۲۔ اعراب کے ہلالی بریکٹ میں متبادل لفظ کے اعرابِ ملفوظی سے پہلے۔
۳۔ تشریح یا اشتقاق میں متبادل کلمے کی تشریح یا اشتقاق درج کرنے سے پہلے۔
۴۔ جس کتاب کی جلد ، دو یا زائد حصوں پر مشتمل ہے اس کے جلد نمبر اور حصہ نمبر کے درمیان۔

(ی) اقتباسیہ (" ") :

۱۔ عبارت یا لفظ کے شروع میں ایک سیدھا اور آخر میں ایک اُلٹا واو اخذ و اقتباس و امتیاز کی علامت۔
۲۔ اخبار و رسائل کی مثالوں میں ان کے نام کے ساتھ۔

(ک) ماخوذیہ Derived from (< یا >) :

ماخوذ از ، کے معنی میں ، مراد یہ کہ ایک سِرے کی طرف لکھے ہوئے لفظ یا زبان وغیرہ سے دو سِروں کی طرف لکھا ہوا لفظ وغیرہ ماخوذ ہے۔

(ل) متبادلہ Alternate (~) :

یہ بات ظاہر کرنے کے لیے کہ اس کے بعد لکھا ہوا لفظ یا فقرہ اصل لفظ کی متبادل صورت ہے۔

(م) علامتِ تجزیہ Plus (+) :

اندراج اشتقاق میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اصل لفظ علامتِ تجزیہ کے سابق و لاحق سے مرکب ہے (جیسے: ذات الجنب ، ذات + ال + جنب)۔

(ن) علامتِ تسویہ Equal to (=) :

مراد یہ کہ اس کے بعد کا کلمہ سابق کلمے کا مساوی یا مترادف ہے (جیسے: لگاو = تعلق ، یا نسبت)

(س) تین نقطے Three dots (...) :

۱۔ لاحقوں کے اندراج میں لاحقے سے پہلے۔
۲۔ اسناد و امثلہ میں غیر ضروری عبارت کے حذف کی علامت۔

تلخیصات و اِشارات

۱. اعراب و حرکات :

ف — فتحہ (جیسے : «لَب» کے «ل» کا فتحہ) ۔

ف مج — فتحۂ مجہول (جیسے : «زہر» کی «ز» کا فتحہ) ۔

کس — کسرہ (جیسے : «دِل» کی «د» کا کسرہ) ۔

کس مج — کسرۂ مجہول (جیسے : «اِہتمام» کے «الف» اور «ت» کا کسرہ) ۔

ضم — ضمّہ (جیسے : «کُل» کے «ک» کا ضمّہ) ۔

ضم مج — ضمّۂ مجہول (جیسے : «عُہدہ» کے «ع» کا ضمّہ) ۔

سک — سکون (جیسے : «سبْزہ» کی «ب» کا سکون) ۔

شد — تشدید (جیسے : «ڈبّا» کی «ب» کی تشدید)

تن — تنوین (جیسے : «فوراً» یا «اتّباعٌ حق» کی «ر» اور «ب» کی تنوین) ۔

مخ — مخلوط (جیسے : «کیوں» کا «ک ی») ۔

غنہ — نون غنہ (جیسے : «جنگل» کا «ن») ۔

مغ — مغنونہ (جیسے : «سنگھا» کا «ن») ۔

معد — واو معدولہ (جیسے : «خورشید» کا «و») ۔

الف — الف ملفوظ (جیسے : «... اللہ»(لاحقی) کا «ا») ۔

غم ا — غیر ملفوظ الف (جیسے : «بالکل» کا «ا») ۔

غم ال — غیر ملفوظ الف اور لام (جیسے : «اہل الرائے» میں «الر» کا «ال») ۔

غم و — غیر ملفوظ واو (جیسے : «اوس ــ اُس کا «و») ۔

غم ی — غیر ملفوظ یے (جیسے : «ایدھر ــ ادھر کی «ی») ۔

خف — خفیفہ (فتحہ ، کسرہ ، ضمّہ کی ہلکی آواز ظاہر کرنے کے لیے) ۔

۲. قواعد :

ج = جمع عربی ۔
جج = جمع الجمع عربی ۔
مج = مجہول ۔
مع = معروف ۔
امذ = اسم مذکر ۔
امث = اسم مؤنث ۔
صف = صفت ۔
مذ = مذکر ۔
مث = مؤنث ۔
م ف = متعلق فعل ۔
ف ل = فعل لازم ۔
ف م = فعل متعدی ۔
ف مر = فعل مرکب ۔

۳. زبانیں :

ا = اردو ۔
انگ = انگریزی ۔
اوستا = اوستائی ۔
بنگ = بنگلہ ۔
پ = پراکرت ۔
پا = پالی ۔
پر = پرتگالی ۔
پن = پنجابی ۔
تر = ترکی ۔

س = سنسکرت .

سر = سریانی .

ع = عربی .

عبر = عبرانی .

ف = فارسی .

فر = فرانسیسی .

گج = گجراتی .

لاط = لاطینی .

مر = مرہٹی .

ہ = ہندی .

یو = یونانی .

۳۔ متفرق :

اپ و = اصطلاحات پیشہ وراں .

اف = افعال .

د = دیوان .

رک = رجوع کیجیے .

عو = عوام .

عور = عورات .

ف = فعل .

ق = قلمی .

قب = مقابلہ کیجیے .

مک = کلیات .

ہندو = ہنود کی بول چال .

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ف

(مُسلسل)

فِکْراً (کس ف، سک ک، تن ر بفت) م ف.
سوچ کے لحاظ سے، فکری طور پر. یہ ایک شاعر تھا، حسناً و فکراً شاعر اگرچہ لسناناً نہ ہو. (۱۹۰۸ء، خیالستان، ۱۹۸). جو حسناً شاعر اور فکراً مفتی ہے. (۱۹۷۹ء، پروفیسر وقار عظیم (نیاز فتح پوری شخصیت اور فکروفن، ۲۳۰)). [فکر (رک) + اً، لاحقۂ تمیز].

فِکْرَت (کس ف، سک ک، فت ر) امث.
سوچ، خیال، غور و فکر.

عروج بازہ میں لاکر رکھی وہ باریکی
کہ جس کو پہنچے نہ فکرت، نہ دانش و اوہام
(۱۸۳۰ء، نظیر، ک، ۲: ۳۸).

یہی سالہا شغل میرا رہا
کہ دریائے فکرت میں ڈوبا رہا
(۱۸۷۲ء، محامد خاتم النبیین، ۱).

کہ خود وہی ہے زمان و مکاں کا پیمانہ
عیار عالم امکان و فکرت و رویا
(۱۹۶۲ء، برگ خزاں، ۵۹). [ع : فکر + ت، لاحقۂ تانیث].

فِکْری (کس ف، سک ک) صف.
فکر (رک) سے منسوب، سوچ سے متعلق، سوچ بچار کا حامل. تصور دو قسم کا ہے ایک وہ کہ جس کا حصول استعانت نظری و فکری کا محتاج نہ ہو. (۱۸۷۳ء، عقل و شعور، ۸۹). طبیعت میں فکری شعور و ارادے کا ثبوت قرآن کی آیت سے ثابت ہے. (۱۹۳۰ء، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱: ۹۵). ان کی فکری توانائیاں بیدار ہوتی ہیں. (۱۹۸۳ء، کوریا کہانی، ۹۶). [فکر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

---اَثاثَہ (---فت ا، ث) امذ.
ذہنی کاوشیں، فکری نگارشات. اس قوم نے اپنے فکری اثاثوں کو عمل کی معراجوں تک پہنچا دیا ہے. (۱۹۸۳ء، کوریا کہانی، ۹۹). [فکری + اثاثہ (رک)].

---اَسْقام (---فت ا، سک س) امذ، ج.
فکر کی کجی، ذہنی سقم. ترقی پسند تحریک کے بعض فکری اسقام پر نکتہ چینی کی اور آزاد مملکت کے ادیبوں کے لیے وابستگی کا نظریہ پیش کیا. (۱۹۸۵ء، منٹو نوری نہ ناری، ۱۶۰). [فکری + اسقام (سقم (رک) کی جمع)].

---اَنارْکی (---فت ا، سک ر) امث.
ذہنی انتشار، فکری ژولیدگی، پراگندیٔ فکر. ذہنی افراتفری اور فکری انارکی کو رواج ہوا. (۱۹۸۹ء، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن، ۲۱۶). [فکری + انگ : Anarchy].

---تَحْرِیک (---فت مع ت، سک ح، ی مع) امث.
نظریاتی تحریک، نظریاتی اصولوں پر مبنی کوئی تحریک. کچھ عرصہ قبل میں نے اپنے ایک مقالے "اردو ادب کی چند فکری تحریکیں" میں ادب اور جمود کے ... سوال کو سمجھنے کی کوشش کی. (۱۹۸۵ء، اردو ادب کی تحریکیں، ۳۳). [فکری + تحریک (رک)].

---تُوانائی (---فت ت، ہر قسم ن) امث.
ذہنی قوت، فکری طاقت، سوچ. جنھوں نے اس بشن کش کے رموز و نکات کو ذہن نشین کر لیا ان کی فکری توانائیاں بیدار ہوتی ہیں. (۱۹۸۳ء، کوریا کہانی، ۹۶). [فکری + توانائی (رک)].

---جُمُود (---فت ج، و مع) امذ.
ذہنی رکاوٹ، فکر و نظر کا ٹھہراؤ. اگر اس نظم میں خود فیض ہی کی پرانی نظم "شام" کی گونج سنائی دیتی ہے تو یہ عجز اظہار یا واماندگی سوچ کا شاخسانہ نہیں بلکہ سلطانیٔ جمہور کے آدرش سے وابستگی اور صلابت کردار کا کرشمہ ہے، یہ فکری جمود کی نہیں فکری نشوونما کی علامت ہے. (۱۹۸۸ء، فیض شاعری اور سیاست، ۱۰۰). [فکری + جمود (رک)].

---رَوَیَّہ (---فت ر، و، شد ی بفت) امذ.
ذہنی رویہ، انداز فکر. ایسے اشعار بطور حوالہ دیے گئے ہیں جو ان کے بعض ذہنی اور فکری رویوں کا پتہ دیتے ہیں. (۱۹۸۹ء، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۷). [فکری + رویہ (رک)].

---ژولِیدَگی (---و لین، ی مع، سک د) امث.
ذہنی انتشار، فکری انارکی، پراگندیٔ فکر. علمی سے زیادہ تعلیمی ہیں اور فکری ژولیدگی اور پریشان نظری سے یکسر پاک. (۱۹۸۵ء، تفہیم اقبال، ۳۲). [فکری + ف : ژولیدہ (بحذف ہ) + گی، لاحقۂ کیفیت].

---سَطْح (---فت س، سک ط) امث.
ذہن کا معیار، سوچ کا معیار. بدیہی طور پر مغرب کی ہم عصری فکری سطحوں کو نہیں چھو سکتی تھیں. (۱۹۶۷ء، افکار محروم، ۲۹). [فکری + سطح (رک)].

---شُعُور (---ضم ش ، و مع) امذ.
ذہنی رسائی ، ذہنی فہم فراست طبیعت میں فکری شعور و ارادے کا ثبوت قرآن کی آیت سے ثابت ہے. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۰۵). [فکری + شعور (رک)].

---صَلاحِیَت (---فت ص ، کس ح ، شد ی بفت) امث.
ذہنی صلاحیت ، قوتِ فکر ، فکری کاوش. ہر مرحلے پر ایسے تصورات جو حقیقت اور مشاہدے کی کڑی دھوپ میں نکھرتے ہیں میرے ذہن کی پنہائیوں سے گزرتے وقت ایک ان بوجھے عمل سے حرف اور صورت کا کوئی نہ کوئی ایسا روپ دھار لیتے ہیں جس کی طرف میری فکری صلاحیتوں کو بڑے غور کے ساتھ جھکنا پڑتا ہے. (۱۹۷۳ ، لوح دل ، ۷). [فکری + صلاحیت (رک)].

---فَعْلِیَت (---فت مع ف ، سک ع ، کس ل ، فت ی) امث.
ذہن کا کام کرنا ، ذہن سے غور و فکر کا کام لینا. فکری فعلیت بطور مراقبہ قربانیوں کی صورت میں خارجی عبادت کے بجائے قائم ہو رہا ہے. (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۰). [فکری + فعل (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

---قُوَّت (---ضم ق ، شد و بفت) امث.
رک : **فکری توانائی.** فاعل میں فکری قوت نہ ہو. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۶۱). [فکری + قوت (رک)].

---کاوِش (--- کس و) امث.
رک : **فکری صلاحیت.** ان کی ادبی و فکری کاوشوں نے ایک الگ دبستان فکر و شعر کو جنم دیا. (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۱۰۳). [فکری + کاوش (رک)].

---مَجْہُولِیَت (---فت م ، سک ج ، و مع ، کس ل ، فت ی) امث.
فکر کی مجہولیت ، مجہولیتِ فکر ، ذہنی سقم. فکری مجہولیت کی صورت میں ہمارے سامنے ہے. (۱۹۸۷ ، اقبال عہد آفریں ، ۳۳۳). [فکری + مجہول (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

---مُحَرِّکات (---ضم م ، فت ح ، شد ر بکس) امذ ؛ ج.
محرکاتِ فکر ، فکر کو تحریک دینے کی صلاحیتیں. ان کے فکری محرکات کا باہمی ربط اور شاعری میں گوناگوں صورتوں سے ان کا اظہار ... سامنے آ سکے گا. (۱۹۶۷ ، افکار محروم ، ۱۷). [فکری + محرک (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

---مِنْہاج (--- کس م ، سک ن) امث.
اندازِ فکر ، سوچ کا انداز ، فکری نہج. حاصل مطالعہ مواد کو فکری منہاج کے ساتھ نظم بند کرنا شروع کیا. (۱۹۸۶ ، تماشا طلب آزاد ، ۱۷). [فکری + منہاج (رک)].

---نَہْج (---فت مع ن ، سک ہ) امث.
رک : **فکری منہاج.** ایک خاص مفہوم ہے جس میں فکری نہج منہاج و مقصد ... شامل ہیں. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۱۷۶). ان کی فکری نہج کا یہ روپ جغرافیائی حدود کو تقدس اور پرستش کا رنگ دے دیتا ہے. (۱۹۹۰ ، صحیفہ ، اقبال نمبر ، اکتوبر ، دسمبر ، ۱۰۳). [فکری + نہج (رک)].

---مَوضُوع (---و لین ، و مع) امذ.
غور و فکر کرنے کے قابل بات یا امر. سیاسی تحریکوں کے دوران کسی شخصیت کا ظہور اور اس شخصیت کے ذریعے سیاسی اور قومی قیادت کی رہنمائی موجودہ زمانے کا ایک نہایت سنجیدہ فکری موضوع بن چکا ہے. (۱۹۸۱ ، قائد اعظم اور آزادی کی تحریک ، ۳). [فکری + موضوع (رک)].

فِکْرِیات (کس ف ، سک ک ، کس ر) امث ؛ ج.
اجتماعی افکار و تصورات. ادب اگر ملک اور زمانے کے تازہ ترین فکریات یعنی اجتماعی خیالات و افکار کا حامل نہیں ہے تو وہ صحیح معنوں میں ادب نہیں ہے. (۱۹۸۳ ، ارمغان مجنوں ، ۲ : ۶۳). [فکر (رک) + یات ، لاحقۂ جمع].

فِکْرِیَت (کس ف ، سک ک ، کس ر ، فت ی) امث.
فکر کی عمومیت ، فکری سنجیدگی. اقبال نے افکار ہی کو جذبے کی سطح پر لا کر ان کی خشک یا سرد فکریت کو کم کر دیا ہے. (۱۹۷۳ ، مسائل اقبال ، ۱۱۹). [فکری (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

فِکْرِیَہ (کس ف ، سک ک ، کس ر ، شد ی بفت). (الف) امذ.
قوتِ فکر ، سوچنے کی قوت.

طلب کر کے پھر اس نے فکریہ کو
ہویدا کیا راز پوشیدہ کو

(۱۹۳۲ ، بےنظیر ، کلام بےنظیر ، ۳۵۰). (ب) صف. **غور و فکر کا ، سوچنے کا.** اربابِ علم و دانش کے لیے لمحۂ فکریہ. (۱۹۷۵ ، انداز بیان ، ۲۷۳). [فکری (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

فِکْس کَرْنا ف م.
قائم کرنا ، لگانا ، جمانا. لہٰذا اس وقت واقع ہوتی ہے جب کہ ا کسنٹرک کو کرنک سے ۹۰ ڈگری سے زیادہ کچھ بڑھا کر فکس کیا جاوے. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجنیرز ، ۲ : ۳۲۵).

فِکْسْڈ ڈِپازِٹ (کس ف ، سک ک ، س ، ڈ ، کس ڈ ، ز) امذ.
وہ رقم جو بینک میں ایک مقررہ میعاد تک کے لیے رکھی جائے اور میعاد سے پہلے نکلوائی نہ جا سکے. سونا ، چاندی ، بانڈ ، اشرق ، کسٹکٹ ، فکسڈڈپازٹ ، زیور ، مکانات ، زائد از ضرورت برتن اور تجارت کا تمام اسباب سال بھر جس کے قبضے میں ہے اس کے مالک کو ہر سال اپنے مال کا چالیسواں حصہ بطور زکوٰۃ دینا فرض ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۳). [Fixed Deposit |

فِکْسَر (کس ف ، سک ک ، فت س) امذ.
(فوٹوگرافی) وہ مسالا جو تصویر کو پکا اور اُجاگر کرنے کے لیے استعمال کیا جائے. ہم "فکسر" میں آخری ڈوب دیے چکے تو انہوں نے پوچھا "کنفنر آئی ہے؟" (۱۹۳۲ ، خدا تم بدین ، ۲۰۵). [انگ : Fixer].

فِکْسِنگ (کس ف ، سک ک ، کس س ، غنہ) امث.
(فوٹوگرافی) خاص مسالے کے ذریعے تصویر کو پکا کرنے کا عمل. ڈولپنگ اور فکسنگ کے بعد مصالحہ کی بنی کاغذ پر سے

الٹا کر جمانے کے لیے شیشہ پر رکھ دی جاتی تھی. (۱۹۷۱، فوٹوگرافی، ۳). [انگ : Fixing].

فکشن (کسر ف، سک ک، فت ش) امذ.
۱. **افسانہ، کہانی.** یہ کون کتاب ہے حضرت، کوئی ناول ہے یا فکشن. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۲۹۱). ۲. **افسانوں اور خصوصاً ناولوں پر مشتمل ادب.** لمبے چوڑے یورپ اور اس کی بڑی بڑی زبانوں کے فکشن کا مقابلہ اردو فکشن سے کرنا کوئی معقول مشغلہ نہیں. (۱۹۸۷، تنقید و تحقیق، ۹۸). [انگ : Fiction].

---نگار (---کسر ن) صف.
افسانہ نویس، ناول نگار. نہ صرف اقبال و فیض نے یو۔پی والوں کی پگڑی توڑ دی بلکہ پنجاب کے ہندوؤں میں بھی اتنے بڑے محقق، نقاد، فکشن نگار، شاعر، مزاح نگار، صحافی ہوئے ہیں کہ نام شماری کا یارا نہیں. (۱۹۸۸، غالب، کراچی، جنوری تا جون، ۳۰۲). [فکشن + ف : نگار، نگاشتن ـ لکھنا، نقش کرنا].

فَکّہ (فت ف، شد ک بفت) امذ.
(**ہیئت**) **آٹھ ستاروں کے ایک جھرمٹ کا نام جو شکل میں کاسۂ شکستہ سے مشابہ ہے اور اس لیے اہل فارس اسے کاسۂ درویشاں بھی کہتے ہیں.** کوکب صیاح ... وہ بصورت آدمی کے عصا داہنے ہاتھ میں لیے ہوئے درمیان کواکب فکہ اور کواکب بنات النعش کبرے کے واقع ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۷). [ع : (ف ک ک)].

فَکّی (فت ف، شد ک) صف.
جبڑے سے متعلق، جبڑے کا، جبڑے جیسا. بالائی جبڑے میں فکی دانت کی ایک قطار ہوتی ہے. (۱۹۶۹، ابتدائی حیوانیات، سعیدالدین، ۷۵). دونوں ورکیوں (Coxae) کے اندرونی حاشیوں کے ساتھ ایک ایک ہی نما فکی اساس ... ہوتا ہے جو باہم جبڑے کا کام کرتے ہیں. (۱۹۶۳، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۳۹۳). [فک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

فَکیر (فت ف، ی مع) امث (قدیم).
رک : فکر.

خدا نے دیے عالماں اور فقیر
اونھو کو بھی دنیا کی آئی فکیر

(۱۶۳۵، مینا ستونتی (ق)، ۲۰). [فکر (رک) کا ایک قدیم املا].

فَکّیر (فت ف، شد ک، ی مع) صف.
بہت فکر کرنے والا، بہت سوچ بچار کرنے والا. ارشاد ہوا ... فکیر فکر کرنے والے کے معنی میں ہے جو ذکر اور فکر اور مشاہدے اور مراقبے سے واقف ہو. (۱۹۷۵، لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۹۰). [ع : (ف ک ر)].

فِگار (کسر ف) صف.
واماندہ، عاجز، گھائل، مجروح.

او یوں بول کر رونگے زار زار
کرینگے اپس کے کلیجے فگار

(۱۹۳۸، مرآت الحشر، ۱۳۹).

فگار تیغ تبسم اب تک کریں ہیں نالہ برنگ بلبل
قیامت اے گل عجب ہی ہوتی تو گر کسی سے کلام کرتا

(۱۷۹۳، بیدار، د، ۷).

درد دل لکھوں کب تک، جاؤں ان کو دکھلا دوں
انگلیاں فگار اپنی خامہ خوں چکاں اپنا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۹).

دل زخم خوردہ فگار ہے نہ سکون ہے نہ قرار ہے
مری ایک خاطر زار ہے کہ ہزار غم کا شکار ہے

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۶۸). اس سے غرض نہیں کہ سر پھٹ گیا یا انگلیاں فگار ہوئیں لیکن پانچ سال کی سخت ریاضت کے بعد ... اپنے فن میں کامل تھے. (۱۹۸۳، کیمیا گر، ۱۱). اف : کرنا، ہونا. [ف].

فِگاری (کسر ف) امث.
مرکبات میں جزو دوم کے طور پر، زخمی کرنا یا ہونا کے معنی میں مستعمل.

نہیں سنتا کوئی احوال میری دل فگاری کا
کہوں کس سوں گریباں چاک کر دکھ بیقراری کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۷۲).

نہ ایسے زخم ہیں کہیں نہ ایسی دلفگاریاں
نہ ایسی زندگی کہیں نہ ایسی جاں نثاریاں

(۱۹۷۷، سر کشیدہ، ۸۸). [فگار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

فِگَر (کسر ف، فت گ) امذ (ع : فگرز).
۱. **ہندسہ.** اتفاق سے کلارک شب مل گئی اب بیٹھے فگرز (ہندسے) جوڑ رہے ہیں. (۱۸۹۸، لیکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۱۲۷۱). ۲. **جسم، قدوقامت.** انجیلا کا فگر اچھا ہے اگر وہ کُب ڈال کر نہ چلے ... میں نے جواب دیا، لمبے قد کی لڑکیوں کو بیماری ہوتی ہے کُب کی. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۵۰). [انگ : Figure].

فِگَن (کسر ف، فت گ) صف.
مرکبات میں جزو دوم کے طور پر، ڈالنے والا، پھینکنے والا یا گرانے والا کے معنی میں مستعمل.

اترائے کیوں نہ عطروں میں عطر حنا کی بو
عنبر فگن ہے سنبل زلف دوتا کی بو

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۹ : ۹۷).

اپنے سینے میں چھپائے ہوئے لاکھوں ظلمات
ضو فگن کتنے ابھی ماہ تمام آئیں گے

(۱۹۳۵، سخن مختصر، ۱).

آنکھوں میں خوف و یاس ہے چہرہ اداس ہے
عصر رواں کی ٹیلتی برق فگن کو کیا ہوا

(۱۹۵۵، اسرارالحق مجاز، آہنگ، ۱۵۰). [ف : فگندن ـ ڈالنا، گرانا سے فعل امر].

فگندنی (کسر ف ، فت گ ، سک ن ، فت د) صف.
ڈالنے یا گرانے کے قابل ، جھٹکنے کے قابل

ہے راست میر صاحب کسی کس کا حیف کریے
سر ہے فگندنی ہے قد ہے خمیدنی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۳۹)۔ [ف : فگندن ۔ ڈالنا ، گرانا + ی ، لاحقۂ صفت]۔

فگندہ (کسر ف ، فت گ ، سک ن ، فت د) صف.
پھینکا ہوا ، گرایا ہوا ، جھٹکایا ہوا

دیکھا کبھو نہ یہ کہ سنا ہے فگندہ میر
داغ جنوں ہے سر پہ ہمیشہ بہار کی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۹)۔ [ف : فگندن ۔ ڈالنا ، گرانا سے حالیۂ تمام]۔

. . . فگنی (. . . کسر ف ، فت گ) امث.
مرکبات میں جزو دوم کے طور پر ، ڈالنا ، پھینکنا یا گرنا کے معنی میں مستعمل۔

ہے یار کو شکوہ تری آتش فگنی کا
لے آہ شرر ریز مجھے تجھ سے گلا ہے

(۱۹۵۰ ، ترانۂ وحشت ، ۲۰)۔ [فگن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

فُل (ضم ف) صف.
پورا ، سب ، پورے کا پورا ، سب کا سب ، بھرا ہوا ، پورا (مرکبات میں مستعمل)۔ اپنے نمائندوں کے حسن انتخاب پر ایک دو موقعوں پر پہلے بھی فل نمبر دیے تھے۔ (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۰۹)۔ [انگ : Full]۔

۔۔۔اِسٹاپ (۔۔۔کسر ا ، سک س) امذ.
علامت وقف ، وقف مطلق ، وہ علامت جو جملہ ختم ہونے کے بعد بنا دی جاتی ہے ، ختمہ۔

ہے کمہ ہی کمہ جو پڑھے دہر کا نامہ
جز موت کہیں اس میں فل اسٹاپ نہیں ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۶۷)۔ ایک پورا جملہ یا اس جملے کا کوئی حصّہ ختم ہوا کہ ہمیں اس کا احساس نثر کے آہنگ سے پیدا ہوتا ہے نہ کہ کاما اور فل اسٹاپ لگا دینے سے۔ (۱۹۵۷ ، ادب اور شعور ، ۵)۔ [انگ : Full Stop]۔

۔۔۔بَنچ / بینچ (۔۔۔فت ب ، سک ن / کسر مع ی ، سک ن) امث.
عدالت کا اجلاس جو کئی ججوں پر مشتمل ہو۔ فل بنچ کے فیصلے کے رُو سے ہرت کے حکم کے خلاف نگرانی قابل سماعت نہیں۔ (۱۹۳۱ ، تحدیث نعمت ، ۱۹۳)۔ [انگ : Full Bench کا معرّب]

۔۔۔ڈریس (۔۔۔کسر مع ڈ ، ی مج) امذ.
پورا لباس ، مکمل لباس۔ جہاں پر فل ڈریس کا استعمال کریں ، دانشمندانہ ضرور ہے۔ (۱۸۸۱ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱۵۸)۔ [انگ : Full Dress]

۔۔۔سٹاپ / سٹوپ (۔۔۔کسر مع س / و لین) امذ
رک : فل اسٹاپ کبھی زحمتیں بھی ہو جاتی ہے لیکن یہ تو فل سٹوپ کی طرح جملہ کو دلچسپ بنا دیتی ہے۔ (۱۹۳۳ ، صدق ، ۸۶)۔ سستئی کا خاصہ ہے کہ اس میں جھٹے مصرع پر ایک فل سٹاپ لگ جاتا ہے اور اجتماع کے سامعہ کے نقطۂ نظر سے یہ وقفہ مفید ہوتا ہے۔ (۱۹۴۳ ، مسائل اقبال ، ۲۷۶)۔ [انگ : Full Stop]۔

فلاپ (فت مع ف) صف.
ناکام ، کو ہونا۔ ان کی قلم فل میں مزدور ، ایک دن فلاپ ہو گئی۔ (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۰۰)۔ ہمارے چند بزرگوں نے ان کوششوں کے «فلاپ» ہو جانے کی حتمی پیشگوئی تک کر ڈالی۔ (۱۹۸۷ ، قلمرو ، ۱۰۱)۔ ف : ہونا۔ [انگ : Flop]۔

فلاٹ (کسر مع ت ، (الف) صف.
چپٹا ، سپاٹ۔ ٹیوب کی ٹاپ اور ناٹم سٹرپس سے فلاٹ ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۰۶ ، مکینکل انجینئرز ، ۲ : ۳۴۸)۔ (ب) امذ۔ **مکان کی ایک منزل پر چند کمروں کی رہائشی گاہ ، فلیٹ۔** فلاٹ (Flat) مکان کی منزل یا مکان کی منزل پر چند کمروں کے رہائشی مقام کے لیے اردو میں عام ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۰۳)۔ [انگ : Flat]۔

۔۔۔ہو جانا محاورہ
لیٹ جانا ، دراز ہو جانا۔ فلاٹ (Flat) دراز ہونے یا لیٹ جانے کے معنوں میں بات چیت میں کبھی کبھی آتا ہے جیسے نشہ سے فلاٹ ہو گیا۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۰۳)۔

فلاح (فت ف) امث.
۱. **رستگاری ، نجات ، کامیابی ، سرفرازی ، سرخروئی**

سلام تیری جلد ہونے کی صباح
سیر کو کہیے ہیں مفتاح الفلاح

(۱۷۷۶ ، رموز العارفین ، ۹۹)۔ یاد کرو اللہ کو بہت سا تاکہ تم فلاح پاؤ۔ (۱۸۹۸ ، سرسید ، تصانیف احمدیہ ، ۱ : ۵ : ۳۳)۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ اگر یہ سچ کہتا ہے تو اس نے فلاح پالی۔ (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۸)۔ اس پر عمل کرنے سے آپ کو فلاح نصیب ہو گی۔ (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۶۱۹)۔
۲. **بھلائی ، بہتری ، بہبودی۔**

شاہ غربت میں نہ ہو ناحق کوئی کیوں چشم فلاح
نونہہ سر نہیں غرب ہو تو پل میں ہو جاتا ہے شرق

(۱۸۳۱ ، شاہ کرنالی ، د ، ۱۳۳)۔ وہ زبانِ اردو کی برداشت کے پیرایے میں ہماری فلاح کی فکر میں تھے۔ (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲)۔ یہ تعلیم ان کی دنیا اور دین دونوں کی فلاح کا باعث ہے۔ (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۹۴)۔ ہندو مسلم اتحاد کے ذریعے آئندہ ہندوستان کی فلاح کے لیے کوشش کریں گے۔ (۱۹۸۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۱۰۲)۔ ۳. **فائدہ ، نفع۔** مال میں فلاح اولاد میں صلاح عطا کر۔ (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳۳)

دوا سے نہ دیکھی جو شہ نے فلاح
کی ارکان دولت سے اپنی صلاح

(۱۸۰۱ ، سودا ، ک ، ۱ : ۸۳)۔

دلّال کو ہے بافت نہ بازاری کو فلاح
دُکھیا کو فائدہ نہ پسنہاری کو فلاح
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۹۹). قدیر مرزا صاحب کے شاگرد مرثیہ گوئی میں ہو گئے ، اس میں بھی فلاح نہ دیکھی تو وہاں سے نکل گئے ... بہادر شاہ خاتم السلاطین تک رسائی ہوئی شاہی طبیبوں میں داخل ہو گئے. (۱۹۰۶ ، حیات فریاد ، ۱۸۵). ۳. آرام ، راحت. وہ مرا تو ہاجرہ بی بی کی زندگی سے فلاح ہی اٹھ گئی. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۳۰). [ع : (ف ل ح)].

---دارَین کسر اضا (---ی لین) امث.
دونوں جہان کی بہتری ، دین و دنیا کی بھلائی. کُل عالم کی فلاح دارین اسی پر متفرع ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۰۵). وہ علم جسے علم نافع کہتے ہیں ... اور جس کا نتیجہ فلاح دارین کی شکل میں نمودار ہوتا ہے. (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۵). [فلاح + دارین (رک)].

---و بِہبُود (---و مع ، کسر مج ب ، سک ہ ، و مع) امث.
فائدہ اور بھلائی. انسان کی ہدایت اور فلاح و بہبود کی تعلیمات کا کام بلا شائبہ تزلزل جاری تھا. (۱۹۰۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۸۹). اس علاقے کے باشندوں کے لیے حیرت انگیز فلاح و بہبود کی توقع کی جا رہی تھی. (۱۹۸۳ ، سندھ اور نگاہ قدرشناس ، ۱۳۲). [فلاح + و (حرف عطف) + بہبود (رک)].

فَلّاح (فت ف ، شد ل) امذ.
کاشتکار ، کسان ، مزارع. مصر کے بدوی اپنے خیمے ریتی پر رودِ نیل کے کنارے دریا سے کسی قدر دور کھڑے کیا کرتے ہیں اور کسی حکومت سے نہیں ڈرتے اور نہ فلّاحین کے ساتھ کسی قسم کا ارتباط پیدا کرتے. (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۹۸). یہ مصیبت تاجر و فلاح کو آئے دن پیش آتی رہتی ہے. (۱۹۰۲ ، مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۲). کچھ لوگ جو پہلے فلاح تھے اب زراعتی مزدور بن گئے ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۹). [ع : (ف ل ح)].

فَلاحَت (فت ف ، ح) امث.
کھیتی باڑی ، کاشتکاری ، زراعت. دہقان زادہ ... اہتمام کشتکاری میں مہارت کامل رکھتا تھا اور علم فلاحت میں سنائع بے بدل تھا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۹۳). ایک اور کتاب فن فلاحت ہی کے متعلق موسوم بہ علاج النباتات زیر تصنیف ہے. (۱۹۰۷ ، مقالات حالی ، ۲ : ۱۹۰). جس میں ایک قوم اور اس ملک کے افراد اپنے طرز زندگی ، رسم و رواج ، اخلاق و شمائل ، نظم و نسق ، صنعت و حرفت ، فلاحت و تجارت ... سامان عیش و راحت فراہم کرتے ہیں. (۱۹۶۷ ، نوش قلم ، ۱۳۸). [ع : (ف ل ح)].

فَلاحی (فت ف) صف.
فلاح (رک) سے منسوب ؛ بھلائی اور بہبود سے متعلق. جب حکمران خود بے بقینی کا شکار ہو جائے تو ملکی انتظام اور قوم سے اس کے فلاحی رشتے منقطع ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۳ ، تاریخ ادب اردو ، ۱ : ۱۰۹). [فلاح (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اِدارَہ (---کسر ا ، فت ر) امذ.
غریبوں اور معذوروں وغیرہ کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے والی تنظیم یا انجمن. اگر ایک فلاحی ادارہ بروقت مصنف کے خاندان کی مدد نہ کر دیتا تو مصنف کی بیوہ ضرور مسودہ ڈھونڈ نکالتی. (۱۹۸۷ ، گئی کئی کہانیاں ، ۱۸۶). [فلاحی + ادارہ (رک)].

---کام امذ.
غریبوں اور معذوروں وغیرہ کی بھلائی اور بہبود کا کام. معاشرتی اصلاح ہو یا فلاحی کام ہو زُلیس بھائی ہر جگہ پیش پیش تھے. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۰). [فلاحی + کام (رک)].

---مَملُکَت (---فت م ، سک م ، ضم نیز فت ل ، فت ک) امث.
ایسا ملک جہاں تمام شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے حکومت کی طرف سے سماجی خدمات اور سہولتیں مہیا کی جائیں. ایک سماجی فلاحی مملکت کے لیے راہ ہموار کرنا. (۱۹۶۷ ، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی ، ۳۲۹). [فلاحی + مملکت].

فَلّاحی (فت ف ، شد ل) صف.
فلّاح (رک) سے منسوب ، کاشتکار سے متعلق ، کسان کا. انگریزی لفظ سائیل کو کسانی یعنی فلاحی مٹی (جس پر کسان فصل کاشت کرتا ہے) یا سطحی مٹی بھی کہا جا سکتا ہے. (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۱۸۵). [فلاح (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

فَلاحِیَّت (فت ف ، کسر ح ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
نجات ، کامیابی. فلاحیت ان ہی مومنوں کو ہے جو اپنی نمازوں میں (ذوق و شوق اور) عاجزی رکھتے ہیں. (۱۹۱۷ ، یزید نامہ ، ۴۶). [فلاحی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

فَلّاحِیَّت (فت ف ، شد ل ، کسر ح ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
کھیتی باڑی کا کام یا ہنر. مختصر قانون دیوانی و فوجداری موافق سررشتے اوس ریاست کے مرتب کر کے یاد کرایا جاوے ... علم فلاحیت اور حساب کی تلقین ہو. (۱۸۸۰ ، مرقع تہذیب ، ۹۰). [فلاحی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

فَلّاحِین (فت ف ، شد ل ، ی مع) امذ ؛ ج.
کاشتکار لوگ ، کسان لوگ ، کھیتی باڑی کرنے والے. ترک خیال کرتے تھے کہ دنیا میں باعتبار نسل ترک یا سرکیشین بلند رتبہ ہیں اور خداوند تعالیٰ نے ان کو فلاحین پر حکمرانی کے واسطے پیدا کیا ہے. (۱۸۹۹ ، محاربات مصر و سوڈان ، ۱۰۱). [فلاح (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

فَلاخَن (فت ف ، خ) امذ ؛ ---- فلاسنگ.
پتھر پھینکنے کا آلہ ، وہ رسی کا پھندا جس میں پتھر رکھتے ہیں اور گھما کر پھینکتے ہیں ، گوپھن ، گوپھیا.

گنجن کے تھے اوپر تو ہاں ضرب زن
گنجن کی لگریاں تھے ہور فلاخن

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۱۳۰).

میں وہ ہوں آتش طبیعت جس کے سوز آہ سے ...
جل کے خاکستر فلاخن میں ہوا سنگو فلک
(۱۷۹۳ء، بیدار، د، ۳۷).
جگر میں مثل سنگ فلاخن ہوں دیکھیے
پھینکے ہے نصیب کی گردش کہاں مجھے
(۱۸۷۸ء، گلزار داغ، ۲۰۰). گرز اور فلاخن تو دستیاب ہوئے ہیں لیکن نہ تلوار کا پتا ہے نہ ڈھال کا. (۱۹۵۱ء، تاریخ تمدن ہند، ۳۷). دشمنوں کی فوجیں کھڑی ہوئیں اور انھوں نے ایک دوسرے سے لڑنا شروع کیا، تیر، تلوار، تبر، بھالے، فلاخن دنیا بھر طرح کے آلات جنگ تھے. (۱۹۸۵ء، روشنی، ۳۷). [ف].

فَلاسِفَر (کسر نیز فت ف، کسر مج س، فت ف) صف؛ امذ.
حکیم، فلسفہ جاننے والا، علم فلسفہ کا عالم، فلسفی. کیا کوئی فلاسفر اس سے زیادہ کچھ بتا سکتا تھا جو اس کی امی نے بتائے. (۱۸۹۸ء، سرسید، لکچر اسلام، ۱۳).
وجدانیات شاعر بے بس ہیں ان کے آگے
ہر اک دلیل پرور، ہر اک فلاسفر ہے
(۱۹۱۷ء، فردوسِ تخیّل، ۱۳۶). اقبال جیسے فلاسفر ... نے مسلم عوام کے اس نظریہ کو قبول کر لیا کہ وہ علیحدہ قوم ہیں. (۱۹۸۳ء، مقاصد و مسائل پاکستان، ۳۷). [انگ: Philosopher].

فَلاسِفَہ (کسر نیز فت ف، کسر مج س، فت ف) امذ.
علمائے فلسفہ، فلسفے کے ماہرین، فلسفی، فلسفہ دان. فلاسفہ اور حکماء نے چند مذاہب ایسے اختیار کیے ہیں جو بعضے کفریات کے قبیل سے ہیں. (۱۸۹۳ء، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱۰۰۶). ان لوگوں کا الگ ذکر کیا ہے جو کسی الہامی کتاب کے بغیر ہی مثلاً صابی یا ایسے جو احکام و حدود شرعی کو مانتے ہی نہیں مثلاً فلاسفہ و دہریہ. (۱۹۶۷ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۵۱۲). ۲. **ایک معجون کا نام** (علمی اردو لغت؛ نوراللغات). [فیلسوف (رک) کی جمع].

فَلاسِفی (کسر نیز فت ف، کسر مج س) امث.
۱. **فلسفہ، حکمت، دانائی.** تعجب یہ ہے کہ جاہل اور عالم نادان اور عقلمند سب برابر اس کی غلامی کرتے ہیں اور لایق آدمی جو فلاسفی اور حکمت کے باریک باریک مسئلے حل کرتا ہے. (۱۸۷۳ء، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز، ۹۶). ہم نے بھی ذرا فلاسفی جھاڑی. (۱۹۷۵ء، سلامت روی، ۳۳۶). ۲. **فلسفے کا مضمون.** ہمدردی پر جس قسم کی بحث فلاسفی میں کی گئی ہے اسکا ذکر کرنا شاید اس موقع پر مناسب نہ ہو گا. (۱۸۷۶ء، مقالات حالی، ۲ : ۱). ۳. **فلسفے کا جاننے والا، فلاسفر، فلسفی.** فلاسفی کی طرح الجھے ہوئے ہیں وہی پریشان بخت ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں. (۱۹۲۳ء، مضامین شرر، ۱ : ۱۰۲). [انگ: Philosophy].

فَلاسْک (فت ف، سک س) امذ.
دھات یا شیشے کی بنی ہوئی بوتل یا جار، تھرماس. خشک کردہ نمونے کو ... ایک فلاسک میں رکھو. (۱۹۰۶ء، پریکٹیکل انجنیرز، ۲ : ۹۲). فلاسک کا منہ کھول کر کیٹوں سی چائے انڈیلتی ہے. (۱۹۸۶ء، سہ حصہ، ۱۳۱). [انگ: Flask].

فَلاسَنْگ (فت ف، س، غنہ) امذ.
وہ رسی کا آلہ جس میں پتھر یا ڈھیلا رکھ کر پھینکتے ہیں، فلاخن (مہذب اللغات؛ فرہنگ عامرہ). [ف].

فَلاطُوس (فت ف، و مع) امذ.
۱. **ایک درم بھر وزن** (خزائن الادویہ، ۱ : ۳۳۹). ۲. **ایک مقام کا نام جہاں کے آدمی بہت عقلمند مشہور ہیں** (لغات پیرا؛ لغات کشوری). [ف].

فَلاطُون (فت ف، و مع) امذ.
رک: **افلاطون، یونان کا مشہور فلسفی.**
صدر شاہی پر جو بیٹھے ہیں سو دانایاں کوں سب
جیوں فلاطون جیوں ارسطو جیوں کہ لقمان بائیاں
(۱۶۷۲ء، عبداللہ قطب شاہ، د، ۸۳).
تری بیمار چشماں کی حقیقت کس پہ ظاہر نئیں
گیا ہے سدھ بسر عالم کے عرصے سوں فلاطوں اٹھ
(۱۷۰۷ء، ولی، ک، ۱۷۷).
جنوں، خبطی، دیوانہ سڑی کوئی عشق کو سمجھے
فلاطون سے نہیں یاں بحث وہ عاقل ہے کیا جانے
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۳۳۷).
طفل مکتب بھی پڑھاتا ہے فلاطوں کو سبق
عقل ہوتا نہیں اس شہر میں کوئی کودن
(۱۸۹۲ء، مہتاب داغ، ۲۸۹).
مکالمات فلاطون نہ لکھ سکی لیکن
اسی کے شعلے سے ٹوٹا شرار افلاطون
(۱۹۳۶ء، ضرب کلیم، ۹۲). [رک: افلاطون (علَم) کی تخفیف].

--- **جاننا** محاورہ.
افلاطون خیال کرنا، عقلمند سمجھنا، ہوشیار سمجھنا.
دیکھ تو برخود غلط اتنا نہ ہو
مت فلاطون جان اپنے آپ کو
(۱۸۳۳ء، داستان رنگین، ۹۹).

فَلاطُونی (فت ف، و مع) صف؛ امث.
افلاطون سے تعلق رکھنے والا، علم و حکمت سے متعلق حکمت اور دانائی والا.
علم کی ہر طرف تھی افزوں
ہر جگہ مدرسے فلاطوں
(۱۸۸۷ء، نظم طباطبائی، ۱۷۰).
معتبران شہر میں اک نے
اس کو فلاطونی ٹھہرایا
(۱۹۷۳ء، کوہ ندا، ۱۱۵). [فلاطون (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

فَلاطُونِیَّت (فت ف، و مع، کسر ن، فت ی) امث.
افلاطون کا فلسفہ، حکمت و دانائی. فلاطونیت جدید کی اشاعت،

بزازیا آدمی کا برائے نام استطاع ... فارغ البالی و خوش حالی کا لازمی نتیجہ ہے۔ (۱۹۱۹ ، تاریخ اخلاق یورپ (ترجمہ)، ۲ : ۱۳)۔ اسلامی تصوّف پر اصل اثر تو تھا فلاطینوس کا جس کی فلاطونیت سے اقبال شروع میں متاثر ہوئے۔ (۱۹۸۲ ، طواسین اقبال ، ۱ : ۴۵)۔ [فلاطون + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

فَلاطِینُوم (فت ف ، ی مع ، سک ل ، و مع) امذ۔
رک : **پلاٹینم** سونا ، فلاطینوم ، چاندی ، تانبا اکثر گولیوں اور ڈھلیوں کی شکل میں اپنی حالت فطری میں پایا جاتا ہے۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۲۲۹)۔ [پلاٹینم (رک) کا محرف]۔

فَلا کَت (فت ف ، ک) امث۔
۱. **مفلسی ، ناداری ، غریبی ، تنگ دستی۔**

پہنیں میں جس کی ہو امارت
اللہ نہ دے اسے فلاکت

(۱۸۸۲ ، مادر ہند ، ۹۹)۔ ان کے جھونپڑوں پر وہی کثافت اور چہروں پر وہی فلاکت برستی ہے جس طرح کراچی میں۔ (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۷)۔ ۲. **بدنصیبی ، بدبختی ، نحوست۔**

گھٹا سر پہ ادبار کی چھا رہی ہے
فلاکت سماں اپنا دکھلا رہی ہے

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۰)۔

فلاکت دوست ، روگرداں ہے اقبال
جسے چاہو بنالو بندۂ خال

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۶۶)۔ اس کی آواز ایک دن کشمیر کے دشت و جبل میں گونج کر اس کے ماتھے پر جمی ہوئی غلامی اور فلاکت کی برف کو پگھلانے میں کار گر ثابت ہو گی۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳)۔ [ع]۔

ـــ زَدگان (ـــ فت ز ، د) امذ ؛ ج۔
رک : **فلاکت زدہ جس کی یہ جمع ہے۔** انسان اپنے ذاتی تمتّعات سے قطع تعلق کر کے دوسرے آفت زدگان ستمدگان اور فلاکت زدگان کے واسطے انکی مدد کا باعث ہوتا ہے۔ (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۵۰۳)۔ [فلاکت + ف : زدہ (ہ بدل بہ گ) ؛ زدن = مارنا + ان ، لاحقۂ جمع]۔

ـــ زَدَہ (ـــ فت ز ، د) صف۔
مفلس ، مصیبت زدہ ، پریشان حال۔ کسان کتنا ہی فلاکت زدہ کیوں نہ ہو وہ آج کل کے روشن خیال میاں بیویوں سے زیادہ خوش قسمت ہے۔ (۱۹۳۰ ، مضامین رشید ، ۱۳۷)۔ میں نے وہاں سربفلک عمارتیں اور کھانڈ جیسے اجلے اجلے دولت کدے دیکھے جنہیں کجلائی ہوئی ، فلاکت زدہ اور گندی جالی حسرت سے تکتی تھیں۔ (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۹۷)۔ [فلاکت + ف : زدہ ، زدن ـ مارنا]۔

ـــ میں پَڑنا ف م۔
مصیبت میں مبتلا ہونا ، ابتلا میں پڑنا ، دشواری میں گرفتار ہونا۔ بخلاف اس کے عرب کا شاعر اتفاق سے فلاکت میں پڑ جاتا ہے۔ (۱۹۰۳ ، شبلی ، مقالات ، ۲ : ۵۰)۔

ـــ (کا) مارا امذ (امث : فلاکت ماری)۔
مصیبت زدہ ، غربت زدہ (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ نوراللغات)۔ [فلاکت + مارا (رک)]۔

فَلا کَتی (فت ف ، ک) امث۔
رک : **فلاکت زدہ** (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات ؛ نوراللغات)۔ [فلاکت + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

فَلا کِیَت (فت ف ، کس ک ، فت ی) امث۔
تنگ دستی ، غربت ، ناداری۔ (۳) پلے نیکی ، ہندو اور جینی ریاضیات و فلاکیت۔ (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ : ۸۲۱)۔ [فلاکت (بحذف ت) + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

فِلالوجی (کس نیز فت ف ، و مع) امذ۔
علم اللسان ، لسانیات کا علم ، علم زبان۔ علمائے فلالوجی نے ایک نقشہ دنیا کی زبانوں کی تقسیم کا مرتب کیا ہے۔ (۱۹۰۰ ، مضامین سلیم ، ۱ : ۶)۔ لسانیات کا تاریخی مطالعہ جسے فلالوجی بھی کہا جاتا ہے۔ (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، ۳)۔ [انگ : Philology]۔

فِلالوجِیکَل (کس نیز فت ف ، و مع ، ی مع ، فت ک) صف۔
لسانی ، لسانیات سے متعلق۔ انہوں نے فلالوجیکل لکچرز ... سے یہ مثالیں نقل کی ہیں۔ (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، ۹۹)۔ [انگ : Philalogical]۔

فَلالَین (فت نیز ضم ف ، ی لین) امث ؛ = پھلالین۔
ایک قسم کا روئیں دار سوتی کپڑا۔ ایک سمت تن زیب شربتی ادھی کے تھانوں کی قطار دوسری سمت سوتی چھینٹ اور فلالین کی بہار۔ (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۱ : ۳۳)۔ فتوحی زیادہ ڈھیلی نہ ہو ، ابرہ کلپ دار چھینٹ کا نہ ہو اور استر نقلی فلالین کا ہو تو بہتر ہے۔ (۱۹۱۲ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۵۳)۔ اودی مخمل کا تنگ پائجامہ فلالین کی قمیص۔ (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۲۵۶)۔ [انگ : Flannel کا مورد]۔

فِلامِنٹ / فِیلامِنٹ (کس ف ، م ، سک ن) امذ۔
۱. **ریشہ (جانوروں یا پودوں کی بناوٹ میں) ؛ زرتار۔** دھان کا پھول اور اس کے حصے نر زیرہ کی تھیلی ، فلامنٹ۔ (۱۹۷۰ ، چاول دستور کاشت ، ۲۷)۔ ۲. **بجلی کے لیمپ میں نہ پگھلنے والا موصل۔** بجلی کے لیمپ میں جب برق رو گزرتی ہے تو تار کا فلامنٹ جلنے لگتا ہے۔ (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۳۸)۔ [انگ : Filament]۔

فُلان (فت ف) امث ؛ امذ۔
بقعد ، فرج۔ یہ ایسے ہی بات ہے کہ کوئی ... اپنی فلان میں انگلی کرے اور پوچھے کہ کس کتاب میں انگلی کرنی منع لکھی ہے۔ (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، ۷)۔ [ع]۔

ـــ اُگَلنا محاورہ۔
فحش گالیاں دینا۔

لاتی ہو کاہ اُف کا نہ کلمہ زباں تک
اُگلی تمہارے بھیا سے اُس کی فلاں تک
(۱۸۷۹ ، جان صاحب (نوراللغات)).

---کرانا محاورہ.
عورت کا مرد سے فعل بد کرانا ، زنا کرانا. وہ بڑی چھنال اور حرّافہ عورت ہے ، بازاری لونڈوں سے فلاں کراتی ہے. (۱۹۷۲ ، مہذب اللغات ، ۸ : ۳۳۸).

---مراتی (---فت م) صف.
فاحشہ اور بدکار عورت کے لیے گالی ، دشنام. سوار کہتا تھا کہ فلاں مراتی ہی کونسا احتلاط کا وقت ہے. (۱۸۳۵ ، حکایات سخن سنج ، ۲۰). [فلاں + مراتی (مرانا سے تانیث)].

---میں ٹھوکنا محاورہ.
رُسوا کرنا ، بُری طرح ذلیل کرنا ، فحش گالیاں دینا.
سارا جہان ٹھوکے گا تیری فلاں میں
رسوا جہاں خاں ہے نہ ہو تو جہان میں
(۱۸۷۹ ، جان صاحب (نوراللغات)).

---میں گھس جانا محاورہ.
کانڑ میں گھس جانا ، ختم ہو جانا ، باقی نہ رہنا (مہذب اللغات).

فُلاں (ضم ف) امذ.
وہ شخص یا چیز جو ذہن میں ہو لیکن اس کا نام لینا کسی وجہ سے مقصود اور مناسب نہ ہو.
فلاں روز تو او فلاں سخی
مجے میں کتا ہوں نشانیاں توں سن
(۱۶۰۹ ، قصۂ تمیم انصاری ، ۹).
کیونکہ پروانہ رشک سے نہ جلے
سب کے آگے فلاں رکھتی ہے شمع
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴۷).
کہا پھر شاہ نے لاؤ کہاں ہے
کہا خواجہ سرا وہ جو فلاں ہے
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۶۰۰). فلاں لفظ کے عوض میں فلاں لفظ ہو تو زیادہ معنی خیز ہے. (۱۹۱۳ ، مکاتیب اکبر ، ۲ : ۳۰). وہ باغ سے نکلے اور بستی میں پہنچ گئے لوگوں سے پوچھا کہ فلاں باغ کس کا ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۵). [ع].

---اِبنِ فُلاں/بِنْ فُلاں (---کس ا ، سک ب ، کس ن ، ضم ف/کس ب ، سک ن ، ضم ف) امذ.
کسی کا بھی بیٹا.
کہیں یہ فلاں بن فلاں با ادب
مبارک کہیں جو ملیں راہ سب
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۹).
مستغنی و وارستہ و مردِ متوکل
کچھ کام نہیں ہم کو فلاں ابن فلاں سے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۳۳). [فلاں + ابن (رک) + فلاں (رک)].

---بہماں (---فت ب ، ہ) امذ.
ایرا غیرا ، اںکا ڈھںکا (جامع اللغات). [فلاں + ب + بہماں].

---فلاں صف.
ہر ایک ، سب ، تمام ، یہ سب. جو مدرسہ ایسا شخص فلاں فلاں اغراض سے قائم کرنا چاہے اس میں چندہ دینا ... جائز ہے یا نہیں. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۲۸۴). اچھا میں خود تجھے بتائے دیتا ہوں کہ وہ کیا ہے جو فلاں فلاں بات ہے. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۷). [فلاں + فلاں (رک)].

---و بہماں (---و مج ، فت مج ب ، فت ہ) امذ.
ایرا غیرا ، اںکا ڈھںکا. فلاں و بہماں کو اپنا مطاع کیونکر جانوں اور کس دلیل سے ان کے تحکم کو مانوں. (۱۸۶۹ ، خطوط غالب ، ۲۰۳). [فلاں + و (حرف عطف) + بہماں (رک)].

فَلانا / فَلانَہ (فت ف/ن) امذ.
آلۂ تناسل. وہ غصے ہو کر زبان فحش سے بولا دیکھیں نہیں خالی ہاتھ آیا ہوں لایا ہوں کیا فلانا. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۵۰). [فلاں (رک)].

فُلانا / فُلانَہ (ضم ف/فت ن) امذ ؛ صف.
رک : فلاں ، کوئی شخص ، فلاں آدمی ، فلاں شخص ، فلاں چیز ، بات یا معاملے کی نسبت بولتے ہیں.
یہ تو کہیا فلانے باو ایسا بوجھ کرے انکار
(۱۵۸۰ ، خوب ترنگ ، خوب محمد چشتی (پنجاب میں اردو ، ۱۲۶)). ہو بات تو میں خلوت میں فلانے سوں کہا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۱).
کہ ہم بھی فلانے کے محبوب ہیں
وو طالب ہے ہم اس کے مطلوب ہیں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۶). ایک دن خاص بز کو فرمائش کی کہ آج خاصے میں فلانا پلاؤ پکائیو. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۰۴). امتحانوں میں پہلے بتا دیا جاتا ہے کہ فلانے فن ، فلانے علم ، فلانی کتاب میں امتحان لیا جائے گا. (۱۹۴۱ ، الماس ، ۸۵). فرمایا اے فلانے یہ شعر پھر پڑھ. (۱۹۸۲ ، آخری آدمی ، ۳۸). [فلاں (رک)].

---پارس پتّھر ہے فقرہ.
خوش نصیب ہے (فرہنگ اثر ؛ مہذب اللغات).

فُلانی (ضم ف) امث.
کوئی عورت ، فلاں عورت ؛ کوئی چیز ، فلانی چیز
ہو ذوق ترا ہے شع جو لوگ کہتے ہیں سب
یک رنگ فلانا سو عاشق ہے فلانی کا
(۱۷۹۲ ، عبداللہ شاہ ، د ، ۶۱). وہ کافور فلانی جگہ ہے اس میں چالیس مثقال لے کر مجھے حنوط کر. (۱۸۰۳ ، کربل کتھا ، ۱۹۷). تم نے فلانی چیز آج کھالی اور ہمارا حصہ نہیں رکھا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۰۷).
فلانی جگہ رکھ دو اپنی رقم
تو بی بی کو آزاد کر دیں گے ہم
(۱۹۳۶ ، جنگ بیتی ، ۳۲). [فلانا (رک) کی تانیث].

---- ڈھمکی (---فت نیز کس ڈھ ، سک م) امث.
فرضی ، ایری غیری ، پرا ک . چاہیے پر ہاتھ مارا ایک ایک کا نام لے کے رونے لگی ہائے فلانی ہائے ڈھمکی. (۱۸۹۰ ، ہشتم ہوشربا ، ۳ : ۹۰۱). [فلانی + ڈھمکی (تابع)].

فلانے کی ماں نے خصم کیا بہت بُرا کیا ، کر کے چھوڑ دیا اور بھی بُرا کیا کہاوت.
ایک غلطی کی اصلاح کے لیے اس سے بہت بڑی غلطی کا ارتکاب کرنے کے موقع پر بولتے ہیں (نوراللغات ؛ خزینۃ الامثال).

فلانیل (کسر ف ، ی مع) امث ؛ فلالین
رک : فلالین. ایسی ہی طول و عرض کی لا کھ کی بنی جیسے فلانیل یا کسی اور اونی کپڑے سے رگڑا پر لاوپں.(۱۹۳۱ ، مفید عام ، ۵ جولائی ، ۳). اردو کا فلالین انگریزی زبان کے فلانیل سے بگڑ کر بنا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۸۵). [انگ : Philonil].

فلائٹ / فلائیٹ (کسر نیز فت ف ، کسر ء / ی مع) امث.
پرواز (ہوائی جہاز کی). ہفتے کی شام چار بجے کی فلائٹ سے بھیج جانا. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۱۰). [انگ : Flight].

---- اِسٹیوَرڈ (--- کسر ا ، سک س ، ی مع ، فت و ، سک ر) امذ / امث.
ہوائی جہاز میں پرواز کے دوران خدمت کرنے والا ، جہاز میں مسافروں کی خاطر تواضع کرنے والے ملازمین. مجھے ایرپورٹ چھوڑنے آیا تو فلائٹ اسٹیورڈ سے کہا کہ میرا خیال رکھیں کہ مجھے دوران پرواز تکلیف نہ ہو. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۵۰). [انگ : Flight Steward].

فلائنگ آفِیسَر (کسر نیز فت ف ، کسر ء ، غنہ ، ی مع ، فت س) امذ.
ہوا باز. ان کا ایک لڑکا تھا فلائنگ آفیسر ... ہندوستانی فضائیہ میں ہوا باز تھا خوبصورت لڑکا تھا. (۱۹۵۹ ، آگ کا دریا ، ۷۷۴). [انگ : Flying Officer].

فلائنگ کالَم (کسر نیز فت ف ، کسر ء ، غنہ ، فت ل) امذ.
فوج یا پولیس کا دستہ جو تیز نقل و حرکت کر سکے. اور جو ایک فلائنگ کالم بھیج دیں تو کیسا ہو افسر کمانیر کا رجمنٹ کو حکم ہے کہ فورا کوچ کرے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۵۶). [انگ : Flying Column].

فلائنگ کَلَب (کسر نیز فت ف ، کسر ء ، غنہ ، فت ک ، ل) امذ.
ہوائی جہاز کی پرواز کی تربیت دینے والا ادارہ. انہیں کسی سے معلوم ہوا کہ ہولو فلائنگ کلب کا سیکریٹری ہے. (۱۹۳۹ ، میرے بھی صنم خانے ، ۲۵۳). [انگ : Flying Culb].

فلائی پاسْٹ (کسر نیز فت ف ، سک س) امذ.
کسی شخص یا مقام کے سامنے سے ہوائی جہاز کی رسمی اڑان. سب سے زیادہ داد چار سنگ طیاروں کو ملی جو پی اے ایف نے حال ہی میں حاصل کیے ہیں جو ایک خاص ترتیب میں پرواز کرتے فلائی پاسٹ میں سب سے آگے تھے. (۱۹۷۰ ، معلقات عامہ ، ۹۵۵). [انگ : Fly Past].

فلائی پُرُوف (کسر نیز فت ف ، ضم پ ، و مع) امذ.
مکھی یا مچھر سے پاک یا محفوظ. فلائی پروف کمرے میں ایک مکھی دیر سے گھس آئی تھی. (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۲۰۰). [انگ : Fly Past].

فلائی وھیل / وِیل (کسر نیز فت ف ، ی مع) امذ.
مشینوں کا ایک بڑا پہیہ جس میں بھاری دندانے ہوتے ہیں اور جو مشین کی رفتار کو باقاعدہ رکھنے یا اس کی قوت کو محفوظ کرنے کے لیے لگایا جاتا ہے. جب مشین کے پائدان یا ٹریڈل پر رکھ کر اس کو اوپر نیچے دبایا جاتا ہے تو فلائی وھیل گھومنے لگتا ہے. (۱۹۵۳ ، لکڑی کا بارِیک کام ، ۳۳). شافٹ کے ساتھ ایک بڑا سا وزنی پہیہ لگا ہوتا ہے جسے فلائی ویل کہتے ہیں. (۱۹۷۵ ، پٹرول انجن ، ۵۰). [انگ : Fly Wheel].

فُلْ بُوٹ (ضم ف ، سک ل ، و مع) امذ.
انگریزی جوتا جس کا ایک حصہ ٹخنوں کے اوپر تک ہوتا ہے. ہمارے فیشن کے عاشق فل بوٹ کا انتخاب کرتے ہیں. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۵۹). ڈرائنگ روم سے ملا ہوا ایک اور چھوٹا گول کمرہ ہے یہاں ایک دو فل بوٹ ، ایک بندوق اور جوتوں کے جوڑے پڑے ہوتے ہیں. (۱۹۸۷ ، غالب ، کراچی ، جنوری ، جون ، ۱۰۹). [انگ : Full Boot].

فُلْ پاوَر (ضم ف ، سک ل ، فت و) صف.
۱. پوری طاقت ، تمام طاقت. گھوڑا فل پاور سے دوڑ رہا تھا لیکن سوار نے جیسے ہی باگ روکی وہ ایک دم سے اپنی جگہ ٹھہر گیا. (۱۹۷۰ ، مہذب اللغات ، ۸ : ۳۴۷). ۲. پورا اختیار ، مکمل اختیار. رضوی صاحب کمپنی کے جنرل منیجر ہیں انہیں فل پاور ہے کہ جس کو چاہیں رکھیں جس کو چاہیں نکال دیں. (۱۹۶۲ ، مہذب اللغات ، ۸ : ۳۴۷). [انگ : Full Power].

فُلْتِش (ضم ف ، سک ل ، کسر ت) امث.
(مینا کاری) کندن کی جڑائی کو صاف اور مجلا کرنے کا عمل (ا پ و ، ۳ : ۷۳). [مقامی].

فِلْٹ (کسر ف ، سک ل) امث.
نمدہ ؛ نمدے کی ٹوپی. عمدہ چار قسم کی ٹوپیاں استعمال ہوتی ہیں ، ترکی ، ایرانی فلٹ اور گول کامدار یا سادہ کشتی نما. (۱۹۰۶ ، خانہ داری ، ۳۶). [انگ : Felt].

---- کَیپ (--- ی لین) امث.
نمدے کی ٹوپی. شیروانی ، اچکن اور فلٹ کیپ کیا وینک زمانے کے درویوں کی ایجاد ہے. (۱۹۰۵ ، مضامین چکبست ، ۳۳۴). بیٹی پر نئی فلٹ کیپ نئی دار تھی. (۱۹۳۹ ، سوانح عمری و سفرنامہ حیدر ، ۱۰۲). [انگ : Felt Cap].

فِلِٹ (کسر ف ، ل) امث.
کیڑے مار دوا ، جراثیم کش دوا. روزانہ فلٹ چھڑکتی گرم گرم پانی ڈالتی ... مگر انہیں ہمیشہ کھٹملوں کی شکایت رہتی. (۱۹۸۴ ، ہم اور تم ، ۳۰). مکھیوں کو مارنے کے لئے مکھی مار کاغذ

ڈی ڈی ٹی ، فلٹ اور دوسری دوائیں استعمال میں لائی جائیں. (۱۹۶۳ء ، حشرات الارض اور وعیل ، ۹۰). [انگ : Flit].

فِلْٹَر (کس ف ، سک ل ، فت ٹ) امذ.
ایک آلہ جس کے ذریعے رقیق چیز سے کثیف مادہ الگ کیا جاتا ہے. بازار میں طرح طرح کے فلٹر بکتے ہیں ، ان میں بھی پانی خوب صاف ہوتا ہے. (۱۹۰۹ء ، حکمت عملی ، ۸۲). نرم شعاعیں پہلے فلٹر ہو جاتی ہیں. (۱۹۷۱ء ، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز ، ۱۳۳). ۲. **ایسا سگریٹ جس میں فلٹر لگا ہو** (مہذب اللغات).
[انگ : Filter].

--- پیپر (---ی مج ، فت پ) امذ.
مائع یا پانی نتھارنے والا کاغذ. یہ فلٹر پیپر سے گذر کر جاتے ہیں جس سے بکٹیریا نہیں گزر سکتے. (۱۹۸۵ء ، حیاتیات ، ۸۳).
[انگ : Filter Paper].

فِلْٹِرِیشَن (کس ف ، سک ل ، کس ٹ ، ی مج ، فت ش) صف ؛ امث.
مُقَطَّر ، صاف شدہ ، صاف اور مقطر ہونے کی کیفیت.

فلٹریشن اور مقطر صاف پانی کو پیو
اس میں غفلت کو نہ دو تم دخل کچھ بھی زینہار

(۱۹۱۶ء ، سائنس و فلسفہ ، ۱۳۳). [انگ : Filtration].

فِلْ حال (کس ف ، سک ل) م ف (قدیم).
رک : فی الحال.

جا توں مل کر اُس کے خیال
اس نسبت ایس کر فل حال

(۱۷۶۵ء ، چھ سرہار (ق) ، ۸۰). [فی الحال (رک) کا قدیم اور غلط املا].

فَلَرْٹ کَرْنا محاورہ.
دکھاوے کی محبت کرنا ، جھوٹا عشق کرنا. میں اس سے خاص طور پر فلرٹ کرنا چاہتا ہوں. (۱۹۵۵ء ، آئینہ دل کا ، ۱۹۳). میں تم سے فلرٹ تو نہیں کر رہا. (۱۹۸۵ء ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۶۳).

فَلَرْٹیشَن (فت ف ، ل ، سک ر ، ی مج ، فت ش) امث.
دکھاوے کی محبت کرنا. یے باک لڑکی جو فلرٹیشن کا ناٹک کامیابی سے کھیل سکتی ہے. (۱۹۸۶ء ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۲۷۷). [انگ : Flirtation].

فِلِز (کس ف ، ل) امذ.
وہ معدنی جوہر جو آگ میں پگھل جائے ، جیسے : سونا ، چاندی ، لوہا ، تانبا وغیرہ. اس قسم کا ضرر چراغ کے شعلہ سے یا ... کوئی گرم فلز وغیرہ کے جسم کو لگنے سے پہنچتا ہے. (۱۸۹۰ء ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۳۰۷). جو گھنٹے میں ایک تختی فیل دندان یا کسی فلز کی لگی ہوئی ہے. (۱۹۲۰ء ، رسائل عمادالملک ، ۹۹). [ع].

--- کاری امث.
دھات پر نقش و نگار بنانے کا کام. اس کی بہت سی شکلیں ایرانی فلزکاری کی یاد دلاتی ہیں. (۱۹۴۳ء ، مسلمانوں کے فنون ، ۱۲۸). [فلز + ف : کار ، کردن - کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

فِلِزّات (کس ف ، ل ، شد ز) امذ ؛ ج.
معدنی چیزیں جو گلائی جا سکیں ، جیسے : سونا چاندی.

نسبت سے فلزات کے مس ہوئے ہے سونا
بتھر کی جو ہو جنس تو واں کیا کرے اکسیر

(۱۷۸۰ء ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۷). جدول میں اس کی فلزات اور جواہرات کی کہانی. (۱۸۰۵ء ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۶۰). سب فلزات یہی خواص رکھتے ہیں. (۱۸۸۰ء ، رام چندر ، ماسٹر رام چندر ، ۱۵۶). ہفت فلزات کے اجزائے ذاتی پارہ اور گندھک ہیں. (۱۹۳۸ء ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۶۳). تین دو قسم کے فلزات سے حاصل ہوتا ہے. (۱۹۸۳ء ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۳۱۸). [فلز (رک) کی جمع].

فِلِزّاتی (کس ف ، ل ، شد ز) صف.
فلزات (رک) سے متعلق یا منسوب. غیر عضوی اجسام یعنی جمادات تک ... کا اصلی راز فلزاتی اجسام کے ارتقائے فطری میں مرکوز تھا. (۱۹۱۰ء ، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۱۰۷). ہندو طب نے مسلمانوں سے فلزاتی تیزاب اور فلکیاتی علم ، کیمیا نیز دیگر فنون میں بہت سی چیزوں کو مستعار لیا جو فن و حرفت مسلمان ہندوستان لائے ان میں کاغذ کی صنعت ... قابل ذکر ہیں. (۱۹۶۳ء ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات (ترجمہ) ، ۲۳۳). [فلزات + ی ، لاحقۂ نسبت].

فِلِزّی (کس ف ، ل ، شد ز) صف.
فلز (رک) سے منسوب یا متعلق ، معدنی. آفتاب مثل ایک فلزی گولے کے نظر آنے لگتا ہے. (۱۹۱۳ء ، تمدن ہند ، ۲۵). معدنیات ان اشیاء کو کہتے ہیں جو زیر زمین قدرتی طور پر محفوظ حالت میں پائی جاتی ہیں ... ان میں بعض فلزی یعنی دھاتیں ہوتی ہیں. (۱۹۷۹ء ، پاکستانی معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۲ : ۵۹). [فلز + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- زَر (---فت ز) امذ.
ڈھلا ہوا منقش زر جو کسی ملک میں استعمال ہو ، سکّہ. سونے کے بدل یا نائب یعنی کاغذی زر اور دیگر فلزی زر ... جو مبادلے میں سونے کے مساوی قدر رکھتے ہیں. (۱۹۳۷ء ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۷). [فلزی + زر (رک)].

--- صِبْغَہ (---کس ص ، سک ب ، فت غ) امذ.
رنگنے کا دھووَن ، رنگ سازی کا ملونا ، وہ رنگ جو کسی دھات سے بنایا جائے. سہتم بالشان تعمیر کو فلزی صبغہ سے محفوظ کرتے ہیں. (۱۹۳۸ء ، انسانے تعمیر (ترجمہ) ، ۱۳۰). [فلزی + صبغہ (رک)].

--- کُنْڈا (---ضم ک ، سک ن) امذ.
معدنی کنڈا. فلزی کنڈے اینٹ یا پتھر کی چنائی میں اس طرح لگائے جاتے ہیں. (۱۹۰۳ء ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۹۰). [فلزی + کنڈا (رک)].

فَلْس (فت ل ، سک ل) امذ.
۱. **تانبے کا سکہ ، پیسہ ، تانبے کا پیسہ**. ع ؛ دیونے کچھ فلس اسے فرصت نہیں۔ (۱۷۷۲ ، بحری (دکھنی اردو کی لغت)). ۲. فلس = ۲ فتیل و فتیل = ۲ نقیرہ۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۹۳۹). ایک فلس چھ فتیلے کا ... خیال کیا جاتا ہے (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۹۰۲)۔ ۲. **مچھلی سانپ وغیرہ کی جلد پر کا گول چھلکا ، سِفنا**.

ہے آپ سے بھی توقع غلط کہ ناحق فلس
کبھو نہ کھینچیے دیکھا ہیں خار ماہی کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱). کھال ایک قسم کے سانپ کی تھی کہ فلس اوس کے چوڑے برابر ریال کے تھے۔ (۱۸۳۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۰۸). ماحول کے تقاضوں کے پیش نظر ... بعض حشرات کی ٹانگوں پر بال ، خار اور فلس وغیرہ بھی شامل ہوتے ہیں۔ (۱۹۶۳ ، حشرات الارض اور وھیل ، ۱۳۷). [ع].

ـــ دار صف.
چھلکے سے بھرا ہوا ؛ (مجازاً) داغ دار.

مچھلی سا دل تڑپتا ہے وہ فلس دار ہوں
لالے کو بھی ہے رشک دل داغدار پر

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۸۹). [فلس + ف : دار، داشتن - رکھنا].

ـــ ماہی کس اضا ، امذ.
مچھلی کے سخت چھلکے.

جب کبھی دریا میں ہوتے سایہ افگن آپ ہیں
فلس ماہی کو بناتے ماہ و روشن آپ ہیں

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۸۰).

ترا سکہ نہ تنہا فلس ماہی زمیں پر ہو
مہ کامل ہو درہم اشرفی خورشید خاور

(۱۹۱۶ ، نظم طبا طبائی ، ۷۰). [فلس + ماہی (رک)].

ـــ نُما (ـــ ضم ن) صف.
مچھلی کے چھلکوں جیسا. فلس نما ریزے کیوٹیکل یعنی خارجی جلد کی باہر کی سطح سے ہمیشہ گرتے رہتے ہیں۔ (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۲۸۳). [فلس + ف : نما ، نمودن - دکھانا].

فَلَس (فت ف ، ل) امث.
پودوں کی ایک بیماری ؛ جَرَب ، خارش ، کھرنڈ ، زخم. اسکے علاوہ ... آلو میں فلس (Scab) نامی بیماری پیدا کرتی ہے۔ (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۹۸). [مقامی].

فِلْس (۱) (کس ف ، سک ل) امذ.
خردل کو بارہ مساوی حصّوں میں تقسیم کرتے ہیں اور ہر حصّے کو فلس کہتے ہیں (فرہنگ عثمانیہ ، ۲۷۳). [مقامی].

فِلْس (۲) (کس ف ، سک ل) امذ.
بنی طے کا ایک بت جسے وہ پوجتے تھے. یغوث اور فلس کی قسم کھاتا ہوں ، کہ قبیلہ بنی طے کی دونوں پہاڑیوں ... کے درمیان کوئی شخص مجھ سے زیادہ ... محسن پرست نہ ثابت ہو گا. (۱۸۹۸ ، ایام عرب ، ۱ : ۵۸). [ع].

فُلْسْپار (ضم ف ، سک ل) امذ.
ایک قسم کا ہلکا پتھر ، فل اسپار. اس موقع پر ہم فلسپار (فل اسپار) کا بھی ذکر کرتے ہیں ... جس میں سلیکا اور الومینا دونوں موجود ہیں۔ (۱۹۲۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۲۲۰). [انگ : Full-Spar].

فِلِسْتی (کس مع ف ، کس ل ، سک س) امذ.
وہ لوگ جن کے نام پر "ارض مقدس" کو فلسطین کہا گیا یہ لوگ غالباً جزیرہ کریٹ کے رہنے والے تھے. خداوند نے ان کو چالیس برس تک فلسطیوں کے ہاتھ میں رکھا۔ (۱۹۶۳ ، ورق ناخواندہ ، ۹). [انگ : Philistines].

فِلَسْطِینی (کس نیز فت ف کس نیز فت ل سک س ی مع) صف امذ.
ملک فلسطین کا باشندہ نیز اس سے متعلق و منسوب. یہ احتجاج افادیت پسندوں اور فلسطینیوں کے خلاف بھی تھا ... فلسطینی اور افادیت پسند فن کو ... وسیلہ سمجھتے تھے۔ (۱۹۷۵ ، عام فکری مغالطے ، ۸۸۷). [فلسطین (علَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

فَلْسَفَہ (۱) (فت ف ، سک ل ، فت س ، ف) امذ.
۱. **وہ علم جو اشیاء کی ماہیت و حقیقت اور ان کے وجود کے اسباب و علل پر بحث کرتا ہے ، علم حکمت** فنون فلسفہ سفسطہ سے نہایت وحشت ہے۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۳). علم الکلام وہ تھا جو فلسفہ کے مقابلے کے لئے ایجاد ہوا. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۹). نفسیات ہو یا تاریخ ، عمرانیات ہو یا فلسفہ کوئی بھی مضمون مسئلے سلجھاتا نہیں سجھاتا ہے۔ (۱۹۸۳ ، بے سمت مسافر ، ۵). ۲. **حقیقت**. میں ان چیزوں کے فلسفہ سے واقف نہیں۔ (۱۹۲۸ ، مذاکرات نیاز ، ۱۱۱).

مری نگاہ میں یہ فلسفہ ہے سجدے کا
کہ اتصال میں آ جائیں ساجد و مسجود

(۱۹۸۳ ، سرمایۂ تغزل ، ۲۱۱). ۳. **نظریہ ، طریقۂ استدلال ، حکمت و دانائی**. مجھے معلوم ہے کہ آپ میں سے ہر شخص کا ایک فلسفہ ہے۔ (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت ، ۱). اقبال کی شخصیت میں ایمان عشق اور فلسفہ ... ایک جان ہو گئے ہیں. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۱۶). [انگ Philosophy].

ـــ اِخْتیار کس اضا (ـــ کس ا ، سک خ ، کس ت) امذ.
(علم کلام) **انسان اپنے افعال کو اپنے ارادے سے انجام دینے کی صلاحیت رکھتا ہے اور قدرت کی طرف سے مجبور محض نہیں ہے (جبریہ کی ضد)**. وہ فلسفۂ اختیار کے قائل کیسے ہو سکتے ہیں۔ (؟ ، مزاج و ماحول ، ۲۱۹). [فلسفہ + اختیار (رک)].

ـــ اِشْراق کس اضا (ـــ کس ا ، سک ش) امذ.
(علم کلام) **صفائے باطن کے باعث دور ہی سے تعلیم و تعلّم کا نظریہ**. شیخ الاشراق نے اپنا ایک خاص فلسفہ مرتب کیا جس کا نام فلسفۂ اشراق رکھا۔ (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۳۹).

انہوں نے فلسفۂ اشراق کے مباحث اور وحدۃ الوجود کے مسائل میں اپنی ضرورت سے زیادہ طاقت صرف کی۔ (۱۹۵۳ء ، اشتاق ذہن پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۲۰۰)۔ [فلسفہ + اشراق (رک)]۔

---آوَر (---مد ا ، فت و) امذ ؛ صف.
حکمت آمیز ، نکتہ پرور. یہ کہنے بڑے فلسفہ آور معلوم ہوتے ہیں. (۱۹۷۵ء ، سلامت روی ، ۲۲)۔ [فلسفہ + ف : آور ، آوردن = لانا ، پیدا کرنا ، مہیا کرنا]۔

---بگھارنا محاورہ.
دانائی ظاہر کرنا ، عقلمندی جھاڑنا ، تعلّی آمیز گفتگو کرنا. ایاں تم تو فلسفہ بگھارنے لگے۔ (۱۹۷۵ء ، موت سے پہلے ، ۳۰)۔ فلسفہ بگھارنے کی بجائے تجربے کی اہمیت روشن ہوئی. (۱۹۸۵ء ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۰۹)۔

---جَبْر کس اضا (---فت ج ، سک ب) امذ.
انسان کو یکسر بے اختیار سمجھنے کا نظریہ ، انسان مجبور محض جاننے کا زاویۂ نظر (فلسفۂ اختیار کی ضد). مانی ایک غم زدہ انسان تھے اس لئے انہوں نے فلسفۂ جبر کو تسلیم کیا. (؟ ، مزاج و ماحول ، ۱۰۹)۔ [فلسفہ + جبر (رک)]۔

---چھانٹنا محاورہ.
رک : فلسفہ بگھارنا.

اس ظلم پہ اس جور پہ جو بنگر بیداد
عدل اور مساوات کا بھی فلسفہ چھانٹے

(۱۹۳۱ء ، بہارستان ، ۳۳)۔

---حَیات کس اضا (---فت ح) امذ.
مقصد زندگی ، طرزِ زندگی ، اصول زندگی. ہر جگہ انسانی زندگی کسی اعلیٰ فلسفۂ حیات پر قائم ہوتی ہے۔ (۱۹۸۳ء ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۶۷)۔ [فلسفہ + حیات (رک)]۔

---دان امذ ؛ صف.
رک : فلسفی ، فلسفے کا عالم ، فلسفہ جاننے والا. اس نے خود اپنی عقل کو استعمال کیا اپنے فلسفہ دان دماغ سے کام لیا. (۱۹۸۳ء ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۲۰)۔ [فلسفہ + ف : دان ، دانستن = جاننا]۔

---دانی امث.
علوم حکمت سے واقفیت.

سنتا ہوں کہ کافر نہیں ہندو کو سمجھتا
ہے ایسا عقیدہ اثرِ فلسفہ دانی

(۱۹۲۳ء ، بانگ درا ، ۱۵۰)۔ [فلسفہ دان + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---ذِہْن کس اضا (---کس مع ذ ، سک ہ) امذ.
ذہن سے متعلق مباحث ، نفسیات. نفسیات ساری دنیا میں مسلّمہ طور پر فلسفے ہی کی ایک شاخ سمجھی جاتی تھی اور اکثر اسے فلسفۂ ذہن کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ (۱۹۶۹ء ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۳۵)۔ [فلسفہ + ذہن (رک)]۔

---زِنْدَگی کس اضا (---کس ز ، سک ن ، فت د) امذ.
زندگی کا فلسفہ ، مسائل حیات.

انجام خرد ہے بے حضوری
ہے فلسفۂ زندگی سے دوری

(۱۹۳۶ء ، ضرب کلیم ، ۱۰۰)۔ [فلسفہ + زندگی (رک)]۔

---طَرازی (---فت ط) امث.
۱. **فلسفہ لکھنا ، فلسفہ بیان کرنا.** نفسانے صنعات میں یہ رجحان پیدا ہو چلا ہے کہ فلسفہ طرازی کا کام بھی وہ خود ہی انجام دے لیں. (۱۹۶۶ء ، افکار معاصرہ ، ۵)۔ ۲. **فلسفہ بگھارنا.** شہاب خدا کے لیے اپنی فلسفہ طرازی اس مسئلے میں صرف نہ کرو. (۱۹۰۵ء ، شہاب کی سرگزشت ، ۱۰)۔ [فلسفہ + ف : طراز ، طرازیدن = نقش کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

فَلْسَفَہ (۲) (فت ف ، سک ل ، فت س ، ف) امث.
ایک قسم کی مچھلی جو سمندر کے کھاری پانی میں پرورش پاتی ہے. میٹھے دریاؤں کی مچھلی روہو ، سول ، لانچی ، سمندر کے کھارے پانی کی مچھلی پاپلٹ ... فلسفہ یا چھوٹے چھوٹے کوتوی جس کو جھینگا کہتے ہیں عمدہ گوشت اور کم کانٹے والی ہوتی ہیں. (۱۹۳۸ء ، شاہی دسترخوان ، ۱۲۵)۔ [مقامی]۔

فَلْسَفی (فت ف ، سک ل ، فت س) صف.
۱. **علم فلسفہ جاننے والا ، فلاسفر.**

کہکشاں اسے مہر جس کو فلسفی ٹھہرائے ہیں
یہ دھواں ہے آسماں کر اپنی شمع آہ کا

(۱۸۵۰ء ، الماس درخشاں ، ۵)۔ ان کے معتقدات فلسفیوں کے سے ہیں. (۱۹۰۶ء ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۰۶)۔ سندھی میں یہ لفظ دانا ، بینا ، حکیم اور فلسفی کے لئے آتا ہے۔ (۱۹۷۰ء ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۳۰۵)۔ ۲. **فلسفہ (رک) سے متعلق و منسوب.** میرا اعتقاد یہ ہے کہ جو لوگ بلا فلسفی دلیل و حجت کے اسلام پر یقین کرتے ہیں ... ان کا ایمان ... سب سے زیادہ مستحکم ہے۔ (۱۸۹۸ء ، سرسید ، لیکچر اسلام ، ۲)۔ تاریخی شاعری کو چھوڑ کر فلسفی شاعری ... اختیار کی ہے۔ (۱۹۰۳ء ، عصر جدید ، جنوری ، ۱۵)۔ سو برس قبل کی انگریزی کتابوں میں فلاسفہ سے بعض اوقات فلسفی طبعیت اور فلاسفی سے فلسفہ طبیعی یا علم طبیعی مراد لی گئی ہے (۱۹۸۲ء ، فلسفہ کیا ہے ، ۳۶۵)۔ [فلسفہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

فَلْسَفِیانَہ (فت ف ، سک ل ، فت س ، کس نیز سک ف ، فت ن) صف ؛ م ف.
فلسفی (رک) سے منسوب ، حکیمانہ ، فلسفی کی مانند. اجنبی زبانوں کے مطالعے میں فلسفیانہ رجحان ایک رکاوٹ بن جاتا ہے۔ (۱۹۵۶ء ، زبان اور علم زبان ، ۲۵۲)۔ بیدل نے اس کو انتہائی پیچیدہ اور فلسفیانہ بنا دیا تھا. (۱۹۷۹ء ، غالب فکر و فن ، ۳۹)۔ [فلسفی + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

---جَواز (---فت ج) امذ.
جو منطق اور فلسفہ کی رُو سے جائز ہو. ممکن ہے کہ وہ اس میں

پاکستان کے لیے ایک فلسفیانہ جواز تلاش کر لیں. (١٩٨٨ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ٥). [فلسفیانہ + جواز (رک)].

ـــ تفسیات (ـــ فت ن ، سک ف ، کس س) امث.
(نفسیات) نفسیات کا وہ پہلو یا شعبہ یا رُخ جو فلسفہ و حکمت کے ذیل میں آتا ہے. یہ بات فلسفیانہ نفسیات کے نقطۂ نظر سے ان عمومی نظریات کی قدر و قیمت کو نہیں گھٹاتی. (١٩٦٣ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ٣٣). [فلسفیانہ + نفسیات (رک)].

فَلْسَفِیَّت (فت ف ، سک ل ، فت س ، کس نیز سک ف ، شد ی بفت) امث.
فلسفی ہونے کی حالت و کیفیت ، علم فلسفہ سے واقفیت ، علم فلسفہ سے واقف ہونا ، فلسفی ہونا. ان سنات حکما کے سوا اس دور میں اور اس کے بعد اور بھی اہل کمال گزرے جن کو فلسفیت کی حیثیت حاصل تھی. (١٨٩٨ ، مقالات شبلی ، ٦ : ٣٢). انہوں نے یہ گمان کر لیا تھا کہ یہ کلمات بھی فلسفیت کے بیں اور خواطر کے پیدا کرنے والے ہیں. (١٩٨٠ ، فلسفہ کیا ہے ، ٦١٦). [فلسفی + یت ، لاحقۂ کیفیت].

فَلْسَفِین (فت ف ، سک ل ، فت س ، ی مع) امذ.
فلسفی (رک) کی جمع. اس طرح کے خیالات پیش کرنے جو میں بدرو تو خیر فلسفین اور اصولین کے گھرانے کے لیے کافی تھے. (١٩٣٢ ، رفیق تنہائی ، ٣٠١). [فلسفی + ین ، لاحقۂ جمع].

فَلْسَفِیَّہ (فت ف ، سک ل ، فت س ، کس ف ، فت ی) صف.
فلسفہ کا ، فلسفہ سے متعلق. ناجائز طریقہ یہ تھا کہ مسائل مسمہ کی تائید کر کے الحاد کی آگ کو اور مشتعل کر دیتے. (١٨٧٥ ، مقالات حالی ، ٢ : ٣٢). [فلسفی + ہ ، لاحقۂ صفت].

فُلْس کیپ (ضم ف ، کس ل ، سک س ، ی مع) امذ.
ایک خاص پیمانے کا کاغذ ، اس کا ناپ برطانیہ میں ١٧" × ١٣½" اور امریکہ میں ١٦" × ١٣" ہے. داہنے ہاتھ میں قلم ہے جو فلس کیپ کے تختوں پر سرپٹ جا رہا ہے. (١٩٢٦ ، شرر ، مضامین ، ١ : ٢٢٥). مسودات ہمیشہ سفید اور فلس کیپ کاغذ پر لکھتے تھے. (١٩٤٣ ، حیات شبلی ، ٧٥٨). [انگ : Fool Scap].

فَلَش (فت ف ، ل) امذ.
١. تاش کا ایک کھیل. زندگی کے معنی صرف کھانا پینا ، سونا ... یا گھر میں بیٹھ کر فلش کھیلنا رہ گئے ہیں. (١٩٠٣ ، مضامین چکبست ، ١). رمی اور فلش پر ہزاروں روپوں کے داؤ لگنے. (١٩٦٩ ، نوئین ، ٣٩٨). ٢. انگریزی وضع کا بدرو ؛ پانی کا تیز بہاؤ؛ بیت الخلا کو پانی سے صاف کرنے کا خاص نظام. جاتے شروع میں فلش لگے ہیں. (١٩٦٧ ، انشائیے ، ٧٠). اس نے فلش کے سوراخ میں بلا جھجک ہاتھ ڈال کر انگلیوں سے جمے ہوئے غلیظ کو صاف کیا. (١٩٨٣ ، قطب نما ، ٣٥). [انگ : Flush].

ـــ سِسْٹَم (ـــ کس س ، سک س ، فت ٹ) امذ.
فلش کا نظام ، بیت الخلا کی صفائی کا انتظام. اس کا مرکب فلش سسٹم اُردو تحریر اور تقریر میں آتا ہے. (١٩٥٥ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ٩٩٣). [فلش + سسٹم (رک)].

فَلَش (فت مع ف ، کس مج) امذ ، صف فلیش.
تیزی سے چمک اٹھنا ، روشن ہونا ، چمک ، روشنی. اگر اس قسم کی سرل دار سرخی کالم کی پوری چوڑائی کو محیط ہو تو اسے دہرا فلش کہتے ہیں. (١٩٦٩ ، فن ادارت ، ١٧٠). [انگ : Flash].

ـــ سُرْخی (ـــ ضم س ، سک ر) امث.
(صحافت) فلش سرخی اس سرخی کو کہتے ہیں جو کالم کی دائیں سمت سے شروع ہوتی ہے مگر بائیں تک نہیں پہنچتی. (فن ادارت ، ١٧١). [فلش + سرخی (رک)].

فِلْفِل (کس ف ، سک ل ، کس ف) امث.
مرچ جو کئی قسم کی ہوتی ہے ، عموماً کالی مرچ جو گول دانے کی شکل کی ہوتی ہے ، سیاہ مرچ نیز مرچ

گورے مکھڑے پے ترے حسن کا ضامن ہے یہ تل
ہوئے پرواز کیوں کافور کی مانع فلفل
(١٧١٨ ، دیوان آبرو ، ١٣١).

رادھکا کو چین کیا آوے کنھیا جی بغیر
واقعی کافور اُڑ جائے اگر فلفل نہ ہو
(١٨١٨ ، انشا ، کہ ، ١١٦).

سردی ایسی ہوتی ہے زائل
کافور ہے یہ مزاج فلفل
(١٨٩٠ ، فسانۂ دلفریب ، ٩٣). وہ چیزیں جو سمندر کے راستے سے دور دراز ملکوں سے آتی ہیں وہ یہ ہیں ، موتی ، یاقوت ، ... عطر ، فلفل اور لوہا. (١٩٦٦ ، بلوغ الارب ، ٣٣٦). [ع].

ـــ اَحْمَر کس صف (ـــ فت مع ا ، سک ح ، فت م) امث.
١. سرخ مرچ. فلفل احمر ... سرخ مرچ ٥٠ گرام ، سخت پیرافن ١٠٠ گرام نرم پیرافن ٥٧ گرام. (١٩٤٨ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ٢ : ٩٧). ٢. ایک قسم کا مرہم (علم الادویہ (ترجمہ) ، ١ : ٣٧). [فلفل + احمر (رک)].

ـــ ُالسُّودان (ـــ ضم ل ، غم ا ، ل ، شد س بضم) امذ.
ایک جنس جو بُو اور مزے میں لونگ کی طرح ہوتی ہے ، دواءً مستعمل. فلفل السودان کے افعال لونگ کے مانند ہیں. (١٩٢٩ ، کتاب الادویہ ، ٢ : ٢٧٩). [فلفل + رک : ال (١) + سودان (عَلم)].

ـــ ُالْمَا (ـــ ضم ل ، غم ا ، سک ل) امذ.
سیاہ مرچ کی طرح کی ایک مشہور چیز جو پانی میں پیدا ہوتی ہے. جنگلی قسم کا نام فلفل الماَ ہے مگر یاد رکھو کہ فلفل الما ایک مشہور چیز کا نام ہے جو بند پانیوں میں پیدا ہوتی ہے. (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٣ : ٧٩). [فلفل + رک : ال (١) + ما (رک)].

ـــ دَرَاز کس صف (ـــ فت د) امذ
ایک درخت کا پھل جو دوا بنانے کے کام آتا ہے. کافور دو گرین ہنگ اور فلفل دراز ایک گرین ... گرم پانی شیشوں میں بھر کر بدن کو لگانا. (١٨٩٠ ، نسخۂ عمل طب ، ١٣٧). [فلفل + دراز (رک)].

---سفید کس صف(---فت س ، ی مج) امث.
سیاہ مرچ کی ایک قسم ، سفید مرچ ، دکنی مرچ (کلید عطاری ، ۹۱ء).
[فلفل + سفید (رک)].

---سیاہ کس صف(--- کس س) امث.
سیاہ مرچ. آبجوش گوسفند کی سری کو نکال کر اور فلفلِ سیاہ بوزن مناسب ڈال کر ... کھلائیں. (۱۸۷۴ء ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱ء).
فلفل سیاہ ۳ ماشے زنجبیل ۳ ماشے نمک لاہوری ۳ ماشے ... جملہ ادویہ شامل کر کے حسبِ دستور دوا تیار کریں. (۱۹۳۷ء ، سلک الدرر ، ۸۶). [فلفل + سیاہ (رک)].

فِلفِلی (کس ف ، سک ل ، کس ف) صف.
فلفل (رک) سے منسوب ؛ سیاہ رنگ تیز سرخ رنگ. فلفلی ، قرنفلی ، کشمشی ... سنہری پشوازیں دامن در دامن موتی ٹکے نکلے اور ... پائجامے مغرق مصالہ دار پہنے ہوئے. (۱۸۶۳ء ، انشائے بہار بے خزاں ، ۵۲). [فلفل + ی ، لاحقۂ نسبت].

فَلَق (فت ف ، ل) امذ ؛ امث.
۱. پھاڑنا ، شگاف کرنا ، اندھیرے کو چاک کرنا ، سپیدۂ سحر ، صبح کی روشنی ، صبح کا اُجالا.

شر و وسواسِ شیاطیں سے بچالے مجھ کو
تیرے سایہ میں چھپا آ کے ہوں اے ربِ فلق

(۱۸۱۸ء ، انشا ، ک ، ۲۲۰).

ایک خورشید لقا طرفہ جوانِ ارشق
تابِ رخسار فلق سرخیٔ رخسار شفق

(۱۸۵۴ء ، ذوق ، د ، ۲۲۰). صبح کی فلق اور شام کی شفق کے پس منظر میں اس کا اثر ہمارے جذبات پر کیا ہوتا ہے. (۱۹۶۹ء ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۱۳). **۲. پھاڑنا ، دو ٹکڑے کرنا ، نمودار ہونا** (فرہنگِ عامرہ ؛ فیروزاللغات (عربی)). **۳. سانپ کی ایک قسم.** ہوا کے نیچے آگ اور آگ کے نیچے ایک بڑا بھاری سانپ جس کا نام فلق ہے. (۱۹۳۳ء ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۹۲).
[ع].

فِلقا(کس ف ، سک ل) امذ.
ٹکڑا ، حصّہ. جسم بےشمار تقریباً ایک ہزار چھوٹے چھوٹے قطعات پر ہوتا ہے جنہیں فلقے کہتے ہیں. (۱۹۶۳ء ، حیوانی نمونے ، ۲۲۳). [ع].

فِلقات (فت ف ، سک ل) امث ؛ ج.
دالیں. فلقات یا دالوں کے حالات نہایت درجہ مشکل اور پیچیدہ ہیں بعض درختوں میں یہ زمین کے برابر رہتی ہیں. (۱۹۱۰ء ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۵۰). [فلقہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

فَلقہ (فت ف ، سک ل ، فت ق) امث.
دال. بادام کے درخت کا بیج ... خوش ذائقہ ہوتے ہیں ان دونوں کے مجموعہ سے بادام بنتا ہے ماہرینِ علمِ نباتات ان ٹکڑوں کو قطعاتِ تخم یا فلقہ یا دال کہتے ہیں. (۱۹۱۰ء ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۵۳). [ع].

فِلقہ (کس ف ، سک ل ، فت ق) امذ.
ہر چیز کا آدھا حصّہ جو پھٹ کر الگ ہوگیا ہو ؛ دال ؛ تلوار کا ٹکڑا (مہذب اللغات ؛ فرہنگِ عامرہ). [ع].

فَلَک(۱) (فت ف ، ل) امذ.
رک : آسمان ، سما.

صفتِ دنگی امت ہم تم زباں آ کہن سکیں تا جگ
فلک بھی کے دو بارے ہوئیں تو بھی ہے جو کہ دشوار

(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۸).

آہ کے اطلس سے تھا جس کے بدن کو عاری
اس کو فلکِ اطلسی خاک دھوئے لباس

(۱۷۹۳ء ، جنگ نامۂ آصف الدولہ ، ۹۰).

یہ صانعی کہ یہ تماشیاں ہیں سب اُسی کی
زمیں ہو یا ہو فلک یا حجر ہوں یا اشجار

(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۱۱۹۰). زمیں پر بیٹھے بیٹھے فلک اور اجرامِ فلکی سے ناتہ رشتہ انہوں نے جوڑا. (۱۸۹۷ء ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ : ۳۵۹).

کیا دشت و جبل کیا ارض و فلک کیا حور و پری کیا جن و ملک
میں تو میں ہوں سایہ بھی میرا بیخود ان پر بھاری ہے

(۱۹۳۰ء ، بیخود ، ک ، ۱۰۳).

فلک میں تو سمایا ہے کہ خود ہی
فلک سمٹا ہوا ہے تیرے اندر

(۱۹۸۳ء ، سمندر ، ۲۷). [ع].

---اَحْمَر کس صف(---فت ہم ا ، سک ح ، فت م) امذ.
مریخ ، سات آسمانوں میں سے ایک آسمان کا نام. جو فلک کہ اس کے اوپر ہیں وہ یہ ہیں فلکِ احمر یعنی مریخ. (۱۸۸۷ء ، نصوص الحکم (ترجمہ) ، ۳۱۰). [فلک + احمر (رک)].

---اَساس (---فت ا) صف.
وہ جس کی بنیاد آسمان ہو؛ (استعارۃً) جامع استحکام و رفعت.

بولے یہ مسکرا کے رسولِ فلک اساس
کیوں آج دور بیٹھے ہو آؤ ہمارے پاس

(۱۸۷۵ء ، میر مونس (مہذب اللغات)). [فلک + اساس (رک)].

---اَسْفَل کس صف(---فت ا ، سک س ، فت ف) امذ.
(تصوف) آسمان کا سب سے نچلا طبقہ. خدائے تعالیٰ نے مجھ کو فلکِ اسفل میں داخل کیا اور ملکوتِ سفلی میں مجھ کو پھرایا اور زمینوں اور تحت الثریٰ کی سیر کرائی. (۱۸۹۵ء ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۶). [فلک + اسفل (رک)].

---اَطْلَس کس اضا(---فت ا ، سک ط ، فت ل) امذ ؛ صف.
نواں آسمان جو کواکب سے خالی ہے. ایک فلک البروج اور ایک فلکِ اطلس کہ وہی فلک الافلاک ہے. (۱۸۷۵ء ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۲۳). چار منازل عناصر اور سات منازل کواکب و سیارہ اور ایک منزل فلک کرسی اور ایک منزل فلک سادہ یعنی فلک اطلس کہ جس کو فلک اعظم خطاب دیتے ہیں. (۱۹۲۷ء ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۷۶).
[فلک + اطلس (رک)].

---اعظم کس صف(---فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ.
رک : **فلکِ اطلس**. حکما کے نزدیک عالم عبارت ہے کرۂ افلاک و عناصر کے مجموعہ سے ، اوّل فلک الافلاک جس کو فلکِ اطلس اور فلکِ اعظم بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۰۶). فلکِ سادہ یعنی فلکِ اطلس کہ جس کو فلکِ اعظم خطاب دیتے ہیں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۷۶). [فلک + اعظم (رک)].

---اعلیٰ کس صف(---فت ا ، سک ع ، ا بشکل ی) امذ.
بلند آسمان ، آسمان کا بلند ترین درجہ. یہاں تک کہ سورج اپنے فلک اعلیٰ میں مستولی ہوتا ہے تو وہ کرکٹ کے سر پر ہو جاتا ہے. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۲۳). [فلک + اعلیٰ (رک)].

---اقصیٰ کس اضا(---فت ا ، سک ق ، ا بشکل ی) امذ.
(تصوّف) **آسمان کا سب سے بلند درجہ ، سب سے اونچا طبقہ**. اسکا ہر ستارہ فلکِ اقصیٰ کے ایک درجہ کو سو برس میں پورا کرتا ہے. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۵). زمانے کا یہ فاعل وہی فلکِ اقصیٰ ہے. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۱۶). [فلک + اقصیٰ (رک)].

---الافلاک (---ضم ک ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ف) امذ.
رک : **فلکِ اطلس ، عرشِ معلّٰے**. بعض جہاز فلک الافلاک پر اڑا دئیے جاتے اور بعض تحت الثریٰ کی خبر لیتے. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۶). اگر اس کی باگ عقل کے ہاتھ میں ہے تو یہ زمین تو کیا فلک الافلاک تک پہنچ جائے گی. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۹). قدما کے یہاں فلک الافلاک قدیم تھا اور زمان اسی فلک الافلاک کی حرکات کا نام تھا. (۱۹۷۳ ، تاریخ اور کائنات ، ۱۵۹). [فلک + رک : ال (۱) + افلاک (رک)].

---البُرُوج (---ضم ک ، غم ا ، سک ل ، ضم ب ، و مع) امذ.
رک : **فلکِ اطلس**. جو فلک اس کے اوپر ہیں وہ یہ ہیں فلکِ احمر یعنی مریخ اور فلکِ مشتری اور فلکِ منازل یعنی ثوابت اور فلکِ اطلس جس کو فلک البروج بھی کہتے ہیں. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم ترجمہ ، ۳۱). اقلیم الرؤیا فلک البروج کا ایک اور نام ہے. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۸). [فلک + رک : ال (۱) + بروج (رک)].

---الشَّمس (---ضم ک ، غم ا ، ل ، شد ش بفت ، سک م) امذ.
(تصوّف) **مکانِ اعلیٰ ، مقامِ اعلیٰ ، تصوّف کے مدارج کا پندرھواں طبقہ**. جس پر عالمِ افلاک کی چکی گردش کر رہی ہے وہ فلک الشمس ہے اور اسی میں ادریس علیہ السلام کی روحانیات کا مقام ہے. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۳۱). [فلک + رک : ال (۱) + شمس (رک)].

---بارگہ (---سک ر) صف.
وہ کہ جس کی بارگاہ بمنزلۂ فلک ہو ، عالی رتبہ.

فلک بارگاہا ! ملک درگہا
جدا میں جو قدموں سے تیرے رہا

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۲۸). [فلک + بارگہ (رک)].

---بَرسَرِ بیداد ہونا محاورہ.
آسمان کا دشمن ہونا ، مصیبت کے دن آنا (علمی اُردو لغت).

---بوس (---و مج) صف.
آسمان کو چھونے والا ، بہت بلند و بالا.

ہے بلندی سے فلک بوس نشیمن میرا
ابرِ کہسار ہوں گلپاش ہے دامن میرا

(۱۹۰۵ ، بانگِ درا ، ۱۱). فلک بوس چوٹیاں معماروں کی فنی مہارت اور دانش کی غیر فانوں یادگار ثابت ہوں گی. (۱۹۸۹ ، اُردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۱۳). [فلک + ف : بوس ، بوسیدن - چومنا].

---بِیں (---ی مع) امذ.
دوربین ، ستاروں کو دیکھنے والی دوربین. ۳۳۳ ء کے لگ بھگ چینی ہیئت داں پہلا شخص جس نے ایک فلک بین ایجاد کیا. (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخِ سائنس (ترجمہ) ، ۲ : ۸۲۵). [فلک + ف : بین ، دیدن - دیکھنا].

---بے پِیر کس اضا(---ی مج ، ی مع) امذ.
جس کا کوئی مرشد یا رہنما نہ ہو ، مراد : بدذات ، بے ایمان ، بداعتقاد. یہ گردشِ تقدیر اور فلکِ بے پیر کا چکر ہے. (۱۹۳۰ ، ساغرِ محبت ، ۵). [فلک + بے (حرفِ نفی) + پیر (رک)].

---پایہ (---فت ی) امذ.
عالی رتبہ آدمی (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [فلک + پایہ (رک)].

---پایہ گاہ (---فت ی) امذ.
عالی مرتبت آسمان والا ، اونچا ، بلند رتبہ (علمی اُردو لغت) [فلک پایہ + گہ (رک)].

---پر چڑھانا محاورہ.
رک : **آسمان پر چڑھانا ، غیر معمولی تعریف کرنا ، بیجا تعریف کرنا ، انتہائی عزت و افتخار بخشنا**.

اُس شخص نے کل باتوں ہی باتوں میں فلک پر
سو بار چڑھایا مجھے سو بار اُتارا

(۱۸۰۹ ، جراُت ، ک ، ۱۲۱).

---(اُوپَر) پر چڑھنا محاورہ.
تعلّی کرنا ، بہت بلند ہونا ، عروج حاصل کرنا ، آسمان پر پہنچنا

ارزال فلک اوپر چڑھے ہیں
اشراف زمیں پر گرے ہیں

(۱۹۶۳ ، نورزین ، ۳۰).

کبھی فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند جیوں کا
کہ دور آپ کو کھینچے ہے تیرے سر چڑھ کر

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۰۷).

---پر دَماغ رَہنا / ہونا محاورہ.
آسمان پر دماغ ہونا ، مغرور ہونا ، مزاج نہ ملنا ، متکبر ہونا ، اِترانا ، گھمنڈ کرنا ، بد دماغ ہونا.

فلک پر مہر و مہ کی طرح رہتا ہے دماغ اُن کا
کیا جن عاقلوں نے گردشوں سے سیم و زر پیدا
(١٨٣١ ، دیوانِ ناسخ ، ٢ : ٣٧).

دل میں قمر کے جب سے ملی ہے اسے جگہ
اُس دن سے ہو گیا ہے فلک پر دماغِ داغ
(١٨٧٨ ، گلزارِ داغ ، ١١٥).

---پر ستارہ ہونا محاورہ.
خوش نصیبی اور اقبال مندی کا زمانہ ہونا ، اقبال بلند ہونا.

زیرِ دیوار ہیں ہم بام کے اوپر وہ ماہ
ہم زمین پر ہیں فلک پر ہے ستارہ اپنا
(١٨٣٩ ، آتش ، ک ، ٣٣).

---پر سر کھینچنا محاورہ.
نہایت بلند اور اونچا ہونا ، کمال و فن کی بلندی پر ہونا.

سر بہت فتنۂ محشر نے فلک پر کھینچا
پر ترے قامتِ دلکش کے برابر نہ ہوا
(؟ ، شیدا (مہذب اللغات)).

---پر کھینچنا محاورہ.
مغرور ہونا ، اترانا.

خوبرو آپ کو ہر چند فلک پر کھینچیں
اوجِ خوبی کے تمہیں چاند ہو سب تارے ہیں
(١٨٣٩ ، ریاض البحر ، ١٣٣).

---پرواز (---فت پ ، سک ر) صف.
بہت اونچا اڑنے والا ، بلند سے بلند جگہ پہنچنے والا ، عرش تک جانے والا.

کمندِ شوق دل کو لے گئی بامِ حقیقت تک
فلک پرواز نکلا طائرِ بے بال و پر میرا
(؟ ، شاکر کنتوری (مہذب اللغات)). [فلک + پرواز (رک)].

---پیر کس صف (---ی مع) امذ.
بوڑھا آسمان ، آسمان جس کو کہنگی و قدامت کی وجہ سے پیر (= بوڑھا) کہتے ہیں ؛ مراد : آسمان.

کیونکر امیدِ وصل پہ خوش دل رہوں سخن
ڈرتا ہوں حیلۂ فلکِ پیر دیکھ کر
(١٨٨٦ ، دیوانِ سخن ، ١٠٥). سب کو گھر کی یاد ستانے لگی ہر ایک سوچ رہا تھا کہ دیکھئے اب یہ فلکِ پیر کیا گل کھلائے گا. (١٩٤٠ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ١ : ٣٠١).
[فلک + پیر (رک)].

---پیما (---ی لین) صف.
آسمان کو ناپنے والا ، بہت بلندی تک پہنچنے والا

کیا ہے ٹکڑے ٹکڑے آفتابوں کو ستاروں کو
مری آہِ فلک پیما بلا کا تیر ہے ساقی
(١٩٣٥ ، روحِ کائنات ، ٩٩).

خزاں کی گرم سانسوں سے جھلس کر رہ گئے تھے
فلک پیما درختوں کا بھی پندارِ نمو ٹوٹا
(١٩٨٩ ، غبارِ ماہ ، ١٠٣). [فلک + ف : پیما ، پیمودن = ناپنا ، جانچنا].

---تاز صف ، امذ.
١. آسمان پر دوڑنے اور چلنے والا ، کمال بلندی تک پہنچنے والا.

وقتِ پیری وہ دلِ عاشقِ جانباز کہاں
قوتِ کشمکشِ آہِ فلک تاز کہاں
(١٨٩٢ ، سرور کاکوروی (مہذب اللغات)). **٢. (اصطلاحاً) بھنگ.** اس کے بہت سے نام ہیں ورق الخیال ، جزوِ اعظم ، حشیش ... فلک تاز ، عرش نما ، صبۃ السبا گین. (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٢ : ٣٦٢). [فلک + ف : تاز ، تاختن = دوڑنا].

---ٹوٹ پڑنا محاورہ.
غضب نازل ہونا ، مصیبت نازل ہونا ، قیامت آ جانا.

اک غم کا فلک ٹوٹ پڑا مجھ پہ شبِ وصل
تارا جو دکھائی دیا گردوں پہ سحر کا
(١٨٧٧ ، انور د ، ٥٧).

امتحاں نالۂ دل کا تو دکھیڈوں لیکن
یہ تو سمجھو کہ فلک ٹوٹ پڑے گا کس پر
(١٩٠٥ ، داغ ، انتخاب داغ ، ٨٨).

---ٹوٹ کر گر پڑنا محاورہ.
غضب آ جانا.

شبِ ہجر نالوں نے ڈھایا غضب
فلک گر پڑے ٹوٹ کر چھت کے بعد
(١٨٩٥ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ٨٩).

---ٹوٹنا محاورہ.
غضب آنا ، قیامت آنا ، نازل ہونا ، مصیبت آنا.

صدموں سے میرے نالوں کے ٹوٹا فلک تو کیا
ڈر ہے کہ ہو نہ جائے کہیں جوڑا عرش کا
(١٨٣٩ ، کلیاتِ ظفر ، ٢ : ٩).

فلک ٹوٹا بھی نالوں سے تو میری جان پر ٹوٹا
اجل آئی تو بن کر نازِ گشتہ مدعا مجھ کو
(١٩٣٥ ، ناز ، گلدستۂ ناز ، ٩٣).

---ثوابت کس اضا (---فت ث ، کس ب) امذ.
آسمان کا آٹھواں طبقہ. اس کے نیچے فلکِ ہشتم ہے اس کو فلکِ ثوابت اور فلک البروج بھی کہتے ہیں. (١٨٧٣ ، عقل و شعور ، ٢١٧). [فلک + ثوابت (رک)].

---جناب (---فت ج) صف.
عالی مرتبہ ، بلند رتبے والا ، منزلت والا.

ترا ہی اب یہ رونے زمیں ، اے فلک جناب
بے قفل و بے کلید در فتح ہے مدام
(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ٢٩٩).

ہوا ثبوت بگولے کی سر بلندی سے
جو خاکسار ہوا وہ فلک جناب ہوا
(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٩٣).

شغل ہے سے فلک جناب ہوا
کون کہتا ہے میں خراب ہوا
(١٩١٦ ، کلیات حسرت موہانی ، ٦٢). [فلک + جناب (رک)].

---دُوں کس صف(---و مع) صف.
کمینہ آسمان ، چھچھورا فلک.

بھوکے کو کب ہے کاسۂ وارُوں سے انبساط
یعنی طمع نہ رکھ فلکِ دوں سے انبساط
(١٧٩٥ ، قائم ، د ، ٧١).

طبع میں ہوتی حسینوں کے نفاست جو ظفر
تو نہ ہوتا فلکِ دوں کا یہ ستایا کالا
(١٨٥٦ ، کلیات ظفر ، ٣ : ٩). [فلک + دوں (رک)].

---رُتْبَہ (---ضم ر ، سک ت ، فت ب) صف.
بلند مرتبہ ، عالی مرتبت ، والا منزلت.

یعنی نواب فلک رتبہ شجاع الدولہ
قائم اس کا رہے تا حشر یونہی جاہ و جلال
(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ٣٧٩).

شعلۂ آو فلک رتبہ کا اعجاز تو دیکھ
اول ماہ میں چاند آئے نظر آخر شب
(١٨٥١ ، مومن ، ک ، ٩٣). [فلک + رتبہ (رک)].

---رِفْعَت (--- کس ر ، سک ف ، فت ع) صف.
بڑے مرتبے والا ، عروج کی منزل کو پہنچا ہوا. فلک رفعت تاجروں کو اس نے خاک میں ملایا ، مہاجنوں کا دوالہ اس نے نکلوا دیا. (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)). [فلک + رفعت (رک)].

---زُحَل کس اضا(---ضم ز ، سک ح) امذ.
ساتواں آسمان. فلک زحل پر وہ روحیں ہیں جنہوں نے اپنے وطن سے غداری کی ہے. (١٩٣٢ ، اقبال ، نئی تشکیل ، ٣٣). [فلک + زحل (رک)].

---زَدَہ (---فت ز ، د) صف.
آسمان کا ستایا ہوا ، مصیبت کا مارا ، مفلس ، پریشان حال. میں تو موافق اپنے تصور کے مرتے وقت ان فلک زدوں کے غم میں نہ الجھوں گا. (١٨٦٩ ، غالب ، خطوط غالب ، ٣٨).

فلک زدہ ہیں شب غم کے جاگنے والے
سوائے رنگ پریدہ سحر نہیں رکھتے
(١٩٣٣ ، صوت تغزل ، ٢٠٩). [فلک + زدہ (رک)].

---سَتائی (---فت س) امث.
مصیبت زدہ عورت ، آفت کی ماری. وہ فلک ستائی قریب تھا کہ جاتی تھی سوار ہوتی ، سوداگر نے گھوڑے پر بٹھا باگ اٹھائی. (١٨٢٤ ، فسانۂ عجائب (مہذب اللغات)). [فلک + ستائی (رک)].

---سَرِیر (---فت س ، ی مع) صف.
وہ کہ جس کا تخت بمنزلہ فلک ہو ؛ (کنایۃً) بلند مرتبہ ، عالی مرتبت.

ع : بولے یہ مسکرا کے امام فلک سریر
(؟ ، ادب (مہذب اللغات)). [فلک + سریر (رک)].

---سے آگ بَرَسْنا محاورہ.
سخت گرمی ہونا ، بہت گرمی ہونا.

پیدا تھی تپش مہر کی ذروں کی چمک سے
جلتی تھی زمیں آگ برستی تھی فلک سے
(١٨٧٥ ، دبیر (مہذب اللغات)).

---سے تارے اُتار کَر لانا محاورہ.
رک : آسمان سے تارے اُتار لانا.

لاتا فلک سے ہے کبھی تارے اُتار کر
جاتا زمیں کی تہہ میں ہے پھر غوطہ مار کر
(١٨٩٧ ، نظم آزاد ، ٣٨).

---سَیر (---ی لین). (الف) امذ.
بھنگ ، نشے کی معجون.

آج جنوں میں فلک سیر کی کیفیت ہے
ڈورے بادام سی آنکھوں میں ہیں عنابی سے
(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٢١٢). ہمارے میر صاحب فلک سیر کا شوق فرماتے ہیں. (١٩٣٨ ، دلی کا سنبھالا ، ٣٩). (ب) صف.
تیز رفتار گھوڑا ، آسمان پر اُڑنے والا.

زیر راں ہے جو ترے رخشِ فلک سیر شہا
ہے وہ محبوب جسے کہیے نہایت اچپل
(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ٢٣٣).

شوخی میں یہ آہو تھا اگر طیر تھا وہ بھی
یہ باد یہ پیما تو فلک سیر تھا وہ بھی
(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ١ : ١٠٦). [فلک + سیر (رک)].

---سَیری (---ی لین) امث.
آسمان کی سیر ، اونچی اڑان ، مراد : بہت تیز چال ، گھوڑے کی برق رفتاری. شاہوں اور شہزادوں کی چال ہے کہ دلکی ، دم ہے تو آئیے کسی دن فلک سیری دکھاؤں ... لال من ہے کہ اُڑا چلا جا رہا ہے. (١٩٥٣ ، اپنی موج میں ، ٣٥). [فلک سیر + ی ، لاحقۂ نسبت].

---شِگاف (--- کس ش) صف.
آسمان میں شگاف ڈالنے والا ، آسمان تک پہنچنے والا ، بہت بلندی تک جانے والا ؛ (کنایۃً) زوردار ، بلند بانگ. فلک شگاف کڑک کے ساتھ بجلی گری جس نے ... تینوں کا خاتمہ کر دیا. (١٩٢٠ ، جویائے حق ، ٣ : ٣٢). اتنے میں آنکھ کھل گئی ... خان صاحب نے ایک فلک شگاف قہقہہ لگایا. (١٩٣٢ ، کرلیں ، ٦٣). ماموں جان کے فلک شگاف قہقہے فضا میں گونجنے لگے. (١٩٨٦ ، بیلے کی کلیاں ، ٢٥٨). [فلک + ف : شگاف ، شگافتن - پھٹنا ، پھاڑنا].

---فَر (---فت ف) صف.
رک : فلک فرسا.

روبرو خسرو جمجاہ فلک فر کے نگاہ
تا ابد سلطنت پشت و پناہ عالم
(١٨٧٤ ، مراۃ الغیب ، ٢).

حاضر تھا جلو جانے میں شبدیز فلک فر
جان دار و مصفّا بدن و آئینہ پیکر
(۱۹۲۷ء ، شاد عظیم آبادی ، مراثی شاد ، ۸۳)۔ [فلک + فر (رک)]۔

---فرسا (---فت ف ، سک ر) صف۔
آسمان پر پہنچنے والا ، آسمان کو چھونے والا ، بہت بلند۔ درخت فلک فرسا بھرے ہوئے رنگا رنگ پھولوں سے جا بجا قطعے میں نمودار تھے (۱۸۵۵ء ، طلسم حکیم اشراق ، ۳۳)۔
آسمان کو دیکھ کر نالہ فلک فرسا کیا
حسن پر ڈالی نظر پھر ہو گیا محو خیال
(۱۹۲۶ء ، نقوش مانی ، ۳۱)۔ [فلک + فرسا (رک)]۔

---قدر (---فت ق ، سک د) صف۔
بلند مرتبے والا ، عالی جاہ ، عالی مرتبت۔
اے فلک قدر نہ کرنا کبھی زنہار گھمنڈ
کر چکا ہے بہت اونچوں کو نگوں سار گھمنڈ
(۱۸۳۹ء ، ریاض البحر ، ۸۷)۔ [فلک + قدر (رک)]۔

---کا تارا امذ۔
آسمان کا تارا (رک)۔
یہ کہہ کے زمیں پہ ہاتھ مارا
دم بھر میں ہوئی فلک کا تارا
(۱۸۸۱ء ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۳۵)۔

---کج رفتار کس صف (---فت ک ، سک ج ، فت ر ، سک ف) امذ۔
ٹیڑھی چال چلنے والا آسمان، آفات نازل کرنے والا آسمان۔ ہمارے سلف ہمیشہ فلک کج رفتار اور سپہر بے مہر کی شکایت کرتے رہے ہیں (۱۹۱۹ء ، مضامین شرر ، ۱ : ۳ ، ۱۶۳)۔ [فلک + کج (رک) + رفتار (رک)]۔

---کج مدار کس صف (---فت ک ، سک ج ، فت م) صف۔
رک : فلک کج رفتار۔
چلے عدم کو نہایت ہی تنگ ہو کر ہم
یہ گنبد فلک کج مدار میں گزرے
(۱۹۵۸ء ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۳)۔ [فلک + کج (رک) + مدار (رک)]۔

---کو پھاندنا محاورہ۔
فلک سے آگے نکل جانا ، آسمان کو چھونا ، آسمان تک رسائی حاصل کرنا۔
فلک کو پھاند رہے ہیں عبث زمیں والے
اسی فضا میں اسی انجمن میں سب کچھ ہے
(۱۹۷۱ء ، شیشے کے پیرہن ، ۱۲۹)۔

---کو خبر نہ ہونا محاورہ۔
کسی کو خبر نہ ہونا ، فرشتوں کو خبر نہ ہونا
تجھ رخ میں ہے جو لطف ملک کو خبر نہیں
خورشید کیا ہے اس کے فلک کو خبر نہیں
(۱۷۸۰ء ، سودا (مہذب اللغات)۔

---کی ستائی امث۔
گردش دوراں کی ماری، بد قسمت عورت، مصیبت کی ماری (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ عورت اور اردو زبان)۔

---کی ماری امث۔
مصیبت کی ماری ، بدقسمت عورت۔ دو بڑھیاں اشراف زادی فلک کی ماری دن بھر چرخہ کاتا کرتی تھیں شام کو جا کر سوت بیچ لایا کرتی تھیں (۱۸۸۳ء ، دربار اکبری (مہذب اللغات))۔

---کیواں (---ی لین) امذ۔
زُحل ، آسمان کا چوتھا طبقہ۔ جو فلک اس کے اوپر ہیں وہ یہ ہیں ... فلک کیواں یعنی زحل (۱۸۸۷ء ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۳۱)۔ [فلک + کیواں (رک)]۔

---گیر (---ی مع) صف۔
وہ جس کے قبضے میں زمین سے آسمان تک ہو۔
جو کچھ حکم شاہ فلک گیر ہے
وہ تقدیر ہے میں وہ تقدیر ہے
(۱۸۸۳ء ، معارج الفضائل (مہذب اللغات))۔ [فلک + گیر (رک)]۔

---مآب (---فت م ، مد ا) صف۔
عزت مآب ، عالی مرتبت۔
مرے سوال کا یارب کوئی جواب ملے
زمیں پہ کیوں مجھے ایسے فلک مآب ملے
(۱۹۸۸ء ، لوح خاک ، ۹۶)۔ [فلک + مآب (رک)]۔

---مآبی (---فت م ، مد ا) امث۔
بلند مرتبہ ہونا
شبنم کو دم فلک مآبی
مٹی میں کمال بوترابی
(۱۸۷۲ء ، کلیات محسن کاکوروی ، ۸۳)۔ [فلک مآب + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---مرتبت / مرتبہ (---فت م ، سک ر ، فت ت (ب) صف۔
ذی مرتبہ ، والا منزلت
اس بارگہ کو کیوں نہ فلک مرتبت کہوں
جس کی بلند کہکشاں سے بھی ہو طناب
(۱۷۸۰ء ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۳۴)۔
جرّار ، بُردبار ، فلک مرتبت ، دلیر
(۱۸۷۴ء ، انیس (مہذب اللغات))۔ [فلک + مرتبت/مرتبہ (رک)]۔

---منظر (---فت م ، سک ن ، فت ظ) امذ۔
آسمان کا نقشہ۔ جو فلک منظر تیار کیا اس میں اجرام سماوی کی حرکات خط استوا کی بجائے طریق الشمس کے حوالے سے ظاہر کی گئی تھیں (۱۹۵۹ء ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۲ ، ۱ : ۱۰۰۶)۔ [فلک + منظر (رک)]۔

---مسیر (---فت م ، ی مع) صف۔
آسمان پر دوڑنے والا ، فلک سیر۔

جنگ آزما خراج ستانندہ ملک گیر
گیتی نورد بادیہ پیما فلک مسیر
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵۳). [فلک + مسیر (رک)].

---نشیں (---فت ن ، ی مع) صف.
آسمان میں رہنے والا ، بلندی پر رہنے والا.
گو عشق ہے تجھ فلک نشیں ہے
خاکی کو مفر نہیں زمیں سے
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۴۴). [فلک + نشیں (رک)].

---نظر آنا محاورہ.
مصیبت کا سامنا ہونا ، ایسی مصیبت کا سامنا ہونا کہ خدا یاد آ جائے.
کڑھا دل گر طبیعت آپ کی اندوہ گیں دیکھی
فلک پھر کو نظر آیا اگر تم نے زمیں دیکھی
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

---نُما (---ضم ن) صف ؛ امذ.
دوربین جس سے ستاروں کی چال پر نظر رکھی جاتی ہے.
ہستی سے فلک نما یہ آیا اے داغ
اونچی مری تقدیر یہاں تک تو ہوئی
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۵۰). اس کو موجودہ دور کے فلک پیماؤں ... کا پیش رو اور دنیا کا پہلا فلک نما کہا گیا ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲). [فلک + ف : نما ، نمودن - دکھانا].

---نَوَرْد (---فت ن ، و ، سک ر) صف.
آسمانوں کی سیر کرنے والا ؛ برق رفتار.
وہ شہسوار اور وہ سمند فلک نورد
پائی کبھی صبا نے نہ جس کے قدم کی گرد
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۰۹). [فلک + ف : نورد ، نوردیدن - لپیٹنا].

---وقار (---فت و) صف.
رک : فلک مآب.
ڈوبو لہو میں پھر حسین فلک وقار
جانبازیاں دلیروں کی رہتی ہیں یادگار
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۶۶).
فلک وقار و ملک اقتدار ہم بھی ہیں
یہ فخر ہے کہ ترے جاں نثار ہم بھی ہیں
(۱۹۱۷ ، کلیات حسرت موہانی ، ۱۱۰). [فلک + وقار (رک)].

---ہفتم کسر صف(---فت ہ ، سک ف ، ضم ت) امذ.
ساتواں آسمان ؛ (مجازاً) نہایت بلندی. ایک دفعہ للکار دیا کہ روکیے بیٹھ گئی ، دیکھو سنبھل ! خبردار ہوشیار ... وہ پڑ گئی بارک اللہ کی آواز فلک ہفتم پر پہنچنے لگی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)). اونچا سنتے ہیں اس لیے فلک ہفتم سے فلک اول پر تمہاری دعائیں سننے تشریف لاتے ہیں. (۱۹۶۷ ، غالب ، ۱۷). [فلک + ہفتم (رک)].

---یاد آنا محاورہ.
زمانے کی گردش کا سامنا ہونا ، خدا یاد آنا.
ہو گیا حسرت پرواز میں دل سو ٹکڑے
ہم نے دیکھا جو قفس کو تو فلک یاد آیا
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۵).

فَلَک (۲) (فت ف ، ل) امذ.
ایسی لکڑی جس میں چھید کر کے اس کو اونچا باندھتے ہیں اس میں مجرم کے پانو ڈال کر الٹا لٹکا دیتے ہیں اور کوڑے مارتے ہیں (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [ف].

فَلَکی (فت ف ، ل) صف.
۱. **فلک (رک) سے منسوب و متعلق ، آسمان والا ، آسمانی ، سماوی.** اکثر اقسام کے آلات فلسفی میں جیسا ربع مجیب اور دوربین فلکی اور آلات پیمائش وغیرہ کے چھاپا جاتا ہے. (۱۸۳۸ ، ستہ شمسیہ ، ۳ : ۲۰). فلاسفۂ قدیم کا یہ اعتقاد تھا کہ یہ اجرام فلکی میں خرق و التیام اور شکست و ریخت محال ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۰۹). ۲. **علم ہیئت کا جاننے والا ، ہیئت داں.** ایک فلکی نے لکھا ہے کہ کواکب سے زمین پر بعض امراض کے جراثیم منتقل ہوتا متحمل ہے. (۱۹۲۳ ، نگار ، فروری ، ۵۰). [فلک + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اَجْسام (---فت ا ، سک ج) امذ ؛ ج.
ستارے ، اجرام فلکی. اسی طرح سب فلکی اجسام مشرق سے مغرب کی طرف زمین کے گرد پھرتے معلوم ہوتے ہیں (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱۷). [فلکی + اجسام (رک)].

---حرکات (---فت ح ، ر) امث ؛ ج
اجرام فلکی کے حرکات. فلکی حرکات نیز قیاسات کے ترادف و تماثل نتائج میں واقعہ پیش آتا ہے. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۵۹). [فلکی + حرکات (رک)].

---دُوْربین (---و مع ، سک ر ، ی مع) امذ.
(ہیئت) ستاروں کی چال معلوم کرنے والی دوربین ، اجرام فلکی کا معائنہ کرنے والی دوربین. فلکی دوربین کی طاقت کی تعین میں شخص اور خیال کو اس فاصلے پر تصور کرنا مہمل ہو گا. (۱۹۲۱ ، طبیعیات عملی ، ۱ : ۱۳۶). [فلکی + دور (رک) + ف : بین ، دیدن - دیکھنا].

---طبیعیات (---فت ط ، ی مع ، کسر ع) امث.
ستاروں اور سیاروں کا علم ، اجرام سماوی کا علم (موجودات). طول موج کی یہ تبدیلی فلکی طبیعیات میں کافی اہمیت رکھتی ہے. (۱۹۶۷ ، آواز ، ۴۴). [فلکی + طبیعیات (رک)].

---طبیعیاتی (---فت ط ، ی مع ، کسر ع) امث.
رک : فلکی طبیعیات. فلکی طبیعیاتی ... کے مطالعے میں بعض ستاروں کے ٹمپریچر اور ان کے سپکٹرموں کے مطالعے میں اس سیل کو کام میں لایا جاتا ہے. (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۵۰۲). [فلکی طبیعیات + ی ، لاحقۂ نسبت].

---پیشت (---فت ء ، سک ی ، فت ء) امذ.
(علم ہیئت) **فلک کی شکل و صورت ، اجرام فلکی کی شکل و صورت اور ساخت**. ان میں جب بعض منجلی باتیں بھی شریک ہیں ، مثلاً : فلکی پیشت ، داد صناع ، الہیٰ اُمور عالیہ تو پھر یہ کیسے کہہ دیا جائے کہ ... اسباب بھی مرتفع تھے. (۱۹۳۰ء ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۴۳). [فلک + پیشت (رک)].

فَلَکِیات (فت ف ، ل ، کس ک) امث.
اجرام فلکی اور ان سے متعلق علم ، آسمان اور اُس کے لوازم سے متعلق علم. آدمی ... وہ حیوانات ، نباتات ، جمادات ، عناصر ، فلکیات غرض ... سب پر اپنی حکومت چلاتا ہے. (۱۹۰۶ء ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲). اہل عرب نے ریاضی ، طبیعیات ، کیمیا ، طب اور فلکیات میں انتہائی ترقی کر لی تھی. (۱۹۸۶ء ، بحث اور ان کی تاریخ ، ۳۱). [فلک (رک) + یات ، لاحقۂ جمع].

فَلَکِیاتی (فت ف ، ل ، کس ک) صف.
فلکیات (رک) سے متعلق و منسوب. ابوالفدا اسے حقیقی یا فلکیاتی اقلیم کے مقابلے میں جو عرض بلد پر موقوف ہے عرفی عام کی اقلیم قرار دیتا ہے. (۱۹۶۷ء ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۸). [فلکیات + ی ، لاحقۂ نسبت].

فِلْم (کس ف ، سک ل) امذ ، امث.
۱. **وہ کہانی یا تصویر جو ایک خاص برقی مشین کے ذریعے سنیما کے پردے پر دکھائی جاتی ہے**. بائسکوپ کے بے شمار فلم بدل گئے. (۱۹۰۳ء ، انتخاب توحید (دیباچہ الف) ، ۸). میں تمہاری اس فلم کو دیکھنے نہیں آتی تھی. (۱۹۸۶ء ، قطب نما ، ۶۲). ۲. **سلولائیڈ یا پلاسٹک کی انتہائی حساس پرت یا پردہ جسے کیمرے میں ڈال کر تصویریں اتارتے ہیں**. زر مصالحہ اقرار کے موافق سلطان کی طرف سے ٹیپو سرکار میں داخل کر دیئے گئے جو انواع طرح کے پھول کاس ، قلم ، چکری وغیرہ. (۱۸۴۷ء ، حملات حیدری ، ۳۳۱). جس وقت فلم رول پر چاند کے ذرات کا انکشاف ہوا چھ افراد ڈارک روم میں موجود تھے. (۱۹۶۹ء ، جنگ ، کراچی ، ۲۸ جولائی ، ۵). انڈیا آفس لائبریری اور برٹش میوزیم میں موجود اردو کتب کی فلمیں بھی حاصل کی جائیں گی. (۱۹۸۹ء ، اردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۳۰). [انگ : Film].

---اِسْٹار (---کس ا ، سک س) امذ ، امث.
فلم میں کام کرنے والا یا کرنے والی ، فلمی ستارہ. کوئی پوچھے کہ میں بھی کوئی فلم اسٹار ہوں کہ تصویریں کھچواتا پھروں. (۱۹۶۳ء ، قاسمی جی ، ۳ : ۷۷). [انگ : Film Star].

---ایکٹر (---ی لین ، سک ک ، فت ٹ) امذ.
فلم میں اداکاری کرنے والا ، اداکار ، فلم میں کام کرنے والا مرد ، وہ مرد جو فلم میں اداکاری کرتا ہے (ماخوذ : مہذب اللغات). [انگ : Film Actor].

---ایکٹریس (---ی لین ، سک ک ، فت ٹ ، ی مج) امث.
فلم میں کام کرنے والی عورت ، فلم میں پارٹ کرنے والی عورت ، اداکارہ (مہذب اللغات). [انگ : Film Actress].

---بَنْد (---فت ب ، سک ن) امذ.
ریکارڈ شدہ ، محفوظ. ریڈیو پر گانے سنتے ہیں سنیما میں فلم بند گانے سنتے ہیں مگر ایمان کی بات یہ ہے کہ کسی گانے سے کامل طور پر لطف اندوز نہیں ہوتے. (۱۹۳۶ء ، تحفۂ موسیقی ، ۱ : ۲۶). [فلم + ف : بند ، بستن - باندھنا].

---بَنْدی (---فت ب ، سک ن) امث.
فلم تیار کرنا ، فلم بنانا. مقامی اسٹوڈیوز میں ... فلم بندی کی جاری ہے. (۱۹۶۶ء ، جنگ ، کراچی ، ۲ جولائی ، ۵). [فلم بند + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سازی امث.
فلم بنانا ، فلم تیار کرنا. خدا کی فلم سازی میں بھی کمال ہے کہ جو تماشا ہیں وہی تماشائی. (۱۹۳۳ء ، جھونکے ، ۵۷). فلم سازی اور فلم بازی سے کسی بھلے آدمی کو کیا سروکار. (۱۹۶۵ء ، بزم خوش نفساں ، ۸۷). [فلم + ف : ساز ، ساختن - بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کَمْپَنی (---فت ک ، سک م ، فت پ) امث.
وہ ادارہ جہاں فلم بنائی جائے. اسٹوڈیو ، تھیٹر ، فوٹو گرافر ، ریڈیو ، فلم کمپنی وغیرہ کی اصطلاح ہے. (۱۹۵۹ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۳). [انگ : Film Company].

فِلْمانا (کس ف ، سک ل) ف م.
کہانی ، گانے یا واقعہ کی فلم بنانا. یعنی انسان یہ تو بہت پرانا قصہ ہے ، اس کہانی کو فلمایا گیا ہے. (۱۹۶۳ء ، رنگ محل ، ۱۹۲). یعنی یہ جو گزرتی ہے اس کو فلمایا ہے. (۱۹۸۷ء ، آجاؤ افریقہ ، ۱۳۳). [فلم + انا ، لاحقۂ مصدر].

فِلْمِسْتان (کس ف ، سک ل ، کس م ، سک س) امذ.
فلم بنانے کی جگہ. فلمستان والوں نے کیا معاملہ لٹکا ہی دیا یا کوئی صورت برآمد ہوتی نظر آتی ہے. (۱۹۵۲ء ، زیر لب ، ۱۸۳). [فلم + ستان ، لاحقۂ ظرفیت].

فِلْمی (کس ف ، سک ل) امث.
فلم (رک) سے متعلق. کرشن چندر نے ناول نگاری کو ضمنی حیثیت دے کر فلمی زندگی اختیار کر لی. (۱۹۷۰ء ، آج کا اردو ادب ، ۲۰۹). [فلم + ی ، لاحقۂ نسبت].

فُلُو (ضم ف ، و مع) امذ.
انفلوئنزا (رک) کا مخفف ، وبائی نزلہ و بخار. وحشت کے فلو کا جو ہولناک انجام پہلی عالمگیر جنگ کی شکل میں نمودار ہوا اس سے بھی عام لوگ واقف تھے. (۱۹۷۰ء ، اقبال نئی تشکیل ، ۵۸). میں بیمار بھی مجھے فلو ہو گیا تھا. (۱۹۸۶ء ، دریا کے سنگ ، ۲۰۰). [انگ : Flu (E)].

فُلُوٹ (ضم ف ، و مع) امذ.
(موسیقی) **بانسری کی طرح منہ سے بجانے کا ایک باجا**. فلوٹ وہ بہت اچھا نہیں بجاتا تھا. (۱۹۵۳ء ، کلا سورج ، ۲۷۶). [انگ : Flute].

فُلوٹ (ضم مع ف ، و مج) امذ
کارک کا ٹکڑا جو مچھلی کے شکار کے جال کے کنارے پر لگا ہوتا ہے تا کہ جال کو پانی کی سطح پر اٹھائے رکھے اور ڈوبنے نہ دے ، تر یا ترندا. چنانچہ ماہی گیری کے سامان میں نائلون کے جال ، مصنوعی فلوٹ ، کانٹے ، ناریل کی ڈوریاں اور نائلون کی رسیاں شامل ہیں. (۱۹۹۶ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۲۲۰). [انگ : Float].

ـــــچیمبر (ـــــی لین ، سک م ، فت ب) امذ.
موٹر یا کسی اور گاڑی میں کاربوریٹر کی گنجائش. انجن چل رہا ہو یا نہیں کاربوریٹر میں فلوٹ اور فلوٹ چیمبر ہوتا ہے. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹرکاری ، ۴۴). [انگ : Float Chamber].

فُلور (ضم مع ف ، و مج) امذ.
۱. فرش. فلور: فرش زمین کے مفہوم میں یا پھر چھت میں آتا ہے اس کے مرکبات گراؤنڈ فلور ، فرسٹ فلور بھی رائج ہیں (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۶۹). ۲. کسی عمارت کی ایک سطح یا منزل. شوٹنگ کی سہولتوں میں اضافہ کیا جا رہا ہے اور دو بڑے فلور نہایت سرعت سے زیر تکمیل ہیں. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۷ ، ۳۰ ، ۲ : ۵). [انگ : Floor].

فُلُوس (۱) (ضم ف ، و مع) امذ ، ج.
پیسے ، تانبے کے سکے. کمال ہے کہ پانچ چار فلوس منحوس سے کوئی زیادہ نہ دے گا. (۱۸۰۲ ، نوطرز ، ۱۲۹).

> پہا میں دیتی ہے ماہی دفینہ پائے زمیں
> یہ بڑھ گئی ترے سکّے سے قدر تا یہ فلوس

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۸۲). دو فلوس کی روٹی اور سالن خرید کر ناشتہ کرنے دروازے پر بیٹھ گیا. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۲۰). [فلس (رک) کی جمع].

ـــــپَرَسْتی (ـــــفت پ ، ر ، سکِ س) امث.
دولت کی پوجا ، حرص ، لالچ. ایمان فروشی اور فلوس پرستی سے گھبراتا ہوں. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۴۴). [فلوس + ف : پرست ، پرستیدن - پوجنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

فُلُوس (۲) (ضم ف ، و مع) امذ ، ج.
۱. ایک قسم کا سخت چھلکے کا پھل جو عربستان ، مصر اور ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے ، اس کا مغز کڑوا ہوتا ہے اور اس کا جوشاندہ بطور مسہل استعمال ہوتا ہے ، املتاس.

> دوم ہو چارہ گر فیض کا بہ مسہل نسیم
> کیا ہو میں نے جو تجویز پوزن مغز فلوس

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۸۹). مغز فلوس خیار شنبر بوزن مناسب ملا کر نیم گرم ضماد کرنا. (۱۹۳۶ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۸۹). ۲. مچھلی کی پشت پر پائے جانے والے چھلکے ، سنے ، کھپرے. ماہی یعنی مچھلی مذہب امامیہ میں فلوس دار یعنی سفیدار حلال ہے. (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۲۸۸). [فلس (رک) کی جمع].

ـــــاُڑنا محاورہ.
حواس باختہ ہونا. مجھ کے بھی فلوس اڑ گئے. (۱۹۸۶ ، اوکھے لوگ ، ۲۰۳).

فُلُوسی (ضم ف ، و مع) امذ.
۱. چھلکے دار ، سنے دار ، دریائی حیوانات کے بدن دو قسم کے ہوتے ہیں اول صدفی دوم فلوسی. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۹۶). ۲. دولت مند ، پیسوں والا

> جاوا ہے مسلمان تو بنتے ہیں مجوسی
> ہوتے جو ہیں احرار وہ کہلائے فلوسی

(۱۹۳۷ ، چمنستان ، ۱۵۹). [فلوس (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت].

فُلُونی (فت ف ، و مع) امث (قدیم).
رک : فلونیا ، ایک معجون کا نام.

> کلام کے گل کیاں فلونی جو کھائے
> فصاحت سوں راویاں کے باتاں میں آئے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۳۸). [مقامی].

فُلُونِیا (فت ف ، و مع ، کس ن) امث.
نشہ آور معجون ، ایک معجون کا نام جو نشہ دیتی ہے. میں نے فلونیا کی عادت ڈالی ، شراب کھاتا تھا فلونیا بڑھاتا جاتا تھا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۰۳). [فلونی + ا ، لاحقۂ نسبت].

فَلَّہ (فت ف ، ل) امذ
نرم کیا ہوا دانہ جو پرند اپنے بچوں کو کھلاتے ہیں ؛ کسی شیردار جانور کا وہ دودھ جو بچہ پیدا ہونے کے فوراً بعد نکالا جاتا ہے اور جو تین چار روز تک آگ پر گرم کرنے ہی پھٹ جاتا ہے اور جس میں شکر ڈال کر کے کھاتے ہیں ؛ پیوسی. اٹھارہ دن میں بچہ برآمد ہو جاتا ہے اور تقریباً چھ روز بچہ فلہ کھاتا ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵۷). [ف].

فَلِہٰذا (فت ف ، کس مع ل ، مد ہ) فقرہ.
پس اس لیے ، پس اس واسطے. فلہٰذا جناب امارت مآب کہ ذات والا صفات اس کی جامع کمالات تھی. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۶). فلہٰذا حسب ذیل قانون میراث بشکل کتاب المیراث مرتب اور پیش ہے. (۱۹۶۰ ، المیراث ، ۱۱). [ع : ف - پس ، پس (حرف عطف) + ع : ل (حرف جار) + ہذا (رک)].

فَلِیپ (فت مع ف ، ی لین) امذ.
۱. کتاب کا گردپوش یا سرورق یا اس کا کوئی جزو. کتاب کے فلیپ پر ان کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے ... میں ان دونوں کی تائید کرتا ہوں. (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۵۰). ۲. کپڑے کی پٹی جو تمغہ وغیرہ لگانے کے لیے کندھوں پر لگائی جاتی ہے ، کسی چیز کا چوڑا اور چپٹا لٹکتا ہوا ٹکڑا جو صرف ایک طرف سے لگا ہوا ہو. ان کی قمیض میں کندھے پر فلیپ نہیں ہوتا. (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۹). ۳. خیمے کا پردہ. شام نے خیمے کے فلیپ کو رسی باندھتے ہوئے پوچھا. (۱۹۳۲ ، شکست ، ۳۰۶). [انگ : Flap].

---نِگار (---کس ن) صف.
قلیب لکھنے والا ، کتاب کے گردپوش پر آراء لکھنے والا. قلیب نگار اکثر اوقات کم سے کم الفاظ میں کام کی باتیں لکھ جاتے ہیں. (۱۹۸۱ ، قرض دوستان ، ۹۵). [قلیب + ف : نگار ، نگارِشتن - لکھنا].

---نِگاری (---کس ن) امث.
قلیب (رک) لکھنے کا کام. یہاں حال یہ ہے کہ یونیورسٹی میں اردو پڑھانے والا ہر ٹیچر قلیب نگاری شروع کر دیتا ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ جولائی ، ۱۰). [قلیب نگار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قلیبَچَہ (کس ف ، ی لین ، سکِ ب ، فت چ) امذ.
چھوٹا قلیب. قلیب کا اسم تصغیر بنانا جائز ہو تو ذیل میں نقل کئے جانے والے قلیب کو میں قلیبچہ کہتا. (۱۹۸۱ ، قرضِ دوستان ، ۹۵). [قلیب + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

قَلِیتا / قَلِیتَہ (فت ق ، ی مع / فت ت) امذ.
رک : **فتیلہ**.

جی جلا اپنا سا پھونکا کیئے لونگ اور اسپند
مشک ، سیندور ، اگر ، مرچ ، قلیتا ، تعویذ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۰). اس کافر کو ایک قلیتۂ رفع بیہوشی دے کر ہوشیار کیا جائے. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۲ : ۵۸).

جلائیں ہجر کی راتیں قلیتے اشکوں کے
کسی پڑاؤ پہ جیسے الاؤ روشن ہو

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۸۳). [مقامی].

---بَنانا ف م.
بتی بٹنا. نوٹوں کو ٹک سکر کی ناک میں قلیتہ بنا کر داخل کر دینے کے لئے کھڑا ہوا تلملا رہا تھا. (۱۹۲۰ ، نگار ، فروری ، ۸۰).

---جَلانا ف م.
تعویذ کی دھونی دینا.

قلیتے بھی پری خواں نے جلائے
کہ تا یہ آتشِ سوزاں بجھائے

(۱۸۹۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۵۰۲). گنڈے بنے ، تعویذ بندھے ، قلیتے جلے وہ خاطر مداوات کہ گویا اللہ میاں ہی آن اترے. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۱۰).

---داغْنا محاورہ.
رک : **فتیلہ داغنا.** جہاں کسی کو سزا دیتے ... اور حکمت عملی کا قلیتا داغ کر چل دیا. (؟ ، سوانح عمری مولانا آزاد ، ۱۳۹).

---دِکھانا محاورہ.
آگ لگانا ، جلانا ، توڑے دار بندوق یا توپ چلانا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات ؛ فیروز اللغات).

---دینا محاورہ.
آگ سلگانا ، آگ جلانا ، توپ یا بندوق چلانا ، آسیب زدہ کو تعویذ یا بتی کی دھونی دینا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات ؛ فیروز اللغات).

---رَوشَن کَرْنا محاورہ.
چراغ جلانا. بیجا نگریوں نے ان قلیتوں کو روشن کر کے رات کا دن بنا دیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۵۵۵).

---سُلْگانا محاورہ.
تعویذ جلانا. کچھ تعویذ لکھ کے دیئے ایک قلیتا سلگانے کو دیا اور باقی دم کر دیا. (۱۹۰۳ ، چھلاوا ، ۷۹).

---سُنگھانا محاورہ.
(دہلی) **تعویذ یا جنتر کی دھونی دینا** (نوراللغات ؛ علمی اُردو لغت ؛ مہذب اللغات).

---کَرْنا محاورہ.
سیلا جیکٹ کرنا ، فتیلہ کی طرح بٹ دینا ، سیل میں لتھیڑ دینا. نوٹنے سب کے سب سالن بھرے ہاتھ پونچھ پونچھ کے قلیتے کر دیئے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۲۵).

---لَگانا ف م.
بارود کو جلانے کے لیے قلیتے کو آگ دکھانا. پھر بارود کو قلیتہ لگاتے زور کا ایک گولہ چھوٹے گا. (۱۹۷۶ ، نیلا پتھر ، ۶۷).

قَلِیتَل سوز (فت ق ، ی مع ، فت ت ، و مع) امذ.
فتیلہ سوز ، بارود کو آگ دینے والا شعلہ وغیرہ. مشعلچیوں نے روشنی کی تیاری کی جھاڑ ، فانوس ، فتیل سوز ... روشن ہوئیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۷). [قلیتل + سوز (رک)].

قَلِیتے دار بَنْدُوق (فت ق ، ی مع ، ی مع ، فت ب ، سکِ ن ، و مع) امث.
وہ بندوق جو قلیتے یا شتابے سے چلائی جائے ، توڑے دار بندوق (اب و ، ۸ : ۸۹). [قلیتہ + دار (رک) + بندوق (رک)].

فَلیٹ (فت مج ف ، ی لین) امذ.
دو یا دو سے زائد منزلوں والی عمارت ، دو یا دو سے زیادہ منزلوں کی عمارتوں کے رہائشی مکانات. میں نے تمہارے لیے ایک فلیٹ کا معقول انتظام کر لیا ہے اور کل لنچ کے بعد مسز طامسن تمہیں خود آن کر لے جائے گی ، اس کے فلیٹ بہت اچھے ہیں. (۱۹۳۰ ، مس عنبرین ، ۴۳). تنگ گلی سے ہاسٹل میں اور ہاسٹل سے ایبٹ روڈ کے فلیٹ تک پہنچتا ہے. (۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۱۲). [انگ : Flat].

فَلیٹ (فت مج ف ، ی مج) صف.
چپٹے تلے کی کشتی.

مغرب میں ہے جہاز بیاباں شتر کا نام
ترکوں نے کام کچھ نہ لیا اس فلیٹ سے

(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۳۰۹). [انگ : Flat].

فَلیش (فت مج ف ، ی مج) امذ.
رک : **فلش** جس پر لیوننگ سب وقفوں کے بعد فلیش مارتا ہے. (۱۹۸۰ ، انکبرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۲۰۰). [انگ : Flash].

ـــ گن (ـــ فت گ) امذ.
کیمرے سے روشنی پھینکنے والا خودکار برقی آلہ. فلیش گن خودکار برقی قوت کا ایک آلہ ہے. (۱۹۷۱ ، فوٹو گرافی ، ۱۹). [انگ : Flash Gun].

ـــ لائٹ (ـــ کس ئ) اسث.
کیمرے کی برقی خودکار روشنی. پہلے مرزا نے نہ سمجھا کہ میں جنات میں ہوں فلیش لائٹ جو بڑی بڑی ہولے طلسمات میں ہوتی (۱۹۸۵ ، سوختنی تحریر ، ۱۰۵). [فلیش + لائٹ (رک)].

فلَیگ (کس مج ف ، ی لین) امذ.
جھنڈا ، پرچم ، پھریرا ، علَم. فلیگ ، جھنڈا ... یا علم کے لئے صرف بات چیت میں مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۰۲). [انگ : Flag].

فلے نل (کس ف ، فت ن) امذ.
رک : فلالین. ایک دراز پٹی فلے نل کی لے اس کے بیچ میں ایک آہنی سیخ باندھو. (۱۸۳۳ ، سنہ شمسیہ ، ۳ : ۹۳). [انگ : Flannel].

فَم (فت ف) امذ.
۱. **منھ ، دہن ، حیوان و انسان کا منھ.**

اچھا ہے اس کو توڑے اگر تیر آہ کا
ہے چرخ آبلہ فم بیمار سیاہ کا

(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۱۸). جب بچہ نکل جاتا ہے تو فم رحم اپنی پہلی حالت پر لوٹ آتا ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۹۳). کیسہ کے کنارے کا بقیہ حصہ پتلی دیوار والے لمبے خلیوں پر مشتمل ہوتا ہے جس کو فم کہتے ہیں. (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۰۰). ۲. **دہانہ ، منبع**

بعون خدا در کو خالی کریں
فم نہر سے اس کے اندر گھسیں

(۱۸۸۰ ، فتنۃ الاسلام ، ۳۹). [ع].

ـــ الحُوت (ـــ ضم م ، غم ا ، سک ل ، و مع) امذ.
جنوبی افق پر پہلی جنوری کے لگ بھگ ابھرنے والا ستارہ جو مچھلی کے منھ جیسا ہوتا ہے. فم الحوت یعنی مچھلی کے منہ میں اُنے ہی درجے جنوب منطقۃ البروج میں رہتا ہے. (۱۸۳۸ ، سنہ شمسیہ ، ۲ : ۳۱). الکابر اور فم الحوت کا ڈوبنا اعتدال خریفی شروع ہو جانے کی اطلاع دیتا ہے ... اور قلب عقرب کا ڈوبنا یوم وسط گرما کی آمد کی اطلاع دیتا ہے. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے (ترجمہ) ، ۸۹). [فم + رک : ال (۱) + حوت].

ـــ مِعْدَہ کس اضا (ـــ کس م ، سک ع ، فت د) امذ.
(طب) معدہ کا منھ. دو دن سے قبض ہی کے سبب درد بھی فم معدہ میں رہتا. (۱۸۹۳ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۹۰). فم معدہ روح حیات کا مرکز ہے. (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۲). [فم + معدہ (رک)].

ـــ مُرِی کس اضا (ـــ ضم م) امذ.
سانس کی نالی کا منھ. اگر حلقوم کا عطف فم مری پر نہ کیا جائے بلکہ صرف حلقوم کے عضلات مراد لیے جائیں تو وہاں پر چار عضلات ہوتے ہیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۰). [فم + ع : مری (رک)].

فَن (فت ف) امذ (ترکیب میں عموماً شد ن کے ساتھ).
۱. **دستکاری ، صنعت ، کاریگری ، صلاحیت جو فطری نہ ہو بلکہ تجربہ ، محنت اور مشق سے پیدا ہو.** صنعت اور فن و حرفہ کو پھیلانا و ترقی دینا ، قومی تہذیب کے لیے ایک بہت بڑا جزو ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۱). اس کا اثر کاریگری ، صناعی ... فن تعمیر اور تفریحات پر کیا پڑ رہا ہے. (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۷). ۲. **خوبی ، قابلیت ، استعداد**

بنایا ہے اس ہدل کے فن سے
کہ بجلیاں کھڑیاں کا پتیاں کھل منے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۰). وہ اس فن میں کشور ناہید کو داد دینے پر تلا نظر آتا ہے. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۳۶). ۳. **ہنر ، لیاقت ، صلاحیت.**

دہاں مدح میں شہ کے کھولوں اتال
زباں سوں رتن فن کے رولوں اتال

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۱).

یہ فن کسے نہیں آتا کہ دل میں راہ کرے
فغاں میں اس کے تصدق ہوں جو نباہ کرے

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۴۳). دوسری قسم کی مجلس میں صرف فن خطابت کی تکمیل کی نمائش ہوتی ہے. (۱۹۲۰ ، مذا کرات نیاز ، ۱۰۹). اسی جگر کو توڑنا فن ہے اس نے بات ختم کی. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۳۸). ۴. **مشغلہ ، کاروبار ، پیشہ.**

عارفاں پر ہمیشہ روشن ہے
کہ فن عاشقی عجب فن ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۱).

ہوس سے ہم کیا تھا عشق اول
وو ہی آخر کو ٹھہرا فن ہمارا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴۵).

کیا تھا ریختہ پردہ سخن کا
سو ٹھہرا ہے یہی اب فن ہمارا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۴). استاد احمد و حامد معماروں نے جو اپنے فن میں یگانۂ روزگار تھے ، ایک تازہ طرح کی عمارت کا نقشہ بادشاہ کے روبرو رکھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۴۰۰).

آج کل اس فن میں ہے سب سے زیادہ دست غیب
کھل گئی قسمت جہاں انسان لیڈر ہو گیا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۳). ان علاقوں کے لوگوں کے جذبات ، عقائد ، مسلک ، فن ، تعمیر ... وفاداریاں باقی ملک کے لوگوں سے مختلف تھیں. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۵). ۵. **شمشیر بازی کے داؤ** جب تلوار بازی کا فن تمام ہوا تب کمر بند دونوں کا دونوں نے پکڑ کے زور کرنے لگے. (۱۸۰۲ ، قصۂ گل و ہرمز (ق) ، ۷۸). ۶. (ا) **مکر ، حیلہ ، فریب.** دل کوں کچھ تدبیر کر ، تسخیر کر ، کچھ فن کر ... جیوں تیوں مجھ تک لیاؤ. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۹).

غرض اس دن تو مل کر مرد اور زن
لے آئے گھر اُسے باحیلہ و فن

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۵۷). الغرض وہ زن بُرفن بھی فن کرتی تھی. (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۵۷).

اس ڈہرے کو شعبدہ بازی غضب ہے یاد
حیلہ کیا ہے ، مکر کیا ، روز فن کیا

(۱۸۷۵ ، شہید (احمد علی) ، د ، ۱۰۸). مہاراج ایسی بات منہ سے نہ نکالیے یہ آشرم میں پلی بڑھی ہے فن فریب کیا جانے. (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۰۲۹). (۴)
چال ، ترکیب ، تدبیر.

کیا بابد پر چند کتی لاک فن
نہ نہارہا تل یک نہار ہو من یوں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۷).

فرشتہ ہو تو کر کے فن یہاں سے
زمیں پر لا اتاروں آسماں سے

(۱۷۹۷ ، یوسف زلیخا ، نگار ، ۱۰۱).

وہ کپڑے کو بھنے تھے ہم پر اپنے فن میں نہیں جوڑے
لگا رکھتے تھے ایسے وقت پر بھا کمپری کا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۸). ۵. **علم و ہنر کا وہ شعبہ جس کی تکمیل میں قوائے متخیلہ اور قوائے دماغی سے کام لیا جائے.**

کرامت مرے فن میں رکھے یوں نہاں
کہ سنتے بھی ہوئے تماشا عیاں

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۰).

حکمتِ عشق بوعلی سوں نہ بوجھ
نئیں وہ قانون شناس اس فن کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰).

فقط قضیہ یہی ہے فنِ طبعی اور الٰہی میں
جو علم معرفت چاہے تو وہ یادِ الٰہی میں

(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۵۸). ہر شخص جو علم کی کسی شاخ میں یا شاخوں میں اس زمانے کے موافق اعلیٰ درجے کی تعلیم پاتا اور اس فن کا ماشر ہونا چاہے تو ہو سکتا تھا. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۱۳۸).

ہوتی امید کہ اب قید فن سے اٹھتی ہے
اک آگ سی مرے تن بدن سے اٹھتی ہے

(۱۹۷۲ ، لاحاصل ، ۱۰۹). [ع : (ف ن ن)].

---آفرینی (---سک ف ، ی مع) امث.
ہنر مندی ، فنی خوبی. وہی جذب و گداز وہی فن آفرینی وہی جمالیاتی پرکھ اور کسوٹی ہوتی ہے. (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۳۳). [فن + آفرین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---باغبانی کس امذ (---شد ن ، سک غ) امذ.
پودوں اور درختوں کی پرورش اور نگہبانی کا ہنر. فن باغبانی کو کمال درجہ ترقی دی اور نئے نئے پھلوں اور پھولوں سے اس ملک کی رونق بڑھائی. (۱۹۹۱ ، اردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۱۸). [فن + باغبانی (رک)].

---بالحق (---کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ح) امذ.
(تصوف) **اپنی ذات سے ہٹا کر خدا کی ذات پر توجہ مرکوز کرنا.** بوہلو نے فن بالحق کا نظریہ پیش کیا. (۱۹۶۳ ، تاریخ جمالیات ، ۳۰۸). [فن + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + حق (رک)].

---برائے فن (---فت ب ، ف) امذ ، م ف.
کسی فن کی خدمت کرتے ہوئے فن کو کسی مقصد سے وابستہ نہ کرنا. مغرب میں فن طباعت نے جتنی کچھ ترقی کی ہے وہ محض فن برائے فن کی ذیل میں نہیں آتی. (۱۹۷۱ ، نکتۂ راز ، ۹۳). [فن + برائے (رک) + فن (رک)].

---بھریا (---فت بھ ، سک ر) صف مذ (قدیم).
مکار ، فریبی. اور فن بھریا اس انجان کو قاضی کے یہاں لے گیا (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). [فن + بھریا - بھرا ہوا].

---پارہ (---فت ر) امذ.
کسی تحریر ، تقریر یا دستکاری کا نمونہ. ہر فن پارہ اپنی الگ ہیئت رکھتا ہے. (۱۹۸۶ ، تنقیدِ فن اور فلسفہ ، ۱۳). [فن + پارہ (رک)].

---تحریر کس اضا (---شد ن ، فت مع ت ، سک ح ، ی مع) امذ.
لکھنے کا ہنر. فن تحریر انسانی خیالات کے اظہار کا ایک طریقہ ہے جس کا تعلق قوتِ باصرہ سے ہے. (۱۹۸۳ ، ابتدائی لائبریری سائنس ، ۶۵). [فن + تحریر (رک)].

---تشریح کس اضا (---شد ن ، فت ت ، سک ش ، ی مع) امذ.
شرح کرنا ، کھولنا ؛ (طب) **اعضائے حیوانی کی دریافت کا علم جس میں اعضا کی حقیقت و ماہیت ، شکل و تعداد اور وضع قیام وغیرہ کے حالات سے بحث کی جاتی ہے.** جو تفسیر عالموں نے نطفے سے انسان کے پیدا ہونے کی لکھی ہے وہ فن تشریح سے غلط معلوم ہوتی ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۰۰). [فن + تشریح (رک)].

---تعمیر کس اضا (---شد ن ، فت ت ، سک ع ، ی مع) امذ.
عماراتی فن ، تعمیر کا ہنر ، عمارت بنانے کا علم. اس کا اثر کاریگری ، نقاشی ، مصنوعات کی خوبی آرٹ فن تعمیر اور تفریحات پر کیا پڑ رہا ہے. (۱۹۳۳ ، آلاتی اور مشین ، ۲۷). فن تعمیر میں ایسے نمونے پیش کیے کہ اس وقت تک دنیا کے اعلیٰ معماران ان کی تعریف میں رطب اللسان ہیں. (۱۹۹۱ ، اردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۸). [فن + تعمیر (رک)].

---ٹھہرنا محاورہ ، ف ل.
مشغلہ قرار پانا ، طرۂ امتیاز قرار دیا جانا ، ہنر مندی یا خوبی قرار پانا

ہوس سے ہم کیا تھا عشق اول
وہی آخر کو ٹھہرا فن ہمارا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷).

ـــ جھجھن (ـــ فت جھ ، ج) امث.
مکر ، عیاری ، دھوکا دھڑی : ہم نے ہزار دفع منع کیا کہ ملکہ باجی کو نہ بلایا کرو وہ فن جھجھن کی باتیں کرتی ہیں مجھے انکی صورت سے نفرت ہے. (۱۹۶۲ء ، مہذب اللغات ، ۸ : ۵۵۶). [فن + جھجھن (تابع)].

ـــ حرب کس اضا (ـــ شد ن ، فت ح ، سک ر) امذ.
امور جنگ کا علم. ٹولسٹوائے کا جنگ و امن ٹولین کے بارے میں، فن حرب کے بارے میں ... لکھی ہوئی کتابوں کی ایک پوری لائبریری پر بھاری ہے. (۱۹۸۶ء ، فکشن فن اور فلسفہ ، ۲۲). [فن + حرب (رک)].

ـــ حقائق کس اضا (ـــ فت ح ، کس ء) امذ.
(تصوف) **امور و رموز حقیقت الٰہی**. معرفت کی راہ سے حاصل شدہ امور کی تفصیل کا نام فن حقائق ہے. (۱۹۵۶ء ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۷). [فن + حقائق (رک)].

ـــ خطاطی کس اضا (ـــ شد ن ، فت خ ، شد ط) امذ.
کتابت کا فن ، خوش خطی کا ہنر ، فن خوش نویسی . اس نے سندھیوں کی زندگی کے ہر شعبے کو متاثر کیا جس کی جھلکیاں انکے ادب ، فن خطاطی ، آرٹ اور فن تعمیر میں پائی جاتی ہیں. (۱۹۸۳ء ، سندھ اور نکوقدرشناسی ، ۹۳). [فن + خطاطی (رک)].

ـــ خوشنویسی کس اضا (ـــ شد ن ، ضم خ ، غم و ، سک ش ، فت ن ، ی مع) امذ.
خوشنویسی کا فن یا ہنر، خوش خطی کا فن، فن خطاطی. ملکہ جہاں نے فن خوشنویسی ... زوجہ محمد علی خوش نویس سے سیکھا تھا. (۱۹۳۶ء ، قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ ، ۲۶). [فن + خوش نویسی (رک)].

ـــ دینا محاورہ (شاذ).
چکر دینا ، جُل دینا.

مت ملاکر تو رقیبوں سے وہ ہیں فتنے
سب چلے جائیں گے آخر کو تمہیں وہ فن دے

(۱۷۸۰ء ، سودا (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۳۹۹)).

ـــ رکھنا محاورہ.
صاحب کمال ہونا ، کمال رکھنا ، یکتا ہونا.

جس نے دیکھا ہے اُسے بےہوش ہے
حسن کے جادو میں وہ رکھتا ہے فن

(؟ ، قدیم بیاض ، ۳۲).

ـــ شاعری کس اضا (ـــ شد ن ، کس ع) امذ.
شعر کہنے کا ہنر ، شاعری کا ہنر ، شاعری کے معائب و محاسن کا علم.

توجہ اپنی ہو کیا فنِ شاعری کی طرف
نظر ہر ایک کی جاتی ہے عیب ہی کی طرف

(۱۸۹۷ء ، کلیات اکبر ، ۱ : ۲۳). [فن + شاعری (رک)].

ـــ شجاری کس اضا (ـــ شد ن ، فت ش ، شد ج) امذ.
درخت لگانے کا فن یا مہارت ، باغ بانی . کچھ اپنی اعلیٰ فن شجاری سے لاجواب درخت لگا کر ان کی نگہداشت کیجئے . (۱۹۰۹ء ، اسلامی معاشرت (ترجمہ) ، ۱۹۵). [فن + شجار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ شناس (ـــ کس نیز فت ش) صف.
فن یا کمال ہنر مندی کو پہچاننے والا ، قدر کرنے والا. فن شناس فنکار کے جواب سے اس کے ذہن میں پیدا ہونے والے سوال کا اندازہ لگانے کی کوشش کرتے ہیں. (۱۹۸۹ء ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۸۶). [فن + شناس (رک)].

ـــ ضرب کس اضا (ـــ شد ن ، فت ض ، سک ر) امذ.
شمشیر زنی کا فن ، رموز جنگ کی مہارت ، لڑائی کا فن. ابن مسیح نے فن ضرب ایرانیوں سے سیکھا. (۱۹۶۷ء ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۰۷). [فن + ضرب (رک)].

ـــ طبعی کس صف (ـــ شد ن ، فت ط ، فت نیز سک ب) امذ.
(تصوف) **اپنی ذات سے لگاؤ**.

فقط قضیہ نہیں ہے فنِ طبعی اور الٰہی میں
جو علم معرفت چاہے تو رہ باہر الٰہی میں

(۱۷۹۳ء ، بیدار ، د ، ۵۸). [فن + طبعی (رک)].

ـــ عمارت کس اضا (ـــ شد ن ، کس ع ، فت ر) امذ.
فن معماری ، عمارتیں بنانے یا مکانات کی تعمیر کا فن. مصریوں نے فن عمارت اور رنگ آمیزی اور سنگ تراشی اور تمام فنون کو کمال پر پہنچایا. (۱۸۹۷ء ، تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۹۳). [فن + عمارت (رک)].

ـــ عیاری کس اضا (ـــ شد ن ، فت ع ، شد ی) امذ.
چالاکی ، مکاری ، حیلہ سازی کا فن ، جاسوسی.

دل بچا سکتا ہے کب اوس شوخ پر فن سے کوئی
فنِ عیاری میں وہ استاد عیاروں کا ہے

(۱۸۰۹ء ، جرأت ، د ، ۳۱۸). [فن + عیار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ فتور (ـــ فت ف ، و مع) امذ.
سستی ، کاہلی ، فتور سے متعلق باب. چوتھا باب ... ان کے فن فتور سوں ڈرتے اچھنے کے بیان میں. (۱۷۹۵ء ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). [فن + فتور (رک)].

ـــ فریب (ـــ کس نیز فت ف ، ی مع) امذ.
چالاکی ، عیاری ، چالبازی ، دھوکا. سچ ہے مردوئے بڑے فن فریب جانتے ہیں. (۱۸۹۰ء ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۷۳). راجہ کسی فن فریب سے قید نہیں کر لیا گیا تھا ... جبراً و قہراً مفتوح کیا گیا. (۱۹۳۹ء ، افسانۂ پدمنی ، ۱۰۸). [فن + فریب (رک)].

ـــ قصہ خوانی کس اضا (ـــ شد ن ، کس ق ، شد ص بفت ، و معد) امذ.
داستان گوئی کا ہنر، کہانی یا قصہ سنانے کا فن، داستان گوئی

میر کاظم علی صاحب نے اس فن قصہ خوانی کو چار چاند لگا دیئے۔ (١٩٢٣ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ٩)۔ [فن + قصہ (رک) + خوانی (رک)]۔

---کار صف۔

کسی فن میں مہارت رکھنے والا ، کسی فن کو بطور پیشہ اختیار کرنے والا ، فلم ، کہانی یا ڈرامے میں کردار ادا کرنے والا۔ فلسفہ پر ایک فن کار کی حیثیت سے لکھتے تھے۔ (١٩٣٨ ، دید و شنید ، ١٠٨)۔ فن کار کی نفسیات اور فن پارے کی ماہیت ان کا خاص موضوع تھے۔ (١٩٦٦ ، سویرا ، ٣٧ : ٢٠٨)۔ [فن + ف : کار ، لاحقۂ فاعلی]۔

---کارانہ (---فت ن) م ف ، صف۔

فنکاروں کی طرح ، ماہرانہ ، صلاحیتوں سے بھرپور ، مہارت کے ساتھ۔ حاتم کے حالاتِ زندگی مکمل نہیں سمجھے جا سکتے جب تک کہ ان کے فن کارانہ پہلو کو واضح نہ کیا جائے۔ (١٩٣٣ ، سرگزشت حاتم ، ٧٧)۔ ہر جنوبی اظہار کے لیے لازماً فن کارانہ وسائل بروئے کار لاتا ہے۔ (١٩٨٣ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ٢٠٨)۔ [فن کار + انہ ، لاحقۂ تمیز و صفت]۔

---کاری امث۔

صناعی ، کاریگری۔ ایک زمانے میں فاتح ، فن کاری کے نمونوں اور خزانوں پر قبضہ جما لیا کرتا تھا۔ (١٩٣٥ ، جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ٣٣٣)۔ اب سے تیس پینتیس سال پہلے ... فن کاری کے لیے اردو میں ایک دوسرا مترادف لفظ استعمال ہوتا تھا یعنی حسن کاری۔ (١٩٧٣ ، غالب ، شخص اور شاعر ، ٦٧)۔ [فن کار + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---کرنا محاورہ۔

حیلے بہانے کرنا۔

ہزاروں کر کے فن میرے اٹھانے میں کہا اس نے
قیامت بے حیا ہے ڈھیٹ ہے ہلی سے نہ ہلتا ہے
(١٧٩١ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ٥٥٠)۔

---مُختصر نویسی کس اضا (---شد ن ، ضم م ، سک خ ، فت ت ، ص ، ن ، ی مع) امذ۔

خلاصہ نگاری ، مختصر تحریر کا فن ؛ خلاصہ نگاری کا علم یا مہارت ، اختصار نویسی ، شارٹ ہینڈ۔ اسٹینو گرافی فن مختصر نویسی اس کے مرکبات ، مثلاً : اسٹینو گرافر ، اسٹینو ٹائپسٹ اور اسٹینو گراف بھی مروج ہیں۔ (١٩٥٥ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ٢٧)۔ [فن + مختصر (رک) + نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---میں طاق / کامل یا یکتا ہونا محاورہ۔

کسی ہنر میں پوری طرح ماہر ہونا ، کسی فن میں مکمل مہارت رکھنا۔

قسمت ہی سے لاچار ہوں اے ذوق وگر نہ
سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا
(١٨٥٤ ، ذوق ، د ، ٥٩)۔

سنا جس کو کہ وہ کامل ہے فن میں
کہا حاضر تھا اس انجمن میں
(١٨٦١ ، الف لیلہ نو منظوم (مہذب اللغات))۔ واہ رے کاریگر تو بھی اپنے فن میں یکتا ہے۔ (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ١ : ٣٣)۔

---نَقد کس اضا (---شد ن ، فت ن ، سک ق) امذ۔

(ادبیات) تنقید کا فن۔ انہیں فنون میں سے ایک فن نقد بھی تھا۔ (١٩٨٨ ، نگار (سالنامہ) ، کراچی ، ١٣٨)۔ [فن + نقد (رک)]۔

---نَقشہ گری کس اضا (---شد ن ، فت ن ، سک ق ، فت ش ، گ) امذ۔

نقشہ بنانے کا علم ، نقشہ نویسی کا ہنر۔ فن نقشہ گری یا نقشوں کی سائنس ... علم اشکال ارض ہیں (١٩٨٠ ، رفیق طبیعی جغرافیہ ، ٢٦)۔ [فن + نقشہ (رک) + گر ، لاحقۂ فاعلی + ی لاحقۂ کیفیت]۔

---ہَیئت کس اضا (---شد ن ، ی لین ، فت ء) امذ۔

ستاروں کا علم ، اجرام سماوی کا علم ، علم فلکیات۔ مولانا سید مختار احمد فن ہیئت الافلاک اور جغرافیہ کے ایک ... بلند پایہ کتابوں کے مصنف تھے۔ (١٩٨٧ ، اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ١٥)۔ [فن + ہیئت (رک)]۔

فِن (١) (کس ف) امذ۔

رونس ، بال ، پر ، بعض جانوروں میں بازوؤں اور ٹانگوں کی بجائے فن ہوتے ہیں۔ (١٩٨٥ ، حیاتیات ، ١١٧)۔ [انگ : Fins]۔

فِن (٢) (کس ف) امث۔

رک : بھن ، مکھی کی آواز۔

فن سے مکھی بھی سامنے آئی
جو دھری چیز تھی سیہ پائی
(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ٣٦٥)۔ [حکایت الصوت]۔

فَنا (فت ف) ، (الف) امث۔

١۔ موت ، نیستی ، ہلاکت ، (بقا کی ضد)

نبی صدقے فنا نا جانے قطبا محبت میں بقا پالا پیا میں
(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ١٩٩)۔

ازل سے ہے دل آزاد کا یہ ابتدا
کبھی نہ فکر فنا ہو کبھی نہ فکر بقا
(١٧٧٢ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ٦٦)۔

اعلام لے قضا کا جب آ فنا پکاری
پھر محکمہ نہ جھگڑا ، قاضی رہا نہ مفتی
(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٢ : ١٨٦)۔

افسردگی وہی ہے ہماری پس فنا
سنگ مزار میں بھی ہمارے شرر نہیں
(١٨٨٨ ، صنم خانۂ عشق ، ٢٣٩)۔ دنیا میں ایسا نام چھوڑ گئے جس کو کبھی فنا نہیں۔ (١٩٣٦ ، راشد الخیری ، گرداب حیات ، ١٠٩)۔ بدلتے موسم نشانیاں دے رہے ہیں دیکھو یہاں ہر ہر چیز کو فنا ہے۔ (١٩٨٧ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ١٠٩)۔ ٢۔ **(تصوّف) زوال تفرقہ و تمیز درمیان قدم اور حدوث کے ... اس حالت میں جو کچھ کہ سالک سے قولاً یا فعلاً یا عملاً صادر ہوتا ہے وہ حق سے ہوتا ہے۔** اوّل پرده تن کشف فنا۔ (١٣٢١ ، خواجہ بندہ نواز (شکار نامہ ، شہباز ، فروری ، ٣))۔ عبودیت انکسار کی تعریف

کرتا ہے اور مرتبۂ فنا کے سوا اپنی شومیِ تقدیر کا کوئی مداوا نہیں پاتا (۱۹۶۷ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۸۰۶/۱ (ب)). ۲. معدوم، ناپید، نیست و نابود. خدا کہا اس نے کون فنا کروں گا (۱۶۰۳ء، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۲).

بیشہ میں دستہ کا تھا چوبِ صندل کا مگر
تیشے ہی اس کے فنا تھا دردِ سر فرہاد کا

(۱۸۱۶ء، دیوان ناسخ، ۱ : ۱۵). پرانے اجزا فنا ہوتے جاتے ہیں اور ان کے بجائے نئے آتے جاتے ہیں. (۱۹۰۳ء، علم الکلام، ۱ : ۱۰۸). مادے کی ایک چھوٹی سی مقدار فنا ہو کر توانائی یعنی انرجی کے ایک بہت بڑے ذخیرے میں تبدیل ہوتی ہے. (۱۹۷۳ء، تجاذبی توانائی، ۱). ۳. مستغرق، ڈوبا ہوا.

ہے اس حال آج کل سخت سلوک
غمگین توزہ فنا پیشہ فی الذات

(۱۸۳۹ء، مکاشفات الاسرار، ۲۰). [ع].

---پذیر (---کس نیز فت پ، ی مع) صف.
خَتم ہونے والا، اختتام پر پہنچنے والا.

فنا پذیر ہوئے نقش سب زمانے کے
رہا تو داغِ محبت ہی یادگار رہا

(۱۹۳۱ء، کلکدۂ عزیز، ۲۶). سیاست دان اتنی گلی سڑی فنا پذیر جنس نہیں ہیں. (۱۹۸۷ء، شہاب نامہ، ۸۲۶). [فنا + ف : پذیر، پذیرفتن = تبدیل کرنا].

---پذیری (---کس نیز فت پ، ی مع) امث.
خَتم ہونا، اختتام پر پہنچنا. اگر کسی علاقے کی فنا پذیری کا تفصیلی جائزہ لینا ہو تو خام شرح موت ... کام دیتی ہے. (۱۹۶۱ء، املاقی شماریات، ۲۳۰). ہمارے ادب میں خوبصورت آدرشوں کی فنا پذیری کا ماتم خود ایک احساسِ ذمہ داری پر دال ہے. (۱۹۷۰ء، توازن، ۸۵). [فنا پذیر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

---دَرتوحید (---فت د، سک ر، و لین، ی مع) صف؛ مذ.
(تصوف) بجز ذات کسی کو نہ دیکھنا، رک : فنا فی اللہ. جملہ موجودات کے وجود میں بجز ذات واحد یکتا کے اور کسی کو نہ دیکھے... اسی کو صوفیہ کرام فنا درتوحید کہتے ہیں. (۱۸۸۳ء، تذکرۂ غوثیہ، ۱۳۳). [فنا + در (حرفِ جار) + توحید (رک)].

---دَرفنا (---فت د، سک ر، فت ف) صف؛ مذ.
رک : فنا فی اللہ. اے عزیز فنا درویش پر ہے یک فنا ہے یک فنا درفنا ہے اسے بولتے ہیں کہ سوا اللہ کے ظہور کا شعور نا اچھے. (۱۴۷۵ء ؟، حضرات خمسہ دکنی، ۳۷). [فنا + در (حرفِ جار) + فنا (رک)].

---فی اللّٰہ (---کس ف، غم ی، ا، ل، شد ل بفت) صف.
(تصوف) وہ سالک جو اپنی خودی کو فنا کر کے عملاً و قولاً ذکرِ الٰہی میں کھو جائے.

عشق میں لازم ہے اول ذات کوں فانی کرے
ہو فنا فی اللہ دائم یادِ یزدانی کرے

(۱۷۰۷ء، ولی، کد، ۳۰۹).

نہ ہم غافل ہی رہتے ہیں نہ کچھ آگہ ہوتے ہیں
انہیں طرحوں میں ہم ہر دم فنا فی اللہ ہوتے ہیں

(۱۷۸۳ء، درد، د، ۳۹).

فنا فی اللہ ہو کر پاؤں عمرِ جاوداں ایسی
مسیح و خضر کی ہستی سے بڑھ کر ہو عدم میرا

(۱۸۷۸ء، گلزار داغ، ۲). بے شک یہ شخص فنا فی اللہ ہو چکا تھا. (۱۹۰۹ء، بابا نانک کا مذہب، ۱۵۸). وہ ذات باری کی فنا فی اللہ میں انجذاب چاہتے تھے. (۱۹۷۵ء، توازن، ۱۰۳). [فنا + فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + اللہ (رک)].

---فی الحق (---کس ف، غم ی، ا، سک ل، فت ح) صف؛ مذ.
رک : فنا فی اللہ. اقبال وحدت الوجود اور اس کے منطقی نتیجہ یعنی فنا فی الحق دونوں کے مخالف ہیں. (۱۹۸۶ء، نگار، کراچی، ستمبر، ۴۵). [فنا + فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + حق (رک)].

---فی الذّات (---کس ف، غم ی، ا، ل، شد ذ) صف.
(تصوف) یادِ الٰہی میں جو اپنے آپ کو غرق کر دے، مٹا دے، فنا کر دے، خود اپنی ذات کی نفی کر دے. دوسری قیامتِ کبریٰ ہے جس کو فنا فی الذات بھی کہتے ہیں. (۱۸۸۷ء، فصوص الحکم (مقدمہ)، ۶۸). انسان فنا فی الذات کی کوشش میں خود اپنی ہستی یعنی انیت تک کی نفی کر دے. (۱۹۶۷ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۱۸۳). [فنا + فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + ذات (رک)].

---فی الرَّسُول (---کس ف، غم ی، ا، ل، شد ر بفت، و مع) صف؛ مذ.
(تصوف) سالک جو اپنے آپ کو وجودِ رسول میں فانی کر دے اور اپنے وجود کو رسول کی صورت پر جانے (مصباح التعرف، ۱۹۳). آپ کو عشق اللہ اور فنا فی الرسول کے بھی مدارج حاصل تھے (۱۹۶۰ء، حیات امیر خسرو، ۲۳۰). [فنا + فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + رسول (رک)].

---فی الشِّعْر (---کس ف، غم ی، ا، ل، شد ش بکس، سک ع) صف.
شاعری یا شعرگوئی میں مستغرق ہونا، شاعری میں اس قدر منہمک ہونا کہ کسی اور چیز کی خبر نہ رہے. وہ اس قدر ڈوب کر ذوق سے شعر پڑھتے تھے کہ فنا فی الشعر ہو جاتے تھے. (۱۹۷۷ء، اقبال کی صحبت میں، ۸۷). [فنا + فی (حرفِ جار) + (رک) ال (۱) + شعر (رک)].

---فی الشَّیخ (---کس ف، غم ی، ا، ل، شد ش بفت) صف؛ مذ.
(تصوف) وہ سالک جو اپنے وجود کو مرشد میں گم کر دے اور اسی کے افعال اور اقوال کی متابعت کرے اور اسی کو ہر جگہ موجود جانے. آپ کو فنا فی الشیخ کا درجہ حاصل تھا اور شیخ کو بلا دیکھے چین نہ پڑتا تھا. (۱۹۶۰ء، حیات امیر خسرو، ۲۳۰). [فنا + فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + شیخ (رک)].

---فی القوم (--- کس ف، غم ی، ا، سکـ ل، و لین) صف.
قوم کی خدمت میں مٹ جانا ، قوم کی خاطر اپنے کو فنا کر دینا. ہماری قوم نے باایں ہمہ ایثار و نفس کشی اور فنا فی القوم ہونے اور اپنے لئے نہیں ان کے لئے دریوزہ گری کرنے کا صلہ ... ٹھہرایا. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۷). وہ بلا مبالغہ فنا فی القوم کے درجے کو پہنچ گئے. (۱۹۶۶ ، سرسید احمد خان ، ۸۰). [فنا + فی (حرف جار) + رک : ال (۱) + قوم (رک)].

---فی اللّٰہی (--- کس ف، غم ی، ا، ل، شد ل بفت) امث.
فنا فی اللہ (رک) کا مرتبہ پانا ، ذکر الٰہی میں کھو جانا. عقل کل کی طرف روح کی اس رجعت کو اریجنا نے جس لفظ سے تعبیر کیا ہے وہ فنا فی اللّٰہی کے مترادف ہے. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۱۸). [رک : فنا فی اللہ + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---فی النّفس (--- کس ف ، غم ی ، ا ، ل ، شد ن بفت ، سکـ ف) صف.
رک : فنا فی الذات. فنا فی النّفس ... جو یہاں تشریف نہیں رکھتے. (۱۹۵۸ ، آزاد ، سوانح عمری مولانا آزاد (مقدمہ) ، ۷). [فنا + فی (حرف جار) + رک : ال (۱) + نفس (رک)].

--- کرنا محاورہ ؛ ف م.
زندگی سلب کرنا ، مٹانا ، معدوم کرنا. خدا کہا اس تن کوں فنا کروں گا. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲).

> کبھی تھی موت پال تن اعدا میں دم نہ چھوڑ
> خون ہی کے جان لے کے فنا کر کے منہ کو موڑ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۳). اس لئے زبان کا فنا کرنا قومیت کا فنا کرنا ہے. (۱۹۷۹ ، سلہٹ میں اردو ، ۳۰۵).

---کے گھاٹ اُترنا محاورہ.
موت کے گھاٹ اترنا ، مرنا ، معدوم ہو جانا. فارسی تو اس نئی تہذیب کی زبان تھی جو اس تہذیب کے ساتھ فنا کے گھاٹ اتر رہی تھی. (۱۹۸۰ ، محمد تقی میر ، ۸).

---و بقا (---و مع ، فت ب) صف.
مرنا اور جینا ، موت و زیست. ہستی و عدم ، فنا و بقا ، حدوث و تغیر ، معنی و صورت کے بے شمار پہلو نکلتے ہیں. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادبیہ اردو ، ۲ : ۹۵۰). [فنا + و (حرف عطف) + بقا (رک)].

---ہونا محاورہ ؛ ف م.
تباہ ہو جانا ، مر مٹنا ، برباد ہونا ، مرنا ، عاشق ہونا ، مفتون ہونا.

> اسی فکر میں میں ہوتی ہوں فنا
> نہیں عار آتی تجھے کیا سکا

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۶۰)). قدیم مرد کی وہ صناعات جو صرف پتھر اور اس کے ٹکڑوں سے تعلق رکھتی تھی فنا ہو گئیں. (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۲۰). اقبال کے لئے دنیا کی ظاہری ترقی ایک فنا ہونے والی شے ہے اور وہ کسی اور چیز کا متوالا ہے ، اسی کی تلاش و جستجو میں سرگرداں رہتا ہے. (۱۹۸۸ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، ۳۷).

فِنامِنا (کس نیز فت ف ، کس م) امذ ؛ صف.
مظاہر فطرت ، عجائب قدرت ، فطری اور طبعی واقعات کا ظہور. جن ملکوں میں نیچرل فنامنا یعنی قدرتی ظہور نہایت تعجب خیز اور دہشت انگیز ہوتے ہیں وہاں خواہ مخواہ وہم غالب اور عقل مغلوب ہو جاتی ہے. (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۱۰).

> حیرت فزا ہیں تیرے میدان کوہ و دریا
> گویا طلسم قدرت تیرا فنامنا ہے

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۲۰۸). [انگ : Phenomena].

فِنانْس (کس ف ، سکـ ن) امذ.
مالیات ، محکمۂ مالیات ، شعبۂ مالیات. تعجب ہے کہ رقم آپ کو نہیں ملی حالانکہ اس کی منظوری آ گئی اور فنانس کی اطلاع میرے پاس بھی آ گئی. (۱۹۳۱ ، مکتوبات عبدالحق ، ۸۶). اسلام آباد میں فنانس اینڈ اکاؤنٹ آفیسر کی گریڈ ۱۷ میں ایک عارضی اسامی وضع کرنے اور پُر کرنے کے بارے میں ... منظوری ارسال خدمت ہے. (۱۹۸۳ ، دفتری مراسلات ، ۹). [انگ : Finance].

---بِل (--- کس ب) امذ.
مالیاتی مسودۂ قانون ، مالیاتی فرد حساب ، بجٹ کی قرارداد. وزیر خزانہ نے فنانس بل پر ... کہہ دیا کہ میں اپوزیشن کے بارے میں ایک لفظ کہنا چاہتا تھا. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ مئی : ۵). [انگ : Finance Bill].

فِنانْشَل (کس ف ، سکـ ن ، فت ش) صف.
مالیاتی ، روپیہ پیسے سے متعلق ، سرمایہ سے منسوب. اور فنانشل سکریٹریٹ سے سالانہ بجٹ کے نقشے لے کر دیکھو. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۹۵). فنانشل سٹلمنٹ کے لئے ٹربیونل کے قیام کی تجویز کو قائداعظم محمد علی جناح نے تنقید کا ہدف بنایا. (۱۹۸۶ ، قائداعظم کے ماہ و سال ، ۲۰۱). [انگ : Financial].

فِنائل (کس مع ف ، کس ء) امذ.
ایک کیمیائی مادہ ، ایک کیڑے مار دوا جو مختلف سیال اور ٹھوس شکلوں میں مستعمل ہے. فنائل کی بوتلیں بلکہ ایک پورا کنستر لے کر اس میں سے کچھ وہاں کے لیے رکھ لینا اور باقی یہاں بھجوا دینا. (۱۸۹۸ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۵۶). اس انڈے میں فنائل بھر کر اس کے سوراخ کو بند کر دیا جائے تاکہ فنائل بہہ نہ سکے. (۱۹۵۹ ، مرغی خانہ ، ۸۴). [انگ : Phenyl].

فَنائِیَت (فت ف ، کس ء ، فت ی) امث.
استغراق ، محویت. شیخ یوسف کو ہمیشہ دریائے شہود میں فنائیت حاصل تھی. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۷). ذکر میں اتنی فنائیت حاصل کرلے کہ درد و کرب اور نشاط و انبساط کا بھی احساس نہ رہے. (۱۹۶۳ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۲۶۰). [فنا (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

فَنْتی (فت ف ، سکـ ن) امث.
شیخی ، ڈینگ ، گپ. سالا خواہ مخواہ کی فنتی مارتا پھرتا ہے. (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۳۷۷). [مقامی].

ـــــ باز صف.
کبی ، شخص غورا ، ڈینگیا معمولی قسم کی جو کپ ہوتی اسے فتنی اور اس کے خالق کو فتنی باز کہتے ، (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۳۰)۔ [فتنی + ف : باز ، باختن - کھیلنا]۔

فِنجان (کس ف ، سک ن) امث ، امذ.
۱. **قہوہ یا چائے پینے کی بلور یا چینی وغیرہ کی چھوٹی پیالی.**
ساقی میخانہ کا کر کم ذہی پر ہے مزاج
ہم بھی اک فنجان بنالویں گے ساغر توڑ کر
(۱۸۰۹ ، مصحفی ، آیات مصحفی ، ۳۰)۔ چینی یا تام چینی کے فنجان تکلف میں داخل ہیں۔ (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳ : ۹)۔ ۲. **جوف ، گڑھا ، خلا ، ہڈی کے سرے پر پیالی نما جوف جس میں دوسری ہڈی بیٹھ جاتی ہے.** لا اسمی ہڈی کے تینوں حصے فنجان کے اطراف متصل ہیں جس میں ران کی ہڈی کا سرا بیٹھتا ہے۔ (۱۹۰۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۲۵۸)۔ [ع]۔

فنجائی (فت ف ، سک ن) امذ.
مسام دار پودے ، پھپھوندی یا کثیر خلوی پودے. اس گروہ میں موجودہ برائیو فائیٹا کے علاوہ الجی ، فنجائی لائیکن اور ماسز یعنی کائیوں کو بھی شامل کیا۔ (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۱۰)۔
[انگ : Fungi]۔

فَنجِیُون (فت ف ، سک ن ، کس ج ، و مع) امث.
ایک بوٹی ، تنباکو کی ایک قسم ، سعالہ ، سعالی ، عربی میں حشیشۃ السعال کہتے ہیں؛ دواءً مستعمل. فنجیون ... ایک روئیدگی ہے جس کے پتے لبلاب کبیر کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۸۱)۔ [ف]۔

فَند (فت ف ، سک ن) امذ.
مکر ، فریب ، حیلہ. اُس بلا آشیانے میں تی ، کچھ فند کر ، دست بند کر ، بھاری کاڑی۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۸)۔
مکر کیتا تو مجھ سوں چند در چند
اب نہ کر توں مرنے سوں اپنا فند
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۸۶)۔
اگرچہ سادہ ہے لیکن ربودن دل کو
ہزار پیچ کرے لاکھ لاکھ فند کرے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۰۳)۔ ایرانی ان سب میں غضب کے تھے ، ان میں جستی ، چالاکی تاتاریوں کی ، تیز فہمی عربوں کی سی ، فند فریب مکاری ہندیوں کی سی تھی۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۹۸)۔ بھے بے اپنے ان مردوں کو بھی کیا کیا فند فریب آتے ہیں۔ (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۳۴)۔
زرق و فریب و فند میں جس کا کوئی ثانی نہیں
ریشہ دوانی میں یگانہ خیرہ سر تیرہ جبیں
(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۶۲)۔ [ف]۔

ـــــ باز صف.
حیلہ ساز ، مکر و فریب کرنے والا.
کیا یاد راتوں ہو غصے تے وار
کیا دمن کوں لے جھڈ بھری فند باز
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۲۶)۔ [فند + ف : باز ، باختن - کھیلنا]۔

ـــــ سے م ف.
حیلے بہانے سے ، دھوکا دے کر ، چھل کر کے.
کوئی نہ بس چلا مرا اس خود پسند سے
آخر وہ دل کو لے ہی گیا لاکھ فند سے
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۸۷)۔

ـــــ فَریب (ـــــ فت ف ، ی مع) امذ.
فن فریب (رک).
پرمند ناریاں میں میں نار ہوں
بہت فند فریباں میں سردار ہوں
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اُردو ، ۱ : ۱۳۰))۔ [فند+فریب(رک)]۔

ـــــ کَرنا محاورہ.
عیاری مکاری کرنا ، دھوکا دینا.
اگر تم کرو فند ہزاراں ہزار
نہ دیوں گا میں کپڑے تمہیں ایک بار
(؟ ، بہرام و حسن بانو (اُردو شہ پارے ، ۱ : ۳۰۲))۔
اگرچہ سادہ ہے لیکن ربودن دل کو
ہزار پیچ کرے لاکھ لاکھ فند کرے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۰۳)۔

فِند (کس ف ، سک ن) امذ.
پہاڑ ، ٹیپی ، گروہ ، جھنڈ ، جند (فرہنگ عامرہ)۔ [ف]۔

فَندان (فت ف ، سک ن) امذ.
دھوکے باز ، عیار.
جلی ہور بولی ہو کتنی جواب
پڑے ٹھگ فنداں میں سو میرا ہے داب
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اُردو ، ۱ : ۱۳۱))۔ [فند + ان ، لاحقۂ جمع]۔

فُندُق (ضم ف ، سک ن ، ضم نیز فت د) امث ، امذ.
۱. **پستہ سے مشابہ ایک درخت کا میوہ جو نہایت سرخ اور چھوٹے بیر کے برابر ہوتا ہے.** فندق اور اخروٹ اور کشمش وغیرہ جس سے بدن تیار ہوتا اور اعصاب کو قوت پہنچتی ہے۔ (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۵۲)۔ فندق کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ معجون بنا کر تقویت باہ ... کے لیے کھلاتے ہیں۔ (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۷۹)۔ ۲. **مہندی لگی ہوئی انگلیوں کی پور.**
جیوں کلی تھا رنگ فندق دلربا
گل سے افزوں تھی ہتھیلی میں صفا
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۵)۔
ہوا صد برگ کا رنگ تعشق
ہوا شمشاد کے پاؤں کا فندق
(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۹۳)۔

فندقوں سے گوری گوری انگلیاں ہیں مثلِ شمع
ہے بجا تمثیل ناخن گیر کو گلگیر سے
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۹۰).

آتشِ رنگِ حنا نے یہ دکھایا ہے فروغ
فندقِ یار یہ دھوکا ہے کہ انگارے ہیں
(۱۸۷۳ ، دیوانِ بیخود ، ۶۵). ۳. (سنار) **ہاتھ کی انگلیوں میں پہننے کا ایک گول اور سرخ رنگ کا زیور.**

کبھی فندقیں انگلیوں کی نکال
دکھاتی شگافوں سے تھی لال لال
(۱۸۰۲ ، نہارِ دانش ، طپش ، ۱۰). ۴. (ہنوٹ) **ہاتھ کی انگلیوں کی ضرب کا اصطلاحی نام** (اب و ، ۸ : ۵۹). ۵. **سرائے ، ہوٹل.** جس زمانے میں یہ قصر تعمیر ہو رہے تھے اسی زمانے میں غرناطہ کو تعمیراتِ عامّہ کے ایک سلسلے سے مزین کیا جا رہا تھا یعنی ایک فندق جو سرائے کہلاتی تھی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۵۷). [ع].

---باندْھنا محاورہ.
انگلیوں کی پوروں پر مہندی لگانا.

اب اس کے جو خوں سے تو نے فندق باندھی
انگشت نما ہوا لہو حسرت کا
(۱۷۹۰ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۹).

---بَنانا محاورہ.
انگلی کی پوروں پر مہندی لگانا.

میں فندقیں جو ان کے بنانے لگا تو وہ
بولے کہ چل پرے ہو نہ میری حنا کو چھیڑ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۶۳).

---بَنْد (---فت ب ، سک ن) صف.
مہندی لگائے ہوئے ، حنا آلودہ ، مہندی لگانے والا.

یہ گراں ہے عہد میں اس یار فندق بند کے
ہاتھ آتی ہے جہاں میں اب کروروں پر حنا
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۵۰).

خونِ عاشق سے ہمیشہ ہی رہا فندق بند
سادہ اس تیر کا پیکاں رہا ہے نہ ہے
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۰۲). [فندق + ف : بند ، بستن = باندھنا].

---لگانا محاورہ.
رک : فندق باندھنا.

یوں لگا فندق تو اے مشاطہ اس کے ہاتھ میں
اس صفائی سے لگے ہرگز نہ ڈوروں پر حنا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶).

آگئیں تیر کو لگی انگلیوں پر فندقیں
نوکِ مژگاں پر مرے اشکِ جگر گوں دیکھ کر
(۱۸۵۰ ، ذوق ، د ، ۱۰۷).

فُنْدُقِی (ضم نیز فت ف ، سک ن ، ضم نیز فت د) صف.
فندق سے مزین ، حنائی.

یہ فندقی تمہاری اے جان جو انگلیاں ہیں
کس بے گناہ کے خوں میں کھیلے ڈبولیاں ہیں
(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۲۷۸). [فندق + ی ، لاحقۂ نسبت].

فَنْڈ (۱) (فت ف ، سک ن) امذ.
۱. **پونجی ، سرمایہ جو کسی کام کے لیے مخصوص ہو.** جس قدر روپیہ والنٹیر فنڈ کا ہمارے پاس آتا ہے اور جمع ہوا ہے اس کی فہرست اس نیاز نامہ میں ملفوف ہے. (۱۸۸۹ ، مکتوباتِ سرسید ، ۳۰۶). میں نے ان سے قومی اتحاد کی تحریک کے زمانے میں عوام کی گرفتاریوں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے جواب میں کہا اس وقت فنڈز تھے. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۹۹). ۲. **کسی خاص کام کے لیے چندہ جمع کرنے کا کھاتا ، حساب.** دونوں پالیسیوں کے تحت جو اقساط جمع ہوتی ہیں انہیں بعد وضعِ اخراجات ایک فنڈ میں جمع کر دیا جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، بیمہ اخراجات ، ۱۵۹). [انگ : Fund].

---کھولْنا ف م.
رقم جمع کرنے کا کرانا یا حساب کھولنا. تبلیغِ اسلام و اشاعتِ اسلام کے نام سے فنڈ کھولے. (۱۹۰۶ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۹۸).

---قائم ہونا ف م.
کسی خاص مقصد کے لیے رقم جمع کرنے کے لیے ادارہ قائم ہونا ، کھاتہ کھلنا. اس کے لیے بڑی رقم کی ضرورت ہے مگر نہ کوئی فنڈ قائم ہوا نہ چندے میں ایک جھنجھی کوڑی آئی. (۱۹۱۷ ، صلائے عام ، دہلی ، جولائی ، ۲۹).

---کا توڑ ہونا محاورہ.
مالی مشکل پیش آنا ، رقم کی کمی ہونا ، سرمایہ کی کمی ہونا. سیدھی اور صاف اور سچی بات یہ ہے کہ فنڈ کا توڑا اس وجہ سے ہے کہ مسلمان ہیں. (۱۸۸۹ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۳).

---کھولْنا ف م.
کسی مقصد کے لیے رقم جمع کرنے کی ابتدا کرنا ، کھاتہ کھولنا. ان صورتوں کے جبکہ سرکار نے کسی خاص فنڈ یا امانتی حساب کے کھولنے کی اجازت دی ہو. (۱۸۹۶ ، ہدایاتِ متعلقہ حسابات ، ۵). انہیں لازم تھا کہ جھوٹ موٹ کا چیرٹی فنڈ کھولتے. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۰ : ۳).

فَنْڈ (۲) (فت ف ، سک ن) امذ.
پھندا (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

فَنَر (فت ف ، ن) امذ.
۱. **کھنٹے یا گھڑی کا فولادی پتی کا کُنڈلی نما پرزہ جس کے کُھلنے کی قوت سے گھڑی کے پُرزے حرکت میں رہتے ہیں ، بال کمانی.** یہ الفاظ کہنے کے بعد مثل گھڑی کے فنر کے جگہ سے اچھل کر اس طرح زمین پر گر پڑا گویا کہ اس کے بدن کی تمام ہڈیاں جوڑ جوڑ ہو گئی ہیں. (۱۹۲۶ ، سیر بریلہ ، ۳). سیاہی مائل شربتی آنکھیں آواز میں لوچدار لہجے کے ساتھ ایک انسانی کھنک اور چال میں فنر جیسی لچک. (۱۹۸۳ ، جہانِ دانش ، ۳۳۱). ۲. **الف ،**

جونکا ، بوتل میں رقیق چیز ڈالنے کا نلی دار آلہ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔ ۳۔ کمانی ، لوہے کا چکر جو بگھی کی گدی وغیرہ میں ہوتا ہے (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)۔ [انگ : Funnel کا بگاڑ]۔

فنس (کسر ف ، فت ن) امث.
رک : **پنس اور پینس ، ڈولا**.

> مبوس زری چھپ نہیں سکتا ہے فنس میں
> صندوق میں ہوتا کب تمہاری نہیں آتی

(۱۸۵۲ ، کلیات منیر ، ۲ : ۵۳۵)۔ کوئی پردہ نشیں فنس پر گزرا کہ نگہ کی شوخیوں نے پردہ الٹنے کے لیے گستاخکاریاں دکھائیں ۔ (۱۹۳۶ ، ریاض خیر آبادی ، نثر ریاض ، ۱۲۳)۔ [پینس (رک) کا ایک املا]۔

فنطاسیائی (فت ف ، سک ن ، س) صف.
نرالا ، طرفہ ، عجوبہ . کہانی خواہ وہ کتنی ہی ابہام ، تجریدی ، استعاراتی ، تمثیلی ، علامتی ، فنطاسیائی ہو کہانی پن کے بغیر اس کی تشخیص ناممکن ہے ۔ (۱۹۸۶ ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۱۱)۔ [انگ : Fantastic کا مورد]۔

فِنفنابٹ (کسر ف ، سک ن ، کسر ف ، فت ہ) امث.
ہوا کی تیزی سے گزرنے کی آواز. ہوا کے ایک چھوٹے سوراخ سے خلا میں جانے کے وقت جو فنفنابٹ کی آواز ہوتی ہے اسی آواز کے موقوف ہونے کے بعد کیا ثابت ہوتا ہے ، (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۱۶۱)۔ [فن فن (حکایت الصوت) + اہٹ ، لاحقۂ کیفیت]۔

فنک (فت ف ، ن) امث.
لومڑی سے چھوٹا جانور جس کے چمڑے سے پوستین بنائی جاتی ہے نیز پوستین.

> تو نے دیا لباس بھی اپنے کرم سے بےنظیر
> شال و سمور و پرنیاں ، قاقم و اطلس و فنک

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۱۰)۔ [مقامی]۔

فُنکارنا (ضم ف ، سک ن ، ر) امث.
رک : **پھنکارنا**.

> اُبل آوے گا وہ عرق سنہ تک
> سانپ کی طرح مار فُنکارے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۶)۔ [پھنکارنا (رک) کا بگاڑ]۔

فُنکاری (ضم ف ، سک ن) امث.
رک : **پھنکار**.

> سنہ جنگ نے فنکاری کی یہ لی کہ جھجک کر
> کیڑے نے کہا ہے تری سنہ جنگ میں کیڑا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷)۔ [پھنکار (رک) کا مخرب]۔

فنکشن (فت ف ، غنہ ، سک ک ، فت ش) امذ.
۱۔ **تقریب ، جلسہ ، ادبی ، سماجی یا ثقافتی اجتماع وغیرہ**. عکسۂ موسیقات کے اس فنکشن میں اپنے سارے ادیبوں اور شاعروں کا تواردِ چہ معنی دارد ۔ (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲ جنوری ، II)۔ ۲۔ **کردار ، حصہ ، کارمنصبی**. اچھا تو یہ فنکشن ہے بیوی کا اس سوسائٹی میں ۔ (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۲۳۹)۔ [انگ : Function]۔

فِنگر (کسر ف ، غنہ ، فت گ) امث.
اُنگلی .. ، فنگر ، تنہا غیر مستعمل ہے ... اس کے دوسرے مرکبات ... بات چیت میں آتے ہیں ۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۶۸)۔ [انگ : Finger]۔

--- بلیرڈ (--- کسر ب ، سک ل ، فت ی ، سک ر) امث.
(ورزشی کھیل) **ایک کھیل جو لکڑی کے مربع تختے پر کھیلا جاتا ہے ، بلئرڈ کا مختصر وقفہ کا کھیل ، کیرم** (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۹۵)۔ [انگ : Finger Billiard]

--- پرنٹ (--- کسر مع ب ، کسر ر ، سک ن) امذ.
انگلیوں کے نشان. گلاس پر سے مجرم کے فنگر پرنٹ لے لئے گئے ہیں اور دیگر بدنام مجرموں کی انگلیوں کے نشان سے ملائے جا رہے ہیں اصل مجرم ضرور پکڑا جائے گا. (۱۹۷۲ ، مہذب اللغات ، ۸ : ۳۵۷)۔ پولیس نے کار سے فنگر پرنٹس حاصل کر کے ... نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے. (۱۹۹۱ ، جنگ ، کراچی ، ۹ جون ، ۱۱)۔ [انگ : Finger Print]۔

--- گلاس (--- کسر گ) امذ.
کھانے کے بعد انگلیاں دھونے کا پیالا. آخر میں سب سے زیادہ بیہودہ بےتمیزی جو کی یہ تھی کہ فنگرگلاس کا پانی اٹھا کے پی لیا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۶۱)۔ فنگر گلاس میں ذرا سا پانی لے کر ہونٹوں پر چھڑ لیا (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۹۰)۔ [انگ : Finger Glass]۔

فَنگس (فت ف ، غنہ ، فت گ) امذ.
۱۔ **پھپھوندی ، پھپھوندی والے پودے ، فنجائی**. بےپھول والے پودوں کی سب سے بڑی اصناف یہ ہیں .... عش الغرائب (مش روم یا فنگس) یعنی کلاہ باران یا کھمبی اور قش البحر یا دریائی گھاس ۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۸۳)۔ ۲۔ **جلدی مرض** . ایرکنڈیشن چھوت کے امراض پیدا کرنے والے وائرس بکٹریا اور فنگس کی نشوونما کے لیے نہایت موزوں رہتا ہے. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۱ ستمبر ،)۔ [انگ : Fungus]۔

فُنون (ضم ف ، و مع) امذ ؛ ج.
بہت سے ہنر ، کاریگری ؛ فریب ، مکر ، حیلہ ، دھوکا ؛ علم کی شاخ.

> میری دیوانگی ہی بہتر تھی
> تو نے کیا عقل اور فنون کیا

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۳۱)۔

> اپنی عورت کے تئیں مکر و فنون
> حرفِ مطلب لگا پڑھانے یوں

(۱۸۱۰ ، مثنوی ہشت گلزار ، ۳۰)۔ میر متقی کو ان دونوں فنون میں کمال حاصل تھا ۔ (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۱ : ۱۸)۔ وہ عہد جدید کے علوم و فنون سے بھی باخبر ہیں ۔ (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۳)۔ [فن (رک) کی جمع]۔

---الادبیہ (---ضم ا ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، د ، کس ب ، فت ی) امذ.
ادب سے متعلق فنون ، مثلاً : شعر و شاعری ، نثر ، تنقید ، لغت نویسی ، نحو وغیرہ. مختلف شاخوں کو جن کا تذکرہ آ چکا ہے فنون الادبیہ کہا گیا ہے. (۱۹۶۵ء ، مباحث ، ۳۲۶). [فنون + رک : ال (۱) + ادبیہ (رک)].

---ثلاثہ کس صف(---فت ث ، ت) امذ.
تین قسم کے فنون ، تین فنون ؛ مراد : ادبیات ، ریاضیات ، طبیعیات. اس کی تعلیم ادبیات اور ریاضیات یا مسیحی قرون وسطیٰ کی اصطلاح میں فنون ثلاثہ اور علوم اربعہ دونوں پر حاوی تھی (۱۹۳۶ء ، تاریخ فلسفۂ اسلام ، ۱۲۷) [فنون + ثلاثہ (رک)].

---جزئیہ کس صف(---ضم ج ، سک ز ، کس ء ، شد ی بفت) امذ.
جزوباتی فنون ، ایسے فنون جو کسی بڑے فن کا جزو ہوں ، جزوی فن ، جزوی ہنرمندیاں ، مہارتیں. خاتمۂ کتاب میں شعراء کے ذیل میں پھر لکھتے ہیں فنون جزئیہ ، مثلاً : شعر ، معمّا ، عروض ، قافیہ ، تاریخ ، لغت ، طب ، خط انشا میں اپنا عدیل زمانے میں نہ رکھتا تھا. (۱۸۸۳ء ، دربار اکبری (مہذب اللغات)). [فنون + جزئی (رک) + یہ ، لاحقۂ صفت و تانیث].

---جنگ کس اضا(---فت ج ، غنہ) امذ.
جنگ سے متعلق فنون یا مہارتیں اور ہنرمندیاں. ترکی افسروں کی ایک خاص تعداد وہ فنون جنگ سیکھنے کے لئے جن کو اس فن کے بڑے بڑے پروفیسر عمل میں لاتے ہیں ہر سال پرشیا کو بھیجی جاتی ہے. (۱۸۹۳ء ، بست سالہ عہد حکومت ، ۸۹). [فنون + جنگ (رک)].

---حرب و ضرب کس اضا(---فت ح ، سک ر ، و مع ، فت ض ، سک ر) امذ.
رک : فنون جنگ. ناچیز کو ... فنون حرب و ضرب فنون جمع و تفریق میں خاصی شُدبُد تھی. (۱۹۵۳ء ، مزید حماقتیں ، ۱۷۶). [فنون + حرب (رک) + و (حرفِ عطف) + ضرب (رک)].

---حربیہ کس صف(---فت ح ، سک ر ، کس ب ، فت ی) امذ.
رک : فنون جنگ. یورپ اپنی ایجاد و اجتہاد اور تنظیم کی بدولت فنون حربیہ میں بھی ترکوں سے بہت بڑھ گیا. (۱۹۶۶ء ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۲۳۰). [فنون + حرب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---لطیفہ کس صف(---فت ل ، ی مع ، فت ف) امذ.
وہ فنون جو انسان کی جمالیاتی حس کی تسکین کرتے ہیں ؛ مثلاً : شاعری ، موسیقی ، مصوری ، رقص ، مجسمہ سازی ، فنون نفیسہ. نوریش تسوالیت کی یہ تصویریں جن پر دنیا بھر کے فنون لطیفہ صرف ہوتے ہیں ، انسان کے محسوساتِ عالیہ سے کیوں دور رہتی ہیں (۱۹۲۲ء ، نقش فرنگ ، ۲۰۳). کہا جاتا ہے کہ فی الحال پاکستان میں فنون لطیفہ کے لئے ماحول سازگار نہیں. (۱۹۸۵ء ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۳۵). [فنون + لطیفہ (رک)].

---مُفیدہ کس صف(---ضم م ، ی مع ، فت د) امذ.
ایسے فنون جو جمالیاتی ذوق کے ساتھ ساتھ مادی اعتبار سے بھی مفید ہوں. بعض علما نے خطاطی ظروف سازی جیسے فنون مفیدہ کو بھی فنون لطیفہ میں شمار کر لیا ہے. (۱۹۸۵ء ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۷). [فنون + مفید (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---نفیسہ کس صف(---فت ن ، ی مع ، فت س) امذ.
رک : فنون لطیفہ. بے نظیر سنگی یادگاریں آج بھی دنیا کو حیرت میں ڈالتی ہیں اور ہندوستان کو فنون نفیسہ کا معدن ثابت کرتی ہیں. (۱۹۱۲ء ، خیالات عزیز ، ۲۰۰). [فنون + نفیس (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

فُنُونی (ضم ف ، و مع) صف.
فنون (رک) سے متعلق ، فنی ، فن سے تعلق رکھنے والا. یہ علمی اور فنونی الفاظ یا اصطلاحیں جس قدر اور جس وقت میں جس علم یا جس فن کا دور دورہ ہو اسی کے واسطے ہزاروں سیکڑوں الفاظ بن گئے. (۱۹۱۰ء ، مخاکمۂ مرکز اردو ، ۱۹). [فنون + ی ، لاحقۂ نسبت].

فَنّی (فت ف ، شد ن) صف.
فن نیز فنونی (رک)؛ فن کا.

چنچل چتر بدوست فنی لنگ لنگ ملک جس درستی
سو قطب شہ نیر بھوگتی جگ جیو کے پیارے ایس
(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۵۲).

رقم ولے رب کا ہے راستی سوں ہو نزول
راکت بھیج پولیا یوں روپ آپی او فنی

(۱۶۷۲ء ، شاہ سلطان ثانی ، د ، ۱۰۳). مجھے ان سے کچھ فنی گفتگو کرنی ہے. (۱۹۷۲ء ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۲۴۱). اس سے ان کے فنی سلیقے اور شاعرانہ پختگی کا اندازہ ہوتا ہے. (۱۹۸۶ء ، غبار ماہ ، ۱۷). [فن + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اِستعداد (---کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ع) امذ.
فنکارانہ صلاحیت ، فن سے متعلق ماہرانہ قابلیت. تمام فنکاروں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے اپنے مشوروں فنی استعداد اور بھرپور محنت سے میرے ساتھ تعاون کیا. (۱۹۸۸ء ، وارث ، ۱۱). [فنی + استعداد (رک)].

---بالیدگی (---ی مع ، فت د) امذ.
فنی استعداد ، فن کے بارے میں ماہرانہ پختگی. محض حسن کی تلاش کی خو کو محض ایک رد عمل سمجھ کر نہ چھوڑ دے بلکہ آدرشوں کی سچائیوں کے ساتھ فنی بالیدگی پر اصرار کرے. (۱۹۸۹ء ، افکار ، کراچی ، جون ، ۹). [فنی + بالیدگی (رک)].

---پہلو (---فت مع پ ، سک ہ ، و مع) امذ.
فنی گوشہ ، فنی رُخ ، فن سے متعلق گوشے ، فن سے متعلق نکات. یوں بھی افسانے کے فنی پہلوؤں پر بحث ہم عصر کی روایت نہیں ہے. (۱۹۸۸ء ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ ستمبر ، ۱۱). [فنی + پہلو (رک)].

---تجربہ خانہ (---فت ت ، سک ج ، کس ر ، فت ب ، ن) امث.
کسی فن کی تعلیم کا معمل ، کسی فن کو عملاً سیکھنے کی تجربہ گاہ. مرکزی کمیٹی نے بمبئی میں ایک فنی تجربہ خانہ قائم کیا ہے. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸۶). [فنی + تجربہ (رک) + خانہ (رک)].

---تربیت (---فت ت ، سک ر ، کس ب ، فت ی) امث.
سکھانے کا عمل ، فنی ریاضت ، کسی فن کی ٹریننگ ، کسی ہنر کے اصول و ضوابط سکھانے کا عمل. عملہ کی فنی تربیت کا ... حسب ضرورت انتظام نہیں ہے. (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۱۵۰). [فنی + تربیت (رک)].

---تعلیم (---فت ت ، سک ع ، ی مع) امث.
کسی صنعت یا فن سے متعلق تعلیم ، حرفتی تعلیم ، صنعتی تعلیم ، تکنیکی تعلیم. فنی تعلیم و تربیت میں شعبۂ الیکٹرانکس امتیازی حیثیت کا حامل ہے. (۱۹۸۵ ، رنگین ٹیلی ویژن ، ۳). [فنی + تعلیم (رک)].

---درسگاہ (---فت د ، سک ر ، س) امث.
تکنیکی علم حاصل کرنے کی جگہ. ترقی پذیر ممالک میں فنی درسگاہ کی کمی ہے. (۱۹۸۷ ، آجاؤ افریقہ ، ۸۸). [فنی + درس (رک) + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---سُقم (---ضم س ، سک نیز فت ق) امذ.
تکنیکی کمی یا خامی ، ایسی کوتاہی یا نقص جیسے فنی اعتبار سے معیوب سمجھا جائے. وہ اس بات کا بڑا خیال رکھتے تھے کہ ان کے شاگردوں کی زبان درست ہو اور شعر میں کسی قسم کا فنی سقم نہ رہ جائے. (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۳۹). [فنی + سقم (رک)].

---شُعبہ (---ضم مج ش ، سک ع ، فت ب) امذ.
تکنیکی زمرہ یا شاخ ، علمی صیغہ یا محکمہ. ہمارے نئے ناقد تنقید کے اس فنی شعبے سے کم واقف ہیں. (۱۹۸۶ ، لہو رُخ ، ۱۶۳). [فنی + شعبہ (رک)].

---صَلاحیت (---فت ص ، کس ح ، شد ی بفت) امث.
رک : **فنی استعداد.** بنیادی وجہ انسان کا ثقافتی ماحول ہے جس نے فنی صلاحیت پر تفرقی اثرات مرتب کئے ہیں. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۳۱). [فنی + صلاحیت (رک)].

---مہارت (---فت م ، ر) امث.
رک : **فنی استعداد ، مشاق.** انٹرویو لینے والے کی ذہانت ، سمجھ داری اور فنی مہارت سے تعلق رکھتی ہے. (۱۹۸۶ ، اردو میں اصول تحقیق ، ۱ : ۲۱۰). [فنی + مہارت (رک)].

فَنِّیات (فت ف ، شد ن بکس) امث.
فن اور ہنر کا علم ، علوم بقیدہ خصوصاً جدید صنعت و حرفت سے تعلق رکھنے والے علمی و فنی شعبے. فنیات کے ہر شعبے میں ... خصوصی آلات اور ساختری اجزا کی تیاری میں استعمال ہونے ہیں. (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، ۷۵). [فن + یات ، لاحقۂ جمع].

فَنِّیاتی (فت ف ، شد ن بکس) صف.
فنیات (رک) سے **متعلق.** مسٹر فرولک ... سائنسی اور فنیاتی موضوعات پر لکھنے کی خصوصی مہارت رکھتے ہیں. (۱۹۶۹ ، سیربین ، ۱ اکتوبر ، ۱۸). [فنیات + ی ، لاحقۂ نسبت].

فَنِّیت (فت ف ، شد ن بکس ، فت ی) امث.
کاری گری ، ہنرمندی ، صنعت گری. جس نے غزل کی فنیت کو بلاشبہ مجروح کیا. (۱۹۸۷ ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۱۱۰). [فن (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

فِنیل (کس ف ، ی لین) امث.
رک : **فنائل.** کمروں کو فنیل سے دھلوا دوں گی. (۱۹۷۰ ، مشاق ، کراچی ، جنوری ، ۶۵). [انگ : Phenyl].

فَوّ (فت ف ، شد و) امذ.
ایک جنگلی پودا جس میں صرف شاخیں ہوتی ہیں پتے نہیں ہوتے ، پھول کا رنگ سفیدی مائل نیلا ہوتا ہے ، وضع نرگس کے پھول کی سی ہوتی ہے. فو میں خوشبو آتی ہے اور نرم ہوتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۸۸). [یونانی].

فَواتح (فت ف ، کس مج ت) امذ.
قرآن مجید کی سورتوں کے اولین کلمات ، جیسے : الٓمٓ ، حٰمٓ ، والضحیٰ ، المٓ نشرح وغیرہ. چند کلمات کے مجموعہ کو آیات قرآنی کہا جانے کا تاہم فواتح سور جیسے والفجر والعصر والضحیٰ ... آیات کہلاتی ہیں. (۱۹۶۳ ، کمالین ، ۱ : ۸). [فاتحہ (رک) کی جمع].

فَواحِش (فت ف ، کس ح) امذ ، ج.
بُرائیاں ، بدکاریاں ، جنس کی طرف غیر سنجیدہ و مراقبانہ رجحان. عورت جو خاوند سے جھگڑا رکھے وہ محلۂ فواحش میں بھیجی جائے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۵). مگر اس کا بیشتر حصہ خرافات اور فواحش سے پُر ہے. (۱۹۸۱ ، آسمان کیسے کیسے ، ۱۷۲). [فـ ـشـہ (رک) کی جمع].

فُواد (ضم نیز فت ف) امذ.
دل ، قلب ، دل کا نازک پردہ.

> عالم میں ولی سخن ہو تیرا
> مجھ فائدۂ فواد دیتا
>
> (۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵).
>
> مصطفٰے فاطمہ حسنین شہ مرداں ایک
> جسے نفس و دل و عقل و فواد و جاں ایک

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، ۲ ، ۱۵۷). فواد اور قلب دونوں ہم معنی الفاظ ہیں. (۱۹۰۷ ، موازنۂ انیس و دبیر ، ۲۳). سمع (سننے کی قوت) اور بصر (دیکھنے کی قوت) کے ساتھ قلب و فواد (دل) کا ذکر کرتے ہوئے بیان کیا ہے. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۹۱). [ع : فؤاد].

فُوار (ضم ف) امث (قدیم).
رک بھوار. انھوں کے اوپر جو فوار پڑتیں ہیں تس سے کینک تو خوش ہوتی ہیں اور کینک دق ہوتی ہیں. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۶).

دل آتا ہے خون ہو کے مرثیت جو یہ ایسا
برسے ہے مری آنکھوں سے فوار لہو کی

(۱۸۳۲ ، مرثیت ، ک ، ۲۶۵). [بھوار (رک) کا بگاڑ].

فَوّارا/فَوّارَہ (فت ف ، شد و / فت ر) امذ.
۱. **پانی کی پھوار ، پھوار پیدا کرنے والا آلہ یا کل ، ٹونٹی ، نلکا وغیرہ.**

فوارہ حوض میں نادر سہاوتے روپ میں یوں
گویا جیوں تال کے اوپر کھلیا ہے جل میں کنول

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۰۲).

بسکہ دل ہجر کی آتش ستی بیتاب ہوا
اشک آنکھوں ستی فوارۂ سیماب ہوا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۰۹).

آنکھوں سے اپنی آنسو کچھ ایسے پھوٹ نکلے
فوارے کے کسی نے جیسے ہو نل کو توڑا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۷۲). ان لفظوں کا منہ سے نکلنا تھا کہ گویا فوارے کا ڈاٹ کھول دیا. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۸۰). اس کے بیچوں بیچ فوارہ ہے جہاں مسلمان اپنی نماز ادا کرنے سے پیشتر وضو کرتے ہیں. (۱۹۲۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۴۳).
۲. **کسی سیّال شے کی دھار یا پھوار جیسے خون کا فوارہ ، پھوارہ ، ابال ، جوش ، دھار کی شکل میں خون یا پانی نکلنے کی کیفیت.**

ایسی مرے خرابۂ دل میں بھری ہے آگ
فوارہ چھوٹتا ہے مژہ سے شرار کا

(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۲۴۳).

فوارہ خون دل کا بہا آہ زین پر
اور یا حسین کہہ کے گرا وہ زمین پر

(۱۸۷۵ ، دبیر (مہذب اللغات)). اس نے پانی کا فوارہ چھوڑا. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۲۱۶). [ع : (ف و ر)].

---اُٹھنا محاورہ.
فوارا بلند ہونا.

دیرہ لگانے کی جو نشتر نگہِ یار
فوارۂ خونِ رگِ شریاں نہ اٹھے گا

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

---اُچَھلْنا محاورہ.
فوارا چھوٹنا ، فوارا بہنا.

ذبح اس کو کیا جب ہائے اکیلا
فوارا لہو کا اچھلا رنگیلا

(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۱۰۹).

نم اشک آنکھوں سے ڈھلنے لگا ہے
کہ فوارہ خوں کا اچھلنے لگا ہے

(۱۸۰۸ ، اظفری ، د ، ۱۰۹).

نہیں فوارہ یہ اچھلتا ہے
حوض کا حوصلہ نکلتا ہے

(۱۸۵۵ ، قمر (مہذب اللغات)).

---بَہْنا محاورہ.
خون یا پانی کا تیزی سے بہنا.

فوارہ خون دل کا بہا آہ زین پر
اور یا حسین کہہ کے گرا وہ زمین پر

(۱۸۷۵ ، دبیر (مہذب اللغات)).

---جاری ہونا محاورہ.
رک : فوارہ چھوٹنا. اور ہر شعر سے کمال شاعری کے ساتھ فضیلت اور فلسفۂ حکمت کے فوارے جاری ہیں. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۷۳۳). سلیم دیکھ رہا تھا کہ اپنے جسم سے خون کے فوارے جاری ہیں. (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۲۸).

---چَلْنا محاورہ ؛ ف م.
رک : فوارا چھوٹنا.

لیں تو نلے سے فوارے چلے
ہر ایک بندق جاگے انگارے چلے

(۱۹۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۰).
پانی برف کے تودے کٹنے تھے چاندی کے فوارے چلتے تھے چشمے سیماب اگلتے تھے نالوں نے دھوم مچائی تھی (۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۲۵).

---چُھوٹْنا محاورہ.
پانی یا خون وغیرہ کا دھار بن کر (تیزی سے) کسی جگہ سے نکلنا. اس چبوترے کے درمیان ایک حوض ہے ، تس میں فوارے چھوٹتے ہیں ، کچھ عورتیں اس میں نہاتی ہیں اور کلولیں کرتی ہیں. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۶).

ایسی مرے خرابۂ دل میں بھری ہے آگ
فوارہ چھوٹتا ہے مژہ سے شرار کا

(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۲۴۳). سامنے دو سو فوارے چھوٹ رہے تھے اور ہر فوارے سے نغمہ کی صدا آتی تھی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۶). قریب ہی دو فوارے چھوٹ رہے تھے. (۱۹۰۸ ، الکوہلی کا راز ، ۹).

فَوّاری کُنْواں (فت ف ، شد و ، ضم ک ، غنہ) امذ.
(کاشت کاری) کنویں کی ایک قسم ، ارتوازی کنواں ، شاور. شمالی افریقہ میں فواری کنووں کی بدولت کئی اطالوی بستیاں آباد ہوئیں. (۱۹۶۷ ، زمین اور زراعت ، ۷۸). [فوارہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت + کنواں (رک)].

فَواسِق (فت ف ، کس س) امذ ؛ ج.
فاسق (رک) جس کی تانیث فاسقہ کی جمع ہے. کاٹنے والا کتا ، کوا ، چیل ، چوہا ، بھیڑیا اور سانپ ان جانوروں کو احادیث میں فواسق فرمایا گیا ہے اور ان کے قتل کی اجازت ہے. (۱۹۲۱ ، احمد رضا بریلوی ، ترجمۂ قرآن حکیم ، ۱۹۸). [ع].

فَواصِل (فت ف ، کس ص) امذ.

۱. **فاصلے ، دوریاں** (ین الحی) (Interlober) جو دروں لختی فواصل میں واقع ہوتے ہیں. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۲). ۲. **قرآن مجید کی آیات کے آخر میں آنے والے ہم وزن لفظ.** اس قرآن میں باطل آگے سے نہ پیچھے سے یعنی کمی و بیشی ایسی کہ اس کے اوصال اور فواصل کو مرتبۂ حجیت سے ساقط کر دے ، نہ ہونے پائے گی. (۱۸۰۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۷(۲)). [فاصلہ (رک) کی جمع].

فَواطِم (فت ف ، کس ط) امذ ؛ ج.

وہ عورتیں جو اپنے بچے کا دودھ چھڑا چکی ہوں.

اولاد فواطم و عواتک ہے تو
پنہاں اٹل محمداً مشہورا

(۱۹۷۶ ، حمطانا ، ۶۰). [فاطمہ (رک) کی جمع].

فُواق (ضم ف) امث.

ہچکی ، ہکہک.

دختِ رز کوبہ سرِ عقل اہلِ تقویٰ
جب تلک سینۂ مینا میں ہے دردِ فواق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۱). فواقِ شدید ، قلقِ نفس کے لیے بہترین و آزمودہ نسخہ ہے. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۶۹). [ع].

فَواکِہ (فت ف ، کس ک) امذ ؛ ج.

میوے ، پھل.

ہے کا فواکہ میں وہ ہر دل عزیز
سیب غلام اُس کا ، بہی ہے کنیز

(۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۰۹). فصل کی ترکاریاں اور فواکہ خصوصاً آم اور خربوزے نہایت مرغوب تھے. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۳۸۸). عرب کی پیداوار زیادہ تر کھجور ، سیب اور ہر قسم کے بہترین نوع کے فواکہ ہیں. (۱۹۰۵ ، ارض القرآن ، ۱ : ۸۶). [فاکِہہ (رک) کی جمع].

فَواکِہات (فت ف ، کس ک) امذ ؛ ج.

میوے ، میوہ جات. طرح طرح کے نفیس و عمدہ کھانے پکوائے ، لطیف فواکہات منگوائے ، شرابِ اقسام اقسام کی طلب کیں. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱۳۵). اس کے پھل کا شمار بہترین فواکہات میں نہیں کیا جا سکتا. (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۱۸). گانے کے وقفوں کے دوران کشمیری چائے اور فواکہات کے دور چلتے تھے. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۲۳). [فاکِہہ (رک) کی جمع الجمع].

فَوائِت (فت ف ، کس ء) امث ؛ ا - فوایت.

چھوڑی ہوئی نمازیں ، قضا کی ہوئی نمازیں.

قضائے فوائت کا ہوسن بچار
کتی ہیں کتابان میں ہو آشکار

(۱۶۸۸ ، ہدایاتِ ہندی ، ۱۰۵). سب امانتوں کے بعد پانچ ایام اور تھے جو قضا اور فوائت کے واسطے رہتے تھے. (۱۹۰۱ ، سفرنامہ ابن بطوطہ ، ۱۰۷). [ع : (ف و ت)].

فَوائِح / فَوایِح (فت ف ، کس ء / ی) امث ؛ ج.

خوشبو کی چیزیں ، خوشبودار چیزیں. عالم کو بفوائح و روائح معطر کرے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۹۳). میں نے مناسب سمجھا کہ اس کتاب کو پھولوں کا ایک تختہ خیال کر کے اس کے ابواب اور فصول کو مجازاً فوائح سے تعبیر کروں. (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۱۲). [ع : فوحہ (ف و ح) کی جمع - خوشبوئیں].

فَوائِد (فت ف ، کس ء) امذ ؛ ج.

۱. **فائدے ، مفادات.** عقل اُس کی ہمیشہ لطافت کمالات آئین اور مکارم صفات فوائد آئین سے آراستہ رہی تھی. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۴۴). اکثر فوائد مجھ کو لوگوں سے باتوں باتوں میں ہاتھ لگ جاتے تھے اور میں ان کو موقع موقع سے اس کتاب میں درج کرتا جاتا تھا. (۱۸۹۶ ، علمائے سلف ، ۲۵). ہر قسم کے .... مایوس مریض اس کے برقی فوائد سے انکار نہیں کر سکتے. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۳۰). واضح فوائد کو تسلیم کیا. (۱۹۸۶ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۲۷۸). ۲. **اللہ کا اپنے راز کو کسی کے ساتھ مخصوص کرنا.** فوائد کہتے ہیں خاص کرنا حق کا اپنے راز کو کسی کے ساتھ جیسے کہ انسان ہی حدیث قدسی میں ہے الانسان سری وانا سرہ. (۱۹۲۱ ، مصباح التعرف ، ۱۹۹). [فائدہ (رک) کی جمع].

فَوت (و لین) امث.

۱. **کسی چیز کا جاتا رہنا ، گزر جانا ، کھو جانا.**

مٹتا ہے فوتِ فرصتِ ہستی کا غم کوئی
عمرِ عزیز صرفِ عبادت ہی کیوں نہ ہو

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۷). موت پر اتنا افسوس نہیں ہوتا جتنا کہ وقت کے فوت پر. (۱۸۹۸ ، معارف ، ستمبر ، ۸۸).

اک نگہ لطف اس کی اور سو فوت مراد
ایک چشمِ لطف اس کی اور سو فوزِ مرام

(۱۹۱۶ ، کلیاتِ رعب ، ۳۱۹). اگر ہم لمبی چوڑی تشریح یا ترکیبیں استعمال کریں تو اصطلاح کا مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، ترجمہ ، روایت اور فن ، ۹۷). ۲. **ترک ہونا ، چھوٹ جانا.**

ہوا فرض کے فوت کا ہے بدلا
صدقے کا عوض ہے ملکہ اعلا

(۱۷۹۲ ، بہشت بہشت ، ۸ : ۱۷۵). اگر خوف فوت نماز جمعہ یا کسی ایک نماز کا پانچ نمازوں میں سے ہو تو تیمم جائز نہیں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۶۰). انہوں نے ... کوئی دقیقہ شعر و شاعری کا فوت و فروگذاشت نہ کیا. (۱۹۳۶ ، نگار ، جولائی ، ۳۲). ۳. **نیست و نابود ، معدوم ، ختم.** اس مطلب کو فوت مت کرو پڑھو اور عمل کرو اور دنیا میں نام و نمود پیدا کرو. (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۲۰۴). ۴. **موت.**

وصیت کیا فوت کے وقت یوں
مروں تو رکھیو میرے نزدیک یوں

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۵).

حد معاصر کا ہے تا چند سال ہیں

یعنی فوت شاہ سے تا سو برس

(۱۷۹۴ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۱۰). اس کے فوت سے غم کو ایسا سوز گداز پیدا ہوا کہ اللّٰہ تعالیٰ نے اس کے عوض میں ستر مقبول نمازوں کا ثواب عطا کیا. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۳۰).
۵. (تصوف) **خواہشات سفلیہ کا اپنے اوپر طاری کرنا، فواحشات مذموم کا طاری ہونا.**

پوشیدہ یہ سخن نہیں یہ سب پہ ہے عیاں

بدتر ہے فوت موت سے اے نادان

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۳۶). [ع].

---کرنا ف م.
۱. **فوت ہو جانا ، مر جانا.**

وہاں تیغ دو سر جنگے کی یاں فوت کریں گے

کیا معرکے میں آج بڑی موت مریں گے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۷ : ۱۶۳). ۲. **ختم کرنا ، معدوم کرنا ، نیست و نابود کرنا ، ٹالنا.**

سال القصہ گیا یونہیں گزر (کذا)

فوت کی اس نے نہ تکبیر اک پر

(۱۸۱۳ ، حکایات رنگین (ق) ، ۲۱). زبان ریختہ میں تصنیف کرنا شروع کیا اور بمقدور اپنے کوئی دقیقہ شعر و شاعری کا فوت و فروگذاشت نہ کیا. (۱۹۳۶ ، نگار ، جولائی ، ۳۰).

---ہونا ف م.
۱. **مر جانا ، وفات پانا.** ان بیچاریوں کے شوہر فوت ہوئے ہیں. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۸۹). تمہارے ماں باپ دونوں فوت ہو چکے ہیں. (۱۹۷۵ ، خاک نشیں ، ۱۱۳). ۲. **جاتا رہنا ، گزر جانا ، ختم ہونا ، معدوم ہو جانا.**

جنم جاں تے اس دھات سوں فوت ہوئے

نہ کی ہر گھڑی ہوں مری موت ہوئے

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۱).

خیال دل میں کسی نے نہ رکھا بھلائی کا

جہاں سے فوت ہوا رسم آشنائی کا

(۱۷۵۸ ، دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۱۵۱). وہ فریاد کرے اور مردم ہمسایہ دوڑ پڑیں تو مطلب میرا فوت ہو جائے گا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۴۵۹). چرچا کرنے سے اصلی غرض فوت ہوتی ہے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۳۳) ہماری اس نشست کا مقصد یکسر فوت ہو کر رہ گیا. (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۲۷). ۳. **ترک ہونا ، چھوٹ جانا ، قضا ہونا.** یہ بوش تھے ابن عمرؓ ایک مہینے، سو نہ قضا کی اوس کی جو فوت ہوا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۵۰).

فوتہ (و مع ، فت ت) امذ.
رک : **فوطہ جس کا یہ ایک املا ہے.** ایک پھوڑا فوتوں کے نیچے ہوتا ہے اس کو بگندھر کہتے ہیں. (۱۸۳۳ ، مفیدالاجسام ، ۳۲). فوتوں میں چربی یا گوشت بڑھ گیا ہو تو اس کے لیے یہ دوا اکسیری حکم رکھتی ہے. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۳۰). [فوطہ (رک) کا ایک املا].

---دار امذ.
رک : **فوطہ دار ؛ خزانچی ، نقدی کی تھیلی رکھنے والا** (ا ب ۱۹۰۷ : ۲۰). [فوتہ + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

فوتی (و لین) امث.
موت ؛ وفات. فہرست جملہ ملازمان سرکاری خواہ کسی عملے کے ہوں ان کی تقرری و ترقی و تنزلی و برطرفی و فوتی وغیرہ. (۱۸۸۸ ، اختر شہنشاہی ، ۷۰). جس طرح کثرت سے بچے پیدا ہوتے ہیں اسی طرح فوتی کی بھی کثرت ہے. (۱۹۴۷ ، خطبۂ صدارت جسٹس شاہ محمد سلیمان ، ۹۱). [فوت + ی ، لاحقۂ نسبت].

---فراری (---فت ف) امذ.
۱. (دفتر) **مرنے یا بھاگ جانے والا ، ان زمینداروں کی فہرست جو مر گئے یا کہیں بھاگ گئے ہوں.** جو زمین فوتی فراری ، بغاوت یا ذریعۂ استعفاء کسی غیرمسلم (ذمی) کاشتکار کے قبضہ سے نکل کر مسلمان کی کاشت میں آئے. (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۱۶۳). اس علم کے ذریعے سے... باشندگان ملک کی حاجتوں ضرورتوں ، خواہشوں اور رغبتوں کو معلوم اور ان کی فوتی فراری ... کو دریافت کرسکتے ہیں. (۱۹۰۹ ، تاریخ تمدن ، ۹۷). ۲. **فوت شدہ آدمیوں کا اسباب، مال متوفی** (فرہنگ آصفیہ). [فوتی + فراری (رک)].

---نامہ (---فت م) امذ.
۱. **روزنامچہ یا رجسٹر جس میں شہر کے مُردوں کی تاریخ وفات درج ہوتی ہے.** شہر کا فوتی نامہ روزمرّہ پیش کرنے کو ایجنٹ مقرر ہوئے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۹۲). ۲. **موت کا صداقت نامہ.** بعد وفات ایک کس کے قطعہ فوتی نامہ دستخطی عہدیداروں کے حضور میں روانہ کرے. (۱۸۳۹ ، دستورالعمل انگریزی ، ۱۳۵). [فوتی + نامہ (رک)].

فوتیدگی (و لین ، ی مع ، فت د) امث.
موت ، وفات ، انتقال ، مرنا. اگر کوئی نشست کسی جج کی فوتیدگی سے خالی ہو تو اسے فوت شدہ جج کے ملک کے امیدوار سے پر کرنا چاہیے. (۱۹۷۱ ، تحدیث نعمت ، ۶۰۶). [فوت (رک) سے اسم کیفیت (بتصرف اردو)].

فوٹ (و مع) امذ.
رک : **فٹ.** بڑی بڑی ندیاں پتھر کی مانند چار پانچ فوٹ تک جم جاتی ہیں. (۱۸۳۹ ، اعمال کرہ (ترجمہ) ، ۹۷). [انگ : Foot].

---پاتھ امث.
پیدل چلنے کا راستہ ، سڑک کے کنارے چند فٹ چوڑا راستہ جو پیدل چلنے والوں کے لیے مخصوص ہوتا ہے. ایک دم سے ایک موٹر آ کر فوٹ پاتھ کے پاس رکی. (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۱۹۸). [انگ : Foot Path].

فوٹا گرفر (و مع ، سک گ ، فت ر ، ف) امذ.
رک : **فوٹو گرافر.** لندن کے ایک فوٹا گرفر ولیم فریذ گرین ... نے فلمی کیمرہ ایجاد کیا. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، جنوری ، ۱۶). [انگ : Photo Grapher].

فوٹا گرفی (و مج ، سک گ ، فت ر) امث.
رک : **فوٹوگرافی**. انیسویں صدی کے آخر میں فوٹا گرفی کی تکنیکی ترقی اور اس میں فنی خوبیاں پیدا کرنے کی کوششیں جاری تھیں. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۱۰۷). [انگ : Photography].

فوٹو (و مج ، و مج) امذ.
۱. **عکسی تصویر ، عکس ، تصویر**.

قدر تصویر کی اب کھو دی ہے فوٹو نے تمام
بے بہا ہوتی تھی پہلے کبھی قلمی تصویر

(۱۸۸۸ ، دیوان شور ، ۵۵). پاسپورٹ کی درخواست ایک خاص فارم پر دی جاتی ہے ساتھ فوٹو بھی دینا پڑتا ہے. (۱۹۳۳ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۷۱). کسی نہ کسی استاد بھائی کے پاس حضرت کا فوٹو ضرور ہوگا. (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۱۸). ۲. **نقشہ ، حال ، کیفیت**. یہ ایک پورا فوٹو ہندوستان کے مختلف طالع شناسوں کا ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۵۰). یہ کتاب اول سے آخر تک خاص خاص کیفیتوں اور حالتوں کا فوٹو پیش کرتی ہے. (۱۹۰۲ ، ارمغان آزاد ، ۱۷۶). [انگ : Photo].

---اُتارْنا محاورہ.
۱. **عکسی تصویر لینا ، تصویر لینا ، تصویر کھینچنا**. چند آدمی... سپاہ کے حصار و قلعے کے فوٹو اتارتے ہوئے پکڑے گئے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۰۳). ۲. **کسی واقعے یا بات وغیرہ کو اس طرح الفاظ میں بیان کرنا کہ اس کا ہو بہو نقشہ پیش نظر ہو جائے**. استاد ذوق نے حسرت و یاس کا فوٹو اتارا ہے اور انتہا کر دی ہے. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۲۰۷).

---اِسٹیٹ/سٹیٹ (---کس ا ، سک س ، ی مج ، سک س ، ی مج) امذ.
فوٹو گراف کا ایک آلہ جس کے ذریعے سے قلمی یا مطبوعہ تحریر کا ہوبہو عکس اتر آتا ہے ، کسی تحریر یا تصویر کا مشینی عکس. فوٹو اسٹیٹ نقل کرانے کی سہولت بھی لائبریری سے مل سکتی ہے. (۱۹۸۶ ، اردو میں اصول تحقیق ، ۵۰۱). [انگ Photo Stat].

---اسٹیٹ کاپی (---کس ا ، سک س ، ی مج) امث.
کسی تحریر یا دستاویز کی وہ نقل جو عکسی مشین کے ذریعہ سے حاصل کی جائے ، عکسی نقل تیار کرنے والی مشین (فوٹو اسٹیٹ) کے ذریعے حاصل کی ہوئی نقل. اپنی نسخے کی فوٹو اسٹیٹ کاپی میری تحویل میں ہے. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، ۶۳ ، ۱ : ۳۲). [انگ : Photo Stat Copy].

---اَلیکٹْران (---کس ا ، ی لین ، سک ک ، فت ٹ) امذ.
تکنیکی عمل کے ذریعے الیکٹرک دھات اور ایٹمی الیکٹران پر سے منعکس ہونے والی شعاعیں. ایٹموں میں سے صرف ایک ایٹم نکلتا ہے جس سے الیکٹران کا اخراج ہوتا ہے... اس خارج شدہ الیکٹران کو فوٹو الیکٹران کہتے ہیں. (۱۹۷۰ ، کوانٹم نظریہ ، ۹۹). [انگ : Photo Electron].

---آفسیٹ (---سک ف ، کس س) امذ.
آفسٹ طریقۂ طباعت جس میں تحریر یا تصویر کو عکس کے ذریعہ منتقل کیا جاتا ہے. اس زمانے کی ہاتھ سے چھپی ہوئی کتابیں آج کل کی فوٹو آفسٹ طباعت کا مقابلہ کرتی ہیں. (۱۹۷۲ ، کتاب ، لاہور ، ستمبر ، ۳۰). [انگ : Photo Offset].

---دِکھانا محاورہ.
رک : **تصویر دکھانا**. اس مسلم اصول کی مخالفت بھی کی ہے تو کس خوبصورتی سے واقعی دل پیار دوست نگار کا سچا فوٹو دکھایا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ : ۴۹).

---فِٹ (---کس ف) امذ.
جرائم کی تفتیش کے سلسلے میں مددگار ایک آلہ جو نامعلوم افراد کے چہرے کے مختلف حصوں کے مماثل اعضا کی تصویروں کو جو زبانی شہادت کی بنا پر بنائی جائیں باہم ملا کر ایک مربوط تصویر بنا دیتا ہے. ناک ، ہونٹ ، کان ، ٹھوڑی وغیرہ کی الگ الگ تصویریں باہم ملا کر مجرم کی تصویر بنائی جاتی ہے اس کام کے لئے جو آلہ استعمال ہوتا ہے اسے فوٹو فٹ کہتے ہیں. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ اگست ، ۱۱). [انگ Photo Fit].

---کاپی امث.
عکسی نقل ، کسی تحریر یا تصویر کا مشینی عکس. صنعتوں اور دانشہ کے وفاق وزیر... نے کہا کہ پی ڈی اے کا وائٹ پیپر دراصل انتخابی پیشتوں کی فوٹو کاپی ہے. (۱۹۹۱ ، جنگ ، کراچی ، ۱۳ جون ، ۱). [انگ : Photo Copy].

---کھینْچنا محاورہ.
کیمرے کے ذریعے سے تصویر اُتارنا ، تصویر کھینچنا ؛ (مجازاً) لفظی تصویر کشی. مغربی خیالات کے فوٹو ہماری زبان میں کس درجہ تک خوبی کے ساتھ کھینچے جائیں گے. (۱۸۸۰ ، مقالات حالی ، ۲ : ۱۳۲). میں ایک فوٹو گرافر ہوں ، میرا ذریعہ معاش فوٹو کھینچنا ہے. (۱۹۷۲ ، مہذب اللغات ، ۸ : ۳۶۰).

---گَر (---فت گ) امذ.
رک : **فوٹوگرافر**.

ہماری جانے بلا ہوتے فوٹوگر کے گئے
اتاری دل نے تصور میں یار کی تصویر

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۳۹). [فوٹو + گر ، لاحقۂ فاعلی].

---گْراف (---کس گ) امذ.
۱. رک : **فوٹو**. جو تعلیم ہم مسلمانوں میں ان دنوں عنقا اور کالا تصور کی جاتی ہے اس کا یہ ٹھیک ٹھیک فوٹوگراف ہے. (۱۸۷۵ ، رسائل چراغ علی ، ۱ : ۲۱۰). علاءالدین کی چتوڑ پر چڑھائی کا جو زندہ فوٹوگراف آپ نے دکھایا ہے ، وہ شیرشاہ کی کشتی فوج کشی کی جیتی جاگتی تصویر ہے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۳۰). ایکس ریز کا فائدہ یہ ہے کہ ایسے پارسل کا ایکس ریز فوٹو گراف لینے سے اس کے اندر کی اصل اشیاء کا علم بڑی حد تک ہو جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۲۷۰). ۲. **عکسی تصویر کھینچنے کا آلہ ، کیمرہ**. اکثر تصویریں فوٹوگراف کی لی ہوئی ہیں. (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۱۹۰). فوٹوگراف میں وہ حکمت نکلی کہ

سبحان اللّٰہ ایک روپیہ دیجیے دم کے دم میں تصویر لیجیے (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۸)۔ [انگ : Photo Graph]۔

---گرافر (---کس گ ، فت ف) امذ۔
کیمرے کے ذریعے عکسی تصویر کھینچنے والا ، عکاس۔ مشکل یہ ہے کہ تصویر کھینچے کس طرح یہ یہاں تو صاحب لوگ فوٹوگرافر ہیں۔ (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۶)۔ بہت سے فوٹو گرافر بھی ان کالے آدمیوں کی تصویریں لینے کے لیے تیار آئے تھے۔ (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۳۵)۔ اس کا طریق کار فوٹوگرافر کے بجائے نقاش کی مصوری کا طریق کار ہو جاتا ہے۔ (۱۹۸۶ ، سرسید احمد خان اور ان کے نامور رفقا کی اردو نثر کا فنی اور فکری جائزہ ، ۱۰۵)۔ [انگ : Photo Grapher]۔

---گرافک (---کس گ ، ف) صف۔
فوٹوگراف کا یا اس سے متعلق و منسوب ؛ جو فوٹوگرافی میں استعمال ہو ؛ فوٹوگرافی سے تیار کردہ۔ فوٹو گرافک یادداشت کی بدولت وہ الماری سامنے آئی جس میں والدہ خیرالنسا بیگم کی کتابیں رکھی تھیں۔ (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۱۱۰)۔ [انگ : Photo Graphic]۔

---گرافی / گریفی (---کس گ / کس گ ، ی لین) امث۔
عکسی تصویر کھینچنے کا فن یا پیشہ ، کیمرے سے تصویر کھینچنے کا کام۔ پچھلے زمانے میں فوٹوگریفی اور موورت ساری نے اہل یورپ کی آنکھوں کے سامنے بن لئی (کذا) شہروں کی کانوں کو رکھ دیا۔ (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۷۳)۔ فوٹو گرافی کی اصطلاحات کے تراجم کے منصوبے پر بھی کام ہو رہا ہے۔ (۱۹۸۳ ، آئندہ منصوبے ، ۱۵)۔ [انگ : Photo Graphy]۔

---لینا محاورہ۔
رک : **فوٹو کھینچنا۔** خود بہ نفس نفیس فوٹوگراف سے لڑکیوں کا اور فوج کا فوٹو لیا۔ (۱۸۹۹ ، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۳۳)۔ اللہ لال نے ایک خالی کمرہ میں جہاں کوئی اور نہ تھا ، لاش کا فوٹو لیا۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۳)۔

فوج (و لین) امث۔
۱. **جنگی سپاہیوں کا گروہ ، لشکر ، بادشاہی لشکر۔**

فوج میں تھے جلیاں یوں
ابر میں تھے چندر جوں

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۳ : ۵۷))۔

تجے فوج سد سکندر لے
اتاقا سو جبرئیل کا پر لے

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۲)۔

ہو شہرۂ علم سرفرازی میں اوج
ملتی سد بعنف دانش حکمت کی فوج

(۱۶۵۵ ، گلشن عشق ، ۱۰)۔

نہ جانوں غلط ترا کس سے خطا ہو
جلا ہے آج فوج شاہ لے کر

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۹)۔ ہاتف غیب نے یہ آواز فوج اسلام کے کان میں پہونچائی۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۰۳)۔ بھواہ نے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو ان کی فوجوں کے ساتھ مصر کی سرزمین سے نکال لاؤ۔ (۱۹۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۳۰)۔ حضرت ابو امامہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہیں فوج بھیج رہے تھے میں نے حاضر ہو کر عرض کی کہ یا رسول اللّٰہ میرے لیے دعا کیجیے کہ شہادت نصیب ہو۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۸۶)۔ فوج میں جنرل موسیٰ سمیت کئی جرنیل تشویش میں پڑ گئے (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۸۸۵)۔ ۲. (مجازاً) انبوہ کثیر ، جمگھٹا (اشیا یا اشخاص کا)۔

فوج الفاظ کی بھرتی ہے نسیم
شعر برگں سے ہیں دیوان بھرے

(۱۸۴۴ ، نسیم لکھنوی ، د ، ۲۰)۔ [ع]

---اُتارنا محاورہ۔
فوج کو جنگ کے لیے میدان میں لانا ، لڑائی کی غرض سے (کسی علاقے یا ملک میں) فوج داخل کرنا۔ جنگ کے لیے اقبال نے خودی ، عشق اور عمل کی فوجیں میدان میں اُتاری ہیں۔ (۱۹۸۳ ، سلیم احمد ، اقبال ایک شاعر ، ۹۰)۔

---باختہ کس صف (---سک خ ، فت ت) امث۔
ہاری ہوئی فوج ، بھاگا ہوا لشکر۔

غارت ہی کر دی ان کی جو تھی فوج باختہ
جاوے جو خالی ملک کو سردار چھوڑ کر

(۱۸۰۹ ، جرات ، د ، ۲۰۳)۔ [فوج + ف : باختہ ، باختن - ہارنا]۔

---باقاعدہ کس صف (---کس ع ، فت د) امث۔
سرکاری حکم کے تحت مقرر کردہ فوج ، حکومت کے زیرنگرانی فوج ، مستقل فوج۔ سپاہ کوتوالی سوار پیادہ و فوج باقاعدہ و بےقاعدہ ... ساتھ رہتے ہیں۔ (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۲۳)۔ [فوج + ف : با (حرف جار) + قاعدہ (رک)]۔

---باندھنا محاورہ۔
فوج جمع کرنا ، لشکر اکٹھا کرنا۔

غمزاں کی فوجاں باندھ کر آتے ہیں راوت نین کے
ہر مو پلک کا ہاتھ میں ان کے سو جوں بالا ہوا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸)۔ ہمیشہ فوجیں باندھ باندھ کر اس پر حملے کرتے رہے۔ (۱۸۸۳ ، دربار اکبری (مہذب اللغات))۔

---بحری کس صف (---فت مع ب ، سک ح) امث۔
جنگی جہازوں کا بیڑا ، وہ سپاہ جو سمندروں کے انتظام اور بحری جنگ کے واسطے جہازوں پر رہتی اور بحری جنگ کے فنون و قواعد سے واقف ہوتی ہے ، بحری فوج (نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ پلیٹس)۔ [فوج + بحر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---برّی کس صف (---فت ب ، شد ر) امث۔
خشکی کی فوج ، زمینی محاذوں یا میدانوں پر لڑنے والی فوج ، بحری اور ہوائی فوج سے متمیز ، وہ سپاہ جو ملکوں کے تحفظ اور انتظام کے واسطے ہو (نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ پلیٹس)۔ [فوج + بر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---بندی کَرنا محاورہ.
فوج کشی کرنا ، فوج آراستہ کرنا ، فوج کو تیار کرنا.

غنیم غم کیا ہے فوج بندی عشق یاراں پر
بجا ہے آج وو راجہ اگر نوبت بجا نکلے

(۱۷۰۷ع ، ولی ، ک ، ۱۹۵).

---بے وَکیل ، صاحب بے فِیل کہاوت.
فوج بغیر امیر کے اس طرح ہے جیسے افسر بغیر ہاتھی کے یعنی دونوں ادھورے ہیں (جامع الامثال).

---بھرتی کَرنا محاورہ.
نئے رنگروٹ اور نئے سپاہی فوج میں شامل کرنے کے لیے ملازم رکھنا (مہذب اللغات ؛ نور اللغات).

---بھیجنا ف م.
لشکر روانہ کرنا ، لشکر بھیجنا ، کسی مہم کے لیے سپاہ بھیجنا. حضرت ابو امامہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلعم کہیں فوج بھیج رہے تھے. (۱۹۲۳ع ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۸۶).

---ٹھہٹ جانا محاورہ.
فوج کا رُک جانا ، لشکر کا ٹھہر جانا.

آنے سے اس کے اشک رواں بند ہو گئے
اس تند خو کی دھاک سے یہ فوج ٹھٹ گئی

(۱۷۳۹ع ، کلیات سراج ، ۳۳۳).

---جَنگی کس صف (---فت ج ، غنہ) امث.
جنگجو لشکر ، لڑاکا فوج.

خدا ہی حافظ اس مژگاں کی ہے شوخی و شنگی سے
پڑا ہے کام مجھکو بے طرح کی فوج جنگی سے

(۱۷۹۵ع ، قائم ، د ، ۱۳۹). [فوج + جنگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---چڑھنا محاورہ.
لشکر کا حملہ آور ہونا ، فوج کا چڑھائی کرنا.

نکلتا آتا ہے سبزہ ترے لبہائے خنداں پر
چڑھی آتی ہے یہ فوج سکندر آب حیواں پر

(۱۸۷۳ع ، کلیات قدر ، ۱۹۲). اندرراجہ کی فوج کیونکر چڑھتی ہے. (۱۹۰۶ع ، جغرافیۂ طبعی ، ۵۳).

---خاصَہ کس صف (---شد ص بفت) امذ.
وہ فوجی گارڈ جو بادشاہ کی حفاظت کے لیے مامور ہو. جوتھے یہ کہ اسی نے ایک فوج خاصہ « پری تورین گارڈ » کی جمعیت مرتب کی. (۱۹۲۹ع ، تاریخ سلطنت رومہ (ترجمہ) ، ۹۶). [فوج + خاصہ (رک)].

---دار امذ ؛ ← فوجدار.
۱. **سپہ سالار ، فوج کا افسر اعلٰی ؛ فوج کا بلند پایہ افسر**

سراسر اگر بھار سارا دے
تو اک فوجدار اس میں دارا دے

(۱۶۶۵ع ، علی نامہ ، ۲۷۷).

چلے فوج کے ساتھ سب فوجدار
کہ دو بخشیں اون کی تھیں شعلہ دار

(۱۷۹۳ع ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۴۶). گو کہ اس شہر کا کام تمام ہو گیا تھا مگر فوجدار ایک فیر اور چلانے کے لیے اس قدر متقاضی ہوا کہ میں مجبور ہو گیا اور بارہ فیر کی اور گولی چلائی ... ہاتھی سے اترا اور جا کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ شیر نہیں شیرنی ہے. (۱۸۸۹ع ، حسن ، جون ، ۹). فرخ سیر اور معزالدین کی لڑائی کے وقت وہ کوڑا کا فوجدار تھا. (۱۹۷۳ع ، دیوان دل (مقدمہ) ، ۳۰). ۲. **کوتوال ، شہر کا ناظم.** عبدالنبی خاں فوجدار نے وسط شہر میں ایک مسجد عالی شان بنا کر دنیا میں نام کیا. (۱۸۰۵ع ، آرائش محفل ، افسوس ، ۸۸). وہ دونوں نافرجام ایک بار فوجدار معاملہ شعار کے قریب جا کر اپنا ... بیان کرنے لگے. (۱۸۱۳ع ، نورتن ، ۱۸۶). سرکار یا بڑے بڑے شہروں میں انتظامی اختیارات فوجدار کے سپرد ہوتے اور انھیں بھی اکثر بادشاہ مقرر کرتا تھا. (۱۹۵۳ع ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۴۳۸).

پھنکار تیری پھر بھی نہ ہو جیسے فوجدار
جو لائے کھینچ کر کسی سنڈے کو سوئے دار

(۱۹۸۳ع ، قہر عشق ، ۱۳۷). ۳. **فیلبان ، وہ شخص جو بادشاہ کی سواری میں ہاتھی پر آگے بیٹھے ، مہاوت.** خاں زماں نے آواز دی ، فوجدار ہاتھی کو روکتا میں سپہ سالار ہوں زندہ حضور میں لے جا. (۱۸۸۳ع ، دربار اکبری (مہذب اللغات)). فیلبان کو فوجدار ... بادشاہ کے بھائی شہزادے کہلاتے ہیں. (۱۹۶۰ع ، علم و عمل (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۹). [فوج + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---دار خاں امذ.
مہاوت ، مغلوں کے عہد کا ایک عہدہ دار. فوج دار خاں کے سر پر دستار ، دستار پر گوشوارہ کلغی ، ایک ہاتھ میں گج باگ ... چلے آتے ہیں (۱۸۸۵ع ، بزم آخر ، ۲۵) [فوج + ف : دار ، داشتن - رکھنا + خان (رک)].

---داری امث ؛ صف ؛ ← فوجداری.
۱. **فوجدار کا منصب اور اس کا عمل.**

بڑی فوجداری کوں دے اس کے سات
سیوبا پر کیا نام زدیم سکات

(۱۶۶۵ع ، علی نامہ ، ۱۸۲). نواب سید قمراللہ خاں بمنصب فوجداری پرگنہ تھارہ اس ملک میں تھے. (۱۸۶۴ع ، تحقیقات چشتی ، ۶۱۷). خدائی فوجدار کی فوجداری سب رکھی ہے گی. (۱۸۹۲ع ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۳۳). دوسرے لڑکے خورم کو سورٹھ کی فوج داری ملی. (۱۹۰۶ع ، مرآت احمدی ، ۱۰۱). ۲. **تعزیری جرم مثلاً لڑائی جھگڑا ، امن شکنی ، بلوہ فساد.** ایک تالاب بنایا تھا کہ اس میں مقدمات دیوانی و فوج داری کا فیصلہ ہوتا تھا. (۱۸۳۵ع ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۳۰). ہم کو کچھ عداوت نہیں ہے کہ ان کو فوجداری میں ماخوذ کرانے کی تدبیر کریں. (۱۸۸۸ع ، مکاتیب سرسید احمد خاں ، ۷۳). برہمچاری جی ذرا جا کر تھانے میں اطلاع دو یہ لوگ فوجداری کرنے آئے ہیں. (۱۹۳۲ع ، میدان عمل ، ۲۳۵). اسلامی قانون فوجداری کو معاشرہ کی ضروریات سے منطبق کر دیتی ہے. (۱۹۸۳ع ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۳۸).

۳. وہ محکمہ یا عدالت جہاں مار پیٹ ، قتل غارت وغیرہ جیسے جرائم کے مقدمات فیصل ہوتے ہیں۔

پھر کھلا ہے در عدالت ناز
گرم بازار فوجداری ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۳). صاحب نے مرزا کو معطل کیا اور مقدمہ فوجداری میں بھیج دیا گیا۔ (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۳۷)۔ [فوجدار + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ داری قانون (ـــ و مع) امذ.
ضابطۂ فوجداری ، دستور فوجداری. جہاں ایک ادنیٰ بے تکلفی پر کاٹ چھانٹ کے فوجداری قانون پر عملدرآمد کیا جاتا ہے۔ (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۱۵۷)۔ [فوجداری + قانون (رک)].

ـــ داری کر بیٹھنا / کرنا محاورہ.
یکایک امن توڑنے کا جرم کرنا ، اچانک مار پیٹ کرنا ، یک بہ یک لڑائی جھگڑا شروع کر دینا. اس کے آگے کوئی بات ہی نہیں ہے کہ جھٹ ہمیں فوجداری کر بیٹھے۔ (۱۸۹۱ ، قصّہ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۹)۔ بلا وجہ بانکے بنتے ہو ، فوجداری کرنے کے لیے ہاتھ بھر کا کلیجہ چاہیے. (۱۹۲۷ ، مہذب اللغات ، ۸ : ۳۶۱).

ـــ داری مُقَدّمَہ (ـــ ضم م ، فت ق ، شد د بفت ، فت م) امذ.
لڑائی جھگڑے سے متعلق نالش یا استغاثہ. مخالفین نے ایک خوفناک فوجداری مقدمہ بنا دیا تھا۔ (۱۹۰۳ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۹). [فوجداری + مقدمہ (رک)].

ـــ داری ہو جانا / ہونا محاورہ.
مارپیٹ ہونا ، لڑائی جھگڑا ہو جانا ، فساد ہو جانا. قادیانیوں اور احراریوں میں کلغب اور فوجداری ہوا کرتی ہے۔ (۱۹۳۷ ، اشارات جوش ، ۱۵۱).

ـــ رِکاب کس ا (ـــ کس ر) امذ.
گھڑ سوار لشکر (ترکی فوج کا). سلطان المؤید شیخ ... کے عہد میں اسے خاصکی (فوج رکاب کا ایک فرد) بنایا گیا۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۹۷)۔ [فوج + رکاب (رک)].

ـــ ظَفَر مَوج کس صف (ـــ فت ظ ، ف ، و لین) امذ.
وہ فوج جس کو قدم قدم پر کامیابی نصیب ہو ، فتح یاب لشکر ، کامیاب لشکر. امیر مع فوج ظفر موج کارزار میں تشریف لائے۔ (۱۸۹۸ ، طلسم ہفت پیکر ، ۲۷۶)۔ بادشاہ رعایا کو مطیع رکھنے کے لیے اپنے وفاداروں کی فوج ظفر موج تیار کرتے۔ (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۳۳)۔ [فوج + ظفر (رک) + موج (رک)].

ـــ (در) فوج م ف.
گروہ گروہ ، جوق در جوق ، بہت بڑی جماعت کی شکل میں ، بڑے مجمع کے ساتھ ؛ مراد : کثرت کے ساتھ.

دل دریا میں غم کی موجاں آوتی ہیں فوج فوج
عشق کے تختے اوپر کیا ڈر ہے طوفان زور تھے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲)۔ یہ تو فرزند رسول خدا کا سر ہے! اولٰہ کہ زمین و آسمان روتے اور فوج فوج فرشتے زیارت کریں آنچہ پر لعنت کرتے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰۹)۔ زلیوزاں عمل فوج فوج اس قلعہ جوف میں ذخیرہ رکھتے تھے۔ (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۰۵)۔ اوس کے پاس فوج فوج آدمی جمع ہونے شروع ہوئے۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۳۳۵)۔ فتح مکہ کے بعد ... عرب کا ہر قبیلہ فوج در فوج آ کر مسلمان ہوتا تھا۔ (۱۹۰۹ ، آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۱۱۱)۔

مذاق دوئی سے بنی زوج زوج
اٹھی دشت و کہسار سے فوج فوج

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۷۱) [فوج + در (حرف جار) + فوج (رک)].

ـــ قاہِرَہ کس صف (ـــ کس ہ ، فت ر) امث.
غضب ڈھانے والی فوج ، نہایت جری اور غضب آلود فوج ، نہایت طاقتور اور زبردست فوج ، غالب آ جانے والی فوج.

قتل خزاں پہ مستعد اتنا کہ جس لیے
کی جمع فوج قاہرہ اتنی کہ بے شمار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۶).

لے کے وہ فوج قاہرہ ملعون
ہوا ابواب قلعہ سے بیروں

(۱۸۵۵ ، قمر (مہذب اللغات)). [فوج + قاہر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــ کا آگا ، برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے کہاوت.
فوج کے حملے کا روکنا اور شادی کے بعد خرچ کا بندوبست کرنا اور ان دونوں کاموں کا اختتام پر پہونچانا بہت دشوار ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، نوراللغات ؛ محاورات ہند).

ـــ کا توڑنا محاورہ.
مخالف لشکر کو اپنی طرف کر لینا ، لشکر کو ملا لینا ، بغاوت کرانا. انہیں ان کے درجے سے گرانے کے سبب فوج کے توڑنے میں کمر باندھی۔ (۱۸۳۷ ، حملات حیدری ، ۵۹۸).

ـــ کا گھونگٹ کھانا محاورہ.
لشکر کا شکست کھا جانا (علمی اردو لغت).

ـــ کا نِشان امذ.
فوجی پرچم ، فوج کا علم ، وہ جھنڈا جو فوج کے آگے آگے چلتا ہے.

ساتھ اشکوں کے دود آہ نہیں
ہیں مری فوج کے نشان سیاہ

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۱)

ـــ کَٹنا محاورہ.
فوج کا مارا جانا ، سپاہیوں کا قتل ہونا

دغا میں پہلے ہی آدھا گئی تھی ساری فوج
چلے یہ وار تو سب کٹ گئی ہماری فوج

(۱۹۰۲ ، اوج (مہذب اللغات)).

ـــ کَشی (ـــ فت ک) امث
حملہ ، چڑھائی ، دھاوا ، حملہ آوری.

کیا ہے جب سِن شہ بے خودی نے فوج کشی

ہوا ہے لشکر صبر و قرار سب مغلوب

(١٧٣٩ء ، کلیات سراج ، ٢٠٩). یہ فوج کشی جو دوسری دفعہ ہوئی نہایت سخت تھی. (١٨٧٦ء ، تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٣١). قاضی اسد بن فرات نے انہی جنگی جہازوں کو لے کر سسلی پر کامیاب فوج کشی کی. (١٩٣٥ء ، عربوں کی جہاز رانی ، ٥٦). آخری ایّام میں ایک ہی دن اور ایک ہی وقت میں دو جگہ فوج کشی کی تھی. (١٩٨٧ء ، تزک جہانگیری ، ٣٣). اف : کرنا ، ہونا. [فوج + ف : کش ، کشیدن - کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کی اَگاڑی آندھی کی پِچھاڑی کہاوت.

فوج کا اگا حصّہ اور آندھی کا پچھلا حصّہ زور و شور کا ہوتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ؛ نجم الامثال ؛ گنجینۂ اقوال و امثال).

---کی فَوج م ف.

(عو) **گروہ کے گروہ ، غول کے غول ، جم غفیر ، بہت لوگ.** تم سے تنہا آنے کے لیے کہا تھا لیکن یہ فوج کی فوج ساتھ میں لے کے آنے کا کیا مقصد ہے؟ (١٩٨٢ء ، مہذب اللغات ، ٨ : ٣٦٢).

---کے مُنْھ پَر چَڑْھنا محاورہ.

جان کی بازی لگا کر فوج کے مقابلہ میں آنا (علمی اردو لغت).

---گِراں کس صف (---فت گ) امذ.

بہت بڑا لشکر

کہ فوج گراں پشتو کوہ صفا پر

پڑی ہے کہ لوٹے تمہیں گھات پا کر

(١٨٧٩ء ، مسدّس حالی ، ١٦). [فوج + گراں (رک)].

---گیر پَڑْنا محاورہ.

فوج کا حملہ کرنا یا کسی طرف متوجہ ہو جانا (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---ہَراوَل کس صف (---فت ہ ، و) امذ.

فوج کا وہ دستہ جو لشکر کے آگے آگے چلے ، لشکر کا ہراول دستہ. کل پچاس ہزار روسی فوج عمدہ توپخانہ کے ساتھ تھی لیکن فوج ہراول کو فی الحقیقت روسی لشکر سمجھنا چاہئے. (١٩٠٨ء ، مرزا حیرت ، مضامین حیرت ، ٨٢).[فوج + ہراول (رک)].

فَوجوں کا تُلْنا محاورہ.

فوجوں کا مقابلے اور جنگ پر آمادہ ہونا (فرہنگ اثر ؛ مہذب اللغات).

فَوجی (و لین) صف.

فوج سے متعلق ، لشکری ، جنگی ، فوج والا ؛ فوج کا سپاہی ، فوج کا ملازم.

سنے ہو بات فوجی ہوا جا کر

سنے ہو بات طفلاں ہوا سرور

(١٦٦٥ء ، پھول بن ، ٦). شہزادے کا نام روسی فوجی لسٹ سے خارج کیا گیا. (١٨٩٣ء ، بست سالہ عہد حکومت ، ١٢٣). آخر ایک فوجی جمعیت ان کے گھر میں گھسی اور سید صاحب کو گرفتار کر لیا. (١٩٠٣ء ، غدر دہلی کے افسانے ، ١ : ١٠٧).

امریکی فوجی لیڈروں کے اثر و رسوخ کے تحت اور ان کی رہنمائی میں ہمارے کمانڈر ان چیف نے اپنی افواج کو... منظم ، آراستہ اور مسلح کرنا شروع کیا. (١٩٨٧ء ، شہاب نامہ ، ٩٠١). [فوج + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اِسْتِعْداد (---کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ع) امث.

لشکری صلاحیت ، جنگی قوت و قابلیت. جنگ کے دوران فوجی استعداد اور معاشی استعداد ہم معنی ہوتے ہیں. (١٩٨٣ء ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ٢٨). [فوجی + استعداد (رک)].

---اِمْداد (---کس ا ، سک م) امث.

عسکری مدد ، لشکری اعانت ، عسکری سامان ضرب و حرب کے سلسلے میں امداد. امریکہ نے ... ہندوستان کو اپنے حلقۂ اثر میں لانے کے لیے اسے بے دریغ نہایت بھاری مقدار میں مالی اور فوجی امداد دینا شروع کر دی. (١٩٨٧ء ، شہاب نامہ ، ٤٤٢). [فوجی + امداد (رک)].

---بَسْتی (---فت ب ، سک س) امث.

ایسا علاقہ جس میں فوجی رہتے ہوں ، فوجی چوکی ، چھاؤنی ، بستی جس میں فوجی سپاہی آباد ہوں. جن کی حیثیت فوجی بستیوں یا چوکیوں کی سی تھی. (١٩٦٧ء ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٩٠). [فوجی + بستی (رک)].

---بَھرْتی (---فت بھ ، سک ر) امث.

لشکری ملازمت ، فوج میں نوکری. فوجی بھرتی شروع ہوئی اور باوجود انگریزی حکام کی احتیاط کے ... بے شمار گھر بلبلا اٹھے. (١٩٢١ء ، لڑائی کا گھر ، ١). [فوجی + بھرتی (رک)].

---پَن (---فت پ) امذ.

فوجی ہونا ، لشکری انداز ہونا. ہمارے فوجی پن کے متعلق ٹروسین کی تشخیص ایسی غلط نہ تھی. (١٩٧٥ء ، بسلامت روی ، ١٨٥). [فوجی + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---تَرْبِیَت (---فت ت ، سک ر ، کس ب ، فت ی) امث.

فوجیوں کو قواعد و ضوابط سکھانا ، فوجی ٹریننگ ، قوانین ضرب و حرب سکھانا. مولانا اپنے کچھ ساتھیوں کو برکت اللہ کی زیرنگرانی فوجی تربیت ، ہتھیار بنانے اور تنظیم کا کل ہندوستان میں جال پھیلانے کے لیے بھیجنا چاہتے تھے. (١٩٩٠ء ، نگار ، کراچی ، فروری ، ١٣). [فوجی + تربیت (رک)]

---تَعْلِیم (---فت ت ، سک ع ، ی مع) امث.

وہ تعلیم جو فوجیوں کو دی جاتی ہے ، فوج کی پیشہ ورانہ تعلیم. شکار کے اصول کی تعلیم ملٹری ٹریننگ یعنی فوجی تعلیم کے ساتھ شریک کرنے سے شاید آپ کو تعجب ہو گا. (١٨٩٢ء ، فنون سپہ گری و اسپورٹس ، ٧). [فوجی + تعلیم (رک)].

---ڈِسِپْلِن (---کس مع ڈ ، کس س ، سک پ ، کس ل) امث ؛ امذ.

لشکری ضبط و نظم. کبھی کبھی تم پر فوجی ڈسپلن غالب آ جاتا ہے. (١٩٧٥ء ، بسلامت روی ، ١٨٥). [فوجی + انگ : ڈسپلن (رک)].

---قانون (---و مج) امذ.
فوج کا نافذ کیا ہوا قانون ، مارشل لاء. گورنر جنرل کو اختیار ہے کہ ... مارشل لاء (فوجی قانون) نافذ کرے. (۱۹۳۳ ، بنگال کی ابتدائی تاریخ مالگزاری ، ۱۷۹). مقبوضہ علاقوں میں فوجی قانون نافذ ہے. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۲۰۹). [فوجی + قانون (رک)].

--- کپتان (---فت ک ، سک پ) امذ.
فوج کا ایک عہدہ. پٹنہ دس دن ہوئے ایک فوجی کپتان نے بھی کوشش کی تھی. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۱۷). [فوجی + کپتان (کیپٹن (Captain) کا مورّد)].

--- کنٹرے (---فت ک ، سک ت) امذ.
دھان کے بتے کھانے والی ایک سنڈی. بتے کھانے والی سنڈیاں: بتے کی سنڈی، فوجی کنٹرے، بال دار سنڈی. (۱۹۷۰ ، چاول دستور کاشت ، ۱۰۱). [مقامی].

---مشقیں (---فتم ، سک ش ، ی مج) امث ؛ ج.
مصنوعی جنگ ، جنگ کی مشق یا آزمائشی جائچ. صفوں کی ترتیب فوجی مشقیں ، قواعد وغیرہ نہایت تفصیل سے مندرج ہیں. (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۶ : ۸۹). [فوجی + مشقیں (رک)].

---نرغہ (---فت ن ، سک ر ، فت غ) امذ.
فوجی گھیراؤ ، لشکری محاصرہ. ان طور طریقوں کا آخری نتیجہ جو ہونا تھا سو ہوا اور ۱۹۵۳ء کا فوجی نرغہ پیش آیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۰۹). [فوجی + نرغہ (رک)].

فُوڈ (و مج) امذ.
غذا ، خوراک ، کھانا. لنبرگ میں نی فوڈ تیار ہوتا ہے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۱۳). [انگ: Food].

فُور (و لین) امذ.
وقت ، ساعت ، گھڑی ، جلد ، سرعت (اردو میں بیشتر فی الفور کی ترکیب سے مستعمل ہے) (ماخوذ: نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [ع].

فَوراً (و لین ، تن ر بفت) م ف.
جلدی سے ، اسی وقت ، جھٹ پٹ ، اسی آن.

خزاں ڈر کے فوراً ہوا ہو گئی
چمن میں جو داخل صبا ہو گئی

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۵). آپ نے لعاب دہن لگا دیا فوراً وہ تکلیف جاتی رہی. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۵۲).

بھیجے وہ بھول گئے ہوں تو کیا عجب قاصد
نہ دیں جواب جو فوراً تو یاد کر کے سہی

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۶۵). ایک روز حسب معمول اعجاز سے انہوں نے بطور املا ... لکھوایا ، «سیدنا» اس کے فوراً بعد لکھوایا ، (سیدنا میں) نا نفی کا نہیں ، دیکھیے کیسی مزے کی چہل ہے! (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۳۰). [فور + ا ، لاحقۂ تمیز].

--- سے پہلے م ف.
بہت جلدی ، جلد سے جلد ، جلدی کے ساتھ. جھٹ ایک سیکنڈ کلاس ٹکٹ بھی فراہم کر لیا اور فوراً سے پہلے رفاقت اختیار کر لی. (۱۹۳۵ ، پرپرواز ، ۱۶).

--- سے بیشتر م ف.
بہت جلدی ، جلد سے جلد ، جلدی کے ساتھ. بولے کہ تم فوراً سے بیشتر گاڑی میں سے اُتر جاؤ. (۱۹۲۷ ، ترالی اردو ، ۳۰).

حاضر ہو گانے والیو ، فوراً سے بیشتر!

(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۱۳۰).

---کے فوراً م ف.
فوری طور پر ، اُسی وقت. میں فوراً کے فوراً اس کی بات نہ سمجھا. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۱۲۸:۶).

فَوران (و لین) امذ.
جوش ، اُبال. بوتل کو پہلی مرتبہ کھولنے پر یہ فوران کرسکتا ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱۰). [ع].

فورٹ (و مج ، سک ر) امذ.
قلعہ.

جشن عظیم اس سال ہوا ہے
شاہی فورٹ میں ہال ہوا ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۰۹). فورٹ بول چال میں چالو ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۸۵). [انگ: Fort].

فورس (و مج ، سک ر) امذ ؛ امث.
۱. **طاقت ، قوت ، زور.** بائیلر کے پانی کی گہرائی کا تیول فٹوں میں ... فورس یا پریشر پونڈوں میں فی مربعہ انچ ہوگا. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجنیرز ہینڈ بک ، ۲ : ۳۳). ۲. **فوج ، پولیس ، پولیس کا دستہ ، پولیس فورس.** صوبے میں پولیس فورس غیر منظم ہو کر رہ گئی. (۱۹۷۶ ، جواب الجواب ، ۵۶). [انگ: Force].

---آف کریکٹر (---فت ک ، ی مج ، سک ک ، فت ٹ) امذ.
ہمت ، جرأت،خودداری ذاتی تعزز ، فورس آف کریکٹر (ہمت ، جرأت) اور یہ حرارت مسلمانوں کے خون سے ابھی تک تو نکلی نہیں. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۵). [Force Of Charactor].

--- کمانڈر (---فت ک ، سک ن ، فت ڈ) امذ.
پولیس یا فوج کا بڑا عہدے دار. تم فورس کمانڈر ہو کر جاؤ گے. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۵۵۳). [انگ: Force Commander].

فورسائٹ (و مج ، سک ر ، کس ع) امث ؛ امذ.
۱. **پیش رفت ، پیش بینی.** ناولوں کا سلسلہ جو فور سائٹ خاندان کی مختلف نسلوں کے افراد پر لکھا گیا ہے ... آہستہ آہستہ کمزور ہوتا جا رہا ہے. (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ ، ۳۸). ۲. **توپ یا بندوق کی اگلی مکھی ، نشانہ باندھنے کا نشان.** دیدبان اور مکھی جسے انگریزی میں بیک سائٹ اور فور سائٹ کہتے ہیں ہر نال میں ... البتہ اس قدر فرق تھا. (۱۹۳۰ ، اقسرالسلک ، تفنگ بانڈرینگ ، ۴۳). [انگ: Fore Sight].

فورک (و مع ، سک ر) امذ.
وہ کانٹا جس کی مدد سے کھانا کھاتے ہیں۔ فارک کھانا کھانے کے کانٹے کے معنی میں جب یہ لفظ استعمال کیا جاتا ہے تو اس کا تلفظ فورک جیسا کیا جاتا ہے ، جب یہ لفظ سکل کی ایک اصطلاح کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے تو اس کا روپ اردو میں فارک ہو جاتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۹). [انگ : Fork]

فورم (و مع ، فت ر) امذ.
عدالت قانونی . عام ساختوں کی جگہ یا تنظیم جب آپ کا جوابی سٹیمپ بہ منظوری شرط مذکور آ جائے اُس وقت اس لکچر کو ادب کی خدمت میں بھیجا جائے اور اسی وقت مطلوبہ جلدوں کی تعداد مسیرو ورنا سکرٹری فورم مذکور سے پوچھ کر آپ کو اطلاع دی جائے گی. (۱۹۰۶ ، مکاتیب حالی ، ۶۹). عالمی اردو کانفرنس کے قیام سے ... اردو کی ترویج و ترقی کے لئے بھارت میں ایک اہم فورم مہیا ہوا ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، اپریل ، ۲۹). [انگ : Forum]

فورمن (و مع ، سک ر ، فت م) امذ.
رک : **فورمین**. فورمن یہ اردو میں مزدوروں کے داروغہ کے لیے مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۳). [انگ : Foreman]

فورمولا (و مع ، سک ر ، و مع) امذ ؛ ← فارمولا.
گر ، **قاعدہ ، کلیہ ، نسخہ ، ترکیب**. حجم کے دبانے کو اتنے دباؤ کی شکل میں جس سے کسی بند جگہ میں دباؤ سے اس کی مکمل توسیع ظاہر ہو سکے اصولی طور پر جس قدر ضروری ہوتی ہے وہ ذیل کے فورمولا سے دریافت ہو سکتی ہے. (۱۹۶۷ ، پریکٹیکل انجینیر پینڈبک ، ۲ : ۵). [انگ : Formula]

فورمیلٹی (و لین ، سک ر ، ی مع ، کس ل) امث.
رسمی یا رواجی کارروائی ، آداب مجلس یا رواج کے لوازمات ، دستور ، تکلف ، مناسبت ، خانہ پری. اب فورمیلٹی کی بات آئی ہے تو یاد آگیا. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۳). [انگ : Formality]

فورمین (و مع ، سک ر ، ی مع) امذ.
کسی کارخانے وغیرہ میں مزدوروں کا داروغہ جو دوسرے مزدوروں کے کام کی نگرانی کرتا ہے. ایک جگہ قیدی کاغذ کے لفافے بنا رہے تھے جن کا ایک ترک قیدی فورمین تھا. (۱۹۱۷ ، سفرنامۂ بغداد ، ۵۹). شام کے وقت فورمین صاحب آئے تو مجھے کاغذ اٹھانے کے لیے مشین پر کھڑا کر لیا جاتا. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۷۸). [انگ : Foreman]

فورن (و لین ، فت ر) م ف.
رک : **فوراً**

پیشوائی کو چلے حُر کی شہنشاہ زمن
ہاتھ کھولے پسر عقدہ کشا لے فورن

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۳۴). [فوراً (رک) کا غلط املا].

فوری (و لین) صف ؛ م ف.
۱. **زمانۂ حال کی ، جلدی کی ، اتفاق** . یہ غدر کی شورش فوری ہے یا اس کی بنیاد مدت سے پک رہی تھی. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت (نوراللغات)). ۲. **بہ عجلت جس کی تعمیل فوراً ہو ، عجلت کا ، جلدی کا**. یہی رسالہ تھا جس کی ہر دلعزیزی اور فوری فروخت سے میری مالی حالت درست ہوئی. (۱۹۰۹ ، آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۷۸). اس کے جذبات کا رنگ گہرا اور اس کی تاثیر فوری تھی. (۱۹۸۳ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۴۰). [فور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- اِمْداد (---- کس ا ، سک م) امث.
فرسٹ ایڈ ، پہلی مدد ؛ مراد : بلاتاخیر امداد. خیریت یہ ہوئی کہ لڑکے فوری امداد سے واقف تھے ڈاکٹر صاحب کی رانوں میں پٹی باندھ کر خون بہنا بند کر دیا. (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۳۰). [فوری + امداد (رک)].

--- پَن (---- فت پ) امذ.
جلدی ہونا ، عجلت کا انداز ہونا ، جلدبازی ، رواداری ہونا. اس فوری پن کی وضاحت کبھی آسان نہیں ہوتی. (۱۹۸۱ ، قائداعظم اور آزادی کی تحریک ، ۹). [فوری + پن ، لاحقۂ کیفیت].

--- مُعالَجَہ (---- ضم م ، فت ل ، ج) امذ.
رک : **فوری امداد**. امرکانت نے اسے فوری معالجہ کی موٹی موٹی باتیں سکھا دی تھیں. (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۲۶۹). [فوری + معالجہ (رک)].

فوریَت (و مع ، کس ر ، شد ی بفت) امث.
(نفسیات) **باطنیت ، روحانی کمال**. تجربے کرنے والے کس طرح اس باطنیت یا فوریت سے برتے جاتے ہیں. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۹۳). [فوری + ت ، لاحقۂ کیفیت].

فوز (و لین) امذ ؛ امث.
کامیابی ، نجات ، فلاح ، کامرانی ، مقصد براری ، مقصد پر پہنچنا ، مطلب پانا ، مراد پر پہنچنا ، فتحیاب ہونا.

رتبہ بعث و شفاعت رویت پروردگار
آخرت کاملیت مختم فوز و ظفر

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، ۵ : ۱۰۱). تمہاری فوز و نجات اسی میں ہے کہ اپنے دلوں کو دنیا کی طرف سے خدائے تعالیٰ کی طرف پھیرو. (۱۸۵۵ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۶۶). انجام کار فوز اور کامیابی ہو تو ازمان تقدیر سے انسان کو کس قدر تقویت پہنچتی ہے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۰۶). البتہ غزالی نے دنیوی فوز کو بھی سعادت کا حصہ بتایا ہے. (۱۹۷۳ ، مسائل اقبال ، ۳۲۵). [ع].

--- اُلْمَرام (---- ضم ز ، غیر ا ، سک ل ، فت م) امذ.
رک : **فوز مرام**

معراج روح میری اس آستاں کے سجدے
اس در کی جبہ سائی فوزالمرام میرا

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲). [فوز + رک : ال (۱) + مرام (رک)].

---عظیم کس صف (---فت ع ، ی مع) امذ.
بڑی کامیابی ، بڑا فائدہ.

سایہ گستر دوجہاں کا ہے ترا لطفِ عمیم
دے تو جنت کی نعیم اور توہی فوز عظیم

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۹۰). حق کی نصرت میں اپنی جان دینے کو فوز عظیم جانتا ہے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۸۶). انسانوں ہی کے ہاتھ انسانیت کو فوز عظیم پر فائز کرتی ہے. (۱۹۷۷ ، اقبال شخصیت اور شاعری ، ۱۰۵). [فوز + عظیم (رک)].

---مَرام کس صف (---فت م) امذ.
کامیابی ، مقصد کا بر آنا ، مراد کو پہنچنا.

اک نگاہِ غیظ اسکی اور سو فوتِ مراد
ایک چشمِ لطف اسکی اور سو فوزِ مرام

(۱۹۱۰ ، کلیات رعب ، ۳۱۷). [فوز + مرام (رک)].

---و فَلاح (---و مع ، فت ف) امذ.
کامیابی اور بہتری.

اور ہینگے خاص وہ اہلِ صلاح
بے تردد صاحبِ فوز و فلاح

(۱۷۹۲ ، تحفتہ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۲۰۸). صراط مستقیم کہ اصل اصول نعیم اور ثمر فوز و فلاح انام اور ... کارخانہ وجود ہے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۳). ان کے ہاتھ میں گلدستہ یا دستنبو یا آب حیات اور دوسرے میں فوز و فلاح دارین کا فرمان یعنی قرآن. (۱۸۹۲ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۰۳). ان نوجوانوں کی رہنمائی کریں جو اب بھی دین اسلام کے کامل نفاذ و اتباع میں انسانیت کی فوز و فلاح کا خواب دیکھتے ہیں. (۱۹۸۸ ، فاران کراچی ، جولائی ، ۸). [فوز + و (حرف عطف) + فلاح (رک)].

فوصِل (و مع ، کس ص) امث.
حجریاتی شکل. اس گروہ کی چند اقسام بہت پرانی چٹانوں میں فوصل یعنی حجریاتی شکل میں بھی پائی گئی ہیں. (۱۹۶۸ ، بے تخم نباتات ، ۲۸). [انگ : Fossil].

فَوض (و لین) امذ.
کسی پر کام چھوڑ دینا (فرہنگ عامرہ). [ع].

فَوضوی (و لین ، فت ض) امذ.
فوضی سے منسوب ، فوضویت کا ماننے والا ، تراجی ، حکومت کا دشمن ، انتشار پسند ، اشتراکی. اس وقت بھی کوئی ایسا ہی فرقہ تھا جیسے اس زمانے میں فوضوی اور نہلسٹ ہیں. (۱۹۰۸ ، مخزن ، لاہور ، جولائی ، ۱۱). [فوض + وی ، لاحقۂ نسبت].

فَوضَوِیَّت (و لین ، سک ض ، کس و ، شد ی بفت) امث.
لاقانونیت ، تراج ، انتشار. بظاہر فوضویت و عدمیت کا ایک مفہوم معلوم ہوتا ہے مگر حقیقتاً دونوں میں بڑا فرق ہے. (۱۹۳۳ ، نگار ، ۳ : ۱۰۳). یہاں فوضویت کا جو دور دورہ ہوا اس میں یہ شہر عملاً آزاد ہو گیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۳۵). [فوضوی + یت ، لاحقۂ کیفیت].

فَوضیٰ (و لین ، ا بشکل ی) امذ.
وہ نظام حکومت جس میں سب برابر ہوں ؛ غیرمنظم گروہ. قوس ایک حالت اضطراب و فوضیٰ میں ہیں. (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۲۰). [ع].

فوطَہ (و مع ، فت ط) امذ ؛ ج ، فوطا.
۱. خصیہ.

بنا پانی میں اس کا سربستر لیپ
اور اس کا اس کے فوطوں پر تو کر لیپ

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۲). جونہیں پتھر اکھاڑی وونہیں اس کے فوطے لٹھے کی دراز میں پھنس کر پس گئے اور فی الفور وہ مر گیا. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۵۳). سرد پانی لے کر گھوڑے کے منھ اور آنکھوں پر اور فوطوں پر چھینٹا دیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۰). شاہ قلی نے اپنے گھر جاکر اپنے تئیں محبوب کیا یعنی فوطے اپنے نکال کر پھینک دیئے (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۹۰۸). **۲. تھیلی ؛ (مجازاً) رقم ، لگان ، محصول ، خراج.**

کبھی لاگا سن ہے جوتا
راجہ جی مانگت ہیں فوطا

(۱۸۵۱ ، مثنوی مورک سنجھائے (دہلی اخبار ، مارچ ، ۱۲)). **۳. لنگی ، تہبند ؛ تولیہ.** بادشاہ نے پوششوں کے نام بدل دیے ہیں ... تہ تنے کا نام تن زیبہ فوطے کا نام گٹ پٹ ، ایسے ہی بہت سے نام. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۳۶). [ع].

---باندھنا / باندنا محاورہ (قدیم).
تہہ بند باندھنا ، ستر ڈھانکنا.

بندیا فوطہ اور پانی بیائے گیا
سر پور تن کوں سب اپنے دھوتیا

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۱۰).

---پُھولنا ف ل.
خصیوں کا بڑھ جانا ، فوطوں کا غیرمعمولی طور پر بڑا ہو جانا ، فوطوں میں پانی بھر جانا ، ایک بیماری.
بیگم دعا ہم مطلب کی تشریح جو کرنا بھول گئے
مرشد سے کہنا تھا پھولیں پھلیں یاں دونوں فوطے پھول گئے
(؟ ، رفیع احمد خاں (مہذب اللغات)).

---چَھٹکنا محاورہ.
بیضہ بڑھ جانا ، کسی ضرب کے باعث خصیے کا اپنی جگہ سے سرک جانا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---خانَہ (---فت ن) امذ.
خزانہ ، گنج.

حکم لہ سنتے ہی شتاب شتاب
کھل گئے فوطہ خانہ کے ابواب

(۱۸۳۳ ، مظہرالعجائب ، ۱۳۱). [فوطہ + خانہ (رک)].

---دار امذ ؛ ج ، فوطہ دار.
نقدی کی تھیلی رکھنے والا ، خزانچی ، روکڑیا ، نقد روپے والا.

منصب؛ متصدیان اور فوطہ دار اور پیادگان اور چپراسیان وغیرہ سرکار سے مقرر ہوتے ہیں (۱۸۳۹ء، دستورالعمل انگریزی ، ۱۰۸)۔ ایک جانب فوطہ دار تحویل دار ... سائر خرچ کا حساب دیکھ رہے ہیں (۱۸۸۳ء ، کوچک باختر ، ۹۰)۔ طوفان موجیں مارنے لگا تو فوطہ دار کی سٹی گم ہو گئی (۱۹۸۲ء ، آتش چنار ، ۲۲۵)۔ [فوطہ + ف : دار ، داشتن - رکھنا]۔

---داری امث۔
تحویل داری ، خزانچی کا عہدہ۔ فوطہ داری ، حق خزانچی (۱۹۶۵ء ، ذرائع محاصل سلطنت مغلیہ ، ۳۲)۔ [فوطہ دار + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

فُوف (و مع) امث۔
باریک جلد ، غشائے جلد ؛ سفیدی جو نوجوانوں کے ناخن پر پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ جھلی نفس جلد کی طرح ہوتی ہے وہ فوف کہلاتی ہے۔ (۱۹۳۹ء ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۴۷)۔ اس کا جسم بیرونی طور پر ایک دبیز دیوار سے گھرا ہوتا ہے جسے فوف کہتے ہیں (۱۹۸۳ء ، حیوانی نمونے (غیرفقاریے) ، ۸۸)۔ [ع]۔

فوفل (و مع نیز لین ، فت ف) امث۔
چھالیا ، سپاری ، ڈلی۔

کھٹائی کا دیکھا جانک لگائی رنگ بٹھانے کے
بڑائے پت لگا چونا دینے کا دیتی فوفل

(۱۶۹۷ء ، ہاشمی ، د ، ۱۲۰)۔ صندل اور فوفل پانی میں پیس کر ضماد کریں (۱۸۴۵ء ، مجمع الفنون ، ۴۳)۔ اس مقصد کے طول پکڑا جزیرہ بنتی کا محصول دو تین لاکھ روپے سے زیادہ نہ تھا جو فوفل اور ناریل سے حاصل ہوتا تھا (۱۸۹۷ء ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۴۱۲)۔ [پوپھل (رک) کی تعریب]۔

---رطوب (---فت ر ، و مع) امث۔
چکنی سپاری (کلبۂ عطاری ، ۷۹)۔ [فوفل + رطوب (رک)]۔

---نُما (---ضم ن) امذ۔
(نباتیات) **ناشگفتہ پھل جس کا گرد ثمرہ اور بیج کا پوست باہم ملا ہوتا ہے ، مثلاً: مکئی ، گندم دھان وغیرہ ، ثمردانہ**۔ فوفل نما (دھان) یہ ایک پھل ہے جو برگوں (برگولوں) میں لپٹا رہتا ہے۔ (۱۹۳۸ء ، عملی نباتیات ، ۷)۔ مکئی کے دانے کو عوام غلطی سے بیج کہتے ہیں لیکن یہ ایک بیج والا خشک پھل ہوتا ہے جس کو فوفل نما (Caryopsis) کہتے ہیں (۱۹۸۰ء ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۵۵)۔ [فوفل + ف : نما ، نمودن - دکھانا]۔

فَوق (و لین) (الف) م ف۔
اوپر ، پر (نیچے کی ضد)۔

اور بنایا ہے تمہارے فوق سر
ہفت سقف آسمان سخت و زبر

(۱۸۰۷ء ، تفسیر مرتضوی ، ۹)۔ چڑیا بھی طلب میں دانے کے سوراخ سے باہر آ کے ... تحت و فوق دیکھتا تھا (۱۸۳۸ء ، بستان حکمت ، ۳۰۳)۔

وہ نقطہ ہوں ازل سے جو لکھا گیا ہے فرد
مطلب کے تحت میں ہے کبھی فوق زر میں ہے

(۱۸۶۵ء ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۲۸)۔ ان میں سے صرف دو جہتوں میں یعنی فوق اور تحت میں طبعی اختلاف ہے (۱۹۲۵ء ، حکمۃ الاشراق ، ۲۷۶)۔ (ب) امذ ۱. **بلندی ، اونچائی**۔

محبت ہی ہے تحت سے تابہ فوق
زمیں آسماں سب ہیں لبریز شوق

(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۹۱۲)۔ بعد اس کے حکم ہوا اے دوست میری طرف فوق کی نظر کرو (۱۸۵۵ء ، غزوات حیدری ، ۶۱۶)۔

کیونکر گماں نہ فہر یہ ہو چشم شوق کا
جلوہ نظر کے سامنے ہے تحت و فوق کا

(۱۹۲۷ء ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۳۱)۔ ۲. **برتری ، بڑائی ، تفوق ، ترجیح**۔

تھا فوق زمانے میں یداللہ کو سب پر
باندھے ہے ہاتھوں کو مگر پیش پیمبر

(۱۸۷۴ء ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۹۳)۔ مسلمانداری میں ہندوؤں کو ہر قوم پر فوق حاصل ہے (۱۹۲۵ء ، اسلامی گلدستہ ، ۳۸)۔ [ع]

---اِضافی کس ض (---کس ا) صف۔
جو اوپر ہو۔ وحدت کو فوق اضافی کہنا چاہیے (۱۹۳۱ء ، تفسانی اصول (ترجمہ) ، ۳۳۲)۔ [فوق + اضافی (رک)]

---الْاِدْراک (---ضم ق ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک د) صف۔
جو ذہنی صلاحیت ، عقل ، فہم اور شعور سے بالاتر ہو۔ وہ چیزیں جو فوق الادراک ہیں اور انسان کے دائرۂ علم میں نہیں آسکیں (۱۹۰۷ء ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۰۹)۔ [فوق + رک : ال (۱) + ادراک (رک)]۔

---الْاَرْض (---ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) صف۔
زمین کے اوپر ، بالائے زمین۔ جب قمر فوق الارض ربع شرقی میں ہوتا ہے تو اس حالت میں شیر حیوانات کا بہت کم ہوتا ہے (۱۸۷۷ء ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰)۔ [فوق + رک : ال (۱) + ارض (رک)]۔

---الْاِنْسان (---ضم ق ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ن) صف۔
رک : **فوق البشر**۔ اس نے نتیجہ نکالا کہ ہو نہ ہو یہ آنے والا کوئی فوق الانسان ہے (۱۹۵۵ء ، حیرتنا ک کہانیاں ، ۹۶)۔ اور نطشہ کے فوق الانسان کی غیراخلاق اور اندھی بہری قوت اور خواہش تغلب کو بھی اقبال کی طرف منسوب کرنا خاصی زیادتی ہے (۱۹۷۳ء ، مسائل اقبال ، ۳۳۴)۔ [فوق + رک : ال (۱) + انسان (رک)]

---الْاَوْسَط (---ضم ق ، غم ا ، سک ل ، و لین ، فت س) صف۔
درمیان سے اوپر ، اوسط سے زیادہ۔ کردار کی ایسی صورتوں کے

ساتھ کسی قسم کا برتاؤ کیا جائے جو قطعی طور پر فوق الاوسط نہ ہو۔ (۱۹۳۸ء ، مدرسہ میں بس اقتادگی ، ۹۸)۔ [فوق + رک : ال (۱) + اوسط (رک)]۔

ـــ البرق (ـــ ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، سک ر) صف۔
برق رفتار ، تیز رفتار۔ اس فوق البرق دور میں کوئی تعلیم یافتہ بھی ایسی دواؤں کو مقبولیت کی نگاہوں سے دیکھے گا۔ (۱۹۵۱ء ، یونانی دوا سازی ، ۳۵)۔ [فوق + رک : ال (۱) + برق (رک)]۔

ـــ البشر (ـــ ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ش) صف۔
وہ انسان جو اعلٰی مثالی صفات کا حامل ہو ، انسان کامل ، انسان برتر۔ جس طور پر دو فوق البشر کی ملاقات ہونی چاہیے ... میری ملاقات ہوئی۔ (۱۹۳۰ء ، مضامین رشید ، ۲۷۵)۔ اس نظریے کے مطابق فوق البشر کا ظہور تو اس سے پہلے ہی ہو چکا ہے۔ (۱۹۸۷ء ، خواجین اقبال ، ۱ : ۶۷)۔ [فوق + رک : ال (۱) + بشر]۔

ـــ البشری (ـــ ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ش) صف۔
رک : فوق البشر۔ موجودہ علم و تحقیق کے پیش نظر فوق البشری یا الوہی قرار دیا جا سکتا ہے۔ (۱۹۶۵ء ، شاخ زریں ، ۳۰۹)۔ [فوق البشر + ی ، لاحقۂ صفت]۔

ـــ البشریت (ـــ ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ش ، کسر ر ، شد ی بفت) امث۔
انسان کامل کی حالت یا کیفیت۔ وہاں محویت ہے فوق البشریت اور اسی لیے ہم ابوہریرہؓ اور انسؓ کی دو حدیثیں پیغمبرؐ صاحب کی فضلیت سے متعلق اس باب میں داخل کر لیے ہیں۔ (۱۹۰۶ء ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۰)۔ اقبال کے عقیدہ کے مطابق انسان ترقی کر کے فوق البشریت تک پہنچ سکتا ہے۔ (۱۹۵۲ء ، تنقید اور عملی تنقید ، ۹۷)۔ [فوق البشر + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــ البیان (ـــ ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ب) صف۔
جس کا اظہار ممکن نہ ہو ، جو اظہار سے باہر ہو ، جو الفاظ میں نہ بتایا جا سکے۔

کیا بیاہ تا حشمت و عزوشان
کہ تفصیل ہے جسکی فوق البیان

(۱۸۰۲ء ، بہار دانش ، مرزا جان طپش ، ۱۸۰)۔ [فوق + رک : ال (۱) + بیان (رک)]۔

ـــ البھڑک (ـــ ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت بھ) صف۔
زرق برق ، بھڑکیلا ، چمک دار۔ ایک غول ماہ رخان سحر نگاہ کا اور آیا ہوتا کہ فوق البھڑک زربفت اور کمخواب کا لباس۔ (۱۸۹۲ء ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۹۳)۔ رکشا والوں کی وردی فوق البھڑک زیبرا کی کھال جیسی تھی۔ (۱۹۶۲ء ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۹)۔ افسوس ہے کہ بہت سے فوق البھڑک لباس پہننے والے حضرات نے ایک پیسہ بھی نہ ڈالا۔ (۱۹۸۵ء ، حیات جوہر ، ۱۹۳)۔ [فوق + رک : ال (۱) + بھڑک (رک)]۔

ـــ الحد (ـــ ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ح) صف۔
حد سے اوپر ، حد سے زیادہ ، انتہا سے زیادہ۔ یہ فوق الحد تاثر بجائے حیات شاعرہ کے منافی ہے۔ (۱۹۱۵ء ، فلسفۂ اجتماع ، ۲۵)۔ [فوق + رک : ال (۱) + حد (رک)]۔

ـــ الدوام (ـــ ضم ق ، غم ا ، ل ، شد د بفت) صف۔
ہمیشگی سے بڑھ کر ، دوام سے پرے۔ حقیقت مطلقہ کی ذات میں فوق المکاں بیہاں اور فوق الدوام ابد کے باہمی نفوذ کا تصور یعنی مکاں و زماں کے جدید تصور کا خیال دلاتا ہے۔ (۱۹۷۷ء ، اقبال کی صحبت میں ، ۱۳۳)۔ [فوق + رک : ال (۱) + دوام (رک)]۔

ـــ الذکر (ـــ ضم ق ، غم ا ، ل ، شد ذ بکس ، سک ک) صف۔
جس کا اوپر بیان ہوا ہو۔ اس مسجد میں بھی مثل مساجد فوق الذکر کے محرابیں نیچے کو کسی قدر کھچی ہوئی ہیں۔ (۱۸۹۷ء ، تمدن عرب ، ۲۲۳)۔ [فوق + رک : ال (۱) + ذکر (رک)]۔

ـــ السما (ـــ ضم ق ، غم ا ، ل ، شد س بفت) صف۔
آسمان کے اوپر ، انتہائی بلند مقام ، اوج کمال۔

آخر کہاں سے آئے ہیں ہم جائیں گے کہاں
فوق السما غلط ہے یہ تحت الثریٰ غلط

(۱۸۸۶ء ، دیوان مہر ، ۲۰)۔ جہاں تک دولت اور ذاتی قابلیت کے احاطہ میں تھا جرمنوں نے قومی عظمت کے فوق السما کو جا لیا ہے۔ (۱۹۰۱ء ، باقیات بجنوری ، ۱۷۷)۔

ہم کو یہ گو بھرے ہیں اور جابجا رہے ہیں
تحت الثریٰ نیچے ہیں فوق السما بیچے ہیں

(۱۹۳۷ء ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۳۳)۔ [فوق + رک : ال (۱) + سما (رک)]۔

ـــ السماوات (ـــ ضم ق ، غم ا ، ل ، شد س بفت) صف۔
رک : فوق السما۔ شب معراج میں کلام ہوا اور پر ظاہر ہے کہ وحی فوق السماوات اسی قبیل سے ہے۔ (۱۸۳۵ء ، احوال الانبیا ، ۲ : ۳۵)۔ [فوق + رک : ال (۱) + سماوات (سما (رک) کی جمع)]۔

ـــ الشعور (ـــ ضم ق ، غم ا ، ل ، شد ش بضم ، و مع) صف۔
جس کے اندر آگہی بہت بڑھی ہوئی ہو ، بلند آگہی والا ، واقفیت سے بھرپور۔ انگریزی میں اور اردو میں فوق الشعور کی اصطلاح وضع کی گئی ہے۔ (۱۹۸۰ء ، افکار و اذکار ، ۸۷)۔ [فوق + رک : ال (۱) + شعور (رک)]۔

ـــ الطاقت (ـــ ضم ق ، غم ا ، ل ، شد ط ، فت ق) صف۔
قوت سے بڑھ کر ، توانائی سے زیادہ۔ ان سے فوق الطاقت کام لے سکتا۔ (۱۸۹۰ء ، تکلفوں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۹۸)۔ [فوق + رک : ال (۱) + طاقت (رک)]۔

ـــ العادت/ العادۃ (ـــ ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت د) صف ، ا م ف۔
حد سے زیادہ ، بساط سے باہر ، حیران کن ، معمول سے بڑھ کر۔ بے شمار فوق العادت مخلوق کے مثل اپنی خوف دلانے والی آوازوں سے جیخ اٹھی ہیں۔ (۱۸۹۶ء ، فلورا فلورنڈا ، ۱۰۰)۔ تعلیم کی بنیاد ڈالی اور اس کی ترقی میں فوق العادۃ کوشش کی۔

(۱۹۰۹ء ، حالی ، مقالات ، ۲ : ۵۷)۔ آپ ایسے واقعات کو فوق العادت کہہ سکتے ہیں۔ (۱۹۸۳ء ، ارمغان مجنوں ، ۲ : ۳۱۸)۔ [فوق + رک : ال (۱) + عادت / عادۃ (رک)]۔

ـــ العُقدہ (ـــ ضم ق ، غم ا ، سک ل ، ضم ع ، سک ق ، فت د) صف۔
(ذبیحے کی) گرہ کے اوپر۔ جائز نہیں ہے ذبح فوق العقدہ یعنی اوپر گرہ کے۔ (۱۸۶۷ء ، نورالہدایہ ، ۴ : ۵۳)۔ [فوق + رک : ال (۱) + عقدہ (رک)]۔

ـــ الفِطرت / الفِطرۃ (ـــ ضم ق ، غم ا ، سک ل ، کسر ف ، سک ط ، فت ر) صف۔
فطرت سے بڑھ کر ، قدرت سے سوا۔ علامہ موصوف کی ذہانت ، قوت حافظہ ، تبحر علمی اور وسعت نظر حقیقت میں فوق الفطرۃ تھی۔ (۱۹۰۲ء ، علم الکلام ، ۱ : ۱۰۳)۔ فوق الفطرت عنصر غالب ہو گیا۔ (۱۹۶۰ء ، نئی تنقید ، ۳۲۰)۔ [فوق + رک : ال (۱) + فطرت / فطرۃ (رک)]۔

ـــ الفِطری (ـــ ضم ق ، غم ا ، سک ل ، کسر ف ، سک ط) صف۔
رک : **فوق الفطرت**۔ اس بچے کی پیش بینی اور حیرت انگیز ذکاوت کے متعلق حسب معمول فوق الفطری روایات مشہور ہیں۔ (۱۹۶۳ء ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۳۰۲)۔ [فوق + رک : ال (۱) + فطری (رک)]۔

ـــ الکرامت (ـــ ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ک ، م) صف۔
بزرگی سے بڑھ کر ، عظمت ، بڑائی۔

کتا بنک فوق الکرامت سوا
کہ اس عقل سوں ہم بچھانے خدا

(۱۶۵۷ء ، گلشن عشق ، ۴۳)۔ [فوق + رک : ال (۱) + کرامت (رک)]۔

ـــ الکُل (ـــ ضم ق ، غم ا ، سک ل ، ضم ک) صف۔
سب سے اوپر ، تمام سے اوپر ، سب سے بالاتر۔ وطن کی اس فوق الکل اہمیت کو تسلیم کر لینے کے بعد صاف صاف اقرار کر لینا چاہیے۔ (۱۹۴۷ء ، مسائل اقبال ، ۴۴۳)۔ [فوق + رک : ال (۱) + کل (رک)]۔

ـــ النِّقاط (ـــ ضم ق ، غم ا ، ل ، شد ن بکسر) امث۔
(بدیع) ایک صنعت لفظی جس میں یہ التزام ہوتا ہے کہ جتنے حروف نقطہ دار استعمال کیے جائیں ان سب کے نقطے اوپر ہوں اور کوئی ایسا حرف استعمال نہ کیا جائے جس کے نقطے نیچے ہوں۔ کوئی صنعت فوق النقاط میں یعنی سب حروف کے نقاط اوپر تھے۔ (۱۹۴۰ء ، جزیرۂ سخنوراں ، ۴۹)۔ اس صنعت کو فوق النقاط بھی کہتے ہیں۔ (۱۹۸۵ء ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۹)۔ [فوق + رک : ال (۱) + نقاط (رک)]۔

ـــ اَنا کسر صف (ـــ فت ا) امذ۔
(نفسیات) فرائڈ کی دریافت کے مطابق ایک آدمی کی شخصیت تین طریقوں سے کام کرتی ہے ان طریقوں میں سے ایک۔ شخصیت کے اہم اجزا انا اور فوق انا میں ایک ایسا امتزاج اور توازن پیدا کیا جائے کہ ان کی کارفرمائی مریض کو معروف خطوط پر چلنے میں مدد دے۔ (۱۹۶۹ء ، طبی سماجی بہبود ، ۷۵)۔ [فوق + انا (رک)]۔

ـــ تَجرُبی کسر صف (ـــ فت ت ، سک ج ، کسر ر) صف۔
(فلسفہ) ماورائے ادراک۔ لیکن خلقی و طبعی ہونے ہوتے بھی تصور فوق تجربی ہے۔ (۱۹۵۶ء ، معارف فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۸۱)۔ [فوق + تجربی (رک)]۔

ـــ دینا محاورہ۔
تفوق دینا ، فوقیت دینا ، ترجیح دینا۔

ہم سے پوست فوق نہ دیجیے شراب پر
زردشت لا کے وصف کریے آفتاب کے

(۱۸۵۳ء ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۷)۔ بادشاہ باغ میں اس وقت شہر کی اکثر رنڈیاں جمع تھیں ... خلیفہ جی ہر ایک سے اس کو فوق دیتے ہیں۔ (۱۹۰۰ء ، ذات شریف ، ۳۹)۔

نہ اپنے مہر سے فوق دیں ادنیٰ کو اعلیٰ پر
ہر اک ذرہ چھپا دے اُلّھ کے خورشید درخشاں کو

(۱۹۳۵ء ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۸۹)۔

ـــ رَکھنا محاورہ۔
(پر کے ساتھ) ترجیح رکھنا ، شرف رکھنا۔ عیسائی رعایا پر فوق رکھنا اس امر کی توجیہہ کرتا ہے کہ کس طرح اسلام نے حبش کے ملک میں ترقی کی۔ (۱۸۹۸ء ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۱۳۴)۔

رنگ و بو میں فوق رکھتے ہیں وہ عارض پھول پر
کیوں نہ ماریں حسن گل پر یار کے رخسار آنکھ

(۱۸۳۲ء ، دیوان رند ، ۱ : ۴۲)۔ آدمی اگر حیوان پر فوق رکھتا ہے تو وہ تعلیم ہی کی بدولت ہے۔ (۱۹۰۹ء ، مخزن ، لاہور ، اکتوبر ، ۲۷)۔

یہ وہ شب ہے شب مہتاب پر جو فوق رکھتی ہے
یہ وہ شب ہے تمنا جس کی چشم شوق رکھتی ہے

(۱۹۲۷ء ، مطلع انوار ، ۱۱۴)۔

ـــ لَوح کسر اضا (ـــ و لین) امث۔
چوڑی اور چپٹی تختی ہے جو پشت پر واقع ہوتی ہے اور فوق لوح کہلاتی ہے (ابتدائی حیوانیات ، ۸۳)۔ [فوق + لوح (رک)]۔

ـــ لے جانا محاورہ۔
(پر کے ساتھ) سبقت لے جانا ، بڑھ جانا ، برتر ہونا۔

جام اپنا ہے لبالب جام خالی اس کے پاس
میکدے میں لے گئے ہیں فوق ہم جمشید پر

(۱۸۳۱ء ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۳)۔ واہ ری کنبیر براروں مردوں پر فوق لے گئی۔ (۱۸۸۳ء ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۵۵)۔ لوہے کے آلات و اسلحہ سب پر فوق لے گئے۔ (۱۹۰۹ء ، تاریخ تمدن ، ۳۵)۔

ـــ ہونا محاورہ۔
بلندی ہونا ، برتری ہونا۔

گو طبیعت نہیں اشعار پہ مائل لیکن
فوق ہے بادہ کشی میں مجھے ہشیاروں پر

(۱۸۶۱ء ، کلیات اختر ، ۳۴۹)۔

امتثال امر کو یاس ادب پر فوق ہے
یہ خیال آیا تو فوراً یوں ہوا صرف مقال
(۱۹۱۶ ، نقوش مانی ، ۳۶).

فَوقانی (ولین) صف.

فوق (رک) سے منسوب ، اوپر کا ، بالائی ، اوپری ، اوپر والا. ایک حصّہ اس کا تحتانی ہوگا اور ایک فوقانی. (۱۸۰۲ ، رسالہ کائنات جو ، ۴۷). جس حرف پر نقطہ ہو اسے منقوط ... اور نقطے اوپر ہوں تو فوقانی اور نیچے ہوں تو تحتانی کہتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳). فلک اطلسؔ کا تمام آسمانی ہے اس لیے کہ یہ آپ فوقانی و تحتانی کے درمیان حد فاصل ہے. (۱۹۲۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۸۹). قدرتی سال کی تقویم کا دارومدار ... بعض اوقات فوقانی اوج دیا جاتا ہے. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۶). [فوق + انی ، لاحقۂ صفت].

فَوقانِیَہ (و لین ، کسر ن ، فت ی) صف.

۱. **فوقانی (رک) کی تانیث**. عمل زراعت میں رطوبت پانی کی کافی نہ تھی بس رطوبت فوقانیہ کی احتیاج پڑی. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۵). ۲. **(تعلیم) ثانوی جس میں نویں دسویں جماعتیں شامل ہوتی ہیں**. صدر مدرس فارسی مدرسۂ فوقانیہ سرکاری. (۱۸۵۹ ، جنتری تاریخ ، ۳). سرکاری مدارس میں ۲۶۸ طلبہ نے فوقانیہ کے نصاب کی تکمیل کی. (۱۹۳۳ ، مقالات گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۹). یونیورسٹی نے دو صاحبوں کا تقرر کر دیا مگر ان کی خدمات جو طبقۂ فوقانیہ میں خالی ہوئیں ان کا تقرر اب تک سررشتۂ تعلیمات سے نہیں ہوا. (۱۹۶۱ ، عبدالحق ، خطوط ، ۱۵۱). ۳. **(علم بدیع) رک : فوق النقاط**. فوقانیہ علم بدیع کی اصطلاح ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۹). [فوقانی + ہ ، لاحقۂ تانیث].

فَوقِیَت (و لین ، کسر ق ، فت ی) امث.

۱. **ترجیح ، برتری ، بلندی ، افضلیت**. ہم کو بقول رسولؐ کے تم پر افضلیت ہے تم کو فوقیت نہیں. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۵۹۲). زبان میں فوقیت ثابت کرنے کے لیے ضروری تھا کہ اپنی اور دلی کی زبان میں کوئی امر مابہ الامتیاز پیدا کرتے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۰۹). جن کی مساعی جمیلہ نے اس پرآشوب زمانے میں زبان اردو کو عروج و فوقیت بخشی ہے. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۵). آدمی بھی نقالی میں کچھ کم نہیں ہوتے لیکن وہ بندروں کی نقالی کو فوقیت دیتے ہیں. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۵۵). ۲. **مذہب ، دھرم ، مسلک**. لیجک (سنکار) فوقیت (دھرم) غیر فوقیت (ادھرم) سوتر کے ایک حصّے میں شمار "بوہ" (کلت) سے شروع اور ہر تین پر ختم ہوتا ہے. (۱۹۶۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۹). [فوق (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

---چاہنا محاورہ.

برائی چاہنا ، ترجیح چاہنا ، شرف چاہنا (فرہنگ آصفیہ).

---حاصل ہونا محاورہ.

برائی ملنا ، فائق ہونا ، ممتاز ہونا. ایک دوسرے کے عقیدے اور مسلک پر غلبہ اور فوقیت حاصل ہو. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۴۲). تجارتی جہازرانی میں برطانوی بندرگاہیں کافی اہمیت رکھتی ہیں جب کہ نیوزی لینڈ کو یہ فوقیت حاصل نہیں. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۲۰۹). اس معاملے میں عورت کو مرد پر فوقیت حاصل ہے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۹۸).

---دینا محاورہ.

ترجیح دینا ، بہتر سمجھنا ، افضلیت دینا. علمائے ان کو حدیث دانی میں امام صاحب کے تمام تلامذہ پر فوقیت دیتے ہیں. (۱۹۱۷ ، حیات مالک ، ۹۵). اخبار کے صفحے پر بہت زیادہ تصویریں نہیں ہونی چاہئیں لیکن بڑے سائز کی تصویر کو فوقیت دینی چاہیے. (۱۹۶۹ ، فن ادارت ، ۲۱۷).

---رکھنا محاورہ.

برتری رکھنا ، بہتر ہونا ، خوب تر ہونا. جواب دینے میں سبقت نہ کرے ... جبکہ یہ یہاں تک کہ اور اشخاص جواب دیں اور ان کی باتوں کا عیب و ہنر معلوم ہو ، پھر اگر ان پر کچھ فوقیت رکھتا ہو ، عرض کرے ... ادب کے ساتھ. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۳۳۱). بادشاہ کی تعظیم ، خدائی کی تعظیم تھی جس طرح وہ رتبہ اور حکومت میں سب پر فوقیت رکھتا ہے اسی طرح نیک اپنی اور نیکوکاری میں بھی سب سے افضل ہوتا ہے. (۱۸۷۲ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۱۳). یہ اپنے نادر و بلند اور پرشکوہ مضامین کی وجہ سے تمام اصناف سخن میں فوقیت رکھتی ہے. (۱۹۸۳ ، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں ، ۳۳).

---لے جانا محاورہ.

سبقت لے جانا ، بڑھ جانا ، بہتر ہونا.

فوقیت لے گیا ہوں بلبل سوں
گرچہ منصب میں دوپراوی ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۶۵). وہ ایسا خدا سے ڈرتا تھی فرشتے پر بھی فوقیت لے جاتا. (۱۸۵۵ ، گلستان ، ۲۰۶).

فَوقِیَہ (و لین ، کسر ق ، فت ی) صف.

بلند ، مرکزی. اس کے لیے عدلیہ فوقیہ کی نگرانی میں رائے شماری کرائی جائے گی. (۱۹۷۴ ، آسان اسلامی آئین ، ۸۳). [فوق (رک) + یہ ، لاحقۂ صفت].

فوک (و مج) صف.

لوک ، عوامی (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق). [انگ : Folk].

---ڈانس (---فتہ) امذ.

لوک رقص ، عوامی رقص. ان کا ٹیلی ویژن پروگرام تعلیمی اور ثقافتی ضروریات کو مدنظر رکھ کر تشکیل کیا جاتا ہے فوک ڈانس اور موسیقی کو اول درجہ حاصل ہے. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۸۰). [انگ : Folk Dance].

---کہانی (---فت کہ) امث.

**عوامی قصّہ ، روایتی کہانی ، عوام میں مقبول کہانی ، وہ کہانی جس کا کوئی شعوری سنجیدہ مقصد نہ ہو بلکہ یہ محض تفریحی مقاصد کو

پورا کرتی ہے. بعض نقّادوں نے فوک کہانی کو ناول اور افسانے کا پیشرو قرار دیا ہے. (۱۹۸۵ء ، کشّاف تنقیدی اصطلاحات ، ۸۱). [فوک + کہانی (رک)].

ـــــ لور (ـــــ و مج) امذ.
متداول روایات یا عقائد جو عوام کے دلوں میں راسخ ہوں. پشتو ادب کو عالمی ادب کی طرح دو اصناف میں تقسیم کیا جاتا ہے وہ ادب جو فوک لور کہلاتا اور وہ ادب جو کلاسیک کے نام سے یاد کیا جاتا ہے. (۱۹۸٦ء ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۱۳۱). [انگ: Folk Lore].

فوکَس (و مج ، فت ک) امذ.
نقطۂ ماسکہ جس پر اگر وہ چیز جس کی تصویر لینی ہے ٹھیک آ جائے تو تصویر صاف اور درست آئے گی.

دوربیں ہوتی ہیں بعض آنکھیں تو نزدیک بیں بعض
اور سبب فوکس کا بس بنتا ہے آگے پیچھے

(۱۹۰٦ء ، سائنس اور فلسفہ ، ۱۳۲). دوربین کو آنکھوں پر فوکس کرنے کے بعد ظلِ سبحانی کو سنہری روپہلی کرنیں تو زمین پر بکھری نظر آئیں. (۱۹۸۷ء ، روز کا قصہ ، ۳۷). [انگ: Focus].

ـــــ کَرْنا محاورہ.
صحیح فاصلے پر تصویر کشی کا شیشہ لگانا ، تصویر کشی کے شیشے کے ماسکے کو درست کرنا حسب ضرورت ٹکڑے کے سرے پر کھڑے ہوئے ایک خط پر فوکس کی جا سکتی ہے (۱۹٦۵ء ، مادے کے خواص ، ۳٦٦).

فوکَل (و مج ، فت ک) صف.
فوکس سے منسوب ، ماسکی. فوکل لاطینی فوکس سے ماخوذ صفت ہے. (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳٦). [انگ: Focal].

فوگَٹ (و مج ، فت گ) امذ ہے فوکٹ.
وہ چیز جو بے محنت ملے ، مفت. گالیاں یک ہے ہیں اور فوگٹ یعنی مفت کی روٹیاں توڑ رہے ہیں. (۱۹۵۵ء ، سعادت حسن منٹو ، نمرود کی خدائی ، ۱۳۳). [پھوکٹ (رک) کا بگاڑ].

فَول (و لین) امذ.
ناجائز (کھیل کے قواعد کے خلاف) کوئی چیز جو غلط اور ناجائز ہو ، فاوْل. فول (Foul) کھیل کے قواعد کی خلاف ورزی کے مفہوم میں اردو بول چال میں رائج ہے. (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۷). [انگ: Foul].

فُول (۱) (و مع) امذ.
ارہر کی قسم کی ایک دال جو عرب میں بہت مستعمل ہے ، سیم یا سیم کا بیج ، لوبیا. ہریسہ اور فول یعنی لوبیے کا سالن ، ہریسہ اور فول رات بھر تندور میں پکے تھے اور صبح ہی ملازم لے کر آیا تھا. (۱۹۸٦ء ، بیان الحج ، ۸۲). [ع].

فُول (۲) (و مع) امذ.
بے وقوف ، احمق ، سادہ لوح. صاحب بہادر متحیّر ہوکر بولے کہ فول ہیں عمر بھی کہیں گھٹ سکتی ہے. (۱۹۲۵ء ، لطائف عجیبہ ، ۲۰). [انگ: Fool].

فَولاد (و لین) امذ.
۱. **ایک قسم کا سخت جوہردار لوہا جو تلوار ، بندوق وغیرہ بنانے کے کام آتا ہے اسپات فولاد ، پکّا لوہا ، اعلیٰ درجہ کا لوہا.**

عقل اچھا وقت اوپر خدا کا کچھ کرم ہوتا
اگر فولاد ہے تو بی ضرورت کوں نرم ہوتا

(۱٦۳۵ء ، سب رس ، ۲۰۷).

دکھتا ہے گرچہ آئینہ فولاد کا جگر
تیری نگہ کے سامنے لاچار ہو گئے

(۱۷۳۹ء ، کلیات سراج ، ۱۹۵).

دیکھ تاثیر تعین کیا ہی ہے آپس میں جنگ
تیغ و چار آئینہ دونوں گویں اک فولاد سے

(۱۸۱٦ء ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۹).

آو سوزاں مری فولاد کو کر دیتی ہے موم
کہہ دو حدّاد سے پہنائے نہ زنجیر عبث

(۱۸۷۰ء ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۱۰).

تجھ میں آواز ہے فولاد شکن تیروں کی
سنسناہٹ ہے لچکتی ہوئی شمشیروں کی

(۱۹۳۳ء ، سیف و سبو ، ۳۸). ہاں یقیناً اس کے بھیا پر بہت کچھ بیتی ہے ، اسے یاد نہیں پڑتا کہ سات سال کی عمر سے آج تک اس نے بھائی کی آنکھوں میں آنسو دیکھے ہوں ... وہ تو فولاد تھا فولاد. (۱۹۷۰ء ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۲۲۹).
۲. **(استعارۃً) بہت سخت ، کڑا ، ٹھوس ، سخت اور مضبوط چیز.** عضو کی کمزوری دفع کر کے رگ پٹھوں کو فولاد بنا دیتا ہے. (۱۹۳۷ء ، سلک الدرر ، ۱۸٦). موسیٰ پہلوان کے بازو اتنے ٹھوس اور سخت تھے کہ معلوم ہوتا تھا فولاد ہیں. (۱۹۷۲ء ، مہذب اللغات ، ۸ : ٦۷۰). ۳. **(مجازاً) ہتھیار ، سلاح جنگ.**

حربوں سے سب بسان تہمتن لدا ہوا
فولاد پشت پر تھا کئی من لدا ہوا

(۱۸۷۵ء ، میر مونس (مہذب اللغات)). [ف].

ـــــ بَدَن (ـــــ فت ب ، د) امذ.
(کنایۃً) بہت پختہ ، نہایت مضبوط ، جس کا جسم لوہے کی طرح سخت ہو. جب پہلے وہ صندوق لائے انھوں نے وا کر کے تین ہزار پتلا ان میں سے روئیں تن اور فولاد بدن نکالا. (۱۸۸۸ء ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۵۹). [فولاد + بدن (رک)].

ـــــ پوش (ـــــ و مج) امذ.
سلاح جنگ سے آراستہ ، ہتھیار لگائے ہوئے

جرّار سرکے جاتے تھے سب بے لڑے ہوئے
فولاد پوش کانپ رہے تھے کھڑے ہوئے

(۱۸۷۴ء ، انیس (مہذب اللغات)). [فولاد + ف : پوش ، پوشیدن اوڑھنا ، پہننا].

ـــــ ساز امذ.
اسپات بنانے والا ، لوہے کا سامان تیار کرنے والا. اسی طرح

فولاد ساز ... لوہے کو مزید مختلف شکلوں میں تبدیل کر دیتا ہے. (۱۹٦۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۱۱۰). [فولاد + ف : ساز ، ساختن = بنانا].

---سازی امث.
فولاد بنانا ، فولاد تیار کرنا. بھارت میں فولاد سازی کے روشن امکانات ہیں. (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۳٦۲). [فولاد ساز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---شِکَن (---کس ش ، فت ک) امذ.
لوہے کو توڑنے والا ؛ سخت کوش. میں نے فرہاد کوہ کن کے مقابلے میں عمران انجنن کو فولاد شکن سمجھا. (۱۹۰۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۵۰). [فولاد + ف : شکن ، شکستن = توڑنا ، ٹکڑے کرنا].

---کا دِل امذ.
نہایت سخت دل ، پتھر کا دل ؛ سنگ دل ، ظالم. مرد کو موم کا دل عورتاں کو فولاد کا دل. (۱٦۳۵ ، سب رس ، ۲۰۵).

فراق یار میں جب عشق نے مجھ کو ٹٹولا ہے
جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر دیکھا
(۱۸۳٦ ، آتش ، ک ، ۵٦).

---گُداختَہ (---ضم گ ، سک خ ، فت ت) امذ.
پگھلا ہوا لوہا. سوزن فولاد گداختہ کے بھی امتحان ہوئے تھے. (۱۸۳۸ ، رسالہ مقناطیسی ، ۱۰۱). [فولاد + ف : گداختہ ، گداختن = پگھلنا].

---گُوں (---و مع) صف.
فولاد کے رنگ کا ، لوہے جیسا.

ان کے فولاد گوں پنجوں میں جو پیمانے ہیں
خون عفت سے ہیں تک سر لبریز
(۱۹۳۱ ، صبح بہار ، ۵۷). [فولاد + گوں ، لاحقۂ صفت].

---نِگار (---کس ن) امذ.
لوہے کا نشان انداز ، لوہے کا خط کش. فولاد نگار لے کر دستے کے رخ میں ان سوراخوں کا نشان ڈالو جن کو برمانا ہے. (۱۹۳۸ ، انجینیری کارخانے کے چالیس عملی سبق (ترجمہ) ، ٦۳). [فولاد + ف : نگار ، نگاشتن ، لکھنا].

فَولادی (و لین). (الف) صف.
فولاد (رک) سے منسوب ، فولاد کا بنا ہوا ، فولاد کا ، فولاد والا (مجازاً) بہت سخت ، بہت مضبوط.

زور سیتی نہ ٹوٹے صاحب جوہر قطعاً
تبھی دیتی ہے وہ تروار جو ہو فولادی
(۱۷۰۷ ، دیوان آبرو ، ۷۹). اس کو ایک جوڑے حلقۂ فولادی کے دو سوراخوں میں ڈال کر اس حلقے کو زور سے پھرانے لگا. (۱۹۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۳۸). کنیزیں حکم سنتے ہی سلفچی آفتابہ عطر کی شیشیاں اور ایک فولادی آئینہ لے کر آئیں (۱۹۳۳ ، نائٹس (ترجمہ) ، ٦۷). عموماً فولادی چادروں پر آتشی مٹی یا حاجبی اینٹیں جڑ دی جاتی ہیں. (۱۹۳۹ ، فولاد سازی ، ۹۵). (ب) امث. بلم کی چھڑ ، بھالے کی لکڑی ، نیزے کا بانس (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [فولاد + ی ، لاحقۂ نسبت].

فولڈَر (و مع ، سک ل ، فت ڈ) امذ.
بستہ یا دفتی جس میں کاغذات رکھ کر باندھ دیتے ہیں ، تہہ بہ تہہ کاغذ لگانے کا بستہ. مسز لیقؔ کبیر کے وکیل نے اس فولڈر کی سبز پھوان لی جس کے اندر مولانا کا مسودہ رکھا تھا. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۸ نومبر ، ۱۷). [انگ : Folder].

فولڈِنگ (و مع ، سک ل ، کس ڈ ، غنہ) صف.
تہہ کرنے کا عمل ، تہہ کرنا ، جو تہہ کیا جا سکے. رتن کا چھپر کھٹ فولڈنگ تھا. (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۲۷۳). [انگ : folding].

فُولس کیپ (و مع ، سک ل ، ی مع) امذ.
مستطیل لکھنے یا چھاپنے کا کاغذ جس کا طول و عرض ۱۵-۱۷ × ۱۲ - ½۱۳ انچ ہوتا ہے. فولس کیپ لکھنے یا چھاپنے کے مستطیل کاغذ کے لئے مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۸۵). [انگ : Fool's Cap].

فولَنج (و مع ، فت ل ، غنہ) امذ.
پودینہ (کلید عطاری). [ع].

فولِیو (و مع ، سک ل ، و مع) امذ.
کسی چیز کے اندر کا غلاف یا خول ، کسی چیز کا اندرونی تھیلا ، دو پرتوں کا جوڑا ہوا کاغذ ، چھپی ہوئی کتاب کے صفحات کے نمبر ، بڑی سے بڑی تقطیع کی جلد یا کتاب (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ انگلش اردو ڈکشنری ، مولوی عبدالحق). [انگ : Folio].

فُوم (و مع) امذ.
لہسن.

عجب کس تھا جو منّ و سلویٰ کے عوض
تھا مشتاق قثاء و فوم و عدس کا
(۱۹۰۲ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۰۹). [ع].

فوم (و مع) امذ.
جھاگ ؛ مصنوعی اسفنج جو صوفوں ، گدوں اور گاڑی کی نشستوں وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے. اپنی پسند کے اسپرنگوں پر اس آرام سے بیٹھنا جیسے فوم کا گدا. (۱۹۷۰ ، ذکر یار چلے ، ۲۰۸). ڈرائنگ روم کا صوفہ اٹھا دیا گیا اور اس میں فوم کے کشن ڈال دیے گئے. (۱۹۸۸ ، غالب ، ۲۱۸). [انگ : Foam].

فومی (و مع) صف.
فوم (رک) سے متعلق و منسوب ، فوم کا ، فوم کا بنا ہوا. وہی امیرانہ لوازم اونی قالین ، ریشمی صوفے ، فومی بستر ، نیلی وڑی. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۸۲). [فوم + ی ، لاحقۂ نسبت].

فُوں (و مع) امث.
۱. **سانپ کی پھنکار ، فوں کی آواز**

باڑے کبھو دابل کو جب حد سے بروں

سانپ کالا وہاں سے نکلا کر کے فوں

(۱۸۱۰ء ، ایجاد رنگیں ، ۲۰)۔ بیل نے دو مرتبہ فوں فوں کر کے اس کی اس حرکت پر اپنا تعجب ظاہر کیا۔ (۱۹۳۶ء ، باسی پھول ، ۱۵۸)۔ ۲. رک : اکڑ کے ساتھ مستعمل ہے جیسے : اکڑفوں۔ [حکایت الصوت]۔

ـــ فاں امث۔
رک : اکڑفوں۔ فوں فاں کرنے کے بعد اگر آخر میں انگریزی گورنمنٹ اس کے قدموں سے جا لگی تو اسے کسی قدر معذور سمجھا جا سکتا ہے۔ (۱۸۹۳ء ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۲۰۲)۔ میں سمجھتا ہوں کہ تمہارے چھوڑ دینے کا بہت قلق ہے ان کی فوں فاں ختم ہو گئی۔ (۱۹۴۰ء ، خطباتِ قائدِ اعظم ، ۲۰۶)۔ وہ باہر سے سخت گیر ، اندر سے بہت ریشم تھے ساری فوں فاں صرف اوپر اوپر تھی اندر کراہتے رہتے تھے۔ (۱۹۸۶ء ، ن ۔ م ۔ راشد : ایک مطالعہ ، ۲۵)۔ [فوں + فاں (تابع)]۔

ـــ فُوں (ـــ و مج) امث۔
فوں فوں کی آواز۔

فوں فوں کرے ناکے کہ فنگی

اور غافل پتا بھی ہے تفنگی

(۱۸۳۱ء ، من موہن ، ۳۰ (الف))۔ زمین پر اگلے پیر زور زور سے مار کر گھانس اور گرد اڑاتے ہیں ، نتھوں سے فوں فوں اور حلق سے غوں غوں کی آواز نکالتے ہیں۔ (۱۹۳۲ء ، نواب قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۲۳۲)۔ [فوں (حکایت الصوت) + فوں (رک)]۔

ـــ فُوں کَرْنا ف م ، محاورہ۔
ناک سے فوں فوں کی آواز نکالنا۔ بھینسیں کچھ نہ کر سکتی ہیں ... گردنیں جھکا کر فوں فوں کرنا شروع کیا۔ (۱۹۳۲ء ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۳۷۰)۔

فون (و مج) امذ۔
رک : ٹیلیفون ، فون کرنے کا آلہ۔

فون پر اے شبِ وصلت میں بلانے والے

کتنی قریب تری دور کی آواز سی ہے

(۱۸۹۹ء ، دیوانجی ، ۱ : ۳۲)۔ نوکر نے کہا فون پر آپ کو کوئی بلا رہا ہے۔ (۱۹۳۲ء ، گرمیں ، ۲۱۶)۔ فون خاموش ہے اور گیٹ کی گھنٹی بے صوت جیسے اس شہر میں رہتا ہی نہیں تھا کوئی۔ (۱۹۷۳ء ، کوہ ندا ، ۹۸)۔ ف : سننا ، لگنا ، لگوانا۔
[انگ : Phone]۔

ـــ کَرْنا ف م۔
کوئی بات ٹیلی فون کے ذریعے کرنا ، ٹیلی فون پر بات کرنا ، ٹیلی فون سے بات کرنا۔ ہم ٹونٹی کھولتے ہیں اور پانی آ جاتا ہے ، اگر نہیں آتا تو ہم فوراً ناراض ہو کر نل لگانے والے کو فون کرتے ہیں جس کے بعد پانی آنا شروع کر دیتا ہے۔ (۱۹۳۳ء ، آدمی اور مشین ، ۱۰۶)۔ رحمن سنز کو فون کرنا کہ بیگم صاحبہ کو لپ اسٹک پسند نہیں ہے۔ (۱۹۸۰ء ، بزم آرائیاں ، ۱۳۹)۔

ـــ نَمْبَر (ـــ فت ن ، سک م ، فت ب) امذ۔
ٹیلیفون کا وہ نمبر جو محکمۂ ٹیلیفون سے ٹیلی فون رکھنے والے کو دیا جاتا ہے۔ تمہارا قیام کہاں ہے وہاں کا فون نمبر دے سکتے ہو۔ (۱۹۸۷ء ، فنون ، لاہور ، نومبر ، دسمبر ، ۳۰۳)۔ [فون + نمبر (رک)]۔

فَوَنْٹین پن / پَین (و لین ، سک ن ، ی مج ، سک ن ، کس پ مج یا ی لین) امذ۔
ایسا قلم جس کے اندر روشنائی بھری جاتی ہے۔ مجھ پر اس فونٹن پن کا شکریہ قرض ہے جس نے اتنے سارے مضمون لکھ مارے۔ (۱۹۴۷ء ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۲۰۶)۔ کبھی پنسل یا فونٹین پن سے نہیں بلکہ برو کے قلم سے لکھتے تھے جسے یورپ میں ترکی کا قلم کہتے ہیں۔ (۱۹۷۱ء ، ذکر یار چلے ، ۳۱۲)۔ [انگ : Fountain Pen]۔

فَوَنْڈری (و لین ، سک ن ، فت ڈ) امذ۔
وہ کارخانہ جس میں دھاتوں کو گلا کر اشیا ڈھالی جاتی ہیں ، صفار خانہ۔ ان تبدیلیوں کی وجہ سے جو فولاد بنتے ہیں ان کو مندرجہ ذیل ناموں سے منسوب کیا جاتا ہے جو حقیقت میں فونڈری کی اپنی زبان ہے۔ (۱۹۷۳ء ، فولاد سازی ، ۳۰)۔ [انگ : Foundry]

فَوَنْڈیشَن (و لین ، سک ن ، ی مج ، فت ش) امذ۔
بنیاد ، نیو۔ درحقیقت وہی واقعہ اس کالج کے فونڈیشن کا پہلا پتھر ہے۔ (۱۸۹۸ء ، سرسید ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۳۹۹)۔
[انگ : Foundation]۔

ـــ اِسْٹون (ـــ کس ا ، سک س ، و مج) امذ۔
سنگِ بنیاد (خصوصاً جسے بہت تکلفات کے ساتھ نصب کیا گیا ہو)۔ اسکول ... کا فونڈیشن اسٹون میرے دوست مرحوم راجہ سر دیو نرائن سنگھ بہادر ... سے رکھوایا گیا۔ (۱۸۹۸ء ، سرسید ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۴۰۱)۔
[انگ : Foundation Stone]۔

فونو (و مج) امذ۔
فون سے منسوب یا متعلق ، فونیائی ، ٹیلی ، فونو گراف۔

کل کی صدا نہ خوبیٔ فطرت نہ لطف دید

بہتر یہی ہے خواہشِ فونو نہ کیجئے

(۱۹۲۱ء ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۱)۔ [فونو گراف کی تخفیف]۔

ـــ گِراف (ـــ کس گ) امذ۔
رک : گراموفون۔ فی الحقیقت ان کے کلام میں اور فونوگراف کی آواز میں کچھ فرق نہیں ہوتا۔ (۱۸۹۳ء ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۷۶)۔ قہوہ خانوں میں ایک بڑا فونوگراف رکھا رہتا ہے۔ (۱۹۱۲ء ، روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۱۴۴)۔ جہاز کے فونوگراف پر اپنے چند ریکارڈ بجا کر سنے۔ (۱۹۸۸ء ، نشیب ، ۹۹)۔ [انگ : Phonograph]۔

فونیٹِکْس (و مج ، ی مج ، کس ٹ ، سک ک) امذ۔
علم الاصوات ، صوتیات ، صحیح مخارج سے حروف کی ادائیگی کا تعلق قرات کے فن سے ہے جسے انگریزی میں فونیٹکس کہتے ہیں۔ (۱۹۶۱ء ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۰)۔ [انگ : Phonetics]۔

فونیٹک سیمبل (و مج، ی مج، کس ٹ، س، سک م، فت ب) امذ.
صوتیاتی علامت. فونیٹک سمبلز (صوتیاتی علامات) بھی صرف مفروضات کی حیثیت رکھتے ہیں۔ (۱۹۶۷، نکتۂ راز، ۵۶)۔
[انگ : Phonetic Symbol]۔

فه (فت مج ف) امذ.
یونانی حرف (ق) کا اردو بدل. عدد مشترک یعنی جذر فاصل کی علامت فه مرتبوں کے جمع کی علامت۔ (۱۸۵۲، تسہیل الحساب، ۵۳)۔ [یو]۔

فہار (فت ف) امذ.
سرزمین مشرق میں پایا جانے والا پتھر جو سونے کی کان سے نکلا جاتا ہے. فہار، ارسطو کی تقریر ہے کہ اس پتھر کو سرزمین مشرق میں پاتے ہیں۔ (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۰۶)۔ [مقامی]۔

فہارس (فت ف، کس ر) امث ؛ ج.
فہرستیں، جدولیں. قرآن کریم کا ایک ترجمہ بزبان فرانسیسی مع متعدد فہارس کے شائع کر دیا ہے۔ (۱۹۶۷، صدق جدید، لکھنؤ، ۱۱ اگست، ۸)۔ عربی اردو الفاظ، صیغۂ واحد، جمع، تذکیر و تانیث، اقوال، اشعار، ضرب الامثال اور تلمیحات کو جمع کر دینے سے ملی ہے جو کئی فہارس کی صورت میں یہاں موجود ہیں۔ (۱۹۸۹، جنگ (مڈویک میگزین)، کراچی، ستمبر، ۹)۔
[فہرس (رک) کی جمع]۔

فہارست (فت مج ف، کس ر، سک س) امث ؛ ج.
فہرست (رک) کی جمع. فہارست کو کوئی خاص وقعت نہیں دی جو کتب خانوں کی طرف سے بالعموم شائع ہوتی رہتی ہیں۔ (۱۹۵۷، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱ : ۹۰)۔ [فہرست (رک) کی جمع]۔

فہام (فت ف) امث (قدیم).
بہت زیادہ سمجھنے والا، دانش مند، عقل مند.

بعضوں کیرا ہوں فہام سنتا دیکھتا جیتا کام

(۱۵۸۲، منفعت الایمان، ۲۹)۔

تن کے بن کوں سدہد فہام
ظاہر باطن دیکھ تمام

(۱۶۳۰، کشف الوجود (قدیم اردو، ۱ : ۳۰۷)۔ [فہیم (رک) کا قدیم املا]۔

فہّام / فہّامہ (فت ف، شد ہ / فت م) امذ.
بہت زیادہ سمجھ دار، دانش مند. مولوی محمد ابراہیم علامۂ زماں فہامۂ دوراں فضل و کمال میں لائق و فائق مشہور ہوا۔ (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۱۰)۔

حافظ و حاذق یگانۂ زماں اجمل خاں
فاضل و افضل و فرزانہ فہیم و فہام

(۱۹۱۵، وفا، ک، ۱۶)۔

اس پہ "ہمدرد" کے علامہ و فہامہ مدیر
بادر آتش ہوئے اس درجے کو کیا عرض کروں

(۱۹۲۶، بہارستان، ۵۱۵)۔ [ع : (ف ہ م)]۔

فہّامی (فت ف، شد ہ) امث.
دانش مندی، سمجھ داری. شعرائے نازک خیال و شیریں مقال، حاتمی، علامی، فہامی، وفاد اور جواد۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۳۶)۔ [فہام + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

فہد (فت مج ف، سک ہ) امذ.
چیتا، پلنگ، ایک درندہ جو سرعت رفتار کے لیے مشہور ہے، شکار کر کے کھانے والا جانور. فہد یعنی چیتا بہ بڑا غصہ ور اور دوڑنے والا اور تنگ خلق ہوتا ہے۔ (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۲۳)۔ [ع]۔

--- کی نیند امث.
چیتے کی نیند، مراد : گہری نیند. تمہاری نیند بھی فہد کی نیند سے کم نہیں۔ (۱۹۰۰، ایام عرب، ۲ : ۲۰)۔

فِہرِس (فت نیز کس مج ف، سک ہ، کس ر) امث.
فہرست، مرتب تحریری نقشہ. فہرست لفظ فارسی ہے، عربی والے اسے اپنی بولی میں معرب کر کے فہرس لکھتے اور بولتے ہیں۔ (۱۹۰۲، مرآۃ الحقائق، ۳۹)۔ اس کی فہرس جو نامکمل تھی چوالیس جلدوں پر مشتمل تھی۔ (۱۹۶۱، انتظام کتب خانہ، ۱۰)۔ اردو دان مستشرق بلوم ہارٹ کی مرتبہ فہرس میں اقتباس کی ہوئی عبارات کی بنیاد پر ... ارسال کیے تھے۔ (۱۹۸۹، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۱۹)۔ [فہرست (رک) کی تعریب]۔

فِہرِست (فت نیز کس مج ف، سک ہ، کس ر، سک س) امث.
اشخاص، اشیا، کتابوں کے ابواب و مشتملات کے ناموں کی فرد.

افراز دو عالم کا بندھا شیرازہ
اس دفتر کونین پہ فہرست ہے تو

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۹۹)۔

نام تیرا مطلع فہرست ہے دیوان کا
ہے زباں کا ورد خاصہ اور وظیفہ جان کا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۵)۔ قسمت جو کچھ فہرست میں ہے نصف کی خرید ہے اور نصف نفع ہے۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۰۱)۔ رہائی کے لیے قیدیوں کی فہرست مرتب ہوئی۔ (۱۸۹۱، ایامی، ۶۷)۔ مولوی عبدالحق صاحب اصطلاحات علمیہ کی ایک طویل فہرست ارسال کرتے ہیں کہ ان کے تراجم اردو پر تنقید کروں۔ (۱۹۱۸، اقبال نامہ، ۲ : ۱۹۴)۔ میرا مضمون برآمد کی کیفیت کو اپنی فہرست میں شامل نہیں کرتا۔ (۱۹۸۳، ترجمہ : روایت اور فن، ۲۶)۔ [ف]۔

--- تشخیص کس اضا (--- فت ت، سک ش، ی مع) امث.
پڑتال کی فہرست (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری)۔ [فہرست + تشخیص (رک)]۔

--- سازی امث.
اشیا کی فہرست بنانا، ایک کاغذ پر اشیا کے نام لکھنا. باغ و بہار کا آہنگ بنانے میں فہرست سازی اور چھوٹے چھوٹے فقروں نے مل کر کام کیا ہے۔ (۱۹۸۶، تنقید و تحقیق، ۹۲)۔
[فہرست + ف : ساز، ساختن - بنانا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــــ عُنوان کسرِ اضا(ـــــ ضم ع ، سک ن) امث.
(کتاب داری) **کتاب میں موجود مضامین یا اسباق کے عنوانات کی تفصیل.** کتاب میں موجود مضامین یا اسباق کے عنوانات کی تفصیل فہرستِ عنوانات ... کہلاتی ہے. (۱۹۸۰ء ، ابتدائی لائبریری سائنس ، ۱۶۰). [فہرست + عنوان (رک)].

ـــــ کھولنا محاورہ.
تفصیل کا کھاتا کھولنا. اس کی یادگار کے لئے چندہ کی فہرست کھولی جائے. (۱۹۰۷ء ، کرزن نامہ ، ۲۵۹).

ـــــ مالِکانَہ کسرِ صفت(ـــــ کسر ل ، فت ن) صف ؛ م ف.
فہرست جس میں نام مالکان کے درج ہوں (اُردو قانونی ڈکشنری). [فہرست + مالک (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

ـــــ ماہْوار کسرِ صف(ـــــ سک ہ) امث.
ماہ بہ ماہ کی تفصیل ، ماہانہ تفصیل. تفصیلی بیان ایک فہرست میں درج کرتے ہیں جس کا نام فہرست ماہوار رکھا جاتا ہے. (۱۸۹۷ء ، سیر پرند ، ۳۳۰). [فہرست + ماہ (رک) + وار ، لاحقۂ صفت].

ـــــ مُقَدَّمات کسرِ اضا(ـــــ ضم م ، فت ق ، شد د بفت) امث.
وہ فہرست جس میں تاریخ پیشی مقدمات مندرج ہو (اُردو قانونی ڈکشنری). [فہرست + مقدمات (رک)].

ـــــ میں نام چڑھانا / داخِل کَرنا / لِکھنا محاورہ.
دفتر میں نام درج کرنا ، رجسٹر میں نام چڑھانا ، بھرتی کرنا (فرہنگ آصفیہ).

فَہْقَہ (فت ف ، سک ہ ، فت ق) امذ.
گردن کی جڑ ، مراد ؛ اس سے گردن کا پہلا مہرہ یا منکا ہے جس پر سر قائم رہتا ہے ، سر و گردن کے پیوند کے قریب ایک ہڈی جو تالو کے متصل واقع ہے. ان کریوں کے سامنے کو ایک شکاف دیکر ، جو فجعد وہ اور فہقہ کے درمیان سے گزرتا ہے. (۱۹۵۱ء ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۱۶۲). [ع].

فَہْلَوِیات (فت ف ، سک ہ ، فت ل ، کسر و) امث ؛ ج.
چوتھی اور پانچویں صدی کی فارسی شاعری کی ایک صنف جو چار مصرعوں پر مشتمل تھی مگر رباعی کے وزن سے مختلف تھی ، پہلوی. بابا طاہر عریاں ہمدانی کے مقامی بولی میں جولُری سے مشابہت رکھتی ہے رباعیاں کہیں ان کا وزن رباعی سے قدرے مختلف ہے ، اس لحاظ سے انہیں فہلویات کا نام دیا گیا. (۱۹۶۷ء ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۷۹). [فہلوی (ف : پہلوی (رک) کا معرب) + یات ، لاحقۂ جمع].

فَہْم (فت مع ف ، سک ہ) امث.
۱. **عقل ، خرد ، سمجھ ، سمجھ بوجھ.**

وو قطبی قرانت میں ہیں زور ور
شمالی جنے ہے فہم کاؤ خر

(۱۵۶۴ء ، حسن شوقی ، د ، ۶۷). سونئے سو انو کا مقام اچھے تا کہ انو کا فہم سن سکیں کہ ای انو نا سمج سکیں. (۱۶۰۳ء ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۸).

بہ ترجمہ فارسی کا ہندی
از فہم و ذکائے ہوش مندی

(۱۷۳۲ء ، کربل کتھا ، ۳۵).

تک فہم ارادت سے برہمن کی سمجھ شیخ
کیا کم ہے خدا سے ترے ہنگامہ بُتاں کا

(۱۷۹۵ء ، قائم ، د ، ۱). نہ اس کو کسی نے دیکھا نہ سمجھا نہ فہم و قیاس میں آئے نہ وہم و گمان میں سمائے (۱۸۸۳ء ، تذکرۂ غوثیہ ، ۵۳). یہ دقیق منطق تو میری فہم سے باہر ہے. (۱۹۰۰ء ، شریف زادہ ، ۱۲۴). اس میں ان کی فہم کا قصور تھا یا ان کی سیاست گری کے تقاضوں کا ، اس کا جواب ہمارے پاس نہیں. (۱۹۸۲ء ، آتش چنار ، ۳۸۵). ۲. **ادراک ، دریافت ، علم ، سمجھنا ، ادراک حاصل کرنا.** حضرت قبلہ میں فہم عربی سے قاصر ہوں. (۱۸۷۷ء ، توبۃ النصوح ، ۲۹۷). اسلامی مذہبی مسائل کے فہم کے لیے ایک خاص تربیت کی ضرورت ہوتی ہے. (۱۹۳۱ء ، اقبال نامہ ، ۱ : ۲۵۹).

وہ نام جس پہ فرشتے بھی بھیجتے ہیں درود
ہماری فہم کی حد سے بلند جس کا مقام

(۱۹۸۳ء ، زادِ سفر ، ۲۵). [ع : (ف ہ م)].

ـــــ دار امذ (قدیم).
سمجھنے والا ، عقلمند ، سمجھدار ، دانا ، دانشور. توں اس کا فہم دار ہو و دوزخ و بہشت کا حساب سب اس سوں تعلق دھرتا ہے. (۱۵۸۲ء ، کلمۃ الحقائق ، ۳۶).

ندیم ہور مطرب سگھڑ فہم دار
اتھے شہ سوں مل کر ہو سب ایک ٹھار

(۱۶۰۹ء ، قطب مشتری ، ۳۳). جتے فہم داراں جتے گن کاراں ہوئے ... اس لطافت اس چھنداں سوں نظم ہور نثر ملا کر گلا کر نہیں بولیا. (۱۶۳۵ء ، سب رس ، ۱۱). [فہم (رک) + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

ـــــ داری امث (قدیم).
عقلمندی ، دانائی ، دانشمندی ، ہوشیاری. ہور یو فہم داری ہے جیتا سو عارف الوجود ، یو عرفان تیرے روح کے مرکب کی ان کوں ہے. (۱۵۸۲ء ، کلمۃ الحقائق ، ۳۲).

فہم داری کی قام سوں قام توں
وکد پر وکد دینے کیا کام توں

(۱۶۰۹ء ، قطب مشتری ، ۷۹). [فہم دار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ دینا محاورہ.
سمجھ دینا ، عقل و شعور دینا ، آگاہ کرنا ، ہدایت دینا ، متنبہ کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

ـــــ رَسا کسرِ صفت(ـــــ فت ر) صف.
دور رس عقل ، نتیجے تک پہنچنے والی عقل ، بات کی تہہ تک پہنچنے والی سمجھ (مہذب اللغات). [فہم + رسا (رک)].

---زُلف کس اضا (---ضم ز ، سک ل) امث.
(تصوّف) راز کی دریافت ، سالک پر راز پنہاں اور اسرار کا منکشف ہونا . فہم زلف راز کے دریافت کرنے کو کہتے ہیں . (۱۹۲۱ ، مصباح التعرف ، ۱۹۳). [فہم + زُلف (رک)].

---عالَمِ بالا مَعْلُوم شُد کہاوت.
سخن فہمی عالم بالا معلوم شد، کی تخفیف (فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) **عالم بالا کی سخن فہمی معلوم ہو گئی ، جب کوئی شخص کسی کے کلام پر اپنی غلط فہمی کی وجہ سے اعتراض کرتا ہے تو کہتے ہیں** (جامع اللغات).

---عامَّہ کس صف (---شد م بفت) امث.
تمیز عامّہ ، شعور عامّہ ، عام سوجھ بوجھ ، کامن سنس . تم اس حد تک پہونچ گئے ہو جہاں تک کہ محرکات کی تلاش میں فہم عامّہ کی رسائی ہو سکتی ہے . (۱۹۳۲ ، اساسی نفسیات (ترجمہ)، ۱۵۷). فہم عامّہ اسے ایک ہی چہرہ قرار دیتی ہے. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۱۹۶). [فہم + عامّہ (رک)].

--- کَرْنا ف م.
سمجھنا ، معلوم کرنا ، تہہ تک پہنچنا.

ذات کی کنہ کو کیا فہم کریں گے اوہام
سیکڑوں نوع کے ہیں جس میں دقایق مغلق
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۹).

---میں آنا محاورہ.
سمجھ میں آنا ، عقل میں آنا.

کچھ نہ کچھ بھید ہے اس میں بیشک
فہم میں گرچہ نہ آیا اب تک
(۱۸۹۶ ، مثنوی امید و بیم ، ۳۵۰).

---ناقِص کس صف (--- کس ق) صف.
کمزور سمجھ ، کم عقل.

بلند آتش جہاں ہووے ہوائے جنبش لب سے
تو اپنی فہم ناقص میں ہے واں ضبط نفس بہتر
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۹۳). [فہم + ناقص (رک)].

---نَبَوی ---نَبَوی کس صف (---فت ن ، ب) امذ.
نبیوں کے کلام اور ارشادات سے حاصل کردہ فہم . جب بشریت پر نبوت غالب آ جاتی تو وہ فہم نبوی یا وحی النبیؐ سے کام لیتے. (۱۹۸۵ ، سید سلیمان ندوی ، ۱۲۹). [فہم + نبوی (رک)].

---و اِدْراک (---و مع ، کس ا ، سک د) امذ.
عقل اور سمجھ ، عقل اور دانائی ، عقل و شعور. اپنے اپنے فہم و ادراک کے موافق مختلف نظریے قائم کرتے ہیں . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۹). سفید اور سیاہ رنگوں کا تضاد فہم و ادراک اور ایک اجنبی احساس کا آئینہ دار ہے . (۱۹۸۲ ، خشک چشمے کے کنارے ، ۵۸). [فہم + و (حرفِ عطف) + ادراک].

---و تَفْہِیم (---و مع ، فت ت ، سک ف ، ی مع) امذ.
سمجھنا ، سمجھانا. ان کی آنکھیں آواز کے زیر و بم اور الفاظ کے فہم و تفہیم کے ساتھ ساتھ متحرک ہو جاتی تھیں . (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۶۱). [فہم + و (حرفِ عطف) + تفہیم (رک)].

---و دانِش (---و مع ، کس ن) امث.
عقل اور دانائی . یہی وہ لوگ ہیں جن سے ... فہم و دانش اور معقولیت کے نام پر اپیل کی جائے . (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۱۰۹). [فہم + و (حرفِ عطف) + دانش (رک)].

---و فِراسَت (---و مع ، کس ف ، فت س) امث.
عقل اور سمجھ ، عقل اور قیافہ. ایک فلسفی ... اپنی فہم و فراست سے مسائل کے حل تلاش کرتا ہے. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے، ۲۱۲). [فہم + و (حرفِ عطف) + فراست (رک)].

---و فِراسَت سے دُور ہونا محاورہ.
بے وقوفی کی باتیں یا کام کرنا ، بےعقل ہونا ، احمق ہونا (ماخوذ : جامع اللغات).

---و فِطْن (---و مع ، فت نیز ضم ف ، فت نیز سک ط) امث.
عقل اور ہوشیاری ، عقل اور ذہانت.

مختصر الفاظ میں کی جائے گی شرح دلیل
مان جائیں گے جو ہوں گے صاحبِ فہم و فطن
(۱۹۳۰ ، احسن مارہروی ، احسن الکلام ، ۲۲۷). [فہم + و (حرفِ عطف) + فطن (رک)].

---ہونا ف م.
سمجھ ہونا ، سمجھنا ، جاننا.

کہ ہو خیال ہور خواب ہور وہم ہے
خدا کوں مرا حال سب فہم ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۸).

دیوانگانِ شوق کا مت پوچھو معتقد
فہم اس کا تب ہو روح قدس جب کرے مدد
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳۳).

فَہْمانا (فت مع ف ، سک ہ) ف م (قدیم).
سمجھانا ، بتانا ، بتلانا.

کہ آیا ہے میرے دل میں سو آج
نہ چھوڑوں گا تنا یو فہمائے باج
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۹). [فہم + انا ، لاحقۂ مصدر].

فَہْمائِش (فت مع ف ، سک ہ ، کس ء) امث ؛ ج فہمائشیں.
۱. **سمجھانے یا آگاہ کرنے کا عمل ، دھونس ، دباؤ سے سمجھانا ، دباؤ**. ہزار فہمائش کی مگر وہ سعادت کیش اپنے قول سے منہ نہیں موڑتا . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۰). ان کی فہمائش سے ان لوگوں نے کرایہ دے دیا . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۸۰). احباب و مخلصین نے فہمائش کی اس پر بھی التفات نہ فرمایا. (۱۹۲۵ ، تجلیات ، ۲ : ۳۸). تقریر کرنے کے لیے بچوں کی فہمائش اور خوشی ، غمی کے اظہار کے لیے غرض ہر طرح کی لچک اور گنجائش ہر زندہ اور متحرک زبان میں موجود ہوتی . (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل جون ، ۳۳). ۲. **ہدایت ، نصیحت ، تاکید**.

انہوں نے یعقوب کے عیصو کا لباس پہنایا اور فہمائش کی کہ آواز اپنی مانند آواز عیصو کے بدل کر اسحق کے پاس حاضر ہو . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۰۹) . مولوی اسمعیل صاحب نے بعض رسالے عام اہل اسلام کی فہمائش کے لیے اُردو میں لکھے . (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۶) . بی بی جی اور ڈاکٹر رام نرائن کی فہمائش کا نتیجہ ہے کہ ان کی ایک صلاح سے میری زندگی سُدھر گئی . (۱۹۱۵ ، راج دلاری ، ۱۲۶) . انہوں نے کمالِ صبر سے میری ساری گفتگو سنی اور آخر ایک مرد بزرگ کی طرح فہمائش کے انداز میں کہنے لگے . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۴۰۳) . ۳ . تنبیہ . ان کی فہمائش و ہدایت کے واسطے خدائے تعالیٰ نے حضرت صالح بن عبید بن جادر بن ثمود کو مبعوث کیا . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۵۹) . ہر طرح کی فہمائش کے باوجود طلبہ نے اسٹرائک کا عام اعلان کر دیا . (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۶۵۳) . اس کی نگاہیں اپنی ممی کی نگاہوں سے چار ہوئیں جو فہمائش سے چشم زنی کر رہی تھیں . (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۵۹) .
[ع : (ف ہ م)] .

ـــ دینا محاورہ .
رک : **فہمائش کرنا** . وہ کتہ دار کو ضروری فہمائش دیگا اور اس کی اطلاع ناظمِ تعمیرات کو دے گا . (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی ، جنائی (ترجمہ) ، ۲۲۹) .

ـــ کرنا محاورہ .
سمجھانا ، جتانا ، آگاہ کرنا ، تنبیہ کرنا . کئی نامے پے در پے بہار جادو کو بھیجے اس مضمون فہمائش اور پند و نصیحت کے ساتھ کہ اے ملکہ اب بھی کچھ نہیں گیا ہے مالک سے سرکشی کرنا اچھا نہیں . (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۱۸۳) . وہ اپنے بیٹے کو فہمائش کرتا ہے کہ وہ اپنے ساتھیوں ، بھائیوں اور دوستوں کی ریس کرے اور اپنے باپ کا پیشہ اختیار کرکے منشی بن جائے . (۱۹۸۴ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۵۳۲) .

ـــ ہونا محاورہ .
تنبیہ ہونا . جتنی فہمائش ہوئی اتنی نخوت زیادہ ہوئی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)) . خواجہ سید محمد امام کو اپنے روبرو دوسروں کو مرید کرنے کی فہمائش ہوئی تھی . (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، ۱۱) .

فَہمائِشی (فت مع ف ، سک ہ ، کس ئ) صف .
فہمائش (رک) سے منسوب و متعلق . شاہینہ ، عاطف فہمائشی انداز میں بولے . (۱۹۸۳ ، زیب النسا ، لاہور ، اگست ، ۴۷) . [فہمائش + ی ، لاحقۂ نسبت] .

فَہمنا (فت مع ف ، کس ہ ، سک م) ف م (قدیم) .
سمجھنا ، معلوم کرنا .

الکیں ہو گیا شاہ تیں وو غرض
نہ تھا آج لگ ہو فہمنے غرض

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۹) .

باطن دیکھے فہمو جب!
من کا خطرہ جاوے جب

(۱۶۹۰ ، کشف الوجود (قدیم اُردو ، ۱ : ۳۱۸)) . [فہم + نا ، لاحقۂ مصدر] .

فَہمی (فت مع ف ، سک ہ) صف .
سمجھ ، دانائی (بہ طور لاحقہ مستعمل جیسے ، خوش فہمی ، غلط فہمی وغیرہ) . طبع خراشی مضمون فہمی میں علاوہ اور اس نافہمی مکتوب الیہ سے کاتب کا مطلب جدا فوت ہوتا ہے . (۱۸۹۲ ، فوائد النساء ، ۱۳۰) . تیسری قسم کی افواہوں میں جو خوش فہمیوں پر مبنی ہوتی ہیں . (۱۹۶۸ ، ابلاغِ عام ، ۵۶) . [فہم + ی ، لاحقۂ نسبت] .

فَہمید (فت مع ف ، سک ہ ، ی مع) امث .
سمجھ ، عقل ، رائے .

ساز درویشی و سامانِ فقیری حاتم
میری فہمید میں تنہائی و خاموشی ہے

(۱۷۵۳ ، دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۲۳۳) .

نہیں معتقد جو تری دید کا
میں دیوانہ ہوں اس کی فہمید کا

(۱۸۰۱ ، دیوانِ جوشش ، ۳۰) .

پھرتے خراب ہیں جنھیں فہمید ہے ظفر
وہ ہی بنے مرتبے میں جو نافہم رہ گئے

(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۱۹۲) . جس طرح خدا کے بارے میں ہماری فہمید قاصر ہے اسی طرح رسالت کی حقیقت بھی ہم پر منکشف نہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۹۸) . [ف] .

فَہمیدگی (فت مع ف ، سک ہ ، ی مع ، سک د) امث .
فہمید ، سمجھ داری ، سمجھ بوجھ ، عقل مندی . جوان بولا جو کچھ تم فرماتی ہو سچ ہے اس فہمیدگی کے صدقے جائیے . (۱۸۰۲ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۶۹) . حاصلِ کلام فہمیدگی اور تجربے سے پایا گیا ہے کہ جھاتی کا دودھ سب سے بہتر ہے . (۱۸۳۸ ، اصول فنِ قبالت (ترجمہ) ، ۱۹۸) . تعقلات (Concepts) کی فہمیدگی پر بھی « خواہش » بھی زیادہ محدود معنی رکھتی ہے . (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۴۳) . وہ ان شاعروں میں سے ہیں جو بے فہمی کے بجائے فہمیدگی کو اپنی شاعری کی جستجو بناتے ہیں . (۱۹۸۹ ، غبار ماہ ، ۳۵) . [فہمید + گی ، لاحقۂ کیفیت] .

فَہمیدَہ (فت مع ف ، سک ہ ، ی مع ، فت د) صف .
فہم و عقل رکھنے والا ، سمجھ دار ، عقلمند ، ہوشیار ، سمجھا ہوا . نوکر چاکر ہر ایک کارخانہ جات کی خاطر چُن چُن کر فہمیدہ بادیانت ملازم ہونے لگے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۳) . جہاز کا مالک فہمیدہ تھا امتحاناً قلمدان لایا . (۱۸۹۲ ، شبستان سرور ، ۵۵) . اس کے باپ نے کہ فہمیدہ آدمی تھا منظور کر لیا . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۶۶) .

ذرا دامن کو چھو لیجے تو ہو جاتے ہو رنجیدہ
کبھی مدہوش متوالے کبھی بنتے ہو فہمیدہ

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۲۸۲)۔ کوئی سنجیدہ اور فہمیدہ شخص ان کی رہبری قبول نہیں کر سکتا۔ (۱۹۸۸ ، فاران ، کراچی ، نومبر ، ۵۶)۔ [ف : فہمیدہ ، فہمیدن ـ سمجھنا + ہ ، لاحقۂ مفعول و صفت]۔

ـــ خواہد شُد فقرہ۔
سمجھا جائے گا۔ ہاں یہ دعویٰ ! اچھا فہمیدہ خواہد شد ، تمہارے یک رنگ رنگیے سیار کا رنگ تو پھیکا ہو گیا اب تم منھ آئے ہو۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۹)۔

فَہو (فت مع ف ، سک ہ) امذ۔
بھول ، سہو ، نسیان ، ذہول ، ذہولت (فرہنگ آصفیہ)۔ [ع]۔

فَہوات (فت مع ف ، سک ہ) امذ ؛ ج۔
فہو (رک) کی جمع: کچھ فہوات بے اختیارانہ قلم سے ٹپک پڑیں۔ (۱۹۳۵ ، یوسف بکسی ، مکاتیب ، ۶۵)۔ [فہو + ات لاحقۂ جمع]۔

فَہُوَالمُراد (فت ف ، ضم ہ ، فت و ، غم ا ، سک ل ، ضم م) فقرہ۔
یہی مراد ہے ، بس یہی مقصود ہے ، کسی شرط کے بعد اگر حسب منشا دلی کام ہو جائے یا ہونے والا ہو تو جملے کے اختتام پر یہ فقرہ کہتے ہیں۔ اگر کامیاب گئے تو فہوالمراد ، ورنہ بیچاری سمجھے گی کہ اس نے تم کو قتل کیا ہے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۳۹)۔ ناظمِ صوبہ نے کہا کہ اگر یہ سند حضور میں منظور ہو گی تو فہوالمراد۔ (۱۹۰۹ ، مرآت احمدی ، ۱۵۸)۔ اگر ہم کامیاب ہوئے تو فہوالمراد۔ (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۲۲۲)۔

فَہیم (فت ف ، ی مع) صف۔
عقلمند ، دانا ، سمجھدار ، بڑا سمجھدار۔

غرض ہے مرا تجہ سوں اے شہ فہیم
نہ کر ایسی باتاں سوں توں دل دو نیم

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۱)۔

کہا جو کہ پوچھے ہے مجھ سے علیم
یہ اون پانچہ باتوں میں سن فہیم

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۳۳)۔ جاہلوں کو اس کے بیان عجیب سے حیرت ہوتی ہے اور فہیم کو اس کے دروغ پر ہنسی آتی ہے۔ (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۹۳)۔ نہایت فہیم اور نہایت زود نویس و خوش خط یہ افسر ہے۔ (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۹)۔ فہیم لوگوں کا شعور ماحول کی بعض صورتوں کے خلاف جہاد بھی کرتا ہے۔ (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۶۱)۔ [ع : (ف ہ م)]۔

ـــ و سَلیم (ـــ و مع ، فت س ، ی مع) صف۔
عقلمند اور صائب الرائے ، ہوشیار اور نیک۔ ہاتھی سہاوت کے سنہ پر کوچی کی طرح سونڈ پھیر کر اس کے ساتھ صلح کر لیتا تھا ، اس فہیم و سلیم اور خوش مذاق ہاتھی کے ساتھ میری رفاقت بہت کم عرصے رہی۔ (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۲۰۵)۔ [فہیم + و (حرفِ عطف) + سلیم (رک)]۔

فی (الف) حرفِ جار۔
۱۔ **ہر ایک میں ، ہر ایک سے ، ہر ایک کے لیے**۔ آٹھ آٹھ آنے فی اسم اور ایک ایک پٹاری روئی کے گالوں کی میر محلوں کی معرفت بھیج دی جاتی تھی۔ (۱۹۰۱ ، حیاتِ جاوید ، ۱۰)۔ اس طرح فی کس جدید بیمے کی رقم کا حساب مبلغ ۰ روپے ہوتا ہے۔ (۱۹۶۳ ، بیمۂ جانت ، ۳۴)۔ (ب) امث۔ ۱۔ **کھوٹ ، عیب ، نقص ، دھوکا ، سازباز**۔ یار نے بھی اس کے اظہار سے معلوم کیا کہ اس بات میں کچھ فی ہے۔ (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۱۹)۔ مجھے خولہ کی باتوں میں کچھ فی نظر آتی ہے۔ (۱۸۹۸ ، ایّام عرب ، ۱ : ۷۰)۔

ضرور بھید ہے کوئی ضرور اس میں ہے فی
کھڑی ہے دل سے جو تو نے وہ بات ہے تیری

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۷۱)۔ اسلیوں نجیبوں کے لڑکے تلاش کئے جاتے جو صورت شکل کے بھی اچھے ہوتے کوئی فی بھی ان کے اندر نہ ہوتی۔ (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۵)۔ ۲۔ **سازش ، سازباز ، دغا ، دھوکا ، دال میں کالا** (ماخوذ : مہذب اللغات)۔ اف : نکالنا ، نکلنا ، ہونا۔ [ع]۔

ـــ الاَصل (ـــ ضم ا ، سک ل فت ا سک ص) م ف۔
اصل میں ، درحقیقت۔

فی الاصل جا کے باغ میں تم جو قدم رکھا
سرسبز ہو کے سرو چمن میں ہیں اب نہال

(۱۷۳۱ ، ثنا کرناٹکی ، د ، ۳۰۳)۔ فی الاصل باپ کو اس کا گھر سے نکال دینا مرکوز خاطر تھا؟ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۸۲)۔ تمام تذکر کی قابلیت فی الاصل وہ اساسی وظیفہ ہے۔ (۱۹۳۰ ، اساسی نفسیات ، ۳۱۲)۔ فی الاصل میں جتنا بھی غور کرتا ہوں تو اتنا ہی مجھے یہ کہنا ... بغیر مہذب معلوم ہوتا ہے۔ (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ ، ۲۷)۔ فی الاصل مجنوں کے وہ افسانے جن کو انہوں نے ازراہ انکسار « ہذیانات » کہا ہے۔ (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۲۹)۔ [فی + رک : ال (ا) + اصل (رک)]۔

ـــ البَدِیہہ (ـــ غم ا ، سک ل ، فت ب ، ی مع ، سک ہ) م ف۔
بے سوچے ، فوراً ، ارتجالاً ، بغیر توقف ، بر محل۔ بادشاہ زادے نے یہ شعر فی البدیہہ اغثر سعید کو سنا کر ایک نعرہ آہ کا بھرا اور غش کیا۔ (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۲۷)۔ وزیروں نے عرض کیا کہ اس بات کا جواب فی البدیہہ نہ ہونا چاہیے۔ (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۳۲)۔ اس نے حضرت امام کی شان میں فی البدیہہ ایک قصیدہ کہا۔ (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۹)۔ ایک روز شاہزادے کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ شعر فی البدیہہ اس کی تعریف میں پڑھا۔ (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۱۸)۔ کسی لڑکی سے زبانی چھیڑ کرتے ہوئے اس پر فی البدیہہ رباعی کہتے۔ (۱۹۸۸ ، غالب ، ۱ ، ۲ : ۲۰۵)۔ [فی + رک : ال (ا) + بدیہہ (رک)]۔

ـــ البَدِیہہ تقرِیر (ـــ غم ا ، سک ل ، فت ب ، ی مع ، فت ت ، سک ق ، ی مع) امث۔
وہ تقریر جس کی تیاری پہلے سے نہ کی گئی ہو۔ وہ ہمیشہ فی البدیہہ

تقریر کرتے ہیں اور کبھی تیاری نہیں کرتے۔(۱۹۵۵ء ، نیم رخ ، ۹۳). [فی البدیہہ + تقریر (رک)].

--- الْجُمْلَه (---ضم ا ، سک ل ، ضم ج ، سک م ، فت ل) م ف.
۱. **حاصلِ کلام ، القصہ ، الغرض ، قصہ مختصر ، مجموعی طور پر ، کسی قدر.**

تجھ شوق کی اگن سوں سینہ جل گیا تمام
فی الجملہ اس کا رنگ ہے لالے کے داغ سی
(۱۷۰۷ء ، ولی ، ک ، ۱۵۶).

شکراللہ ان دنوں تیرا کرم ہونے لگا
شیوۂ جور و ستم فی الجملہ کم ہونے لگا
(۱۷۳۹ء ، کلیاتِ سراج ، ۱۵۷). فی الجملہ شرارہ نے ملکہ تصویر جادو دختر حیرت جادو کی بلائیں لیں. (۱۸۸۲ء ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۰). فی الجملہ مخزن کا سالگرہ نمبر اس قابل ہے کہ اسے پڑھا لکھا خریدے. (۱۹۲۸ء ، نکاتِ رموزی ، ۲ : ۱۱۸). فی الجملہ ان کا خیال ہے کہ تاریخی لحاظ سے سب سے پہلے جس متعلقہ زبان میں مذکورہ حرفِ ربط کا سراغ ملتا ہے وہ یونانی زبان ہے.(۱۹۸۷ء ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، ستمبر ، ۸۶).
۲. **مکمل ، تمام ، بالکل.**

سنا اوس نے جب آشنا کی صدا
سراج اوس کا فی الجملہ آیا بجا
(۱۷۳۹ء ، کلیاتِ سراج ، ۳۳).

اس سقاوے میں گیا تھا اک حریف
اس کی فی الجملہ طبیعت تھی ظریف
(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۱۰۳۱). آسمان پر ابر سیاہ اور فی الجملہ تاریکی دیکھی. (۱۸۷۷ء ، طلسم گوہر بار ، ۳۶۲). نقشے کی عام وضع قطع یونانیوں کے مقبرے سے فی الجملہ مشابہت رکھتی ہے. (۱۹۳۲ء ، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ) ، ۱۲۸). اس زمانے میں یہ بات عام طور پر دیکھی جاتی ہے کہ لوگ انگریزی میں فی الجملہ بصیرت حاصل کر لیتے ہیں.(۱۹۸۳ء ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۳۳).
۳. **کسی قدر ، کچھ.**

کسی طرح کا ہووے گر دل پہ غم
تو کہنے سے ہوتا ہے فی الجملہ کم
(۱۷۳۹ء ، کلیاتِ سراج ، ۳۸). اس خوش خبری کے سننے سے فی الجملہ اس کی تسلی ہوئی. (۱۸۰۲ء ، باغ و بہار ، ۱۹۳).

علم کامل گو نہیں اس کو ہماری ذات کا
پھر غنیمت ہے کہ ہے فی الجملہ ہم سے آشنا
(۱۹۱۶ء ، نقوشِ مانی ، ۳۶).[ف + رک : ال (۱) + جملہ (رک)].

--- الْحال (---ضم ا ، سک ل) م ف.
اس وقت ، ابھی ، سر دست ، فوراً. فی الحال لشکر بھیج کر دل کوں ہور نظر کوں بند کرنے فرمایا. (۱۶۳۵ء ، سب رس ، ۱۵۰).

میرے کہنے کو مان لے پیارے
ورنہ کہدوں گا سوز سے فی الحال
(۱۷۹۸ء ، سوز ، د ، ۵۸). اپنے دلِ ناشاد و نامراد کو سینے سے فی الحال نکال کر میرے پاس بلا وسواس بھیج دے تو میں جانوں کہ بیدل عاشق کامل ہے. (۱۸۱۳ء ، نورتن ، ۳۰). فی الحال اتنے ہی مضمون پڑھا دیے جائیں تو کافی ہیں. (۱۹۳۷ء ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳۳). فی الحال یہ تحریک موجود ہے مگر اس کا وجود زیادہ تر ارادوں اور آرزوؤں کی شکل میں ہے. (۱۹۸۳ء ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۲۰۷).[ف + رک : ال (۱) + حال (رک)].

--- الْحُجْر (---ضم ا ، سک ل ، کس نیز ضم ح ، سک ج) م ف.
گود میں ؛ (کنایۃً) عورت. چنانچہ اسی بنا پر ان کے ہاں صدہا استعارے ایسے لفظوں کی جگہ مستعمل ہونے لگے جیسے وقاع کے لیے لمس ... عورتوں کے لیے فی الحجر. (۱۸۷۹ء ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۱۲۹). [ف + رک : ال (۱) + حجر (رک)].

--- الْحَقِیقَت (---ضم ا ، سک ل ، فت ح ، ی مع ، فت ق) م ف.
بے شک ، سچ مچ ، یقیناً ، اصل میں ، واقعی ، حقیقت میں.

اپنا فی الحقیقت ہی ہے مجھ یہ خواب
سنے ہر نصیحت نکو کر خراب
(۱۶۵۷ء ، گلشنِ عشق ، ۹۱).

فی الحقیقت یہ بخیل انساں نہیں خنّاس کہہ
آدمی کی شکل ہے ظاہر میں تو کنّاس کہہ
(۱۷۱۸ء ، دیوان آبرو ، ۳۹). خدا جانے فی الحقیقت اس خواجہ کا احوال کیا ہے. (۱۸۰۲ء ، باغ و بہار ، ۱۳۳).

فی الحقیقت ختم ہے اس پر رعایا پروری
واقعی ایسا شریفوں کا کہاں ہے قدرداں
(۱۸۷۲ء ، مراۃ الغیب ، ۱۷). مجھ سے فی الحقیقت غلطی ہوئی. (۱۹۰۱ء ، جنگل میں منگل ، ۳۶). ناتجربہ کاری اور فی الحقیقت کاروبار میں اپنی عدم دلچسپی کی وجہ سے ... ناکام رہا. (۱۹۸۵ء ، حیات جوہر ، ۹۱). [ف + رک : ال (۱) + حقیقت (رک)].

--- الْفَور (---ضم ا ، سک ل ، و لین). (الف) م ف.
فوراً ، جلد ، معاً ، تُرت ، شتاب ، زود تر ، جلدی سے ، اسی وقت.

نہیں تجکوں واجب جو فی الفور ہوں
پھر آوے غضب سات تو طور یوں
(۱۶۳۹ء ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۷۲).

جگت میں جاں تنھی دیدی کتیں ٹھور
کھری وہاں سروراں لھراں سوں فی الفور
(۱۶۸۳ء ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۵۹).

اے جانِ سراج آ ، کہ ہزاروں دلِ شیدا
تجھ پر سیں فدا جان کوں فی الفور کریں گے
(۱۷۳۹ء ، کلیاتِ سراج ، ۳۵۲).

یکا یک اپنے حسن فی الفور آئی
عقل کے نوجان اوپر گھوڑے چلائی
(۱۷۸۲ء ، خاتم ، مثنوی حسن و دل ، ۲۵). اور عیسیٰ جب اصطباغ پا چکا فی الفور پانی سے نکل کر اوپر آیا. (۱۸۱۹ء ، انجیل مقدس ، ۹).

آنکھیں ہو آدمی کی تو فی الفور دیکھ لے
ہے عالمِ فنا کا تماشا حباب میں
(۱۸۷۳ء ، دیوان فدا ، ۲۰۱). حضرت فضیل نے ہاتھ اٹھا کر

کہا کہ اے پروردگار تکلیف سے اس کو رہائی عطا فرما ، فی الفور لڑکا اچھا ہو گیا ۔ (م ۱۹۴۰ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۰۲) ۔ اگر کوئی گرین کارڈ دکھائے تو وہ اس کو ہری جھنڈی سمجھ کر فی الفور منزل عشق کی جانب دوڑ پڑتا ہے۔ (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۶۱)۔ (ب) صف. **فوری ، جلدی.**

اک آسمان کے دور سے اک گردش فی الفور سے
اب سوچئے کا غور سے درلحظہ آن در لمحہ اں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۶۷)۔ [فی + رک : ال (۱) + فور (رک)].

---الْمِثال (---غم ا ، سک ل ، کس م) م ف (قدیم).
رک : فی المثل.

ہو آیا گگن گرم میں فی المثال
رویا کاڑنے ہوین فی چند فی کا کال
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۹)۔

او مایی کہی کس یہ ہے کہہ ایثال
اوژونگر اوپر ہے کہیا فی المثال
(۱۷۸۶ ، قصۂ فغفور چین ، ۵۵)۔ [فی + رک : ال (۱) + مثال].

---الْمَثَل (---غم ا ، سک ل ، کس م ، سک ث) م ف.
مثلاً ، تمثیلاً ، بالفرض.

جس فی المثل ان نے اول ہاں
دیوے تو سری سو شاہ برہان
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۲۷)۔

فی المثل اک بات یاد آتی ہے اور
کیجیو اس بات پر تو میری غور
(۱۷۷۳ ، رموز العارفین ، ۳۳)۔

گر فی المثل میں اس کو کہوں روضۂ جناں
جھکتی ہیں بار عجز سے جنت کی ڈالیاں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹)۔

جی چرائیں گے نہ ہرگز جان دینے سے کبھی
فی المثل گر دیں کی طاقت سے بھی ہوں گے دوچار
(۱۸۷۸ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۳۳)۔

جلوۂ یار ہے دلوں کے لیے
فی المثل اک طلسم ہوش ربا
(۱۹۲۳ ، کلیات حسرت موہانی ، ۱۶۱)۔ [فی + رک : ال (۱) + مثل (رک)].

---المَرام (---غم ا ، سک ل ، فت م) م ف.
القصہ ، المختصر. فی المرام جب عیارہ نے کپڑے پہنے چاہا کہ اپنا راستہ لوں ۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا (مہذب اللغات)).
[فی + رک : ال (۱) + مرام (رک)].

---النّار (---غم ا ، ل ، شد ن) م ف.
۱. **(بددعا کے لیے) جہنم میں ، دوزخ میں ، بھاڑ میں.**

مجھ سے عاشق کی ہوں دل آزاری
ہوئے فی النار ایسی دینداری
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۳۸)۔

نگہِ گرم سے ہو جاتے ہیں دشمن فی النار
اڑتے ہیں مثل شرر فرق شریر و بدخواہ
(۱۸۹۳ ، مہتاب داغ ، ۳۱۲)۔

کوئی پروانہ جو گر کر ہو گیا فی النار بھی
تا سحر ٹوٹا نہ تیرے آنسوؤں کا تار بھی
(۱۹۱۲ ، مطلع انوار ، ۶۱)۔ ۲. **(بددعا کے طور پر) جہنمی ، دوزخی ، بدنصیب.**

ہے کام ایک ہی سے ، وہ چولہے میں سب پڑیں
صدقے کیے تھے جیسے ، ہوں فی النار چار پانچ
(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام ، ۱۰۷)۔ [فی + رک : ال (۱) + نار (رک)].

---النّار کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
جہنم واصل کرنا ، فنا کرنا.

باد نے اس کے حکم سے یکبار
کر دیا قوم عاد کو فی النار
(۱۸۲۹ ، چشمۂ شیریں ، ۲)۔

---النّار وَالسَّقَر (---غم ا ، ل ، شد ن ، فت و ، غم ا ، ل ، شد س بفت ، فت ق) م ف.
(بددعا کے لیے) جہنم میں ، دوزخ میں ، بھاڑ میں. تمام باشندے اس شہر کے مر گئے اور بادشاہ اسی جگہ پر دروازے پر گر کر فی النار والسقر ہوا۔ (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۷۶)۔ [فی + رک : ال (۱) + نار (رک) + و (حرف عطف) + رک : ال (۱) + سقر (رک)].

---النّار والسَّقَر کَرْنا محاورہ.
تباہ کرنا ، برباد کرنا ، مار ڈالنا. عیار ناموس کے پاس دوڑ کر آئے اور عرض پیرا ہوئے کہ ... انشاءاللہ آج رات ہم ساحروں پر سے گزرنے نہ دیں گے فی النار والسقر کریں گے۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۷۹۳)۔

---النّار والسَّقَر / و سَقَر ہونا / ہو جانا محاورہ.
دوزخ کی آگ میں پڑنا ، جل جانا ، کباب ہو جانا ، بھن جانا ، مر جانا.

میرے مرنے کی جو دی اس حور کو جا کر خبر
سنتے ہی ارشاد فی النار و سقر ہونے لگا
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۳)۔

ہمارے سینے میں وہ آہ آتشیں ہے ذوق
کہ برق دیکھے تو فی النار والسقر ہو جائے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۰۲)۔ تھوڑی دیر میں اس کی زبان بند ہو گئی اور ہنوز رات کا بہت حصہ باقی تھا اس کی ناپاک روح فی النار والسقر ہو گئی۔ (۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۹)۔

---النّار ہونا ف م ؛ محاورہ.
جہنم واصل ہونا ، فنا ہونا ، نیست و نابود ہونا

سوز دل سے مرے نالے جو شرر بار ہوئے
مدعی جل گئے اچھا ہوا فی النار ہوئے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۴۴)۔ یہ صرف قہر خدا تھا جو مختار کی صورت میں ان پر نازل ہوا یہ کہہ کر اس کا سر تن سے جدا کر دیا اور

مختار کے پاس بھیج دیا ، اسی طرح کربلا کے موذی ایک ایک کر کے فی النار ہوئے ۔ (۱۹۳۱ ، سیدہ کا لال ، ۲۸۵)۔ تیغ انتقام سے بسمل اسیروں کا تماشا دیکھنے الامان گیا اور شیر علی کے ہاتھوں فی النار ہوا ۔(۱۹۷۹ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۳۱ اگست ، ۳)۔

---النّفسِ الاَمر (---ضم ا ، ل ، شد ن بفت ، سک ف ، ضم س ، ضم ا ، سک ل ، فت ا ، سک م) م ف.
معاملے کی تہہ میں ؛ کسی بات کی اصل میں. اس وقت تو فی النفس الامر کچھ نہیں ہے مگر میرا ایک شاگرد کھانا لے کے آتا ہو گا. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۶۰). [فی + رک : ال (۱) + نفس (رک) + رک : ال (۱) + امر (رک)].

---الواقع (---ضم ا ، سک ل ، کس ق) م ف.
فی الحقیقت ، حقیقت میں ، درحقیقت ، واقعی. فی الواقع اگر اظہار اس احوال کو نہ کروں کا ممکن نہیں کہ مقصد کو پہنچوں. (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۹۶). فی الواقع دنیا میں کوئی کام بڑا داد و دہش سے نہیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۷۰). اگر ایام خرد سالی کو لہو و لعب میں ضائع کر کے جوانی میں علم حاصل کرنا چاہیں تو فی الواقع ... دہقان سے مشابہ ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۸). ایسی فی الواقع گرا تھا.(۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۹ : ۱۰)۔ ان کے مقالے کے بعد فی الواقع مومن کی جانب توجہ کی گئی. (۱۹۸۷ ، غالب فن و شخصیت (ملاحظات)). [فی + رک : ال (۱) + واقع (رک)].

---الواقعہ (---ضم ا ، سک ل ، کس ق ، فت ع) م ف.
رک : فی الواقع.

حال کی تو یہی ہے اس رخ کے ہنسنے کی شریک
شامل عطر ہے فی الواقعہ عنبر ہونا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۶۲).

مانے ہوئے ہے اس کی ادا اہلِ ایّام
فی الواقعہ دو کام ہیں اس کے سحر و شام
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۸۵). [فی + رک : ال (۱) + واقعہ (رک)].

---الواقعی (---ضم ا ، سک ل ، کس ق) م ف.
رک : فی الواقع.

جاں بخشی لب کا یار کے رتبہ بلند ہے
فی الواقعی مقام مسیحا بلند ہے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۰۳).

روشن ہے دشت گردن ناک کے نور سے
فی الواقعی فزوں ہے ضیا شمعِ طور سے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۳۹). [فی + رک : ال (۱) + واقعی (رک)].

---الوقت (---ضم ا ، سک ل ، فت و ، سک ق) م ف.
فی الفور ، فوراً ، ابھی ، اسی وقت ، دور حاضر میں ، آج کل. اتنی باتوں کا مسلسل طور پر فی الوقت یاد آ جانا ذرا مشکل ہے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۷۳). ان کا مزار ہرات کی جامع مسجد کے دروازے میں فی الوقت موجود ہے. (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۲۲). [فی + رک : ال (۱) + وقت (رک)].

---امانِ اللّٰہ (---فت ا ، کس ن ، ضم ا ، ل ، شد ل) م ف.
(ایک کلمہ جو کسی کو رخصت کرتے وقت کہتے ہیں) خدا حافظ ، اللہ کی حفاظت میں ، اللہ کے سپرد ، اللہ کی امان میں.

ہر کوئی رخصت ہوا دے کر دعا
فی امان اللہ ملّا نے کہا
(۱۸۹۹ ، مثنوی نان و نمک ، ۵۸).

ہوئے جو خم پئے تسلیم اکبر ذی جاہ
حسین کہنے لگے رو کے فی امان اللہ
(۱۹۱۷ ، رشید (پیارے صاحب) ، گلزار رشید ، ۵۷)۔ بیگم حیات نے اسے اپنے پاس بلا کر ... فی امان اللہ کہا تھا. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۳۳۲). [فی + امان (رک) + اللہ (رک)].

---حدِّ ذاتہٖ (---فت ح ، شد د بکس ، کس مع ت ، کس ہ مثل ی مع) م ف.
رک : فی ذاتہ. جس طرح راگ فی حدِ ذاتہ الفاظ کا محتاج نہیں اسی طرح نفس شعر وزن کا محتاج نہیں.(۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۳۷). دونوں کی رائے میں زمین آسمان کا فرق ہے اور میاں کاشکے فی حدِ ذاتہ خود ہی ، تمنائی ، حرف ہیں. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱ : ۱۰). [فی + حد (رک) + ذات (رک) + ہ ، ضمیر واحد].

---ذاتہٖ (---کس مع ت ، کس ہ مثل ی مع) م ف.
اپنی ذات سے ، اپنی حد تک. اس میں بھی بہت اختلاف ہے کہ کیوں مطیع ہونا چاہیے آیا اس وجہ سے کہ مطاع کو فی ذاتہ اطاعت کا حق ہے. (۱۸۹۳ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱۹). ذاتی بذاتہ اور فی ذاتہ اور لذاتہ موجود ہے. (۱۹۵۹ ، تفسیر ایوبی ، ۱۳۶). [فی + رک : ذات (رک) + ہ ، لاحقۂ ضمیر واحد].

---زَعمِہٖ (---فت نیز کس ز ، سک ع ، کس مع م ، کس ہ مثل ی مع) م ف.
گمان میں ، ذمہ داری کے ساتھ. جو جس شان میں ہے فی زعمہ اسلام پر فدا ہے. (۱۸۸۹ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۳۳). مسلمانوں میں ایک فرقہ شیعہ تو ہندوؤں کو واقع میں ناپاک سمجھتا ہے اور فی زعمہ ہندوؤں کی چھوئی ہوئی کوئی چیز نہیں کھاتا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۸۳). [فی + زعم (رک) + ہ ، ضمیر واحد].

---زَمانا / زَمانَہ (---فت ز / ن) م ف.
ہمارے زمانے میں ، آج کل. مروان الحمار کا جسم قصبہ بوصیہ میں دفن ہوا جو غالباً اس تاجدار کی وجہ سے فی زمانا ابو صیرالملک مشہور ہے.(۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۱۰۸). کتاب کو کسی بڑے نامی گرامی شخص کے نام معنون کرتے ہیں لیکن فی زمانہ مشاہیر تک پہونچنا کارے دارد. (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۱). فی زمانہ کھاد تیار کرنے کے بڑے بڑے کارخانے قائم ہو چکے ہیں. (۱۹۸۴ ، سندھ اور نگاہ قدر شناس ، ۱۳۸). [فی + زمانا/زمانہ (رک)].

---زمانُنا (---فت ز ، سک ن) م ف.
رک : **فی زمانا**. لیکن اکثر فی زمانُنا ہر بیوپا کو دو بڑے قسم پر منقسم کر کے بیان کرتے ہیں. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طلب ، ۲۰۶). وہ ان ضرورتوں کو سمجھیں گے جو مسلمانوں اور اسلام کو فی زمانُنا در پیش ہیں. (۱۸۹۸ ، مقالات حالی ، ۱ : ۲۲۱). فارسی کا عنصر غالب ہے جس کو فی زمانُنا ہندوستانی کہا جاتا ہے. (۱۹۱۹ ، واقعاتِ دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۲۷). آپ جیسی سدا بہار عزت و توقیر فی زمانُنا مفقود ہے. (۱۹۸۵ ، تخلیقات و نگارشات ، ۲۹۵). [فی + زمانُنا = زمانہ].

---سَبِیلِ اللہ (---فت س ، ی مع ، کس ل ، غم ا ، ل ، شد ل بفت) م ف.
خدا کی راہ میں ، خدا کے نام پر ، اللہ کے راستے میں ، اللہ کے لیے ، اللہ کے واسطے. پس اب اس آیت سے ہجرت تمام مہاجرین کی سچ پائی گئی کہ فی سبیل اللہ تھی دنیا کی طمع کے لیے نہ تھی. (۱۸۲۱ ، دقائق الایمان ، ۲۹).

سبز ہے ابر کرم سے کشتِ محتاجانِ خلق
کام جو حضرت کا ہے وہ فی سبیل اللہ ہے

(۱۸۵۲ ، مظہر عشق ، ۱۶۷). طبابت کی غرض خلق اللہ کو فی سبیل اللہ فائدہ پہونچانا ہے. (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۳۶ : ۳). دوسرے ملکوں کے مسلمانوں سے بھی امداد و اعانت کی فی سبیل اللہ توقع رکھتے ہیں. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۱۱۲). [فی + سبیل (رک) + اللہ (رک)].

---سَبِیلِ اللہ کَر دینا محاورہ.
خیرات دینا ، عام کر دینا (نوراللغات).

---صَد (---فت ص) م ف ؛ ج فیصد.
ہر سیکڑے پر ، ہر سو پر. ہندوستان میں مفلسوں کا فی صد تناسب بدرجہا زیادہ ہے. (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۰۱). مندرجہ ذیل فارمولے کے ذریعے ہائیڈروجن کی فیصد ترکیب معلوم کی جا سکتی ہے. (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۳۲). [فی + صد (رک)].

---صَد مِقدار (---فت ص ، کس م ، سک ق) م ف.
اندازہ ہر سیکڑے پر. نامیاتی مرکب میں کاربن اور ہائیڈروجن کی فیصد مقدار معلوم کیجئے. (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۳۳). [فی صد + مقدار (رک)].

---صَدی (---فت ص) م ف.
رک : **فی صد ، سو ، سیکڑہ منسوب بہ صد**. اس عمر کے لڑکے حال میں فی صدی ۳۲ تعلیم پاتے ہیں. (۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم دیسی مع تتمہ ، ۳۳).

روز بیہودہ بکے سیکڑوں باتیں درویش
فیصدی ایک کی بھی ہو نہ خبر یاروں میں

(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۱۶۹). [فی + صد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---عُمْرَہ/عُمْرِی (---ضم ع ، سک م ، فت ر / ضم ع ، سک م) م ف.
زندگی میں، عمر بھر میں. میں نے مولوی مہدی علی صاحب کو فی عمری صرف ایک بار آگرے میں دیکھا. (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۹۸). ایسی ذی علم و ادیب و شاعرہ اور مذہبی ، لڑکی میں نے فی عمرہ نہیں دیکھی. (۱۹۰۶ ، مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۶۹). [فی + عمرہ / عمری (رک)].

---کَس (---فت ک) م ف.
فی آدمی ، ہر آدمی پر. دیہی علاقوں میں بھی لوگوں کی فی کس آمدنی میں اضافہ ہے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۷۱). [فی + کس (رک)].

---مابَین (---ی لین) م ف.
۱. **دونوں میں ، آپس میں ، دونوں کے درمیان میں**.

وہ کیا نفیہ ہے یہ بولا وہ تب
ہوں میں فی مابین کبر و منبر اب

(۱۷۹۲ ، تحفۃالاحباب ، باقر آگاہ ، ۱۷۰). اس وارداتِ ناگہانی سے فی مابین حجاب آ گیا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۹). اس کی وساطت سے فی مابین موافقت و دوستی پیدا ہوتی ہے. (۱۸۶۱ ، تذکرۃ العاقلین ، ۲۹). فی مابین ایک معاہدہ ہو گیا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۳۵). ۲. **درمیان میں ، وسط میں**. وسیع بیابان و ریگستان فی مابین ختا و مملکت روس کے واقع ہے. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۱ : ۹۹). [فی + ما (حرفِ جار) + بین (رک)].

---مابَینی (---ی لین) امث.
درمیان کی ، بیچ کی. پس معاولت فیمابینی کے لیے برٹے کو بند ہونے سے منع نہیں کر سکتی. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۳۵). [فی مابین + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مَحَلّہ (---فت مع م ، ح ، شد ل بفت) م ف.
محلہ میں. یہ امید کب ہو سکتی تھی کہ وہ لفظ حق کو فی محلہ داخل کر سکیں گے ... بجز اس کے اور کچھ نہ ہو سکتا تھا. (۱۹۲۸ ، مسلمان سہارانا ، ۱۸۴). [فی + محلہ (رک)].

---مِنَٹ (---کس م ، فت ن) م ف.
ہر منٹ میں. اپنے ہاتھ سے وہ زیادہ سے زیادہ پچاس لفظ فی منٹ لکھ سکتا... روٹری پریس سے ایک منٹ میں دو لاکھ لفظ لکھ سکتا ہے. (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۱۰). [فی + منٹ (رک)].

---نَفَر (---فت ن ، ف) م ف.
فی کس. جتنے آدمی کولھو پر رہتے ہیں فی نفر سوا سیر گڑ ان کو ملتا ہے. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۹۳). [فی + نفر (رک)].

---نَفْسِہٖ (---فت ن ، سک ف ، کس س ، کس ہ مشل ی مع) م ف.
اپنی ذات سے ، خود. یہ بات کہ شیخ کی رائے فی نفسہ کیسی ہے ... سو حدیث ثابت ہوتی ہے. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۱۲۸).

جرمن نظام جنگ و قواعد فی نفسہ نہایت قابل قدر ہے۔ (۱۹۱۵ء ، فلسفۂ اجتماع ، ۲۰۳)۔ دیوان فی نفسہ اس سوال پر کچھ روشنی نہیں ڈالتا۔ (۱۹۳۶ء ، شرائی ، مقالات ، ۲۱۷)۔ یہ لوگ فی نفسہ مذہب کا مذاق نہیں اڑاتے تھے۔ (۱۹۸۵ء ، حیات جوہر ، ۷۱)۔ [فی + نفس (رک) + ہ ، لاحقۂ ضمیر واحد]۔

---نَفْسِہا (---فت ن ، سک ف ، کس س) م ف۔
رک : **فی نفسہ**۔ توۃ فی نفسہا بری نہیں بے جا استعمال نے اس کو بدنام کر رکھا ہے۔ (۱۹۰۷ء ، امہات الامہ ، ۲۶)۔ [فی + نفس (رک) + ہا ، لاحقۂ ضمیر واحد مونث]۔

فی میل (ی مج) امث۔ ا ← فیمل۔
مونث ، مادہ۔

میل سے ہم بن گئے فی میل بھی
ہم نے بالم پر بنالی بیل بھی

(۱۹۸۷ء ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۵۹)۔ [انگ : Female]۔

فی نابینا (ی مج) امذ۔
مظہر ، مظہر قدرت یا فطرت۔ اس محدود زاویائی رینج کے اندر اس قسم کے تداخلی مظہر یعنی انٹرفیرنس فی نابینا کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ (۱۹۷۱ء ، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز ، ۱۷۵)۔ [انگ : Phenomena]۔

فَے (ف لین) امذ۔
(فقہ) **وہ مال غنیمت جو کفار سے جنگ کیے بغیر ہاتھ لگ جائے ، بغیر جنگ کفار سے ہاتھ آیا ہوا مال۔ خراج۔** ایثار علی النفس کی وجہ سے پیغمبر صاحب خمس غنیمۃ اور فے کی آمدنی سے بھی جی کھول کر متمتع نہ ہوئے۔ (۱۹۰۷ء ، امہات الامہ ، ۹۰)۔ ان مصارف کی توضیح کی گئی ہے جن میں اموال فے کو صرف کیا جانے گا۔ (۱۹۶۱ء ، سود ، ۳۸)۔ ۲۔ **ڈھلتی ہوئی چھاؤں** (فرہنگ عامرہ)۔ [ع]۔

فَیّاض (فت ف ، شد ی) صف۔
بڑا سخی ، دریا دل۔

او فیاض ساقی کی بزم لطیف
دیکھت ہوریا خلوق ات حریف

(۱۶۵۷ء ، گلشن عشق ، ۱۶)۔

طالب شوق کے حق میں ہے یہ فیاض زماں
با کرم صاحب احساں ہے دیوان میرا

(۱۸۷۲ء ، دیوان قاسم ، ۵)۔ عرب کے مشہور فیاض ... لوگوں میں شمار کیے جاتے تھے۔ (۱۸۹۸ء ، سرسید ، مضامین ، ۱۶۰)۔

ایسے فیاض زمانے میں کہاں ہوتے ہیں
عرض ہوتی نہیں حاجت کہ روا ہوتی ہے

(۱۹۲۸ء ، سرتاج سخن ، ۱۹)۔ زمیندار یا تو بہت فیاض ہوتا ہے یا بالکل اس کے برعکس ہوتا ہے۔ (۱۹۸۳ء ، سندھ اور نگاہ قدر شناس ، ۴۳)۔ [ع : (ف ی ض)]۔

---اَزَل کس اضا(---فت ا ، ز) صف۔
(مراد) **اللہ تعالیٰ۔** وہ علمی خزانے جن کی کنجیاں فیاض ازل نے مسلمانوں کو بخشی تھیں آج دوسری قوموں کے ہاتھ میں ہیں۔ (۱۸۹۷ء ، البرامکہ ، ۲۸)۔ [فیاض + ازل (رک)]۔

---دِلی (---کس د) امث۔
دریا دلی ، سخاوت ، فیاضی۔ لشکریوں میں سے ایک نیک دل نے ان کے حال سے مطلع ہو کر نہایت فیاض دلی کی۔ (۱۹۳۶ء ، مقالات شبلی ، ۵ : ۱۲۲)۔ [فیاض + دل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

فَیّاضانَہ (فت ف ، شد ی ، فت ن) صف ؛ م ف۔
فیاض کی طرح ، فیاضی کے ساتھ کیا جانے والا ، فراخ دلانہ۔ حکومت جلد ہی منٹو کے متعلقین کے لیے فیاضانہ امداد کا اعلان کرے گی۔ (۱۹۷۳ء ، منٹو نوری نہ ناری ، ۱۶۶)۔ [فیاض + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

فَیّاضی (فت ف ، شد ی) صف۔
سخاوت ، دریا دلی۔ اس وقت کمیٹی کی نظر پنجاب کی سخاوت اور فیاضی پر ہے۔ (۱۸۷۳ء ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۱۲۷)۔ ناواقف ہندو خیال کرتے ہیں کہ یہ فیاضی صرف اکبر کے ساتھ مخصوص تھی۔ (۱۹۰۴ء ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲۲۵)۔

اس پہ ممنوع تھی اک بوند کی فیاضی بھی
تو نے جس ہونٹ پہ کوثر کا پیالا رکھا

(۱۹۶۹ء ، کوہ ندا (کلیات مصطفیٰ زیدی ، ۸۶))۔ [فیاض (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

فِیاکٹری (کس مج ف ، سک ک ، فت ٹ) امث ← فیکٹری۔
کارخانہ۔ فیاکٹری کارخانہ کے مفہوم میں عام ہے۔ (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۶۳)۔ [انگ : Factory]۔

فِیاکَلٹی (کس مج ف ، فت ک ، سک ل) امث ← فیکلٹی۔
یونیورسٹی میں سائنس یا فنون کے مضامین سے متعلق شعبہ ، کلیہ۔ فیاکلٹی کسی فن یا علم کی شاخ یا شعبہ کے مفہوم میں رائج ہے۔ (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۸۶)۔ [انگ Faculty]۔

فیبَر (ی لین ، فت ب) امث۔
ریشہ ، ریشہ دار چیز۔ فیبر (Fibre) ایک خاص قسم کی ریشہ دار چیز کے معنی میں رائج ہے۔ (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۸۵)۔ [انگ : Fibre]۔

فیبْرِن/فیبْرین (ی لین ، سک ب ، کس ر/ ی مع) امذ۔
ایک ناحل پذیر پروٹین جو خون جمنے کے عمل کے دوران ریشوں کا جال بنا دیتا ہے ، مادۂ لیفی۔ گوشت غلّہ سے زیادہ مقوی ہے ؛ کیونکہ اس سے فیبرین خون میں ترقی کرتا ہے۔ (۱۹۱۷ء ، شام زندگی ، ۱۰۸)۔ جب خون باہر نکل آتا ہے تو وہ تھکا یا لختہ بن جاتا ہے کیونکہ مایہ یا رقت میں فیبرن (جو ایک پروٹین ہے) کی ترسیب ہوتی ہے۔ (۱۹۳۹ء ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۲۹)۔ [انگ : Fibrin]۔

فیتا/فیتَہ (ی مع/فت ت) امذ۔
۱۔ **ریشمی یا سوتی کپڑے کی پٹی جو بہت کم چوڑی ہوتی ہے ،**

اس پہیئے کے مرکز پر چھوٹا سا اور ایک پہیا لگا ہے جس پر فیتہ (۶) لگا ہے۔ (۱۸۷۹ ، بحر حکمت ، ۵۳)۔

مدّ تو میں کبھی پالہ نہ دیکھا تھا سو اب دیکھا
سیہ فیتا لگایا یار نے اپنے گریباں میں

(۱۸۵۸ ، گلستانِ سخن ، ۲۵۰)۔ گھڑیاں اور ریشمی فیتے بھی یہاں تیار ہوتے ہیں۔ (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱۱۱)۔ زیورات میں ایک ریشمیں ڈوری یا فیتہ بندھا ہوتا ہے۔ (۱۹۷۹ ، جگر مرادآبادی آثار و افکار ، ۲۵۵)۔ **۲. جوتے کا تسمہ ، لیس۔** میں تو ان کے بوٹ کا فیتہ باندھنے کی شان بھی نہیں رکھتا۔ (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۱۵۷)۔ کپڑے پہننا ، جوتوں کا فیتہ باندھنا ، یہ سب کام بغیر کسی خاص محنت اور تکان کے ... انجام دیے جاتے ہیں۔ (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۴۱)۔ **۳. وہ پٹی جس سے پیمائش کرتے ہیں۔** اُس میں بہت سی ضروری چیزیں تھیں ... ایک فیتہ تانبے کا تھا۔ (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۴۴)۔ انہوں نے پیمائش کے فیتے منگوائے۔ (۱۹۶۳ ، ساڑھے تین یار ، ۱۱۶)۔ **۴. مخصوص پلاسٹک کی پٹی جس پر آواز ریکارڈ کی جاتی ہے ، ٹیپ۔** یہ ایک مواصلاتی سیارہ تھا جس نے ... پیغام کو صدا بندی کے فیتے کے ذریعے اُنھیں کی آواز میں نشر کیا تھا۔ (۱۹۶۳ ، مصنوعی سیارے ، ۳۸)۔ **۵. کیمرے کی فلم جس پر تصویر لی جاتی ہے۔** "صاحب فلم کا لفظ انگریزی زبان میں مستعمل ہے ابھی حضرت فیتہ کہیے فیتہ" (۱۹۷۳ ، فاختہ ، ۱۰۵)۔ **۶. (طب) اعصابی ریشوں کا دبیز حصّہ۔** نظام اعصاب ظہری اور بطنی فیتوں پر مشتمل ہے۔ (۱۹۶۵ ، حیوانیات ، ۱ : ۱۰۹)۔ [پر]۔

۔۔۔ کاٹنا محاورہ

کسی تقریب کا افتتاح کرنے کے لیے اس ربن یا پٹی کو کاٹنا جو ایک مخصوص مقام پر لگی ہوتی ہے۔ رسمِ افتتاح کا فیتہ جنرل ایوّب خاں نے کاٹا تھا۔ (۱۹۸۶ ، جہاں ، ۱۰)۔

۔۔۔ نُما دُودَہ / کِرْم (۔۔۔ضم ن ، و مع ، فت د ، کس ک ، سک ر) امذ۔

(حیوانیات) وہ لمبا کیڑا جو عموماً چھوٹی آنت میں رہتا ہے ، اس کی شکل فیتے کی مانند اور چپٹی ہوتی ہے (انگ: Tape-worm) نیز اس شکل کے اور کیڑے جو آنتوں میں پائے جاتے ہیں۔ فیتہ نما دودے : یہ عموماً یورپ میں پائے جاتے ہیں اور ادھ پکے گوشت کو کھانے سے پیدا ہوتے ہیں۔ (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، ۱۲۸)۔ جو فیتا نما کرم جانوروں میں اپنی زندگی کا درمیانی عرصہ گزارتے ہیں۔ (۱۹۸۰ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۱۹۵)۔ [فیتا/فیتہ + نما ، نمودن ۔ دیکھنا ، دکھانا + دُودہ (رک) / کرم (رک)]۔

فیتِش / فیٹِش (ف مع ، کس ت/ٹ) امذ۔

وہ بے جان شے جس کی وحشی لوگ اس اعتقاد کے ساتھ پوجا کرتے ہیں کہ اس میں کوئی ساحرانہ قوت یا روح پوشیدہ ہوتی ہے۔ یہاں کے قدیم باشندوں کا دین فیتش کا تھا۔ (۱۸۸۷ ، خلاصۂ علم جغرافیہ ، ۵۵)۔ اسی طرح آج متمدن انسان نے مملکت کو ایک بوجماں شے فیٹش قرار دے لیا ہے۔ (۱۹۳۲ ، روحِ اقبال ، ۲۴۷)۔ [انگ : فیٹش Fetish]۔

فِیٹ (ی مع) امذ ، ج۔

فُٹ (بارہ انچ کا پیمانہ) کی جمع۔ کوہ آبو پانچ ہزار فیٹ بلند ہے۔ (۱۸۸۳ ، جغرافیہ گیتی ، ۲ : ۳)۔ یہ زینے کاہک کو ایک چھوٹے سے چار فیٹ چوڑے آٹھ فیٹ لانبے کمرے میں پہنچا دیتے ہیں۔ (۱۹۳۶ ، آگ ، ۲۵)۔ [انگ : Feet]۔

فِیثا غورِس (ی لین ، و مع ، کس ر) امذ۔

ایک یونانی حکیم کا نام جو ہیئت اور ہندسہ کا جیّد عالم تھا۔ زمین کی روزانہ حرکت کا جس کی خوشہ چینی فیثا غورس یونانی حکیم نے کی۔ (۱۸۶۷ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۳۰)۔ [یونانی سے معرّب (عَلَم)]۔

فِیثا غورِثی / غورِسی (ی لین ، و مع ، کس ر) صف۔

فیثا غورس (رک) سے منسوب ، فیثا غورس کا۔ ڈاکٹر ضیاالدین صاحب نے بطلیموسی اور فیثا غورثی نظام فلکی پر مبسوط لکچر دیا۔ (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۳۸۶)۔ ریاضیاتی تصوّرات میں شاید ہی اس قدر اہم کسی اور مسئلے کو وہ شہرت نصیب ہوئی ہو جو فیثا غورثی مسئلے کے حصّے میں آئی۔ (۱۹۷۰ ، زمانے سائنس ، ۱)۔ [فیثا غورس (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

فِیثا غورِسِیَّت (ی لین ، و مع ، کس ر ، س ، شد ی بفت) امث۔

حکیم فیثا غورس کے افکار و نظریات۔ نو اشراقیت میں سریّت ، فیثا غورسیت اور افلاطون کے افکار کا امتزاج ہوا ہے۔ (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۱۱۱)۔ [فیثا غورس (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

فَیج (ی لین) امث۔

وادی ، (پست زمین) سے بہتر تشبیہی زمین۔ لوگوں نے صراط مستقیم کو چھوڑ کر فیج اعوج کی طرف قدم اٹھایا۔ (۱۹۰۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۹۱)۔ [ع]۔

فِیچَر (ی مع ، فت چ) امذ۔

۱. اخبار وغیرہ کے لیے لکھا جانے والا خصوصی یا امتیازی حیثیت کا حامل مضمون ، کسی چیز کے بارے میں بیانیہ انداز کا مضمون۔ فوٹوگرافر کو ایک تحریر بھی دی جاسکتی ہے کہ اس پر کام کرو ، یہ کوئی فیچر ہو سکتا ہے جس کے متعلق تصاویر تیار کرنا ہوں۔ (۱۹۷۰ ، فوٹوگرافی ، ۳۰۰)۔ ایک مرتبہ ریڈیو والوں نے لکھنؤ کے کچھ محلوں کے بارے میں فیچر لکھوانے شروع کیے۔ (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، مئی ، ۳۶)۔ **۲. امتیازی خد و خال** (فیروزاللغات)۔ [انگ : Feature]۔

۔۔۔ پُروگْرام (۔۔۔ضم مع پ ، و مع ، سک گ) امذ۔

کسی خاص موضوع پر مبنی پروگرام جو ریڈیو سے نشر کیا جائے۔ فیچر پروگرام ... اردو کی اشاعت میں بڑا حصّہ لے سکتے ہیں۔ (۱۹۴۳ ، ادب اور لسانیات ، ۲۹۱)۔ [فیچر + پروگرام (رک)]۔

۔۔۔ فِلْم (۔۔۔ کس ف ، سک ل) امث۔

سنیما کا طویل ڈراما۔ ان اسٹوڈیوز میں فیچر فلم تیار کیے جاتے ہیں۔ (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۲۹۰)۔ [فیچر + فلم]۔

---نگار (---کس ن) امذ.
فیچر لکھنے والا. سب ایڈیٹر ان شعبوں میں پہنچ کر فیچر نگار... بن گیا ہے. (۱۹۶۸ ، فن ادارت ، (ب)). [فیچر + ف : نگار، نگاشتن ـ لکھنا ، نقش کرنا].

---نگاری (---کس ن) امث.
فیچر لکھنا. مجتبیٰ صاحب نے ڈرامے کی طرح اس فیچر نگاری کو بھی اپنا میدان نہ بنایا. (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۱۲). [فیچر نگار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نَویسی (---فت ن ، ی مع) امث.
رک : **فیچر نگاری**. فیچر نویسی اور میگزین کی ادارت سب ایڈیٹر کے دائرۂ کار سے باہر ہے. (۱۹۶۸ ، فن ادارت ، (ب)). [فیچر + ف : نویس ، نوشتن ـ لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

فَیدَم (ی لین ، فت د) امذ.
چھ فٹ کا پیمانہ جس سے پانی کی گہرائی ناپی جاتی ہے. ۶ فیٹ = ۱ فیدم = ۲ ہاتھ. (۱۸۵۶ ، علم حساب ، ۱۱۳). زندہ مرجان صرف اس گہرائی تک پائے جا سکتے ہیں جو پندرہ فیدم سے بیس فیدم تک اور اس سے زیادہ نہ ہو. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۲۳۳). اس جگہ تک سمندر کی گہرائی تقریباً ۳۰ فیدم (ایک فیدم = ۶ فٹ) تک ہے. (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ۷). [انگ : Fathom].

فِیڈ (ی مع) امث ؛ امذ.
غذا ، خوراک ، دودھ یا بچے کی خاص غذا. بے بی کا لنچ ٹائم تھا اور وہ اس کو فیڈ دے رہی تھیں. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۱۳). [انگ : Feed].

--- کَرْنا ف م.
۱. **مشین وغیرہ کو ضروری چیز یا سامان مہیا کرنا.** بائیلر کو انجکٹر سے فیڈ کیا جائے. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئر ، ۲ : ۸۰). ۲. **کمپیوٹر کو معلومات وغیرہ فراہم کرنا.** میں نے بھی کمپیوٹر کو کچھ بنیادی اعداد و شمار فیڈ کر کے سوال کا جواب پوچھا تھا. (۱۹۸۶ ، دردِ آگہی ، ۶۷).

فیڈْاِن (ی مع ، سک ڈ ، کس ا) امذ.
(فلم وغیرہ میں) **آواز یا تصویر کا بتدریج بڑھنا اور نمایاں ہونا.** نصف منٹ کے بعد یہ آوازیں فیڈان ہوتی ہیں اور بازار کا شور فیڈآوٹ ہو جاتا ہے. (۱۹۵۷ ، بد بیضا ، ۳۱۵). [انگ : Fade in].

فیڈآوُٹ (ی مع ، سک ڈ ، و مع) امذ.
(فلم وغیرہ میں) **آواز یا تصویر کا بتدریج مدھم اور غائب ہو جانا.** موسیقی آہستہ آہستہ فیڈآوٹ ہو گئی. (۱۹۵۹ ، آگ کا دریا ، ۴۴۶). ایک دلچسپ منظر فیڈآوٹ ہو گیا. (۱۹۷۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۵۸). [انگ : Fade out].

فیڈَر (ی مع ، فت ڈ) امذ ؛ امث.
۱. **خوراک یا چارہ دینے کا برتن ، کھرلی.** ۳ ہفتوں کی عمر کے ۱۰۰ چوزوں کے لیے چار چار فٹ لمبے دو فیڈر ، ۶ ہفتوں کی عمر میں ایسے تین فیڈر استعمال کیے جا سکتے ہیں. (۱۹۷۵ ، جدید مرغبانی ، ۲۱۰). ۲. **بچوں کو دودھ پلانے والی بوتل** (جامع اللغات). [انگ : Feeder].

فیڈْرَل (ی مع ، سک ڈ ، فت ر) صف.
(سیاسیات) **وفاق سے متعلق ، وفاق کی طرز کا ، وفاقی.** انڈیا کا پولیٹکل نظام نہ تو فیوڈل ازم ہے اور نہ فیڈرل ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۰۳). فیڈرل سیاسیات کی اصطلاح میں «وفاق» کا مترادف ہے اور بطور صفت کے مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۸۶). [انگ : Federal].

--- کورْٹ (---و مع ، سک ر) امذ.
وفاقی عدالت. فیصلہ صادر کرے گا اور وہ فیڈرل کورٹ کی رائے کا پابند نہیں ہو گا. (۱۹۳۶ ، خطبات قائداعظم ، ۳۶۵). ہر صوبے میں ایک فیڈرل کورٹ یا ہائی کورٹ بنا دینا کافی ہو گا. (۱۹۶۷ ، جس رزق سے آتی ہو ، ۳۱۶). [فیڈرل + کورٹ (رک)].

فیڈْریشَن (ی مع ، سک ڈ ، ی مع ، فت ش) امث.
(سیاسیات) **وفاق ، وفاقی تنظیم ، جماعت یا نظام.** وائسرائے نے اپنی تقریر میں یہ کہا تھا کہ مجھے اس بات کا یقین ہے کہ ہندوستان کو مستقبل قریب میں فیڈریشن حاصل ہو جائے گی. (۱۹۳۷ ، خطبات قائداعظم ، ۱۰۷). پاکستان نیشنل لیگ کے صدر نے کہا کہ فیڈریشن کی تشکیل کا وقت گزر چکا ہے. (۱۹۸۷ ، پاکستان کیوں ٹوٹا ، ۱۲۷). [انگ : Federation].

فَیر (ی لین) امذ ؛ ← فائر.
بندوق اور توپ وغیرہ کا داغنا ، گولی چلانا یا چلنا.

فیر سنتے ہی فقرو ہم چلے
چھوٹی جب بندوق کوے اڑ گئے

(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳۲ ب).

آپ قانون کی حد سے نہ بڑھے یک سر مو
فیر کا حکم دیا آپ نے جب بھیڑ ہجوم

(۱۹۱۳ ، شبلی ، ک ، ۸۴). تو ایک ہی فیر میں قصہ تمام تھا. (۱۹۳۳ ، نیرنگ خیال ، لاہور ، اپریل ، ۲۵). [انگ : Fire].

---اُڑانا محاورہ.
۱. **ہوائی بندوق یا توپ وغیرہ چلانا ، ہوائی گولی چلانا.** انہوں نے لاکھ بندوقیں سر کیں اور چاروں طرف فیر اڑائے. (۱۸۹۰؟ ، حسن انجلینا ، ۷). ۲. (بازاری) **مجامعت کرنا.**

کسر کابلی کی بھی کر لیجے سیر
جو للچائے جی تو اڑا دیجیے فیر

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۷۶).

---اُڑْنا محاورہ.
بندوق یا توپ وغیرہ سر ہونا ، گولی چلنا.

بکارے سبب کہ قواعد ہے فوج میں شاید
کہ فیر اڑ نہیے ہر صف میں ہیں قطار قطار

(۱۸۵۴ ، ذوق ، ۲۸۷).

---بَنْدی (---فت ب ، سک ن) امث.
سیز فائر ، جنگ بندی (انگریزی اُردو فوجی فرہنگ). [فیر + ف : بند ، بستن - باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرْنا ف م.
۱. **بندوق یا توپ وغیرہ سر کرنا ، گولی چلانا.**

تیغا کیا ایک نے بڑھ کے فیر
ہوا زخم سے جس کے احوال غیر

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ آصف الدّولہ و نواب رام پور (انتخاب تاریخِ بدیع) ، ۹۸).

غضب ہے توپ پر عاشق کو رکھ کر
فرنگی زاد تیرا فیر کرنا

(۱۸۵۳ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۴). انھیں فیر کرنے کا حکم دیا گیا لیکن ایک فیر بھی نہیں کیا گیا. (۱۹۲۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۹۹). ٹھائیں ٹھائیں دو فیر کیے اور دو ہرن گرالیے. (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۸۷). ۲. **(بازاری) فعلِ بد کرنا.**

دخترِ رز گر تجھے ملتی نہیں
شیخ کی ٹانگیں اوٹھا اور فیر کر

(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۹۲).

---مارْنا محاورہ.
گولی چلانا. بندوقچیوں کا ایک خاص گروہ تھا جو ارابوں کی آڑ سے غنیم پر فیر مارتا تھا. (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، اگست ، ۱۹).

---ہونا ف ل.
بندوق یا توپ وغیرہ سر ہونا ، گولی چلنا.

عاشق کو جب دکھائی فرنگی پسر نے توپ
پایا نہ کچھ وہ کہیے کہ بس فیر ہو گئی

(۱۸۵۳ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۵۴).

سنبھالے فوج نے بہ سکے اپنے اپنے تفنگ
ہزاروں فیر لگے ہونے بے دریغ و درنگ

(۱۹۱۲ ، فردوسِ تخیّل ، ۳۷). قاری صاحب خالی ہاتھ تھے ان پر فیر ہونے لگے. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملانِ رامپور ، ۲۳۷).

فیرا (ی مج) امذ.
نمک اور اناج وغیرہ ناپنے کا ایک پیمانہ. فیرا جو نمک ناپنے کے واسطے ہوتا ہے اس میں ۶۱ ء ۱۶۰۷ مکعب انچ ہوتے ہیں. (۱۸۵۶ ، علمِ حساب ، ۱۰۲). [پھیرا (رک) کا بگاڑ].

فیرْنی (ی مج ، سک ر) امث ؛ ج فیرنیاں.
ایک قسم کی کھیر جو دودھ شکر اور پسے ہوئے چاولوں سے بنائی جاتی ہے.

دکھیت فیرنی کی پیالی دیر چندر
گئے جیوں بیج نہ ہو سکے اس برابر

(۱۷۳۱ ، نبہ درپن (اردو شہ پارے ، ۲۸۸)). مسلمان ہر طرح کے کباب اور فیرنی کے خوانچے ... سب اپنے آگے رکھ لیتے ہیں. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲۰۷). سالن میں مرچ یا نمک زیادہ ہو گیا یا فیرنی میں شکر کم ہو گئی. (۱۹۸۲ ، خطبات محمود ، ۲۵). [فرنی (رک) کا ایک املا].

فیرُو (ی مج ، و مع) امذ.
رک : فیرا. ۱۰۶ پیالی - ۱ فیرو - ۳۴ $\frac{3}{5}$ پونڈ. (۱۸۵۶ ، علمِ حساب ، ۱۲۲). [مقامی].

فیروز (ی مع نیز مج ، و مع) صف.
۱. **فاتح ، کامیاب.**

ملتا نہیں ہے مجھ سے وہ فیروز العیات
کرتا ہے اب تو وعدۂ نوروز الغیات

(۱۷۸۷ ، دیوان قاسم ، ۵۸).

چراغِ حسن تیرا ہے دل افروز
صفِ عشّاق پر نت ہے تو فیروز

(۱۸۰۵ ، صاحب ، گ (ق) ، ۴۱). اگرچہ اس جنگ میں فیروز ہم ہوئے مگر شرم و حیا سے تم اس قدر دل تنگ نہ ہو. (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۱۷۴). نپولین نے اب اپنی فاتح و فیروز فوج کو ... دریائے پوکی شاداب وادی میں مقیم کیا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۶). ۲. **(مجازاً) مبارک ، مسعود.**

مجالس جو شہ کی جو نوروز ہے
ہمیشہ فتح تجھ پر فیروز ہے

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۶).

تصوّر میں کسی کے داغ نیند آتی نہیں مجھ کو
عجب بیدار اپنا طالعِ فیروز رہتا ہے

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۰۰). [ف نیز ع].

---اَثَر/اَخْتَر (---فت ات / فت ا ، سک خ ، فت ت) صف.
رک : **فیروز بخت** (جامع اللغات). [فیروز + اثر (رک)/اختر (رک)].

---بَخْت (---فت ب ، سک خ) صف.
خوش نصیب ، اقبال مند.

جہاندار آیا او فیروز بخت
او حیدر کنیں آ کر کھولیا بھی رخت

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۶۰). چھوٹا شہزادہ بلند ارادہ ریاست سمرقند کا فرمانروائے فیروز بخت ہوا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱). [فیروز + بخت (رک)].

---بَخْتی (---فت ب ، سک خ) امث.
خوش نصیبی ، اقبال مندی.

ہے یہی فیروز بختی ہے یہی خوش طالعی
بندِ حُزن و خوف سے آزاد ہے بندہ ترا

(۱۹۷۶ ، مخطایا ، ۱۴). [فیروز بخت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مَنْد (---فت م ، سک ن) صف.
کامیاب ، فتح مند. وہ اپنی حاجت پر فیروز مند ہو گا. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۷۸).

اور جا کہو کہ رکھنے کو تیّار ہوں میں آج
فیروز مند قدموں میں قیصر کے اپنا تاج

(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق ، ۲۹۹). [فیروز + مند ، لاحقۂ صفت].

ــــ مندی (ــــ فت م ، سک ن) امث.
کامیابی ، فتحمندی. اپنے خیالات عام سے سعادت اور نحوست ... بدقسمتی اور فیروزمندی ... وغیرہ کو ستاروں کی اوضاع کی طرف منسوب کرتے ہیں. (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۶). یہ امر علاؤالدین کے عین عروج و اقبال اور فیروزمندی کے زمانہ میں تصور میں آنا محال ہے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۹۵). [فیروزمند + ی ، لاحقۂ کیفیت].

فیروزہ (ی مع نیز مج ، و مج ، فت ز) امذ.
ایک مشہور جواہر جس کا رنگ سبز ، نیلگوں یا آسمانی ہوتا ہے.

چوں فیروزہ کے کہن تھے یاقوت ناب
اپر آیا فیروزی آفتاب

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۴۴). فرش اس کا سنگ مرمر کا اینٹیں اس میں فیروزے کی ہیں. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۲۰۵).

تو عروسان چمن کو ہے جواہر کا جو شوق
بیچنے فیروزہ آیا ہے چمن میں آسمان

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۵).

دور سے بادل نظر آتے ہیں سونے کے پہاڑ
قصر فیروزہ میں آویزاں ہیں یا کندن کے جھاڑ

(۱۹۲۶ ، مطلع انوار ، ۹۶). پنکی جانئہ ، اس شلوار کے سوٹ کے ساتھ فیروزے کا سیٹ پہنو نا. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۲۱). [ف].

فیروزی (۱) (ی مع نیز مج ، و مج) امث.
فتح مندی ، کامیابی.

توں سلیمان ثانی و تج برج فیروزی و فتح
مشتری بابا شرف تیری نظر منظور تھے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲).

مجھے دشمن پہ فیروزی عطا کر
دیا دم غیب سے روزی عطا کر

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۴). بادشاہی لشکر نے فیروزی پائی اور بہت غنیمت پائی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۲۴). [فیروز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

فیروزی (۲) (ی مع نیز مج ، و مج). (الف) صف.
فیروزہ (رک) کی طرف منسوب ، فیروزے کا یا فیروزے کے رنگ کا ، نیلگوں ، آسمانی ، زنگاری.

درود لک اس نبی پر جو ترنجن رب کے پیارے ہیں
جو فیروزی پہاڑیاں نو جنتن کے تئیں سنگارے ہیں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۶).

دُرِ عدن عقیق یمن بن گئے ہیں سب
فیروزی ہیں پیاسوں کی شدت سے لعل لب

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۶۴). اس مکان کو ذرا غور سے ملاحظہ فرمائیے جس کی کھڑکیاں فیروزی رنگ کی ہیں. (۱۹۲۵ ، موجودہ لندن کے اسرار ، ۵۴). جاڑے کا آسمان کشمیر کی فیروزی فضا پر کسی یاقوتی نگینے کی طرح چمک رہا تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۸۷). (ب) امذ. **ایک رنگ جو نیلے تھوتھے یعنی** طوطیائے سبز اور قلمی کے جوڑے کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ). [فیروزہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

فیروزی (۳) (ی مع نیز مج ، و مج) امث.
فیروز شاہ کے عہد کے ایک سکّے کا نام. لا کھوں فیروزیاں بادشاہ سے لی گئی ہیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، روٹھی رانی ، ۸۴). [فیروز (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

فیری (ی مج) امث.
۱. مسافر کشتی ، جس سے لوگ دریا کے اس پار سے اُس پار آتے جاتے ہیں. جس کو ہانگ کانگ جانا ہو ، وہاں ٹھہرنا ہو ، وہ اترے اور فیری یعنی بیڑی میں سوار ہو کر اس پار اتر جائے. (۱۹۷۲ ، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۹۳). **۲. گھاٹ ، مسافر کشتیوں کا اڈا.** یہ بارڈر ڈھاکہ سے دور کسی فیری پر تعینات تھی. (۱۹۷۵ ، ہمہ یاران دوزخ ، ۳۴). [انگ : Ferry].

فیرینی (ی مع ، ی مع) امث.
رک : فیرنی.

ایسی فیرینی وہاں شیریں بنی
جیسی خسرو کی بنی شیریں بنی

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۸). خوان میں یہ کھانا تھا جس کو کہ نورہ کہا جاتا ہے بریانی زردہ ... فیرینی شیرمال. (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۹۷). [فیرنی (رک) کا ایک املا].

فیز (ی مج) امث.
ترکی ٹوپی. فیز میں ہیروں اور جواہرات کا طرّہ لگاتا جو ان کے آباؤ اجداد کے وقت سے چلا آتا تھا قطعی طور پر ترک کر دیا ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۹۱). ان میں سے اکثر عجم تھے جو اپنی عادت کے موافق ترکمانی اور بعض ترکی فیز پہنے تھے. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۳۷۹). [انگ : Fez].

فیس (ی مج) امث.
۱. اجرت ، محنتانہ ، خصوصاً وہ اُجرت جو ڈاکٹر ، اُستاد اور وکیل وغیرہ کو ادا کی جاتی ہے. ڈاکٹر صاحب نے جب بل بھیجا تو فیصدی بیس پونڈ کے حساب سے کم کر کے فیس بھیج دی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۶۲). موکلین وکلاء کے پاس جب مقدمات کی پیشی کے لیے آتے ہیں تو ان میں سے بعض پھل پھول یا مٹھائی کی صورت میں ہدیہ لے آتے ہیں یہ ہدایا فیس مقررہ کے علاوہ ہوتے ہیں. (۱۹۱۹ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۱۰).

اطبا کو تو اپنی فیس لینا اور دوا دینا
خدا کا کام ہے لطف و کرم کرنا شفا دینا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۸۵). **۲. وہ مقررہ رقم جو طالب علم درس گاہ میں ماہانہ ادا کرتے ہیں.** فلاں مدرسے میں بڑی عمدہ اور اعلیٰ درجے کی تعلیم ہوتی ہے مگر وہاں فیس بہت دینی پڑتی ہے. (۱۸۷۴ ، بنات النعش ، ۲۳۶). مدرسہ کی فیس اور کتابوں کی قیمت ادا کرنے کا فی الواقع مقدور نہیں رکھتے. (۱۹۱۳ ، حالی ، مقالات ، ۱ : ۳۵). خصوصی اسکولوں اور کالجوں میں ... کہیں بھی کوئی فیس نہیں لی جاتی. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۱۹۵).

۳. وہ رقم جو امتحان یا انجمن وغیرہ میں شریک ہونے والوں سے وصول کی جائے. یہ مجلسیں اور بہت ، خود لوگوں نے قائم کی ہیں اور جو لوگ وہاں جاتے ہیں ان سے دو تین آنہ فیس کے لیے جاتے ہیں. (۱۸۶۹ ، مکاتیب سرسید احمد خاں ، ۲۲). [انگ : ف (**fee**) کی جمع ، اردو میں بطور واحد مستعمل].

---بھرنا محاورہ.
فیس ادا کرنا. جس کو دیکھو بھوکے شیر کی طرح بپھر رہا ہے ، آج اس کا سر پھوٹا ، کل اس کا خاتمہ ہوا ... ڈاکٹروں کی فیسیں بھرتے بھرتے دیوالہ نکلا چلا جاتا ہے اور یہ کیا کہ کلو نے ملو کو مارا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۱).

---جمع کرنا محاورہ.
درس گاہ وغیرہ میں فیس ادا کرنا. تینا ! اب خوش ہو جاؤ میں نے فیس جمع کر دی. (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۳۰).

فَیشَن (ی لین ، فت ش) امذ.
۱. وضع ، طرز ، طورطریقہ. بھئی عجب فیشن کے آدمی ہو.(۱۸۸۹ ، سیرکہسار ، ۱ : ۳). میں جو اپنے ملک کے قدیمی آئین و قوانین کا پابند ہوں تو مجھے لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ پرانے فیشن (وضع) کا آدمی ہوں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۰۰). **۲. بناوٹ ، تراش خراش ، نمونہ.**

تن ڈھانکنے کو ہم کو کپڑا نہ ہو میسّر
پوشاک کے ہوں ان کی فیشن نئے نرالے

(۱۹۲۱ ، مطلع انوار ، ۱۳۱). اپنا فرض ادا کر دینے کے بعد انہوں نے راہ سے ہٹ کر زیادہ مضبوط اور نئے فیشن کی گاڑیوں کو جگہ دے دی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۹). **۳. سج دھج ، آن بان ، خوش وضعی.** آج ہم میں بڑے سے بڑا تعلیم یافتہ صرف خوش وضعی (فیشن) پر جان دیتا ہے.(۱۹۱۸ ، افادات مہدی ، ۳۸۹) . ہمارے فیشن کے عاشق فل بوٹ کا انتخاب کریں گے یہ کیوں اس لیے کہ انگریزوں کا پہناوا ہے . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۱ : ۵۶). **۴. (لباس کا) مروّجہ انداز، جدید وضع.** کومیلا کا آج کا فیشن بھی آنکھوں میں کھبا جاتا تھا ، خوبصورت کنارہ دار ساڑھی غضب ڈھا رہی تھی. (۱۹۳۰ ، مس عنبرین ، ۷۸). **۵. دستور ، رواج.** مجھے معلوم ہوا ہے کہ مرید ہونا بھی ہماری سوسائٹی کا ایک فیشن ہے.(۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۲۸). فارسی میں لکھنا پڑھنا عام فیشن تھا. (۱۹۵۱ ، خطبات محمود ، ۹۶). **۶. انداز ، اسلوب.** اگر وہ سو برس بعد پیدا ہوتے تو ہماری زبان کا فیشن نہایت خوبصورتی سے بدلتے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۸۱). **۷. وہ شے یا کام جو عام طور پر مقبول ہو ، مقبول عام رواج.** فارسی، تہذیب و شائستگی کی علامت سمجھی جانے لگی تھی اور جیسا کہ دستور ہے ، فیشن میں داخل ہو گئی . (۱۹۳۳ ، خطبات عبدالحق ، ۵). **۸. وہ کام جو مروّجہ رسم کے طور پر کیا جائے.** ادب اور مذہب ان کے ہاں محض فیشن ہوکر رہ گئے ہیں. (۱۹۷۲ ، ناصرکاظمی ، خشک چشمے کے کنارے ، ۳۳). [انگ : **Fashion**].

---ایبل (---ی مج ، کس مج ب) صف.
۱. مروّجہ طرز کے لباس و آرائش سے مزیّن ، سج دھج والا یا والی ، خوش پوش. حسین ہو جوان ہو پڑھی لکھی ہو چنچل ہو بلکہ فیشن ایبل ہو. (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۱۳). وہ خودسر ضدی خوب پڑھی لکھی اور فیشن ایبل تھی. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۳۶). **۲. جدید وضع کا پابند.** نئی وضع کی عمدہ باتیں اختیار کریں ، کورانہ تقلید اور بالکل فیشن ایبل ہو جانا نقال میں داخل ہے جو عیب ہے . (۱۹۲۰ ، بیوی کی تربیت ، ۳۶). **۳. عام طور پر مروّج ، رائج الوقت.** کیا میرے ہم وطنوں کا بہت سا حصّہ اس فیشن ایبل مغالطے کی تقلید کرنے کے لائق ہوگیا ہے .(۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۹) . **۴. مروّجہ طرز کا ، خوبصورت ، شاندار.** میں چودھویں صدی کا مسافر گھر سے چلتا ہوں تو لفٹ باسکٹ اور اخبار کا پرچہ ، سردی ہو تو ایک فیشن ایبل کمبل ضرور ساتھ رکھتا ہوں. (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۰). ایک متوسط درجے کے فیشن ایبل ہوٹل میں پہنچ گئیں. (۱۹۸۲ ، غلام عباس، زندگی نقاب چہرے، ۳۱۲). [انگ : **Fashionable**].

---بدلنا محاورہ.
۱. وضع یا طور طریقہ تبدیل کرنا ، رواج تبدیل کرنا.

نئی تہذیب نے معشوقوں کا فیشن بدلا
کارڈ بھیجوں تو میسر ہو ملاقات مجھے

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۱۱۹). **۲. رواج بدلنا ، چال بدلنا، نئی وضع یا نئے انداز کا رواج پانا** (فرہنگ آصفیہ).

---پرستی (---فت پ ، ر ، سک س) امث.
نئے رواج کے مطابق لباس و آرائش اور طور طریقہ اختیار کرنا ، فیشن کے مطابق عمل کرنا. صرف ایک ہی لگن سب کے دل سے لگی تھی کہ جس طرح ممکن ہو زیادہ مال سمیٹنا چاہیے اور اس کو فیشن پرستی ، عیش پسندی اور اپنی من مانی خواہشات کے پورا کرنے میں خرچ کیا جائے . (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۳۳). [فیشن + ف : پرست ، پرستیدن - پوجنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دار صف.
وضع رکھنے والا. یہ تصویر ایک پرانے فیشن دار بزرگوار کی ہے. (۱۹۳۶ ، حافظ محمود شیرانی، مقالات شیرانی، ۲۰). [فیشن + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---زدگی (---فت ز ، د) امث.
نئی وضع یا انداز کو فوری طور پر اپنا لینے کی عادت ، فیشن کی پیروی (طعن و تشنیع کے موقع پر بولتے ہیں). کوئی نام نہاد جدیدیت جیسے تقلید اور فیشن زدگی نے ناکارہ اور بے کیف بنا دیا . (۱۹۸۷ ، تنقید و تحقیق ، ۱۱). [فیشن + ف : زدہ (ہ مبدل بہ گ) - مارنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---زدہ (---فت ز ، د) صف.
نئی وضع یا انداز کا شیدائی ، فیشن کا دلدادہ.

دہر کے اسٹیج پر تھے انقلاب انگیز پارٹ
ہند کا فیشن زدہ بھی آ کے عریاں ہو گیا
(١٩٣٢ ، سنگ و خشت ، ١٥). [فیشن + ف : زدہ ، زدن - مارنا].

---طرازی (---کس نیز فت ط) امث.
نئی وضع یا انداز اپنانا ، فیشن کرنا ، نت نئے فیشن نکالنا. مسلم یونیورسٹی ... وہی بلکہ اور زیادہ بڑھی ہوئی فیشن طرازیاں. (١٩٣٥ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٢٠ ، ١٥ : ٥). [فیشن + ف : طراز ، طرازیدن - سجانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نکلنا محاورہ.
نئی وضع قطع یا انداز کا آغاز ہونا. پیرس میں جو فیشن آج نکلتا ہے کل یہاں گلی کوچوں میں اس کی نمائشیں دیکھ لو. (١٩٢٣ ، خوں راز ، ٦٥).

---ہونا ف ل.
رواج ہونا ، رسم پڑنا ، چلن ہونا (فرہنگ آصفیہ).

فَیشَنیبَل (ی لین ، فت ش ، ی مج ، فت نیز کس مج ب) صف.
رک : فیشن ایبل. کاغذ بے رول کیا زیادہ اچھا اور فیشنیبل ہے. (١٩٢٣ ، انشائے بشیر ، ١٣). [انگ : Fashionable].

فَیصَل (ی لین ، فت ص). (الف) امذ.
فیصلہ ، تصفیہ.

کیسے فیصل دل میں کہ گھر جاتوں میں
کہ شحنہ کون اس بات نے پاؤں میں
(١٦٧٩ ، قصۂ ابوشحمہ (ق) ، ٣٠). کچھ بھی اپنایت ہوتا تو مجھے ترسائے ترسائے کیوں مارتے یکبارگی ہی فیصل کرتے. (١٧٣٦ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ٢٠٧). کتنے ہی مقدمے پیشی میں کیوں نہ ہوں ممکن نہیں کہ تاریخِ مقررہ پر فیصل نہ ہو جائیں. (١٨٧٧ ، توبۃ النصوح ، ٢٣). فیصل طلب امر یہ ہے کہ مزدوروں کی مالی حالت بمقابلہ سابق کے اب کیسی ہے. (١٩١٧ ، علم المعیشت ، ٣٠٥). تمام انفرادی اعمال و انتخابات پہلے سے فیصل شدہ ہوتے ہیں. (١٩٦٩ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ٦٧٢). (ب) صف. **طے ، ختم.**

ہمارے نین ہوز دل میں لگی کھٹ پٹ تن دیکھت
عجب ہو ہم کا جھگڑا کدھیں فیصل نہیں دیکھا
(١٦٧٢ ، شاہی ، ک ، ١٥٢). ایک پایہ صندوق کا اس کے سر پر ایسا ہی مارا کہ ایک ضربت میں فیصل ہوئی. (١٧٧٥ ، نوطرزِ مرصع ، تحسین ، ٢٩٥). یہ صلاح بتاؤ کہ ان کے ساتھ کیا کیا چاہیے اور معاملہ ان کا کس طرح فیصل کیجیے. (١٨١٠ ، اخوان الصفا ، ٣١). بے شبہ آپ کا مقصود صرف یہ ہے کہ امرِ حق فیصل ہو جائے. (١٨٨٩ ، مقالاتِ شبلی ، ٨ : ٣١). ف : کرنا ، ہونا. [ع : (ف ص ل)].

---نامَہ (---فت م) امذ.
(قانون) وہ فیصلہ جو حاکم مجاز ، ثالث یا پنچ وغیرہ کرے. حاکم جس مقدمے کو فیصل کرے وہ بھی فیصل نامہ ہے ... پنچ لوگ قضیہ چکا کر فیصل کرتے ہیں اسی کو فیصل نامہ کہتے ہیں. (١٨٦٣ ، انشائے بہار بیخزاں ، ٩٠). [فیصل + نامہ (رک)].

فَیصَلجات (ی لین ، فت ص ، ل) امذ ، ج.
فیصلہ (رک) کی جمع ، فیصلے. سرکاری دفتروں کے ... احکامات اور عدالت کے فیصلجات دیکھتے ہیں. (١٨٨٠ ، تاریخ ہندوستان ، ١ : ٣٤). [فیصلہ (بحذف ہ) + جات ، لاحقۂ جمع].

فَیصْلَہ (ی لین ، فت نیز سک ص ، فت ل) امذ.
١. **کسی قضیے ، مقدمے یا جھگڑے وغیرہ کے طے کرنے کا عمل ، تصفیہ ، چکوتا.**

عدل یہیں یہی جو موافق کتاب
کرے فیصلہ اور نا نہ کچھ جواب
(١٦٦٩ ، آخر گشت ، ١٠٩). فرمایا علی رضی اللہ عنہ نے کہ پھر شک نہیں کیا میں نے کسی فیصلے میں بعد اس کے. (١٨٦٧ ، نورالہدایہ ، ٣ : ٦٣). آپ سے جو ہو سکے وہ کیجیے میں بھی اس کی مشتاق ہوں کہ آپ سے فیصلہ ہو جائے روز کا جھگڑا مٹے. (١٩٠١ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ٢ : ٧٣). یہ پسند نہیں کریں گے کہ ہم پر کوئی فیصلہ ٹھونسا جائے. (١٩٨٢ ، آتش چنار ، ٣٩٣). ٢. **کسی معاملے کے تصفیے کے سلسلے میں حاکم یا عدالت کا حکم.** حکم نویس کو حکم دیا کہ فیصلہ لکھو. (١٨٦٣ ، جوہر عقل ، ٨٦). بے تعصبانہ فیصلوں کی نہایت تعریف تھی. (١٩٣٨ ، حالاتِ سرسید ، ٨٠).

یہ اہلِ حُسن ہیں وہ حاکمانِ ناانصاف
جو فیصلہ بھی کریں عشق کے خلاف کریں
(١٩٨٧ ، ثبات ، ٩٣). ٣. **خاتمہ.**

کر دے وہ اک دم میں سب تیغِ نظر سے فیصلہ
جان کا تن سے فیصلہ ہو تن کا سر سے فیصلہ
(١٨٥٦ ، کلیاتِ ظفر ، ٤ : ١٢٩). خنجر کھینچ کر بڑھا دونوں کا فیصلہ کیا. (١٨٩٦ ، لعل نامہ ، ١ : ١٧٩). منہار منجنے کا دم تو پہلے ہی سوکھ چکا تھا اب رہا سہا اور بھی فیصلہ ہو گیا. (١٩٢٨ ، پس پردہ ، ٧٤). ف : کرنا ، ہونا. [ع : (ف ص ل)].

---ٹھہرانا محاورہ.
کسی فیصلے پر قائم ہونا ، فیصلہ تجویز کرنا ، تصفیہ کرنا.

ہم تو ابھی صلح پہ موجود ہیں
فیصلہ یارو کوئی ٹھہراؤ بھی
(١٨٦٥ ، نسیم دہلوی ، د ، ٢٣٣).

---ٹھہرنا محاورہ.
(پر کے ساتھ) فیصلے کا کسی پر منحصر ہونا ، تصفیہ قرار پانا.

ادا سے دیکھ لو جاتا رہے گلہ دل کا
بس اک نگہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا
(١٨٨٠ ، قلق لکھنوی (گلستان ہزار رنگ ، ٣٩٩)).

نہ جانے جھوٹ ہے یا سچ ہے وعدۂ فردا
اجل پہ فیصلہ ٹھہرا ہے حق و باطل کا
(١٩٢٧ ، آیاتِ وجدانی ، ١٩).

---ثالِثی کس صف(--- کس ل) امذ.
ثالث کا فیصلہ. بنا منظوری عذرات مدعا علیہ مطابق فیصلۂ ثالثی کے

ڈگری بحق مدعی صادر کی. (١٨٩٣ ، ایکٹ نمبر ١٩ ، ١٨٧٣ ، ٩١ ، ٢١٦). [فیصلہ + ثالث (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---چُکانا محاورہ.

تصفیہ کرنا ، معاملہ طے کرنا ، جھگڑا مٹانا.

لا کہو بس فیصلہ چکاتے ہو
مدّعی کیوں نہ مدّعا جاتے

(١٨٩١ ، کلیاتِ اختر ، ٩٢ء).

---رَکھنا محاورہ.

کسی پر فیصلہ چھوڑنا ، تصفیے کا حق یا اختیار دینا.

بجان منظور ہے جو کچھ سزا ہو جرمِ الفت کی
کہ ہم نے فیصلہ اس بات کا بھی آپ پر رکھا

(١٩١٦ ، کلیاتِ حسرت موہانی ، ٥١).

---زُبان پَر ہونا محاورہ.

کسی کے قول پر تصفیہ ہونا.

دیکھیں سوالِ وصل کا ملتا ہے کیا جواب
قسمت کا فیصلہ ہے تمہاری زبان پر

(١٩١٠ ، تاجِ سخن ، ٧٧).

---زیرِ اپیل کس صف (ی مج ، کس مج ، فت ا ، ی مج) امذ.

وہ فیصلہ جس کے خلاف اپیل کی گئی ہو (اردو قانونی ڈکشنری).
[فیصلہ + زیر (رک) + اپیل (رک)].

---سُنانا محاورہ.

فیصلے کا اعلان کرنا ، کسی مقدمے میں حکم جاری کرنا ، حکم صادر کرنا. اس کا فیصلہ مدّعی کے حق میں سنایا گیا. (١٩٣٣ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ٧).

---صادر کَرنا محاورہ.

فیصلہ سنانا ، حکم جاری کرنا. شیطان نے آخری فیصلہ صادر کر دیا. (١٩٣٨ ، پرواز ، ٩٦).

---کُن (---ضم ک) صف.

فیصلہ کرنے والا ، دو ٹوک ، قطعی ، حتمی. لیکن بالعموم اس ٹھیٹھ لہجے میں یگانہ نے بڑے فیصلہ کن اشعار کہے ہیں. (١٩٥١ ، نیم رخ ، ٣٣). حضرت عبداللہ ابن جعفر کے اصرار پر فیصلہ کن انداز میں فرمایا. (١٩٧٩ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ٥٩). [فیصلہ + ف : کُن ، کردن = کرنا].

---نَویسی (---فت ن ، ی مع) امذ.

کسی مقدمے کا فیصلہ لکھنا. اللہ جانے کس طرح اپنے قانونی مطالعہ اور فیصلہ نویسی کے مشاغل کو پورا کرتے ہوں گے. (١٩٨٥ ، تحلیقات و نگارشات ، ١١٣). [فیصلہ + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

فَیض (ی لین) امذ.

١. فائدہ ، نفع. کسی تی بک فیض پاتا. (١٩٣٥ ، سب رس ، ٢٠٣).

ہے فیض سوں جہان کے دل باقراغ میرا
مرہم سوں نہیں ہوا ہے محتاج داغ میرا

(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ١٢).

بے صبر کو کہاں تپِ داغِ جگر سے فیض
گلچیں کو کب ہوا شجرِ بارور سے فیض

(١٨٥١ ، مومن ، ک ، ٣٧). چونکہ افادۂ عام ہوتا تھا اس لیے آپ چاہتے تھے کہ کوئی شخص فیض سے محروم نہ رہنے پائے. (١٩١٣ ، سیرۃ النبی ، ٢ : ٢٢٨). میں اگر ہجرت نہ کرتا تو ہندوستان کو میری ذات سے کیا فیض پہنچتا. (١٩٨٣ ، زمیں اور فلک اور ، ٣١). **٢. کرم ، بخشش ، عنایت ، مہربانی.**

بندا ہوں گنہ گار خدا میرا گناہ بخش
تج لطف کیرا فیض خدا مُنج کوں سدا بخش

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٣).

میں اس در پہ پہنچا جو ہے بابِ فیض
کھلے ہیں اسی در پہ ابوابِ فیض

(١٨٧٣ ، عاملہ خاتم النبیینؐ ، ٣). یہ خدا کی دین اور خواجہ میر درد کا فیض ہے. (١٩٢٨ ، آخری شمع ، ٧١). یہ سب کچھ پاکستان کا فیض ہے. (١٩٨٣ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ٣٦).
٣. اثر ، برکت.

نبی کے سبا فیض تھے قطبِ شہ
عنبت کے پھلاں کا پایا ہے سم

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ١٧٠).

فیضِ نسیمِ مہر و وفا سوں جہان میں
گلزار تجھ بہار کا ہے اب تلک بحال

(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ١١٦). اس کی تعمیر کے فیض سے سارا محلہ آبرو پاتا ہے. (١٨٠٣ ، گنجِ خوبی ، ٣).

فیضِ نہرِ جاں بخش سے جیتے ہیں بہت کم
مر جاتے ہیں شمشیرِ تبسم سے زیادہ

(١٨٦٥ ، نسیم دہلوی ، د ، ١٩٢). اسی طرح آج سرسید فیض سے جدید شاعری کا سرچشمہ جاری ہے. (١٩٣٩ ، اک محشرِ خیال ، ٦٨). **٤. (تصوف) عنایتِ الٰہی و جذبۂ باطن** (مصباح التعرف ، ١٩٣). **٥. نہر کا پانی اس قدر زیادہ ہونا کہ وہ کناروں سے بہنے لگے ، پانی کا گرنا** (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری). [ع].

---اُٹھانا محاورہ.

کسی کے کرم سے فائدہ حاصل کرنا.

فیض لے ابرِ چشمِ تر سے اٹھا
آج دامن وسیع ہے اس کا

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٠٨). ان کے بعد آنے والے سبھی کاملانِ فن نے ان سے تھوڑا بہت فیض ضرور اٹھایا ہے. (١٩٨٢ ، خشک چشمے کے کنارے ، ١٠٦).

---اَقدَس کس صف (---فت ا ، سک ق ، فت د) امذ.

(تصوف) تجلی ذاتی جس سے تقرر اعیان کا حضرت علم میں ہوا قبل وجود خارجی کے (مصباح التعرف ، ١٩٣).

اعیان کے دو فیض ہیں سن مجھ سے بیان
فیضِ اقدس سے جان علمی فیضان

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۲۲). فیضِ الٰہی کی دو قسمیں ہیں ایک فیضِ اقدس دوسرا فیضِ مقدّس. (۱۸۸۸ ، فصوص الحکم (مقدمہ) ، ۲۷). [فیض + اقدس (رک)].

---اِنْتِساب (---کس ا ، سک ن ، کس ت) صف.
فیض سے نسبت رکھنے والا ، بابرکت ، کرم آمیز. پھر اُسی جوان عالیشان کے ہمراہ رکاب فیض انتساب اس شہر میں آونگا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۵۳). [فیض + انتساب (رک)].

---اِنْتِما (---کس ا ، سک ن ، کس ت) صف.
رک : فیض انتساب. ان کے بھی کان میں یہ صدائے جانفزا روح کش فیض انتما پہونچی. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۶۳۶). [فیض + انتما (رک)].

---آثار صف.
جس سے فیض کی نشانیاں ظاہر ہوں ، جس سے فائدہ یا نفع پہنچے. چند رسالے ہر ایک علم کے بیان میں تصنیف کر کے سرکار فیض آثار سے صلہ پایا. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱). [فیض + آثار (رک)].

---بار صف.
فیض رساں ، فائدہ پہنچانے والا.

جب وو ابرِ رحمت اس جگہ پر ہوا ہے فیض بار
شیعاں کے تیں اتھا وہ دن مگر بہبود کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۳). غالب کی ذات کے ساتھ حُسنِ عقیدت ... زیادہ محکم و پختہ کر دیا جو مولانا سلیم مرحوم کی فیض بار صحبت میں پیدا ہوا تھا. (۱۹۳۶ ، غالب ، مہر ، ۹). [فیض + ف : بار ، باریدن = برسانا].

---باطِنی کس صف (---کس ط) امذ.
روحانی برکت ، روحانی اثر. ہزاروں ہندو مسلمان درویش فیضِ باطنی سے کامیاب ہوئے ہیں. (۱۹۱۳ ، سیر پنجاب ، ۵۴). [فیض + باطنی (رک)].

---بَخْش (---فت ب ، سک خ) صف.
رک : فیض بار.

ہے مدرسے میں چرخ کے خورشید فیض بخش
جب سوں لیا ہے درس تری مکھ کتاب کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵). اے میرے عاشق ... راحتِ جانِ ناتوان فیض بخش ... کیا حال ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۷۶). اپنی ذات سے ہر ایک فیض بخش ہے. (۱۹۷۷ ، ہندی اُردو تنازع ، ۳۵۹). [فیض + ف : بخش ، بخشیدن = بخشنا ، عطا کرنا].

---بَخْشی (---فت ب ، سک خ) امث.
فائدہ پہنچانا ، سخاوت کرنا.

حُسن بے پردہ ہے عاشق کا پتا ملتا نہیں
فیض بخشی پر کریم آیا گدا ملتا نہیں

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۰۳). [فیض بخش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بُنْیان (---ضم ب ، سک ن) صف.
جس کی بنیاد فیض پر ہو ، فائدہ پہنچانے والا. اور ہماری زبان فیض بنیان سے حرب و ضرب کی کہانی سنیں گی. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۲۵). [فیض + بنیان (رک)].

---پانا ف م.
فائدہ اٹھانا. مسیحا کا دم اس پانی نے فیض پایا. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۵۰).

بحر بے پایاں نے مجھ انجھواں ستی پایا ہے فیض
ابر نیساں عبد ہے مجھ چشم گوہر بار کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۷).

یہ وہ سرکار عالی ہے کہ جس سے فیض پاتے ہیں
بدخشانی و طہرانی و شیرازی و بلخاری

(۱۸۵۸ ، گلزار داغ ، ۳۰۶). عظیم ہستی ... گویا ماضی سے فیض پاتی اور حال و مستقبل کو فیض یاب کرتی ہے. (۱۹۶۵ ، غالب کون ہے ، ۹۱).

---پَذیری (---فت نیز کس پ ، ی مع) امث.
فائدہ حاصل کرنا یا قبول کرنا. سرسید کی فیض پذیری سے بالکل آزاد کیونکر رہ سکتے تھے. (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۲ : ۵۷). [فیض + ف : پذیر ، پذیرفتن = لینا ، قبول کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَناہ (---فت پ) صف.
وہ جگہ جہاں سے فیض جاری ہو ، بابرکت. تحریکِ آزادی کی بنیاد اس خانقاہ فیض پناہ کے پُر سطوت کنگروں کے سائے میں ڈال دی جائے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۲). [فیض + پناہ (رک)].

---پَہُنْچانا محاورہ.
فائدہ پہنچانا ، سلوک کرنا ، بھلائی کرنا ، خیرات دینا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

---پَہُنْچْنا / پَہونْچْنا محاورہ.
فائدہ یا نفع پہنچنا.

فیض پہونچا ہے چمن میں ترے دیوانوں سے
کہ گلوں کو روشِ جامہ دری آتی ہے

(۱۹۲۷ ، معراج سخن ، ۳۹).

پہونچے ترا فیض اسی سے پیمانوں تک
اس دل کو بنائے اپنی بوتل ساقی

(۱۹۵۸ ، فکر جمیل ، ۲۳۷).

---جاری ہونا محاورہ.
کسی کی ذات سے دوسروں کو مسلسل فائدہ پہنچنا.

آبرو دیتا ہوں جھینٹوں میں بتوں کے آ کر
بحرِ عالم میں سدا فیض مرا جاری ہے

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۸۵).

موج زن ہوتی ہے شاعر کی طبیعت کیا کیا
اس سے کیوں فیض نہ جاری ہو کہ دریا دل ہے

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۲۰).

---درجَت (---فت د ، سک ر ، فت ج) صف.
فیض کا درجہ رکھنے والا ، بابرکت. تیمور سحر طراز ساحر سرفراز خدمت فیض درجت میں حاضر ہوا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۷۹۵). آپ کی خدمت فیض درجت میں یہ عرض ہے. (۱۹۲۳ ، حیات سلیمان ، ۳۸۷). [فیض + درجت (رک)].

---دینا محاورہ.
خیرات دینا. دوزخی بہشتیوں کو پکاریں گے کہ ہمیں اپنے پانی کا کچھ فیض دو یا اس کھانے کا جو اللّٰہ نے تمہیں دیا. (۱۹۲۱ ، احمد رضا بریلوی ، ترجمۂ قرآن الحکیم ، ۲۵۲).

---رَسان (---فت ر) صف.
فائدہ پہنچانے والا. واقعی یہ ریاست بہت فیض رساں ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۱۷۲). کائنات کے تمام فیض رسان عناصر کو باقاعدہ ترتیب کے ساتھ اسی نے پیدا کیا تھا. (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۳۳۲). [فیض + ف : رسان ، رسانیدن ــ پہنچانا].

---رَسانی (---فت ر) امث.
فائدہ پہنچانا ، فیاضی. قدر دانی و فیض رسانی ہندوستان کے رئیسوں کی جن کی حالت بادشاہت کے بگڑنے سے بگڑ گئی ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳). اس کی فیض رسانی کہہ رہی ہے کہ اے مسلمانان ہند تم اپنے دیاروں کے غیر اقوام سے قابلیت میں بہت پیچھے پڑ گئے ہو. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۲۷۱). میں ان تمام بزرگوں کے خرمن علم کا خوشہ چیں اور اُن کے فیوض علمی کی فیض رسانی کا معترف. (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۲۲). کبھی کبھی تو فیض رسانی کی ایسی اونچی جست لگاتے کہ الہٰ آباد اور نینی سینٹرل جیل کی دیواروں کے پار آ پڑا کرتے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۲۱۱). [فیض رسان + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---رُوحانی کس صف (---و مع) امذ.
باطنی فائدہ.

تمہارے لطف پنہانی کے قربان
تمہارے فیض روحانی کے صدقے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۰۹). [فیض + روحانی (رک)].

---صُحبَت کس اضا (---ضم مع ص ، سک ح ، فت ب) امذ.
کسی بزرگ یا عالم کی صحبت میں رہنے کا فائدہ ، ہم نشینی کی برکت. مرحوم کے فیض صحبت نے میرے دبے ہوئے ذوق کو اُبھار دیا تھا. (۱۹۳۵ ، روح کائنات ، ۸). مولانا محمد علی مرحوم سے استفادے کا ، ان سے فیض صحبت حاصل کرنے کا اور ان کی شخصیت کو زیادہ قریب سے دیکھنے کا مجھے موقع ملا. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۳۷۵). [فیض + صحبت (رک)].

---عام کس صف ، امذ.
عنایت جو سب کے لیے ہو ، عام لوگوں کا فائدہ ، سب لوگوں پر کی جانے والی عنایت.

تری نگاہِ تلطف نے فیض عام کیا
خرد کے شہر کے سب وحشیوں کو رام کیا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۲).

نہیں خموشی کی یہ جا مجھے بتا تو سہی
یہ فیض عام ہوا ہے جہان میں کس کا

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۶). [فیض + عام (رک)].

---عَمِیم کس صف (---فت ع ، ی مع) امذ.
رک : فیض عام.

مسافر نواز و رحیم و کریم
شب و روز جاری ہے فیضِ عمیم

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۳۰). [فیض + عمیم (رک)].

---کام صف.
فائدہ حاصل کرنے والا. دنیاوی کامرانیوں سے فائزالمرام اور فیض کام ہوتے تھے. (۱۹۷۷ ، من کے تار ، ۳۳). [فیض + کام (رک)].

---کو پَہُنْچنا محاورہ.
فائدہ حاصل ہونا ، بامراد ہونا.

گلشن میں کوئی سرو و صنوبر سے یہ پوچھے
کس فیض کو پہونچے قدِ دلبر سے نکل کر

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۵۶).

---گاہ امث.
وہ جگہ جہاں سے فیض حاصل ہو. رسالہ نگار چالیس برسوں سے میرے لئے ایک فیض گہ درس گہ رہا ہے. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۲۷). [فیض + گہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---گُسْتَر (---ضم گ ، سک س ، فت ت) صف.
رک : فیض رسان.

بزرگاں جو ات فیض گستر اہیں
خصوصاً ضعیفانچہ پرور اہیں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۳). [فیض + ف : گستر ، گستردن ــ بچھانا].

---گُسْتَری (---ضم گ ، سک س ، فت ت) امث.
رک : فیض رسانی. ہر فن کا کامل نواب کی قدردانی اور فیض گستری سے کامیاب تھا. (۱۹۰۷ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۲۰). [فیض گستر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گَنْجُور (---فت گ ، سک ن ، و مع) صف.
عنایتوں کا خزانہ دار ، بڑا فائدہ پہنچانے والا ، فیاض. ایں مساوات کا زندہ ثبوت پنجابی زبان ہے جیسے وہ درباری جی حضوری چھو کر نہیں گذری جو بحضوری فیض گنجور ، قبلہ و کعبہ ... اردو کا خاصہ ہے. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۸). [فیض + گنج (رک) + ور ، لاحقۂ صفت].

۔۔۔لینا محاورہ.
فائدہ حاصل کرنا.

بستانِ دانۂ انگور سے پرستوں نے
لیا ہے فیض مرے دل کے آبگینے سے

(۱۷۸۳ ، خواجہ میر درد ، د ، ۷۷).

۔۔۔مآب (۔۔۔فت م ، مد ا) صف.
فائدہ پہنچانے والا (جامع اللغات). [فیض + مآب (رک)].

۔۔۔مدار (۔۔۔فت م) صف.
وہ جس سے فائدہ پہنچے (جامع اللغات). [فیض + مدار (رک)].

۔۔۔مقدس کس صف(۔۔۔ضم م ، فت ق ، شد د بفت) امذ.
(تصوف) **تجلیاتِ اسمائے الٰہی کہ جو اعیانِ ثابتہ کو خارج میں مطابق صورِ علمیہ کے وجود بخشتے ہیں** (مصباح التعرف ، ۱۹۳). فیضِ الٰہی کی دو قسمیں ہیں ایک فیضِ اقدس اور دوسرا فیضِ مقدس. (۱۸۸۸ ، مقدمۂ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۲۷). ان کی خاص صلاحیتوں کی بنیاد پر وجود کا جو افاضہ ہوتا ہے اس کا نام «فیضِ مقدس» ہے. (۱۹۳۰ ، اسفارِ اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۹۵). [فیض + مقدس (رک)].

۔۔۔مناب (۔۔۔فت م) صف.
فیاض (جامع اللغات). [فیض + مناب (رک)].

۔۔۔مندی (۔۔۔فت م ، سک ن) امث.
فائدہ حاصل ہونا ، بہرہ مندی.

مبارک عجب روز تھا آج کا
مری فیض مندی کی معراج کا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۵۶). [فیض + مند ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔نشان (۔۔۔کس ن) صف.
فائدے کے نشان والا ، فائدہ پہنچانے والا (جامع اللغات) [فیض + نشان (رک)].

۔۔۔یاب صف ؛ ج فیضیاب.
فائدہ حاصل کرنے والا ، نعمت پانے والا ، عنایتوں سے بہرہ ور.

تمہاری زلف نہ گردابِ ناف تک پہنچی
ہوئی نہ چشمۂ حیواں سے فیض یاب گھٹا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۰). درس سے دو شاہزادے یعقوب اور بشر بھی فیضیاب ہوتے تھے. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۲۳). تھوڑی معلومات والے اصحاب اس سے بخوبی فیضیاب نہ ہو سکیں گے. (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۷). عظیم ہستی ... گویا ماضی سے فیض پاتی اور حال و مستقبل کو فیض یاب کرتی ہے. (۱۹۶۵ ، غالب کون ہے ، ۹۱). اف : کرنا ، ہونا. [فیض + ف : یاب ، یافتن ۔ پانا].

۔۔۔یافتہ (۔۔۔سک ف ، فت ت) صف.
کسی سے فائدہ پایا ہوا ، کرم سے نوازا ہوا. میں راقم الحروف جیسا عاجز بھی اسی درس گاہ کا فیض یافتہ ہے. (۱۹۸۱ ، آتش چنار ، ۹۵۹). [فیض + ف : یافتہ ، یافتن ۔ پانا].

فیضان (ی لین) امذ.
فیض ، فائدہ ، کرم ، عنایت. پانی کے ہر قطرے میں لاکھ فیضان ہیں اگر کوئی پہچانے ، بوجہ پانی آبِ حیات ہے اگر کوئی جانے. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۵۰).

شاگرد کو نہیں ہے یہ اندازِ گفتگو
فیضانِ نطق مجھ کو ہے مرزا رفیع کا

(۱۷۹۲ ، دیوانِ محب ، د (ق) ، ۳). یکایک رحمتِ الٰہی کا دریا جوش زن ہوا اور فیضانِ غیر متناہی کا طوفان امڈا. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۸۲). یہ ظاہر ہے کہ فیضانِ سخن رائگاں نہیں جاتا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۲۶۷). جس کے فیضان سے ایک ادبی انجمن سماع کے رموز سے متعارف ہوئی. (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۱۱۶). [ع].

۔۔۔الٰہی کس صف(۔۔۔کس ا • مد ل) امذ.
اللہ تعالیٰ کا کرم و بخشش. آخر شب میں قریبِ صبح کی خصوصیت بڑھی ہوئی ہے کہ فیضانِ الٰہی گویا ازسر نو جان بخشی کے لیے مستعد ہوتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۳۹). [فیضان + الٰہی (رک)].

۔۔۔روح کس اضا(۔۔۔و مع) امذ.
روح کا فائدہ ، روحانی فیض. ہماری رائے میں یہ مجموعہ اہلِ نظر کے لیے فیضانِ روح کا سامان پیش کرتا ہے. (۱۹۸۳ ، زادِ سفر ، ۷). [فیضان + روح (رک)].

۔۔۔صحبت کس اضا(۔۔۔ضم ص ، سک ح ، فت ب) امذ.
رک : فیضِ صحبت. عقل و شعور تحصیلِ کتب اور عالموں اور فاضلوں اور حکیموں اور عاقلوں کی فیضانِ صحبت سے حاصل ہوتا ہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۰). یہ دادا ہی کے فیضانِ صحبت کا اثر تھا کہ حضرت سید علی نے نو عمری ہی میں زہد و عبادت میں غیر معمولی انہما ک دکھانا شروع کیا. (؟ ، مشاہیر سرحد ، ۱۰). [فیضان + صحبت (رک)].

۔۔۔عظیم (۔۔۔فت ع ، ی مع) امذ.
بڑا فائدہ ، بڑی بخشش ، لطفِ خاص. اللہ تعالیٰ کا فیضانِ عظیم تھا کہ اس نے ان میں سے پاک بندے کو نبوت کا شرف بخشا. (۱۹۹۱ ، اردونامہ ، لاہور ، جنوری ، ۱۸). [فیضان + عظیم (رک)].

۔۔۔نظر کس اضا(۔۔۔فت ن ، ظ) امذ.
کسی بزرگ کی توجہ یا تربیت کا فیض.

یہ فیضانِ نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسمٰعیل کو آدابِ فرزندی

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۲۱۱). کچھ دن درویشوں کی صحبت ہی میں سہی ممکن ہے تم بھی فیضانِ نظر سے راہِ راست پر آ جاؤ. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۱۶). [فیضان + نظر (رک)].

فَیضانی (ی لین) صف.
فیضان (رک) سے منسوب ، فائدہ پہنچانے والا.

سخی ایسا کبھی رہتے نہ پانی گانٹھ میں پیسا
جو کچھ پانے بہا لے جانے اُوس کا جوش فیضانی

(۱۸۸۳ ، کلیاتِ قدر ، ۵۵). یہ جدید اور فیضانی سرود ، جو اپنی سحر کاریوں سے آتشیں شعلے اور خاکستر دور دور پھیلا رہا ہے. (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۱۳۲). [فیضان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

فَیکْٹ (ی لین ، سک ک) امث.
حقیقت، امرِ واقعہ. وہ اس فیکٹ کو بُھلا سکتی ہے کبھی. (۱۹۸۱ ، رابعہ گدھ ، ۵۰). [انگ : Fact].

فَیکْٹَر (ی لین ، سک ک ، فت ٹ) امذ.
عنصر، جُز. برکلچر میں زبان کی حیثیت ایک کلیدی فیکٹر کی ہوتی ہے. (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۳۱). [انگ : Factor].

فَیکْٹَری (ی لین ، سک ک ، فت ٹ) امث.
کارخانہ جس میں مصنوعات تیار کی جاتی ہیں. فیکٹریوں کو دیکھیں جن میں گھوڑوں کے ساز و زین تیار ہو رہے ہیں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۶۱). ان کی اولاد کے پاس کوئی کام نہ تھا کوئی فیکٹری نہ تھی. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۶۲). [انگ : Factory].

فَیکْٹس (ی لین ، سک ک ، ٹ) امث ؛ ج.
حقیقتیں ، حقائق. قانونی کچہریوں میں اوّل فیکٹس یعنی واقعیتیں ہیں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۵۳). دنیا کے مذہبی تواریخ میں یہ نظارہ بھی عجیب و غریب فیکٹس سے پُر ہے کہ مذہبِ اسلام میں جس قدر سہولت ہے کسی مذہب میں بھی نہیں ہے. (۱۹۲۸ ، حیاتِ طیّبہ ، ۲۳۲). [انگ : Facts].

فَیکَلْٹی (ی لین ، فت ک ، سک ل) امث.
یونیورسٹی میں سائنس یا فنون وغیرہ کا شعبہ ، کلیہ . کراچی یونیورسٹی کی فیکلٹی آف آرٹس کے ڈین منتخب کئے گئے. (۱۹۸۳ ، خطباتِ محمود ، ۸). [انگ : Faculty].

فَیل (ی لین) امذ.
مکر ، فریب ، دھوکا. حکم دیا نکال دو حرامزادے کو فیل کرتا ہے. (۱۸۸۳ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۱ : ۸۳۵). نہ کوئی مرتا ہے نہ جیتا ہے یہ مردوں کے فیل ہیں. (۱۹۲۷ ، اختری بیگم ، ۲۴۲). یک لخت اس نتیجے پر پہنچیں کہ یہ بنیا کے لڑکے مکندیا کا فیل تھا. (۱۹۳۰ ، مضامین رشید ، ۱۳۲). [فعل (رک) سے ماخوذ].

---باز صف.
دغاباز ، مکار ، فریبی.

جانتی تھی یہ جعل ساز ہیں سب
جتنے عاشق ہیں فیل باز ہیں سب

(۱۸۷۱ ، شوق ، فریبِ عشق ، ۲۰). [فیل + ف : باز ، باختن - کھیلنا].

---بازی امث.
دغا بازی ، مکّاری ، حیلہ سازی.

کہتی ہوں آپ سے میں جوڑ کے ہاتھ
فیل بازی نہ کیجے میرے ساتھ

(۱۸۷۱ ، شوق ، فریبِ عشق ، ۱۴). خورشید بہو کو ساس کی علالت کی خبر پہنچی تھی وہ اُسے ساس کی فیل بازی جانتی اور کہہ دیتی چھوڑے گلوں کا ناتا ہی کیا. (۱۹۱۰ ، خورشید بہو ، ۷۳). [فیل باز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بھرنا محاورہ.
مکّاری کرنا ، دھوکا کرنا. خالد صرف ... شادی کرنے کی غرض سے یہ سب فیل بھر رہا تھا. (۱۹۰۳ ، خالد ، ۹۶).

---کَرنا محاورہ.
عیاری کرنا ، مکّاری کرنا. چپ نہیں رہتی ابھی چُھری بھونک دوں گا فیل کرتی ہے. (۱۸۹۹ ، امراؤجان ادا ، ۴۷). میں نے آب و دانہ اس پر بند کیا ہے فیل کر کے روتا تھا. (۱۹۰۲ ، طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۵۵).

---گانٹھنا محاورہ.
مکر کرنا ، بھگل گانٹھنا ، جل کھیلنا (فرہنگِ آصفیہ).

---لانا محاورہ.
مکر کرنا ، مکاری کر کے دوسروں کو پریشان کرنا.

دل دے کے ظفر ہم نے کہا کچھ بھی نہ اس کو
سو فیل وہ لاتا جو کوئی اور سا ہوتا

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۴۷). اس کے بعد جو ناکی جان فیل لاتی ہیں وہ بیان نہیں ہوسکتا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۹۲).

---مَچانا محاورہ.
ضد کرنا ، ہٹ کرنا ، شور مچانا . مکتب میں بیٹھنے کے لیے مبتلا نے خوب فیل مچائے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۸). بچی نے تو وہ فیل مچائے کہ گھر سر پر اٹھا لیا. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۵). اسکول کے ٹرسٹیوں کو تو منا لیا ہے مگر ... ہیڈ مسٹریس فیل مچا رہی ہے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۹۱).

---ہائی صف مث.
مکّارہ ، فریبی ، حیلہ گر عورت. ہاتھ کا لگانا تھا کہ وہ فیل ہائی دھڑام سے تخت پر گر پڑی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۹۸).

سوز و مکیں ہائیں جھل بل سے چھب دکھائیں
ننگے بدن نہائیں کیا فیلہائیاں ہیں

(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۱۲۸). [فیل + ہائی ، لاحقۂ صفت مؤنث].

---ہایا صف مذ.
مکّار ، فریبی ، حیلہ گر (جامع اللغات). [فیل + ہایا ، لاحقۂ صفت مذ کر].

فِیل (ی مع) امذ.
۱. ہاتھی ، پیل.

چلے ضبط فیلاں بہ بازوں کا
دیا گنج بر گنج قاروں کا
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۷۲).
چڑ کو فلک فیل مست مستی سوں مکھ لال کر
گرم ہو چلنے لگیا دن لے کنک بے حساب
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۰).
تجھ زلف کی زنجیر ہو رکھ دانت فیل مست
کس بھید سوں کنگی کوں دیا آگے باج آج
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶۹).
ترے جو فیل کی تعریف خسروا لکھوں
کروں حکایت شیریں و کوہکن تحریر
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۳).
ہائے کیا فرط طرب میں جھومتا جاتا ہے ابر
فیل بے زنجیر کی صورت اڑا جاتا ہے ابر
(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۸). لفظ فیل عربی الاصل نہیں بلکہ فارسی لفظ پیل کا معرب ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۳۲).
۲. شطرنج کے ایک مہرے کا نام جس کو ہاتھی بھی کہتے ہیں جو بادشاہ اور وزیر کے ساتھ کے خانوں میں رکھا جاتا ہے اور بساط کے ہر گھر اور ہر رخ اس کی چال اور زد سیدھی نہیں بلکہ آڑی ترچھی ہوتی ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۱۶۱).
گھوڑا ، فیل ، بسات کوں سب سات جلد دوں
پاؤں پیادی ہوں پھروں جو شہ رچاوں
(۱۳۹۵ ، بابا فرید (رسالہ اردو ، اکتوبر ۱۹۵۰ ، ۲۲)).
سو شطرنج میں ان کے دو دیو ذات
سلیماں سے شہ کوں کریں فیل مات
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۸۳). شیخو ، جب خود چال چلو تو اس کے ساتھ دوسرے کی چال کا بھی خیال رکھا کرو ، ادھر دیکھو ! فیل ، کشت ! مات . (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۱۰۶) . [پیل (رک) کا معرب].

---بان امذ.
ہاتھی کا رکھوالا ، ہاتھی بان ، مہاوت.
کہ فیل کوہ کجک تیشہ فیلباں فرہاد
وہ دونوں دانت سفا ایک ایک جوئے شیر
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۳). سینڈ کو چار و ناچار فیل بانوں کے ساتھ دوستی رکھنی پڑتی ہے . (۱۸۸۹ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۶۷). [فیل + بان ، لاحقۂ صفت].

---بانی امث.
ہاتھی کی رکھوالی کرنے کا کام یا پیشہ. تیسرے کو فیل بانی کا پیشہ اور چوتھے کو حجامت بنانے کا کام سکھایا . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۹۰). [فیل بان + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَنْد (۔۔۔فت ب ، سک ن) امذ.
۱. ہاتھی کو روکنے والا ؛ مراد : وہ بڑا دروازہ جس میں سے ہاتھی گزر سکے. کافروں نے در قلعہ بند کیا فیل بند نے دروازے سے توپ ماری . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۸۲). **۲. شطرنج کی ایک چال جس میں اپنے فیل کے پیچھے دو پیادے رکھتے ہیں تا کہ یہ تینوں ایک دوسرے کی مدد سے حریف کے مہرے کا راستہ بند کر دیں ؛ (مجازاً) محفوظ اور محکم مقام.**
پڑا فیل بند آ کے ثروت کا ایسا
بگڑ ہی گیا وہ بندھا تھا جو نقشا
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۲۴۸). اف : پڑنا ، توڑنا . [فیل + ف : بند ، بستن - باندھنا].

---بَنْدی (۔۔۔فت ب ، سک ن) امث.
(شطرنج) فیل بند والی چال چلنا.
اوّل کرنے دیں فیل بندی مجھے
پیادا کرے گا ہو دندی مجھے
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۹۰). [فیل بند + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَہْل (۔۔۔فت ب ، ہ) امث.
ہاتھی گاڑی.
گھوڑ بہل ، فیل بہل ، شتر بہل راہوار
پرتوں کی بہل ، بکری بہل ، گھنٹے گھنگرودار
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۶). [فیل + بہل (رک)].

---پا (الف) امذ.
۱. ایک بیماری کا نام جس میں پانو مع پنڈلی سوج کر ہاتھی کے پانو کی طرح ہو جاتے ہیں. فیل پا نکواسا غرض اقسام اقسام کی بیماریاں ان کو عارض ہوتی ہیں . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۲۵). ایک عارضہ فیل پا کا ہوتا ہے تو میں نے اس کا علاج نہ کیا نہ دیکھا . (۱۸۴۴ ، مفیدالاجسام ، ۸۵). نوبیہ سے لوگ فیل پا کے مرض میں مبتلا مشکل سے اپنے بھاری پاؤں اٹھائے ہوئے آتے تھے . (۱۹۳۳ ، تائیس (ترجمہ) ، ۳۳۵). اچھے خط ادبی کارنامہ ہوتے ہیں اور ان کے لکھنے کے لیے ادبی فیل پا کے مرض میں مبتلا ہونا کوئی اچھی بات نہیں . (۱۹۸۸ ، نگار (سالنامہ) ، کراچی ، ۲۳۶). **۲. (سالوتری) گھوڑے کے پانو کا ایک پیدائشی مرض جس میں گھوڑا دائمی ورم کے سبب لنگڑا ہو جاتا ہے.**
فیل پا ہے بہت بڑا آزار
جس سے ڈرتا ہے دیکھ کر بیطار
(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۴۴). (ب) صف. **۱. بھولا ، دبیز.** ان کی فیکٹری میں ایسے فیل پا قالین تیار ہوتے تھے کہ ایرانی کاریگر بھی دیکھ کر عش عش کر اٹھیں . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۳۵). **۲. وہ جس کے پانوں سوج گئے ہوں (پلیٹس).** [فیل + پا (رک)].

---پایَہ (۔۔۔فت ی) امذ.
۱. ستون ، کھم ، تھم. ہر دوکان کے سامنے اقسام رنگ کے فیل پائے کوئی سنہرے کوئی روپہلے صیقل کیے ہوئے . (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳). ان عمارات کے چھوٹے چھوٹے فیل پائے ہوبہو ہنگکٹنے کے ہزار فیل پایہ دیول کا نمونہ ہے . (۱۸۸۸ ، رسالہ حسن ، نومبر ، ۵۵). اس برآمدہ کے ستون اور فیل پائے بسنتی رنگ کے اور ان کے اوپری حصے نیلے تھے . (۱۹۲۳ ، نگار ، دسمبر ، ۴۳۵). مغربی جانب دونوں

کونوں پر فیلپایہ اور بیچ میں محراب کی پشت کا پیچھے کو نکلا ہوا حصّہ ہے۔ (۱۹۷۱ ، اردو معصدر نامہ ، ۱۵)۔ ۲. رک : فیل پا (الف)۔ خلل گردہ ، فتق فیل پایہ ، گھیگا عرض اور اسی قسم کی صدہا بیماریاں ... لاحق ہوتی ہیں۔ (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۰۸)۔ [فیل + پایہ (رک)]۔

---پوشت (---و مج ، سک ش) امذ.
(سالوتری) گھوڑے کی ایک بیماری جس میں کسی عضو کی کھال بال گرنے کے سبب سخت اور موٹی مثل ہاتھی کی کھال کے ہو جاتی ہے اور اس پر کبھی خارش اورکبھی چھوٹے بڑے آبلے پڑ جاتے ہیں اور خودبخود پھوٹ جاتے ہیں اور پیر پر آماس ہوتا ہے۔ روغن دافع فیل پوست صفتہ کاستی بلادر کانجی بوزن مساوی لیکر پتال جنتر میں روغن کھینچیں اور لگائیں۔ (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۰۰)۔ [فیل + پوست (رک)]۔

---تَن (---فت ت) صف ؛ سم پیل تن.
جس کا جسم ہاتھی جیسا ہو، چوڑاچکلا، فربہ اور دراز؛ (مجازاً) مضبوط ، پائدار. فیل تن عمارات سے ٹکر لیتے ہوئے وہ بھی کتراتی ہے۔ (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۱۱۵)۔ [فیل + تن (رک)]۔

---چَشْم (---فت چ ، سک ش) امذ.
(عینک سازی) وہ شخص جس کی آنکھیں معمول سے زیادہ چھوٹی ہوں (اب و ، ۶ : ۱۱۰)۔ [فیل + چشم (رک)]۔

---خانَہ (---فت ن) امذ ؛ سم فیلخانہ.
وہ جگہ یا عمارت جہاں ہاتھی باندھے یا رکھے جائیں۔

بتھی سنگل ہیں سریح اس کے فیل خانے کے
جو گڑ گڑاتے ہیں جوبن کے بادلاں کے دل

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۶۷)۔ فیل خانے میں ایک ایک ہاتھی فیل باراں کی طرح جھوم رہا ہے۔ (۱۸۵۷ ، مینا بازار ، احمد خاں شوق ، ۴۱)۔ ادھر ایک اصطبل ہے اور اس کے پاس ہی فیلخانہ ہے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۳)۔

الو کیے ہیں مشاغل حضرت اکبر کے ان روزوں
اثر تو کیف سفیے بڑھ رہے ہیں فیل خانے میں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۹۰)۔ [فیل + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت]۔

---دُر (---فت د) صف.
ہاتھی کو پھاڑ دینے والا ؛ (مجازاً) نہایت طاقتور. ایک طرف کچھار ہے شیراں فیلدر دھاڑ رہے ہیں کچھ پڑے سو رہے ہیں. (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۸۸)۔ [فیل + ف : در ، دریدن ـ پھاڑنا]۔

---زَہْرَہ (---فت مع ز ، سک ہ ، فت ر) امث.
۱. رک : رسوت. رسوت کو فیلزہرہ اس لیے کہتے ہیں کہ اس کو جھڑے کی تھیلی میں بھرتے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۲۸۶)۔ ۲. ایک درخت جس کا پھل مشابہ فلفل کے ہے اور اس کے عصارہ سے رسوت بنتی ہے (کلید عطاری ، ۸۰)۔ [فیل + زہرہ (رک)]۔

---سا ڈِیل بَڑھانا محاورہ.
بہت موٹا ہو جانا.

یہ فیل سا جو ڈیل بڑھایا تو کیا کیا
تم کو خدا نے اصلوں کا بادشاہ کیا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۰۶)۔

---سُوار (---ضم نیز فت س) امذ.
ہاتھی کی سواری کرنے والا ، ہاتھی پر بیٹھنے والا. قلعہ کی سیر کو جانے والے کس بے تکلفی سے ایک ایک روپیہ ادا کر کے فیل سوار بن جاتے ہیں۔ (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۰۳)۔ [فیل + سوار (رک)]۔

---کا/کی فیل صف مث.
ہاتھی جیسی ، چوڑی چکلی ، نہایت فربہ لڑکی یا عورت. عجب لطف ہے کہ لڑکے دھان پان اور یہ اتنی سی فتنی فیل کی فیل۔ (۱۹۰۰ ، مونڈہ ، ۱۲)۔

---گوش (---و مج) امث.
خوشہ دار پھل والی ایک بوٹی جس کے پتے لبلاب کبیر کے مشابہ ہوتے ہیں ، لوف. فیل گوش ... ایک روئیدگی جس کے کھانے سے ہاتھی مر جاتا ہے اور سایہ دار نمناک مقام پر ہوتی ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۸۶)۔ [فیل + گوش (رک)]۔

---مُرْغ (---ضم م ، سک ر) امذ ؛ سم فیلمرغ.
ایک بڑا مرغ جو امریکہ میں پایا جاتا ہے اور جس کی چونچ پر ہاتھی کی سی سونڈ ہوتی ہے ، پیلو ، ٹرکی.

عماری کس کے گھر چلیے کہیں کو
جتاوے فیلمرغ اپنے تئیں کو

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳۷۷)۔

بکری سا فیل مرغ کو مارا
کب شتر مرغ سے ہوا چارا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۹)۔ عمل پیدا ... فیل مرغ ، سیمرغ وغیرہ میں بھی یہی صورت پائی جاتی ہے۔ (۱۸۹۵ ، علم اللسان ، ۱۰۹)۔ وجانچہ ... پیرو یا فیل مرغ جو امریکہ سے آیا ہے اسی جماعت میں داخل ہے۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۴۷)۔ کئی پرندوں کو پالا جاتا ہے مرغی بطخ اور فیل مرغ سب عام ہیں۔ (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۱۰۹)۔ [فیل + مرغ (رک)]۔

---مَسْت کس صف (---فت م ، سک س) امذ.
مست ہاتھی ، جوان اور تندرست ہاتھی جو بہت تیز دوڑتا ہو.

آیا قہر اوپر جالو فیل مست
اتے جاتک کوں بی لیتا بدست

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۷۷)۔

تجھ زلف کی زنجیر پہ رکھ دانت فیل مست
کس پھند سوں کنگھی کوں دیا آ کے ہاتھ آج

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶۹)۔ اس میں کوئی شبہہ نہیں کہ ... اڑنے والے بادلوں کے لیے فیل مست بے زنجیر سے بہتر تشبیہ یا پیکر مشکل سے دستیاب ہوگا۔ (۱۹۷۹ ، اثبات و نفی ، ۱۱۷)۔ [فیل + مست (رک)]۔

---سنگلُوسی کس س صف (---فت م ، غنہ ، فت گ ، و مع) صف.
(کنایۃً) فربہ ، پٹا کٹا. بھینسا اور فیل سنگلوسی اور چک بھیا اور مربع اور جو کور اور گینڈا بمعنی فربہ. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۴۰). [فیل + سنگلوس (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---مُولی (---و مع) امث.
مولی کی ایک قسم جس کا طول دو ہاتھ سے زیادہ ، قطر دو بالشت اور وزن تقریباً بیس سیر تک ہوتا ہے. بنگال کے کئی مقامات میں پیدا ہوتی ہے. اس کو فیل مولی کہتے ہیں کیونکہ اس کی لمبائی اور بنائی ہاتھی دانت کی طرح ہوتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۳۸). [فیل + مولی (رک)].

---نَشِیں (--- کس نیز فت ن ، ی مع) صف ، امذ.
ہاتھی پر بیٹھنے والا ؛ (مجازاً) صاحبِ حیثیت ، امیر شخص. اس دنیا میں یہ سمجھنا کہ سدا یکساں حال رہے گا بڑی غلطی ہے آج فیل نشیں ہے کل جوتیاں چٹخاتے نکلتے ہیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۸۰).

جو فیل نشیں تھے کل پیادہ ہیں وہ آج
دنیا کی بلندی میں وہ پستی دیکھی

(۱۹۰۱ ، نفیس (مہذب اللغات)). [فیل + ف : نشیں ، نشستن - بیٹھنا ، سمانا].

فیل (ی مج) صف.
۱. **پیچھے رہا ہوا ، ناکامیاب ، ناکام (بالخصوص امتحان میں).** املا خواندگی یا جغرافیہ میں سے کسی ایک یا زیادہ میں کسی قدر فیل ہو گئے. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۴).

برا ہوں یا بھلا ہوں تو مسلمان
کرو اب فیل مجھ کو یا کرو پاس

(۱۹۰۷ ، مخزن (قدسی)، اگست ، ۶۶). میرے اللہ کیا قیامت بپا ہے ، اوتھ ، نیند کم بخت بھی تو نہیں ... ہر نوعیت کا مطالعہ فیل ہو چکا ہے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۹۷). ۲. **سلسلہ منقطع ، ناکام رابطہ ، ناقص.** فیڈ واٹر کے جام یا فیل ہو جانے سے جس سے کہ فیڈ واٹر کی سپلائی میں نقص ہو جاتا ہے. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجنیرز ، ۲ : ۳۶۴). ڈپٹی صاحب کے یہاں بجلی فیل ہوگئی ہے. (۱۹۷۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۱۹۱). اف : کرنا ، ہونا. [انگ : Fail].

فیلا (ی مج) امذ.
رک : فیل معنی نمبر ۲ (ماخوذ : نوراللغات). [فیل (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

فیلامِنٹ (ی مع ، کس مج م ، سک ن) امذ.
بجلی کے لیمپ میں نہ پگھلنے والا موصل. فیلامنٹ بجلی کے گولے میں نہ پگھلنے والے تار یا تاروں کے لیے استعمال میں آتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۰۶). [Filament].

فیلانَہ (ی مع ، فت ن) امذ.
ایک قسم کا لگان ، ٹیکس جو کاشتکار زمیندار کے ہاتھی خریدنے پر ادا کرتے ہیں یہ ہاتھی کی اصل قیمت کا ۱/۸ ہوتا ہے. اگر زمیندار سواری کے لیے ہاتھی خریدے گا تو اس کی قیمت کا ۱/۸ کاشت کاران دخیلکاران حصہ رسدی اپنے اپنے لگان کے بطور نذرانہ فیلانہ ادا کریں گے. (۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۱۳۳). [فیل (رک) + انہ ، لاحقۂ اسمیت بمعنی اجرت].

فیلائِن (ی مع ، کس مج ء) امذ.
گوشت خور جانور. ان حیوانوں کا اب ذکر کیا جاتا ہے جن کی غذا گوشت ہے ... انہیں سباع (یعنی فیلائن) یا گوشت خور جانور کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۳۲). [انگ Feline].

فیلْٹ ہَیٹ (ی مع ، سک ل ، ی لین) امذ ، امث.
نمدے کی بنائی ہوئی ٹوپی. ہم نے چچی جان سے چار بورانے فیلٹ ہیٹ مانگ لیے. (۱۹۲۶ ، ظلیعہ ، ۴۴). شیام الھ کے اپنی فیلٹ ہیٹ لانے اپنے کمرے میں چلا گیا. (۱۹۷۸ ، عزیز احمد ، رقصِ ناتمام ، ۲۹۰). [انگ : Felt Hat].

فِیلْڈ (ی مع ، سک ل) امث.
۱. **کھیت نیز میدان ، (عموماً) کھیل کا میدان (کرکٹ ، ہاکی وغیرہ کا).** دسویں اور گیارھویں دو دن میچ رہا دسویں کو میں بھی فیلڈ میں گیا تھا. (۱۸۹۷ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۳۹). جب تک خالہ ڈھیلے پائنچوں کو سنبھالتی آئیں وہ فیلڈ میں تھی. (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۲). ۲. **میدان جنگ ، جنگاہ ، میدان کارزار.**

تامل رائے میں دیکھیں تو دیکھیں کام میں پھرتی
لڑائی فیلڈ میں دیکھیں کلب میں یوتیں دیکھیں

(۱۸۸۹ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۹۹). ۳. **(مجازاً) شعبہ ، حلقۂ عمل.** پڑھائی کے علاوہ کسی دوسری فیلڈ میں کمائی کے امکانات زیادہ روشن تھے. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۶). [انگ : Field].

---اَسِسْٹَنْٹ (---فت ا ، کس س ، سک س ، فت ٹ ، سک ن) امذ.
زراعت یا بیرونی کام کی دیکھ بھال میں مدد کرنے والا شخص. یہ کتاب زمیندار اور فیلڈ اسسٹنٹ صاحبان کے لیے مرتب کی گئی ہے. (۱۹۷۰ ، چاول ، دستور کاشت ، ۸). [انگ Field Assistant].

---اَفْسَر (---فت ا ، سک ف ، فت س) امذ.
فوج کا وہ عہدہ دار جو جرنیل کے نیچے اور کپتان کے اوپر ہوتا ہے. فیلڈ ... اس کے مرکبات فیلڈ مارشل ... فیلڈ افسر فیلڈ کلاس فوجی اصطلاحوں کے طور پر مروج ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۶۸). [فیلڈ + افسر (رک)].

---بَیٹْری (---ی مج ، سک ٹ) امث.
ہلکی قسم کی جنگی توپیں. بیاٹری سے کئی مرکبات ؛ جیسے : فیلڈ بیٹری ، خچر باتری ، بیاٹری چارجنگ وغیرہ بنائے گئے ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۰۲). [انگ Field Battery].

---ڈْرِیسِنْگ (--- کس مج ڈ ، ی مج ، کس س ، غنہ) امث.
زخمی فوجیوں کی مرہم پٹی کا سامان. فیلڈ ... فیلڈ ڈریسنگ ، فیلڈ افسر ، فیلڈ کلاس فوجی اصطلاحوں کے طور پر مروج ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۶۸). [Field Dressing].

---سپروائزر (---ضم س ، فت پ ، سک ر ، کس ء ، فت ز) امذ.
بیرون دفتر یا بیرونی امور کی نگرانی کرنے والا شخص. ڈاکٹر مغل نے آثارقدیمہ کے فیلڈسپروائزر جناب محمد اقلیم کو سونپ رکھا تھا. (۱۹۸۷ ، سات دریاؤں کی سرزمین ، ۵۰۰). [انگ : Field Supervisor].

--- کرنا محاورہ.
(کرکٹ) مقابل کی گیند روکنا یا پکڑنا. بغیر فیلڈ کرنے کے کرکٹ میں کوئی اوستاد نہیں ہوسکتا. (۱۸۷۱ ، گوئے چوگان انگریزی ، ۳۱)
کوئی اوستاد نہیں ہو سکتا. (۱۸۷۱ ، گوئے چوگان انگریزی ، ۳۱).

---گلاس (---کس مج گ) امذ.
دوربین (خصوصاً میدان میں استعمال کے لیے). نعیم پاشا کے پاس فیلڈگلاس نہیں تھے. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱۵۳).
[انگ : Field Glass].

---مارشل (---سک ر ، فت ش) امذ.
زمینی فوج کا سب سے بڑا افسر. وہ فیلڈ مارشلوں کو نقشے بتاتا ہو گا ، خندقیں کھدواتا ہو گا. (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۳۶).
اس نے مہاباد میں کرد عوام کی جمہوریہ کے قیام میں مدد دی اور اسے فیلڈ مارشل بنایا گیا (۱۹٦۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۷۵). [انگ : Field Marshall].

---مین (---ی لین) امذ.
زراعت یا کسی اور بیرونی کام کی دیکھ بھال کرنے والا شخص. بس ایک ذرا پنسل کھرپی لے کر فیلڈ مین کے پاس تک چلے جایا کرو. (۱۹۸٦ ، انصاف ، ۱۵). [انگ : Field Man].

---ورکر (---فت و ، سک ر ، فت ک) امذ.
وہ کارکن جس کے ذمے دفتر یا محکمے کے بیرونی کام ہوں. وفاقی محتسب نے کہا کہ فیلڈ ورکر رقم میں گڑبڑ کر کے بدعنوانی کے مرتکب ہوتے ہیں. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ۱ اکتوبر ، ۹۳).
[انگ : Field Worker].

---ہسپتال (---فت ہ ، سک س ، فت پ) امذ.
جنگی ہسپتال جو میدان جنگ کے قریب عارضی طور پر قائم کیا جاتا ہے. فیلڈ ... اس کے مرکبات فیلڈ مارشل ... فیلڈ ہسپتال ، فیلڈ ڈریسنگ فیلڈ افسر فیلڈ کلاس فوجی اصطلاحوں کے طور پر مروج ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳٦۸). [Field Hospital].

فیلڈر (ی مج ، سک ل ، فت ڈ) امذ.
(لفظاً) کھلانے والا ، (کرکٹ) وہ کھلاڑی جو میدان میں مقابل کو کھلاتا اور گیند کو روکتا یا پکڑتا ہے. فیلڈر اور فیلڈنگ کرکٹ کے کھیل کی اصطلاحوں کی حیثیت سے اردو میں رائج ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳٦۸). [انگ : Fielder].

فیلڈزمین (ی مج ، سک ل ، ڈ ، ز ، ی لین) امذ ، ج.
رک : فیلڈر. فیلڈزمین میں سے کوئی اوس کے آؤٹ ہونے کی بابت ثالث سے نہ پوچھے. (۱۸۷۱ ، گوئے چوگان انگریزی ، ۲۲).
[انگ : Fields man].

فیلڈنگ (ی مج ، سک ل ، کس ڈ ، غنہ) امث.
(کرکٹ) میدان میں گیند کو روکنا یا پکڑنا تا کہ حریف کھلاڑی کو رنز بنانے سے روکا جاسکے یا آؤٹ کیا جائے. پاکستان کی فیلڈنگ بھی آج قابل تعریف تھی. (۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۵ مارچ ، ۳). [انگ : Fielding].

فیلزہرج (ی مج ، سک ل ، فت مج ز ، سک ہ ، فت ر) امذ.
رک : فیل زہرہ. فیلزہرج ، اس درخت کے بعض میوہ سے رسوت بناتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۵٦). فیل زہرہ ... فیلزہرج اس کا معرب ہے. (۱۹۲٦ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۸٦). [فیل زہرہ (رک) کا معرب].

فیلسپار (ی مج ، سک ل ، س) امث.
ایک قسم کی سفید یا سرخی دار قلمی دھات. گرینائٹ کا ایک اہم جزو فیلسپار بھی ہے. (۱۹۸۵ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۲۳۵).
[انگ : Fel (d) Spar].

فیلسوف (ی لین ، سک ل ، و مج) امذ.
۱. حکیم ، دانا ، دانشمند نیز فلسفی.

طلسم ایک اجابا ہے ہر تیغ کوہ
ہوئے فیلسوفان اس نے ستوہ

(۱٦۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۳۹).

تا ریاضی و طبیعی سے بزور فلسفہ
فیلسوفاں جہاں علم و عمل میں لیویں کام

(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۲۷۳). بادشاہ نے دانشمندوں اور فیلسوفوں سے مشورہ لیکر صوبہ جونپور کے امرا اور حکام کے نام فرمان جاری کیے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۳۸۰).

عالم ہو فیلسوف ہو زاہد ہو کوئی ہو
یگانہ سب سے ہے جو شناسائے عشق ہے

(۱۹۲۳ ، کلیات حسرت موہانی ، ۱۸۱).

کھلتا ہے بے شراب کہاں راز زندگی
لاکھوں ہی فیلسوف یہاں سر پٹک گئے

(۱۹٦۸ ، غزال و غزل ، ۱۱۰). **۲. (مجازاً) فریبی ، دغا باز ، مکار.**

میں جانتی ہوں تم کو کہ تم فیلسوف ہو
سودا زیادہ کیا کہوں ہے بات گو مگو

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۹). وہ شخص دغا باز فیلسوف مکار ہے بھلے آدمیوں کو اس سے معاملہ کرنے میں انکار ہے. (۱۸٦۲ ، شبستان سرور ، ۳ : ٦۵). بھوکے بچارے تو پیٹ سے پٹی باندھ کر پڑ رہیں اور یہ فیلسوف صبح سے شام تک سیروں آٹا اکٹھا کر لیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۷). اردو میں فیلسوف ، شاطر ، عیار اور مکار کو کہتے ہیں. (۱۹۷۰ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۳۰۳). [یو].

فیلسوفی (ی لین ، سک ل ، و مج) امث.
مکاری ، عیاری ، چالاکی.

فیلسوفی تری اے شیخ سمجھتے ہیں ہم
تو یہیں دلی بنا صورت درویش نیٹ

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۸۰).

فیلسوفِ عصب کی دیکھنا اے میکشو
توڑتا ہے شیشۂ مے میکدے کی راہ میں
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۵۱).

فیلسوف اے ہو تم کو زمانہ کیا سکھائے
بلکہ ہو کیسا ہی دانا کوئی تم سے سیکھ جائے
(۱۸۸۳ ، آفتابِ داغ ، ۸۷). یہ فیلسوف کس بات کی ہے تو کس کے حکم سے آج غیرحاضر ہوئی. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۳۰)

کریں فیلسوفی کی باتیں بھیں
عَلیٰ اللہِ الْکَذِبَ یَفْتَرُون
(۱۹۶۹ ، مزمورِ میر مغنی ، ۱۱). [فیلسوف + ی ، لاحقۂ کیفیت].

فَیلَسُوفِیَّت (ی لین ، سک ل ، و مج ، کس ف ، فت ی) امث.
حکمت ، دانائی ، دانش نیز فلسفہ. گلزار نسیم میں ایرانی فیلسوفیت کے ساتھ ساتھ ہندی طلسمات پسندی کی صورتیں بھی زیادہ نمایاں ہیں. (۱۹۶۵ ، مباحث ، ۱۵۲). [فیلسوف + یت ، لاحقۂ کیفیت].

فَیلَقُوس (ی لین ، فت ل ، و مع) امذ.
سکندراعظم کے باپ کا نام نیز ایک قسم کا پتّھر جو دن میں رنگ بدلتا رہتا ہے کبھی سرخ کبھی زرد ہو جاتا ہے. فیلقوس ارسطو نے کہا ہے کہ یہ کئی رنگ کا ہوتا ہے اور ایک دن میں کئی رنگ سے ظاہر ہوتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰۶). [یو].

فَیلَم (ی لین ، فت ل) امذ.
گرانڈیل آدمی ؛ آدمی جس کی پیشانی بڑی ہو اور سر کے بال بہت زیادہ ہوں (جامع اللغات). [ع].

فِیلِنگ (ی مع ، کس ل ، غنہ) امث.
احساس نیز جذبہ ، خیال. وہ ایسا طریقہ تھا کہ اوس سے مسلمانوں کی فیلنگ دبتی جاتی تھی. (۱۸۹۸ ، معارف ، جولائی ، ۶). آپ کو اس پر رونا چاہئے کہ آپ کی فیلنگ ، آپ کے احساس مذہبی بالکل فنا ہوتے جاتے ہیں. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۵۲۷). [انگ : Feeling].

---پیدا ہونا محاورہ.
احساس پیدا ہونا ، جذبہ بیدار ہونا. شاید حیدرآباد میں ایک مخالف اور عداوتی فیلنگ آپ کے ساتھ پیدا ہو گی. (۱۸۸۲ ؟ ، مکتوبات سرسید ، ۳۶۸). یہ فیلنگ پیدا ہو چکی ہے کہ ہندوؤں سے علحدہ رہنے میں مسلمانوں کا کوئی فائدہ نہیں ہے. (۱۹۳۵ ، وقار حیات ، ۶۹۲).

---ہونا محاورہ.
احساس ہونا ، محسوس ہونا. میری جو کچھ فیلنگ ہوئی ہوگی اس کا اندازہ آپ خود کر سکتے ہیں. (۱۹۲۱ ، اکبر ، خطوط ، ۳۷). اپنے کچھ عجیب سی فیلنگ ہوئی جیسے خیالات کی روانی میں دفعۃً الجھن پیدا ہو گئی ہو. (۱۹۵۳ ، مزید حماقتیں ، ۱۷۲).

فِیلِنگس (ی مع ، کس ل ، غنہ) امث ؛ امذ.
احساسات ، جذبات. پھر ان کے آپس میں ایسے تلخ فیلنگس پیدا ہوتے ہیں اخلاقی حالت ملک کی روز بروز پستی کی طرف جا رہی ہے. (۱۹۱۲ ، مکاتیب اکبر ، ۹۹). [انگ : Feelings].

فیلو (ی مج ، و مج) امذ.
۱. کسی کالج یا یونیورسٹی کا وہ گریجویٹ جس کو عملے میں شریک کر لیا گیا ہو اور اسے کچھ رقم بطور وظیفہ بھی دی جاتی ہو نیز کسی سوسائٹی ، علمی جماعت یا یونیورسٹی کی مجلس کا ممبر.

منزلت فیلو کی ہو تیری نظر میں کس طرح
فخر یونیورسٹی یہ ہے کہ تو ممبر ہے
(۱۸۹۰ ، کلیاتِ فانی ، ۳۲۴). سوسائٹی نے سرسید کو سوسائٹی بند کور کا اعزازی فیلو مقرر کیا. (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۱۲). اکبر الہ آباد یونیورسٹی کے فیلو بھی تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۵۲). **۲. فرد ، آدمی** (ماخوذ : جامع اللغات). **۳. رفیق ، ساتھی ، ہم جماعت**. فیلو اردو میں کئی معنوں میں مستعمل ہے جیسے ساتھی دوست ہم جماعت. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۰۲). [انگ : Fellaw].

---شِپ (---کس ش) امث.
۱. کسی تعلیمی ادارے یا انجمن کی ممتاز رکنیت ، ایک عہدہ جس پر یونیورسٹی کے گریجویٹ کا انتخاب ہوتا ہے جس سے اس کو انتظام اور آمد میں حصہ ملتا ہے. جب مالی حالت اجازت دے تو ایک عہدہ از قسم فیلو شپ قایم کیا جائے. (۱۹۰۴ ، مضامین نوشتہ نواب محسن الملک ، ۲). اگر کوئی فیلو سات سال تک برقرار رہے تو اس کے بعد خود بخود اس کی فیلو شپ ختم ہو جاتی تھی. (۱۹۸۷ ، اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۷). **۲. تعلیمی ادارے کے فیلو کا مشاہرہ ، وظیفہ**. ہزاروں روپیہ سال کی فیلوشپ دی جاتی ہے. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۶۳). ایک دارالعلوم قائم کیا جائے جس میں بہ کثرت وظائف دیے جائیں فیلو شپ ہوں. (۱۹۳۴ ، حیاتِ محسن ، ۹۹). وظائف اور فیلو شپ کے لیے ضروری رقم کی بہم رسانی ... ناکافی ثابت ہوتی ہے. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ جنوری ، ۱۲). **۳. ایک انجمن یا جماعت جس کے لیے ممبر منتخب ہوں جن کے خیالات وغیرہ ایک جیسے ہوں** (فیروز اللغات). [انگ : Fellaw Ship].

فیلوڈِیَر (ی مج ، و مج ، کس ڈ ، فت ی) امذ.
ہرن کی ایک قسم جو سرخ ہرن سے چھوٹا ہوتا ہے ، موسمِ گرما میں اس کے جسم پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں ، چکارا. یورپ میں ... فیلوڈیر اور شمالی ممالک میں الک جو گھوڑے کے برابر ہوتا ہے اور رین ڈیر پائے جاتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۵۰). [انگ : Fellaw Deer].

فیلولوجی (ی مع ، و مع ، و مج) امذ.
رک : **علم اللسان ، زبانوں کی ساخت کا علم**. یہاں لسانیات اور علم ثقافت یا فیلولوجی سے متعلق چند باتوں کی طرف اشارہ کرنا بے محل نہ ہوگا. (۱۹۶۳ ، زبان کا مطالعہ ، ۹). [انگ : Philology].

فیلی (ی لین) صف.
مکّار ، فریبی ، چال باز ؛ ہنگامہ کرنے والا ، غل مچانے والا . بچے ... ضدی ہوں یا فیلی مگر ان کی شرارت کی وجہ اور ضد کا سبب صرف نازبرداری ہوتی ہے۔ (۱۹۱۹ ، شبیہ زندگی ، ۳۳).
[فیل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

فیلی (ی مع) امذ.
ایک قسم کا ساز جو لڑائی سے پیشتر بجایا جاتا تھا.

جو فیلی و شتری لگے باجنے
سواری کی نوبت لگی باجنے

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۵۱). نقارچی زری ہوش بادلے کی پوشاک پہنے دمامے شتری اور فیلی بجاتے جن کی صدا سے کوہ و دشت تھراتے۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۰۶).
[فیل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

فَیلْیا (ی لین ، سک ل) صف مذ.
فیلی ، مکّار ، دغاباز. حضور یہ بھڈری بڑا فیلیا ہے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۷). اے ماما افسوس ہے کہ یہ پردیسی یا تو پاگل ہے یا کوئی فیلیا۔ (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۲۰).
[فیلی (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

فَیلْیَہ (ی لین ، سک ل ، فت ی) صف ؛ امذ.
رک : فیلیا.

رکھا پیشانی پہ ہاتھ اوس نے تحیّر سے کہا
تو بڑا فیلیہ ہے چل مجھے ہنس کر نہ جلا

(۱۸۳۶ ، واسوختِ امانت ، ۳۱). خواجہ نے دیکھا کہ برق کو جادوگری لئے جاتی ہے ہر چند کہ فیلیہ ہے مگر ابھی اس نے جان بخشی کی ہے۔ (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۴).
[فیلیا (رک) کا ایک املا].

فَیلْیابی (ی لین ، سک ل) صف مث.
فیل پائی ، مکّار ، فریبی. سبی کنیزو کو بھیجے ہی سے جانتی ہوں بڑی فیلیابی ہے۔ (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۳۰). [فیل پائی (رک) کا بگاڑ].

فِیمابَین (ی مع ، ی لین) م ف.
بیچ میں ، درمیان میں. اور یہ پند و نصیحت فیمابین بتلانا درحقیقت واجبات سے ہے ۔ (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵). سابق میں جرجی چڑی مار فیمابین بادشاہ و عالم خان لودی واسطہ ہوکر پیغام لاتا لے جاتا۔ (۱۹۰۶ ، مراٰۃ احمدی ، ۵). فیمابین پانڈو ۔ کرو جس کو پانچ ہزار برس سے بھی اوپر عرصہ گزر چکا ہے بڑی سخت جنگ ہوئی تھی ۔ (۱۹۷۶ ، بلوچستان ، ۵۲). [ع : فی (رک) + مابین (رک)].

فِیمیل (ی مع ، کس مج م) امث.
مادہ ، (عموماً) عورت ، خاتون. ہماری فیمیل سوسائٹی کا بلکہ ... مردانہ سوسائٹی کا حال بھی تم خوب جانتے ہو ۔ (۱۸۹۵ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۳۱). [انگ : Female].

فَیمْلی (ی لین ، سک لیز کس مج م) امث.
کنبہ ، خاندان ، گھرانہ ، گھر کے لوگ . جو مسافرانہ طور سے یہاں آتے ہیں وہ یہاں دو طریقہ پر اکثر رہتے ہیں ایک لاجنگ میں دوسرے فیملی میں۔ (۱۸۸۱ ، تہذیب الاخلاق ، ۳۹). زندگی رہی تو مناسب موسم میں پوری فیملی لائے ایک کمپارٹمنٹ کر لیا جائے۔ (۱۹۲۱ ، اکبر ، خطوط ، ۱۳۱). مہذب لوگ فیملی سے باہر بھی ایک دوسرے کے کام آتے ہیں۔ (۱۹۷۵ ، سلامت روی ، ۱۷۳). ۲. **نوع ، جنس ، گروہ (عموماً اجناس ، جانور وغیرہ کا).** اسی فیملی میں بانس ، گنا ، گھاس ، گندم اور چاول سب شامل ہیں۔ (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۰۲). [انگ : Family].

---الَوَنس (---فت ا ، و لین ، غنہ) امذ.
وہ وظیفہ جو حکومت یا کوئی ادارہ خاندان کے سربراہ کو جاری کرے فیملی الونس بات چیت کے علاوہ تحریر میں بھی رائج ہیں۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۹۳). [انگ : Family Allowance].

---بَیکْ گْراؤنْڈ (---ی لین ، سک ک ، کس گ ، و مج ، سک ن) امذ ؛ امث.
خاندانی پس منظر. ان کا قصور نہیں ، ان کی فیملی بیک گراونڈ ایسی ہے۔ (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۵۰). [انگ : Family Back Ground].

---پْلاننگ (--- کس خف پ ، کس ن ، غنہ) امث.
خاندانی منصوبہ بندی. اردو معاشرے میں فیملی پلاننگ اس لیے مقبول نہیں ہو سکتی کہ وہاں مذہب ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ (۱۹۸۶ ، اردو میں اصول تحقیق ، ۱ : ۱۵۱). [انگ : Family planning].

---پْلاننگ سَینْٹَر (--- کس خف پ ، کس ن ، غنہ ، کس مج س ، سک ن ، فت ٹ) امذ.
خاندانی منصوبہ بندی کا مرکز یا دفتر. اب تیسرا بچہ نہیں چاہیے اس لئے وہ فیملی پلاننگ سنٹر جا کر اسے ٹھکانے لگادیگی (۱۹۷۸ ، روز کا قصہ ، ۱۸۷). [انگ : Family Planning Centre].

---پِنْشَن (--- کس مج پ ، سک ن ، فت ش) امث.
وہ وظیفہ جو حکومت یا ادارہ خاندان کے سربراہ کو ملازمت سے سبکدوشی پر جاری کرے . اس کے مرکبات فیملی پنشن فیملی الونس بات چیت کے علاوہ تحریر میں بھی رائج ہیں ۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۹۳). کیا اس میں فیملی پنشن لینے والے لوگ بھی شامل ہیں۔ (۱۹۸۸ ، اردو نامہ ، لاہور ، ۲۰). [انگ : Family Pansion].

---ڈاکْٹَر (---سک ک ، فت ٹ) امذ.
کسی خاندان یا گھرانے کا باقاعدہ علاج کرنے والا مخصوص معالج . میرے فیملی ڈاکٹر کو اس کی خبر ہو جائے کہ میں نے ایسی بات سننے کا ارادہ کیا ہے ۔ (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۰). [انگ : Family Doctor].

---رِیکارْڈ (---ی مع ، سک ن) امذ.
خاندانی کوائف نیز وہ دستاویز جس میں خاندانی کوائف درج کیے گئے ہوں . صداقت نامہ سروس ریکارڈ ، زائچہ پیدائش فیملی ریکارڈ ہوتے ہیں۔ (۱۹۶۳ ، بیمۂ حیات ، ۱۹۰). [انگ : Family Record].

---سسٹم (---کس س ، سک س ، فت ٹ) امذ.
وہ طرز سکونت جس کے تحت خاندان یا کچھ افراد ایک گھر میں مل جل کر رہیں. تینوں ... ایک گھر میں ہندو فیملی سسٹم کے تحت میں سلوک سے رہتے ہیں. (۱۹۲۳ ، احباء ملت ، ۲۵).
[انگ: Family System]

---کار امث.
بڑی موٹر گاڑی جس میں پورا خاندان یا کنبہ بیٹھ سکے. یہیرایا ک آج کل فیملی کار کہلاتی ہے. (۱۹۷۹ ، موٹر انجینئر ، ۳۷۵).
[انگ: Family car].

---لائف (---کس مع ء) امث.
گھریلو زندگی ، کنبے کے ساتھ مل کر رہنا سہنا. اس ہجرت کی وجہ سے ہماری فیملی لائف بھی متاثر ہوتی ہے. (۱۹۸۷ ، کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار ، ۱۱۲). [انگ: Family Life].

فین(۱) (ی لین) امذ.
پنکھا. اس لیے بار بار مجھے فین کی اسپیڈ بڑھانا پڑتی ہے. (۱۹۸۳ ، پرایا گھر ، ۱۹۶). [انگ: Fan].

---بیلٹ (---ی لین ، سک ل) امذ.
گاڑی کے پنکھے کو چلانے والا پٹا. فین بیلٹ مکمل سیروبل ، تین سپیر ٹیوب والو ، پمپ. (۱۹۲۳ ، آئینہ موٹر ، ۱۶۵). [Fan belt].

فین(۲) (ی لین) امذ و امث.
مداح ، پرستار. وہ سب زوبی کی فین کی حیثیت سے آتیں اور اس کے بنائے ہوئے مجسمے اور نقوش دیکھتی رہتیں. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۵۵). [انگ: Fan].

فینال (ی مع) امذ.
کاربولک ایسڈ ، کاربولک ترشہ (صابن وغیرہ). تقطیری کاغذ جس پر فینال تھیلین چھڑک لیا گیا ہو. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۱۰۸). [انگ: Phenal].

فینالی (ی مع) صف.
فینال (رک) سے منسوب ، کاربولک ترشے سے بنا ہوا. بعض گلائکو سائیڈ ہوتے ہیں اور فینالی مشتقات کا ایک گروہ بناتے ہیں. (۱۹۶۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹). [فینال + ی ، لاحقۂ نسبت].

فینانس (ی مع ، سک ن) امذ ؛ ب فنانس.
مالیات ، خزانہ. مسٹر لیکار فرے فینانس میں تقریباً دو سال سے ملازم تھے. (۱۹۱۲ ، فغان ایران ، ۲۱۲). فینانس (Finance) مالیات کے مفہوم میں عام لفظ ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۸۵). [انگ: Finance].

فینانشیل (ی مع ، سک ن ، کس ش ، فت ی) صف.
مالی ، مالیات سے متعلق ، خزانہ کا. فینانشیل بطور صفت کے اردو میں رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۸۵).
[انگ: Financial].

فینائل (ی مع ، کس ء) امث.
ایک زہریلی دوا جسے کیڑے مکوڑوں اور جراثیم کو مارنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے. فینائل کی بوتلیں بلکہ ایک پورا کنستر لے کر اس میں سے کچھ وہاں کے لیے رکھ لینا اور باقی یہاں بھجوا دینا. (۱۸۹۸ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۵۶). فینائل ... ایک انگریزی دوا ہے. (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۲۷). اس میں سے فینائل فلائین اور پٹرول کی بو آ رہی تھی. (۱۹۸۳ ، اجلے پھول ، ۲۰۰). [انگ: Phenyl].

---الانین (---فت ا ، سک ل ، فت ا ، ی مع) امذ.
(کیمیا) **ایک عطری مرکب.** بعض زوایوں کی نمو کے لیے عطری مرکبات کی ضرورت ہوتی ہے مثلاً ٹائیروسین یا فینائل الانین. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۸۳). [انگ: Phenyl Alanine].

---کی گولیاں امث.
ایک قسم کی گولیاں جو فینائل سے تیار کی جاتی ہیں اور بطور دوا کپڑوں اور دیگر اشیا میں رکھتے ہیں تا کہ انھیں کیڑے نہ لگیں. بکس میں بلاٹنگ پیپر، روئی اور فینائل کی گولیاں مسودے کی حفاظت کی غرض سے رکھی ہوئی تھیں. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ نومبر ؟).

فینٹسی (ی مج ، سک ن ، کس نیز فت مع ٹ) امث.
ذہنی شبہ ، واہمہ. کبھی کبھی اپنی فینٹسی کو حقیقت کا روپ دینے کے لیے آئینے کے سامنے بیٹھ جاتا تھا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۷۵). [انگ: Pantasy].

فینس (ی مع ، فت ن) امث.
پینس ، ڈولا. کوئی پالکی بھیجتا ہے کوئی فینس. (۱۸۷۵ ، مرقعِ پیشہ وراں ، ۱۰۵). دس دس کوس سے فینسوں پر سوار بصد شوق زیارت آتی ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳۱۱). نہ گھوڑا گاڑی نہ چوپہلا ، نہ فینس نہ ڈولی نہ شکرم نہ ٹم ٹم اور مجھے تو ! کہ بھی مشکل ہی سے نظر آیا. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۲۱۳). [پینس (رک) کا محرف].

فینسی (ی لین ، سک ن) صف.
۱. **پرتکلف ، کئی طرح کا نیز عمدہ ، خوبصورت.** فینسی ہندوانی کھانے کھلا کر چار پانچ ہزار روپے خرچ کیے. (۱۹۲۹ ، بہارعیش ، ۳۶). ۲. **زرق برق ، رنگا رنگ.** فینسی زرق برق ... یا رنگیلا کے مفہوم میں رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۳). ۳. **انوکھا ، عجیب ، نرالا.** فینسی ... نرالا یا رنگیلا کے مفہوم میں رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۳). ۴. **گمان تصوّر ، واہمہ.** ممتاز حسین نے تخیّل اور فینسی کا فرق ... بیان کیا ہے. (۱۹۸۵ ، کشّاف تنقیدی اصطلاحات ، ۳۴). [انگ: Fancy].

---بال / ڈانس (---/غنہ) امذ.
مغربی رقص کی تقریب جس میں لوگ سوانگ بھر کر شریک ہوتے ہیں (فیروزاللغات). [انگ: Fancy ball / Dance].

---ڈریس (--- کس مج ڈ ، ی مج) امذ.
بہروپ کا ڈریس ، نمائش جس میں طرح طرح کے لباس بدلتے ہیں. آج ہمارے کالج میں فینسی ڈریس ہے. (١٩٦٧ ، ہاؤسنگ سوسائٹی ، ٧٠). [انگ: Fancy dress].

---ڈریس بال (--- کس مج ڈ ، ی مج) امذ.
رک : **فینسی بال**. فینسی ڈریس بال ... بھی ہماری زبان میں رواج پا چکے ہیں. (١٩٥٥ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ٢٢٣). [انگ: Fancy dress ball].

---ڈریس شو (--- کس مج ڈ ، ی مج ، و مج) امذ.
رک : **فینسی ڈریس بال**. فینسی ڈریس بال یا فینسی ڈریس شو بھی ہماری زبان میں رواج پا چکے ہیں. (١٩٥٥ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ٢٢٣). [انگ: Fancy dress Show].

---فیئر (--- کس مج ف ، فت ی) امذ.
مینا بازار. میرٹھ کی نوچندی ... یا کلکتے کے فینسی فیر کی خوشی ہو. (١٩١٥ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ١٢). [انگ: Fancy Fair].

فینقی (ی مج ، کس ن) صف ؛ امذ.
فینیقیہ (علم) سے منسوب ، فینیقیہ کا رہنے والا ، فینیشین قوم جو سفر اور تجارت میں نہایت مشہور تھی. اس سے مصری اور فینقی تاریخ کا کیونکر تطابق ہو سکتا ہے. (١٩٢٧ ، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ) ، ٥٢). فینقیوں نے یہ فن مصر سے سیکھا. (١٩٦٦ ، اردو ادب ، ١ : ٥٥). [فینیقیہ (عَلم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

فینَل (ی مج ، فت ن) امذ.
رک : **فینائل**. ڈاکٹر سے پوچھ کر کچھ دوائیں مثل کاربالک ایسڈ یا سیلی سیٹ یا فینل وغیرہ کے اپنے ساتھ رکھو. (١٩٠٢ ، مکتوبات حالی ، ٢ : ٣٠٦). [فینائل (رک) کا ایک املا].

فینیروگیمیا (ی مج ، ی مج ، و مج ، ی مج ، سک م) امذ.
(نباتیات) **پودوں کا وہ گروہ جس میں پھول لگتے ہیں**. لنڈلے نے ... تمام پودوں کو دو بڑے گروہوں یعنی کرپٹو گیمیا اور فینرو گیمیا میں تقسیم کیا. (١٩٤٠ ، برائیوفائیٹا ، ١). [انگ: Phanerogamia].

فینیقی (ی مج ، ی مج) صف.
رک : **فینقی**. فینیقیہ میں خط فینیقی رائج تھا. (١٩٧٦ ، اردو نامہ ، کراچی ، جون ، ٥٠). [فینقی (رک) کا متبادل املا].

فیوچَر (کس مج ف ، ی مخ ، فت چ) امذ.
مستقبل ، آئندہ. آپ اداس اس لئے ہیں کہ آپ کے سامنے کوئی فیوچر نہیں. (١٩٥٢ ، تیسرا آدمی ، ١٣٦). [انگ: Future].

---اِزْم (--- کس ا ، سک ز) امذ.
(تصویر کشی) **تصویر کشی اور فنون لطیفہ میں (جیسا کہ اٹلی میں کیا گیا) پرانی روایات اور طریقوں کو قطعاً ترک کرکے بالکل نئے اشارات سے جذبات کی ترجمانی کرنے کا نظریہ**. اٹلی کی فیوچرازم کی تحریک ماضی کو مستقبل میں نافذ کرنے پر اصرار کرتی تھی. (١٩٨١ ، قائد اعظم اور آزادی کی تحریک ، ٣٠). [Futurism].

فیوچَرِسْٹ (کس مج ف ، ی مخ ، فت چ ، کس ر ، سک س) امذ.
(تصویر کشی) **وہ شخص یا لوگ جو تصویر کشی اور فنون لطیفہ میں پرانی روایات کو ترک کرکے بالکل نئے اشارات سے جذبات کی ترجمانی کرتے ہیں**. انہیں فیوچرسٹ اسکول کے آرٹسٹ کی طرح اظہار خیال کا موقع مل جاتا ہے. (١٩٨٣ ، ارمغان مجنوں ، ٦٥). [انگ: Futurist].

فیُوڈَل (کس مج ف ، و مج ، فت ڈ) صف.
جاگیرداری نظام سے متعلق ، قرون وسطیٰ کا معاشی و معاشرتی نظام ، بڑے زمینداروں اور جاگیرداروں سے متعلق ، جاگیردارانہ. دراصل لیڈی کی طرح بیگم بھی فیوڈل عہد کے امتیازات کی یادگار ہے. (١٩٨٨ ، اردو کی ترقی میں مولانا ابوالکلام آزاد کا حصہ ، ٥٦). [انگ: Feudal].

---سِسْٹَم (--- کس س ، سک س ، فت ٹ) امذ.
جاگیردارانہ نظام ، جاگیریت کا نظام یا اُصول. قرون وسطیٰ میں فرنچ تمدن کو پیدا کیا ، اس زمانے میں فیوڈل سسٹم کا رواج عام تھا. (١٩٢٣ ، فطرت نسوانی ، ٣٦). [انگ: Feudal System].

---لارڈ (--- سک ر) امذ.
جاگیردار ، بہت سی اراضی کا مالک. ان کا رہنا سہنا ، ملنا ملانا زندگی بسر کرنے کی چھوٹی چھوٹی جزیات کسی فیوڈل لارڈ کی سی تھیں. (١٩٨١ ، راجہ گدھ ، ١٨). [انگ: Feudal Lord].

---نظام (--- کس ن) امذ.
رک : **فیوڈل سسٹم**. میں فیوڈل نظام پسند کرتا تھا. (١٩٨١ ، راجہ گدھ ، ٧٨). [فیوڈل + نظام (رک)].

فیوڈَلِزْم (کس مج ف ، و مج ، فت ڈ ، کس ل ، سک ز) امذ.
جاگیرداری کا نظریہ یا طریقہ ، جاگیریت. اپنی تمام خرابیوں کے باوجود کردار سازی فیوڈلزم کا ایک وصف تھا. (١٩٨٩ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ٣٣). [انگ: Feudalism].

فیُوڈَلیٹ (کس مج ف ، و مج ، فت ڈ ، ی مج) امذ.
رک : **فیوڈل لارڈ ، جاگیردار**. اس زمانے میں فیوڈل سسٹم کا عام رواج تھا اور ہر فیوڈلیٹ کو لازمی طور پر ایک معین فوج رکھنا پڑتی تھی. (١٩٢٣ ، فطرت نسوانی ، ٣٦). [انگ: Feudalate].

فیوَر (ی مج ، فت و) امذ.
تپ ، بخار. کچھ عجب نہیں کہ اس طرف بھی علیہ یا فیور کا زور ہو. (١٩٠٠ ، مکتوبات حالی ، ٢ : ٣٠٠). بعض لاطینی الفاظ ایسے ہیں جو صرف بول چال میں چالو ہیں جیسے فیالہ ، فیور ، فوکس اور فورم وغیرہ. (١٩٥٥ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ٩٦). [انگ: Fever].

فیوَرِٹ (ی مج ، فت مج و ، کس ر) صف ؛ امذ.
منظورِ نظر ، پیارا ، پسندیدہ. معین احسن کو میں نے سب سے پہلے دلکشا کلب میں دیکھا اور یہ بھی دیکھا کہ وہ خواتین کے کتنے فیورٹ تھے. (١٩٦٩ ، افسانہ کر دیا ، ٢٣). خوبصورت کارڈ پیش کیا جس پر انگریزی میں تحریر تھا کہ اپنے فیورٹ ماموں کے لیے. (١٩٨٩ ، جنگ ، کراچی ، ٣ مارچ). [انگ: Favourite].

فیُوزَر (کس ف ، و مع ، فت ز) امذ.
قائد ، رہنما ، لیڈر. رونتن فیورر ہو گیا ہوں اب میں. (۱۹۷۰ء ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۰). [انگ : Feuhrer].

فیُوز (کس مج ف ، ی مج) امذ.
فتیلہ ، شتابہ ، بتی ، نلکی یا ڈوری جو آتش گیر مادّے میں بھگو دی گئی ہو تا کہ اس میں آگ لگا کر بم یا پٹاخہ چھوڑا جائے یا کسی چیز کو بارود سے اڑایا جائے. سادہ تجدید میں یہ ایک فیوز کی طرح عمل کرتا ہے. (۱۹۳۰ء ، اساسی نفسیات ، ۵۳۸). اس نے فیوز کا کٹ آوٹ سلیم میاں کے ہاتھ میں سے ... لے لیا. (۱۹۷۳ء ، رنگ روتے ہیں ، ۱۹۳). [انگ : Fuse].

---اُڑ جانا/اُڑْنا ف ل ؛ محاورہ.
۱. **بہت تیز برق حرارت سے فتیلے کا پگھل جانا جس سے برق رو کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے.** کنڈینسر ٹھیک کام نہیں کر رہا ... فیوز اڑ گیا. (۱۹۷۲ء ، آئینۂ موٹر ، ۱۹). جیسے ... بار بار بجلی کا فیوز اُڑ جانے کی وجہ سے روشنی میں تواتر نہ رہے. (۱۹۸۱ء ، راجہ گدھ ، ۱۰). ۲. **لایعنی بات یا حرکت کرنا ، بےعقلی کی بات کرنا نیز کسی شخص کا خلاف معمول خاموش ہو جانا.** یوں تو بہت ذہین ہو لیکن کبھی کبھی تمہارا بھی فیوز اڑ جاتا ہے. (۱۹۸۷ء ، بھول بتھر ، ۹۲). ۳. **ختم ہونا یا سرد پڑنا (کسی معاملے یا سلسلے کا).** سیاست کا بازار بدستور گرم ہے مگر اب کہیں کہیں سے فیوز اڑنے لگے ہیں. (۱۹۶۹ء ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ جنوری ، ۳).

---بورْڈ (---و مج ، سک ر) امذ.
وہ تختہ جس میں فتیلہ نصب کیا گیا ہو. اس کے مرکّبات اور اصطلاحیں جیسے موٹر کا فیوز ، لائٹ کا فیوز ، فیوز بورڈ ، فیوز آف ہونا وغیرہ اردو میں رائج ہیں. (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۶۳). [انگ : Fuse Board].

---جلْنا ف ل.
رک : **فیوز اُڑنا معنی ۱.** جب دیہات کے کسی گھر میں بجلی کا فیوز جل جاتا ہے تو لوگ نہ دیکھ سکتے ہیں ، نہ کھانا پکا سکتے ہیں. (۱۹۶۳ء ، آدمی اور مشین ، ۲۰۷).

---ہونا ف ل ؛ محاورہ.
۱. **بجھ جانا ، تار پگھل جانا (بلب وغیرہ کا).**

مظہری دیے لاؤ فیوز ہو گئے ہیں بلب
ذہن واعظ و شاعر سب اندھیرے کمرے میں

(۱۹۵۸ء ، فکرِ جمیل ، ۱۲۸). بلب فیوز ہوا تو بازار سے جا کر ایک بلب اور خرید لیا. (۱۹۷۶ء ، مشرق ، کراچی ، ۹ ، اپریل ، ۳۱). ۲. **سکتے میں آ جانا ، نہایت ساکت خاموش ہو جانا.** اوپن ایئر تھیٹر میں پہنچا تو زوبی کے متعلق ایک اور بھید کھلا ، اتنا حیران ہوا کہ بالکل ہی فیوز ہو کر رہ گیا. (۱۹۸۹ء ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۵۵).

فیُوزی (کس مج ف ، و مع) امذ.
(طبیعیات) **وہ مخروطی پہیّہ جو گھنٹی یا گھنٹے میں ہوتا ہے.** لمبی زنجیر کو بزرہ مخروطی مشابہ مدرج پر لپیٹے ہیں جیسا کہ ف ہے اور اسکو فیوزی کہتے ہیں. (۱۸۷۱ء ، علم طبیعات ، ۱ : ۹۸). فیوزی بل ہنگ شکل نمبر ۳۸ میں دکھلایا گیا ہے. (۱۹۰۹ء ، پریکٹیکل انجنرز ، ۳۳۲). [انگ : Fusee].

فیُوژَن ٹیُوب (کس مج ف ، و مع ، فت ز ؛ کس ٹ ، و مع) امث.
(کیمیا) **ایک چھوٹی سی امتحانی نلی** (نامیاتی کیمیا ، ۳۸). [انگ : Fusion Tube].

فُیُوض (ضم ف ، و مع) امذ.
فائدے ، نیکیاں ، بخشش.

جا کے بزم حسن میں کچھ ان سے حاصل کر فیوض
وہ نگاہیں جو سبق آموز عبرت ہو گئیں

(۱۹۱۱ء ، صحیفۂ ولا ، ۲۳). متعدد علما کے فیوض و برکات کو اپنے دامن میں سمیٹا. (۱۹۴۳ء ، حیات شبلی ، ۲۰). [فیض (رک) کی جمع].

فیُوکَس (کس ف ، و مع ، فت ک) امذ.
(نباتیات) **سمندر کی ایک گھاس جس کے اوراق چپٹے اور چمڑے کی طرح ہوتے ہیں.** بعض انواع مثلاً فیوکس ... میں غصنہ پر چھوٹے چھوٹے نقطے بکھرے ہوئے پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۳ء ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۷۴). [انگ : Fucus].

فیُول (کس مج ف ، و مع) امذ.
جلانے کا سامان (لکڑی ، کوئلہ ، تیل وغیرہ) ، ایندھن. پٹرول انجن میں فیول کی بہت کفایت ہے. (۱۹۲۳ء ، آئینۂ موٹر ، ۹). زیادہ پیداوار اور فیول کی شرح کے ساتھ اس بات کو بھی اہمیت حاصل ہے کہ لوہے کی کوالٹی میں ... استعمال بہتر طور سے ہو سکے. (۱۹۷۳ء ، فولاد سازی ، ۹۷). [انگ : Fuel].

فیہٖ (ی مع ، کس نیز سک ہ) (الف) م ف.
اس میں (بے جان شے میں) ؛ اس میں (جاندار شے میں) ، بیچ اس کے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) امث. **عیب ، نقص ، برائی.**

ناخلف کہیے اسے جو باپ سے ہو برخلاف
صاف یہ تقریر ہے میری نہیں کچھ اس میں فیہ

(۱۸۵۸ء ، کلیات تراب ، ۳۷۰). کسی کو ایسا موقع نہیں ملا کہ اس کے کریکٹر پر کوئی معقول گرفت کرتا یا اس کے چال چلن میں کوئی فیہ نکالتا. (۱۸۹۹ء ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۷۲).

نفس سے گفتگوئے صلح جنگ خلاف مصلحت
کوئی نہ کوئی فیہ ہے عقل زمانہ ساز میں

(۱۹۲۷ء ، آیات وجدانی ، ۱۸۹). [ف (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---مافیہ (---ی مع) م ف.
اس میں جو ہے وہ ہے ، مضمرات ، مشملات ، اندرونی اسباب. الفاروق کی نسبت جو آپ نے تحریر فرمایا وہ سب درست ہے مگر اس کے ساتھ فیہ مافیہ بھی ہے. (۱۸۹۸ء ، سرسید ، مکتوبات ، ۳۳۰). [فیہ + ما (رک) + فیہ].

ق

ق امذ.

۱. **عربی حروفِ تہجی کا اکیسواں ، فارسی کا چوبیسواں ، اردو کا ستیسواں (۲۷) حرف جسے قاف قرشت بھی کہتے ہیں ، یہ حرف ترکی زبان میں بھی پایا جاتا ہے ، اس کی آواز کوے کے مثل ، زبان کی جڑ جب اوپر کے تالو سے ٹکر کھاتی ہے تو نکلتی ہے ، حسابِ جُمل میں اس کے سو عدد مانے گئے ہیں.** پنڈت کیفی کے خیال میں ٹ ، ڈ ، ڑ ، ق ، خ ، غ کی آوازیں ثقیل کہی جا سکتی ہیں. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۵۹) ۲. **قطعے کو غزل یا قصیدے کے باقی اشعار سے الگ کرنے کے لیے دی جانے والی علامت یہ علامت قطعہ بند کے آغاز میں دی جاتی ہے اور جہاں قطعہ بند ختم ہوتا ہے وہاں ایک لکیر لگا دی جاتی ہے.** قطعے کو غزل یا قصیدے کے باقی اشعار سے الگ کرنے کے لیے اسے "ق" کی علامت سے ظاہر کیا جاتا ہے یہ علامت قطع بند کے آغاز میں دی جاتی ہے. (۱۹۸۵ ، کشافِ تنقیدی اصطلاحات ، ۱۴۴). ۳. **(تلفظ قاف) قرآن مجید کے ایک سورہ کا نام ، یہ سورہ قرآن مجید کے چھبیسویں پارے حم میں ہے اور قرآن مجید کا پچاسواں سورہ ہے ، اس میں تین رکوع اور پینتالیس آیات ہیں ، یہ سورۂ مکۂ معظمہ میں نازل ہوئی.** قٓ ، سورہ تین رکوع اور پینتالیس آیات پر مشتمل ہے. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۱۲۱۳).

قا امث.

کوے کی آواز ، کائیں کائیں (یہ اصل میں عربی قاقا کا مخفف ہے عربی لغت میں اس کے معنی عراقی کوے کی آواز کے آئے ہیں جس کی آواز ہندوستان کے پہاڑی کووں سے نہایت مشابہ ہے) (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [حکایت الصّوت].

قاآن امذ.

بہت بڑا عادل سخی بادشاہ ، بہت عاقل بادشاہ ؛ (مجازاً) جلیل القدر بادشاہ.

شہ کشور پناہ سلطانِ عالم سکندر شکوہ و سلیمانِ عالم
بعدل و سیاست نگہبانِ عالم ، جہاں بان و خاقان و قاآنِ عالم

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خان) ، بیاضِ سحر ، ۲۷۰). [ت].

قاب (۱) امث.

بڑی رکابی ، رکابی نما طباق ، کوئی برتن جو کھانا رکھنے کے لیے استعمال ہوتا ہے ، طباق ، صحنک ، تھال.

اے یار تو پنڈ بیج پھوڑی
یک قاب ہے غیب کی اچھوری

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶۱).

تا کہ اوس قاب پر اک اور آیا
تب بہ بے اختیار بر آیا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۲). ایک قاب میں مرغ کا شوربا اور جانوں یعنی خشکہ آیا. (۱۸۶۹ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۰۹). کھانا عموماً قاب میں ہوتا تھا. (۱۹۰۵ ، وقارِ حیات ، ۳۰۴). ان صاحب نے لوازمات پر نظر کی تو دیکھا ان کی پسندیدہ قاب بھی موجود ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۰). [ت].

ـــــ زَرِّیں کس صفـ(ــــ فت ز ، شد ر ، ی مع) امذ.
سنہرا طباق یا تشت ؛ (کنایۃً) سورج.

کوے قابِ زرّیں سو مغرب میں
گئی حور زنگی گھرے خواب میں

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۴۷). [قاب + زریں (رک)].

ـــــ غوری کس صفـ(ــــ و لین) امث.
شوربے دار سالن کھانے کی قدرے گہری اور بڑی رکابی جس کی ایجاد غور سے منسوب ہے. خاصۂ طعام ہمیشہ قابِ غوری میں نوش فرمایا کرتے تھے. (۱۸۹۶ ، سوانح حیات سلاطین اودھ ، ۱ : ۱۹۹). [قاب + غور (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ قَلَم کس اضا(ــــ فت ب ، ق ، ل) امث.
قلمدان.

تم کو خط لکھنے میں کھلتا ہے قلمدان آپی
کیا کریں قابِ قلم پر نہیں قابو ہم کو

(۱۸۶۷ ، رشک (معیار فصاحت ، ۹۰)). [قاب + قلم (رک)].

قاب (۲) امذ.

قبضۂ کمان اور خانۂ کمان کا درمیانی حصّہ ، کمان کی موٹھ سے گوشے تک کا فاصلہ ، قوس یا کمان کا نصف ، ایک ہاتھ کا فاصلہ (فرہنگِ آصفیہ). [ع].

ـــــ قوسین کس اضا(ــــ فت ب ، و لین ، ی لین) امذ.
دو کمان کا فاصلہ ؛ مراد : بہت بہت قریب ، دو کمان کا فاصلہ بلکہ اس سے بھی کم جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو شبِ معراج مقامِ الٰہی سے باقی تھا ؛ (مجازاً) قربِ الٰہی.

رکھو تخت اب قابِ قوسین پر
دھرو پانو تم چرخ و کونین پر

(۱۶۷۹ ، خاور نامہ ، ۳۳۸).

حور و غلماں نے ترانے سوں وہ نغمے ہوئے
قابِ قوسین کا توشہ تو ہے سب کو بھایا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۹). شب معراج میں اسی نور نے اسی بلندی اور روشنی مقام قابِ قوسین میں پائی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے نور میں آپ مستغرق ہو گئے اور ہمیشہ تا دم زیست اسی نور میں محو رہے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳۳).

قابِ قوسین کا پایا ہے مقامِ عالی
اللہ اللہ رہے یہ مرتبہ و رفعت و جاہ

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۰۳). محمدؐ اور خدا میں قابِ قوسین یا اس سے بھی کم کی دوری رہ جاتی ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۳۸۷). مزدور کا اس سے بڑھ کر وقار کیا ہوگا کہ صاحبِ قابِ قوسین نے خود مزدور بن کر کام کیا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۵۲۱). [قاب + قوس (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

قابِس (کسر ب) امذ.
آگ کا حاجت مند ، آگ کا طالب ، آتش خواہ. یا تو قابس حاجز ہے جیسے زمین ... جیسے پانی یا لطیف ہے جیسے فضا. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۲۶۲). [ع : (ق ب س)].

قابِض (کسر ب) صف ؛ امذ.
۱. خدائے تعالیٰ کا ایک صفاتی نام ، تبی تُلی روزی دینے والا.

نہیں باسط ہے ہور توں ہی قریب
نہیں قابض ہے بجز توں ہی مُجیب

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱).

قابض باسط خافض رافع
اے رؤف اے ضارّ اے نافع

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۹۳).

تو غفور و باسط و حق واسع و قابض ہے تُو
تو شکور و عفو ہے اور رافع و خافض ہے تو

(۱۹۸۸ ، الحمد ، ۸۸). **۲. روکنے والا ، پکڑنے والا ، قبضہ کرنے والا ، قبضہ رکھنے والا.**

فرنگیاں کی دارو تو پوری کیا
جو قابض دنڈا راجپوری کیا

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۳).

حکوئی قابض دیا تجھ زلف کوں تاب
حکوئی قاہر جو کیتا منجھ کوں بیتاب

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۶۰). قابض اگر کاشت کار ہے تو خانۂ کاشتکاری میں اور اگر سربراہ کار ہے یا مختار ہے تو خانۂ قبضت میں لکھا جائے. (۱۸۷۶ ، مصباح المساحت ، ۲ : ۳۴). بدقسمتی سے قائدین کے رخصت ہوتے ہی ملک پر نوکرشاہی قابض ہو گئی. (۱۹۸۶ ، روداد چمن ، ۱۱۲). **۳. (طب) قبض پیدا کرنے والا ، وہ چیز جو قبض پیدا کرے.** چپاتے ہیں بھی سخت اور قابض ثابت ہوتی ہے. (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ۴۴). دودھ وزن بڑھاتا ہے ، قابض ہے. (۱۹۸۱ ، متوازن غذا ، ۲۹). **۴. جان قبض کرنے والا ، روح کھینچنے والا.** شرائی ممتنع الوجود ، اس کا قابض کرنے ہارا عزرائیل. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۱۲). [ع : (ق ب ض)].

ـــــ اَرْواح کس اضا(ـــــ فت ا ، سک ر) صف مذ.
روحوں کا جسم سے جدا کرنے والا ، روح قبض کرنے والا فرشتہ ، عزرائیل علیہ السلام.

قابض ارواح بس اتنی ہے تجھ سے التجا
روح کو ایذا نہ ہو تن سے جدائی ہو تو ہو

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۲۰۸). اب کیا کر سکتا تھا ، قابض ارواح سر پر تھا. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۳۷).

بقدرِ جوش اسرافیل نے ان کو دعائیں دیں
نچھاور کی خوشی میں قابضِ ارواح نے اُٹھکر

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۵۰). [قابض + ارواح (روح (رک) کی جمع)].

ـــــ حِینْ حَیاتی کس صف(ـــــ ی بع ، سک ن ، فت ح) امذ.
(قانون) عمر بھر کا قابض ، زندگی بھر کا قابض ، وہ کاشتکار جو زمین پر اپنی زندگی تک قابض رہا ہو. جب کوئی قابض حین حیاتی شریک مالک مرتہن یا اور شخص جیسے کسی جائیداد میں محدود ملکیت حاصل ہو. (۱۹۳۸ ، قانون امانت ہند (علم اصول قانون)، ۳). [قابض + ع : حین ــ وقت ، زمانہ ، عرصہ + حیات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ شِکْمی (ـــــ کس ش ، سک ک) امذ.
(قانون) تابع قابض ، درمیانی قابض ، چُھپا ہوا قابض (ماخوذ : نوراللغات ؛ اردو قانونی ڈکشنری ، ۳۲۱). [قابض + شکم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ عَلَی التَّسَلْسُل (ـــــ فت ع ، ا بشکل ی ، غمرا ، ل ، شد ت بفت ، فت س ، سک ل ، ضم س) امذ.
(قانون) قابض علی التسلسل سے وہ شخص مراد ہے جو بالبدل کسی پرامیسری نوٹ یا ایسے بل آف ایکسچینج یا چیک کا قابض ہو جو حامل کو قابل ادا ہو (ماخوذ : قانون دستاویزات قابل بیع و شریٰ ، ۱۱). [قابض + علیٰ (حرف جار) + رک : ال (۱) تَسَلْسُل (رک)].

قابِضات (ـــــ کس ب) امذ ؛ ج.
قابض (رک) کی جمع. جریانِ شکم ... کی ہرج آوری پیدا ہو تو قابضات افیون کے ساتھ ساتھ دینا. (۱۸۶۰ ، نسخہ عمل طب ، ۹۰). قابضات روکنے اور بند کرنے والی ڈاکٹری میں ایسی ڈرگ جینیں کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۱۲). [قابض (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

قابِضَہ (کسر بہ ، فت ض) امث.
قابض (رک) کی تانیث. جب کبھی یا گھٹنے کے قابضہ و باسطہ یا آنکھوں کو دائیں اور بائیں طرف پھیرنے والے عضلات کے

حرکی نظامات میں ایک وقتی تہیج ہو تو یہی صورت پیدا ہو گی۔ (۱۹۷۶ء، نفسیات عضوی (ترجمہ)، ۳۰۰)۔ [قابض (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

قابِل (کس ب) صف.

۱. **سزاوار، اہل، لائق، مستحق.**

اگر سا کٹ ہیں ہم حیرت سے پر ہیں دیکھنے قابل

کہ اک عالم رکھے ہے عالم تصویر بھی آخر

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۶۰۹)۔ تیرا بھائی دیوانہ ہو گیا ہے، بادشاہی کے قابل نہ رہا۔ (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۳: ۶۳۷)۔ خیرات کے قابل صرف وہ لوگ ہیں جو سچ مچ کمانے سے بالکل معذور ہیں۔ (۱۹۰۸ء، صبح زندگی، ۱۲۷)۔ طرز کو طرز ہی سمجھنا چاہیے نہ کہ ایک متبرک اور ہر لحاظ سے قابل صد تقلید شے۔ (۱۹۸۳ء، مقاصد و مسائل پاکستان، ۱۰۵)۔ ۲. **استعداد رکھنے والا، اہلیت رکھنے والا.** تخت تاج کا لائق، سب پر فائق، بات میں قابل، سب میں فاضل۔ (۱۶۳۵ء، سب رس، ۲۶)۔ بادشاہ سے فقیر نے کہا کہ اے بادشاہ تیرے بیٹا ہو گا اور بہت قابل ہو گا۔ (۱۷۹۶ء؟، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲)۔ ہاتھ ان کا ایسا قابل ہے کہ تھوڑی سی محنت اور زمانہ قلیل میں ... اپنے اقران و امثال سے قصب السبق لے گئے۔ (۱۸۳۶ء، تذکرۂ اہلِ دہلی، ۱۲)۔ یہ جس طرح انتظام ملکی میں مشاق تھے اسی طرح ... ایک قابل جرنیل تھے۔ (۱۹۳۷ء، فرحت، مضامین، ۳: ۱۹۷)۔

۳. **لکھا پڑھا، عالم، فاضل.**

پھر آپ ہی آپ بولا کہ اک اور افادہ سن

کر قابل اپنے ہونے کی دل میں رکھے ہے دھن

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۱۰۳۰)۔ ۴. **پسند کرنے والا، مراد، عاشق** (قدیم)۔

آپس عاقل ہے معقول

آپس قابل ہے مقبول

(۱۶۳۰ء، کشف الوجود (قدیم اردو، ۱: ۳۲۷))۔

محمدؐ ہے موصول واصل ہے اللہ

محمدؐ ہے مقبول قابل ہے اللہ

(۱۸۰۹ء، شاہ کمال، د، ۲۷۹)۔ [ع : (ق ب ل)]۔

---اِحْتِرام کس اضا (---کس مع ا، سک ح، کس مع ت) صف. **عزت کے لائق، حرمت اور توقیر کے قابل.** میاں شاہ دین نے بتایا کہ سر آدم جی حکومت اور عوام دونوں کے نزدیک بہت قابل احترام شخصیت ہیں۔ (۱۹۸۶ء، مسلمانان برصغیر کی جدوجہد آزادی میں مسلم لیگ کا کردار، ۱۱۰)۔ [قابل + احترام (رک)]۔

---اِعْتِبار کس اضا (---کس مع ا، سک ع، کس مع ت) صف. **لائق اعتماد، جس پر اعتبار کیا جا سکے، معتبر، بھروسے کے لائق.** نوجوانوں کے وعدے قابل اعتبار ہونے لگیں۔ (۱۹۷۶ء، اک محشر خیال، ۷۳)۔ [قابل + اعتبار (رک)]۔

---اِعْتِراض کس اضا (---کس مع ا، سک ع، کس مع ت) صف. **نامناسب، غیر موزوں، مزاحمت کرنے اور عذر نکالنے کے لائق** (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ)۔ [قابل + اعتراض (رک)]۔

---اِعْتِماد کس اضا (---کس مع ا، سک ع، کس مع ت) امذ. رک : **قابل اعتبار.** مسلم یونیورسٹی کے سند یافتہ طلبہ کم از کم ایسی ہی قابلیت رکھیں گے اور ایسے ہی قابل اعتماد ہوں گے (۱۹۲۵ء، وقار حیات، ۲۵۷)۔ تم قابل اعتماد ہو تم میری مدد کرو گے۔ (۱۹۸۲ء، انسانی تماشا، ۳۰)۔ [قابل + اعتماد (رک)]۔

---اِلْتِفات کس اضا (---کس ا، سک ل، کس مع ت) صف. **توجّہ کے قابل، دھیان دینے کے لائق** (ماخوذ : نوراللغات)۔ [قابل + اعتماد (رک)]۔

---الذِّکْر (---ضم ل مغم ا، ل، شد ذ بکس، سک ک) امذ. **ذکر کرنے کے قابل، قابل ذکر.** شہر بعلبک فی زماننا قابل الذکر نہیں مگر بباعث چند عمارات قدیمہ مشہور ہے۔ (۱۸۷۰ء، رسالہ علم جغرافیہ، ۳: ۵۵)۔ [قابل + رک : ال (۱) + ذکر (رک)]۔

---اِنْتِقال کس اضا (---کس ا، سک ن، کس مع ت) امذ. **منتقلی کے لائق، مبادلہ پذیر، بدلنے کے قابل.** بعض اشخاص کو جنھیں حقیت دار کہتے ہیں ... قابل انتقال حقیت اراضی کی رعایتی حیثیت عطا کی گئی ہے۔ (۱۹۳۰ء، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۶۱۸)۔ بستہ توانائی اور دباؤ توانائی باہم قابل انتقال (Convertible) ہیں جس کے باعث بستہ توانائی میں جتنی کمی آتی ہے اتنی ہی دباؤ توانائی میں زیادتی پیدا ہو جاتی ہے۔ (۱۹۶۵ء، مادے کے خواص، ۶۲۴)۔ [قابل + انتقال (رک)]۔

---اِنْقِسام کس اضا (---کس ا، سک ن، کس مع ق) صف. **تقسیم ہونے کے لائق** (ماخوذ : مہذب اللغات؛ فرہنگ آصفیہ)۔ [قابل + انقسام (رک)]۔

---آفْرِیں کس اضا (---سک ف، ی مع) صف. **تعریف کے قابل، شاباشی کے لائق.** بیانو (ایک قسم کا باجہ) پر بھی انہوں نے قابل آفریں مشق کی۔ (۱۹۰۰ء، بست سالہ عہد حکومت، ۷۷)۔ [قابل + آفریں (رک)]۔

---باز پُرس کس اضا (---سک ز، ضم پ، سک ر) صف. **جواب دہی کے قابل** (ماخوذ : نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ)۔ [قابل + بازپرس (رک)]۔

---بَرْداشت کس اضا (---فت ب، سک ر، ش) صف. **برداشت کرنے کے قابل، گوارا کر لینے کے لائق.** ایک مفید اور قابل برداشت سلسلہ کتب درسیہ کا تیار ہو جائے گا۔ (۱۹۰۵ء، مکاتیب حالی، ۴۰)۔ شاید اس مجموعے میں دو چار نظمیں آپ کے لیے قابل برداشت ہوں۔ (۱۹۸۱ء، قرض دوستاں، ۲۵)۔ [قابل + برداشت (رک)]۔

---تَرْجِیح کس اضا (---فت ت، سک ر، ی مع) صف. **اولیت دینے کے لائق، ترجیح دینے کے قابل، برتری کے قابل.** ہماری مبارک باد مولانا ہیچ کی مبارکباد سے بہرحال قابل ترجیح اور قرین حکمت رہی۔ (۱۹۳۰ء، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۳ : ۵)۔ [قابل + ترجیح (رک)]۔

---ِ تسلیم کس اضا(---فت ت ، سک س ، ی مع)صف.
قبول کرنے اور مان لینے کے لائق (فرہنگ آصفیہ). [قابل + تسلیم (رک)].

---ِ تعزیر کس اضا(---فت ت ، سک ع ، ی مع) صف.
قابلِ سزا ، قابلِ سرزنش. اس کی خرید و فروخت قابلِ تعزیر جرم ہے. (۱۹۷۳ ، پیہ یاران دوزخ ، ۸۲). [قابل + تعزیر (رک)].

---ِ تقلید کس اضا(---فت ت ، سک ق ، ی مع) صف.
تقلید کے لائق ، پیروی کے قابل. الیہ ہیرو تو ہمیشہ سے ایک نہایت قابلِ تقلید مثال کی طرح زندہ رہتا ہے. (۱۹۸۶ ، فکشن فن اور فلسفہ ، ۱۸). [قابل + تقلید (رک)].

---ِ توجّہ کس اضا(---فت مج ت ، فت و ، شد ج بفت) صف.
دھیان دینے کے لائق ، التفات کے لائق ، توجہ کے قابل ، خاص. رزولیوشن پاس ہونا درحقیقت کوئی قابلِ توجہ چیز نہیں. (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ۶۱۳). اسے ایک بچے کا اظہار دوستی قابلِ توجہ نہ معلوم ہوا. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۱۰). [قابل + توجہ].

---ِ توریث کس اضا(---و لین ، ی مع) صف.
ورثہ پانے کے لائق. بعض اشخاص کو جنھیں حقیت دار کہتے ہیں مقررہ معاوضے پر مستقل ، قابلِ توریث اور قابلِ انتقال حقیت اراضی کی رعایتی حیثیت عطا کی گئی ہے. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۶۱۸). [قابل + توریث (رک)].

---ِ دید کس اضا(---ی مع) صف.
دیکھنے سے تعلق رکھنے والا ، دیدنی؛ (مجازاً) عمدہ ، نہایت خوبصورت. ہنگام سیر و شکار ہے دشتِ غربت گلزار ہے قابلِ دید سبزہ زار و مرغزار ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵). لوگ چھوٹی چھوٹی ٹولیوں میں بٹ کر قابلِ دید مقامات کی سیر کو نکل پڑے. (۱۹۹۰ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۳۴). [قابل + ف : دید ، دیدن ـ دیکھنا].

---ِ ذِکْر کس اضا(---کس ذ ، سک ک) صف.
جس کا ذکر کیا جائے ، ذکر کرنے کے قابل. سول انجینئرس کا عظیم الشان جلسہ خصوصیت کے ساتھ قابلِ ذکر ہے. (۱۸۶۹ ، حالاتِ سرسید ، ۷۳). شاہ میراں جی خدا نما کے بعد عہد قطب شاہی ہی سے تعلق رکھنے والے ممتاز شاعر اور نثر نگار ملاوجہی کا نام قابلِ ذکر ہے. (۱۹۸۴ ، ترجمہ روایت اور فن ، ۳۰). [قابل + ذکر (رک)].

---ِ رَشک کس اضا(---فت ر ، سک ش) صف.
وہ چیز یا شخص جس کی خوبی کو دیکھ کر رشک آئے ، رشک کے قابل ، کسی کی خوبی یا کسی خصوصیت کو سراہنا.
قابلِ رشک ہے ظالم کی بقا
ہم زمانے میں نہ تھے اور نہ تھا
(۱۸۹۶ ، مثنوی امید و بیم ، ۳۶). ان کا اسلوب قابلِ رشک ہے. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۱۶). [قابل + رشک (رک)].

---ِ زِراعت کس اضا(---کس ز ، فت ع) صف.
بونے جوتنے کے لائق ، کاشت کے لائق.
ہو نہ جان تخم آرزو کہ ہوئی
کب یہ دل قابلِ زراعت ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۹۳). [قابل + زراعت (رک)].

---ِ سِتائش کس اضا(---فت س ، کس ء) صف.
تعریف کے قابل ، سراہنے کے قابل ، حمد و ثنا کے لائق. اس کے جذبات قابلِ قدر اور قابلِ ستائش تھے. (۱۹۸۵ ، دائروں میں دائرے ، ۸۸). [قابل + ستائش (رک)].

---ِ سَماعَت کس اضا(---فت س ، ع) صف.
سننے کے لائق ، (قانون) وہ مقدمہ جو قانون کی رو سے کسی عدالت کے اختیار میں ہو. اشراف عراق کی شہادت قابلِ سماعت نہ رہ جائے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹۹). [قابل + سماعت (رک)].

---ِ ضَبْطی کس اضا(---فت ض ، سک ب) صف.
ضبط کرنے کے لائق.
ہم ایسی کل کتابیں قابلِ ضبطی سمجھتے ہیں
کہ جن کو پڑھ کے لڑکے باپ کو خبطی سمجھتے ہیں
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۲۸). [قابل + ضبط (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ عَمَل کس اضا(---فت ع ، م) صف.
جس پر عمل کیا جا سکے ، عمل کے لائق. عورت نے جو تجاویز پیش کیں وہ مدلّل اور قابلِ عمل تھیں. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۲۰۹). [قابل + عمل (رک)].

---ِ غَور کس اضا(---و لین) صف.
توجہ کرنے اور سوچنے کے لائق ، وہ بات جس کا سمجھنا فکر و تامّل پر منحصر ہو.
قابلِ غور ہیں اسرار وجود
دیکھنا چاہیے آثارِ شہود
(۱۸۹۶ ، مثنوی امید و بیم ، ۳۰). ایک بات اور قابلِ غور ہے اور وہ یہ کہ عراق میں سومیریوں نے اپنے مندروں کی طرز تعمیر پہاڑیوں کی بلندی سے مماثل رکھی تھی. (۱۹۸۷ ، سات دریاؤں کی سرزمین ، ۱۰۱). [قابل + غور (رک)].

---ِ قُبول کس اضا(---ضم نیز فت ق ، و مع) صف.
مان لینے کے قابل ، تسلیم کر لینے کے لائق (مہذب اللغات). [قابل + قبول (رک)].

---ِ قَدْر کس اضا(---فت ق ، سک د) صف.
لائق تکریم ، تعظیم کے لائق ، قدر کے قابل. تصویر نگاری گزشتہ کئی صدیوں سے ہمارے نصاب تعلیم کا کوئی قابلِ قدر جز نہیں رہی ہے. (۱۹۰۷ ، مضامین ہریم چند ، ۷۵). تجربات اور مشاہدات کو ڈائری کی صورت نثر کرنا ایک قابلِ قدر اور لائق ستائش عمل ہے. (۱۹۸۷ ، اک کیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۲۰۱). [قابل + قدر].

--- کرنا ف م ؛ محاورہ۔
لائق بنانا ، پڑھانا لکھانا ، شائستہ بنانا ، کسی درجے یا مقام پر پہنچانا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔

--- نکاح کس اضا (--- کس ن) صف۔
نکاح کے قابل ، بیاہنے ، شادی کرنے کے لائق ، جوان ، بالغ ، بالغہ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔ [قابل + نکاح (رک)]۔

قابلانہ (کس ب ، فت ن) صف ؛ م ف۔
قابل جیسا ، لائق لوگوں جیسا۔ جنگی قابلانہ عنتوں سے اسوۂ حسنہ وغیرہ کارنامے ظاہر ہوئے۔ (۱۹۰۹ء ، آپ بیتی ، ۷۰)۔ [قابل + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

قابِلَہ (کس ب ، فت ل) امث۔
۱. **قابل کی تانیث ، قابل عورت ، تجربے کار عورت** ؛ **زنِ شائستہ**۔ آپ نے اپنی اہلیہ سے بھی اس بارے میں رائے لی تھی ... آپ اس قابلہ کو ناقابل سمجھتے ہیں۔ (۱۹۳۵ء ، گئودان ، ۳۷۸)۔
۲. **بچہ جنانے والی عورت ، دائی ، دایہ**۔

وہ مشکل ہوئی دیا ہے قابلہ نے
جیسے غسل شرابِ ارغوانی

(۱۸۳۹ء ، آتش ، ک ، ۱۷۰)۔ یہاں اچھی قابلہ دستیاب نہیں اور کوئی والی کو وہ قریب آنے نہیں دیتیں۔ (۱۹۶۷ء ، عشق جہانگیر ، ۱۵۹)۔ ۳. **ماما ، ملازمہ ، خادمہ** (فرہنگ آصفیہ)۔ [قابل + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

--- گری (--- فت گ) امث۔
بچہ جنانے کا پیشہ ، دایہ گیری۔ قابلہ گری کا علم اس قدر ترقی کر گیا ہے کہ زچگی کے دوران شاذ و نادر ہی کوئی بچہ یا زچہ ضائع ہوتے ہیں۔ (۱۹۹۹ء ، جنگ ، ۱۰ جون ، ۳)۔ [قابلہ + گر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

قابْلَہ (سک ب ، فت ل) امث ؛ امذ۔
۱. **پیچ ، بڑی ڈھبری ، ایک قسم کا بڑا پیچ**۔ قابلے کو کس دیں تو بلند بھی کھنچ جائے گا۔ (۱۹۴۰ء ، اصول دھات کاری ، ۳۷)۔
۲. **نلی ، نلکی**۔ ہوا کا ایک پھکنا ہوا پٹ کے قابلہ کے اندر رکھیں اور قابلہ کی ہوا خارج کریں۔ (۱۹۲۰ء ، سکول سائلات ، ۱۸۳)۔ [کابلا (رک) کا محرف]۔

قابِلیات (کس ب ، کس ل) امث۔
زچہ گیری سے متعلق علم۔ باقی حصّوں میں تشریح ، عضویات ، امراضیات ، قابلیات اور طفلیات سے بحث کی گئی۔ (۱۹۵۷ء ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۶۹۸)۔ [قابلہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع]۔

قابِلِیَّت (کس ب ، ل ، شد ی بفت) امذ۔
۱. **لیاقت ، استعداد ، اہلیت**۔

سُنا تھا مری قابلیت کا نام
ادب سے کرے مجھ کو جھک کر سلام

(۱۷۳۹ء ، کلیات سراج ، ۵۲)۔

ہے عالم دستِ قابلیت اس کا
اور آدم دستِ فاعلیت اس کا

(۱۸۳۹ء ، مکاشفات الاسرار ، ۵۰)۔ جب خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زید بن ثابت کو کاتب وحی مقرر فرمایا تھا تو کسی کو انکی قابلیت کے انکار کا کیا حق ہے۔ (۱۹۰۳ء ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۷)۔ آزادی کے بعد انہوں نے اپنی قابلیت کا سکہ بین الاقوامی اداروں میں بھی بٹھایا۔ (۱۹۸۲ء ، آتش چنار ، ۹۰۳)۔
۲. **مادہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔ [قابل + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- الظُّہُور (--- ضم ت ، غم ا ، ل ، ضم ظ ، و مع) امذ۔
(تصوف) **محبت اولیٰ کو کہتے ہیں جس کی طرف حق تعالٰی کے اس قول میں اشارہ ہے فاحبت ان اعرف (پس دوست رکھا میں نے کہ پہچانا جاؤں میں)**۔ (مصباح التعرف ، ۱۹۳)۔ [قابلیت + رک : ال (۱) + ظہور (رک)]۔

--- اِنْقِسام کس اضا (--- کس ا ، سک ن ، کس ق) صف۔
تقسیم ہو جانے کی صلاحیت ، کسی جسم کے بہت سے حصّوں میں تقسیم ہو جانے کی لیاقت (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ)۔ [قابلیت + انقسام (رک)]۔

--- اُولیٰ کس صف (--- و مع ، ی بشکل ا) امث۔
(تصوف) **تعینِ اوّل کو کہتے ہیں جو اصل الاصول تعینات کا ہے** (مصباح التعرف ، ۱۹۳)۔ [قابلیت + اولیٰ (رک)]۔

--- بگھارْنا محاورہ۔
کسی جاہل کا اس انداز میں گفتگو کرنا جیسے وہ بہت قابل ہے (طنزاً) جاہل ہوتے ہوئے قابل ظاہر کرنے کی کوشش کرنا ، بیجا قابلیت ظاہر کرنا (مہذب اللغات)۔

--- پیدا کرْنا محاورہ۔
لیاقت بہم پہنچانا ، استعداد حاصل کرنا (فرہنگ آصفیہ)۔

--- جتانا محاورہ۔
رک : **قابلیت بگھارنا**۔ رئیس زادے نے اپنی قابلیت جتانے کے لیے مصاحب کو ٹوک دیا کہ شیداں نہیں شیدا کہو۔ (۱۸۸۴ء ، جام سرشار ، ۸۰)۔

--- جھاڑْنا محاورہ۔
قابلیت جتانا ، علمیت اور لیاقت کی نمود و نمائش کرنا ، اپنی لیاقت یا صلاحیت کسی پر نمایاں کرنا۔ بعضے جو آپ کو قابل سمجھتے ہیں وے یوں قابلیت جھاڑتے ہیں کہ قرآن اور حدیث تو پیشہ سے ہے ... لیکن یہ معنی آیت اور حدیث کے کبھی نہیں سنے تھے (۱۸۷۴ء ، ہدایت المومنین ، اولاد حسن قنوجی ، ۲۳)۔

--- جھلکنا محاورہ۔
قابلیت کا تھوڑا تھوڑا اظہار ہونا ، تھوڑی بہت علمیت نظر آنا۔

گو نہ مطلق آدمیت اس میں تھی
پر جھلکتی قابلیت اس میں تھی

(۱۹۰۳ء ، حالی (مہذب اللغات))۔

---چھانٹنا محاورہ.
جاہل ہوتے ہوئے اظہار قابلیت کرنا ، قابلیت کی باتیں کرنا ، قابلیت بگھارنا (مہذب اللغات).

---دکھانا محاورہ.
علمی استعداد کو ظاہر کرنا (مہذب اللغات).

قابُو (و مع) امذ.
۱. **فرصت ، موقع ، مہلت.**
ناجی ایک بارگی نہ توڑ اس سبی
پھر بھی ملنے کا کچھ تو قابو رکھ
(۱۷۳۹، شاکر ناجی، د، ۲۰۷). ہر چند ابن الوقت گھسیٹ گھسیٹ کر اندر لے جاتا تھا مگر قابو ملا اور دروازے میں جب پندرہ دن بھی گزر گئے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۷).
شہباز جان نے ڈال دیے تھک کے بال و پر
قابو ملا نہ مرغ جنوں کے شکار کا
(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۹۰). ۲. **اختیار ، بس ، زور ، مقدور.**
گھوڑے ہاتھی تابع کئے
پرند چرند قابو کر لیے
(۱۹۵۸، گنج شریف، ۲۳۶).
نہیں ہے پاس حرمت کا رقیبوں کے سبب اب تو
ترے کوچے کے رہنے کا نہیں قابو نکل آئے
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۲۵۰).
اوس کے آنا تو درکنار اے داغ
دل ہی قابو سے ہاتھ جاتا ہے
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۹۱). ارتقائے ذہنی کے اس درجہ پر جذبات کو عقل پر بہت کچھ قابو حاصل تھا. (۱۹۳۱، ارتقاء، ۹۲). تعلیلی عملیات مثلاً دل کا دھڑکنا ، تنفس ، شکار پکڑنا ، تحول وغیرہ کو قابو میں رکھتا ہے. (۱۹۸۰، اساسی حیوانات، ۱۷۲).
۳. **پہنچ ، دسترس ، اختیار.**
ہاتھ آنا غیر ممکن طائر آزاد کا
دیکھتا ہے دور سے قابو نہیں صیاد کا
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۴۴). ۴. **داؤں ، گھات ، کمین.** سپاہ تیار کر کے اوس سے پیش دستی کی اور بادشاہی لشکر کے نزدیک نزدیک وہ اپنا قابو ڈھونڈھتا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۱۶۳). [ت].

---آ جانا/آنا محاورہ.
اختیار میں آنا ، بس میں آنا ، کسی کے زیر اثر آنا.
بہت ہی شوخ و شنگ اور سخت طناز
کسی کے وہ نہیں آتا ہے قابو
(۱۸۷۳، مناجات ہندی، ۹۵). قابو آجانے کے بعد اس نے انکشاف کیا کہ فاحشہ عورتوں کے علاوہ ایک شریف عورت اشناق بھی ... آیا کرتی تھی. (۱۹۳۳، تاریخ الحکما (ترجمہ)، ۵۳۰).

---بننا محاورہ.
موقع ملنا.
قابو بننا ہے تمہاں یاں شر پھر آنے کا
پس سبب اسباب مرنے مرانے کے تیار ہیں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۴۴). یہود کی عادت تھی کہ جب کوئی رسول آوے تو اس کو جھٹلاتے اور قابو پڑے تو اسکو قتل کرتے. (۱۸۹۰، فیض الکریم، ۴۴).

---پانا محاورہ.
۱. **قدرت پانا ، اختیار پانا ، موقع پانا.** قدرت اور قابو پا کر گناہ گاروں کا گناہ معاف کرے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۹۰).
قابو پانا پری نے اوس پر
قبضہ کیا ستری نے اوس پر
(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۳۰).
افسوس آں پر فلک نے پایا قابو
مطلق نہیں ان میں رنگ ڈھونڈو یا بو
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱ : ۳۸۱). اس نے اپنے آپ پر قابو پا لیا. (۱۹۸۸، نشیب، ۱۲۳). ۲. **بدلہ لینا ، عوض نکالنا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

---پر/پہ چڑھنا محاورہ.
کسی کے بس میں ہونا ، اختیار میں ہونا ، داؤں پر چڑھنا.
ظفر وہ آ گئے ہیں اس قدر قابو میں غیروں کے
نہیں قابو پہ چڑھتے ڈھونڈھتے ہم اپنا قابو ہیں
(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱ : ۱۷۷). خوراک اوس کی یہ ہے کہ ... کوئی آدمی یا جانور چھوٹے چھوٹے یا بڑے بڑے قابو پر چڑھ گئے ، اوسکا شکار کرتا ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۳۲).

---پرست (--- فت پ ، ر ، سکنہ س) صف.
موقع پا کر زبردستی کرنے والا ، مراد : ظالم ، کمینہ ، بدذات ، داؤں گیرا. او بے حیا ، پاجی مکر و دغا ، قابو پرست ، بدمست خبردار کیا کرتا ہے. (۱۸۹۲، طلسم ہوش ربا، ۶ : ۹۳). او قابو پرست اگر ایک بھی میرا رفیق مارا گیا تو قیامت برپا کر دوں گا. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۲۳۸). [قابو + ف : پرست ، پرستیدن - پوجنا].

---پڑنا محاورہ.
بس چلنا ، موقع ملنا ، اختیار ہونا.
یک عمر ماہ رو سے رہیں ہم نشیں ہوں
قابو کبھو پڑا نہیں بوس و کنار کا
(۱۷۹۹، دیوان جندا (ق)، ۱۷).
وہ تنہا آئے تھے گر کچھ بھی قابو رات پڑ جاتا
بلا سے کچھ ہی ہوتا لیکن ان پر ہاتھ پڑ جاتا
(۱۸۵۳، کلیات ظفر، ۳ : ۷).

---چڑھنا محاورہ.
بس میں آنا ، داؤں پر چڑھنا ، اختیار میں آنا.
قابو چڑھا تو اس کا دانہ وہ کھا سدھارا
اور کچھ بھی چال چوکا تو وونہی جال مارا
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۱۰؛ ۴۴). تیرا قابو چڑھے تو اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیو کہ وہ بڑا ہی مکار ہے. (۱۹۰۷، یزید نامہ، ۶۰).

---چلانا محاورہ.
حکم چلانا ، قدرت دکھانا ، اختیار چلانا ، زور دکھانا ، گھات لگانا ، داؤں کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---چل جانا / چلنا محاورہ.
اختیار حاصل ہو جانا ، موقع ہاتھ آ جانا ، بس میں ہو جانا.

سعی تو کی وصل کی ہم نے بہت
جب نہ کچھ قابو چلا تب مر چلے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۹۵).

چل سکے گا اب نہ قابو دل پہ زعمِ حُسن کا
یار مجبورِ حیا ہے میں ہوں بے تابِ نشاط
(۱۹۱۲ ، کلیات حسرت موہانی ، ۱۹). بھیڑ ، بکری ، کُتّا ، گدھا جس پر قابو چل جائے اسے مار جاتے ہیں. (۱۹۰۰ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۶).

---رکھنا محاورہ.
بس میں رکھنا ، اختیار میں رکھنا ، قبضے میں رکھنا ، اپنے زیرِ اثر رکھنا.

خون رونے سے نہ ٹھہریں دم بھر
اب تو رکھتی ہیں نہ قابو آنکھیں
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۴۲). ابومجاہد ... مشکل سے مشکل وقت میں بھی اپنے اعصاب پر مکمل قابو رکھتے تھے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ مئی ، ۳).

---رہنا محاورہ.
اختیار رہنا ، بس میں ہونا

تا کجا ضبط کروں نکلے نہ آنسو کب تک
آخر انسان کا دل پر رہے قابو کب تک
(۱۸۷۸ ، آغا (حسین اکبر آبادی) ، د ، ۵۹).

---سچا جھگڑا جھوٹا کہاوت.
جس کا قابو وہی مالک ہوتا ہے جھگڑے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---سے باہر ہونا محاورہ.
۱. **بس سے باہر ہونا ، قدرت سے باہر ہونا ، اختیار سے باہر ہونا.** جو کام ان کو نہ کرنا چاہیے تھا انھوں نے کیا بلکہ وہ کام ان کے قابو سے باہر تھا بلکہ ہم تو سمجھتے ہیں ... شبلی کے قابو سے بھی باہر ہے. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۵۰۵). ۲. **آپے سے باہر ہونا ، آپ میں نہ رہنا.**

یار کا ملنا نہ ملنا یوں برابر ہو گیا
وہ ہوا بس میں تو میں قابو سے باہر ہو گیا
(۱۹۲۲ ، دیوان قمر ، ۱ : ۴۳).

---سے نکل جانا محاورہ.
۱. **اختیار سے باہر ہو جانا ، بس سے باہر ہونا.**

دل سے کہتا ہوں کہ تو ساتھ نہ لے جا مجھ کو
جا کے میں واں ترے قابو سے نکل جاؤں گا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۹۷). ۲. **بے بس ہو جانا ، خود پر اختیار نہ رہنا.**

اے دل وہ جو یاں آیا کیا کیا ہمیں ترسایا
تو نے کبھی سیکھلایا قابو سے نکل جانا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۰). ۳. **داؤں سے نکل جانا ، گھات سے نکل جانا** (نوراللغات).

---کا م ف.
بس کا ، اختیار کا ، کہنے کا.

وہ شوخ اپنی راہ ہے نہ اپنی راہ ہے
قابو کا دلربا ہے نہ دل اختیار کا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۸).

قابو کا تمھارے بھی نہیں جوشِ جوانی
بے چھیڑے ہوئے ٹوٹتے ہیں بند قبا آپ
(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۱۰۸).

---کا نہ ہونا محاورہ.
بس کا نہ ہونا ، اختیار کا نہ ہونا ، کہنے کا نہ ہونا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---کرنا محاورہ.
اختیار میں کرنا ، مغلوب کرنا ، زیر کرنا. سکندر نے کہا بیشک اس گھوڑے کو قابو کرنے کی لیاقت تُو ان سے زیادہ رکھتا ہے. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۱ : ۴۴).

---ملنا محاورہ.
موقع ملنا ، اختیار حاصل ہونا ، قدرت ہونا. سب اوس کے تابع ہیں جہاں تک اوس کو قابو ملتا ہے وہ اس مطلب کے بگاڑنے کے واسطے طرح طرح کی کوشش کرتی ہے. (۱۸۶۴ ، جوہر عقل ، ۴۰). چنانچہ وہ کہا کرتے تھے کہ میں نے ابن تیمیہ جیسا جوان مرد نہیں دیکھا میں نے ان کے قتل کی کوشش کی لیکن جب مجھ پر ان کو قابو ملا تو معاف کر دیا. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۶۴).

---میں آنا محاورہ.
بس میں آنا ، زیر ہونا ، مغلوب ہونا ، داؤں پر چڑھنا

ترے بس میں جو مجکو دیکھتا ہے رو کے کہتا ہے
کوئی انسان نہ آ جائے کسی انسان کے قابو میں
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۳).

لا کھ سمجھائیے قابو میں کہاں آتی ہے
کوئی معشوق ہے بیچین طبیعت کیا ہے
(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۹۰).

---میں پھنسنا محاورہ.
رک : **قابو میں آنا**

ہم سے اولجھ کے عیر کے قابو میں پھنس گیا
کیا کہیے کہ تھی یہی تقدیر یار کی
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۷).

---میں لانا محاورہ.
بس میں لانا ، داؤں میں لانا ، زیر کرنا ، مغلوب کرنا

شائب کو قابو میں لا کر چھوڑ دینا زہر ہے
جان سے مایوس ہوں میں زلف جاناں چھوڑ کر
(۱۸۰۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۸). لیکن ، قابو میں لانے ، کے بعد ایک سکنڈ کے لیے بھی چھوڑنے کے لائق نہیں. (۱۹۱۳ ، افادات مہدی ، ۱۴۶). مولانا ہر ممکن طریقے سے اوس طوفانِ بے تمیزی کو قابو میں لانے کی کوشش کرتے ہیں. (۱۹۳۹ ، اک محشر خیال ، ۳۰).

--- ہونا محاورہ.
۱. **قدرت ہونا ، اختیار ہونا ، بس چلنا ، بس میں ہونا.**
یہ ستم کیجیے کو سہتے نہ ظالم کے کبھی
ہم کو اپنے دل مضطر پہ جو قابو ہوتا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۹۹).
حقیقت میں اسی کو مرد سمجھو
جسے غصہ میں قابو ہو زباں پر
(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۶۶). ۲. **موقع ہونا ، موقع ملنا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- یافتہ (--- سک ف ، فت ت) صف.
صاحبِ اختیار و اقتدار. جے سنگھ کو معلوم تھا کہ دربار میں اس کے دشمن قابو یافتہ ہیں. (۱۹۵۰ ، تہک ، ۱ : ۵۷). [قابو + ف : یافتہ ، یافتن - پانا].

قابُوچی (و مع) [ت - قاپُوچی] (الف) امذ.
دربان ، حاجب (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). (ب) صف. **(عو) کمینہ ، مُفسد ، فتنہ پرداز.** آپ بھی ترے لچے قابوچی نکلے. (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۱۸). سب بد وضع آدمی بھرے ہیں ایک سے ایک قابوچی ، ایک سے ایک بے ایمان. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸۸۸). [ت].

--- پن (--- فت پ) امذ.
کمینہ پن ، سفلہ پن. جانتا کہ یہ قابوچی پن مجھ سے کبھی نہ ہو گا. (۱۸۵۵ ، طلسم حکیم اشراق ، ۱۰۲). ان کی وحشیانہ جہالت اور قابوچی پن سے نفرت و غم میں اور زیادہ تلخی پیدا ہو گئی. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۶۹۹). [قابوچی + پن ، لاحقۂ کیفیت].

--- تیتری (--- ی مع ، سک ت) امث.
ایک قسم کا پتنگا جس کے پر روشن دار ہوتے ہیں اور ان پر دھاریاں بڑی ہوتی ہیں ، جھپٹنے والی تیتری. ان انواع کو قابوچی تیتریاں (Tiger Moths) کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۰۲). [قابوچی + رک : تیتری (۲)].

قابُوس (و مع) امذ.
ایک بیماری کا نام جس میں انسان کو خواب میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے اس کو دبالیا ہے وہ خوف سے چیخنے لگتا ہے مگر آواز نہیں نکلتی ، کابوس. جیسے خواب اور قابوس کا فرق معلوم ہے خواب میں انسان آزاد ہوتا ہے ... مگر قابوس میں انسان بالکل حرکت نہیں کر سکتا. (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۷۰). [کابوس (رک) کا متبادل املا].

قابِیل (ی مع) (الف) امذ.
حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے کا نام جس نے اپنے بھائی ہابیل کو حسد کی بنا پر قتل کر دیا تھا ، تاریخ انسانی میں یہ پہلا قتل تھا. تواریخ میں لکھا ہے کہ اللہ نے ... حوا کے ایک لڑکا ایک لڑکی پیدا کی جیسا کہ پہلے قابیل اور اقلیما کو پیدا کیا بعد اسکے ہابیل اور یہودا کو پیدا کیا. (۱۸۰۳ ، دقائق الایمان ، ۸۷). اب بھی قابیل کو ہابیل اور ہابیل کو قابیل نہ کہنا چاہیے. (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت ، ۱۲۷). میں نے منطق کی زبان استعمال کی تھی جو وہ سمجھتا تھا اور اس زبان کے بارے میں نہیں جانتا تھا جو قابیل نے کوّے کے آنے سے پہلے استعمال کی تھی. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۳۸). (ب) صف. **(کنایۃً) ظالم ، ظلم کرنے والا.** لڑکے نے بچے کو گلا گھونٹ کر مار ڈالا تھا ... یہ چھ سالہ قابیل اب پاگل خانہ میں ہے. (۱۹۳۵ ، موجودہ لندن کے اسرار ، ۱۳۰). [عَلم].

قابِیلِیَّت (ی مع ، سک ل ، فت ی) امث.
قابیل کا کام ، ظلم ، جور و ستم ، جفا. مثلاً : افسردہ دلی ، اعصابی اضمحلال کا نتیجہ بھی ہو سکتی ہے ... اس آگہی کا بھی کہ ہمیشہ قابیلیت سے مغلوب رہنا ہابیلیت کا مقدر ہے. (۱۹۷۵ ، چھاؤں کی پیاس ، ۱۵۷). [قابیل + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قاتِل (کس ت) صف.
۱. **قتل کرنے والا ، ہلاک کرنے والا ، خونی.**
ملایا او کھانے میں قاتل زہر
ولے واں ہوا ایک دوجا پہر
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۵۰)).
کب تلک ہو فیصلہ اس قاتل و مقتول کا
ہر گھڑی غم میں مرے سینے کے اوپر سال ہے
(۱۷۳۱ ، شاہ کرنالی ، د ، ۳۱۲). اکبر نے اس کے قاتلوں کو سخت سزا دی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲ : ۴۱۲).
نسبت باہمی قاتل و مقتول نہ جانے
اس کی سفاکیوں کی عادت مقبول نہ جانے
(۱۹۱۹ ، نقوشِ مانی ، ۹۹). یہ تو پکا چور ہے عمداً ، قاتل ، خونی ہے گا. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۳۳). ۲. **مہلک ، جان لیوا.** کھونگھے کے اندر کا سا کیڑا اور کسلا جو نہایت قاتل ہیں بعض بعض موسموں میں صرف تنک سے مر جاتے ہیں. (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۱۴۶). قاتل آب و ہوا اور زمین کی کم حاصلی نے اقوامِ فاتح کو قدم آگے نہ بڑھانے دیا. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۸۵). غلطی سے جو چیز دوا سمجھ کر کھائی قاتل تھی ، ہلاکت وقوع میں آئی. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۸۳).
۳. **(کنایۃً) معشوق ، محبوب.**
خدا کے واسطے اس کو نہ ٹوکو
یہی اک شہر میں قاتل رہا ہے
(۱۷۸۰ ، مظہر جان جاناں (مظہر جان جاناں اور ان کا اردو کلام ، ۳۰۷)).

نکلے یہاں دل کے ہونٹے بزم میں جوشِیں تیرا
عقدہ ہیو گیا غیر سے قاتل کھولا
(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۶۳).

کوئی سمجھے نہ سمجھے خود ہمارا دل سمجھتا ہے
ہمیں بھی اپنے جانبازوں میں وہ قاتل سمجھتا ہے
(۱۹۱۰ ، خونیں سخن ، ۳۱). [ع : (ق ت ل)].

---الذّئب (---ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ذ بکس ، سک ء) امذ.
ایک زہریلی گھاس جس کو کوٹ کر کچے گوشت پر چھڑک کر بھیڑیے کو کھلانے سے بھیڑیا فوراً مر جاتا ہے ، کلکی ، خربق سیاہ.
قاتل الذئب : اس کو اگر کوٹ کر کچے گوشت پر چھڑک کر بھیڑیے کو کھلاویں وہ فوراً مر جاوے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۹۶). قاتل الذئب ... نام کلکی اور خربق سیاہ یا پیاز دشتی کا کیونکہ بھیڑیا ان کو کھائے تو خناق پیدا ہو کر مر جائے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۸ : ۸۵). [قاتل + رک : ال (۱) + ع : ذئب - بھیڑیا ، گرگ].

---الکلب (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ک سک ل) امذ.
ایک قسم کی زہریلی بوٹی جس کی شاخیں پتلی لمبی اور سخت ہوتی ہیں جن کے کنارے تیز ہوتے ہیں ، کُتا اس کے کھانے ہی خناق پیدا ہو کر مر جاتا ہے ، خانق الکلب. قاتل الکلب ، خانق الکلب ... ایک گھاس ہے کہ کھلا اسکے کھانے سے کُتا خناق پیدا ہو کر مر جاتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۸ : ۸۵). [قاتل + رک : ال (۱) + کلب (رک)].

---بالخطا (--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت خ) امذ.
ایسا شخص جس نے جان بوجھ کر قتل نہ کیا ہو بلکہ غلطی یا بُھول چُوک کے باعث اس سے قتل ہو گیا ہو. اور دونوں قاتل (۱) قاتل بالعمد (۲) اور قاتل بالخطا دونوں مجبور محض ہیں. (۱۹۰۳ ، مسئلہ جبر و قدر ، ۵۲). [قاتل + ب (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + خطا (رک)].

---بالعمد (--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک م) امذ.
رک : قاتل عمد. دونوں قاتل (۱) قاتل بالعمد (۲) اور قاتل بالخطا دونوں مجبور محض ہیں. (۱۹۰۳ ، مسئلہ جبر و قدر ، ۵۲). [قاتل + ب (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + عمد (رک)].

---عمد کس ل (--- فت ع ، سک م) صف مذ.
جان بوجھ کر قتل کرنے والا ، ارادتاً قتل کرنے والا. جیسا کہ ہماری شریعت میں قاتل عمد کی توبہ کے مقبول ہونے کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ اپنے آپ کو وارثانِ مقتول کے حوالے کر دے ان کو اختیار ہے بدلہ لیں یا معاف کریں. (۱۹۳۰ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۱۰). [قاتل + عمد (رک)].

قاتلہ (کس ت ، فت ل) صف مث.
قتل کرنے والی ، قاتل (رک) کی تانیث. ایسے فرانسیسی قاتل اور قاتلہ آرام سے زندگی بسر کرتے ہوئے جنکی تلاش میں پیرس کی پولیس نے فرانس کا چپہ چپہ چھان مارا ہو. (۱۹۰۵ ، موجودہ لندن کے اسرار ، ۹).

یہ عورت فاحشہ ہے ، قاتلہ ہے ، بلکہ ڈائن ہے
یہ عورت ننگِ ناموس ہے ، عصمت کی خائن ہے
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۲۵). [قاتل + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قاتلی (کس ت) امث (شاذ).
قتل کرنا ، قتل.

لب میں جاں بخشی نگہ میں قاتلی
جمع اضداد ہوئے دلربا
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، ۲ ، ۶). [قاتل + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قاثاطیر (ی مع) امذ.
(طب) پیشاب کھینچنے کا آلہ ، جس کے ذریعے سے حالت عسر البول میں پیشاب کھینچا جاتا ہے. مثانہ کی مبرز حالت میں خالص نمرق ایک پھیکے زرد بد کی طرح نظر آتا ہے اور حالب کے اندر قاثاطیر داخل کرنے کے عمل میں ایک اہم رہنما کا کام دیتا ہے. (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۲۳۳). بے شمار آلاتِ جراحت ، مثلاً : منساس ... قاثاطیر ... وغیرہ کی نہایت خوبصورت تصویریں درج ہیں. (۱۹۵۳ ، طب العرب (ترجمہ) ، ۳۵۱). [ع].

قاچاق امذ.
کسی کام کو چالاکی اور ہوشیاری سے انجام دینے والا ، چور بازاری کرنے والا ، اسمگلر. کسی کوٹھے میں جا کر ان کو لکھتا اور پرچے اپنے صندوقچے کے اندر مقفل کر دیتا اور قاچاقیوں (اسمگلروں) کی طرح ، اس صندوقچے کو اپنی ماں کے حوالے کر دیتا تھا. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۴۴). [ت : قاچاق - ممنوعہ برائے درآمد و برآمد + ی ، لاحقۂ نسبت].

قادح (کس مع د) صف.
برائی نکالنے والا ، عیب جیں ، ہجو کرنے والا ، طعنہ کرنے والا. جو کوئی بھی اگلی شریعت کی منسوخی کا دعویٰ کرے تو یہ اظہار اس کا قادح نبوت کا نہیں ہے. (۱۸۷۳ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۷۳). دعوت سے انکار خلاف سنت بھی ہے ، قادح مروت بھی. (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۳ : ۹). عیسیٰ علیہ السلام کا آپ کے بعد نازل ہونا اس ختم نبوت میں قادح نہیں ہے کیونکہ جب وہ نازل ہوں گے تو آپ ہی کے دین پر ہوں گے. (۱۹۷۳ ، سیرت سرور عالم ، ۱ : ۲۰۹). [ع].

قادحہ (کس مع د ، فت ح) امث.
برائی پیدا کرنے والی ، عیب نکالنے والی. روایت میں شذوذ نہیں ہے کوئی علتہ قادحہ نہیں ہے. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۲ : ۱۸۴). [قادح + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قادر (کس د) صف.
۱. قدرت رکھنے والا ، اختیار والا ، قابو رکھنے والا.

ایسا قادر ایک خدا
پیدا کیے شاہ گدا
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۳ : ۱۲۷)). خدا قادر ، خدا حاضر ، خدا ناظر ، خدا سنتا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲).

خدا قادر ہے فضل اپنا کرے ہی گا (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۵۵). وہ آپ ہی غلطی کرتا اور آپ ہی اس کی اصلاح پر قادر ہے (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۳۰).

قادر لیکن نہیں بیاں پر
ہے مہر سکوت ہر زباں پر

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۰). قادر وہ ہر رنگ پر تھے ، غزل میں بہت شعر کہتے (۱۹۳۶ ، رباعی خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۵۰). مشرق زبانوں کی ایک خصوصیت یہ بتائی گئی ہے کہ وہ جذباتی اظہار پر تو پوری طرح قادر ہیں (۱۹۸۳ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۱۶۰). ۲. **اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.**

سو قادر ہے قائم توں پروردگار
تو نادر ہے دائم اپس برقرار

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۲ ، ۱۷).

توں اول توں آخر توں قادر اہے
توں مالک توں باطن توں ظاہر اہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱). طبیعت بدحواس ہوئی ، زیست سے یاس ہوئی ، قدرت قادر قدیر دیکھیے ، اس وقت باد مراد کا جھونکا آیا (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۵۹).

تو مبین و قادر و قہار و قیوم و کبیر
تو لطیف و سامع و رزاق و جبار و خبیر

(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۸۳). [ع].

---البیان (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ب) صف.
فصاحت سے گفتگو کرنے والا ، جو کسی بات کو عمدہ طریقے سے بیان کرنے پر قدرت رکھتا ہو ، رک : قادرالکلام. مرض کی اصل وجہ ڈاکٹروں کے نزدیک کثرت افکار تھی جیسے مرزا کی زبان قادرالبیان نے کثرت کار بنا دیا (۱۹۶۸ ، خاکم بدہن ، ۷۳). [قادر + رک : ال (۱) + بیان (رک)].

---الکلام (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ک) صف.
جسے شاعری اور سخن گوئی پر قدرت حاصل ہو ، جو ادائے معانی پر قادر ہو ، زبان پر قدرت رکھنے والا ، شعر گوئی پر قدرت رکھنے والا ، زبان پر عبور رکھنے والا. کوئی علمی مصنف یا صاحب ایجاد قادرالکلام شخص بھی الفاظ ایجاد کر سکتا ہے (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۱ : ۲۰). قادرالکلام ایسا کہ جس بات کو جس طرح چاہا ادا کر دیا (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۵۹). [قادر + رک : ال (۱) + کلام (رک)].

---الکلامی (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ک) امث.
زبان و بیان پر حاکمانہ قابو ، زبان اور بیان میں استادانہ مہارت. اس کی قادرالکلامی کی ایک مثال یہ ہے کہ ... علم کلام کا پہلا موجد وہی ہے (۱۹۰۳ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۱۱). یہ بازبانی ، مزاج نگار شاعر ہے ، غیر معمولی قادرالکلامی کے دوش بدوش تہذیبی روایات سے بہت گہرے شعور و تجربہ کا تقاضا کرتی ہے (۱۹۶۶ ، اردو کی ظریفانہ شاعری اور اس کے نمایندے ، ۵۹). [قادرالکلام + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---انداز (---فت ا ، سک ن) صف.
ٹھیک نشانہ لگانے والا ، نشانہ انداز ، وہ تیر انداز جس کا تیر خطا نہ ہو. قادر انداز اعجاز (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰). وہ کودک نادان کے تکے چلاتا تھا اور یہ قادر انداز کا نشانہ (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۳۷). ان شکاریوں کو جو قادر انداز نہ ہوں معمولاً اپنے ہی فائر کرنا مناسب ہے (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲۳۵). [قادر + ف : انداز ، انداختن - ڈالنا ، پھینکنا].

---اندازی (---فت ا ، سک ن) امث.
ٹھیک نشانہ لگانا ، ٹھیک نشانہ لگانے کی قدرت. اے بہادر اگر تجھے اس درجہ دعویٰ قادر اندازی کا ہے ... اس کو نشانہ تا کہ کے اوڑا دے (۱۸۹۳ ، کوچک باختر ، ۸۳). گولیوں پر گولیاں پڑ رہی تھیں اور لوگ باہم ایک دوسرے کی قادر اندازی کی داد دے رہے تھے (۱۹۰۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۵۳۷). چھروں کا کارنامہ بتا کر ہماری قادر اندازی کو بد نام کرنے کی کوشش کی (۱۹۸۷ ، سلائے عام ، ۳۸). [قادر انداز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بیچون کس صف(---ی مع ، و مع) صف.
(قدرت اور طاقت میں) بے مثل ، لاثانی ، وہ جس کے مانند کوئی نہ ہو ؛ (کنایۃً) اللہ تعالیٰ ، رک : قادر بے ہمال. دعا کی اے قادر بیچوں تو اس چوہیا کو ایک حسین نوجوان لڑکی کر دے (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۸۸). [قادر + بے (حرف نفی) رک : چوں (۲)].

---بے ہمال کس صف(---ضم ہ) صف.
لاثانی ، بے مثل ، بے نظیر ؛ مراد : خداوند تعالیٰ. کس کی طاقت ہے جو ایسے قادر بے ہمال کی حکمت میں چون و چرا کر سکے (۱۹۰۷ ، رموز فن کشتی ، ۲). [قادر + بے (حرف نفی) + ہمال (رک)].

---حقیقی کس صف(---فت ح ، ی مع) صف.
اصل طاقت و قدرت رکھنے والا ؛ مراد : خداوند تعالیٰ. قادر حقیقی اور خالق تحقیقی نے ذات انسانی کوں ایسی قدرت و کرامت کی ہے کہ جیسے کام پر طبیعت اور توجہ کوں مصروف کیے (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۸). [قادر + حقیقی (رک)].

---دست (---فت د ، سک س) صف.
رک : **قادر انداز** (نوراللغات). [قادر + دست (رک)].

---ذوالجلال کس صف(---ضم ذ ، غم و ، ا ، سک ل ، فت ج) صف.
جلال و جبروت والا ، بزرگی اور عظمت والا ، دبدبے اور طاقت والا ، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام. ہم مسلمان ہیں اور ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ قادر ذوالجلال اتنی قدرت رکھتا ہے کہ ایک دم میں جو چاہے کر دے (۱۹۲۳ ، تیغ کمال ، ۱۲۹). [قادر + ذوالجلال (رک)].

---سخن کس اضا(---ضم س ، فت خ) صف.
رک : **قادرالکلام.** قادر سخنان فارس نے کہا ہوتا تو مضائقہ نہ تھا (۱۸۹۳ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۱۸۲). [قادر + سخن].

---سُخَنی (---ضم س ، فت خ) امث.
زبان پر عبور رکھنا ، کلام پر قدرت رکھنا ، قادرالکلامی. فارسی والوں نے اپنی قادر سخنی کے زور یا ظرافتِ طبع کے شور سے عربی ترکیبوں کا استعمال کیا ہے. (۱۹۲۳ ، سرگزشت الفاظ ، ۲۰۵). [قادر سخن + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---عَلَی الْاِطْلاق کس صف(---فت ع ، ل ، ضم ی ، ا ، سک ل ، کس ا ، سک ط) صف.
قادرِ مطلق ، ہر کام پر قدرت رکھنے والا ، (کنایۃً) خدا تعالیٰ (نوراللغات). [قادر + علیٰ (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + اطلاق (رک)].

---مُطْلَق کس صف(---ضم م ، سک ط ، فت ل) صف.
قادر علی الاطلاق ، ہر کام پر قدرت رکھنے والا ، مراد : خدا تعالیٰ.

قادرِ مطلق اسی سے نام اس کا ہو گیا
یہ اوسی پر ختم ہے جو امر چاہا ہو گیا

(۱۸۶۶ ، دیوانِ بزیر ، ۲). خدا کو سوائے قادرِ مطلق ماننے چارہ نہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۲). ہم اپنے مالک دوسرا قادرِ مطلق حیی و قیوم کے فرائض کو جان و دل سے بجا لاتے رہیں گے. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۶۸). [قادر + مطلق (رک)].

قادِرا (کس د) صف.
سب سے بڑا قدرت رکھنے والا.

قدیما ، قادرا ، پروردگارا
رحیما ، عادلا ، آمرزگارا

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۷). [قادر + ا ، لاحقۂ ندائیہ].

قادِری (۱) (کس مع نیز سک د) امث.
۱. قدرت ، قوت ، طاقت. اب جو صانع کی قادری معلوم ہو گئی تو یہ بھی ہونا چاہیے کہ وہ صانع و قادر عالم بھی ہو کیونکہ اس کے افعال سے حکمت کے آثار ظاہر ہوتے ہیں. (۱۲۰۹ ، امام ابو عبداللہ ، جامع العلوم و حدایق الانوار ، ۶). **۲. (عو) ایک قسم کا سینہ بند جو قلعہ کی بیگمات استعمال کرتی تھیں.**

شکستہ ہے یہ بے بوئے خوشی غنا ہے دل کوں تنگی میں
کہ جوں سیمیں براں کی قادری اوپر اتو کیجے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵۹).

مرا دل بند ہے اے جامہ زیبا
یہ نکمہ دیکھ تیری قادری کا

(۱۷۷۳ ، انتخاب فدوی لاہوری ، ۶).

تو ددا ایک ہے اللہ ری او حرفِ باز
قادری مانگی تھی تو دوڑ کے لائی پشواز

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۳۴)). [قادر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قادِری (۲) (کس مع نیز سک د) امذ.
مسلکِ قادریہ کا پیرو ، شیخ عبدالقادر جیلانی کے سلسلۂ طریقت میں مرید شخص نیز شیخ عبدالقادر جیلانی سے منسوب کوئی چیز.

شجرۂ طیبہ قادری بہشتی طوبیٰ پائے
جو چاہے سو مانگ لے اس ہاں کسی نہ کائے

(۱۶۵۰ ، گنج شریف ، ۲۶۹).

اول ہے قادری ز عبدالقادر
یہ سلسلۃ الذہب ہے سب میں ماہر

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۱۰). سب شاذلی قادری ہیں مگر سب قادری شاذلی نہیں ہیں. (۱۹۰۲ ، مراۃ الحقائق ، ۳۰). قادری درویش عموماً سبز رنگ کی پگڑی بادامی رنگ کا کرتہ پہنتے ہیں. (۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۸۲). [قادر = شیخ عبدالقادر جیلانی (علم) کا مخفف + ی ، لاحقۂ نسبت].

قادِرِیَّت (سک د نیز کس مع د ، کس ر ، شد ی بفت) امث.
قادر ہونا ، قدرت رکھنا. قادریت کے عالم میں کسیجھ قدرت تیں جو خدا کہوائے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰).

تری قادریت سے کیا ہے عجب
کہ ہو جائے یہ زنگ ایسی نور سب

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۹۷). اس صورت میں کوئی نادان ہو گا جسے قادریت کا اذعان ہو گا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۹). انسان تو ہر چیز کو چھوڑ جاتا ہے مگر خدا کی ملکیت اور قادریت باقی رہ جاتی ہے. (۱۹۷۳ ، مسائل اقبال ، ۲۵۳). [قادر (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قادِرِیَہ (سک د نیز کس مع د ، کس ر ، شد ی مع بفت) امذ.
۱. (تصوّف) شیخ عبدالقادر جیلانی کا مسلکِ طریقت. قادریہ کے مذہبی عقائد عیسائیت سے ماخوذ ہیں اور اس سے کچھ کم متاثر نہیں ہیں. (۱۹۰۷ ، مخزن ، جون ، ۱۵). بنوامیہ کے دور میں جبریہ یا قادریہ نظریہ کو اس لیے فروغ ہوا کہ اس نظریہ سے حکومت کو اخلاقی سہارا ملتا تھا. (۱۹۸۶ ، تاریخ اور آگہی ، ۵۰). **۲. شیخ عبدالقادر جیلانی کے مذہب کو ماننے والا ، قادری (۲).** نقشبندیہ ذکر خفی کیا کرتے ہیں اور قادریہ ذکر جلی. (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت ، حیات طیبہ ، ۹۵). [قادری (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

قادِم (کس د) امذ.
آنے والا. خداوندا ہر قادم جو سفر سے تحفہ ہوتا ہے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۸). سنتِ سلام تو یہ ہے کہ ابتداً قادم اور آنے والے کو کرنی چاہیے. (۱۹۶۳ ، کمالین ، پارہ ۷ : ۲۷). [ع : (ق د م)].

قادُوس (و مع) امذ.
کھلے سمندر میں پایا جانے والا ایک پرند جس کی چونچ نلکی کی طرح ہوتی ہے. قادوس ایسا پرندہ ہے جو کھلے سمندروں میں پایا جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، انوکھے پرندے ، ۰). [ع].

قادْیانی (سک د) امذ.
غلام احمد قادیانی کا پیرو ، غلام احمد قادیانی کو نبی ماننے والا شخص یا فرقہ ، ایک غیر مسلم اقلیت. زید ... سنی ہونے کی حیثیت سے شیعی ، قادیانی ، نیچری عقائد سے نفور ہے. (۱۹۲۳ ، اصلاح ملت ، ۵۳). قادیانی فرقے نے کلمۂ طیبہ کے ساتھ ان

عیدیک المسیح الموعود کا اضافہ کیا۔ (۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۲۹۳)۔ [قادیان (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قادیانیت (کس د ، شد ی مع فت) امث۔
قادیانی ہونے کی حالت یا کیفیت. اس کے ساتھ مرزا بشیرالدین محمود اور قادیانیت کے خلاف بےشمار مضامین لکھے۔ (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی ، ۱۳۲)۔ [قادیانی + ت ، لاحقۂ کیفیت]۔

قاذف (کس ذ) امذ۔
۱. **تہمت لگانے والا.**

قاذف ان کا ہے سزاوار عذاب
حکم اس کا قتل ہے بے ارتیاب

(۱۷۷۴ ، ہشت بہشت ، ۶ : ۹۲)۔ اگر مقذوف قاذف کو معاف کر دے یا حد کے بدلے میں اوس سے کچھ مال لیوے تو یہ جائز نہیں۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۲۲)۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ہے کہ حضرت حسان بھی قاذفین میں شریک تھے۔ (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۴۳۰)۔ یہ سزا قاذف (تہمت لگانے والے) کی ہوتی۔ (۱۹۳۲ ، ترجمہ قرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۴۶۰)۔ ۲. (طب) **رحم اور خصیۃ الرحم کے درمیان کی نالی اس نالی کے ذریعے بیضۂ اُنثی خصیۃ الرحم سے نکل کر رحم میں پہنچتا ہے.** چھوٹے چھوٹے انڈے ... جو پختہ ہو کر رحم سے نکل کر قاذف نالی میں آ جاتے ہیں۔ (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۰۷)۔ موسس کیون کی کتاب ... جس کا زمانۂ تحریر ... ہو کا رحم خصیتین رحم اور قاذف کی تصویریں موجود ہیں۔ (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۹۲۶)۔
[ع : (ق ذ ف)]۔

قاذفہ (کس ذ ، فت ف) امذ۔
میزائیل. چین سائنسی ترقی کے دوسرے میدانوں میں بھی بہت آگے بڑھ چکا ہے چنانچہ اس نے قاذفہ (میزائیل) بھی ایسا بنایا ہے ... کہ اگر وہ چاہے تو دور دور کے علاقے اپنے جوہری اسلحہ کی زد میں لے آئے۔ (۱۹۸۱ ، جدید سائنس ، ۳۱)۔
[قاذف + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

قاذورات (و مع) امث ، ج۔
نجاستیں ، گندگیاں ، غلاظتیں ، کوڑا کرکٹ. بعض مریض النسام کے قاذورات اور خس و خاشاک لا کر ایک وقت اپنے حجرے میں جمع کرتے ہیں۔ (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۳۲۶)۔ انسانی فضلہ (پیشاب اور پاخانہ) سیوریج (قاذورات تر غلاظت) لفظ سیوریج میں انسانی فضلہ حیوانی فضلہ کپڑوں کا گندہ پانی ... شامل ہے۔ (۱۹۶۰ ، اصول حفظان صحت ، ۹۸)۔ [قاذورہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع]۔

قاذُورہ (و مع ، فت ر) امث
کوڑا کرکٹ ، نجاست ، پلیدی (لغات سعیدی)۔ [ع]۔

قار امذ۔
۱. **ایک قسم کا سیاہ روغن جسے تارکول کہتے ہیں ، قیر.**

ابھال آیا ، اس ٹھار از کوہسار
ہوا کالا ڈونگر سارا جوں کہ قار

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۸۷)۔

عدو کے حق میں پھر آیا وہی زمانۂ عیش
کھلے یہ معنی سیال غیر قار مجھے

(۱۸۵۵ ، کلیات شیفتہ ، ۱۱۸)۔ سنیچر کی صبح کو سب کے منہ سیاہ ہو گئے گویا کہ سب پر قار ملا ہوا ہے۔ (۱۹۰۶ ، حیواۃ الحیوان ، ۲ : ۳۹۸)۔ اس نے حکم دے کر دو پہاڑوں کے درمیان پتھروں اور قار سے بند بندھوا دیا۔ (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۲۵۲)۔ ۲. (فلسفہ) **جن کے اجزا باہم ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہو سکتے ہوں** (اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۳۸)۔ وہ دونوں مختلف عرض خواہ قار ہوں یعنی معاً خارج میں موجود ہوں جیسے ... سیاہی اور سپیدی۔ (۱۹۰۰ ، علوم طبیعیۂ شرق کی ابجد ، ۱۳)۔ عمل حرکت ہے اور حرکت غیر قار یعنی غیر مجتمع الاجزا ہے اور جسم قار ہے۔ (۱۹۷۳ ، ختم نبوت ، ۵۹)۔ [ع]۔

قارح (کس ر) امذ۔
وہ گھوڑا جس کے سامنے کے دانت نکل آئے ہوں ، پانچ سالہ گھوڑا. ان گھوڑوں کی وجہ سے تو کسریٰ و قیصر تک کو اس دربار پر حسد تھا ان میں سے ایک رباع ہے دو قارح ہیں۔ (۱۹۰۰ ، ایام عرب ، ۲ : ۵۰)۔ [ع]۔

قارعہ (کس مج ر ، فت ع) امث۔
کھڑکھڑانے والی ، دستک دینے والی ؛ مراد : قیامت ، روز قیامت ، روز نشور ، حشر کا دن.

قارعہ روز قیامت کا ہے نام
یعنی کر بندہ دل مردم تمام

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۴۳۵)۔ قارعہ قیامت کے ناموں سے ایک نام ہے۔ (۱۹۱۱ ، ترجمہ قرآن الحکیم ، تفسیر مولانا نعیم مراد آبادی ، ۹۵۸)۔ [ع قارع - قرعہ کے ذریعے فال دیکھنے والا + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

قارق (کس ر) امذ۔
(قانون) **فرق کرنے والا** (اردو قانونی ڈکشنری)۔ [ف]۔

قارن (کس ر) امذ۔
(فقہ) **حج اور عمرہ اکٹھا ادا کرنے والا ، وہ شخص جو حج اور عمرے دونوں کے لیے احرام ساتھ باندھے.** حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس حج میں قارن تھے۔ (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۳۱۳)۔ جو لوگ قارن تھے ، ان کے احرام تو بندھے ہوئے تھے ہی انہیں کسی جدید احرام کی ضرورت نہیں۔ (۱۹۳۰ ، سفر حجاز ، ۲۵۳)۔ [ع]۔

قارُورہ (و مع ، فت ر) امذ۔
۱. **شیشہ ، شیشی ، شیشے کا برتن ، شیشے کا ظرف.** قارورہ کے اصلی معنی شیشے کے ہیں۔ (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۹۸)۔ ۲. **ایک قسم کی پھکنی کی صورت کی شیشی جس میں مریض کا پیشاب طبیب کے معائنے کے لیے لے جاتے ہیں.**

قارورہ اس شیشے کو کہتے ہیں کہ پیشاب کا ظرف ہے. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۳۳).

صد حیف کہ اس عطرِ سخن کو اپنے
بھرتا ہوں میں شیشوں میں قارورے کی

(۱۹۳۶ ، سنبل و سلاسل ، ۲۷۰). ۳. (مجازاً) **پیشاب.**

دیکھ قارورہ کیسا کس کا ہے ہو
بول مج سوں سانچہ توں جس کا ہے توں

(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۵۰). ہمیشہ قارورہ حکیم پاس لے جاتا جو نسخہ لکھ دیتا اُسی ترکیب سے بنا کر پلاتا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۳). سبب بلغی ہو تو جگر سے مثانہ کی طرف دفع ہو کر قارورہ کی راہ خارج ہو جائے گی. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲۸۳). ۴. **بارود کی وہ کپّی جس میں آگ لگا کر دشمن کی طرف پھینکتے ہیں.** عیّار حقہ ہائے نفتی اور قارورہ ہائے آتش بازی کھائیوں میں داب کر ... مستعد ہو کر ٹھہرے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۴۱۷). آتش یونانی کا استعمال یوں بھی ہوتا ہے کہ اسے کوزوں (قارورہ) میں بھر کر مختلف قسم کی منجنیقوں کے ذریعے یا چینی طریقے سے تیروں کے ساتھ لگے ہوئے کارتوسوں میں بھر کر پھینکتے تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۷۶). [ع].

---آمیز ہونا محاورہ.

(طنزاً) دو آدمیوں کے درمیان یکجہتی یکدلی ہونا ، بہت اچھے اور خوشگوار تعلقات ہونا (مہذب اللغات).

---شَناس (---فت ش) امذ.

وہ طبیب جو قارورہ دیکھ کر امراض کی تشخیص کر سکے ، حکیم ، طبیب (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [قارورہ + ف : شناس ، شناختن - پہچاننا].

---لڑنا محاورہ.

رک : **قارورہ ملنا.** بنگالیوں سے اور آپ سے خوب قارورہ لڑا ہے. (۱۸۸۷ ، خیالاتِ آزاد ، ۲۰۹).

---ملانا محاورہ.

میل جول پیدا کرنا. یہ ہوتا ہے نتیجہ بڑے آدمیوں کے ساتھ قارورہ ملانے کا. (۱۹۸۳ ، قہرِ عشق ، ۱۷۷).

---ملنا محاورہ.

موافقت ہونا ، کمال اتحاد ہونا ، ہم مزاج ہونا ، میل جول ہونا.

رقیبوں سے تو قارورہ ملا ہے اس قدر اون کا
مصاحب جان کر بیت الخلا میں یاد کرتے ہیں

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۱۸۰). تیری آنکھیں کہہ رہی ہیں دلاور کہ تو سچ بول رہا ہے ، پر میرا قارورہ تیرے سچ کے ساتھ نہیں ملتا. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۳۷۷).

---میں بھالے نَظَر آنا محاورہ.

معمولی بات کو اہمیت دینا. حسینہ نے کہا تنک ہی تمھیں قارورے میں بھالے نظر آتے ہیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۰۱).

قارُوری (و مع) است.

وہ شیشی جس میں بیمار کا پیشاب حکیم کے پاس لے جاتے ہیں ، شیشی. قاروری ہاتھ میں لئے آگے آگے خود اور پیچھے ملازم سڑک پر چلے جا رہے تھے. (۱۹۶۷ ، عطریات و مقالات ، ۳۲). [قارورہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ تصغیر].

قارُون (و مع) امذ.

بنی اسرائیل کا ایک مالدار شخص جو نہایت کنجوس تھا اور جس نے اس قدر روپیہ جمع کیا تھا کہ چالیس خچر صرف اس کے خزانوں کی کنجیاں لے کر چلا کرتے تھے ، حضرت موسیٰ نے اُسے حکم دیا کہ ہزار دینار پر ایک دینار زکوٰۃ دیا کر تو وہ ان سے منحرف ہو گیا ، بالآخر حضرت موسیٰ کی بد دعا سے زمین میں مع اپنے خزانوں کے دھنس گیا.

چلے سبط فیلاں یہ ہاروں کا
دیا گنج پر گنج قاروں کا

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۷۲).

سوّرات ہور طمع یہ اگر ہے تری نظر
تو گنج قاروں ہوئے ہی نہ کرے تج اکٹھا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳۹).

جو دلِ مفلس کہ سکتا تھا گدائی دربدر
دولتِ دیدار پا کر وقت کا قاروں ہوا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۷۱).

ہیں دولتِ مہجوری سے زرد و سپید آنکھیں
قاروں بھی نہ رکھتا تھا یہ سیم و زر عاشق

(۱۸۰۱ ، دیوانِ جوشش ، ۸۱).

گنجِ سلطاں کی اگر دیکھ لے کثرت قاروں
تو وہیں ساتھ دوالے کے نکل جائے بھرم

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۳۰۰). وہ طرح طرح کے روپ دھارتے تھے قاروں کا فرعون کا ... ہرقل کا لیکن کتنے سبھی جانتے تھے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۰۷). [علم].

---کا خَزانَہ امذ.

(مجازاً) بہت بڑا خزانہ ، بے انتہا دولت. گویا قاروں کا خزانہ مل گیا ، عاشق کی آرزوئے دل بر آئی ، معشوق نے منہ مانگی مراد پائی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۰۸). ان فضولیات کے لیے تو قاروں کا خزانہ بھی کافی نہیں. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۳۰۹). یہ رقم اس کے لیے قاروں کے خزانے سے بھی بڑھ کر تھی. (۱۹۶۹ ، طبّی سماجی بہبود ، ۵).

---ہَلاک شُد کہ چِہل خانَہ گَنج داشت نوشیرواں نَمرد کہ نامِ نِکو گذاشت کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) قاروں جو چالیس خزانوں کا مالک تھا ہلاک ہو گیا لیکن نوشیرواں زندہ رہا کیونکہ اس نے (سخاوت سے) ناموری پائی (مہذب اللغات).

قارُونِیَّت (و مع ، کسر ن ، شد ی بفت) است.

بخل ، کنجوسی. قرآن مجید بخل اور قارونیت کا سخت مخالف ہے. (۱۹۶۱ ، سود ، ۳۰). [قاروں + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قارئین (کس مع ر ، ی مع) امذ ، ج.
بہت سے پڑھنے والے ، مطالعہ کرنے والے. تحریف میں جس فن پارے کو ہدف بنایا جائے وہ پہلے سے قارئین و سامعین کے علم میں ہونا چاہیے. (۱۹۵۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۲۰۹). [قاری (رک) کی جمع].

ـــ کرام کس صف(ـــ کس مع ک) امذ.
معزز پڑھنے والے. قارئین کرام خود کوئی شعر لکھ کر اس کمی کو پورا کر لیں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۳). اس کا فیصلہ قارئین کرام پر چھوڑتا ہوں. (۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۲۸). [قارئین + کرام (کریم (رک) کی جمع)].

قارّہ (شد ر بفت) امذ.
۱. **(فلسفہ) ملا ہوا ، متصل ، وہ جس کے سب اجزاء ملے ہوئے ہوں.** متصل کی بھی دو قسمیں ہیں (۱) قارہ جیسے خط مستقیم اور (۲) غیر قارہ جیسے زمان و حرکت. (۱۹۳۱ ، اخلاق نقوماجس (ترجمہ) ، ۵۲). ۲. **برّاعظم ، زمین کا وہ بڑا حصہ جس میں بہت سے ملک ہوں.** یوریشیہ ، یعنی یوروپ و ایشیا کا ملا ہوا قارہ اتنا طویل نہیں جتنا کہ عریض معلوم ہوتا ہے. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷). اگرچہ اس وسیع خشکی کے قطعہ کو سمندروں نے اطراف سے گھیر لیا ہے لیکن اس کو جزیرہ نہیں کہتے ہیں اس کو انگریزی میں کنٹی ننٹ اور عربی میں برّاعظم یا قارہ کہتے ہیں. (۱۹۱۱ ، مقدمات الطبیعات ، ۲۲۶). ۳. **پنجرہ ، پھندا.** چڑیا پکڑنے کے لیے جو قارہ لٹکایا گیا تھا ویسے کا ویسا تھا قارے کا تمام جو کر چڑیاں چپک گئی تھیں. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۱۷). [قار (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قاری (الف) امذ.
پڑھنے والا. موضوعات کے اعتبار سے نئے ابواب قائم کیے گئے ہیں اس طرح قاری کو اپنی پسند کی چیز تلاش کرنے میں آسانی ہو گی. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، صفحۂ توضیح). وہ اشعار جو مولوی سید وحید الدین صاحب نے بھیجے اور سجاد حسین کو پڑھ کر سنائے اور قاری اور سامع سب وجد کرتے تھے. (۱۹۱۰ ، مکاتیب حالی ، ۴۶). عجلت پسندی کے ان عالم گیر اثرات سے ادب کا قاری بھی لاتعلق نہیں رہ سکتا. (۱۹۸۴ ، سمندر ، ۷). (ب) صف. **حروف کے مخارج کے موافق قرآن شریف پڑھنے والا ، علم قرأت سے واقف.**

کتنا دس ہیں قاری و میسرے ہیں دس
او مریم کے دامن میں آئے تھے بس

(۱۶۳۷ ، قصۂ فغفور چین ، ۳۶). امامت کریں جو تم میں قاری ہیں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۹۰). حضرت عمر نے اپنے زمانۂ خلافت میں ... معلموں اور قاریوں کی تنخواہیں مقرر کیں. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲۰). حضرت اُسَید ... حضرت مُصعَب بن عُمیر کے ہاتھ پر مدینے میں اسلام لائے ، بڑے خوش الحال قاری تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۲۵). [ع].

قاز امذ ، امث.
ایک آبی پرندہ ، بڑی بط ، کونج.

تری جل میں خوش حال گردن فراز
بطولے ، بدق ، اولا ہور قاز

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۱۰۳).

قاز لک چگتے تہ تھے جنگل کے تھیت
قرقرے چگتے لیہو لیکن ہو جیت

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۳). اگرچہ بگلا درخت کے اوپر رہتا ہے اور قاز نیچے لیکن وہ اوپر کے بیٹھنے سے افضل نہیں ہو سکتا. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۵۸). پرندوں میں قاز قرقرے کبوتر ہریل مرغابیاں طاؤس ... شکار ہونے لگے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۹۲). قاز یا راج ہنس ... اسی صنف میں شمار کیے جاتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۶۹). وہ دیکھو ایک قاز جا رہی ہے. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۱۷). [ت].

قازہ (فت ز) امذ.
لمبی لگام جسے پکڑ کر گھوڑے کو لے جاتے ہیں (پلیٹس) [مقامی].

ـــ دار امذ.
سائیس (ماخوذ : پلیٹس ، جامع اللغات). [قازہ + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

ـــ ہونا محاورہ.
مطیع ہونا ، فرمانبردار ہونا ، اچھی طرح قابو میں آنا.

وہ گھوڑا بدلگامی جس کی دوبھر تھی اچھوتوں پر
مستقال ہو کے دیکھیں گے کہ کیوں کر قازہ ہوتا ہے

(۱۹۳۶ ، چمنستان ، ۴۴).

قاساطیر (ی مع) امث.
(طب) **پیشاب نکالنے کی نلی ، پیشاب کھولنے یا نکالنے کی سلائی ، قلاطیر ، قاثاطیر.** اس مقام پر پہنچ کر قاساطیر کو ایک انچ آگے کی طرف کو دھکیل دینا چاہیے ... اس تدبیر سے اس کو نلی کے سوراخ میں آ جانا چاہیے. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۰). [قاثاطیر (رک) کا ایک املا].

قاسر (کس س) صف.
زبردستی کرنے والا ، جبر کرنے والا. ہر ایک جسم کے لیے خواہ بسیط ہو خواہ مرکب ، طبعی حیز ہے کہ اس کی طبیعت اس میں ہونے کو چاہتی ہے اور جب اسے کوئی قاسر اور زبردستی کرنے والا زبردستی سے اس میں سے ... نکالے. (۱۹۰۰ ، علوم طبیعیہ شرق کی ابجد ، ۴۳). قاسر ہی بعض جگہوں میں سکون پیدا کرنے والی قوت کو پیدا کرتا ہے. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۹۵). [ع].

قاسط (کس س) صف.
حق سے رُوگردانی کرنے والا ، جابر ، ستم گر ، ظالم. یہ چاروں فرقے قاسطین میں معدود ہیں. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۴۳). تو قاسط عادل ہے اہل جلسہ تو خوش ہو گئے اور حجاج نے کہا نہیں انہوں نے سمجھے قاسط یعنی جابر و ظالم کہا جیسا قرآن کریم میں ہے. (۱۹۳۶ ، قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ، ۲۵۹). [ع : (ق س ط)].

قاسم (کسر س) امذ.

۱. **تقسیم کرنے والا ، بانٹنے والا ، قسمت کرنے والا.** قاسم طوبیٰ ... خداوند شمشیر دوسر. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۷).

محمدؐ ہیں مختوم ، خاتم ہے اللہ
محمدؐ ہیں مقسوم ، قاسم ہے اللہ

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، ۲ : ۲۵۵).

بحر سخاوت کان مروّت آیۂ رحمت شافعِ اُمّت
مالکِ جنّت قاسمِ کوثر صلی اللہ علیہ وسلم

(۱۸۷۲ ، عاشق خاتم النبیینؐ ، ۷۷).

تقدیر نارسا تھی تو اے قاسمِ ازل
ناق کو کیوں نہ اک دلِ بے مدعا دیا

(۱۹۲۵ ، نقوش مانی ، ۱۱۲).

خازن و قاسم جو سمجھے خود کو بیت المال کا
ڈر کراماً کاتبیں کا جس کو ہر دم ہر گھڑی

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۲۰۹). ۲. **جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمائے مبارکہ میں سے ایک نام.**

طاہر ، ذاکر ، قائم ، قاسم ، ناطق ، صادق ، داعی ، ہادی
جانے ہیں کیا اسمائے مُحمد صلی اللہ علہ وسلم

(۱۹۱۹ ، فردوس تخیل ، ۲۷۳). ۳. **جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند ارجمند کا نام** (ماخوذ : مہذب اللغات). ۴. **امام حسن کے ایک فرزند کا نام جو اپنے حقیقی چچا امام حسینؓ کے ساتھ تیرہ سال کی عمر میں عاشور کے دن کربلا میں بھوکے پیاسے شہید ہوئے.**

نہ کوئی میرا یار و یاور رہا
نہ قاسم رہا ہے نہ اکبر رہا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۰۳). ۵. **دائرہ یا قوس لگانے ، سیدھی اور گول پیمائش کرنے اور کسی لمبائی کو مساوی حصوں میں تقسیم کرنے کا ایک آلہ ، پرکار.** کسی دھات کے ٹکڑے پر دائرہ نیم دائرہ یا قوس لگانے کے لیے قاسم بڑی کارآمد شے ہے. (۱۹۷۰ ، اصول دھات کاری ، ۸۸). [ع : (ق س م)].

ـــ کامِل کسر سف(ـــ کسر م) امذ.

(ریاضی) **ایک عدد کا دوسرے عدد کو پورا پورا تقسیم کر دینا ، وہ عدد جس پر کوئی رقم پوری پوری تقسیم ہو جائے.** اگر ایک عدد معلوم کو دوسرا عدد پورا تقسیم کر دے تو اوس کو وفق یا مقسوم علیہ کامل یا قاسم کامل یا ... عاد پہلے عدد کا کہتے ہیں (۱۸۵۶ ، کتاب حساب ، ۳۱). [قاسم + کامل (رک)].

ـــ مَحرُوم کسر صف(ـــ فت میم م ، سک ح ، و مع)صف.

بانٹنے والا خود حصے سے محروم رہتا ہے (نور اللغات ؛ مہذب اللغات). [قاسم + محروم (رک)].

قاسی صف.

جس کے دل میں نرمی نہ ہو، سنگدل، سخت دل، سیاہ دل، پتھر دل. بد خلق ، قاسی اور درشت کلام کو کہتے ہیں. (۱۹۶۳ ، کسائین ، پارہ ، ۳ : ۹۹). [ع].

ـــ اُلقَلب (ـــ ضم ی ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ل) صف.

سخت دل رکھنے والا ، سیاہ دل والا ، سنگدل ، کٹھور. بعض قاسی القلب چاہتے ہیں کہ اس طرح مغالطہ دے کر لوگوں کو گمراہی میں پھنسا دیں. (۱۹۳۲ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۷۵). [قاسی + رک : ال (ا) + قلب (رک)].

قاش امث

۱. **ٹکڑا ، حصّہ.**

خلق جس کو ہلال کہتی ہے
کہیں میرے جگر کی قاش نہ ہو

(۱۸۷۳ ، لشید خسروانی ، ۱۷۸).

کتنی ماؤں کے کلیجے کی ہیں قاشیں تجھ میں
کتنے مہ پارہ جوانوں کی ہیں لاشیں تجھ میں

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۸). ۲. **پھل یا ترکاری کا لمبا تراشا ہوا ٹکڑا ، پھانک ، ٹکڑا (بعض پھلوں میں قدرتی طور پر قاشیں ہوتی ہیں ، مثلاً نارنگی وغیرہ).** ایک خواص نے کئی سیب چھیل کر قاشیں طشتریوں میں لگا کر سامنے رکھ دیں. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۷). آلو کی پتلی قاشوں میں آلو کے نشاستے کے دانے دیکھو. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۱۲). فوراً کچھ ککڑیوں کی قاشیں تراش کر لے آؤ! ترشی ہوئی قاشیں آئیں تو بادشاہ نے ایک قاش انتہائی منہ میں رکھی. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۸۷). ۳. **ابرو ، بھوں ، پارہ ، قطعہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ اسٹین گاس). [ت].

ـــ دار امذ.

قوس نما اوپر کا حصہ جو قاش دار اہرام کی صورت ہے. (۱۹۰۳ ، تمدن ہند ، ۳۴۰). [قاش + ف : دار ، داشتن ۔ رکھنا].

ـــ زِین کسر اضا(ـــ ی مع) امذ.

۱. **گھوڑے کی کاٹھی کے آگے اور پیچھے کے تکیے جو قاش سے مشابہ ہوتے ہیں ، ہرنا.**

اُٹھتے غبار سم سے نہ دیکھا کہ جب عنان
اُچکے جو قاش زیں سے زمیں پر لگا نہ گم

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۳). دو تلواریں ایک قاش زین میں ، دوسری ڈاب میں. (۱۸۴۳ ، فسانۂ عجائب ، ۱۰۳). شہزادے نے رد کر کے جو ہاتھ تلوار کا مارا سر پر تلوار بیٹھ کر قاش زین سے گزر گئی. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۳۳). ۲. **وہ گول ہولیا یا دستی خصوصاً جو تلوار کے قبضے میں سرے پر ہوتی ہے.** ذوالفقار خود سے تاقاش زین نکل گئی تھی. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۳۶۸). [قاش + زین (رک)].

ـــ قاش م ف.

ٹکڑے ٹکڑے ، پھانک پھانک. آم قاش قاش بکنے بعد دیکرے آغا کے کام و دہن سے گزرنے لگے. (۱۹۸۹ ، آئینہ ، ۲۰۹). [قاش + قاش (رک)].

ـــ قاش کرنا عاورہ.

ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، پھانک پھانک کرنا ، پاش پاش کر دینا.

سخت زلزلے نے انہیں سطحِ زمین سے چوٹی تک جھنجوڑ کر قاش قاش کر رکھا ہے. (۱۹۷۳ء ، سیرت سرور عالم ، ۱ : ۱۵۰).

---قاش ہونا محاورہ.
ٹکڑے ٹکڑے ہونا ، پھانک پھانک ہونا.

ہے کتنی زہرناک ابی سینیا کی لاش
ہڈی کو ہے یہ مردۂ دیرینہ قاش قاش
(۱۹۳۶ء ، ضربِ کلیم ، ۱۳۷).

قاشِر (کسر ش) امث.
وہ دوا جو اپنی قوت جلائیہ سے عضو کے اجزائے فاسدہ کو دور کرنے اور جلا بخشنے ، چھلکا اُتارنے والی دوا. جھپ اور جھائیں کے دفع کرنے کے لیے جو دوائیں مستعمل ہیں وہ قاشر ہیں. (۱۹۲۶ء ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۰۳). [ع].

قاشُق (ضم نیز کسر ش) امذ.
چمچہ ، ڈوئی.

میناے مئے سرخ یہ ساقی سے کہے ہے
اک قاشق خون رکھتے ہیں جو چاہے سو پی لے
(۱۸۱۸ء ، انشا ، ک ، ۲۳۸). یہ ایک قاشق شوربا سب مجاہدان اہلِ وفا کو کیونکر کافی ہو گا. (۱۸۵۵ء ، غزوات حیدری ، ۲۲۳). [ت].

قاشُوق (و مع) امذ (قدیم).
رک : قاشق.

سخن کا عجب خوان معشوق ہے
زباں جس کو کدوری قاشوق ہے
(۱۶۶۵ء ، قصۂ بے نظیر ، ۵). [قاشق (رک) کا قدیم املا].

قاص امذ.
قصہ گو ، قصاص ، خطیب.

معانی کے غواص کتاب و قاص
تدبر و تفکر کرتے ہیں ہم یفہمون
(۱۹۶۹ء ، مزمور میر مغنی ، ۲۲۹). [ع : (ق ص ص)].

قاصِب (کسر ص) امذ.
بانسری بجانے والا ، قصاب ، گوشت فروش ، زور کی گرج (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ع : (ق ص ب)].

قاصِد (کسر ص) امذ.
۱. قصد کرنے والا ، ارادہ کرنے والا.

مرا غم دفع کرنے کوں وو عالی جاہ قاصد نئیں
تو آتے کیوں مرے نزدیک تجھ کمراہ قاصد نئیں
(۱۷۰۷ء ، ولی ، ک ، ۱۶۳). **۲. پیغام لے جانے والا ، ایلچی ، نامہ بر ، سفیر.**

کہیا راجا نے قاصد تیز گام
بٹھا میانے آئیا تونہ جد کی جام
(۱۵۶۳ء ، حسن شوقی ، د ، ۹۷).

کل منع وزیر دل تھے قاصد بشارت آیا
یا حضرت سلیماں کن تھے اشارت آیا
(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۰).
پیام بردے میں کہنا تھا واں مرا قاصد
ستم کیا کہ تو پہلے ہی اوس سے نام لیا
(۱۷۹۵ء ، قائم ، د ، ۱۹).
قاصد کے آتے آتے خط ایک اور لکھ رکھوں
میں جانتا ہوں جو وہ لکھیں گے جواب میں
(۱۸۶۹ء ، غالب ، د ، ۱۸۸). پھر نے اپنا قاصد بنا کر تم سے پہلے کسی پیغمبر کو نہیں بھیجا. (۱۹۲۳ء ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۹۳). سٹی مجسٹریٹ کا قاصد جلسہ کے اندر آیا. (۱۹۸۳ء ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۹۷). [ع].

قاصِدی (کسر ص) امث.
پیغام لے جانا ، نامہ بری ، پیامبری.

شاہ کے حکم سے ہوا لاچار
قاصدی کے لیے ہوا تیار
(۱۷۹۱ء ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۳۰).
نظر اپنی کرنے لگی قاصدی
تری قدر کم نامہ بر ہو گئی
(۱۸۹۵ء ، کلیات راقم ، ۱۹۱). بجلی ... پیام رسانی کے لیے قاصدی کرتی ہے. (۱۹۱۰ء ، مقامات ناصری ، ۳۱۲). [قاصد + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قاصِر (کسر ص) ، (الف) صف.
۱. کوتاہی کرنے والا ، مجبور ، لاچار.

خوشیاں شادیاں اس مولود تھے ہوتیاں ہے ظاہر
زباں قاصر ہے حضرت وصف کہنے انوری کا
(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲). آج تو ماندگی کے باعث قاصر ہوں ، کل جان و مال سے حاضر ہوں. (۱۸۰۲ء ، باغ و بہار ، ۱۹۹). موسی الیہ قول و قرار کے موافق زر بیع کے ادا کرنے میں قاصر نہ ہو تب تک میں اس کو بے دخل نہ کروں. (۱۸۶۳ء ، انشائے بہار بےخزاں ، ۸۶).
وہیں ہے فضل خدا سے اب تک ترقیٔ کار حُسن و الفت
نہ وہ ہیں مشق ستم میں قاصر نہ خون دل کی یہاں کمی ہے
(۱۹۲۱ء ، اکبر ، ک ، ۲ : ۶۸). عرب میں بھی قانون جاری تھا مگر وہاں کی حکومت اس کا متوازن نفاذ کرنے سے قاصر تھی. (۱۹۸۳ء ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۳۶). اف : ہونا.
۲. (قدیم) مختصر.

کہتا ہوں بیان ہندی میں ظاہر
کہ میں بیان بنایا بہت قاصر
(۱۵۹۱ء ، گل و صنوبر (ق) ، ۷۱). (ب) امذ (معماری) **دُودکش میں دھات کی وہ تختی یا پٹ جو ہوا کو کم زیادہ کرنے کے لیے لگایا جاتا ہے.** لوہے کی چادروں کے قاصروں کو دوسرے دودکش کے دہانے پر اتار دینا چاہیے. (۱۹۳۸ء ، اسباب تعمیر (ترجمہ) ، ۳۵). [ع : (ق ص ر)].

---ُ البَیان (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ب) صف.
۱. **جو پورے طور پر بیان نہ کر سکے یا سمجھا نہ سکے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. **معنی کے لحاظ سے ناقص ، ناقابل توجیہ یا تشریح** (پلیٹس).[قاصر + رک: ال (۱) + بیان (رک)].

---ُ اللِّسان (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ل بکس) صف.
جس کی زبان یا گفتگو میں نقص ہو (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[قاصر + رک : ال (۱) + لِسان (رک)].

---ُ الہِمّت (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ہ ، شد م بفت) صف.
کم ہمّت ، بے حوصلہ ہم قاصرالہمّت تو کسی بات میں بھی دوسری قوموں کی ہمسری نہیں کر سکتے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۰). [قاصر + رک : ال (۱) + ہمّت (رک)].

---ُ الیَد (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ی) صف.
نزار ، لاغر ، بے دم ، کمزور ، بے طاقت (ماخوذ : جامع اللغات).
[قاصر + رک : ال (۱) + ید (رک)].

---رَہنا ف ل.
لاچار رہنا ، کسی کام کو کرنے سے عاجز رہنا ، کسی فرض کو انجام دینے میں ناکام رہنا. مالکان اراضی نامزد کرنے میں قاصر رہے ہوں. (۱۸۹۳ ، ایکٹ ۹ ، ۱۸۷۳ء ، ۲۰۳). برطانوی حکومت شہریوں کو ان کے بنیادی حقوق دلوانے سے بھی ناکام اور قاصر رہی ہے. (۱۹۳۹ ، قائد اعظم کے مہ و سال ، ۱۳۰). کیانی جی کوشش کے باوجود تعمیلِ حکم سے قاصر رہے. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۱۹).

---ہِمّت کس اضا (---کس ہ ، شد م بفت) صف.
کم ہمّت ، بے حوصلہ (نوراللغات). [قاصر + ہمّت (رک)].

قاصِراتُ الطَّرْف (کس ص ، ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، سک ر) امث ؛ ج.
نیچی نگاہ رکھنے والی عورتیں ، وہ عورتیں جو اپنے شوہر کے سوا کسی دوسرے مرد کی طرف نہ دیکھیں ، مستورات ، پردہ نشین عورتیں.

بحر آزادی میں یہ کیسا تموّج ہو گیا
قاصرات الطرف کو شوقِ تبرّج ہو گیا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۹).

قاصرات الطرف حوریں دیکھتی ہیں غور سے
خلد کے غرفوں سے اب منظر زمیں کے فرش کا

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳۶۷). [ع : قاصرات (قاصِرہ (رک) کی جمع) + طَرْف = آنکھ ، کسی کو دیکھنا].

قاصِرَہ (کس ص ، فت ر) امث.
کوتاہ (قاصر (رک) کی تانیث) (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۵۸).
[قاصر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قاصِف (کس ص) صف.
تند آواز ، گرجتا ہوا. ان کی آوازیں رعدِ قاصف کے مانند یعنی مثل بادل کی گرج کے جو پارہ پارہ کرنے والی ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۹۶). [ع : (ق ص ف)].

قاضی امذ.
قاضی ، حکم لگانے والا ، جھگڑا چکانے والا ، منصف. سماک سماک کا مخفف ... جیسے القاضی سے القاض. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۲۰۲). [ع].

قاضی امذ.
۱. **مسلمان منصف جو شرع کی رُو سے معاملات کا فیصلہ کرے ، شرعی حاکم ، شرعی فیصلے کرنے والا جج.**

اے مدعی فریاد کر قاضی کنے کچھ غم نہیں
مجذوب کوں قاضی کیرے اعلام سنتی کم کیا

(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۳۶).

لازم گناہ کرتے ہیں کوتوال و قاضی شِنَ
میں شرعی ہوں کی کرتے اہیں لوگ عام بحث

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۴).

جو سردار حاکم و قاضی ملک
عدل کا سوال ان میں ہو یک بیک

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۸۷). ارشاد کیا کہ قاضی مفتی اور تمام اعیان و ارکان جنوں کے حاضر ہوں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۰). مرد جب چاہے یہ علاج کر سکتا ہے لیکن عورت کو اوّل قاضی کی اجازت حاصل کرنی چاہیے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۱۳۸). حضرت علی اور حضرت معاذ بن جبل کو آپ نے خود یمن کا قاضی مقرّر فرما کر بھیجا تھا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۵۹). اپنے قاضی ، اپنے تحصیلدار ، اپنے ڈپٹی کمشنر اور اپنی پولیس قائم کی. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۵۹).
۲. **نکاح پڑھانے والا مولوی.**

لجا اس کوں پھسلا کے توں اپنے گھر
بُلا قاضی کوں ہور وہاں عقد کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۷). ۳. **(مجازاً) اللہ تعالیٰ.**

یا رؤف و عطوف یا قاضی
یا بشیر و نذیر یا حافظ

(۱۸۶۶ ، گلدستۂ امانت ، ۵۳). ۴. **ادا کرنے والا ، روا کرنے والا** (فرہنگ آصفیہ). ۵. **ایک لقب مسلمانوں میں خاص خاص خاندانوں کا نام سے پہلے استعمال ہوتا ہے یہ لوگ مسلمانوں کے زمانے کے قاضیوں کی اولاد ہیں** (ماخوذ : جامع اللغات).
[ع : (ق ض ی)].

---ُ الحاجات (---ضم ی ، غم ا ، سک ل) امذ.
۱. **حاجت روا کرنے والا ، مراد بر لانے والا ، اللہ تعالیٰ.**

دو کے ملنے میں اگر قاضی مزاحم ہے تو خیر
یاد کر ناجی تو اپنے قاضی الحاجات کو

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۹۹). وضو کر کے قاضی الحاجات کی جناب میں التجا شروع کی. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۰۵).

الٰہی قاضی الحاجات ہے تو بندہ پرور ہے
معاذِ بیکساں ہے دادرس ہے فیض گستر ہے

(۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۱۰). رات کے آخری حصّہ میں قاضی الحاجات کی درگاہ سے سوال کریں اور حق تعالےٰ سے درخواست کریں. (۱۹۷۱ ، تاریخ پشتون ، ۳۳). ۲. **(مجازاً)**

روپیہ ، پیسہ ، نقدی. وہ بری باتوں سے خوش ہونے والے نہیں ہیں وہ تو جب تک قاضی الحاجات کا دیدار آنکھوں سے نہیں دیکھ لیتے ہرگز ایمان نہیں لاتے. (١٨٩٣ ، مکتوبات حالی ، ٢ : ٣٣).

قاضی الحاجات کی بھی ہے عنایت آپ پر
آپ کی جیبیں ہمیشہ کھنکھناتی ہی رہیں

(١٩٣٢ ، بہارستان ، ٩٩). مذہب کی خانقاہوں اور حکومت کے ایوانوں سب پر ان کی حکومت چل رہی ہے کیونکہ قاضی الحاجات حضرت زر ان کے مرید ہو چکے ہیں. (١٩٦٧ ، سودہ ، ٣٣٢). [قاضی + رک : ال (۱) + حاجات (رک)].

---القضات / القضاۃ (---ضم ی ، فتم ۱ ، سک ل ، ضم ق) امذ.
سب سے بڑا قاضی ، منصف اعلیٰ ، چیف جسٹس. علم و فضل کے اعتبار سے قاضی القضات کا عہدہ دربار شاہی سے حاصل کیا. (١٨٨٠ ، آب حیات ، ٢٢). خلیفہ نے امام صاحب کو قاضی القضاۃ کی خدمت پر منصوب کر کے اپنی زبردستی میں رکھنا چاہا. (١٩٠٦ ، الحقوق و الفرائض ، ٣ : ٩٩). ریاست بھوپال سے قاضی القضاۃ ریاست اور امیر جامعہ کا عہدہ پیش کیا گیا. (١٩٨٤ ، سید سلیمان ندوی ، ٣٢). [قاضی + رک : ال (۱) + ع : قضاۃ (قاضی (رک) کی جمع)].

---بچّہ (---فت ب ، شد ج بفت) امذ.
(بھنگڑ) بھنگ کا تُس جو بھنگ پینے میں مانع آتا ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

---بدو گواہ راضی کہاوت.
شریعت کی رُو سے دو گواہوں سے مقدمہ فیصل ہو جاتا ہے (نوراللغات).

---بہ رشوت راضی کہاوت.
رشوت دینے سے سب ہی راضی ہو جاتے ہیں (خزینۃ الامثال).

---جی اپنا آگا تو ڈھانکو پیچھے کسی کو نصیحت کرنا کہاوت
بڑا آدمی پہلے اپنے اخلاق و اطوار درست کرے پھر دوسرے کو نصیحت کرے ، سب کے لیے پہلے اپنے اخلاق و عادات کی اصلاح ضروری ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---جی بہت برائیں میں ہارتا ہی نہیں کہاوت.
جب کوئی شخص باوجود سمجھانے کے نہ سمجھے اور جو کچھ اس کے ذہن میں جم جائے اسی پر قائم رہے یا بے حیائی سے قائل نہ ہو ضد اور کج فہمی سے اڑا رہے اسے طنزاً بولتے ہیں (خزینۃ الامثال ؛ نجم الامثال).

---جی تم کیوں دُبلے ہو شہر کے اندیشے سے کہاوت.
رک : قاضی جی کیوں دبلے ، شہر کے اندیشے سے. قاضی جی تم کیوں دبلے ہو شہر کے اندیشے سے. (١٨٠٨ ، دریائے لطافت ، ٥٧).

---جی کا پیادہ گھوڑے سوار کہاوت.
حاکم کا چپراسی بھی بڑی حکومت جتاتا ہے (نجم الامثال).

---جی کی لونڈی مری سارا شہر آیا قاضی جی مرے کوئی نہ آیا کہاوت.
جس کا منہ ہوتا ہے اس کے سبب ہر ایک کی خاطر ہوتی ہے ، جب وہ مر جاتا ہے تو کوئی نہیں پوچھتا ، جیتے جی کے سب لاگو ہیں ، منہ دیکھے کی سب کو خاطر ہوتی ہے (فرہنگ آصفیہ).

---جی کے چوہے بھی سیانے کہاوت.
رک : قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے. قاضی جی کے چوہے بھی سیانے ، یہ بھی اپنے آقا کی طرح سیاہ گری کا دم بھرتے ہیں. (١٩٣٦ ، شرر ، مقالات ، ٢٢).

---جی کے گھر کی مُرغی بھی بڑھی ہوئی ہوتی ہے کہاوت.
رک : قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے (جامع اللغات).

---جی کے گھر کے چوہے بھی سیانے کہاوت.
رک : قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے (نوراللغات).

---جی کے مرنے سے کیا شہر سُونا ہو جائے گا کہاوت.
ایک کے نہ ہونے سے کچھ نقصان نہیں (نوراللغات).

---جی کیوں دُبلے شہر کے اندیشے سے / جی دبلے کیوں شہر کا اندیشہ کہاوت.
ناحق غیروں کی فکر میں رہنے والے ، بے موقع اور بلاضرورت فکر کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں. آدمی کو اپنے نفس کا خیال چاہیے لوگوں کی فکر اپنے آپ کو کیا ضرور ہے ، بقول شخصے کہ قاضی جی کیوں دُبلے شہر کے اندیشے سے. (١٨٦٤ ، مذاق العارفین ، ٣ : ٩٥). بہرحال میاں زاہد «قاضی جی دبلے کیوں ہو ، شہر کا اندیشہ» بنے ہوئے ہیں. (١٩٣٤ ، فرحت ، مضامین ، ٧ : ٣٩).

---چرخ کس اضا (---فت چ ، سک ر) امذ.
(کنایۃً) **مشتری یعنی برہسپت ستارہ جو سعد اکبر ہے** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [قاضی + چرخ (رک)].

---حاجات کس اضا ، صف.
رک : قاضی الحاجات.

ہاتھ میں تیرے رہے توسن دولت کی عناں!
یہ دعا ، شام و سحر قاضئ حاجات سے ہے

(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ٢٨٦). [قاضی + حاجات (رک)].

---دلّال (---فت د ، شد ل) صف.
فتنہ اور فساد کرانے والا (نوراللغات). [قاضی + دلّال (رک)].

---شہر کس اضا (---فت مج ش ، سک ہ) امذ.
کسی شہر کا حاکم یا منصف.

درد سر مول لیا دیکھ زر اے بادہ فروش
قاضئ شہر ہیں جو مفت کی پی لیتے ہیں

(١٨٤٠ ، الماس درخشاں ، ٣٩١). ایک شخص نے عیسے

قاضیِ شہر کی محل سرائے کے سامنے جا کر کھڑا کیا (۱۹۸۷ء ، آخری آدمی ، ۳۵). [قاضی + شہر (رک)].

---ٔ عسکر کس اضا(---فت ع ، سک س ، فت ک) امذ.
۱. **سلطنت عثمانیہ کا ایک عہدہ جو شیخ الاسلام سے چھوٹا ہوتا تھا ، کوتوال شہر**. کوتوال شہر کو ... ترکی زبان میں کیلدیاسکر (قاضی عسکر) کہتے ہیں. (۱۸۸۹ء ، حرم سرا ، ۱ : ۳). ۲. **فوج کے لیے مقرر قاضی**. فوج کے لیے قاضی عسکر ہوتا. (۱۹۶۷ء ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۹). [قاضی + عسکر (رک)].

---ٔ فلک کس اضا(---فت ف ، ل) امذ.
رک : **قاضی چرخ**.

جاوں رخ رنگ رس بھیسہ پر بھانت باجے یوں بجیں
قاضیٔ فلک کا حال دھر پروا سٹیا دستار کا
(۱۶۶۵ء ، علی نامہ ، ۳۷).

سعدِ اکبر کہ جسے کہتے ہیں قاضیٔ فلک
حُسن کو عشق سے دیتا تھا بہم ربط وفاق
(۱۸۵۴ء ، ذوق ، د ، ۲۷۸). [قاضی + فلک (رک)].

---قُدوَہ (---ضم نیز کس ق ، سک د ، فت و) امذ.
ایک کثیرالاولاد قاضی کا نام (فرہنگ آصفیہ). [قاضی + ع : قدوہ - پیشوا ، برگزیدہ) بطور عَلَم].

---کا پیادہ امذ.
۱. **سرکاری سپاہی ، کچہری کا سپاہی جو وقتاً فوقتاً حاکم کے سامنے حاضر رہتا ہے**.

قاضی کا پیادہ تھا مگر حکمِ قضا
لایا ہے کھینچ کر کہاں سے ہم کو
(۱۸۹۶ء ، تجلیات عشق ، ۳۰۹). ۲. (کنایۃً) **وہ جس سے لوگ ڈریں اور جو وقت بےوقت سامنے آ جائے** (نوراللغات). ۳.(عو) **پیخانے کی حاجت جو روکے نہ رُکے** (فرہنگ آصفیہ).

---کی داڑھی تبرّک میں گئی کہاوت.
جب کوئی اچھی شے دیکھتے دیکھتے یا مفت میں خراب ہو جاتی ہے تو یہ مقولہ کہتے ہیں (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال).

---کی مُونج کہاوت
اس موقع پر بولتے ہیں جب کسی کے ذمّے ناحق کی کر لگ جائے؛ خواہ مخواہ کی ذمہ داری ، مفت کی بیگار. کہتے ہیں کہ ایک قاضی کو مونج کی ضرورت ہوئی بازار میں نہ ملی ، ایک دوست نے جو پاس بیٹھے تھے اپنے گھر سے منگوا دی ، کتاب میں اس کا نام درج ہو گیا اور بعد میں یہ کام ہمیشہ اس کے ذمّے ہو گیا (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---کی مُونجھ ہے بیگار کا کام کہاوت
یہ مثل نامنصف قاضیوں کی نسبت کہا کرتے ہیں کہ وہ مدّعی اور مدّعا علیہ سے بیگار لیا کرتے ہیں (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال).

---کے گھر کے چُوہے بھی سیانے کہاوت.
حاکم یا امیر کے گھر کے ادنیٰ آدمی بھی چالاک اور ہوشیار ہوتے ہیں. اجی میر صاحب آپ نے مثل نہیں سنی کہ قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے. (۱۸۸۹ء ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۰۳). یہ لونڈا کیسا آفت کا پرکالہ ہے ، کیسی بندی کی جندی نکالی ہے ، قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے. (۱۸۹۳ء ، نشتر ، ۸۳).

---کے مُوسَل میں ناڑا/ناڑہ کہاوت.
دانش‌مند کی کوئی عجیب بات (نجم الامثال ؛ خزینۃ الامثال).

---ٔ گَردُوں کس اضا(---فت گ ، سک ر ، و مع) امذ.
ستارۂ مشتری جو سعد اکبر ہے (مہذب اللغات). [قاضی + گردوں (رک)].

---گِلہ نہ کرے گا فقرہ.
کوئی معترض نہ ہوگا ، کچھ قباحت نہ ہوگی ، کوئی شکوہ شکایت نہیں کرے گا (خزینۃ الامثال).

---نیاؤ نہ کریگا تو گھر تو آنے دیگا کہاوت.
اگر فائدہ نہ ہوا تو کچھ نقصان بھی نہیں ہے (نجم الامثال).

قاطِبَتاً / قاطِبَۃً (کسر ط ، فت ب ، تن ۃ بفت) م ف.
سراسر ، بالکل ، تمام.

دیوانے ہیں شہرِ وفا کی راہ و رسم کے ہم تو میر
دل کے کتنے جی دینے والے قاطبتاً گھر گھر ہیں لوگ
(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۹۰۷). اگر کانگریس کے خلاف ایک حرف بھی کہا تو کم سے کم تعلیم یافتہ ہندو قاطبۃً مخالف ہو جائیں گے. (۱۸۹۹ء ، حیات جاوید ، ۲ : ۲۷۳). ان کی ترقی کی رفتار قاطبتاً رکی ہوئی تھی. (۱۹۰۹ء ، تاریخ تمدن ، ۲۰۲). [ع : قاطبۃ + ---ً / ا ، لاحقۂ تمیز].

قاطِبَہ (کسر ط ، فت ب) صف ؛ س قاطبۃ.
تمام ، سب ، مکمل ، کامل ، پوری. حضرت آدم علیہ السلام نے جناب الٰہی میں التماس کیا کہ یا الٰہی ابلیس سے مجھ سے عداوت قاطبہ ہوتی ہے. (۱۸۳۵ء ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۰۳). [ع : (ق ط ب)].

قاطِر (کسر ط) امذ.
خچر ، ایک مال بردار جانور. اوس میں کچھ سوداگر بھی تھے ، وہ بولے ہمارے اونٹ ، قاطر بھی یہ خوشخوار لے آیا تھا. (۱۸۶۲ء ، شبستان سرور ، ۳ : ۲۰۹).

ملک یمن و درہم و دینار و رخت و جنس
اسپِ قمر سم و شتر و قاطر و حمار
(۱۹۲۳ء ، بانگ درا ، ۲۵۱).

چھاگلیں لٹکے بڑھا آپ علمدار جری
فرس و قاطر و اشتر ہوئے سیراب سبھی
(۱۹۶۵ء ، آئین وفا ، ۶۳). [ت].

ـــ چی امذ.
خچربان. بائے تخت کے نواح میں بہت سے بختیاریوں اور دوسری ... سپاہ کے اجتماع سے تمام قاطرچی اور شتربان بھاگ گئے (۱۹۰۳ ، فغان ایران ، ۲۰۴). خچروں کی سواری کی تکلیف ایرانی قاطرچیوں کے بے سُرے گانے میں گُم ہو رہی تھی. (۱۹۳۳ ، سوانح عمری و سفر نامہ ، حیدر ، ۱۵۳). [قاطر + چی ، لاحقۂ صفت].

قاطِع (کسر ط) صف ، مذ.
۱. **کاٹنے والا ، قطع کرنے والا ، رد کرنے والا.**

لازم ہے دل میں درد بھی اے قاطع الشجر
الکھی تراش اپنی تو شاخ شجر تراش

(۱۸۵۴ ، ریاض مصنف ، ۱۸۵).

آنکھ محروم سہی لب پہ ترا نام تو ہے
تیری ہستی کا یقیں قاطع اوہام تو ہے

(۱۹۷۰ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۲۳). سگی ماں بہن بیٹی وغیرہ جیسے رشتوں میں اختلاط کو بیالوجیکل ریسرچ کے مطابق نسل انسانی کے لیے مُضر اور قاطع ہے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۲۹).
۲. **(کنایۃً) لاجواب کرنے والا ، رد کرنے والا ، فیصلہ کن ، حتمی.** اس کے حصر میں ... دلیل قاطع نہیں ملتی.(۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۹۲). ہر ہر فقرہ ان سارٹیفکٹوں کا محمد شفیع کے مجرم اور مستحق سزائے سخت ہونے پر ایک دلیل ساطع اور برہان قاطع ہے. (۱۸۸۰ ، تواریخ عجیب ، ۹۵). میں نے اس کے جواب میں ایک ایسی موٹی سی بات لکھ دی ، جو مخاطب کے اذعان و رفع اضطراب کے لیے قاطع اور مختتم ہو سکتی تھی. (۱۹۳۶ ، تبرکات آزاد ، ۱۸۷). ان منکرین حدیث کی حجت کے لیے بھی قاطع ہے جو نبیؐ کی تشریح و توضیح کے بغیر صرف "ذکر" کو لے لینا چاہتے ہیں. (۱۹۷۲ ، سیرت سرور عالمؐ ، ۱ : ۲۹۱). [ع : (ق ط ع)].

ـــ التَّمام (ـــ ضم ع ، غم ا ، ل ، شد ت بفت) امذ.
(ریاضی ؛ ہندسہ) مثلث میں وتر اور عمود کی نسبت (انگ : Cosecant) کوئی سے دو واسطوں کے لئے زاویۂ وقوع اور زاویۂ انعطاف کے قاطع التماموں کی نسبت ہمیشہ ایک ہی رہتی ہے. (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۹۰). قاطع ، قاطع التمام کی قدروں کو جاننے کے اس نے بعض ترقی یافتہ کلیے دریافت کئے. (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۵۰۹). [قاطع + رک : ال (۱) + تمام (رک)].

ـــ الطَّرِیق (ـــ ضم ع ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، ی مع) امذ.
رہزن ، ڈاکو ، لٹیرا (نوراللغات ؛ جامع). [قاطع + رک : ال (۱) + طریق (رک)].

ـــ دانْت (ـــ غنہ) امذ.
سامنے کے کاٹنے والے دانت ، اگلے دانت. اوپر کے قاطع دانت جھری دار ہوتے ہیں ؛ (۱۹۶۹ ، مغربی پاکستان کے ممیل ، ۱ : ۱۰۹). [قاطع + دانت (رک)].

ـــ رِحْم کس اضا (ـــ کس بح ر ، سک ح) صف.
عزیزوں اور رشتہ داروں سے تعلق توڑنے والا. اوس نے تیرے بھائی پر جو کہ عہد شکن اور قاطع رحم ہے مدد چاہیں. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۳۸). یہ بات کیا کچھ کم ہے کہ وہ قاطع رحم تھا. (۱۹۰۳ ، حقوق الاسلام ، ۳۰). [قاطع + رحم (رک)].

ـــ طَرِیق کس اضا (ـــ فت ط ، ی مع) امذ.
رک : **قاطع الطریق.** اگر قاطع طریق اور باغی مارا جائے تو غسل دیا جائے گا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۱۶۹). [قاطع + طریق (رک)].

قاطِعَۃً (کس ط ، فت ع ، تن ۃ بفت) م ف.
قطعی طور پر ، یقیناً. عہد نامہ مرقومہ ۱۸۰۱ء قاطعۃً اور قاطبۃً مانع ہے اور درباب تقرر ایسے افسروں کے واسطے کسی طریق پر جاری کرنے انتظام اودھ کے. (۱۸۵۶ ، نامہ واجد علی شاہ ، ۱). [قاطعۃ ـ قاطعہ + ـــً علامت تمیز].

قاطِعَہ (کس ط ، فت ع) صف ، مث.
رک : **قاطع.** دلائل قاطعہ سے زمین کی کُرویت ثابت ہو گئی. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۸۲). [قاطع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قاطِعی (کس ط) صف.
قطعی ، فیصلہ کن ، حتمی.

وَہُوَ مُحکم حجت ظنی نہیں
قاطعی ہے قاطعی ہے قاطعی

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، ۵ ، ۲۲۰). [رک : قاطع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

قاطِن (کس ط) امذ.
باشندہ ، متوطن ، ساکن ، مقیم. اسی واسطے ساکنین شہر اور قاطنین رہیں سوائے اس زمرۂ اہل کمال کے اور کسی طرف رجوع نہ کرتے. (۱۸۳۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۳۶). [ع : (ق ط ن)].

قاطِین (ی مع) امذ.
وہ نامیاتی مادہ جو کیڑوں مکوڑوں کے پروں کی اصل ہے اور ان سخت خولوں کی جو قشریوں پر پائے جاتے ہیں. یہ سب ٹکڑے جو قاطین (Chitin) اور کیلشیم کاربونیٹ کے بنے ہوئے ہوتے ہیں آپس میں ... جڑے ہوئے ہیں. (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریے) ، ۳۳۰). [انگ : Chitin کاٹن کا معرب یا مورد].

قاطِینی (ی مع) صف.
قاطین (رک) سے منسوب ، قاطین کا. سر کے بعد کے حصّے میں تین قطعات ہوتے ہیں جو سخت قاطینی (Chitinious) جلد ... اور عضلات کے حامل ہوتے ہیں. (۱۹۶۹ ، ریگستانی ٹڈی کا ہضمی نظام ، ۱۷). [قاطین + ی ، لاحقۂ نسبت].

قاعِد (کس ع) صف ، امذ.
۱. **بیٹھنے والا ، بیٹھا ہوا ؛ (مجازاً) جو بیٹھ کر نماز پڑھے.** جو شخص پڑے لیٹ کے تو اوس کو اجر برابر نصف قاعد کے ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹).

بیچھے قاعد کے اگر قائم پڑھے
اقتدا کیڑے کی یا سیدھا کرے
(۱۸۹۱ء، کنزالآخرہ، ۳۰)۔
قائم کو نہ پہنچے مرتبہ قاعد کا
جتنی تگ و دو اتنی ہی توقیر و ثنا
(۱۹۶۷ء، لحن صریر، ۱۲۳)۔ ۲. **چھوٹا سا درخت خرما جس کے پھل توڑنے کے لیے زیادہ محنت نہیں کرنی پڑتی ہے، اس کی پست قامتی کی وجہ سے اسے عرب قاعد یعنی بیٹھا ہوا کہتے** ہیں۔ (فلاحت النخل، ۵۹)۔ [ع : (ق ع د)]۔

قاعِدا (کسرِ ع) امذ (قدیم)۔
رک : **قاعدہ**۔ جان ادب واں سب، جتنا قاعدا، اتنا فایدا۔ (۱۹۳۵ء، سب رس، ۱۶۸)۔ [قاعدہ (رک) کا قدیم املا]۔

قاعِدگی (کسرِ ع، فت د) امث۔
قاعدہ ہونا، قاعدے کے مطابق ہونا (مرکبات میں بطور جزو دوم **مستعمل**)۔ عربی میں جس قدر افعال ہیں سب قیاس کے موافق ہیں، بہت کم الفاظ ہیں جن میں خلاف قاعدگی اور شذوذ پایا جاتا ہے۔ (۱۹۱۴ء، شبلی، مقالات، ۲ : ۲)۔ کچھ جانور مثلاً : ایفڈ (Aphids)، روٹی فر (Rotifers)، کرسٹیشیا (Crustacea) اور شہد کی مکھیوں (Bees) میں پارتھینو جینے سس باقاعدگی سے ہوتی ہے۔ (۱۹۸۵ء، حیاتیات، ۲۹۹)۔ [قاعدہ (ہ بدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

قاعِدَہ (کسرِ ع، فت د) امذ۔
۱. **اصول**۔ یہ قاعدہ ہے کہ غصے میں عقل کے اختیار کچھ بات نہیں رہتی۔ (۱۷۳۶ء، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۰۶)۔ چین کے دائرے کا سکندر ثانی، سلطنت کے قاعدوں کا بانی۔ (۱۸۰۳ء، گنج خوبی، ۸)۔ یہ جدول بقاعدۂ صرفِ فارسی لکھنے میں آئی۔ (۱۸۵۵ء، تعلیم الصبیان، ۳۳)۔
نہیں دشوار کچھ سخت پر اس کی شرط بدنا ہے
جو دنیا دار ہے وہ قاعدے کی رُو سے ادنیٰ ہے
(۱۹۲۱ء، اکبر، ک، ۲ : ۳۷)۔ ۲. **دستور، رسم، رواج، ریت**۔
یہاں بیٹھنے میں نہیں قاعدہ
نہیں بادشاہی میں یو قاعدہ
(۱۶۸۲ء، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۸)۔
اٹھ گیا ایک تو اک مرنے کو آ بیٹھا ہے
قاعدہ ہے یہی مدت سے ہمارے ہاں کا
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۱۷)۔ اب اس دربار سے ادب کا قاعدہ اوٹھنے لگا ہے۔ (۱۸۶۸ء، نوابی دربار، ۱۰)۔ ایسے نامعلوم جرموں میں قاعدہ ہے کہ ایسی باتیں کہہ دی جاتی ہیں یا مشہور ہو جاتی ہیں اگرچہ حقیقت نہ ہو۔ (۱۹۲۰ء، خونی راز، ۹۸)۔ ۳. **قانون، آئین، ضابطہ**۔ یہ قاعدے قانون قدرت کے اصول پر مبنی ہوتے تھے۔ (۱۹۳۲ء، علم اُصول قانون، ۲)۔
حسبِ مزاج دہر کو بخشیں حیات نو
حسبِ مراد قاعدۂ آسماں کریں
(۱۹۳۳ء، سیف و سبو، ۱۷۲)۔ ہم اس نظم اور قاعدے کو نظرانداز نہیں کر سکتے۔ (۱۹۷۳ء، کلیاتی توانائی، ۱۰۶)۔ ۴. **طرز، طریقہ، ڈھنگ**۔ رسول خدا کی ذکر اشتغال کا قاعدہ آتا ہے، یوں بیان کیا جاتا ہے۔ (۱۶۳۵ء، سب رس، ۲۰۹)۔ گستاخی معاف، چوروں کے قاعدے سے حضور خوب واقف نکلے۔ (۱۸۸۰ء، فسانۂ آزاد، ۲ : ۲۰۹)۔
تلوار کا قاعدہ ہے ایسا
یکساں نہیں پڑتے ہاتھ اسلا
(۱۹۱۸ء، مطلع انوار، ۱۶۵)۔ ۵. **خصلت، عادت، طریقہ**۔
سراج ان خوب رویوں کا عجب ہیں قاعدہ دیکھا
بلاتے ہیں دکھاتے ہیں لبھاتے ہیں چھپاتے ہیں
(۱۷۳۹ء، کلیات سراج، ۳۶۸)۔ بہار، بنگال اور اڑیسہ میں میرا قاعدہ تھا کہ میں پہلی تاریخ کو اپنی تنخواہ وصول کرتا تھا۔ (۱۹۸۷ء، شہاب نامہ، ۳۰)۔ ۶. **بنیاد، نیو، جڑ**۔
سندھ ہے ایک طرف دوسری جانب بریما
قاعدہ کوہ ہمالہ تو کناری ہے پراس
(۱۹۱۱ء، کلیات اسمٰعیل، ۲۰۷)۔ وہ پاکستان میں روز بروز تنہا ہوتے چلے جائیں گے ان کا قاعدہ (Base) سکڑ جائے گا۔ (۱۹۸۵ء، پنجاب کا مقدمہ، ۳۰۷)۔ ۷. **پیندا، تلا**۔ پس کوئے کا پانی ڈول کے سطح بیرونی قاعدے کو اس موافق دباتا ہے جس موافق ڈول کے اندر کا پانی سطح اندرونی قاعدے کو یعنی ڈول کا پانی نیچے کے پانی کے دباؤ کی قوت کو ہٹاتا ہے۔ (۱۸۳۸ء، ستہ شمسیہ، ۳ : ۳۰)۔ ۸. (معماری) **بیٹھک، کرسی، پایہ**۔ عام طور پر قاعدے کا عرض ستون کے عرض کے ۲ سے ۳ گنے تک رکھا جاتا ہے۔ (۱۹۶۰ء، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ)، ۲ : ۶۶۸)۔ ۹. (مجازاً) **کسی بھاری چیز کو حرکت دیتے وقت بیرم کے نیچے رکھی جانے والی سخت چیز**۔ جو چیز سخت کہ بیرم کے نیچے رکھتے ہیں اس کو قاعدہ کہتے ہیں۔ (۱۸۳۵ء، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۸۰)۔ ۱۰. (اَ) (نباتیات ؛ حیوانیات) **وہ آخری حصّہ جہاں کوئی عضویہ تنے سے جڑا ہوتا ہے، جوڑ، پیندی**۔ پتے کے حصے یعنی قاعدہ، ڈنڈی اور پترا۔ (۱۹۳۸ء، عملی نباتیات، ۲)۔ جب بیج کے قاعدے سے جھلیاں اور دموی عروق نکل چکیں تو دو بڑے رسول جیسے بند جن کو ساقین دماغ ... کہتے ہیں (۱۹۳۵ء، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ)، ۲ : ۳۶۶)۔ (اا) (نباتیات) **ڈنٹھل** شاخیں جوڑی اور پتے جیسی ہوتی ہیں جس میں چھوٹا سا قاعدہ (Stalk) بھی موجود ہوتا ہے۔ (۱۹۶۸ء، بے تخم نباتیات، ۱ : ۲۵۵)۔ ۱۱. **ادب، احترام (قدیم)**۔ لوگ نہیں رکھیا اپنا قاعدہ، اقبال بجاوے تو کیا فائدا۔ (۱۶۳۵ء، سب رس، ۱۸۸)۔ ۱۲. **بچوں کو پڑھانے کی ابتدائی کتاب جس میں حروف تہجی اور ان کے آسان مرکبات درج ہوتے ہیں ؛ ابتدائی کتاب**۔
مکتب کو دیکھ قیس نے ہوش اپنا کھو دیا
دیکھا جو قاعدے کو بھی پارو تو رو دیا
(۱۸۳۰ء، نظیر، ک، ۲ : ۴۸)۔ استانی نے ذرا آنکھ دکھائی اور اس نے بغل میں قاعدہ دبایا۔ (۱۹۳۵ء، بیگمات شاہان اودھ، ۷۸)۔ مرشل نے اس کے ہاتھ میں قاعدہ اور سلیٹ تھما دی۔ (۱۹۸۱ء، چلتا مسافر، ۱۹۶)۔ ۱۳. **(فقہ) نماز میں دو رکعت کے بعد خاص طریقے سے دو زانو بیٹھنا (چار رکعت والی نماز میں**

پہلے قاعدہ کو قاعدۂ اولیٰ کہتے ہیں اور چار رکعت کے بعد کے قاعدہ کو قاعدۂ آخر کہتے ہیں)۔ قاعدہ میں التحیات پڑھنا۔ (۱۸۳۹ ، دستورالایمان ، ۸)۔ رعایت ترتیب کی اون کاموں میں جو نماز میں مکرر آتے ہیں جو تکبیر تحریمہ اور قاعدۂ اخیرہ میں رعایت ترتیب کی فرض ہے۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۵)۔ ۱۳. (ہندسہ) وہ خط جس پر عمود ، مثلث یا شکل متوازی الاضلاع واقع ہو۔ جو ضلع کہ نیچے اضلاع شکل کے ہوتا ہے اس کو قاعدہ کہتے ہیں۔ (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۴۳)۔ دنیا کے تین بر اعظم یا قاّرے یعنی شمالی امریکہ ، جنوبی امریکہ اور افریقہ ایک تکرے ہوئے مثلث کی شکل ہیں اور ان تینوں کا قاعدہ شمال کی جانب ہے اور جنوب میں وہ کاودم اور پتلے ہوتے چلے جاتے ہیں۔ (۱۹۰۷ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۷۰)۔ قاعدہ ان کسی بھی مناسب لمبائی کا کھینچو۔ (۱۹۶۳ ، نیا حساب برائے جماعت پنجم ، ۱۹۲)۔ ۱۵. گُر ، سوال حل کرنے کا آسان طریقہ۔ مثلث قائمۃ الزاویہ میں ... وتر دریافت کرنے کا قاعدہ۔ (۱۸۷۲ ، کتاب قواعد علم مساحت ، ۷)۔ ۱۶. قرینہ ، سلیقہ ، ڈھنگ۔ اتنے عرصے میں مدرس سمجھ لے گا کہ وہ لڑکا قاعدے کے ساتھ آتا جاتا ہے یا نہیں۔ (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۱)۔ یوں بھی جوان قاعدے کا تھا مگر لڑکیوں کو لبھانے میں بالکل کورا۔ (۱۹۷۵ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۴۹۳)۔ ۱۷. (غلط العوام) قائزہ ، گھوڑے کے لگام کو دمچی سے باندھنا (فرہنگ آصفیہ)۔ [ع : (ق ع د)]۔

---آنا محاورہ۔
طریقہ معلوم ہونا ، گُر معلوم ہونا (مہذب اللغات)۔

---باندھنا محاورہ۔
دستور ٹھہرانا ، ضابطہ بنانا ؛ دستورالعمل بنانا ، عادت ڈالنا۔ عاقلاں نے اوّل ‌ن باندھے ہیں یو قاعدہ ، نادان سوں تھوڑی بات بولنا بہوت فائدہ۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۷)۔ جس نے یہ قاعدہ باندھا وہ کون تھا۔ (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۲)۔

---بدلنا محاورہ۔
دستور بدلنا ، طور طریقہ بدلنا (مہذب اللغات)۔

---بغدادی کس صف (---فت نیز ضم ب ، سک غ) امذ۔
رک : بغدادی قاعدہ۔ ابھی تو اس نے قاعدۂ بغدادی بھی ختم نہیں کیا۔ (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۳)۔ مولوی صاحب نے اوّل سورۂ حمد تبرکاً زبانی پڑھا کر قاعدۂ بغدادی شروع کرایا۔ (۱۹۲۵ ، تجلیات ، ۱ : ۲۰)۔ [قاعدہ + بغداد (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---بنانا محاورہ۔
اُصول قائم کرنا ؛ قاعدہ بنا بھی استعمال ہوتا ہے (ماخوذ : مہذب اللغات)۔

---توڑنا محاورہ۔
بنے بنائے اُصول و ضوابط پر عمل نہ کرنا ، قاعدے کی پابندی دانستہ نہ کرنا (مہذب اللغات)۔

---جاری کرنا محاورہ۔
دستور مقرر کرنا ، قانون جاری کرنا (فرہنگ آصفیہ ، نوراللغات)۔

---داں صف۔
۱. اصول اور طریقوں سے واقف ، رسم و رواج سے آگاہ۔

قاعدہ داں وفا ہے دل مرا تم دیکھنا
کس ادب سے جان دے گا اوس کے خنجر کے تلے

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش (عکسی) ، ۱۶۹)۔ ۲. علم مجلس سے آگاہ۔ اہل شجاعت اور ادب و قاعدہ داں اور متدین ہیں اور متحمل۔ (۱۸۵۴ ، مرآۃ الاقالیم ، ۴۲)۔

وہ راس مثلث موالید
وہ قاعدہ داں بزم تجرید

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۹)۔ [قاعدہ + ف : داں ، دانستن - جاننا ، پہچاننا]۔

---دانی امث۔
اصول اور طریقے سے آگاہی ، رسم و رواج کی واقفیت۔ منصب سفیروں کا یہ ہے کہ مطلب اصلی کو اپنی قاعدہ دانی اور ادب شناسی سے ... اس طرح ادا کریں کہ کام ولی نعمت اپنے کا بنا لاویں۔ (۱۸۷۴ ، نتائج المعانی ، ۴۴)۔ یورپی تمدن زندگی کے ہر شعبے پر اس طرح محیط ہونے لگا کہ ہماری اپنی قاعدہ دانی ... باقی نہ رہی۔ (۱۹۶۳ ، تعلیم و تہذیب ، ۱۵۴)۔ [قاعدہ داں + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---قانون (---و مع) امذ۔
قاعدہ ، طریقہ ، ڈھنگ ، اصول ، قانون و دستور (مہذب اللغات)۔ [قاعدہ + قانون (رک)]۔

---کُلّیہ (---ضم ک ، شد ل بکس ، شد ی بفت نیز ی بفت نیز بلا شد) امذ۔
عام قاعدہ ، مسلّمہ اُصول۔ اس مقدمے کا قاعدۂ کلّیہ کیا ہے۔ (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۹۴)۔ اس قاعدۂ کلّیہ کے استثنا پر بہت ہی کم نظر جاتی ہے۔ (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۶۷)۔ [قاعدہ + کلیہ (رک)]۔

---نکالنا محاورہ۔
طریقہ ایجاد کرنا ، انداز نکالنا۔

مکرر وصل کا انکار ہے اقرار دشمن سے
نکالا خوب تم نے قاعدہ اثبات کرنے کا

(۱۸۳۸ ، ناسخ (مہذب اللغات))۔

قاعِدی (کس ع) صف۔
اساسی ، بنیادی ، زیریں۔ اب تقطیع کاروں کو ٹوٹی ہوئی کھوپری کا قاعدی حصّہ لینا چاہیے۔ (۱۹۳۵ ، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ) ، ۳ : ۱۰۶)۔ قاعدی Basal بیض خانہ یک پہل بنی اور ایک خانہ دار ہوتا ہے۔ (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات ، عبدالرشید مہاجر ، ۱۴۲)۔ [قاعدہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قاعِدے (کس ع) امذ۔
قاعدہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل۔

---سے م ف.
دستور کے مطابق ، سلیقے سے ، ادب سے.

قتنے بھی قاعدے سے اوٹھتے ہیں جب اوٹھتے ہیں
کیا سلیقہ ہے تمھیں انجمن آرائی کا

(١٨٧٨ ، گلزارِ داغ ، ٥٣). سہراب نے کہا میں خوب جانتا ہوں کہ اس نے سحر قاعدے سے حاصل کیا ہے. (١٩٠٢ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ٣ : ٢٧٣).

ہاں جو جفا بھی آپ نے کی قاعدے سے کی
ہاں ہم ہی کاربند اصولِ وفا نہ تھے

(١٩٥٣ ، زنداں نامہ ، ١٠٢).

---سے لگانا محاورہ.
ڈھنگ سے لگانا ، ترتیب سے رکھنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---کا پابند رہنا محاورہ.
دستور کا پابند رہنا ، قانون پر چلنا ، ضابطے پر عامل ہونا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---کی بات ہے فقرہ.
عام دستور ہے ، اصولی بات ہے. قاعدے کی بات ہے کہ تھکی میں بڑی گہری نیند آتی ہے. (١٨٩٣ ، دلچسپ ، ٢ : ١٣٦).

قاف امذ.
١. حرف « ق » (رک) کا تلفظ یا نام.

تجھ انگشت کی تیغ میں کر خبر
سُنیا قاف ہور میم و یے کا خبر

(١٦٣٥ ، قصۂ بے نظیر ، ٨).

سموم قاف پیکا نہ دیوے قرار
عقل کھو پھرائے دوانے دوار

(١٧٥٢ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ١٢).

سن قاعدہ قاف کا بتاؤں
اک نقطہ مدوّر اور اک نون

(١٨٧١ ، نظم پروین ، ٥).

عین الف شین قاف دیکھتے ہیں
ہوں انھیں جستجوئے عاشق ہے

(١٩٣٨ ، اعجاز نوح ، ٣٠٦). ملّت دین اور شریعت ہے اور باب المیم فصل قاف میں ہے کہ مردوں پر بدوں عورتوں کے بولا جاتا ہے. (١٩٧٥ ، متحدہ قومیت اور اسلام ، ٣٢). **٢. قصے کہانیوں میں ایک پہاڑ کا نام جو دنیا پر محیط اور دیوؤں ، جنوں اور پریوں کا مسکن خیال کیا جاتا تھا ، اسے کوہ قاف بھی کہتے ہیں.**

سمندر دو کنہ ہووا کہار
قاف الھ گیا پلے پار

(١٥٠٣ ، نوسرہار (اُردو ادب ، ٢ : ٤٨)).

کنہیں کوئی درجن سو اتصاف سوں
کہ عفریت آیا ہے کوہ قاف سوں

(١٥٦٣ ، حسن شوق ، د ، ٨٠).

بنایا مشک مرگ کی ناف میں
دیا رزق سیمرغ کوں قاف میں

(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ٣).

درویش ہو دل کو صاف رکھ صاف
سیمرغ کوں ہو سینہ کے قاف

(١٧٠٠ ، من لگن ، ٣٧).

تمنا ہے یہ سکھ آنکھوں سے دیکھوں
پری اک قاف سے تجھ کو منگا دوں

(١٨٦١ ، الف لیلہ نومنظوم ، شایاں ، ٢ : ٥٠٠). کوہ قاف کے پرستان کے وجود پر تم کو یقین نہیں. (١٩٢٣ ، سیرۃ النبیؐ ، ٣ : ٣٧). **٣. ایک پہاڑ کا نام جو ایشیائے کوچک کے شمال میں بحیرۂ کیسپین اور بحرِ اسود کے مابین واقع ہے ، انگریزی میں کاکیسس کہتے ہیں.** عراق سے بڑھ کے کوہ قاف کے دامن تک پہونچ جاتی. (١٩٢٦ ، شرر ، مضامین شرر ، ٣ : ١٣٩). **٤. قدرت والا ، قادر.**

ہو چھند بندی تیرے ساجے توجیح پیارے
سچ توں بڑا پترند ہے قاف پر بتر ہر

(١٦٧٩ ، شاہ سلطان ثانی ، د (ق) ، ٨٠ الف). **٥. تونگر آدمی.** قاف مرد تونگر اس کے معنی ہیں اور نام پہاڑ کا بھی ہے. (١٨٣٥ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ٢٠٠). قاف بمعنی مرد تونگر اور مستغنی ... اور کوہِ لاجورد کہ جو اطرافِ عالم میں حلقہ زن ہے. (١٨٧٣ ، عقل و شعور ، ٨١).

اے دل شُدنی کے جولے میں نہ آ
ہے ریش دراز میں بڑا قاف چھپا

(١٩٦٧ ، لحن صریر ، ٢٥٣). **٦. (تصوف) حقیقتِ انسانی کو کہتے ہیں** (مصباح التعرف ، ١٩٥). [ع].

---تا (بہ) قاف م ف ، امذ.
تمام جہان میں ، ساری دنیا میں ، کُل عالم.

پجھیں قاف تا قاف روشن الگ
تری پنج نوبت قیامت تلک

(١٦٣٥ ، قصۂ بے نظیر ، ٨).

خارج نفس خویش لا یطع
سیر اگر قاف تا بہ قاف کرو

(١٨٠٩ ، شاہ کمال ، د ، ١٦٣).

کشور دل میں ہو پریوں کے بھی شاہی تیری
قاف تا قاف حکومت ہو الٰہی تیری

(١٨٦٢ ، مرآۃ الغیب ، ٢٩٢). اس نور سے قاف تا قاف جگمگا اٹھا تھا. (١٩٦٥ ، در دلکشا ، ٢٠).

---(و) دال (---و مع) امذ.
(کنایۃً) بیہودہ اور واہیات کلام (نوراللغات). [قاف + (و ، حرف عطف) + دال (رک)].

---سے (لے) تا قاف م ف.
رک : **قاف تا (بہ) قاف.** شہرہ بادشاہ طبرستان کی ... سخاوت کا قاف سے تا قاف پہنچا. (١٨٣٥ ، حکایت سخن سنج ، ٣٨).

پاؤ گے نہ کوئی قاف سے لے تا قاف
حق تلفیوں کے دل میں نہ ہوں جس کے شگاف
(۱۹۰۷ء ، کلیات نظم حالی ، ۱ : ۱۶۵).

دہشت محیط قاف سے تا قاف ہو گئی
اس رَو میں جو قطار پڑی صاف ہو گئی
(۱۹۲۷ء ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۳۰).

ـــــ کی پری امث.
قاف کی رہنے والی حسین عورت ؛ (مجازاً) نہایت خوبصورت عورت.

نہ اندر کا اکھاڑا ہے نہ ایسی قاف کی پریاں
حسینوں کا تماشا خوب نینی تال میں دیکھا
(۱۸۹۲ء ، مہتاب داغ ، ۳۳).

جنّاں کی حور ہے کیا ، قاف کی پری کیا ہے
بتانِ ہند سے سیکھیں کہ دلبری کیا ہے
(۱۹۳۱ء ، چمنستان ، ۱۰۰).

قافِلَہ (کس ف ، فت ل) امذ.
۱. مسافروں یا تاجروں کا گروہ جو مل کر سفر کرے ، کارواں.

رہروانِ سفرِ بادیۂ عشق اے وائے
قافلہ راہ میں لٹوا کے چلے آتے ہیں
(۱۸۲۴ء ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۳۷). ایک دفعہ مدینۂ منورہ کے باہر ایک مختصر سا قافلہ آ کر فروکش تھا. (۱۹۱۴ء ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۰۱).

ازل سے قافلۂ ارتقا روانہ تھا
جو آج پہنچا ہے انسان کے آستانے تک
(۱۹۵۹ء ، بحر کی لکیر ، ۶۳). **۲. (مجازاً) گروہ ، کنبہ ، قبیلہ.** تم جیتے رہو اور تم دونوں کے سامنے میں مر جاؤں ، تا کہ اس قافلہ کو اگر روٹی نہ دو گے ، تو جی نہ دو گے. (۱۸۶۹ء ، غالب ، خطوط غالب ، ۴۸). اسے اپنے قافلہ سے بڑا لگاؤ تھا. (۱۹۸۷ء ، حصار ، ۲۷). [ع : (ق ف ل)].

ـــــ باشی امذ.
رک : قافلہ سالار.

عشق کی راہ میں جوں بانگِ جرس سرگرداں
ہیں بہت قافلے اور قافلہ باشی پھرتے
(۱۸۵۹ء ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳۵). قافلہ باشی نے پانچ اشرفیاں اپنی طرف سے تواضع کیں ، اس عورت نے غیرت کے مارے وہ بھی نہ لیں. (۱۸۹۰ء ؟ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۸۵). [قافلہ + ت : باشی - سردار].

ـــــ سالار امذ.
قافلے کا سربراہ ، قافلے کا سردار ، میر کارواں. قافلہ سالار انا مدینۃ العلم و علیؑ بابہا ، نامدار انا میزان الحکمۃ و علیؑ لسانہا. (۱۷۳۲ء ، کربل کتھا ، ۷۲).

آنکھیں کنہاں رہیں جو رواں ہوں نہ طفلِ اشک
اس کارواں کے قافلہ سالار مر گئے
(۱۷۷۲ء ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۳۳).

خبر اے قافلہ سالار لے جلد اس مسافر کی
کہ تھک کر رہ گیا جو ضعف سے رنجور پیچھے ہے
(۱۸۳۵ء ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۹۷).

رانڈوں کی اور یتیموں کی غمخوار ہو تو تم
اب میرے بعد قافلہ سالار ہو تو تم
(۱۹۲۷ء ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۳۱). حضرت امام حسین علیہ السلام عاشقانِ صادق کے قافلہ سالار تھے. (۱۹۶۹ء ، اقبال اور حُبِّ اہلِ بیت ، ۱۹۸). [قافلہ + سالار (رک)].

قافی صف.
پیچھے چلنے والا. بعض کا خیال ہے کہ قافیہ ..... اصل میں قافی اسم صفت فاعلی تھا. (۱۹۳۹ء ، میزان سخن ، ۱۲۹). [ع : (ق ف و)].

قافِیَہ (کس ف ، فت ی) امذ.
پیچھے چلنے والا ؛ (عروض) چند حروف و حرکات کا مجموعہ جس کی تکرار الفاظ مختلف کے ساتھ آخر مصرع یا آخر بیت یا دو فقروں کے آخر میں پائی جائے خواہ وہ الفاظ لفظاً مختلف ہوں یا معناً.

سو کے کیرے منطق منے صورت (معانی علم ہے)
مطول تکر شوق غزل ہے (قافیہ تجہ مختصر)
(۱۵۶۴ء ، حسن شوق ، د ، ۱۵۸).

بھن روپ ہو شاہ درمیان آئے
کھڑے رہ تو کاں قافیے جوڑ پائے
(۱۹۰۳ء ، ابراہیم نامہ ، ۱۰).

کہہ قافیہ بدل کے محبت غزل اک اور
لیکن یہ شرط ہے کہ تامل نہ کیجیو
(۱۷۸۲ء ، دیوان محبت (ق) ، ۱۳۲).

فصاحت کے خلاف آئے نظر سب قافیے ہم کو
نسیم ایسی زمیں پر کیجیے اطلاق بیہڑ کا
(۱۸۶۵ء ، نسیم دہلوی ، د ، ۵۲). غزل اور رباعی کے لیے قافیے کی شرط تو لازمی ہے اگر ردیف بھی بڑھا دی جائے تو سخن میں اور بھی لطف بڑھ جاتا ہے. (۱۹۳۳ء ، اقبال نامہ ، ۱ : ۲۷۹). آئے اور بالی ... طفل اور عقل کو بطور قافیہ استعمال کیا ہے. (۱۹۸۲ء ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۵۹). [ع : (ق ف و)].

ـــــ باندھنا/باندْنا محاورہ.
کسی لفظ کو قافیے کے طور پر دوسرے لفظ کے ساتھ شعر میں استعمال کرنا.

باندھا مکرر قافیے کتنی بار میں صنعت بدل
تاریخ کر تحسین کرے ہو منقبت جو کوئی پڑے
(۱۶۷۲ء ، شاہ سلطان ثانی ، ک ، ۲۰۰).

میاں صاحب یہ اچھا قافیہ تھا ڈھونڈ کر باندھا
کمر ہے تار کی تا بل پڑا ریشم کی لچھی کا
(۱۸۶۱ء ، کلیات اختر ، ۱۹۰). اکثر استادوں نے عربی کے جن لفظوں کے آخر میں ذال ہے انہیں دال والے لفظوں کے ساتھ قافیہ باندھا ہے. (۱۸۸۹ء ، جامع القواعد ، آزاد ، ۲۵۷).

میں آپ کی تلاش قافیہ کا جب قائل ہوئی جب آپ سیستہ تام کا قافیہ باندھیں. (۱۹۳۳ء ، حیات شبلی ، ۲۴۳).

---بٹھانا محاورہ.
مضمون کے مطابق شعر میں قافیہ استعمال کرنا.

زور آوری فکر تو دل میں ہے اس قدر
جو قافیہ خیال میں آیا بٹھا دیا
(۱۹۵۰ء ، دل عظیم آبادی ، د ، ۱۵).

دو غزلے کی حاجت نہ تھی بلکہ پروین
قوافی مکرّر بٹھائے گئے ہیں
(۱۹۱۳ء ، دیوانِ پروین ، ۸۸).

---بند کرنا محاورہ.
عاجز کرنا ، تنگ کرنا ، بے بس کرنا. اپنے دشمنوں کا قافیہ بند کرنے کو بالکل تیار ہے. (۱۸۹۳ء ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۵).

---بندی (---فت ب ، سک ن) امث.
تک بندی ، قافیہ پیمائی. عمدؔ کے ہاں نہ کاہنوں کا گنگنا ہے نہ قافیہ بندی. (۱۹۵۸ء ، آزاد (ابوالکلام) ، رسولِ عربیؐ ، ۴۳). اف: کرنا. [قافیہ + ف : بند ، بستن - باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بندھنا محاورہ.
قافیہ باندھنا (رک) کا لازم.

سن کے رنگیں کی غزل اور سراہیں اس کو
قافیہ ہو جو کوئی دست و گریباں بندھا
(۱۸۰۵ء ، دیوانِ ریختہ (ق) ، ۳۹).

مدّت سے ہے حضور جو ہوں میں حضور سے
اب قافیہ بھی بندھ نہیں سکتا حضور کا
(۱۸۳۱ء ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۹).

---بیٹھنا محاورہ.
۱. قافیہ بٹھانا (رک) کا لازم.

تک اے مدّعی چشمِ انصاف وا کر
کہ بیٹھے ہیں یہ قافیے کس ادا سے
(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۶۸۸). **۲. بات یا تدبیر وغیرہ کا موثر یا کارگر ہونا.**

ان کو یہ خوشی کہ اب رہے گا یہ غلام
مجھ کو یہ خوشی کہ قافیہ بیٹھ گیا
(۱۹۲۱ء ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۰۱).

---پیما (---ی لین) صف.
اشعار کی گنتی بڑھانے کے لیے قافیے ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر شعر کہنے والا ، تک بند (ماخوذ : نوراللغات). [قافیہ + ف : پیما ، پیمودن - ناپنا].

---پیمائی (---ی لین) امث.
اشعار کی گنتی بڑھانے کے واسطے قافیے ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر شعر کہنا ، تک بندی ، قافیہ آرائی ، محض قافیے کی مدد سے شاعری کرنا. شاعری معنی آفرینی ہے قافیہ پیمائی نہیں ہے. (۱۸۶۲ء ، خطوطِ غالب ، ۱۹۰). ان کی تحریر میں بھی وہ لفاظی ، سجع بندی ، قافیہ پیمائی ، خودرائی پائی جاتی ہے کہ جسے سن کر خواہ مخواہ کسی کی طبیعت الجھے. (۱۹۱۵ء ، مرقعِ زبان و بیانِ دہلی ، ۴۲). وہ اشعار جو بدترین قسم کی فرسودہ نگاری ، قافیہ پیمائی اور معنوی ابتذال کے نمونے ہیں. (۱۹۸۴ء ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۱۶۵). [قافیہ پیما + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تنگ پانا محاورہ.
کسی کو عاجز دکھائی دینا ، مشکل میں مبتلا دیکھنا. میرا قافیہ تنگ پایا تو اسے رحم آیا. (۱۹۲۱ء ، سیدی شاہنامہ ، ۱ : ۳۵).

---تنگ رہنا محاورہ.
عاجز رہنا ، قافیہ دستیاب نہ ہونا.

بندشِ حُسن سے تیری آتش
قافیہ تنگ رہا کرتا ہے
(۱۸۴۶ء ، آتش ، ک ، ۲۰۶).

---تنگ کرنا محاورہ.
۱. عاجز کر دینا ، مجبور کر دینا ، (بالعموم کا کے ساتھ) مقابلے کی صورت میں دوسرے شخص کے لیے کوئی قافیہ نہ چھوڑنا ، ایسے قافیے باندھنا جس کے جواب میں دوسرا عاجز آجائے.

کبھی کرتا تھا عروسی کا بھی میں قافیہ تنگ
طبعِ موزوں کی دکھاتا تھا جو موزونیت
(۱۸۵۴ء ، ذوق ، د ، ۲ ، ۳۰۲). **۲. عاجز کرنا ، دق کرنا ، زچ کرنا.**

سحر کر کے میں گرم بازارِ جنگ
کروں قافیہ فوجِ ایراں کا تنگ
(۱۸۱۰ء ، شمشیر خانی ، ۳۰۹).

نہ چھوڑا کوئی رخنہ کذب حق کا
کیا قافیہ تنگ ہر مدّعی کا
(۱۸۷۹ء ، مسدّسِ حالی ، ۳۳). غربت کے جنجال نے تمہارا قافیہ ایسا تنگ کر رکھا ہے کہ نہ نیکی کام آتی ہے نہ لیاقت. (۱۹۳۶ء ، مضامینِ فلک پیما ، ۳۴۹). میرے برادرِ نسبتی کا قافیہ اس قدر تنگ کر دیا گیا کہ وہ اندور کو خیرباد کہنے کے لیے مجبور ہو گئے. (۱۹۸۳ء ، آتشِ چنار ، ۵۱۱).

---تنگ ہونا محاورہ.
۱. عاجز ہونا ، زچ ہونا ، حیران و پریشان ہونا.

جھوٹ میں نے کہا ترے بابھوں
قافیہ تنگ ہے زمانے کا
(۱۸۰۱ء ، دیوانِ جوشش ، ۵). یہ بات ثابت ہوئی کہ ان معمولی دواؤں میں علاج اس کا پایا نہیں جاتا اور یہاں تک پہنچ ہی گئی کہ تحقیق کا قافیہ تنگ ہوا. (۱۸۹۵ء ، رسالہ علم فلاحت ، ۱۵۹).

دل کو اب قافیہ پیمائی کی فرصت نہ امنگ
کہ ہجومِ غم اندوہ سے ہے دایہ تنگ
(۱۹۱۷ء ، فردوسِ تخیل ، ۲۰۸). بھٹابھٹی کا سلسلہ ایسا شروع ہوا کہ ... ہمارے کان پک گئے اور ہمارا قافیہ تنگ ہونے لگا. (۱۹۸۳ء ، آتشِ چنار ، ۳۰۳). **۲. کسی شعر یا نظم کا قافیہ دستیاب نہ ہونا ، قافیہ نہ ملنا.**

کیا کیا سخنوروں کے پھر تنگ قافیے ہوں
لکھیں ظفر غزل وہ گر ایسے قافیوں میں
(١٨٣٩ ، کلیات ظفر ، ٢ : ٨٠). انھوں نے اس زمین میں غزل کہنی شروع کر دی لیکن پھر شکایت کرنے لگے کہ قافیہ تنگ ہے۔ (١٩٣٣ ، غبار خاطر ، ١٩٥).

ـــ سَنْج (ـــ فت س ، غنہ) صف.
قافیہ شناس، قافیے کا ادراک و احساس رکھنے والا ؛ (کنایۃً) موزوں طبع ، شاعر.
آ نہیں سکتے بیاں میں ترے اوصاف تمام
ہوتا ہے قافیہ سنجوں کا یہاں قافیہ تنگ
(١٨٥٣ ، ذوق ، ۓ ، ٣٣٥). [قافیہ + ف : سنج ، سنجیدن - تولنا ، وزن کرنا].

ـــ سَنْجی (ـــ فت س ، غنہ) امث.
قافیہ شناسی ؛ (کنایۃً) شعر کہنا ، شاعری (جامع اللغات). [قافیہ سنج + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ شایَگاں کسی صف (ـــ سک ی) امذ.
(عروض) وہ قافیہ جس میں ایطائے جلی ہو (ماخوذ: نوراللغات). [قافیہ + شایگاں (رک)].

ـــ کا رَنْگ دینا محاورہ.
قافیہ کا لطف دینا.
باعث فروغ حسن کا ٹھہرا کمال عشق
چمکے ردیف خوب جو دے رنگ قافیہ
(١٨٩٢ ، شعور (نوراللغات)).

ـــ کَہْنا محاورہ.
قافیہ باندھنا.
اے جان تیرا منھ یہ مجھے ہے جو تو کہے
سو بار قافیہ میں کہوں ایک میم کا
(١٨٧٩ ، جان صاحب ، د ، ١٢١).

ـــ لَڑْنا محاورہ.
قافیے کا یکساں ہونا.
خوب لڑتے ہیں قافیے دونوں
کام حیدر کا نام حیدر کا
(١٨٩٢ ، شعور (نوراللغات)).

ـــ مَعْمُولَہ کسی صف (ـــ فت م ، سک ع ، و مع ، فت ل) امذ.
ایک لفظ کے دو ٹکڑے کرکے پہلے کو قافیے میں داخل کریں اور دوسرے کو ردیف میں ، مثلاً ڈر سے اور بر سے (برسنا). قافیۂ معمولہ وہ لفظ کہ بسبب کسی تصرف کے اس قابل ہو جائے کہ دوسرے لفظ سے ہم قافیہ ہو سکے (١٨٧٢ ، عطر مجموعہ ، ١ : ٣٦). قافیۂ معمولہ کی تکرار کو بھی بعض نے عیوب میں داخل کیا ہے لیکن یہ دراصل صنعت ہے (١٩٣٩ ، میزان سخن ، ١٣٨). [قافیہ + معمول (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــ مِلانا محاورہ.
١. **تک سے تک ملانا ، قافیہ پیمائی کرنا.**
شعر کو مضموں سے ہی جو قدر ہو ہے آبرو
قافیہ سے ہی ملایا قافیہ تو کیا ہوا
(١٧١٨ ، دیوان آبرو ، ۓ). ٢. **رازدار بننا ، ہاں کرنا** (نوراللغات).

قاق (الف) امذ ؛ امث.
خشک گوشت ، سکھایا ہوا گوشت. دنبے کے دنبے پُلمہ کرتے ہیں اور نمک سود کر کے لٹکا دیتے ہیں ، گوشت قاق تیار ہیں۔ (١٨٨٧ ، سخندان فارس ، ٢ : ١٨٢). یہاں کے باشندے مچھلی کی قاق بناتے ہیں۔ (١٩٣٨ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ٢ : ١٠٣٩ : ٣٢١).
(ب) صف. (کنایۃً) **نہایت دبلا ، لاغر ، ناتواں.**
نہ شکل نور علیخاں ہوئے کہا کے میں فربہ
نہ سوکھ کر ہوں طرح میرزا رفیع کے قاق
(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ٣٠٣).
وادی وحشت میں ہیں اپنے ہی نہ جوش و خروش
طاقت جنبش کہاں اوس میں کہ مجنوں قاق ہے
(١٨١٦ ، دیوان ناسخ ، ١ : ٩٩). بند بڑے بڑے قاق ہو گئے ، اچھی لڑوگی جان کو روگ لگایا. (١٩٢٨ ، پس پردہ ، ٦١). جب مرا تو اس وقت بھی وہ ویسے کا ویسا ہی تھا ہوتا سا قد ، دبلا پتلا قاق کا قاق. (١٩٨٣ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ٢٠٩). [ف : کرنا ، ہونا ، [ت].

قاقا امث.
کوے کی آواز ، کائیں کائیں (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). [حکایت الصوت].

قاقالیا (کس ل) امث.
ایک روئیدگی ہے جس کے پتے سفید اور بڑے ہوتے ہیں اور ساق پتوں کے درمیان سے کھڑی نکلتی ہے ، اس کی بھنجی پھول پیدا ہوتا ہے، بطور دوا مستعمل ہے (ماخوذ: خزائن الادویہ ، ٥ : ١٨٩). [یو].

قاقُلَہ (ضم ق ، فت ل) امث.
بڑی الائچی.
ہے پیل خورد تیرے دہانِ لطیف میں
کب اب مزاج قاقلۂ حار گرم ہے
(١٨٤٣ ، دیوان فدا ، ٣٣٦). [ع].

قاقُلے / قاقُلی (ضم ق ، شدل ، ا پشکری/ضم ق) امث.
ایک روئیدگی ہے اشنان کی طرح مگر اس سے بڑی اور زیادہ بری ہوتی ہے ، گرم خشک ، ہاضم اور نمکین ہے ، بطور دوا مستعمل ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ٥ : ١٩٠). [ع].

قاقُلی (ضم ق) امذ.
قاقلہ (رک) سے منسوب. ان کے ہاتھوں میں شمعیں تھیں اور قاقلی عود کی انگیٹھیاں. (١٩٣٢ ، الف لیلہ و لیلہ ، ٣ : ١٦٢). [قاقلہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قاقلیہ (سک ق ، کس ل ، فت ی) امذ.
کان کے اندر کا پیچ در پیچ جوف ، کن کھونگا ، حلزونہ. اس جھلی کے دباؤ سے قاقلیہ کی رطوبت میں حرکت ہوتی ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۰۰). [انگ : Cochlea].

قاقُم (ضم ق) امذ.
۱. ایک قسم کا نیولا جس کی کھال نہایت سفید اور ملائم ہوتی ہے.

بھرے ہیں سمور اور قاقم
ٹھنڈ سے کھینچے ہیں بہم سودم

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۸). **۲. نیولے کی کھال جس سے پوستین بناتے ہیں.**

مصفّا چشمۂ سیماب مانند
ملائم قاقم و سنجاب مانند

(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۷۳).

منعم کے پاس قاقم و سنجاب تھا تو کیا
اس رند کی بھی رات کٹی جو کہ عور تھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۳). فراشوں نے مکان میں فرش قاقم و دیبا بچھایا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۲۳). وہ جسم جو حریر و قاقم میں ملبوس رہتا تھا اس پر پیوند سے ایک کپڑا سالم نہ تھا. (۱۹۱۰ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۹۲).

کھلے ملے اس نرم بدن میں ، رَچے بسے اُن زلفوں میں
قاقم و سنجاب و ابریشم ، عنبر و عود و عطر و گلاب

(۱۹۷۷ ، سرکشیدہ ، ۲۰۷). [ت].

---اَندام (---فت ا ، سک ن) صف.
نازک اندام ، گداز بدن ، نرم اور گورے جسم والا.

ہم نے کیوں میں تری دیکھے ہیں سرمست خرام
قاقم اندام و قمر طلعت و تابندہ تعم

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۲۰۵). [قاقم + اندام (رک)].

قاقُمی (ضم ق) صف.
قاقم (رک) سے منسوب ، قاقم کا ، قاقم کی طرح نرم و سفید.

قاقمی پُشت ، بلوریں سینہ
تن عریاں کو تجلّی بے نقاب

(۱۹۶۵ ، کف دریا ، ۱۲). [قاقم + ی ، لاحقۂ نسبت].

قالَ (فت ل) ف م.
اس نے کہا (مرکّبات میں مستعمل) . اس کی صورت یہ ہے کہ راوی اپنے شیخ کا جس سے اس نے حدیث سنی ہے ، نام نہ لے بلکہ اس کے اوپر کے راوی سے ان الفاظ میں روایت کرے جس سے وہم پیدا ہوتا ہو کہ اس نے اسی اوپر والے راوی سے سنا ہے جیسے عن فلان یا قالَ فلان کہے (۱۹۵۶ ، ترجمہ مشکوٰۃ شریف (مقدمہ) ، ۱ : ۹). [ع : قال (فعل ماضی مطلق صیغہ واحد مذکر غائب)].

---اللّٰہُ (و) قالَ الرّسُولؐ فقرہ.
۱. (لفظاً) اللہ نے کہا اور رسولؐ نے کہا ؛ مراد : قرآن اور حدیث. بنیاد مذہب اہل سنت و جماعت کی اوپر قال اللّٰہ اور قال الرّسولؐ کے ہے. (۱۸۰۳ ، دقایق الایمان ، ۲۲). ہندوستان کے ایک اسلامی پرچہ کے اڈیٹر کو جس کی زبان قلم پر ہر وقت قال اللّٰہ و قال الرّسولؐ جاری رہتا تھا کسی شخص نے یہ لکھا کہ "مجوزہ مسلم یونیورسٹی ایک خاص تعلیمی مسئلہ ہے". (۱۹۰۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۵۳). اس میں قال اللّٰہ اور قال الرّسولؐ کا درس دینے والے مولوی بھی ملتے ہیں. (۱۹۷۱ ، آج کا اردو ادب ، ۱۹۰). **۲. (مجازاً) قرآن و حدیث کا ذکر ، دین و مذہب کی باتیں.** دلی کے ایک شریف پڑھے لکھے قال اللّٰہ قال الرّسولؐ کرنے والے خاندان میں نیازی خانم پیدا ہوئیں. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۲۳).

قال امذ.
۱. کہنا ، گفتگو ، بات چیت ، مباحثہ ، تقریر. قال حال ہوتا ہے ، فراق وصال ہوتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰۰).

قال چوسر میں تھی یہی باہم
جیتے کا شرط طوطی اب یا ہم

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۵۸).

عورت سے اب آگے حال پوچھیں
خوشبوں سے ہوا جو قال پوچھیں

(۱۸۸۶ ، کلیات اردو ترکی ، ۸۵). جس جس پہلو سے چوٹ کی ہے وہ قال کی چیز نہیں. (۱۹۱۸ ، مکاتیب سہدی ، ۲۱). ان کا تعلق زیادہ تر کیفیت اور حال سے ہے جو قال اور الفاظ میں نہیں سما سکتے. (۱۹۰۹ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۵۰). تصوف ان کے ہاں فقط قال نہیں بلکہ حال بھی ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۳۸). **۲. قول.**

شریعت تو ان کا دیکھو قال ہے
طریقت انو کا تو افعال ہے

(۱۹۸۵ ، معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۱)). صرف اسی استاد فیلسوف کے قال لازوال پر انتظام مملکت چلا جاتا ہے. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۵۳).

بندگی گر نہ کرے گا تو پشیماں ہوگا
سن ذرا گوش توجہ سے یہ استاد کا قال

(۱۹۱۰ ، کلام مہر ، ۹۱). **۳. قوت گویائی ، نطق.**

الٰہی جس طرح بخشا ہے تو قال
علی کے قال کے موجب تو کر حال

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۱۱۰). [ع].

---حال سے مُطابق ہونا محاورہ.
کہنا اور کرنا ایک جیسا ہونا (جامع اللغات).

---قال م ف.
شدہ شدہ ، رفتہ رفتہ. اسامۂ بڑے ہوئے تو لوگ باپ بیٹے دونوں کو چھیڑا کرتے ، قال قال بات پیغمبر صاحب تک پہنچی. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۷۵). [قال + قال (رک)].

---مارْنا محاورہ.
(کسی کو) ڈانٹنا ، ملامت کرنا ، باتیں کرنا ، بک بک کرنا ، بہت باتونی ہونا (پلیٹس).

---مقال (---فت م) امث.
۱. **بحث ، تکرار.**

حسن راگ اور مستانخوں کے حال
بھیڑ ، غل ، شور اور یہ قال مقال

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳). ۲. **بات چیت ، گفتگو.** حاتم شہر سے نکل کر جنگل کی طرف چلا ہمراہیوں کے ساتھ قال مقال کرتا چلا جاتا تھا. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۸۲). اف ؛ کرنا ، ہونا. [قال + مقال (رک)].

---و اقول (---و مج ، فت ا ، و مع) امث.
رک : **قال و قیل.**

نہیں فردوس مقام جدل و قال و اقول
بحث و تکرار اس اللہ کے بندے کی سرشت

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۵۹). [قال + و (حرف عطف) + ع : اقول (فعل مضارع صیغہ واحد متکلم) - میں کہوں یا کہتا ہوں].

---و قیل (---و مج ، ی مع) امث.
۱. **تکرار ، حجت ، بحث.**

تو یوں بول اٹھے جلد دونوں وکیل
سبہ اور غلامی میں ہے قال و قیل

(۱۹۴۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۱۰۹).

پھر ہو رہیں گی راز کی باتیں مگر ابھی
موقع نہیں ہے یار سے کچھ قال و قیل کا

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۹۳). اس میں محل چون و چرا اور دخل قال و قیل نہیں. (۱۹۰۲ ، فغان اشرف ، ۲). ۲. **گفتگو ، بات چیت.**

کہا میں کہ جانو تمیں جبرئیل
مرے دل میں جو کچھ نہ تھا قال و قیل

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۸۳).

عشق کے اثبات کوں عاشق کی خوار ہے دلیل
تب تو یوں سنتا ہے ان سب واعظوں کی قال و قیل

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۳۰).

رفعت میں بے نظیر تو شوکت میں بے عدیل
اس کی ثنا میں تھی یہ فرشتوں کی قال و قیل

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۳۲).

اس کا انداز تنفس ، اس کا طرز قال و قیل
جوز کی آہٹ سے جیسے چونک اٹھے کوئی بخیل

(۱۹۲۷ ، فکر و نشاط ، ۱۶). [قال + و (حرف عطف) + قیل (رک)].

---و مقال (---و مج ، فت م) امث ؛ امذ.
رک : **قال مقال.**

صوفیوں سے سن کے یہ قال و مقال
رونے اپنے حال پر صاحب کمال

(۱۷۷۳ ، رموز العارفین ، ۳۹).

کیا ہوتا ہی اس میں گزر ایک سال
کہ پیہم رہا یہ ہی قال و مقال

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۵۰). فرنگستان کا یہ احوال ہے اور روم و روس کا یہ قال و مقال. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۵). [قال + و (حرف عطف) + مقال (رک)].

---ہور قیل (---و مج ، ی مع) امث (قدیم).
رک : **قال و قیل.**

پیمبرؐ چلے چھوڑ جبریل کوں
یقیں ہور گماں قال ہور قیل کوں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۸). [قال + ہور - اور (حرف عطف) + قیل (رک)].

---ہی قال ہے حال نہیں کہاوت.
ظاہر کا باتونی ہے ، عمل وغیرہ کچھ بے نہیں (مہذب اللغات).

قالا قال امث.
بات چیت ، گفتگو ، بحث ، تکرار.

کب تک یہ غم جہاں کی ہے قالا قال
اٹھ عیش منا چین اڑا مالا مال

(۱۹۲۷ ، میخانۂ خیام ، ۲۳۶). [قال (رک)+ ا (حرف اتصال) + قال (رک)].

قالا قولی (و لین) امث.
بحث ، تکرار ، حجت ، کج بحثی (مہذب اللغات). [قال (رک) + ا (حرف اتصال) + قول (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قالِب (فت نیز کس ل) امذ.
۱. **سانچہ ، وہ آلہ جس میں کوئی چیز ڈھالیں ، ڈائی.**

کب ہوا بیکار پتلا خاک کا
یہ تو سو قالب میں ڈھلتا ہی رہا

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۵۷). رنگت اور رفو اور دھونے سے فارغ ہو جاتے ہیں ، اس وقت قدرے نم دے کر قالب میں کھینچتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۲). لکڑی اور تانبے کے قالب ایجاد ہوئے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرق تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۶۵). ۲. **جسم ، تن ، بدن ، کالبد.**

بھواں کی ذوالفقار آگے سیں تیری
نہ جاؤں جب تلگ قالب میں دم ہے

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۷۶).

تیغ کھینچی تری جس وقت نظر آئی مجھے
جی کو درمیاں سے قالب کے نکلتے دیکھا

(۱۷۹۲ ، محب (ولی اللہ) ، د ، ۵۷).

نہ ٹوٹا جان کا قالب سے رشتہ
بہت سی جان توڑی جانکنی نے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۵۲). وہ ایک قالب سے دوسرے قالب میں نقل روح کر جاتے تھے. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۲۶).

الٰہی رنج فرقت سے نہ چھوٹے ہم تو مر کر بھی
فلک پر روح ہے ، مٹی کے نیچے دفن قالب ہے

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۲۰۱). خوبصورت مردہ لڑکیوں کی روحیں خوب صورت انسانی قالب میں ڈھل کر ... مردوں کو چھیڑنے آیا کرتی ہیں. (۱۹۷۸ ، بے سمت مسافر ، ۱۲۵). ۳. **ڈھانچا ،**

ہیئت ، **شکل و صورت**۔ دوسرا دور امام غزالی سے شروع ہوتا ہے جنہوں نے علم الکلام کا قالب بدل دیا۔ (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۶۵)۔ ترجمہ کے ذریعے زبانیں تجربہ اور اعتماد حاصل کرتی ہیں کسی بڑی اور وسیع زبان کو اپنے قالب میں سمو کر وہ یقین اور خود اعتمادی پالیتی ہیں۔ (۱۹۸۳ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۲۲)۔
۴. **(مجازاً) روپ ، انداز**۔

نہ جانے کیسے کس قالب میں قائم دردِ دل اس سے
نہیں بنتی زباں سے دل میں جو تمہید کرتے ہیں

(۱۹۷۵ ، قائم ، د ، ۹۹)۔ عزم ، قوت ، ارادہ ، شدتِ عمل انسان کے اصلی جوہر ہیں ... درندہ طبعی اور سفاکی کا مہیب قالب اختیار کر لیتے ہیں۔(۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲۱۱:۲)۔ ۵.**(معماری)** **کینڈا جو ڈاٹ کے دہن کی وضع کا گارے مٹی کا کھوا بنا لیا جاتا ہے اور ڈاٹ کی تیاری کے بعد نکال دیا جاتا ہے، ڈاٹ کی چنائی کینڈے کے سہارے کی جاتی ہے، ڈھولا ، گنک** (ا پ و ، ۱ : ۱۳۲)۔ اگر کنسو انجینئر صاحب نے ایک منحرف پل کی محراب کے قالب کا اسکیم بنا کے دیا۔ (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۴۴)۔ قالب سے مراد وہ ساخت ہے جو استوار لکڑوں یا آرگان سے بنی ہوئی ہوتی ہے۔ (۱۹۶۵ ، سکونیات ، ۱۰۵)۔ ۶. **وہ عورت جس پر کوئی جن یا پری یا شہید وغیرہ آتا ہو**(مہذب اللغات)۔ ۷.**(جوتا سازی)** **دیسی جوتوں میں بھرنے کی لکڑی ، جوتے کے اندر پھنسا کر اسے ابھارنے والی لکڑی** (ماخوذ : ا پ و ، منیر ، ۶۳)۔
۸. **(آتش بازی) وہ سلائی جس پر کاغذ لپیٹ کر خول بنائے جاتے ہیں**۔ قالب سخت لکڑی ... کے موٹے بیلے درکار ہوتے ہیں۔ (۱۹۰۳ ، آتش بازی ، ۱۰)۔ ۹. **ڈھانکنے والی چیز ، غلاف (عموماً جوتے کا)**۔ جوتے کے اوپر ایک قالب گھانس کا بنا ہوا چڑھا لیتے ہیں۔ (۱۸۸۹ ، حسن ، مٹی ، ۵۰)۔ ۱۰. **(حیوانیات)** **وہ مادہ جو دو خلیوں کے درمیان ہوتا ہے (انگ : Matrix)**۔ قالب نیم شفاف ہوتا ہے اور اس میں دندین کے خاکی مادہ کا خاص حصہ شامل ہوتا ہے۔ (۱۹۳۲ ، اجسامیات (ترجمہ) ، ۸۷)۔ خلیات نہایت تیزی کے ساتھ تقسیم ہو جاتے ہیں اور تقسیم ہونے کے بعد قالب بنا دیتے ہیں۔ (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۳)۔ ۱۱. **(خیاطی) ایک خاص شکل کا سانچہ جس پر کپڑا رکھ کر درزی ٹوپیاں تراشتا ہے** (پلیٹس)۔ ۱۲. **چھاپہ جس سے چھینٹ چھاپتے ہیں** (نوراللغات) [ع : (ق ل ب)]۔

---اِختیار کَرنا محاورہ۔

جسم اپنانا ، ہیئت یا شکل میں ڈھل جانا ، روپ اختیار کرنا۔ انہیں زندہ کالجوں میں ایک سہالی بھی تھی جس نے آگے چل کر نرنگی محل کا قالب اختیار کیا۔ (۱۹۱۰ ، مقالات شبلی ، ۳ : ۱۰۳)۔ ابتدائی تشکیل کی منزلوں سے گزر کر ... ایران میں ایک قطعی قالب اختیار کر لیا۔ (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹)۔

---بَدَلنا محاورہ۔

دوسرا جسم اختیار کرنا ، چولا بدلنا ، ہیئت یا شکل و صورت بدل لینا۔ دراصل یونانی ہی تصنیفات ہیں جنہوں نے اپنا قالب بدل لیا ہے۔ (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۶ : ۸۲)۔ جس لطافت اور برجستگی کے ساتھ یہ زبان کا قالب بدل دیتے ہیں وہ انہیں کا حصّہ ہے۔ (۱۹۰۵ ، افاداتِ مہدی ، ۵۸)۔

---پَر چَڑھانا ف م۔

جوتے یا ٹوپی (وغیرہ) کو سانچے پر چڑھانا (جامع اللغات)۔

---پَر چَڑھنا ف م۔

قالب پر چڑھانا (رک) کا لازم ، سانچے پر چڑھنا۔ قالب پر چڑھی چوگوشیہ ٹوپی سر پر تھی۔ (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۲۰)۔

---تَراشی (---فت ت) امث۔

مجسمہ سازی ، بت گری ، صنم تراشی۔ موسیٰ ابن ظفر ایک شخص قوم بنی اسرائیل سے تھا ... قالب تراشی میں مانی و بہزاد تھا۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۵۱۳)۔ [قالب + ف : تراش ، تراشیدن - کاٹنا ، کترنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---تَہی کَرنا محاورہ۔

مر جانا۔

کرے جس کی ہیبت سے قالب تہی
ہزبر دماں ، پیل اور دیو بھی

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۱۰۳)۔

---تَہی ہونا محاورہ۔

قالب تہی کرنا (رک) کا لازم ، جسم سے روح نکل جانا ، مر جانا۔

سامنے آئے ہی رستم کا بھی قالب ہو تہی
رم کرے سامنے سے بن کے وہ رم کی ہیکل

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۰)۔

---خاکی کس صف ؛ امذ۔

آدمی کا جسم ، جسمِ انسانی۔

چشمِ تر سے کانپتی ہے قالبِ خاکی کی روح
کس طرح کشتی نشیں کو ڈر نہ ہو گرداب کا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۰)۔ [قالب + خاک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---خالی کَرنا محاورہ۔

رک : **قالب تہی کرنا** (جامع اللغات)۔

---خالی ہونا محاورہ۔

قالب خالی کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات)۔

---دار صف۔

قالب کی طرح کا ، قالب نما ، قالب کی شکل کا ، محرابی۔ کمان یا محراب یا قوس یا قالب دار چھت ان کی تعمیرات میں ... عام تھی۔ (۱۹۹۳ ، تاج محل ، ۷۵)۔ [قالب + ف : دار ، داشتن - رکھنا]۔

---دار ٹوپی (---و مج) امث۔

قالب کے شکل کی ٹوپی جو دل کی شکل سے ملتی جلتی ہوتی ہے۔ بہتوں کو میں دیکھتا ہوں کہ وہ انگرکھہ ... دو پلڑی ٹوپی قالب دار ٹوپی ترک کرتے جاتے ہیں۔ (۱۸۸۰ ، تہذیب الاخلاق ، ۱۵۳)۔ [قالب دار + ٹوپی (رک)]۔

---سے رُوح کو آزاد کَرنا محاورہ.
جان نکالنا ، دَم نکالنا (مہذب اللغات).

---عُنْصُری کس صف (---ضم ع ، سکن ن ، ضم ص) امذ.
جسم انسانی جو عناصر اربعہ سے بنا ہے ، قالب خاکی.
اس زندانِ زندگی میں بسبب گراں جانی قالب عنصری کے علم کا سلسلہ دور انتہا تک تسلسل نہیں پا سکتا. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۱ : ۳). [قالب + عنصر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---میں ڈھالْنا ف م.
سانچے میں ڈھالنا ، کسی اور ہیئت یا روپ میں ڈھالنا. روزمرہ...
اس برجستگی کے ساتھ اردو قالب میں ڈھالی گئی ہیں کہ دماغ پر زور ڈالنے کی ضرورت نہیں ہوتی. (۱۸۹۹ ، افادات مہدی ، ۳۴). اگر نظم کے قالب میں ڈھال دی جائے تو اس سے لطف دوبالا ہو جاتا ہے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، لاہور ، جون ، ۲۱).

---میں ڈھلْنا ف م.
رک : قالب اختیار کرنا. اردو سی کم مایہ زبان کا ایسے شریفانہ، قالب میں ڈھلنا جس پر کلاسکس کا دھوکا ہو. (۱۹۰۱ ، افادات مہدی، ۲۷). انکی ذہنی ساخت چانکیہ کے بے رحم سیاست کار کے قالب میں ڈھلی تھی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۶۴).

---میں رُوح آنا محاورہ.
روح کا جسم میں داخل ہونا (مہذب اللغات).

---ناخُن کس اضا (---ضم خ) امذ.
(تشریح) **کوریم کا وہ حصّہ جو جڑکے نیچے ہے قالب ناخن کہلاتا ہے**(عصبیات ، ۳۵۷). [قالب + ناخن (رک)].

---ہَسْتی کس اضا (---فت ہ ، سکن س) امذ.
مراد : جسم ، انسانی بدن. قالب ہستی میں سوائے خیر کے کوئی اور چیز نہیں آتی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ ، ۲ : ۲۲۸). [قالب + ہستی (رک)].

قالُبُد (سکن ل ، ضم ب) امذ.
رک : کالبد (پلیٹس). [کالبد (رک) کا معرّب].

قالْبُوت (سکن ل ، و مع) امذ.
رک : قالب ، کالبد (فرہنگ آصفیہ ، مہذب اللغات). [کالْبُد (رک) کا بگاڑ].

قالِبی (کس مع ل) صف.
۱. **قالب (رک) سے منسوب ، قالب کا ، جسم یا دل کا.**

جس پر کہ ہو قالبی لطیفہ اظہار
طالب اوسے جان لے تو باصدق و یقیں

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۱۰۰). ۲. (معماری) **رک : قالب (۵) سے منسوب ، گنبد نما ، محراب جیسا.** ایک مکان احاطہ پختہ مع ایک دالان سہ درہ قالبی جس کی سقف بھی قالبی ہے ، بنوا دیا. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۶۹۷). یہ قالبی نمونے کلکتہ میں وغیرہ مقامات کے عجائب خانوں میں موجود ہیں. (۱۹۳۱ ، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ) ، ۱۴). [قالب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قالِع (کس مع ل) صف.
توڑنے والا ، تہس نہس کرنے والا.

چہرہ کا فروغ احمد مختار سے پایا
کس بازوؤں میں قالع خیبر سے ملا ہے

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۲۵). [ع : (ق ل ع)].

قالْمُوق (سکن ل ، و مع) امذ.
ایک مملکت کا نام جو روس کے پڑوس میں واقع تھی. پیٹر اعظم کے زمانے تک بارایہ کا میدان روس اور مملکت قالموق کے درمیان حائل رہا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۲۳). [انگ : Kalmuks].

قالْمُوقی (سکن ل ، و مع) امث.
قالموق (رک) کے باشندوں کی زبان. یہاں کے اصلی باشندے اپنی خاص زبان کے علاوہ قازاق، تاتاری اور قالموقی زبانیں بھی بولتے ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۲۳). [قالموق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قالُو بَلیٰ / بَلے (و مع ، فت ب ، ا بشکل ی) فقرہ ، قالوبلا.
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) **روز میثاق اللہ تعالیٰ نے روحوں کو جمع کر کے اپنے رب ہونے کا اقرار لینے کے لیے اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ (کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں) کہا تھا اور روحوں نے قالو بلیٰ (انہوں نے کہا بیشک) کہہ کر اقرار کیا تھا ؛** (کنایۃً) **قول و قرار.**

سنی تیں تو کہو کیوں بچھالی الا
سنی سو کہی سب نے قالو بلیٰ

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۱۸۰).

بھول مت موجود کوں اپنے سراج
کر کیا ہے وعدۂ قالو بلا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۹۰).

منکر رجوع رکھتے ہیں جو سوئے غیر رب
کیا ان کو یاد جملۂ قالو بلیٰ نہیں

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۱۹). سب نے اس کے جواب میں کلمۂ قالو بلیٰ کہا. (۱۹۷۹ ، تاریخ پشتون ، ۸۳). [ع].

قالی امذ.
ایک قسم کا بچھونا ، قیمتی اونی ، سوتی یا ریشمی روئیں دار فرش، قالین. فرش قالی زربیں کا اور زربفتی مسندوں جڑاؤ کے سے ... جو ایک فرش میں ، ایک ایک جواہر کا تھا درست کیا. (۱۷۶۹ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۲۷).

ترے فیض قدم سے بے خزاں گلزار قالی ہے
بدن کے قرب سے جاندار تصویر نہالی ہے

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۳۰).

دکھلاتی ہے گویا لب معشوق کی لالی
کرسی مرصّع پہ وہ زربفت کا قالی

(۱۸۹۳ ، ریاض شمیم ، ۱ : ۶۵). [ت].

ـــــ باف امذ.
قالین بُننے والا ، قالین تیار کرنے والا. ہر طرح کے قالی بافوں نے یہاں اپنے گھر بنا لیے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۴۳۰). [قالی + ف : باف ، بافتن ـ بُننا].

ـــــ بافت (ـــــ سک ف) امذ.
وہ کپڑا جس کی بناوٹ قالین کی سی ہو ، وہ کپڑا جو آرائش کے لیے دیواروں پر لٹکاتے ہیں یا غلاف وغیرہ کے کام آتا ہے. خادمہ اس مشجر قالی بافت کو بوکٹی کے پاس لے گئی. (۱۹۵۹ ، سروم رفتہ ، ۸۵). [قالی + ف : بافت ، بافتن ـ بُننا].

قالیچَہ (ی مج ، فت چ) امذ.
۱. **غالیچہ ، چھوٹا قالین ، فرش مکلّف.** دوسری طرف جو دیکھا تو ایک دوکان میں قالیچے بچھے ہیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۲). پلنگڑی کے آگے ایک سفید قالیچہ لگا ہوا ہے. (۱۸۵۳ ، شرح الدروسیا ، ۸۸). ہارون رشید نے کچھ تحائف بھیجے ہیں ... ایک کتاب ایک لباس... کوفہ اور اسکندریہ کا ریشمی یونانی قالیچے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۴۵۳). ۲. **موٹا نرم بالوں کا کمبل** (پلیٹس). [قالی + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

ـــــ سُلَیمانی کس صف (ـــــ ضم س ، ی مج) امذ.
حضرت سلیمان کا قالین یا غالیچہ جس پر بیٹھ کر وہ جہاں چاہتے تھے چلے جاتے تھے (ماخوذ : جامع اللغات). [قالیچہ + سلیمان (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قالین (ی مج) امذ.
۱. **بڑا غالیچہ ، ایک قسم کا قیمتی اونی فرش.**

نہی شطرنجیاں و سرنیاں ہور قالین
نہالیاں کوں تکئے نرم بالیں

(۱۶۵۷ ، شمۂ پھول بن (اردو ، کراچی ، اپریل ۱۹۶۷ ، ۱۰۴)). نمو ، قالین ، چاندنی ، جاجم اور بہت سے فرش فرش بچھاتے ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۱۳). وہ کاغذ قالین کے تلے سے نکال خواجہ صاحب کے ہاتھ دیا. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۳۵).

فرنیچر نے بھی کیا کُوچ مگر حسن کے ساتھ
اب نہ قالین ہیں کوٹھی میں نہ صوفے ہیں نہ کوچ

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۷). نیچے مشترکہ قالین بچھا ہوا ہے اور اس کے ذریعے چھوت آ سکتی ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۱۰). ۲. (نباتیات) **وہ خلیہ جو اولین بذرہ (جوسطحی خلیہ) کے تقسیم ہو جانے سے بنتا ہے (انگ: Tapetum).** سب سے اندرونی تہ میں بڑے دانہ دار خلیے ہوتے ہیں اور وہ قالین بناتی ہے. (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۸۹). [ف].

ـــــ باف امذ.
(قالین بافی) **قالین تیار کرنے والا کاری گر** (ا پ و ، ۲ : ۱۰۹). [قالین + ف : باف ، بافتن ـ بُننا].

ـــــ بافی امث.
قالین تیار کرنے کا عمل ، قالین باف کا پیشہ. قالین بافی کا شمار اہم دستکاریوں میں ہوتا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۶۱). [قالین باف + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ خانَہ (ـــــ فت ن) امذ.
قالین تیار کرنے کی جگہ ، قالین کا کارخانہ. شرق رویہ چوک چھتا... شمال رویہ طویلہ سنگل سنگھ جو سابق میں قالین خانہ تھا ان کی دوکان موجود تھی. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۲۳۰). [قالین + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

ـــــ ساز امذ.
رک : **قالین باف.** غلام محمد جو ایک جوہری اور قالین ساز تھے میرے پتا جی کے کچھ قریب تھے. (۱۹۸۳ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور (سالنامہ) ، ۴۸). [قالین + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا].

قالِینْچَہ (ی مج ، سک ن ، فت چ) امذ.
چھوٹا قالین نیز موٹا نرم بالوں والا بستر یا کمبل. انہوں نے قالینچے اپنے آرام کی خاطر بچھائے میں تھی ... سونا چاہتی تھی. (۱۹۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۱۹۳). [قالین + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

قالِینی (ی مج) صف ؛ امذ.
قالین کا ، (نباتیات) قالین (رک) معنی ۲ سے منسوب. قالینی تہ ہر ایک اولین بذرہ کو ہوتے طور پر گھیر لیتی ہے. (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۹۶۰). [قالین + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ خَلْیَہ (ـــــ فت خ ، سک ل ، فت ی) امذ.
رک : **قالین معنی نمبر ۲ (انگ: Tapetal Cells).** بیرونی خلیے جو اس طرح منقطع ہو کر علحدہ ہو جاتے ہیں پھر تقسیم ہوتے ہیں وہ قالینی خلیے کہلاتے ہیں. (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۸۹). [قالینی + خلیہ (رک)].

قام امذ.
(فقہ) **آغازِ نماز ، قد قامت الصّلوٰۃ ، اقامت.**

دیکھ کر بیٹھک ترے درشن کی مسجد میں فقیہ
بڑھ گیا سہواً کچھ اور ہی مسئلۂ قام و قعود

(۱۷۳۱ ، شا کرناجی ، د ، ۸۸). [ع : (ق و م)].

قامَت (فت م) امذ ؛ امث (لکھنؤ).
۱. **قد ، ڈیل (طول میں) ، جسم کی لمبائی ، کسی چیز کی لمبائی.**

قامت ایہے تیرا پیا یا نخل یا سروسہی
یا نیشکر یا ہے الف یا ہے عصا نردھار کا

(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۴۸).

گزرا اس سرو قامت کا ہوا ہے جب سوں مسجد میں
موذن کی زباں اوپر ہمیشہ لفظ قامت ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۰).

تھا عکس اُس کے قامتِ دلکش کا باغ میں
آنکھیں چلی گئی ہیں لگی آبِ جو کے ساتھ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۰).

وصف کیجے جو تیری قامت کا
کہیے اس کو الف قیامت کا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱ : ۲۲).

بوٹا سا یہ ہے بر ہے قیامت کے برابر
قامت کی تری نشو و نما اور ہی کچھ ہے
(۱۸۹۵ ، دیوانِ سائل (احمد حسین) ، ۲۳۰). ہر ایک کا قد و قامت ، ہر ایک کے خواص ... دوسرے سے بالکل الگ ہوتے ہیں (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۷۶).

اس کے قامت سے آئے جاں گئے لوگ فراز
جو لبادہ بھی وہ جالا کئے پہن کر نکلا
(۱۹۸۶ ، بے آواز گلی کوچوں میں ، ۵۲). ۲. **جسم ، بدن ، پیٹ.** خلعت یا بہجت ... اوپر قامت قابلیت اون کی کے پہنایا (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲). بعضوں نے کہ نفس لوامہ سے جامۂ صفات ملکی اپنی قامت پر قطع کیا ہے (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۱۷). ۳. **(فقہ) آغازِ نماز کے وقت ، قد قامت الصّلوٰۃ ، کہنا ، اقامتِ تکبیر کا ایک فقرہ.**

کہ یعنی جو قامت ہی قد قامت کہے آئے
نمازی قیام نماز راستے ہائے
(۱۹۸۸ ، ہدایاتِ ہندی ، ۱۲۷).

اس میں خطبہ اور اذاں دستور نہیں
بولنا قامت کا بھی مامور نہیں
(۱۷۳۳ ، خلاصۃ الفقہ ، ۱۸).

فرض ادا کرنے کنیں وے چاہے جب
بولنے قامت کھڑے تہیں کھول لب
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۵۹).

امیرالمومنیں گر دشت میں پڑھنے نماز آوے
وہیں قامت کے کہنے کے لیے جبریل آ جاوے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۸). ۴. **چھ فٹ کا پیمانہ جس سے پانی کی گہرائی ناپی جاتی ہے (انگ : Pathom).** (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۶۹). ۵. **ایک اسلوبِ تحریر جس سے حرف کی ہیئت اور اس کی مقدار معلوم ہو.** قامت کے یہ معنی ہیں کہ لکھنے والے کی طرزِ تحریر سے حرف کی ہیئت اور اس کی مقدار معلوم ہو (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۷). ۶. **(تصوّف) ظہورِ ذات اور اسما و صفات و آثار و افعال ؛ عالمِ ارواح سے عالمِ اجسام تک ، وجودِ عارف فانی ؛ الف بسم اللہ یعنی احد بھی مراد ہے** (مصباح التعرف ، ۱۹۳). [ع].

---اُبھرنا محاورہ.
قد نکلنا ، لمبا ہونا. قد نکھرا ، قامت ابھری سن نے پیار کے مارے پیروں میں پیجنیاں ڈال دیں (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۳۹).

---آرا صف.
جسم یا قد سجانے اور سنوارنے والا.

قامت آرائے کبریا حق کا
چہرہ پرداز نورِ یزدانی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳۷). [قامت + ف : آرا ، آراستن - سجانا ، آراستہ کرنا].

---آراستہ کسرِ صف (---سک س ، فت ت) صف.
جس کا بدن خوش نما لباس سے سنوارا گیا ہو. مجھ کو وہ مرد لباسِ فاخرہ سے قامت آراستہ کر کے ... ہمراہ اپنے لے گیا (۱۷۷۵ ، نوطرزِ مرصع ، تحسین ، ۲۹۱). [قامت + ف : آراستہ ، آراستن - سجانا].

---بالا کسرِ صف ، امذ.
۱. **لمبا قد ، ایسا ڈیل جو لمبا اور خوبصورت ہو.**

مضمون سر و قامتِ بالا بلند ہے
کیا فکرِ برق شاعرِ غرا بلند ہے
(۱۸۵۲ ، برق (مہذب اللغات)). ۲. **(تصوّف) الف بسم اللہ یعنی احد** (مصباح التعرف). [قامت + بالا (رک)].

---بَراست کَرنا محاورہ.
موزوں کرنا (جامع اللغات).

---بَراست ہونا محاورہ.
قامت براست کرنا (رک) کا **لازم** (جامع اللغات).

---حَرف کسرِ اضا (---فت ح ، سک ر) امذ.
(خوش نویسی) رک : سراپا حرف ، **ابجد کے ہر حرف کی مجموعی شکل یا وضع قطع** (ا ب و ، ۳ : ۲۰۸). [قامت + حرف (رک)].

---دِلجُو کسرِ صف (---کسر د ، سک ل ، و مع) امذ.
دل موہ لینے والے کا قد ؛ مراد : محبوب کا قد (مہذب اللغات). [قامت + دل (رک) + ف : جُو ، جُستن - ڈھونڈنا].

---دِلخواہ کسرِ صف (---کسر د ، سک ل ، و معد) امذ.
وہ قد جس کو دل پسند کرے ؛ مراد : قامتِ محبوب.

عشق آزادوں کو ہے کس قامتِ دلخواہ کا
کھینچتے پیشانیوں پر ہیں الف اللہ کا
(؟ ، لطافت (مہذب اللغات)). [قامت + دل (رک) + ف : خواہ ، خواستن - چاہنا].

---رَعنا کسرِ صف (---فت ر ، سک ع) امذ.
خوبصورت قد (جامع اللغات). [قامت + رعنا (رک)].

---زیبا کسرِ صف (---ی مج) امذ.
خوشنما قد ، دلکش قد ، محبوب کا قد (ماخوذ : مہذب اللغات). [قامت + زیبا (رک)].

---کَشی (---فت ک) امث.
(نقاشی) **کسی کھڑی چیز کا نقش اُتارنے کا عمل** (ا ب و ، ۳ : ۱۷۳). [قامت + ف : کش ، کشیدن - کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کَشیدہ (---فت ک ، ی مع ، فت د) صف.
دراز قد ، قامت میں بلند.

دیکھے گر قامتِ کشیدہ سرِ سروِ ناز کو
ہر سے قمری کے چلے آرہ سرِ شمشاد پر
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۶۳). [قامت + ف : کشید ، کشیدن - کھینچنا + ہ ، لاحقۂ نسبت].

---موزُوں کس صف(---و لین ، و مع) امذ.
وہ قد جو متناسب ہو ، اچھا قد ، خوبصورت قد.

قامتِ موزوں جاناں کی اگر لکھی ثنا
ہاتھ میں میرے قلم شاخِ صنوبر ہو گیا

(؟ ، لطافت (مہذب اللغات)).

جب صبا کی سنسناہٹ اور ساغر کی کھنک
قامتِ موزوں میں بن جاتی ہے ہلکی سی لچک

(۱۹۳۳ ، فکر و نشاط ، ۱۰۵). [قامت + موزوں (رک)].

قامِع (کس مع م) صف.
توڑنے والا ، خاتمہ کرنے والا.

قوتِ ملت و دیں ، قامعِ کفر و الحاد
حامیِ شرعِ نبیؐ ماحیِ شرک و بدعت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۶).

قاطعِ بغض و حسد قامعِ بیداد و ستم
بانیِ عیش و طرب ماحیِ آلام و حزن

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۸۹). سلطان سے بہتر حکمران حجاز کو اور کون مل سکتا ہے اس قدر متبع شریعت ... ایسا قامعِ بدعات. (۱۹۵۳ ، محمد علی ، ۱ : ۳۵۱). [ع : (ق م ع)].

قامُوس (و مع) امذ.
۱. **سمندر ، گہرا دریا ، دریائے عمیق.**

کہ جس کی بخشش یک روزہ کو وفا نہ کریں
ہزار سالہ کمہائے قلزم و قاموس

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۶).

بیاباں و قاموس و کوہ و کمر کو
قوانینِ دیرینۂ خیر و شر کو

(۱۹۳۹ ، سموم و صبا ، ۱۸۳). ۲. (کنایۃً) **انسائیکلوپیڈیا ، دائرۃ المعارف ، فرہنگ ، لغت.**

محفلِ عشاق میں جز ذکرِ یار
درس نہیں نسخۂ قاموس کا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۹۷).

نسخہ تمام سوختگی کا پتنگ کو
حاصل ہوا ہے دیکھ کے قاموسِ شمعِ بزم

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۱۱۹). اکثر طلبہ عدم ممارست کے سبب صراح و قاموس وغیرہ سے لغت بہت کم نکال سکتے ہیں. (۱۸۹۳ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۲۶). انسائیکلوپیڈیا کا خیال تو مجھے ضرور تھا لیکن قاموسِ ادبِ اردو کا کبھی خیال نہ آیا. (۱۹۰۲ ، مکتوباتِ عبدالحق ، ۲۰۸). ہندی کو عدالتوں میں استعمال کے لیے ابھی قانونی قاموس تیار کرنی پڑ رہی ہے. (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۲۳۵). [ع].

---اُلعِلْم (---ضم س ، غم ا ، سک ل ، کس ع ، سک ل) امذ.
دائرۃ المعارف ، انسائیکلوپیڈیا. انسائیکلوپیڈیا یعنی قاموس العلم سب سے اوّل ترکی زبان میں ہی سولھویں صدی میں تحریر ہوا. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳). [قاموس + رک : ال (۱) + علم (رک)].

---عِلْم کس اضا(---کس ع ، سک ل) امذ.
رک : **قاموس العلم.** ارسطو کے ... خیالات کو قاموسِ علم یعنی انسائیکلو پیڈیا کی حیثیت سے پڑھا جاتا تھا. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۱۱۱). [قاموس + علم (رک)].

قامُوسی (و مع) صف.
۱. **قاموس (رک) سے منسوب ، انسائیکلوپیڈیا کا ، فرہنگ سے متعلق ، کثیرالجہات.** قلمی کتابیں جنہیں آجکل قاموسی نام مخطوطات دیا جاتا ہے اس دور میں دستی کتابوں کے نام سے پکاری جاتی تھیں. (۱۹۳۵ ، اردو ، اپریل ، ۳۱۳). یہ غیر متوقع جامعیت اور قاموسی تبحر ... نیاز کی وسعتِ ذوق و نظر کا ناقابلِ تردید ثبوت ہے. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۱۸۹). ۲. **بہت سے علوم پر دسترس رکھنے والا ، تمام علوم پر محیط ، معلوماتی.** بیگل بڑا قاموسی ذہن رکھتا تھا. (۱۹۷۶ ، موسیٰ سے مارکس تک ، ۲۵۱). ۳. **عالمانہ ، علمی.** اسی لیے ان کی تنقید کو قاموسی کہا گیا ہے. (۱۹۸۶ ، فاران ، کراچی ، جولائی ، ۲۲). ۴. **بسیط ، وسیع ، پھیلا ہوا.** اس ادارے نے اشاعتِ علوم کے لیے ایک قاموسی تحریک چلائی. (۱۹۸۵ ، سید سلیمان ندوی ، ۳۹). ۵. (**مجازاً**) **ضخیم ، بہت سے اوراق پر مشتمل.** مضمون کم و بیش اتنا ہی ضخیم تھا جتنا بجنوری کا تھا اور اس سے کچھ زیادہ قاموسی تھا. (۱۹۸۳ ، ارمغانِ مجنوں ، ۲ : ۳۰). [قاموس + ی ، لاحقۂ نسبت].

---عِلْم (---کس ع ، سک ل) امذ.
وہ علم جو بہت سے علوم پر محیط ہو. نیاز صاحب .. واقعی قاموسی علم رکھتے تھے عربی فارسی ادب پر تو انہیں گہرا عبور تھا. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری ، شخصیت اور فکر و فن ، ۷۰). [قاموسی + علم (رک)].

قامُوسِیَت (و مع ، کس س ، فت ی) امث.
بہت سے علوم پر دسترس ہونا، علمیت ، بسطِ علمی قابلیت. دوسری طرف ان کی یہ قاموسیت جو زیادہ گہری نہیں ہے ان کی تحقیقی قوت کے لیے خسارہ بھی ثابت ہوئی. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۱۸۹). [قاموسی + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قان امث.
کوّے یا راج ہنس کی آواز.

نام اُس کا تیری تیغ نے معدوم یہ کیا
نہ عف کرے ہے سگ ہی نہ قان زاغِ کوہسار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۷).

کہاں وہ نغمہ سازی ہائے بلبل
کہاں کوّے کی قان اور چیل کا غل

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردن شریر ، ۹۶). [حکایت الصوت].

---قان امث.
(**بطخ کی**) **کرخت آواز.** یہ راج ہنس کی قان قان ہے. (۱۹۰۵ ، وکرم اروسی ، ۶۳). [قان + قان (رک)].

ـــ قاں کَرنا ف ل.
کائیں کائیں کرنا ، کوّے یا بطخ کا آواز نکالنا.

جیل کبھی التجن کہتی ہے جلوں جلوں مت جال میاں
کوّے قاں قاں کرتے ہیں الآں کنا کاں میاں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ۳۳۴ : ۳۰۲).

قاناطِیر (ی مع) امذ.
(جراحی) **دھات وغیرہ کی سلائی جو پیشاب لانے کے لیے عضو تناسل کے سوراخ میں گھسیڑتے ہیں.** جیبں بول کا ... دورہ پڑا ... قاناطیر سے کام لینے کی ضرورت نہیں پڑی ، بتدریج ادرار ہو گیا. (۱۸۹۲ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۱۱۲). [ع].

قانِت (کس ن) صف.
۱. **مُطیع ، حکم ماننے والا ، فرمانبردار ، (مجازاً) خدا کا عبادت گزار ، خدا سے دعا مانگنے والا.** پہلے آسمان میں عابد ، دوسرے میں راکع تیسرے میں ساجد ، چوتھے میں خاشع ، پانچویں میں قانت. (۱۸۸۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۷۹).

منزلِ خوفِ خدا ہے مومنِ قانت کا دل
ہیبت قیدِ فرنگ اس میں اُتر سکتی نہیں

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۵۰). آپؐ کی پاک زندگی ایک انسانِ کامل اور مسلم قانت اور مومنِ صادق کی زندگی کا نمونہ تھی. (۱۹۷۲ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۱ : ۲۳۲). ۲. **خاموش ، سا کت ، چپ** (پلیٹس). [ع].

قانِع (کس نیز ن) صف ، امذ.
۱. **قناعت کرنے والا ، اکتفا کرنے والا ، صابر و شا کر ، جو کچھ حصے میں آئے اُسی پر صبر و شکر ادا کرنا.** قانع ہو جان رب بادشاہ. (۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۶۷). سب مخلوق سے افضل تھے عقلمند ... خوش خلق ، قانع ، صاحب مروّت. (۱۸۳۰ ، تقویت الایمان ، ۱۰۸). اس بات پر قانع نہ ہو کہ اس چھوٹی کتاب میں یہ لکھا ہے اور بڑی کتاب میں وہ لکھا ہے. (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبعی ، ۱ : ۸). ایک خلقی طور سے قانع ہے تو دوسرا حریص. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۴۴). تم ہمیشہ قانع رہے اور میں ہمیشہ مانگتا رہا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۵۹). ۲. (فقہ) **شاگرد خاص جو اپنے استاد کا نقصان اپنا نقصان سمجھتا ہے اور اس کا نفع اپنا نفع.** شہادت قانع کی واسطے اہلِ بیت کے اور غیر اہلِ بیت کے واسطے جائز رکھی. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۸۹). [ع : (ق ن ع)].

قانُون (و مع) امذ.
۱. **وہ عام قواعد و ضوابط جن کا تعلق انسانوں کے افعال سے ہے اور جسے حکومت نافذ کرتی ہے.**

گئے بھول قانون اپنے قدیم
نہ کچھ کام آیا عزایہ عظیم

(۱۶۹۵ ، جنگ نامہ ، ۲۹۶). قانون اور ترکیب سمیت جس تربیت اور تعلیم کو بارہ برس چاہیے سو وہ تین برس کے عرصے میں بخوبی ہو جاتی ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳). حکومت کی بقا کے لیے لازم ہے کہ کچھ قواعد جن کو قانون کہتے ہیں ، موجود ہوں. (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت (مقدمہ) ، ۱). قانون کے دو مسودے کونسل میں پیش کیے. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۵۶). تکالیف سے بچنے کی آسان صورت یہ کر لی جاتی ہے کہ قانون تیار کر کے اس کا اشتہار کر دیا جائے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۴۳). ۲. **قاعدہ ، دستور ، ضابطہ ، نوع.** نوے قانون دھرنے لگا ، دل تن کے ملک کی بادشاہی کرنے لگا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶).

جہاں تک محبت کے قانون ہیں
فنِ دلربائی کے افسون ہیں

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۷۲).

دو فرزند تھے اور خاتون سے
خبردار آداب و قانون سے

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، مثنی ، ۴۳). یہاں کا قانون نہیں کہ قیدی کو سمجھائیں. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۷). اس کو اللہ تعالیٰ نے اپنا وہ دستور اور قانون فرمایا ہے جس میں تغیر اور تبدل ناممکن ہے. (۱۹۰۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۶۷). ۳. **سرود کی وضع کا تینتیس فولادی تاروں کا ساز جس کے کل تار تہ تالے میں بنے ہوتے ہیں اور چوبی سہرک سے جس کو اصطلاحاً جو اور سُر کھونا بھی کہتے ہیں بجایا جاتا ہے یہ ابو نصر فارابی کی ایجاد ہے نیز پیانو باجہ.**

عشق ساز کے تار و مطرب بجاؤ
کہ قانون تانان میں لینا شراب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۱). کوئی ڈھولک بجاوتی ہیں کوئی دائرہ ، کوئی ڈھنڈھے ... کوئی قانون ، کوئی جلترنگ. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۸).

بنی بانگ و قانون و چنگ رباب
لیا گھیر ہر ایک طرف سے شتاب

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، مثنی ، ۳۳۹). ہر جہاز پر ایک ایک طائفہ تھا ہیں ، رباب ، قانون ... الغوزہ وغیرہ ساز نوازش میں. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۹ : ۳۱۰).

جاگے کوئل کی اذاں سے طائرانِ نغمہ سنج
ہے ترنم ریز قانونِ سحر کا تار تار

(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۱۶۶). موجودہ شکل میں قانون اور سرمنڈل ایک ہی چیز کے دو نام ہیں. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۰۲). ۴. **سفید براق رنگ کا گھوڑا جس کے کان سیاہ اور سبلی کالی ہو.**

اور جو کالی ہو سبلی کالا کان
آئے قانون کا تب اس پہ نشان

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۱۶). ۵. **شیخ بو علی سینا کی طب کی کتاب.**

چلا زیج دے ایک مصری حکیم
شفا ہور قانون سنزلاب سیم

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۴).

اشارات آنکھیاں سوں گرچہ ہوئے بیمار میں لیکن
ترے لب لے مسیح وقت قانون و شفا دستا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳).

خبردار حکمت کے مضمون سے
غرض جو پڑھا اس نے قانون سے
(۱۷۸۳ء ، سحرالبیان ، ۶۰).

کبھی میں کرتا تھا قانون سے تشریحِ علاج
کبھی میں کرتا تھا قاموس میں تصحیحِ لغت
(۱۸۵۴ء ، ذوق ، د ، ۳۱). [ع].

---اَپنے ہاتھ میں لینا محاورہ.
حکومت کے بنائے ہوئے قانون کو توڑنا ، قانون کا لحاظ نہ کرنا ، غیر قانونی حرکت کرنا (مہذب اللغات).

---اِختِلاف کس اضا(---کس ا ، سکخ ، کس مع ت)امذ.
(نفسیات) **وہ قانون جس کے تحت انسان اس وقت ذی شعور ہوتا ہے جب اس میں فرق یا اختلاف کا شعور پیدا ہوتا ہے.** قانون اضافیت وہی چیز ہے جسے ہیملٹن قانون اختلاف کہتا ہے. (۱۹۳۱ء ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۱۱۶). [قانون + اختلاف (رک)].

---اَخلاقی کس صف(---فت ا ، سک خ) امذ.
اصل میں رواج کو کہتے ہیں جو وسیع تر بنیاد پر مبنی ہے ، **افادہ یا آسودگی خلائق** (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری) . [قانون + اخلاق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اَساسی کس صف(---فت ا) امذ.
بنیادی قانون ، دستور نیز سلطنت عثمانیہ کا ۱۸۷۶ء کا اصول قوانینِ ریاست. قانون اساسی میں یہ بڑی کمزوری ہے کہ اس کا رجحان ہمیشہ فوری سزا کی جانب ہی رہتا ہے. (۱۹۰۸ء ، اساس الاخلاق ، ۵۷۳). [قانون + اساس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اَشخاص کس اضا(---فت ا ، سک ش) امذ.
وہ قوانین جو کہ ان حقوق یا فرائض وجوبات سے متعلق ہیں جو اشخاص بلحاظ اشخاص دیگر کے رکھتے ہیں (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۳۰). [قانون + اشخاص (شخص (رک) کی جمع)].

---اَشیا کس اضا(---فت ا ، سک ش) امذ.
وہ قوانین جو ان حقوق اور وجوبات سے متعلق ہیں جو اشخاص بلحاظ اشیا کے رکھتے ہیں (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۲۲). [قانون + اشیاء (رک)].

---اِضافِیَت کس اضا(---کس ا ، ف ، فت ی) امذ.
رک : **قانون اختلاف.** قانون اضافیت وہی چیز ہے جسے ہیملٹن قانون اختلاف کہتا ہے. (۱۹۳۱ء ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۱۱۶). [قانون + اضافیت (رک)].

---اَقوام کس اضا(---فت ا ، سک ق) امذ.
وہ قانون جس کی رُو سے حکومتوں کے مابین ربط اور اتحاد برقرار رہتا ہے. قانون اقوام سے وہ احکام مراد ہیں جن کا تعلق حکومتوں کے باہمی تعلقات سے ہے. (۱۹۳۸ء ، علم اصول قانون ، ۱۷۸). [قانون + اقوام (قوم (رک) کی جمع)].

---اِلٰہی کس صف(---کس ا ، مد ل) امذ.
قانون قدرت ، وہ قانون جس میں تبدل و تغیر ناممکن ہو. وہ انجام تو سوچتا نہیں اور خواہشات نفسانی کا مغلوب ہو کر قانون الٰہی کو توڑ بیٹھتا ہے. (۱۸۹۹ء ، رویائے صادقہ ، ۱۰۲). قانون الٰہی کے منشا اور احکام کے خلاف جہاں ایک برائی بھی نظر آئے معاً ہر شخص پر لازم ہے کہ اپنے زور بازو سے اس کے مٹانے کوشش کرے. (۱۹۱۳ء ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۱). [قانون + الٰہی (رک)].

---اَولادِ اَکبَر کس اضا(---و لین ، کس د ، فت ا ، سک ک ، فت ب) امذ.
وہ قانون جس کے مطابق گدی یا جائداد نسلاً بعد نسل سب سے بڑے بیٹے کو ملتی ہے (ماخوذ : معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۳). [قانون + اولاد (رک) + اکبر (رک)].

---آوارگی کس اضا(---فت نیز سک ر) امذ.
(قانون) **ایسا قانون جس کے تحت آوارہ اشخاص کو سزا دی جاتی ہے** قانون آوارگی کے تحت مجرمین کی قسمیں بلحاظ انتہائی سزا کے تین ہیں. (۱۹۳۵ء ، مبادی قانون فوجداری ، ۵٦۱). [قانون + آوارگی (رک)]

---بِالجَبر (---کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، سک ب) امذ.
وہ قانون جو کسی اہم موقع کی مناسبت یا ملکی سطح پر گڑ بڑ کے خدشے کے پیش نظر وضع کیا جائے اور اس کا اطلاق جبراً کرایا جائے ہم قانون بالجبر کی زنجیریں توڑنے سے مطلق خوفزدہ نہیں ہوئے (۱۹۸۵ء ، حیات جوہر ۳٦۲) [قانون + ب (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + جبر (رک)].

---باندھنا محاورہ.
قانون بنانا ، قانون وضع کرنا. معاملات سلطنت میں کیا کیا مشکلیں سدِ راہ تھیں جس کے لیے بادشاہ ملک پرور کو یہ قانون باندھنا واجب ہوا تھا. (۱۸۸۳ء ، دربار اکبری ، ٦۱)

---بَٹوارَہ کس اضا(---فت ب ، سک ٹ ، فت ر) امذ.
جائداد یا مال مشترک کی تقسیم کا قانون. بموجب قانون بٹوارہ کی رو سے ... ڈگری تقسیم کی صادر ہوتی ہے. (۱۸۹۳ء ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۹۱). [قانون + بٹوارہ (رک)].

---بَدَل کس اضا(---فت ب ، د) امذ.
زمانۂ جاہلیت کے عرب کا ایک قانون جس کے مطابق خون کا بدلہ خون یا دِیَت ہوتی تھی. وہ اس وحشیانہ قانون بدل سے بھی جس کے معنی یہ تھے کہ خون کے بدلے خون یا دیت دی جائے بری نہ تھا. (۱۹۰۷ء ، مخزن ، اگست ، ۳). [قانون + بدل (رک)].

---بَدَلنا ف م.
قانون میں ترمیم و تنسیخ کرنا ، پرانے اصول کے بدلے نئے اصول وضع کرنا

زمانے کی طبیعت کا وہی انداز ہے اب تک
تغیر سے کہیں قانون فطرت بھی بدلتے ہیں
(۱۹۳۵ء ، عزیز لکھنوی (مہذب اللغات)).

---برخواست / برخواستگی کس اضا (---فت ب ، سک ر ، و معد ، سک س / فت ب ، سک ر ، و معد ، سک س ، ت) امذ.
(طب) وہ قاعدہ جس کی رُو سے عصبی مراکز پر ایک دوا کی تدریجی تاثیر حیوانی زندگی میں ان کے نموئے سے مقلوب ترتیب میں فعل کرتی ہے (انگ : **Law of Dissolution**). اسم دماغی مراکز پر ان کے نمو کے مقلوب ترتیب میں فعل کرتی ہے اور قانون برخواستگی کی ایک مثال بہم پہنچاتی ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵۴). قانون برخواست پہلے پہل اسے جیکسن نے بیان کیا. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸۵). [قانون + برخواست / برخواستگی (رک)].

---بقائے کمیت کس اضا (---فت ب ، ک ، کس م ، فت ی) امذ.
(کیمیا) وہ اصول جس کے تحت کسی کیمیائی عمل میں اجتماعی کمیت غیر متغیر رہتی ہے (کیمیا ، گیارہویں جماعت کے لیے ، ۱۷). [قانون + بقا (رک) + ے (حرفِ اضافت) + کمیت (رک)].

---بقائے مادہ کس اضا (---فت ب ، شد د بفت) امذ.
ایک تصور کہ مادہ کبھی فنا نہیں ہوتا. افادۂ مختتم ، جدلیاتی مادیت ، قانون بقائے مادہ اصطلاحات ہیں جو بعض علمی تصورات کی طرف اشارہ کرتی ہیں. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۳۸). [قانون + بقا (رک) + ے (حرفِ اضافت) + مادہ (رک)].

---بگھارنا محاورہ.
موقع بے موقع بات بات پر بلاوجہ قانون کا حوالہ دینا ، خواہ مخواہ حجت نکالنا ، بلا ضرورت دلیلیں لانا ، بے ضرورت تکرار کرنا ، فضول بحث و مباحثہ کرنا.

یہ حضرتِ ناصح تو ہارے ہیں نہ ہاریں گے
ہر بات میں اے رندو قانون بگھاریں گے

(؟ ، قرار شاہ جہاں پوری (مہذب اللغات)).

---بنانا ف م.
دستور بنانا ، قاعدہ وضع کرنا (مہذب اللغات).

---بندی (---فت ب ، سک ن) امث.
قانون وضع کرنا ، دستور بنانا. ایسے آئین بند بادشاہ کو اس کی قانون بندی بھی واجب تھی. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۰). [قانون + ف : بند ، بستن - باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بننا ف م.
قانون بنانا (رک) کا لازم ، دستور وضع ہونا (مہذب اللغات).

---بیع کس اضا (---ی لین) امذ.
وہ قانون جو مال بیچنے یا بدلنے سے متعلق ہو نیز انتقال ملکیت کا قانون. آج تعلیم یافتہ دنیا میں ان ہی ابواب کے مسائل جو ترتیب دیے گئے ہیں وہ جدا جدا قانون کے نام سے موسوم ہیں مثلاً... قانون بیع وغیرہ. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۲۰۲). [قانون + بیع (رک)].

---پاس کرنا ف م.
مجلس و اضعان قوانین کا کسی قانون کے مسودے پر بحث و مباحثہ کر کے اسے پاس کرنا (جامع اللغات).

---پاس ہونا ف م.
قانون پاس کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

---پر چلنا محاورہ.
ضابطے کی پابندی کرنا ، حکومت کے بنائے ہوئے قاعدوں پر چلنا (مہذب اللغات).

---پرست (---فت پ ، ر ، سک س) صف.
قانون کا بہت احترام کرنے والا ، قانون پر سختی سے عمل کرنے والا. انگریز بہرحال ایک قانون پرست قوم ہیں. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۱۵۳). [قانون + ف : پرست ، پرستیدن - پوجنا].

---پھیلانا محاورہ.
کسی قاعدے کو رواج دینا (مہذب اللغات).

---تبائن / تباین کس اضا (---فت ت ، کس ء / ضم ی) امذ.
باہمی تفاوت کا قانون ، وہ قانون جو آپس میں فرق کرنے سے متعلق ہو (خصوصاً افراد کے).

ہے قانون تباین کا اثر افراد سے پیدا
خدا کی شان ہے نیرنگیٔ ایجاد سے پیدا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۳۰). [قانون + تبائن / تباین (رک)].

---تجاذب کس اضا (---فت ت ، ضم ذ) امذ.
(طبیعیات) نیوٹن کا قانون جس کے مطابق کائنات میں ہر جسم ہر دوسرے جسم کو ایسی قوت سے کشش کرتا ہے جو ان کی کمیتوں کے حاصل ضرب کے راست متناسب اور ان کے درمیانی فاصلے کے مربع کے بالعکس متناسب ہوتی ہے (مادے کے خواص ، ۱ : ۳۰۸). [قانون + تجاذب (رک)].

---تحریری کس صف (---فت مع ت ، سک ح ، ی مع) امذ.
وہ قانون جس کو حاکم یا اس کا نائب وضع کر کے تحریر میں لے آتا ہے (اردو قانونی ڈکشنری). [قانون + تحریر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---تخالف کس اضا (---فت ت ، ضم ل) امذ.
(نفسیات) رک : قانون اختلاف. دو قوانین ہوبس کے تخیلات کی اساس ہیں قانون تخالف ... جو تمام حرکت اور تمام شعور کے لیے شرط ہے. (۱۹۳۱ ، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۱ : ۸۶). [قانون + تخالف (رک)].

---تشریحات کس اضا (---فت ت ، سک ش ، ی مع) امذ.
یہ قانون اکثر موجودہ صورتوں سے بحث کرتا ہے اور قانون کے قواعد اور اصول کو بیان کرتا ہے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۲۳). [قانون + تشریح (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

---تعزیری کس صف(---فت ت ، سک ع ، ی مع) امذ.
وہ قانون جو ملک میں امن و امان قائم رکھنے اور رعایا کی جان و مال کی حفاظت کے لیے حکومت وضع کرتی ہے اور اس کے تحت نقض امن کے مجرموں کو سزا دیتی ہے. قانون عام کی تقسیم حسبِ ذیل حصّوں میں کی جا سکتی ... قانون تعزیری ، ضابطۂ فوجداری. (١٩٣٨ ، علم اصول قانون ، ١٠٣). [قانون + تعزیر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---تعلیل کس اضا(---فت ت،سک ع ، ی مع) امذ.
(منطق) وجہ بتانے یا دلیل لانے سے متعلق قانون ، وہ قانون جو کسی چیز کی علت ثابت کرے. عام عبارت اس کے قانون تعلیل کلیہ یا اس سے بھی زیادہ مختصر قانون تعلیل. (١٩٢٣ ، مفتاح المنطق، ٢ : ٣١). .تمام علوم قانونِ علت (قانون تعلیل) کی صداقت کو بدیہی جانتے ہیں. (١٩٨٥ ، کشافِ تنقیدی اصطلاحات ، ١٣٩). [قانون + تعلیل (رک)].

---تعلیلِ کلّی / کُلّیّہ کس اضا(---فت ت ، سک ع ، ی مع کسِ ل ، ضم ک ، شد ل / ضم ک ، شد ل بکس ، فت ی) امذ.
رک : قانون تعلیل. قانونِ تعلیلِ کلّی ... کے معنی ہیں کہ ہر چیز کی ایک علامت ہوتی ہے. (١٩٢٣ ، مفتاح المنطق ، ٢ : ٣٢). عام عبارت اس کے لیے قانون تعلیل کلیہ یا اس سے بھی زیادہ مختصراً قانون تعلیل. (١٩٢٣ ، مفتاح المنطق ، ٢ : ٣١). [قانون + تعلیلِ کلّی / کلیہ (رک)].

---تقلیلِ افادہ/حاصل کس اضا(---فت ت ، سک ق ، ی مع ، کسِ ل ، ا ، فت د / کسِ ص) امذ.
(معاشیات) ایک خاص نقطے تک پہنچنے کے بعد پیداوار میں ہونے والے نسبتاً کم اضافے کا اصول ، پیداوار میں کمی کا قانون. اس عام رجحان کو ہم اصول یا قانون تقلیلِ افادہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں. (١٩٣٧ ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ١ : ١٥٥). جدید طریقوں کو استعمال کرنے کے بعد بھی یہی توقع رکھنی چاہیے کہ قانونِ تقلیلِ حاصل کا جلدی یا دیر سے عملدرآمد ہوگا. (١٩٤٠ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ١ : ١١٣). [قانون + تقلیل (رک) + افادہ / حاصل (رک)].

---تمادی کس صف(---فت ت) امذ.
وہ قانون جو کسی مقدمے کی میعادِ سماعت کی حد کا تعین کرتا ہے. عام اس سے کہ اس کی وصول یابی کی نالش ازروئے قانون تمادی نافذالوقت کے ممنوع السماعت ہو یا نہ ہو. (١٩٠٤ ، ایکٹ معاہدۂ ہند ، ٩ : ٣٨).

---توڑنا محاورہ.
حکومت کے بنائے ہوئے قاعدے کے خلاف کام کرنا ، دستور کی خلاف ورزی کرنا. اگر ہم پر قانون توڑنے کا الزام لگایا گیا ہے تو ہمارا حق ہے کہ عدالت ... فیصلہ کرے. (١٩٥٢ ، امن کے منصوبے ، ٥٢).

---تہدیدی کس اضا(---فت مع ت ، سکہ ، ی مع) امذ.
وہ قانون جس کی رُو سے یہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ اس شخص کو جو فلاں فعل ناجائز کرے کیا سزا ملنی چاہیے (اردو قانونی ڈکشنری، ٣٢٢). [قانون + تہدید (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ٹارٹ کس اضا(---سک ر) امذ.
وہ قانون جو کسی ایسے خلافِ قانون فعل کو روکنے کے لیے وضع کیا جاتا ہے جس سے کسی دوسرے شخص کے حقوق بالتعمیم (یعنی ایسے حقوق جو تمام دنیا کے مقابلہ میں استعمال ہو سکتے ہیں) کی خلاف ورزی ہو. قانونِ معاہدہ اور قانونِ ٹارٹ اصلی قانون ہیں جن کا قانونِ دادرسی خاص اشتاق قانون ہے. (١٩٣٢ ، قانون دادرسی خاص ، ١٠). [قانون + انگ Tort].

---ٹوٹنا محاورہ.
ضابطے کے خلاف کوئی کام ہونا ، حکومت کے بنائے ہوئے قاعدے کی خلاف ورزی ہونا (مہذب اللغات).

---جاری کرنا ف م.
حکومت کا اپنے بنائے ہوئے قانون کو نافذ کرنا نیز رعایا سے قانون پر عمل درآمد کرانا.

جس کی موقوف ہوئی ہوتا نہیں وہ پھر بحال
عشق کی سرکار میں قانون جاری ہے یہی
(١٩٠٥ ، داغ (مہذب اللغات)).

جزاک اللہ تیرا ہی جگر تھا اے شہِ اُمّی
کہ اپنی قوم میں قانونِ دینداری کیا جاری
(١٩٣٥ ، عزیز لکھنوی (مہذب اللغات)).

---جاری ہونا ف م.
قانون پر عمل درآمد ہونا (جامع اللغات).

---جماعتِ انتظامی کس اضا (---فت ج ، ع ، کس ت ، کس ا ، سک ن ، کس مع ت) امذ.
وہ قاعدہ ہے جس کے مطابق جماعت انتظامی کے ارکان عمل کرتے ہیں اور جس کی رو سے امر جائز کرنے اور امر ناجائز سے باز رہنے کا حکم دیا جاتا ہے(اردو قانونی ڈکشنری ، ٣٢٢). [قانون + جماعت (رک) + انتظام (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---جُمُود کس اضا(---ضم ج ، و مع) امذ.
(طبیعیات) وہ قانون جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہر جسم اپنی سکون کی حالت کو یا ایک خطِ مستقیم میں یکساں حرکت کی حالت کو برقرار رکھنا یا رکھنے کی کوشش کرتا ہے بشرطیکہ اس پر خارجی اثر عمل نہ کر رہے ہوں (مادّے کے خواص ، ٢ : ٥٦). [قانون + جُمُود (رک)].

---جنگی کس صف(---فت ج ، غنہ) امذ.
فوجی آئین ، فوج سے متعلق قانون (مہذب اللغات). [قانون + جنگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---جھاڑنا محاورہ.
(طنزاً) غصّہ میں بے جا حجت کرنا ، جہالت کی باتیں کرنا ، قانون بگھارنا (مہذب اللغات).

ـــــ چھانٹنا محاورہ.
رک : **قانون بگھارنا** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

ـــــ حَرَکَت کس اضا (ـــــ فت ح ، ر ، ک) امذ.
(طبیعیات) **وہ قانون جس کے مطابق کسی جسم کی مقدار حرکت کی تبدیلی کی شرح اس جسم پر عمل کرنے والی قوت کے متناسب ہوتی ہے اور یہ اسی سمت میں واقع ہوتی ہے جس میں یہ قوت عمل کر رہی ہو.** یہاں ایک کلیہ اور سمجھ لیجیے جسے قانون حرکت کہتے ہیں. (١٩٦٣ ، مصنوعی سیارے ، ٩٠). [قانون + حرکت (رک)].

ـــــ خاص کس صف ، امذ.
وہ قانون جس کا تعلق رعایا کے حقوق خاص یعنی جسم ، جائداد اور خاندان کے متعلق ہو. قانون کا وہ حصّہ جس کا تعلق حقوق خاص سے ہے قانون خاص کہلاتا ہے. (١٩٣٠ ، علم اصول قانون ، ٦٩). [قانون + خاص (رک)].

ـــــ داں امذ.
آئین سے واقف ، دیوانی ، فوجداری اور سرکاری قوانین سے واقف شخص. آج کا فلاسفر ہو یا استاد ، مورخ ہو یا شاعر قانون داں ہو یا مصلح ... موجودہ دور کے انسان کو ان تمام شعبوں میں اپنا پیشرو ... ملے گا. (١٩٨٧ ، سات دریاؤں کی سرزمین ، ١٩٢). [قانون + ف : داں ، دانستن ـ جاننا].

ـــــ دانی امث.
قانون جاننا ، ملکی قانون سے واقفیت ، حکومت کے آئین و ضوابط سے آگاہی. ان کی قانون دانی یہاں پر ہیشہ پس پشت رہ جاتی تھی. (١٩٣٦ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ١ : ١٢٠). [قانون داں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ دِیوانی کس صف (ـــــ ی مع) امذ.
غیر فوجداری قانون ، وہ قانون جو مال و جائداد اور قرضہ وغیرہ سے متعلق ہے. قانونی اہمیت کے ساتھ بولے ... جائداد مشترک حسب قانون دیوانی آپ کے ہیں. (١٩٣٦ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ١ : ١٢٠). [قانون + دیوانی (رک)].

ـــــ رائج کَرنا ف م.
قانون پر عمل درآمد کرانا (جامع اللغات).

ـــــ رائج ہونا ف م.
قانون رائج کرنا (رک) **کا لازم** (جامع اللغات).

ـــــ ساز (ـــــ فت س) صف.
قانون بنانے والا ، اصول و ضوابط وضع کرنے والا. قانون ساز جماعت کے ایک قانون کے ذریعے سے کمپنی کو حکم دیا گیا. (١٩٣٨ ، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری ، ١٠٢). [قانون + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا].

ـــــ سازی امث.
قانون بنانے کا کام. مدبّرانہ نظام حکومت حقیقت میں ایک خاص قانون سازی سے عدم سے وجود میں آیا. (١٩٠٧ ، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ) ، ٢٣٠). اس ذہنیت کو ملک اور قوم کے لیے مہلک قرار دیتے ہوئے ایسی قانون سازی کرے. (١٩٩٠ ، زاویۂ نظر ، ٢٠٧). [قانون ساز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ سَخْت ہونا محاورہ.
دستور کڑا ہونا (مہذب اللغات).

ـــــ سکھلانا ف م ؛ محاورہ.
کسی استاد کا قانون کی کتابیں پڑھانا (جامع اللغات).

ـــــ سیکھنا ف م.
قانون سکھلانا (رک) **کا لازم** (جامع اللغات).

ـــــ شَرِیعَت کس اضا (ـــــ فت ش ، ی مع ، فت ع) امذ.
شریعت سے متعلق قانون ، شریعت کے اصول و ضوابط. ہر انسانی مخلوق کی فطرت ناسوت ہے جس حالت میں مرید کو ضرور قانون شریعت دیکھنا چاہیے. (١٩٠٨ ، مرزا حیرت ، حیات طیبہ ، ١٠٩). [قانون + شریعت (رک)].

ـــــ شِکَن (ـــــ کس ش ، فت ک) صف ؛ امذ.
قانون توڑنے والا ، قانون کا احترام نہ کرنے والا شخص. آپ اس وقت ہمیں غدّار اور وطن دشمن کہیں خواہ باغی اور قانون شکن ... مطلق خوفزدہ نہیں ہوتے. (١٩٨٥ ، حیاتِ جوہر ، ٣٦٢). [قانون + ف : شکن ، شکستن ـ ٹوٹنا ، توڑنا].

ـــــ شِکَنی (ـــــ کس ش ، فت ک) امث.
قانون توڑنا. قانون شکنی کو برداشت نہیں کیا مذہبی امور میں مداخلت نہیں کی. (١٩٨٦ ، سندھ کا مقدمہ ، ١٥٣). [قانون شکن + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ شَہادَت کس اضا (ـــــ فت ش ، د) امذ.
(قانون) **وہ قانون جو تحریری یا زبانی بیانات کی حد قائم کرتا ہے ، گواہی سے متعلق قانون.** ہندوستان میں مانع تقریر مخالف کا قانون اب قانون شہادت ... پر منحصر ہے. (١٩٣١ ، قانون و رواج ہنود (ترجمہ) ، ١ : ٩١٧). اسلامی نظریاتی کونسل نے ... موجودہ قانون شہادت کو برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے. (١٩٩١ ، جنگ ، کراچی ، ٢٩ اگست ، ١٠). [قانون + شہادت (رک)].

ـــــ صَرِیح کس صف (ـــــ فت ص ، ی مع) امذ.
وہ قانون جو ظاہر ہو ، جو قانون مجمل نہ ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [قانون + صریح (رک)].

ـــــ طَلَب کس اضا (ـــــ فت ط ، ل) امذ.
(معاشیات) **وہ قانون جس میں مطلوبہ شے کی مقدار مقبوضہ میں ہر جدید اضافہ کا افادہ نسبتاً گھٹتا جاتا ہے** (علم المعیشت ، ٢٠). [قانون + طلب (رک)].

ـــــ عام کس صف ، امذ.
قانون کا وہ حصّہ جس کا تعلق حقوق عام سے ہے (علم اصول قانون ، ٦٩). [قانون + عام (رک)].

---عامّہ کسر صف(---شد م بفت) امذ.
وہ قانون جو رعایا کو افعالِ جائز کا حکم دیتا ہے اور افعالِ ناجائز کے ارتکاب سے باز رکھتا ہے. قانونِ عامّہ کو دستوری قانون اور قانونِ فوجداری دونوں پر حاوی سمجھیں . (۱۹۳۵ ، مبادی قانونِ فوجداری (ترجمہ) ، ۵). [قانون + عام (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---عِلّت کسر اضا(---کسر ع ، شد ل بفت) امذ.
رک : **قانونِ تعلیل.** تمام علوم قانونِ علّت (قانونِ تعلیل) کی صداقت کو بدیہی جانتے ہیں. (۱۹۸۵ ، کشّافِ تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۹). [قانون + علّت (رک)].

---عَوام کسر اضا(---فت ع) امذ.
رواج ، رسم ، لوگوں کا بنایا ہوا دستور. قانونِ موضوعہ جہاں کو قانونِ عوام یعنی رواج پر ایک طرح کی ترجیح ہو گئی ہے. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، اپریل ، ۲۳). [قانون + عوام (رک)].

---غیر تحْرِیری کسر صف(---ی لین ، فت مج ت ، سک ح ، ی مع) امذ.
وہ قانون جس کو حاکمِ ضلع یا اس کے نائب کے سوا کسی اور نے بنایا ہو اس کی تین قسمیں ہیں (۱) رواجاتِ عام (۲) رواجاتِ خاص (۳) خاص قوانین (اردو قانونی ڈکشنری). [قانون + غیر (رک) + تحریر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---فِطْرت کسر اضا(---کسر ف ، سک ط ، فت ر) امذ.
۱. **فطرت کا قانون جس میں تغیر و تبدل ناممکن ہے.** قانونِ فطرت کے تحت مچھلیوں کی جبلّت ہے کہ وہ پانی کے اندر رہ کر زندگی بسر کریں. (۱۹۸۶ ، قطب نما ، ۱۶). ۲. (فلسفہ) **فطرت کی مخصوص حالتوں اور مخصوص مظاہر کے درمیان ناقابلِ تغیر ترتیب کا درست بیان.** قانونِ فطرت کے جدید نظریہ کا اصلی بانی یوحنا التھوسیوس تھا. (۱۹۳۱ ، تاریخِ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۱ : ۵۴). [قانون + فطرت (رک)].

---فِطْری کسر صف(---کسر ف ، سک ط) امذ.
رک : **قانونِ اخلاق** (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری). [قانون + فطری (رک)].

---فَوجداری کسر صف(---و لین ، سک ج) امذ.
وہ قانون جس کے مطابق ، قتل ، چوری ، ڈکیتی اور دوسرے سنگین جرائم کے مجرموں کو سزا دی جائے. قانونِ فوجداری کی رُو سے وہی بہت کافی تھا. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۰۸). [قانون + فوجداری].

---فیرَل کسر اضا(---ی مج ، فت ر) امذ.
(جغرافیہ) **وہ قانون جس کے مطابق نصف کرۂ شمالی میں حرکت کرنے والی ہر چیز خواہ وہ شمال سے جنوب یا جنوب سے شمال مشرق سے مغرب یا مغرب سے مشرق کو حرکت کر رہی ہو ، زمین کی روزانہ گردش کی وجہ سے اپنے دائیں ہاتھ کی طرف مڑ جاتی ہے اور نصف کرۂ جنوبی میں بائیں ہاتھ کی طرف ، اس قانون کا اطلاق صرف ان چیزوں پر ہوتا ہے جو قانونِ قدرت کے تحت حرکت** کرتی ہیں (رفیق طبعی جغرافیہ ، ۱۳۳). [قانون + فیرل (عَلَم)].

---قُدْرَت کسر اضا(---ضم ق ، سک د ، فت ر) امذ.
قانونِ الٰہی ، قدرت کا بنایا ہوا قانون جو تمام کائنات پر محیط ہے. یہ ایک قانونِ قدرت ہے کہ بھاری شے اگر سنبھالی یا پکڑی نہ جائے تو زمین پر گر پڑتی ہے. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۱۲). تاریکی کے بعد دن کی روشنی کا آنا قانونِ قدرت ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۱۲). قانونِ فیرل کا اطلاق صرف ان چیزوں پر ہوتا ہے جو صرف قانونِ قدرت کے تحت حرکت کرتی ہیں. (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۳۴). [قانون + قدرت (رک)].

---قَطْعی کسر صف(---فت ق ، سک نیز فت ط) امذ.
واقعی اور یقینی قانون (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری). [قانون + قطعی (رک)]

---کا حُکْم رَکْھنا محاورہ.
قانون جیسا ہونا ، بمنزلۂ قانون ہونا ، قانون کی تاثیر رکھنا ، قانون کا عمل کرنا (اردو قانونی ڈکشنری).

---کاری امث.
قانونی حیثیت دینا ، قانون کے مطابق بنانا ، قانونی شکل دینا ، قانونِ مروّجہ میں ڈھالنا . کونسل کی رپورٹ دیکھی جائے تو نظر آتا ہے کہ اس نے محض لیجسلیشن (قانون سازی) اور لیگالائزیشن (قانون کاری) پر زور دیا ہے . (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۲ جولائی ، ۳). [قانون + کار ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کامِل کسر صف(---کسر م) امذ.
پورا قانون ، جو قانون ناقص نہ ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [قانون + کامل (رک)].

---کا نِفاذ امذ.
کسی ملک میں قانون کا جاری ہونا (جامع اللغات).

---کَشِش کسر اضا(---فت ک ، کسر ش) امذ.
رک : **قانونِ تجاذب.**

وصل سے بھی ہجر میں بڑھ کر ہے نیوٹن جذبِ عشق
تیرے قانونِ کشش کا دل نہیں ہے تابعدار

(۱۹۰۳ ، اعجازِ عشق ، ۲). [قانون + کشش (رک)].

---گریشَم کسر اضا(---کسر مج گ ، ی مع ، فت ش) امذ.
(معاشیات) **یہ نظریہ کہ عمدہ اور نئے سکّے یا اشرفیاں وغیرہ غائب ہو جاتی ہیں اور پرانے یا ناقص رواج پاتے ہیں.** سکّوں کا یہ خاصہ ہے کہ ان میں سے عمدہ غائب ہو جاتے ہیں اور ناقص رواج پاتے ہیں ... قانونِ گریشم کہلاتا ہے. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۲۶۸). [قانون + گریشم (عَلَم)].

---گو (---و مج) صف ؛ امذ.
۱. **وہ عہدہ دار جس کے ذمے زمینوں کا حساب کتاب رہتا ہے ، پٹواری سے بالاتر اور تحصیل دار سے چھوٹا عہدہ دار.**

بھر اسی دن رات میں ہم کھیتیاں بھی ہو گئے
شحنہ و عامل مقدّم ہو کے قانون گو گئے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ۲ : ۲۰۸). ہر پرگنہ میں ایک قانون گو ہوتا تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۲۷). کبھی قانون گو آگئے کبھی تحصیلدار آگئے ... سب کی سمجھائی نہ کروں تو نکو ہوں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۹۵). مال گزاری کا کام تحصیل دار قانون گو پٹواری وغیرہ کے سپرد تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۷۲). ۲. **جھگڑالو ، حجتی ، تکراری ؛ بالک کے کہار** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [قانون + ف: گو ، گفتن - کہنا].

---گو کی کھوپڑی مری بھی دغا دے کہاوت.
قانون گو بڑے چالاک ہوتے ہیں (نجم الامثال).

---گو کی مری ہوئی کھوپڑی بھی دغا دیتی ہے
قانون گو سے وفا کی امید نہیں ہوتی (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---گوئی (---و مج) امث.
قانون گو (رک) کا پیشہ یا کام. چند روز میں کچہری کے کاروبار اور دیہات کے حساب و کتاب اور پٹواری اور قانون گوئی کے کام میں ہوشیار ہو مستعد اور لائق ہو گا. (۱۸۶۹ ، انشائے خرد افروز ، ۱۱). لڑکے کے لیے قانون گوئی کا امتحان دینے کی تجویز اچھی معلوم ہوتی ہے ... میرے امکان میں اگر کوئی سعی و سفارش ہو تو موجود ہوں. (۱۹۰۶ ، رقعات اکبر ، ۱۰۵). [قانون گو + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---لا گو ہونا محاورہ.
قانون جاری ہونا ، قانون کا اطلاق ہونا ، قانون نافذ ہونا. آج کل کئی باتیں بہتر ہو گئی ہیں ، نئے مکانوں کے نقشے پر قانون لاگو ہو گئے. (۱۹۸۸ ، تشبیب ، ۲۲۳).

---مال کسی اضا ، امذ.
مال گزاری اور خرچ زر کے متعلق سرکاری ضابطہ و آئین و لگان و محال زمین کا ضابطہ (مہذب اللغات). [قانون + مال (رک)].

---مختصُ الاَمر کسی صف(---ضم م ، سک خ ، فت ت ، شم ص ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک م) امذ.
وہ قانون جو کسی خاص امر کے متعلق ہو مثلاً قانون آبکاری ، وہ قانون جو خاص معاملات سے متعلق ہو، وہ قانون جو کسی خاص مضمون سے متعلق ہو (علمی اردو لغت ؛ اردو قانونی ڈکشنری). [قانون + مختص (رک) + رک : ال (ا) + امر (رک)].

---مختصُ المقام کسی صف(---ضم م ، فت ت ، شم ص ، غم ا ، سک ل ، فت م) امذ.
وہ قانون جو کسی خاص ملک یا حصۂ ملک کے متعلق ہو ، وہ قانون جو برٹش انڈیا کے کسی ایک جزو یا خاص حصہ سے تعلق رکھتا ہو ، لوکل قانون (علمی اردو لغت ؛ اردو قانونی ڈکشنری). [قانون + مختص (رک) + رک : ال (ا) + مقام (رک)].

---مِن بعدِ الفصل (---کس م ، سک ن ، فت ب ، سک ع ، کس د ، غم ا ، سک ل ، فت مج ف ، سک ص) امذ.
فیصلے کے بعد ، وہ قانون ہے جو جج لوگ فیصلہ پانے عدالتی میں سے بناتے ہیں اور صورت پانے مجردہ سے بحث نہیں کرتا (اردو قانونی ڈکشنری). [قانون + من (رک) + بعد (رک) + رک : ال (ا) + فصل (رک)].

---منسوخ کرنا محاورہ.
حکومت کا کسی قانون کو ناقابل عمل سمجھ کر توڑ دینا ، غیر مفید سمجھ کے کسی قانون کو ترک کرنا (مہذب اللغات).

---موسیٰ کسی اضا(---و مع ، ا بشکل ی) امذ.
موسوی شریعت.
کس لیے کرتے نہیں قانون موسیٰ کا نفاذ
لارڈ ریڈنگ آئے ہی عیسیٰ کے کیوں خر ہو گئے
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۲۰۸). [قانون + موسیٰ (عَلَم)].

---موضوعہ کسی صف(---و لین ، و مع ، فت ع) امذ.
وہ قانون جسے حکومت کے ارکان بنائے اور نافذ کرتے ہیں ، قانون موضوعہ جہاں کو قانون عوام یعنی رواج پر ایک طرح کی ترجیح ہو گئی ہے. (۱۸۸۹ ، حسن ، اپریل ، ۳۹). عام قانون و قانون موضوعہ دونوں ... پر مبنی ہیں. (۱۹۳۱ ، قانون و رواج پنود (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹۱). [قانون + موضوع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---میعادِ سماعت کسی اضا(---ی مع ، کس د ، فت س ، ع) امذ.
(قانون) **وہ قانون جو اس مدت کا تعین کرتا ہے جس کے گزرنے کے بعد کوئی مقدمہ یا اور کارروائی عدالت میں سماعت کے لیے پیش نہیں ہو سکتی.** اگر نیت کے متعلق نزاع ہو اور اسی کو منسوخ کرانے کی کوشش کی جائے تو بعض صورتوں میں قانون میعاد سماعت بھی حائل ہو گا. (۱۹۳۱ ، قانون و رواج پنود (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹۳). [قانون + میعاد (رک) + سماعت (رک)].

---نافذ کرنا ف م.
کسی ملک میں نیا قانون جاری کرنا (علمی اردو لغت).

---نافذ ہونا ف م.
قانون عمل میں لایا جانا ، قانون کا رواج پانا ، قانون جاری ہونا (مہذب اللغات).

---نامہ (---فت م) امذ.
قانون کی کتاب ، قانون سے متعلق کتاب نیز وہ قانون جو سلطان محمود ثانی نے جاری کیا تھا. اس قانون نامے کا چلن علی العموم شایع ہے لیکن یہ بہ ضابطہ انسانی اختیارات کو بہت کچھ زائل کرتا ہے. (۱۸۸۸ ، حسن ، دسمبر ، ۵). اوزون حارشیلی نے باج ، تمغا اور باج بزرگ کی جو مبہم سی تشریحات کی ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ اس نے قانون نامون کی بجائے لغت کی کتابوں پر اعتماد کیا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۵۱). [قانون + نامہ (رک)].

---نَواز (---فت ن) امذ.
قانون (سرود نما باجا) بجانے والا. قانون نوازان طربخانہ قال کو حال آتا تھا. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۸). [قانون + ف : نواز ، نواختن ـ بجانا].

---ہِدایَتی کس صف(--- کس ہ ، فت ی) امذ.
وہ قانون جس کی رُو سے رعایا کو حکم دیا جاتا ہے کہ افعالِ جائز کی تعمیل کرے اور افعالِ ناجائز کے ارتکاب سے باز رہے (اردو قانونی ڈکشنری). [قانون + ہدایت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---یاد کَرنا ف مر.
قانون کی عبارت ازبر کر لینا ، قانون سے واقفیت حاصل کرنا (جامع اللغات).

---یاد ہونا ف م.
قانون یاد کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

قانُوناً (و مع ، تن ن بفت) م ف.
قانون کی رُو سے ، قانون کے مطابق ، ازروئے ضابطہ. فریقین کی رضامندی قانوناً ، شرعاً ، عقلاً ، رواجاً نکاح کے معاملے میں نہایت ضروری ہے. (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۳۸). فرانس میں چھپنے والی کتابیں اس کتب خانے کو قانوناً مہیا ہونے لگیں. (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۳۴۳). [قانون + اً ، لاحقۂ تمیز].

قانُونچَہ (و مع ، سک ن ، فت چ) امذ.
۱. **قانون (رک) کی تصغیر.** پھر ایک قانون جو «قانونچہ مبارک» کے نام سے موسوم ہوا ، جاری کیا گیا. (۱۹۳۳ ، حیاتِ محسن ، ۳۹). ۲. **بو علی سینا کی طب سے متعلق کتاب.** حق یہ کون عارضہ ہے صاحب قانونچہ میں کہیں پتا نہیں طب اکبر میں اس کا ذکر بھی نہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹۶). ۳. (**موسیقی**) **رک : قانون معنی نمبر ۳. ایک باجہ** (ا ب و ، ۴ : ۱۹۳). [قانون + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

قانُونی (و مع) صف.
۱. **قانون بنانے والا ، قانون جاننے والا.** منصف قانون داں بھی تھے اور بڑے «قانونی» آدمی بھی. (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۲۸۸). ۲. (**کنایۃً**) **جھگڑالو ، حجتی** (نوراللغات). ۳. **قانون (رک) سے منسوب ، قانون کا ، کسی حکم قانونی کی وجہ سے اس کی تجویز روئداد پر ہوسکتی ہے.** (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت ، ۱۲). مدرسۃ العلوم سائنس اور آرٹس کی اعلیٰ تعلیم میں اور نیز قانونی تعلیم میں الٰہ آباد یونیورسٹی کے ساتھ ملحق ہو گیا. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۵۰). ۴. **باقاعدہ ، اُصولی ، ضابطے کے مطابق.** ارشاد قانونی تھا ... مگر ثاقب غیر قانونی. (۱۹۸۸ ، تشبیب ، ۳۷۸). [قانون + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اِسْتِحْقاق (--- کس ا ، سک س ، کس مع ت ، سک ح) امذ.
قانون سے ملا ہوا حق. کوئی قانونی استحقاق قابض کو حاصل نہ ہو گا. (۱۸۹۳ ، ایکٹ نمبر ۹ (ترجمہ) ، ۲۲). [قانونی + استحقاق (رک)].

---اِصْطِلاح (--- کس ا ، سک ص ، کس مع ط) امث.
قانون یا عدالت کی اصطلاح ، وہ اصطلاح جو قانون کے علم سے متعلق ہو. ہر انگریز انگریزی زبان کی قانونی اصطلاحات سے واقف ہونے کا مدعی نہیں ہو سکتا. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۲۰۷). [قانون + اصطلاح (رک)].

---بِیوی (---ی مع) امث.
وہ خاتون جس سے قانون یا شریعت کے مطابق نکاح کیا گیا ہو. اب تو اعجاز شاید بھول بھی گیا تھا کہ زینا اس کی قانونی بیوی ہے اور خود اس کے بھی بشری تقاضے ہیں. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۶۸). [قانونی + بیوی (رک)].

---پیچ (---ی مج) امذ.
قانونی حربہ ، قانونی موشگافیاں ، وہ ذریعہ جو قانون کے مطابق ہو نیز قانونی اُلجھاؤ وغیرہ. آپ یہ بعضوں کے قانونی پیچ نہیں جانتیں. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۱۳۶). [قانونی + پیچ (رک)].

---چارَہ جُوئی (---فت ر ، و مع) امث.
قانونی کارروائی ، عدالت سے رجوع کرنا ، قانون کا سہارا لینا (مہذب اللغات). [قانونی + چارہ (رک) + ف : جو ، جستن ـ ڈھونڈنا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---زَبان (---فت نیز ضم ز) امث.
زبان جو قانونی اصطلاحوں پر مبنی ہو. عدالتوں کی کارروائیاں جس زبان میں لکھی جاتی ہیں وہ قانونی زبان ہے. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۳۱۷). [قانونی + زبان (رک)].

---شادی امث.
وہ شادی یا نکاح جو عدالت میں ہوا ہو ، کورٹ میرج. اس میں شبہ نہیں کہ زمانۂ حال میں قانونی شادیوں یعنی بلا پادریوں کے توسط کے منا کحت کا ... جواز ہو گیا ہے. (۱۹۰۹ ، تاریخِ اخلاقِ یورپ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۸). [قانونی + شادی (رک)].

---فِعْل (--- کس مع ف ، سک ع) امذ.
قانونی فعل سے وہ فعل مراد ہے جس سے حقوق پیدا ، زائل یا ترمیم ہوں (علمِ اصولِ قانون ، ۱۷). [قانونی + فعل (رک)].

---کارْرَوائی (---سک ر ، فت و) امث.
رک : قانونی چارہ جوئی (ماخوذ : مہذب اللغات). [قانونی + کارروائی (رک)].

---گِرِفْت (--- کس گ ، ر ، سک ف) امث.
قانون کا شکنجہ ، ایسا قدم یا فعل جو قانوناً جرم ہو(مہذب اللغات). [قانونی + گرفت (رک)].

قانُونیا (و مع ، کس ن) صف.
حجتی ، جھگڑالو (نوراللغات). [قانون + یا ، لاحقۂ نسبت].

قانونیت (و مع ، کس ن ، فت ی) امث.
قانون ہونا ، قانون کے مطابق ہونے کا عمل. کانٹ نے ایک خط فاصل درمیان اخلاقیت اور قانونیت کے کھینچ دیا ہے. (۱۹۲۹ ، مفتاح الفلسفہ ، ۱۰۸). [قانون + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قانی صف.
گہرا سرخ ، لال. احمر قانی کا رنگ وریدی خون کے مشابہ ہوتا ہے. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۲۰۰). [ع].

قاوند (فت و ، سک ن) امذ.
رک : پھلوا نیز ایک قسم کی چیز جو جمی ہوئی چربی کی طرح ہوتی ہے ؛ دواءً مستعمل. بکری یا بھیڑ کے دودھ کے ساتھ کھانسی کے شافے میں روغن قاوند (پھلوا) سے زیادہ موثر ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۸۵). [ف].

قاوں قاوں (سک و مع ، مغ ، و مع) امث.
قائیں قائیں کی آواز جو زیادہ مستعمل ہے. کوئی کو تو مار کے بکا دے ہوا کب سے قاوں قاوں کر رہا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۵۵). اف : کرنا. [حکایت الصّوت].

قاویہ (کس و ، فت ی) امث.
جوڑ ، پکڑ ، جوڑ لگانا ، ٹانکا لگانا. دھاتی ٹکڑوں تاروں اور چادروں کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑنے کے لیے ٹانکا لگایا جاتا ہے اور یہ عمل ... دو قسم کے قاویوں سے کیا جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، اصول دھات کاری ، ۸۳). [ع : (ق و ی)].

قاہر (کس ہ) صف مذ.
۱. غالب ، محکم و مستحکم ، زبردست ، سخت گیر ، قہر کرنے والا نیز اللہ تعالٰی کا ایک صفاتی نام.

فرشتہ ایک تھا جابر و قاہر
ہوا ہے حکم حق تب اوس پہ صادر
(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۵۸۳).

کچھ بے خطا تو بجلی کی زد میں بھی آتے ہیں
قاہر کچھ آسماں سے تو بڑھ کر نہیں ہوں میں
(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۱۵۱). **۲. ظالم ، جابر.** وہ ایک قاہر بادشاہ کے انساب کی محتاج نہ رہے گی. (۱۹۲۳ ، انارکلی ، ۱۳۸).

اس وقت دشمن فوج کے قاہر بنے ہوئے
اک دوسرے کے دل میں تھے دہشت بٹھا رہے
(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۲۸۹). [ع].

قاہرہ (کس ہ ، فت ر) صف مث.
قاہر (رک) کی تانیث ، غالب ، زبردست نیز مصر کا دارالحکومت.

ہوا کوچ اٹاوہ سے الناس کا
بڑی فوج لے ساتھ میں قاہرہ
(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۳۰).

جمع کر معجزات باہرہ سب
نبوت کے دلایل قاہرہ سب
(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۶۶۹). اس نے اپنی حکومت قاہرہ بٹھا رکھی ہے. (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۱۷۳). تمام عالم کی افواج قاہرہ بھی ان پر اپنا تسلط قائم نہیں کر سکتیں. (۱۹۲۳ ، محاصرۂ غرناطہ ، ۹۳). وہ کہتے کہ نور مطلق یا نور قاہرہ تمام کائنات میں نفوذ کئے ہوئے ہے. (۱۹۷۵ ، عام فکری مغالطے ، ۱۱۵). [قاہر + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قاہ قاہ امث.
ٹھٹھا مارنے یا قہقہہ لگانے کی آواز.

یا تھی ہر سمت قاہ قاہ کی دھوم
یا ہوئی ویسی آہ آہ کی دھوم
(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۸۸).

مانند کبک یار ہیں مصروف قاہ قاہ
مہ طلعتوں کا ذکر مری انجمن میں ہے
(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۲۹۷).

اب نہ تھی غنچوں کے لب پر وہ صدائے قاہ قاہ
خندۂ گل کی نظر آتی نہ تھیں اب شوخیاں
(۱۹۱۰ ، سرور جہاں آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۲۸۲).

وہ شور جیسے بگولوں میں بھوت ہوں رقصاں
وہ قاہ قاہ وہ ہا ہا وہ ہونک وہ ہو ہو
(۱۹۷۵ ، حکایتِ نے ، ۲۰۱). [حکایت الصوت].

--- کَرنا محاورہ.
زور سے قہقہہ لگانا ، زور سے ٹھٹھا لگانا.

کہ ہر روز و شب کھینچتا تھا وہ آہ
سبب کیا جو اس دم کیا قاہ قاہ
(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی (ترجمہ) ، ۳۵۶).

--- ہَنسنا محاورہ.
زور سے ہنسنا کہ حلق سے قاہ قاہ کی آواز نکلے ، قہقہہ مار کے ہنسنا ، ٹھٹھا لگانا.

نہ کچھ جہت نہ سبب قاہ قاہ ہنستے ہو
تمہاری خوش مجھے آتی یہ قاہ قاہ نہیں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۷). دیو یہ سن کر قاہ قاہ ہنسا اور بولا تجھے یہاں عشق لایا. (۱۸۸۵ ، طلسم حکیم اشراق ، ۱۹۳).

قائحات (کس مع ہ) امذ ؛ ج.
آبلے ، چھالے. مرض کو قائحات کے مالیھا کے ذریعے بھی تظہیم کیا جا سکتا ہے. (۱۹۳۸ ، عمل طب ، ۷۲). [ع : قائحہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

قائد (کس ء) امذ.
۱. آگے کی طرف کھینچنے والا ، قیادت کرنے والا. اگر مقتول جانور پایا گیا اور اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا ہے یا کھینچنے والا ہے یا سوار ہے تو اس کی دیت سائق یا قائد یا راکب کے عاقلہ پر ہو گی. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۱۲۲). **۲. فوج کا سردار.** باڈی گارڈ اور قائدوں (جنرلوں) کے بیتوں کی صفوں سے گزرتے ہوئے دیوان خانے کے قریب پہنچے. (۱۹۱۲ ، خیالات عزیز ، ۳۶). انہیں نبی اکرمؐ نے ایک فوجی دستے کا قائد مقرر کیا تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۹۰). **۳. (أ) حاکم ،**

افسرِ اعلیٰ. ہر ایک ولایت میں کئی اضلاع تھے جن پر ایک والی حکومت کرتا تھا اور اس کے تحت میں کئی قائد تھے. (۱۸۹۷ ، تمدنِ عرب ، ۲۸۱). قریش ... حضرت اسمعیل کی خاص اولاد اور عرب کے قائد تھے. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۰). میں نے اپنے قائد جیسن کی محمد صاحب سے گزارش کی. (۱۹۸۴ ، زمین اور فلک اور ، ۲۹). (اا) **(کسی محکمے یا شعبے کا) سربراہ ، انچارج.** قائد صنعت یا منتظم کارخانہ پیدائش میں بہت بڑی خدمت انجام دیتا ہے. (۱۹۳۷ ، اصولِ معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵). ۴. **رہنما (قومی ، سیاسی وغیرہ) ، رہبر ، سرگروہ ، قیادت کرنے والا.**

اے قائدِ خیر و پیشوائے اثبت
کچھ غم نہیں گر جہاں میں حامی تو ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، رباعیات ، ۹۳). امریکی صدر سیاسی جماعت کی مدد سے حقیقتاً قائد بنتا ہے. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۵۸ ، ۹ : ۷). ۵. **اندھے کی لاٹھی پکڑ کر اس کو راستے پر لے جانے والا ، اندھے کا رہنما.**

پھر بھیجنا کیونکر نہ غفار
کہ قائد پھر نابینا ہے درکار

(۱۸۵۵ ، ریاض المسلمین ، ۳).

در پر اہلِ دولت پر لیے جاتا ہے وہ اوس کو
کہ قائد کورِ باطن کو ہوا ہے رنگ عالم کا

(۱۸۸۲ ، صابر (قادر بخش) ، ریاضِ صابر ، ۱۳). ۶. **(ہیئت) دبِّ اکبر کا آخری ستارہ.** ان تین کوکب سے جو کوکب کہ کفارۂ دنبال پر ہے اس کو قائد کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۳). ۷. **(معماری) ستون ، عمود ، وہ دستے جو جہام کے عقب میں لگے ہوئے ہیں.** اٹھنے اور گرنے وقت یہ بتدریج عمودوں کے کھانچوں میں سے گزرتا ہے ان عمودوں کو قائد کہتے ہیں. (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی جنائی (ترجمہ) ، ۱۱۷). [ع].

ـــــ اَعْظَم کسر صف (ـــــ فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ.
۱. **سب سے بڑا رہنما.** معرکہ ہائے جنگ میں ... اسلام کے قائدِ اعظم کو صرف خدائے ذوالجلال کی قوت پر ناز تھا (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۶۲). مسلمانوں کے قائد اعظم بن جانے لیکن ملتِ اسلامیہ کی فکر و نظر کو اتنی بصیرت میسر نہ آئی. (۱۹۳۰ ، مسلم لیگ ، ۱۳). ۲. **بانیِ پاکستان محمد علی جناح کا لقب.** اس اجلاس میں میاں فیروز الدین احمد نے پہلی دفعہ محمد علی جناح کے ساتھ قائدِ اعظم کا لقب استعمال کیا. (۱۹۷۳ ، بوئے گل نالۂ دل ، ۱۶۱). [قائد + اعظم (رک)].

ـــــ الْجَیْش (ـــــ ضم ا ، سک ل ، ی لین) امذ.
لشکر کا سردار ، کمانڈر ، بڑا فوجی افسر. کمانڈنگ افسر جو اس دستۂ فوج کے قائد الجیش تھے کسی باغی کی گولی سے زخمی ہوئے. (۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۳۳). [قائد + رک : ال (۱) + جیش (رک)].

ـــــ اِیوان کسر اضا (ـــــ ی لین) امذ.
(سیاست) **پارلیمنٹ یا اسمبلی کا رہنما ، مجالسِ قانون ساز کا سربراہ.** قائدِ ایوان خان عبدالصبور خان نے ... علاقائی خود مختاری کا نعرہ لگانے والوں کی مذمت کی ہے. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۷۸ : ۵). [قائد + ایوان (رک)].

ـــــ حِزْبِ اِخْتِلاف / مُخالِف کسر اضا (ـــــ کسر ح ، سک ز ، کسر ب ، ا ، سک خ ، کسر مع ت / ضم م ، کسر ل) امذ.
(سیاست) **پارلیمنٹ یا اسمبلی میں مخالف پارٹی کا سربراہ.** وہ کون سی بات تھی جس کی جُھون نے قائد حزبِ مخالف کو اس قدر بے قرار کر دیا. (۱۹۳۹ ، اک محشر خیال ، ۱۳). دوسری مرتبہ بھی بل قائدِ حزبِ اختلاف خواجہ محمد صفدر نے پیش کیا. (۱۹۸۵ ، پاکستان میں نفاذِ اُردو کی داستان ، ۱۹). [قائد + حزب (رک) + اختلاف / مخالف (رک)].

قائدانَہ (کسر ء ، فت ن) صف ؛ م ف.
قائد کی طرح ، رہنما جیسا ، قیادت کا. اس لیے جناح کی قائدانہ شخصیت پر بدگمانی کے پردے پڑے رہے. (۱۹۳۰ ، مسلم لیگ ، ۱۳). ہندوستان کے اس جہادِ آزادی ... میں ان کے استاد مربی شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحب کا قائدانہ حصّہ تھا. (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۱۲). [قائد + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

قائدَہ (کسر مع ء ، فت د) امذ.
ایک قسم کا سانپ جس کا پھن نہیں ہوتا اور زیادہ سے زیادہ سوا گز کا ہوتا ہے (تریاقِ مسموم ، ۲۵). [ع].

قائدِین (کسر مع ء ، ی مع) امذ ؛ ج.
فوج کے سردار ، حاکم ، رستہ دکھلانے والے. جبارینِ حرب اور قائدین عسا کر نمرود سے لے کر نپولین تک سامنے سے گزر گئے. (۱۹۲۳ ، نگار ، نومبر ، ۳۳۸). ہمارے قائدین ... عوام کا بھرپور اعتماد حاصل کرنے اور برقرار رکھنے میں ناکام رہے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۳۹). [قائد + ین ، لاحقۂ جمع].

قائزَہ (کسر مع ء ، فت ز) امذ.
۱. **وہ لگام جو گھوڑے کو مالش کرتے وقت اس کے منھ میں دیتے ہیں تاکہ وہ سائیس کو کاٹ نہ سکے.**

و لیکن ہے ضروری اتنی بھی تاکید
ہے وہ قائزہ جب تک کرے لید

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۰). ۲. **گھوڑے کو باندھنے کا ایک طریقہ جس میں اس کی لگام کے تسمے کو دُم یا زین میں اٹکا دیتے ہیں تاکہ چلتے وقت منھ نہ مارے.** جو اسپ وقتِ قائزہ ... گردن سیدھی رکھے ، وہی تختہ گردن ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۹). [ع].

ـــــ کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
مالش کرتے وقت گھوڑے کا منھ لگام سے باندھ کر اس کی دُم میں اٹکا دینا تاکہ وہ سر اونچا رکھے اور سائیس کو کاٹ نہ سکے. گھوڑے کو قائزہ کر کے ایک درخت سے باندھ کے کھڑا کر دیا. (۱۸۱۳ ، بحر زبں ، ۱۰۶).

قائزی (کس ء) امث.
لگام (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [قائزہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ تانیث].

قائف (کسر ء) امذ.
قدم کے نشان پہچاننے والا ، قیافہ شناس ، شگونی ، کھوجی. ادھر سے گزرا ایک قائف ، دونوں کے پانو دیکھ کر بول اٹھا یہ پانو اصل و فرع یعنی باپ اور بیٹے ہیں. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۷۱).

کاہن و قائف و عراف کی باتیں ہیں دغا
ربِّ کعبہ کی قسم ہیں یہ منجم جھوٹے

(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۱۲۶). [ع].

قائِل / قائَل (کسرِ ء/فت ی) صف ؛ امذ.
۱. **کہنے والا ، بولنے والا ، گویا.** عاشق کون قائل کی بات خاطر میں کاں آتی ، پند کسی کا کال بھاتی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۶).

کہا جو کچھ کہ کہتا تھا سنا جو کچھ کہ سنتا تھا
وہی قائل وہی سامع سماں آواز گنبد کا

(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیینؐ ، ۱۰). قائل کا اعتقاد اگر راسخ ہے تو سامع کا اعتقاد بھی راسخ ہوگا. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۵۹). سننے والے پر اثر پڑتا ہے اور قائل کا مقصد پورا ہو جاتا ہے. (۱۹۹۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۱). ۲. **(اپنی خطا یا غلطی) تسلیم کرنے والا ، اقرار کرنے والا ، مان جانے والا ، قبول کرنے والا ، ہار ماننے والا.** اس بات پر عاشق ہور عارف قائل ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲).

پوچھیں گر قائل سے ہم وجہ ثبوت
سوجھے کا نہیں اسے غیر از سکوت

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۵۵).

طفل و برنا و پیر سارے مقر
عقل و ادراک و فہم سب قائل

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳۵).

معنی بحث جس نزاع لفظی کے دبیر
خاموش جو ہم ہوئے تو قائل سمجھے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، رباعیات ، ۷۱). قائل مذہب نے یہ کہا کہ علّت حادثہ ضرور ہے. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۲۲۵). مسائلی معاشرہ ... مرد کے تسلّط اور حکم کا قائل ہے. (۱۹۸۷ ، آجاؤ افریقہ ، ۱۱۵). [ع : (ق و ل)].

--- کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **منوالینا.** نہ خود قائل ہوں گے نہ دوسرے کو قائل کریں گے. (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۲۰۷). محمود ہاشمی مجھے بار بار یہ کہہ کر ان جنبیوں کا قائل کر رہے ہیں کہ یہ دوکان سو سال سے قائم چلی آتی ہے. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۹۱). ۲. **لاجواب کر دینا.** میں نے جتنا اس کے قائل کرنے کو چاہا اس نے ایسی معقول گفتگو کی کہ مجھے لاجواب کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۱۹).

دی کتابوں سے سند الفت کی اور حجّت بھی کی
ان کو قائل کر دیا تحریر سے تقریر سے

(۱۸۷۵ ، دیوانِ ناسخ ، ۱۷۷). ہر بات میں انہیں قائل کر دیا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۰۱). اس کے ساتھ ہی انہیں بھی اس بات کی مکمل آزادی ہے کہ اگر وہ میرے نظریہ کو درست تصور نہیں کرتے تو وہ مجھے قائل کر لیں. (۱۹۸۶ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۲۳۳). ۳. **جھوٹ ثابت کرنا.**

آپ کا مجھ سے پھرا میرا پھرا آپ سے دل
جھوٹ میں کہتی ہوں تو کیجیے مجھ کو قائل

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (جان صاحب) ، ۱ : ۳۹۷). شمس انگاروں پر لوٹ رہی تھی مگر جس سے شکایت کرتی ... الٹا قائل کرتا. (۱۹۲۳ ، تربیت نسواں ، ۱۰۷).

--- مَعْقُول کَرْنا محاورہ.
قائل کرنا ، لاجواب کر دینا ، جواب میں عاجز کر دینا. جو شخص اس خط کو دیکھے گا تم ہی کو قائل معقول کرے گا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۸۸). خوب یک نہ شد دو شد ، اپنی ننھی بہنوں کو تو کچھ کہا نہیں الٹے مجھی کو قائل معقول کرنا شروع کر دیا. (۱۹۲۳ ، خورشید بہو ، ۱۸). اس سینہ زوری پر بجنست مکھیا انہیں قائل معقول کرنے لگا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۸۵).

--- ہونا محاورہ.
۱. **قائل کرنا (رک) کا لازم ، تسلیم کر لینا ، مان لینا ، ہار مان لینا.**

اگر پوت انگے باپ گھایل ہوا
لجائے سنگات ان نہ قابل ہوا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۳۷). خدا بندہ ہوتا ہے اور بندہ خدا ہوتا ہے ... اس بات کے کوئی قائل نہیں. (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۶۹). باپ بیٹے کی گفتگو سن کے اپنے جی میں نہایت قائل ہوا. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۸۵).

عبث بحث کرتے ہو نواب ان سے
یہ بت تو خدا سے بھی قائل نہ ہوں گے

(۱۸۸۳ ، مضامین رفیع ، ۳۷). آخر نواب مدارالمہام مرحوم قائل ہو گئے. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲۸). کہیں مفتی محمود اور ان کے ہمراہی قائل ہو گئے کہیں مسٹر بھٹو کو سرنڈر کرنا پڑتا. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۱۸۲). ۲. **کسی کی استادی کو ماننا ، کسی کے کمال فن کو تسلیم کرنا.**

ہاں کلک تو یہ رنگ یہ انداز دکھا دے
قائل ہوں جو طاؤس یہ پرواز دکھا دے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۶). انھوں نے اپنے فرض منصبی کو ایسی مستعدی و جفا کشی اور دیانت کے ساتھ ادا کیا کہ لوگ قائل ہو گئے. (۱۹۱۲ ، چند ہم عصر ، ۶۳). میں ذاتی طور پر قمر جمیل کی ان نظموں کا بہت قائل ہوں. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۵۱). ۳. **اعتراف کرنا ، معتقد ہونا ، اعتقاد رکھنا.**

جاناں لباس زرد سے تیرے وگرنہ ہم
قائل نہ تھے کہ ہو ہے ایسی خوشنما بسنت

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۰۲).

ہم تصوّر کے مصوّر ہیں قائل واللہ
یوں تو مشہورِ جہاں مانی و بہزاد ہیں

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۳۳).

نوح کا طوفان جن کے حق میں ہو باد مراد
وہ کبھی قائل نہ ہوں گے گردشِ تقدیر کے
(١٩٢٧ ، آیات وجدانی ، ٢٠٠).

جہاں میں اور بھی ہوں گی وجوہ بندگی لیکن
ہم ان کو دیکھ کر قدرت کے قائل ہوتے جاتے ہیں
(١٩٨٦ ، غبارِ ماہ ، ١٠٣).

---ہونے کی جگہ ہے فقرہ.
ماننا پڑتا ہے ، تسلیم کرنا پڑتا ہے (جامع اللغات).

قائِلَہ (کسر مج ء ، فت ل) امث.
قائل (رک) کی تانیث ، تسلیم کرنے والی ، ماننے والی عورت.

میں ہوں قائلہ جس کی ہے قول حق
وہی اَلَّذِی فِیْہِ ہُمْ یَمْتَرُوْن
(١٩٦٩ ، مزمورِ میر مغنی ، ١٠٢). [قائل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قائِلِیَت (کسر مج ء ، ل ، فت ی) امث.
ماننا ، تسلیم کرنے یا معترف ہونے کا عمل. تین ذاتوں کے وہ چونکہ قائل نہیں ہیں اس لیے تین ذاتوں کی قائلیت ... تکفیر ہوتی. (١٩٥٩ ، تفسیر ایوبی ، ٥٧). [قائل + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قائِلِین (کسر مج ء ، ی مع) امذ ؛ ج.
کہنے والے ، جن سے کوئی قول منسوب ہو نیز ماننے والے. مختلف فیہ امور کے متعلق ایک معیار مقرر کر کے قائلین کے بیانات کو پرکھا ہے. (١٩٣٢ ، تختِ طاؤس ، ١٣). افادیت کے قائلین کئی گروہوں میں بٹ جاتے ہیں. (١٩٨٥ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ١٨٣). [قائل (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

قائِم/قایِم (کسر ء ، فت ی) ، (الف) صف ؛ امذ.
١. (i) **ایستادہ ، سیدھا ، عمودی ، کھڑا ہوا.** دروازے کے بیچ میں ایک لعبت قایم پتھر کی ترشی ہوئی اعضا متناسب پوشا کیا فاخرہ پہنے گویا بول اٹھے گی. (١٨٩٠ ، بوستانِ خیال ، ٦ : ٣٤٨). بالائی حصوں کو افقی کڑیوں اور انتصابی کھمبوں یا «قائم اڑواڑوں» سے سہارا دے کر کھڑا رکھا جاتا ہے. (١٩١٧ ، رسالہ تعمیرِ عمارت (ترجمہ) ، ٢٠). تمہارا دین کج اور غیر قائم ہے. (١٩٤٣ ، قصیدۃ البُردہ ، ١٦٣). (ii) **مقررہ ، لگا ہوا.** ایک مقام ہے جس کو عین جارہ کہتے ہیں اور اوس کے قریب ایک پتھر قائم ہے. (١٨٤٣ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ٢٠٤). (iii) **پختہ ، پکّا ، دیرپا ، مستحکم.** بعض علوم ریاضیہ بھی مثل حساب و ہندسے کے پہلے سکھائے جاتے ہیں تاکہ ذہن عقلیات میں قائم ہو جائے. (١٩٢٥ ، حکمۃ الاشراق ، ١٩). ٢. **برقرار ، باقی ، جس کو قیام ہو.**

سو قادر ہے قائم توں پروردگار
تو نادر ہے دائم اہیں برقرار
(١٥٦٤ ، حسن شوق ، د ، ٤). جو لگ خدا کی خدائی قائم ، تو لگ قائم بہشت دائم. (١٦٣٥ ، سب رس ، ٥٤).

شہر میں بشرے کے رکھتے تھے مقام
زہد اور تقوے میں قائم صبح و شام
(١٧٩١ ، ریاض العارفین ، ٦٨). قائم ہونے ایمان کی کتنی چیزیں ہیں؟ (١٨٥٥ ، تعلیم الصّبیان ، ١٨).

ہیے قدم سے ترے تختِ سلطنت قائم
ہو تیرے فرقِ مبارک سے تاج کو بیلوا
(١٨٧٩ ، دیوان عیش دہلوی ، ٨).

دل میں تازہ عظمتِ دیرینہ کا احساس ہے
یاس کے عالم میں بھی قائم اسی سے آس ہے
(١٩٢٩ ، مطلعِ انوار ، ٥٠). جن کی وجہ سے عدسہ اپنی جگہ قائم رہتا ہے. (١٩٨١ ، اساسی حیوانیات ، ١٩٠). ٣. **ٹھہرا ہوا ، ساکن ، غیر متحرّک.**

خاک جوں اکسیر کر ڈالا جلا کر عشق نے
تو بھی اس دل کا ہے جوں سیماب قائم اضطراب
(١٧٩٢ ، دیوان محب (ق) ، ٩١). حرکت کم ہوتے ہوتے وہ قائم ہو جائے گا. (١٨٥٦ ، فوائد الصبیان ، ٥١). ہر ایک در میں دو دو خاص بردار مخمل کی غلاف دار بندوقیں کندھوں پر ... لئے بت بنے ہوئے قائم تھے. (١٨٨٣ ، قصص ہند ، ٢ : ١١٢). اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ زمانہ ٹھہرا ہوا یا قائم نہیں ہے. (١٩٢٣ ، سیاسیات ، ٢٠). ٤. (فقہ) **نماز میں قیام کرنے والا ، کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والا.** جو شخص بیٹھ کے پڑھے اس کو اجر برابر نصف قائم کا ہے. (١٨٦٧ ، نور الہدایہ ، ١ : ١٣٩).

دن کو صائم رات کو قایم رہوں
بندگی میں مستعد دائم رہوں
(١٨٩٩ ، مثنوی نان و نمک ، ٥). قائم کھڑے ہونے والے کو کہتے ہیں. (١٩٦٩ ، معارف القرآن ، ١ : ٥٥٨). ٥. **برپا.**

اتر کر جبالرزی بھوئیں
جانوں قیامت قائم ہوئی
(١٥٠٣ ، نوسرہار (اردو ادب ، ٦ ، ٢ : ٨٥)).

نہ بھوئیں پر تپش دن کوں دایم اتھی
فلک پر قیامت ہی قایم اتھی
(١٦٥٧ ، گلشنِ عشق ، ١٠٩). حضرت سام نے جواب دیا کہ میں نے تمہاری آواز سے جانا کہ قیامت قائم ہوئی ہے. (١٨٨٥ ، احوال الانبیا ، ١ : ٢٤٣). ٦. **جاری ، نافذ ، برقرار.**

محمدؐ دین قائم ہے ہند و بہاراں بھگاوو تم
سیاسی کفر کی بھانو اجالا جگ لکاوو تم
(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٣٢).

آدم سے ملی تھی وہ خوش اوقات
قائم حوّا سے تھی مدارات
(١٨٩٢ ، مادرِ ہند ، ٧). ٧. (مجازاً) **قیام کرنے والا ، ٹھہرنے والا ، مقیم نیز موجود.**

تو ہو نہ جس میں قائم وہ شے ہی کون سی ہے
اس میں قیام تیرا اس میں قیام تیرا
(١٨٩٠ ، شعاعِ مہر ، ٢). ٨. (نباتیات) **پتّے وغیرہ جو اس مدّت کے بعد بھی رہیں جبکہ دوسرے حالات میں ان کے گر جانے کا زمانہ ہوتا ہے** (انگ : Persistent). قائم ... جب پتّے ایک موسم سے زیادہ عرصے تک پودے پر لگے رہیں. (١٩٦٦ ، مبادی نباتیات ، ١٠٢). ٩. (حیوانیات) **مادہ پیش مرکزہ جو نر**

پیش مرکزہ سے بڑا ہوتا ہے. اوّل الذکر قائم اور موخرالذکر بے کرزہ بھی کہلاتا ہے. (۱۹۸۳ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریے) ، ۱۱۸). ۱۰. (قواعد) **اردو زبان میں اسم کی حالت جو اصل کے اعتبار سے ہوتی ہے (مُحَرَّف کی ضد).** میرے نزدیک صاحب رائے اردو میں ... واحد بھی ہے اور حالتِ قائم میں جمع بھی ہے. (۱۹۷۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۴ : ۱۱). ۱۱. **امامِ زمانہ حضرت مہدی آخرالزماں کا لقب.** یارسول اللہؑ آیا زمانۂ غیبت حضرت قائم علیہ السلام میں شیعہ ... نفع پائیں گے. (۱۸۸۷ ، نہرالمصائب ، ۳ : ۶۵۷) (ب) امث. (شطرنج) **شطرنج کی بازی جس میں فریقین کے بادشاہ اور ایک ایک مہرے کے ساتھ کھیل قائم ہو جائے اور ہار جیت کسی کو نہ ہو.** ایک ایک شاہ اور ایک ایک اور مہرہ باقی رہ جائے اس کو قائم کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۴۴). دونوں طرف کی بازی برابر ہونا. (۱۹۰۲ ، شطرنج ، ۱۰۷).

جب شہہ آیا مات کون ہوں رخ کیوں موڑوں
بازی میری کسنہ کی نت قائم لوڑوں

(۱۹۶۶ ، بابا فرید (اردو ، کراچی ، ۱ کتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۲۲)). [ع].

---اُٹھنا محاورہ.
(شطرنج) **برابر کی بازی رہنا ، کسی کو مات نہ ہونا ، طرفین کے دو دو مہرے رہنا.** بازی میر صاحب نے ایک چال پر قائم کر دی ... بس شہ دیے جائیں تو ان کی بچت ہے ، یہ بھی قائم اٹھی. (۱۹۳۲ ، روحِ ظرافت ، ۱۲۹).

---الدَّرَجَہ (---ضم م ، غم ا ، ل ، شد د بفت ، فت ر ، ج) صف ؛ امذ.
(جغرافیہ) **ایک خاص درجے تک برقرار رہنے والا (حرارت).** میدانی خطّہ جو ساحل کے پہاڑوں کے دامن میں پھیلا ہوا ہے یہاں کی حرارت قائم الدرجہ اور آب و ہوا نہایت مرطوب ہے. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۰). [قائم + رک : ال (۱) + درجہ (رک)].

---الزَّاوِیَہ (---ضم م ، غم ا ، ل ، شد ز ، کس و ، فت ی) امذ.
(اقلیدس) **نوے (۹۰) درجے کا زاویہ ، زاویۂ قائمہ ، وہ مثلث جس کا ایک زاویہ قائمہ ہو.** پیمائش مثلث اول یعنی قائم الزاویہ کا قاعدہ یہ ہے. (۱۸۷۶ ، مصباح المساحت ، ۲ : ۷۰). پس ا ب ج مثلث قائم الزاویہ مطلوبہ بنا. (۱۹۶۳ ، نیا حساب برائے جماعت ہشتم ، ۹۲). [قائم + رک : ال (۱) + زاویہ (رک)].

---الصَّلٰوۃ (---ضم م ، غم ا ، ل ، شد ص بفت ، مد ا) امذ.
کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والا. علم و حکمت کا سبق سننے میں ہزار شہیدوں ... کی نماز جنازہ پڑھنے یا ہزار روایتیں قائم الصلوٰۃ پڑھنے سے زیادہ ثواب ہے. (۱۹۷۲ ، روحِ اسلام (ترجمہ) ، ۲۳۲). [قائم + رک : ال (۱) + صلوٰۃ (رک)].

---القِیامَت (---ضم م ، غم ا ، سک ل ، کس ق ، فت م) امذ.
(کنایۃً) **حضرت مہدی علیہ السّلام.**

کیا مرتبہ قائم القیامت کا ہے
بس خاتمہ آقا پہ عدالت کا ہے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، رباعیات ، ۲۳). [قائم + رک : ال (۱) + قیامت (رک)].

---اللَّیل (---ضم م ، غم ا ، ل ، شد ل ، ی لین) صف و امذ.
رات کو قیام کرنے والا ، تہجد گزار. حضرت حسین ... دائم الصّوم اور قائم اللیل رہا کرتے. (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۳۱۷). وہ دائم الصّوم اور قائم اللیل تھے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۸۹). محنت مزدوری کی سامان ڈھویا ... قائم اللّیل اور صائم النّہار تھے. (۱۹۸۶ ، تکبیر ، کراچی ، ۲۴ جولائی ، ۳۳). [قائم + رک : ال (۱) + لیل (رک)].

---المِزاج (---ضم م ، غم ا ، سک ل ، کس م) صف.
ثابت قدم ، مستقل مزاج (ماخوذ : نوراللغات). [قائم + رک : ال (۱) + مزاج (رک)].

---النّار (---ضم م ، غم ا ، ل ، شد ن) صف.
آگ میں ٹھہرایا ہوا ، آگ کو سہنے کی صلاحیت رکھنے والا ، آگ پر ٹھہرنے والا (عموماً پارے کے لیے مستعمل). جو پارہ آگ پر رہیا وہ قائم النار. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۵).

آتشِ عشق کی کب ہے دلِ بیتاب کو تاب
قائم النار بھی سیماب کہیں ہوتا ہے

(۱۷۳۸ ، تاباں ، د ، ۴۵).

اڑ گیا ہے تابِ دل دیکھ کر وہ شعلہ رُو
قائم النار اب کیا ہے پارۂ سیماب کو

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۱۶۳). جب تک سیماب مشتّے نہ ہو قائم النّار نہیں ہو سکتا. (۱۹۳۴ ، ہمدرد صحت ، جولائی ، ۱۸۰). [قائم + رک : ال (۱) + نار (رک)].

---النّاری مِٹّی (---ضم م ، غم ا ، ل ، شد ن ، کس م ، شد ٹ) امث.
کیمیائی اشیاء اور برتن بنانے کے کام آنے والی مٹی. ٹھٹھہ اور دادو کے اضلاع ... میں کوئی سولہ ہزار ٹن قائم النّاری مٹی دستیاب ہوئی. (۱۹۶۶ ، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۱۳۹). [قائم النّار + ی ، لاحقۂ نسبت + مٹّی (رک)].

---اَنداز (---فت ا ، سک ن) امذ.
(شطرنج) **شاطر ، کامل نرد باز ، یکتا جو اپنی بازی ہر طرح قائم و برقرار رکھے ؛ قادر انداز ، نشانہ باز ، ٹھیک نشانہ لگانے والا ؛ غالب ؛ عاجز و ناتوان** (مہذب اللغات). [قائم + ف : انداز ، انداختن ۔ ڈالنا].

---اَنی (---فت ا) امذ.
(بنوٹ) **بنوٹ کا ایک ہاتھ.** بنوٹ کے ہاتھوں کا نام نامی و اسمِ سامی علی ژبرک انی خالی ... قائم انی ، دست گردش انی کفن. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۸). [قائم + انی (رک)].

---آلِ مُحَمَّد / نبی کس اضا (---کس ل ، ضم م ، ح ، شد م بفت ، فت ن) امذ.
مراد : مہدی علیہ السّلام.

قائم آلِ محمّد خاتم اثنا عشر
ہادیِ دیں مہدیِ آخر زماں سرور کے سات

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۷۷۵). جو مومن بعد نماز صبح اور ظہر

کے کہیں ... تو نہ مرے گا جب تک کہ قائم آلِ محمدؐ کی زیارت کرے (۱۸۸۷ ، تہرالمصائب ، ۳ : ۳۰۳).

تجھے اے قائمِ آل نبی بیخود نہ پہچانے
خدا کی طرح تو دنیا کے دل کا مدّعا جانے

(۱۹۴۰ ، بیخود ، ک ، ۴۳). آپ نے اعلان کیا کہ آپ قائم آلِ محمدؐ ہیں یعنی وہ بڑا پیغمبر یا مہدیٔ موعود ہیں ... جس کے منتظر تھے. (۱۹۶۶ ، قرۃالعین طاہرہ ، ۴۱). [قائم + آل (رک) + محمدؐ / نبیؐ (رک)].

--- بالاَمر (--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک م) صف.
نظم و نسق سنبھالنے والا ، وہ جسے کسی کام پر مقرر کیا گیا ہو. خلیفۂ وقت قائم بالامر کے نزدیک ثقہ ہو. (۱۹۳۰ ، کتاب الخراج و صنعۃ الکتابۃ ، ۴). روح کی فطرت قائم بالامر ہے. (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۱۵۸). [قائم + ب (حرف جار) + رک : ال (ا) + امر (رک)].

--- بالاُمور (--- کس ب، غم ا، سک ل، ضم م، و مع) صف.
کسی کے عوض کام کی دیکھ بھال یا انتظام کرنے والا ، ناظم الامور. اس دفعہ ڈاکٹر وقار احمد ہمدانی صاحب جو دمشق میں پاکستانی سفیر تھے ... اردن کی طرف سے دمشق میں قائم بالامور بھی تھے. (۱۹۷۱ ، تحدیثِ نعمت ، ۵۹۷). [قائم + ب (حرف جار) + رک : ال (ا) + امور (رک)].

--- بالذّات (--- کس ب ، غم ا ، ل ، شد ذ) صف.
وہ جو بذات خود قائم ہو ، جو اپنے قیام یا وجود کے لیے دوسرے کا محتاج نہ ہو ؛ خدائے تعالٰی نیز وہ شے جس کے وجود کے سبب سے کسی شے کو قیام حاصل ہو.

موجود نہیں ہے جز وجودِ واجب
اس کا ہے وجود جو ہے قائم بالذات

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار (ق) ، ۷). مخلوق قائم بالذات ہے یا قائم بالغیر. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۰). جسم دراصل روح کے دم سے قائم اور خود کوئی قائم بالذات شے نہیں ہے. (۱۹۱۴ ، آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۳۹). اگر کوئی چیز اپنے اندر قائم بالذات ہو باہر کے موثرات سے بالکل غیر متاثر ہو تو یہ کوئی زندگی کی نشانی نہیں. (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۲۳۳). [قائم + ب (حرف جار) + رک : ال (ا) + ذات (رک)].

--- بالغَیر (--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، ی لین) صف.
جس کو اپنے قیام یا وجود کے لیے دوسرے کے سہارے کی ضرورت ہو. مخلوق قائم بالذات ہے یا قائم بالغیر. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۰). روح اعراض بدنیہ میں سے ایک عرض یا دوسرے لفظوں میں اس کے معنی قائم بالغیر ہے. (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۲۰۷). [قائم + ب (حرف جار) + رک : ال (ا) + غیر (رک)].

--- بالقِسط (--- کس ب، غم ا، سک ل، کس ق، سک س) صف.
انصاف پر مقرر ، انصاف کرنے والا ، انصاف پسند ، عادل. عبدالرحمٰن بولا میں شہادت دیتا ہوں کہ حضرت علی خدائے تعالٰی کے بڑے ذاکر امر بالحق قائم بالقسط اور عاف عن الناس تھے. (۱۹۶۵ ، خلافتِ بنو امیہ ، ۱ : ۷۷). [قائم + ب (حرف جار) + رک : ال (ا) + قسط (رک)].

--- بِاَمرِاللّٰہ (--- کس ب ، فت ا ، سک م ، کس ر ، غم ا ، ل ، شد ل بجد) صف.
وہ جو اللہ کے حکم سے قائم ہو ، خدا کا مقرر کردہ. ان معتقدات پر ایک نظر ضروری ہے جو قائم بامراللہ اور خونی مہدی کے ظہور کے متعلق ... رائج تھے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۳۶). [قائم + ب (حرف جار) + امر (رک) + اللّٰہ (رک)].

--- تپشی/حرارتی (--- فت ت ، کس ش مع ب / فت ح ، ر) امذ.
(حیوانیات) گرم خون رکھنے والا ، وہ حیوان جس کے خون میں حرارت زیادہ ہو (انگ : Homoiothermic). قائم تپشی یا قائم حرارتی کی اصطلاحات بھی اسی حیوانی صفت کی طرف اشارہ کرتی ہیں. (۱۹۷۳ ، حیوانی کردار ، ۸). [قائم + تپش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + حرارت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- رکھنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **برقرار رکھنا ، سلامت رکھنا ، بدستور رکھنا.** قائم رکھو حکم ہمارون کون. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۵۰). قوانین عدالت کی میزانوں کو شہر کے درمیان قائم رکھیں. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۲۸۶).

قائم رکھے جناب باری
تم بیٹے ہو یہ ہیں ماں تمھاری

(۱۸۸۴ ، مادر ہند ، ۴).

رکھو قائم تم اپنا عزّو وقار ظرافت مصاحبوں کا شعار

(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۸۶). ۲. **نقصان پورا کرنا ، ادا کرنا ، سہارا دینا** (پلیٹس).

--- رہنا ف م.
۱. **برقرار رہنا ، باقی رہنا ، سلامت رہنا ، موجود رہنا.** وہ ابھی اسی ترتیب پر قائم ہے. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۹). تاہم یہ امید افزا صورت حال زیادہ دیر تک قائم نہیں رہ سکتی. (۱۹۸۵ ، جنگ (اداریہ) ، کراچی ، ۲۰ اکتوبر). ۲. **مستقل رہنا.** کیا تم اپنے خیال اور دل پر قائم رہ سکتے ہو اور زبان پر قبضہ رکھ سکتے ہو. (۱۹۱۱ ، پہلا پیار ، ۸۲). ۳. **بنا رہنا ، کھڑا رہنا (کسی عمارت وغیرہ کا).** بیان کیا گیا ہے کہ یہ مندر قائم نہ رہتا تھا بنتا تھا اور گر پڑتا تھا. (۱۹۰۷ ، سفرنامۂ ہندوستان ، ۶۱).

--- زائد (--- کس م) امذ.
(ہندسہ) قائم زائد وہ زائد ہے جس کے متقارب علی القوائم ہوتے ہیں اور اس کے قاطع اور مزدوج محور مساوی ہوتے ہیں (علم ہندسۂ نظری ، ۲۶۹). [قائم + زائد (رک)].

--- شُدہ (--- ضم ش ، فت د) صف.
بنا ہوا ، وجود میں آیا ہوا. یکے بعد دیگرے ... ہند میں بذریعۂ قانون قائم شدہ حکومت کا تعلق ہے اس مضمون میں ... اشارہ تھا. (۱۹۸۵ ، حیاتِ جوہر ، ۸۶). [قائم + ف : شدہ ، شدن = ہونا].

---ظِل (---کس ظ) امذ.
(ہندسہ) اس مخصوص صورت میں جبکہ نظری نقطوں کو ملانے والے خطوط مستوی "س" پر عمود ہوں جس پر مستوی "س" کی شکل مظلل کی جا رہی ہے تو مستوی "س" پر اس طرح جو شکل حاصل ہوگی اسے ابتدائی شکل کا قائم ظل کہا جاتا ہے (علم ہندسۂ نظری، ۹۰)۔ [قائم + ظل (رک)]۔

--- کَرْدَہ (---فت ک، سک ر، فت د) صف.
بنایا ہوا، وضع کیا ہوا، جاری یا نافذ کیا ہوا. وہ ایسے قائم کردہ حدود سے تجاوز کرنے والوں کو کبھی معاف نہیں کرتی۔ (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۲۲۲)۔ ط - انصاری کی قائم کردہ روایت کے مطابق سبز اور سرخ دوپٹوں سے آراستہ کر کے حبشی صاحب کو میر محفل بنایا گیا۔ (۱۹۸۷، اک محشر خیال، ۱۱۳)۔ [قائم + ف : کردہ، کردن = کرنا]۔

--- کَرْنا ف م، محاورہ.
۱. **بنیاد ڈالنا، آغاز کرنا.** مرزا تقی ترقی نے چاہا کہ فیض آباد میں شعر و سخن کا چرچا ہو، مشاعرہ قائم ہو۔ (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۷۹)۔ عراق کے سارے ملک میں یہ پہلا جمعہ تھا جو سعد نے قائم کیا۔ (۱۹۰۷، اجتہاد (ضمیمہ)، ۲ : ۱۲۵)۔ ۲. **کھڑا کرنا، تعمیر کرنا، نصب کرنا.** یہ عمارت اٹھائی برق کے ستونوں پر گنبد قائم کرتا ہے۔ (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۳۷)۔ روٹی پکانے کے لیے چولھا بنانے کا طریق یہ ہے کہ پتھر کی دو سلیں ... دیوار کے پاس قائم کر دیتی ہیں۔ (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن، ۱۱۰)۔ ۳. **بنانا، ایجاد کرنا.** تمام مروّجہ دھنیں انہیں کی قائم کی ہوئی تھیں۔ (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳ : ۴۲)۔ ۴. **مستحکم کرنا، مضبوط کرنا، مستقل کرنا.** اچھی باتوں کی جڑ قائم کرنی ہر دولت مند پر واجب ہے۔ (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۲۸۷)۔ ناشر ... اس رسالہ کا اعتبار قائم کرنے کے لیے اس کا مترجم حیات ولی کے مؤلف مولانا رحیم بخش دہلوی کو بتایا ہے۔ (۱۹۷۳، انفاس العارفین، ۲۷)۔ ۵. **ٹھہرانا، ثابت کرنا.**

کبھی میں کرتا تھا اعراض میں جوہر قائم
کبھی میں کرتا تھا معلول سے ثابت علت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۱۰)۔ ۶. **پیدا کرنا، وجود میں لانا.** اوسی نے دین کو قائم کیا یعنی اوس کو وجود میں لایا (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۵۶)۔ ۷. **پارہ بٹھانا، قائم النار کرنا، آگ پر ٹھہرانا (کسی دھات کو).**

دل ٹھیر گیا سونگھ لیا شانۂ گیسو
سیماب کو قائم کیا اس ناگ بھنی سے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۲۲)۔ ۸. **جاری کرنا.** اپنے خاوند کی یادگار میں گیارہ ہزار روپے دلی کالج کو دیے گئے تا کہ مرحوم کے نام سے ایک وظیفہ قائم کیا جائے۔ (۱۹۳۳، مرحوم دہلی کالج، ۶۸)۔ ۹. **تشکیل دینا، بنانا (جماعت، گروہ وغیرہ).** شاگردوں نے فلسفہ دانوں کا ایک مستقل خاندان قائم کر دیا۔ (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۵ : ۲۵)۔ ۱۸۶۲ء میں ایک سائنٹیفک سوسائٹی قائم کی گئی۔ (۱۹۸۳، ترجمہ : روایت اور فن، ۱۱)۔ ۱۰. **عائد کرنا، لگانا.** ان پر انقلابی رجحانات کا الزام قائم کیا گیا اور مقدمہ چلایا گیا۔ (۱۹۴۳، مقالاتِ گارساں دتاسی، ۱ : ۱۵۱)۔ ۱۱. **عارضی طور پر مقرر کرنا، جانشین بنانا.** اس کے بیٹے اور جانشین جھوابز کو فیرونکو نے تخت سے اوتار کر بجائے اس کے جھوا کم کو قائم کر کے بصر کو پکڑ لے گیا۔ (۱۸۴۷، تاریخ سیر المتقدمین، ۱ : ۱۰۶)۔ ۱۲. **حدبندی کرنا، حد مقرر کرنا؛ (شطرنج) مہرہ بٹھانا، رکھنا** (جامع اللغات؛ مہذب اللغات)۔ ۱۳. (مرغ بازی) **مرغوں کی لڑائی میں پریشان حال مرغ کو دم لینے کے بعد بالی سے علیحدہ کرنا** (ا پ و، ۸ : ۱۲۱)۔

--- کُرَہ (---ضم ک، شد ر بفت) امذ.
(ہیئت) **وہ کرہ جہاں افق ستاروں کے یومیہ راستوں کی زاویہ قائمہ پر تنصیف کرتا ہے** (علم ہیئت، ۲۰)۔ [قائم + کرہ (رک)]۔

--- کیسَہ (---ی مع، فت س) امذ.
(حیوانیات) **قائم کیسہ ایسا عضو ہے جو بیشتر کھلے منھ کا ہوتا ہے** (فشریہ، ۲۷)۔ [قائم + کیسہ (رک)]۔

---مِزاج (---کس م) صف؛ امذ.
ثابت قدم، مستقل مزاج شخص.

سدا قائم مزاجوں کو ہے نفرت ہرزہ گردی سے
رواں ہوتے نہیں دیکھا کسی نے آبِ گوہر کو

(۱۸۳۶، دفتر فصاحت، ۱۵۲)۔ [قائم + مزاج (رک)]۔

---مِزاجی (---کس م) امث.
استقلال، ثابت قدمی، مستقل مزاجی. جس پہ اعتراض کی ہو کسی نے شتاب مہربانی نہ کرنے اس میں بادشاہ کی قائم مزاجی معلوم ہوتی ہے۔ (۱۸۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۹۱)۔ ثابت قدمی اور قائم مزاجی ہر ایک کار میں مناسب اور بجا ہے۔ (۱۸۵۹، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ)، ۱ : ۱۳)۔ [قائم مزاج + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

---مِزاجی سَب وَصْفوں کی بادْشاہ ہے کہاوت.
مستقل مزاجی بہترین خوبی ہے (جامع اللغات)۔

---مَقام (---فت م) صف.
۱. **دوسرے کی جگہ عارضی طور پر کام کرنے والا، عارضی نمائندہ، عوضی.** قائم مقام کلکٹر و مجسٹریٹ ضلع علی گڑھ نے ... زمین پر قبضہ دینے سے انکار کیا۔ (۱۸۷۳، مکاتیب سرسید احمد خان، ۱۱۹)۔ سرسید کے انتقال کے وقت سر آر جیمس لاٹوش قائم مقام لفٹنٹ گورنر تھے۔ (۱۹۳۴، حیاتِ محسن، ۸۷)۔ انہیں عاقلؔ دستے کی تیسری رجمنٹ کا قائم مقام (لفٹننٹ کرنل) بنا دیا گیا۔ (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۹۰۲)۔ ۲. **دوسرے کی جگہ لینے والا، جانشین، ولی عہد، نائب.** بادشاہ نے گوشہ پکڑا، اور حاتم کو قائم مقام کیا۔ (۱۸۰۱، آرائشِ محفل، ۹۱)۔

نہ آج قیس ہے زندہ نہ کوہکن دیکھیں
کوئی ہمارا بھی قائم مقام ہوتا ہے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۲۸)۔ جب وہ اوپر چڑھتی ہے تو اس کے چاروں طرف کی ہوا اس کے قائم مقام بننے کو آتی ہے۔ (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبعی، ۱ : ۲۹)۔ اب یہ جوان لڑکی جب اپنے گھر چلی تو

اس کا قائم مقام نہو سے بہتر کوئی نہیں ہو سکتا (۱۹۱۱ ، بے فکری کا آخری دن ، ۲۰). خلافت الہیہ کا سلسلہ ... ختم ہو گیا تو اب خلافت رسول کا سلسلہ اس کا قائم مقام ہوا (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۲۸). ۳. **(قانون) نائب مناب ، اس میں ولی نابالغ یا کمیٹی و محافظ اشخاص فاترالعقل داخل ہیں نیز وارث یا اور شخص (مجنون یا مسلوب العقل) جو قانوناً یا وصیتاً تعلق منفعتی جائداد متوفی میں رکھتا ہو** (اردو قانونی ڈکشنری). [قائم + مقام (رک)].

ـــ مقام کرنا محاورہ.
اپنی مرضی اور خوشی سے کسی بادشاہ کا اپنا جانشین اور نائب بنانا ، **بادشاہ کا اپنی مرضی سے ولی عہد مقرر کرنا**. بادشاہ نے گوشہ پکڑا اور حاتم کو قائم مقام کیا (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۹۱).

ـــ مقام ہونا محاورہ.
کسی کے مرنے یا چلے جانے کے بعد اس کی جگہ سنبھالنا ، جانشین ہونا ، کسی کی جگہ سنبھالنا ، سجّادہ نشین ہونا ، کسی کا قائم مقام یا گدی نشین ہونا.

نہ آج قیس ہے زندہ نہ کوہکن دیکھیں
کوئی ہمارا بھی قائم مقام ہوتا ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۸). خلافت الہیہ ... جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گیا تو اب خلافت رسول کا سلسلہ اس کے قائم مقام ہوا (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۲۸).

ـــ مقامی (ـــ فت م) امث.
قائم مقام ہونا ، کسی اور کی جگہ پر قائم ہونا ، غیر مستقل طور پر کسی کے بجائے کام کرنا ، نیابت ، نمائندگی.

ہے کہ نہ دشمن تو مجھ کو خوشی کیا
وہ خود اس کی قائم مقامی کریں گے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۹۹). اس انتظام کے بعد خالد واپس آیا چونکہ قائم مقامی کی کارروائی میں خالد نے نیکنامی حاصل کی ہے (۱۹۶۱ ، البرامکہ ، ۱۳۶). [قائم مقام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ مقامی کرنا محاورہ.
نیابت کرنا ، کسی کے عوض میں کام کرنا ، کسی کی جگہ کام کرنا. انہوں نے اس عرصے میں میری قائم مقامی کی تھی (۱۹۲۲ ، حرف آشنا ، ۳۲).

ـــ مقامیت (ـــ فت م ، کس م ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
قائم مقام ہونے کی حالت یا عمل ، نیابت ، جانشینی. یہ نہ تو کسی شے کی قائم مقامیت کرتا ہے اور نہ کسی تجربے کی نشاندہی کرتا ہے (۱۹۶۹ ، شعری لسانیات ، ۲۹). [قائم مقام + یت ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ و دائم (ـــ و مج ، کس ء) صف ؛ امذ.
ہمیشہ باقی رہنے والا ، بہت دیر تک برقرار رہنے والا. روز قیامت قائم و دائم رکھے (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۸). زیست و بقا قائم و دائم رکھے (۱۹۰۵ ، عصر جدید ، ۲۳۰). غلامی کے عمل کو قائم و دائم رکھنے کے لئے وہ رعیت کی زندگی کے تمام پہلوؤں کو متاثر کرتا ہے (۱۹۸۶ ، تاریخ اور آگہی ، III). [قائم + و (حرف عطف) + دائم (رک)].

ـــ ہونا محاورہ.
۱. **بنیاد پڑنا ، بنا پڑنا**. مسجد نبوی کے بعد سب سے پہلے یہاں نماز جمعہ قائم ہوئی (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۱۳).
۲. **ایک حالت پر باقی رہنا ، برقرار ہونا ، سالمیت کے ساتھ اپنے کام کو مستقل انجام دیے جانا**. اس کی دعا سے اپنے مقصود کو پہنچوں اور بہ دستور تخت بادشاہی پر آ کر قائم ہوں (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۳۶۵). دونوں فوجیں جم گئیں اور وزیر خاں قلب میں قائم ہوئے (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۶۵۳). خلیل خاں گھر آئے ... جب سانس قائم ہوا تو ٹیپو داروغہ کو بلایا (۱۹۰۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۲۸). اور وہ ہڑتال کرنے کے فیصلے پر قائم ہیں (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ اکتوبر ، ۳).
۳. **جاری ہونا ، شروع ہونا ، قیام عمل میں آنا**. اب ہم کو کیا کرنا چاہیے؟ ایک وقف ایسوسی ایشن یعنی وقف کی ایک کمیٹی قائم ہو جس کے ممبر تمام اضلاع ہندوستان کے سربرآوردہ مسلمان ... ہوں (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۸۶). ۴. **(قانون) لکھوایا جانا ، کاغذ پر چڑھایا جانا (نام)** (مہذب اللغات). ۵. **دھات کا آگ پر ٹھہر جانا اور مقدار میں نہ گھٹنا.**

سیماب ہر طرح سے ہوا قائم آگ پر
دل عشق کی جلن میں نہ ٹھہرا کسی طرح

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۲).

دل مرا ٹھہرا جو دیکھا شعلۂ رخسار یار
اے مہوس آگ پر قائم یہ پارہ ہو گیا

(۱۸۷۰ ، دیوان واسطی ، ۱ : ۵). ۶. **کھڑا ہونا ، اٹھنا**. اور گھوڑوں کا گھومنا اور قائم ہونا درست ہو جاوے تب پویہ شروع کرنا چاہیے (۱۸۷۷ ، رائیڈنگ اسکول ، ۳۳).

قائماً / قایماً (کس ء ، تن م بفت) م ف ؛ صف.
مستقلاً ، استحکام کے ساتھ ، مضبوطی سے. ان کو لازم ہوتا ہے کہ خواہ قایماً یا ناپائیداری سے کسی اور قسم کے ... حیوان پر یا اندر اپنا سکون کرے (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۵۹۱). [قائم + اً ، لاحقۂ تمیز و صفت].

قائمہ / قایمہ (کس ء ، فت م / فت ی ، م) ؛ (نیا کتب میں قائمۃ). (الف) امذ.
۱. **(اقلیدس) ۹۰ درجے کا زاویہ ، سیدھی لکیر جو دوسری لکیر پر قائم ہو کر دونوں زاویے برابر بناوے**. زوایا تین قسم پر ہیں قایمہ ، حادہ ، منفرجہ (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۳۰).

قائمہ زاویہ ہے کنج گلستان پر ایک
دیکھ لی سبزی کی ٹٹی نے بنا کر جدول

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۰۸). خارجہ زاویوں کا مجموعہ چار قائموں کے برابر ہوتا ہے (۱۹۶۳ ، نیا حساب برائے جماعت ہشتم ، ۲۲۳).

۲. **ستون ، پایہ ، بنیاد.**

قائمہ عرش حق کا پکڑے جا
کرے بجوں کے خون کا دعوا

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۵).

علم اس کا ہو گا بلند اس مکاں
میرے عرش کا قائمہ ہے جہاں

(۱۸۳۱ ، معراج نامہ ، ضمیر ، ۸۶).

سر قائمۂ عرش تلک جا نہیں سکتا
کعبے کا شرف کوئی مکاں پا نہیں سکتا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۳۶).

یہ دونوں سروقد دو قائمے ہیں کبریائی کے
بنائے عرش مستحکم ہوئی شبیر و شبر سے

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳۰۷). (ب) صف. ۱. **مستحکم ، مضبوط.** بیرونی حفاظت کے لیے فوج قائمہ کی ایک بنیاد رکھی گئی. (۱۹۳۵ ، جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۲۸۰). ۲. **سیدھا ، عمودی ، کھڑا** (ماخوذ : پلیٹس). [قائم / قایم + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---الزّاوِیَہ (--- ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ز ، کس و ، فت ی) امذ.

رک : **قائم الزاویہ.** چوتھی قائمۃ الزاویہ کہ اس میں ایک زاویۂ قائمہ ہوتا ہے. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۴۳). قاعدہ اوّل مثلث قائمۃ الزاویہ میں ... قاعدہ معلوم ہے. (۱۹۰۷ ، تشریح المساحت ، ۵). [قائمۃ ، قائمہ (رک) + رک : ال (۱) + زاویہ (رک)].

---بِالذّات (--- کس ب ، غم ا ، ل ، شد ذ) صف.

رک : **قائم بالذات.** زمین پر اور ارواحیں بھی ہیں اور وہ جواہر قائمہ بالذات ہیں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۵۰). [قائمہ + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + ذات (رک)].

--- کُرَہ (--- ضم ک ، فت ر) امذ.

یہ کرہ زمینی کرے کی اوپر کی حد یعنی ٹھیراؤ حد سے شروع ہوتا ہے اور تقریباً ۹۰ میل کی بلندی تک پھیلا ہوا ہے ، اس کرے میں ٹمپریچر قائم رہتا ہے یعنی بلندی تک جاتے ہوئے اس میں کمی نہیں پیدا ہوتی (انگ : Stratosph ere). کرہ ہوائی کے یہ دو طبقے یعنی متغیرہ کرہ اور قائمہ کرہ ہمارے لیے بہت اہم ہیں. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۸۹۵). [قائمہ + کرہ (رک)].

قائمی (کس یم ہ). (الف) امث.

قائم ہونا ، مستقل ہونا ، ٹھیراؤ.

اس جسم مثال کو نہیں گھات
ہے قائمی اس کو روح کے ساتھ

(۱۸۷۴ ، جامع المظاہر ، ۵۰). آخر ہم بقائمی ہوش و حواس ایک مولود کو غیرمولود اور معبود کیونکر مان لیں. (۱۹۷۳ ، آئینۂ تثلیث ، ۹۰). (ب) صف. **مستقل ، دائمی.** تمام شخصوں میں دماغ خاص اور دماغ صغیرہ کے درمیان بھی کوئی تناسب قائمی پایا نہیں جاتا. (۱۸۹۵ ، فرینالوجی ، ۵۸). [قائم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

قائن (کس ء) امذ.

رک : **قابیل.** بامتیاز اولاد قائن کے اور بامتیاز اور کافر شخصوں کے جنھوں نے خدا سے انحراف کیا تھا ، اپنے تئیں خدا کا خادم اور خدا کا پوجنے والا پکارا. (۱۸۹۵ ، مقالات سرسید ، ۶ : ۵۶). اور آدم اپنی بیوی حوا کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور اس کے قائن پیدا ہوا. (۱۹۷۳ ، برگد حراں ، ۱۵). [ع].

قاؤں قاؤں (و مج ، مغ ، و مج) امث.

رک : **قائیں قائیں.** راہ میں ایک صحرا ملا کہ نہایت ویران تھا ... زاغ و زغن کا جابجا جماؤ قاؤں قاؤں کر رہے تھے. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۴۱۵). ہائے میں آج کو کوا ہوتا اور جہاں تم ہوتیں وہاں بیٹھ کے قاؤں قاؤں کی صدا سناتا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۲). اف : کرنا. [حکایت الصوت].

قائیں قاں (ی مج ، مغ) امث.

رک : **قائیں قائیں.**

کائیں کاویں امیروں کے گھروں میں نہ کہ وہ
قائیں قاں آ کے کریں صبح کو کاگا جیسے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱۰). رفتہ رفتہ اک عجیب آواز پیدا ہوگئی شور تھا ہنگامہ تھا پر اک طرف تھی قائیں قاں. (۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۶۲). اف : کرنا. [حکایت الصوت].

قائیں قائیں (ی مج ، مغ ، ی مج) امث.

بط یا کوّے کی آواز ، کائیں کائیں. کوؤں کی طرح «قائیں قائیں» کرنے سے کام نہیں چلتا. (۱۹۰۶ ، انتخاب فتنہ ، ۱۳۱). طغیان صاحب اسے ایک عظیم بطخ نظر آئے جو نیچے سروں میں قائیں قائیں کر رہی تھی. (۱۹۵۹ ، آگ کا دریا ، ۶۰۳). اف : کرنا [حکایت الصوت].

قَب (فت ق) امذ.

تلوار کی جھنکار (فرہنگ عامرہ ؛ پلیٹس). [ف].

قُب (ضم ق) امذ.

(کسی چیز کا) محدب شکل کا اُبھرا ہوا حصہ ، قُبّہ کی تخفیف ؛ تراکیب میں مستعمل.

---دار صف.

محدب شکل کا اُبھرا ہوا حصہ رکھنے والا ، گنبد نما ، کشتی دار. صحن زمین مسطح برابر نہیں ہے بلکہ قب دار ہے یا محدب. (۱۸۵۳ ، مرآۃ الاقالیم ، ۸۵). [ع : قب + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ، میسر ہونا].

قَبا (فت ق) امث.

اچکن جو دوہری اور جبے کی وضع کی ہوتی ہے ، اس میں بٹنوں کے بجائے بند یا گھنڈی تکمہ ہوتا ہے ، ڈھیلا ڈھالا اور قدرے لمبا لباس جو کپڑوں کے اوپر پہنا جاتا ہے.

پگڑی باندھ قبا لٹکوں پھروں پاس زرتاں سارا
سہرا ہار پہلاں پہروں دل بادل لے ہوؤں اسوارا

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۱۱).

سب سرو قداں میں کرے سو سرو خوشیاں سوں سماع
تو جیو کا جال پھاک کرے دینا قبا جاوید کا
(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٢٩١).

اے ولی درد سر کی دارو ہے
مجھ کوں اس صندلی قبا کی ادا
(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ١١).

سر پر رکھا عمامۂ محبوب کردگار
پہنی قبائے خسرو عالم بہ افتخار
(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ١ : ٥٥). جب اس نے اپنی نقاب الٹی اور اپنی قبا اتاری تو میں نے دیکھا کہ وہ حسن میں لاجواب ہے. (١٩٠٠ ، الف لیلہ و لیلہ ، ١ : ٢٩٥). ریشمی قسم کا ایک کپڑا جس سے سلاطین کی چھوٹی قبا تیار کی جاتی ہے. (١٩٨٨ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، ٨٩). [ع].

---پوشی (---و مج) امث.
لباس پہننا ؛ (مجازاً) شان و شوکت کا اظہار.

ازل سے فطرت احرار میں ہیں دوش بدوش
قلندری و قبا پوشی و کلہ داری
(١٩٣٦ ، ضرب کلیم ، ٢٨). [قبا + ف : پوش ، پوشیدن - پہننا ، پہنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پہنانا ف م ؛ محاورہ.
پوشیدہ کرنا ، پردہ پوشی کرنا ، چھپانا. حکمت عملی کو مکاری کی قبا نہ پہناؤ شجاعت اس کا نام نہیں جو مجھ سے جانتے ہو یہ بزدلی ہے. (١٩٧٩ ، کیسے کیسے لوگ ، ٥٧).

---چہ (---فت چ) امذ.
رک : قبا جس کی یہ تصغیر ہے ، چھوٹی سی قبا (فرہنگ عامرہ ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [قبا + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر].

---ئے حیات چاک کر دینا محاورہ.
موت کے گھاٹ اتار دینا. پتا نہیں اس کے لواحقین میں سے کتنوں نے زندگی سے تنگ آکر قبائے حیات چاک کر دی تھی. (١٩٧٥ ، ہمہ یاران دوزخ ، ٢٩٦).

---دوز (---و مج) صف.
قبا سینے والا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [قبا + ف : دوز ، دوختن - سینا].

---کرنا محاورہ.
چاک کرنا ، پارہ پارہ کرنا.

چھاتی پیٹے اگر نہ گریباں قبا کرے
میری بھی موت اب کہیں جلدی خدا کرے
(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ١ : ٢٣٥).

---ہونا محاورہ.
قبا کرنا (رک) کا لازم ، چاک ہونا ، پارہ پارہ ہونا.

گریباں کے تو کر ڈالے ہیں ٹکڑے فصل گل میں نے
ذرا ہاتھ اور اٹھ جاتا تو چولی بھی قبا ہوتی
(١٨٢٤ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ٣٣٩).

قَباب (فت ق) امذ.
ایک قسم کا قیمتی کپڑا. بعض عمدہ کپڑوں کے نام یہ تھے پیرامیہ ، سلامیہ ، شیریں کتان ، رومی سراج ، قباب نام سے کپڑوں کی نوعیت کا اندازہ نہیں ہوتا. (١٩٥٨ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ٣٩٠). [مقامی].

قِباب (کس ق) امذ ؛ ج.
بہت سے قبے ، گنبد ، کلس یا برج.

غل پڑ گیا جناب جلالت مآب آئے
مولائے عرش منزل و گردوں قباب آئے
(١٨٧٥ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ٨ : ٧٣).

یہ کم سے کم ہے بیان بلند ایوان
کہ مہر و ماہ فلک روز و شب ہیں شکل قباب
(١٩٠٠ ، نظم دل افروز ، ١٧).

خسرو گردوں قباب
سرور عالی جناب
(١٩٣٥ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ٣٠٥). [ع : قُبہ (رک) کی جمع].

قُباچَہ کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
چاک کرنا ، چیرنا. جانور کو قباچہ کر کہ سوراخ بیچ جانور میں غالیہ ڈالیں اور خشت پر بٹھا دیں. (١٨٨٣ ، صید گاہ شوکتی ، ١٣٥).

قَباحات (فت ق) امث ؛ ج.
قباحتیں ، دقتیں ، برائیاں ، خرابیاں ، نقائص ، عیوب. بعد غور کے یہ معلوم ہوا کہ تدبیر بدا بھی قباحات کو رفع نہیں کرے گی. (١٨٦٩ ، عہد نامہ جات (ترجمہ) ، ٧ : ١٨٠). [قباحت (رک) کی جمع].

قَباحَت (فت ق ، ح) امث.
١. خرابی ، برائی ، نقص ، عیب.

اوسے چاک خون سوں برابر کیا
قباحت توں اوس سوں سراسر کیا
(١٥٦٤ ، حسن شوق ، د ، ٨٣).

ولے جن قباحت کوں ناقام ہے
اسے ایسی باتاں سوں کیا کام ہے
(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ٥٥).

دم تسلیم سوں باہر نکلنا سو قباحت ہے
نہ دھر اس دائرے سوں ایک دم باہر قدم ہرگز
(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ٩٢). ممتحن اس قباحت پر نظر کر کے پہلے سے کورس مقرر کر دیتے ہیں. (١٨٩١ ، ایامیٰ ، ٨٦). معاشرے اور فرد کے مسائل کا ہم سفتی ہونے میں کیا قباحت محسوس کی جا سکتی ہے. (١٩٨٣ ، حصار ، ١١). **٢. حرج ، مضائقہ ، رکاوٹ ، تردد.**

شیخ جی تم نے نہ سمجھا یہ کرامات کی راہ
کیا قباحت ہے نکلیے میں خرابات کی راہ
(١٧٩٥ ، قائم ، د ، ١٣٢). اس طور سمجھنے میں کچھ قباحت

بھی نہیں ہے۔(۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۱۹)۔جب آپ خود ساتھ نہیں تو کیا قباحت تھی۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۹۲)۔ وہ ادب کا ایک حصّہ اور ادب کی ایک صنف ہے جس کے چھپنے میں اب کیا قباحت رہ جاتی ہے۔ (۱۹۷۹ ، کیسے کیسے لوگ ، ۱۰)۔ [ع]۔

۔۔۔نکلنا ف ل ، محاورہ۔
بُرا نتیجہ پیدا ہونا ، کسی کے حق میں بُرا ہونا ، دقت پیدا ہونا ، مصیبت آنا (مخزن المحاورات)۔

قُباد (ضم ق) امذ۔
بڑا بادشاہ ؛ بہت امیر۔

عدل سوں کیا ناتوں نوشیرواں
سو قباد نے پرد چلتا ہما
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۹۴)۔
نے تاج قباد آج ہے نے تخت فریدوں
دارا ہے نہ پرویز نہ خسرو ہے نہ کنگوں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۹۹)۔ [ف ے ت]۔

قِبال (کس ق) امذ۔
تسمہ ، ڈوری ، پٹی۔ قبال زمام نعل ہے اور وہ ایک دوال ہے کہ ہوتا ہے درمیان دو انگشت۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۲۳)۔ [ع]۔

قَبالت (فت ق ، ل) امث۔
بچّہ جنانے کا کام ، دایہ گری ، قابلہ کا کام یا پیشہ۔ یہ چھوٹی کتاب جو ڈاکٹر کنکوبسٹ صاحب کی تصنیف ہے فن قبالت کے بیان میں ہے۔ (۱۸۳۸ ، اُصول فنِ قبالت (ترجمہ) ، ۱)۔ طبِ قانونی اور قبالت کا علم صرف اسی حد تک جس حد تک کہ یہ ازالۂ تکلیف کے لئے ضروری ہے۔ (۱۹۳۷ ، طبِ قانونی ، ۲)۔ [ع : قبالۃ]۔

قَبالتی (فت ق ، ل) صف۔
قبالت (رک) سے منسوب ، زچگی سے متعلق۔ مریض کی کھنچی ہوئی وضع جیسی کہ قبالتی اور کوئی عملیات میں ہوتی ہے۔(۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱۶)۔ [قبالت + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قَبالہ (فت ق ، ل) امذ۔
۱. **مکان یا جائداد وغیرہ کا کاغذ یا سند جس سے ملکیت ثابت ہو ، بیع نامہ ، دستاویز ملکیت ، فروخت کی تحریر۔**

نہ رکھو قائم مرزا داغ سے صفحے کو سینے کے
کہ معمورہ جس قدر ہوئے حسن ہے اوتنا قبالہ کا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴)۔قبالہ باغ کا اور خط کنٹرک کا لکھوا کر اسی شخص کے حوالے کرو۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۳)۔ بی منجھلی بیگم کا اختیار ہوتا تو کیڑا لتّا تو درکنار رہنے کی حویلی تک کا قبالہ لے جاتیں۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۳)۔

پیشانی کے جھروکے ہونے یکسر مسدود
آل قابیل نے دنیا کا قبالہ پایا
(۱۹۵۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱۳۲)۔ ۲. **نکاح کی سند ، نکاح نامہ۔**

بالی قضا کی خدمت ہو بیٹھے آپ قاضی
عقد قبالے لکھے قلعے جلانے شرفی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۸۹)۔ قاضی نے نکاح پڑھایا قبالہ لکھایا اپنے دستخط خاص سے مزین کیا۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۲۰)۔ ۳. **یہودیوں کے فلسفے کی ایک قسم۔** یہودیوں میں ایک قسم کا فلسفہ رائج تھا جس کو فلسفۂ قبالہ کہتے ہیں۔ (۱۹۵۶ ، حکمائے اسلام ، ۲ : ۱۵۷)۔ [ف : قبالہ ؛ ع : قبالۃ]۔

۔۔۔لکھانا / لکھوانا ف م۔
قبالہ لکھنا (رک) کا تعدیہ۔

دیر سے آئے ہو کیا اب بھی نہ گھر جاؤ گے
کچھ قبالہ تو میرے گھر کا نہ لکھواؤ گے
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوّالہ (واسوخت سیر) ، ۲ : ۵۳۹)۔

۔۔۔لکھ دینا / لکھنا ف م۔
دستاویز لکھنا ، زمین یا جائداد نام کرنا۔ ایسی طبیعتیں کہاں پیدا ہوتی ہیں ... جن پر قبول عام رجوع کر کے سالہا سال کے لیے رواج کا قبالہ لکھ دے۔ (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۹)۔ ملا صاحب نے مجبور ہو کر اس زمین کا قبالہ ... والد کے نام لکھ دیا۔ (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۳۴)۔

۔۔۔لینا محاورہ۔
رک : **قبالہ لکھوانا** (نوراللغات)۔

۔۔۔نویس (۔۔۔فت ن ، ی مع) صف۔
وہ شخص جس کا پیشہ تمسک اور بیع ناموں کا لکھنا ہو۔ اسی وقت شادی لال قبالہ نویس نے کابین نامہ تحریر کیا۔ (۱۹۰۸ ، مخزن ، اپریل ، ۳۴)۔ [قبالہ + ف : نویس ، نوشتن ۔ لکھنا]۔

۔۔۔نیلامی کس امذ(۔۔۔ی مع) امذ۔
ملکیت کی سند یا بیع نامہ جو نیلام کرنے والے کی طرف سے ملے (اس دستاویز پر عامل نیلام اور حاکم محکمہ کے دستخط اور مُہر عدالت لازم ہے)۔ حاکم اس کی جائداد کے بکنے کا حکم دیتا ہے اس کو نیلام کہتے ہیں ... اور سند اس بیع کی جو اس کو دی جاتی ہے اس کو قبالۂ نیلامی کہتے ہیں۔ (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۷۶)۔ جو حاکم کسی جائداد کی فروخت کا حکم دیتا ہے اوس کو نیلام ... اس بیع کی سند کو قبالۂ نیلامی کہتے ہیں۔(۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۹۷)۔ [قبالہ + نیلام (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قَبالے ڈھیلے کر ڈالنا محاورہ۔
لتاڑنا ، بے عزتی کرنا (مخزن المحاورات)۔

قَبالے لے ڈالنا محاورہ۔
کسی پر قابو پالینا ، بے عزتی کرنا (مخزن المحاورات)۔

قَبالے میں لانا محاورہ۔
قبضے میں دینا۔

یارب یہ کس کے کس کے قبالے میں لانے کا
زاہد بہشت کے لیے پھرتا ہے چند باغ
(۱۸۶۷ ، رشک ، ۲ : ۳۶).

قَبائِح (فت ق ، کس مج ء) امذ ، ج.
بُرائیاں ، بد فعلیاں ، بد کرداریاں ، عیب (محاسن (رک) کی ضد). جس نے غضب کو اپنی طبیعت پر غالب رکھا پس یہ جمع کرنے والا ہے تمام قبائح اعمال اور فضائح افعال کا. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۲۳۰). ساحر حرام کار ولدِ اقلب کھوٹا دغا باز مکار سراپا قبائح اور ہمہ فضائح تھا. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۰۹). وہ دوسروں کے کام کے محاسن و قبائح کو اچھی طرح سمجھ سکتی تھی. (۱۹۱۲ ، یاسمین ، ۱۹۲). [قبیحہ (رک) کی جمع].

قَبائِل (فت ق ، کس ء) امذ ، ج.
۱. **ایک نسل کے آدمیوں کی جماعتیں ، قومیں ، ایک جدّی لوگ ، بہت سے گروہ ، قبیلے.**

جب اس کو لے جا گور میں ڈال خاک
قبائل کریں شور ہور درد ناک

(۱۶۳۸ ، مرآت الحشر ، ۳۰). اس قید کی برکت سے رعیت کے بھی قبائل ... یک راہ چلیں. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۱۵۱). مرزا عبدالقادر بیگ کے قبائل کے ساتھ کل روانہ لوہارو ہوئے. (۱۸۶۳ ، خطوطِ غالب ، ۹۳). یہاں صوبہ سرحد کے قبائل کے درمیان خون خرابے کا بھی کوئی نظام نہیں ہے. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۳۰). ۲. **جسم بالخصوص سر کی کھال کے تہہ بہ تہہ لکڑے یا پرت.** دوسری قسم وہ ہے جس کا قرار خطِ مستقیم پر ہو مانند قبائل سر کے کان کے اوپر. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۳۳). [قبیلہ (رک) کی جمع].

قَبائِلی (فت ق ، کس ء) صف.
قبائل (رک) سے منسوب یا متعلق کوئی شے یا شخص وغیرہ. شخصی ارتقا میں باز آفرینی ہوتی ہے اور اسی لئے یہ قبائلی ارتقا کو فرض کرتا ہے. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۶۱۳). صوبہ سرحد کے قبائلی علاقوں میں چھاؤنی قائم کرنے ... پر بحث ہوئی. (۱۹۸۷ ، قائد اعظم کے مہ و سال ، ۱۱۳). [قبائل + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَبائِلِیَّت (فت ق ، کس ء ، ل ، فت ی) امث.
قبائلی ہونا ، گروہی پن ، علاقائیت. صوبائیت قبائلیت کو کس کس بہانے اور کن کن ذرائع سے کس کس طرح ہوا دی جا رہی ہے. (۱۹۸۵ ، صدا کر چلے ، ۱۲۸). [رک : قبائل + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قَبائِلِیَہ (فت ق ، کس ء ، ل ، فت ی) صف.
قبائل (رک) سے متعلق ، قبائلی. انہیں سے مشابہ اگرچہ کسی قدر زیادہ سرسری شرائط کے ساتھ جو قبائلیہ میں موجود تھیں ... قابض ہو گیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۵۲۲). [قبائل + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قُبَّہ/قُبَّہ (ضم ق ، شد ب بفت) امذ ؛ (سم(ترا کیب میں قبۃ).
کلس ، برج ، گنبد (فرہنگِ عامرہ). [ع : قبۃ].

---ُالْاَرْض (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) امذ.
جو زمین حسابِ ہفت اقلیم سے باہر ہے اس کا نام قبۃالارض ہے ، اہلِ ہند اس کو پرستان کہتے ہیں (عقل و شعور ، ۱۳۲). خطِ استوا اور نصف آبادی کا یہ خط نصف النہار جس نقطے پر ایک دوسرے کو کاٹتے ہیں اس کو عرب قبۃالارض ... کہتے ہیں. (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۱۳۳). [قبۃ + رک : ال (۱) + ارض (رک)].

---ُالْاِسْلام (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک س) امذ.
اسلام کا گنبد ؛ شہر بخارا ، بصرہ ، بلخ اور کئی دوسرے شہروں کا لقب. قصیدے میں سب کا ذکر کیا ہے اور بلخ کی ہجو سے نہایت تبری کی ہے کہ بلخ قبۃالاسلام ہے میں اس کی ہجو کیونکر کہہ سکتا ہوں. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۷۰). اس شہر کو قبۃالاسلام ہونے کا فخر بھی حاصل رہا ہے. (۱۹۸۷ ، تذکرۂ شعرائے بدایوں ، ۱ : ۶). [قبۃ + رک : ال (۱) + اسلام رک].

قَبَج (فت ق ، ب) امذ.
پرندے کی ایک قسم جو کبک اور چکور کی مانند ہوتا ہے. اس کو لوا کبک اور قبج کہتے ہیں. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۹۰). [کبک (رک) کا معرب].

قُبْح (ضم ق ، سک ب) امذ.
عیب ، نقص ، خرابی ، بد شکل یا بھونڈا ہونا ، بد صورتی ، بُرائی ، کراہیت.

آہ و افسوس کے قبح سے محفوظ دہر
سایہ کرم کا دیکھا ذوق سوں رکھ مج بدن

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۰۲).

حسن میں تیرے کوئی عیب نہیں
قبح میں دنگ رہا کرتا ہے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۰۹). میلان کا برا بھلا ہونا موقوف ہے اصل قوۃ کے حسن یا قبح ہونے پر اور اصل قوت خدا داد یعنی فطری قوۃ ہے. (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۲۳). اسی زمانے کے مشہور شاعروں کے کلام کو معیار قرار دے کر ہم متاخرین کے کلام کے حسن و قبح پر حکم لگا سکتے ہیں. (۱۹۸۷ ، نگار (سالنامہ) ، کراچی ، ۳۰). [ع].

---پیشانی (---ی مج) امث.
اونچے ماتھے والا ؛ گھوڑے کی اونچی پیشانی جو بد نما و خراب تصور کی جاتی ہے. قبح پیشانی اس کو کہتے ہیں جس کا ماتھا اونچا ہوتا ہے صفت اس کی یہ ہے کہ گھوڑا کینہ ور شریر بد ذات ہوتا ہے. (۱۸۷۱ ، زینت الخیل ، ۲۹). [قبح + پیشانی (رک)].

قَبْر (فت ق ، سک ب) امث
وہ گڑھا جس میں مردے کو دفن کرتے ہیں ، گور ؛ مرقد ، مزار ، تُربت.

قبر نبی کے کلسوں آئے
رو رو تیہ نیر بہائے

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ : ۷۲)).

انے جا رات کو تنہا قبر کن
کفن مردے کا ہوئے کاڑا رفن

(۱۶۸۸ ، قصۂ کفن چور ، ۲). متصل دیوار کے دو قبریں نہایت ملتی ہوئیں باہم جوں قافیہ و ردیف ہے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۹).

وہ کہتی تھی کیوں کر نہ میں روؤں صفت ابر
تم بھنو کفن اور نہ بنے ہائے مری قبر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳).

پوچھنے ہو نشان فانی
وہ ہے قبر بے نشان انجام

(۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۷۸). [ع : (ق ب ر)].

---بجّو (--- کس ب ، شد ج ، و مع) امذ.
مُردے کھانے والا جانور ؛ (مجازاً) انتہائی کریہہ المنظر ، بجو کی طرح برائے مردہ سے آنکھ لگاتے شرم نہیں آتی اپنا جیھ ہاتھ کا اچھا بھلا چھوڑ کر اس قبر بجو پر جی دے بیٹھیں. (۱۹۳۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۳۳۶). [قبر + بجو (رک)].

---بنانا ف مر ؛ محاورہ.
موت کے گھاٹ اتارنا ، گڑھا کھود کر دفن کرنا.

اندوہ و مصیبت کی گھٹا چھا گئی بیٹا
لو قبر بنانی بھی تمہیں آ گئی بیٹا

(۱۸۹۱ ، تعشق (مہذب اللغات)).

---بیٹھ جانا محاورہ.
قبر دھنس جانا ، ٹوٹ جانا ، منہدم ہو جانا (مہذب اللغات).

---پر پھول چڑھانا محاورہ.
عقیدت کے طور پر قبر پر پھول ڈالنا. جب جانیں کہ کوئی صاحب رات کو ہمایوں کے مقبرے کے تہہ خانے میں جا کر ہمایوں بادشاہ کی قبر پر پھول چڑھا آئیں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۲۵).

---پرست (--- فت پ ، ر ، سک س) صف.
قبر کی پوجا کرنے والا ، مجاور. تصوّف سے مراد عہد حاضر کی قبر پرست ، مرید ساز ، خرقہ مکر و سالوس والی درویشی نہیں ہے. (۱۹۳۲ ، مذا کرات نیاز فتحپوری ، ۱۳۲). [قبر + ف : پرست ، پرستیدن - پوجنا].

---پر عذاب ہونا ف مر ؛ محاورہ.
مُردے کا حساب کتاب ہونا ، مُردے کو اعمال کی سزا ملنا. ایک دن آپ قبرستان سے گزر رہے تھے فرمایا کہ ان دو قبروں پر عذاب ہو رہا ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۵۲).

---پر قبر نہیں ہوتی کہاوت.
قرض پر قرض نہیں دیا جاتا (ماخوذ : نجم الامثال ؛ مہذب اللغات ؛ نوراللغات).

---پر لات مارنا محاورہ.
کسی بخیل سے اتفاقیہ سخاوت ہو جانا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ نوراللغات).

---پر موتنا محاورہ.
مرنے کے بعد بھی اظہار نفرت کرنا ؛ توجہ نہ کرنا.

یہ کیا بھل بالے کا اس کو جڑھا کر
مگر یہ قبر پر موتے کا آ کر

(۱۸۱۳ ، عرائس رنگین ، ۱۲۱).

---پوش (--- و مج) امذ.
قبر پر ڈالنے کی چادر ، غلاف تُربت.

مرغ چمن نے کیا حق صحبت ادا کیا
لالے کے گل بکھیرے مرے قبر پوش پر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۸۴). جب اس قبر پوش کو ہٹاتے ہیں تو قبر کا تعویذ دکھائی دیتا ہے. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۵۵). [قبر + پوش (رک)].

---تک م ف.
جیتے جی ، مرتے دم تک ، عمر بھر. اس کی وجہ زیادہ تر وہ عادتیں ہیں جو بچپن سے پڑی ہوتی ہیں اور قبر تک نہ چھوٹیں گی. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۲۰).

---تک ساتھ جانا محاورہ.
موت تک پیچھا نہ چھوڑنا ، ساری زندگی ساتھ رہنا (مہذب اللغات).

---تک سے واقف ہونا محاورہ.
اصل اور حقیقت سے آگاہ ہونا ، کامل واقفیت ہونا. ان موذیوں کی تو قبر تک سے میں واقف ہوں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۶).

---جھانک آنا محاورہ.
مرنے کے قریب ہو جانا.

صبح فراق و شام جدائی کے صدمہ کش
جھانک آئے ہیں جو قبر کفن دیکھ لیے ہیں

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

---در قبر م ف.
ایک گور سے دوسری گور ، ایک قبر کے بعد دوسری قبر میں.

چاندنی داغ در داغ ہوتی رہی
روشنی قبر در قبر سوتی رہی

(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۹۳).

---سلامی (--- فت س) امث.
وہ قیمت جو زمین کے مالک کو قبر بنانے کے معاوضے میں دی جائے (اردو قانونی ڈکشنری). [قبر + سلامی (رک)].

---سے پیٹھ لگ جانا محاورہ.
(عو) روح کو اطمینان نصیب ہونا ، اطمینان سے مر سکنا. تم ... اسے اپنے ساتھ لیتی جاؤ اور اپنی لونڈی بنا کر رکھو تو میری پیٹھ قبر سے لگ جائے گی. (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۱۹).

---سے دُھنواں اُٹھنا محاورہ.
عذاب میں مبتلا ہونا ، آگ میں جلنا ؛ بددعا دینا (مہذب اللغات).

---سے نکل کر آنا محاورہ.
بیماری یا رنج و غم کی وجہ سے نہایت دُبلا اور ڈراؤنی صورت ہو جانا ؛ موت کے منھ سے نکل آنا ، انتہائی نازک حالت سے صحت پانا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---شق ہونا ف م.
قبر پھٹ جانا ، قبر کا کُھلنا (جو ایک معجزہ یا کرامت ہے). شعلہ دولوں کو ایک جان کر دیتا ہے حکایتِ عشق میں قبر شق ہوتی ہے اور دونوں ہم آغوش ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۸۵ ، محمد تقی میر ، ۱۵۳).

---کا پتّھر امذ.
وہ پتّھر جس پر مرنے والے کا نام ، تاریخِ وفات ، قطعۂ تاریخ وفات وغیرہ کندہ کر کے قبر کے سرہانے لگاتے ہیں ، لوحِ مزار.

دیکھ کر اس کی عیادت تجھ کو غش آیا شفیق
گر اٹھ یہ ہے تو دل کی قبر کا پتھر اُٹھ
(۱۸۰۸ ، شفیق (مہذب اللغات)).

پیوندِ خاک ہو گئے اک بت کی راہ میں
پتھر ہماری قبر کا سنگِ نشاں ہوا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۷).

---کا تعوِیذ امذ.
قبر کا بالائی حصّہ ، قبر کا اُوپری حصّہ جو سادہ بھی ہوتا ہے اور کتبے کے ساتھ بھی.

تھی کھدی تیشے سے جس سنگ پہ شیریں کی شبیہ
کاش فرہاد کی وہ قبر کا ہوتا تعویذ
(۱۸۶۱ ، ناظم ، د ، ۷۵).

---کا حال مُردہ (ہی) جانے کہاوت.
جس پر گزرتی ہے وہی بہتر جانتا ہے، وہ کیا جانیں ... گنوخانہ کا حال بھلا قبر کا حال مردہ ہی جانتا ہے۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۳۳).

---کا مُردہ امذ.
(مجازاً) نحیف ، لاغر ، کمزور (مہذب اللغات).

---کا مُنھ جھانک آنا محاورہ.
رک : قبر جھانک آنا.

اُس کی آنکھیں دیکھ کر ایسے ہوئے بیمار ہم
قبر کا مُنھ جھانک آئے ہیں ہزاروں بار ہم
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۸۴).

---کی اندھیاری امث.
قبر کا اندھیرا ؛ (مجازاً) انتہائی تاریکی (مہذب اللغات).

---کی مٹّی چٹانا محاورہ.
عورتوں کے عقیدے میں قبر کی مٹی چٹانے سے انسان اور حیوان مانوس ہو جاتے ہیں.

یے طرح نجی ہے کندن سے ہی اے صاحب
قبر کی مٹی چٹانا اسے اکسیر ہوئی
(۱۸۴۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۱۲).

---کی مٹّی قبر ہی کو لگتی ہے کہاوت.
جب کسی چیز سے جدا ہو جانے والا حصّہ اسی چیز میں لگا دیا جائے تو کہتے ہیں (مہذب اللغات).

---کی مٹّی لے کر واپس آنا محاورہ.
رک : قبر جھانک کر آنا. عزیز تو مرتے مرتے بچ گیا قبر کی مٹی لے کر واپس آیا۔ (۱۹۵۲ ، جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۶۸۰).

---کے مُردے اُکھیڑنا محاورہ.
پرانے جھگڑے نکالنا ، دبے ہوئے فتنے کو ابھارنا ، پرانی رنجشوں کی یاد دلانا ، پرانی رنجشوں کو زندہ کرنا. آخر بیٹھے بیٹھے یہ آپ کو سوجھی کیا یہ قبر کے مردے اکھیڑنے کیوں شروع کیے۔ (۱۹۰۵ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۸۷).

---کُھدنا محاورہ.
شامت آنا.

دکھایا اوس نے عارض قبرِ عاشق کی لگی کُھدنے
سحر ہوتے ہی دروازہ کُھلا شہرِ خموشاں کا
(۱۸۳۹ ، دفترِ فصاحت ، ۷).

---کُھدوانا ف م.
قبر بنوانا یا تیار کرانا. یہاں قبر کھدوانے پر کتنی لاگت آتی ہے۔ (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۲۷).

---کھود کر لانا محاورہ.
جہاں سے ممکن ہو تلاش کر کے لانا ، پاتال سے ڈھونڈ کر لانا (نوراللغات).

---کھودنا محاورہ.
قبر بنانا ؛ بربادی کے سامان کرنا ؛ موت کے گھاٹ اتار دینا.

جان عاشق کی لیے جاتا ہے
قبر کو کھود کر یہ آتا ہے
(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۵). جب ... بدگمانی کسی مقام پر کسی عہدہ دار کی نسبت پیدا ہو تو اس کو ایک ... ڈھیل دینی چاہیے تا کہ وہیں قبر کھود دی جائے۔ (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ۹۵).

---میں اُتارنا محاورہ.
مُردے کو قبر میں رکھنا.

سنگیا جو قبر میں اتاروں اسے
دفن کر دینا سونے ہساروں اسے
(۱۹۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۱۹).

حلوا کھائے میرا میٹھی جو کریلے مجھ پر نظر
قبر میں مجھ کو اتارے جو چڑھائے اوسے سر
(۱۸۵۸ ، امانت ، واسوختِ امانت ، ۳۰). جسمِ مبارک کو حضرت علیؓ ، فضل بن عباسؓ (اسامہ بن زید اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف) نے قبر میں اتارا۔ (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۸۳).

---میں انگارے بھرنا محاورہ.
گناہ کا مرتکب ہونا ، مستوجب عذاب ہونا. ماموں جان اپنی قبر میں انگارے بھر رہے ہیں تم سمجھتی ہو کہ وہ نیک پارسا اور ایماندار ہیں. (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۷۵).

---میں پانْو لٹکانا محاورہ.
قبر میں پانو لٹکائے بیٹھنا ، مرنے کی عمر کو پہنچنا ، مرنے کے قریب ہونا ، زندگی سے جی سیر ہو جانا. اُس کا سر سفید ہو جاتا ہے بصارت گھٹ جاتی ہے حافظہ جاتا رہتا ہے اور قبر میں پانوں لٹکا دیتا ہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۳).

---میں پانْو لٹکائے بیٹھنا محاورہ.
موت کے قریب ہونا ، عمر کی آخری منزل میں ہونا. ان بچوں کا عذاب میرے اوپر بڑا میں کب تک نگہبانی کروں گی قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھی ہوں. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۴۰). میری خواہش تو حقیقت میں اس انسان کی خواہش ہے جو قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھا ہے. (۱۹۳۵ ، مکاتیب اقبال ، ۱ : ۳۶).

---میں پانْو لٹکنا محاورہ.
رک : قبر میں پانو لٹکائے بیٹھنا.
ہوا عشق کا مجکو مرض یہ غضب نہیں بچنے کا کوئی طبیبو سبب
مرے پاؤں لٹکتے ہیں قبر میں اب چلو ہاتھ اوٹھاؤ شفا کرری
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۷۹).

---میں پانْو ہونا محاورہ.
رک : قبر میں پانو لٹکائے بیٹھنا. قبر میں پاؤں ہیں مرنے کو تیار ہوں مگر سچ کہتا ہوں کہ کوئی رات خالی... نہیں جاتی کہ تمہارے واسطے دعا نہ کرتا ہوں. (۱۹۰۷ ، طوفان حیات ، ۳۲).

---میں پُہنْچانا محاورہ.
قریب المرگ کر دینا ، موت کا سامان کرنا. خاصے اچھے بھلے چنگے میاں کو تم نے قبر میں پہنچایا. (۱۹۰۷ ، طوفان حیات ، ۹۲).

---میں پیٹھ / کَمَر نہ لَگْنا محاورہ.
مر کر بھی چین نہ آنا ، مرنے کے بعد بھی چین نہ پانا ، قبر میں آرام سے نہ رہنا (نوراللغات).

---میں تین دن بھاری ہوتے ہیں کہاوت.
قبر میں تین دن تک مُردے کا حساب کتاب ہوتا ہے (جو انتہائی کٹھن مرحلہ تصور کیا جاتا ہے) ؛ ہر کام کے آغاز میں مشکل پیش آتی ہے.
خدا کرے مغفرت ہماری لحد میں بھی تین دن ہیں بھاری
غضب ہے اس دل کی بےقراری الٹ نہ جائے طبق زمیں کا
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۵).

---میں ساتھ لے جانا محاورہ.
۱. مرتے دم تک یاد رکھنا ، زندگی بھر نہ بُھولنا ، کوئی کام کرنے کی حسرت رہنا ؛ کسی چیز کا بھلائے نہ بھولنا. یہ رنج اپنے ساتھ قبر میں لے جاؤں گا کہ مرحوم اصغر کے بعد اُس کے بیوی بچوں کی خدمت میں اپنی مرضی کے موافق نہ کرسکا. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۵۶). ۲. کسی راز وغیرہ کو بتائے بغیر مر جانا ؛ کامل طور پر رازداری برتنا. اگر کوئی چیز ایک کو آتی ہے تو وہ دوسرے کو نہیں بتاتی بلکہ اپنے ساتھ ہی قبر میں لے جاتی ہے. (۱۹۳۳ ، صنعت و حرفت ، ۳).

---میں سے اُٹھا لینا محاورہ.
دشمنی نکالنے یا بدلہ لینے کے واسطے اس قدر آمادہ ہونا کہ مرنے کے بعد بھی سزا دیے بغیر نہ چھوڑنا (مہذب اللغات).

---میں کیڑے پَڑْنا محاورہ.
مرنے پر عذاب میں مبتلا ہونا ، مرنے کے بعد بھی چین نہ ملنا (مہذب اللغات).

---میں گاڑ دینا محاورہ.
دفن کیا جانا ، سپرد خاک کرنا ، معدوم ہو جانا. وہ صرف اپنے سرخ لہو کی ردا کا کفن پہن کر بےنام قبروں میں گاڑ دیتے گئے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۲۵).

---میں لے جانا محاورہ.
مرنے پر بھی نہ بھولنا ، مرتے دم تک یاد رکھنا ، مرتے دم تک پیچھا نہ چھوڑنا (مہذب اللغات).

قَبْرِسْتان (فت ق ، سک ب ، کس نیز ضم ر ، سک س) امذ.
وہ جگہ جہاں بہت سے مُردے دفن کیے جاتے ہوں ، گورستان ، وہ جگہ جہاں بہت سی قبریں ہوں. شہر سے باہر مغرب رویہ قبرستان مقرر کرے. (۱۸۵۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۴۷). اس مکان کے صحن میں دہلی کے شہزادوں کا قبرستان بھی تھا. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۹۳). اپنی خادمہ کو لے کر قبرستان میں جھونپڑی بنا کر رہنے لگی. (۱۹۷۸ ، براہوی لوک کہانیاں (ترجمہ) ، ۱۵). [رک : قبر + ف : ستان ، لاحقۂ ظرفیت].

---کی سی خاموشی امث.
انتہائی خاموشی ، سناٹا ، سکوت. بخشی حکومت نے... کشمیر میں قبرستان کی سی خاموشی پیدا کرنے میں کامیابی حاصل کر لی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۵۷).

قَبْرِسْتانی (فت ق ، سک ب ، کس نیز ضم ر ، سک س) صف.
قبرستان (رک) سے منسوب یا متعلق ، قبرستان کا ، گورستانی (تراکیب میں مستعمل). [رک : قبرستان + ی ، لاحقۂ نسبت].

---سَنّاٹا (---فت س ، شد ن) امذ.
کامل سناٹا ، مکمل خاموشی. قاسم کی کوئی ایسی ہی آواز کراہ کی صورت اسے ان مرغزاروں سے نکال کر واپس اسی قبرستانی سناٹے میں لا پھینکتی. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۳۹). [قبرستانی + سناٹا (رک)].

قَبَس (فت ق ، ب) امذ.
آگ ، شرر ، چنگاری ، روشنی.

اس کے پرتو کے سبب یہ جلوے تھے
موسیٰ و نور و نار و طور قبس

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۹۶). لفظ قبس قرآن مجید میں کئی جگہ آیا ہے۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۰۶)۔ [ع]۔

قَبْض (فت ق ، سک ب) امذ ؛ امث۔

۱. **روک ، رکاوٹ ، گرفتگی ، تنگی (دل یا طبیعت وغیرہ کی)۔**

قبض اور بسط میں اس کے وہ مزا ملتا ہے
ہجر اور وصل میں عاشق کو جو ہے لطف آتا

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۵۲). قبض و بسط دونوں باہم ضد یک دیگر ہیں (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۳)۔

طاری ہے قبض و بسط کی کیفیت
دل ایک ہی جھٹکے میں الٹ جاتا ہے

(۱۹۷۲ ، لحن صریر ، ۲۲)۔ ۲. **قبضہ ، دخل ، پکڑنا ، اپنے اختیار میں لانا۔**

وہیں قبض کرے شتابی گیا
ہور تک بل میں فتح پائی گیا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۹۳)۔

جول عزرائیل جیو کوں قبض کرنہارا ہے
ہوں اسی کے قبض میں آیا سو شہادت صدا

(۱۷۳۰ ، ارشاد السالکین ، ۳۳)۔ ان کا قبض و دخل عین تمہارا قبض و دخل اور ان کا روپیہ عین تمہارا روپیہ ہے۔ (۱۸۷۴ ، توبۃ النصوح ، ۲۸۵)۔ دلی کی اسلامی سلطنت کے قبض و تسلط میں قلعۂ جنوڑ کو برقرار و مستحکم تسلیم کرنے کے سوا چارہ و امکان نہیں (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۹۷)۔ ۳. **وصول یابی کی تحریر ، ادائگی کی رسید ، رسید۔** ایک سو تیرہ روپیہ ... میر واجد علی کے پاس بھجوا دئیے جب وصول ہو قبض اون کی ہمارے ملاحظہ میں بھجوانا۔ (۱۸۵۸ ، تاریخ نثر اردو ، ۲۰۵)۔ ۴. (طب) **انتڑیوں کی گرفتگی یا اثر جس کی وجہ سے اجابت نہ ہو یا کم ہو ، سکڑن ، رکاوٹ ، اینٹھن ، پاخانہ نہ ہونا۔** اس طریق عمل سے مزاج صاف رہتا ہے مگر تولید ریاح اور قبض بدستور۔ (۱۹۳۵ ، مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۸۵)۔ کوئی بھی کھانے کی چیز قبض کا شرطیہ علاج نہیں ہو سکتی۔ (۱۹۸۱ ، متوازن غذا ، ۲۷)۔ ۵. (تصوف) **واردات جن کے سبب سے سالک کو توحش اور ہجراں اور انقباض طبیعت اور عدم رغبت عبادت کی اور معشوق حقیقی کا عارض ہو ، انقباض تنگی ، ضیق ، گرفتگی۔**

مرشد کے اختیار میں ہے قبض و بسط قلب
مٹھی میں ہیں ہی کے رہا دل مرید کا

(۱۸۹۷ ، دیوان ڈاکٹر مائل ، ۶۵)۔ پہلے کسی قدر تفصیل کے ساتھ ان اہم مصطلحات کے معانی اور ان کے باہمی فروق کی توضیح کی ہے جنھیں ارباب سلوک و طریقت استعمال کرتے رہتے ہیں مثلاً ... قبض و بسط - انس و ہیبت۔ (۱۹۲۳ ، تصوف اسلام ، ۵۸)۔ اللہ تعالیٰ نے اس قصے میں قبض و بسط کا بھی مشاہدہ کرا دیا۔ (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۴۰۵)۔ ۶. (عروض) **ایک زحاف کا نام جس میں رکن کا پانچواں حرف ساکن گرا دیا جاتا ہے۔** یہ دائرہ متقدمین نے اس لیے نہ بنایا کہ فعولن میں ان کے نزدیک قبض جائز تھا۔ (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۳۶)۔ قبض یعنی سا کن پنجم سبب کا نون گرانا پس فعولن سے فعولُ بضم لام رہا۔ (۱۸۸۱ ، بحر الفصاحت ، ۱۵۸)۔ [ع : قبض]۔

ــــُ البَول (ـــــضم ض ، غم ا ، سک ل ، و مع) امذ۔

(طب) **پیشاب میں رکاوٹ پڑ جانا یا پیشاب بند ہو جانا۔** اس طرح پتے میں دو بار دے سکتے ہیں مگر جاننا چاہئے کہ بعض وقت اس سے قبض البول ہوتا ہے۔ (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۶۰۱)۔ [قبض + رک : ال (۱) + بول (رک)]۔

ــــُ الخارِج (ـــــضم ض ، غم ا ، سک ل ، کس ر) امذ

(جفر) **زائچے کے بیرونی خانوں کے کوائف۔** زمانۂ حال میں پریشانی ، نگرانی واسطے مال کے یہ دلیل قبض الخارج طالع حال کی ہے۔ (۱۸۷۳ ، محبوب الرمل ، ۱۳۱)۔ [قبض + رک : ال (۱) + خارج (رک)]۔

ــــُ الدّاخِل (ـــــضم ض ، غم ا ، ل ، شد د ، کس خ) امذ۔

(جفر) **کسی زائچے کے اندرونی خانوں کے کوائف** خانۂ پنجم میں جو متعلق فرزند ہی موجود ہے قبض الداخل جو شکل سال سائل کی ہے۔ (۱۸۷۳ ، محبوب الرمل ، ۳۱)۔ [قبض + رک : ال (۱) داخل (رک)]۔

ــــُ الوُصُول (ـــــضم ض ، غم ا ، سک ل ، ضم و ، و مع) امذ۔

وہ رجسٹر یا کاغذ جس پر تنخواہ کا اندراج کر کے وصول کرنے والے ملازموں کے دستخط لیے جاتے ہیں یا انگوٹھے لگوائے جاتے ہیں۔

قبض الوصول لے کے بھی دیتا نہیں ہے کچھ
مسک مزاج ایسا ہے اس شوخ و شنگ کا

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۱۵)۔ جواہرات کی قیمت آنکوا کے لکھی اور قبض الوصول پیش کش پر مہر لگا ... روانہ کرے۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۶۱)۔ بورڈ کا اکاؤنٹنٹ ہر مدرس سے پانچ فی صدی لینے کے بعد قبض الوصول تیار کرتا ہے۔ (۱۹۵۲ ، تنگ پاپیے ، ۱۴۳)۔ [قبض + رک : ال (۱) + وصول (رک)]۔

ــــ ہونا ف ل۔

۱. **عائد کیا جانا ، ذمہ دار قرار دیا جانا۔** حرام خور کاغذ رنگ کے عین المال رقم سرکاری اوڑانے لگے اہل سیف کی تنخواہ کی علاقوں پر قبض ہوتی۔ (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۹۵)۔ ۲. **اجابت نہ ہونا ، پیٹ میں اڑ ہو جانا۔**

جھٹتے ہی ایک شخص کی جو دیکھی نبض
کہنے لگا تجھ کو یہ شدت ہے قبض

(۱۹۰۶ ، اجتہاد ، ۱۶۵)۔ کچھ ہوتیتی اسہال میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور بعض کو قبض ہو جاتی ہے۔ (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۴۴)۔

قَبْضَتَین (فت ق ، سک ب ، فت ض ، ی لین) امذ ؛ ج۔

(فقہ) **روح انسانی کا دو مرتبہ قبض ہونا پہلی مرتبہ ختم زندگی پر اور دوسری مرتبہ قبر میں منکرونکیر کے سوال و جواب کے بعد۔**

کبیر نے کہا کہ ایمان کی نو قسمیں ہیں معبود پر ایمان رکھنا ، عبودیت پر ایمان رکھنا ... تیقنین پر ایمان رکھنا (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۲۰)۔ [قبضیہ = قبضۃ + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَبْضَہ (فت ق ، سک ب ، فت ض) امذ.
۱. **دخل ، تصرف ، ملکیت.**

مغل کا ہے ہتھیار تیر و تفنگ
ہیں قبضہ جمدھر و گرز افرنگ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۳۹)۔ اہل فرنگ کو واسطے قبضہ زمین کے تئیں عرصے دراز کے لیے دیے تھے (۱۸۳۵ ، مزید الاحوال ، ۱۲۲)۔ یہ ایک مظلوم انسان اور ایک بے گناہ ہستی ہے جو اس وقت ہمارے قبضے میں ہمارے بس میں ہے (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۵۰)۔ قائداعظم نے ... اپنے مکان کا قبضہ حاصل کیا (۱۹۸۷ ، قائداعظم کے مہ و سال ، ۱۰۰)۔ ۲. **قابو ، اختیار.**

یوں مجھے آپ سے اپنے کرتی ہے تقدیر جدا
جس طرح جنگ میں ہو قبضے سے شمشیر جدا

(۱۸۳۲ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۴)۔ ہم خدا کی اس زمین میں عاجز نہیں اور نہ بھاگ کے اس کے قبضے سے نکل سکتے ہیں (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۰۱)۔ **ورقے** کے دونوں نصف حصے متحرک ہوتے ہیں اور یہ میانی رگ کو قبضہ کی طرح ... مل جاتے ہیں (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۴۷)۔ ۳. **مُٹھ ، دستہ (تلوار ، خنجر ، کمان وغیرہ کا).**

اس کے قبضے پہ جو ہو دستِ مبارک تیرا
نہ رہیں دینِ محمدؐ کے سوا اور ملل

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۴)۔

ہوا ہوں ناتواں ایسا میں اوس کے عشقِ ابرو میں
کہ میرے ہاتھ سے قبضہ کماں کا اوٹھ نہیں سکتا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۹۱)۔ ذوالفقار بدر میں ہاتھ آئی تھی تلوار کا قبضہ چاندی کا تھا (۱۹۱۲ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۹۰)۔ ۴. **لوہے یا پیتل کے بنے ہوئے جوڑ جو کواڑوں کو چوکھٹ سے اور صندوق کے دو حصوں کو ملا ہوا رکھنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔** ایک طرف لکڑی کا چوکھٹا لوہے یا پیتل کے قبضہ لگا کر چسپاں کر دیتے ہیں (۱۸۷۹ ، مصباح المساحت ، ۳ : ۲)۔ یہ دنیا ایک ایسے صندوق کے مشابہ ہو گی جس میں قبضے نہیں (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت ، ۱۳۳)۔ ۵. **بازو کی مچھلی (مچھلیاں)**۔ سینہ ابھرا ہوا ہے ، قبضے چڑھے ہیں دیکھنے کو موٹے تازے (۱۸۹۶ ، رویائے صادقہ ، ۷۹)۔ باؤں میں انگوری بیل کی سلیم شاہی ٹھمک چال اپنے ڈنڑ قبضوں کو دیکھتے چلے آ رہے ہیں (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۷)۔ ۶. **ایک مُشت ، مُٹھی بھر**۔ بعد اس کے ایک قبضہ خاک سفید و پاک موضع قبر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اٹھا کر اسی نور سے ملایا (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۶)۔ ۷. **(قلم سازی) فاونٹین (قلم) کا مُٹھ جس میں نبی (زبانِ قلم) لگائی جاتی ہے** (ماخوذ : ا ب و ، ۳ : ۱۸۲)۔ [ع].

---اُٹھانا محاورہ.
دست کش ہونا ، ہاتھ سے جانے دینا ، دست بردار ہونا .
ہم بھی نہیں چاہتے کہ سلطان تیسل سے اپنا قبضہ اٹھا لے (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۳۲)۔

---اُٹھنا محاورہ.
دخل نہ رہنا ، اختیار میں نہ رہنا.

پھر کسی طرح ظفر اوٹھ نہیں سکتا قبضہ
آ گیا خانۂ دل اوس کے جہاں قبضے میں

(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۲۷)۔ جو شخص اپنے مال کا مالک ہوتا ہے اور اس کا قبضہ اٹھ جاتا ہے اس کو فقیر نہیں بلکہ ابن السبیل کہتے ہیں (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۵۶)۔

---اِختیار میں دینا ف م ؛ محاورہ.
زیر نگرانی دینا ، ملکیت میں دینا۔ ایک سو برس بعد فرنگیوں نے جب دوسری بار کشمیر ہندوؤں کے قبضۂ اختیار میں دینے کی چال چلی تو اس کی بھاری قیمت بھارت سے نہیں پاکستان سے وصول کی گئی (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۱۵)۔

---بِٹھانا ف م ؛ محاورہ.
سکہ جمانا ، اختیارات کو وسیع کرنا.

نسخ ادیاں کر کے خود قبضہ بٹھایا نور کا
تاجوروں نے کر لیا کیا علاقہ نور کا

(۱۹۰۵ ، حدائقِ بخشش ، ۲ : ۳)۔

---پانا ف م.
دخل پانا ، قابو پانا ، اختیار حاصل ہونا ، تصرف میں ہونا.

ظلم جیسا کہ کرتے ہیں عامل
پائی ہر پا کے قبضۂ کامل

(۱۸۳۸ ، ناسخ (مہذب اللغات)).

قبضہ جواں پہ پاؤ تم — ملکِ ارم میں جاؤ تم

(۱۸۸۰ ، رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۱۲۳)۔

---جَمانا ف م ؛ محاورہ.
قابض ہو جانا ، ملکیت حاصل کر لینا۔ مجھے تو اس کھیل کا مقصد لنک پر پہلے قبضہ جمانا اور پھر اس کا جنازہ نکال دینے کے علاوہ کچھ نظر نہیں آتا (۱۹۳۷ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۳۸)۔

---چَلْنا محاورہ.
بس چلنا ، اختیار میں ہونا.

ہم دم نہ جانے دوں تجھے روزِ حشر تک
دستِ قضا پہ قبضہ جو کچھ بھی مرا چلے

(۱۸۸۰ ، رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۹۵)۔

---چُومْنا ف م ؛ محاورہ.
جنگ کے لیے تلوار کھینچنے کے بعد چومنے کی رسم ادا کرنا یا فتح ہو جانے کے بعد تلوار کا دستہ چومنا (مہذب اللغات).

---دار امذ.
ایک قسم کا موروثی کاشتکار (نور اللغات)۔ [قبضہ + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

---داری امث.
قبضہ دار (رک) کا کام یا عہدہ ، قبضہ رکھنا ، قابض ہونا. نسبت استحقاق قبضہ داری سے متنازعہ کے ان کے بیانات مدخلہ کو ملاحظہ کرے. (۱۹۲۳ ، انکٹ نمبر ۱ ، ۱۹۸۲ء ، ۹م). [قبضہ دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دبا ہونا محاورہ.
اختیارات محدود ہونا ، دائرہ کار کم ہونا ، کم سے کم حقدار ہونا. حق تو یہ ہے کہ اس فن میں نواب موصوف اور ان کے نائب کو میں بہت پسند کرتا ہوں اگرچہ ان کا قبضہ کسی قدر دبا ہوا ہے. (۱۹۳۷ء ، واقعات اظفری ، ۹۰).

---سچا دعویٰ جھوٹا کہاوت.
تصرف اور قبضے کو اہمیت دی جاتی ہے محض دعویٰ کوئی حیثیت نہیں رکھتا. نہ معلوم کس کس چیز سے قبل انہوں نے قبضہ کر لیا تھا ... مجسٹریٹی اور دربار کی کرسی پر اور قبضہ سچا اور دعویٰ جھوٹا. (۱۹۶۵ء ، چار ناولٹ ، ۶۶).

---غاصبانہ کس مف (--- کس ص ، فت ن) مرف ؛ صف.
زبردستی یا بالجبر قبضہ ، ناجائز قبضہ. نیشنل کانفرنس پر بخشی گروپ نے مکمل طور پر قبضۂ غاصبانہ جما لیا تھا. (۱۹۸۲ء ، آتش چنار ، ۶۶۰). [قبضہ + غاصب + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

---قدرت کس اضا (--- ضم ق ، سک د ، فت ر) امذ.
کامل اختیار ، اختیار کلی ؛ مراد : اختیار مشیت ، قدرت الٰہی. غرض کہ جہاز کے ہر قسم کی رفتار کے کل امور کپتان کے قبضۂ قدرت میں رہتے ہیں. (۱۸۹۲ء ، فنون سپہ گری و اسپورٹس ، ۱۱۰). قسم اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے (۱۹۸۵ء ، طوبیٰ ، ۶۶۰). [قبضہ + قدرت (رک)].

قَبضے (فت ق ، سک ب) امذ ؛ ج.
قبضہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل.

بازوئے قلم میں رو دفن ہو
قبضے میں قلمرو سخن ہو

(۱۸۸۷ء ، ترانۂ شوق ، ۳۰)، ہنوز تیر قبضے سے کمان کے سر کئے نہ پایا تھا. (۱۹۳۸ء ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۵۰).

---پر ہاتھ دھرنا محاورہ.
(تلوار یا کسی اور ہتھیار کا) قبضہ پکڑنا ، لڑائی کے لیے تیار ہونا ، بہادری کے جوہر دکھانا.

کھڑے ہیں ہاتھ قبضے پر دھرے کچھ بن نہیں پڑتی
وہ سمجھے تھے کہ آگے تیغ کے بسمل نہ ٹھہرے گا

(۱۹۰۵ء ، جان سخن ، ۳۹).

---پر ہاتھ ڈالنا ف م ؛ محاورہ.
(تلوار یا کسی اور ہتھیار کا) قبضہ پکڑ لینا ، بہادری کا مظاہرہ کرنا ، لڑائی کے لیے تیار رہنا. جب سر کے قریب آیا اس نے دستِ شجاعت بڑھایا قبضے پر ہاتھ ڈال دیا تلوار چھین لی. (۱۸۹۰ء ، فسانۂ دلفریب ، ۱۵۶).

---پر ہاتھ رکھنا محاورہ.
جنگ پر آمادہ ہونا ، لڑنے کے لیے تیار ہونا.

کس ادا سے ہاتھ رکھا قبضے پر
پڑ گیا بجلی میں دم تلوار کا

(۱۸۳۶ء ، ریاض البحر ، ۸). دربار میں جس قدر چھتری نسل کے راجہ مہاراجہ بیٹھے تھے وہ سب کے سب ایک دم بگڑ گئے تلواروں کے قبضوں پر ہاتھ رکھ دیئے. (۱۹۱۰ء ، کرشن بیتی ، ۸۲).

---چڑھے ہونا محاورہ ؛ ف م.
بازوؤں کے بالائی حصہ کی مچھلیاں توانا ہونا. جوان گٹھیلے جسم کا آدمی ہے سینہ فراخ قبضے چڑھے ہوئے. (۱۹۳۲ء ، میدان عمل ، ۱۹۳).

---میں آنا محاورہ ؛ ف م.
قابو میں آنا ، بس میں آنا ، ہتھے چڑھنا.

قبضے میں وہ نہ آئے تو مانگوں پناہ میں
آئے جو ہاتھ وہ تو کروں میں ہزار جنگ

(۱۸۹۱ء ، کلیات اختر ، ۹۹).

---میں کر لینا ف م.
قابو میں کر لینا ، بس میں کر لینا ، ہتھیا لینا. اس نے عثمان کو اپنے قبضے میں یہاں تک کر لیا تھا کہ جو کہتا وہ کرتے. (۱۹۰۷ء ، اجتہاد ، ۱۳۱).

---میں لینا ف م.
تصرف میں لینا ، اختیار میں لینا. اس شخص کا ملتبس سکہ کو پاس رکھنا جس نے اسے قبضے میں لیتے وقت جان لیا ہو. (۱۹۲۲ء ، انکٹ نمبر ۱ ، ۱۸۸۲ء ، ۳۵۷).

---میں ہونا ف ل.
قابو میں ہونا ، تصرف میں ہونا.

سنہ وہ ہے کہ دم سے شط خون بہتی ہے جس کے
قبضہ وہ ہے قبضے میں ظفر رہتی ہے جس کے

(۱۸۷۴ء ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۳).

خود کہتی ہے تلوار کہ تم حق سے پھرے ہو
جاؤ گے کہاں بچ کے کہ قبضے میں مرے ہو

(۱۹۲۳ء ، عروج (دولہا صاحب) ، عروج سخن ، ۱۲۵).

قَبضِیَت (فت ق ، سک ب ، کس ض ، فت ی) امث.
قبض ہونا ، پیٹ میں اڑ ہونا. اس بیماری میں ... پیٹ میں قبضیت ہوتی اور استنجا بند ہوتا ہے. (۱۸۳۸ء ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۵۳). سخت گوبر قبضیت کی نشانی ہوتی ہے. (۱۹۱۶ء ، علم زراعت ، ۱۰۰). [قبض + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قِبطی (کس ق ، سک ب) امذ.
۱. مصر کا قدیم باشندہ.

زلف قبط آئی واں قبطی سرشت
جانو سرو آنا زلیخا بہشت

(۱۶۳۹ء ، خاورنامہ ، ۹۰۹). مجکو ارشاد کر کہ میں بنی اسرائیل کو

قبطیوں سے خلاص کروں۔ (۱۸۶۵ء، احوال الانبیا، ۱ : ۵۰۰)۔ میری پیدائش کی جگہ مصر ہے اور میں وہاں کے قبطیوں میں سے ہوں (۱۸۹۰ء، الف لیلہ و لیلہ، ۱ : ۴۹۳)۔ **۲. مصر کی قدیم زبان.** حضرت یوسف علیہ السلام ایک طرف کے دریچے سے لگ کر بیٹھے اور زبان قبطی میں غلاموں سے فرماتے کہ اس طرح ہاتھ دھلوا اور اس طور سے دسترخوان بچھا۔ (۱۸۶۵ء، احوال الانبیا، ۱ : ۲۰۰)۔ عربی زبان جزیرہ نمائے عرب سے ترقی کے ساتھ باہر نکلی ہے قبطی لاطینی یونانی ژند اور سنسکرت زبانیں اس کے لیے جگہ خالی کرتی جاتی ہیں (۱۹۲۳ء، مضامین شرر، ۱ : ۳۱)۔ [ع : قبط (علم) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

قِبطِیَہ (کس ق، سک ب، کس ط، فت ی) امث.
رک : **قبطی (۱) جس کی یہ تانیث ہے.** ابراہیم ماریہ قبطیہ کے بطن سے پیدا ہوئے۔ (۱۸۸۷ء، خیابان آفرینش، ۱۹)۔ [قبطی + ہ، لاحقۂ صفت و تانیث]۔

قَبَق (فت ق، ب) امذ.
کھوکھلا درخت. قبق کے معنی کھوکھلے درخت کے ہیں۔ (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۵)۔ [ت]۔

---اَندازی (---فت ا، سک ن) امث.
ایک قسم کا کھیل جس میں گھوڑے پر سوار ہو کر تیراندازی کرتے ہیں. قبق اندازی اور چوگان بازی کے ہنگامے گرم ہوئے۔ (۱۸۸۴ء، دربار اکبری، ۹۹)۔ [قبق + ف : انداز، انداختن - پھینکنا، مارنا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

قَبْقات (فت ق، سک ب) امذ.
۱. **کھڑاؤں، لکڑی کی تلے دار چپل.** لٹھ اور کتاب اور قبقات اور نشتر قبر در رگ امیر عجب عجب ناموں کی کتابیں تصنیف ہو رہی ہیں۔ (۱۸۸۸ء، لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۳۴۰)۔ **۲. سہرا، جس سے کاغذ یا کپڑے کو چمکاتے ہیں، کپڑے پر پھیرنے کا** سہرہ (لغات ہیرا)۔ [ع]۔

قَبْل (فت ق، سک ب) م ف.
آگے، پہلے، پیشتر، سامنے، پیش.

> ہوے ہے وصف مہر ہو کر اتھا قبل ازیں تو
> ویسے میں صفت تج ہو جمایا کہر شخص

(۱۶۷۹ء، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۳۵)۔ واجب ہے ہر ایک پر بائع اور مشتری سے فسخ کرنا بیع فاسد کا قبل قبض بیع کے۔ (۱۸۶۷ء، نورالہدایہ، ۳ : ۲۰)۔ فورٹ ولیم کالج کے قیام سے قبل ۱۷۹۶ء میں ڈاکٹر جان گلکرائسٹ نے انگریزی اردو لغت شائع کی۔ (۱۹۸۵ء، ترجمہ : روایت اور فن، ۹۰)۔ [ع]۔

---از تَوَلُّد مُبارَکْباد کہاوت.
پیدائش سے پہلے مبارکباد دینا؛ مراد: **وقت سے پہلے خوشی کی مبارکباد دینا؛ وقت سے پہلے خوشی کرنا** (جامع اللغات)۔

---از قَبْل م ف.
بہت پہلے، سب سے پہلے، جلد از جلد، بہت تیزی سے. بغیر سرکاری مطابع سے کام لینے کی صورت میں قبل از قبل دارالطبع سرکار عالی سے صداقت نامہ حاصل کرنا چاہیے۔ (۱۹۲۳ء، اصول تنقیح حسابات، ۹۳)۔

---از مَرگ واویلا کہاوت.
(لفظاً) **وفات سے پہلے ہی رونا شروع کر دینا؛ مصیبت آنے سے پہلے شور و فریاد کرنے کے موقع پر بولتے ہیں.** ابھی تو میں زندہ ہوں اور مرنے کے آثار دور تک نظر نہیں آتے اس لیے قبل از مرگ واویلا کی ضرورت نہیں۔ (۱۹۵۸ء، مردمی کے خطوط، ۹۵)۔

---از وَقْت م ف.
مقررہ وقت سے پہلے. اگر آپ نے آگے کا مضمون پڑھنے کے بغیر ایسا خیال کیا ہے تو یہ نہایت قبل از وقت ہے۔ (۱۹۲۷ء، عظمت، مضامین عظمت، ۲ : ۱۱۲)۔

---اَزِیں م ف.
اس سے قبل، اس سے پیشتر، پہلے سے، پہلے ہی (ماخوذ : نوراللغات؛ مہذب اللغات؛ جامع اللغات)۔ [قبل + از (رک) + ایں (رک)]۔

---حَجَری (---فت ح، ج) م ف.
(تاریخ) **پتھر کے زمانے سے قبل، حجری دور سے پہلے.** وہ تہذیب کے قبل حجری دور میں تھے۔ (؟، ہند آریائی اور ہندی، ۳۹)۔ [قبل + حجر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

---مَسِیح کس اضا (---فت م، ی مع) م ف.
(تاریخ) **حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت سے پہلے کا زمانہ یا دور (سن عیسوی شروع ہونے سے پہلے کا زمانہ شمار کرنے کے لیے مستعمل).** گنبد کی تاریخ تعمیر پانسو سال قبل مسیح ظاہر کی جاتی ہے (۱۹۳۶ء، شیرانی، مقالات، ۷)۔ [قبل + مسیح (علم)]۔

---مُعاشَرَتی کس صفا (---فت م، سک ش، فت ر) م ف.
(تاریخ) **انسان کے تہذیب یافتہ ہونے سے پہلے، پتھروں کا زمانہ.** قبل معاشرتی اور معاشرتی حشرات میں امتیاز کیا جا سکتا ہے۔ (۱۹۶۳ء، حیوانی کردار، ۹۷)۔ [قبل + معاشرت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

قُبُل (ضم ق، سک ب) امث.
عورت کا اندام نہانی، عورت کی شرم گاہ. اس جگہ کوئی کہہ سکتا ہے کہ یہ تو حضرت نے اس واسطے حکم فرمایا تھا کہ وہ قبل سے نکلتا تھا۔ (۱۸۰۹ء، نورالہدایہ، ۱ : ۳۶)۔ دو مخرج بنائے گئے قبل اور دبر۔ (۱۹۰۳ء، الف لیلہ و لیلہ، ۳ : ۵۹)۔ [ع]۔

قُبُلْ صُورَت (ضم ق، ب، سک ل، و مع، فت ر) صف (قدیم).
رک : **قبول صورت.**

> قُبل صورت جو اچھیں تو لکڑی جک کوں تنوبان سوں
> اسی میں خیر ہوئی وو کہ سوں اپلی ہور جالڑوا

(۱۶۹۷ء، ہاشمی، د، ۳۳)۔ [قبل (قبول) + صورت (رک)]۔

قِبْلَتَین (کسر ق ، سک ب ، فت ل ، ی لین) امذ.
دو قبلے ؛ مراد : خانۂ کعبہ اور بیت المقدس (قبلۂ اوّل).

ہیں مراد ان سابقوں سے غیر بھی
جو معلہ تھے بسوئے قبلتین

(۱۷۹۲ء ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۳۲).

محبوبِ ربّ المغربین اے امام القبلتین
ہر صاحبِ فکر و نظر پر جس کی طاعت فرضِ عین

(۱۹۷۵ء ، خروشِ خم ، ۹۸). [قبلہ = قبلۃ (قبلت) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

قُبْلْوانا (ضم ق ، ب ، سک ل) ف م.
منوا لینا ، قبول کرا لینا ، اقرار کرانا ، بات اگلوانا ، قبولنا (رک) کا متعدّی. مذہبِ اسلام نے کبھی ... کسی کو تلوار کی دھار سے مجبور کر کے اسلام قبلوانے کا ارادہ نہیں کیا. (۱۸۷۰ء ، خطباتِ احمدیہ ، ۳۰۴). مجھ سے قبلوانے کی ترکیب ہے. (۱۹۳۰ء ، مینہ و سیّاد ، ۱۵). [قبل (قبول (رک) کی تخفیف) + وانا ، لاحقۂ تعدیہ].

قِبْلَہ (کسر ق ، سک ب ، فت ل) امذ.
۱. جس کی طرف منْھ کر کے مسلمان نماز پڑھتے ہیں ، خانۂ کعبہ ، جس کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھی جاتی ہے ، قبلہ کی سمت.

عشّاق کے مذہب منے قبلہ مجازی نہیں روا
قبلہ حقیقت کا ہمیں دیوار تج دلدار کا

(۱۵۹۹ء ، حسن شوق ، د ، ۱۷۵). اے دوست نماز کیاں شرطاں بہوت ہیں ولے قبلہ یک ہے. (۱۶۰۳ء ، شرحِ تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۳۸).

جو تھوکے ہے قبلہ طرف مکھ کوں کر
قیامت کوں وہ تھوک ہو مکھ اوپر

(۱۷۶۹ء ، آخر گشت ، ۶۵).

طریقِ عشق میں ہے رہنما دل
پیمبر دل ہے قبلہ دل خدا دل

(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۸۶۸).

وہ دن گئے کہ جھوٹ تھا ایمانِ شاعری
قبلہ ہو اب ادھر تو نہ کیجو نماز تو

(۱۸۹۳ء ، دیوانِ حالی ، ۱۰۸). امام صاحب نے میت کا منْھ صحیح طور پر قبلے کی سمت موڑ دیا تھا. (۱۹۲۸ء ، خطوط ، محمد علی ، ۱۷۸). قبلہ رُو ہو کر مردِ مومن کی طرح خندہ پیشانی سے داعیٔ اجل کو لبّیک کہا. (۱۹۸۳ء ، نایاب ہیں ہم ، ۲۷). **۲. (کلمۂ تعظیمی) بزرگ یا عزیز شخص کے لیے.**

دیکھا باپ کوں آوتے ہیں تبھی
پوچھا قبلہ تم کاں گئے تھے ابھی

(۱۶۹۳ء ، وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۱۰۲).

اے قبلۂ دل و جاں تری بھنوؤں کے دیکھے
زاہد کوں خوش نہ آوے محراب کا تماشا

(۱۷۳۹ء ، کلیاتِ سراج ، ۱۳۹).

یہ راہ و رسم دل شدگاں گفتنی نہیں
جانے دے میر صاحب و قبلہ جدھر گئے

(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۳۳۶).

ایماں نہ چھوڑیں گے کبھی زاہد کے واسطے
کعبہ کہیں گے قبلہ نہ بیت الصنم کو ہم

(۱۹۰۷ء ، دیوانِ تسلیم ، ۱۵۳). علامہ آرزو لکھنوی نے مؤدّب ہو کر جواب دیا قبلہ زندگی کا کیا بھروسہ. (۱۹۸۹ء ، جنگ ، کراچی ، ۱۵ نومبر ، ۹). **۳. (طنزاً یا مزاحاً) بہت چالاک آدمی.**

بچو سے بیٹھ کے رندوں میں جناب واعظ
قبلہ میں ہوش کی لو جانے دو حضرت دیکھو

(۱۸۹۵ء ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۲۱۶).

تم جیسی تک ہو کہ ہے سنگ میں بھوٹ اے قبلہ
ایک ہو جائیں ہم ایسا نہ خدارا کرنا

(۱۹۳۲ء ، سنگ و خشت ، ۵۵). قبلہ ایک بات بتائیے گاندھی جی کے ساتھ ان کی بکری بھی تو تھی. (۱۹۸۳ء ، زمین اور فلک اور ، ۱۱۵). **۴. (تصوف) ہر مطلوب اور مقصود کہ دل جس کی طرف متوجہ ہو** (مصباح التعرف ، ۹۵). پیغمبر تو خلق کے حق پر بوئے خوبی کیے ولے پر کوئی نعمت نہیں لے سکے ہور ایسکوں اس مقام تے دور رکھے ہور جکوئی او مقام ہور مقصود ہور قبلہ اپنا کیے سو پیغمبر سوں راضی ہوئے. (۱۶۰۳ء ، شرحِ تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۲۷). [ع].

---اَنام کسر صف (---فت ا) امذ.
ساری مخلوق کے لیے قابلِ تکریم ، سب کے لیے واجب التّعظیم (شخص یا چیز وغیرہ) ، مرجعِ خلائق.

جو بزرگ شاہ رسل قبلۂ انام
دادا امام باپ امام اور چچا امام

(۱۹۱۲ء ، اوج (نور اللغات)). [قبلہ + انام (رک)].

---بَدَلْنا ف ل ، محاورہ.
دوسرا رُخ اختیار کرنا ، سمت کا بدل دینا ؛ رُخ تبدیل کرنا ، رویّہ تبدیل کر لینا. وزارت کا قبلہ مغرب سے مشرق کی طرف بدل گیا. (۱۹۰۱ء ، مکاتیبِ شبلی ، ۱ : ۱۲۷).

---پَرَسْت (---فت پ ، ر ، سک س) صف.
قبلے کی سمت منْھ کرنے والا ؛ مراد : مسلمان (نور اللغات ؛ جامع اللغات). [قبلہ + ف : پرست ، پرستیدن - پوجنا ، سراہنا].

---حاجات کسر صف ، امذ.
حاجتوں کا پورا کرنے والا ؛ کلمۂ تعظیمی بزرگ یا عزیز شخص کے لیے (کبھی مزاحاً یا طنزاً بھی).

اب تو میں چھوڑنے کا نہیں اس کو ناصحا
ہوں جو کچھ بھی قبلۂ حاجات ہو گئی

(۱۷۸۰ء ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۸).

طاقِ ابرو کے نظارے کے تھے خواہاں سو ملا
اور کیا حاجت اب اے قبلۂ حاجات کہوں

(۱۸۱۸ء ، انشا ، ک ، ۵۰).

باتیں سنو تو حضرت شوق سے عرش کی
جاتا ہے دور قبلۂ حاجات کا خیال

(۱۸۹۲ء ، مہتابِ داغ ، ۱۰۱).

شب کو میخانے میں کیوں پہنچے تھے اے حضرت شیخ
کہیے اچھی تو کٹی قبلۂ حاجات کی رات
(۱۹۳۲ ، ریاض رضواں ، ۱۰۳) . [قبلہ + حاجات (حاجت (رک) کی جمع)] .

---درست کرنا محاورہ .
راہ راست پر لگنا ، صحیح سمت اختیار کرنا. حضرت امیر خسرو کے اتباع میں کسی کج کلاہ کی طرف قبلہ درست کر لیا ہے . (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۱۱۶) .

---دنیا و دیں کس اضا (---ضم د ، سک ن ، و مع ، ی مع) امذ .
دین و دنیا سنوارنے والا ؛ مراد : آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم .
قبلۂ دنیا و دیں ممدوح ہوا ہے اے وزیر
شوق سے سجدہ کروں کعبہ مدینا ہو گیا
(۱۸۳۶ ، دفتر فصاحت ، ۹) . [قبلہ + دنیا (رک) + و (حرف عطف) + دیں (رک)] .

---دیں کس اضا (---ی مع) امذ .
دین کی بنیاد ، وہ چیز جس کی دین کی وجہ سے بہت عزت کی جائے (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات) . [قبلہ + دیں (رک)] .

---راست کرنا محاورہ .
رک : قبلہ درست کرنا. سائنسدانوں اور مذاہب کے داعیان نے قبلہ راست کر دیا . (۱۹۸۰ ، سیارہ ڈائجسٹ ، جنوری ، ۲۰) .

---رخ (---ضم ر) صف ؛ م ف .
قبلے کی طرف ، قبلے کی جانب . جنگل میں پیشاب پائخانے کے لیے قبلہ رخ نہ بیٹھیے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۱۸) . مسجد ... کے ... چوتھی جانب جو قبلہ رخ ہے پانچ قطاریں ہیں . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۹۷) . [قبلہ+رخ (رک)] .

---رو (---و مع) صف ؛ م ف .
۱ . رک : قبلہ رخ .
قبلہ رو رحم کیا مجھ پہ خط آغازی میں
کافر چند مسلماں نہ ہوا تھا سو ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۹۳) .
مزہ گناہ کا جب تھا کہ باوضو کرتے
بتوں کو سجدہ بھی کرتے تو قبلہ رو کرتے
(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۲۶۲) . **۲ . قبلے کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے والے ، اہل قبلہ ؛ مراد : مسلمان .**
بڑھا ہوں آنکھ کے پردے میں تارمژگاں سات
وہ قبلہ رو کی کیا ہوں میں خاک کا تعویذ
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۵۱) .
اس قبلہ رو جماعت کا انتشار دیکھو
اس باغ میں خزاں کی اکبر بہار دیکھو
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۰۹) . [قبلہ + رو (رک)] .

---رو کرنا ف م ؛ محاورہ .
نزع کے وقت بیمار کو قبلے کی طرف منہ کر کے لٹا دینا .

اب مرے احباب مجکو کر رہے ہیں قبلہ رو
ہو رہے ہیں جاوہ گر رخصت یہ ساماں دیکھ کر
(۱۹۱۰ ، گلکدۂ عزیز ، ۷۶) .

---رو ہونا ف ل ؛ محاورہ .
۱ . قبلہ رو کرنا (رک) کا لازم .
تم جانتا ہوں ابرو کو گر طاق کعبہ سے
ہنگام مرگ لاش مری قبلہ رو نہ ہو
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۲۲) . شاہجہان آباد کے اس آخری بلبل رنگیں نوا نے ، جس کی چہکار ایک عالم کو مسحور کر رہی تھی ، قبلہ رو ہو کر مرد مومن کی طرح خندہ پیشانی سے داعی اجل کو لبیک کہا . (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۲۷) . **۲ . نماز پڑھنے کے لیے منہ قبلہ کی طرف ہونا** (پلیٹس) .

---سجود کس اضا (---ضم س ، و مع) امذ .
سجدہ کرنے کا مقام ، قبلہ . حکم ہوا کہ حضرت آدمؑ کی طرف سجدہ کریں اور ان کو قبلۂ سجود بنائیں . (۱۹۱۷ ، ترجمۂ قرآن حکیم ، محمود الحسن ، ۹) . [قبلہ + سجود (رک)] .

---عالم کس اضا (---فت ل) امذ .
بادشاہ یا بزرگ یا باپ کو مخاطب کرنے کا کلمۂ تعظیمی. قبلۂ عالم اس تصور باطل کو دل سے دور کرو . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰) .
جز سجدۂ حق سر کبھی ان کے نہ جھکے تھے
یہ قبلۂ عالم کا ادب تھا جو رکے تھے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۸) . [قبلہ + عالم (رک)] .

---کونین کس اضا (---و لین ، ی لین) امذ .
دونوں جہانوں کے محترم ، دین و دنیا کے راہنما (بیشتر تعظیماً ، باپ ، چچا اور دادا اور بزرگ یا پیر کے لیے بھی مستعمل) .
لوگو ، جیسے تھے قلق ویسے ہی اب چین ملے
ان کے بچھڑے ہوئے یہاں قبلۂ کونین ملے
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۱۰۹) . [قبلہ + کون (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ] .

---گہ امث ؛ امذ .
۱ . رک : قبلہ معنی نمبر ۲ .
درکار نہیں ہے مسجد سجدے کوں عاشقاں کے
محراب تجھ بھواں کی اے قبلہ گہ بس ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۳) .
ہو زمیں پر جلوہ گر ناز محبوب الہ
ہاں وہ ماوائے حرم وہ محرموں کا قبلہ گہ
(۱۹۲۲ ، فردوس تخیل ، ۸۵) . **۲ . پدر بزرگوار .** قبلہ گہ نے میرے پیدا ہونے کے بعد نجومی اور رمّال اور پنڈت جمع کیے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰۰) . اور قبلہ گہ صرف والد کے القاب احترام میں ہے . (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۱۸) . **۳ . (طنزاً) بزرگ ، حمایتی .** اس کو قبلہ گہ نے اپنے جیتے جی شہر کے ایک سوداگر بچے سے شادی کر دی تھی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۰) .

دل دہی کے ہم تو حضرت ناصح ہزار بار
دیتا نہیں ہے آپ کے کچھ قبلہ گاہ کا
(۱۹۰۵، یادگارِ داغ، ۲۰). ۴. (کنایۃً) **قدیم ، بہت بڑا قد اور شخص یا شے.** کچھ بڑ آموں کے ہیں جو اپنی قدامت و قامت کے اعتبار سے اس باغیچے کے قبلہ گاہ ہونے کا شرف رکھتے ہیں. (۱۹۱۲، یاسمین، ۴۳). [قبلہ + ف : گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---گاہی امث ؛ امذ.
رک : **قبلہ گاہ.** عرض کرنے لگی کہ میں فلانے سوداگر کا لڑکا ہوں قبلہ گاہی گردشِ ملک سے فلانے شہر کے قریب جنگل میں چند روز ہوئے مر گئے. (۱۸۰۱، آرائشِ محفل، حیدری، ۱۰). آپ کے قبلہ گاہی ممتاز حسین نے احمد ندیم قاسمی کے شعری مجموعہ پر مقدمہ لکھتے ہوئے ان کی فکر کو اقبال کی فکر سے بلند کر دیا تھا. (۱۹۸۲، برش قلم، ۲۷). [رک : قبلہ گاہ + ی ، لاحقۂ نسبت].

---مجازی کس صف (---فت م) امذ.
مجازی قبلہ ؛ (مجازاً) محبوب.
عاشق کیسے مذہب منے قبلہ مجازی نیں روا
قبلہ حقیقت کا ہمیں دلدار تجھ دیدار کا
(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۴۹). [قبلہ + مجاز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---مقصود کس اضا (---فت م ، سک ق ، و مع) امذ.
مقصد حاصل کرنے کا مقام ؛ ذریعہ ؛ جگہ ؛ کامیابی کی منزل. نئی قیادت کشمیری عوام کے حقوق کی حفاظت کے لئے ہر وقت سینہ سپر رہ کر اقتدار کے بجائے اقتدار کی سرخروئی کو اپنا قبلۂ مقصود سمجھے گی. (۱۹۸۱، آتش چنار، ۹۶۱). [قبلہ + مقصود (رک)].

---نما (---ضم ن) صف.
ایک آلہ جس کے وسیلے سے قبلے کی سمت معلوم کرتے ہیں اس میں ایک پرزہ لگا ہوتا ہے جس کا رخ قبلے کی جانب ہوتا ہے اور خفیف سی جنبش سے حرکت کرتا رہتا ہے ، قبلہ کی سمت معلوم کرنے کا آلہ.
سو بہ فراغ کہاں بلکہ بے قراری ہے
کیا ہے گردشِ گردوں نے مثل قبلہ نما
(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۹۹).
مرغِ قبلہ نما کو وحشت ہے
بال کھولے ہیں پر نہ طاقت ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۲۱). ان سب آلات کے سوا ایک قبلہ نما جس کی سوئی شمال کی طرف بتلاتی ہے یا قبلہ نما جس کی سوئی مغرب کی طرف جاتی ہے ضرور چاہیے. (۱۸۷۶، مصباح المساحت، ۲ : ۵).
ہے یہی گھر وہ خدا کا جہاں بت رہتے تھے
دیکھا قبلے کو تو وہ قبلہ نما یاد آیا
(۱۹۸۵، رختِ سفر، ۴۳). [قبلہ + ف : نما ، نمودن - دکھانا ، نمائش کرنا].

---و کعبہ (---و مع ، فت ک ، سک ع ، فت ب) امذ. ۱. رک : **قبلہ گاہ ، قبلہ گاہی.**
کیا جانے وہ مائل ہوئے کب ملنے کا تم سے میر
قبلہ و کعبہ اس کی جانب اکثر آتے جاتے رہو
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۰۵).
ابرو کو ذرا دیکھ تو لیں قبلہ و کعبہ
اے شیخ جی کعبے کا یہ رتبہ نہیں ہوتا
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۵۹). ملکہ نے کہا اب باپ نے حکم دیا ہے ضرور کھانا دوں گی ... مجھے ارشاد قبلہ و کعبہ کا بڑا خیال ہے. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۲۱۲). جناب قبلہ و کعبہ وقارالملک بہادر مدظلہ کا والا نامہ ... موصول ہوا ہے. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۳۰۸). ۲. **بطور القاب خطوط میں بزرگوں کے لیے مستعمل.**
قبلۂ و کعبہ خداوند و ملاذ و مشفق
مضطرب ہو کے اسے میں نے لکھا کیا کیا کچھ
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۹۸).
میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں بھی ہمیشہ خط میں
قبلہ و کعبہ لکھا کرتا ہے القاب مجھے
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۱۸). [قبلہ + و (حرفِ عطف) + کعبہ (رک)].

---ہو تو منھ نہ کروں فقرہ.
کمال بیزاری ظاہر کرنے کے موقع پر کہتے ہیں (نوراللغات).

قِبلی (کس ق ، سک ب) امث.
قبلہ (رک) کی تصغیر ، تابع کے طور پر مستعمل.
آتا نہیں ہے مجھ کو قبلی قبلہ
بس صاف یہ ہے کہ خواہر روباہ
(۱۹۸۶، اک محشر خیال، ۴۴). [قبلہ (رک) کا تابع].

قَبلِیَت (فت ق ، سک ب ، کس ل ، فت ی) امث.
پہلے آنا یا واقع ہونا ، تقدّم ، اوّلیت. اس قسم کا تقدم و تاخر اور اس قسم کی قبلیت اور بعدیت حوادث میں موجود ہے. (۱۹۰۰، علوم طبیعیۂ شرق کی ابجد، ۵۷). حقیقی ابتدا اور حقیقی قبلیت اور حقیقی شروع وہ ابتدا ہو گئی جس کے لیے ابتدا اور قبلیت نہ ہو. (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۸۴). [قبل + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قُبوحات (ضم ق ، و مع) امث ؛ ج.
خرابیاں ، بُرائیاں. سب شرائط عہد نامے کی ... جس کے سبب سے وہ سلطنت تھمی ہوئی تھی گوارا کرنی پڑی جس کے باعث یہ قبوحات نکلیں. (۱۸۵۹، تاریخ نثر اردو، ۱ : ۳۹۹). [رک : قبوح + ات ، لاحقۂ جمع].

قُبور (ضم ق ، و مع) (الف) امث ؛ ج.
رک : قبر جس کی یہ جمع ہے.
کیا نہ منفعل اپنے قصور نے ہم کو
مآلِ کار سمجھایا قبور نے ہم کو
(۱۸۰۱، دیوانِ جوشش، ۲۳۰).

سر کر ملے نجات لحد کے فشار سے
صدقہ اکابر و شہدا کے قُبور کا
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳۲).

کیوں نہ ہو جان کا عذاب یہ جسم
تنگ زندان قبور کی صورت

(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۳۰۱). (ب) امذ. **پستول کا جرمی خانہ جو گھوڑے کی کاٹھی میں بنا ہوتا ہے.** شہزادی نے پیچھے قبور سے کھینچ طرکے کو چھونکہ دیا. (۱۸۴۲ ، فسانۂ عجائب ، ۱۰۴). کمراج نے نہایت تیزی سے اپنے قبور کھولے ان میں سے خود اور جھلم نکال کر پہن لیا. (۱۹۳۱ ، تنہا زانا ، ۱۰۸). [قبر (رک) کی جمع].

قَبُوز (فت ق ، و مع) امذ.
(موسیقی) ستار کی قسم کا ایک ساز ، قبوس. مسلمان اپنے ساتھ بہت سے باجے مثلاً ... قبوز (قبوس) طنبور ... ساتھ لائے یہ سب تار والے ساز تھے. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۵۰). [ف].

قُبُوضات (ضم ق ، و مع) امث ، امذ ؛ ج.
رک : قبض معنی نمبر ۳. واسطے وصول وجہ مشاہدہ اپنے کے تحصیلدار قبض مہری اپنی اور قبوضات اور عشرے کی اور عہدہ دار کے النعد اور دستخط کواپی ... مکمل اور درست اور تیار کرا لے. (۱۸۴۹ ، دستورالعمل انگریزی ، ۱۰۸). [ع : قبوض (رک) کی جمع].

قُبُول (ضم ق ، و مع) امذ.
۱. **اقرار ، تسلیم ، منظور**

جو طاعت خدا کی کرے توں قبول
نہ کی موں بھرا کر توں ہووے ملول

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۱۰۳).

وہ ابن حیدر جو قضا کو قبول کر
اختیار ہو چلا سو تمہارا حسین ہے

(۱۷۰۵ ، مرثیۂ اکبر ، ناصر مراثی ، ۱۰۳).

پیکان جگر پسند ہے خنجر گلو پسند
قاتل مجھے قبول کرے جس کو تو پسند

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۸۸). علاؤالدین کے غلاموں کے ہاتھ سے قبول اطاعت کے تھوڑے ہی عرصہ بعد مخذول اور قتل ہوا. (۱۹۳۶ ، افسانۂ پدمنی ، ۸۳). اپنی تہذیبی اوضاع کے معیار پر رکھ کر رد یا قبول کر سکتا ہے. (۱۹۸۵ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۹۷). ۲. **قبولیت ، اجابت (دعا وغیرہ کی).**

مسند مطلب دل پر میرے کر مہر قبول
منصب لطف کا سکتا ہوں بحالی لے سوغ

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۳۹). قبول دعوت سے اونھوں نے عذاب سے نجات پائی تھی. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۸۸).

کہاں کی فکر اجابت کہاں کا ذکر قبول
مصیبتوں میں کچھ اندازۂ دعا نہ رہا

(۱۹۴۷ ، نوائے دل ، ۹۱). ۳. **مقبولیت ، پسند کرنا.** خدا کا رسول خدا کا قبول مقبول اسے یوں بھاتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰۶).

نزدیک سب کے اس کو ہے درجہ قبول کا
ایک عندیہ ہے سید و شیخ و مغول کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۴۵). چونکہ عوام بالطبع اس غذا کے خواہاں ہیں بغیر کسی دقت کے ان کو قبول عام حاصل بھی ہو گا. (۱۹۰۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۹۳). ۴. **رضامندی ، ماننا.**

اس طرف قلقل مینا ہے ادھر شور طلب
بس سمجھ لے وہ قبول اور اجابت ہوا

(۱۸۸۳ ، کلیات کبیر ، ۱ : ۹۳). جس زبان میں "اجابت" ہوا ہو گا اسی زبان میں قبول بھی ہو گیا ہو گا. (۱۹۰۹ ، شرر ، مضامین ، ۲۰ : ۲۵). ۵. **لینا ، اخذ کرنا.** آب و ہوا کے اختلاف سے جس کو اراضیات کے تردد اور فصلوں کے قبول و حصول میں زمینوں کے مزاج کی مناسبت پر بہت سا دخل ہے چین و ترمذ میں کمال اختلاف آ جاتا ہے. (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۴). ہند ، ترکستان تاتار ، مصر ، شام ، روم ، سب اس کے حلقے میں آئے لیکن قبول اثر میں سب یکساں نہ تھے. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۱۲).

عقل نے سہل قبول و رد کو جانا
دیکھا دنیا کو نیک و بد کو جانا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۰۱). ۶. **علم نجوم کی ایک اصطلاح.**

قبول قوتہ کیواں ہے ہشتم
نہ ہو صحبت سے میری رنج کش تم

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۸۳). [ع : (ق ب ل)].

ـــــ پڑنا ف مر.
منظور ہونا. یو وو درگہ نہیں کہ تہاں کسی کا سر قبول پڑے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۰).

نہیں ہے عرض فغاں کی اگر قبول پڑے
تری جناب مقدس میں یا امام رضا

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۷۰).

ـــــ تَمام کس اضا (ـــــ فت ت) امذ.
(تصوف) صوفیا کا ایک مرتبہ اور مقام. حضرت وہاں تین مہینے معتکف رہے اور وہاں سے قبول تمام حاصل کر کے بیت اللہ میں آئے. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۳۶۵). [قبول + تمام (رک)].

ـــــ جَمع کس صف (ـــــ فت ج ، م) امذ.
مقررہ مالگزاری (مہذب اللغات ؛ نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [قبول + جمع (رک)].

ـــــ جواب کس صف (ـــــ فت ج) امذ.
وہ جواب دعوی جس میں دعوی کو درست تسلیم کیا جائے (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [قبول + جواب (رک)].

ـــــ خاطِر و لُطفِ سخن خُدا داد اَست کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) کلام میں خوبی اور دل پسندی خداداد ہوتی ہے (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات ؛ نوراللغات).

ـــــ خاطر ہونا محاورہ.
دل کو پسند آنا (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات ؛ نوراللغات).

---خط کس صف (---فت خ) امذ.
تحریری منظوری (ماخوذ: نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت).
[قبول + خط (رک)].

---دینا محاورہ.
مان لینا ، اقبال کرنا ، کہہ دینا ، اقرار کرنا.

الٰہی خیر ہو وہاں پکڑا گیا قاصد
قبول دے نہ کہیں مار دھاڑ میں کاغذ

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۹۰).

---دھرنا ف م.
تسلیم کرنا ، یاد رکھنا ، ماننا ، اقرار کرنا. کہیا اے فاطمہ قبول کیا میں نے لیکن توں بھی کرم کر اور میری بھی وصیتیں قبول دھر. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۷).

---سخن کس صف (---ضم نیز فت س ، ضم نیز فت خ) امذ.
حسن کلام ، خوبیٔ سخن. کسی نے سچ کہا ہے کہ قبول سخن خداداد چیز ہے. (۱۹۸۰ ، خمار گندم ، ۴۷). [قبول + سخن (رک)].

---صورت (---و مع ، فت ر) صف.
گوارا شکل و صورت والا ، نسبتاً اچھی صورت والا. میں خدا کوں دیکھیا قبول صورت آدم کی صورت میں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۰). نبی کی احسن صورت کھیے سو اس کے قبول صورتاں کی تعریف کیتے ہیں. (۱۷۶۵ ، جو سرپار ، ۷۳). اچھی اچھی قبول صورت ہم عمر سہیلیاں خدمت میں رہتی تھیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۷۸). ابھی جوان جہاں بچے کھلے کے گبرو ہیں اور قبول صورت ہنس مکھ. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵). اب بھی ہر لڑکی پڑھی لکھی ، تندرست قبول صورت ... معلوم ہوتی ہے. (۱۹۸۰ ، پرواز ، ۱۶۶). [قبول + صورت (رک)].

---صورتانی (---و مع ، سک ر) امث (قدیم).
رک : **قبول صورتی**. جس عورت نے جو چھند نہیں پائی کیا کام آئی رو لیکھی قبول صورتانی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۰). [قبول صورت + انی ، لاحقۂ کیفیت].

---صورتی (---و مع ، فت ر) امث.
قبول صورت ہونا. قبول صورتی ہور اس میں جو چھند ہور نیچہ خوب سیا ہور سکند. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۰). [قبول صورت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---عام کس صف ، امذ.
مقبولیت اور پسندیدگی. بہت سے مصرعے ایسے ہیں جو قبول عام کی آخری منزل کو پہنچ کر ضرب الامثال بن گئے ہیں. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۱۴). [قبول + عام (رک)].

---کرنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **پوری کرنا (دعا وغیرہ کا).**

امید ہے جو سنج کوں کرے شہ قبول
زبرکت محمدؐ و آل رسولؐ

(۱۶۲۹ ، قصۂ ابوشحمہ (ق) ، ۸۷).

دعا جب کرے اون کی اللہ قبول
جبھی آئے دنیا پر ہووے نزول

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۵۶). حق تعالیٰ نے ان کی دعا قبول کی اور ایک فرزند عنایت کیا. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۹۶).
۲. **پسند کرنا ، منظور کرنا.**

نبی محمدؐ حق رسول
کینا جن یہ قدر قبول

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۵۷)).

نہ کر دل میں وسواس کچھ سمجھ سے بول
میں عاشق ہوں تجھ پر مجھے قبول

(۱۷۵۹ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۳۲). خلع عورت کے حق میں معاوضہ ہے یہاں تک کے صحیح ہے کہ عورت قبل قبول کرنے خاوند کے رجوع کر جاوے جب کے ایجاب عورت کی طرف سے ہووے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۷۰).

تو رہ نوردِ شوق ہے منزل نہ کر قبول
لیلیٰ بھی ہم نشیں ہو تو محمل نہ کر قبول

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۷۱). پھر آخر انہیں قبول کرنے والوں کے بھی محسوس کرنے اور قبول کرنے کے کچھ اسلوب تھے. (۱۹۸۶ ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۴۶۹).

---کروانا ف م ؛ محاورہ.
بات منوا لینا ، اقرار کروانا ؛ بات یا راز اُگلوانا ، قبلوانا. کوتوالی والے تو اس کے اچھے سے قبول کروا لیتے. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۲۳۶).

---کنندہ (---ضم ک ، فت ن ، سک ن ، فت د) صف.
قبول کرنے والا. اس طرح خارج کرنے والا ... قبول کنندہ جرثومہ میں منتقل کرتا ہے. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۵۶۹). [قبول + ف : کُند ، کردن - کرنا + ندہ ، لاحقۂ فاعلی].

---ہونا ف ل.
قبول کرنا (رک) کا لازم. جو قلم تھا تو خدا کوں بھائے رسول ہوئے قبول ہوئے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵).

تو بھی مقبول ہے اور تیری عبادت بھی قبول
یہ اطاعت بھی ہے مقبول یہ طاعت بھی قبول

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۷۳).

قدموں کے ساتھ مجھ کو جہنم قبول ہے
جنت میں قربِ زاہد خود بیں ہے اک عذاب

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۶۵).

قبولنا (فت ق ، و مع ، سک ل) ف ل ؛ = قبول دینا.
۱. **ماننا ، اقرار کرنا ، تسلیم کرنا.**

تھوڑا ہی اپنے منھ سے قبولے گا آپ وہ
اب دیر کیا ہے وصل کا پیغام کیجیے

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۳۰). کوڑے بازی شروع ہوتی جب خوب کھال ادھڑی تو قبول دیتے کہ ہاں ... یہ موجود بھی ہیں. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۵). آج یہ میرے سامنے

قبولے کہ ہم ہر حد سے زیادہ فریفتہ ہو رہے ہیں۔ (۱۹۱۰ ، عیب دان دلہن ، ۳۲)۔ ۲. **واضح کرنا ، بتا دینا ؛ (پوشیدہ بات یا راز وغیرہ کا) انکشاف کرنا۔**

> قبولے نہیں ان تھے کوئی یو سخن
> اول کی وہیں عقل تیرے زن

(۱۶۶۹ ، خاورنامہ ، ۲۷۴)۔ میں قبولنا چاہتی ہوں کہ جب وہ دونوں روانہ ہوئے تو میں ان کے پیچھے پیچھے اس طرح چلنے لگی تھی کہ ان کو نظر نہ آؤں۔ (۱۹۷۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۵۶)۔ ۳. **تسلیم کرنا ، منظور کرنا ، ہاں کرنا ، بولنا ، بات کرنا۔**

> اگر یہ چاند اس اسمان کا کہیں جگ تو قبولوں کیوں
> اسمان کے چاند کے مکھ میں کوئی دیکھیا جو تارے ہیں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۷۳)۔ دس ہزار اشرفی نقد مہر قبولے۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۲)۔

> قبولو تم اسے میرا ہے دل سوز
> ہدایت کے محل کا شمع افروز

(۱۸۳۷ ، نگین عصمت ، ۱۹)۔ میں کئی جگہ کام کی تلاش میں گیا مگر کسی نے نہ قبولا۔ (۱۹۷۲ ، جہان دانش ، ۲۲۷)۔ [قبول + نا ، لاحقۂ مصدر]۔

قَبُولْوالینا / قَبُولْوانا ف م۔

اقرار کروانا ؛ منوانا ؛ جرم تسلیم کروانا ؛ بات کہلوانا۔ اب یہ دیکھنی ہوگی ایسٹ دم بھر میں قبولوالے گی۔ (۱۹۱۸ ، نسوانی زندگی ، ۴۳)۔ چور تو مار پیٹ کے بعد قبول کر لیتا ہے لیکن ہنّا سے قبولوانے کے لیے مرغن کھلانا پڑتا ہے۔ (۱۹۷۶ ، مرحبا الحاج ، ۴۶)۔ [قبول + والنا ، لاحقۂ تعدیہ]

قَبُولی (فت نیز ضم ق ، و مع) امث۔

کھچڑی سے مختلف چنے کی دال اور چاول کا ایک پکوان جس میں ایک حصّہ چنے کی دال اور دو حصے چاول ہوتے ہیں ، گھی میں بھون کر پکایا جاتا ہے۔

> بھن سر کوں چندوق بھی بٹش بھر یکہ لنگوٹی بس
> سکیں کھانے کوں رزق بس قبولیاں نعمتاں کیا کام

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۲۰۶)۔

> قبولی اور متنجن زیر بریاں
> ورق میں سونے اور روپے کے پنہاں

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۸۷)۔ روٹیوں کے بعد خشکہ یا پلاؤ یا قبولی انہیں رکابیوں میں لگا دی جاتی تھی۔ (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۳۴)۔ [مقامی]۔

قُبُولِیَّت (فت نیز ضم ق ، و مع ، شد ی مع بفت) امث۔

۱. **قبول ہونا ، مستجاب ہونا۔** اس محراب کو حقیقت کا محراب ہور قبولیت کا محراب بولتے ہیں۔ (۱۷۰۲ ، نغمہ نواز ، شکار نامہ ، ۵)۔ اوس کی دعا کا تیر قبولیت کے نشانے پر درست بیٹھا۔ (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۸۲)۔ صالحہ بہن خبر نہیں وہ کونسی قبولیت کی گھڑی تھی جو صبح اٹھتے ہی تم میں دھیان جا پڑا۔ (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳۴)۔ ۲. **پسندیدگی ؛ قبول عام ؛ مقبولیت۔**

> سخن تیرے پہ ہر اک ہے جو مصروف
> قبولیت پہ ہے یہ بات موقوف

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۹۷)۔ امیر لوگ روپے اشرفیاں خرچ کر کے قبولیت نہیں حاصل کر سکتے۔ (۱۹۰۶ ، میلاد نامہ ، ۲۰۰)۔ یہ بہت جلد قبولیت کا درجہ حاصل کرنے لگتی ہے۔ (۱۹۸۵ ، اردو ادب کی تحریکیں ، ۵۳)۔ ۳. **ماننا ، تسلیم کرنا ، رضا مندی۔** بر حکم خود بندے کوں چارہ نہیں کی ہوں یا وہ بندہ قبولیت میں اچھتا۔ (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۸۱)۔ اصول کی حمایت میں کوئی دلیل نہیں لاتی تاہم وہ غلط اصولوں کی قبولیت کا موجب ہے۔ (۱۹۶۳ ، اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۵۷)۔ ۴. **(کاشت کاری) پٹے کا اقرار نامہ جو کاشتکار کی طرف سے بحق زمیندار لکھا جاتا ہے۔** کاشتکار کی طرف سے ایک قبولیت لکھی جاتی ہے اور مالگزار کی طرف سے ایک پٹہ ہوتا ہے۔ (۱۸۳۵ ، پٹواری کی کتاب ، ۵)۔ قبولیت میں کچھ لکھا پٹے میں کچھ اور ہے۔ (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۵۰)۔ یہ تمام علاقہ ... مقاطعہ پر لے لیا تھا اور قبولیت کی تحریر ... دے دی تھی۔ (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (معین الحق) ، ۶۹۵)۔ [قبول + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــِ عام / عامّہ کس صف (ـــِ / شد م بفت) امث۔

عام مقبولیت ؛ پسند عام ؛ عوامی مقبولیت۔ ذوق و قبولیت عام کی کسی ایک مقررہ حالت میں ہی اصول تعلیل افادہ کا عمل ظاہر کیا گیا۔ (۱۹۳۳ ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۷)۔ قبولیتِ عامہ کو حاملِ دوام جانے والے شاعروں میں ... کوئی نمایاں مقام پیدا نہیں کر سکتے۔ (۱۹۸۳ ، سراج اورنگ آبادی شخصیت اور فکر و فن ، ۳۹)۔ [قبولیت + عام / عامہ (رک)]۔

ـــ کی گھڑی امث۔

دعا کے قبول ہونے کا وقت ، نیک ساعت۔ وہ کونسی قبولیت کی گھڑی تھی جو صبح اٹھتے ہی تم میں دھیان جا پڑا۔ (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳۴)۔ اس وقت تو میں کوئی اور ہی دعا مانگتی قبولیت کی گھڑی تھی۔ (۱۹۶۷ ، اُجڑا دیار ، ۷۶)۔

قُبّہ (۱) (کس ق ، شد ب بفت) امذ۔

۱. **ابھار دار گھنڈی جو ڈھال پر لگاتے ہیں۔** یہ ڈھال ہندوستان کی کاری گری کا نمونہ تھی اور اس میں چاندی کی کیلیں اور قبے جڑے تھے۔ (۱۸۸۹ ، سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۸۹)۔ ۲. **ابھار ، گومڑا ، گھنڈی۔** ڈایا فرام کے داہنے قبے کو جو جگر پر واقع ہے بہ نسبت بائیں کے ... غالب آنا پڑتا ہے۔ (۱۹۳۲ ، تشریح عضلات ، ۸۱)۔ [قب + ہ ، لاحقۂ نسبت]۔

قِبّہ (۲) (کس ق ، شد ب بفت) امث۔

اوجھڑی ؛ خانے دار شے ؛ جانوروں کی اوجھڑی یا معدہ۔ عربی میں شکنبہ کو کرش اور ہر خانے کو قبّہ ... کہا کرتے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۰۱)۔ [ع]۔

قُبّہ (ضم ق ، شد ب بفت) امذ۔

گنبد ، کلس ، برج ، کالر ؛ محراب۔

کہ ہے اس منے بیک قُبے منرنے
یو جاوو نپہاں جس لیے کاڑیا ہے رب

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۹)۔

خرقہ و جبہ فقط عل الہ قبۂ ابلاہ کے کی سر پر کلاہ

(۱۷۷۳ ، رموزالعارفین ، ۲)۔ ایک قبہ اینٹ پتھ کا ہے اوس میں امام حسین اور زین العابدین ... مدفون ہیں۔ (۱۸۹۶ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۳۳۰)۔ بیچ میں اس محل کے سفید سنگ مرمر کے قبے اور برجیاں کیا ہی خوشنما لگتی ہیں۔ (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱ : ۷۲)۔ نہ معلوم ہمارے قبہ و قبر شکن بھائی اس موت کے قائل ہیں یا نہیں جو صرف انہیں کا حصہ ہے۔ (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۱۵۶)۔ [ع]۔

---اَرِیں (---ضم ا ، ی مع) امذ۔
(ہیئت) **قبہ ازیں اصطلاحِ ہیئت میں اس نقطے کو کہتے ہیں جو خطِ نصف النہار اور خطِ استوا کو تقاطع کرتا ہے** (ہندوؤں کی علم ، ۱۰۹)۔ [قبہ + ازیں (علم)]۔

---دار صف۔
گنبد والا ، کلس والا۔ ایک کا قبہ دار مقبرہ غزنوی دور کے لاہور کے باہر تعمیر ہوا تھا۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۰۸)۔ [قبہ + ف : دار ، داشتن ۔ رکھنا]۔

---نُما (---ضم ن) صف۔
گنبد نما ، گنبد کی مانند ، کلسی دار۔ ہندوؤں نے قبہ نما چھتوں کا مطلق استعمال نہیں کیا۔ (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳۰۹)۔ [قبہ + ف : نما ، نمودن ۔ دکھانا ، دیکھنا]۔

---ٔنُور کس اضا (---و مع) امذ۔
نور کا ہالہ ، روشنی کے گنبد۔

صفا مروہ تھا سب پرتو سے معمور
ہوئے تھے کوہ یہ دو قبۂ نور

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۲۰۲)۔ [قبہ + نور (رک)]۔

قُبّے (ضم ق ، شد ب) امذ ؛ ج۔
قبہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل۔ جہاں تک کہ نظر کام کرتی تھی قبے ہی قبے نظر آتے تھے۔ (۱۸۹۱ ، رسالہ حسن ، اپریل ، ۳۰)۔

---باندھنا ف م۔
سجاوٹ کرنا ، بنانا سنوارنا ، زیب و زینت دینا ، آرائش کرنا ، عرائس بنانا۔ تغلق آباد میں بنگال کے علاقوں کے فتح نامے منبروں سے پڑھ کر سنائے گئے قبے باندھے گئے۔ (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (معین الحق) ، ۲۳۵)۔

قَبِیح (فت ق ، ی مع) صف مذ۔
۱۔ **برا ، خراب ، نازیبا ، مکروہ**۔

ہاں ہے مداح تیرا بے کمال
گر ملیح اس کے سخن کو گر ہے قبیح

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۵۷)۔ مفلسی اپنا قبیح منظر آنکھوں کو دکھاتی ہے۔ (۱۹۲۲ ، خونی راز ، ۸۱)۔ اشیا کے اندر کے حسن کا ادراک خود ہمارے ذہن کا ادراک ہوا کرتا ہے اور انہیں ہمارا ذہن ہی حسین ، قبیح اور جلیل بناتا ہے۔ (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۲۷۳)۔ ۲۔ **معیوب ، مذموم ، قابل شرم**۔

تیرے بولتاں کے رتن تھے سنیا ہوں بات صحیح
عالماں اس کون نہ مانیں تو دسیں سب ہیں قبیح

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۷)۔

ہوں رقیباں کی گفتگو ہے قبیح
جیوں کہ ارذال کی زیست ہے قل قل

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۸)۔ یہ سب رسمیں نہایت قبیح بدعت ہیں۔ (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۲۶۰)۔ بے شبہ تم سے اعمال قبیح سرزد ہوئے۔ (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۳۸۳)۔ اس نے ایسی طبیعت ہی نہ پائی تھی کہ قبیح جذبات انسانی کا اس تک گزر ہوتا۔ (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۳ : ۳۰۱)۔ عشق چاہے کسی نوعیت کا ہو جذباتِ قبیح سے پاک ہوتا ہے۔ (۱۹۸۳ ، شخصیت اور فکر و فن ، ۱۷۷)۔ ۳۔ (**کنایۃً**) **ناجائز ، حرام**۔ وہ سب جانور جن کے نہ پر ہوں اور نہ چھلکے دریاؤں میں ہوں یا تالابوں میں ... تو وہ قبیح ہیں تمہارے لیے۔ (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۰)۔ ہم نے اس خلاف قانون اور خلاف شرع قبیح فعل کا ارتکاب بہتر گھنٹے قبل شروع کیا تھا۔ (۱۹۸۶ ، حوالہ مکہ ، ۱۷۰)۔ [ع : (ق ب ح)]۔

---پیشانی (---ی مع) امث۔
وہ گھوڑا جس کی پیشانی اونچی ہوتی ہے اور جو بالعموم بد صورت (کینہ پرور اور بد شگونی کی نشانی سمجھا جاتا ہے)۔

گو کہ پیشانی قبیح نہیں معیوب
پر شرارت کے ساتھ ہے منسوب

(۱۸۸۰ ، زینت الخیل ، ۴۹)۔ [قبیح + پیشانی (رک)]۔

قَبِیحَہ (فت ق ، ی مع ، فت ح) صف مث۔
برائی والی ، خرابی والی۔ خبر دی بظہور صفات قبیحہ کے اُمت میں آخر زمانہ میں۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۹)۔ ہمارے افعال و عادات قبیحہ سے اسلام کو اور مسلمان کو ذلت ہوتی ہے۔ (۱۸۹۸ ، تہذیب الاخلاق ، ۸۰)۔ خداوند میں ... گھر بار کے مناظر قبیحہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۱۴)۔ ان کرتوتوں اور قبیحہ اعمال کا حساب برصغیر کی اس مظلوم قوم کو جس کا نام مسلمان ہے تہہ چکانا پڑ رہا ہے۔ (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۱۴۷)۔ [قبیح + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

قَبِیل (فت ق ، ی مع) امث۔
۱۔ **نوع ؛ جنس ، قسم**۔ تجھ ہی کچھ اسی قبیل سے کہنا لازم ہے۔ (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۰۸)۔ ان میں سے بہت سے فرش اسی قبیل کے نکلے ہیں۔ (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبعی ، ۱ : ۱۰۸)۔ گریہ و زاری یا اسی قبیل کے خیالات میں بجائے خود قبیح نہیں۔ (۱۹۵۰ ، جہان بیں ، ۳۰۰)۔ کچھ اور مثالیں اس قبیل کی درج کی جاتی ہیں۔ (۱۹۶۷ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۲۳۵)۔

۲. **گروہ ، جماعت ، سلسلہ**. بہ چشم خود دیکھا کہ کتنوں کی نسل قطع ہو گئی اور ان کی نشان دنیا میں اس قبیل سے کچھ نہ رہی. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۴). خواجہ احمد عباس اور ان کے قبیل کے ادبا کے ساتھ انصاف نہ ہو سکے گا. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۳۲). [ع : (ق ب ل)].

---داری امث.
گروہ بندی ، جماعت بندی ، تنظیم. اگرچہ قبیل داری میں البتہ مصیبت ہے لیکن عالم تجرید میں مطلق خوشی و آسودگی نہیں. (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۱۰۳). [قبیل + ف : دار ، داشتن - رکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَبِیلوی (فت ق ، ی مع ، فت ل) امث.
قبیلہ (رک) سے منسوب یا متعلق ، ہم قبیلہ ، ہم جنس. پشتو زبان تو بھول چکے تھے مگر اپنی قبیلوی شناخت باقی رکھے ہوئے تھے. (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۱۳). [رک : قبیلہ (ہ مبدل بہ و) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَبِیلہ (فت ق ، ی مع ، فت ل) ؛ سبقبیلا (الف) امذ.
۱. **ایک جد کی اولاد ، خاندان ، ایک نسل کے آدمیوں کی جماعت**.

حرم میں قبیلے کوں شہ کے تمام
سو کہہ بھیجیا بندگی ہور سلام

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۷۷).

بھیں کا شور جنوں میں کے بار لے بوجھا
کوئی قبیلہ مجنوں میں آیا رہا بھی ہے

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۶۰). کوئی نہ کوئی تو ڈھنگ نکالے کسی طرح کنبہ اور قبیلہ پالے. (۱۸۹۲ ، خط تقدیر ، ۷۵). ان قبیلوں کو آپس میں دوست کر دیا جو ایک دوسرے کو فنا اور برباد کرنے پر آمادہ تھے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۳۲). ۲. **گروہ ، جتھا**.

بولے نے خدیجہ نہ ڈریو تم
قبیلا فرشتوں کی ہوئے ہیں ہیں

(۱۶۹۳ ، وفات نامۂ بی بی فاطمہ ، ۶).

وریس تو یک کنبک قبیلے
دے بالوں کے تل اپس کے پیلے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۵۶). آپ نے کوہ صفا پر چڑھ کر ایک ایک قبیلۂ قریش کو پکارا. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۲۳). اس نے اپنے ساتھ ہر قبیلے کے ایک ایک آدمی کو ملایا. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۱۰۲). اطہر نفیس اور ان کے قبیلے کے دیگر شعرا کے کلام کا ادراک ہمارے دور کے ... عاشقِ فرد کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے. (۱۹۷۵ ، توازن ، ۲۵۳). ۳. **نوع ، جنس ، شے**. جس کیفیت کی میں تعبیر کر رہا ہوں یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ تصور یا تصدیق کے قبیلے کی یہ کوئی چیز ہے. (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۳۳۸). (ب) امث.
بیوی ، جورو.

قبیلا جو دیکھیا تو خوش دھات سوں
دعا دل سوں مانگے اوپا ہات کوں

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۹۸). اپنے بیٹوں سے اور قبیلے سے اور گھر کے آدمیوں سے اور جدا کروں سے ایسی طرح رہ کہ مہربانی اور دہشت دونوں ہی رہیں. (۱۸۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۹۳). آدم تم اپنے قبیلے سمیت اس بہشت میں رہو. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۳۸). ڈھائی ہزار روز کا تو میرے یہاں خرچ ہے لاؤ ایک میں بیٹا ہوں ایک قبیلہ چڑھائی ہیں. (۱۸۹۳ ، بستو ، ۸۰). [ع].

---دار صف.
شادی شدہ (مرد یا عورت).

قیامت کیوں نہ آوے ہاں ضدی ہے باروں تن پر
جو یاں کے اٹھ بھی جاتاں ہیں قبیلے دار جوری سوں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۴۳).

ایک نے یہ بات پوچھی یار سے
یہ مجرد ہے قبیلہ دار ہے

(۱۷۷۳ ، رموز العارفین ، ۶۰). [قبیلہ + ف : دار ، داشتن - رکھنا ، میسر آنا].

---داری امث.
شادی بیاہ ، متاہل ، خانہ آبادی ، تاہل. بالغ ہونے کے بعد قبیلہ داری کا اندیشہ اور روزی کا خیال مال و فرزندی کی فکر میں ہے. (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۲۲). جموں کی آبادی جس میں ہندو مسلمان دونوں شامل ہیں ذیلی برادریوں اور قبیلہ داری میں بٹی ہوئی ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۵۰). [قبیلہ دار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---وار صف.
بلحاظ قبیلہ ، نوعیت کے اعتبار سے. حروف کو ان کی قبیلہ وار تقسیم کے مطابق تقریباً ساتھ ساتھ رکھا ہے. (۱۹۸۷ ، اردو رسم الخط اور ٹائپ ، ۳۸۳). [قبیلہ + وار ، لاحقۂ صفت].

---واری صف.
قبیلہ وار ہونا ، جماعت بندی. آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں مکے اور مدینے میں قبیلہ واری نظام رائج تھا. (۱۹۸۲ ، تونِد فکر ، ۱۰). [قبیلہ وار + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَپُو (فت ق ، و مع) امذ.
باب ، دروازہ ، مقام ، جگہ ، گھر. ترکیہ میں اب بھی خدام اپنے آقا کے گھر اور سرکاری ملازم اپنے دفاتر کے لیے قپو کا لفظ استعمال کرتے ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۵۷). [ت].

قَپُوچی (فت ق ، و مع) امذ.
دربان ، سنتری. بابا کا لفظ ... سلطنت عثمانیہ میں غیر مذہبی ملکی عہدہ داروں کے لیے بھی رائج تھا ، مثلاً آغا باباسی جو شاہی حرم سرا کے چالیس دربانوں (قپوچی) کا سردار تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۸۷). [ت].

قَتّات (فت ق ، شد ت) امذ ؛ صف.
چھپ چھپ کر باتیں سننے اور دوسروں تک پہنچانے والا. یہ بھی

ایک قسم کی چوری ہے جور مال چرانا اور قتات لوگوں کے راز (١٩٠٦ ، الحقوق والفرائض ، ٣ : ٢٥١). بعض لوگ "استراق" سمع کرتے ہیں یعنی چھپ چھپ کر دوسروں کی باتیں سنتے ہیں اور پھر ان کو دوسروں تک پہنچاتے ہیں اس قسم کے لوگوں کو قتات کہتے ہیں. (١٩٨٧ ، سیّد سلیمان ندوی ، ١٩٦). [ع].

قَتاد (فت ق) امذ.
مغیلاں ، ایک خاردار جھاڑی ، جنگلی بوٹی جو مختلف امراض میں استعمال کی جاتی ہے. نوارس ... اس کو قتاد کی بڑی قسم بتاتے ہیں فرق دونوں میں یہ ہے نوارس کی شاخیں پتلی اور تین کر لمبی ہوتی ہیں. (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٦ : ٣٥٦). [ع : قتاد].

قِتال (کس ق) امث.
ہتھیاروں کی لڑائی ، خون ریزی ، جنگ و جدل ؛ باہمی کٹا چھنی ، معرکہ ؛ لڑائی کا میدان. موسیٰ نے لوگوں کو فرمایا کہ بعضے تم میں قتال کے لیے سیہا ہوں (١٨٢٢ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ٦٥٢). ان آیتوں کی تفسیر میں جن میں مشرکین مکہ سے قتال کرنے کا حکم ہے. (١٨٩٩ ، حیات جاوید ، ٢ : ٢٢٠). راستے میں تبوک کا مشہور مقام بھی آتا ہے جہاں صحابہ کا کفار سے بڑا قتال ہوا. (١٩١١ ، روزنامہ باتصویر ، ٣٧). انسانی قربانی ، غلامی ، جنگ و قتال بغیر حق وغیرہ تمام مفاسد و خبائث کے شیوع کی تاریخ پر غور کیجئے. (١٩٨٢ ، افادات آزاد ، ٩٩). [ع : (ق ت ل)].

قَتّال (فت ق ، شد ت) صف مذ.
بہت قتل کرنے والا ، بہت بڑا قاتل ، قتل کا مشتاق.

> کیا جواں مارنے کی منع لئے دلبر قتال سُن
> تحقیق توں میری ہے تو میرا کیا نا کال سن

(١٦٧٨ ، غواصی ، ک ، ٢٠٢).

> عدل ایسا ہے ترا خوف عدالت سے ترے
> رات دن بھاگا ہی پھرتا ہے فلک سا قتال

(١٨٠١ ، جوشش ، د ، ٢٣٧). ظالم بے درد بے وفا بے رحم کج ادا نا آشنا قتال سفّاک محبوب کے خطاب ہیں. (١٨٨٥ ، تہذیب الخصائل ، ٢ : ٣٧).

> قتال جہاں معشوق جو تھے سُوتے ہیں پڑے مرقد اُن کے
> یا مرنے والے لاکھوں تھے یا رونے والا کوئی نہیں

(١٩٥١ ، آرزو ، ساز حیات ، ٣٢). [قاتل (رک) کی تفضیل].

قَتّالہ (فت ق ، شد ت ، فت ل) صف مث.
رک : قتال جس کی یہ تانیث ہے ؛ (کنایۃً) معشوق ، محبوب. اے قتالہ اے عاشق کش معشوق مجھ پر چرخ سفلہ پرور نے وہ ستم ڈھایا کہ تمہاری شادی کا دن دکھایا. (١٨٩٢ ، خدائی فوجدار ، ١ : ٣٠٢). اگر کوئی قتالہ ان کے پاس گھنٹوں بھی بیٹھی رہے تو وہ اس سے بھی بہت کم باتیں کریں گے. (١٩٨٧ ، فنون ، لاہور ، نومبر ، ٢٣١). [قتال + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قِتالی (کس ق) صف.
قتال (رک) سے منسوب یا متعلق ، جنگی ، قتل کرنے والا. یہ خیال کرنا کہ برأت اور مقاتلہ کا حکم صرف ان غیر مسلموں کے ساتھ مخصوص ہے جو قتالی اور مشاق ہیں ... قرآن اور حدیث سے جہل کا نتیجہ ہے. (١٩٥١ ، سود ، ٢٣٢). [قتال + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَتّکیر (فت ق ، سک ت ، ی مع) امذ.
قطان ، لکڑی ، خلال ، تنکا.

> چھینک آ کے گُھس نہ جائے کہیں مغز میں ترے
> اے چلبلی نہ ڈال تو قتکیر ناک میں

(١٨٦١ ، سراپا سخن ، ١٢٢). [قطان (رک) کا مفرس].

قَتْل (فت ق ، سک ت) امذ.
(کسی ہتھیار سے) انسان کو ہلاک کرنا ، جان سے مار دینا.

> ہرگز نہ ترک کر سوں خوباں سوں عشق بازی
> توں قتل آپ کر یہ جیوں سوں ہور ہوں راضی

(١٥٦٣ ، حسن شوقی ، د ، ٩٩). اگر موت ہو قتل ہے تو تمہارے تن ہر ہے. (١٩٠٣ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ٢٧٢).

> وو آفتاب آج میرے قتل پر سراج
> شمشیر پر سوار ہوا کیا بھلا ہوا

(١٧٣٩ ، کلیات سراج ، ٢٣٢). ایک بار کفار نے آپ کو قتل کا مصمم ارادہ کر لیا. (١٨٨٧ ، خیابان آفرینش ، ٤٣). قتل انسان کو بعض اوقات دو صورتوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے یعنی ارادی اور غیرارادی. (١٩٣٥ ، مبادی قانون فوجداری ، ١٩٥). [ع].

--- اَلْمُوذی قَبْلَ الْاِیذا کہاوت.
(عربی کہاوت اردو میں مستعمل) موذی کو ایذا پہنچانے سے قبل قتل کر دینا چاہیے. شیر بڑا نقصان رساں جانور ہے اور اسی لیے انسان نے بھی قتل الموذی قبل الایذا پر عمل کرتے ہوئے اس کو دنیا سے نیست و نابود کرنے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا. (١٩٣٢ ، عالم حیوانی ، ٣٤٧).

--- اِنْسان مُسْتَلْزِمُ السَّزا امذ ؛ فقرہ.
انسان کے قتل پر سزا کا لازم ہونا ؛ (قانون) انسان کا قتل جس پر سزا لازم ہو جو قتل عمد کی حد تک نہ پہنچا ہو کسی فعل کے ارتکاب سے ہلاکت کا باعث ہونا اس نیت سے کہ ہلاکت وقوع میں آئے یا اس نیت سے کہ ایسا ضرر جسمانی وقوع میں آئے جس سے ہلاکت ہو جانے کا احتمال ہو اس علم سے کہ غالباً اس فعل کے کرنے سے وہ ہلاکت کا باعث ہوگا (اردو قانونی ڈکشنری). جو شخص کسی فعل کے ارتکاب سے ہلاکت کا باعث ہو ... قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہوگا. (١٩٢١ ، مجموعۂ تعذیرات عالمگیر محروسہ سرکار عالی ، ٥٣).

--- بِالْحَق (--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ح) امذ.
سچائی کی خاطر قتل ، حق کی خاطر قتل. قتل خطا کی مختلف صورتوں کے لئے خون بہا اور کفارے تجویز کئے گئے اور قتل بالحق کو صرف پانچ صورتوں میں مقید کر دیا گیا. (١٩٤٨ ، سیرت سرور عالم ، ٢ : ٦٦٦). [قتل + بہ (حرف جار) + رک : ال (١) + حق (رک)].

--- بِالْعَمَد (--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، م) امذ.
ارادۂ قتل ؛ جان بوجھ کر قتل. قتل بالعمد ہو یا بالخطا دونوں میں

قصاص ... بعید از عقل نہیں. (۱۹۳۶ ، قصیدۃ البردہ ، ۱۳۲) ؛ [قتل + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + عمد (رک)].

---جاری مُجرِیٰ خطا کس صف (---ضم م ، سک ج ، ا بشکل ی ، فت خ) امذ.
(فقہ) قتل خطا کے مشابہ ، مثلاً سونے والا آدمی چبوترے یا چھت یا اور کوئی بلند جگہ پر ہے وہاں سے کروٹ لینے میں نیچے ایک شخص پر گر پڑا اور اوس کے گرنے سے نیچے کا آدمی دب کر مر گیا. اگر سوار کا جانور کسی کو روند ڈالے یا اوس کے ہاتھ سے کوئی چیز چھوٹ جائے اور اس کے سبب سے کوئی مر جاوے یا گاڑی یا چھکڑا کسی پر سے اتر جاوے تو یہ سب قتل جاری مجریٰ خطا ہیں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۱۰۰). [قتل + جاری (رک) + مجریٰ + خطا (رک)].

---خَطا کس اسا (---فت خ) امذ.
رک : قتل عمد. کفارہ اوس گناہ کا عفو کرتا ہے جو خفیف ہو اور قتل خطا خفیف ہے برخلاف قتل عمد کے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۹۹). قرآن میں ... قتل عمد اور قتلِ خطا اور اون کے احکام کی پوری تفصیل ہے. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۲۲۶). قتل خطا کی مختلف صورتوں کے لئے خون بہا اور کفارے تجویز کئے گئے. (۱۹۷۸ ، سیرت سرور عالم ، ۲ : ۶۶۶). [قتل + خطا (رک)].

---عام کس صف ؛ امذ.
بلا امتیاز لوگوں کو جان سے مار ڈالنا ، بڑے پیمانے پر خون ریزی.

آیا وو شوخ بالدھ کے خنجر کمر ستی
عالم کوں قتل عام کیا یک نظر ستی
(۱۷۰۷ ، ولی ، کہ ، ۱۸۱).

کہا جو میں نے کہ رخ سے کبھی نقاب اٹھو
تو ہنس کے بولے کہ منظور قتل عام نہیں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۷۳). بلادِ اسلام میں قتلِ عام برپا تھا. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۳۹).

اس کی اب تک کوئی مثال نہیں
جو کراچی میں قتل عام ہوا
(۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۶ ، جولائی ، ۳). اف : کرنا ، ہونا. [قتل + عام (رک)].

---عَمَد کس صف (---فت ع ، م) امذ.
(قانون) جان بوجھ کر کسی ہتھیار سے مار ڈالنا ؛ بالارادہ قتل ؛ ارادتاً قتل. اگر قتل عمد ہے تو ولی کو اختیار ہے کہ قصاص لیوے اور اگر عمد نہیں تو دیت ہے اور ولی کو اختیار ہے عفو کا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۱۰۹). اس نے پرسوں اپنی عورت کو بغرض اس کے ہلاک کرنے کے لئے کلھاڑی ماری اور قتل عمد کا جرم کیا. (۱۹۰۵ ، حور عین ، ۱ : ۳۵). قتل عمد : آلۂ قتل بھی سامنے اور وجہ قتل بھی صاف زیادہ تر قتل حرص ہی کی وجہ سے ہوتے ہیں. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۲۲۸). [قتل + عمد (رک)].

---کَرنا ف م ؛ محاورہ.
۱. زیر کرنا ، اپنے بس میں کرنا ، نفس اور خواہشات کو مارنا.

مونڈی پانچ رہتے ہیں تن میں کُلیں
اوّل ان کو کرنا کہتے ہیں قتل
(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۷)).

نفس کافر کوں قتل جو کہ کرے
رتبہ ہے اوس کسی کوں غازی کا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۷). ۲. جان سے مار دینا.

نظر شاہ کی اس اپر جوں پڑی
کہا قتل کا حکم سو اس گھڑی
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۰). اس وقت بھی تمہاری فوج پر شیتور گرا ہوا ہے اور قتل و قمع کر رہا ہے. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۹۶۵). مولانا ... کو ایک سازش کے تحت قتل کیا گیا ہے. (۱۹۹۱ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ جنوری ، ۱۱). ۳. محبوب کا ناز و ادا دکھا کے تڑپانا ، بے چین کرنا.

قتل کرتا ہے ترا بسمل سے یہ کہنا کہ لو
اب تو دامن بھی ہوا لوہو سے تر اچھا ہوا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۷۲).

---کی رات امث.
ماہ محرم کی دسویں رات (ماخوذ : محاورات ہند ؛ علمی اُردو لغت ؛ جامع اللغات).

---گاہ / گہ امث.
وہ جگہ جہاں قتل کیا جائے ، مقتل ؛ میدان جنگ. قتل گہ میں پہونچا اور ہاتھ اپنا امام مظلوم کے بدن نازنین پر رکھ بیٹھا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۴۳).

ہزاروں قتل گہ میں آرزومند شہادت ہیں
تمہاری تیغ دیکھا چاہیے کس پر برستی ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۳۰). آپ نے ... علی مرتضیٰ کو اپنی جگہ بستر پر لٹا دیا حالانکہ اچھی طرح معلوم تھا کہ یہ قتل گہ ہے بستر خواب نہیں. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۷۳). سلہٹ میں ... قتل گہ تک لے جانے کا انعام ایک سو روپے ہے. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۱۹۰). [قتل + گاہ / گہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---نَفس کس اضا (---فت ن ، سک ف) امذ.
نفس کُشی ، خواہشات کو مارنا ، نفس کو مارنا یا قابو پانا : زنا کے قریب نہ پھٹکو ... اور قتل نفس کا ارتکاب نہ کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ. (۱۹۷۸ ، سیرت سرورعالم ، ۲ : ۳۲۷). [قتل + نفس (رک)].

---و خُون (---و مع ، و مع) امذ.
قتل و غارت گری ، کشا جھپٹی ، جانی نقصان. اخبار میں پڑھا کہ قرول باغ میں قتل و خون اور لوٹ مار ہوئی. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۸). [قتل + و (حرف عطف) + خون (رک)].

---و غارَت (---و مع ، فت ر) امذ.
جانی و مالی نقصان ؛ قتل اور لوٹ مار. تبلیغ کا ذریعہ قتل و غارت ہرگز نہیں ہے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۳۱). [قتل + و (حرف عطف) + غارت (رک)].

---و غارت گری (---و مج ، فت ر ، گ) امث.
جانی و مالی نقصان کرنا. قتل و غارت گری کے ہنگامے برپا کئے گئے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۵۳). [قتل + و (حرفِ عطف) + غارت (رک) + گر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ہونا محاورہ.
۱. **قتل کرنا (رک) کا لازم ، موت کے گھاٹ اُترنا ، جان سے مارا جانا.**

کس جرم پر یہ لال مرے قتل ہوں گے آہ
رو کر کہا رسولِ خدا نے کہ بے گناہ
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۹). ۲. **قربان ہونا.**

اوسی ہول کیسے کیا کیا ہیں عمل
کیسے میں ہوا راہ تیری قتل
(۱۶۷۹ ، آخر گشت ، ۹۶).

قَتْلا (فت ق ، سک ت) امذ ؛ = قتلہ.
پھانک ، قاش ، ٹکڑا ؛ پارچہ. برف کی مثل ترکیب ... چاندی کے ورق اس پر جما کر چاقو سے قتلے اس کے تراش کر خوان میں چن دیں. (۱۸۰۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۷). آلوؤں کو چھیل کر دو دو قتلے کر لیں اور پانی میں ڈالتے جائیں. (۱۹۴۷ ، شاہی دسترخوان ، ۱۹). گوشت کے قتلے اپنی جھولی میں سمیٹتے ہوئے پوچھا ... بھونے گئے ہیں. (۱۹۸۶ ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۶۲۱). [مقامی].

---قتلا کرنا محاورہ.
ہلاک کرنا ؛ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ؛ کئی وار میں ہلاک کرنا. میرے نواسوں [کو میرے سامنے ہلاک کیا ، قتلہ قتلہ کر کے. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۱۹۰).

قَتْلام (فت ق ، کس ت) امذ.
رک : قتلِ عام. لاکھوں قتلام ہو چکے ہیں اور آگے کے لئے بھی راوی چین نہیں لکھتا. (۱۹۴۷ ، دنیا گول ہے ، ۵۱). [قتلِ عام (رک) کی تخفیف].

قَتْلغہ (فت ق ، ت ، سک ل ، فت غ) امذ.
شاہی دور کا ایک ٹیکس. ٹیکسوں کی تعداد اس زمانے میں کم نہ تھی چنانچہ ان کے اقسام حسبِ ذیل تھے قتلغہ ، پیشکہ ، جریبانہ ، ضابطانہ ... قانون گوئی. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۷ : ۹۶). [مقامی].

قَتْلما / قَتْلَمہ (فت ق ، ت ، سک ل / فت م) امذ.
سموسے کی قسم کی چیز ، مال پوری. سموسے سلونے میٹھے شامی کھجلے قتلمے یہ سب چیزیں ... قرینے قرینے سے چنی گئیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۳). جب وہ کچن سے آتی تو فضا میں کشتابوں ، قتلموں کی مہک پھیل جاتی ہے. (۱۹۸۳ ، دجلہ ، ۱۰۹). [مقامی].

قَتْلی (فت ق ، سک ت) امث.
چھوٹا ٹکڑا ، پھانک ، قاش. کچے آلوؤں کو چھیل کر پتلی پتلی قتلیاں بنالیں. (۱۹۴۷ ، شاہی دسترخوان ، ۲۱). ان دونوں کے لئے انسان نے قتلی کا حلوہ رکھ چھوڑا ہو گا. (۱۹۷۱ ، انگلیاں فگار اپنی ، ۲۹۶). [قتلا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث].

قَتُور (فت ق ، و مع) امذ.
بخیل ، جو اہل و عیال پر تنگی کرے.

فخور و قتور و ظلوم و غشوم
خدا بخشے الناس لا یغفرون
(۱۹۶۹ ، مزمورِ میر مغنی ، ۹۵). [ع].

قَتُول (فت ق ، و مع) صف.
رک : قتال.

یہی ہے صفت اس کی اے اہلِ قبول
احمدِ مرسل ہے ضحوک و قتول
(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۲ : ۲۱). [ع].

قَتّی (فت ق) امث.
چھوٹا ڈبّا ، صندوقچہ ، صندوقچی. نیک بخت عورت نے دو چار گھڑی اس چھیل کو کان میں پہن کر اپنی قتی میں رکھ دیا. (۱۸۰۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۱۲). [ت].

قَتِیل (فت ق ، ی مع) صف.
۱. **مقتول ؛ جان سے گزرنے والا ، شہید ، جان سے مارا ہوا ، قتل کیا ہوا ، خون کیا ہوا ، ہلاک کیا ہوا.**

عشق کی شمشیر کے جو مرد ہوتے ہیں قتیل
ان کو بہشت ہے اور جریان خون ہے سلسبیل
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۳۰).

ستم تو دیکھو کہ قاتل نے بعد قتل کے بھی
بچھائے خار ہیں اپنے قتیل کے نیچے
(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۲۲).

یہ زخم ناوکِ گنتا یہ نشترِ انجیل
یہ دیکھ منکرِ دیر و حرم ہیں کتنے قتیل
(۱۹۵۲ ، نبضِ دوراں ، ۲۳۹). ۲. (کنایۃً) **گھائل ؛ زخمی ؛ بسمل.**

باقی کی کل اونھی کی جہاں سے ہر اک سبیل
راہِ خدا میں ہوئیں گے سبطِ نبیؐ قتیل
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۸ : ۱۵۶).

نہ سلیقہ مجھ میں کلیم کا نہ قرینہ تجھ میں خلیل کا
میں ہلاکِ جادوئے سامری ، تو قتیلِ شیوۂ آذری !
(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۲۸۳).

کیوں دشتِ غم میں خاک اڑاتا رہا منیر
میں جو قتیلِ حسرتِ ناکام بھی نہ تھا
(۱۹۸۶ ، کلیاتِ منیر نیازی ، ۸۳). [ع].

قِتّا (کس ق ، شد ت) امث.
ککڑی ؛ کھیرا ، خیار. اگر یہ منظور ہو کہ اس کا ثمر بشکلِ انسان یا حیوان یا مرغ کے ہو تو جس صورت پر منظور ہو اس کا سانچہ تیار کر کے اس میں قتا کو ڈال دیں اور اس کا منہ بند کر دیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۹۵).

عجب کس تھا جو منّ و سلویٰ کے ہوتے
تھا مشتاق قثاّ و فوم و عدس کا
(۱۹۰۲ء ، نذیر احمد ، نظم بے نظیر ، ۱۰۹). [ع : قثا].

---والحمار (---فت و ، غم ا ، سک ل ، کس ح) امذ.
ککر بیل ، کریلا. ان کے دفع کرنے میں چند خاص دوائیں بھی کام دیتی ہیں اس طرح کہ حنظل اور شبرم اور قثاوالحمار اور ان کو سکھا کر پیس لیں. (۱۹۰۷ء ، فلاحۃ النحل ، ۲۰۶). [قثا + و (حرف عطف) + رک : ال (۱) + حمار (رک)].

قجری (فت ق ، سک ج) امث.
گھوڑے پر ڈالنے کا کپڑا یا جالی ، کارچوبی زین پوش ؛ چار جامہ ، غاشیہ (ماخوذ : ا ب و ، ۵ : ۴۷). جب یہ گزر گئے تو سواری کے خاص خاصے نظر آئے ... کسی پر چار جامہ کسا قجریاں اور یا کھوریں پٹھوں پر پڑیں. (۱۸۸۳ء ، قصص ہند ، ۲ : ۱۲۹). [کجری (کجلی) کا معرب].

قُجقار (ضم ق ، سک ج) امذ.
سینگوں والا مینڈھا جسے شرط باندھ کر لڑایا جاتا ہے. کاؤ میش ، کاؤ ، قجقار ، بز ، خروس لڑائی کے لیے عنایت ہوتے ہیں. (۱۸۹۷ء ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۸۱). [ت].

قحبا/قحبہ (فت مع ق ، سک ح / فت ب) امث.
بدکار عورت ، فاحشہ ، رنڈی ، چھنال ، کنچنی
ہوس بٹی جوان عاشق کو آئے
انہیں کا مال قحبایاں سوں کھائے
(۱۷۳۷ء ، طالب و موہنی ، ۳۱).
کبھی کہنی قحبہ دن نہ کھو اب مفت
بیٹھ جا مل کے کھیلیں طاق اور جفت
(۱۷۹۱ء ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۱۲۱). وہ قحبہ اصطبل کے داروغہ سے گرفتار تھی. (۱۸۰۵ء ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۰۹). عمرو نے کہا او قحبہ اب کیا تو بچ جائے گی مابدولت جہاں تشریف لاتے ہیں پھر بے نیل مقصود پھر کے نہیں جاتے. (۱۸۸۲ء ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۶). اس قحبہ بازاری کنچنی کا یہ حوصلہ اللہ اللہ ناچنے آئی کہ گھر کا بندوبست کرے. (۱۹۱۴ء ، راج دلاری ، ۷۸). یہی وہ رواج تھا جس پر یہودی نبیوں اور پیشواؤں نے سخت اعتراض کیا اور بابل کو بیسوا ، رنڈی ، قحبہ وغیرہ کا لقب دیا. (۱۹۸۰ء ، برش قلم ، ۲۹۵). [ف].

---چوں پیر شود پیشہ کار کند دلّالی/نقادی کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) فاحشہ عورت جو بوڑھی ہو جاتی ہے تو کٹناپا یا دلالی کرنے لگتی ہے ؛ بدمعاش جب خود بدمعاشی نہیں کر سکتا تو دوسرے بدمعاشوں کا مشیر بن جاتا ہے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ خزینۃ الامثال ؛ محاورات ہند). انہوں نے ماشٹے ٹانکنے اور سند بانٹنے کا کاروبار شروع کر دیا ہے اور اب وہ اپنی کسوٹی پر کس کس کے کھرے کھوٹے کے الگ کیا کرتے ہیں قحبہ چوں پیر شود پیشہ کار کند نقادی. (۱۹۸۷ء ، اک محشر خیال ، ۳۹).

---خانہ (---فت ن) امذ.
بدکاری کا اڈا ، رنڈیوں کا مسکن ، چکلا
سب کون کہتی تھی بہ آواز بلند
قحبہ خانے میں ہے آنا سود مند
(۱۸۱۳ء ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۶). ایک چھوٹا سا سینما گھر بھی تھا اس کو ایک قحبہ خانے میں تبدیل کر لیا گیا تھا. (۱۹۸۰ء ، آتش چنار ، ۳۱۰). [قحبہ + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

قحبگی (فت مع ق ، سک ح ، فت ب) امث.
قحبہ ہونا ، قحبہ پن ، چھنالہ
قوالیاں تمہاری سماعت پہ چھا گئیں
نظروں میں قحبگی کی ادائیں سما گئیں
(۱۹۷۳ء ، دارین ، ۷۰). [قحبہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قحط (فت مع ق ، سک ح) امذ.
۱. خشک سالی ، کال.
کیا خاص ہور عام نے امن و چین
دس آیا کہ کئی روز تھا قحط عین
(۱۶۶۵ء ، علی نامہ ، ۳۱۲). ایسا قحط پڑا کہ فقیروں کے بھی صبر کا پاؤں ڈگمگایا. (۱۸۰۱ء ، باغ اردو ، ۱۲۷). درخت باغوں میں خوب پھول پھل لاتے حالانکہ قحط سے خشک ہو گئے تھے. (۱۸۸۷ء ، خیابان آفرینش ، ۹۱). ایک دفعہ جب مکّہ میں قحط عظیم پڑا تو ابو سفیان نے آپ کے پاس آ کر کہا کہ محمّد تمہاری قوم ہلاک ہو گئی. (۱۹۲۳ء ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۶۸). میں نے بنگال کا قحط دیکھا اور تڑپ اٹھا. (۱۹۸۷ء ، اک محشر خیال ، ۸۸).
۲. (مجازاً) کسی چیز کی کم یابی بلکہ نایابی کے لیے مستعمل.
بھائی اصغر بھی ترا بے تاب ہے
ہم سبھوں پر آج قحط آب ہے
(۱۷۳۲ء ، کربل کتھا ، ۱۰۹).
تازہ اشعار ہوا کرتے ہیں موزوں ہر روز
گھر میں شاعر کے کبھی قحط سخن پڑتا ہے
(۱۸۵۴ء ، ریاض مصنف ، ۲۷۳). اس موقع پر جبکہ پنجاب میں پہلے ہی پانی کا قحط ہے ... اس کے وسیع رقبوں کو نہری پانی سے محروم کر دینا سراسر زیادتی بلکہ ظلم ہے. (۱۹۸۵ء ، پنجاب کا مقدمہ ، ۳۳). [ع].

---الرِّجال (---ضم ط ، غم ا ، ل ، شد ر بکس) امذ.
بھلے مانسوں اور لائق لوگوں کا کم پایا جانا ، آدمیوں کا کال.
لشکر میں حریف کی قحط الرجال پڑے
جب کھینچ لو میان میں تم تیغ برنگال
(۱۷۸۲ء ، شاہ کرنامی ، د ، ۳۰۳).
یا یہ اب پہنچی ہے ہم میں نوبت قحط الرجال
ایک اٹھ جاتا ہے دنیا سے اگر صاحب کمال
(۱۸۹۲ء ، دیوان حالی ، ۱۹۱). سرسیّد کی وفات مسلمانوں کی موت تھی جن پر قحط الرجال کی بلا مسلط ہے. (۱۹۱۸ء ، لیکچروں کا مجموعہ (دیباچہ) ، ۱ : ۱۵). قحط الرجال کی ایک انتہا کہ کیفیت ہمیں

آنے والے حالات کی تلخی کے بارے میں خبردار کر رہی ہے۔ (۱۹۸۹ء ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، ۵٦)۔ [قحط + رک : ال(۱) + رجال (رجل (رک) کی جمع)]۔

--- پڑنا ف مر ؛ محاورہ۔
کال پڑنا ، کمیاب ہونا۔ سلطان محمود نے اور لوازم قلعہ داری کا اہتمام کیا مگر اس حصار میں قحط پڑا۔ (۱۸۹۷ء ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۷۸)۔ جب دمشق میں قحط پڑتا ہے تو یاران عشق کو بھی فراموش کر دیتے ہیں۔ (۱۹۸۱ء ، ادب ، کلچر اور مسائل ، ۳۱۷)۔

--- رجال کس ا (--- کس ر) امذ۔
رک : قحط الرجال۔

کل تھا عشق کا قحط رجال
آج پڑا ہے حسن کا کال
(۱۹۳۰ء ، روحِ کائنات ، ۱۰۳)۔ [قحط + رجال (رک)]۔

--- زار صف۔
قحط کا عالم۔

فراز اس قحط زار روشنی میں
چراغوں کا دھواں بھی کم نہیں ہے
(۱۹۷۸ء ، جاناں جاناں ، ۸۲)۔ [قحط + زار (۱)]۔

--- زدگان (--- فت ز ، د) امذ ؛ ج۔
کال کے مارے ، بھوکے ننگے ، کنگال لوگ۔ دستگیری قحط زدگان کے لیے بمبئی میں آخرکار چندہ کھولا گیا۔ (۱۸۸۸ء ، اخبارِ عام ، ۱۵/نومبر ، ۱۵)۔ [قحط + ف : زد ، زدن ـ مارنا + گان ، لاحقۂ جمع]۔

--- سال امذ (شاذ)۔
رک : قحط۔

ہے آج تو قحط سال ست کا
جھٹکیا ہے دھرم سوں دل جگت کا
(۱۷۰۰ء ، من لگن ، ۲۳)۔ [قحط + سال (رک)]۔

--- سالی امث۔
قحط کا زمانہ ، اشیائے خورد و نوش کی کمیابی کا دور ، سوکھا۔ اس نے کہا کہ قحط سالی سے ناچار ہوکر تیرے پاس آیا ہوں۔ (۱۸۷۷ء ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۳۷)۔ قحط سالی کے زمانے میں اگر روٹیوں کے ٹوٹو غربا میں تقسیم ہو جائیں تو یقین ہے بھوکوں کو بازار لوٹنے اور غل و شور کرنے کی ضرورت نہ رہے گی۔ (۱۹۱۸ء ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۸۵)۔ دریافت کیا کہ جرم میں زیادتی کی وجہ کیا ہے ... علاقے میں قحط سالی کی کیفیت تھی اور چوریاں اس کا نتیجہ تھیں۔ (۱۹۸۳ء ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۳۷)۔ [قحط سال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- کا مارا امذ۔
فاقہ زدہ ؛ (کنایۃً) سوکھا ہوا ؛ انتہائی لاغر (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات)۔

قِحْف (کس مع ق ، سک ح) امذ۔
کھوپڑی ، کاسۂ سر ؛ پوست۔ منجملہ اُن بچین ہڈیوں کے چھ عدد سے قحف یعنی کاسہ سر بنایا۔ (۱۸۷۷ء ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۷)۔ [ع]۔

قِحْفی عَصَب (کس مع ق ، سک ح ، فت ع ، سک ص) امذ۔
دماغ کے پچھلے حصے میں موجود اعصاب کے دس جوڑ۔ اس حصے یعنی دماغ سے اعصاب کے دس جوڑے نکلتے ہیں جنہیں قحفی عصب کہتے ہیں۔ (۱۹۵۷ء ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۲ : ۹۰۱)۔ [قحف + ی ، لاحقۂ نسبت + عصب (رک)]۔

قِحْفِیات (کس مع ق ، سک ح ، کس ف) امث۔
(کاسۂ سر کا علم (Phrenology)۔ اگرچہ قحفیات اور متعلقہ فنون سیرت شناسی ایک عرصہ ہوا کہ کلیتاً ساقط الاعتبار قرار دیئے جا چکے ہیں۔ (۱۹٦۹ء ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۵۵۸)۔ [قحف + یات ، لاحقۂ جمع]۔

قَحْل (فت ق ، سک ح) امذ۔
خشکی جو جسم میں ہو جائے۔ مزاج سوداوی کی علامتیں یہ ہیں بدن میں قحل کا ہونا ، بے خوابی کا عارض ہونا ، بدن میں گراں ہونا مگر بہت زیادہ نہیں۔ (۱۹۱٦ء ، افادۂ کبیر ، ۱۷۸)۔ [ع]۔

قَد (فت ق) امذ۔
۱. انسانی جسم کی اونچائی (ایڑی سے لے کر چوٹی تک) ، حیوانوں کی اونچائی پیٹھ تک ، قامت ، ڈیل ، جسم کی لمبائی۔

سکا صورت خوب از حد ہیرا رنگ ہور موزوں قد
(۱۵۰۳ء ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۸))۔

جیو میتے سرو قد کھینچا نکارا یا امیر
ہات میرے سیس پر رکھ کر کرو سب میں کبیر
(۱٦۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۰)۔

جگ کے ادا شناساں ہے جن کی فکر عالی
تجھ قد کوں دیکھ بولے یو ناز ہے سراپا
(۱۷۰۷ء ، ولی ، ک ، ۳)۔ پری نے یہ قد و بالا جوبن نے یہ عیسیٰ کا جھمکڑا پایا نہیں۔ (۱۸۲۴ء ، فسانۂ عجائب ، ۲۳)۔ حضرت کا قد میانہ تھا نہ لمبا تھا۔ (۱۹۰۰ء ، خیابانِ آفرینش ، ٦۵)۔ اب وہاں کسی لکھنے والے کا قد علی سرکار صاحب سے بڑا نہیں ہے۔ (۱۹۸۷ء ، اک محشرِ خیال ، ۵۳)۔ ۲. (مرصع کاری) نگ کی سطح کا درمیانی نقطہ جو کسی نگ میں نوکدار اور کسی میں چپٹا آنکھ کے تل کے مشابہ ہوتا ہے ، تل ، لیک (ا پ و ، ۳ : ٦۱)۔ ۳. (پتنگ بازی) پتنگ لڑانے کا ایک داؤ جس میں اوپر کے پیچے کو تلوار کی طرح کھینچ کر نیچے کی پتنگ کے پیچے کو کاٹا جاتا ہے (ا پ و ، ۸ : ۱۳۳)۔ [ع : قدّ]۔

--- اُونچا کرنا محاورہ
حیثیت بڑھانا ؛ اہمیت دینا۔

تشبیہہ دے کے قامتِ جاناں کو سرو سے
اونچا ہر ایک سرو کا قد ہم نے کر دیا
(۱۹٦۸ء ، غزال و غزل ، ۱۱۸)۔

---آدم کس صف ؛ صف.
آدمی کے قد کے برابر.

قدِ آدم تھے آئینے ہر جا
جن کی رخساروں سے زیادہ صفا

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۳۹). جلی آئینے قدِ آدم چاروں طرف لگے اور ان کی پرداروں میں ہیرے اور موتی جڑے ہوئے تھے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۸۸).

ترے سرو قامت سے اک قدِ آدم
قیامت کے فتنے کو کم دیکھتے ہیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۹).

دیکھا ہے خدا نے اپنا عالم
آئینہ بنا کے قدِ آدم

(۱۹۰۵ ، محسن کاکوروی ، کلیات نعت محسن ، ۱۲۳). یہ باڑا کٹہرے کی مانند تھا جس کے گرد قدِ آدم چار دیواری تھی. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۳ : ۱۰). [قد + آدم (رک)].

---آدم تصویر کس صف (---فت د ، ت ، سک ص ، ی مع) امث.
(مصوری) سر سے پیر تک پوری کھڑی تصویر (ا پ و ، ۳ : ۱۲۷).

---آدم تعظیم کو اٹھنا محاورہ.
سیدھا کھڑا ہو کر تعظیم دینا.

تعظیم کو اٹھا قدِ آدم مرا غبار
ہمدوش مہ کے ہوئے ترے سرو بلند

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳۱).

سب سرو قدانِ عرشِ اعظم
تعظیم کو اٹھے قدِ آدم

(۱۹۰۵ ، محسن (نوراللغات)).

---آزاد کس اضا ؛ امذ.
سیدھا قد ، سرو قد.

باغ میں یاد جو تیرا قدِ آزاد کیا
سرو کو ہم نے تری راہ میں آزاد کیا

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۲۰). [قد + آزاد (رک)].

---آور (---فت و) صف.
۱. **لمبے قد کا ، بڑے ڈیل ڈول یا تن و توش والا ، لمبا تڑنگا.**

قد آور سیہ رو لڑے پہالت تھے
تلک ان کے کھڑک خنجراں دانت تھے

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۰۰). عرب کے جنوب اور مشرق کے باشندے بہ نسبت اور لوگوں کے تنومند اور قد آور ہوتے تھے. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۵۲). نواب احمد بخش خاں صاحب نے ... ایک ہاتھی نکھتا بڑا قد آور تیار کیا کہ مولا بخش سے اس کو لڑوائیں. (۱۹۰۸ ، بہادرشاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۰). کچھ مٹی مٹی سی قد آور پرچھائیاں تصور میں ابھرنے لگیں. (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۳۷). ۲. **مانی ہوئی حیثیت ، بڑی حیثیت ؛ قابل شخصیت ، ممتاز حیثیت.** وہ دنیا کے کئی ایک معروف ادیبوں سے کہیں زیادہ قد آور ادیب ہے. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۵۳). [قد + ف : آور ، آوردن - لانا].

---آوری (---فت و) امث.
قد آور ہونا ، لحیم شحیم ہونا. اگر وہ کسی بڑے موضوع پر قلم اٹھائیں تو ان کی مندرجہ بالا خصوصیات ان کے فن کی قد آوری میں ممد ثابت ہو سکتی ہیں. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۳۷). [قد آور + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---باڑھ پر آنا محاورہ.
قد بڑھنا ، بڑا ہونا.

کٹ گئے مارے خجالت کے جوانانِ چمن
باڑھ پر قد جو ترا اے ستم ایجاد آیا

(۱۸۳۷ ، کلیات ضیا ، ۳).

---بالا کس صف ؛ امذ.
دراز قامتی ، لمبا قد ، اونچا قد.

انھاں موں پر یک کاجوں دیو پزند
قد و بالا ان کا جوں ڈونگر بلند

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۸۳).

ہوتا کبھو نہ قامتِ دلبر کو شاعرو
اب سرو سے بھی وہ قدِ بالا نکل گیا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۹).

حلقۂ میم و دہن کو دلِ ارماں کہیے
قدِ بالا کو بجا ہے الفِ جاں کہیے

(۱۹۰۰ ، امیر مینائی (مہذب اللغات)). [قد + بالا (رک)].

---برابر بجلی ٹوٹے / گرے فقرہ.
(عو) بددعا ، ہلاک ہو جائے. تو غارت ہو ، اس بندی کے قد برابر بجلی گرے. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۱۰۸).

---بڑھانا / بڑھنا ف م ؛ محاورہ.
قد نکالنا ، حیثیت بلند کرنا ، بلند مرتبہ ہونا. وہ نقاد کو اپنی حمایت میں اپنا قد اور شہرت بڑھانے کے لیے استعمال کرنا چاہتے ہیں. (۱۹۸۶ ، نئی تنقید ، ۱۳).

---بھر م ف.
قد کے برابر ، قد جتنا.

تو ہی استادہ رواں بحر ہے ماشاءاللہ
قد بھر اے جان بحرِ حسن سے دریا کم ہے

(۱۸۵۳ ، دیوان برق ، ۳۷۷).

---دار صف.
قد آور ، عمدہ قد والا. نہایت بہادر و جری جوان قددار شجاعت و لیاقت چہرے سے آشکار. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۵).
[قد + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---دال ہونا محاورہ.
خمیدہ ہونا ، جھکا ہوا ہونا.

خم سے اُستاد کا بھی قد تھا دال
کیا بڑھائے وہ اس کو دال اور ذال
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۲۲).

---دُوتا کس صف(---و مع) صف.
خمیدہ قد، جُھکا ہوا قد جو لمبائی کی زیادتی کے باعث ہو جاتا ہے.

ہم سایۂ بتاں نے کیا قد مرا دُوتا
اس مدعا پہ طرّۂ خمدار دال ہے
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۳۷).

بل بے شوخی دیکھتے ہیں جب میرا قد دوتا
ہنس کے کہتے ہیں بدل کیا ان کا دہرا ہو گیا
(۱۸۳۶، دفترِ فصاحت، ۱۱). [قد + دوتا (رک)].

---رَعْنا کس صف(---فت ر، سک ع) امذ.
اچھا قد، خوبصورت قد

گر ہوئے بلند وہ قد رعنا بہشت میں
خم ہوئے بار شرم سیں طوبا بہشت میں
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۳۳۳).

اکڑ اکڑ کے وہ یہ کہہ رہا ہے گلشن میں
وہ قد کہ جس کو جہاں میں کہیں قدِ رعنا
(۱۸۷۹، دیوانِ عیش دہلوی، ۳). [قد + رعنا (رک)].

---قامَت (---فت م) امذ.
رک : قد و قامت

کہ یعنی جو قامت میں قد قامت کہے آئے
نمازی قیام نماز اسے پائے
(۱۹۸۸، ہدایاتِ ہندی، ۱۲۷). [قد + قامت (رک)].

---کاٹھ (---سک ٹھ) امذ.
قد و قامت، ڈیل ڈول. چودھری صاحب کے قد کاٹھ کا اور کوئی لیڈر ان کے بعد پیدا نہیں ہوگا. (۱۹۸۳، کیا قافلہ جاتا ہے، ۲۰۶).
[قد + کاٹھ (رک)].

---کَرْنا محاورہ.
بڑھنا، بڑھوتری ہونا. کمزور زمینوں میں اگر فصل پوری تیزی سے قد نہ کر رہی ہو اور اس کا رنگ ہلکا سبز ہو گیا ہو تو اسے پہلے یا دوسرے پانی کے ساتھ آدھی بوری یوریا دی جائے. (۱۹۷۳، زراعت نامہ، لائل پور، مئی، ۱۱).

---کَشی (---فت ک) است.
۱. قد و قامت کی راستی میں مقابلہ

یہ کیوں آتا ہے اُن سے قد کشی کو
کرے جاتے ہیں سرو بوستانی
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۳۷). **۲. اکڑ کر چلنا، اترانا، غرور.**

قد کشی کرکے منہ تجھ سے ہوا ہے یہ ذلیل
اوس سی پڑ گئی ہے سرو گلستانی پر
(۱۸۳۲، دیوانِ رند، ۱ : ۵۹). [قد + ف : کش، کشیدن - کھینچنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

---کَشیدَہ (---فت ک، ی مع، فت د) صف.
راست قد، کھڑا قد، سیدھا قد. حضرت آدم کا قد ۹ فٹ ۹ انچ یا اس سے کچھ زیادہ دکھلایا گیا تھا ... حضرت حوا کا قد تناسب کے ساتھ کم قرار دیا گیا تھا بہرحال دونوں کو قد کشیدہ مصور نے کھینچا تھا. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱ : ۳۷).

کشیدہ تھا کبھی مثلِ الف جو قد سہی
وہ سخن ہوا ایسا کہ بن گیا ہمزہ
(۱۹۰۸، صلائے عام، دسمبر، ۲۸). [قد + کشیدہ (رک)].

---لَگانا محاورہ.
(پتنگ بازی) پتنگ لڑانے کا ایک داؤ جس میں اوپر کی پتنگ کے پیٹے کو تلوار کی طرح کھینچ کے نیچے کی پتنگ کے پیٹے کو کاٹا جاتا ہے (اب و، ۸ : ۱۰۳).

---نِکال لانا / نِکالْنا محاورہ.
قد بڑھنا، لمبا ہونا، دراز قد ہونا.

نکلا ہے قد میرے رشکِ چمن نے
یہ بوٹا بھی طوبیٰ ہوا چاہتا ہے
(۱۸۳۲، دیوانِ رند، ۱ : ۲۰۷).

نکال لایا ہے وہ شوخ قد قیامت کا
اب آفتاب سوا نیزے پر ضرور آیا
(۱۸۹۵، دیوانِ راسخ دہلوی، ۲۶). واہ واہ اس چھوکری نے کیا قد نکالا ہے. (۱۹۱۱، قصۂ مہرافروز، ۵۰).

---نِکَلْنا محاورہ.
دراز قد ہونا، لمبا ہونا، بڑا ہونا، قد میں کسی سے زیادہ ہونا (جامع اللغات).

---وقامَت (---و مع، فت م) امذ.
جسامت، ڈیل ڈول.

ہوا قد و قامت سوں عنقا مثال
کہا تو پکڑ پانوں سینہ سنبھال
(۱۶۶۵، قصۂ بےنظیر، ۷۷). ایک دنیا میں ایک لعل تھا نہایت خوش رنگ اور آبدار قد و قامت درست اور وزن میں پانچ مثقال کا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۱۶). آپ عمر میں بڑے ہیں قد و قامت میں بڑے ہیں. (۱۹۲۱، لڑائی کا گھر، ۵۵). مرحوم ناصر شکل و صورت قد و قامت اور اندازِ تکلم کے لحاظ سے ایک متاثر کن شخصیت کے مالک تھے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۸۹۷). [قد + و (حرفِ عطف) + قامت (رک)].

قَداح (فت ق) امذ.
فال نکالنے کا تیر، قرعہ اندازی کرنے کا تیر. اس کے پاس سات قداح (پانسے یا فال نکالنے کے تیر) رکھے رہتے تھے جن پر مخصوص الفاظ لکھے ہوتے تھے. (۱۹۷۸، سیرتِ سرورِ عالمؐ، ۲ : ۸۸). [ع].

قَدّاح (فت ق، شد د) صف.
آنکھ ناک کان کا ماہر طبیب یا علاج کرنے والا. یہ اس کا

انتساب اضطلسی عہد کے ایک نامور طبیب سے وہیں سے بھی کر سکتے ہیں جس نے زیادہ تر شہرت ایک قداح اور اذنی کی حیثیت سے پائی۔ (۱۹۵۹ء ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۲ ، ۱ : ۶۳۰)۔ [ع]۔

قداحی (فت ق) امث.
عیب گوئی ، طعنہ زنی ، نکتہ چینی ، ہجو ، برا بھلا کہنا (مدح کی ضد)۔ تنقید کے معنی ہرگز مداحی یا قداحی کے نہیں۔ (۱۹۸۷ء ، اقبال ایک شاعر ، ۲ : ۱۷)۔ [قداح + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

قدّاحی (فت ق ، شد د) امث.
طب کا پیشہ ، جراحی ، جراحت۔ ہمارا مطلب ان کے آزادانہ شعبوں کے اعتراف سے مثلاً مثلثیات حساب، ماقوتیات، قداحی، طفلیات اور لاطینی قواعد لغت لیکن اس آخری مضمون کا ظہور خوشی کی بجائے افسوس کا موجب ہو گا۔ (۱۹۵۷ء ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ : ۲ ، ۵۱۰)۔ [قداح + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

قُدّاس (ضم ق ، شد د) امث.
عیسائیوں کی نماز جو آدھی رات کو پڑھی جائے۔ نصف شب کو ولادت مسیح کی خوشی میں ... درخواست کی کہ نماز قُدّاس پڑھی جائے۔ (۱۹۳۵ء ، عبرت نامۂ اندلس ، ۱۰۶۵)۔ [ع]۔

قُدّام (ضم ق ، شد د) امذ.
فوج کا اگلا حصہ ، پیشرو۔ اس کے سب سپاہی قدیم عربی اصول پر میمنہ میسرہ قدام و قلب پر تقسیم کر دیے گئے تھے۔ (۱۹۰۰ء ، منصور و موہنا ، ۸۹)۔ حکم دیا کہ وہ میمنہ ... اور قدام کی طرف سے غنیم پر تیروں سے حملہ کریں۔ (۱۹۵۸ء ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۸۳)۔ [ع : (ق د م)]۔

قدامت (فت ق ، م) امث.
۱. **قدیم ہونا ، پرانا پن ؛ (کنایۃً) تعلق اور ربط ضبط کا قدیم اور استوار ہونا**۔

ہو گیا یوں مزاج داں اس کا
ہے قدامت مجھے جدید نہیں

(۱۸۳۲ء ، دیوان رند ، ۱ : ۹۰)۔ شرافت و قدامت نسب پر افتخار کرنا انسان کو بالطبع پسند ہے۔ (۱۸۹۷ء ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۵۹)۔ قدامت کی بنا پر حق آسائش حاصل کرنے کی غرض کے لیے مزاحمت متصور نہ ہو گی۔ (۱۹۳۸ء ، قانون حقوق آسائش ہند ، ۱۳)۔ ۲. **بُعد زمانی ، گزرا ہوا ، بہت پرانا**۔ میں نے اس کی قدامت کا اندازہ کرنا چاہا تو مشاہدہ سے ثابت ہوا کہ دو ہزار دو سو پچاس برس کی مدت کا ہے۔ (۱۹۱۴ء ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۵۰)۔ بعض ہندو مصنفین موجودہ ہندی کی قدامت ثابت کرنے کے لیے اس کا رشتہ برج بھاشا سے جوڑتے دیتے ہیں۔ (۱۹۷۷ء ، ہندی اردو تنازع ، ۵۲)۔ ۳. **دقیانوسیت ، حال کے تجربے اور تہذیب کے خلاف بات (جدت کی ضد)**۔

حسن سے عشق ہے ہمیں ازلی
ہم بھی دم بھرتے ہیں قدامت کا

(۱۸۴۶ء ، آتش ، ک ، ۲۲۱)۔

منزلیں طے کر چکا ہے آفتاب فکر تو
آج اگر زوج قدامت ظلمت افشاں ہے تو کیا

(۱۹۳۳ء ، سیف و سبو ، ۳۰)۔ شاہد صاحب ادب میں قدامت اور جدت دونوں کے مداح تھے۔ (۱۹۸۳ء ، نایاب ہیں ہم ، ۸۷)۔ ۴. **ازلیت و ابدیت ، ہمیشگی (اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص)**۔

حق یا کے جو رکھتی تھیں قدامت
بول اٹھیں مبارک سلامت

(۱۸۳۸ء ، گلزار نسیم ، ۳۳)۔ [قدیم (رک) کا اسم کیفیت]۔

--- پَرَسْت (---فت پ ، ر ، سک س) صف.
پرانی روایات کا ماننے والا۔ وہ قدامت پرست نہ تھے بلکہ انہوں نے بہت سی پرانی رسموں کو توڑ پھوڑ کے رکھ دیا۔ (۱۹۳۵ء ، چند ہم عصر ، ۲۳۹)۔ اتنا ضرور معلوم تھا کہ یہ قدامت پرستوں اور روایت پسندوں کے تن بدن میں آگ لگا دے گی۔ (۱۹۸۸ء ، افکار ، کراچی ، جون ، ۲۸)۔ [قدامت + ف : پرست ، پرستیدن - پوجنا ، سراہنا]۔

--- پَرَسْتی (---فت پ ، ر ، سک س) امث.
پرانی روایات کو ماننا ، پرانی ڈگر پر چلنے کا عمل۔ نظام معاشرت میں قدامت پرستی کے قائل ... تھے۔ (۱۹۰۵ء ، گلدستۂ پنج ، ۱)۔ قدامت پرستی سے بغاوت کا مطلب یہ بھی نہیں لینا چاہیے کہ ماضی سے رشتہ ہی منقطع کر لیا جائے۔ (۱۹۸۸ء ، سائنسی انقلاب ، ۱۶۳)۔ [قدامت پرست + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- پَرْوَرِی (---فت پ ، سک ر ، فت و) امث.
رک : **قدامت پرستی**۔

قدامت پروری کا طعن کیا دیں دیر کہنہ کو
ابھی تک ہیں پرستار روایات کہن ہم بھی

(۱۹۵۰ء ، لوح محفوظ ، ۳۳۶)۔ [قدامت + ف : پرور ، پروردن - پالنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- پَسَنْد (---فت پ ، س ، سک ن) صف.
رک : **قدامت پرست**۔ اوپس کی بیوی تھی تو قدامت پسند ہی مگر زمانے کا اثر کچھ بڑھتا چلا تھا۔ (۱۹۳۶ء ، تربیت نسواں ، ۱)۔ قدامت پسند سے مراد وہ شخص ہے جو ... عصری تقاضوں کے تحت رونما ہونے والی تبدیلیوں کی مخالفت کرتا ہے۔ (۱۹۸۵ء ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۲۰۳)۔ [قدامت + پسند (رک)]۔

--- پَسَنْدی (---فت پ ، س ، سک ن) امث.
قدامت پسند ہونا ؛ روایت پسندی۔ استحکام اور قدامت پسندی تاری کے اندر ... اپنی ہی جڑ بنیاد دیکھتا ہے۔ (۱۹۸۶ء ، فکشن اور فلسفہ ، ۱۰۷)۔ [قدامت پسند + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

قَدَح (فت ق ، د) امذ.
۱. **بڑا پیالہ ، پیالہ ، بادیہ**۔

قدح دو سیں پور چربیں خوب تر
کھڑے دو پشتک ایک پانی سیں بھر

(۱۶۹۳ء ، وفات نامۂ بی بی فاطمہ (ق) ، ۹)۔ بوڑھیا نے

قدح بادل کا لا ہاتھ دیا جوں مسلم نے مونہہ سوں لگایا لوہو سے بھر گیا۔ (۱۷۳۲ء ، کربل کتھا ، ۱۰۳)۔ شتابی ایک قدح مشہا سینہ بھر کرلے آیا۔ (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۵۶)۔ ہر صبح کو ایک قدح دوا پلائے مریض نہ مرتا ہو تو مر جائے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳:۳۰۹)۔ کچہری سے جیل واپس پہونچتے ہی ایک لنگوٹ جانگیا اور ایک کرتا ٹوپی پہننے کے لیے ایک ٹکڑا ٹاٹ اور ایک کمبل ... ایک قدح آہنی ... مرحمت ہوا۔ (۱۹۰۸ ، قید فرنگ ، ۳۹)۔ ایک کمبل بچھانے اوڑھنے کے واسطے اور ایک قدح آہنی بڑا ایک چھوٹا دیگر جملۂ ضروریات کو رفع کرنے غرض سے مرحمت ہوا۔ (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۱۰)۔ ۲. **(مجازاً) شراب کا پیالہ ، ساغر۔**

تب طرب کا ہوا بزم عیش میں دم ساز
صنم کے لعل سوں یاقوت کے پیالے قدح
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۶)۔

ترکیب کو کمال ہے تاثیر زاہدا
بے بادہ ہے دعائے قدح میں اثر کہاں
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۶)۔

دستر قاضی میں قدح کاندھے پہ زاہد کے سبو
محتسب مجکو جو مل جائے کروں اُس کو سلام
(۱۸۸۱ ، اسیر (میر مظفر علی)، (مجمع البحرین ، ۲ : ۱۱۸))۔

نہ مے میں کچھ کمی ہے
قدح سے ہمدمی ہے
(۱۹۰۵ ، نغمہ زار ، ۳۳)۔ کبھی وہ انسانیت کے دکھوں پر اشک بار ہے اور کبھی قدح و ساغر سبو خم کے خم کا مے خانہ قطرہ شبنم نظر آتا ہے۔ (۱۹۸۶ ، فیضان فیض ، ۳۱)۔ [ع]۔

---آشام صف۔
شرابی ، شراب خور (علمی اردو لغت ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔ [قدح + آشام (رک)]۔

---بَصَری کس صف (---فت ب ، ص) امذ۔
آنکھ کا جوف یا آنکھ کا حلقہ یا پیالہ (Optic Cap)۔ یہ شِشّمی دوز کے برقرار رہنے سے قدح بصری کے نمو کے دوران بنتا ہے، پیدا ہوتا ہے۔ (۱۹۳۷ء ، جراحی اطلاق تشریح (ترجمہ) ، ۱ : ۷۶)۔ [قدح + بصر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---بھرنا ف س ؛ محاورہ۔
پیالے کو شراب وغیرہ سے خوب بھرنا۔

سے گساراں سخن بھر بھر چکے اپنا قدح
اب ہمارا دور آخر انجمن میں رہ گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۳)۔

---پرست (---فت پ ، ر ، سک س) صف۔
بہت زیادہ پینے والا۔

نہیں کہو کہ کسی کو نظر میں کیا لائیں
قدح پرست کہ شاہاں سے کلاہ لیے
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۹۰)۔ [قدح + ف : پرست ، پرستیدن ـ پوجنا ، سراہنا]۔

---پیما (---ی لین) صف۔
شراب پینے والا (علمی اردو لغت ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔ [قدح + ف : پیما ، پیمودن ـ ناپنا]۔

---چڑھانا محاورہ۔
کثرت سے پینا ، بہت زیادہ پینا۔ روز نسخے بندھ رہے ہیں فصول پیسہ اٹھ رہا ہے قدح کے قدح چڑھائے جا رہے ہیں۔ (۱۹۲۳ء ، اختری بیگم ، ۵۵)۔

---خوار (---و معد) صف۔
۱. **شرابی ، بادہ نوش ؛ بہت زیادہ پینے والا ، خوب شراب پینے والا۔**

کیوں ہے معذوری بھی رکھ یوں تو سمجھ دل میں شیخ
یہ قدح خوار مرے قابل ارشاد نہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۵)۔

گرتی تھی ہم پہ برق تجلی نہ طور پر
دیتے ہیں بادہ ظرف قدح خوار دیکھ کر
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۹)۔

مٹے ہو کہ سم ہو لوگ وہی خوش نصیب ہیں
جن کے بقدر ذوق قدح خوار مل گئے
(۱۹۷۱ ، شیشے کے پیرہن ، ۷۱)۔ ۲. **(مجازاً) شراب معرفت پینے والا۔**

مسلمانوں کے دل میں جذبۂ اسلام باقی ہے
قدح خواروں کے خم میں بادۂ گلفام باقی ہے
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۰۹)۔ [قدح + خوار (رک)]۔

---ریز (---ی مج) صف۔
بہت زیادہ شراب پینے والا ، مے خوار۔

آ مرے یار قدح ریز
مرا جام پکارے ہے تجھے
(۱۹۷۸ ، جانان جانان ، ۵۵)۔ [قدح + ف : ریز ، ریختن ـ بہانے والا ، گرانے والا]۔

---ساز صف۔
پیالہ بنانے والا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات)۔ [قدح + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا]۔

---کَش (---فت ک) صف۔
رک : قدح خوار۔

میں ہوں وہ قدح کش کہ جیسے پیر مغاں نے
سر حلقۂ رنداں سے آشام کیا ہے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۶۳)۔

وہ مست ہوں کہ رکھتے قدح کش تیمناً
بنیاد میکدہ مری خشت لحد سے ہیں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۲۵)۔ [قدح + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا]۔

---گَرْدانی (---فت گ ، سک ر) امث۔
بار بار پینا ، بہت زیادہ پینا۔

قدح گردانیوں میں محو ہیں کوثر کی کیوں بوجھیں
وہ اک جام لبالب ہے ہمارے طاقِ نسیاں کا
(۱۸۸۶ ، دیوان ناظم ، ۳۹). [قدح + ف : گرداں ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ گُسار (ـــ ضم گ) صف.
پینے والا ، مے خوار.
قدح گسار ہیں اس کی اماں میں جس کا وجود
سفینۂ دوسرا میں ہے ناخدا کی طرح
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۱۶). [قدح + ف : گسار ، گساردن - کھانا پینا ؛ چھوڑنا].

ـــــ مے کسر اضا(ـــ ی لین) امذ.
شراب کا پیالہ.
ہاتھ میں جب قدحِ مے ہو گا
کوئی جمشید کوئی کے ہو گا
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۵۰). [قدح + مے ((رک))].

ـــــ نوش (ـــ و مج) صف.
رک : قدح خوار.
خدمتِ رند قدح نوش میں ہے بے ادبی
جی میں ہے کاٹیے دانتوں سے زبانِ واعظ
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۶۳).
قاضی جی محتسب بھی قدح نوش ہو گئے
چھپ چھپ کے دخترِ رز سے ہم آغوش ہو گئے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۷). [قدح + ف : نوش ، نوشیدن - پینا].

ـــــ نوشی (ـــ و مج) امث.
شراب پینا ، بادہ کشی ، مے خواری.
جام میں روشن ہے جو کی سلطنت کا سب حساب
عیشِ سلطانی کا ہے فیضِ قدح نوشی مجھے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۱).
چشمِ مخمور کو کیا کام قدح نوشی سے
کم نہیں سرمہ ترا داروئے بیہوشی سے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۲۲).
ہم سے سیکھے کوئی آداب قدح نوشی کے
ہم کہ میخانے میں غافل گئے ہشیار آئے
(۱۹۶۲ ، پتھر کی لکیر ، ۳۳). [قدح نوش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَدْح (فت ق ، سک نیز فت د) امث.
۱. (i) **برا بھلا کہنا ، نکتہ چینی ، ہجو ، طعنہ زنی ، عیب گوئی (مدح کی ضد).**
ہم تو یکی ہیں جوان کرتے ہیں سب سبزوں کی مدح
شیخ نہیں صوق کہ خط کے آوتے ہو ہم کون قدح
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۸).
زر گر کی مدح و قدح کا کیا اعتبار ہے
کہدے گی خود کوئی محک کہ طلا خوش عیار ہے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۸۸). غالی شیعوں کے وہ اقوال کہ شیخین کی قدح میں بیان کرتے ہیں وہ ہمارے اور خود شیعوں کے نزدیک مردود ہیں. (۱۹۰۴ ، مقدمۂ تاریخ ابنِ خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۴۷). غالب کی اس مدحت طرازی کی حقیقت اس وقت واضح ہو جاتی ہے جب کہ یا کیس غالب کے خلاف رپورٹ کرتا ہے تو غالب اس کی قدح پر اتر آتے ہیں. (۱۹۶۵ ، غالب کون ہے ، ۲۰۰). (ii) **تردید ، رد.** اس میں جرح و قدح کی بہت گنجائش پائی جاتی ہے. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۵). انھوں نے خوب جرح و قدح کی اور کہا کہ یہ ممکن نہیں کہ گورنمنٹ بالکل اپنی انتظامی حد میں ہاتھ پاؤں نہ ہلائے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۵۵). ۲. **چیرنا ، پھاڑنا ، نشتر لگانا ، آپریشن ، عمل جراحی.** بصارت بالکلیہ زائل ہو جائے اس وقت علاج اس کا قدح کروانا ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۸). ڈاکٹر سریرام ... آنکھ کا قدح کرنے میں نہایت مشاق ہیں. (۱۹۰۷ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۳۹۲). ایک شخص نے کہا کہ آپ آنکھوں کو قدح کیوں نہیں کرا لیتے. (۱۹۵۳ ، حکمائے اسلام ، ۱ : ۱۲۸). ۳. **چقماق زنی.** آگ قدح یعنی چقماق زنی اور ... رگڑنے سے پیدا ہوتی ہے. (۱۸۸۱ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۸۲). [ع : (ق د ح)].

ـــــ سرائی (ـــ فت س) امث.
عیب گوئی ، ہجو گوئی ، طعنہ زنی. الغرض ہر طرف سے قدح سرائی کا اتنا شور سُن کر گنتی کے مداحوں نے بھی خاموشی کو اپنا مسلک بنا لیا. (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۲۰۶). [قدح + ف : سرا ، سرائیدن - الاپنا ، گانا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ کرنا ف م ؛ محاورہ.
جراحت کرنا ، آپریشن کرنا ، جراحی. اگر قابلیت قدح کی رکھتا ہے تو بلا تکلف قدح کرنے کی اجازت ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۸). علی ہٰذالقیاس ... ان کا قدح کرنا داخل مزخرفات بلکہ ان کی شاعری کے سمجھا. (۱۸۵۵ ، پھکت مال ، ۳۹).

قَدْ حیا ٹوپی (فت ق ، سک د ، کس ح ، و مج) امث.
(دہلی) **پیالہ نما ٹوپی ، گول ٹوپی جس کا رواج عام تھا.** زردوزی کی سلمہ قد حیا ٹوپی کانوں پہ تکی ہوئی. (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۱۰۷). [رک قدح + یا ـ یہ لاحقۂ نسبت و صفت + ٹوپی رک].

قَدَر (فت ق ، د نیز سک د) امث.
۱. **تقدیر الٰہی ، فرمانِ خدا ، تقدیر ، حکم الٰہی (عموماً قضا کے ساتھ مستعمل).**
قدر اس رکاب تھے ڈھونڈھے آپ قدر
قضا آپس ماندیا تھا قرا کے پر
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۷۶). طغرائے بنا شیر قدر و قضا دیباچہ وسائر خوف ڈرنا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۲). آگے قدر کے احتیاط اور حذر کام نہیں آتا ہے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۳۶)
حکمِ قضا سے بیشک سب کچھ ہوا ہے اب تک
وابستۂ قدر ہے اب انتظام میرا
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲).

ہے قدر خیر و شر منجانب اللّٰہ
مقدر کا نوشتہ ہے یہ نکتہ
(۱۸۹۳ ، کلک موج ، ۸۶). ۲. **عزت ، وقعت ، توقیر ، مرتبہ**.
جو عاقل ہے تو بات مانے وہی
قدر اس ادا کی پچھانے وہی
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۶).
سورج سوں دیا سری بسی کوں
جوں آنک سوں قدر آرسی کوں
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶۰). روشنی کا یہ عالم تھا کہ شب قدر کو وہاں قدر نہ تھی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۸۷). بادشاہ خود اس کے دلدادہ تھے خود شاعر تھے شاعروں کی قدر کرتے تھے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳). ۳. **بڑائی ؛ بزرگی ؛ برتری ؛ عظمت**.
جو آج رات تجھ قدر کی رات ہے
شب قدر اس رات کے ساتھ ہے
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۸۳۲).
وہی قدر فائز کی جانے بہت
جسے عشق کا زخم کاری لگے
(۱۷۰۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۱). تو ہی جانتا ہے رمضان میں کونسی رات ہزار راتوں کی برابر ہے کس کو خطاب قدر عطا فرمایا. (۱۹۰۳ ، انتخاب توحید ، ۸۰). ۴. **اہمیت ؛ حیثیت ؛ درجہ**. اے بھائی اس دعا کی قدر تجھے معلوم ہے یا نہیں. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۷).
افسوس اون کی قدر کوں تم بوجھتے نہیں
پہچان جانتے نہیں تم دل کے دوستدار
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۲). اپنی جورو سے کہنے لگا کہ میں اب اس شہر ناپُرساں میں نہ رہوں گا کیونکہ یہاں کے لوگ میری قدر نہیں جانتے. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۳۶). وہ بھلے مانسوں کی قدر کیا جانے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۸۵). ۵. **طاقت ، قدرت ، رسائی**.
کسی غوث کوں نیں ہے وا ملک قدر
جہاں تج ہوا ہے شہنشاہ صدر
(۱۶۶۹ ، محی الدین نامہ (ق) ، ۱).
تیرے قدر تاں تجھ سزاوار میں
تیرے غیر رب اور کوئی نہیں
(۱۶۹۷ ، قصۂ قاضی و چور ، ۸۲). منافقت ، استحصال ، دھوکہ بازی پر کھڑا ہوا یہ معاشرہ ہر چیز کے لئے ایک قدر رکھتا ہے. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۱۰۶). ۶. **برابر ، یکساں ، مساوی**.
انہوں میں جو کہ ترے محو سجدہ رہتے ہیں
نہیں ہے قدر ہزاروں برس کی طاعت کی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۶۲). اس کے لیے ایک کنگنی چار انگشت کے قدر گرداگرد بنائی. (۱۸۴۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۶۵). اتنا بھی نہ کر سکو تو ہم سمجھیں گے کہ دل میں الٰہ پر ستقیدی کے قدر بھی دین کا ذرہ نہیں. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۸۳). ۷. **مقدار ؛ اندازہ ؛ تعداد ؛ حد**.

رہیں تیر کتنی کماں اس قدر
برس تجکو ساتھ ایندھن کریں گے بشر
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۵۳).
ہوں تجھ کو کثیر فائدے اے غمگیں
گر اپنی فنا میں تو ہے قدر قلیل
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۸۲). اس کی عظمت اور کبریائی میں ایک رائی کے دانے کی قدر بھی زیادتی اور افزونی نہ ہو گئی. (۱۸۷۴ ، توبۃ النصوح ، ۵۷). قلعے کی آمدنی میں سے صرف کچھ قدر قلیل تو سرسید کی والدہ کے نام جاری رہا. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۳۸). معتدل آب و ہوا ہے شہر کلنگ کی وجہ سے بھی کسی قدر خنکی ہے. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۱۰۳). ۸. (معاشیات) **قوت تبادلہ ؛ اشیا کا تبادلہ اشیا سے ، وہ شے جس سے تبادلہ کیا جا سکے**. قدر کے تعین کے لئے تبادلہ ضروری ہے مگر تبادلے کے لئے یہ ضروری ہے کہ کوئی اور فرد بھی ہو جس کے ساتھ تبادلۂ اشیا کیا جاوے. (۱۹۰۴ ، علم الاقتصاد ، ۲۲). لفظ معاشیات ... جو پیداوار ، تبادلہ اور صرف کی مد کے قدر وغیرہ سے متعلق ہوتی ہیں. (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۸). ۹. **قوت ، حیثیت ، معیار**. ایک اونس چاول کی قدر توانائی ۹۹ حراروں سے ذرا زیادہ ہوتی ہے. (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۳۸). ۱۰. **طور ، اطوار ، طریقہ**. زندگی کی نئی قدریں قائم ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۹۸). ۱۱. **وہ نظریہ جسے سب تسلیم کرتے ہوں ، کلیہ**. تعلیمی کام وہی کام ہو سکتا ہے جو کسی ایسی قدر کی خدمت کرے جو ہماری خود غرضی سے برتر ہو اور جسے ہم مانتے ہوں. (۱۹۴۰ ، تعلیمی خطبات ، ۱۰۱). تہذیب کی اصلی قدریں مٹتی نہیں ہیں صرف ان کے حامل بدل جاتے ہیں. (۱۹۵۸ ، تاریخ تمدن ہند ، ۲). ۱۲. (ہیئت) **جو دائرہ کہ کواکب دراعقہ اور خارج الصورت اور کوکب داہنے بازو اور کواکب دجاجہ سے پیدا ہوتا ہے**. ایک ہزار بائیس کواکب کو چھ قدر پر تقسیم کیا ہے. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۴۴). ایک چھوٹا سا سیارہ بارہویں قدر کا ہے جس کو مائلٹ صاحب نے ۱۸۵۰ء میں دریافت کیا تھا جس کا نام وکٹوریہ ہے. (۱۹۰۸ ، سوانح عمری ملکۂ وکٹوریہ ، ۴۵۰). ۱۳. **قرآن مجید کی ایک سورت کا نام جو مکہ میں نازل ہوئی تھی** (المنجد). [ع : (ق د ر)].

---اُٹھ جانا محاورہ.
قدر و منزلت جاتی رہنا ، عزت و وقار ختم ہو جانا.
کسب و ہنر کی قدر زمانے سے اوٹھ گئی
بیکار ہوں نہ سیکھیے اہل ہنر کبھی
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۶).

---اَفْزائی (---فت ا ، سک ف) امث.
عزت افزائی ، ہمت افزائی ، قدر دانی. کیا خوب آپ کی قدر افزائی کا جواب تھا لیکن اس کے علاوہ میرے دل میں تمہاری اتنی قدر ہے جتنی کہ اب سے پہلے تھی. (۱۹۳۰ ، ساغر محبت ، ۶۱). [قدر + ف : افزا ، افزودن - بڑھانا ، زیادہ کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---افگن (---فت ا ، سک ف ، فت گ) صف.
قدر گھٹانے یا حوصلہ شکنی کرنے والا.
قدر افگن کوئی نہ ہو تم سا
اور بہیمن کوئی نہ ہو تم سا
(١٩٠٦ ، نظم طباطبائی ، ٢٧). [قدر + ف : افگن ، افگندن - پھینکنا ، ڈالنا].

---آنا محاورہ.
قدر ہونا ، عزّت و احترام کیا جانا.
بخدا آئے اس دم تجھے قدر جانبازاں
جو ہماری طرح تو بھی ہو کسی پہ دل سے قرباں
(١٨٧٨ ، کلیاتِ صفدر ، ٣٤٣).

---انداز (---فت ا ، سک ن) صف.
ماہر تیر انداز ، ٹھیک اندازے پر نشانہ لگانے والا. غلیل بازی میں قدر انداز ہونا بہت ضروری ہے. (١٨٣٥ ، مجمع الفنون ، ١٣٢).
تھا فوج میں یکتا قدر انداز وہ ناری
آئے ہی کمان دوش سے کافر نے اُتاری
(١٩٢٧ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ٢ : ٨٩). [قدر + ف : انداز ، انداختن - لگانا ، مارنا].

---اندازی (---فت ا ، سک ن) امث.
تیر اندازی ، تیر اندازی میں مہارت.
شہرہ بڑا تری قدر اندازیوں کا ہے
دکھلا ہمیں بھی توڑ خدنگِ نگہ کا
(١٨٩٦ ، تجلیاتِ عشق ، ٤١). حضرت سعد بنو تیم کے مجاہدوں کو جو قدر اندازی اور نیزہ بازی میں اپنا جواب نہیں رکھتے تھے
(١٩٤٥ ، خروشِ خم ، ٩٩). [قدر انداز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---اوّل کس صف (---فت ا ، شد و بفت) امذ.
اعلیٰ مرتبہ ، اعلیٰ حیثیت ، بہترین مقام ، وہ اپنی کیفیت اور کمیت مجموعیت اور کیت میں بلاشبہ قدرِ اوّل کے شاعر ہیں اور ان کا فن قدرِ اوّل کا فن ہے. (١٩٧٩ ، دریا آخر دریا ہے ، ١٨). [قدر + اول (رک)].

---اُلّو کی اُلّو جانتا ہے ، ہُما کوکبِ چُغد پہچانتا ہے کہاوت.
اہلِ کمال کے قدرداں ناقدر شناس نہیں ہوتے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع الامثال).

---ایں بادہ ندانی بخدا تا نہ چشی کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) خدا کی قسم جب تک اس شراب کو نہ چکھے گا اس کی قدر نہ جانے گا ، جب تک خود تجربہ نہ کیا جائے اصل کیفیت معلوم نہیں ہوسکتی (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---بابا آں زماں دانی کہ خود بابا شوی کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جب تک خود بوڑھا نہ ہو بزرگی کی پہچان اور قدر نہیں ہو سکتی ، جب تک انسان خود تجربہ نہ کرے کسی چیز سے واقفیت حاصل نہیں کر سکتا. ان الفاظ کی اثاث تاب نہ لا سکیں اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگیں ... اب پتہ چلتا ہے کہ یہ آنسو نہیں ہوتے جگر پانی ہو ہو کر بہتا ہے سچ ہے قدر بابا آں زماں دانی کہ خود بابا شوی. (١٩٥٩ ، شمع خرابات ، ١٣٥).

---پہچاننا ف م ؛ محاورہ.
حیثیت یا اہمیت کو ماننا ، قدر کرنا.
دعویٔ ہستی نشانِ پستیٔ رتبہ تھا
جیتے جی میری کسی نے قدر پہچانی نہیں
(١٨٧٠ ، الماس درخشاں ، ١٣٨).
قدر پہچانیں گے تیرے فن کی پھر دنیا کے لوگ
اپنے ہاتھوں سے سرِ بازار اپنا فن جلا
(١٩٨٣ ، چاند پر بادل ، ١٣٠).

---جاننا ف م ؛ محاورہ.
رک : قدر پہچاننا.
مرداں سمجھے بھوگنا
نامرد کیا جانے قدر
(١٦٣٥ ، تحفۃ المومنین ، ٩٦).
وہی قدر فائز کی جانے بہت
جسے عشق کا زخم کاری لگے
(١٧١٣ ، فائز دہلوی ، د ، ١٨١).
آرزو کیا وہ مٹاتا جو نہ مٹتے تم آپ
کیا گلہ غیر کا خود قدر نہ جانی اپنی
(١٩٢٦ ، فغانِ آرزو ، ١٦٥).

---جوہر شاہ بداند یا بداند جوہری کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ہیرے یا جوہر کی قدر ہر شخص نہیں جانتا اہلِ کمال کے قدرداں خاص لوگ ہوتے ہیں. کوئی شخص وقت کی ٹھیک استعمال میں کوشش نہ کرے گا تا حالیکہ اس کو اس کی قدر و منزلت معلوم نہ ہووے ، سچ ہے قدرِ جوہر شاہ بداند یا بداند جوہری. (١٩٥٩ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ٢ : ٩).

---دار صف.
باوقعت ، عزّت دار ، عزّت والا ، قابلِ احترام.
کر ایک بے وقار ہوا ، ایک قدر دار
سر پر لگا جب آن کے تیغِ اجل کا وار
(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٢ : ١٧٩). [قدر + ف : دار ، داشتن - رکھنا ، مالک ہونا].

---دان صف.
١. عزّت کرنے والا ، اہمیت محسوس کرنے والا ، قدر جاننے والا.
یار مجھ پر ہے مہرباں صد شکر
ہے مرے غم کا قدرداں صد شکر
(١٧٣٩ ، کلیاتِ سراج ، ٣٩٦).
شعرِ مضموں زا کہی جارہ نہ افسردہ نسیم
اک دن کوئی نہ کوئی قدرداں ہو جائے گا
(١٨٦٥ ، نسیم دہلوی ، د ، ٥٠).

ہمارے دل کا کوئی قدرداں نہیں ملتا
یہ اونٹ وہ ہے جسے ساربان نہیں ملتا

(۱۹۳۳ ، سنگ و خشت ، ۱۷). بہرحال اس سے پتہ چلتا ہے کہ اہلِ لکھنؤ انیس کے کتنے قدرداں ہیں - (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۷۳). ۲. مُرَبّی ، سرپرست. اے برادر مہربان محمد رانڈ بہن کی خبر لے اور اے مشفق قدرداں اس کھولے سر کون چادر دے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۰).

کوئی ایسا عادل قدرداں عمدہ
ہوا ہے نہ ہو گا خدا کی دہائی

(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳۰).

قدرداں قدر کن و قدر فزا قدر شناس
حاکمِ علم و عمل بادشہِ فہم و فطن

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۸۹). مجلس میں کسی کو اپنا قدرداں نہیں پاتے. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۸۶). ویسے حضور کا غلام ہوں پھر آپ قدرداں ہیں. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۲۷). [قدر + ف : داں ، دانستن = جاننا].

---داں کی جُوتیاں اُٹھائیے ، ناقدرے کے پاپوش مارئے نہ جائیے کہاوت.
جو شخص جوہر شناس ہو اس کی عزت کرنی چاہیے اور ناقدرے کے قریب بھی نہ جانا چاہیے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---داں کے خُدا پانتی بِٹھائے ، بے قَدرے کے سِرہانے بھی نہ بِٹھائے کہاوت.
خدا قدردان سے پالا ڈالے بے قدرے سے بچائے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---دانی امث.
۱. سرپرستی ، ہنر شناسی.

فقط خوب صورتی اک دل کے بس کرنے کوں نہیں کافی
محبت قدردانی مہربانی ہے بڑا باعث

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۵). حکم سلطنت ہے سمجھ کر واسطے آبادی اور خبرگیری ملک کے اور قدردانی اور فیض رسانی ہندوستان کے رئیسوں کے جن کی حالت بادشاہت کے بگڑنے سے بگڑ گئی ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳). حضور میرے کمال کی قدردانی فرمائیں تو تمام عمر روز ایک نیا شعبدہ دکھاؤں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۰۹). بالزاک نے اس کی خاصی قدردانی کی ہے. (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ ، ۱۲۷). **۲. احترام ، وقعت ، عزّت افزائی.** اون کی شفقت و محبّت کے بدل قدردانی کرنا. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۵۹). نواب نے بڑی قدردانی اور اعزاز کیا. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲). منشی نول کشور کی قدردانی نے انہیں اودھ اخبار میں کھینچ لیا. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۱۱). **۳. مہربانی.** ازراہِ قدردانی میرا یہ عریضہ جناب ... کی خدمت میں بھیج کر خاص طور پر سفارش فرما دیں. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۱۰). [قدرداں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دانیِ عالَم بالا مَعلُوم شُد کہاوت ؛ رک : سخن / شعر فہمی الخ.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) **قدردانی ، انعام یا داد کی اُمید ہو اور نہ ملے تو کہتے ہیں.** اس نے بڑی حسرت سے آسمان کی طرف دیکھا تو چیل کی بیٹ اس کے منہ پر آپڑی تب بے ساختہ اس کی زبان سے نکلا قدردانی عالم بالا معلوم شد (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۱۱).

---زَر ، زرگر بِداند قَدرِ جَوہر جَوہری کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) **سونے کی قدر سنار اور جوہر کی قدر جوہری ہی بہتر جانتا ہے.** تعلیم میرے کہنے سے بھلی یا بُری ہو سکتی ہے اور نہ تمہارے کہنے سے اس کو پوچھنا چاہیے کسی مبصر سے قدر زر زرگر بداند قدر جوہر جوہری. (۱۸۹۶ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۱).

---سادِس کس صف (---کس د) امث.
(ہیئت) رک : **قدر معنی نمبر ۱۲.** وہ یعقوب کو بڑا نظر آنے کا مثل سما ک الرامح کے اور بعضوں کو قدر سادس کے ثوابت جیسا نظر آوے گا. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۵ : ۱۲). [قدر + سادس (رک)].

---سَمَجھنا ف م ؛ محاورہ.
قدر جاننا ، مرتبہ پہچاننا ، قدرداں ہونا.

کہاں تج کوں اور مملکت مال زر
نہ سمجھی ہے اجنوں توں اس کا قدر

(۱۶۳۰ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۶)).

ذرا دیکھے کوئی ابرو تو سمجھے قدر شاعر کی
لکھا ہے مُصحفِ رخ پر خدا نے بیتِ موزوں کو

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۸۳).

قدر مرنے کی ہم سمجھتے ہیں
صدمے جھیلے ہیں زندگانی کے

(۱۹۰۰ ، امیر مینائی (مہذب اللغات)).

---شَشُم کس صف (---فت ش ، ضم ش) امث.
رک : **قدر سادس.** شفق کی روشنی آفتاب اٹھارہ درجے دائرۂ افق سے فرو ہونے تک باقی رہتی ہے یا جب تک کہ قدر ششم کے تارے بغیر کمک دوربین کی آنکھوں سے نظر پڑیں. (۱۸۳۹ ، اعمال کرہ ، ۵۸). [قدر + ششم (رک)].

---شَناس (---فت نیز کس ش) صف.
قدر جاننے والا ، قدردانی کرنے والا. بگالہ الیس کے بہت مداح اور قدر شناس ہیں. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۱۹). [قدر + شناس (رک)].

---شَناسی (---فت نیز کس ش) امث.
قدر پہچاننا ، مرتبہ پہچاننا ، قدردانی ، عزت افزائی. بادشاہ نے بھی جو ازراہِ قدر شناسی اپنا وکیل مطلق ... مقرر فرمایا تھا. (۱۸۰۱ ، چارگلشن ، ۱۹). ساری قوم تو قدرشناسی کے طور پر ان کے سر پر عظمت کا تاج رکھنا چاہتی تھی. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۹۳۸). [قدر شناس + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---عافِیَت / عافِیَۃ کسر اضا (---کسر ف ، فت ی) امث،
اطمینان سے زندگی بسر کرنے کا لطف (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).
[قدر + عافیت/عافیۃ (رک)].

---عافِیَت کَسے داند کہ مُصِیبَتے گرِفتار آیَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) **اچھائی کی قدر وہ جانتا ہے جو کسی مصیبت میں گرفتار ہو چکا ہو** (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ نوراللغات ؛ جامع الامثال).

---عافِیَت کُھل جانا / مَعْلُوم ہونا محاورہ.
تکلیف کے بعد راحت کا احساس ہونا، سخت حیرانی اور پریشانی کا دفعتاً سامنا ہو جانا (لغت کبیر ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---(و) عافِیَت مَعْلُوم ہونا محاورہ.
مزہ چکھنا ؛ اہمیت معلوم ہونا. آج کے سوال سہل و آسان تھے تم نے جواب دیے کل قدر عافیت معلوم ہو گی ساری ذہانت و زکاوت طبیعت کی معدوم ہو گی. (۱۹۰۸ ، فسانۂ دلفریب ، ۸۶). جب تک وہ راہ راست پر نہ آئے کوئی مسلمان حج نہ کرے اور اس طور پر اسے قدر و عافیت معلوم ہو جائے. (۱۹۲۶ ، مسئلہ حجاز ، ۲۶۳).

---عیسیٰ کُجا شِناسَد خَر کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) **حضرت عیسیٰ کی قدر ان کا گدھا کہاں جانے** (نوراللغات ؛ خزینۃ الامثال).

---قُدرَت (---ضم ق ، کسر د ، فت ر) امذ.
عظیم المرتبت ؛ شہنشاہ وقت کا لقب. اعلیٰ حضرت قدر قدرت معہ نواب وقار الامراء بہادر یہاں ولایت سے بتقریب سیر آئے . (۱۸۹۵ ، شکارنامہ ، نظام ، ۸). اے جہاں پناہ قدر قدرت عطارد منزلت اب رات قریب اختتام ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۰). یہ جادو بھری باتیں مزے مزے کے ساتھ نقل ہو ہو کر حضرت قدر قدرت کے کانوں تک پہنچیں. (۱۹۳۷ ، واقعات الظفری ، ۴۲). [قدر + قدرت (رک)].

---قَلِیل کسر صف (---فت ق ، ی مع) م ف ؛ صف.
تھوڑا سا ، مختصر سا ، بہت کم ، معدودے چند. ان دنوں دلی کے رہنے والوں میں سے بہت ہی تھوڑے دل مطمئن تھے اور جو قدر قلیل معدودے چند مطمئن تھے ان میں ایک ابن الوقت بھی تھا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۷۳). قدر قلیل تھوڑا سا لے کر چل دیا. (۱۹۶۹ ، اندلس تاریخ و ادب ، ۲۳). [قدر + قلیل (رک)].

---کَٹْنا محاورہ.
وقعت نہ رہنا ، بے عزتی ہونا.

نظر میں پھول کھٹکے صورت خار
گئی شبنم سے قدر آب گلزار
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۳ : ۹۹۹).

---کَرْنا ف م ، محاورہ.
کسی شخص ، چیز ، جگہ وغیرہ کی اہمیت کو محسوس کرنا ، عزت افزائی کرنا ، ہنر کی داد دینا ، قدردانی کرنا.

نہ میری قدر کی اس سنگدل نے میر کبھو
ہزار حیف کہ پتھر سے میں محبت کی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۷۳).

سمجھی نہیں کیا جو دی اُسے رخصت جدال کی
زینب نے ہائے قدر نہ کی میرے لال کی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۷۹). افسوس دنیا نے اس کی پوری قدر نہ کی. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۱۶). جب لوگوں کے سامنے کوئی چیز قدر کرنے کے لئے ہو گی ہی نہیں تو وہ قدر کس کی کریں گے. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۳۵).

---کی نِگاہ سے دیکْھنا محاورہ.
بہت زیادہ عزت و احترام کرنا. ان کی تالیفات تمام ہندوستان میں بلکہ ہندوستان کے باہر بھی قدر کی نگہ سے دیکھی جاتی ہیں. (۱۹۷۶ ، فاران ، کراچی ، اپریل ، ۳۱).

---کُھلْنا محاورہ.
۱. **کسی کے مرتبے یا اہمیت کا صحیح اندازہ ہونا ، حقیقت کھلنا ، جوہر کھلنا.**

ہاتھ میں رکھنے سے تیرے قدر انگشتری کھلی
نام اقدس سے نگین تاج سر خاتم ہوا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۵۹).

اوں یہ اب قدر محبت کی کھلے گی وہ بھی
دل دیئے غیر کو دیوانہ بنے بیٹھے ہیں
(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۱۲۷).

قدر میری ترے ستم سے کھلی
یہ جفا کیا وفا نوازی ہے
(۱۹۳۰ ، نقوش مانی ، ۵۳). ۲. (طنزاً) **مزہ چکھنا**. باہر نکلنے کی دیر تھی کہ قدر کھل گئی اب تنگ دستی اور افلاس نے اس کے چھکے چھڑا دیے. (۱۹۲۱ ، شمع ہدایت ، ۱۷).

---کھو دیتا ہے ہَر بار/ روز/ وَقْت کا آنا جانا کہاوت.
بہت میل ملاپ اور بے تکلفی ہو تو وہ عزت نہیں رہتی جو کبھی کبھی ملنے سے ہوتی ہے.

منہ ادھر کرتیے نہ جس جا سے نیے اٹھ جانا
قدر کھو دیتا ہے ہر بار کا آنا جانا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳).

---کھونا محاورہ.
عزت و وقعت کم کرنا ، قدر و قیمت میں فرق ڈالنا ، قدر گھٹ جانا ، وقار جاتا رہنا.

ہم بھی قدر اپنی وفا کی نہیں کھونے والے
او جفا کر کے پشیمان بھی نہ ہونے والے
(۱۸۸۸ ، مضمونہائے دلکش ، ۷۹).

---گُوہَر شاہ داند یا بِداند جَوہَرِی کہاوت :-قدر جوہر الخ.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) **موتی کی قدر بادشاہ جانتا ہے یا جوہری ، واقف اور قدر شناس ہی کسی کمال کی قدر کر سکتا ہے** (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

---مُبادَلہ کس اضا(---ضم م ، سک د ، فت ل) امث.
(معاشیات) رک : قدر معنی نمبر ۸. معاشیات کے اغراض کے لئے یہ موخرالذکر مفہوم یعنی «قدرِ مبادلہ» نسبتاً زیادہ اہمیت رکھتا ہے. (۱۹۳۷ء ، اصولِ معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۶). [قدر + مبادلہ (رک)].

---مَرْدَم بَعْدِ مُرْدَن کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) آدمی کی قدر مرنے کے بعد ہوتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ، جامع الامثال).

---مُشْتَرَک کس صف(---ضم م ، سک ش ، فت ت ، ر) امث.
دو چیزوں یا شخصوں میں یکساں پائی جانے والی صفت ، مشترک بات.

صنعت ہے نظیر نے تیری کئے ہیں ایک جا
روح و رواں و آخشیج پکر و قدرِ مشترک

(۱۸۸۶ء ، دیوانِ سخن ، ۱۰۰). ان میں کوئی قدرِ مشترک وصف ایسا نہیں ہوتا جو سب پر غالب آ جاتا ہو. (۱۹۱۸ء ، روح الاجتماع ، ۶۱). یہی بات دونوں میں قدرِ مشترک بھی تھی. (۱۹۷۷ء ، اقبال کی صحبت میں ، ۵۳). [قدر + مشترک (رک)].

---مُصِیبَت کَسے دانَد کہ بَہ مُصِیبَتے گِرِفْتارآید کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) دوسرے کی مصیبت کو وہی سمجھتا ہے جو خود مصیبت میں گرفتار ہو (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---نِشان (--- کس ن) صف.
قسمت کا نشان ، خوش بختی کی علامت ؛ (کنایۃً) حضرت محمدؐ.

وہ قمر خدم فلک آستاں
وہ قضا وہ قدر نشاں

(۱۸۷۴ء ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۱۶۵). [قدر + نشان (رک)].

---نِعْمَت (اَسْت) بَعْدِ زَوال کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ہر چیز کی اہمیت کا اندازہ اس کے زوال کے بعد ہوتا ہے ، کوئی نعمت چھن جائے تو اس کی قدر معلوم ہوتی ہے.

سچ تو یہ ہے قدرِ نعمت ہوتی ہے بعدِ زوال
پیر کے دل سے کوئی پوچھے جوانی کا مزا

(۱۸۵۷ء ، سحر (امان علی) ، ریاضِ سحر ، ۴۷). قدر نعمت است بعد زوال ... خورشید بہو کی دونوں آنکھوں سے دراز ٹپ ٹپ آنسو گر رہے تھے. (۱۹۰۰ء ، خورشید بہو ، ۱۳۱).

---واجِب کس صف(--- کس ج) م ف ؛ صف.
ضرورت کے مطابق ، حسبِ ضرورت ، مناسب ، واجبی. اس کے ذہن میں انگریزی کی خوبی قدرِ واجب سے زیادہ بیٹھ جاتی ہے. (۱۸۸۷ء ، موعظۂ حسنہ ، ۱۵۸). سخی نہایت سہولت کرتا ہے معاملات زر میں ، وہ ایسا شخص ہے جس کو آسانی سے فریب دیا جا سکتا ہے ... اس کو زر کی پروا نہیں اور قدرِ واجب نہ صرف کرنے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے. (۱۹۳۱ء ، اخلاق نقوماچس (ترجمہ) ، ۱۰۴). [قدر + واجب (رک)].

---و قِیمَت (---و مج ، ی مج ، فت م) امث.
وقعت و منزلت ، عزّت و توقیر.

فلک پر جب تلک تھا ہیں جبھی تک قدر و قیمت تھی
کسی نے گرتے گرتے آنکھ سے صورت نہ پہچانی

(۱۸۷۳ء ، کلیاتِ قدر ، ۵۹). اس نظم کا مختصر سا اقتباس شاید اس نظم کی ادبی قدر و قیمت کو واضح کر سکے. (۱۹۸۶ء ، سلسلہ سوالوں کا ، ۸۱). [قدر + و (حرفِ عطف) + قیمت (رک)].

---و مَنْزِلَت (---و مج ، فت م ، سک ن ، کس ز ، فت ل) امث.
بزرگی ، عظمت ، مرتبہ ، احترام ، عزّت. موافق قدر و منزلت کے ہر ایک کو سرفرازی ہوئی. (۱۸۰۲ء ، باغ و بہار ، ۱۵). بادشاہ نے ... اس کے فرزندوں اور پوتوں کی قدر و منزلت بڑھائی. (۱۸۹۷ء ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۹۴). دنیائے ادب میں تو اور بھی شاعر ہیں مگر وہاں بھی عروج کی قدر و منزلت کی جاتی ہے. (۱۹۸۷ء ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۳۶). [قدر + و (حرفِ عطف) + منزلت (رک)].

---ہونا ف م ؛ محاورہ.
قدر کرنا (رک) کا لازم ، عزّت و احترام ہونا ، قدردانی کی جانا.

صورت ہو ایسی کوئی تو کچھ میری قدر ہو
مشتاق یار کو بھی کسو کا خدا کرے

(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۸۹۳).

مرتے ہوئے دیکھا ہے برابر کے بسر کو
اس داغ کی قدر آج ہوئی میرے جگر کو

(۱۸۷۴ء ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۰۷).

اب قدر ہو رہی ہے جو تھا لذّتِ مرض
پرساں ہیں وہ مریضِ محبت کے حال کے

(۱۹۰۶ء ، گلکدۂ عزیز ، ۸۹).

کرے کون حقِ توکل ادا
نہیں ہے قدر الّہم برقصون

(۱۹۶۹ء ، مزمورِ میر مغنی ، ۴۳).

قِدْر (کس ق ، فت د) امث ؛ (ج : قُدور).
ہانڈی ، دیگ. قدر عام ہنڈیہ کو کہتے ہیں. (۱۹۳۶ء ، اسلامی کوزہ گری ، ۴۷). [ع].

قُدْرَت (ضم ق ، سک د ، فت ر) امث.
۱. (اَ) طاقت ، قوت ، زور.

قدرت اپنی جہاں دکھاتا ہے
اس سے جو تو کہے سو آتا ہے

(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۹۳۶). خدا کے سوا کس میں اتنی قدرت ہے کہ کسی کے کام آ سکے. (۱۹۱۰ء ، لڑکیوں کی انشا ، ۴۷).
(اَا) مجال ، سکت.

کس یہ قدرت دو لب کھول

(۱۵۰۳ء ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۳)).

سکے کون تیرا شکر سارے
قدرت کسے یاں جو دم مارے

(۱۶۰۹ء ، قطب مشتری ، ۳).

دل لگا کہیے خدا حافظ تجھے سودا ہوا
کیا میری قدرت کروں وصفِ امیر نامدار

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۶۷). ایسا رعب اس کا مجھ پر غالب ہوا کہ نہ بولنے کی قدرت نہ چلنے کی طاقت . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۸).

ہیں ہمیں جتنا تو نے دیا ہے
اس سے سوا قدرت ہمیں کیا ہے

(۱۸۸۳ ، ہجو کی مناجات ، ۱۸). جب تک وہ نہ فرماتے کہ اچھا سدھارو تب تک ان کی قدرت نہ تھی کہ خود رخصت ہو سکتے (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۳۲). **۲.(أ) امکانی قوت ؛ دسترس ؛ مقدور ؛ عبور.**

الٰہی کہاں قدرت فہم و عقل
کرے وصف تجھ فضل کی جو کہ نقل

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰۲). جو شخص غلام پر اعتراض کرے اگر قدرت ہو تو اس کا منہ بند کر دیں . (۱۸۹۶ ، حیات جاوید ، ۲ : ۱۹۳). آپ کو اس زبان کے محاوروں کے استعمال پر پوری قدرت نہیں ہے. (۱۹۸۵ ، بزم خوش نفساں ، ۲۸). **(أأ) قابو ، اختیار.**

موت بھی آئی تو چہرے پر تبسم ہی رہا
ضبط پر ہے کس قدر ہم کو بھی قدرت دیکھیے

(۱۹۲۰ ، روح ادب ، ۸۹). **۳. حوصلہ ، ہمت ، سکت.**

کاں ہے وہ قدرت جو دیکھے تج کدھن کُھور آفتاب
گرچہ اپنے حُسن منں آج مغرور آفتاب

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۸).

ہو طرف مجھ پہلوان شاعر کا کب عاجز سخن
سامنے ہونے کو صاحب فن کے قدرت چاہیے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۳). **۴. خدائی طاقت یا شانِ خداوندی ، کرشمۂ قدرت ، خدا کی ذات.** اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! اللہ نے تجھے اپنی قدرت کا پیشوا کیا . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۹).

قدرت تیری اے سبحان

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۹ ، ۲ : ۷۵)).

تیری قدرت آگے ہے زرے تے کم
عرش ہور کرسی و لوح و قلم

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲). یہ بات کچھ خدا کی قدرت سے دور نہیں . (۱۷۶۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۵). اُس نے بھی عصا کو نخل تنا پر لگایا قدرت کاملہ سے اس کے لیے بھی نخل بارآور ہوا . (۱۸۳۹ ، قصہ اگر گل ، ۵). خدا کی قدرت کی بہیری ہی نشانیاں ہیں . (۱۹۰۹ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱). ان پر قدرت کی خاص نظر تھی . (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ اپریل ، ۱۳). **۵. (مجازاً) وہ طاقت جس سے دنیا اور اس میں موجود ہر چیز پیدا ہوئی ہے.**

کیوں کر کہوں ین کہ کدی تو کوئے
قدرت ہے عظیم ہوئے تو ہوئے

(۱۶۰۲ ، من لگن ، ۸). اوّاحمے سے پوچھا کہ تجکو کیا ہوا تھا کہ قدرت پر جو جب جاب اطمینان سے سو رہی تھی جا پڑا اور اس کو حرکت دینے میں لگا دیا . (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۳۲۸).

خزاں کے موسم میں درخت کے پتے سوکھ کر گر پڑتے ہیں بہار میں دوسرے پیدا ہو جاتے ہیں قدرت کا یہی قاعدہ ہے . (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۹۱). یہ قوت قدرت کی تخلیقی طاقت کا ایک عکس ہے . (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۱۷). [ع : قُدْرَۃ].

---بیاں کس اضا(---فت ب) امث.
بیان کی طاقت ، بیان پر دسترس ، قوّتِ اظہار. قدرتِ بیان ایسی کہ ذرا سی دیر میں اشعار موزوں کر دیتے . (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ : ۶۶۱). [قدرت + بیان (رک)].

---پانا محاورہ.
قابو حاصل کرنا ؛ دسترس پانا ، مہارت حاصل کرنا. فرنگیوں نے عقلان پر قدرت پا کر محاصرہ کرکے لے لیا . (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۰).

یوں ہی رہو گے زیست کی لذت سے بے خبر
قدرت نہ پائی تم نے اگر اس زباں پر

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۹۲). ذریعہ اظہار پر قدرت پانے کا ہر شخص کا ... جدا جدا ہوتا ہے . (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۱۲۹).

---حاصل ہونا محاورہ.
پہنچ ہونا ، دسترس حاصل کرنا ، مہارت حاصل کرنا ، عبور ہونا ، قابو ہونا. سندھی کے اردو شعرا کا کلام دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کو زبان پر پوری قدرت حاصل ہے . (۱۹۷۰ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۹۰).

---خُدا کس اضا(---ضم خ) امث.
خدا کی شان (حیرت اور تعجب کی جگہ مستعمل).

کیا کہوں کہ رنگ اس کے میں نے دیکھے ہیں کیا کیا
عشق کو بھی اے نواب قدرتِ خدا پایا

(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۴۴). قدرتِ خدا کہ شب کے لیے طوفان کا حکم لگایا تھا اس شب کو ایک شخص کسی مینار پر چراغ جلانے بیٹھا تھا . (۱۹۱۰ ، آزاد ، نگارستان فارس ، ۴۹). [قدرت + خدا (رک)].

---خُدا کی امث ؛ فقرہ.
رک : **قدرتِ خُدا.**

قدرت خدا کی غیر کی جانب ہو چشم لطف
جلاد کی نگاہ سے دیکھیں جسے مجھے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۱۳). دو دفعہ پیسہ اخبار میں میں نے وہ خبر پڑھی جسے پڑھ کر لاہور کے تمام دوستوں کو بے انتہا تشویش تھی مگر قدرت خدا کی مجھے مطلق رنج نہ ہوا . (۱۹۰۳ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۳۵۲).

---رکھنا محاورہ.
لائق ہونا ، قابلیت کا حامل ہونا ، استعداد رکھنا. جو لوگ ملازمتوں میں جاتے تھے وہ اردو زبان کے استعمال پر پوری قدرت رکھتے تھے . (۱۹۸۸ ، اردو نامہ ، لاہور ، دسمبر ، ۵).

---کا تماشا امذ.
نیرنگیِ زمانہ.

گر سامنے میرے وہ بُتِ غمزہ گر آئے
اللّٰہ کی قدرت کا تماشا نظر آئے

(۱۸۰۹ ، جرأت (نورالغات).

کعبہ ہو کہ بُت خانہ ہو دل دونوں جگہ گھبرانے کا
قدرت کا تماشا دیکھ سکے قدرت یہ کہاں سے لانے کا

(۱۹۳۲ ، اعجاز نوح ، ۳۱).

---کا کارخانہ امذ.
دنیا ، جہان ، عالم ، کائنات.

سکوں محال ہے قدرت کے کارخانے میں
ثبات ایک تغیّر کو ہے زمانے میں

(۱۹۰۸ ، بانگِ درا ، ۱۵۸).

---کا کرشمہ امذ.
خدائی شاہکار ، کرشمۂ خداوندی. ایک نوخیز حسینہ بنگھوڑے کے پاس بیٹھی اپنے بچے کو دیکھ رہی تھی قدرت کا یہ ننھا منا سا کرشمہ بے بس تھا. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشہ ، ۲۸).

---کا کھلونا امذ.
رک : قدرت کا کرشمہ.

پیاری صورتیں ہیں یا کہ قدرت کے کھلونے ہیں
مچل جاتا ہے ان پر طفلِ دل کی کیا بُری خُو ہے

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۲۷۱).

---کا / کے کھیل امذ.
خدا کی قدرت کے کرشمے.

دیکھو کیا عجائب ہے قدرت کے کھیل
جلے نا کسی کا بھی تس تن میں میل

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۲۹).

ایک نے ہنس کر دیا اُس کو ڈھکیل
اور بولا اے تری قدرت کا کھیل

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲۲).

پڑھیں فارسی بیچیں تیل
یہ دیکھو قدرت کے کھیل

(۱۸۹۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۰۵).

ضروری ہیں علل معلول کے یہ تو یقینی ہے
نہ ہوتا یہ تو پھر باطل تھا سارا کھیل قدرت کا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، بادۂ عرفان ، ۵۳). قدرت کے کھیل بھی کتنے نرالے ہوتے ہیں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۹۷).

---کاملہ کس صف (---کس م ، فت ل) امث.
بے انتہا طاقت ، مکمل دسترس. وہی ایک وحدہٗ لاشریک ہے کہ جس نے اپنی قدرتِ کاملہ اور حکمتِ بالغہ اور ندرت طرازی ملک قطرت سے منشورِ ظہورِ کائنات فرمایا. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۳۰). اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرتِ کاملہ سے ... جاندار پیدا کئے ہیں. (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۳۷). [قدرت + کامل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---کلام کس اضا (---فت ک) امث.
قدرتِ بیان ، اظہارِ بیان. حضرت حافظ نعت تک پہنچتے پہنچتے قدرتِ کلام کے لائق داد مرتبہ تک پہنچ چکے تھے. (۱۹۸۸ ، فاران ، کراچی ، جولائی ، ۳۱). [قدرت + کلام (رک)].

---کی بازی امث.
خدا کی مصلحت ، مشیتِ ایزدی.

بھی سب کون پھراوی تو یک ساتھ میں
ہے قدرت کی بازی تیرے ہاتھ میں

(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۳۰).

---کی کاری گری امث.
صنعتِ الٰہی ، قدرت کی صناعی ، شانِ خداوندی.

یہ قدرت کی کاری گری ہے جناب
کہ ذرّے کو چمکائے جوں آفتاب

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل میرٹھی ، ۹۸).

---کے عجب کھیل ہیں فقرہ.
قدرت کے کرشمے دیکھ کر تعجب ہوتا ہے.

عجب قدرتِ حق کے اے بُت ہیں کھیل
کہ مٹّی کے پتلے کو گویا کیا

(۱۹۰۰ ، امیر (مہذب اللغات).

---کے کارخانے ہونا محاورہ.
قدرت کے کرشمے یا خدا کی مصلحتیں ہونا ، خدا کی کارفرمائیوں کا اظہار ہونا ، مظاہرِ قدرت ہونا.

بتکدہ ٹوٹ کر بنے کعبہ
کارخانے ہیں اس کی قدرت کے

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۳۹).

---کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں کہاوت.
خدا کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں. میری ذات اور میرے بال بچے تو اس کے رکیک حملوں کا خاص طور پر نشانہ بنتے ہیں لیکن قدرت کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۹۳۷).

---نُمائی (---ضم ن) امث.
قوت یا شان کا اظہار ، مظہرِ خداوندی.

خدایا سہا دے خدائی تجے
جتی کوج قدرت نمائی تجے

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳). اُسی نے اس فاصلہ بے حد کو فقط اپنی قدرت نمائی کے لیے بنایا ہے. (۱۸۳۵ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۰۸). سامری جمشید نے اپنی قدرت نمائی کی جو آپ ہاتھ سے اوس بھورنجے کے بیچ گئے ورنہ اوس نے اپنا کام کیا تھا. (۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوشربا ، ۵ : ۱۶۷). [قدرت + ف : نُما ، نمودن - دیکھنا ، دکھانا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---ہونا محاورہ.
اختیار ہونا ، قابو ہونا.

قدرت ہے سب طرح کی شہہ مشرقین کو
عترت ہے لونگی اپنے حسن اور حسین کو
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸).

قُدْرتاً (ضم ق ، سک د ، فت ر ، تن ت بفت) م ف ؛ صف ؛ ع قُدرۃً.
قدرت سے ، فطرت سے ، فطری طور پر ؛ از خود. ٹ اور ژ اس کثرت سے ناموں اور اصطلاحوں میں قدرتاً آتے ہیں کہ فارسی سلبس ان کی متحمل نہیں ہو سکتی. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۳۳). دل و دماغ کا قدرۃً یہ تقاضہ ہوتا ہے کہ ایسے کسی نام سے پکاریں جس سے ہمارے جذبات قلب اور فکر و فرہنگ کی ترجمانی ہو جائے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۵۳). [قدرت + اً ، لاحقۂ تمیز و صفت].

قُدْرَتی (ضم ق ، سک د ، فت ر) صف.
قدرت (رک) سے منسوب یا متعلق ، فطری ، طبعی ، اصلی.

قدرتی پھولاں کا سہرا باندے ہیں تج سیس اوپر
دیکھ مالیاں ہات جوڑے نی ہیں اپے بھل بوستاں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸).

تمہارا قدرتی ہے حسن آرائش کی کیا حاجت
نہیں محتاج یہ باغ سدا سرسبز مالی کا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۲). قدرتی اور مصنوعی چیزوں میں اس طرح بہت آسانی سے تمیز ہو جاتی ہے. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۵). قلات ڈویژن میں سوئی کے مقام پر وافر قدرتی گیس موجود ہے. (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۳۱۳). [قدرت + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اَشیا (---فت ا ، سک ش) امث ؛ ج.
وہ تمام چیزیں جن کا تعلق فطرت سے ہو جیسے : فصل ، موسم ، ہوا ، پانی دھوپ وغیرہ. قوم کی حالت اس وقت بہت اچھی ہوتی ہے جبکہ قدرتی اشیا اس کو زیادہ مقدار میں دستیاب ہوں. (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۷). [قدرتی + اشیا (شے (رک) کی جمع)].

---اَعْداد (---فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج.
(ریاضی) وہ اعداد جن کو پورا تقسیم کیا جا سکے. ایسے قدرتی اعداد جن کو پورا پورا تقسیم کرنے والے اعداد کی تعداد صرف دو ہو مفرد اعداد کہلاتے ہیں. (۱۹۸۸ ، ریاضی ، پانچویں جماعت کے لیے ، ۹). [قدرتی + اعداد (عدد (رک) کی جمع)].

---بَنْد (---فت ب ، سک ن) امذ.
دریائی لہروں ، سمندری لہروں یا ہوا سے جمع ہونے والی مٹی کے ڈھیر کی رکاوٹ جو پانی کے بہاؤ کو روکے (Natural levees) دریا کی شاخیں اپنے کناروں کے ساتھ ساتھ قدرتی بند بنالیتی ہیں جنہیں نیچرل لویز کہا جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۲۲۵). [قدرتی + بند (رک)].

---سائنس (---کس ء ، سک ن) امث.
وہ علم جس کا تعلق دنیا میں موجود تمام قدرتی اشیا یا مظاہر قدرت سے ہو. الاتولی کے اسکول کے قدرتی سائنس کے استاد کو اپنے مضمون سے عشق تھا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۶۰۰). [قدرتی + سائنس (رک)].

---عُلُوم (---ضم ع ، و مع) امذ ؛ ج.
ایسے علم جن کا تعلق قدرتی اشیا یا نظام قدرت سے ہو. البیرونی قدرتی علوم کے بہت بڑے ماہر تسلیم کیے جاتے ہیں. (۱۹۸۵ ، جنرل سائنس ، ۷). [قدرتی + علوم (علم (رک) کی جمع)].

---عَوامِل (---فت ع ، کس م) امذ ؛ ج.
قدرتی اشیا مثلاً : موسم ، ہوا ، پانی ، زمین وغیرہ. ہم ان پوشیدہ طریق کار کی تشریح کرنے کی کوشش کرتے ہیں جن کی وجہ سے مختلف قدرتی عوامل کے درمیان نظام قائم ہے. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۱۳). [قدرتی + عوامل (عامل (رک) کی جمع)].

---گَیس (---ی لین) امث.
زمین سے نکلنے والی گیس ، معدنی گیس (کیمیاوی طریقے سے تیار کردہ مصنوعی گیس کے مقابل) قدرتی گیس کے سب سے بڑے ذخائر سوئی میں دریافت ہوئے ہیں. (۱۹۶۶ ، پاکستان کا معاشی جغرافیہ ، ۱۲۸). [قدرتی + گیس (رک)].

---گَھر (---فت گھ) امذ.
ضروریات پوری کرنے والا علاقہ یا جگہ پر مشتمل ماحول یا فضا. قدرتی گھر اور ماحول ہم معنی الفاظ ہیں دونوں سے مراد ایسا رقبہ ہے جو کسی جانور یا پودے کی ضروریات پوری کر سکے. (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۱۵۹). [قدرتی + گھر (رک)].

---ماحَول (---و لین) امذ.
فطری چیزوں ، ہوا ، موسم ، پانی ، زمین ، پودوں وغیرہ پر مشتمل فضا. جب انسان پیدا ہوا تو وہ قدرتی ماحول سے گھرا ہوا تھا. (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۱۳). [قدرتی + ماحول (رک)].

---مَظاہِر (---فت م ، کس ہ) امذ ؛ ج.
قدرتی اشیا ، فطری عوامل ، مظاہر قدرت. ہم اپنی روزمرہ زندگی میں بہت سے قدرتی مظاہر کا مشاہدہ کرتے رہتے ہیں. (۱۹۶۵ ، طبیعیات ، ۱). [قدرتی + مظاہر (مظہر (رک) کی جمع)].

---مَواد (---فت م) امذ.
قدرتی اشیا ؛ فطری مادے یا چیزیں. ثقافتی زمین جو انسانی مصروفیات کا حاصل ہوتی ہے قدرتی مواد سے بنی ہوتی ہے. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۱۰). [قدرتی + مواد (رک)].

---نالِیاں (---کس ل) امث ؛ ج.
آبی گزرگاہیں جو خود بخود بن جائیں. منقولات کا اثر چونکہ قدرتی نالیوں اور درجۂ حرارت اور روشنی پر پڑتا ہے اس لئے ان کے اثرات بالواسطہ ہوتے ہیں. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۴۷). [قدرتی + نالیاں (نالی (رک) کی جمع)].

---نقوش (---ضم ن ، و مع) امذ ؛ ج.
دنیا کی جغرافیائی ہیئت ؛ قدرتی خطے ؛ خشکی کے یا آبی خطے. آبادی کے گروہ ، معاشی کاروبار ، اور قدرتی نقوش وغیرہ دنیا میں کہاں پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۲۷). [قدرتی + نقوش (نقش (رک) کی جمع)].

---وَسائل (---فت و ، کس ء) امذ ؛ ج.
(معاشیات) عوامل قدرت ، قدرتی اشیا (درخت ، زمین ، پانی ، ہوا ، مٹی وغیرہ). دور جدید قدرتی وسائل کے استعمالات کا دور ہے. (۱۹۸۳ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۱۳۹). [قدرتی + وسائل (وسیلہ (رک) کی جمع)].

قَدْری (فت ق ، سک د) امذ.
ایک فرقہ جو قضا و قدر کا قائل نہیں ؛ قدریہ (جبریہ کی ضد). بارہ ہزار سچے پکے مومن موجود تھے جس میں سے کوئی جبری تھا نہ قدری. (۱۸۸۶ ، آیات بینات ، ۱ : ۲۰ : ۷۶). [قدر + ی ، لاحقۂ نسبت].

---شال امث.
(شال و کمبل بافی) وہ شال جس کے حاشیے پر بیل اور متن میں بڑے بڑے پھول اور کونوں پر ترنج کڑھے ہوئے ہوں اس قسم کی شال میں معمول سے زیادہ عمدہ اور خوشنما کام بنا ہو تو دو قدری کہلاتی ہے (اب و ، ۲ : ۴۹). [قدری + شال (رک)].

قُدْری (ضم ق ، سک د) امث.
زور ، طاقت ، کوشش ؛ اصرار (فرہنگ آصفیہ). [مقامی].

--- کرنا محاورہ.
(دہلی) کوشش کرنا ، اصرار کرنا ، دباؤ ڈالنا ؛ خوشامد درآمد کرنا. اللہ سے کنڈی لگائی تو اب سارے گھر نے قدری کر ڈالی مگر وہ اللہ کی بندی ٹس سے مس نہیں. (۱۹۱۵ ، گرداب حیات ، ۳۸). ○ آدمی شہرت کے لئے کوئی کام کرتا یا دولت کے لئے بھئی نہ اس کی ضرورت ہے نہ اس کی. میں نے قدری کرلی ، مرزا صاحب ٹس سے مس نہ ہوئے. (۱۹۶۲ ، سیاق ، کراچی ، جولائی ، ۵).

---ہو جانا محاورہ.
خوشامد درآمد ہو جانا ، سب جتن ہو جانا ، ہر طرح کوشش کر لینا.

کبھو آ تو سے بکڑوا کے بلاؤ اس کو
یہ نلا ہے نہ ٹلے گا اجی قدری ہو جائے

(۱۸۶۷ ، عبیر ہندی ، ۸۵). ○ وہ لڑکی اپنی ضد پر اڑی ہوئی ہے کہتی ہے کہ قدری ہو جائے میں وہاں شادی نہ کروں گی. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۹۲).

قَدْرے (فت ق ، سک د) م ف ؛ صف.
تھوڑا سا ؛ قلیل ، ذرا ، کچھ ؛ کسی قدر. آنجناب نے قدرے نمک لے کر دریا میں ڈالا شیریں ہو گیا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۷۵). ○ اس نے ایک بکری پکڑی اور کاٹھ کے پیالے میں قدرے دودھ دوہا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۸۰). ○ خاطر بے قرار نے قدرے توقف کیا. (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۷۹). [قدر (رک) کی تارید].

---قلیل (---فت ق ، ی مع) صف ؛ م ف.
رک : قدر قلیل.

ہمارا دھیان اوسے قدرے قلیل ہے کہ نہیں
یہاں کے آنے میں کچھ اوس کے لاھیل ہے کہ نہیں

(۱۸۳۵ ، رنگین ، دیوان ریختہ ، ۹۷). ○ اکا دکا گاؤں اور قدرے قلیل آبادی دکھائی دیتی ہے. (۱۸۸۸ ، سوانح عمری امیر علی لھنگ ، ۸). ○ قدرے قلیل جو کچھ دیکھا اس کا عشر عشیر بھی ان صفحات پر نہ لا سکا. (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۳۳). ○ دودھ جمانے کے لئے دہی کا جو قدرے قلیل جزو برتن میں ڈالا جاتا ہے وہ عرف عام میں جاگن کہلاتا ہے. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۳۰۹). [قدرے (رک) + قلیل (رک)].

قَدْرِیَہ (فت ق ، سک د ، کس ر ، فت ی) امذ ؛ ج قدری.
ایک فرقہ جو انسان کو اپنے فعل میں آزاد اور خودمختار سمجھتا ہے اور قضا و قدر کو نہیں مانتا (جبریہ کی ضد).

سنوں قدریہ یوں کہیں ہیں بچار
کیوہ وہی ہمیشہ ہوں فار

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۰۹). ○ قدریہ کہتے ہیں کہ بندہ اپنے افعال میں بالکل مختار اور اپنے کاموں کا آپ خالق ہے اور نفی کرتے ہیں قضا و قدر کی. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۸۶). ○ مذہب میں ہمیشہ سے دو فرقے ہوتے چلے آئے ہیں ، جبریہ ، قدریہ. (۱۹۰۷ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۳۷). ○ سب سے پہلے خارجیہ ، شیعہ ، مرجیہ اور قدریہ فرقے نمودار ہوئے. (۱۹۶۳ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات (ترجمہ) ، ۸۸). [قدر (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

قُدُس (ضم ق ، سک نیز ضم د) (الف) امث.
طہارت ، پاکی ، پاکیزگی.

قدس ذات قدوس حق اقدس پاک خدائے
ذات مقدس نبی مول ہوئی کر بولا آئے

(۱۶۵۲ ، گنج شریف ، ۲۷۲).

ہے کمند جہاں میں جس کون خلاص
خلوت قدس میں ہے خاص الخاص

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۷۹). ○ لباس قدس کا میرے بھائی ہارون اور اس کے بیٹوں کے لیے بناویں تا کہ میرے لیے کاہن ہوویں. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۱۹).

تھا جو موسیٰ کے لیے برق سر طور وہ نور
پردۂ قدس میں جو نور تھا مستور وہ نور

(۱۹۳۱ ، محب ، مراثی ، ۲۰). (ب) امذ. ۱. بیت المقدس ، مقام ہیکل. قدس میں ... عورتیں نماز کے واسطے آئیں. (۱۸۹۰ ، فیض الکریم ، ۱۰۲). ○ عیسائیوں میں متعدد فرقے ہیں جو اپنے اپنے حساب سے قدس کے حج کو آتے ہیں. (۱۹۱۱ ، روزنامہ با تصویر ، حسن نظامی ، ۹۲). ۲. جبرئیل علیہ السلام (ماخوذ : عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۹۰). [ع].

---ُ القُدُس (---ضم س ، ضم ا ، سک ل ، ضم ق ، سک د) امذ.
بیت المقدس ، مقام ہیکل اور صندوق شہادت کا وہاں رہنے کے

بہتر داخل کر اور بہ پردہ درمیان قدس اور قدس القدس کے فاصل ہوگا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۱۵). [قدس + رک : ال (۱) + قدس (رک)].

---اللہ اسرارہم فقرہ.

اللہ تعالیٰ ان کی قبروں کو پاک کرے (بزرگان دین کے ناموں کے ساتھ احتراماً مستعمل). رجال الغیب لوگوں سے دور رہتے ہیں رخصت پر عمل کرنا کمزوروں کا کام ہے خواجگان قدس اللہ اسرارہم کا طریقہ عزیمت پر عمل کرنا ہے (۱۹۲۰ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۱۰۰). [ع].

---اللہ سِرُّہُ العزیز فقرہ.

اللہ تعالیٰ ان کی قبر کو پاک کرے (بزرگوں کے نام کے ساتھ احتراماً مستعمل). سید امین الدین علیہ قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ خدا کی ارادت سوں ہمارا ارادت پیدا ہوا (۱۷۶۵ ، پھ سرہار ، ۳۹). حضرت مولانا محمد الیاس قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں. (۱۹۶۵ ، اسوۂ اسلاف ، ۳۰). [ع].

---سِرُّہٗ (۔۔۔ کس س ، شد ر بفت ، ضم مکنوس ہ) فقرہ.

خدا اس کی قبر کو پاک کرے (مقدس متوفی بزرگوں کے نام کے بعد لکھا جاتا ہے). مولانا شاہ عبدالقادر قدس سرہٗ کی خدمت سراسر افادت میں علم حدیث کو تحصیل کیا. (۱۸۷۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۹۹). طریقت میں حضرت میاں امیر شاہ قدس سرہ کے خلیفہ تھے. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ۳۵۳). طالب نامی ایک درویش حضرت سید عبداللہ قدس سرہٗ کی خدمت میں رہتا تھا. (۱۹۳۹ ، انفاس العارفین ، ۵۶). [ع].

---مُقام (۔۔۔ ضم م) امذ.

پاک ، لائق احترام جگہ.

> اے یوسف تاک یہ ہے سیکدۂ قدس مقام
> نکلے مستانِ ازل کرتے ہیں یاں شرب مدام
>
> (۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۸۸). [قدس + مقام (رک)].

قُدسی (ضم ق ، سک د). (الف) صف.

پاک ، متبرک. میرا تیر یعنی روح قدسی . (۱۶۳۲ ، بندہ نواز ، شکارنامہ (رسالۂ شہباز ، فروری ، ۳)).

> یہ چشمۂ قدسی کس کی ہے آشنا قہری
> دیکھا نہ سرو مجھے ہے بری نگہ بلند
>
> (۱۶۷۸ ، سوز ، د ، ۶۰). نہ انوار ان انوار ملائکۂ مقدس سے مخلوط ہیں جو اس بزم قدسی میں حاضر ہوا کرتے ہیں. (۱۸۸۴ ، ضیائی الوالدین ، ۵). وہ قدسی نفوس جن کی پاک روحوں نے صلاح الدین کی صلائے عام پر صدائے لبیک دی. (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۹۸).

> قدسی اس کی حمد و ثنا رات دن کریں
> محتاج جن و انس منتظر اس کے ہیں
>
> (۱۸۷۹ ، الحمد ، ۵). (ب) امذ. **فرشتہ ، پاک طینت انسان ، ولی اللہ.**

> پڑھتے ہیں ولی شعر ترا عرش پہ قدسی
> باہر ہے تری فکر رسا حد بشر سوں
>
> (۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۱).

> تمہارے در پہ زمیں بوس کیوں نہ ہوں قدسی
> یہ آستاں فلک بارگہ کس کا ہے
>
> (۱۸۵۲ ، مظہر عشق ، ۱۸۳).

> تو نہیں شانِ صنم خانہ سے واقف اے شیخ
> ہم نے قدسی کو یہاں ناصیہ فرسا دیکھا
>
> (۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۹۰).

> حیراں ملک و قدسی حیراں مہ و ستارہ
> اور عرش سے روگرداں اک نالۂ آوارہ
>
> (۱۹۸۰ ، فکر جمیل ، ۲۳۱). [قدس + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

---دُعا (۔۔۔ ضم د) امث.

پاک دعا ، مقدس دعا ، متبرک دعا. میں سمجھتا ہوں کہ جو شخص بھی بخلوص خاطر حضرت حسان کی راہ اور روش اختیار کرتا ہے وہ اس قدسی دعا کے کسی قدر حصے کا ضرور حقدار ہو جاتا ہے. (۱۹۸۳ ، ذکر خیرالانام ، ۱۰). [قدسی + دعا (رک)].

---فِطرَت (۔۔۔ کس ف ، سک ط ، فت ر) صف.

پاک طینت ، مقدس ذات. یہ لمحے یوں آتے ہیں کہ جیسے ایک قدسی فطرت ناگہ ہماری فطرت میں نفوذ کر گئی ہو. (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات ، ۹۹). [قدسی + فطرت (رک)].

قُدسیاں (ضم ق ، سک د ، کس س) امذ ؛ ج.

فرشتے ، ملائک.

> جو شہ پر رتن دھن لگی وارنے
> سو قدسیاں لگے بہشت سنگارنے
>
> (۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۳).

> تھے قدسیاں صدقے ہوتے صبح شام
> عجائب نبیؐ جھولنا جھولتے تھے
>
> (؟ ، جھجھونامہ ، ۵).

> مل گیا ہم کو شعور آگہی
> ہم کلام قدسیاں کیسے ہوئے
>
> (۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۸۰). [قدسی + ان ، لاحقۂ جمع].

قُدسیانہ (ضم ق ، سک د ، کس س ، فت ن) صف ؛ م ف.

فرشتوں جیسی صفات والا ، فرشتوں کا سا ، پاکباز.

> ستمگروں کی ضعیفی نہ آسمان سے جھپی
> ستاوروں کو بھی تائید قدسیانہ نہیں
>
> (۱۹۸۱ ، ملائکوں کے درمیان ، ۳۰). [رک : قدسی + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

قُدسیہ (ضم ق ، سک د ، کس س ، فت ی) صف ؛ امث.

قدسی (رک) سے منسوب یا متعلق ، فرشتوں کا سا ، پاکبازانہ ، پاک عورت ، قدسی صفات رکھنے والی. الاشہ انوار قدسیہ بھی جاتا ہے گا. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۵۳). نبوت کی روح نبوت قدسیہ سے ممتاز ہوتی ہے. (۱۹۵۳ ، حکمائے اسلام ، ۱ : ۱۳۲). [قدسی + ہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

قَدْغَن (فت ق ، سک د ، فت غ) امث ؛ امذ.

۱. **تاکید ، تنبیہہ**. قدغن کیا کہ بدون حکم ایک مکھی اور مچھر بھی اس مکان میں نہ جانے پائے . (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۸۱). جن کو وصیت کی گئی ہے اُن پر قدغن ہے کہ وصیت میں کمی بیشی نہ کریں . (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۴۳).

قدغن ہے یہ نگر کہ لبِ خشک تر نہ ہو
اندر سبھا میں لال پری کا گزر نہ ہو

(۱۹۳۷ ، سرود و خروش ، ۴۹). کچھ دنوں تو قدغن اور جبر و تشدد کا دور دورہ رہا سکون نایاب تھا. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۶۹). ۲. **روک ٹوک ، ممانعت ، مناہی ، پابندی ، بندش**.

ہستم سے آب و دانے کا قدغن ہوا تھا یاں
جز ذکرِ تیغ تیر نہ کچھ آیا درمیاں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۸۲).

آدمی اک سمت پروانہ تلک آنے نہ پائے
بزم میں اس شمع رُو نے آج قدغن کر دیا

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۲۰۵).

کوئی شامت زدہ رہ گیر اُدھر آ نکلا
گرچہ تھی قصر میں ہر چار طرف سے قدغن

(۱۹۱۳ ، شبلی ، ک ، ۸۱). نفسِ مضمون پر کوئی قدغن یا پابندی نہیں لگائی جا سکتی. (۱۹۸۸ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، ۱۰۰). [ت : ف].

قَدْغَنْچی (فت ق ، سک د ، فت غ ، سک ن) صف.

روکنے والا ، دربان (فرہنگ عامرہ).[قدغن + چی ، لاحقۂ فاعلی].

قَدَم (۱) (فت ق ، و) امذ.

۱. **پانو (انگوٹھے کے سرے سے ایڑی کے کنارے تک)، پا**.

چلے شہر میں اونچ بھی وال علی
مبارک قدم سوں بقربلی

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۲۱۷).

توقع قدمِ شہسوار دل میں نہ رکھ
ہوا ہوں خالی اپس سوں رکاب کے مانند

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۷).

اٹھتے ہیں سر کے داغ سے شعلے برنگِ شمع
ثابت ہیں ہر ہمارے قدم تیرے عشق میں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵۰).

جب قدم بسمل نے قاتل حد سے باہر رکھ دیا
پانو پر سر رکھ دیا یا پانو سر پر رکھ دیا

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۴۳). ۲. **وہ فاصلہ جو رفتار کی حالت میں دو پیروں کے درمیان ہو ، گام**.

کہوں کیا ناتوانی کو کہ اس سے دور رکھتی ہے
برنگِ نقشِ پا ہر ہر قدم پر اس کے محمل سے

(۱۷۸۶ ، میر حسنؔ ، د ، ۹۷).

طریقِ عشق میں شاہ و گدا برابر ہیں
قدم کا فرق نہ پیدل سوار میں دیکھا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۳). اس مقصد کے حصول کی طرف پہلا قدم یہ ہے کہ انہیں تعلیم دی جائے. (۱۹۴۱ ، ہماری غذا (پیش لفظ) ، د). ۳. **آمد ، آنا جانا ، آمد و رفت [گھوڑے ، بیوی یا کسی کے آنے کا شگون]**.

تیرے قدم سے اہلِ چمن کا یہ حال ہے
طاؤس باغ باغ ہے بلبل نہال ہے

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)). بہو کا قدم ہمارے گھر میں مبارک ہوا. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۶۲۲). ۴. **پیروں کا تلوا**.

جگر کو دیتا ہے داغِ فرقت
جو نقش رستے میں ہے قدم کا

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۹۰).

دوسرے عالم میں ہوں «دنیا» سے میری جنگ ہے
«تاجِ شاہی» سے «قدم» بھی مس کروں تو ننگ ہے

(۱۹۲۰ ، روحِ ادب ، ۱۹). ۵. **نقشِ پا ، پانو کا نشان** (ماخوذ : نوراللغات). ۶. **چال ، قدم اٹھانا**.

کروں ظاہر کہ اتنا اس میں دم ہے
روش اس ڈھب کی اور اپنا قدم ہے

(۱۸۸۱ ، مثنوی نل دمن ، ۲۹). ۷. **گھوڑے کی وہ تیز اور بے تکان چال جس میں اگلے اور پچھلے پانو کی حرکت برابر ہو ، اس سے سوار کو تکان نہیں ہوتی**. اصطبل میں جو گھوڑا ہے ... کاوے اور سرپٹ میں چست پھرت اور قدم میں تندرست. (۱۸۵۷ ، مینا بازار (احمد خان صوفی) ، ۱۳).

غرض دوڑ ، سرپٹ ، قدم اور چال
ہر اک اسپ کے دیکھیے یہ سب کمال

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۲۶). ۸. **(مجازاً) ذات ، دم ، واسطہ (عموماً سے کے ساتھ)**. میں نے تجھ سا صالح اور پرہیزگار نہیں دیکھا شاید کہ جہان تیرے ہی قدم سے قائم ہے. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۲۰).

رہے قدم سے تیرے تختِ سلطنت قایم
ہو تیرے فرقِ مبارک سے تاج کو جلوا

(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۸).

رونق تھی بہت دشت میں کچھ اپنے قدم سے
ویرانے کئی روز سے سنسان بہت ہیں

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۸۷). ۹. **(تصوف) اس نعمت کو کہتے ہیں جس کا ازل میں حق تعالٰی نے بندے کے لیے حکم کیا تھا اور حق کی اس آخری موہبت اور عطیہ کو بھی کہتے ہیں جس سے عبد کی تکمیل ہوتی ہے** (مصباح التعرف). [ع].

---- اُٹھا دینا ف م ؛ محاورہ.

بھگا دینا ، شکست دینا ، پسپا کر دینا.

شاہ اس بزم بھی اٹھا دیتے تھے اعدا کے قدم
تیر تن پر دل پہ داغِ جانستاں سہتے ہوئے

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۵۰).

---- اُٹھانا ف ل ؛ محاورہ.

۱. **چلنے کے ارادے سے پانو بڑھانا ، جلدی چلنا ، جلدی جلدی قدم رکھنا**.

مجھے پامال کرنے کی قیامت ہے خوشی اون کو
وہ ٹھکراتے ہیں میرا سر قدم جس دم اوٹھاتے ہیں
(١٨٧٠ ، الماس درخشاں ، ١٠٨). اس قدر جلد جلد قدم اٹھا رہا تھا جیسے اب منہ کے بل گر پڑے گا. (١٩٣٣ ، میرے بہترین افسانے ، ٥٣). غفور دروازے کی طرف قدم اٹھانے لگتا ہے. (١٩٧٥ ، خاک نشین ، ١٢٢). **٢. اقدام کرنا ، کسی کام کو عملی شکل دینے کی ابتدا کرنا.** انڈانی بند نے بھی اس سلسلے میں کوئی قدم نہیں اٹھایا. (١٩٣٧ ، جراحیات زہراوی ، ٣). لیکن قبل اس کے کہ میں کوئی قدم اٹھاؤں مجھے یہ اطلاع مل جاتی ہے. (١٩٨٦ ، وفاق محتسب کی رپورٹ ، ٨٣).

---اُٹھائے چلنا ف ل ؛ محاورہ.
تیز چلنا ، جلدی چلنا.

بقا جو راہی ہوئے عدم کے تو وقفہ ہرگز کرو نہ دم کا
یہ راہ ہستی کی پُرخطر ہے چلو یہاں سے قدم اٹھائے
(١٧٩١ ، بقا (تذکرۃ الشعرا ، ٧)).

کبھی نہ دنیا میں چین پایا ہمیشہ رنج و الم اٹھائے
یہاں کے رہنے سے ہاتھ اٹھایا چلے عدم کو قدم اٹھائے
(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٢٦٢).

---اُٹھائے ہوئے م ف.
تیز رفتاری کے ساتھ ، لمبے لمبے ڈگ کے ساتھ. اگر تمہیں اختر مرزا ملیں تو کہہ دینا کہ ذرا قدم اٹھائے ہوئے آئیں. (١٨٩٥ ، جہانگیر ، ٧).

---اُٹھ جانا ف ل ؛ محاورہ.
فرار ہونا ، بھاگنا. اس کثرت دمک سے پہنچا کہ غنیم کے قدم اٹھ گئے. (١٨٨٣ ، دربار اکبری ، ٢٣٧). سب کے قدم اٹھ گئے. (١٩٠٢ ، آفتاب شجاعت ، ١ : ٢٩٣).

---اُٹھنا ف ل ؛ محاورہ.
چلنے کے ارادے سے پانو اٹھنا ، حرکت کرنا ؛ بھاگنا ، راہِ فرار اختیار کرنا.

تیری گلی سے اٹھ نہیں سکتا مرا قدم
باہر چمن سے اٹھ نہ سکے نخلِ باغ پا
(١٧٩١ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ٣٣٥).

وحشیوں کے قدم اٹھتے ہیں جہاں دہشت سے
وہ جنوں خیز ہے اے قیس بیاباں میرا
(١٩٧٠ ، چمنستان جوش ، ٤٣). ابھی ایک قدم کا اٹھنا تھا کہ معلوم ہوا جیسے اچانک تمام رُکے ہوئے قدموں کے بندھن کُھل پڑے. (١٩٤٢ ، غبار خاطر ، ٣٦٢).

---اُستوار کرنا محاورہ.
ثابت قدم ہونا ، تیار ہونا ، کمر کسنا ، قدم جما دینا. اس نے ایک بستی کی عماری میں عورتوں کو بٹھا کر سیو گاؤں کو بھجوا دیا (احمد نگر کے شمال مشرق میں) خود لڑنے کے لئے قدم استوار کیا. (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٧ : ١٠٠).

---اُکھاڑ دینا/اُکھاڑنا ف م ؛ محاورہ.
بھگا دینا ، فرار پر مجبور کر دینا.

جب معرکے میں جم گئے ہیں پاؤں کاڑ کے
دم میں قدم اکھاڑ دیئے ہیں پہاڑ کے
(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ٢ : ١٥٦). دغابازی دور ہی سے اپنا ڈراؤنا چہرہ دکھا کر قدم اکھاڑ دیتی تھی. (١٩١٢ ، خیالات عزیز ، ٢١). اس وقت میں اس بہادر کے سامنے تھا جس نے بڑے بڑے بہادروں کے قدم اکھاڑ دیئے تھے. (١٩٥١ ، حسن کی عیاریاں ، ١٢٦).

---اُکھڑنا محاورہ ؛ ف ل.
قدم اکھاڑنا (رک) کا لازم ، پانو زمین پر نہ جمنا ، ہارنا ، شکست ہونا. غضب یہ ہوا کہ تردی بیگ کے قدم اکھڑ گئے. (١٨٨٣ ، دربار اکبری ، ١٩). کافروں کے بے سبب حواس غائب کر دیئے ان کے قدم اکھڑنے لگے. (١٩١٩ ، جویائے حق ، ٢ : ١٥٨).

---اُلجوزا (ـــضم م ، غم ا ، سک ل ، و لین) امذ.
(ہیئت) ایک ستارہ "جوزا" ، ایک برج کا نام جس کی شکل دو جڑواں بچوں کی سی ہے. یہ روشنی جس کو ہم کہکشاں کہتے ہیں نہایت باریک ثوابت سے مرکب ہے ... اور اس کا گزر آسمان پر الدجاجہ ... اور الجبار اور قدم الجوزا ... سے ہے. (١٨٣٩ ، اعمال کرہ ، ٦٩). [قدم + رک : ال (١) + جوزا (رک)].

---اُلجھنا محاورہ.
پانو کا کپڑوں میں پھنس جانا.

دوڑا سوئے منبر جو محمدؐ کا نواسا
الجھے قدم اور گر پڑا وہ دلبر زہرا
(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ٣ : ٥).

---اَنداز ہونا محاورہ.
پانو رکھنا ، آنا.

نہ سکا ساتھ نہ دو گام ہمارا مجنوں
کوچۂ عشق میں جب سے قدم انداز ہوا
(؟ ، غافل (مہذب اللغات)).

---اَنگے دھرنا محاورہ (قدیم).
قدم آگے بڑھانا. جاسوس نظر دل بادشاہ عالم پناہ سوں وداع ہو کر قدم انگے دھر روانہ ہوا. (١٦٣٥ ، سب رس ، ٣٢).

---اَوّل کس صف (ـــفت ا ، شد و بفت) امذ.
پہلا قدم ، پہلا اقدام.

عشق میں جی سیں گزرنا قدمِ اوّل ہے
کوچۂ یار میں جامہ کفن اپنا بوجھو
(١٧٣٩ ، کلیات سراج ، ٣٩٥). [قدم + اوّل (رک)].

---آپ کے چُومنا چاہیے فقرہ.
آپ بڑے بے حیا ہیں بطور طنز کہتے ہیں (ماخوذ : فرہنگِ اثر ؛ مہذب اللغات).

---آگے رکھنا محاورہ.
آگے بڑھنا ، پیش قدمی کرنا.
ابھی سامان آہ و نالہ و فریاد بیچے ہے
قدم آگے نہ رکھے عرش اعلیٰ پر دعا ٹھہرے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳۱).

---آگے رہنا محاورہ.
پانو آگے بڑھتا رہنا.
بانگ جرس سے آگے ہر اک کا قدم رہا
گرد اپنے کارواں کی پس کارواں نہ تھی
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۹۷).

---آگے نہ بڑھنا محاورہ.
آگے بڑھنے کی ہمت نہ ہونا.
کیا تماشا ہے جو آتا ہے ترے کوچے میں
قدم آگے نہیں بڑھتا ہے تماشائی کا
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۹۰).

---آگے ہونا محاورہ.
آگے بڑھنے کی ہمت ہونا ، سب سے آگے ہونا.
مقتل میں وہ سفاک جو مصروف ستم تھا
آگے صف عشاق سے اپنا ہی قدم تھا
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۵۹).

---آنا محاورہ.
(تعظیماً) تشریف لانا ، آ کر رونق بخشنا.
سرد ہنگامۂ یوسف نظر آتا ہے ہمیں
آج کس کے سر بازار قدم آتے ہیں
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۳۸). کئی سو برس تک یہاں عقلی علوم کا قدم نہیں آیا. (۱۹۰۳ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۱۱۵).

---آنکھوں پر رکھنا محاورہ.
عزت کرنا ، رتبہ بڑھانا.
چال وہ چل کہ ہو جاں سے دل عاشق کو عزیز
آنکھ پر رکھیں ترے کافر دیندار قدم
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۳۸۰).

---آنکھوں سے لگانا محاورہ.
بہت تعظیم کرنا ، نہایت احترام سے پیش آنا.
میں ترے کوچے سے آتا ہوں تو وہ کہتے ہے
کیوں نہ آنکھوں سے لگاویں مرے زوار قدم
(۱۸۳۶ ، آتش (مہذب اللغات)).

---باز صف (ا - قدمباز).
(گھوڑے کی نسبت مستعمل) قدم چال چلنے والا ، تیز رفتار ، تیز رو ، تیز چلنے والا گھوڑا. اور قدم باز گھوڑا بہت تحفہ سواری ہے. (۱۸۰۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۰۳). میرے آقا نے اپنی سواری کے لیے ایک مضبوط اور قدمباز خچر مول لیا. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۵). ہاں کوئی گھٹیا سا ٹٹو قدمباز کم خرچ بالا نشین ہو تو بہتر ہے. (۱۹۰۵ ، حاجی بغلول ، سجاد حسین ، ۱۰). [قدم + ف : باز ، باختن - کھیلنا].

---بازی امث.
تیز روی ، تیز چلنا.
سرپٹ میں قدم بازی میں سب گھوڑوں کا سردار
دم تھی علم اسکی کہ جلو میں تھا چوبدار
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۳۳). [قدم باز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---باقدم م ف.
کسی کی مکمل پیروی یا اتباع کرتے ہوئے.
وہ آہستہ گھوڑوں پہ عماریں
قدم باقدم باللبانی زری
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۴۶).
فتح و ظفر ادب سے قدم با قدم چلی
بدلی ہوا نسیم ریاض ارم چلی
(۱۸۷۴ ، انیس (نوراللغات)).

---باہر نکالنا ف م.
کسی حد سے باہر جانا.
قدم اپنے حجروں سے باہر نکال
لیا سب نے آ پیشوا حال حال
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۳۸).
وہ سوز میں رنڈی ہوں نہ گوروں سے ڈری ہوں
بھگدڑ میں قدم شہر سے باہر نہ نکالا
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۲۲).

---برداشتہ م ف.
تیز رفتاری سے پانو اٹھائے ہوئے.
خالی اے قاصد اگر تو واں قدم برداشتہ
ایک خط کیا لکھیں ہم سو خط قلم برداشتہ
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳۷). [قدم + برداشتہ (رک)].

---بر قدم ہونا محاورہ.
پورے طور سے کسی کا پیرو ہونا. دونوں ایک دوسرے کے قدم بر قدم ہیں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۳۴).

---بڑھانا محاورہ.
۱. **آگے بڑھنا ، چلنا ، آگے چلنا.** خدا کا نام لیا اور قدم بڑھایا. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۸).
ڈٹ کے مقابلے پہ آ ، اہل جفا و جور کے
سینے پہ تیر کھائے جا اور قدم بڑھائے جا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۵). ۲. **جلدی جلدی چلنا ، تیز چلنا.**
خدا کو پیار کے شوخی میں اب قدم نہ بڑھاؤ
اٹھے نہ حشر کہیں اس ادا کے چلنے سے
(۱۸۹۹ ، ولی سخن ، ۲۳۰). ۳. **اپنی حد سے تجاوز کرنا ، حد سے باہر قدم رکھنا نیز زیادتی کرنا ، حد سے بڑھنا.** استغفراللہ وہ دیوان ناہنجار کیا جان رکھتے ہیں کہ مجھ بشر بر بستہ سپہری کے سامنے قدم بڑھا سکے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۰۲).

قدرت کی جغرافی اور فطری تقسیم کے خلاف جو قوم بھی قدم بڑھائے گی ، غلطی کرے گی (۱۹۲۷ ، نقش فرنگ ، ۹۰). ۳. مداخلت کرنا ، کسی معاملے میں دخیل ہونا ، کسی معاملے میں دخل دینا (ماخوذ : نوراللغات).

---بڑھ کے لینا محاورہ.
استقبال کرنا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---بڑھنا محاورہ.
۱. **سبقت لے جانا ، مقدم ہونا.**

قتل عاشق پر جو کھینچی اوس کے ابرو نے کمان
تیر سے آگے قدم نوکِ مژہ کا بڑھ گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۰). ۲. **رکنا : قدم اٹھانا**

پھر قدم اوس کا آگے کیوں نہ بڑھا
جس کو تو نے کبھو پکار لیا

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۴۰).

---بقدم (بہ قَدَم) م ف.
۱. **پیروی کرتے ہوئے ، کسی کی روش پر چلتے ہوئے ، مانند ، مشابہ (افعال میں) ؛ یکساں چال ، مطابق.**

ہو نوجواں مزاج میں غصہ ہے آپ کے
بیٹا وہ ہے قدم بقدم ہو جو باپ کے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۰). اس کے قدم بقدم دیگر سربرآوردہ اشخاص بھی ایتھنز چھوڑ کر دیگر ممالک کو چلے گئے. (۱۹۲۷ ، تاریخ یونانِ قدیم (ترجمہ) ، ۲۳۵). ۲. **تیز اور بے تکان رفتار کے ساتھ.** اتنے میں ایک شاہزادہ گھوڑے پر سوار آنکھیں اوپر کئے ہوئے گھوڑا قدم بقدم لئے ہوئے چلا جاتا تھا. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۵۰).

---بقدم چلنا محاورہ.
پورے طور سے پیروی کرنا ، کامل طور سے کسی کی سیرت پر عمل کرنا. شعر کا بہت شوق تھا حاذق تخلص کرتے تھے قدما کے قدم بقدم چلتے تھے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۸۰۲).

---بقدم ہونا محاورہ.
۱. **ساتھ ساتھ ہونا ، پیچھے پیچھے ہونا ، پورا ساتھ دینا.**

مجھ سا کوئی رفیق طریق آپ کو ملا
سایہ صفت قدم بقدم تھا جہاں چلے

(؟ ، ماہر (مہذب اللغات ، ۹ : ۵۹)). ۲. **کامل پیرو ہونا ، کسی کی سیرت پر سختی سے عامل ہونا.** لڑکیاں بھی اپنی ماں کے قدم بقدم ہیں. (۱۸۸۷ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۶۵).

---بگڑنا محاورہ.
چال میں لغزش پیدا ہونا ، قدم بہکنا. اور تکلف یہ کہ بوتلیں کی بوتلیں خالی ہو جائیں مگر ان پر نشہ کا اثر نہ ظاہر ہو نہ قدم بگڑیں. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۳۶).

---بوجھل ہونا محاورہ.
طبیعت پریشان ہونا ، سستی آنا. لائیل کو اپنا دوست یاد آ رہا تھا جو اسے بھلے ہوئے ہزیجان ڈالے دبا کرتا تھا ، اس کے قدم بوجھل ہو گئے ، وہ دیر تک وہیں کھڑا رہا. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۱۳۱).

---بوس (---و مج) امذ ؛ صف ؛ = قدمبوس.
پیروں کو چومنے یا چھونے والا ؛ (مجازاً) کورنش بجا لانے والا ، سلام کرنے والا.

ولی اپنی کے قدمبوس کے شرف سوں مجھے
ہزار شکر کہ دلبر نے سرفراز کیا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۷). دلی سے رامپور تک ذوق قدم بوس میں جولانہ کیا (۱۸۶۶ ، مکاتیبِ غالب ، ۴۹).

قدم بوس کو تیرے کب سے جھکا ہے
نہ اب تک سرِ چرخ پہنچا زمیں تک

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۹۰). [قدم + ف : بوس : بوسیدن - چومنا].

---بوس ہونا محاورہ.
۱. **(تعظیماً) پانو چومنا.**

آنکھیں ان قدموں سے تو ہو کے قدم بوس ملے
وہ تو مہندی ملے اور تو کفِ افسوس ملے

(۱۹۰۰ ، امیر (مہذب اللغات)). جمعدار صاحب نے پھر بھی بڑھ کے ہاتھ پکڑ لیا ، دلُّن جھٹ سے قدم بوس ہوا. (۱۹۸۱ ، قفنس (فضل احمد کریم) ، سحر ہونے تک ، ۱۰۲). ۲. **کسی بزرگ یا کسی بڑی ہستی سے ملاقات کا شرف حاصل ہونا.** حیات مستعار باقی تھی ، حضور کے قدم بوس ہونے کی مشتاق تھی. (۱۸۹۸ ، سرور ، انشائے سرور ، ۱۰).

ہوئے دل فگاراں روزِ قیام
قدم بوس آدم علیہ السلام

(۱۸۹۳ ، کلیاتِ نعتِ محسن ، ۱۹۳).

---بوسی (---و مج) امث ؛ = قدمبوسی.
۱. **(تعظیماً) پانو چومنے یا پانو کو ہاتھ لگانے کا عمل ، پابوسی.**

قدم بوسی کے شوق نے دھائے کر
نپے ہیلے اسمان میں آئے کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰).

جیو سا غم میں کلیجے کا لہو پانی کئے
کر قدمبوسی سیں اپنی عاشقوں کو سرفراز

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۶۹). بادشاہ کی قدم بوسی کی آرزو میں دور سے آیا ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۸۵).

مہر و مہ کو ہے قدمبوسی کا ایسا اشتیاق
سر جھکائے ہیں زمیں پر پاؤں پڑتا ہے جہاں

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۹). یہ قسمت میری کہ مجھے پھر آپ کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہوا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۶۲). ۲. **(کنایۃً) کسی بلند مرتبہ یا بزرگ شخص کی خدمت میں حاضر ہونے کا عمل ، بڑوں کی ملاقات.** غلام نے تیاری سفر کی اور قدم بوسی کے لئے چل کھڑا ہوا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۰). [قدم بوس + ی ، لاحقۂ کیفیت]

---بوسی حاصل کرنا محاورہ.
خدمت میں آنا. ہم بہت جلد اس خدمت کو بجا لا کر قدم بوسی حاصل کریں گے. (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۸).

---بوسی کرنا محاورہ.
(تعظیماً) **کسی بزرگ یا محبوب شخصیت سے ملاقات کرنا ، کسی بڑے یا پسندیدہ شخص سے ربط رکھنا.** فرماتے ہیں باپ سے کیوں کر ملاقات کروں حجاب آتا ہے سر افراسیاب برائے نذر پاؤں تو قدم بوسی کروں.(۲ ، طلسم ہوش ربا (مہذب اللغات)).

---بہکنا محاورہ.
قدم پھسلنا ، پانو ٹھیک جگہ پر نہ پڑنا ، لڑکھڑانا. تمام باغ مہکتا تھا ، فرشتوں کا قدم بہکتا تھا. (۱۸۹۲ ، شبستان سرور ، ۶۷).

---بے جا اٹھنا محاورہ.
کوئی نامناسب فعل کرنا ، اقدام غلط ہونا. جوان جہان لڑکی اس کی شادی نہیں کرتے ، خدانخواستہ قدم بے جا اٹھا گیا تو خاندان بھر کی ناک کٹ جائے گی. (۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۹ : ۵۹).

---بیچ سے نکل جانا / نکلنا محاورہ.
کسی معاملے میں دخل نہ دینا ، کسی معاملے سے غیر متعلق ہو جانا ، تعلق نہ رہنا ، واسطہ نہ رہنا.

دل جاتے آپ جاتے ہم نے اوٹھایا ہاتھ
اپنا قدم تو بیچ سے جاناں نکل گیا

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۸).

---بیچ میں ہونا محاورہ.
واسطہ ہونا ، دخل ہونا.

کرنا تمہیں غارت ابھی خالق کی قسم ہے
پر کیا کروں میں بیچ میں بابا کا قدم ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۹).

---بھاری ہونا محاورہ.
۱. **کسی کی آمد کسی کے حق میں نامبارک ثابت ہونا ، کسی کا آنا منحوس ہونا ، سبز قدم ہونا (عموماً پر کے ساتھ مستعمل).**

قدم بھاری ہمارا ہو گا ہم پر باغِ عالم میں
وہ ٹہنی پھٹ پڑے گی جس پر اپنا آشیاں ہو گا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک (مجلسی) ، ۱ : ۱۸۱). ۲. **حاملہ ہونا.**

آئے چکر میں جنابِ زاہد
دخترِ رز کا قدم بھاری ہے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۰۰).

---بھر م ف.
۱. **ایک قدم کے فاصلے پر ، بہت کم فاصلے پر.**

تمہارے فتنۂ قامت نے ایسا رعب باندھا ہے
قدم بھر بھی قدم آگے نہیں بڑھتا قیامت کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۶).

نقاہت سے بنا ہے صاحبِ فرش
قدم بھر راستہ ہے منزلِ عشق

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۱۹).

---بھر پر م ف.
تھوڑے فاصلے پر ، بہت کم فاصلے پر ، تھوڑی دور پر. آپ اتنے اسیر ہو کر قدم بھر پر بیٹھی تالی ہے اس سے بھی ناواقف ہیں بس حد ہو گئی. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۸).

---بھر کے م ف.
(کمہاری) **تالی بھانڈ کے** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۹۲).

---پر بوسہ دینا محاورہ.
پانو چومنا ، قدموں میں سر رکھنا.

دیے بوسے قدم پر اور رویا
غبارِ رنج اس کے دل سے دھویا

(۱۸۸۱ ، منیر (مہذب اللغات)).

---پر پڑنا محاورہ.
(کسی بات پر راضی کرنے یا عفو تقصیر کے لیے) **نہایت عاجزی اور فروتنی کرنا ، خوشامد درآمد کرنا.**

تمنا سبھوں کے قدم پر پڑی
ہر اک آرزو ہاتھ باندھے کھڑی

(۱۸۹۳ ، کلیاتِ نعتِ محسن ، ۱۸۸).

---پر چلنا محاورہ.
کسی کی پیروی کرنا ، قدم بقدم چلنا.

سب اپنے نبیؐ کے قدم پر چلے
جو باقی تھے وہ طے کئے مرحلے

(۱۸۹۳ ، کلیاتِ نعتِ محسن ، ۱۸۴). یہ اپنے باپ دادا کے قدم پر چلے گا. (۱۹۸۹ ، انصاف ، ۷).

---پر سر اتارنا محاورہ.
قدم پر اپنا سر صدقے کرنا ، سر نچھاور کرنا.

حملہ جو پیدلوں پہ کیا شہسوار نے
ڈر ڈر کے سب قدم پہ لگے سر اتارنے

(۱۸۷۴ ، انیس (مہذب اللغات)).

---پر سر رکھ دینا محاورہ.
اطاعت کرنا ، مطیع ہونا ، منت سماجت کرنا ، خوشامد کرنا ، عزت کرنا (جامع اللغات).

---پر سر نثار کرنا محاورہ.
کسی کے لیے جان دینا یا قربان کرنا (ماخوذ : جامع اللغات).

---پر قدم رکھنا ف مر ؛ محاورہ.
قدم بقدم چلنا ، پیروی کرنا ؛ کسی کے عادات و خصائل اختیار کرنا ، برابری کرنا ، ہمسری کرنا.

آمادہ ہے پامالی افواج ستم پر
رکھتا ہے قدم تیغِ دو پیکر کے قدم پر

(۱۸۹۱ ، تعشق ، براہین غم ، ۱۰). محض میرے قدم پر قدم رکھ کر وہ جنگ شروع کرے گا .... یہ تو محض منہ چڑھانا اور بھونڈی نقل کرنا ہو گا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۵ : ۳۰۳).

--- پر گرانا محاورہ.
کسی کو تعظیم یا عزت کرنے کے لیے مجبور کرنا (علمی اردو لغت).

--- پر گرنا محاورہ.
پانو پڑنا ، منت یا خوشامد یا معافی کے لیے پانو پر گرنا ، عاجزی کے ساتھ پانو پر سر رکھنا.

منہ ملتا ہے رو رو کر کوئی سرور کے قدم پر
گر پڑتا ہے کوئی علی اکبر کے قدم پر
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۳۰).

عبث بھی روٹھے ہوئے کیوں خفا سنو تو سہی
قدم پر گرتے ہیں مانو کہا سنو تو سہی
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۲۳۸).

--- پر نثار ہونا محاورہ.
کسی کے لیے اپنی جان دے دینا (مہذب اللغات).

--- پر ہاتھ دھرنا محاورہ.
پانو کو ہاتھ لگانا ، کسی کے پاؤں کی قسم کھانا ، پاؤں چھونا، خوشامد کرنا.

نہ دی خبر مجھے اُس نے بھی زلف کی گرچہ
ہیں (میں نے) بارہا قدم شانہ ہیں یہ ہاتھ دھرے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۱ : ۵۶۰).

سر اگر کاٹے تو اُف نہ کریں
انھیں قدموں پہ ہاتھ دھرتے ہیں
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۴۳).

--- پڑنا محاورہ.
کسی چیز پر پانو پڑنا ، قدم رکھا جانا.

خوشی کے مارے زمیں پر قدم نہیں پڑتے
جرس سے مژدۂ منزل ہے کارواں سنتا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۰۶). جن جن مقامات پر ان کے قدم پڑے وہ اب تک «شریف» اور «مقدس» کے نام سے یاد کیے جاتے ہیں. (۱۹۳۳ ، اردو کی ابتدائی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۷).

--- پکڑنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **(تعظیماً) بزرگوں کے پانو چھونا یا چومنا ؛ منت کرنا.**

میں پکڑیا ان کے قدم
سنجہ سنبھالے کی آدم
(۱۷۹۳ ، چھ سرہار ، ۸۰).

ہے کرم لازم کر سیوں کے تئیں
صاحبا عاصی نے پکڑا ہے قدم
(۱۸۰۵ ، کلیات صاحب ، ۷۰).

اس نے ہیں ہیں ! کیا تکلف ہے
جانکنی نے قدم پکڑ ہی لیے
(۱۹۳۶ ، جنگ نیتی ، ۲۰). ۲. **کسی جگہ یا مقام کا اپنی کشش کے باعث گزرنے والے کو ٹھہرنے پر مجبور کر دینا نیز محض روک لینا ، آگے نہ بڑھنے دینا.**

کرتا ہوں کبھی جانے کا جس وقت کہ عزم
دود آں کے سودا میرے پکڑے ہے قدم
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۵۰).

زمین کوچۂ جاناں قدم پکڑتی ہے
جو قصد کرتے ہیں وحشت میں ہم نکلنے کا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۰). یہاں امیر مرزا صاحب کے قدم زمین نے پکڑلیے. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۵۷). اگر کبھی کھو کی نکی اس کے قدم پکڑتی بھی تو مددگار لوہا آگے کھینچ لیتا تھا. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، گرداب حیات ، ۳۱). ۳. **جڑ پکڑ لینا.** وہ روایات عام پبلک میں ایک مضبوط قدم پکڑ لیتی ہیں. (۱۸۹۰ ، اسلامی سوانح عمریاں ، ۸۹).

--- پہنچنا محاورہ.
جانا.

جہاں پہنچے قدم میرے میں جھنڈا گاڑ کر اٹھا
دکھا دی سب کو میں نے شوکت و شان علمداری
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی (مہذب اللغات)). ابھی یہاں سردی کے قدم پہنچے بھی نہ تھے مگر جیسے جوڑی سی چڑھ آئی تھی. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۰).

--- پیچھے ہٹنا محاورہ.
پانو پیچھے ہٹنا ، بزدلی سے پیچھے ہٹ جانا ، پسپا ہو جانا.

پیچھے قدم ہٹے ہیں جو مقتل میں غیر کے
تیغ دو دم کا وار لگاؤ بڑھا کے ہاتھ
(؟ ، لطافت (مہذب اللغات)).

--- پیش رہنا محاورہ.
آگے رہنا.

رہتا ہے تگ و دو میں قدم میرا ہی جب پیش
پھر عیش و مسرت ہے ترے واسطے کیوں پیش
(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۱۰۱).

--- بے ہونا محاورہ.
گھٹنوں کے قریب سے پانو کا کاٹ دیا جانا.

بے تھے قدم ، گریز کے کوچے بھی بند تھے
شعلہ وہ تیغ تھی سر اعدا سپند تھے
(۱۸۷۴ ، انیس (مہذب اللغات)).

--- پھر جانا محاورہ.
پیچھے ہٹنا ، پسپا ہونا (جامع اللغات).

--- پھسلنا محاورہ ؛ ف م.
۱. **پانو ڈگمگانا ، پانو کا بہکنا.**

پھسل چلے تھے تجھے دیکھ کر قضا کے قدم
ازل میں پر مرے رشک و حسد نے تھام لیا
(۱۸۸۳ ، مضامین رفیع ، ۵ : ۲۱). ۲. **استقلال میں فرق آنا ، استقامت نہ رہنا ، نیت کا ڈانواں ڈول ہونا ، ایمان میں خلل پڑنا ، تذبذب کا شکار ہونا** (فرہنگ آصفیہ).

---پُھونک پُھونک کے اُٹھانا محاورہ
(کسی کام میں) بہت احتیاط سے کام لینا ، بہت سنجیدگی اور متانت کے ساتھ برتاؤ کرنا. خواجہ صاحب تھوڑی دیر میں پھونک پھونک کر قدم اٹھاتے ہوئے برآمد ہوئے اور کٹورے کو دودھ سے لبالب پایا تو باچھیں کھل گئیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

---پُھونک پُھونک کے رَکھنا محاورہ
رک : قدم پھونک پھونک کے اٹھانا.

رکھتی ہیں پھونک پھونک کے پاتیں مری قدم
تیغ زباں نہیں ہے عصائے زباں ہے اب
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۷۱).

---پُھونک کَر رَکھنا محاورہ
پھونک پھونک کر قدم رکھنا ، سوچ سمجھ کر قدم رکھنا ، خوف و خطر کی وجہ سے احتیاط برتنا.

رکھتی تھی پھونک کر قدم اپنا ہوائے سرد
یہ خوف تھا کہ دامنِ گل پر پڑے نہ گرد
(۱۸۷۴ ، انیس (مہذب اللغات)). اس صحرا میں ایک ایک قدم پھونک کر رکھنا اور ایک ایک کانٹے کو دیکھ کر چلنا چاہیے. (۱۹۲۰ ، پردہ فرنگ ، ٦۸).

---پھیرے آنا محاورہ
مرنے سے پہلے آخری بار کسی جگہ جانا ، آخیر پھیرا کرنا. کل بے چارہ یہاں بھی قدم پھیرنے آیا تھا ، آج چل بسا. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۹۲۵).

---تک پہنچانا محاورہ
کسی کے پاس پہنچانا.

پہنچا مرا بادِ پا ادھر تک
پہنچا دے مجھے ترے قدم تک
(۱۸۸۳ ، کلیات نعت محسن ، ۵۵).

---توڑنا محاورہ
جم کر بیٹھ جانا ، بے فکر ہو کر بیٹھ جانا ، قطب بن جانا.

غیر سے پاؤں ملاتے وہ کہیں جاتے تھے
جب برابر میرے آئے تو قدم توڑ دیا
(۱۹۳٦ ، شعاعِ مہر (نارائن پرشاد ورما) ، ۲۰).

---تول کَر رَکھنا محاورہ
رک: پھونک پھونک کر قدم رکھنا. تم نے دانائی کس سے سیکھی کہا اندھوں سے کیونکہ وہ پہلے لاٹھی سے ٹٹول کے اور پھر قدم تول کے رکھتے ہیں. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۲۱).

---تیز کَرنا محاورہ
تیز چلنا ، تیز روی اختیار کرنا.

شوخ نکلا جب قدم کو تیز کر
ناز کے شبدیز کو مہمیز کر
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۸).

توسن سے کو لازم ہے کہ مہمیز کریں
ہاتھ آئے ابھی پیالا تو قدم تیز کریں
(۱۹۵۱ ، صفی لکھنوی (مہذب اللغات)).

---تھم جانا / تھمنا محاورہ
قدم رک جانا ، پاؤں جمنا ، پائے ثبات میں لغزش نہ ہونا.

رواں روی یہ نظر آئی کوچۂ قاتل میں
قدم تھمے تھے کہ سر جسم سے روانہ ہوا
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۵).

لرزہ ہو دست و پا میں تو کیونکر عَلَم تھمیں
روکیں اگر یہ ہاتھ تو شاید قدم تھمیں
(۱۹۳۳ ، عروج ، عروجِ سخن ، ۳۲۹).

راہ گیروں کے اٹھے قدم تھم گئے
سحر ناوقت نے بے خبر آ لیا
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ٦۰).

---ٹِکنا محاورہ
پاؤں جمنا ، پاؤں ٹھہرنا.

زود رو دنیا میں اشک آسا نہیں
خارِ مژگاں پر قدم ٹکتا نہیں
(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاضِ صابر ، ۱۵۱). ایک آدھ جگہ شیخ جی ٹراّئے ... ہیبت اکبر سدا نے قدم ٹکنے نہ دیے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۳ : ۹).

---ٹُوٹنا محاورہ
دائیں سے دایاں اور بائیں سے بایاں پاؤں ملا کر چلنے والوں میں کسی کا اس اصول سے منحرف ہونا ، بائیں سے دایاں قدم ملا کر نہ چلنا (ماخوذ : علمی اردو لغت).

---ٹھکانے نہ پڑنا محاورہ
پاؤں کا قاعدے سے نہ پڑنا. میرے دوستو ان کے ہوش بجا نہیں راہ چلتے ہیں قدم ٹھکانے نہیں پڑتا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری (مہذب اللغات)).

---ٹَھہَرنا / ٹھیرنا محاورہ
استقلال کے ساتھ قیام ہونا ، لغزش نہ ہونا ، استقلال کے ساتھ رہنا.

ہاں تو بجلی بھی سنبھل جاتی ہے گرتے گرتے
شمع کے ٹھہرے قدم کیا مرے ویرانے میں
(۱۸۳٦ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۷۴).

ریشم بھی ہو تو اوسکے نہ ٹھیریں کبھی قدم
اوس جنگجو کو دست بہ شمشیر دیکھ کر
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۷۲).

---ثابت رہنا محاورہ
پاؤں میں لغزش نہ آنا.

دستِ خدا کے عشق میں ثابت رہیں قدم
کر یہ دعا خدا سے لطافت اٹھا کے ہاتھ
(؟ ، لطافت (مہذب اللغات)).

ـــــجانا محاورہ.
پہنچنا ، جانا.

دیکھتے ہی مجھے عقل میں رقیبوں سے کہا
فتنے اٹھتے ہیں جہاں ان کے قدم جاتے ہیں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۵۷).

ـــــجَبیں پَر رَکھنا محاورہ.
تشریف لانا (کمالِ تعظیم سے).

اللّٰہ رے مرا مقدّر
رکھ اپنے قدم مری جبیں پر

(۱۸۸۳ ، کلیات نعت محسن ، ۱۵۰).

ـــــجَمانا محاورہ.
۱. جم کر کھڑا ہونا یا رہنا ، مستقل ہو کر رہنا ، مضبوطی سے کھڑے ہونا.

دارِ فانی مقامِ لغزش ہے
کوئی اپنا قدم جما نہ سکا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۶۰). آں حضرتؐ کمال پامردی اور استقلال کے ساتھ اس معرکے میں قدم جمائے رہے. (۱۹۰۷ ، تذکرۃ المصطفیٰ ، ۱۰۱). مقابلے کے وقت ہمارے قدم جمائے رکھے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۵۵). **۲. ٹھکانا بنانا ، ٹھیرنے کی صورت پیدا کرنا ، مستقل رہنا ، استقلال کے ساتھ کسی کام میں مصروف رہنا.** جزیرۂ سماٹرا میں اپنا قدم جمایا. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۴). ابھی اردو ڈراما اپنے قدم جما ہی رہا تھا کہ مغرب سے فکشن کی ایک اور ادبی صورت ناول کے نام سے اُردو میں داخل ہو گئی. (۱۹۸۸ ، اُردو کا افسانوی ادب ، ۱۰).

ـــــجَمْنا محاورہ.
۱. قدم جمانا (رک) کا لازم ، جم کر کھڑا ہونا یا رہنا ، مستقل طور سے قیام ہونا.

اب کیا بڑھیں کہ ڈر سے لہو تن کے گھٹ گئے
جن کے قدم جمے رہے سر ان کے کٹ گئے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۶).

قدم کوریا میں جمے روسیوں کے
تو پھر اہلِ جاپاں کا حافظ خدا ہے

(۱۹۰۵ ، جنگ روس و جاپان ، ۴). جس شخص کے قدم ان کے ہاں جم گئے پھر وہ ان کے گھر سے مر کر ہی نکلا. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۱۲۶). **۲. ٹھکانا بننا ، ٹھیرنے کی صورت ہونا.** اگر میرے قدم وہاں جم گئے تو میں کوشش کروں گا کہ ... حضور نظام آپ کو بلوائیں. (۱۹۲۱ ، مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۹۰).

ـــــچَلانا ف م.
(گھڑ سواری) گھوڑا دوڑانا ، گھوڑے کو اس طرح دوڑانا کہ اس کے چاروں پانو یکے بعد دیگرے زمین پر پڑیں. سواری فقط اسی کا نام نہیں ہے کہ گھوڑے پر سوار ہو کر اس کو قدم چلائے یا دوڑائے. (۱۸۹۲ ، فنون سپہ گری و اسپورٹس ، ۱۰).

ـــــچُومنا محاورہ.
بہت تعظیم کرنا ، بے حد عزّت و احترام کرنا ، فضیلت یا عظمت کا اعتراف کرنا ، قدم بوسی کرنا.

کہیا عجز سوں پھر وو قدساں کو چُم
کرو مج سر افراز ما باپ ہو تم

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۴). اون نے قدم دونوں کے چُوم اچھی جا کہ بٹھا ، تمام دن ہاتھ باندھے خدمت کرتا رہا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۱).

اگر رازِ افشا ہو اپنے جنوں کا
قدم چومے بہلول دانا ہمارا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۸). تنگ راہوں سے آگے کشادگیوں نے میرے قدم چومے. (۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۶۰).

ـــــچھوڑنا محاورہ.
جُدا ہونا ، جُدائی اختیار کرنا.

جیتے جی چھوڑتے ہیں کب یہ قدم
اب تو ہم تم سے قول ہارے ہیں

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۰۴). اس گھڑی سے میں ان کا غلام ہوں اور ان کے مبارک قدموں کو چھوڑ کر کے کہیں نہ جاؤں گا. (۱۹۱۹ ، جوہائے حق ، ۲ : ۱۳۸).

ـــــچُھونا ف م ؛ محاورہ.
(تعظیماً) پانو چھونا ؛ (ادباً) پانو کو ہاتھ لگانا ، پیروں کو بوسہ دینا ؛ فرطِ عقیدت یا جوشِ محبت میں کسی کے پانو مَس کرنا.

موسیٰ نے قدم چھونے سے پایا یدِ بیضا
پہلے سے کبھی تیرے کفِ پا کو بنایا

(۱۸۳۶ ، دیوان سہر ، ۲۱).

لبوں کا بوسہ جسے مل گیا ہو وہ جانے
قدم تو اس بُتِ بے دین کے ہم بھی چُھو آئے

(۱۹۰۷ ، کلیات اکبر ، ۱ : ۲۱۹).

فرشِ گل پر چلنے والوں کے قدم چھونا کجا
گرد آنکھوں میں لگانے کو کہیں ملتی نہیں

(۱۹۵۱ ، صفی (مہذب اللغات)).

ـــــحَد سے باہر ہونا محاورہ.
پانو کا اپنی مقررہ حد سے باہر جا پڑنا.

گستاخ ہاتھ گردنِ دلبر میں خم ہوا
حدِّ ادب سے شوق کا باہر قدم ہوا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۳۶).

ـــــحُکم سے باہر نَہ رَکھنا محاورہ.
فرمانبرداری میں کوتاہی نہ کرنا ، عین حکم کے مطابق کام کرنا.

تمہارے حکم سے باہر قدم نہ رکھوں گا
کہو تو مر کے نہ نکلوں مکاں سے باہر

(۱۸۶۷ ، رشک (مہذب اللغات)).

ـــــخِلاف دَھرنا محاورہ.
برخلاف بات کرنا ، اُلٹا کام کرنا (علمی اُردو لغت).

ـــــ دَرْمیان سے اُٹھ جانا محاورہ.
ختم ہو جانا ، دور ہو جانا ، لاتعلق ہو جانا. دلہنوں کو چھیڑتے ہیں تا کہ ڈھیٹ ہوں اور شرم و لحاظ کا قدم درمیان سے اُٹھ جائے. (١٨٨٥ ، محصنات (مہذب اللغات)).

ـــــ دَرْمیان میں ہونا محاورہ.
قدم بیچ میں ہونا ، تعلق یا واسطہ ہونا ، دخل ہونا. اگر آپ کا قدم درمیان میں نہ ہوتا طلسم ہوشربا کا خاتمہ ہو گیا تھا. (١٨٩٢ ، طلسم ہوشربا ، ٦ : ٣٩). چونکہ آپ کا قدم بھی درمیان میں ہے اس لئے پس و پیش ہوتا ہے لیکن کہاں تک. (١٩٢٢ ، مکتوباتِ شاد عظیم آبادی ، ١٣٢). شیخ بولے کہ جب آپ کا قدم درمیان ہے تو سب مشکل آسان ہو جائے گی ، اب میاں مشتاق نے پان پیش کیے. (١٩٥٣ ، پیر نابالغ ، ٦٣).

ـــــ دَرْوِیشاں رَدِّبَلا کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) کسی بابرکت شخص ، بزرگ ، خدا پرست ، صاحب، فقر یا بابرکت آدمی کے آنے سے بلا دُور ہو جاتی ہے. پھر مجھ سے کہا قدم درویشاں رد بلا ہمارے واسطے دعا کر کہ ایک دشمنِ زبردست سے میں ڈرتا ہوں. (١٨٥٥ ، گلستان (حسن علی خان) ، ٢٠). قاضی صاحب نے جلدی سے فرمایا ابھی جاتے بھی دو جان کا صدقہ مال ، قدم درویشاں رد بلا. (١٩٣٠ ، مضامین رشید ، ٧٥).

ـــــ دَرْیا ہونا محاورہ.
گھوڑے کا قدم میں بہت رواں ہونا.

ڈوبتی ہے کشتی عمرِ روانِ عاشقاں
کیا قدم دریا ہے تیرے توسنِ چالاک کا
(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ١١١).

ـــــ دِکھانا محاورہ.
١. (گھوڑے کے لیے) رفتار دکھانا ، چال دکھانا ، رفتار کا امتحان دینا (مہذب اللغات). **٢. رخصت ہونا ، ہوا کھانا ، چلتے پھرتے نظر آنا.** چلو قدم دکھاؤ ، اب تمہارا یہاں کوئی کام نہیں. (١٩٢٩ ، نوراللغات ، ٣ : ٦٢٦).

ـــــ دیکْھنا محاورہ.
کسی بزرگ ، باعظمت یا محبوب آدمی کا دیدار کرنا ، زیارت کرنا.

رہیں گھر میں پھر جا کے ماں باپ کے
کہ دیکھیں گے اب ہم قدم آپ کے
(١٧٨٣ ، سحرالبیان ، ١٢٣). دل ... نہایت راغب ہوا کہ ایسے بزرگ کے قدم دیکھا چاہیے. (١٨٠٣ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ٢١). صورت بنا کر بولا کہ حضور کے قدم دیکھے ... نیک طالع. (١٨٨٣ ، دربارِ اکبری ، ٢١٧).

ـــــ دینا محاورہ.
کسی کام میں پڑنا یا حصہ لینا.

سر تھی وہ جس مہم میں علی نے قدم دیا
خالق نے بخشی تیغ ، نبیؐ نے علم دیا
(١٨٧٥ ، مونس ، مراثی ، ١ : ٩٠).

ـــــ دَھرْنا محاورہ.
پانْو رکھنا ، آنا.

اس گلی میں قدم کرم سوں دھر
کہ کروں ہر قدم پہ جیو نثار
(١٧١٣ ، فائز دہلوی ، د ، ١٧٩). آدم سست بنیاد کو کہاں طاقت کہ اس کی توحید کی راہ میں قدم دھر سکے. (١٨١١ ، چار گلشن ، ١). آدمی جب اس راہ میں قدم دھرتا ہے عزیز و اقارب خویش و احباب سے بیگانہ ہو جاتا ہے. (١٨٩٠ ، فسانۂ دل فریب ، ٣٥). خبردار! جو تو نے ڈیوڑھی میں قدم دھرا ہو گا. (١٩٢٣ ، انشائے بشیر ، ١٦١). جادو کے ان دو دائروں سے باہر ان کی شاعری قدم دھرتے ہوئے ڈرتی ہے. (١٩٨٦ ، نیم رخ ، ١٧٦).

ـــــ دھو دھو کَر پِینا محاورہ.
بہت عزّت کرنا.

قدم فقیر کے دھو دھو کر پیویں
لے لے نام فقیر کا جیویں
(١٦٥٣ ، گنج شریف ، ٩٠).

ایک شب بھی مردوا مجھ کو لگاتا ہاتھ اگر
روز پڑتا پاؤں ، دھو دھو کر سدا پیتا قدم
(١٨٧٩ ، جان صاحب ، د ، ١٥٣). ایسی خوش نصیب عورت کے قدم دھو دھو کر پیوں گی. (١٩٣٥ ، دودھ کی قیمت ، ٣٠).

ـــــ ڈَگْمَگانا محاورہ.
پانْو میں لغزش ہونا ، لڑکھڑانا. خداوند ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں کہ ہمارے قدم ڈگمگا جائیں یا ہم بے راہ ہو جائیں. (١٩٠٦ ، الحقوق والفرائض ، ١ : ٩١).

رگوں میں کرب کے نشتر سمائے جاتے ہیں
وہ ضعف ہے کہ قدم ڈگمگائے جاتے ہیں
(١٩٨٣ ، سمندر ، ٥٥).

ـــــ ڈَگْنا محاورہ.
پانْو بہکنا ، لغزش ہونا.

پھر منزلِ مقصود کو جلدی پہونچے
اگر شکر کی راہ سے نہ ڈگے تیرا قدم
(١٨٠٣ ، گنج خوبی ، ١٨١).

گرنے کو ہیں اب نشے کے مارے
لے ڈگنے لگے قدم ہمارے
(١٨٨١ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ٦٢). میدان جنگ میں کشتوں کے انبار ہوں گے دیکھیں کس کا قدم ڈگ جاتا ہے. (١٩٠٢ ، آفتاب شجاعت ، ١ : ٦٧٢).

قدم کبھی نہ ڈگیں گے صراط پر اپنے دل
لیے ہوں ہاتھ میں دامانِ رہبر کامل
(١٩٣٥ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ١١٧).

ـــــ رَسُولؐ (سہ ـ فت ر ، و مع) امذ.
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا قدم نیز وہ جگہ جہاں حضورؐ کا نقش قدم موجود ہے.

کیونکر قدم رسولوں بنا کر پھروں نہ جوگی
رکھتے جو آسرا تو اپنے سہایلی کا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۸۵).

قدوم قاصدِ جاناں سے فخر خانہ ہوا
قدم رسول مرا سنگِ آستانہ ہوا
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۹۹). [قدم + رسول (رک)].

---رُکنا محاورہ.
پانو تھمنا ، چلنے سے باز آنا.

کوچہ گردی سے کسی صورت قدم رُکتے نہیں
کاٹ ڈالوں اپنے کونچے ہے یہی تعزیر پا
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۳۱). اس نے ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیا مگر جب چھلانگ لگانی تو کچھ ڈر سی گئی ، اس کے قدم رُک گئے. (۱۹۳۲ ، گرنیں ، ۱۳۰).

---رَکھنا محاورہ.
۱. چلنا.

پھر آنکھیں بھی تو دی ہیں کہ رکھ دیکھ کر قدم
کہتا ہے کون تجھ سے نہ چل ، چل سنبھل کے چل
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۳۹). **۲. آنا.** جہاں کسی نے قدم رکھا اور لڑکی نے ٹانگ لی. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۰۷).

ہزاروں سال سوزِ دل نے کی تھی دوزخ آشامی
قدم رکھتے ہی میرے لگ گئی اک آگ عقل میں
(۱۹۰۹ ، انجم کدہ ، ۱۵). **۳. کسی کام کی ابتدا کرنا ، کوئے یار میں قدم رکھنا ، راہِ عشق میں قدم رکھنا.**

راہِ دورِ عشق میں اب تو رکھا ہم نے قدم
رفتہ رفتہ پیش کیا آتا ہے بارے دیکھئے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۹).

رکھے قدم جو کوئی محبت میں اے ظفر
لازم ہے پہلے ڈھونڈ لے رستہ نباہ کا
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۶). اکیسویں صدی میں قدم رکھتے ہی ہماری آبادی پندرہ کروڑ کی حد پار کر چکی ہو گی. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۷ ، اگست ، ۳). **۴. جانا ، پہنچنا.**

وہ سرزمین کہ جس پہ قدم تو نے رکھ دیئے
اس سرزمین کو تختۂ گلشن بنا گئی
(۱۹۸۷ ، بوئے رسیدہ ، ۲۱۲). **۵. زمین پر پانو رکھنا.**

وہ کہتے ہیں نکلنا اب تو دروازے پہ مشکل ہے
قدم کوئی کہاں رکھے جدہر دیکھو ادھر دل ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۸۷). عرب جرنیل محمد بن قاسم نے ۷۱۲ء میں اس سرزمین میں قدم رکھا اور اسلامی سلطنت کی بنیاد ڈالی. (۱۹۷۹ ، پاکستان معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۳). **۶. کسی کام کے کرنے کا دعویٰ کرنا ، کسی کام کی مہارت میں شیخی مارنا ، شیخی بگھارنا.**

پہلوانی میں جو رکھ کر قدم اپنا وہ چلتا ہے
کسنے کی طرح ہر اک کو پاؤں میں ملتا ہے
(؟ ، ظہور (فرہنگِ آصفیہ)).

---رَنجَہ (---فت ر ، سک ن ، فت ج) امذ.
(احتراماً) کسی کے یہاں جانے کی زحمت اُٹھانے کا عمل ، تشریف آوری.

کیا حضرتِ عیسیٰ کے قدم رنجہ سے حاصل
بیمارِ محبت ہوں بھلا میری دوا کیا
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۱۸). [ع : ف].

---رَنجَہ فرمانا محاورہ.
(تعظیماً) تشریف لانا ، کسی کے گھر تک آنے کی زحمت اُٹھانا. ہمیشہ اس تلاش میں رہتا ہوں کہ جو کوئی مسافر فقیر یا دنیادار اس شہر میں آئے ، میرے گھر میں قدم رنجہ فرماوے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۷). آپ نے غریب خانے کو یہ شرف بخشا کہ قدم رنجہ فرمایا. (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۳۷). قاضی باغ علی کے ہمراہ پوٹھوہار کے مختلف مقامات پر قدم رنجہ فرمائے. (۱۹۷۷ ، من کے تار ، ۲۹).

---رَنجَہ فَرما ہونا محاورہ.
کسی جگہ تشریف لانا.

قدم رنجہ فرما ہوئے تھے کہیں
بحکمِ خدائے جہاں آفریں
(۱۸۸۱ ، اسیر (مظفر علی) (مہذب اللغات)).

---رَنجَہ کَرنا محاورہ.
رک : قدم رنجہ فرمانا.

قدم رنجہ کیتا پئے کار من
شفا ہے اُنے رنج و تیمار من
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۵۵).

جب میں تم بیمار پُرسی کوں قدم رنجہ کیا
تب سیں میرے دل کوں پیارے درد درماں ہو گیا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۹۹).

کس مدت سے دوری میں تیری خاک رہ سے برابر ہوں
کرئے رنجہ قدم تک مجھ تک جو کچھ پاس قدامت ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۵۶).

اس آفتاب نے جس دن کیا قدم رنجہ
زمینِ کلبۂ احزاں فلک جناب ہوئی
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۱).

---رَنجَہ ہونا محاورہ.
رک : قدم رنجہ فرمانا. ان کے خیال میں شعرائے بدایوں نے اتنا کچھ کہہ رکھا ہے کہ کسی بدایوں والے کو اس میدان میں قدم رنجہ ہونے کی ضرورت نہیں تاآنکہ وہ پیدائشی شاعر نہ ہو. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ اپریل ، ۱۳).

---رَوی (---فت ر) امث.
پیدل چلنا ، گھوڑے کا قدم چلنا ، قدم بڑھانا. اور یہ کہ قدم روی کے وقت خون کا بہاؤ بہت ہی تیز ہوتا ہے. (۱۹۰۵ ، دستور العمل نعل بندی اسپان ، ۳۱). [قدم + ف : رو ، رفتن - جانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---زمین پر نہ رکھنا محاورہ.
اکڑ کر چلنا ، بہت مغرور ہونا ، بہت اترانا.

وہ زمیں پر قدم نہیں رکھتے
حسن کا کیا غرور ہوتا ہے

(۱۸۵۴ء ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۵).

پسند آتی ہمیں جب سے انکی طرز خرام
قدم زمیں پہ سرِ رہگذر نہیں رکھتے

(۱۸۷۸ء ، گلزارِ داغ ، ۲۱۸).

---زمین سے نہ لگنا محاورہ.
بہت تیز چلنا (علمی اُردو لغت).

---زن ہونا محاورہ ؛ ف س.
قدم رکھنا ، قدم آگے بڑھانا ، چلنا ، جانا ، روانہ ہونا.

ہوا راہِ پدر پر میں قدم زن
وہی پیشہ تھا اپنا بار گردن

(۱۸۶۱ء ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۶۷). ایک باغ پُربہار سراپا لالہ زار نظر آیا بادشاہ اندر باغ کے قدم زن ہوا. (۱۸۸۸ء ، طلسم ہوش رُبا ، ۳ : ۶۳۸). جس راہ پر آپ اس سے پہلے قدم زن تھے اس کے متعلق انشاءاللہ بوقت ملاقات گفتگو ہوگی. (۱۹۲۳ء ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۳۰).

---سر پر رکھنا محاورہ.
احسان کرنا (کسی بات پر رضامند کرنے یا عذر تقصیر کے لیے)؛ نہایت عاجزی کرنا ، خوشامد درآمد کرنا.

کیا کروں شکر ادا آپ کے آنے کا کہ رات
جو قدم آپ نے رکھا مرے سر پر رکھا

(۱۸۲۴ء ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۴).

---سرکانا محاورہ ؛ ف س.
پانو ہٹانا ، قدم پیچھے ہٹانا.

شمع ساں رکھ کے ترے کوچے میں اے یار قدم
سر بھی کٹ جائے تو سرکائیں نہ زنہار قدم

(۱۸۶۸ء ، شرف لکھنوی ، د ، ۱۳۸).

---سرکنا محاورہ ؛ ف س.
پانو کا ہٹنا ، قدم پیچھے ہٹنا.

دور جا پہنچے رہروانِ عدم
اپنا اب تک قدم نہیں سرکا

(۱۸۹۷ء ، خانۂ خمار ، ۲۰).

---سُست پڑنا محاورہ ؛ ف س.
قدم کی رفتار دھیمی ہونا ، چلنے میں پانو کا تیز نہ اُٹھنا.

لے خبر ناقۂ لیلیٰ کی قیس
سست پڑتے ہیں قدم کیا باعث

(۱۸۹۲ء ، شعور لکھنوی (مہذب اللغات)).

---سنبھال کر رکھنا محاورہ ؛ ف س.
احتیاط سے قدم بڑھانا ؛ سوچ سمجھ کر کام کرنا.

غافل قدم کو اپنے رکھیو سنبھال کر یاں
ہر سنگ رہ گزر کا دوکانِ شیشہ گر ہے

(۱۷۹۵ء ، قائم ، د ، ۱۶۸).

---سے آ لگنا محاورہ.
پناہ لینا (نوراللغات).

---سے آنکھیں ملنا محاورہ.
منت سماجت کرنا.

تیرے قیدی کے قدم سے آنکھیں پریوں نے ملیں
پاؤں کی زنجیر تسبیحِ سلیمانی ہوئی

(۱۸۳۷ء ، کلیات منیر ، ۱ : ۲۳۳).

---سے جُدا ہونا محاورہ.
دور چلا جانا ، جدائی ہونا. میرا جی نہیں چاہتا ہے آپ کے قدموں سے جُدا ہوں. (۱۸۸۲ء ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۲).

---سے لگنا محاورہ.
قدم سے آ لگنا ، پناہ لینا.

قدم سے جو لگے ہیں آج کل دیں گے تجھے ایذا
کہ نعل آہنی دیکھا ہے آلہ داغِ توسن کا

(۱۸۷۰ء ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۰).

---شریف (---فت ش ، ی مع) امذ.
آنحضرتؐ کے پانو مبارک کا نشان ، قدم گاہ ، قدم مبارک.

اس سخت دل کوں نرم کرو یا امامِ قوم
تیرے قدم شریف میں پتھر کیا ہے موم

(۱۷۱۸ء ، دیوان آبرو ، ۲۸). دہلی کے باہر مگر قریب قدم شریف کی درگاہ ہے یہ فیروز شاہ تغلق کے زمانے میں بنی. (۱۹۱۷ء ، رہنمائے سیر دہلی ، ۲۸). ابن بطوطہ جزائر مالدیپ سے لنکا گیا وہاں آٹھ ہزار فٹ اونچے ایک پہاڑ پر قدم شریف کی زیارت کی. (۱۹۷۵ء ، تین مسلمان سیاح ، ۲۹). [قدم + شریف (رک)].

---شریف کا ڈیوٹ امذ.
ناکارہ ، بے حس. ارے موا مرمروں کا تھیلا ، قدم شریف کا ڈیوٹ موا دم کٹا بھینسا بھاندی سانی کھاتے کھاتے اُکتا گیا ہے، اس لیے اب پلاؤ پر ہاتھ مارنے چلا ہے. (۱۹۳۵ء ، آغا حشر ، یہودی کی لڑکی ، ۲۵).

---صِدق کس صف (--- کس ص ، سک د) امذ.
(تصوف) عبارت ہے نعماء جلیلہ سے جس کی نوید حق تعالیٰ اپنے بندۂ خالص مخلص کو دیتا ہے (ماخوذ ؛ مصباح التعرف). [قدم + صدق (رک)].

---عرش پر پڑنا محاورہ.
غرور کرنا ، اترانا.

زمیں پر یار جب چلتا ہے دل پامال ہوتا ہے
قدم ہے عرش پر پڑتا مرے خورشید منزل کا

(۱۸۲۶ء ، دیوان گویا ، ۱۰۹).

---غلَط پڑْنا محاورہ.
پانو بے محل پڑنا ، قدم بہکنا.

آتا ہے وہم لغزش مستانہ دیکھ کر
پڑتے ہیں نامہ بر کے ہزاروں قدم غلط

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۱۲).

---قَدَم (---فت ق ، د). (الف) م ف.
ایک ایک قدم کے فاصلے سے ، ہر قدم پر.

گلی میں اس کی جہاں سرد شک ہے نقش قدم
قدم قدم ادب اشک سیں رواں ہونا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۵۹).

اٹھی ہوتی ہے لفافہ پہ خط کے آنکھ اپنی
قدم قدم روشِ نامہ بر کو دیکھتے ہیں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۵۲).

قدم قدم ترے گم کردہ رہ کی منزل میں
ورودِ خضر علیہ السلام ہوتا ہے

(۱۹۰۹ ، جلال (مہذب اللغات)). (ب) امذ. **گھوڑے کی چالوں میں سے ایک چال.** ندی پایاب تھی ، گھوڑا ٹھوکرا دیا جب پار ہوا ، راہ پر قدم قدم روانہ ہوا. (۱۸۷۳ ، نتائج المعانی ، ۱۳۵). بندہ علی ایک گھوڑے کو سرپٹ لئے جاتا ہے اور دوسرے کو پوئی اور تیسرے کو دلکی اور چوتھے کو قدم قدم. (۱۹۳۶ ، بزمیدان اودھ ، ۱۷۳). [قدم + قدم (رک)].

---قَدَم پر م ف.
ہر ایک قدم پر ، ہر ہر جگہ پر.

کہتے ہیں عاشقوں سے یہ انداز چال کے
رکھ دو قدم قدم پر کلیجہ نکال کے

(۱۹۴۶ ، جلیل (مہذب اللغات)). اگر وہ اپنا یہ فریضہ ... ادا کرنے کا عہد کرلیں تو قدم قدم پر ہونے والے جان لیوا حادثات کم ہو سکتے ہیں. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۸ /دسمبر ، ۳).

---قَدَم پر ٹھٹکْنا محاورہ.
ہر قدم پر رکنا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---قَدَم پر ٹھوکَر کھانا محاورہ.
(لکھنے میں جابجا غلطی کرنے کے محل پر) پے درپے غلطی کرنا ، بار بار غلطی کا مرتکب ہونا. کتاب لکھنے کو لکھ دی لیکن غرور علم کی وجہ سے قدم قدم پر ٹھوکر کھائی ہے. (۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۹ : ۶۳).

---قَدَم جانا/چلْنا محاورہ.
آہستہ آہستہ چلنا.

لیکن یہ جو بندۂ خدا چاہیے
تا حوض قدم قدم چلا ہی جائے

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۲۵).

---کانْپْنا ف ل.
رعب یا خوف سے پانو تھرتھرانا.

کانپتے ہیں جو نجف میں قدمِ پیر فلک
قہر سے کہتے ہیں خدامِ ادب دیکھ سنبھل

(۱۸۸۱ ، منیر شکوہ آبادی (مہذب اللغات)).

---کاوا امذ.
گھوڑے کی ایک چال کا نام. گھوڑے کو ... کبھی قدم کاوا اپٹن کبھی میٹھی پوئی لے گیا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۶۱۰). [مقامی].

---کَرْنا محاورہ.
جانا ، قدم بڑھانا ، قدم رکھنا. یہ فقیر دیدہ سے قدم کرکے داخل سرحد ملکہ مہرنگار سخاوت شعار کے ہوا. (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۱۷۳).

---کو ہاتھ لگانا محاورہ.
۱. (احتراماً) **پانو چھونا ، پانو کو ہاتھ لگا کر چومنا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). ۲. **خوشامد کرنا ، عاجزی کرنا ، پیروں پڑنا ، ناک رگڑنا.**

قدم کو ہاتھ لگاتا ہوں اٹھ کہیں گھر چل
خدا کے واسطے اتنے تو پانو مت پھیلا

(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام ، ۵).

---کہیں کا کہیں پڑْنا محاورہ.
ضعف یا نشے کی حالت میں پانو کا بہک کے بے جگہ پڑنا.

قدم رکھا کہیں اور جا پڑا کہیں کا کہیں
ہمیں تو بادہ کشوں خاک اختیار نہیں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۷).

کہیں رکھتا ہے پڑتا ہے قدم لیکن کہیں جا کر
نہیں معلوم کس دھن میں ترا دیوانہ آتا ہے

(۱۹۵۳ ، دیوان صفی ، ۱۲۹).

---کی دُھول ہونا محاورہ.
نہایت بے وقعت ہونا ، حقیر ، ذلیل اور کمتر ہونا.

بسکہ عنبر بیز ہے موہن کی زلف
مشک چین اس کے قدم کی دھول ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۰۲).

---کے ساتھ م ف.
ہمراہی اور رفاقت میں.

عالمِ ارواح سے ناسخ قدم کے ساتھ ہے
روح ہائے بادشاہ اولیا کی خاک ہے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۸).

شاہ ظفر کو روتے ہیں دلی کے بام و در
دنیا کی ہر بہار تھی ان کے قدم کے ساتھ

(۱۹۷۸ ، دامن یوسف ، ۸۳).

---کے نِشان پَر چلْنا محاورہ.
پیروی کرنا ، سیرت پر چلنا ، نقش قدم پر چلنا.

ہیرو فقط زمانہ نہیں ان کی چال کا
فتنے بھی چل رہے ہیں قدم کے نشان پر
(۱۹۳۶ء ، جلیل (مہذب اللغات)).

--- کُھلنا محاورہ.
جھجھک دور ہونا. بلاشبہ اس کے بعد قدم کھلے اور ہندوستان سے باہر تک پہنچے. (۱۹۳۲ء ، غبارِ خاطر ، ۱۱۱).

--- کھوٹا ہونا محاورہ.
کسی کا آنا منحوس ثابت ہونا.
اشرف خانم بہو کا کیا مری آیا قدم
ہو گیا آباد گھر برباد ، ہے کھوٹا قدم
(۱۸۷۹ء ، جان صاحب ، د ، ۱۵۳).

--- کھینچنا محاورہ.
علیحدگی یا دوری اختیار کرنا ، ساتھ چھوڑ دینا.
طریقِ عشق میں کبھو بوالہوس سے جاتے ہیں سر
بھلا ہو کہ تو اس راہ سے قدم کھینچا
(۱۷۹۵ء ، قائم ، د ، ۱۷).

--- گاڑ دینا / گاڑنا محاورہ.
ثابت قدم رہنا ، استقلال سے کھڑے رہنا.
مرزا نے دعیج بنا ، قدم گاڑا
لونڈے کو ڈھا کے پر چڑھا مارا
(۱۷۸۰ء ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۸).
جب کھیت پہ سرسوں کے دیا جا کے قدم گاڑ
سب کھیت اُٹھا سر کے اپر رکھ لیا جھاڑ
(۱۸۳۰ء ، نظیر ، ک ، ۲ : ۵۱).
ضعف نے کوچۂ جاناں میں قدم گاڑ دیے
قیس کی طرح سے میں بادیہ پیما نہ ہوا
(۱۸۷۸ء ، آغا ، د ، ۳۵).
ہٹے نہ اپنی جگہ سے ذرا بھی ہم اے شاد
مثالِ سرو قدم اس گلی میں گاڑ دیا
(۱۹۲۷ء ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۱۵).

--- گاڑ کے بیٹھنا محاورہ.
ایک جگہ جم کے بیٹھنا ، پانو جمانا.
جوں نگیں گھر میں قدم گاڑ کے بیٹھے تھے نصیر
شہرتِ نام سے لیکن ہمیں ننگ آ ہی گیا
(۱۸۳۸ء ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۳۷).

--- گاڑ گاڑ رکھنا محاورہ.
قدم جما کے رکھنا.
اونسی کے لئے گو کہ ہیں یہ پہاڑ
قدم اپنے رکھتے ہیں سب گاڑ گاڑ
(۱۷۸۳ء ، سحرالبیان ، ۲۸).

--- گہ امذ ؛ امث.
پانو رکھنے کی جگہ. کوہ سراندیپ کہ قدم گہ سیدنا ابوالبشر حضرت آدم علیٰ نبینا و علیہ السلام کا ہے. (۱۸۳۸ء ، بستانِ حکمت ، ۳۰). ابدال کے قدم گہ ہونے کی وجہ سے اس پہاڑ کی برف سے ایک کیڑا سفید رنگ کا پیدا ہوتا ہے. (۱۸۷۷ء ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۰۷). عموماً قدم گہ کی چوڑی اور رافعہ بلندی کا تناسب قواعد ذیل میں سے کسی ایک کا لحاظ کر کے قرار دیا جائے. (۱۹۰۷ء ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۳۳).
یہ مہ و انجم کی قدم گہ ہے
اس کو ترجعن نہ سمجھنا کہیں
(۱۹۷۵ء ، خروش خم ، ۱۶). [قدم + گہ ، لاحقۂ ظرفیت].

--- گڑنا محاورہ.
کسی جگہ قیام ہونا ، جم جانا ، ٹھیرنا.
نبج عشق کی گلی میں ہوئی سج قدم گڑے ہیں
نکلے بدن تے جان ، پن وہاں تے نکاں نہ نکلے
(۱۶۷۹ء ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۹۵ (الف)).
تو یہ خوب ٹھہرے جمے لڑ گئے
قدم ان کے گویا وہاں گڑ گئے
(۱۸۸۰ء ، قمقام الاسلام ، ۱۶).
جب الفت کے پھندے بہت پڑ گئے
قدم رُک گئے ، جم گئے ، گڑ گئے
(۱۹۱۰ء ، قاسم اور زہرہ ، ۴). اگرچہ دوسری جگہ مجھے اس سے بہتر ملازمت مل سکتی تھی لیکن مطالعہ کے لالچ سے میرے قدم گڑ گئے اور میں دوسرے روز سے گیلانی تک ڈپو میں جانے لگا. (۱۹۷۳ء ، جہان دانش ، ۲۳۵).

--- گن گن کے رکھنا محاورہ.
آہستہ آہستہ نیز احتیاط کے ساتھ چلنا.
رکھیے اب پھر عیادت نہ قدم گن گن کر
لے رہا ہے یہ مریض آپ کا دم گن گن کر
(۱۸۷۸ء ، گلزار داغ ، ۹۷).

--- گننا محاورہ.
لڑکھڑا کے چلنے والے کی نسبت جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ اب گرا اور جب گرا.
لڑکھڑاتا ہوا جاتا ہے جو زخمی تیرا
اس کے گنتے ہیں کھڑے مردم بیمار قدم
(۱۸۲۳ء ، مصحفی (مہذب اللغات)).

--- لچھن والا صف ؛ امذ.
نیک قدم. باپ اس کا قدم لچھن والا ہے. (۱۷۶۵ء ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)).

--- لڑکھڑانا محاورہ.
نشے یا نیند کے غلبے یا کمزوری کی وجہ سے پانو میں لڑکھڑاہٹ ہونا ، پیروں میں لغزش ہونا ، گرنے لگنا. پھولوں کی مسہریاں سجی سجائیں جہاں فرشتے کے قدم لڑکھڑا جائیں ، اونگھے تو لگے مگر خوف سے نیند نہ آئے. (۱۸۶۸ء ، سرور ، انشائے سرور ، ۲۸). اگر عاشق کی نظر ان ہاتھوں پاؤں پر پڑ جائے تو یقین ہے

اسکے قدم بھی لڑکھڑا جائیں۔ (۱۹۱۴ ، محل خانۂ شاہی (ترجمہ)، ۵۰)۔ قیس کو ایسے ایسے ساقی اور میکدے ملے لیکن ان کے قدم نہیں لڑکھڑائے۔ (۱۹۸۱ ، قرض دوستاں ، ۱۳)۔

ـــــلگنا محاورہ۔

۱. **پانْو چُھونا ، قدم بوسی کرنا ، قدموں کو بوسہ دینا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔ ۲. **گھوڑے کا قدم قدم چلنے لگنا ، گھوڑے کو قدم چلنا آجانا (قدم گھوڑے کی ایک چال کا نام ہے)** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔ ۳. **کسی کے زیر سایہ رہنا ، کسی کی پناہ یا حفاظت میں ہونا** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔ ۴. **رُکنا۔**

دامن زیں سے دلا گرد صفت لپٹا جا
نہ لگے گا قدم اس ترک کا توسن کیتک

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۷۶)۔ ۵. **بچے کا چلنا سیکھنا** (ماخوذ : علمی اردو لغت)۔

ـــــلُوں فقرہ۔

قدم چوموں (مہذب اللغات)۔

ـــــلیجیے فقرہ۔

(کسی اسم یا ضمیر کے ساتھ) **سرشت میں استاد مانیے۔**

کٹے تھے پھر جیب کے شب کہیں تم
غرض کہ لیجئے قدم تمہارے

(۱۸۰۹ ، جرات (مہذب اللغات))۔

ـــــلینا محاورہ۔

۱. **تعظیم کرنا ، تعظیماً پانْو چھونا یا چومنا۔**

عجب کیا ہے کہ دے وہ جسکو جو لال
صبا بھی لے قدم اوس پاؤ پا کے

(۱۸۰۹ ، جرات ، د ، ۵۷)۔

وہ رشکِ گل جو آج گیا سیرِ باغ کو
آنکھوں پہ بلبلوں نے قدم یار کے لئے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۹۱)۔

ہے چار طرف قوم میں اب نفسی ہی نفسی
لو اُسکے قدم خود غرضی جس میں نہ پاؤ

(۱۹۱۴ ، حالی ، کلیات نظم ، ۱ : ۳۸)۔

میں مظہری ہوں قدم لے مرے زمینِ سخن
کشش نے تیری بلایا تھا آسماں سے مجھے

(۱۹۸۰ ، فکر جمیل ، ۱۵۲)۔ ۲. **فضیلت یا کمال کا اعتراف کرنا ، کسی امر میں کسی کی بڑائی تسلیم کرنا ؛ شرارت یا فتنہ و فساد وغیرہ کے سلسلے میں استاد ماننا (طنزاً)۔**

تیرا چلن کچھ اور ہے اسکا چلن کچھ اور
محشر نے بھی قدم تری رفتار کے لئے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۹۶)۔

وہ بھولے جو کہا تھا کل خدا کو درمیاں دے کر
قدم لیتا ہوں دیکھے آپکے قول و قسم دونوں

(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۱۸۵)۔ ۳. **منت سماجت کرنا ، خوشامد کرنا ، جھوٹی تعریفیں کرنا ، خوش کن باتیں کرنا۔**

عجب ہے سیر کسی دن تو ساتھ باغ میں چل
کہاں تلک میں قدم عجز و انکسار سے لوں

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۳۳)۔

گدا سمجھ کے وہ چپ تھا مری جو شامت آئی
اُٹھا اور اُٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لیے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۶)۔ ۴. **استقبال کرنا۔**

دوڑے لینے قدم اجل کے
دھوکا ہوا یار کی خبر کا

(۱۸۹۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۳۵)۔ اس حکم پر ہر ایک آدمی رِیٹ ٹرن کر کر چھ انچہ داہنے کو قدم لے گا اور بائیں ایڑی داہنے پر لگا دیگا۔ (۱۸۷۴ ، رائیڈنگ اسکول ، ۷)۔

اگر مژدہ سنے شاہِ جہاں کی آمد آمد کا
قدم لینے کو دوڑے نکہتِ گل شادماں ہو کر

(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۱۲)۔

ـــــمارْکر جانا محاورہ۔

تیز جانا ، پانْو اٹھا کر چلنا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت)۔

ـــــمارْنا محاورہ۔

۱. **کوشش یا دوڑ دھوپ کرنا۔** مجھے خود انکی جستجو میں قدم مارنا چاہیے تھا۔ (۱۹۱۷ ، جوہائے حق ، ۱ : ۵۷)۔ انسان ... جس نے اپنی بساط سے زیادہ قدم مارا ہے اور اسرار عالم کے دریافت میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا۔ (۱۹۳۱ ، مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۱۰۰)۔ ۲. **کسی روش کو اختیار کرنا۔**

شمع فانوس میں کیوں آئے تمہارے آگے
بے حجابی پہ قدم مارا تو پردہ کیا ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۲)۔ ۳. **تیز جانا یا چلنا۔**

فقیر بن کے قدم مار اس میں اے آتش
طریق احمدؐ مرسل سی شاہراہ نہیں

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۹۹)۔

ہمراہی لیلیٰ میں ، کس طرح قدم مارے
مجنوں سے بس عمل ، دوڑا ہی نہیں جاتا

(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۶۷)۔ جس پر دنیا کسی نہ تھکنے والے رہ نورد کی طرح برابر قدم مارتی چلی جاتی ہے۔ (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۴۸)۔ ۴. **قدم رکھنا ، کسی کام میں پڑنا ، کسی کام کے کرنے کا عزم کرنا۔**

جس مضمار میں رستم کی بھی راہ نہ نکلی میر کبھی
اس میدان کی خاک پہ ہم نے جرات کر کے قدم مارا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۵۱)۔

سمجھا یہ پدر پاؤں رگڑنے کا اشارا
میدانِ شہادت میں قدم آپنے مارا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۷۰)۔ ایسا نہ ہوتا تو طلسم کشائی پر کیوں قدم مارتا۔ (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۱۳۶)۔

چُھپے ہیں کسطرف دیکھوں یہ ان دیکھے خدا والے
اسی جوشِ غضب میں تو نے اس جانب قدم مارا

(۱۹۵۸ ، تاربیراہن ، ۲۰۸)۔ ۵. **لات مارنا ، ٹھکرانا (قدیم)۔**

قدم ماز اس خطۂ خاک پر
علم کھینچ اس چرخ و افلاک پر
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۸۳۲).

---مبارک ہونا محاورہ.
کسی کا آنا باعث سعادت ہونا.
بیڑیاں لاتا ہے پہنانے کچھ ایسی کر دعا
اے جنوں مجھ کو مبارک ہو قدم حداد کا
(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۴۴).

---ملانا محاورہ ؛ ف م.
دو یا دو سے زیادہ آدمیوں کا دائیں سے دایاں اور بائیں سے بایاں پیر ملا کر چلنا ، پانو سے پانو ملانا ، ساتھ ساتھ چلنا. قطار باندھے ، برابر قدم سے قدم ملائے چلے آتے ہیں.
(۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۳).

---منحوس ہونا محاورہ.
کسی کا آنا نامبارک ہونا.
خط نکلنا روئے رنگیں پر ہے پیغام خزاں
اس گلستاں پر قدم اس سبزہ کا منحوس ہے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۷۷).

---میمنت لزوم (---ی لین ، فت م ، ن ، سک ت ، فت ل ، و مع) امذ.
بابرکت قدم. ہزار چاہا کہ قدوم میمنت لزوم والا سے اس غریب خانہ کو منور اور شمیم الطاف عمیم سے دماغ جان کو معطر کروں مگر نامساعدات بخت نارسا سے کچھ کرتے دھرتے نہ بن پڑا.
(۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۱۶). [قدم + میمنت (رک) + لزوم].

---ناپ کر رکھنا محاورہ ؛ ف م.
احتیاط سے قدم رکھنا ، ڈر ڈر کے قدم رکھنا ، نپے تلے قدم رکھنا.
جا سکے خاک کوئی حد ادب سے باہر
ناپ کر رکھتے ہیں واں صورت پرکار قدم
(۱۸۹۲ ، شعور لکھنوی (مہذب اللغات)).

---نامبارک و منحوس ، گربہ دریا رود برآرد دود کہاوت
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) نامبارک قدم اگر دریا میں رکھ دیا جائے تو دریا کا پانی دھنواں دینے لگے. ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کا دخل دینا یا کسی جگہ جانا برکت اڑا دینے کا باعث ہو (مہذب اللغات ؛ نوراللغات).

---نکالنا محاورہ ؛ ف م.
۱. گھوڑے کو قدم چال چلنا سکھانا ، خوش رفتار اور قدم باز بنانا (مہذب اللغات ؛ نوراللغات). **۲. باہر آنا جانا (کسی محدود جگہ مثلاً مکان جنگل وغیرہ سے).**
وحشت نے ہمیں جب کہ گلستاں سے نکالا
غیرت نے قدم پھر نہ بیاباں سے نکالا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۵۷).

وہ کیا جانے وحشت مری جس نے اب تک
قدم گھر سے باہر نکالا نہیں ہے
(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ وارثی ، کلام بے نظیر ، ۲۲۴).

---نکلنا محاورہ ؛ ف م.
۱. گھوڑے کو ایسی سبک روی آ جانا جو سوار کو تکان نہ پہنچائے ، قدم بازی آ جانا.
مہمیز سر خار سے نکلا سر صحرا
کچھ توسن وحشت کا قدم اور زیادہ
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۶۸). جیسے گھوڑا کہ جب اسکو بدرفتاری کی عادت ہو گئی تو اس میں قدم بہت دنوں کی محنت سے نکلتا ہے.
(۱۸۶۴ ، تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۶۸۱). **۲. پانو نکلنا ، آوارہ ہونا.**
ہم بھی دیکھیں تو کہاں تک ہے تری ہمراہی
قدم اپنا بھی اب اے گردش دوراں نکلا
(۱۸۶۸ ، گلزار داغ ، ۲۱).

---نہ اٹھانا محاورہ ؛ ف م.
کارروائی کرنا ، اقدام کرنا. مرزا نجات زبان سے باتیں تو نیک خدمتی کی بناتے مگر گفتار سے کردار میں آدھا قدم بھی نہیں اٹھاتے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۷).

---نہ اٹھنا محاورہ ؛ ف م.
چلنے سے معذور ہونا ، پانو کے بل کھڑا نہ ہو سکنا ، پانو میں کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہونا.
بوریے سے نہیں اٹھتے مرے زنہار قدم
منزل فقر میں ہو جاتے ہیں بیکار قدم
(۱۸۲۴ ، مصحفی (مہذب اللغات)).
آتی ہے صدائے جرس ناقۂ لیلیٰ
پر حیف کہ مجنوں کا قدم اٹھ نہیں سکتا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۱).

---نہ بڑھنا محاورہ.
پانو کا آگے نہ بڑھنا ، سبقت نہ لے جانا.
بس ٹھہر جاتا تھا آگے نہ قدم بڑھتا تھا
دیکھنے والا پر اک صلی علیٰ پڑھتا تھا
(۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۷).

---نہ پانا محاورہ ؛ ف م.
پانو تک نہ پہنچنا ، رسائی نہ ہونا.
ناز و ادا میں غیرت معشوق سبزہ رنگ
بجلی قدم نہ پائے یہ چالاکیوں کے ڈھنگ
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۶۱).

---نہ پڑنا محاورہ ؛ ف م.
پانو نہ رکھا جانا ، چل نہ سکنا ، آگے نہ بڑھ سکنا ، کہیں آنے جانے کی ہمت نہ پڑنا.
ہیبت سے پری کا بھی قدم پڑ نہیں سکتا
ہے دیو سیہ بار کی دیوار کا سایہ
(۱۸۹۲ ، شعور (مہذب اللغات)).

---نہ ٹکنا محاورہ ؛ ف م.
استقلال کے ساتھ قیام نہ ہونا ، لغزش ہونا. اس زمانے میں بغاوت اور بدعملی کا ہو جانا ایک بات تھی خصوصاً ایسے موقع پر کہ سلطنت کے قدم بھی نہ ٹکے تھے اور ہندوستان افغان کی کثرت سے افغانستان ہو رہا تھا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۳).

---نہ چھوڑنا محاورہ ؛ ف م.
رفاقت نہ چھوڑنا ، ساتھ نہ چھوڑنا.
سر بھی کٹے گا اب تو نہ چھوڑوں گا یہ قدم
رہ جائے گا پیچھے دلِ دیوانہ کسی کا
(۱۸۷۳ ، انیس (مہذب اللغات)).

---نہ رکھ سکنا محاورہ ؛ ف م.
دخل نہ دے سکنا. اتباعِ سنّت اس درجے پر کہ اچھے لوگ وہاں قدم نہ رکھ سکیں. (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہلِ دہلی ، ۴۱).

---نہ رکھنا محاورہ ؛ ف م.
(حقارتاً) **کسی جگہ از راہِ نفرت بالکل نہ جانا.**
دیکھنا کل آپ سے کوئی نہ رکھے گا قدم
آج جانے کی اجازت جس گلستاں میں نہیں
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۷۰).

---نہ رکھنے دینا محاورہ.
جانے سے روکنا ، آنے کی ممانعت کرنا.
قدم بھی ہم کو نہ رکھنے دیا گلستاں میں
ہزار بار قدم ہم نے باغباں کے لیے
(۱۸۵۵ ، کلیاتِ شیفتہ ، ۱۲۱).

---نہ نکالنا محاورہ ؛ ف م.
دخل نہ دینا.
رائے ان کی یہ ہوئی اس دم
کہ یہاں اب نکالیے نہ قدم
(۱۹۰۶ ، انجم (مہذب اللغات)).

---نہ ہٹنا محاورہ ؛ ف م.
لغزش نہ ہونا ، استقلال میں فرق نہ آنا ، جگہ سے نہ ہلنا.
ہے دمِ معرکہ حاصل تجھے وہ استقلال
قطب تارے کی طرح سے نہ ہٹے تیرا قدم
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۰۰).

---وار م ف.
پیدل چلنے کا ، قدم بہ قدم چلنے کا.
درختوں میں چلنا تو دشوار تھا
ولے راستہ بھی قدم وار تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۰۸).

---ہٹانا محاورہ ؛ ف م.
پانو سرکانا ، پیچھے ہٹنا ، جمے نہ رہنا.
ہرت کے پنتھ میں ہرگز قدم پیچھے نہ رکھ اے دل
ہٹاتے ہیں قدم نامرد اس رہ کے خطر سن کر
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۹). سامان ... فراہم ہو گیا ہے اور سب نے قسمیں کھائیں کہ مر جائیں گے مگر میدان سے قدم نہ ہٹائیں گے. (۱۹۱۹ ، جویائے حق ، ۲ : ۲۱۴).

---ہٹنا محاورہ.
لغزش ہونا ، استقلال میں فرق آنا یا کسی موقف سے منحرف ہونا یا اسے چھوڑنا ، ہمت ہارنا.
شاعری سے نہیں ہٹنے کا قدم اپنا رند
معرکے سے کہیں ہوتے ہیں دلاور باہر
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۶۲).

قَدَم (۲) (فت ق ، د) امذ.
ایک سایہ دار درخت کا نام نیز گھاس کی ایک قسم ، کدم.
خراماں ہیں وہ ہر روش نقش پا سے
قدم پھولتے ہر قدم دیکھتے ہیں
(۱۸۷۸ ، شاد لکھنوی (مہذب اللغات)). ٹھنڈی ہوا کے جھونکے ... قدم ، ارجن اور کینکی کے درختوں کو جھلاتے اور ان کی خوشبوؤں کو چاروں طرف پھیلاتے ہیں. (۱۹۲۳ ، مضامینِ شرر ، ۱ ، ۲ : ۳۰۳). [مقامی].

---کا پیڑ / دَرَخت امذ.
رک : قدم (۲).
کسی کا کُشتۂ رفتار ہوں عجب کیا ہے
قدم کا پیڑ ہو خاکِ مزار سے پیدا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۸).
ہوا کے فیض سے بن جائے وہ قدم کا درخت
اڑے نشانِ قدم سے اگر کسی کے غبار
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۳).

قِدَم (کس ق ، فت د) امذ.
۱. **دیرینگی ، قدامت ، کہنگی ، پرانا پن (حدوث کی ضد).**
امکاں نہ تھا واجب و ممکن کو سمجھنا
مظہر جو نہ ہوتا حدوث اور قدم کا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳). قدمِ عالم اور عالم کا ازلی ہونا یہ بھی خلافِ شرع ہے. (۱۸۹۵ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۰۸). انھوں نے اعتدال سے اسی قدر تجاوز نہیں کیا بلکہ قدمِ مادہ کے قائل ہو گئے. (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۹۶). افلاطون نے حقیقتِ کبریٰ کی بحث وضاحت کے ساتھ نہ کی تھی البتہ اس نے بعض تصورات کے قدم کا ذکر کیا ہے. (۱۹۷۳ ، تاریخ اور کائنات (میرا نظریہ) ، ۲۱۹). ۲. **ہمیشہ سے ہونا ، ازلیت ، ہمیشگی.** دنیا و مافیہا تغیر ہے قدم اس کی کسی چیز کو نہیں. (۱۸۶۲ ، خطرِ تقدیر ، ۵۴). تو کیا یہ وہی ہستی ہے جو قدم یعنی ہمیشگی میں بیٹھی اس کائناتِ حادث کے تار ہلاتی رہتی ہے. (۱۹۷۳ ، تاریخ اور کائنات (میرا نظریہ) ، ۴۹۳). ۳. **ہمیشہ سے ہونا اور ہمیشہ رہنا ، ازلیت و ابدیت ، سرمدیت (خدا کی صفت).**

جس سے صحرائے قدم ہے گلشن
جس سے ظلماتِ عدم ہے روشن

(۱۷۷۹ء ، ہشت بہشت ، ۳ : ۳۷).

ہستی ترا جلوہ ہے ترا شورِ عدم میں
تیرا ہی تصرّف ہے حدوث اور قِدَم میں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۹۳).

ہر ایک فیض یاب ہے بزمِ حدوث میں
بے التفاتِ ساقیِ بزمِ قِدَم نہیں

(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۲۷۹). وحدانیت اس امر کی مقتضی کہ بجز صفتِ قدم کے ہم اس کی ذات سے کسی اور صفت کو نسبت نہ دیں. (۱۹۶۷ء ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۱۷۹). [ع].

قُدَما (ضم ق ، فت د) امذ.
قدیم (رک) کی جمع. اُس طلسم کو جو قدما باندھ گئے ہیں ہرگز توڑنے نہ دے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۵۲). سب سے پہلے امیر معاویہ نے عبید بن شریہ کو یمن سے بُلا کر قدما کی تاریخ مرتب کرائی. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۸). ہمارے خیال میں غلط العوام سے قدما کی مراد یہ تھی کہ جو لفظ عام ہو گیا ہو (۱۹۸۷ء ، اُردو ، کراچی ، اکتوبر ، دسمبر ، ۲۳). [ع : (ق د م)].

---پَروَری (---فت پ ، سک ر ، فت د) امث.
بزرگوں کی سرپرستی. بڑا بیٹا مظہر حسن خاں زندہ ہے اور سرکار سے بنظر قدما پروری وظیفہ یاب ہے. (۱۹۲۹ ، تذکرہ کاملانِ رام پور ، ۲۲۹). [قدما + ف : پرور ، پروردن - پالنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَدَمْچَہ (فت ق ، د ، سک م ، فت چ) امذ.
۱. **بیت الخلا کے اندر کا وہ حصّہ جس پر پانو رکھ کر رفعِ حاجت کے لیے بیٹھتے ہیں ، کھڈی کا پا کھا.** اُن پتھر کے قدمچوں کو جو حلال خوری نے کمایا ہے تو بیچ میں پتھروں کے گڑھا پڑ گیا ہے. (۱۹۲۳ ، اہلِ محلہ اور نااہل پڑوس ، ۱۵). دوسری جماعت کے دالان سے ملا ہوا بیت الخلا ... تھا خدا جھوٹ نہ بلوائے تو کوئی تیس چالیس قدمچے تھے. (۱۹۳۷ء ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۹۸). کہاں چلیں؟ توابن دروازے پر پہنچ چکی تھی گھبرا کر بولی قدمچے پر. (۱۹۸۷ء ، گردشِ رنگِ چمن ، ۱۸۸). ۲. **سیڑھی ، زینہ یا پایہ ، قدم رکھنے کی جگہ ، پیر رکھنے کی جگہ.** قدمچوں کی بلندی نیچے پانچ فٹ ہے اور بتدریج گھٹتے گھٹتے چوٹی پر سوا دو فٹ رہ گئی ہے. (۱۸۸۹ ، حسن ، اپریل ، ۳). صرف یہی سنگین قدمچہ یہاں کے آدمیوں کے ہر گروہ کے مدارجِ اعلیٰ پر پہنچنے کا ہے. (۱۹۰۷ء ، کرزن نامہ ، ۲۲۲). ایک قدمچے پر پہنچ کر مسٹر پٹیل رک گئے. (۱۹۸۷ء ، شہاب نامہ ، ۲۲۳). [قدم (رک) + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

قَدَموں (فت ق ، سک د ، و مج) امذ ، ج.
قدم (رک) کی جمع نیز حالتِ مغیّرہ ؛ تراکیب میں مستعمل.

---پَر پَڑنا محاورہ.
منّت سماجت کرنا.

ہوا ہے کس بلا کش سے وہ برہم
کہ زلفِ یار قدموں پر پڑی ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۸۳).

---پَر / پَہ جُھکا دینا محاورہ.
مطیع کرنا ، فرماں بردار بنانا.

کہتے ہیں کسے پیار ، زمانے کو دکھا دے
دنیا کی نظر عشق کے قدموں پہ جھکا دے

(۱۹۷۶ ، جاں نثار اختر ، تارِ گریباں ، ۹۹).

---پَر ڈالنا محاورہ.
پانو پر رکھنا ، نذر کرنا ، پیش کرنا. قبلۂ عالم کی نذر کے واسطے دو جفت گوہر جواہر خانۂ قدرت سے اس کو ملے تھے لا کر بادشاہ کے قدموں پر ڈال دے. (۱۸۳۶ ، قصۂ اگر گل ، ۷).

---پَر سَر اُتارنا محاورہ.
مطیع ہونا ، فرمانبردار ہونا.

تیرے قدموں پر سر اتارتی ہیں
تجھکو ہمجولیاں پکارتی ہیں

(۱۹۲۰ ، عروج لکھنوی ، شاہد نامہ ، ۱۶).

---پَر سَر دَھرنا محاورہ.
اطاعت کرنا ، مطیع ہونا ، منّت سماجت کرنا ، خوشامد کرنا.

روٹھے تھے یہ سو قدموں پہ سر دھرنے آئے ہیں
منہ کے نہ چومنے کا گلا کرنے آئے ہیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۷).

---پَر سَر رَکْھنا محاورہ.
منّت سماجت کرنا ، خوشامد کرنا ، نہایت عاجزی سے کہنا.

نہ کی کس نے سفارش میری وقتِ قتل ، قاتل سے
کماں نے ہاتھ جوڑے ، تیغ نے قدموں پہ سر رکھا

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۵۶).

---پَر فِدا ہونا محاورہ.
کسی پر نثار ہونا.

تیرے قدموں پر فدا ہو جائیں گے
تیرے ہی سر کی قسم کھاتے ہیں ہم

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر (مہذب اللغات)).

---پَر (پَہ) کُلاہ رَکْھنا محاورہ.
پانو پر ٹوپی رکھ دینا (اظہارِ عجز و منّت کے طور پر).

خوف سے عجز سے لے دانتوں میں تنکا سنجر
رکھ دے فغفور سرِ معرکہ قدموں پر کلاہ

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۱۲).

---پَر گرانا محاورہ.
پانو پر گرانا ، منّت سماجت کرانا. صداقت دشمنوں کو قدموں پر گرائے گی. (۱۹۲۹ ، آنسہ کا لال ، ۱۰).

---پر گرنا محاورہ ؛ ف م.
منت سماجت یا خوشامد کے لیے پانو پر گرنا.
نہ ٹھکرائیں گے ان وہ کرے لاکھ ان کے قدموں پر
فغاں کمبخت کے منہ سے بجائے آفریں نکلی
(۱۹۰۳ ، نظم نگارین ، ۳۲).

---پر لوٹنا محاورہ ؛ ف م.
اطاعت کرنا ، مطیع ہونا ، منت سماجت کرنا.
قدموں پہ لوٹ جانے کا اس کی خبر نہ تھی
دل نے خجل کیا مجھے دلبر کے سامنے
(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۱۳۶).

---پر وارنا محاورہ.
قدموں پر صدقے کرنا ، فدا کرنا (مہذب اللغات ؛ نوراللغات).

---پر ہونا محاورہ.
منت کرنا ، خوشامد کرنا.
ہزاروں اس کے قدموں پر تھے مشتاقِ گرفتاری
مرے ہی دل کو چھانٹا دیکھنا تو انتخاب اسکا
(۱۹۱۰ ، دیوانِ وحشت ، ۱۸).

---تک رسائی ہونا محاورہ.
باریابی ہونا ، کسی خاص ہستی تک پہنچنے میں کامیاب ہونا.
ہو رسائی تیرے قدموں تک خدا کی شان ہے
بات جو ہم سے نہ پیدا ہو حنا پیدا کرے
(۱۹۳۶ ، جلیل (مہذب اللغات)).

---تلے م ف.
پانو کے نیچے. اب سلطنت کا تخت اس کے قدموں تلے تھا. (۱۹۶۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۸ : ۳۷). ہمارے صوبے میں جو بے شمار اچھوت اونچی ذات والوں کے قدموں تلے پڑے ہوئے تھے (۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۳۲).

---تلے آنکھیں بچھانا محاورہ.
بہت زیادہ آؤبھگت کرنا ، کمال عقیدت سے پیش آنا (مہذب اللغات).

---تلے رہنا محاورہ.
زیر نگیں رہنا ، محکوم رہنا. حضور کی تعلیمات ... پوری انسانیت کے لیے ہیں جنھوں نے سیرتِ طیبہ کو اپنا شعار بنایا ہے دنیا ہمیشہ ان کے قدموں تلے رہی ہے. (۱۹۹۱ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ مئی ، ۱۰).

---تلے سے زمین نکل جانا محاورہ.
گھبرا جانا ، حواس باختہ ہونا ، ہوش اڑ جانا. وہاں پہنچ کر پتہ چلا ... جگہ نہیں مل سکتی تو میرے قدموں تلے سے زمین نکل گئی. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۷۰).

---سے م ف.
بدولت ، سبب سے.

گل کھلائیں گے جدھر آپ نکل جائیں گے
راستے اب انہیں قدموں سے گلستاں ہوں گے
(؟ ، صفدر مرزا پوری (مہذب اللغات)).

---سے آنکھیں ملنا محاورہ.
انتہائی تعظیم و تکریم سے پیش آنا. زمین تیرے قدموں سے آنکھیں ملے (۱۹۲۹ ، آمنہ کا لال ، ۵۰).

---سے جا لپٹنا محاورہ ؛ ف م.
رک : قدموں سے لپٹنا ، پیر پکڑ لینا.
قیامت تھک گئی جب اٹھتے اٹھتے میرے نالوں سے
تو آخر مضطرب ہوکر ترے قدموں سے جالپٹی
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۲۳).

---سے جا لگنا محاورہ.
رک : قدم چھونا. نون قال کرنے کے بعد آخر انگریزی گورنمنٹ اس کے قدموں سے جا لگی تو اسے کسی قدر معذور بھی سمجھا جا سکتا ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۲۰). اس برزخ کو دیکھتے ہی مارے ہیبت و عظمت کے میرا سر جھک کے اس کے قدموں سے جا لگا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ۱۰۱).

---سے جُدا رہنا محاورہ ؛ ف م.
(تکریماً) کسی کے پاس نہ رہنا ، کسی سے دور رہنا.
تیرے قدموں سے کیوں جدا رہتا
ہائے پامال دل حنا نہ ہوا
(۱۹۳۶ ، جلیل (مہذب اللغات)).

---سے جُدا کرنا محاورہ.
ہمراہی اور رفاقت سے علیحدہ کرنا.
اے سہی قد چشمِ تر کو کر نہ قدموں سے جدا
آب جو ہر باغ میں ہے متّصل شمشاد سے
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۱۹).
قدموں سے ہمیں جدا نہ کرنا
جو جرم کیا ہو درگزر کرنا
(۱۸۸۷ ، اختر (مہذب اللغات)).

---سے جُدا ہونا محاورہ.
علیحدہ ہونا ، دور ہونا ، ہمراہ نہ ہونا.
میں کیونکر چھوڑ دوں اپنے سراپا ناز کو ناصح
جدا قدموں سے دم بھر کو قدم کا سایا ہو نہیں سکتا
(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۱۱).

---سے جُدائی ہونا محاورہ.
علیحدگی ہونا.
تیرے قدموں سے جو آنکھوں کو جدائی ہو جائے
شیر یہ روئیں کہ قابلِ ترائی ہو جائے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷۰).

---سے چُھٹنا / چُھوٹنا محاورہ.
(تعظیماً) کسی چیز سے جدا ہونا.

ایک بوسہ میری تنخواہ ملے یا نہ ملے
آرزو ہے کہ نہ قدموں سے یہ نوکر چھوٹے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۱). حضرت کے قدموں سے چھٹ گئے ، بستی میں اجڑے، لٹ گئے، تقدیر برگشتہ ہوئی. (۱۸۶۸ ، سرور ، انشائے سرور ، ۶).

---سے دُور ہونا محاورہ.
رک : قدموں سے جدا ہونا.

اگر اس کو پورا کریں گے حضور
نہ ہوں گا کبھی پھر میں قدموں سے دور

(۱۸۶۹ ، بہار عشق ، ۱۳۰).

جس روز سے کہ میں ترے قدموں سے دور ہوں
سمجھا ہے دوشِ عمر نے بارگراں مجھے

(۱۹۰۳ ، دیوانِ پروین ، ۱۳۱).

---سے سرفراز ہونا محاورہ.
نیاز حاصل ہونا ، زیارت کرنا.

اٹھے ہی امیدوار اسی دم
ان قدموں سے سرفراز ہوں ہم

(۱۸۸۷ ، اختر (مہذب اللغات)).

---سے طَے کَرْنا محاورہ ، ف م.
کسی راستے کو پیدل چل کے ختم کرنا. گھر اور گھرانے کو چھوڑ کر غربت اختیار کی ، علم و عمل کو رفاقت میں لیا اور معمورۂ جہاں کو عبرت کے قدموں سے طے کیا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری (مہذب اللغات)).

---سے لِپْٹنا محاورہ ، ف م.
خوشی اور عقیدت کے اظہار کے محل پر پانو سے لپٹنا.

ماں کے پانووں پہ گر کے پامرد
لپٹا قدموں سے صورتِ گرد

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۳۹).

قدموں سے تیرے لپٹی ہے اہلِ وفا کی خاک
پہلے سے تھے جیسے وہی بعدِ وفات

(۱۹۰۳ ، دیوانِ جلال ، ۴ : ۱۰۳).

میں بھی اک سایہ تھا؟ کس کا سایہ؟
کس کے قدموں سے لپٹے ہوئے چپ چاپ چلا جاتا تھا

(۱۹۴۹ ، میراجی ، کہ ، ۱۱۸).

---سے لَگا پھِرْنا محاورہ.
ہمہ وقت ساتھ رہنا.

وہ سیہ روز ہوں کہتے ہیں جسے شامتِ بخت
میرے قدموں سے لگی پھرتی ہے سایہ ہوکر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۱). وہ ذرا اشارہ کردیں تو یہ بن مول کی داسی ان کے قدموں سے لگی پھرے. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۴۷).

---سے لَگا رَہْنا محاورہ.
کسی وقت جدا نہ رہنا ، ساتھ نہ چھوڑنا ؛ ارادۃً وابستہ رہنا.

یا الٰہی میں بنوں خطِ کفِ پائے حضور
انھیں قدموں سے رہوں تا کہ لگا ہر اک پل

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۷). اکبر کے دمِ آخر تک یہ اقبال مند دادا کے قدموں سے لگا رہا. (۱۹۳۲ ، تخت طاؤس ، ۴۴).

---سے / میں لَگا ہونا محاورہ.
ہر وقت حاضر رہنا ، اطاعت کرنا.

دل دماغ ان کے معنبر ہیں جو ہیں قدموں میں لگے
تیرا سایہ مشک ہے لیکن اثر کافور کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹).

قدموں سے لگا تھا عیشِ جاوید
ہر نقش تھا سرنوشتِ جمشید

(۱۹۰۵ ، شوق قدوائی (مہذب اللغات)).

---سے لَگْنا محاورہ.
۱. پانو سے مس کرنا ، پانو چومنا.

تیرے قدموں سے لگا ہوں رحم کر
ٹھوکروں سے او بُتِ خودسر نہ چھیڑ

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۰). ۲. دسترس میں ہونا ، میسّر ہونا. امیرانہ بود و باش کو جن سامانوں کی ضرورت ہوتی ہے وہ تمام و کمال اس کے قدموں سے لگے تھے. (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۴۴).

---سے لَگی بَلا امث.
ہمیشہ دم کے ساتھ رہنے والی آفت ، مصیبت جو ہمیشہ دم کے ساتھ رہے. مگر وہ بلا قدموں سے لگی تھی. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۷). ڈوم ... بولا یہ بلا تو آپ کے قدموں سے لگی ہے. (۱۹۳۷ ، مجید دہلوی ، ضرب الامثال ، ۱۲۸).

---سے لَگی / پَڑی رَہْنا محاورہ.
مطیع رہنا. صحت ، محنت اور کفایت کا جس قدر چاہیے اسی قدر خیال رکھا جائے تو فارغ البالی قدموں سے لگی پڑی رہے گی. (۱۹۲۳ ، احیاءِ ملت ، ۴۳).

---سے مُنْہ مَلْنا محاورہ.
مطیع رہنا ، ہر وقت ساتھ رہنا.

اقبال کیوں کر ان کے نہ قدموں سے منہ ملے
کس گود میں بڑے ہوئے کس دودھ سے پلے

(۱۸۷۴ ، انیس (مہذب اللغات)).

---کا دیکھنا محاورہ.
زیارت کرنا.

اعدا سنا رہے ہیں میں قربان آپ نے
قدموں کے دیکھنے کا ہے ارمان آپ نے

(۱۹۱۲ ، اوج (مہذب اللغات)).

---کو بوسَہ دینا محاورہ ؛ ف م.
نہایت تعظیم و تکریم کرنا ، بہت عاجزی اور انکسار سے پیش آنا.

بڑی دھوم دھام سے افراسیاب کی دعوت ہوئی ہر خرد و کلاں افراسیاب کے قدموں کو بوسہ دیتا ہے۔ (؟ ، طلسم ہوش ربا (مہذب اللغات))۔

---کو چھوڑنا محاورہ۔
ساتھ چھوڑنا ، کسی سے جدا ہونا ، جدائی اختیار کرنا۔ اگر چاہتا تو بھاگ جاتا مگر آپ کا حکم ہے تو جان دوں گا آپ کے قدموں کو نہ چھوڑوں گا۔(۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۱۶)۔ یوں جیسا حکم ہو مگر میرے لیے حضور کے قدموں کو چھوڑنا کسی طرح مناسب نہیں۔ (۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۹ : ۶۹)۔

---کی بدولت م ف۔
حضور کے طفیل میں ، اسی سرکار کی بدولت (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات)۔

---کی برکت سے م ف۔
۱۔ رک : **قدموں کی بدولت**۔ سوداگر بھی بادشاہ کے قدموں کی برکت سے فارغ البال و خوش حال رہتے تھے۔ (۱۹۳۸ ، تاریخ فیروز شاہی (فدا علی طالب) ، ۱۳۰)۔ ۲۔ **کسی کی وجہ سے ، کسی کے باعث**۔ کنور صاحب : «بولیے» یہ سب آپ ہی کے قدموں کی برکت ہے ، آپ ابھی اسکول کے لڑکے ہیں آپ کیا جانیں دنیا میں کسی طرح رہنا ہوتا ہے۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۸۸)۔ ۳۔ **(تعظیماً) کسی کے آنے کی برکت سے** (ماخوذ : مہذب اللغات)۔

---کی خاک امث۔
خاکِ پا ، پانو کی مٹی۔

آنکھوں پہ رکھتے فخر سے نعلین پا ک کو
اکسیر جانتے انھیں قدموں کی خاک کو
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳۹)۔

---کی قسم امث۔
پانو کی قسم۔

کر کے پامال وہ فرماتے ہیں
پھر نہ قدموں کی قسم کھانے کا
(؟ ، لطافت (مہذب اللغات))۔

ہم نشینوں کا یہ کہنا انھیں قدموں کی قسم
جھوٹ کہتے ہوں اگر آنکھوں سے معذور ہوں ہم
(۱۹۰۰ ، امیر (مہذب اللغات))۔

---کے تلے آنکھیں / پلکیں بچھانا محاورہ۔
بہت تعظیم و تکریم کرنا ، آؤ بھگت کرنا۔ جس وقت تک حاکم کی نظر مہربانی ہے لوگ اس کے قدموں کے تلے پلکیں بچھاتے ہیں۔ (۱۹۲۰ ، رسائل عماد الملک ، ۱۷)۔ میکے میں تمھارے قدموں کے تلے آنکھیں بچھائی جاتی تھیں۔(۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۷۵)۔

---کے تلے سے زمین نکل گئی فقرہ۔
دہشت ، خوف یا بری خبر کے سننے سے سخت گھبراہٹ ہوئی (جامع اللغات)۔

---کے ساتھ م ف۔
دم کے ساتھ ، ذات کے ساتھ (مہذب اللغات)

---کے نیچے جنّت ہونا محاورہ۔
حدیث شریف میں آیا ہے کہ ماں کے پانو کے نیچے جنت ہوتی ہے ؛ **مرتبہ بلند ہونا**۔

ہوں جو ناراض یہ قیامت ہے
ان کے قدموں کے نیچے جنّت ہے
(۱۸۷۱ ، زہر عشق ، ۲۴)۔

---کے نیچے ہونا محاورہ۔
مطیع ہونا ، تابع فرمان ہونا۔ ایسا نظر آتا ہے کہ ساری سرزمین عرب آپ کے قدموں کے نیچے ہے اور تمام سرکش و تندخو قبائل نے علمِ توحید کے آگے سرِ اطاعت جُھکا دیا ہے۔ (۱۹۲۰ ، جویائے حق ، ۳ : ۱۱)۔

---لگا رہنا محاورہ۔
مطیع و فرمانبردار ہونا۔

جہاں تک کہ سرکش تھے اطراف کے
وہ اس شہ کے رہتے تھے قدموں لگے
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۲۹)۔

---لگنا محاورہ۔
ہر وقت ساتھ ہونا۔

وادیِ پرخار میں قدموں لگی ہے دخترِ رز
آبلوں کے خم سے ساقی چاہیے ساغر میں ڈوب
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۲۷۷)۔ چاہنے والی کی نگاہیں قدموں لگی تاحدِ نگاہ ساتھ گئیں۔ (۱۹۶۷ ، عشقِ جہانگیر ، ۱۱)۔

---میں م ف۔
پناہ میں ، زیر سایہ ، سامنے ، حضور میں۔

نہ گیا جیتے جی ترا عاشق
تیرے قدموں میں دم دیا کہ نہیں
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگارِ داغ ، ۴۲)۔

---میں آ پڑنا محاورہ۔
مطیع و فرمانبردار ہونا۔

آ پڑے ہیں ترے قدموں میں جو عشاق کے دل
رنگ لائیں گے کبھی مثلِ حنا پس پس کے
(۱۹۳۹ ، جلیل ، روحِ سخن ، ۱۳۲)۔

---میں آ پہنچنا محاورہ۔
پاس آ جانا ، نزدیک آ جانا۔ عبدالرّحمٰن کے قدموں ہی میں رشید بھی آ پہنچا اب وہ غصہ میں بھرا ہوا تھا اور اس کو عہد شکنی کہ پوری سزا دینے پر تُلا ہوا تھا۔ (؟ ، بیان الحج ، ۱۶۵)۔

---میں آنکھیں بچھانا محاورہ۔
پانو کے نیچے آنکھیں بچھانا ، احترام کرنا ، عزّت کرنا۔ آدمی نہیں فرشتہ تھا ، جب تک جیا میرے قدموں میں آنکھیں بچھائیں۔ (۱۹۲۰ ، گردابِ حیات ، ۲۶)۔

---میں بچھا جانا محاورہ.
۱. کمال عاجزی اور تواضع کے لیے.

بوریا گھر میں نہیں ہے تو مجھے فکر نہیں
آنے والے کے قدموں میں بچھا جاتا ہوں

(؟ ، راسخ (مہذب اللغات)). **۲. بہت تعظیم کرنا** (جامع اللغات).

---میں جان دینا محاورہ.
رک : **قدموں میں دم دینا.** سانگے کی جان اپنے خداوند کے قدموں میں دی. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۹۱۷).

---میں دَم دینا محاورہ.
پانو پر سر رکھ کر جان دے دینا.

نہ گیا جیتے جی ترا عاشق
تیرے قدموں میں دم دیا کہ نہیں

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۳۰).

---میں کھیلنا محاورہ.
تابع فرمان ہونا ، مطیع ہونا.

سایہ فگن ہے فرق پہ گیسو فلک نشان
قدموں میں کھیلتا ہے ترے بحر بیکراں

(۱۹۲۳ ، مطلع انوار ، ۳۷).

---میں گِرنا محاورہ.
پانو پڑنا ، منت یا خوشامد یا معافی کے لیے پانو پر گرنا. خانخاناں کہ بادشاہ کا اتالیق تھا وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ پانوں آیا ہوں یا سر کے بل مضطربانہ وہ بادشاہ کے قدموں میں گرا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۹۰). بھائیوں کو سناٹا آ گیا ، فوراً قدموں میں گرے. (۱۹۳۳ ، قرآنی قصے ، ۹۲).

---میں لوٹنا محاورہ.
مطیع ہونا ، قبضے میں ہونا. ان صاحب کمالوں کی آمد آمد ہے جن کے پا انداز میں فصاحت آنکھیں بچھاتی ہے اور بلاغت قدموں میں لوٹی جاتی ہے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۲۹).

قُدُّوس (ضم نیز فت ق ، شد د ، و مع) صف مذ.
ہر نقص اور عیب سے پاک ، منزہ ، بڑا پاک ، مبارک ، اللّٰہ کا ایک صفاتی نام.

توں قدوس ہے ہور تونہیں سمیع
توں قیوم ہے ہور تونہیں بدیع

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱).

اے ملک قدوس سلام اے ذوالجلال والا کرام

(۱۸۶۸ ، گنج شریف ، ۶۳). تم میرے مقدس لوگ ہو جاؤ کہ مَیں یہوواہ قدوس ہوں. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۶۹). بڑے بڑے ... قدوس عالموں نے بہت غور کے بعد تجویز کی. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۹۳).

یا قوی یا سلام یا قدوس
یا ولی یا قدیر یا حافظ

(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۳۲).

بُرائی بھلائی ہے نسبت سے اپنی
وہ قدوس ہے اس سے شکوہ نہیں ہے

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بےنظیر ، ۲۱۶).

اے خدا اے رب العزت تو ہے رحمٰن و رحیم
تو ملک ، قدوس ، مومن ، تو سہیمن ، تو حکیم

(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۸۳). [ع].

قُدُّوسی (ضم نیز فت ق ، شد د ، و مع) صف مذ.
۱. قدوس (رک) کی طرف منسوب ، پاک و منزہ ، پاک ہونا ، نیک خُو ، فرشتہ صفت.

بسکہ دیدار ترا جلوۂ قدوسی ہے
دامنِ وصل بھی آلودۂ مایوسی ہے

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۳۰). تم قدوسی طاقتوں کے زیر اثر ہو. (۱۹۶۶ ، شاعری اور تخیل ، ۲۵). **۲. فرشتہ**

ملاذِ جنّ و انسان مرجعِ قدوسیاں کہیے
کہیں ہے قبلۂ حاجت کہیں ہے کعبۂ مقصد کا

(۱۸۵۷ ، کلیات نعت محسن ، ۶۲). توارت میں ان کے اوصاف یہ بتائے گئے تھے کہ "وہ فاران سے طلوع ہو گا ، دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ آئے گا". (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۰۳). دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ آیا ، اس کے داہنے ہاتھ پر اس کے لئے آتشی شریعت تھی. (۱۹۸۳ ، آئینۂ تثلیث ، ۸۶). [قدوس + ی ، لاحقۂ نسبت].

قُدُّوسِیَّت (ضم نیز فت ق ، شد د ، و مع ، کسر س ، فت ی) امث. **الوہیت.** ان کی خواہش کرنے میں اپنی مولویت اور قدوسیت کی کساد بازی سمجھتے ہیں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۲). پھر اگر اس سے مقصود واقعی کوئی مذہبی خدمت ہو تو بھی غنیمت ہے لیکن وہاں نہ کوئی قدوسیت ہے نہ للہیت. (۱۹۳۶ ، نگار ، اکتوبر ، ۲۱).

ابلیسیت بھی مجھ میں قدوسیت بھی مجھ میں
دونوں کے رابطے کا پہلا قصور ہوں میں

(۱۹۷۶ ، فکر جمیل ، ۱۲۵). [قدوس + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قُدُوم (ضم ق ، و مع) امذ.
پانو ، پانو کے نشانات ؛ سفر سے یا کسی جگہ سے واپس آنا نیز تشریف آوری ، پہنچ ، آمد ، لوٹ آنا ، واپس آنا.

محتسب آپ کے آنے سے ہوئے دیر خراب
قصد کعبے کا نہ کیجے گا بابِ یمنِ قدوم

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۹۷).

میزاں کی طرح شکل رکابوں کی بنی ہے
قدر اون کی قدومِ علی اکبر سے بڑھی ہے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۹ : ۸۳). ہندو یونیورسٹی بنارس کو اپنے قدوم سے مشرف فرمایا. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲۳۳).

گرے جو ٹوٹ کے تیرے قدوم پر سورج
اٹھا کے اس خرابات کا دیا کر دے

(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۹۵). [قدم (رک) کی جمع].

ــــ میمنت لزوم کس صف(ــــ ی لین ، فت م ، ن ، سک ت ، ضم ل ، و مع) امذ.
بابرکت آمد ، بابرکت قدم کا آنا ، ایسا آنا جو برکت کا باعث ہو ، تشریف آوری (بالعموم بڑے لوگوں کی آمد پر مستعمل). انتظار قدوم میمنت لزوم کھینچتا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰). مولانا جامعہ کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے نوازا کرتے تھے. (۱۹۳۸ ، دید و شنید ، ۵۸). اس یونیورسٹی کو میں نے اپنے قدومِ میمنت لزوم سے سرفراز کیا. (۱۹۸۳ ، گوریا کہانی ، ۱۰۵). [قدوم + میمنت (رک) + لزوم (رک)].

ــــ ناز کس اضا ، امذ.
شوخی و ادا کے ساتھ اُٹھنے والے قدم ، ناز کے ساتھ اُٹھنے والے قدم ، مراد : محبوب کے قدم.

سر ایک روز شرف کے ہو تاجدار کا
تیرے قدومِ ناز پہ لا کر جھکاؤں گا

(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۸۹). [قدوم + ناز (رک)].

قُدْوَہ (کس نیز ضم ق ، کس د ، فت و) صف.
نمونۂ عمل ، جس کی پیروی کی جائے ، پیشوا ، سرگروہ ، سرخیل.

شیخ اکبر قدوۂ اربابِ حال
اور دشطوطی کہ تھا صاحبِ کمال

(۱۷۷۴ ، ہشت بہشت ، ۶ : ۹۳). اس قدوۂ مشرکاں سے یہ بات سن کر سب دلاوراں کینہ کیش نے ... جگہ سے جست کی. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۲۰۹). اے قدوۂ ساحراں ... حضور نے یہاں تشریف فرما ہونے کا وعدہ فرمایا تھا. (۱۸۸۳ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۴۳۷). ہر قسم کے دردِ سر اور امراض چشم میں قدوۃ المحققین ... حاذق الملک ... کا مجرب و معمول ہے. (۱۹۲۷ ، علاج الامراض ، ۱ : ۱۱). [ع : قدوۃ].

ــــ الابرار (ــــ ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ب) امذ.
اہل اللہ کا پیشوا ، بزرگوں اور پرہیزگاروں کا سربراہ ، مراد : نہایت پرہیزگار.

منقبت کہہ حیدرِ کرار کا
ہو ثنا خواں قدوۃ الابرار کا

(۱۸۹۹ ، مثنوی نان و نمک ، ۸). [قدوۃ + رک : ال (۱) + ابرار (رک)].

ــــ الاصحاب / الاقران (ــــ ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ص / ق) امذ.
اپنے ساتھیوں یا ہمعصروں کے لیے مثال یا نمونہ (ماخوذ : علمی اردو لغت). [قدوۃ + رک : ال (۱) + اصحاب (رک) / رک : ال (۱) + اقران (رک)].

ــــ الحکما (ــــ ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، ضم ح ، فت ک) امذ.
دانشوروں کا سردار.

ہوئے قدوۃ الحکما اور سید الاحرار
مری سرشت ہے مانند ابر گوہربار

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۴۰). [قدوۃ + رک : ال (۱) + حکما].

ــــ الشعرا (ــــ ضم ۃ ، غم ا ، ل ، شد ش بضم ، فت ع) امذ.
شاعروں کا نمونہ (فارسی شاعر جامی نے یہ لقب حافظ کو دیا تھا) (علمی اردو لغت). [قدوۃ + رک : ال (۱) + شعرا (رک)].

ــــ دودمانِ شاہی کس اضا (ــــ و مع ، سک د ، کس ن) امذ.
شاہی خاندان کا سردار (علمی اردو لغت). [قدوہ + دودمان (رک) + شاہی (رک)].

ــــ متغزلان کس اضا (ــــ ضم م ، فت ت ، غ ، شد ز بکس) امذ.
غزل گویوں کا نمونہ (یہ لقب جامی نے سعدی کو دیا تھا) (ماخوذ : علمی اردو لغت). [قدوہ + متغزلاں (رک)].

قَدِید (فت ق ، ی مع) امذ.
سکھایا ہوا گوشت ، مچھلی کی ایک قسم ، کالا. کہتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قدید یعنی گوشت خشک کیا ہوا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۱۷). یہ سفر بالکل سادگی سے ہونا چاہیے حتی کہ باسی قدید بھی حضور کے لیے کافی ہو سکے. (۱۸۹۸ ، ایامِ عرب ، ۲ : ۳۵).

کہے جو مضطرب اعرابیہ سے لاتخشی
پسر ہوں اس کا ، تھی جس کی غذا قدید و عشیم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۱۹). [ع].

قُدَید (ضم ق ، ی لین) امذ.
دھاری دار چھوٹا کمبل ؛ حجاز کا ایک چشمہ ، ایک وادی کا نام. القصہ بعد چند روز کے منزل قدید میں پہونچے. (۱۹۱۳ ، غزوات حیدری ، ۳۰۵). [ع].

قَدِیر (فت ق ، ی مع) صف.
قدرت یا طاقت کا مالک ، توانا ؛ اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

ولایت کری ملک کا اس دعنی کر
دیا اسکے ہات اپنی قدرت قدیرا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱).

یا حیّ یا قدیر کی تھی ہر طرف پکار
تسبیح تھی کہیں کہیں تہلیل کردگار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۳۷).

میں بہت ہوں بیکس و ناتواں مری بیکسی کی خبر کسے
ترے رحم ہی کی امید ہے ، تو قدیر ہے تو علیم ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۷۰).

مجید و مہیمن ، قدیر و کبیر
عبادی ! انا ربکم فاتقون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۵۶). [ع : (ق د ر)].

قِدِّیس (کس ق ، شد د ، ی مع) امذ ؛ صف.
سادھو ، عیسائی ؛ ولی.

سلام بھیجے ہیں جس کو قدس و قدیس
ہے جس کی ذات مقدس ہمہ صلاح و سلم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۳۳). [ع].

قدِیسِین (کسر ق ، شد د ، ی مع ، ی مع) امذ ، ج.
قدیس (رک) کی جمع. اگر تمہارے ساتھ یہ خوبصورت خاتون نہ ہوتیں تو میں آپ کو قدیسین میں سے سمجھتی. (۱۹۲۳ ، نگار ، دسمبر ، ۳۲۶). [قدیس + ین ، لاحقۂ جمع].

قَدِیم (فت ق ، ی مع). (الف) صف.
۱. **پرانا ، پرانے زمانے کا.** ایک قدیم ندیم بہوت لطافت سوں... ایک تازے آبِ حیات کا قصہ پڑیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۵).

حاجت اہس کی کہنہ و نواس سوں کہہ ولی
محتاج جس نزک ہیں قدیم و جدید یاں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۱).

تم سمجھتے ہو اسے یارِ قدیم
دل ہے اے داغ پرانا دشمن

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۶۳). یہ لوگ اسی قدیم دستور کے موافق آداب بجا لائے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۳). گھر قدیم وضع کا تھا مگر پانچ سو سال پرانا ہرگز نہ لگتا تھا. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۳۲۸). ۲.(i) **جس کی کوئی ابتدا نہ ہو ، ہمیشہ کا ، ازلی ، جس سے پہلے عدم یا حدوث نہ ہو.** الحمدللہ کے معنی بسم اللہ میں ہے قدیم. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱).

ہے ارادہ اور کلام اوس کا قدیم
جو وہ چاہے سو کرے قادر حکیم

(۱۷۴۴ ، خلاصۃ الفقہ ، ۳). یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وجود میں آپ کی کیا رائے ہے ارشاد ہوا کہ قدیم میں قدیم ہے اور حادث میں حادث ہے. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۷).

ہیں کلام اللہ کے الفاظ حادث یا قدیم
امتِ مرحوم کی ہے کس عقیدے میں نجات

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۲۷). (ii) **جس کی ابتدا اور انتہا نہ ہو ، ازلی و ابدی ، سرمدی.**

قدیما ، قادرا ، پرودگارا
رحیما ، عادلا ، آمرزگارا

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۷).

لکھا یہ لوح پر اول قلم نے روزِ ازل
فنا ہے سب کو کوئی جز خدا قدیم نہیں

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۵۲). خدا موجود ہے ، واحد ہے ، قدیم ہے. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۹۱). وجود میں بھی اور قدیم ہونے میں بھی وہ تنہا ہے. (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۱). ۳. **آبائی ، جدی ، موروثی.** اتفاق دیکھیے کہ پرانے قدیم کاغذات میں مجھ کو حکیم مومن خاں مومن دہلوی کی ایک قلمی تصویر ملی. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۳۳). (ب) امذ. ۱. **پرانا زمانہ ، عہدِ قدیم (سے کے ساتھ).** شاہ بولے کہ نہ جناب نار ہی پیٹھیں گے قدیم سے نازک دماغ ہیں. (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۲۱۹). قدیم سے اسی خاندان میں سجادگی رہی. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۹۸).

قربانیاں قدیم سے رائج ہیں بالیقیں
خالی رہا نہ اس سے کسی وقت کوئی دیں

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۷). ۲. **کلاسیکل.** اس طریقے سے ہیگل نے تین مختلف صورتیں فن کی نکالیں رمزی ، قدیم اور ذی شان. (۱۹۲۹ ، مفتاح الفلسفہ ، ۱۰۸). [ع : (ق د م)].

---ِ اَزَلی کس صف(---فت ا ، ز) صف.
بہت قدیم ، ہمیشہ سے ، دوامی ، جس کی کوئی ابتدا نہ ہو. تمام کائنات کے حادثات ممکن محتاج اور اللہ تعالیٰ کے واجب قدیم ازلی ابدی حی قیوم قادر علیم ہونے کی طرف اشارہ ہے. (۱۹۱۱ ، ترجمہ : القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، ۳). [قدیم + ازل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ اَزَلی و اَبَدی (---فت ا ، ز ، و مج ، فت ا ، ب)صف.
ہر اعتبار سے قدیم ترین ، جو ازل سے ہو اور ابد تک رہے. اس وجود کی نوعیت کیا ہے؟ آیا وہ حادث ہے یا قدیم ازلی و ابدی یا حادث و فانی؟ (۱۹۵۹ ، برق (سید حسن) ، مقالات ، ۲۳). [قدیم + ازل + و (حرفِ عطف) + ابد + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ُ الْاَرْض (---ضم م ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) امث.
وہ زمین جس پر کافی عرصے سے کاشت نہ کی گئی ہو ، غیر مزروعہ زمین. عادی الارض (عہد عاد کی زمین) سے مراد ہے «قدیم الارض» یعنی وہ زمین جو غیر مزروعہ چلی آ رہی ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۱). [قدیم + رک : ال (۱) + ارض (رک)].

---ُ الْاَیَّام (---ضم م ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، شد ی) صف.
اگلا وقت ، زمانۂ سلف ، پرانا زمانہ. ہندوستان جو ایک بہت بڑا وسیع ملک ہے. قدیم الایام سے مختلف حصوں میں منقسم رہا ہے. (۱۸۸۸ ، سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۷). یہ وہ نعمت تھی جس سے قدیم الایام میں بہت کم لوگ بہرہور تھے. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۳۰۰). قدیم الایام سے خانی اور سرداری ترین قبائل میں توزترین کی نسل کے بتاڑی خاندان میں رہی. (۱۹۸۶ ، تاریخِ پشتون ، ۳۲۱). [قدیم + رک : ال (۱) + ایام (رک)].

---ُ الْخِدْمَت (---ضم م ، غم ا ، سک ل ، کس خ ، سک د ، فت م) امث.
پرانا خدمت گزار ، باپ دادا کے وقت کا ملازم.

ماہ نو ایک فلک پر ترے نو بردوں میں
نو فلک نوکروں میں تیرے قدیم الخدمت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۷). ایک سید ریش سفید معمر قدیم الخدمت نیک خصلت نے... عرض کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۲۹). [قدیم + رک : ال (۱) + خدمت (رک)].

---ُ الْقَدِیم (---ضم م ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، ی مع) م ف ؛ صف.
پرانا ، ابتدائے زمانہ سے ، ازل سے. انشاء اللہ تعالیٰ کہ خدائے تعالیٰ قدیم القدیم کنوں تھا. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۲۰). اوّل ذات روشن تا ہمہ سوں (سے) قدیم القدیم. (۱۵۹۱ ، رسالہ عمود خوش دہاں ، ۷). [قدیم + رک : ال (۱) + قدیم (رک)].

---ایّام (---فت ا ، شد ی بفت) امذ.
رک : قدیم الایام.

ہوتی آئی ہے قدیم ایّام سے
یہ نہیں رہتے کبھی آرام سے

(۱۹۲۰ ، اُردو گلستان ، ۲۵). [قدیم + ایّام (رک)].

---آشنا (---سک ش) امذ (قدیم).
پرانا جاننے والا ، باپ دادا کے وقت کا جان پہچان والا.

بنا توں بھی نزدیک جانے نہ کوئی
قدیم آشنا ہور پچھانے نہ کوئی

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷). [قدیم + آشنا (رک)].

---تر (---فت ت) صف.
زیادہ پرانا. جو قدیم تر کرسٹوگرافی کے نام سے موسوم ہے. (۱۹۷۱ ، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز ، ۲۵۰). [قدیم + تر ، لاحقۂ صفت].

---چال امث.
پرانے رسم و رواج ، پرانے اطوار ، پرانی روش ، پرانی وضع.

ہے طریق جدید خشک مزاج
میرے حق میں قدیم چال اچھی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۹۵). [قدیم + چال (رک)].

---حجری (---فت ح ، ج) صف.
پتھر کے زمانے کا ؛ مراد : ابتدائی دور کا ، قدیم دور کا (وہ عہد جب پتھر کے بنے اوزار استعمال ہوتے تھے). انقرہ کے نزدیک قدیم حجری (پیلیولتھک) (Palaeolithic) اور متاخر حجری (نیولتھک) انسانی آثار متعدد بار مل چکے ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۵۳). [قدیم + حجر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---خو (---ضم خ) امث.
پرانی عادت ، پرانی وضع ، پرانا طریقہ.

کچھ آج کل سے تساہل نہیں طبیعت میں
قدیم خو ہے تغافل کی میرے دلبر کو

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۱۳). [قدیم + خو (رک)].

---سے م ف.
ابتدا سے ، زمانۂ سابق سے «یہی خواجہ سرا نمک حلال قدیم سے میرا محرم اور ہمراز ہے». (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۸). وہی وقت مجلس کا مقرر کیا جو قدیم سے نواب بہادر کی مجلس کا تھا. (۱۹۲۲ ، مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۱۰۰).

---طرز (---فت ط ، سک ر) امث ؛ امذ.
پرانی وضع ، پرانا طریقہ ، پرانا اسلوب. یہ سوچا جائے کہ اس معاشرے کو بدل کر اسے قدیم طرز پر لے جانا چاہیے تو یہ ناممکن ہے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۵۷). [قدیم + طرز (رک)].

---نباتاتی (---فت ن) امذ.
ابتدائی دور کا درخت (کوئی چیز جو زمین کے طبقوں میں دبی ہوئی ملے اور جس کی بناوٹ میں تغیر پیدا ہو گیا ہو اور جس سے معلوم ہوسکے کہ کسی اگلے زمانے میں درخت یا جانور وغیرہ کے بقیہ آثار ہیں. قدیم نباتاتی (Paleo Botanical) انکشافات بھی اس نظریے کی تصدیق کرتے ہیں. (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۳۳۸). [قدیم + نباتات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ہونا محاورہ.
پرانا ہونا.

داناؤ علیم ہے وہی ذات
بیناؤ قدیم ہے وہی ذات

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۳۰).

---یونان (---و مع) امذ.
پرانا یونان جو علم و حکمت کے لیے مشہور تھا. یہ بات دلچسپ اور سبق آموز ہے کہ قدیم یونان اور اطالیہ کی شہری سلطنتوں میں... پیش آئے. (۱۹۲۹ ، ارتقائے نظیرِ حکومتِ یورپ (ترجمہ) ، ۹). [قدیم + یونان (عَلَم)].

قدیمانہ (فت ق ، ی مع ، فت ن) م ف ؛ صف.
پرانا ، پرانے زمانے سے ، قدیم کے مطابق.

تھا انس قدیمانہ جو سلطان امم سے
نیند آتی نہ تھی پنہ کو زاری حرم سے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۱۳).

وہ کہہ گئے کہ پھر کوئی طوفان اٹھائیے
اے نوح مجھکو شغل قدیمانہ مل گیا

(۱۹۲۳ ، اعجاز نوح ، ۵۳). [قدیم + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

قدیمی (فت ق ، ی مع) صف.
قدیم سے منسوب ، پرانا ، پرانے زمانے سے ، عرصے کا ؛ بوڑھا ، گزشتہ.

قدیمی وزیراں کو عزت دیا
انو جیوں نصیحت کیے تیوں کیا

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۵).

قدیمی طرح کے جو آداب تھے
کئے ترک گویا کہ نایاب تھے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵).

وہاں ہے بخشش علم اوس کی بے سبب سب پر
خصوص تو تو قدیمی ہے خانہ زاد اوس کا

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۸). لیکن عورت ذات جوں کی توں اپنی قدیمی غیرت داری پر قائم ہے. (۱۹۱۴ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۳۰). قدیمی مصر کی ایک اور مشہور فرمانروا ملکہ نفرتیتی گزری ہے جو ۱۳۷۰ ق م میں حکمران تھی. (۱۹۶۲ ، اُردو انسائکلوپیڈیا ، ۱۰۸۶). [قدیم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---رعیّت (---فت ر ، کس ع ، شد ی بفت) امث.
موروثی (پرانی) کاشتکار ، جنم کار ، وہ کاشتکار جو گانو کا

جھیر بند (وطنی) اور اپنا کھیت رکھتا ہو (ا ب و ، ۲ : ۸۳)۔
[قدیمی + رعیت (رک)]۔

قَدِیْمیات (فت ق ، ی مع ، سک م) امث۔
آثاریات ، آثارِ قدیمہ کا علم یا اس سے متعلق امور. قدیمیات یونان کے نوشتوں کی بنا پر ... تصانیف مرتب کی گئی ہیں۔ (۱۹۲۷ء ، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ) ، ۲۰)۔ لسانی قدیمیات کا تعلق علم زبان کے لسانی پہلو سے ہے۔ (۱۹۵۶ء ، زبان اور علم زبان ، ۳۷)۔
[قدیم (رک) + یات ، لاحقۂ جمع]۔

قَذال (فت ق) امذ۔
سر کا پچھلا حصہ یا کان کی لو کے پلس کا مقام جہاں بال نہیں اُگتے ، گُدّی. قذال (Occiput) ... پر کی ضرب کی مدافعت کا زیادہ سامان موجود نہیں۔ (۱۹۳۷ء ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۳۳)۔ [ع]۔

قَذْف (فت ق ، سک ذ) امذ۔
۱. **فحش گالی دینا ، زنا کی تہمت لگانا.** ان کے ہاں سب و شتم و قذف کا کچھ عیب نہ تھا۔ (۱۹۰۸ء ، کلیات نثر حالی ، ۱ : ۳۹)۔ اس کتاب میں قاتل سے قصاص لینے کا حکم ... زنا اور قذف پر حد جاری کرنے کا حکم ... اس مفروضے پر نہیں دیا گیا۔ (۱۹۷۰ء ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۱ : ۳۷۴)۔ ۲. **سنگ باری ، پتھراؤ کرنا.** اگر تم اس شہر میں داخل ہو تو ... امیروں کے دروازوں سے بچنا ... کہ اس شہر میں خسف ہو گا یعنی زمین میں دھنس جانا اور قذف ہو گا یعنی پتھروں کا برسنا۔ (۱۸۵۲ء ، الکلام المبین فی آیت رحمۃ للعلمین ، ۴۷)۔ اس امت میں سے خسف و مسخ یا قذف ان لوگوں کو ہو گا جو تقدیر کے منکر ہوں گے۔ (۱۹۵۶ء ، مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۱ : ۳۴)۔ [ع]۔

قُر (ضم ق) امذ۔
علموں ، ہتھیاروں اور دیگر لوازمۂ حشمت کی اجتماعی مظہر جو بادشاہ کی سواری کا خاص نشان تھا (ماخوذ : آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۸۵)۔ [مقامی]۔

قَرابا (فت ق) امذ۔
قرابہ (رک).

بھوتا کیسے بنائے اندھتا بھرا قرابا
بستی میں میری تھا یاں اک سور اور شرابا

(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۱۰۹)۔ [قرابہ (رک) کا متبادل املا]۔

قَرابا دِین (فت ق ، ی مع) امذ۔
صحیح نسخے کے ساتھ مرکب ادویہ تیار کرنے کا مستند اور سائنسی طریقہ جس میں دوا کے معیار ، قوت اور اجزا کے خالص ہونے کا خیال رکھا جاتا ہے ، دواؤں کا لغت ، مرکب دواؤں کی کتاب. دربار میں اب ایسے عالم بھی آ گئے تھے کہ قرابا دینِ قدرت کے عجائب نسخے تھے۔ (۱۸۸۳ء ، دربار اکبری ، ۵۸)۔ اس نے شفاخانوں کے استعمال کے لیے سریانی زبان میں ایک ... عمدہ قرابا دین تیار کی۔ (۱۹۰۳ء ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۲۹)۔ فارما کوپیا (قرابا دین) بھی عربوں نے ایجاد کیا۔ (۱۹۷۵ء ، سائنس کا آغاز ، ۴۰)۔ [ت]۔

قَرابَت (فت ق ، ب) امث۔
۱. **خونی رشتہ ، خویشی ، رشتہ داری ، نسبی نزدیکی.**

اپنے مذہب میں قرابت نہیں اجداد کی شرط
تجھ سے نسبت ہے جسے اس سے نہیں خویشی ہے

(۱۷۹۵ء ، قائم ، د ، ۱۳۳)۔ بعضے کہتے ہیں کہ قوم کا سبکتگین سلطان محمود غزنوی سے بھی قرابت قریب رکھتا تھا۔ (۱۸۰۵ء ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۲)۔ شیخ اور علامہ دونوں ہمعصر تھے اور شاید کچھ قرابت بھی رکھتے ہوں۔ (۱۸۸۶ء ، حیات سعدی ، ۱۳)۔ اسلامی قانون کے تحت تقسیم جائداد کے قواعد و ضوابط کا انحصار صرف قرابت (رشتہ بذریعۂ خون) ہی پر نہیں ہے۔ (۱۹۸۰ء ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۵)۔ ۲. **قربت ، نزدیکی ، ظاہری یا باطنی قربت ، نزدیکی تعلق.**

ہے دکھ بڑا جو سب نے ہی کس نے بھی قرابت
پکڑا نہ حسین جب نے میدان کربلا کا

(۱۶۷۸ء ، غواصی ، ک ، ۱۰۳)۔ بزرگوں سے کچھ قرابت یا میل جول پہلے سے نہ تھا۔ (۱۸۷۳ء ، مجالس النساء ، ۱۰۱)۔

جلانے کا مجھے رشک قرابت کے قرینے سے
لپٹا دیکھا کروں گا میں تو وہ لپٹے گا سینے سے

(۱۹۲۱ء ، گورکھ دھندا ، ۳۹)۔ [ع : (ق ر ب)]۔

۔۔۔ پَیدا کَرْنا عاورہ۔
رشتہ داری قائم کرنا.

بلائے جان عالم ہو گئیں ہیں تیری زلفوں نے
قرابت کی ہے مار شانۂ ضحاک سے پیدا

(۱۸۳۶ء ، آتش ، ک ، ۹)۔

۔۔۔ ٹَھہَرْنا محاورہ۔
رشتہ داری ہونا ، نسبت قرار پانا.

سمدھیانے کی قرابت میں قرابت ٹھہری
بھائی کے سالے سے ہی جان کی نسبت ٹھہری

(۱۸۷۹ء ، جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۶۵)۔

۔۔۔ دار امذ۔
رشتہ دار. جب تم کچھ کہو تو انصاف کرو اور اگرچہ تمہارا قرابت دار ہی ہو۔ (۱۸۹۳ء ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۴۳)۔ ششو پال سری کرشن کا بھی قرابت دار تھا۔ (۱۹۱۷ء ، کرشن بیتی ، ۷۲)۔ ممکن ہے ان میں سید محمد کے قرابت دار اور پرانے شناسا بھی ہوں۔ (۱۹۸۳ء ، سراج اورنگ آبادی (شخصیت اور فکر و فن ، ۱۱)۔ [قرابت + ف : دار ، داشتن - رکھنا]۔

۔۔۔ داری امث۔
رشتہ داری. ایک ہفتے سے مجھے ادھر آنے کا اتفاق نہ ہوا تھا ایک قرابت داری میں گیا تھا۔ (۱۹۳۵ء ، دودھ کی قیمت ، ۱۲۷)۔ جویر کے نام کے ساتھ سعیدی کا لاحقہ قرابت داری کے علاوہ شعر و ادب کے حوالے سے جناب بسمل سعیدی سے ان کی

کبھری محبت اور وابستگی کا پتہ دیتا ہے۔ (۱۹۸۱ ، ۷ باد سنگ نسب ، ۱۶)۔ [قرابت دار + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــــ دامادی کس صف ؛ امث۔
قریبی رشتہ۔ اور وہی تو جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا پھر اسکو صاحب نسب اور صاحب قرابت دامادی بنایا۔ (۱۹۰۰ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا فتح علی جالندھری ، ۳۵۹)۔ [قرابت + دامادی (رک)]۔

ـــــ رکھنا محاورہ ؛ ف م۔
رشتہ رکھنا۔ یہ بزرگ سید عبدالقادر جیلانی سے قرابت رکھتے ہیں۔ (۱۸۹۸ ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۲۸۹)۔

ـــــ طَرَفی کس صف(ـــــ فت ط ، ر) امث۔
وہ رشتہ‌داری جو دادا کی طرف سے ہو (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔ [قرابت + طرف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــــ قَرِیب کس صف(ـــــ فت ق ، ی مع) امث۔
قریب کا رشتہ۔ بعضے کہتے ہیں کہ قوم کا سید لیکن سلطان محمود غزنوی سے بھی قرابت قریب رکھتا تھا۔ (۱۸۰۵ ، آرائش عقل ، افسوس ، ۱۱۲)۔ سید شاہ علیم اللہ دہلوی کی شادی دہلی میں مرزا خدا بندہ کی قرابت قریب میں ہوئی تھی۔ (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۲۹)۔ [قرابت + قریب (رک)]۔

ـــــ قَرِیبَہ کس صف(ـــــ فت ق ، ی مع ، فت ب) امث۔
قریب کا رشتہ۔ دلی کے مشہور شاعر کرامت علی خاں سے قرابت قریبہ رکھتے تھے۔ (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۴۴۳)۔ گہرے ہمدردانہ مراسم کے علاوہ قرابت قریبہ بھی تھی۔ (۱۹۶۳ ، غالب کون ہے؟ ، ۸۷)۔ دونوں زبانوں کی گردان ان کے درمیان قرابت قریبہ کی مظہر ہے۔ (۱۹۸۷ ، صحیفۂ لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۷۸)۔ [قرابت قریب + ہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث]۔

ـــــ کَرْنا محاورہ۔
رشتہ‌داری کرنا۔ تمام قبائل نے ایک معاہدہ مرتب کیا کہ کوئی شخص نہ خاندان بنی ہاشم سے قرابت کریگا نہ ان کے ہاتھ خرید و فروخت کرے گا۔ (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۲۸)۔

ـــــ مُسْتَقِیمَہ کس صف(ـــــ ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع ، فت م) امث۔
پختہ رشتہ‌داری ، پختہ خویشی ، پشت بہ پشت رشتہ‌داری (اردو قانونی ڈکشنری)۔ [قرابت + مستقیمہ (رک)]۔

ـــــ مَنْد (ـــــ فت م ، سک ن) امذ۔
رشتہ دار۔ دیہات میں مدرس اکثر پٹواریوں کے قرابت مند ہوتے ہیں۔ (۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم ، ۷۰)۔ اگر چندرمان و برسپت ایک ساتھ ہوں تو اپنے بھائی و قرابت مندوں میں ڈی مرتبہ ہوگا۔ (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۲۸)۔ قرابت مند ایک دوسرے سے زیادہ قریب ہیں۔ (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۲۷)۔ ساتھیوں نے چھوڑنا شروع کیا یہاں تک کہ چند قرابت مند ... ان کے پاس رہ گئے۔ (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۲۳۲)۔ [قرابت + مند ، لاحقۂ صفت]۔

ـــــ مَنْدی (ـــــ فت م ، سک ن) امث۔
رشتہ داری۔ رشتہ داری ، قرابت مندی ، دوستی ، قوم ، مذہب ، راہ و رسم طرح طرح کے تعلقات ہمارے رعایا کے ساتھ ہیں۔ (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۰۳)۔ [قرابت مند + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــــ نِسْبَتی کس صف(ـــــ کس ن ، سک س ، فت ب) امث۔
یک جدی خویشاوندی (اردو قانونی ڈکشنری)۔ [قرابت + نسبت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــــ ہونا محاورہ۔
رشتہ داری ہونا۔ ہم لوگ نہ پہلوانوں کے لڑکے نہ عزیز ، ہم ناحق گھن کی طرح گیہوں کے ساتھ پستے ہیں بدھو کو فوجدار سے کون قرابت ہے۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۳۳۳)۔ اگر تیری ہم لوگوں میں قرابت نہ ہوتی تو میں تجھکو ابھی مار ڈالتا۔ (۱۹۱۶ ، میلاد نامہ ، ۸۸)۔

قَرابَتی (فت ق ، ب) صف۔
رشتے کا ، یگانہ ، رشتہ‌دار ، عزیز۔ آپ کے بیٹے کی پوشاک بھی ان کے ہمراہ بھیجی ہے اور آپ کے قرابتیوں کے واسطے بھی روانہ کی ہے۔ (۱۸۳۷ ، ابوالفدا ، ۲ : ۳۳۸)۔ بغاوت کے سبب سے ان کے قرابتی لوگوں پر یہ بات لازم نہ تھی کہ وہ ان سے خط و کتابت نہ کرتے۔ (۱۹۳۹ ، بشر بر بشر ، ۳۰)۔ [قرابت + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــــ قَرابَت (ـــــ فت ق ، ب) امث۔
وہ رشتہ‌داری جو پانچ پشت سے زیادہ دور کی نہ ہو ، اس میں رشتہ‌دار جو پانچ پشت سے زیادہ کا ہو شامل نہیں (اردو قانونی ڈکشنری)۔ [قرابتی + قرابت (رک)]۔

قَرابَتَین (فت ق ، ب ، ی لین) امذ ؛ ج۔
ماں اور باپ دونوں طرف کی رشتہ‌داری۔ اوّل جو ذات قرابتین ہے یعنی باپ اور ماں دونوں کی طرف کی ہے مقدم کی جائے گی۔ (۱۸۰۶ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۸۸)۔ [قرابت (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ]۔

قَرّابَہ (فت ق ، شد ر ، فت ب) امذ۔
۱. (i) عرق وغیرہ رکھنے کا بڑا شیشہ ، شیشۂ شراب ، صراحی ؛ (مجازاً) بڑا پیالہ۔

او ساقی مجھے قرابہ دے
در بغل شیشہ ساتھ اپنے لے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۵۹)۔

لبریز ہے قرابۂ گل سب گلاب سے
ہے غسل آج گیسوئے عنبر شمیم کا
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۵)۔ میں تو اپنے دواخانے میں قرابوں اور ہاون دستوں پر جھکا ہوا ایسا مصروف رہتا ہوں کہ اس قسم کا کوئی اثر اپنے بیماروں پر نہیں پہنچا سکتا۔ (۱۹۴۳ ، تائیس (ترجمہ) ، ۳۵۳)۔ میز پر پانی سے بھرا ہوا شیشے کا قرابہ اور دو گلاس رکھے تھے قریب ہی ایش ٹرے بھی موجود تھی۔ (۱۹۸۹ ، جانگلوس ، ۱۳۳)۔ [ف]۔

ـــ کَش (ـــ فت ک) صف.
شراب کھینچنے والا.

ہو بکرۂ بادۂ «معنا» کے قرابہ کش
لذت شناس مائدۂ «ہل اتی» علیؑ

(۱۹۳۹ ، چمنستان ، ۲۳۰).

بنے وقار میکشی کہاں سے لاؤں جام جم
قرابہ کش تو ہوں ضرور جم نصیب تو نہیں

(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل، ۸۴)؛ [قرابہ + ف : کش ، کشیدن - کھینچنا].

ـــ لُنڈھانا محاورہ.
عطر پھینکنا ، خوشبو پھیلانا ، عطر بہانا. کہیں وہ مہک ہے جب کروندا بن میں پھولتا اور عطر کے قرابے لنڈھاتا ہے . (۱۹۵۰ ، جہاں بین ، ۵۲).

ـــ مَعکُوس کس صف (ـــ فت م ، سک ع ، و مع) امذ.
اُلٹا پیالہ ، اوندھا پیالہ.

کیا ذکر خود کا سر گردن کا کیا حساب
گویا تھا اک قرابۂ معکوس پُرشراب

(۱۸۷۴ ، مراثی ، انیس ، ۲ : ۳۱۳). [قرابہ + معکوس (رک)].

قَرابِین (فت ق ، ی مع) امث.
چوڑے مُنْھ کی چھوٹی بندوق ، ایک وضع کی بندوق.

یہ سُن کر چلے قتل کرنے کو ہائے
قرابین سرکار کی لے اوٹھائے

(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دوجوڑا ، ۳۴).

واقعی مجھ سے کہ ایسے ہی دو تین ہوئے
کہ مرے سامنے وہ لے کر قرابین ہوئے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۳). وہ باہر نکلے تو قرابین ماری کہ گولی سینے کے پار ہو گئی. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۴۴). ایک سوار نے پہلے تو قرابین چھوڑی اور اس کے بعد انہیں نہایت بے دردی سے قتل کر دیاگیا.(۱۹۲۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۴۷). ان کے دم سے لکھنؤ امن و امان کے دنوں میں بھی تلواروں کی جھنکار ، قرابینوں کے دھما کوں اور جنگی نعروں سے گونجا کرتا تھا . (۱۹۸۸ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، مارچ ، ۹۴). [ت].

قَرابِینچَہ (فت ق ، ی مع ، سک ن ، فت چ) امذ.
قرابین کی تصغیر ، چھوٹی بندوق ، پستول ، ریوالور. سلاح جنگ ... خود زرہ اور ... تمنچے اور قرابینچے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۶۶۸). تانبے کے ترے نہ بتائے پہنے ہی کے آٹھ دس لکٹے کرلیے اور قرابینچے میں ٹھوس دیے.(۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۹ : ۱). [قرابین + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

قَرابِینچی (فت ق ، ی مع ، سک ن) صف مذ.
قرابین لگانے والا ، قرابین اُٹھانے والا ، قرابینی ، قرابین بردار؛ ریوالور یا پستول اُٹھانے والا. قرابین کا اسم تصغیر قرابینچی بھی استعمال میں آتا ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۶). [قرابین + چی ، لاحقۂ فاعلی].

قَرابِینی (فت ق ، ی مع) امث.
قرابین بردار ، قرابین لیے ہوئے. دو سو سوار رسالہ قرابینی گورہ اور ایک توپخانہ میدان جنگی اور ایک توپخانہ اسپی ، یہ تھوڑی سی فوج تین رات کوچ کرکے ۳۰ مئی کی صبح کو قصبہ غازی الدین نگر میں پہنچی(۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۸۳) [قرابین + ی ، لاحقۂ نسبت].

قِرأت (کس ق ، سک ر ، فت ا) امث ؛ ← قراۃ.
۱. **پڑھنا ، خواندگی.** راس الجالوت میں زبور کو تیرے سامنے قرات کرتا ہوں. (۱۹۰۵ ، لمعۃ الضیا ، ۸۷). ان ترمیموں میں اکثر کے بارے میں اہل ذوق کو یہ ماننا پڑے گا کہ دیوان کے لفظی یا معنوی حسن میں انہوں نے بالیقین اضافہ کیا ہے اور اس لیے آیندہ ایڈیشنوں میں انہیں غالب کی آخری قرأت کے طور پر برقرار رکھنا چاہیے. (۱۹۷۵ ، اردو تحقیق اور مالک رام ، ۴۴). ۲. **عربی حروف کو مقرر کردہ مخارج سے ادا کرنا نیز علم تجوید کے مطابق پڑھنا.**

طوال ہور اوساط ہور ہی قصار
قرات یوج ہی مستحب نابسار

(۱۹۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۱۲۸).

ہوں کونسل میں اسپیکر تو رخصت قرات مصری
کروں کیا مبری جاتی ہے یا قرآن جاتا ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۷۱). فن قرات یعنی تجوید پر بھی کئی اچھے ترجمے موجود ہیں. (۱۹۷۰ ، ادب و لسانیات ، ۵۶) . ۳. **آیات یا ادعیہ کی تلاوت**

تکبیر اول ، قیام ، قرات ، رکوع ، سجود سب کرے سو ساتھی
لے سب فرض سو لگے ہو کے کرے سو ایس آپ سنگھاتی

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۹۹).

اس میں پڑھنا ہے قرأت کا دراز
اور دعا کا مانگنا بعد از نماز

(۱۷۴۴ ، خلاصۃ الفقہ ، ۱۸). ایک دن بہت سے لوگ جمع ہو کر آئے کہ قراۃ خلف الامام کے مسئلے میں امام صاحب سے گفتگو کریں. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۸۸). اور جب سورہ سے قرأت شروع کی جائے تو بسم اللہ کا پڑھنا بھی ضروری ہے . (۱۹۲۸ ، علم تجوید ، ۳). جب دین اسلام وسعت پذیر ہوا اور اس کا دائرہ مصر اور ایران تک پھیل گیا تو اکثر حروف کے ہمشکل ہونے کی وجہ سے قرآن مجید کی قرأت میں مشکل پیش آنے لگی. (۱۹۸۷ ، اردو رسم الخط اور ٹائپ ، ۳۱). [ع].

ـــ پڑھنا ف م.
آیات و ادعیہ کی تلاوت کرنا. جو شخص اتنی جتنی قرأت پڑھے اسکی اقتدا درست نہیں. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۱۸۵).

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ.
پڑھنے کا مکان ، لائبریری ، ریڈنگ روم (فرہنگ عامرہ). [قرأت + خانہ (رک)].

ـــ خَلفُ الْاِمام کس اضا (ـــ فت خ ، ل ، ضم ف ، غم ا ، سک ل ، کس ا) امث.
امام کے پیچھے مقتدی کا سورۂ فاتحہ وغیرہ پڑھنا. ایک دن بہت سے لوگ جمع ہو کر آئے کہ قراۃ خلف الامام کے مسئلہ میں

امام صاحب سے گفتگو کریں. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۸۸). غرض اس آیت سے قرات خلف الامام کی مخالفت ثابت ہوتی ہے. (۱۹۱۰ ، ترجمہ قرآن الحکیم ، تفسیر مولانا نعیم الدین مرادآبادی، ۲۸۰). [قرات + خلف (رک) : ال (۱) + امام (رک)].

---- کرنا محاورہ.

تیزی سے پڑھنا ، عجلت سے الفاظ ادا کرنا. جلدی جلدی رکوع اور سجدے کرنا جلدی جلدی تسبیح پڑھنا اور تیزی سے قرأت کر لینا یہ سب عمل نماز کی چوری میں داخل ہیں.(۱۹۸۵ ، روشنی ، ۶۰).

قُرْأت (ضم ق ، سک ر ، فت ا) امذ.

لیتا ، پیمائش کرنے کا آلہ. فرض کرو کہ ہم کسی محل میں دائرہ کی قرأت لینا چاہتے ہیں ... قرات سرسری طور پر ۵ کے وقفوں میں حاصل ہوتی ہے. (۱۸۹۳ ، علم پیشت ، ۴۲). [ع : (ق ر ی)].

قِرأتی آئینہ (کس ق ، ی مع ، فت ن) امذ.

عدسہ. اس بات کی تصدیق ایک عینک یا زیادہ طاقت کے قرأتی آئینہ سے جانچ کر بہ آسانی کی جا سکتی ہے .. (۱۹۶۶ ، مہ و انجم ، ۵۶). [قرات + ی ، لاحقۂ نسبت + آئینہ (رک)].

قَراچار (فت ق) امذ.

سپہ سالار. ایک بڑے خان کا قراچار یعنی سپہ سالار تھا. (۱۹۳۰ ، تیمور ، ۳۱۸). [ت].

قُراد (ضم ق) امث.

چیچڑی. ابوجہل نے کہا ہے کہ اے قریش محمدؐ ... اس کو تم نے نکال دیا ہے جیسے کہ قراد یعنی چیچڑی کانوں سے نکال دی جاتی ہے. (۱۹۰۶ ، حیواۃ الحیوان ، ۲ : ۲۷۳). [ع].

قَرّاد (فت ق ، شد ر) امذ.

بندر والا ، بندر پالنے والا ، مداری.

کہتے قرّادوں سے ہم کو یاد ہے
یہ اسی فتان کا داماد ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶۳). [ع : (ق ر د)].

قَرار (فت ق) امذ.

۱. آرام ، چین ، سکون ، راحت.

اے صبا توں قول لیا تب ہوویگا دل کوں قرار
حق پرستی سنج رقیباں نابوجھیں اب زور تھے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲).

دیکھیا ہوں زلف و رخ کوں ترے جب ستی سجن
مجھ کوں قرار غم ستی شام و سحر نہیں
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۷۷).

کیا بُرا درد ہے جدائی کا
کسی کروٹ مجھے قرار نہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۵).

بڑے مزے سے یہاں ہیں پڑے قرار سے ہم
بہشت میں بھی نہ جائیں گے کوئے یار سے ہم
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۷۷).

اُس طرف شوخیوں میں بھی تمکین
اِس طرف اضطراب میں بھی قرار
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۹۲). **۲. ثبات ، ٹھہراؤ ، قیام.**

ترے وعدے کو بُت حیلہ جُو نہ قرار ہے نہ قیام ہے
کبھی شام ہے کبھی صبح ہے کبھی صبح ہے کبھی شام ہے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳۳). دنیا کی کسی حالت کو قرار نہیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۶). **۳. اقرار ، عہد ، پیمان.**

دھریں قرار آج اسی کو تیغ عاشقاں
ثابت قدم جکوئی اپنے قرار پر
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۵۸). میں نے قرار کیا ہے کہ تیرا بیاہ میں نشاط بانو سے کروا دونگی. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۲۲۹).

خوب بد عہد تو نہ مل لیکن
میرے تیرے تھا یہ قرار افسوس
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۹۲).

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۲۲).

میں چاہتا نہیں تم سے جزا محبت کی
مگر قرار وفا ہے جب اس قدر بودا
(۱۹۱۸ ، نقوش مانی ، ۵۱).

گھڑوا لئے ہیں خوئے اسیری نے کچھ صنم
جھوٹا قرار جن سے کیا ہے نباہ کا
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۲۶۱). **۴. طے شدہ صورت حال ، کسی امر کے مقرر کرنے یا کیے جانے کا عمل ، طے پانا.** آخر قرار یوں ہوا ... کہ عشق بادشاہ عالم پناہ ... کے گھر کی عقل کوں وزیری دینا سب پر امیری دینا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶۳).

ہم ایک بار وہاں تک جو بار پا جاتے
تو جو معاملے تھے سب قرار پا جاتے
(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۳۲). تمام داستان خود مصنف کے قول و قلم سے ایک فرضی افسانہ قرار پاتی ہے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۲۵). [ع : (ق ر ر)].

---- آ جانا / آنا محاورہ.

اطمینان ہونا ، سکون ہونا ، اضطراب رفع ہونا ، دل کا تھم جانا.

قرار اس کو نہیں آتا ہماری بے قراری سے
زمانہ آئینہ ہے اپنے اہل دگرگوں کا
(۱۸۳۹ ، آتش ، ک ، ۳۹).

وہ قیدخانہ شام کا خطروں سے جو لبریز تھا
اے میرے شہزادوں! تمہیں کیوں کر قرار آیا
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی (مہذب اللغات)).

جیسے صحراؤں میں ہولے سے چلے بادِ نسیم
جیسے بیمار کو بے وجہ قرار آ جائے
(۱۹۸۳ ، نسخہ ہائے وفا ، ۱۵).

---- بر کفِ آزادگاں نہ گیرد مال کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) سخی کے ہاتھ میں روپیہ نہیں رکتا.

قرار برکفِ آزادگاں نہ گیرد مال
ہمارے ہاتھوں میں اے بحر کیا درم ٹھیرے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷۳).

---پانا محاورہ.
۱. **ٹھہرنا ، مقرر ہونا ، طے ہونا ، تصفیہ ہونا ، ٹکنا.**
کہ سرخ کہ زرد کبھی ہے سفید آہ
پاتا نہیں کوئی میرے منھ پر قرار رنگ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۷۸).
پاتا نہیں ہے سرمہ کا ہرگز قرار رنگ
ہر آن میں بدلتی ہیں آنکھیں ہزار رنگ
(۱۸۷۸ ، سعید (سلہٹ میں اُردو ، ۶۰)). آئزک کے ساتھ بی اے پاس کرنے کے بعد قرار پایا کہ اسے بیرسٹری کے لئے بھیجا جائے. (۱۹۳۳ ، افسانچے ، ۱۸۷). پلاٹ اور کردار دونوں کی اہمیت مسلمہ ہے لیکن دورِ جدید میں بعض ایسے ناول بھی کامیاب قرار پائے جن میں پلاٹ نہ ہونے کے برابر ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۹۲). ۲. **مان لیا جانا ، سمجھ لیا جانا.** اس نے ۹۸۲ھ میں ایک عالیشان مکان چار ایوان تیار کیا اور (وہ) عبادت خانہ قرار پایا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۳۹۸). ۳. (دن ، وقت ، مہینے کے ساتھ) **دن مقرر ہونا ، تاریخ ٹھہرنا ، دن یا تاریخ کا تعین ہونا.** زنانی سواریوں کا یہاں سب کو انتظار ہے جو تاریخ اور وقت روانگی کا قرار پائے اس سے ایک روز پہلے اطلاع مجھے دینی چاہیے. (۱۸۹۸ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۳۴۰). ۴. **باہمی وعدہ ہونا ، عہد و پیمان ہونا** (نوراللغات). ۵. **(نطفہ) ٹھہرنا ، حمل رہنا** (مہذب اللغات). ۶. **تاریخ ٹھہرنا ، نسبت ٹھہرنا** (فرہنگ آصفیہ). ۷. **چین پانا ، آرام پانا ، سکون ملنا.**
بالآخر پڑے یک جزیرے میں آ
قرار اس جزیرے میں ٹک پائے جا
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶۳).
کب تمامی عمر بلبل کو رہا ہے وصلِ گل
گل نے یک ہفتہ سوا پایا چمن میں کب قرار
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۶۶).
میرے طالع کی وہ گردش ہے جس سے
فلک نے بھی قرار اصلاً نہ پایا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۳).

---پکڑنا محاورہ.
رک : **قرار پانا.**
سو توں روک ہے دین کا باردار
جو تجھ چھالو تل جگ ہے پکڑیا قرار
(۱۵۶۴ ، فیروز (دکھنی ادب کی تاریخ ، ۴۱)).
جو لگ تھے جو ہر بال کن تھے بے قرار تو لک
تج دھن کے تن پڑنے جیوں پکڑے قرار موتی
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۲).
سلطنت کو عدل رکھتے پایدار
کام تیرا عدل سے پکڑے قرار
(۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۳۵).

اسے پڑھتے ہی ہیں اٹھا نابدار
نہ پکڑا پھر اپنی جگہ پر قرار
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۲۰). آخر جب دل نے ذرا قرار پکڑا اور طبیعت ٹھکانے پر آئی تو عمر نے آپ سے مخاطب ہو کے یوں کہا. (۱۹۰۳ ، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۵۳).

---جاں کسر اضا ، امذ.
روحانی سکون.
وہ میرا یوسفِ ثانی وہ شمعِ محفلِ عشق
ہوئی ہے جس کی اخوت قرارِ جاں مجکو
(۱۹۳۴ ، بانگِ درا ، ۹۹). قرارِ جاں کیسے پا سکے گا. (۱۹۸۶ ، تماشا طلب آزار ، ۱۳۹). [قرار + جاں (رک)].

---داد امث.
۱. **عہد و پیمان ، معاہدہ ، کسی بات کا وعدہ ، ریزولیشن ، مباحثے کے بعد کی تجویز.** اس قرارداد کے مطابق ایک رات بڑا بھائی ماں کی خدمت کرتا تھا دوسری رات چھوٹا بھائی. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۹۶). ۲. **کسی امر کا فیصلہ یا تجویز.** ہم قوم کے برہمن ہیں ، ملت سے جو مقام قرارداد ہے وہیں پر یہ مُردہ جلے گا. (۱۸۹۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۶ : ۱۰) ایک قرارداد یہ طے پائی تھی کہ انجمن کی جتنی کتابیں ہیں وہ وہیں رہنے دی جائیں. (۱۹۵۰ ، مکتوباتِ عبدالحق ، ۳۳۲). اسی جلسے میں یہ قرارداد بھی منظور کی گئی کہ تمام دینی درس گاہیں اسلامی تاریخ کو اپنے نصاب کا جزو لاینفک قرار دیں. (۱۹۸۷ ، اُردو ، کراچی ، اپریل ، ۱۰).
[قرار + ف : داد ، دادن ـ دینا].

---داد پیش کرنا محاورہ.
تجویز پیش کرنا ، ریزولیشن پیش کرنا. کونسل میں قائداعظم محمد علی جناح نے یہ قرارداد پیش کی کہ مسلمان وقف بل سیلیکٹ کمیٹی کے سامنے پیش کیا جائے. (۱۹۸۷ ، قائداعظم کے بہ و سال ، ۳۴).

---دادِ تعزیت (---کسر د ، فت ت ، سک ع ، کسر ز ، فت ی) امث.
اظہار افسوس کی تجویز ، افسوس کا پیغام. ان کی شعری اور نثری خدمات پر روشنی ڈالی اور کہا کہ انہوں نے نصف صدی سے زیادہ عرصہ ادب اور علم کی خدمت میں گزارا اجلاس میں قراردادِ تعزیت بھی منظور ہوئی. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، نومبر ، ۳).
[قرارداد + تعزیت (رک)].

---دادِ جُرم (---کسر د ، ضم ج ، سک ر) امذ.
تجویز جرم ، مجرم پر تحقیقات کے بعد ضابطے کا حکم لگایا جانا. اس قانون کے ذریعے سے قراردادِ جرم کا ہر شکوہ مرجع جاتمہ منسوخ کر دیا گیا. (۱۹۳۵ ، مبادی قانون فوجداری (ترجمہ) ، ۸۲۰). [قرارداد + جرم (رک)].

---دادِ مقاصد (---کسر د ، فت م ، کسر ص) امث.
مطالبوں کی تجویز ، مطالبات. حسرت مرحوم جیسے ہی قرار دادِ مقاصد نکالتے ہوئے صاحبزادے کی انگلی پکڑتے. (۱۹۸۰ ، بزم آرائیاں ، ۳۵). [قرارداد + مقاصد (رک)].

۔۔۔دادَہ (۔۔۔فت د) امذ.

مستقل ، مانا ہوا ، تجویز کیا ہوا ، مسلم الثبوت ، دیا ہوا. شخص مجرم قرارداده کے نام ... صادر ہوا. (۱۸۸۲ ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۳۱۸). اس وقت ان کی قرارداده مہلت میں صرف دو دن باقی رہ گئے تھے. (۱۹۶۵ ، خلافت بنوامیہ ، ۱ : ۲۸۹). [قرارداد + ہ ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔داد ہونا محاورہ.

عہد و پیمان ہونا ، مقرر ہونا (علمی اردو لغت).

۔۔۔دینا محاورہ.

۱. **وضع کرنا.** شریعت کے اکثر احکام ایسے ملکوں کے لیے قرار دئے گئے ہیں جہاں جمعیت کثیر اہل اسلام کی تھی. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری (مہذب اللغات)). آپ نے فلاسفکل اور سائنٹفک ٹرمس کے مرادف الفاظ اپنی زبان میں دریافت کیے ہیں یا قرار دئے ہیں. (۱۹۱۰ ، خطوط اکبر ، ۵۰). ۲. **مقرر کرنا ، ٹھہرانا.**

دیوبن قرار آج اسی کو تیغ عاشقاں

ثابت قدم جکوئی اپنے قرار پر

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۵۸). اس عبارت کے معنی جو عیسائی مصنفوں نے قرار دئے ہیں. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۱۳۸). ان کی تنخواہ آٹھ سو روپے ماہانہ قرار دی جائے. (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۶۲). پہلی چیز جو وہ اس ملی احیا کے لیے لازمی قرار دیتے ہیں جمعیت ہے. (۱۹۹۰ ، صحیفہ ، لاہور ، اکتوبر ، دسمبر ، ۱). ۳. **عہدہ دینا ، بنانا.**

دوبا میں سو نکلا ہے یک تمام بہار

کہ سپاڑی کو اس کے دئے تھے قرار

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۶۹). رہنمایانِ انگلستان کے ترکوں کا مسیحم قرار دیا گیا. (۱۸۵۱ ، کوہ نور ، لاہور ، جولائی ، ۱). ۴. **عائد کرنا ، لگانا.** جب شاہ عارف حسینی ... نے بعض جلسوں میں گجرات کے ڈسپنسانی میوے منگوا کر لاہور میں لوگوں کو کھلائے ، پنجاب کے علما ... انہیں لپٹ گئے گناہ یہ قرار دیا کہ آخر یہ میوے اوروں کے باغ کے ہیں اور انہوں نے بے اجازت ان میں تصرف کیا ہے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۸۶).

۔۔۔سُوں ٹَل جانا محاورہ (قدیم).

وعدے سے ٹل جانا ، وعدہ خلاف کرنا ، قول سے پھر جانا. اپنے مرد سوں آکو کری تھی سو قرار سوں ٹل گئی. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)).

۔۔۔کَرْنا محاورہ.

اقرار کرنا ، عہد کرنا ، ٹھہرانا ، ٹھانا ، عہد و پیمان. اپیں عقل کیرا اگر اپس خاطر خوب قرار کرسن. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۳).

دکھیا سکھ دنیا میں جتا رکے اثار

بہشتیاں منیں جا کے کر مج قرار

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱).

تب سنی دل کرتا بے قراری ہے

جب میں ملنے کا کر گیا ہے قرار

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۲۰). جو کچھ روپے دینے کا قرار کیا ہے ، تجھے دیوے گا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۹).

رونق فزائے زیں ہوا پھر تو وہ شہسوار

نصف النہار میں کیا خورشید نے قرار

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۳۲).

۔۔۔گَہ امث.

ٹھہرنے کی جگہ ، قیام کرنے کی جگہ. ملک کارتج ملک نوبیہ کا قرار گہ تھا بعد اس کے روم کا ایک صوبہ معتبر ہو گیا اس کے بعد دائدال فرقہ وحوش سے مغلوب ہوا. (۱۸۵۳ ، مرآۃ الاقالیم ، ۶۳). ایک شہر بساؤ جو اونچا ... قرار گہ ہو. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۳۳). ان دنوں القرہ تین رومی عسا کر (Legians) کی قرار گہ اور اہم فوجی مرکز تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۵۳). آثار شریف حضرت بل سے حضور پیغمبر اسلام کے موئے مقدس اپنی قرار گہ سے غائب پائے گئے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۰۶). [قرار + گہ ، لاحقۂ ظرفیت].

۔۔۔گیر (۔۔۔ی مع) صف.

ٹھہرنے والا ، قرار پکڑنے والا. آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس سے بلندتر مقام یعنی رفیق اعلیٰ میں بھی قرار گیر ہیں اور جسم مبارک قبر شریف میں بھی موجود ہے ، جب سلام کرنے والا آپ پر سلام کرتا ہے تو اللہ آپ کی روح کو واپس کرتا ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۰۰). دلوں کا بلڈول اب تک اپنے مرکز پر قرار گیر نہ ہوا تھا. (۱۹۷۳ ، حیات سلیمان ، ۹۶). [قرار + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا].

۔۔۔لینا محاورہ.

دم لینا ، ٹھہرنا.

کہ شباشب یہاں لے کر قرار

صبح کو جاؤں گا آگے ہو سوار

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۱۲۱).

دم بھر نہ رہ وطن میں ، نہ لینا کہیں قرار

قاصد تجھے قسم ہے مرے اضطراب کی

(۱۸۳۶ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۸).

تمہارا ہاتھ ہو سینہ پر اس سے کیا تم کو

قرار لے دل شیدا کہ بے قرار ہے

(۱۹۰۳ ، نظم نگارین ، ۱۳۶). اردو کے مرکز نے دہلی لکھنؤ اور رامپور سے منتقل ہو کر حیدرآباد میں قرار لیا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰).

۔۔۔مَدار (۔۔۔فت م) امذ.

قول و قرار. اس سوں بہت قرار مدار سوں اپنے ملک ہور خزانے کے کنجیاں اس کے پاس دیا. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). [قرار + مدار (رک)].

۔۔۔واقِعی (۔۔۔فت مع ق) م ف ؛ صف.

فی الحقیقت ، جیسا چاہیے ، ٹھیک ، کامل ، بخوبی. جس کو تو عقل مند جانے اس کو وہاں جلد بھیج دے کہ قرار واقعی اس کا احوال دریافت کرکے ہم کو خبر دے. (۱۸۰۲ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۹۶).

وطن کا اشتیاق بھی حد سے زیادہ گزر گیا اور وطن میں قرار واقعی امن و امان قائم ہو گیا. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۳۸). مجرب کارتوسوں کا بہانہ قرار واقعی نہ تھا. (۱۹۰۹ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۳ : ۱۷۱). ہما کو جیسی محنت کی کھیتی کا کام بےگاریوں کے ذریعے قرار واقعی چلنا بھی مشکل تھا. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۲۹۸). [قرار + واقع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــو مَدار (ـــــو مع ، فت م) امذ.
عہد و پیمان ، قول و قرار (مہذب اللغات ، فرہنگ آصفیہ). [قرار + و (حرفِ عطف) + مدار (رک)].

ـــــہونا محاورہ.
۱. **چین ہونا ، دل جمعی ہونا ، سکون ہونا ، اطمینانِ خاطر ہونا.** ہوا کون بھی قرار ہے چونکہ خدائے تعالیٰ آپس میں اپس قرار ہے. (۱۸۳۰ ، ارشاد السالکین ، ۱۸).

وہ دم بھر اور نہ اُٹھتے جو میرے پہلو سے
قرار واقعی دل کو قرار ہو جاتا

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۶). ۲. **اقرار ہونا ، عہد ہونا ، پیمان ہونا.**

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۲۲). ۳. **مقرر ہونا ، طے ہونا ، تجویز ہونا.**

خدا کرے یہ قصیدہ ہے امیر پسند
کہ نام دارالامارہ ہوا ہے اس کا مقرر

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۳۸).

قَرارا (فت ق) امذ (قدیم).
قرار ؛ قیام.

عالم منجے تعلیم کریں علم و ہنر کا
لکھے ہیں ازل تھے ہمنا عشق قرارا

(۱۶۱۸ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶). [قرار + ا (زائد)].

قَراری (۱) (فت ق) ، (الف) امذ ؛ امث.
قرار ، اقراری ، منسوب بہ قرار.

پی مج میں کچھ قراری کرتے ہیں کیا ہو خواری
جاگی ہوں رات ساری کیسے تمھیں جیو خوش

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۲۰۲).

ہوا شادماں بہت اس دل منے
قراری لیا تک او کراو نے

(۱۷۳۶ ، قصۂ فغفور چین ، ۱۲). (ب) صف. **پائیدار ، برقرار رہنے والا.**

اس دور میں نہ یک دسیا قراری
دونو ہی مری نظر قراری

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۴).

بہار دیکھی اور اس باغ کی خزاں دیکھی
کوئی بھی رنگ قراری نہیں زمانے کا

(۱۷۸۰ ، گل عجائب ، ۱۶۰). [قرار + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــدینا محاورہ (قدیم).
تسکین دینا.

کہے موسیٰ رضا گر ہے تماری
قبر میں دوست کی دے تک قراری

(۱۸۰۹ ، در مجالس ، ۳۸).

ـــــدَھرنا محاورہ (قدیم).
قرار پکڑنا.

علی رونے کر بہوت زاری کریں
نہ تل ایک دل میں قراری دھریں

(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ۱۰).

قَراری (۲) (فت ق) امذ.
کراری ، چرخی. ایک طرف سانڈنی سوار شتری ... سانڈنیوں کی دمیں قراریوں سے باندھے ... جھم جھم کرتے دیوانِ عام کے آگے سے گزرے. (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۳). [کراری (رک) کا ایک املا].

قِراض (کس ق) امذ.
۱. **ایسی شراکت جس میں ایک شخص دوسرے کو سرمایہ دیتا ہے اور دوسرا اپنی محنت اور ہنرمندی کے نتیجے کو معین حصوں میں تقسیم کر دیتا ہے** (اردو قانونی ڈکشنری). ۲. **مضاربت ، نفع کا شریک کر کے کسی کو تجارت کے لیے مال دینا.** اس کو قرض کے بجائے قراض (مضاربت) دے کر آدھا منافع وصول کیا. (۱۹۶۱ ، سود ، ۲۹۵). [قرض (رک) کی جمع].

قُراضَہ (ضم ق ، فت ض) امذ.
ریزہ جو قینچی کے کترنے یا ریتی کے رگڑنے سے گرے نیز سونے چاندی کے ٹکڑے ، ریزہ ، کترن ، تراشہ ، جھیلن ، بُرادہ. اے شہنشاہ میں تیرے تحفے کو اپنے پاس رکھ کر کیا کرتا ، تیرے ملک میں سیم و زر کے ان قراضوں کی کوئی حقیقت ہو گی. (۱۹۲۶ ، غلبۂ روم ، ۲۲). [ع].

قِراط (کس ق) امذ.
قیراط ، ایک مختصر وزن ، کسی چیز کا چوبیسواں حصہ. شاہترہ ، افیون ... وغیرہ پر ایک ایک قراط سفوف بنا کر بقدر ضرورت شراب کے ساتھ دیں. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۴). قراریط قراط کی جمع ہے جو ایک دینار کے دسویں یا بیسویں حصے کو کہتے ہیں. (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالمؐ ، ۲ : ۱۰). [قیراط (رک) کی تخفیف].

قَراطِیس (فت ق ، ی مع) امذ.
قرطاس (رک) کی جمع ، کاغذ. قرآن مجید الواح قلوب اور صفحات قراطیس سے محو ہو جائے گا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۳۸۶).

تھا دھوکے انہارِ فردوس سے
مثالِ قراطیس ہُم یخزنون

(۱۹۹۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۷۲). [قرطاس (رک) کی جمع].

قَراغُول (فت ق ، و مع) امذ.
سنتری ، نگرانی کرنے والے. قراغول اورشحنوں کو جو ملک کے

اطراف میں مقرر ہیں سخت ممانعت کی ہے کہ سوداگروں کی آمد و رفت میں کسی قسم کی مزاحمت نہ کریں۔ (۱۸۹۸ ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۲۵۳)۔ [ت]۔

قَراقُر (فت ق ، ضم ق) امذ.
پیٹ کے بولنے کی آواز ، پیٹ کی گڑگڑاہٹ ، قرقرہ.

قراقر پیٹ میں گھوڑے کے گر ہے
تو پھر بس آنو کا البتہ ڈر ہے

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۲۰)۔ قراقر شکم میں ہو ... علامت غلبۂ بلغم کی ہے۔ (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۸۷)۔ بعض لوگوں کو ترکاریاں یا کیلے وغیرہ شب میں کھانے سے پیٹ میں بوجھ اور قراقر پیدا ہو جاتا ہے۔ (۱۹۱۱ ، نشاطِ عمر ، ۴۸)۔ پیڑوؤں کو حرکت دینے سے قراقر کی آوازیں آتی ہیں۔ (۱۹۷۰ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ مارچ ، ۹)۔ [قرقرہ (رک) کی جمع]۔

---ہونا محاورہ.
ریح کی کثرت کی وجہ سے پیٹ میں سے آوازوں کا نکلنا، پیٹ بولنا (مخزن المحاورات).

قَراقُل (فت ق ، ق) امذ.
ایران و توران کا خونخوار وحشی سیاہ گوش. سمرقند ، قراقل کی تجارت کا ایک بڑا مرکز ہے۔ (۱۹۷۱ ، تحدیث نعمت ، ۹۸۴)۔ [ت]۔

---ٹوپی (---و مج) امث.
قراقل کی کھال کی بنی ہوئی ٹوپی. وہ دس برس پہلے آل انڈیا مسلم لیگ کے جلسوں میں قراقل ٹوپی زیب سر کیے ہوئے نظر آتے تھے۔ (۱۹۸۰ ، انداز نظر ، ۳۲)۔ [قراقل + ٹوپی (رک)]۔

قَراقُلی (فت ق ، ق) امث.
ایک قسم کی ٹوپی جو قراقل کی کھال سے بنائی جاتی ہے ، بلوچی پہنتے ہیں سخت سردی میں پہنی جاتی ہے. ادھر سے اون ... قراقلی ... وغیرہ آتے ہیں۔ (۱۸۶۵ ، مقالاتِ محمد حسین آزاد ، ۸۳)۔ بلوچستان میں ایک شخص نے قراقلی اُتار کر کاندھی ٹوپی پہن لی ہے۔ (۱۹۳۹ ، خاک اور خون ، ۲۶۷)۔ آج کل اندخوئی کی شہرت کا انحصار اس پر ہے کہ یہ قرقل (قراقلی) کی تجارت کا بڑا مرکز ہے۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۲۱)۔ [قراقل + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---ٹوپی (---و مج) امث.
ٹوپی کی ایک قسم جو بلوچستان کے لوگ پہنتے ہیں. کمبل اور عمدے بھیڑ اور لومڑی کی کھالیں قراقلی ٹوپیاں ... فروخت کرتے ہیں۔ (۱۹۸۸ ، جانگلوس ، ۴۷)۔ [قراقلی + ٹوپی (رک)]۔

قَراقُوزَہ (فت ق ، و مع ، فت ز) امذ.
وہ سرنگ (گھوڑا) جس کے فوطے اور عضو تناسل تک کھال سیاہ ہو (اب و ، ۵ : ۲۶)۔ [مقامی]۔

قَراقُوش (فت ق ، و مع) امذ.
شکاری باز. ترکستانی لوگوں سے معلوم ہوا کہ یہ آشیانۂ قراقوش ہے۔ (۱۸۹۷ ، سیر پرلِد ، ۱۳۰)۔ [ت]۔

قَرامِطَہ (فت ق ، کس مج م ، فت ط) امذ.
شیعہ اسماعلیہ کا ایک فرقہ جس کا بانی حمدان قرمط تھا ، یہ فرقہ مختلف انسانی طبقوں کے درمیان مساوات کا قائل تھا ، ایک قدیم سیاسی جماعت کا پیرو. غزنویہ کا تنزل ہوا تو پھر قرامطہ کے ہاتھ میں ملتان آ گیا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۶۵)۔ نیز اسلام کے ظہور کے بعد خود اسلام کے دامن میں خوارج ، قرامطہ ... وغیرہ قسم کے جو فرقے پیدا ہوئے ان کی بنیاد بھی اسی بات پر تھی کہ خاندانی دولت مندی کے مخالف تھے۔ (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۵۲۲)۔ چوتھی صدی ہجری کے آخری زمانے میں ملتان اور سندھ کے علاقے پر باطنی قرامطہ قابض تھے۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۳۶)۔ [ع]۔

قَران (فت ق) امذ.
چاندی کا ایک سکّہ جو سونے کے تومان کا دسواں حصّہ ہوتا ہے. سو روپے کے نوٹ پر بازار میں دس قران بٹا لگتا وہ پانچ قران بٹے پر بکوا دیتے۔ (۱۸۸۹ ، مقالاتِ محمد حسین آزاد ، ۳۸۰)۔ میرے ملک کاسی سکہ پاو آنہ و آدھ آنہ ہے اور نقرئی سکہ روپیہ ، قران اور تنگز۔ (۱۹۰۱ ، دبدبۂ امیری ، ۵۸)۔ اوّل درجے کے غسل کی اجرت ایک قران ہے۔ (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۳۱)۔ [ع]۔

قِران (کس ق) امذ.
۱. **قریب ہونا ، ملنا ، اتّصالِ جسانی ، نزدیکی ، آپس میں دوست ہو جانا.**

دھوبن کی چھوکری نے کیا ہے قران آج
کپڑوں میں لے گئی ہے مری تن تھان آج

(۱۷۳۷ ، محمد شاہ بادشاہ (چمنستان شعرا ، ۲۳۹))۔ آہن و سنگ کے قران سے شرر ... عقل میں قوت اتفاق سے ، منافق کام میں قوتِ شیطان کے اتفاق سے پیدا ہوتی ہے۔ (۱۸۹۱ ، مکارم الاخلاق ، ۳۰)۔ اصطکاکِ احجار سے آگ نکلی یعنی سنگ و آہن کے قران سے۔ (۱۹۰۹ ، صلائے عام ، جنوری ، ۳۳)۔
۲. **حج اور عمرے کا باہم ادا ہونا ، ایک ہی احرام سے عمرہ اور حج کیا جانا.** صحیحین میں ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے قران کیا اور ایک طواف کیا دونوں کے واسطے۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۲۸)۔ حج اور عمرے کی ایک ساتھ نیت کرے اور اسے قران کہتے ہیں۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۹۵)۔ اس نے حج اور عمرہ دونوں ادا کئے یعنی قران یا تمتع کیا افراد نہیں کیا تو اس پر قربانی ایک بکرا یا ساتواں حصّہ اونٹ کا یا گائے کا لازم ہے۔ (۱۹۳۲ ، ترجمۂ قران الحکیم (تفسیر شبیر احمد عثمانی) ، ۵۰)۔
۳. **آفتاب کے علاوہ کوئی سے دو ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا ، دو سیاروں کا یک جا ہونا ، زہرہ کا مشتری کے ساتھ اور چاند کا زہرہ یا مشتری کے ساتھ ایک برج میں جمع ہونا نہایت مبارک خیال کیا جاتا ہے.**

زمیں تھی سو ہوئی آج جیوں آسماں
کہ ہے قطب ہور مشتری کا قران

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۶)۔

خورشید میں رخ کوں تیرے تھا دیکھنا جو مل گئے
اختر کے تھے یہ تبھی قران پھر ہم کہاں اور تم کہاں
(۱۸۱۷ ، انشا کو ناجی ، د ، ۱۲۷).
بچھوائیے نہ چاندنی میں بام پر پلنگ
منحوس ہے قران مہ و آفتاب کا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۳).
ہو جب ماہ کا مشتری سے قران
ہمارے سخن کا ہو تب امتحان
(۱۸۹۳ ، ماہ و اختر (قصہ بری بیگم)، ۱۰). بالائی منزل پر مشتری اور زہرہ کا قران دیکھتے چڑھا. (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۷۰). محمد علی باز فروشی مشبہ سے آکر رزاں تاج قرۃ العین طاہرہ ... سے ملا اور مرزا جانی کا شانی کے الفاظ میں شمس و قمر کا قران ہوا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۸۶). [ع].

---السَّعْدَین (---ضم ن ، غم ا ، ل ، شد س بفت ، سکع ، ی لین) امذ.
دو مبارک ستاروں کا ایک برج میں یک جا ہونا ، نیک ساعت ؛ (مجازاً) دو نیک یا اچھے آدمیوں کا اجتماع. اور مُنہ جو اس کا ہے سو مانند چاند کے ہے سو مانوں، یہ قران السعدین ہوا ہے. (۱۸۰۳ ، قصۂ سہرافروز و دلبر ، ۳۳). ان دونوں کی صورت آئینۂ چشم میں بہم نظر آئی ، قران السعدین کی کیفیت کھل جاتی. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۶۸). شمس و قمر کو ایک برج میں دیکھ کر قران السعدین کا دعوےٰ ہوا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۳). اس عمل میں بڑی مشکل یہ تھی کہ قران السعدین نہیں بلکہ قران النحسین کا سامان کرنا تھا. (۱۹۰۹ ، آثار ابوالکلام آزاد ، ۲۳۹). علی گیلانی کے یہ دو ستارے ازدواجی رشتے میں منسلک ہو کر قران السعدین کا منظر پیش کر رہے تھے. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، ۵۹ ، ۳ : ۱۰). [قران + رک : ال (۱) + سعد (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

---النُّحْسَین (---ضم ن ، غم ا ، ل ، فت یع ن شد، سک ح ، ی لین) امذ.
دو نامبارک یا منحوس ستاروں کا ایک برج میں اجتماع. سب کہتے تھے کہ یہ منحوس کہاں سے آیا ہے قران النحسین ہوا ہے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۸). سن ہجری گیارہ سے اسی میں قران النحسین برج سرطان میں ہوا تھا. (۱۹۰۲ ، رسالہ کائنات جو ، ۴۲). یہ صورتیں قہر الٰہی کی ہیں اور بالخصوص ملک کی تباہی کی قران النحسین پھر کسوف ، پھر خسوف ، پھر یہ سورت پر کدورت. (۱۹۲۰ ، غالب کا روزنامچۂ غدر ، ۲۳). [قران + رک : ال (۱) + نحس (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

--- کرنا محاورہ.
۱. **دو ستاروں کا ایک برج میں ملنا.**
مبارک باد دیتے آتھیا نوروز تج دو بار
اد کہ سکتے تھے کریں تارے قران ہم عید و ہم نوروز
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۲).

ملیا القصہ آ درویش شہ سوں
کیا گویا قران برجیس مہ سوں
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۲۲). ۲. **کوئی حیرت انگیز بات کرکے دکھانا.**
شرمندہ ہوئے ہیں گے خورشید و ماہ دونوں
خوبی نے منھ کی تیرے ظالم قران کیا ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۳).

---ملیح کس صف (---فت م ، ی مع) امذ.
جب ایک ستارہ نحس اور ایک سعد ایک جگہ ہوں وہ قران ملیح کہلاتا ہے. (کشاف النجوم ، ۸۰). [قران + ملیح (رک)].

قَرانْطِینَه (فت ق ، سک ن ، ی مع ، فت ن) امذ.
رک : قرنطینہ.
اُس جا پہونچ کے تازہ مصیبت میں سب پڑے
یعنی قرانطینے کی آفت میں سب پڑے
(۱۹۰۵ ، دیوانجی ، ۲ : ۳۰۹). [قرنطینہ (رک) کا ایک املا].

قَراوُل (فت ق ، ضم و) امذ.
۱. **بندوق سے شکار کرنے والا سپاہی ، بندوقچی.**
اے دل اتنا لگ نہ چل اس شوخ جادو چشم سے
کچھ بھلا ہے بید سے ہونا قراول کا ملاپ
(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۱۰۲).
رم ذرا دیکھ اگر آگے قراول کوئی
چونکڑی بھول کے بھولے وہ ہرن کا عالم
(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ رنگین ، ۷۹). ۲. **وہ فوج یا فوج کا وہ دستہ جو کئی کئی میل آگے بڑھ کر دشمن کی نقل و حرکت اور گرد و پیش کے حالات کی خبر رکھتا ہے یا وہ فوج جو لڑائی کے لیے جگہ مقرر کرنے کے لیے آگے جائے نیز سنتری؛ ہراول دستہ.** قراول جانے کہ میدان لڑائی کا دیکھ آوے ہیں. (۱۸۰۳ ، قصۂ سہرافروز و دلبر ، ۱۳۰). قراول پہلے سے بھیجے گئے تھے جن پر دشمنوں نے کئی جگہ حملہ کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۴۶۳). ان کے قراول ٹٹوؤں پر سوار سمرقند کی سڑک سے آتے ہوئے نظر آئے. (۱۹۳۰ ، تیمور ، ۳۵). اصول سپہ گری کے مطابق منجنیق چلانے والوں اور قراول کو متعین کر کے ہراول اور سوار فوج کو ترتیب دیا. (۱۹۶۷ ، تاریخ پشتون ، ۳۵۵). ۳. **شکار کھلانے والا ، بہیلیا ، چڑی مار.**
قراول بن کے یہ وحشی گئے تھے راہ مدت میں
پھر ہم سے پھیر آنکھیں ہو گئی اغیار یار آنکھیاں
(۱۷۳۱ ، دیوان زادہ حاتم ، ۲۰۸).
دریئے جاں ہے قراول مرگ
کسو ، کے تو شکار ہیں ہم بھی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۶۹). بادشاہ مع بیگم کے شکارگاہ میں تھا وہاں قراولوں نے چار شیر گھیر رکھے تھے. (۱۹۴۳ ، اردو کی چوتھی کتاب ، مولوی محمد اسمٰعیل ، ۳۷). تم قراولوں کی طرح ایبٹ آباد کے جھان کے قریب دس سر رو گھیر کر لاؤ. (۱۹۴۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱ ، ۳ : ۱۰). ۴. **سکوٹ.** ہر روز ایک قراول تمام ضروری اشیاء کے نصب کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے. (۱۹۳۶ ، تلقینہ ، ۴۰). [ت].

ـــ بیگی (ـــ ی مج) امذ.
میر شکار ؛ شکار کھلانے والا. بعض اوقات جانوران شکاری خوش بیگی و قراول بیگی بلاحظہ کرائے. (۱۸۹۷ ، بادشاہ نامہ ، ۲۰۸). [قراول + بیگی (رک)].

ـــ پسر (ـــ کس پ ، فت س) امذ.
قراول کا بیٹا ؛ شکاری کا بیٹا ؛ سپاہی زادہ ، بندوقچی کا بیٹا.

دریے ہے اب وہ سادہ قراول پسر بہت
دیکھیں تو میر کے تئیں کوئی بچائے گا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۵۰). [قراول + پسر (رک)].

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ.
ایک بلند مکان شہر سے باہر بنایا جاتا ہے اور اس پر محافظ سپاہی مامور رہتے ہیں اگر کوئی دشمن رات کو آئے تو محافظ اس پر آگ جلا دیتے تا کہ شہر والے دور سے روشنی دیکھ کر متنبہ ہو جائیں (لغات ہیرا ؛ جامع اللغات). [قراول + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

قُراوُلی (فت ق ، ضم و) امذ ؛ امث.
براول دستہ ، جھڑپ کرنے والا ، آگے جانے والا فوجی ؛ نگہبانی. پٹھانوں نے پہلے سو ڈیڑھ سو سپاہ قراولی کے طور پر بھیجی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۴۷). جلنے کی حالت میں ایک ہاتھی گروہ کے آگے آگے بطور قراولی کے چلتا رہتا ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری ، ۱ : ۲۲۷). ۱۳۳۷ء میں اسے آقنجیوں کے ساتھ ہنگری میں قراولی کے لیے بھیجا گیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۳۰). [قراول + ی ، لاحقۂ نسبت].

قُرّاء (ضم ق ، شد ر) امذ.
قاری (رک) کی جمع ؛ علم تجوید کے جاننے والے ؛ علم تجوید کے مطابق قرآن مجید پڑھنے والے ، قرآن مجید کے الفاظ کو صحیح مخارج سے ادا کرنے والے. وہی شقی ہے کہ ستر قراء کو قتل پہنچایا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۶). حامل نیازنامہ ... پانی پت کے مشہور اور نامور قراء اور علماء کے خاندان کا لڑکا ہے. (۱۹۰۳ ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۱۸۸). پاکستان کے تین قراء بین الاقوامی مقابلہ قرات میں حصہ لیں گے. (۱۹۶۹ ، حریت ، کراچی ، ۲۲ نومبر ، ۹). [ع].

قَرائِب (فت ق ، کس ء) امذ.
قرابت دار ، عزیز ، رشتہ دار (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

قَرائِن (فت ق ، کس ء) امذ ؛ ج ، قراین.
قرینہ کی جمع ؛ قاعدے ؛ اندازے. اور بھی قرائن سے معلوم ہوا ہے کہ اس ... سہزادے مغرب سے راج روپ سنگھار کا پیوند ... مشت ... کی میں گر چکا ہے. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ... ۲۵۳). ... بس بتا چکے ہیں کہ ہندوستان میں سونے کا ... جلنے کی ... بھی توقع نہیں. (۱۹۳۱ ، سکّہ اور شرح تبادلہ ، ...). ... پاکستان کی حزب اختلاف کو غیر ملکی امداد ملنے کا معاملہ خلاف قرائن نہیں. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۸۷). [ع].

ـــ بایستہ (ـــ فت ی ، سک س ، فت ت) امذ.
بہتر انداز ؛ ضروری قاعدے. پیادہ و سوار نے بآئین شائستہ و قرائن بایستہ بڑھنے جانئے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۵۰). [قرائن + بایستہ (رک)].

ـــ و شواہد (ـــ و مج ، فت ش ، کس ہ) امذ ؛ ج.
اندازے اور مثالیں ؛ اندازے اور ثبوت. ویسے دوسرے قرائن و شواہد کہتے ہیں کہ وہ حضرت ظلمات کے قانون کے مطابق دو موذی کو وہاں لے ہی گئے ہوں گے. (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۳۳۱). [قرائن + و (حرف عطف) + شواہد (رک)].

قَرائنی شَہادَت (فت ق ، کس ء ، فت ش ، د) امث.
(قانون) شہادت بالواسطہ ، شہادت باعتبار قرائن. ذیل میں قرائنی شہادت کی ... مثالیں درج کی گئی ہیں جو فوجداری مقدمات میں پیش کی جاتی ہیں. (۱۹۰۵ ، مبادی قانون فوجداری (ترجمہ) ، ۵۸۰). [قرائن + ی ، لاحقۂ نسبت + شہادت (رک)].

قُرّانی (ضم ق ، شد ر) امث.
قرات کرنا ، قاری کا کام یا منصب. مجھے زاہدی نہیں چاہیئے اور قرانی کی ضرورت نہیں. (۱۹۲۸ ، تذکرۃ الاولیا ، ۲۱۵). [قراء + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَرایِن (فت ق ، کس ی) امذ ؛ ج.
رک : قرائن. حالات و قراین پر نظر ڈالنے سے اصل منشا کو معلوم کر سکتے ہیں. (۱۹۳۷ ، ادبی تبصرے ، ۱۵). لیکن قراین سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ اعتدال کو بھی حسن کے عناصر میں شمار کرتا ہے. (۱۹۶۲ ، تاریخ جمالیات ، ۹۹). [قرائن (رک) کا ایک املا].

قُرْآن (ضم ق ، سک ر ، مد ا) امذ.
آخری آسمانی کتاب جو ایک سو چودہ سورتوں پر مشتمل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بذریعہ وحی نازل ہوئی ، فرقان مجید ، کلام اللہ ، کتاب اللہ. اس مرکب کے ساری نہے نہیں توں جوں بہتر و خوف و رجا ، بندگی و طاعت ، امر و نہی ، نبی و قرآن ، انی ہر ہی ، نہ کہ برخا ک وجود. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۹۰).

ایماں میں جوانی گیا ، پند نا سنیا
قرآں ہور حدیث سوں ترکیب کر کلام

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۶). وہ خاتون جنت کہ سیدۃ النساء العالمین ہے اور ... ام الکتاب قرآن جلالت و ہدایت کی ، سورۂ مریم مصحف رسالت و نبوت کی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۹).

دیکھیں قرآں میں فال غیروں کے لیے
کیا ان سے کہیں نہ ہیں خدا کی باتیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۶۳).

مرے کہ ہاتھ سر پر جھوٹ مت قرآں پہ بولو
خدا سے تو ڈرو تم اتنے تو ایمان سے بولو

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۹۶). شیر خان نے جو عہد و پیمان قرآن اوٹھا کر کئے تھے اون کا کچھ خیال نہیں کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۶۶). نبوت ، قرآن ، قیامت اور معجزات اعتراضات کے جوابات. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۰۹).

قرآن صحیفہ ہے وظیفہ ہے دعا ہے
اللہ کی آواز ہے تخلیقِ خدا ہے
(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۸۸)۔ [ع : (ق را)]۔

---اُتارْنا محاورہ۔
قرآن کا نازل کرنا (مہذب اللغات)۔

---اُتَرْنا محاورہ۔
قرآن کا نزول ہونا۔
اس میں کیا شک ہے پیمبرؐ کو تو قرآن اترا
آپ کو عرش سے خالق نے اُتارے عارض
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر بلگرامی ، ۲۱۰)۔

---اُٹھا جانا محاورہ۔
قرآن کی قسم کھانا۔
واقف اک بوسۂ رخ سے نہیں جاناں ہم تو
جھوٹ پر تیرے اُٹھا جائیں گے قرآں ہم تو
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۶۳)۔

---اُٹھانا محاورہ۔
قرآن شریف کو ہاتھ میں لے کر قسم کھانا۔
خوباں نے رکھا طاق پہ ایمان اُٹھا کر
عاشق سے دعا کرتے ہیں قرآن اُٹھا کر
(۱۷۹۵ ، حسرت لکھنوی ، ک ، ۱۶۳)۔
بے اعتبار آپ کی جانب سے ہو گیا
قرآن اٹھائے تو نہ آئے یقیں مجھے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۱۳)۔
قسم بھی کھائی تھی قرآن بھی اٹھایا تھا
پھر آج ہے وہی انکار دیکھئے جاؤ
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۵۰)۔
کلامِ مصحف ناطق بھی ہے کلامِ خدا
نہ ہو یقیں تو قرآن ہم اٹھاتے ہیں
(۱۹۵۱ ، آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۲۲)۔

---اُٹھنا / اُوٹھنا محاورہ۔
قرآن اُٹھانا (رک) کا لازم۔
قول پر اپنے کسی دن نہ رہے تم قایم
بار ہا عہد ہوئے سیکڑوں قرآں اوٹھے
(۱۸۷۸ ، آغا ، د ، ۱۳۵)۔

---اُٹھوانا محاورہ۔
قرآن اٹھانا (رک) کا متعدی۔
مجھ سے ہر بات میں قرآن وہ اٹھواتا ہے
گردن یار میں شاید ہے حمایل بھاری
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۳)۔

---بیچ میں دینا محاورہ۔
قرآن کی قسم کھانا۔
قسمیں بھی کھا کے ہم سے وہ کرتے ہیں حجاب
قرآن دے کے بیچ میں ٹی بنائی ہے
(؟ ، راسخ (نوراللغات))۔

---پَر قرآن رَکْھنے کا کیا مُضائقَہ کہاوت۔
ہم رتبہ کا کوئی بات کہہ دینا بیجا نہیں نیز برابر والوں میں شادی کرنے میں کوئی برائی نہیں (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔

---پَر مُہر کَرْنا محاورہ۔
(کسی بات کا) عہد کرنا۔
بدگماں مجھ سے ہوئے ہو تو نوشتہ لے لو
مہر قرآن پر کرو آؤ مچلکا لے لو
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۲۳)۔

---پَر ہاتھ دَھرْنا محاورہ ؛ ف س۔
رک : قرآن پر ہاتھ رکھنا۔
واقعی صاحب نے دل میرا نہیں ہرگز لیا
ہاتھ تو دھریے ذرا دھو کر بھلا قرآن پر
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۸)۔

---پَر ہاتھ رَکْھنا محاورہ ؛ ف س۔
قرآن کی قسم کھانا ؛ قرآن پاک پر بطور قسم ہاتھ رکھنا۔ تم اب انکار کر رہی ہو ، سچی ہو تو قرآن پر ہاتھ رکھ کے کہہ دو کہ میں نے نہیں کہا تھا۔ (۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۹ : ۷۶)۔

---پڑھنا ف س۔
کلام اللہ کی تلاوت کرنا۔
اگر آ جائے کچھ طبیعت پر
پڑھنا قرآں میری تربت پر
(۱۸۶۸ ، زہر عشق ، ۱۸)۔

---تَمام کَرْنا محاورہ۔
قرآن کو پڑھ کر ختم کرنا۔
یاد تھی اس کے مصحف رخ کی
ہم نے قرآں یوں تمام کیا
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۹)۔

---ٹَھنڈا کَرْنا محاورہ۔
کلام اللہ کو سہواً زمین پر گرا دینا نیز قرآن شریف کے پریشان اوراق کو پاک زمین میں دفن کرنے کو بھی ٹھنڈا کرنے سے تعبیر کرتے ہیں (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔

---ٹَھنڈا ہونا محاورہ۔
سہواً زمین پر گر جانا۔
ہاتھ کانپے سرد مہری سے گری تصویر یار
اب کی یہ سردی پڑی قرآن ٹھنڈا ہو گیا
(۱۸۷۴ ، کلیات منیر ، ۱ : ۹۶)۔

---حکیم کس صف (۔۔۔فت ح ، ی مع) امذ۔
حکمت والا قرآن (کہ قرآن میں حکمت اور دانائی کی باتیں ہیں)۔

جمیع علوم کا سرچشمہ قرآن حکیم ہے. (۱۹۲۶ ، مقالات کاظمی ، ۳۰۰). [قرآن + حکیم (رک)].

ـــ ختم کرانا / کروانا محاورہ.
ایصال ثواب کی غرض سے پورا قرآن پڑھوانا.

مر گیا ہوں میں کسی روئے مخطط کے لیے
ختم کروانا مرے نام پہ قرآن کتنے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۰۰).

ـــ ختم کرنا محاورہ.
۱. پورا قرآن پاک پڑھنا.

دیکھ ڈالے ایک نظارے میں دو رخسار یار
ختم ہم نے دفعۃً قرآن پر قرآن کیا
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۱۶). **۲. کسی مبتدی کا قرآن کے تیسوں پارے پڑھ لینا** (مہذب اللغات).

ـــ خواں (ـــو معد) امذ.
قرآن پڑھنے والا ؛ وہ شخص جسے قرآن پڑھنے پر مامور کیا جائے ، قرآن خوانی کرنے والا.

میری زبانی انہیں یہ جو ہیں قرآن خواں
پوچھے تو اتنا کوئی تم میں سے اے مہرباں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳۳۱).

پڑھنے کو شعر وصفِ رخِ ماہرو میں مہر
نوکر ہماری قبر پر قرآن خواں ہوئے
(۱۸۸۹ ، دیوان مہر ، ۲۹۸). کیا آپ کا کوئی لڑکا قرآن خواں ہے. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۳۳۰). [قرآن + ف : خواں ، خواندن - پڑھنا ، قرات کرنا].

ـــ خوانی (ـــو معد) امث.
قرآن کی تلاوت کرنا ، ایصال ثواب کے لیے اجتماعی طور پر کلام پاک پڑھنا ، اجتماعی طور پر قرآن پڑھنا. نرسری کی مسجد نعیمیہ میں قرآن خوانی ہوئی. (۱۹۸۳ ، خطبات محمود ، ۱۳). [قرآن خواں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ دانی امث.
قرآن فہمی ، کلام پاک کو جاننا. کتاب کا حجم بھی بڑھ جاتا ہے اور حضرت کی قرآن دانی کا بھی لوگ اقرار کرنے لگتے ہیں. (۱۸۹۵ ، آیات بینات ، ۲ : ۵۷). جامعات کے شعبہ اسلامیات میں قرآن دانی صرف چند سورتیں پڑھا دینے کی حد تک محدود ہے. (۱۹۸۸ ، فاران ، کراچی ، نومبر ، ۳۸). [قرآن + ف : دان ، دانستن - جاننا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ درمیان فقرہ.
(عور) جب مسلمان خواتین کسی زندہ آدمی کو کسی مرنے سے کسی امر میں نسبت دیتی ہیں تو یہ کلمہ زبان سے ادا کرتی ہیں تاکہ بدشگونی نہ ہو یعنی زندہ شخص مرنے سے بچا رہے. ان سے دور قرآن درمیان ایسا ہی نئے نواب کی لڑکی کا حال بھی ہوا تھا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۸۳).

ـــ درمیان دینا محاورہ.
قرآن مجید کا واسطہ دینا نیز قرآن کی قسم کھا کر عہد کرنا. سعید مرزا نے بھائی کو برابر کا حصّہ دینے میں قرآن درمیان دیا ہے. (۱۹۰۷ ، لغات النساء ، ۱۸۶).

ـــ درمیان کرنا محاورہ.
کلام الٰہی کی قسم کھا کے کوئی عہد کرنا.

نہ دینا تھا اگر بوسہ کوئی روزے کتابی کا
کیا تھا کیا سمجھ کے تم نے قرآن درمیاں ہم سے
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۳۲۸).

ـــ درمیان ہونا محاورہ.
قرآن کی قسم ہونا ، قرآن مجید کو ضامن کرنا ، قرآن کی قسم کھانا.

جو اب نہ آئے تو کیا آنے کا پھر ، جس وقت
ہمارے آپ کے قرآن درمیاں ہو گا
(۱۸۸۲ ، دیوان صفی ، ۷).

ـــ دکھانا محاورہ.
آتش زدگی کے وقت قرآن کو آگ کی طرف کرنا تا کہ اسکی برکت سے آگ بجھ جائے.

لگی ہے دیتے کوئی اونٹھ کے اذاں
کوئی دکھاتے ہے کھول کر قرآں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۴).

رخ دیکھ ترا دل کی بجھی سینہ پر آتش
قرآن دکھاتے ہیں لگی ہے جدھر آتش
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۸۱).

ـــ سر پر اٹھانا محاورہ.
رک : قرآن سر پر رکھنا.

مصحفِ رخ کا جو بوسہ لے کے منکر ہوا
مجھ سے کہتا ہے کہ اب قرآن تو سر پر اٹھا
(۱۸۱۹ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۲).

ـــ سر پر رکھنا محاورہ.
قرآن مجید کو اپنے سر رکھ کر قسم کھانا ، قرآن کی قسم دینا.

بوسہ نہیں سونے میں ترے رخ کا لیا ہے
قرآن نہ رکھ عاشق دیندار کے سر پر
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۲۷).

اس بت کو اعتبار کسی بات کا نہیں
قرآن سر پر رکھیے کہ گنگا اٹھائیے
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۸).

ـــ سے نام نکالنا محاورہ.
ایک مخصوص دعا پڑھ کے قرآن کھولنا اور صفحۂ اوّل کے پہلے حرف پر بچے کا نام رکھنا (مہذب اللغات).

ـــ شریف (ـــفت ش ، ی مع) امذ.
(تعظیماً) قرآن مجید ، کلام اللہ. مسلمان محمد صلی اللہ علیہ وسلم عربی کے قرآن شریف کو اپنا دین و ایمان اور آسمانی کتاب

قرار دیتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ٦٦). سید احمد طباطبائی خط نسخ کے نہایت لاجواب خوش نویس تھے قرآن شریف لکھا کرتے تھے. (۱۹۳٦ ، قدیم پرستدان اودھ ، ۳۱). [قرآن + شریف (رک)].

---شَرِیف کا دَور امذ.
حافظ کا قرآن پاک کو اس غرض سے پڑھنا کہ بھول نہ جائے.
کہیں قرآن شریف کے دور ہو رہے ہیں رات کے قرآن سنانے والے حفاظ ایک دوسرے کو قرآن سنا رہے ہیں. (۱۹۱۳ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۲۰).

---شَہِید ہونا محاورہ.
قرآن مجید کا پھٹ جانا یا گر جانا (مہذب اللغات).

---عَظِیم کس صف (---فت ع ، ی مع) امذ.
سورہ فاتحہ کا ایک نام. اسی وجہ سے سورہ فاتحہ کے نام ام القرآن ، ام الکتاب اور قرآن عظیم بھی احادیث صحیحہ میں آئے ہیں. (۱۹٦۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۵). [قرآن + عظیم].

---کا جامَہ پَہَن کَر آنا محاورہ.
سر تاپا راست بازی اور صداقت کا لباس پہننا ؛ اپنی سچائی کا اعتبار دلانے کے لیے بھرپور کوشش کرنا.

جھوٹ ہی جانو کلام اس ریزن ایمان کا
پہن کر جامہ بھی وہ آئے اگر قرآن کا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ٦۵). اگر قرآن کا جامہ پہن کر آجائیں تو میں نہ باور کروں. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ٦۷).

---کا جامَہ پَہَنْنا محاورہ.
بے حد پارسا ، نیک اور راست باز بننا ؛ یقین دہانی کیلئے اعلیٰ درجے کی تدبیر کرنا. ان کی نسبت تو کوئی قرآن کا جامہ بھی پہن کر اگر کہے گا تو مجھے یقین نہ آئے گا. (۱۸۷۸ ، گواہی درباره ، ۲۷).

اب تو وعدے کا بھروسا مجھے آتا ہے نہ آئے
جامہ قرآن کا پہن کر اگر آجاؤ بھی

(۱۹۰۰ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱٦۹).

---کَرِیم کس صف (---فت ک ، ی مع) امذ.
رک : قرآن مجید. قرآن کریم اس جہاں میں نعمت بے بہا ہے. (۱۹٦۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۵). [قرآن + کریم (رک)].

---کی سَوں امث.
قرآن کی قسم.

جب کہا آگے آؤ پیار کروں
بولی سچ کہہ تجھے قرآن کی سوں

(۱۹٦۹ ، بہار عشق ، ۲۰۱).

---کی قَسَم فقرہ.
میں کلام پاک کی قسم کھاتا ہوں. قرآن کی قسم میں نے آپ کی کتاب کو دیکھا تک نہیں ، چرانا تو بڑی بات ہے. (۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۹ : ۷۷).

---کی قَسَم کھانا محاورہ.
قرآن کو گواہ کر کے کسی بات کی قسم کھانا یا عہد کرنا.

چھوا رُخ کو دل لے کے اس زلف نے
وہ قرآن کی جھوٹی قسم کھا گئی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۵۵).

---کی مار فقرہ.
(دعائے بد) قرآن کی پھٹکار (مہذب اللغات ؛ نور اللغات).

---کی ہَوا دینا محاورہ.
شفا کی نیت سے بیمار کو قرآن کی ہوا دیتے ہیں.

غش ہوں اس مصحفِ رخسار پہ چشم بددور
پاس والے مجھے قرآن کی ہوا دیتے ہیں

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱٦۱).

---گَرْدانْنا محاورہ.
قرآن مجید کو جزدان کے اندر رکھنا ، قرآن کو بند کر کے رکھنا.

تیرا وہ روئے کتابی ہے کہ جس کے روبرو
دیتا میں قرآن کو بھی اسے تہ لقا گردان ہوں

(۱۸۵٦ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۷۹).

نہ مجھ سے پھیر منھ کافر خدارا
ارے قرآن کیوں گرداتا ہے

(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۱۷۳).

---مُبِین کس صف (---ضم م ، ی مع) امذ.
کھلا ہوا قرآن ؛ سچی باتوں کو صاف صاف ظاہر کرنے والا ؛ مراد : قرآن.

ترا اعجاز قرآن مبین ہے سامنے جس کے
فصیحان عرب سے آج تک ہے سلب گویائی

(۱۹۱٦ ، نظم طباطبائی ، ٦). [قرآن + مبین (رک)].

---مَجِید کس صف (---فت م ، ی مع) امذ.
بزرگ ترین قرآن ؛ مراد : قرآن. قرآن مجید کے وہ خصوصی ناموں کا اعلان کیا ہے جو خود قرآن مجید کی مختلف سورتوں میں آئے ہیں. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائکلوپیڈیا ، ۱۲۳۷). [قرآن + مجید (رک)].

---میں نام نِکَلْوانا محاورہ.
کسی مولود کا نام قرآن شریف دیکھ کر اسکے حرف اول کے موافق رکھنا تاکہ مبارک اور سعید ہو (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

---ناطِق کس صف (--- کس ط) امذ.
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ، حضرت فاطمہ زہرہ اور آئمہ اثنا عشر میں سے ہر امام. آپ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن ناطق ہیں اور زبان آپ کی ترجمان حق ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱۸۸). تیسرے وہ لوگ ہیں جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن ناطق تصور کرتے ہیں. (۱۹۸۷ ، سید سلیمان ندوی ، ۱۸۳). [قرآن + ناطق (رک)].

ـــــ ہَدِیَہ کَرنا محاورہ.
(تعظیماً) **قرآن فروخت کرنا** (مہذب اللغات ؛ نور اللغات).

قُرآنی (ضم ق ، سکن ر ، مد ا) صف.
قرآن (رک) سے منسوب یا متعلق. مختصر یہ کہ قرآنی اور اسلامی علوم کی تعلیم ... صرف دینی مدارس میں ہوتی. (۱۹۷۶ ، مقالات کاظمی ، ۳۰۱). [قرآن + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ تَمْثِیلات (ــــ فت ت ، سکن م ، ی مج) امث ؛ ج.
وہ مثالیں جو قرآن پاک میں درج ہیں. قرآنی تمثیلات : اللہ تعالٰی نے قرآن مجید میں مختلف مقامات پر ایک بات کو واضح کرنے کے لیے مثالیں بیان کی ہیں. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائکلوپیڈیا ، ۱۲۳۹). [قرآنی + تمثیلات (رک)].

ـــــ دُعائیں (ــــ ضم د ، ی مج) امث ؛ ج.
قرآن مجید میں مختلف برگزیدہ بندوں یعنی پیغمبروں کی طرف سے اللہ تعالٰی کی بارگاہ میں کی گئی دعائیں یا التجائیں. جو دعائیں قرآن مجید میں ہیں وہ قرآنی دعائیں کہلاتی ہیں. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائکلوپیڈیا ، ۱۲۳۰). [قرآنی + دعائیں (رک)].

ـــــ عُلُوم (ــــ ضم ع ، و مع) امذ ؛ ج.
قرآن سے متعلق علوم. علامہ ابن سیوطی نے قرآنی علوم کی تعداد تین سو سے زائد بتائی ہے. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائکلوپیڈیا ، ۱۲۳۰). [قرآنی + عُلوم (رک)].

قُرآنِیات (ضم ق ، کسر ن) امث.
حکمتِ قرآن ، فلسفۂ قرآن ، علوم قرآن ، قرآنیت. تمہارے پروفیسر صاحب کا خیال ہے کہ سری تمام معلومات اسرائیلی روایات پر مبنی ہیں اور قرآن اور قرآنیات میں گہری نظر نہیں رکھتا. (۱۹۵۸ ، پردیسی کے خطوط ، ۵۷). [قرآن + یات ، لاحقۂ جمع].

قُرآنِیَت (ضم ق ، کسر ن ، فت ی) امث.
فلسفہ قرآن ، قرآنیات. قرات دو قسم ہیں ایک تو وہ قرات ہے جس کا پڑھنا صحیح ہے اور اسکی قرانیت کا اعتقاد کرنا ضروری اور لازمی ہے. (۱۹۲۴ ، علم تجوید ، ۵۲). [قرآن + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قُرآنِیَہ (ضم ق ، سکن ر ، مد ا ، کسر ن ، فت ی) صف ؛ امث.
قرآنی (رک) کی تانیث. تعلیمات قرآنیہ اور اسلامی انداز فکر سے عوام کو آگاہی حاصل ہوئی. (۱۹۷۶ ، مقالات کاظمی ، ۳۰۰). [قرآن + یہ ، لاحقۂ تانیث].

قُرْب (ضم ق ، سکن ر) ، (الف) امذ.
۱. (i) **نزدیکی (ظاہری ، باطنی ، مکانی یا زمانی) ؛ نزدیک آنا ، قربت (بعد کی ضد).** خدا تیرے پاس بخش مجھے ، تیرا دیدار ہور قرب یوں میری اُمت کوں بھی دیدار دے. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۳۲).

ثنا ہے حضرت مخدوم دین سید محمد کا
کہ ہے یو عاشق سرمست جام قُرب ربانی
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۹).

قُربِ مسجود جو ساجد کو نہیں سجدے سے
سر پٹکنا ہے فقط ورنہ ہے زہاد کی طرح
(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۳۳).

بد مزاجوں سے دور رہ ہر آن
قربِ ان کا نہ چاہ مانک امان
(۱۸۰۲ ، باغ اردو ، ۱۰۲).

یہ کس طرح کا بعد ہے یہ کس طرح کا قُرب
تم ہم سے دور دور رہو ، پاس پاس ہم
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۳۳) . وہ ... قرب کی دولت عطا فرما کر انہیں بلند کرتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۳).

کبھی جو قرب میں جاگی بدن کی سچائی
تو اپنے آپ سے ڈرنا اسی کو آتا تھا
(۱۹۸۸ ، آنگن میں سمندر ، ۷۵). (ii) **نزدیکی ، پہنچ ، رسائی.**

معانی نے تس قرب مرداں کوں دے
سکت جنگ جوئی کا گرداں کوں دے
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۰). ۲. **پڑوس ، ہمسائگی** (ماخوذ: پلیٹس). ۳. **مرتبہ ، منزلت.**

ہر ایک حال خدا کوں یقیں سوں جینا
ولایت ہور نبوت ہو قرب ہے اپنا
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷). ۴. (تصوف) **حقیقتِ قاب قوسین کو کہتے ہیں ، بعض کہتے ہیں کہ بندے کا شریعت کے ساتھ طریقت کا نگاہ رکھنا اور طریقت کے ساتھ حقیقت کی محافظت کرنا** (ماخوذ: مصباح التعرف). (ب) صف. **قریب ، نزدیک.**

محل یار تک اے دل خدا جو پہنچا دے
جگہ نشست کو گر پڑ کے قرب در لینا
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۷). [ع].

ـــــ جُوار (ــــ ضم ج) امذ.
قرب و جوار ، نزدیک ، پاس پڑوس ، ہمسائگی.

میرے دل صد چاک کے یہ گرد نہیں داغ
لالہ ہے کھلا قرب جوار گل صد برگ
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۰۱). [قرب + جوار].

ـــــ حاصِل ہونا ف ل.
قربت میسر ہونا ، نزدیکی حاصل ہونا. تمہیں جنرل نیازی کا قرب حاصل ہے تم اسے کیوں نہیں کہتے کہ حقیقت پسندی سے کام لے. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۱۹۷).

ـــــ دار صف ؛ امذ.
قُربت رکھنے والا ، مقرب. چونکہ او خدا ہے ہور خدا میں ہے ایسا یگانہ قرب دار ہے جوں کہ ایاز ہور محمود. (۱۴۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۱).

خاطر میں کسی زن کوں لیا نے نیں آج ہرگز
تج گل سری کے بالے ہیں قرب دار موتی
(۱۶۷۸ ، غواصی ، کء ، ۱۰۲). [قرب + ف: دار ، داشتن = رکھنا].

ـــــ رُوحانی کسر صف (ــــ و مع) امذ.
روحانی نزدیکی ، باطنی نزدیکی (نور اللغات). [قرب + روحانی].

---فَرائِض کس اضا(---فت ف ، کس ء) امذ.
(تصوّف) عبد کا نزول مقامِ جمع سے خلق کی طرف یعنی مقامِ فرق کی طرف.

کیا قُربِ فرائض و نوافل
کہ اسنیے کہ اسمیں شامل

(۱۶۵۹ ، میراں جی خدا نما ، نورنین ، ۲۲).

کبھی میں قربِ فرائض سے تھا عالی درجہ
کبھی میں قربِ نوافل سے تھا والا رتبہ

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۲). [قرب + فرائض (فرض (رک) کی جمع)].

---قِیامَت کس اضا(---کس مج ق ، فت م) امذ.
قیامت کی نزدیکی ، حشر سے قربت. نوجوانوں کے وعدے قابلِ اعتبار ہونے لگیں تو پھر قُربِ قیامت کے آثار میں کیا کسر رہ جائے گی. (۱۹۳۹ ، اک محشر خیال ، ۳۳).

زمانہ دُور ہوا جا رہا ہے مرکز سے
سُنا ہے قربِ قیامت ہے بات ایسی ہے

(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۳۵). [قرب + قیامت (رک)].

---نَوافِل کس اضا(---فت ن ، کس ف) امذ.
(تصوّف) سیر اور عروج کرنا عبد کا حق یعنی مقامِ جمع کی طرف.

جب کہ سالک کی صفت مطلق ہے
اس کے تئیں قُربِ نوافل سب کہے

(۱۸۳۵ ، رسائلِ حیات ، ۱۲۳).

کبھی میں قُربِ فرائض سے تھا عالی درجہ
کبھی میں قُربِ نوافل سے تھا والا رتبہ

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۲). [قرب + نوافل (نفل (رک) کی جمع)].

---و جُوار (---و مع ، ضم ج) امذ ، م ف.
گرد و نواح ، آس پاس ، اردگرد ، ہمسایگی ، پاس پڑوس.

جہاں کی خاک کو ہے یہ شرف عجب کیا ہے
کہ فخرِ عرش ہے گر ہووے اسکے قرب و جوار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱: ۲۰۳).

تجکو دکھلا دوں تماشا میں جنوں کا اپنے
آپہے کوئی پری وش جو ترے قرب و جوار

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۸). آپ کو یہ بھی مدِ نظر رہتا تھا کہ قرب و جوار کے لوگ جمع ہو جائیں. (۱۹۰۹ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۳۸). اس کا خاندان میرپورخاص کے قرب و جوار میں آباد تھا. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۱۶۰). [قرب + و (حرفِ عطف) + جوار (رک)].

---و نَواح (---و مع ، فت ن) امذ.
رک : قرب و جوار. قرب و نواح کے شہروں اور گاؤں سے نئے سپاہی جمع کر کے ایک لشکر مرتب کیا. (۱۸۹۴ ، مفتوح فاتح ، ۲۹۱). [قرب + و (حرفِ عطف) + نواح (رک)].

---ہونا ف ل.
نزدیکی ہونا ، قربت ہونا. جب ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ثقافتی تعلقات کی بات کی جارہی تھی تو میں نے یہی عرض کیا تھا کہ بیشک آپس میں قرب ہونا چاہیے. (۱۹۸۴ ، زمین اور فلک اور ، ۳۱۰).

قُرْبات (ضم ق ، سک ر) امذ ، ج.
قربتیں ، نزدیکیاں ؛ تعلقات ، قریب ہونا. ہم لوگ کیا شیعہ اور کیا سنی پیغمبر صاحب کی زیارت کو افضل ترین سعادت اور بہترین قربات سے سمجھتے ہیں. (۱۸۷۰ ، آیاتِ بینات ، ۱ : ۹).
[قربت (رک) کی جمع].

قَرْبان (فت نیز کس ق ، سک ر) امذ.
کمان دان ، وہ غلاف نما ظرف جس میں کمان رکھی جائے.

سپر لے چلے پانچ مرداں ہی پیش
دو مرداں چلے لیکر قربان و کیش

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۵۶).

دور سے دیکھتے ہی کھینچ کے قربان سے کماں
تیر دل دوز لگایا سرِ سینے میں وہیں

(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۴۷). بائیں ہاتھ پر قربان جس میں دو کمانیں زہ کی ہوتی. (۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۲ : ۱۱۵). قربان میں کمان ہزار تیر کا ترکش شکلِ دمِ طاؤس پیچھے پڑا. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۶). [ع].

قُرْبان (ضم ق ، سک ر).(الف) امذ.
وہ فدیہ جو قُربِ الٰہی کی غرض سے دیا جائے خواہ جانور ہو یا کوئی اور شے ، صدقہ ، بھینٹ.

سب خوشیاں عشرت تن مجلس میں باندھے ہیں کمر
اب سلیمان کے تن تم دیو قربان عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۸).

حکم قربان کا شہا تیری زبان سے سنکر
ذبح ہونے کا رہا کفر کے دل میں ارمان

(۱۸۹۹ ، دیوانِ ظہیر ، ۱ ؛ ۲۹۵). (ب) صف. نثار ، فدا.

سو قربان دو جگ اوس نول لال پر
درود اوس کے اصحاب پور آل پر

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۴۷). قبول صورتی تو خوب ہے جو گھر کا دھنی قربان بلہار اچھی. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۲۳۲).

تمہیں گر بول سے بولاں جو بولیں تو میٹھی ہو کر
شکر ہر بات پر قربان سو میں نا بات کرتی ہوتا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۳۲).

کہتے ہیں تیری زلف کوں دیکھ اہلِ شریعت
قربان ہے اس کفر پر ایمان ہمارا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۶۵).

اے کماں ابرو لگایا تُو نے جب تیرِ نگہ
دل سے شکوہ بھی ترے قربان سب جاتے رہے

(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۱۹۱).

باقی ہوں فقط میں ہی تری بزم میں ساقی
قربان اِن آنکھوں کے کوئی جام اِدھر بھی

(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۲۳۹). اور یہ کہ کر آئی میں اپنے بچہ کے قربان. (۱۹۰۹ ، جوہرِ قدامت ، ۱۶۶). [ع].

---اُس فَہمید کے فقرہ.
کسی کی ناسمجھی یا بیوقوفی پر طنز کرنے کے لیے کہتے ہیں ،

اس سمجھ پر قربان جائیے . آپ کے بھی صدقہ ہو جائیے اور قربان اس فہمید کے اور کیا خوب سمجھتے ہو. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۳۷).

ـــــ جانا محاورہ.
۱. **نثار یا صدقے ہونا ، فدا ہونا ، جان دینا ، واری ہونا.**

ترا دل تھیں کی انند سکھ پر
کہ قربان کی دائم تج سکھ پر
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۸).

عاشقوں کو کیوں نہ شادی مرگ ہو تیرا وصال
عید اگر دیکھے ترے مکھڑے کوں تو قربان جا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵۰۰).

ہم بسکہ ہیں کشتہ ترے اس تیر نگہ کے
خوبان جہان جاتے ہیں قربان ہمارے
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳۰).

گر ایک بھی ہزار میں وہ مان جائیں گے
ہم اے پیامبر ترے قربان جائیں گے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۵۲).

کیا خوب بول چال ہے قربان جائیے
دامن میں لوں کہ سر پہ رکھوں یہ دہن کے پھول
(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۶۶). ۲. **مرنا ؛ عاشق و فدا ہونا ؛ شیدا و والا ہونا** (فرہنگ آصفیہ).

ـــــ جاؤں فقرہ.
صدقے ہوجاؤں، نثار ہوجاؤں (طنزاً و خوشامداً دونوں طرح مستعمل).

قربان جاؤں یاس کے یہ کیا ملی دنیا ملی
اک دولت جاوید ہے اک سلطنت ہے دل کے پاس
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۰۷). بندی : قربان جاؤں عابل تو بڑے بلے کے ہیں سارے حلال نگر میں دھوم ہو رہی ہے. (۱۹۱۳ ، دربار حرام پور ، ۱ : ۷). اے بیوی قربان جاؤں دتا ہوا نے بیسیوں رئیسوں کی شادیاں کرائی ہیں. (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۱۵).

ـــــ جائیے فقرہ.
رک : **قربان جاؤں.**

رتبہ شہید عشق کا کم جان جائیے
قربان ہونے والے پہ قربان جائیے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۳۸).

ـــــ رہنا محاورہ.
ہر وقت صدقے جانا ، فدا ہونا.

حوروں پہ مرتے دم تک قربان ہی رہے گا
انسان ہو کے زاہد حیوان ہی رہے گا
(۱۹۱۸ ، سحر (بھوپالی) ، بیاض سحر ، ۶۹).

ـــــ صدقے ہونا محاورہ.
واری جانا ، بلائیں لینا. پہلے بیگم پرویز پر قربان صدقے ہوئی اور سب سوغات سامنے رکھی. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۱۱۲).

ـــــ قُربان ہونا محاورہ.
واری واری جانا.

بجا لاؤں ترا سب طرح فرمان
ترے جاؤں سدا قربان قربان
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۷۷).

خسروا جلوہ ترا وہ طرب افزائے جہاں
کہ جسے دیکھ کے ہو عید بھی قربان قربان
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۹۷).

ـــــ کَرنا ف م ؛ محاورہ.
صدقے کرنا ، تصدق کرنا ، نچھاور کرنا.

جھمکے کالی گال میں او یہ نویلا چھند کا
سنج دل کے تیں اس دل اپر سب مل کے اب قربان کرو
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۷۱).

ابرو نے ترے کھینچی کماں جور و جفا پر
قربان کروں سو جیو ترے تیر ادا پر
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۷۹).

جو قربان کریں سات مل اونٹ گائے
قیامت کوں دیں سب کوں اوس پر چڑھائے
(۱۷۹۹ ، آخر گشت ، ۱۲۰).

قربان میں اس خواب کے شب خواب میں دیکھا
اپنے پہ کیا ہے مجھے قربان کسی نے
(۱۸۲۹ ، معروف (فرہنگ آصفیہ)).

کانوں کے گہر صدقۂ نوشاہ میں دوں گی
قربان کیا نیگ بھی میں نیگ نہ لوں گی
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۷۴). وہ اپنے اغراض کو حاصل کرنے کے لیے ہر دوستی اور اتحاد کو قربان کرنے پر تیار ہے. (۱۹۱۸ ، مسئلہ شرقیہ ، ۱۰۲). وہ بچے کے چکر میں پھنس کر اپنی آزادی اور نوکری کو قربان نہیں کرنا چاہتی ہے. (۱۹۸۷ ، آجاؤ افریقہ ، ۱۳۹).

ـــــ کَروں فقرہ.
(کوسنا) **صدقے کروں ، ذبح کروں ، آگ لگاؤں ، ملیامیٹ کروں ، چولہے میں دوں ، قربانی کا بکرا بناؤں.** ٹھہر تو جا مُردے ... تجھے قربان کروں ، پیفنہ سینے اے. (۱۹۴۱ ، عظیم بیگ چغتائی ، لفنٹ ، ۴۰).

ـــــ کیا (ـــــ کس کَ). (الف) صف.
وارا ہوا ؛ (حقارتاً) مرنے جوگا ، واجب القتل ، مُوا. اری نگوڑیو کمبختوں جب وہ موئدی کاٹا ، غارت ہوا قربان کیا آسمان سے اُترا تھا اُسی وقت چلاتیں. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۶). (ب) فقرہ. **نفرت اور حقارت ظاہر کرنے کے موقع پر مستعمل** (نوراللغات).

ـــــ کیا تھا فقرہ.
۱. **ملیامیٹ کیا تھا** (فرہنگ آصفیہ). ۲. **وارا تھا ، نثار کیا تھا ، صدقے کیا تھا.**

سوتا ہے اسے اوڑھ کے وہ گلبدن اکثر
قربان کیے تھے مرے کملی پہ دو شالے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۹۶).

ـــ گاہ امث.
قربان کرنے کی جگہ. سوختنی قربانیاں اُس قربان گاہ پر چڑھائیں. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس (ترجمہ) ، ۲۷). انگلستان کے حرص و طمع کی قربان گاہ پر شکار ہوئے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۰۵). قرعہ عبداللہ کے نام نکلا ، عبداللہ کو لے کر قربان گاہ چلے. (۱۹۰۸ ، اُمّت کی مائیں ، ۱۰). اس مقصد کے حصول کے لیے اسے نرگسیت کی فن کی قربان گاہ پر بھینٹ دینی ہوگی. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۸۸). [قربان + گاہ (رک)].

ـــ گئی فقرہ.
قربان جاؤں ، صدقے ہو جاؤں.
دلبر نے کہا نہ جاؤں گی میں
قربان گئی نہ آؤں گی میں
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۱۸).

ـــ ہو جانا / ہونا محاورہ.
۱. صدقے ہونا ، واری ہونا ، نثار ہونا.
بنی عشق کے باؤ عاشق پہ جب
تو قربان ہوئے جیو اس پاس سب
(۱۶۱۳ ، بھوگ بل ، ۱۱).
قربان ہوں تجھ پہ بل بلا دور
کر سرسوں مرے سنگی بلا دور
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۸).
تجھ کو رُلا کے غم میں مجھے مبتلا کیا
قربان ہو گئی تجھے کس نے خفا کیا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵).
طلوعِ صبح کی رنگینیاں قُربان ہوتی ہیں
زہے گل تابی نکہت سرائے آں کہ من دانم
(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۱۳۶).
تصوّر کے ترے صدقے ہوں یادوں پر تری قُربان
ملی ہے وہ خوشی انجام جس کا غم نہیں ہوتا
(۱۹۸۷ ، ہونٹے رسیدہ ، ۵۵). **۲. سچے دل سے عاشق ہونا ، بے انتہا فریفتہ ہونا** (مہذب اللغات).

قُربانَت شوم فقرہ.
تجھ پر قربان ہوں ، واری جاؤں. قربانت شوم آج دنیا میں کسی کا اس درجہ دوروس ذہن نہیں ہے. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۳۵۴).

قُربانی (ضم ق ، سک ر) .(الف) امث.
۱. وہ جانور جو حج یا عیدالاضحیٰ کے موقع پر خدا کے نام پر ذبح کیا جائے.
قدم چھاتی پہ رکھ کر ذبح کر تو مجھ سا قربانی
ترا مونہہ دیکھتا جی دوں مجھے پھر دیکھنا کیا ہے
(۱۷۷۵ ، عزلت (عبدالولی) ، کل عجائب ، ۱۱۵).

صید ملک قربانی اُس کا
یوسف اک زندانی اس کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۵۵).
ہوں وہ قربانی کہ جس کو غیر قربانی کریں
خونِ ناحق میں مرے تُو ہاتھ اپنا بھر نہیں
(۱۸۷۸ ، سخن بیمثال ، ۵۹). **۲. وہ جاندار جسے خدا یا دیوتا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ذبح کیا جائے یا جلا دیا جائے.** اون کے لیے خاص مورتیں بناتے ہیں اور قربانیاں ذبح کرتے ہیں. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۵۹۵). **۳. حج یا عیدالاضحیٰ کے موقع پر دنبہ ذبح کرنے یا اونٹ کو نحر کرنے کا عمل.**
واجب نماز دو عیدوں کا
فطرہ قربانی کرنے ادا
(۱۵۰۳ ، لازم المبتدی (ق) ، ۵).
قربانی کا جوں تجہ عوض
نا ہوئے تو کوثر پڑے
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۱۰۷). احادیث میں ہے کہ یہ نماز آپ پر بمنزلۂ فرض کے تھی اور اسی کے ساتھ قربانی کا حکم تھی. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۶۶). **۴. خدا یا دیوتا کی رضا حاصل کرنے کے لیے کسی جاندار کو ذبح کرنے یا جلانے کا عمل.** رُومی ہمارا گوشت رغبت سے کھاتے ... اور قربانی کرنا بہت ثواب جانتے ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۲۳). ہارون یا کسی مکان میں ... سوختنی قربانی کے لیے ایک مینڈھا لائے. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۲۲۲). قربانی جو کرتے تھے اس کا خون لیکر کعبہ کے در و دیوار پر ملتے تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۳۰). روحانی تسلی کے لیے قربانی اور دان کی تلقین کے سوا ان کے پاس کچھ نہ تھا. (۱۹۵۱ ، تاریخ تمدنِ ہند ، ۹۰). **۵. ایثار ، کسی کے عوض اپنی جان قربان کرنا.** راعی اور رعایا کے تعلقات کو بلا قربانی جانبین کے جائز حقوق کے خوشگوار بنانا. (۱۹۰۳ ، احیاء ملت ، ۲). ہندوستان کی آزادی کے جرنیلوں میں ... کیسے ہی مشاہیر کی آوسحرگاہی اور قربانیوں کا نم موجود ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۳۲). **۶. قتل ، شہادت.**
دوری ہوئی اس گھر سے بس اب دل کو یقیں ہے
قربانی شبیر کا ہنگام قریں ہے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱). **۷. (کنایۃً) نقصان ، خسارہ.** فورڈ کے لیے تو دس لاکھ ڈالر کی قربانی کو جھیلنا ایک آسان کام تھا. (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۳۰). (ب) صف ؛ امذ.
۱. نثار یا قربان ہونے والا.
ہزاراں آئینے اسکندری ہور جام جمشیدی
ہر آئینہ پر ہور ہر جام پر اسکے ہیں قربانی
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۸۳).
زندۂ جاوید ہیں قربانیاں تیغِ عشق
سر کا کٹنا جانتے ہیں پھوٹنا نکسیر کا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۳).
قربانیاں عشق کا میلہ لگا ہے
ہر روز جشن عید الہی بپا ہے
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۸).

محروم کو حرم سے ہے ، پر یہ ہے نصیب !
داخل تو آج ہو گئے قربانیوں میں ہم

(۱۹۲۳ ، کلام جوہر ، ۱۰۹). ۲. **(مجازاً) وہ آدمی جس کو کوئی شخص اپنے فائدے کے لیے ہلاکت میں ڈالے** (مہذب اللغات). [قربان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

---بھیجنا محاورہ.
خدا کی راہ میں جانور ذبح کرنا ، جاندار کا صدقہ دینا. حج اور عمرہ اللہ کے لیے پورا کرو پھر اگر تم روکے جاؤ تو قربانی بھیجو جو میسّر آئے. (۱۹۲۲ ، مولانا رضا احمد بریلوی ، ترجمۂ القرآن الحکیم ، ۳۸).

---چڑھانا ف م ؛ محاورہ.
خدا ، دیوتا یا کسی مقدس مرحوم ہستی کے حضور کوئی جانور نذر کرنا. سوختنی قربانیاں اس قربان گہ پر چڑھائیں. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس (ترجمہ) ، ۲۷). ہر عیسائی مجرم کے سامنے یہ شرط پیش کی جاتی کہ بتوں پر قربانی چڑھاؤ. (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۱۰۳). سورج دیوتا ، انو ، بادلوں سے نکلا اور ... ژی آسورا نے ، انو ، کو سجدہ کیا اور قربانی چڑھائی. (۱۹۸۹ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۳۹۷).

---دینا محاورہ.
کسی کے لیے نقصان برداشت کرنا ، ایثار کرنا. اس کی زندگی سنوارنے میں اس کے باپ نے کتنی قربانیاں دی ہیں. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۵۷ ، ۹ : ۶۳).

---کا بکرا امذ.
(مجازاً) اس شخص کو کہتے ہیں جسے کوئی شخص ذاتی فائدے کے لیے اپنا آلۂ کار بنا کے خود فائدے میں رہے اور جس کو آلۂ کار بنائے وہ نقصان اٹھائے.

اے قبلہ رسالدار میجر صاحب
بکرے ہیں مگر حضور قربانی کے

(۱۹۵۳ ، سموم و صبا ، ۳۸۶). ایک بے گناہ ساتھی کو عوام کا غصہ ٹھنڈا کرنے کے لیے قربانی کا بکرا بنانا انصاف کا خون ہوگا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۰۹).

---کرنا ف م ؛ محاورہ.
۱. (اُ) **بقرعید کے دن اور حج کے موقع پر اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے جانور (بھیڑ ، بکری یا دُنبہ وغیرہ) ذبح کرنا.** یا رسول اللہ میں نے نذر کی ہے کہ ... میں قربانی کروں. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۱۷). (اا) **ذبح کرنا ، گردن پر چُھری پھیرنا ، کاٹنا (جانور کو).** دہقان نے گائے کو قربانی کیا اور پیٹ چیرا تو توڑا اشرفیوں کا بجنسہ اس کے پیٹ سے نکل آیا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۹۸).

ہوں وہ قربانی کہ جس کو غیر قربانی کریں
خون ناحق میں مرے تر ہاتھ اپنا پھر نہیں

(۱۸۸۸ ، سخن بے مثال ، ۹۵). ۲. **جانور ذبح کرنا ، بھینٹ چڑھانا (خدا یا دیوتا کی خوشنودی کے لیے).** رُومی ... قربانی کرنا بہت ثواب جانتے ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۲۰). ۳. **(قدیم) جان نذر کرنا ، قربان ہونا.**

کیا عجب قوسِ قزح بن کر سدا حلقہ بگوش
صدق میں تیری کماں کے آگے قربانی کرے

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۰۵). ۴. **نقصان برداشت کرنا ، ایثار کرنا.** برطانیہ کی شان اور عظمت بڑھانے کی خاطر کوئی قربانی کرنے پر ... راضی اور آمادہ نہیں ہو سکتا. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲).

---گاہ امث.
رک : **قربان گاہ.** توراۃ میں قربانی گاہ کا جو موقع بتایا ہے ، وہ "مربا" ہے. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۳۳). [قربانی + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---میں دینا محاورہ.
(کوئی چیز) نذر کرنا ، صدقے کرنا ، بھینٹ چڑھانا ، ایثار کرنا. چالیس ہزار جان بازوں کے ساتھ خود ابراہیم کو جان قربانی میں دینی پڑی. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۱ : ۵۳).

---ہونا محاورہ.
قربانی کرنا (رک) کا لازم ، حج یا بقرعید کے موقع پر یا عقیقے وغیرہ میں خدا کی خوشنودی کے لیے جانور ذبح کیا جانا.

اگر ہے پاس ملت جان کو پہلے تصدق کر
نہیں مقبول ہوتا حج نہ ہو جب تک کہ قربانی

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۳۰).

قُربت (ضم ق ، سک ر ، فت ب) امث.
۱. **ظاہری یا معنوی نزدیکی نیز تقرب ، رشتہ داری.**

دل محبت میں ہے رُوح قربت میں ہے

(۱۷۹۵ ، چھ سرہار (ق) ، ۷۵).

نظر اک مرحمت کی اظفری پر یا علی اللہ
تمنا کا تری قربت گدا و شاہ رکھتے ہیں

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۶۱). اُس نے مدارج ... معرفت و قربت و وصلت و توحید و سلوک کو طے کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۵۲۸).

ہو رہا تھا قُربتِ جاناں کا دھوکا بار بار
آ رہی تھی متصل شانوں سے بُوئے زلفِ یار

(۱۹۲۸ ، فکر و نشاط ، ۷۲).

خشک ٹہنی ہو تو صحرا پُھول ہو تو پُھول بَن
جیسی قُربت ویسا ہی قربت نما ہے آئینہ

(۱۹۸۸ ، آنگن میں سمندر ، ۳۳). ۲. **مباشرت ، ہم بستری.**

شرابِ کہنہ سے آلودہ یوں ہوتے ہیں ہم میکش
عروسِ نو سے قُربت جس طرح داماد کرتے ہیں

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۵۳۷). مامون رشید نے کسی عورت سے نکاح کر کے جب قربت کرنا چاہا اُس نے انکار کیا. (۱۸۸۲ ، بوستان تہذیب ، ۱۸). حاملہ عورت کے ساتھ قربت کرنا خدا کی مرضی کے خلاف ہے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶۹). [ع].

قَرَبُوس (فت ق ، ر نیز سک ر ، و مع) امذ.
گھوڑے کے زین کے اگلے اور پچھلے اُبھے ہوئے حصّے ، زین کا اگلا اور پچھلا حصّہ جو بلند ہوتا ہے.

چلا عباس جب قربوس زین پر مشک کو دھر کر
تو لائے رو بمیداں کفار اس کے قصد پر اکثر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۰).

نیزہ در دست گرز در قربوس
دوش پر حلقۂ کماں طور

(۱۸۳۳ ، مظہرالعجائب ، ۳۷). کسی نے قربوس زین سے کھینچ لیا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۵۳).

لگا کر ٹھوکریں قربوس سے جھولا جُھلا دینا
سر عاشق سے کیا کیا شوخیاں فتراک کرتی ہے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۷۹). [ع].

قِرْبَہ (کس ق ، سک ر ، فت ب) امذ.
۱. **پانی یا دودھ کی مشک ، مشکیزہ ، کھال** ... بعد دباغت کے عربی میں اوس کو شَنّ یا قربہ بولتے ہیں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۵۲). ۲. **خلیہ (جسم حیوانی یا جسم نباتاتی کا) (انگ : Utricle)** سبز مایوں کی مرغولی پٹیاں ... ابتدائی قربے میں کڑی ہوئی ہوتی ہیں. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۱۳۵). ۳. **(حیوانیات) دہلیز (کان کا ایک خانہ) کا بالائی بڑا حصّہ (انگ : Utriculus).** دہلیز ایک اعتباض کے ذریعے دو حصّوں میں تقسیم ہو جاتا ہے ، بالائی بڑا حصّہ قربہ اور زیریں چھوٹا حصّہ تاچک کہلاتا ہے. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۱۰۸). [ع].

قُرْبیٰ (ضم ق ، سک ر ، الف بشکل ی) امذ.
نزدیکی ، خویشی ، رشتہ داری.

نکلے مرے یہ غور طلب ہیں جو غور ہو
بس اب مٹے مودتِ قربیٰ کا دور ہو

(۱۸۸۹ ، صفیر ، میلادِ معصومین ، ۱۶۵).

الفتِ قربیٰ ، قطعِ علائق ، حبِّ وطن اور حبِّ خلائق
کر دیئے سب توحید میں مدغم صلّی اللہ علیہ وسلّم

(۱۹۳۶ ، سہیل اعظم گڑھی (اقبال احمد) ارمغانِ نعت ، ۱۶۶). اس آیت میں لفظ قربیٰ جو استعمال ہوا ہے ... ایک گروہ نے اس کو قرابت (رشتہ داری) کے معنی میں لیا ہے. (۱۹۷۸ ، سیرت سرور عالمؐ ، ۲ : ۱۸۶). [ع].

قُرْبِیَت (ضم ق ، سک ر ، کس ب ، فت ی) امث.
نزدیکی ، تقرب.

ذکر بن تجھ قربیت حاصل نہ ہو
ذکر بن دل حق سوں مل واصل نہ ہو

(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۱۳۰).

اے جہاں پرور دعاؤں کے مجیب
کر تو اپنی قربیت میرے نصیب

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۱۰۵). [قرب + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قُرْبَین (ضم ق ، سک ر ، ی لین) امذ.
رک : قرب فرائض اور قرب نوافل.

قربین میں کہ انکا احوال
ہیے شرع نبی ہو اونکی افعال

(۱۶۵۹ ، میراں جی خدا نما ، رسالہ نورلین ، ۲۳). [قُرب + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

قُرَّت (ضم ق ، شد ر بفت) امث (قرا کیب میں بشکل قرہ).
مسرت ، شادمانی ، چمک دمک (پلیٹس). [ع : قرۃ].

---العَیْن (---ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امث.
۱. **روشنی چشم ، آنکھوں کی ٹھنڈک ، راحتِ جاں ؛ مراد : بیٹا یا بیٹی.**

کہ دو جگ کے اس والی حسین
علی اور فاطمہ کے قرۃالعین

(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر ، ۵). اسما گھر سے باہر نکل ایک ساعت انتظار کر ہوکاری ، یا قرۃالعین رسولؐ. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۹).

حملے میں اس کے عدو پر تجھی پر میداں میں
قرۃالعین ہی دیویں کے ظفر حیدر کے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۶۵). اے قرۃالعین اس مدت دراز میں تم نے اپنا حال مجکو کس لئے نہ لکھا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳۰). آپ کو اس وجہ سے تکلیف دی کہ میرا قرۃالعین لخت جگر نور بصر ناراض ہوکر چلا گیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۵). قرۃالعین من ! سخت افسوس ہے سنا کہ تم کو ابھی تک افاقہ نہیں ہوا. (۱۹۰۹ ، مکاتیب شبلی ، ۱ : ۳۳۳).

قرۃالعین نبیؐ مشخصہ بہ جنودِ رحمۃ للعالمین

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۱۰۰). ۲. **قرۃالعین ایک روئیدگی ہے کہ ٹکے ہوئے پانی میں پیدا ہوتی ہے** (خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۹۳). [قرت ـ قرۃ + رک : ال (۱) + عین (رک)].

قَرْح (فت ق ، سک ر) امذ.
۱. **وہ زخم جس میں پیپ پڑ گئی ہو ، گھاؤ ، زخم.** دوائیں جو قرح کو بھر لاتی ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۳). ۲. **پرانا سوزاک ، لاعلاج سوزاک** (فیروزاللغات اُردو). [ع].

---صَلِیق کس صف (---فت ص ، ی مع) امذ.
آتشک کی ابتدائی علامت جس کی ابتدا عموماً ایک بتدریج پیدا ہونے والی چھوٹی سی پھنسی سے ہوتی ہے جس کا رنگ زرد اور بناوٹ نہایت سخت ہوتی ہے. قرح صلیق آتشک کے اس درجے میں علامات عموماً بیرونی اعضائے تناسل پر ظاہر ہوتی ہیں ، لیکن جسم کا کوئی دوسرا مقام بھی متاثر ہو سکتا ہے. (۱۹۶۲ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۶۳۲). [قرح + صلیق ـ سخت].

---مارْجولِن کس صف (---سک ر ، و مع ، کس ل) امذ.
وہ زخم جس میں سرطان کی علامات پیدا ہوجائیں (انگ Marjolin) جلے ہوئے زخم کے نشان کی جگہ .... سرطان کی نشو و نما بھی دیکھی گئی ہے ، اس کو قرح مارجولن کہا جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۵۱۶). [قرح + انگ : Marjolin].

قُرْحَہ (فت نیز ضم ق ، سک ر ، فت ح) امذ.
۱. **وہ زخم جس میں پیپ پڑ گئی ہو ، ناسور.** اعصاب سفلی میں

انقضاب مادہ حادہ رویہ سے ایک قرحہ میں سمیت پیدا ہو گئی تھی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۹۲). مُلّا صاحب کو ابتدا سے قرحہ کا مرض تھا. (۱۹۰۰ ، مقالات شبلی ، ۳ : ۹۵). اس قرحہ کی ابتدا ایک بہ تدریج پیدا ہونے والی چھوٹی سی پھنسی سے ہوتی ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۶۳۲). ۲. پرانا سوزاک ، لاعلاج سوزاک (فیروز اللغات). [ع].

---اِحلیل کس اضا (---کس مع ا ، سک ح ، ی مع) امذ.
وہ زخم یا پھنسی جو مرد کے پیشاب کی نالی میں پیدا ہو جائے. قرحۂ احلیل کے اندمال کے لیے عجیب چیز ہے. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۹۳). [قرحہ + احلیل (رک)].

---پڑ جانا ف مر.
گھاؤ یا زخم ہو جانا ، ناسور پڑ جانا (مخزن المحاورات ؛ پلیٹس).

---چشم کس اضا (---فت چ ، سک ش) امذ.
آنکھ کا پھوڑا ، ایک بیماری جس میں آنکھ میں پھنسی نکل آتی ہے (انگ : Retinoblastoma). یہ صورت قرحۂ چشم مرض کی ہے جو ایک مہلک مرض ہے. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۳۳۶). [قرحہ + چشم (رک)].

---حَلَبی کس صف (---فت ح ، ل) امذ.
(طب) ایک جلدی مرض ، وہ مرض جس میں جلد پر پھوڑے نکل آتے ہیں. قرحۂ حلبی یا قرحۂ مشرق اور دیگر جلدی امراض ، سرایت زدہ پانی کے استعمال سے پیدا ہو سکتے ہیں. (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۱۰۷). [قرحہ + حلب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---مَشْرِقی کس صف (---فت م ، سک ش ، کس ر) امذ.
(طب) رک : قرحۂ حلبی (انگ : Orientalsone). قرحۂ مشرق اور دیگر جلدی امراض ، سرایت زدہ پانی کے استعمال سے پیدا ہو سکتے ہیں. (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۱۰۷). [قرحہ + مشرق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ہو جانا / ہونا ف مر ؛ محاورہ.
رک : قرحہ پڑ جانا (پلیٹس ؛ فیروز اللغات).

قِرْد (کس ق ، سک ر) امذ.
بندر ، لنگور ، بوزنہ. قرد - یعنی لنگور ایک حیوان بدشکل ہوتا ہے ہمیشہ سر نیچے رکھتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۳۶). [ع].

قُرْس (ضم ق ، سک ر) امذ.
(شکر سازی) سانچوں ، سانچوں کی طرح کی کھانڈ کی بنائی ہوئی ٹکیہ یا ٹکیاں جو شادی بیاہ کی رسوم کے لیے بنائی جاتی ہیں (اب و ، ۳ : ۱۹۸). [قرص (رک) کا غلط املا].

قُرْسا (ضم ق ، سک ر) امث.
(ماہی گیری) چھوٹی ذات کی باریک چھلکار تنگ دہن اور چاندی جیسی سفید رنگ مچھلی ، وزن میں زیادہ سے زیادہ پانچ چھٹانک ہوتی ہے (اب و ، ۳ : ۵۹). [مقامی].

قَرَسْطُون / قَرَسْطُون (فت ق ، ر ، سک س ، و مع) امذ.
(کانٹا سازی) روپے تولنے کا پیمانہ ، زمانہ ؛ ایک بڑا ترازو ، اسکی وضع قطع ایک ڈنڈی کی سی ہوتی ہے جس میں باٹ کا سرکواں لٹو لٹکا رہتا ہے (اب و ، ۷ : ۱۳). [یو].

قُرَش (ضم ق ، فت ر) امذ.
ایک دریائی جانور جو خوفناک اور عظیم الجثہ ہوتا ہے. زمخشری نے کہا کہ میں نے مکہ میں بعضے تاجروں سے سنا ہے کہ وہ قرش کا حال بیان کرتا تھا کہا کہ وہ مدور الخلقت ہے. (۱۹۰۶ ، حیواۃ الحیوان ، ۲ : ۲۷۹). [ع].

قُرْش (ضم نیز کس ق ، سک ر) امذ.
ایک نقرئی ترکی اور سعودی عرب کا سکہ جو ڈھائی آنے کے مساوی ہوتا ہے. تنخواہ پیادگان ترک سے فی آدمی کی تنخواہ بیس قرش ہیں. (۱۸۷۳ ، تاریخ ریاست بھوپال ، ۲ : ۳۳). بیالس قرش اور دوسری مرتبہ تیس روپے اور ایک اشرفی داخل کر کے زار زار رویا. (۱۸۹۱ ، فغان بے خبر ، ۱۸). انقرہ میں سال بھر میں ایک ہزار قرش (پیاسٹر) کی مالیت کے جبے اور اعلیٰ قسم کے صوف بُنے جاتے تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۶۳). [ع].

قَرَشَت (فت ق ، ر ، ش) امذ.
یہودیوں اور عربوں کے حروف تہجی کی ترتیب ابجدی کے آٹھ کلمات میں سے ایک کلمہ. عیاذاً باللہ امیر خسرو «قرآن» کو کہ بسکون رائے قرشت و الف ممدودہ ہے ، قرآن بروزن پُران لکھیں گے. (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط ، ۱۰۹). عرب والوں نے اپنی (الف بے تے) آٹھ کلموں میں جمع کر دی ہے ابجد ہوز ... قرشت ، ثخذ ، ضظغ. (۱۹۱۱ ، اسمٰعیل میرٹھی ، قواعد اردو ، ۴ : ۳). [ع].

قُرَشی (ضم ق ، فت ر) صف.
قریش سے منسوب ، قریش کے خاندان کا ، قریشی.

آسایش و آرام میں قوم قرشی ہے
مجھ پر جسے شفقت ہے اُسے فاقہ کشی ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۳). اشاعرہ ، جبائیہ اور بعض دوسروں کے نزدیک امام کا قرشی ہونا شرط ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۲۵). [ع].

قُرْص (ضم ق ، سک ر) امذ ؛ امث (قدیم).
۱. ٹکیا ، (عموماً) کسی دوائی وغیرہ کی ، گولی ، حب.

محو جمال ہوں تپ دیرینہ ہے مجھے
بالکوں دوا کے واسطے قرص آفتاب سے

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۰). دوسرے وقت یہی قرص خمیرۂ گاؤ زبان عنبری ۵ ماشہ میں ملا کر کھلائیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۷). رات کے پچھلے پہر کا چاند چیڑھ کے درختوں میں قرص بن کر ٹنگا ہوا تھا. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۲۰۹). ۲. سورج یا چاند کا گردہ ، گھیرا ، دائرہ ، حلقہ.

زربنا کیتے ہور کا قرص توڑ
بنائے رتن کھن کے طبلے کون پھوڑ
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۶).
جب کباب دل میں سیخ آہ کھینچوں بے حجاب
تب تنورِ چرخ میں چھپ جائے قرصِ آفتاب
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۰۷).
صبح اُس سرد مہر کے آگے
قرصِ خورشید ہو گیا کافور
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۵). شبیہ ماہ میں ایک سفید یا رنگین روشن دائرہ قرص ماہ کے گرداگرد نمودار ہوتا ہے. (۱۸۹۳ ، اردو کی پانچویں کتاب ، مولوی محمد اسمٰعیل ، ۱۳). قرصِ آفتاب بڑے سے آگ کے گولے کی طرح بانی سے ... نکلتا ہوا دکھائی دیتا تھا. (۱۹۲۳ ، خوق راز ، ۳۵). ۳.(أ) **روٹی یا صابن کا گول ٹکڑا**.
ہو یک قرص صابون کا لیایا بہار
دھوبا سب سیاہی تھے او دشت و غار
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۶۴).
کہیں ہیں مہر و مہ جس کے تئیں روشن ہے عالم پر
سو دسترخوان کا تیرے دو قرصِ نانِ نعمت ہے
(۱۷۳۵ ، دیوان زادہ حاتم ، ۷۶).
آگ ایسی بھر دے اے وحشت تنِ محرور میں
داغ مثلِ قرصِ نان پختہ ہوں اس تنور میں
(۱۸۷۳ ، دیوان بیخود ، ہادی علی ، ۵۵). (اا) **کوئی گول اور چپٹی تختی یا تختہ وغیرہ (انگ : Disc)**. قص کی اوپر کی کور دوسرے اور تیسرے ظہری فقرات کے درمیان کی قرص کی متناظر ہوتی ہے. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۲۳۶). آواز خواہ قرص پر ریکارڈ کی جائے ... مائیکرو فون پر صورت میں استعمال ہوتا ہے. (۱۹۶۷ ، آواز ، ۹۵۵). ۳.(أ) **ایک قسم کی مٹھائی جو اکثر ساچق میں آتی ہے اور وہ سرخ یا سبز رنگ کی کھانڈ کی ٹکیاں ہوتی ہیں ، منھ میں گھلانے کی ٹکیا ؛ بادام کی شکل کی مٹھائی یا حلوے کی قاش**. گیارہ سیر مہندی ... پچیس من نقل پانچ من قرص ، گیارہ من میوہ. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۶۶). بازار سے نقل میوہ ، قرص ، کلاوہ ... لھلیاں دونوں چاندی کی گھر میں ہیں. (۱۹۰۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۳۸). (اا) **بخورات کی بتی**. بخورات کی بتی کے لیے ... بھی قرص کا لفظ استعمال ہو جاتا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۱). ۵. **جسمِ نباتاتی یا جسمِ حیوانائی کا وسطی حصّہ**. اندروق قرص کی چوٹی پر ایک شاخ سی لٹکتی ہے. (۱۸۹۲ ، رسالہ حسن ، ۵ ، ۲ : ۳۸). جسم واقعی تارے کی شکل کا ہوتا ہے اور ... جسم میں ایک وسطی حصّہ ہوتا ہے جسے قرص (ڈسک) کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۰۱). ۶.(أ) **سونے یا چاندی کی گول ٹکیہ ؛ مراد : سونے یا چاندی کا سکّہ**.
گلاں پھولاں کا بندے سر کوں سہرا
او پھولاں جڑت قرص حمایل نپایا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۵۱). روپے اشرفی کے بدلے یہاں چاندی سونے کے قرص چلتے ہیں. (۱۸۶۳ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۹۷). (اا) **چاندی کا ایک عربی سکہ جو تقریباً ڈیڑھ آنے کا ہوتا ہے**. سنا ک چاندی کو پاک کر کے قرص بناتا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۶۲۱).
دولت حریفِ کو ہوئی سامان ملال کا
قرصِ درم ہے آبلہ دستِ سوال کا
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۴). [ع].

۔۔۔آتشیں کس صف(۔۔۔فت ت ، ی مع) امذ.
(کنایۃً) **سورج**. ایک قرصِ آتشیں جو ایک اشرفی سے مشابہ ہوتا ہے. (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات (ترجمہ) ، ۳۰۸). [قرص + آتشیں (رک)].

۔۔۔بَصَری کس صف(۔۔۔فت ب ، ص) امذ.
آنکھ کی پتلی. اس آلہ سے عدسۂ چشم ، شبکیہ کے عروق ، قرصِ بصری اور لطخۂ زرد یہ سب دیکھے جا سکتے ہیں. (۱۹۳۰ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۳۶۳). [قرص + بصر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔جَہاں تاب کس صف(۔۔۔فت ج) امذ.
مراد : سورج.
خیمۂ خواب سے اے قرصِ جہاں تاب نکل!
نکل اور کلبۂ احزاں کو فروزاں کر دے
(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۱۲۰). [قرص + جہاں (رک) + ف : تاب ، تافتن ـ چمکنا].

۔۔۔چَشْم کس اضا(۔۔۔فت چ ، سک ش) امذ.
رک : قرصِ بصری.
بالائے دوشِ مہرِ نبوت سے ہے سپر
ہے قرصِ چشم عشوہ گرِ لیلٰی ظفر
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۵۵). [قرص + چشم (رک)].

۔۔۔خور (۔۔۔و معد) امذ.
قرص خورشید ؛ مراد : سورج.
تنورِ چرخ میں ہو سرخ قرصِ خور یہ اب کیونکر
کہ شیر کاسۂ مہ سے دبا ہے صبحدم چھپتا
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۸). [قرص + خور (رک)].

۔۔۔کوب (۔۔۔و مج) امذ.
چاندی کوٹنے والا ، خالص چاندی سے سیسے کو الگ کرنے والا کاریگر. قرص کوب ، یہ شخص خالص چاندی کی ٹکیوں کو تاؤ دے کر انہیں ہتوڑے سے ... کوٹتا ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۳۸). [قرص + ف : کوب ، کوفتن ـ کوٹنا].

۔۔۔گُلْچَہ (۔۔۔ضم گ ، سک ل) امذ ، ج.
(نباتیات) **تارینہ (پھولداری) کے وسطی حصّے میں پائے جانے والے پھول (انگ : Disc Florets)** (مبادی نباتیات ، ۱ : ۱۳۶). [قرص + گل (رک) + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

---نُما (---ضم ن) صف.

دائرہ کی شکل کا ، جو قرص جیسا نظر آئے ، گول ، مدوّر. گمان غالب یہ ہے کہ اس قسم کی تزئین ، اندلس کے عربوں کی قرص نما کمان کے نمونے پر رائج ہوئی . (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ) ، ۲۸). اعضا کی ترتیب اور بناوٹ قرص نما اور کٹورے نما انواع میں مختلف ہوتی ہے. (۱۹۶۸ ، بے تخم نباتات ، ۱ : ۱۹۱). [قرص + ف : نما ، نمودن ـ دیکھنا].

قَرْض (فت ق ، سک ر) امذ ، ج قرضہ.

۱. **اُدھار ، مستعار ، واجب الادا (نقد کی ضد).**

ہوا ہے تجھ آ بکار تو تجھ ہو قرض
سمجھتا ہوں تس پھیڑنا عین قرض
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۸).

وعدا تو یو تھا کہ تو جی دے جیھی ، بس دول تبھی
جی دیا ہم نقد تم کیوں قرض اب پنستا کیا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۳).

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لاوے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۹). شہاب الدین غوری ... نے ان سے ایک رقم کثیر قرض لی. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۶۸). اس کی زندگی قرض پر گزرتی ہے. (۱۹۸۳ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۷۷). ۲. **(مجازاً) بدلہ ، انتقام.** قرض ، بدلہ اور انتقام کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے. (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۳۳). [ع].

---اُتارْنا محاورہ.

قرض بے باق کرنا ، کسی کا قرض چکانا ، کسی قرض سے سبکدوش ہونا. ہمارے لڑکے سے شادی کرنا پڑی کیوں کہ وہ ہمارا قرض نہیں اتار سکتے تھے. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۱۹۲).

---اُتَرْنا محاورہ.

قرض اتارنا (رک) کا لازم ، قرض بے باق ہونا ، حساب کتاب برابر ہونا.

ایک دن میرے پاس آنے سے
بس اُترنا ہے مفت سارا قرض
(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۹۷).

بنیے والوں سے قرض کب اُترا
کب ادا ہم نے دام دام کیا
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۱۶). وہ آیا تو ... ہم دونوں کے سر سے پرانا قرض اترے گا. (۱۹۷۵ ، نظمانے ، ۸۷).

---اُٹھانا محاورہ.

ادھار لینا (نوراللغات).

---اَدا کَرْنا محاورہ ؛ ف م.

رک : قرض اتارنا.

کہا شاہ نے یوں مجھے ہے قرض
کہ کرنا ادا ہے ہو اس کا قرض
(۱۹۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۲۱۵). اس نے عربی جاننے والوں کے لیے سنسکرت سے ... کتابیں ترجمہ کیں اور اس طرح وہ قرض ادا کیا. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۶۵).

---اَدا ہونا محاورہ ؛ ف م.

قرض ادا کرنا (رک) کا لازم ، لین دین برابر ہونا ، حساب بے باق ہونا ، قرض سے سبکدوش ہونا.

ادا کب ہوگا قرض موسم گُل
لہو رستے لگا اک اک شجر سے
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۲۳۸).

---اُدھار کَرْنا محاورہ.

اُدھار لے کر کام چلانا ، اُدھار لینا ، قرضہ لینا. خواجہ معین الدین کے دو ڈرامے قرض ادھار کر کے چھاپے گئے. (۱۹۸۳ ، کہ قافلہ جاتا ہے ، ۲۱۵).

---آنا محاورہ.

کسی کا مقروض ہونا ، رقم چڑھی ہونا ، کسی پر کسی کے قرض کا بار ہونا ، واجب الوصول ہونا.

عزیزو دیکھیو میرا دل اس پر قرض آتا ہے
پھر الٹے ہاتھ منہ پر پھیر کر مجھکو دکھاتا ہے
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۳۱۲).

اون سے دل مانگیے تو کہتے ہیں
مجھ پہ آتا ہے کیا کسی کا قرض
(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۹۷). اس شخص کے ذمے کسی کا قرض آتا ہے یا نہیں. (۱۹۰۳ ، حقوق الاسلام ، ۸۱).

---بِاِمْدادِ باہَمی (---فت ب ، کس ا ، سک م ، کس د ، فت ہ) امذ.

(معاشیات) وہ قرض جو چھوٹے چھوٹے کاروباری لوگ ایک باضابطہ انجمن یا کمیٹی تشکیل دے کر اسی کے نام پر بڑے تاجروں یا زمینداروں سے مناسب سود پر حاصل کرتے ہیں. لین دین کا ایک نیا طریق نکلا ہے جو اکثر ممالک میں تجربے سے کامیاب ثابت ہو رہا ہے اس کو قرض بامداد باہمی کہتے ہیں. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۳۲۴). [قرض + ب (حرفِ جار) + امداد باہمی (رک)].

---پَر قَرْض لینا محاورہ.

بار بار قرض لینا ، متواتر ادھار لینا. یہ جاگیردار قرض پر قرض لیے جاتے تھے اور اس پر سود در سود چڑھتا رہتا تھا. (۱۹۷۹ ، بدن کا طواف ، ۴۱).

---پکْڑا دینا محاورہ.

روپیہ قرض دے دینا (نوراللغات).

---پھیڑْنا محاورہ (قدیم).

قرض لوٹانا ، ادھار واپس کرنا ، قرض چکانا.

ہے خواہش اب جسے اپنی نبیڑے
اور قرض ہی آپ اپنا بھیڑے
(۱۸۳۱ ، من موہن ، آزاد ، ۲۰۹).

---چُکانا محاورہ ، ف م.
۱. رک : **قرض اُتارنا ، حساب برابر کرنا**. یہ کوشش کی گئی ہے کہ زراعت پیشہ رعیت کا موجودہ قرض بھی چکا دیا جائے (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۶۲).
تخیّلات کے سارے طلسم ٹوٹ گئے
کھلی ہے آنکھ تو اب قرض اعتبار چکا
(۱۹۸۳ ، فکر جمیل ، ۱۰۳). ۲. **بدلہ لینا ، انتقام لینا**. مسز شمیم نے جیسے قرض چکا کر پوچھا یہ ہار سید نے اپوری کوسٹ سے منگوا کر دیا تھا. (۱۹۸۶ ، سہ جلد ، ۱۲).

---چُکنا ف ل.
قرض چکانا (رک) کا لازم ، **قرض بے باق ہونا** (مہذب اللغات).

---حَسَن / حَسَنَہ کس صف (---فت ح ، س / ن) امذ.
وہ قرض جو بلاسود اور بلا میعاد ہو اور اگر مقروض ادا نہ کرسکے تو معاف ہے لیکن ادا کرنے کے قابل ہونے کے باوجود نہ ادا کرے تو گنہگار.
جوں وام توں دیوے کسے
توں قرض حسنہ دے بری
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۷۲).
یوں جانتے ہیں قرض حسن دینے کو بے سود
زر صرف ہو میت کے جو ماتم میں تو خوش نود
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۵۲). میں ایک درم قرض حسنہ دینا ہزار درم صدقہ کرنے سے زیادہ دوست رکھتا ہوں. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۲۲۷). یہ جماعت محتاج کشمیری طلبا کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے قرض حسنہ بھی دیا کرتی تھی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۹). اف : دینا. [قرض + حسن / حسنہ (رک)].

---خواہ (---و معد) صف ; امذ.
قرض دینے والا اور اس کی ادائیگی کا مطالبہ کرنے والا ، اُدھار دینے والا ، قرض کا روپیہ وصول کرنے والا. ایک شخص کا دوسرے کے ذمہ قرض ہے اور قرض خواہ نے سفر کرنا چاہا. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۳۵). میں باہر نہیں نکلتا کہ قرض خواہ تکلیف دیتے ہیں. (۱۸۸۹ ، انشائے داغ ، احسن مارہروی ، ۵۰). اس کے جہیز کا جھومر قرض خواہوں کی نذر ہوگیا. (۱۹۸۶ ، تیسرا آدمی ، ۱۵۵). [قرض + خواہ (رک)].

---داخِل (--- کس خ) صف.
قرض کی طرح (نوراللغات). [قرض + داخل (رک)].

---دار صف ; = قرضدار.
اُدھار لینے والا ، مقروض.
قرضدار اچھیے گا تو وہ نیک نام
بھئے غیب سے قرض اوس کا تمام
(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۴).
کبھی بخشے مومن کوں لیں قرضدار
جو ظالم نے دی ہو غریبوں کوں مار
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۸۸). بادشاہ کو معلوم ہوا کہ وہ قرضدار مرا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۹۰۲). جو قرض خواہ خود اپنے قرض دار سے قرضہ وصول کرے اس پر بادشاہ کی طرف سے کوئی الزام نہیں ہونا چاہیے. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۲۲۲). مینجر سر پر آ کر یوں کھڑا ہوگیا تھا جیسے وہ اس کا قرض دار تھا. (۱۹۸۶ ، تیسرا آدمی ، ۲۸). [قرض + ف : دار ، داشتن ، رکھنا].

---دار پَودا (---و لین) امذ.
وہ پودا جو اپنی جڑیں اپنے میزبان درخت کی لکڑی کے اندر داخل کر کے اس میں سوراخ بنا دیتا ہے اور اسے خراب کر دیتا ہے. قرض دار پودے اس وقت تک ناقابل لحاظ ہیں جب تک کہ درختوں کی شاخ اور بالائی حصّہ سے غرض استعمال وابستہ نہ ہو. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۹۳). [قرض دار + پودا (رک)].

---دار چھاتی پَر سَوار کہاوت.
قرض دینے والا مقروض کو ہمیشہ دبائے رکھتا ہے (قرض دینے والا قرض خواہ کہلاتا ہے اور مقروض قرض دار) (جامع الامثال).

---دار دَرَخت (---فت د ، ر ، سک خ) امذ.
اس درخت کو کہتے ہیں جو کسی دوسرے درخت پر اُگتا ہے اور اس کی جڑیں زمین میں نہیں ہوتیں اور وہ دوسرے درخت کی غذا میں حصّہ دار بن کر اس کو سکھاتا چلا جاتا ہے ، طفیلی پودا (علم الشجرا ، ۱۰). [قرض دار + درخت (رک)].

---داری امث.
۱. **مقروض ہونا ، قرض چڑھا ہونا**. ہم ذیل میں دیہی قرض داری کے اندازے پیش کرتے ہیں. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۹).
قرض داری سے سبکدوشی خلاصی ہو نصیب
فارغ البالی میسّر ہو خدا کے واسطے
(۱۹۶۶ ، سہ رنگ ، ۳۹). ۲. **مالی پریشانی**. جہالت و ناخواندگی قرض داری کو بڑھاتی ہے. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷۶). [قرض دار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دِہِنْدہ (--- کس د ، ہ ، سک ن ، فت د) صف.
اُدھار دینے والا ; (عموماً) سود پر روپیہ قرض دینے والا. قرض دہندے اور خردہ فروش ہی دو کاروباری طبقے ہیں. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۳۲۴). قرض دہندوں کی تعداد ... برطانوی ہند کے مقابلے میں تین گونہ زائد ہے. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۵). [قرض + ف : دہندہ ، دادن ـ دینا].

---دینا محاورہ ، ف م.
۱. **اُدھار دینا**.
زہیں ہوے مالک گنجینۂ غم
دیا ہوں قیس کو نقد جنوں قرض
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۸۲).

ہم قرض یہ نقد دل اُسے دیتے ہیں موہن
جس سے نہ کبھی آج تلک لے کے دیا قرض

(۱۸۵۱ ، موہن (مہذب اللغات)). اگر تم چاہو تو کمپنی تمہیں کار خریدنے کے لیے مناسب رقم بلا سود قرض دے سکتی ہے. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۸۷). ۲. قرض ادا کرنا (مہذب اللغات).

---رکھنا محاورہ ؛ ف م.
(کسی کا) مقروض ہونا ، قرض دار ہونا.

زمیں کا قرض تو رکھنا نہیں ہے
کہ تیرا رنگ بھی ہے آسمانی

(۱۹۸۶ ، سمندر ، ۲۰۹).

---رہنا محاورہ.
ادھار لیا ہوا روپیہ واپس نہ ہو سکنا (جامع اللغات).

---سے چھڑانا محاورہ.
قرض ادا کرکے (کوئی چیز) واپس لینا ؛ (قانون) روپیہ دے کر کسی کی جان بچانا (پلیٹس).

---عامّہ کس صف(---شد م بفت) امذ.
وہ قرض جو ایک ملک دوسرے ملک سے لیتا ہے نیز وہ قرضہ جو حکومت عوام یا عوامی اداروں سے لیتی ہے. مالیات کی ضخیم کتابوں میں قرضِ عامّہ کی پیچیدہ مگر دلچسپ بحث خاص توجہ اور غور سے مطالعہ کی جاتی ہے. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۲۳۰).
[قرض + عام (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---کا بوجھ اُتارنا محاورہ.
قرض ادا کرنا ، ادھار بے باق کرنا. قرض کا بوجھ اس کے سر سے اتار دے. (۱۹۸۰ ، تجلی ، ۱۳۳).

--- کاڑھ کرے بیوپار ، سہری سے جو رُوٹھے بھتار ، بے بُلائے بولے دربار یہ تینوں پشم کے یار کہاوت.
جو قرض لے کر روپے سے بیوپار کرے ، جو اپنی بیوی سے روٹھے جو دربار میں بلائے بغیر بولے یہ سب بیوقوف ہیں (ماخوذ : جامع الامثال).

---کاڑھ مٹھائی کہاوت.
قرض لے کر مٹھائی کرنا اچھی بات نہیں (ماخوذ : محاوراتِ ہند ؛ جامع الامثال).

--- کاڑھ مٹھائی کی لونڈوں مار دوائی / دیوائی کی کہاوت.
۱. کسی نیک سلوک کا انجام بد ہونا یعنی جس شخص نے قرض وام کرکے کوئی کام کیا آخر اس کا یہ ہوتا ہے کہ عام آدمیوں میں ذلت اور رسوائی حاصل ہوتی ہے (نجم الامثال). ۲. غریب کے گھر دعوت ہو تو بچے ماں کو بہت تنگ کرتے ہیں بار بار اچھی چیزیں مانگتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کاڑھنا محاورہ.
قرض لینا (نور اللغات ؛ پلیٹس).

--- کا کھانا اور پھونس سے تاپنا یکساں ہے کہاوت.
قرض کی چیز اور پھونس کی آگ ناپائیدار ہوتی ہے ؛ بے برکت ہے ، بے فائدہ ہے ؛ کچھ فائدہ نہیں ہوتا پر لاچاری کو کیا کرے (محاوراتِ ہند ؛ جامع الامثال).

---کر لینا محاورہ.
مقروض ہو جانا.

ندامِ پیرِ مغاں کی ہیں عالشیں ہم پر
بہار آتے ہی ہم کو تو قرض کر لینا

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۳۸).

---کشی (---فت ک) امث.
قرض حاصل کرنا ، ادھار لینا. کچھ سامان قرض کشی وغیرہ سے بہم پہونچا کر متھراجی میں آئے. (۱۸۵۵ ، بھگت مال اردو ، ۹۰).
[قرض + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کی کیا ماں مری / موتی ہے کہاوت.
قرض کہیں سے بھی مل سکتا ہے ایک جگہ سے نہیں تو دوسری جگہ سے (خزینۃ الامثال ؛ جامع الامثال).

---کھانا محاورہ.
۱. اُدھار کھانا ، قرض لے کر واپس نہ کرنا.

نقدِ دل چھوڑتے نہیں خوباں
اس پہ گویا کہ قرض کھایا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۵۳). ۲. بُرا ماننا ، دانت رکھنا ؛ جانی دشمن ہونا ؛ موت جاپنا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

---گیر (---ی مع) امذ.
قرض لینے والا ، ادھار لینے والا ، مقروض. قرض گیروں کی لاچاری و بے بسی کی بدولت ایسے قرضوں کی شرح سود بہت بڑھی رہتی ہے. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۳۲۵). قرض گیر قرض کے بار سے کبھی سبکدوش نہ ہو سکا. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۲). [قرض + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا].

---گیرِندَہ (---ی مع ، کس ر ، سک ن ، فت د) صف.
رک : قرض گیر. قرض خواہ کے لیے قرض گیرندہ کی زندگی میں قابل بیمہ مفاد ہوتا ہے. (۱۹۶۳ ، بیمۂ حیات ، ۴۴). [قرض گیر + ندہ ، لاحقۂ صفت].

---گیری (---ی مع) امث.
قرض حاصل کرنا ، اُدھار لینا. "قرض گیری" سالیانہ عطا کر کے حاصل کی جانے والی رقوم بھی شامل ہیں. (۱۹۷۳ ، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین ، ۱۸۶). [قرض گیر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---لوٹا دینا محاورہ.
قرض ادا کر دینا ، ادھار چکانا ، قرض کے طور پر لی ہوئی چیز واپس کرنا.

ہم قرض تمہیں لوٹا دیں گے
کچھ اور بھی گھڑیاں لا دیں گے

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱۵).

۔۔۔لینا محاورہ ؛ ف م۔
اُدھار لینا۔

تھیں کوڑدام کی لیے وو ایسی ہے چنچل عورت
شرم ست کر وو لیوے گی قرض لوکاں میں مکڑا کر

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۶۶)۔

جے مگر لاچار لیا ... قرض
و دینے کے دل بیچ رکھتا غرض

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۸۸)۔

بسکہ لیتا ہوں ہر مہینے قرض
اور رہتی ہے سود کی تکرار

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۹)۔ شہاب الدین غوری ... نے ان سے ایک رقم کثیر قرض لی۔ (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۶۸)۔

کھلی آنکھوں سے سپنے قرض لے کر
تری تنہائیوں میں رنگ گھولوں

(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۳۰۷)۔

۔۔۔سام لینا ف م ؛ محاورہ۔
اُدھار لینا ، وام لینا۔ اگر روپیہ پاس نہیں تو بلا سے قرض سام لیں گے مگر عید کے روز کسی سے پیچھے نہ رہیں۔ (۱۹۲۲ ، گلدستۂ عید ، ۵۰)۔

۔۔۔مُعاف کَرْنا محاورہ۔
دیا ہوا اُدھار واپس نہ لینا ، رفت گزشت کرنا۔ قرض معاف کرنے کی صرف یہی صورت تھی کہ یہ لڑکی ہماری بہو بن جائے۔ (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۱۶۲)۔

۔۔۔مُؤَیَّد کس صف (۔۔۔ضم م ، فت ءِ بشکل و ، شد ی بفت) امذ۔
وہ قرض جو کسی کی تائید یا ضمانت کے بعد حاصل ہو ، ضمانتی قرضہ۔ گورنمنٹ کو ضرورت روپے کی ہوئی بادشاہ سے عرض حال کر کے ایک کرور روپیہ بطریق قرض مؤید دلوایا۔ (۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۲۶۰)۔ بادشاہ نے باستھ لاکھ چالیس ہزار روپیہ بہ تقرر سود پانچ روپیہ فی صد سالانہ بطور قرض مؤید کمپنی کے حوالے کیے۔ (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۰۶)۔ [قرض + مؤید (رک)]۔

۔۔۔نِکالْنا محاورہ۔
رک : قرض اٹھانا ، ادھار لینا (پلیٹس)۔

۔۔۔نِکَلْوانا محاورہ۔
کسی چیز کو رہن رکھ کر سودی روپیہ لینا (فرہنگ آصفیہ)۔

۔۔۔وام امذ ؛ = قرض سام۔
ادھار ، عاریت ، مستعار۔ اس بیگانے ملک میں کون اعتبار کرے جو قرض وام سے کام چلے۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۹)۔ [قرض + وام (رک)]۔

۔۔۔وام کَرْلینا / کَرْنا محاورہ۔
اُدھار لینا ، قرض حاصل کرنا۔ دو برس کا خزانہ کسی طرح سے قرض وام کر کے بھیج دیئے سکیے۔ (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۲۰۸)۔

رسائی ہوتی در میکدہ پہ گر اپنی
تو ہم غریب بھی کچھ قرض وام کر لیتے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۰۹)۔ قرض وام کر کے گھر چلا لیتا تھا اب یہ بھی مشکل نظر آتا ہے کیونکہ قرض بہت بڑھ گیا ہے۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۱۵)۔

۔۔۔ہونا محاورہ۔
اُدھار ہونا ، قرض کا بار ہونا ؛ کوئی کام واجب الادا ہونا۔

کاوش کا دل کرے ہے تقاضا کہ ہے ہنوز
ناخن پہ قرض ، اس گرہِ نیم باز کا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۵)۔

ان کی نوازش پنہاں پنہاں ان کا تغافل درپردہ
جن کا ہمیں بھی علم نہیں ہے قرض وہ ہم پر کتنے ہیں

(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۱۳۹)۔

قَرْضَہ (فت ق ، سک ر ، فت ض) امذ۔
رک : قرض ، اُدھار۔ خدا نے انگریزوں کو ہم پر حکومت دی ہے ... تو اپنے باپ دادا کا قرضہ ہی وصول کرو۔ (۱۸۸۸ ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۹۰)۔ جب جسم خدا کے ہزاروں احسانوں کا قرضہ نہیں اتارتا تو روح تمہارا قرضہ جلدی کیوں ادا کرے۔ (۱۹۱۴ ، خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۱۱۰)۔ سب سے اہم اور قابلِ ذکر مد "قرضہ جات" ہیں۔ (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۶۴۱)۔ [ف]۔

۔۔۔اُتَر جانا محاورہ۔
رک : قرض اتر جانا (نوراللغات)۔

۔۔۔اَدا کَرْنا محاورہ۔
قرض کے طور پر لی ہوئی رقم کو واپس کرنا (مہذب اللغات)۔

۔۔۔اِقْبالی کس صف (۔۔۔کس ا ، سک ق) امذ۔
(قانون) وہ قرضہ جس کی بابت عدالت میں اقبال ہو ، جسے قرضدار مانتا ہو (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری)۔ [قرضہ + اقبال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

۔۔۔تَمَسُّکی کس صف (۔۔۔فت ت ، م ، شد س بضم) امذ۔
(قانون) وہ قرضہ جو تمسک (دستاویز) کی رُو سے ہو ، وہ قرضہ جس کی بابت تمسک لکھا جائے (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری)۔ [قرضہ + تمسک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

۔۔۔جات امذ ؛ ج۔
قرضے ، بہت سارے قرضے۔ سب سے اہم اور قابلِ ذکر مد قرضہ جات ہیں جن کا لین دین ملکوں کے مابین ہوتا ہے۔ (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۶۴۳)۔ [قرضہ + جات ، لاحقۂ جمع]۔

۔۔۔چُکانا محاورہ ؛ ف م۔
قرض ادا کرنا نیز احسان اتارنا۔ میں نے وہاں اس کے مزار پر کلچرل اکادمی کے تیار کیے ہوئے ایک کتبے کی نقاب کشائی کر کے چار سو سال کا قرضہ چکانے کی ایک معمولی کوشش کی۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۶۳)۔

ـــ چکتا کرنا محاورہ.
رک : قرضہ چکانا. کبھی اتنی بافت نہ ہوئی کہ ساہوکار کا قرضہ چکتا کرتے (۱۹۸۰ ، خمار گندم ، ۳۰).

ـــ حِسابی کس صف(ـــ کس ح) امذ.
جو قرضہ حساب پر ہو ، وہ قرضہ جو حساب سے منسوب ہو ، وہ قرضہ جو کھاتے میں درج ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [قرضہ + حساب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ حَسَنَہ کس صف(ـــ فت ح ، س ، ن) امذ؛ مترقرض حسن.
رک : قرض حسنہ ، وہ قرض جس کی ادائی اُدھار لینے والے کی مرضی پر منحصر ہو (مہذب اللغات). [قرضہ + حسنہ (رک)].

ـــ دینا ف م.
اُدھار دینا ، عاریۃً دینا. مجکو ان کا کچھ قرضہ دینا آتا ہے. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، ۸۹).

ـــ مِقراضِ مُحبّت ہے کہاوت.
ادھار محبت کی قینچی ہے ، قرض لینے سے تعلقات خراب ہو جاتے ہیں.

سودی ہو کہ بے سودی ملکی ہو کہ جنگی ہو
قرضہ تو بہر صورت مقراض محبت ہے
(۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳:۱۲).

ـــ مُنقضِی المیعاد کس صف(ـــ ضم م ، سک ن ، فت ق ، کس ض ، فت ا ، سک ل ، ی مع) امذ.
وہ قرضہ جس کی میعاد گزر چکی ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [قرضہ + ع : منقضی ــ گزرا ہوا + رک : ال (۱) + میعاد (رک)].

ـــ مَورُوثی کس صف(ـــ و لین ، و مع) امذ.
(قانون) آباؤ اجداد کا قرض ، ورثے میں ملا ہوا قرض (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری). [قرضہ + موروثی (رک)].

قَرضی (فت ق ، سک ر) صف ، امذ.
قرض پر لیا ہوا ، قرض دار ، مقروض (پلیٹس). [قرض + ی ، لاحقۂ صفت].

قَرضی فَولاد (فت ق ، سک ر ، و لین) امذ.
ایک خاص قسم کا فولاد جس سے قینچیاں یا دوسرے کاٹنے کے آلے بنائے جاتے ہیں (انگ : Shear Steel). فولاد زیادہ تر ریشہ دار ہو جاتا ہے اس کو قرضی فولاد کہتے ہیں. (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۱۲۳). [ع : قرض ــ کترنا + ی ، لاحقۂ نسبت + فولاد (رک)].

قُرط (ضم ق ، سک ر) امذ.
۱. لکڑا ، پھانک ، تھوڑی سی چیز ، لقمہ ، کان کی بالی ، ایک تلوار (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). **۲. (مجازاً) گھونٹ ، جرعہ (عموماً شراب کا).**

ساقی فراق جاناں حلق اپنے کاٹے دربان
اترے گلے سے پھر یاں قرط شرابیہ کیوں کر

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱ : ۳۶۱). **۳. ایک روئیدگی ہے جس کی دو قسمیں ہیں ، شبدر** (خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۹۶). [ع].

قَرطاجِنَہ (فت ق ، سک ر ، کس ج ، فت ن) امذ.
شمالی افریقہ میں موجود تیونس کے مقام پر آباد ایک قدیم فنیقی نوآبادی. قرطاجنۂ سامیہ کے نظام حکومت کو . . . بہت شہرت حاصل تھی. (۱۹۲۹ ، ارتقائے نظم حکومت یورپ (ترجمہ) ، ۱۰۳). رومیو نے . . . زراعتی روایت اہل قرطاجنہ سے سیکھی. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۲ : ۵۱۰). [Carthage کا معرب].

قَرطاجِنی (فت ق ، سک ر ، کس ج) صف.
۱. قرطاجنہ (رک) سے منسوب ، کارتھیج قوم کا. قرطاجنی جنرل ہنی بال نے اطالیہ پر حملہ کر دیا. (۱۹۶۸ ، فتوحات سائنس (ترجمہ) ، ۵). **۲. قرطاجنہ (رک) کا ایک رسم الخط.** کارتھیج کی لکھائی میں انفرادیت پیدا ہو گئی اس لکھائی کو قرطاجنی یا پیونی کہتے ہیں. (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۱۹۳). [قرطاجنہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قِرطاس (کس ق ، سک ر) امذ.
۱. کاغذ.

حادث ہے مجاز میں یقین جان
قرطاس حروف سات پہچان
(۱۶۵۹ ، میراجی حق نما ، نورتین ، ۱۰۸).

خون بلبل کا جو اظہار کوئی گل مانگے
ہر ورق باغ میں قرطاس حنائی ہو جائے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷۰).

خط گلزار ہو قرطاس پہ کھینچیں جو لکیر
ہو برنگو رگو گل ریشۂ سوراخ قلم
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۹۸).

یوں لکھیں گے حال دل لکھا جو نہ جائے گا
قرطاس پہ ہر آنسو اک داغ بنائے گا
(۱۹۲۶ ، فغان آرزو ، ۲۶۵).

دنیا ترے قرطاس پہ کیا چھوڑ گئے ہم
اک حسن بیان حسن ادا چھوڑ گئے ہم
(۱۹۸۷ ، بوئے رسید ، ۶۷). **۲. وہ کاغذ جس پر کوئی ایسی شکل بنی ہو جس سے ریاضیاتی یا کیمیائی نسبت ظاہر ہوتی ہو.** تپش کے قرطاس کی تین ممیز قسمیں ہیں. (۱۹۴۸ ، عملی طب (ترجمہ) ، ۱۲۰). **۳. مراد : تعویذ (قدیم).**

اے سیدی بازو کون قرطاس تھا
جو شمشیر اس ہت میں الماس تھا
(۱۶۶۹ ، خاور نامہ ، ۱۰۶). [ع].

ـــ اَبیَض کس صف(ـــ فت ا ، سک ب ، فت ی) امذ.
سفید کاغذ (سیاست) وہ تحریر جو کسی خاص موقع پر اطلاع عام کے لیے حکومت کی جانب سے شائع کی جاتی ہے ، یہ انگریزی White Paper کا لفظی ترجمہ ہے. انھوں نے اس رپورٹ اور

قرطاسِ ابیض میں اس کی صراحت کر دی ہے. (۱۹۳۵ ، خطباتِ قائدِ اعظم ، ۹۰). جیسا کہ قرطاسِ ابیض میں بنام آئینہ میں ذکر کیا جا چکا ہے. (۱۹۷۶ ، جواب الجواب ، ۵۱). [قرطاس + ابیض (رک)].

---ترسِیم کسرِ اضا (---فت ت ، سک ر ، ی مع) امذ.
رک : قرطاس معنی نمبر ۲ (انگ : **Graph Paper**). ایک قرطاسِ ترسیم پر اس کی ترسیم کی جائے کہ اس کے ایک محور پر خلیوں کی تعداد کا الخوارزم ہو. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۶۱). [قرطاس + ترسیم (رک)].

---رائے کسرِ اضا ، امذ.
پوشیدہ رائے دینے کا کاغذ ، وہ کاغذ جس پر مختلف پارٹیوں کے انتخابی نشانات چھپے ہوئے ہوں اور جس پر رائے دہندہ مہر لگا کر اپنے نمائندے کا انتخاب کرتا ہے ، بیلٹ پیپر وغیرہ. پریذائیڈنگ افسر اپنے مختصر دستخطوں سے تصدیق شدہ قرطاسِ رائے ضروری شناخت کے بعد رائے دہندہ کو جاری کرے گا. (۱۹۷۳ ، اسلامی جمہوریۂ پاکستان کا آئین ، ۲۱۰). [قرطاس + رائے (رک)].

---رُکنِیت کسرِ اضا (---ضم ر ، سک ک ، کس ن ، فت ی) امذ.
وہ کاغذ جس پر کسی جماعت یا پارٹی میں شمولیت کے اصول و ضوابط شائع کیے جائیں ، رکنیت کا فارم ، رکنیت کی درخواست کا فارم. جمعیت العلما کا برابر اصرار رہا کہ قرطاسِ رکنیت پر دستخط کر دوں. (۱۹۸۵ ، حیاتِ جوہر ، ۳۳۸). [قرطاس + رکنیت (رک)].

---غَلَط بَرْدار کسرِ صف (---فت غ ، ل ، سک ط ، فت ب ، سک ر) امذ.
ریگ مال کے مانند ایک قسم کا کُھردرا کاغذ جس سے غلط لکھا ہوا لفظ مٹایا جاتا تھا یہ کام آجکل ربر سے کیا جاتا ہے.

آدمی میں مصحفی اتنی صلاحیت تو ہو
دوست رکھتا ہوں میں قرطاسِ غلط بردار کو

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د ، ۵۸).

جوہر اس سے ہوں الھالیں جس طرح
حرف قرطاس غلط بردار سے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۰). [قرطاس + غلط (رک) + ف : بردار ، برداشتن - اٹھانا].

قِرْطاسی (کس ق ، سک ر) صف.
کاغذ سے منسوب ، کاغذی ، قلمی ، تحریری. میر ناصر علی سے میرا تعارف (مراثی نہیں بلکہ قرطاسی) اب سے پچین سال پہلے ۱۹۱۰ء میں ہوا تھا. (۱۹۶۹ ، مقاماتِ ناصری ، ۴۴). [قرطاس + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَرْطَبان (فت ق ، سک ر ، فت ط) امذ.
دیّوث ، کُٹنا ، بھڑوا. مسلمان کو ان الفاظ سے کوئی کہے اے فاسق ... اے قرطبان یعنی کٹنے یا دیوث ... تو ان سب صورتوں میں تعزیر کیا جائے گا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۲۳). [ع].

قُرْطُبِن (ضم ق ، سک ر ، ضم نیز فت ط ، فت ب) امث.
قرطبہ کی رہنے والی لڑکی یا عورت. دل نے جواب دیا چلو سرخ شراب پئیں مگر اس شرط پر کہ کوئی قرطبن ساتھ ہو. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۹۵). [قرطبی (رک) کی تانیث].

قُرْطُبی (ضم ق ، سک ر ، ضم نیز فت ط) صف ، امذ.
قرطبہ (علم) سے منسوب ، قرطبہ کا نیز قرطبہ کا رہنے والا.

اپنوں کو بد بنایا بندر کو جد بنایا
بُت کو صمد بنایا کیا خوب قرطبی ہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۸۳). اس مسجد میں بظاہر قرطبی اثرات کی بدولت متقاطع محرابوں اور آویزوں ... سے بنی ہوئی قدسی چھتیں ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۵۵). [قرطبہ (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَرْطَل (فت ق ، سک ر ، فت ط) امذ.
(لفظاً) ٹوکری (عموماً شاخوں یا بانس سے بنی ہوئی) نیز لوہے کا بنا ہوا ایک نوک دار آلہ جو جنگ کے موقع پر ہاتھی کی سونڈ میں پہناتے ہیں تاکہ مخالف کی سواری کو ہلاک یا زخمی کیا جا سکے. اس کی سونڈ میں ایک لوہے کا آلہ نوکدار پہناتے ہیں جس کو اہلِ عرب قرطل کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۲۵). [ع].

قُرْطُم (ضم ق ، سک ر ، ضم ط نیز کس ق ، سک ر ، کس ط) امذ.
کسم کا بیج ، تخمِ عصفر ، کڑ کا بیج ، ایک دوا کا نام. تخمِ قرطم یا عسکدانہ کے نام سے طب میں دواءً مستعمل ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۸۱). جوارشِ قرطم پہلے کھلا کر تخمِ خربزہ ... پانی میں جوش دیکر شربتِ بزوری ملا کر پلائیں. (۱۹۳۶ ، شرحِ اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰۴). [ع].

---ہِنْدی کسرِ صف (--- کس ہ ، سک ن) امذ.
پہاڑی ناشپاتی کے بیج ، دانۂ ابروج. گیلانی نے لکھا کہ اس زمانے میں قرطم ہندی کے نام سے مشہور ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۰۰). [قرطم + ہند (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قُرْطُمان (ضم ق ، سک ر ، ضم ط) امذ.
یہ ایک دانہ ہے کہ جو اور گیہوں کے درمیان میں پیدا ہوتا ہے نیز ایک بڑا درخت جو چنار کے درخت کی طرح ہوتا ہے اور اس کے پتے آڑو کے پتے سے مشابہ ہوتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۹۶). [ع].

قَرَظ (فت ق ، ر) امذ.
۱. **کیکر کی قسم کا ایک درخت ، سلم نیز اس کے پتے جو چمڑا رنگنے کے کام آتے ہیں.** قرظ کیکر کی قسم کا ایک درخت ہے جسے سلم کہتے ہیں. (۱۹۶۹ ، بلوغ الارب ، ۲۸۳). ۲. **درختِ طلح کی پھلی ، ببول کی پھلی.** طلح کا درخت بڑے بڑے جنگلوں میں ہوتا ہے اس کو اشوکۂ مصریہ اور اشوکۂ اعرابیہ کہتے ہیں اس کی پھلی کا نام قرظ ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۰۴). [ع].

قَرَع (فت ق ، ر) امذ.
۱. (جراحی) **جلد کی ایک بیماری جو فاسد مادّے کے پیدا ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے اور جگہ جگہ سر یا داڑھی کے بال گرا دیتی ہے ، بال خورہ** (ا ب و ، ۷ : ۱۳۰). ۲. **دیگ (عموماً جس میں عرق کھینچا جائے)**. قرع سے بخارات اٹھ کر اوپر انبیق پر ٹکرا کر دوسری نالی کے ذریعے اترنے شروع ہوتے ہیں. (۱۹۵۱ء ، کتاب عطاری ، ۱۲۰). [ع].

---اَنْبِیق (---فت ا ، غنہ ، ی مع) امذ.
(طب) **ایک آلہ جس کے ذریعے سے عرق کشید کیا جاتا ہے.**

نہی کیہاں پہلے صنعت تعریق
ڈول جنتر نہ تھا نہ قرع انبیق

(۱۸۸۲ء ، ساقی نامۂ مشفقیہ ، ۳۶). سب کو نیم کوفتہ کر کے قرع انبیق کے ذریعے نرم آنچ جلا کر ٹپکا دیں. (۱۹۳۰ء ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۱۰). [قرع + انبیق (رک)].

قَرْع (فت ق ، سک ر) امذ.
۱. **کدو ، لوکی ، لمبا گھیا**. کدوئے دراز (قرع ، لوکی ، گھیا) ... اس کی ترکاری پکا کر کھائی جاتی ہے. (۱۹۲۹ء ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۰۲). ۲. **دو چیزوں کے درمیان اتصال**. واضح ہو کہ جب دو شے جو جدا ہیں باہم سختی سے مل جاویں جس کو قرع کہتے ہیں. (۱۸۷۳ء ، ارژنگ چین ، ۲). ۳. **ٹھونکنا ، ٹھپکنا ؛ (طب) تشخیص مرض کے لیے کسی عضو کو انگلی وغیرہ سے ٹھونک کر ان کی آواز سے ان کی اندرونی حالت کو معلوم کرنا (انگ : Percussion)**. پانچویں اس میں سے قرع نبض ہے یعنی اگر قرع نبض قوی محسوس ہوتا ہے تو دلیل ہے اوپر قوت مزاج کے. (۱۸۳۵ء ، مطلع العلوم ، ۳۰۰). قرع پر کمزور گمک کا ایک مخصوص رقبہ پیدا کرتی ہیں جس کے ساتھ خفیف اور گمک پڑھ جاتی ہے. (۱۹۳۵ء ، عروقیات ، ۳۷۸). [ع].

---کَرْنا محاورہ.
کسی چیز سے دوسری چیز کو ضرب لگانا؛ (عموماً) کسی عضو کو انگلی وغیرہ سے ٹھونک کر اندرونی حالت معلوم کرنا. قرع کرنے پر اس رقبہ سے دھیمی آواز نکلتی ہے بقیہ رقبہ پھیپھڑے سے ڈھکا ہوا ہوتا ہے. (۱۹۳۶ء ، احشائیات (ترجمہ) ، ۳۷۸). قوت سامعہ فائدہ سمع کا نہیں دیتی تھی مگر بواسطہ قرع کرنے صوت کے ہوا کو. (۱۸۷۷ء ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۵۰).

قَرْعَنْبِیق (فت ق ، سک ر ، فت ع ، غنہ ، ی مع) امذ.
رک : قرع انبیق. کل دیسی شرابوں میں تانبے کی قرعنبیق کی وجہ سے تھوڑا سا تانبا ہوا کرتا ہے. (۱۸۹۲ء ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۲۸۰). عطاری کی دکان خوب سجائی تھی.... قرعنبیق ، بھبکے دوا سازی کے سامان سب موجود تھے. (۱۹۰۶ء ، رسالہ مخزن ، اکتوبر ، ۲۱). اس سے نیچے ، شیشے کی صراحیاں ، گلاس ، قرعنبیقی سپرٹ لیمپ ، زہریلی دوائیں اور کھلے اور سکھیئے کے پیکٹ پڑے تھے. (۱۹۸۳ء ، سفر مینا ، ۲۵۲). [قرع انبیق کی تخفیف].

قَرَعَہ (فت ق ، فت نیز سک ر ، فت ع) امذ.
فراخ پیندے والا توشہ دان ، دیگ. یہ جسم قرعہ گردن دراز کی صورت پر ہے. (۱۸۷۷ء ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۶۹). مکمل آلۂ کشید تین حصوں پر مشتمل ہوتا ہے قرعہ ، انبیق (سر یا ٹوپی) اور قابلہ (ظرف وصول). (۱۹۶۷ء ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۰۲). [ع].

قَرْعَہ (فت ق ، سک ر ، فت ع) امذ.
(طب) **نبض کی ایک حرکت یا ٹھوکر ، آواز**. ۱۲ میل پہنچتی ہے یعنی ایک نبض کے قرع میں ۹۱۵ فیٹ یعنی سدس میل جاتی ہے. (۱۸۵۹ء ، فوائد الصبیان ، ۱۰۵). [ع].

قُرْعَہ (ضم ق ، سک ر ، فت ع) امذ.
۱. **تانبے ، پیتل یا ہاتھی دانت وغیرہ کا پانسہ جسے ڈال کر رمال غیب کی باتیں بتاتے ہیں ، پانسہ.**

رمل اس نکتۂ وحدت پہ رمال
سیّا عین علی سوں قرعۂ فال

(۱۷۰۳ء ، گنج الاسرار ، ۱). حکیموں اور منجموں ... کو بلوا کر کہا کہ اپنی اپنی عقل کی آزمائی بوجھی اور قرعہ کی رُو سے دریافت کرو. (۱۸۰۱ء ، آرائش محفل ، حیدری ، ۲۰). زور سے ضرب مارا کہ تمام عضو بدن قرعۂ رمال ہو گئے. (۱۸۹۰ء ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۲۷). ۲. **فیصلہ مشکل ہونے کی صورت میں کاغذوں یا پرچیوں پر نام لکھ کر کسی کام کے کرنے والے یا انعام لینے والے کا نام نکلنا**. ہارون ان دونوں بزغالوں پر قرعہ ڈالے ایک قرعہ یہواہ کے لیے اور دوسرا چھوڑے ہوئے بزغالے کے لیے. (۱۸۲۳ء ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۴۸). جب سفر کرے زوج تو جس عورت کو چاہے سفر میں لے جاوے اور قرعہ واجب نہیں. (۱۸۶۷ء ، نورالہدایہ ، ۲ : ۳۷). ایک قرعہ خداوند کے لیے اور دوسرا قرعہ جلاوے کے لیے. (۱۹۰۶ء ، الکلام ، ۲ : ۲۲۳).

قرعہ بھی اس کے نام کا نکلے بھی اس کے ور
بیٹے مرے شبیر بھی کو چھوٹیں پیش تر

(۱۹۸۳ء ، قہر عشق ، ۱۳۷). ۳. **کوئی کتاب وغیرہ کھول کر قسمت کا حال بتانا (خصوصاً بائبل کے ذریعے) ؛ شرط ؛ شرط لگانا؛ پانسے کی پھینک ؛ قرعہ اندازی ؛ فروخت بذریعۂ قرعہ اندازی** (پلیٹس). ۴. **کبوتر کی آنکھ کا ایک عیب جس میں آدھی آنکھ سفید ہو جاتی ہے اور آدھی اصلی حالت پر رہتی ہے** (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [ع].

---اَنْداز (---فت ا ، سک ن) امذ.
پانسا پھینکنے والا ، رمال (نوراللغات ؛ پلیٹس). [قرعہ + ف : انداز ، انداختن - پھینکنا].

---اَنْدازی (---فت ا ، سک ن) امث.
فیصلہ مشکل ہونے کی صورت میں کسی ایک شخص کے تعین کے لیے پرچیوں پر نام لکھ کر ڈالنے کا عمل تا کہ جس شخص کے نام کی پرچی نکل آئے اسی کو فلاں چیز دی جائے یا فلاں کام سونپا جائے. یہ ایک قسم کی قرعہ اندازی ہے. (۱۹۰۰ء ، شریف زادہ ، ۶۵). سیدھی سادی قرعہ اندازی یا لاٹری ہے.

یہ کام کوئی بھی کر سکتا ہے۔ (۱۹۸۶ء، جانگلوس، ۱: ۳۰)۔ [قرعہ انداز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــــ آنا محاورہ۔
قرعہ اندازی میں کسی کا نام نکل آنا، کسی کے نام کی پرچی نکلنا۔

ہیں بھی ناچار ہو چلا آیا
قرعہ برعکس مدعا آیا

(۱۸۵۱ء، مومن، ک، ۱۷۲)۔ تم دونوں میں سے جس کے نام کا قرعہ آئے گا اس کو اس خدمت کے واسطے مقرر کروں گا۔ (۱۸۹۱ء، بوستان خیال، ۸: ۴۰۲)۔ سو تک نوبت پہنچی تو اونٹوں پر قرعہ آیا۔ (۱۹۰۸ء، اُمت کی مائیں، ۱۱)۔

ـــــ بازی امث۔
چٹھی ڈالنا، پانسہ پھینکنا نیز کعبتین سے جوا کھیلنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات)۔ [قرعہ + ف: باز، باختن - کھیلنا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــــ بِیں (ـــــ ی مع) صف؛ امذ۔
پانسے کے ذریعے قسمت کا حال دیکھنے والا، رمال۔

صورت کو تیری دیکھنے آئے ہیں قرعہ بیں
رخ پر نقش ہے انہیں شکلِ سعید کا

(۱۸۳۶ء، آتش، ک، ۲۶۲)۔ [قرعہ + ف: بیں، دیدن - دیکھنا]۔

ـــــ پڑنا محاورہ۔
کسی کے نام کسی کام یا انعام کی پرچی نکلنا۔

ناگہاں قرعہ پڑا ہد ہد کے ناؤں
بس کئے اپنے پروں کی اوس پہ چھاؤں

(۱۷۳۳ء، پنچھی نامہ، ۳۳)۔ ہارون اس بزغالے کو جس پر یہواہ کے نام کا قرعہ پڑے لا دے اور اسے خطا کی قربانی کی بابت ذبح کرے۔ (۱۸۲۲ء، موسیٰ کی توریت مقدس، ۳۳۹)۔

اکثر منجموں نے لکھا ہے یہ ہمدگر
جس سال نام شہ پہ پڑا قرعۂ سفر

(۱۸۷۵ء، دبیر، دفتر ماتم، ۲: ۱۸۹)۔ اس سعادت کا قرعہ ڈلّی چمار کے نام پڑا۔ (۱۹۸۶ء، انصاف، ۱۰۳)۔

ـــــ پھِکوانا / پھِنکانا محاورہ؛ ف م۔
فال نکلوانا، رمال سے نامعلوم بات کو معلوم کرنا۔

تو اس شخص کو ست یہاں ٹھاٹ جائیں
سہیلے کو پھر وینچ قرعہ پھکائیں

(۱۶۸۲ء، رضوان شاہ و روح افزا، ۳۰)۔

کبھی رمال سے قرعہ پھِنکوے
کہ میرا لال گھر میں کب تک آوے

(۱۷۸۰ء، سودا، ک، ۲: ۸۳)۔

اک دن پھر بدر جو گھبرایا
دوسری بار قرعہ پھِکوایا

(۱۸۵۷ء، بحر الفت، ۴۳)۔

ـــــ پھینکنا محاورہ؛ ف م۔
پانسے کے ذریعے سے فال لینا، رمالوں کا پانسہ پھینکنا تا کہ ان کی شکلوں سے فال نیک و بد کی تعبیر ہو۔ یہ سُن کر پہلے تو رمالوں کی جماعت نے قرعے پھینکے اور زائچے کھینچے۔ (۱۸۰۲ء، نثر بے نظیر، ۹)۔ ایک رمال بے مثال نے ... قرعہ پھینکا۔ (۱۸۹۰ء، فسانۂ دلفریب، ۱۷)۔ وہ اپنے قرعے یہ طے کرنے کے لیے پھینک رہے تھے کہ مریم کی کفالت کون کرے۔ (۱۹۷۰ء، سیرت سرورِ عالم، ۱: ۹۶)۔

ـــــ ڈالنا محاورہ؛ ف م۔
۱. کسی ایک آدمی کے نام کی پرچی نکالنے کے لیے پرچیوں پر نام لکھ کر ڈالنا، قرعہ اندازی کرنا۔ لوگوں نے کہا صبر کرو ہم ایک تدبیر کرتے ہیں یعنی قرعہ ڈالتے ہیں جس کے نام نکلے وہ شخص دریا میں ڈالا جائے۔ (۱۸۳۵ء، احوال الانبیا، ۱: ۹۵۵)۔ حضرت نے ... درمیان ان کے اور اپنے فرزند کے قرعہ ڈالا بنام حضرت عبداللہ کے نکلا۔ (۱۸۷۳ء، تہر المصائب، ۲۱۳)۔ اذان دینے کی فضیلت معلوم ہوجائے تو پھر مسلمان ... قرعہ ڈالنا بھی پڑے تو تیار ہو جائیں گے۔ (۱۹۸۵ء، روشنی، ۱۸۸)۔ قرعہ ڈالا گیا آخر یہ دولت حضرت ابوایوب کے حصے میں آئی۔ (۱۹۱۱ء، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۲۵۹)۔ **۲. رمل کا پانسہ پھینکنا، پانسے کی شکلوں سے احکام رمل کا استخراج کرنا۔**

عشق کا قرعہ تو تختۂ دل پہ ڈال
جتنی شکلیں ہیں تو اون کے نقش نکال

(۱۸۰۲ء، رمز العاشقین، ۵۰)۔

ـــــ زَن (ـــــ فت ز) امذ۔
پانسا پھینکنے والا، رمال۔

جیوے گا یہ مرے گا اس آزار عشق سے
اے قرعہ زن بھلا دلِ بیمار دیکھنا

(۱۷۹۵ء، بیدار، د، ۱۰۱)۔ [قرعہ + ف: زن، زدن - مارنا]۔

ـــــ سُٹانا محاورہ (قدیم)۔
رک: قرعہ پھِنکوانا۔

سہیلے کو یک بار قرعہ سٹائیں
حکم ہر او قرعہ کے جو ناؤں آئیں

(۱۶۸۲ء، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۳۰)۔

ـــــ فالِ بنامِ منِ دیوانہ زدند کہاوت۔
یہ کہاوت فارسی کے مشہور شاعر حافظ شیرازی کے شعر کا دوسرا مصرعہ ہے جو اردو میں ضرب المثل بن گیا ہے، یہ کہاوت اس وقت بولی جاتی ہے جب کوئی اہم کام کسی کے ذمے پڑ جائے (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال)۔

ـــــ مارنا محاورہ۔
ہدف یا مثال بنانا؛ کسی بات کا نمونہ ٹھہرانا۔ تیر ملامت ہوا اور قرعہ بےوفائی کا دائمی میرے نام پر مارا جائے گا۔ (۱۸۳۸ء، بستانِ حکمت، ۵۷)۔

ـــــ نِکَل آنا / نِکَلنا محاورہ۔
قرعہ میں کسی کے نام کی پرچی نکلنا، قرعہ اندازی میں نام آنا،

آج کل یہ کام کمپیوٹر سے بھی لیا جاتا ہے۔ جس پر قرعہ نکلے گا اسی پر ولی ہونے کا حکم ہو گا۔ (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۹۳)۔ دس بیٹوں پر قرعہ ڈالا کہ جس کے نام قرعہ نکلے اس کو خدا کی راہ میں قربان کر دیا جائے۔ (۱۹۱۸ ، اُمّت کی مائیں ، ۱۰)۔ بیچ کے لیے نام دے رکھا ہے اگر قرعہ نکل آئے تو۔ (۱۹۸۷ ، ابن انشا ، خمار گندم ، ۱۱۹)۔

قَرف (فت ق ، سک ر) امث.
زخم سے کھرنڈ اُتارنا ، زخم کو تازہ کرنا (مخزن الجواہر)۔ [ع]۔

قِرفہ (کس ق ، سک ر ، فت ف) امث.
۱. **چھال ، درخت کے اوپر کا پوست.** قرفہ عربی میں چھال کو کہتے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۹۶)۔ ۲. **دار چینی.** قرفہ یا دار چینی اور سلیخہ ان دونوں کا ذکر توریت میں آیا ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۹۶)۔ [ع]۔

قُرق (ضم ق ، سک ر) امذ.
۱.(أ) **جُرمانے ، قرضے کی وصولیابی کے سلسلے میں کسی کے مال یا جائداد کو نیلام کرنے کی غرض سے سرکاری تحویل میں لینا ، ضبطی.** سب اسباب گھر بار حاتم کا قرق کیا۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۸)۔

امانت میں انھیں کے قرق ہے وہ
ضمانت میں انھیں کے قرق ہے وہ

(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۴۳)۔ مکان کو کیوں قرق کر رکھا ہے۔ (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰۶)۔(آ) **جو شے حاکم کی ضبطی میں آ جائے اسے قرق کہتے ہیں** (سرگزشت الفاظ ، ۱۳۹)۔ ۲. **روک ، بندش ، کسی امر یا شے کی ممانعت.**

پانی کا قرق آپ کی خاطر نہیں اصلا
ہم آپ کے موج آپ کی اور آپ کا دریا

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۱۳۵)۔ لو صاحب ہمارا اسباب جائے اور ہمیں پر یہ قرق۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۵۹)۔ [ت]۔

ـــ اَمِین (ـــ فت ا ، ی مع) امذ.
وہ سرکاری افسر جو جائداد کو سرکاری تحویل میں لیتا ہے ، جو قرق کرتا ہے. قانون کو قرق امین اور سیاہ نویس تو ان کے دروازے پر بن بلائے مہمان بنے رہتے۔ (۱۹۱۶ ، بازار حسن ، ۶۲)۔ ایک سرکاری قرق امین کسی چیز کو اپنے قبضے میں لیتا ہے۔ (۱۹۷۸ ، سیرت سرور عالمؐ ، ۲ : ۳۴۳)۔ [قرق + امین]۔

ـــ اَمِینی (ـــ فت ا ، ی مع) امث.
قرق امین (رک) کا عہدہ اور اس سے منسوب خدمت و فرائض. پانچویں پاس کو پٹواری گیری اور قرق امینی قسم کی نوکریاں مل جاتی تھیں۔ (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۱۰۴)۔ [قرق امین + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــ بِٹھانا محاورہ.
۱. **حکم چلانا ، رعب ڈالنا ، مراد : روک ٹوک کرنا ، بندش لگانا.** جنگل پر کسی کا اجارا نہیں ہے جو آپ لوگ اس قدر قرق بٹھاتے ہیں۔ (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۲۸)۔ ہر ایک حاکم اپنا رعب داب قائم کرتا اور اپنا قرق بٹھانا چاہتا ہے۔ (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۹۱ : ۶)۔ ۲. **روک ٹوک یا مخالفت کرنا.** اسپیریں ... زیادہ کھپ جانے پر قیر کا منہ دکھاتی ہے اس پر قرق بٹھائیے۔ (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۵ : ۹)۔ ۳. **قبضہ جمانا ، اختیار میں لینا.** کسی نے اوقاف کا ٹھیکہ لیا ہے کسی نے درسگاہوں پر قرق بٹھایا ہے۔ (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۵ : ۵)۔ [ع]۔

ـــ پَذِیر (ـــ کس نیز فت پ ، ی مع) صف.
قابل ضبطی ، قابل گرفتاری مال (پلیٹس)۔ [قرق + ف : پذیر ، پذیرفتن ـ قبول کرنا]۔

ـــ تَحْصِیل (ـــ فت نیز ت ، سک ح ، ی مع) امث.
وہ قرق یا ڈگری جو واسطے وصول مالگزاری کے ہو (اردو قانونی ڈکشنری ؛ جامع اللغات)۔ [قرق + تحصیل (رک)]۔

ـــ جَتانا محاورہ.
رک : **قرق بٹھانا.** سونے خدا کی مار تجھ پر کیا قرق جتاتا ہے ، تیرے استاد کا مُردا نکلے۔ (۱۸۸۴ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۵۲)۔

ـــ زَنجِیر (ـــ فت ز ، سک ن ، ی مع) امث.
وہ زنجیر جو شاہی درباروں کے دروازے کے آگے باندھی جاتی تھی اور جب تک وہ ہٹائی نہ جاتی تھی اس وقت تک کوئی اندر داخل نہ ہو سکتا تھا. سفیر والا تک پیر ... دارالامارۃ میں پہونچے قرق زنجیر پئی اندر داخلہ ہوا۔ (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۵۰۳)۔ سالار نے ... ہاتھ تلوار کا مارا پردہ توڑ کر پھینک دیا قرق زنجیر کو کاٹا۔ (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۳۵۳)۔ [قرق + زنجیر (رک)]۔

ـــ شُدہ (ـــ ضم ش) صف.
جو قرق ہو گیا ہو ، ضبط شدہ (جائداد وغیرہ). قرق شدہ جائداد کے نیلام کی دیدبانی۔ (۱۸۷۸ ، حیات جاوید ، ۲۳۸)۔ [قرق + ف : شدہ ، شدن ـ ہونا]۔

ـــ کَرا لینا/ کَرانا ف م.
۱. **مال و اسباب یا جائداد وغیرہ ضبط کرانا.** لالہ صاحب نے تو دِق کر دیا ہے ... مکان قرق کرانے کی فکر میں ہیں۔ (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۷۲)۔ آٹھ دن کے اندر اندر ہمارا روپیہ ادا نہ کیا گیا تو مطبع قرق کرالونگا۔ (۱۹۶۲ ، ایڈیٹر کا حشر ، ۱۰)۔ ۲. **بند کرانا ، ممنوع قرار دینا (آنے جانے کے لیے).** امیر نے خواجہ سے کہہ کر میدان کو قرق کرایا۔ (۱۹۰۷ ، قمر (احمد حسین) ، طلسم فتنۂ نور افشاں ، ۳۰)۔

ـــ کَر لینا/ کَرنا محاورہ.
۱. **ضبط کرنا ، کسی جرم خواہ قرضہ وغیرہ کی بابت کسی کے مال یا جائداد کو ضبط کر لینا.** نذروں و بھینٹوں کے لینے سے ... اور قرق کرنے سے آمدنی بڑھ جاتی۔ (۱۸۹۷ ، کارنامۂ جہانگیری ، ۳۰)۔

گھر کا تمام مال و اسباب قرق کر لیا جائے (۱۹۲۸ ، باقر علی داستان گو ، کانا باتی ، ۲۶)۔ عدم ادائیگی کے جرم کی پاداش میں کیوں نہ ان کی جائداد قرق کرلی جائے (۱۹۸۸ ، قلمرو ، ۲۲)۔ ۲. بند کرنا ، ممنوع قرار دینا ، آنے جانے سے روکنا۔ امیر نے فرمایا میدان کو قرق کرو ، گھوڑے سے کودے۔ (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۸۲۶)۔ طیغور نے جلدی سے کلاہ اچھال کر میدان کو قرق کیا کہ کوئی نہ نکلے (۱۹۰۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۲۰۹)۔ ۳. رعب بٹھانا ، حکم چلانا۔

گریہ کشتن روز اول مردوں کی ہے مثل
قرق تم جو رویہ اب کرتے ہو اے بیٹا عبث
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۲۶)۔

ـــ لے جانا محاورہ۔
سبقت لے جانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔

ـــ نامہ (ـــ فت م) امذ۔
قرق کا پروانہ ، ضبطی کا حکم نامہ (ماخوذ : پلیٹس)۔ [قرق + نامہ (رک)]۔

ـــ ہونا محاورہ۔
۱. قرق کرنا (رک) کا لازم ، ضبط ہونا (مال و جائداد وغیرہ) کچہری سے چپراسی آئے سب مال و اسباب قرق ہو کر نیلام ہو گیا۔ (۱۹۲۵ ، دھوکا ، ۱۳)۔ ۲. منادی ہونا ، ممانعت کا اعلان ہونا۔ الحاصل میدان میں قرق ہوا کہ اور کوئی سردار سوائے امیر کے لڑنے نہ نکلے۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۸)۔

قُرقُر (فت ق ، سک ر ، فت ق) امث۔
مرغی کی کڑکڑاہٹ ، غوں غوں ، غٹرغوں ؛ کبوتر کے بولنے کی آواز۔ فرمایا شیطان ایک آدھ بات سن لیتا ہے اور مرغی کی طرح قرقر کر کے اپنے دوست کے کان میں ڈالتا ہے۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۳۳)۔ [حکایت الصوت]۔

قُرقُرا / قُرقُرہ (فت ق ، سک ر ، فت ق) امذ۔
ایک آبی پرندہ جو بگلے سے مشابہ اور اس سے بڑا ہوتا ہے اس کے پاؤں بڑے بڑے اور آنکھیں سرخ اور ان کے آس پاس سیاہی ہوتی ہے بدن کا رنگ دخانی ہوتا ہے۔

کھڑے نہر پر قاز اور قرقرے
لیے ساتھ مرغابیوں کے پرے
(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۳۰)۔

کلنگوں کی اُلٹی گئی صف کی صف
ہوئے بیچ میں قرقرے بھی تلف
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸۳)۔

اوڑیں گیے بگلے کہیں قرقرے
شناور بطیں لیکھوں کے پرے
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳۸)۔ ہمارے ملک میں سب سے زیادہ مشہور ... قرقرہ ، چہا ، جل مرغی اور طوقدار ہوتا ہے۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۶)۔ سنگو مرمر کا ایک پختہ تالاب تھا ... اس میں شتر مرغ ... بگلے ، قرقرے ، ہنس ، مور ، چکور اور صدہا قسم کے طیور اور کچھوے چھوڑ دیئے گئے تھے (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۱۳۸)۔ [ع]۔

قُرقُرانا (فت ق ، سک ر ، فت ق) ف ل۔
پیٹ کا گڑگڑ کرنا ، پیٹ کا آواز کرنا نیز کبوتر وغیرہ کا غوں غوں غٹرغوں کرنا۔ بڑی آنت چھوٹی آنت کو کترنے کترنے بھنبھوڑنے لگی تو بے چاری چھوٹی آنت قرقرانے قرقرانے بلی کی طرح رونے لگی۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۲۸)۔ [قرقر (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ مصدر]۔

قُرقُری کرنا محاورہ۔
عرب گھوڑے کا اپنی دُم سے اپنے سوار پر سایہ کرنا۔ گھوڑے نے قرقری کر رکھی ہے۔ (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۱۰۸)۔

قِرقِس (کس ق ، سک ر ، کس ق) امذ۔
پسو کے مانند ایک جانور۔ مستحب ہے قتل کرنا موذی جانوروں کا محرم کو مانند سانپ و بچھو ... چیچڑی و جوں و قرقس وغیرہ۔ (۱۹۰۶ ، حیوۃ الحیوان ، ۲ : ۲۷۹)۔ [ع]۔

قَرقَل (فت ق ، سک ر ، فت ق) امذ۔
عورتوں کا لباس نیز وہ قمیص یا کپڑا جس میں آستین نہ ہو۔ آج کل اندخوی کی شہرت کا انحصار اس پر ہے کہ یہ قرقل (قراقل) کی تجارت کا بڑا مرکز ہے۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۲۱)۔ [ع]۔

قِرقِمان (کس ق ، سک ر ، کس ق) امث۔
ایک چیز ہے قیر کی طرح کہ عرب میں کھجور اور گوگل کے درخت کے اندر سے نکلتی ہے نیز ایک لکڑی جو گوگل کے درخت میں سے نکلتی ہے (خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۹۷)۔ [ف]۔

قَرقُورَہ (فت ق ، سک ر ، و مع ، فت ر) امذ۔
بڑی کشتی ، جہاز۔ اس قرقورہ (کشتی) کے مالک کا نام مرتلین تھا۔ (۱۹۰۱ ، سفر نامۂ ابن بطوطہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹۰)۔ [ع]۔

قَرقَوی (فت ق ، سک ر ، فت ق) امذ۔
کافور کی ایک قسم جس کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ سفید کے بعد دوسرا نمبر تیرہ رنگ کافور کا ہے جس کو قرقوی کہتے ہیں۔ (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۲)۔ [ع]۔

قُرقی (ضم ق ، سک ر) (الف) امث۔
۱. منقولہ یا غیر منقولہ مال یا اسباب کی ضبطی یا سرکاری قبضے میں لا کر ڈگری دار کو دلانے جانے کا عمل۔ ایک بولنے نے کہا کہ قرق ہونے والی ہے دوسرے نے کہا کہیں نیلام ہو گا۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۱۱)۔ اہل مد سے مل کر قرقی کا وارنٹ روک لو (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۲ ، ۶ : ۴)۔ گھر والوں نے مجھے بقایادار کی منقولہ جائداد کی قرقی کے لیے متعلقہ سرکاری کارندوں کے ساتھ بھیجا (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۵)۔ ۲. وہ چند روزہ ضبطی جس سے مالک کو وصول لگان سے باز رکھا جائے ، روک ٹوک ، نگرانی (فرہنگ آصفیہ)۔ (ب) صف۔ قرق کیا ہوا ، ضبط شدہ (پلیٹس)۔ [قرق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت]۔

---اُٹھا لینا محاورہ.
ضبطی چھوڑ دینا ، ضبطی سے واگزاشت کرنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات).

---آنا محاورہ.
جائداد یا مال کی قرق کا حکم لے کر پہنچنا. پٹّہ بھی بیوی کے نام تھا کہ کبھی بُرا وقت پڑے قرق آئے تو گھر کا سارا سامان بیوی کے نام ہو. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۶۲).

---بِٹھانا محاورہ.
ضبطی کے مال پر کوئی محافظ مقرر کرنا ، روک ٹوک کرنا ، منع کرنا (گھر جانے سے) (پلیٹس ؛ نوراللغات).

---بَرْخاسْت کَرْنا محاورہ.
رک : **قرق اٹھا لینا** (پلیٹس).

---بھیجْنا محاورہ.
مال کی ضبطی کے واسطے ناظر عدالت کو بھیجنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---پَرْوانَہ (---فت پ ، سک ر ، فت ن) امذ.
رک : **قرق نامہ ، ضبطی کا حکم** (پلیٹس). [قرق + پروانہ (رک)].

---جائِداد کس اضا(--- کس مج ء) امث.
جائداد کی قرق ، کسی شخص کے بعض یا کُل حقوق کی نفی کر دینا ، کسی شخص کو ایسے بعض یا کُل حقوق سے محروم کر دینا جو کہ بلحاظِ نوعیت قابلِ انتقال ہوں اور ان کو کسی کی جانب منتقل کر دینا (اردو قانونی ڈکشنری). [قرق + جائداد].

---دار صف.
جو قرق کرنے والا ہو (اردو قانونی ڈکشنری).[قرق + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---عام کس صف ، امث.
کسی کی جائداد کی عام ضبطی (ماخوذ : پلیٹس). [قرق + عام (رک)].

---کا پَرْوانَہ امذ.
ضبطی کا وارنٹ (نوراللغات).

--- کَرْنا محاورہ.
مال و اسباب ، جائداد وغیرہ سرکاری قبضے میں لینا یا ضبط کرنا. سوپیداروں کے کُل مالِ منقولہ کی قرق کر کے مال ضبط کر لیا جاتا تھا. (۱۹۶۱ ، البرامکہ ، ۱۵۶).

---ہونا محاورہ.
مال و اسباب ، جائداد منقولہ کا ضبط ہونا یا سرکاری قبضے میں آ کر ڈگری دار کو دلایا جانا. ایک موٹے نے کہا کہ قرق ہونے والی ہے دوسرے نے کہا کہیں نیلام ہو گا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۰۳).

قَرْلاق (ضم نیز فت ق ، سک ر) امذ.
ایک خوش آواز پرند ، چکاوک. عربی میں قبرہ اور فارسی میں چکاوک اور ترکی میں قرلاق کہتے ہیں. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۰۳). [ت].

قِرِلّی (کس ق ، ر ، شد ل بفت) امذ.
ایک بدکنے والا آبی پرندہ ؛ ایک شکاری چڑیا جو پانی میں غوطہ مار کے مچھلیوں کو نکال لیتی ہے. بہادر سوار ... قرلی کی طرح اوپر سے جھپٹیں گے. (۱۸۹۸ ، ایام عرب ، ۱ : ۱۳۷). [ع].

قَرْم (فت ق ، سک ر) امذ.
سردار ، سکھیا ، چودھری.

زعیم و قرم و سدیم و سمیدع و صندید
پناہ گو جہان پیکر لطافت وہ
(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۳۳). [ع].

قُرَّم (ضم ق ، شد ر بفت) امذ.
قرمساق ، بطور دشنام بدمعاش ، پاجی ، کمینہ ، دلال ، بھڑوا ؛ دیوث. وہ قرم دیکھ کر اس شخص سے پوچھنے لگا ... مکان ویران کہاں ہے. (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۱۹۰). مصور صاحب قرم بنے ہوئے سب کے سردار ہیں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۰۰).

خدائے پاک سے بڑھ کر کوئی غیور نہیں
اس اشتباہ پہ بھی گرم کارہ ہیں قرم
(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۷۵). [قرمساق (رک) کا مخفف].

---کاری امث.
بھڑوا گیری ، دلّالی (طوائفوں کی). قانون آوارگی میں قرم کاری کے پیشے کی نہایت ضروری ممانعت کو شامل کر دیا گیا. (۱۹۳۵ ، مبادی قانون فوجداری ، ۵۶۳). [قرم + کار ، لاحقۂ فاعل + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قِرْمِچ (کس ق ، سک ر ، کس م) امث.
(بنائی) کرمچ ، کینوس ، بٹے ہوئے سوت کا سنگین بناوٹ کا دبیز کپڑا ، تھیلے ، پردے ، سفری پلنگ اور کُرسیاں بنانے کے کام آتا ہے نیز کرمچ جو زیادہ مستعمل ہے (ا ب و ، ۲ : ۷۹). [کینوس (رک) کا مقامی تلفّظ].

قِرْمِز (کس ق ، سک ر ، کس م) امذ.
۱. **چنے کے برابر ایک چھوٹا سا کیڑا جو بیر بہوٹی کی مانند جھاڑیوں پر ہوتا ہے اوراس سے سرخ ریشم رنگا جاتا ہے.** قرمزی رنگ قرمز سے کرتے ہیں وہ ایک کیڑا ہے کہ اس میں سے رنگ سیاہی مائل نکلتا ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۰).

چوتھی قسم ان کی ہے کھٹمل قرمز اور پودوں کی جوں
پانچویں میں سینگھے پر کے ٹڈی جھینگر تل چٹا
(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۳۸).

زرد ہونٹوں کی پتریاں ، پیتل
سرخ آنکھوں کی ٹکڑیاں ، قرمز
(۱۹۶۵ ، لوح دل ، ۳۰۳). ۲. **سرخ رنگ.** قرمز کا فرش مُصفّا

تخت مثلاً حضرت سلیمان علیہ السلام کے بیٹھنے کا. (١٨٦٣ ، شبستان سرور ، ٩٩). بادامی اور بھورے رنگ کے ہرن کے چمڑے اور قرمز اور مرا کو قسم کے بھی ہوتے ہیں. (١٩١٦ ، خانہ داری (معیشت) ، ٣٣٠). [س ﷽ سے ماخوذ و معرب].

قِرْمِزی / قِرمِیزی (کسر ق ، سک ر ، کسر م / ی مع) (الف) صف.
قرمز (رک) سے منسوب ، لال ، سرخ ، ہلکی سی نیلاہٹ لیے ہوئے گہرے سرخ رنگ کا.

سر پہ دستار بسنتی بر میں جامۂ قرمزی
کھپ گیا جی میں ہمارے اس گل رعنا کا رنگ

(١٩٠٣ ، بیدار ، د ، ٤٣). سروں پر گلنار شفتالوی قرمزی رنگ برنگ کی پگڑیاں باندھے تھے. (١٨٨٢ ، طلسم ہوش رُبا ، ١ : ٩٣٠). سارے دروازوں میں قرمزی مخمل پردے ... لٹکائے گئے. (١٩٠٣ ، سوانح عمری ملکۂ وکٹوریہ ، ٣١). دانتوں کے بگاڑ سے زیر جلد رگوں میں نیلے اور قرمزی دھبے نمودار ہو جاتے ہیں. (١٩٨١ ، متوازن غذا ، ٣١). (ب) امذ. **ایک قسم کا گہرا سرخ رنگ.**

کہ قرمیزی ریشم کے رنگ نرم تھا
وحت بے شرم خیال سوں گرم تھا

(١٩٠٦ ، قطب مشتری ، ١٠٤). اور سیر بھر ریشم کو پاؤ سیر قرمزی کافی ہوتا ہے. (١٨٣٥ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ٢٢٠). (ج) امث. **لال رنگ کا کپڑا یا لباس ، گناری پوشاک** (پلیٹس). [قرمز + ی ، لاحقۂ نسبت].

---بُخار (---ضم ب) امذ.
ایک قسم کا متعدی بخار جس میں جسم پر سرخ رنگ کے چٹے پڑ جاتے ہیں (انگ : SCARLATINA) تشنج کی بعض اقسام اور قرمزی بخار میں ایسے سمیات پیدا ہوتے ہیں. (١٩٥٥ ، ابتدائی جراثیمیات ، ٦٢). [قرمزی + بخار (رک)].

---رَنگ (---فت ر ، غنہ) امذ.
سیاہی مائل گہرا سرخ رنگ (ا ب و ، ١ : ٨٣). یہ چھوٹے قطروں کے طور پر نہایت قرمزی رنگ کے ہوتے ہیں. (١٨٦٠ ، نسخۂ عمل طب ، ٨٣). کرتے پر قرمزی رنگ کا پتلا کنارا رومی توسطین کا مخصوص لباس تھا. (١٩٢٩ ، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ) ، ٦١). قرمزی رنگ کی بنارسی ساڑی مہاراج دیکھتے کے دیکھتے رہ گئے. (١٩٨٤ ، گردش رنگ چمن ، ١٣٣). [قرمزی + رنگ (رک)].

قِرْمِزِیَہ (کسر ق ، سک ر ، کسر م ، ز ، فت ی) امذ
رک : قرمزی بخار. عفونی تپ ... کھسرہ ، قرمزیہ ، چیچک وغیرہ میں طفحہ کے نمو میں مدد دینے کے لیے ... استعمال کرنا مفید ہے. (١٩٣٨ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ١ : ٨٣). [قرمزی + ا ، لاحقۂ صفت کی تحریف].

قُرْنْساق (ضم ق ، شد ر بفت ، سک م) امذ.
بھڑوا ، دیوث ؛ (مجازاً) پاجی ، کمینہ ، بدمعاش ، ذلیل. میں اس بھلے آدمی کو خوب پہچانتا ہوں یہ شک نہیں بلکہ اس ولایت کی بولیوں کے قرنساقوں میں ہے. (١٨٠٣ ، گنج خوبی ، ٢٥٢). میں کمبخت تو قرنساق ہو گیا اور زندگی بھر یہ دھبہ میرے دامن عزت سے نہیں جا سکتا. (١٨٩١ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ٣١٩). اسے قرنساق واللہ میں نے بیل کی جگہ صبح تک چکی چلائی ہے. (١٩٣٠ ، الف لیلہ و لیلہ ، ١ : ٣٠٩). [ت].

قُرُمْ ساق / قُرُمْساق (ضم ق ، شد ر بفت / سک م) امث.
بدمعاشی ، کمینگی ، پاجی پن. بابیان طلسم نے اس امر میں قرم ساق کو کام فرمایا ہے. (١٨٥٥ ، طلسم حکیم اشراق ، ٣٥٨). [قرمساق + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَرْمِطی (فت ق ، سک ر ، کسر م) صف ، امذ.
فرقہ قرامطہ سے تعلق رکھنے والا ، قرمط کا پیرو (قرمط کی طرف منسوب) فرقۂ قرامطہ کا ایک فرد. مقدیر کے حاشیے پر کسی وقت میں قرمطی کتنے تھے. (١٨٩٧ ، تمدن عرب ، ٢٩٣). ملتان پر قرمطی لوگ ... حکمران ہو گئے. (١٩١٩ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ١٩٣٩). [قرمط (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَرْن (فت ق ، سک نیز فت ر) امذ.
١. (اُ) **دس ، بارہ ، تیس ، اسی یا ایک سو بیس برس کا زمانہ ؛ (عموماً) بارہ برس کا عرصہ.**

حالت وصل و جدائی کیا کہوں
ایک دم ہے حق میں میرے سو قرن

(١٧٣٩ ، کلیات سراج ، ٣٢٩).

جس سن میں پیدا ہوا ہوں لاکلام
یعنی قرن خاص اصحاب رسول

(١٧٩٢ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ٣٩). کتنی قرن گورنمنٹ کو ہندوستانیوں کو تعلیم دیتے ہوئے گزرے. (١٨٩٨ ، سرسید ، مضامین ، ١٣٩). اب یہاں بڑے بڑے ایک قرن سے زیادہ زمانہ گزر گیا. (١٩٢٦ ، شرر ، سفرنامۂ بمبئی ، ٢ : ٢٩).

قرنوں کے جلے چراغ کجلائیں
صدیوں کے دیے بجھیں تو بجھ جائیں

(١٩٥٧ ، نبض دوراں ، ٢٢٥). (اُا) **دہائی.**

صدیاں کہتی ہیں کہ بس دیر ہے اب قرنوں کی
اس قدر رنج سہا ہے تو ذرا اور سہی

(١٩٦٩ ، لاحاصل ، ٨٣). ٢. **سالہا سال کی مدت ، زمانۂ دراز ؛ جُگ ، صدی.**

صبح اٹھ کوئی اپن سوں پڑتا ہے کام
قرن ہو کوٹتی ہے ہر صبح و شام

(١٦٨٢ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ١١٩).

مجھ کوں یک دم ہے سو قرن تجھ بن
غم میں گریاں ہوں اے سجن تجھ بن

(١٧٣٩ ، کلیات سراج ، ١٢١). آخر کار ایک قرن میں ریاضت اور مجاہدۂ نفس میں کامل ہوا. (١٨٥٧ ، گلزار سرور ، ٤٧). یاقوت و الماس و زبرجد وغیرہ قرنوں کے اندوختہ تھے. (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٣ : ٥٣٣). ہمارے لیے ایک دن اور ایک سال اور ایک قرن سب مساوی ہے. (١٨٣٥ ، وقار حیات ، ٣٠٨).

لیلیٰ کا بری خانہ اختر بنا کے بری خانوں سے قرنوں دور ہے. (۱۹۸۹ ، فیضان فیض ، ۲۰۳). ۳. **زمانہ ، وقت ، عہد ، زمانے کا ایک حصہ.**

تولّد ہوئے آخر کس قرن میں
بعث فرماویں دنیا کے چمن میں

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۹۱). ہر زمانے میں اور ہر قرن میں صاحبِ ناموس کی ضرورت نہیں ہے. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۱۰۹). البرز پربت ... کی آبادی کو تین ہزار تین سو برس کا ایک قرن گزرا. (۱۹۰۹ ، واقعاتِ دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۳). اسّی ہزار سال ۲۴ قرنوں میں منقسم ہیں. (۱۹۷۹ ، موسیٰ سے مارکس تک ، ۲۰۹). ۴. **ہم عہد ، ہم عصر ، ہم سال (عموماً آدمی).** نوح کا تولد نامہ یہ ہے کہ نوح اپنے قرنوں میں صدیق اور کامل مرد تھا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۴). ۵. **ایک کے بعد دوسرا گروہ نیز نسل.** یہوہ فرماتا ہے ایک لوص اس سے اپنے قرنوں کے لئے بھر کے محفوظ رکھو تا کہ وے اس روٹی کو دیکھیں. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۷۶). بہتر قرنوں کا قرن میرا ہے ... پھر آوے گی ایسی قوم کہ قسم ان کی آگے ہو گئی شہادت سے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۸۲). ایک پشت یا ایک قرن کے لئے چالیس برس کا زمانہ مانا ہے. (۱۹۰۴ ، مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹). ۶. (أ) **سینگ.**

سرخ ہیں اس تیغے سکر کاؤ رس کے قرن

(۱۹۶۷ ، تعزّی ، جرحیات ، ۳). زرافہ کے ... سر کے اوپر دو سینگ ہوتے ہیں جنہیں (د) قرن کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۰۸). (اا) **(حیوانیات) بعض جانوروں یا حشرات الارض کی مونچھ یا سینگ جن سے وہ چیزوں کو محسوس کرتے یا تلاش کرتے ہیں (انگ : FEELER).** کھونگے ... کے سر پر چار قرن ... ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۰۴). قرن اور متعدد ڈنڈے بڑے بڑے ہوتے ہیں. (۱۹۶۳ ، حشرات الارض اور وحیل ، ۱۸۷). (ااا) **انسان کے سر کی بلندی یا وہ حصہ جہاں حیوان کے سینگ ہوتے ہیں.** مورخوں کا قول ہے کہ ذی القرنین ایک نیک بندہ تھا خدا کی عبادت میں اس کے دائیں قرن میں مارا گیا وہ مر گیا. (۱۸۹۸ ، مقالاتِ سرسیّد ، ۴ : ۶۹). ۷. **(ہندسہ) نعل ، ہلالی (خط) (انگ : CUSP).** ثابت کرو ... اوپر کے راس سے قرن تک پہنچنے کا وقت اور پھر قرن سے نچلے راس تک پہنچنے کا وقت. (۱۹۳۸ ، ذرّہ اور استوار اجسام کا علم حرکت ، ۱۷۳). ۸. **طائف کے نزدیک ایک موضع کا نام.**

مل جاتے ہیں جب دل تو نہیں رہتی ہے دوری
حضرتؐ تو مدینے میں ہے ویسؓ قرن میں

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۱۷۴).

اویس وار گزرتا ہوں رنگ محلوں سے
قرن کی دھوم دکھاتا ہے شہر جھنگ مجھے

(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۲۸). ۹. **ایک سکّہ جو ہزار دینار کے برابر ہوتا تھا.** قرن کی قیمت یوروپین مارکٹ میں کم ہو گئی ہے. (۱۸۸۸ ، حسن ، اگست ، ۱۰). ۱۰. **سینگ کا بگل ، نرسنگا ؛ صور.** قرن مراد ہے صور سے اور اسرافیل اپنے منہ سے لگاتے ہے اور منتظر ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۸۷). ۱۱. **گیسو ، بال ، بالوں کی لٹ ، عورتوں کے بال.** ان کے منہ کے گرداگرد تمام قرن ہوتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۳۵). اس کی کی صورت یہ ہے کہ کان کے پہلو کے مقابل لیکن قرن راس سے دور آہستہ آہستہ کریں. (۱۹۴۷ ، جراحاتِ زہراوی ، ۹۱). ۱۲. (أ) **فرجِ زن میں زائد گوشت جو لذتِ جماع میں حارج ہوتا ہے.** امام شافعی کے ... نزدیک پانچ عیبوں میں خیار ہے ایک جنون ، دوسرے برص ، تیسرے جذام ، چوتھے قرن ، پانچویں رتق. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۷۹). (اا) **ایک عصب غلیظ** (نورالہدایہ ، ۲ : ۷۹). ۱۳. **پہاڑ ، پہاڑ کی چوٹی ؛ (مجازاً) سرا ، نوک.** جو شخص ہم کو دیکھے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے جی سے یوں کہے کہ وہ قرن زوال پر وقف ہے. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۸۶). [ع].

--- البَحر (---ضم ن ، غم ا ، سک ل ، فت مع ب ، سک ح) امذ.
عنبر (جامع اللغات). [قرن + رک : ال (۱) + بحر (رک)].

--- الشّیطان (---ضم ن ، غم ا ، ل بشد ش ، ی لین) امذ.
شیطان کے تابع لوگ.

ممکن تو ہے سب کچھ یہ حقیقت یہ ہے
انسان ہے اب تک وہی قرن الشیطان

(۱۸۹۳ ، رباعیات حالی ، ۲۸). [قرن + رک : ال (۱) + شیطان].

--- المَنازِل (---ضم ن ، غم ا ، سک ل ، فت م ، کس ز) امذ.
طائف کے قریب ایک مقام جہاں حاجی جمع ہوتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات). [قرن + رک : ال (۱) + منازل (رک)].

--- اَوَّل کس صف (---فت ا ، شد و بفت) امذ.
۱. **اسلام کا ابتدائی زمانہ ؛ (کنایۃً) حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین کا زمانہ.** اسلام کے قرن اوّل کا کلام یا خطبات ... بذریعۂ روایات کے ہم تک پہنچے ہیں. (۱۸۹۸ ، سرسیّد ، مضامین ، ۸). واقعۂ معراج کو رویا کہنا قرن اوّل میں متعارف تھا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۸۹). یہ کلام اللہ مصر کے کتب خانے میں محفوظ ہے اور اس کو قرن اوّل کی یادگار تسلیم کیا گیا ہے. (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوشنویسان ، ۱۳). ۲. **دورِ اوّل ، ابتدائی زمانہ ، گذشتہ زمانہ.** صفی نے لکھنؤ کی شاعری کے دونوں دور دیکھے لہذا ان کے کلام پر قرن اوّل قرن حاضر کے جملہ اثرات اور قوتیں حکمرانی کر رہی ہیں. (۱۹۵۳ ، دیوان صفی (مقدمہ) ، ۳۸). [قرن + اوّل (رک)].

--- اُولیٰ کس صف (---و مع ، ا بشکل ی) امذ.
رک : **قرنِ اوّل ، اسلام کا ابتدائی زمانہ.** شیفتگی حضور اس کا مقابلہ قرن اُولیٰ کی عورت سے کریں. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۳۰۹). [قرن + اولیٰ (رک)].

--- اَیِّل کس صف (---فت ا ، شد ی بفت) امذ.
بارہ سنگے کا سینگ ، شاخِ گوزن (ماخوذ : کلید عطاری ، ۸۰). [قرن + ایّل (رک)].

۔۔۔بہ (دَر) قَرْن (۔۔۔فت ب (فت د ، سک ر) ، فت ق ، سک نیز فت ر) م ف۔
ہر زمانے میں ، ہر صدی میں ، ہمیشہ۔ قرن بہ قرن اور صلب بہ صلب بعہد و میثاق پاتا رہا۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳)۔ قرن در قرن اور صدی در صدی یہ کام یونہیں جاری رہے گا۔ (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۸)۔[قرن + بہ (حرف جار) + قرن (رک)]۔

۔۔۔حاضِر کس ض(۔۔۔کس ض) امذ۔
موجودہ زمانہ ، عصرِ رواں۔ ان کے کلام پر قرن اول قرن حاضر کے جملہ اثرات اور قوتیں کار فرما کر رہی ہیں۔ (۱۹۵۳ ، دیوان صفی (مقدمہ) ، ۳۸)۔[قرن + حاضر (رک)]۔

۔۔۔شَمْس کس اضا(۔۔۔فت ش ، سک م) امذ۔
(ہیئت) **سورج کا ہالہ ، روشن حلقہ جو سورج کے پورے گرہن کے وقت سورج کے گرد محیط ہوتا ہے نیز وہ کرنیں جو آفتاب نکلتے وقت ظاہر ہوں۔** اس کے باہر قرن شمس ہے یہ روشنی کا ایک حلقہ ہے۔ (۱۸۹۳ ، علم ہیئت ، ۲۰۰)۔ [قرن + شمس (رک)]۔

۔۔۔گُزَرْنا ف م۔
مدت گزرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔

۔۔۔نُما (۔۔۔ضم ن) صف۔
سینگ کی شکل کا ، سینگ جیسا۔ آٹھویں قطعے کی پشت کے اوپر ایک ترچھا آگے کی طرف نکلا ہوا قرن نما (Horn-Like) عضو ہوتا ہے۔ (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۰۲)۔[قرن + ف : نما ، نمودن ۔ دیکھنا]۔

۔۔۔ہا امذ ؛ ج ؛ م ف۔
صدیوں ، سالہا سال ، مدت دراز ، صدیاں ، سالوں۔

سو آئے ہیں میرے سوں مجھ ہوت بھائی
رکھیں قرنہا بھر او قائم بادائی

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، ۱۵۹)۔ [قرن + ہا ، لاحقۂ جمع]۔

۔۔۔ہا قَرْن (۔۔۔فت ق ، سک نیز فت ر) م ف۔
صدیوں سے ، سالوں سے ، مدت دراز سے۔ قرب کے اس مقام پر فائز ہونے والے بہ مشکل مختلف اقوام کے اندر قرنہا قرن میں ایک دو آدمی ہی ہوتے ہیں۔ (۱۹۵۹ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات (ترجمہ) ، ۸۳۰)۔

جو سالہا سال ، قرنہا قرن کی فضاؤں سے آشنا ہے
ہر ایک لمحے ہر ایک ساعت کی ایسراؤں سے آشنا ہے

(۱۹۸۳ ، دستخط ، ۳۰۱)۔ [قرن + ہا ، لاحقۂ جمع + قرن (رک)]۔

قَرْنا / قَرْنائے (فت ق ، سک ر) امث۔
۱. **سینگ کا بگل ، نرسنگا ، تُرہی ، سنکھ نیز نفیری۔** ساتھ اس کے آواز نقارے اور قرنائے کی بھی آنے لگی۔ (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۳۵)۔ ہر برج میں ایک ایک حبشی قرنا منھ سے لگائے ہوئے کھڑا ہے۔ (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۷۹)۔

شیروں کو طبل جنگ نے روپوش کر دیا
قرنا نے صور پھونک کے مدہوش کر دیا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۲۰۰)۔ اس کو اسی تقریب کی صدارت کرنی پڑی جس میں قرناؤں کی گونج میں ایک نئے ملک کے قیام کا اعلان کیا گیا۔ (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۲)۔ ۲. (فقہ) **وہ عورت جس کی فرج کی ہڈی یا گوشت اُبھرا ہوا ہو اور وہ دخول سے مانع ہو۔** استحقاق تمکن خاوند کا ہے وطی پر عورت سے اور وہ حاصل ہے مجزوبہ اور مجنونہ اور برصاء سے اور اسی طرح رتقاء اور قرنا سے۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۹۰)۔ [ف]۔

۔۔۔پُھنْکْنا محاورہ۔
قرنا پھونکنا (رک) کا لازم ، بگل بجنا۔ قرنا پھنکی جان نثاران شہزادہ مرگ پر آمادہ ہو کر کمر کسنے لگے۔ (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۸)۔

۔۔۔پُھونْکْنا محاورہ۔
نفیری یا بگل بجانا (خوشی یا کسی خاص موقع پر اعلان کے لیے)۔ اعلان وقت کے مختلف ذرائع تھے ، کہیں نقارہ بجایا جاتا تھا کہیں گھنٹہ ، کہیں گجر اور کہیں قرنا پھونکتے تھے۔ (۱۹۶۵ ، غالب کون ہے ، ۱۵۱)۔

۔۔۔ کَرانا محاورہ۔
اعلان کے لیے تُرہی بجوانا۔ شہرہ فلیسر نے قرنا کرائی ، بارہ لاکھ کا لشکر تیار کیا۔ (۱۸۹۳ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۵۱۵)۔

۔۔۔ہونا محاورہ۔
بگل یا ترہی بجنا۔ لشکر میں قرنا ہوئی لاکھ سوار پیدل تیار ہوئے۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۷۷)۔

قَرْناً بَعْدَ قَرْن (فت ق ، سک ر ، تن ن بفتح ، فت ب ، سک ع ، فت د ، فت ق ، سک ر ، تن ن بکسر) م ف۔
۱. رک : **قرن بہ قرن ، ایک زمانے سے دوسرے زمانے تک۔** یہ امر نسلاً بعد نسل اور قرناً بعد قرن برقرار و پائدار رہے۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۹۶)۔ ۲. **نسل در نسل ، ایک نسل سے دوسری نسل تک۔** الغرض علم تجوید و قرات اسی طرح قرناً بعد قرن ایک قاری کے دوسرے قاری تک سلسلہ وار ... پہنچا ہے۔ (۱۹۷۹ ، علم تجوید و قرأت ، ۲۳)۔

قُرَنْبِیق (فت ق ، ر ، غنہ ، ی مع) امذ۔
رک : **قرع انبیق۔** کھاری پانی کشید کرنے سے صاف ہو جاتا ہے کیونکہ اوس کے نمک قرنبیق میں رہ جاتے ہیں۔ (۱۸۸۸ ، رسالہ غذا ، ۸۷)۔ اب اس کو ایسے قرنبیق میں منتقل کرو جس میں تیش پیما لگا ہو۔ (۱۹۲۵ ، عمل کیمیا ، ۱۱۰)۔ قرنبیق سے رس رس کر محلول گر رہے ہوں۔ (۱۹۸۱ ، جدید سائنس ، ۳۸)۔ [قرع انبیق (رک) کی تخفیف]۔

قَرَنْطِین (فت ق ، ر ، سک ن ، ی مع) امذ۔
رک : **قرنطینہ جو زیادہ مستعمل ہے۔** جدے پہنچنے سے پہلے

کامران کے جزیرے میں قرنطین کی مدت گزارنا ہوتی تھی۔ (۱۹۷۱ء ، تحدیث نعمت ، ۶۹۸)۔ [انگ : QUARANTHE کا معرب]۔

قَرَنْطِینَہ (۱) (فت ق ، ر ، سک ن ، ی مع ، فت ن) امذ۔
وہ زمانہ اور جگہ جب مسافروں یا ایسے جہازوں کو جن پر کوئی وبا پھیل گئی ہو یا پھیلنے کا اندیشہ ہو یا بیماروں کو جبراً سب سے علیحدہ رکھا جائے تاکہ وبا پھیلنے نہ پائے ، قید طبّی۔ جزیرۂ کامران میں جہاں قرنطینہ کیا جاتا ہے پانی کے صاف کرنے کے لیے ایک کل ... روانہ کی گئی ہے۔ (۱۸۹۳ء ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۰۳)۔ یہاں حاجیوں کا "قرنطینہ" ہوتا ہے۔ (۱۹۳۰ء ، سفر حجاز ، ۵۷)۔ بمبئی میں قرنطینہ ہے اور بیچارہ گھر بھی ہے۔ (۱۹۷۶ء ، اردو نامہ ، کراچی ، جون ، ۳۵)۔ اف : کرنا ، ہونا۔ [انگ : Quarantine کا معرب]۔

قَرَنْطِینَہ (۲) (فت ق ، ر ، سک ن ، ی مع ، فت ن) امذ۔
(جراحی) ایک قسم کا آلۂ جراحی جس کو سُرسلا بھی کہتے ہیں (اپ و ، ۷ : ۱۳۱)۔ [مقامی]۔

قَرَنْطِینی (فت ق ، ر ، سک ن ، ی مع) صف۔
قرنطینہ (رک) سے منسوب ، قرنطینہ کا۔ اسے اس ضلع کا قرنطینی و طبی افسر بنا دیا گیا۔ (۱۹۶۷ء ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۸۵)۔ [قرنطینہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قَرَنْفُل (فت ق ، ر ، سک ن ، ضم ف) امث۔
لونگ۔

قرنفل لیا ہات میں شادماں
لگیا تولنے اوس ترازو میاں

(۱۶۹۷ء ، ہاشمی ، مثنوی عشقیہ ، ۱۳)۔

دہن اوس کے میں یوں بوئے قرنفل
گویا غنچے میں جیسے نکہت گل

(۱۷۷۳ء ، تصویر جاناں ، ۴۳)۔ امبوئینہ اور باندا بسبب فضیلت گرم مصلحات قرنفل اور جایفل وغیرہ کے ان کی بڑی تجارت ہوتی ہے۔ (۱۸۵۳ء ، نسخہ مرأۃ الاقالیم ہندی ، ۹۱)۔ مخملیہ (قرنفل کی ایک قسم ہے)۔ (۱۹۱۰ء ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۶۳)۔ ازمنۂ قدیم میں سب سے زیادہ بہتر اور مکمل تصور کرنا چاہیے قرنفل کا طبی استعمال۔ (۱۹۵۹ء ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ (۲) : ۹۲۷)۔ [ع]۔

ـــــشامی کس صف ، امث۔
ایک روئیدگی جس کی ساق ایک گز کے قریب اور اوپر سے کُھردری ہوتی ہے اس میں بہت سی شاخیں ہوتی ہیں ، پتے عشق پیچاں اور بنفشے کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں ، پھول نیلا سفیدی مائل ہوتا ہے ، اس میں لونگ کی سی خوشبو آتی ہے ، ممالک شام میں کثرت سے پائی جاتی ہے (خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۹۸)۔ [قرنفل + شام (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قَرَنْفُلی (فت ق ، ر ، سک ن ، ضم ف) صف۔
قرنفل (رک) سے منسوب ، سیاہی مائل ، لونگ کا ، لونگ کے رنگ کا۔ ماشی زنگاری فلفلی قرنفلی ، کشمشی عنابی ... بنت اور کرن سے سجی سجائی۔ (۱۸۶۳ء ، انشائے بہار بے خزاں ، ۵۰)۔ [قرنفل + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قَرَنْفُلِیَہ (فت ق ، ر ، سک ن ، ضم ف ، سک ل ، فت ی) امذ۔
۱. لونگ کا پودا نیز اس کی نسل کا پودا جس میں لہسن پیاز وغیرہ شامل ہیں۔ قرنفلیہ ... میں حسب ذیل پودے شامل ہیں لہسن پیاز ، حسن یوسف۔ (۱۹۱۰ء ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۶۳)۔ **۲. رک : قرنفل شامی۔**

قرنفلیہ ہے دیکھیے قسم جوتھی
بہت اچھی بو دیتے ہیں جس کے پتے

(۱۹۱۶ء ، سائنس و فلسفہ ، ۶)۔ قرنفل شامی ... افریقہ میں قرنفلیہ کے نام سے مشہور ہے۔ (۱۹۲۶ء ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۹۸)۔ [قرنفل + یہ ، لاحقۂ نسبت]۔

قَرْنَوی (فت ق ، سک ر ، فت ن) صف۔
قرنیہ (رک) سے منسوب ، قرنیہ کا۔ قرنوی انعکاس کو بھی معیار کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ (؟ ، کتاب العین ، ۵۹)۔ [ع : (ق ر ن)]۔

قَرَنی (فت ق ، ر) صف۔
۱. قرن (رک) سے منسوب ، لمبی مدت کا ، صد سالہ۔ طویل مدتی تغیرات کا دوسرا نام قرنی روش ہے۔ (۱۹۶۸ء ، اطلاقی شماریات ، ۹۰)۔ **۲. (حیوانیات) سخت ، ٹھوس (سینگ کی طرح)۔** پہلا جوڑ گہرے رنگ کا اور قرنی ہے۔ (۱۹۷۹ء ، ابتدائی حیوانیات ، ۲۸۹)۔ ییلین قرنی یا ہاڑی مادہ ہے۔ (۱۹۸۰ء ، میٹلینا ، ۹۹)۔ [قرن + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــــدانْت (ـــــ فتہ) امذ۔
(حیوانیات) سخت اور نکیلے دانت ، خمدار نوکیلا دانت۔ بوق قیف کے اندر کئی قطاروں میں ہلکے قرنی دانت ہوتے ہیں۔ (۱۹۶۵ء ، حیوانیات ، ۱ : ۷۰)۔ [قرنی + دانت (رک)]۔

قَرْنِیا / قَرْنِیَہ (فت ق ، سک ر ، کس ن/فت ی) امذ۔
آنکھ کے ڈھیلے کا بیرونی پردہ۔ اگر قرنیا اور آنکھ کے رطوبات جلیدیہ برقانی ہوئی تو مریض کو سب اجسام زرد دیکھتا ہے۔ (۱۸۶۰ء ، نسخۂ عمل طب ، ۵۸۳)۔ قرنیہ کی سطح کو چھونے سے پپوٹے معکوس طور پر بند ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۳۱ء ، تجربی نفسیات (ترجمہ) ، ۲۵۷)۔ صلبیہ آنکھ کے اگلے حصّہ میں شفاف ہو جاتی ہے اور قرنیہ کہلاتی ہے۔ (۱۹۶۵ء ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۱۰۶)۔ [انگ : Cornea]۔

قُرُوت (ضم ق ، و مع) امذ۔
پنیر ، سوکھا دہی۔ گھی آٹا ، چاول ، گوشت اور قروت ... جھولی میں ڈال دیا جاتا ہے۔ (۱۹۸۲ء ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۴۳)۔ [ت]۔

قُرُوح (ضم ق ، و مع) امذ۔
۱. گھاؤ ، زخم جس میں پیپ پڑ گئی ہو۔ سرمہ اس کے بنہ کا

ابتدا میں واسطے نزول الماء آنکھ کے اور ... قروح آنکھ کو مفید ہے۔ (۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی ، ۵۲)۔ شیخ ... اب قروح کے علاج کی طرف متوجہ ہوا۔ (۱۹۱۱ ، معظم ثانی ، ۳۴)۔ اس کا برادہ باریک کر کے قروح خبیثہ پر ذروراً مستعمل ہے۔ (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۷)۔ ۲. **پھوڑے ، آبلے۔** اس کے جسم پر پھوڑے (قروح) نکل آئے۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۳۷)۔ [قرح (رک) کی جمع]۔

--- اُلْفِراش (---ضم ح ، غم ا ، سک ل ، کس ف) امذ.
زخم جو مریض کے جسم پر لیٹے لیٹے پڑ جائیں۔ مریض صاف رہے اور اس کو قروح الفراش کا کوئی خطرہ لاحق ہو۔ (۱۹۳۸ ، عمل طب ، ۱ : ۲۰۸)۔ [قروح + رک : ال (ا) + فراش (رک)]۔

--- اُلْمَری (---ضم ح ، غم ا ، سک ل ، فت م) امذ.
غذا کی نالی کا پھوڑا۔ بلاڈونا جب حالت صحت میں کھایا جاتے تو نفث الدم اور قروح المری اور بخار اور درد سر پیدا کرتا ہے۔ (۱۸۹۷ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۵۴)۔ [قروح + رک : ال (ا) + مَری (رک)]۔

--- سَاعِیَہ کس صف(---کس ع ، فت ی) امذ.
پھیلنے والے زخم ، یہ ایک قسم کے خبیث زخم ہیں جو چوڑے اور کشادہ ہوتے ہیں جن سے ہر وقت زرد آب جاری رہتا ہے۔ قروح ساعیہ اور عفنۂ مزمنہ میں طلاۃً و ذروراً استعمال کیا جاتا ہے۔ (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۸)۔ [قروح + ساعی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

--- عَفِنَہ کس صف(---فت ع ، ف ، ن) امذ.
سڑاندے زخم ، وہ زخم جن میں حرارت غریبہ کے غلبے سے تعفن آ گیا ہو۔ قروح ساعیہ اور قروح عفنۂ مزمنہ میں طلاۃً و ذروراً استعمال کیا جاتا ہے۔ (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۸)۔ [قروح + عفنہ (رک)]۔

قَرول (فت ق ، و لین) امذ.
رک : قراولی ، شکاری آدمی ، ہراول ، محافظ دستہ.

پیچھے مدد تھی پشت اوپر دستہ قرول
ایدھر سے دین دین تھا اودھر سے رام بول

(۱۷۹۱ ، جنگ نامہ پانی پت (منظوم) ، ۴)۔

قرولوں میں کیا کیا تھے چیدہ جواں
تنوں پر سجی سبز گون وردیاں

(۱۸۳۷ ، صیدیہ ، ۹۴)۔ [قراول (رک) کا مورّد]۔

قُرُولتائی (ضم ق ، و مع ، سک ل) امث.
مجلس عام ، جنرل اسمبلی ، اسمبلی حاکمہ. ۱۲۳۷ میں باشقرتوں کی بین (قرولتائی) کا اجلاس سختی سے روک دیا گیا۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۳۶)۔ [ت : قُرِلتائی کا ایک املا]۔

قَرولی (فت ق ، و لین)۔(الف) امث.
شکاری چاقو ، ایک قسم کی چھری جو کمر میں باندھی جاتی ہے۔

عاشق ترا تجھے تک جب روکے مر گیا ہے
سچ کہہ قرولی والے کچھ دل ترا پسیجا

(۱۸۱۸ ، انظری ، ک ، ۵)۔ غلامان الراسیات ... تلواریں بکر کے قرولیاں کمر سے نکالنے لگے۔ (۱۸۸۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۰)۔ ایک الماری پر ... ہر قسم کے اسلحہ چھریاں ، قرولیاں ... ترتیب سے جمائی ہیں۔ (۱۹۱۳ ، حسن کا ڈاکو ، ۲ : ۱۲)۔ وہ ... ہر انسانی کاوش کے پیٹ میں قرولی بھونک بھونک کر اپنی دانست میں فاتح اعظم قرار پائے جاتے ہیں۔ (۱۹۷۱ ، برش قلم ، ۳۸۴)۔ ۲. **طائران شکاری کا گھات میں بیٹھنا شکار کے واسطے** (نوراللغات)۔ (ب) امذ. **پہرے دار ، سنتری ، محافظ ، چوکیدار** (فرہنگ آصفیہ)۔ [قراول (رک) کا مورّد]۔

--- کَرْنا محاورہ
فنون سپہ گری کا مظاہرہ کرنا.

آپس میں قرولیاں وہ کرنا
گھوڑوں کو تکاوروں پر دھرنا

(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۴۸)۔

قُرُوم (ضم ق ، و مع) امذ.
ایک قسم کا پتھر جو سات رنگ کا ہوتا ہے اور ایک دریا قروم سے نکالا جاتا ہے۔ قروم ارسطو نے لکھا ہے کہ یہ پتھر دریا سے نکالتے ہیں اور اس دریا کا نام قروم ہے۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰۹)۔ [عَلَم]۔

قُرُون (ضم ق ، و مع) امذ ؛ ج.
زمانے ، ادوار۔ مسیحی مصنفین ... قرون ماضیہ میں اسلامی ممالک کے باشندے تھے۔ (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۸۵)۔ تحقیق سے ان کو معلوم ہوگا کہ مسلمان ریاضی دان قرون وسطیٰ میں ہی اس نتیجے تک پہنچ چکے تھے۔ (۱۹۳۷ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۳۳۶)۔

--- اُولیٰ کس اضا(---و مع ، ا بشکل ی) امذ.
اسلام کے ابتدائی زمانے یا دور۔ عام خیال ہے کہ قرون اولیٰ میں لوگ حسن و قبح کے قائل نہ تھے۔ (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۰۸)۔ ایک اور چھ کے مقابلے میں قرون اولیٰ کی یاد آتی ہے۔ (۱۹۸۶ ، فیضان فیض ، ۱۰۸)۔ [قرون + اولیٰ (رک)]۔

--- حَاضِر کس صف(---کس ض) امذ.
قرن حاضر ، موجودہ دور ، عصر رواں.

قرون اولیٰ کے دشمنوں کو ہمارے دادا نے کیسا مارا
قرون حاضر کے دشمنوں کو سنا کے یہ داستان ڈرا دو

(۱۹۸۱ ، چراغ اور کنول ، ۱۶۷)۔ [قرون + حاضر (رک)]۔

--- خَیر کس اضا(---ی لین) امذ.
اسلام کے بعد کا زمانہ یا ادوار۔ قرون خیر میں مسلمانوں کی دولت و ثروت کس حد تک پہنچ گئی تھی۔ (۱۹۰۴ ، مقدمۂ ابن خلدون ، ۲ : ۴۸)۔ [قرون + خیر (رک)]۔

--- خَالِیَہ کس صف(---کس مع ل ، فت ی) امذ.
(تاریخ) گزشتہ زمانے ، گزرے ہوئے ادوار۔ خود اس راقم کے

یونم باشیہ اور قرون خالیہ کا برای العین تماشا دیکھا لیا ہے. (۱۸۹۷ء ، تمدن عرب ، ۹). [قرون + خالیہ (رک)].

ـــــ سیاہ (ـــــ کس س) امذ.
(تاریخ) رک : **قرون وسطیٰ جو زیادہ مستعمل ہے.** نئے افکار کی روشنی میں قرون وسطیٰ کو قرون سیاہ کا نام دیا گیا. (۱۹۷۵ء ، شاہراہ انقلاب ، ۶۲). [قرون + سیاہ (رک)].

ـــــ مُظلِمہ کس صف (ـــــ ضم م ، سک ظ ، کس ل ، فت م) امذ.
رک : **قرون وسطیٰ جو زیادہ مستعمل ہے.** قرون مظلمہ کا کوئی تصور اور کوئی خیال ایسا نہیں ہے جس کو اس نے نظم نہ کیا ہو. (۱۹۰۳ء ، نگار ، نومبر ، ۳۶۹). قرون مظلمہ کے لغوی معنیٰ ہیں تاریک زمانہ یا تاریک صدیاں. (۱۹۸۵ء ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۴۰). [قرون + مظلمہ (رک)].

ـــــ وُسطیٰ / وُسطے کس صف (ـــــ ضم و ، سک س ، بشکل ی) امذ.
یورپ کی تاریخ میں سقوط روم (۳۱۰-۴۷۶ء) سے لے کر مسلمانوں کی تسخیر قسطنطنیہ (۱۴۵۳ء) تک کا زمانہ جس میں تعلیم نہایت ابتدائی نوعیت کی تھی لیکن فن تعمیر غالب ترین فن تھا اور یہ نہایت تاریک دور سمجھا جاتا ہے. مسلمان ریاضی داں قرون وسطیٰ میں ہی اس نتیجے تک پہنچ چکے تھے. (۱۹۳۷ء ، اقبال نامہ ، ۲ : ۳۴۳). قرون وسطے میں مسلمانوں نے اور خصوصاً مسلمان کیمیا گروں نے استقرائی رویہ اپنانے کی کوشش کی تھی. (۱۹۸۵ء ، سائنسی انقلاب ، ۱۰۶). [قرون + وسطیٰ (رک)].

قُرُوء (ضم ق ، و مع) ابذ ؛ ج.
قرء (رک) کی جمع ، **طہر ، دو حیضوں کے درمیان کا زمانہ.** اور طلاق والی عورتیں انتظار کروائیں اپنے تئیں تین قروء تک. (۱۸۶۰ء ، فیض الکریم ، ۵۸). مطلقہ کی عدت تین قروء تین حیض یا تین طہر ہے. (۱۹۷۲ء ، فکر و نظر ، مارچ ، اسلام آباد ، ۶۲۲). [قرء (رک) کی جمع].

قَروِی (فت ق ، سک ر) صف.
گاؤں کا ، دیہاتی. قربانی مقیم مالداروں پر عام ازیں کہ شہری ہوں یا قروی (دیہاتی) واجب ہے. (۱۹۷۲ء ، فکر و نظر ، دسمبر ، اسلام آباد ، ۳۳۷). [ع : (ق ر ی)].

قَرَہ (فت ق ، ر) امذ.
سیاہ ، کالا.

اور اس کے بعد ہر ابلق ہے اور بوز
و لیکن بوز وہ جو ہو قرہ قوز

(۱۷۹۵ء ، فرسنامۂ رنگین ، ۸). باشہ سیاہ رنگ ہو ... اس رنگ کو قرہ بھی کہتے ہیں. (۱۸۸۳ء ، صیدگاہ شوکتی ، ۹). [ف].

قُرّہ (ضم ق ، شد ر بفت) امث.
روشنی ، نور نیز ٹھنڈک ، خنکی (عموماً آنکھ کی). قرہ باصرہ دولت ، ناصرالدین والملت. (۱۸۵۷ء ، مینا بازار اردو ، ۹). فتح ہند نادر نے قرہ باصرہ سلطنت یعنی بنت محمد شاہ کا عقد اپنے بیٹے مرزا نصراللہ سے کیا. (۱۹۳۹ء ، تخت طاؤس ، ۳۰۵). [ع].

ـــــ باصِرَہ کس اضا (ـــــ کس ص ، فت ر) امث.
آنکھوں کی ٹھنڈک ، (مجازاً) بیٹی. بیٹی ، قرہ باصرہ بی بی فلاں سلامت. (۱۸۹۳ء ، انشائے اردو ، ۷). [قرہ + باصرہ (رک)].

قَرَہ نائی (فت ق ، ر) امذ (قدیم).
رک : قرنا.

بولے تھے قرہ نائی گرجتا تھا طبل جنگ
دل تھا مبارزوں کا رہا جنگ پر امنگ

(۱۷۶۰ء ، جنگ نامہ پانی پت (مخطوطہ) ، ۵). [قرنائے (رک) کا قدیم املا].

قَرء (فت ق ، سک ر) امذ.
طہر ، حیض ، (عموماً) دو حیضوں کے درمیان میں عورت کی پاکی کا زمانہ. مطلقہ عورتوں کی عدت تین قرء ہے اور قرء حیض کو بھی کہتے ہیں طہر کو بھی کہتے ہیں. (۱۹۷۳ء ، فتنہ انکار حدیث ، ۲۰۳). [ع].

قُریٰ / قُرے (ضم ق ، ا بشکل ی) امذ ؛ ج.
قریہ (رک) کی جمع ، **دیہات ، گاؤں.** یہاں تک بلبلائے کہ کئی قرے خاک میں ملوائے. (۱۸۶۱ء ، فسانۂ عبرت ، ۰).

کہ ہیں جناب سپہدی رہنما
ہوں عمال و حکام شہر و قریٰ

(۱۸۹۱ء ، لوح محفوظ ، اثر ، ۲۳۱).

بحر و بر شہر و قریٰ سہل و حزن دشت و چمن
کون سے چک پہ پہنچتا نہیں دعویٰ تیرا

(۱۹۰۷ء ، حدائق بخشش ، ۲). [قریہ (رک) کی جمع].

قَریات (فت ق ، سک ر) امذ ؛ ج.
قریہ (رک) کی جمع ، **بہت سے گاؤں.**

کہ تھا بطن مرّہ میں وہ نیک نام
کہ قریات مکّہ میں ہے وہ مقام

(۱۸۳۰ء ، معارج الفضائل ، ۲۰۹). آصف خان نے ... مواضع و قریات کو تاخت و تاراج کرنا آغاز کیا. (۱۸۹۷ء ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۱ : ۱۰۳). [قریہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

قَریاتی (فت ق ، سک ر) امذ.
گاؤں کا رہنے والا ، دیہاتی. ہوش ربا مقام نہایت آباد ہے یہ مقام ویران جابجا دیہاتی قریاتی رہتے ہیں. (۱۸۹۶ء ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۳۹۷). [قریات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَریب (فت ق ، ی مع) (الف) صف.
پاس ، نزدیک.

ہوا دل ہو یوں کر تفکر قریب
کہوں شعر موزوں حکایت عجیب

(۱۶۳۸ء ، چندر بدن و مہیار ، ۸۲).

اشکوں سے رخ پاک کو دھونے لگے شبیر
پردے کے قریب آن کے رونے لگے شبیر

(۱۸۷۴ء ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۴۴).

کبھی لگیں وہ آنکھوں ہی آنکھوں میں اس طرح
بیگم قریب ہے ترے انجام کی گھڑی
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۸۱).
وہ کہ صحرا سے جنھیں دور کی نسبت بھی نہیں
گھر بنانے چلے آئے ہیں مرے گھر کے قریب
(۱۹۸۸ ، آنگن میں سمندر ، ۱۳۳) (ب) اسم ۱۔ نزدیک کا رشتہ دار یا پڑوسی. ہر مرد تم میں سے اپنے بھائی کو اور ... اپنے قریب کو قتل کرے. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۳۳).
قریبوں کے لیے اہل سخا بھی بخل کرتے ہیں
کبھی سیراب کرتا ہے کوئی دریا کنارے کو
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۲۳۷). ۲. (عروض) ایک بحر کا نام جس کی اصل مفاعیلن مفاعیلن فاع لاتن دو بار ہے عروضی نیشاپوری نے سترھویں بحر قریب نکالی. (۱۸۳۹ ، تقویت الشعرا ، ۵) . چونکہ اس بحر کے ارکان بحر مضارع و بحر ہزج کے قریب قریب ہیں اس لیے اس کو قریب بھی کہتے ہیں. (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۲۹۶). ۳. (منطق) قریب وہ جنس ہے جو اپنے ہر فرد کے جواب میں محمول ہو جیسے حیوان (المنطق ، ۱۰). (ج) م ف. لگ بھگ ، تقریباً. کہیں ایک بجے کے قریب بھاوج کو سمجھا بجھا کر ساتھ لے کر آئی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۹۸). [ع].

---الاختتام (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک خ ، کس مع ت) صف.
وہ جو ختم ہونے کے قریب ہو ، ختم ہونے والا. سید صاحب مرحوم کی بائیوگرافی اب قریب الاختتام ہے. (۱۹۰۰ ، مکاتیب حالی ، ۳۳). [قریب + رک : ال (۱) + اختتام (رک)].

---الانتقال (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ن ، کس مع ت) صف.
بہت جلد منتقل ہونے والا. ملک و مال اس کا معرض زوال میں قریب الانتقال ہے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۰). [قریب + رک : ال (۱) + انتقال (رک)].

---الانہدام (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ن ، کس خف ہ) صف.
گرنے کے قریب ، کوئی دم میں گرنے والا ، متزلزل. ایک نوع کا تزلزل چار دیواری بیت اللہ میں واقع ہوا بلکہ قریب الانہدام ہو گیا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیاء ، ۲۸). [قریب + رک : ال (۱) + انہدام (رک)].

---البصری (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ص) امث.
آنکھ کی ایک بیماری ، چندھا پن ، ضعف البصر (انگ : Myopia) آنکھ کی ایک بیماری جس کو Myopia چندھا پن یا قریب البصری کہتے ہیں. (۱۹۷۱ ، حیاتیات ، ۵۱). [قریب + رک : ال (۱) + بصر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---البلوغ (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، ضم ب ، و مع) صف.
بالغ ہونے کے قریب ، بالغ ہونے والا. حضرت اسمٰعیل اکثر اولاد تھے محبوب تر تھے ، قربانی کے وقت بالغ یا قریب البلوغ تھے (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۳۲). [قریب + رک : ال (۱) + بلوغ (رک)].

---البیضوی (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، ی لین ، فت ض) صف.
شلجمی (انگ : Parabola). الفاظ متعربہ حاشیہ حسب تفصیل مستعمل ہوئے ... بیری بولا کو قریب البیضوی ... وغیرہ وغیرہ. (۱۸۶۷ ، مقالات مولانا محمد حسین آزاد ، ۲۰۶). [قریب + رک : ال (۱) + بیضوی (رک)].

---التلفظ (---ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ت بفت ، فت ل ، شد ف بضم) صف.
جن کا تلفظ ملتا جلتا ہو (الفاظ وغیرہ). قریب التلفظ کلموں کے تک ملانے اور دور از کار خیالات بیان کرنے اور مبالغہ آمیز باتوں کے لکھنے پر منحصر ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۹۰). [قریب + رک : ال (۱) + تلفظ (رک)].

---الجوار (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، ضم ج) صف ؛ م ف.
نزدیک ، پاس ، پڑوس میں ، آس پاس. اس کے حدود زمینداری کے قریب الجوار ہونے دست درازی کرتا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۵۱). [قریب + رک : ال (۱) + جوار (رک)].

---العقل (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ق) صف.
سمجھ میں آنے والا ، معقول. لوگ باطل چھوڑ کر حق کی طرف آتے جاتے ہیں تو ہم سمجھیں گے کہ وہ سچا پیغمبر ہے یہ طریقہ قریب العقل اور قلیل الشبہات ہے. (۱۹۰۶ ، علم الکلام ، ۲ : ۲۷۹). [قریب + رک : ال (۱) + عقل (رک)].

---العہد (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت مع ع ، سک ہ) صف.
ایک عہد یا وقت کا ، ہم عصر ، ایک زمانے کا. خدا جانے ان کے قریب العہد بزرگوں کو پھر اس قدر شوق اس کا کیونکر ہو گیا. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۸۷). آغا صاحب مرحوم ... قریب العہد ہونے اور کثرت سے آمد و رفت کے سبب سے بہتر حالات حضرت کے بیان فرمایا کرتے تھے. (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۵). خدا جانے ان کے قریب العہد بزرگوں کو پھر اس قدر شوق کیوں کر پیدا ہو گیا. (۱۹۸۳ ، سراج اورنگ آبادی ، ۲۰۳). [قریب + رک : ال (۱) + عہد (رک)].

---الفہم (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت مع ف ، سک ہ) صف.
سمجھ میں آنے والا. ایسے قاعدے قریب الفہم بتائے کہ ان کے سبب سے اس کے فہم میں مطلب اسی خط کا آ گیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار گلشن ، ۵۱). اس بات کا خیال رکھا کہ اس کی زبان اہل مجلس اور خصوصاً عورتوں کے لیے قریب الفہم ہو. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ : ۱۰۲۹). [قریب + رک : ال (۱) + فہم (رک)].

---المخرج (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک خ ، فت ر) م ف.
(**وہ حروف یا الفاظ**) **جن کا مادہ یا تلفظ ایک ہو**. اگر ایسے دو حرف قریب المخرج ہوں تو یا تو ایک حرف کو اڑا دیتے ہیں۔ (۱۹۳۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۳۷)۔ ع کی شکل ذرا مختلف ہے ہر چند یہ قریب المخرج مصوتے میں ضم ہو جاتا ہے۔ (۱۹۸۸ ، نئی اردو قواعد ، ۳۵)۔ [قریب + رک : ال (۱) + مخرج (رک)].

---القیاس (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، کس ق) صف.
رک : **قرین قیاس** ، **جلد قیاس میں آ جانے والا**. تشبیہات صداقت اساس و استعارات قریب القیاس (اگر صنائع لائے جائیں)۔ (۱۹۲۷ ، فکر بلیغ ، ۷۸)۔ [قریب + رک : ال (۱) + قیاس (رک)]۔

---المرگ (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ر) صف.
موت کے قریب ، گوئی دم کا مہمان ، نزع میں پڑا ہوا. حضرت اسماعیل تشنگی کے سبب سے ضعیف اور قریب المرگ ہو گئے ہوں گے۔ (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۲۹)۔ جب قریب المرگ ہوا اور آثار جان کنی شروع ہوئے آہستہ آہستہ کہتا تھا۔ (۱۸۸۲ ، بوستان تہذیب اردو معلیٰ ، ۱۵)۔ جو بیمار قریب المرگ تھے ان کو بیڑیاں پہنا کر سڑکوں پر گھسیٹا۔ (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۳۰)۔ اس کا مقابل ایک بیمار اور قریب المرگ شخص تھا۔ (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۲)۔ [قریب + رک : ال (۱) + مرگ (رک)]۔

---المعنی (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ع) صف.
ایک معنی کا ، ہم معنی. خاص خاص مرثیے ، بلکہ خاص خاص بند جو دونوں کے ہاں قریب المعنی پائے جاتے ہیں۔ (۱۹۰۷ ، موازنہ انیس و دبیر ، ۷۱)۔ نشاط کا لفظ ایک ایسی بے خودی کے ہم وزن بلکہ قریب المعنی ہو گیا۔ (۱۹۸۷ ، غالب فکر و فن ، ۱۵)۔ [قریب + رک : ال (۱) + معنی (رک)].

---الموت (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، و لین) صف.
رک : **قریب المرگ**. فیضی جس وقت کہ عیادت کو گیا وقت اخیر یعنی قریب الموت تھا۔ (۱۹۱۰ ، آزاد ، نگارستان فارس ، ۹۸)۔ [قریب + رک : ال (۱) + موت (رک)].

---الوقوع (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، ضم و ، و مع) صف.
جلد واقع ہونے والا ، **جلد پیش آنے والا**. ملک پٹنے پر ابراہیم کا قبضہ قریب الوقوع ہے۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۷۳)۔ ایرانی شاعر بعض وقت ممکن اور قریب الوقوع دعویٰ کرتا ہے۔ (۱۹۱۳ ، شعرالعجم ، ۵ : ۸۷)۔ [قریب + رک : ال (۱) + وقوع (رک)].

---آنا ف ل.
پاس آنا ، **نزدیک آنا**.

اشکوں سے رخ پاک کو دھونے لگے شبیر
بڑھ کے قریب آن کے رونے لگے شبیر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۴۴)۔

دور کی چیزیں بھی ہوں
باتوں باتوں میں قریب آ جائیں کی کیا تھی خبر
دیکھ لو

(۱۹۳۹ ، کلیات میراجی ، ۳۸۸)۔

---پہنچنا محاورہ.
نزدیک پہونچنا ، **پاس پہونچنا**. جب تمام علوم سے اچھی طرح فارغ ہو گئی اور عمر بھی اٹھارہ کے قریب پہونچی۔ (۱۹۱۵ ، گرداب حیات ، ۲۹)۔

---پھٹکنا محاورہ.
قریب جانا ، **پاس جانا** ، **نزدیک ہونا**.

آمادہ سرزنش نہ ہوئے پھر رقیب آج
کوئی نہیں پھٹکتا ہے میرے قریب آج

(۱۸۹۳ ، دفتر حسن ، ۸۱)۔ نہ وہ شعر سمجھتا ہے نہ وہ شاعروں کے قریب پھٹکتا ہے۔ (۱۹۸۳ ، اردو ڈائجسٹ (سالنامہ) ، ۱۰۹)۔

---تر (---فت ت) صف.
زیادہ قریب ، **نزدیک تر**. حسب نمونہ مندرجہ ذیل روبرو مجسٹریٹ قریب تر کے لکھا جائے۔ (۱۸۸۱ ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۸۱)۔ ارضیاتی تقسیم کے ہر دو زمانے قریب تر جدید اور کاربن زا کو ... سے ملایا گیا۔ (۱۹۳۱ ، خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۳)۔

بھٹکا کئے جستجو میں تری
معلوم نہ تھا قریب تر ہے

(۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۱۹۰)۔ [قریب + تر ، لاحقۂ تفضیل].

---ترین (---فت ت ، ی مع) صف.
نہایت قریب ، **بہت ہی نزدیک**. ۹ کو مختلف اعداد کے ساتھ ضرب کرکے ایسا حاصل ضرب معلوم کرتے ہیں جو ۹۱ کے برابر ہو یا اس سے چھوٹا ہو لیکن قریب ترین ہو۔ (۱۹۸۸ ، ریاضی چوتھی جماعت کے لیے ، ۹۶)۔ [قریب + ترین ، لاحقۂ تفضیل کل].

---رہنا ف ل.
پاس رہنا ، **نزدیک رہنا**. اے خدا ہمارے قریب رہ۔ (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۳۴)۔

---سے جاننا محاورہ.
اچھی طرح پہچاننا (مہذب اللغات).

---قریب (---فت ق ، ی مع) م ف.
۱. **لگ بھگ** ، **تقریباً** ، **ملتا جلتا**. یہ دونوں مثلث قریب قریب مساوی ہیں۔ (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳)۔ صبر و ضبط کی قوت بڑھ جاتی ہے اور غصے کا مادہ کم سے کم ہو کر قریب قریب ختم ہو جاتا ہے۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۷۹)۔ ۲. **پاس پاس** ، **نزدیک نزدیک** (ماخوذ : مہذب اللغات)۔ [قریب + قریب (رک)].

---قیاس کس اضا (---کس ق) صف.
رک : **قریب القیاس**.

کوئی بھی بات انکی قریبِ قیاس ہے
کافر ہو واعظوں کا جسے ہو بیاں پسند
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۵۳). [قریب + قیاس (رک)].

---لانا محاورہ.
پاس لانا ، دوری ختم کرنا ، ملانا. اسی طرح ادب ثقافتی سطح پر ملک کے مختلف حصّوں کو قریب لا سکتا ہے. (۱۹۸۶ ، قومی یکجہتی میں ادب کا کردار ، ۲۵).

---مَرگ کسی انسان(---فت م ، سک ر) صف.
رک : قریب المرگ.
کیوں مجھے قریبِ مرگ کو آتی ہیں ہچکیاں
کرتا ہے یاد کیا مجھے پروردگار آج
(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۹۰). [قریب + مرگ (رک)].

---نَسلی (---فت ن ، سک س) امث.
(جینیات) **قریبی نسل کشی ، وہ پیوندکاری جو قرابت رکھنے والے حیوانات وغیرہ میں کی جائے.** دروں نسلی کی تقسیم قریب نسلی یعنی بھائی بہنوں ، باپ بیٹیوں میں یا نسلی ملاپ میں ... کی جا سکتی ہے. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۸۲۷). [قریب + نسل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نظری (---فت ن ، ظ) امث.
رک : قریب البصری ، چندھاپن. دور کی چیزوں کو دیکھنے سے انسانی آنکھ قریب نظری (یعنی مائی اوپیا) کا شکار نہیں ہوتی. (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۲۹۱). [قریب + نظر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ہونا ف م.
نزدیک ہونا ، پاس ہونا. زندگی کی لطیف ترین چیزوں سے قریب ہوتے چلے جاؤ گے. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۲۱۱).

---ہی قَریب ہے فقرہ.
ملتا جلتا ، یکساں ہے ، کچھ ایسا فرق نہیں ہے (محاورات ہند).

---ہے سو رَقِیب فقرہ.
رشتہ دار یا قرابتی کو حسد زیادہ ہوتا ہے مشہور عربی قول الاقارب کا (العقارب کا) اردو ترجمہ (محاورات ہند ؛ جامع اللغات).

قَرِیباً (فت ق ، ی مع ، تن ب بفت) م ف.
تقریباً ، کم و بیش. قریباً انہیں الفاظ میں طامس کارلائل نے ... زندگی کے راز کے متعلق خیالات ظاہر کئے ہیں. (۱۸۹۸ ، معارف ، دسمبر ، ۴۶۱). آج یہ پتہ لگانا قریباً ناممکن ہے کہ اوّل کن اسباب سے یہ تفرقے قائم ہوئے. (۱۹۱۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲۰۵). [قریب + ا ، لاحقۂ تمیز].

---قَرِیباً (---فت ق ، ی مع ، تن ب بفت) م ف.
تقریباً ، قریب قریب. علی گڑھ کالج میں قریباً قریباً وہ لوگ تعلیم پاتے ہیں جو وکالت یا سرکاری نوکری کے خواہشمند ہیں. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۶۱۰). [قریباً + قریباً (رک)].

قَرِیبَہ (فت ق ، ی مع ، فت ب) ، (الف) صف.
نزدیک کا ، قریب کا.
بادشاہ و وزیر ظلم اندیش
ہیں قریبہ قرابتاں اور خویش
(۱۸۱۳ ، مثنوی شاہ ندا (اردو ادب ، ۱ : ۱۲۸)). شیخ محمد غوث گوالیاری سے قرابت قریبہ رکھتے تھے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۳۲). ایک سیمج ... اسی قابل ہوتا ہے کہ ناپائیدار توازن میں ... ایسی حرکات پیدا کر دے جو سبب قریبہ Pronimate Cause سے کوئی نسبت ہی نہ رکھتی ہو. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس ، ۵۰). (ب) امث. **رشتہ دار عورت** (پلیٹس). [قریب + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَرِیبی (فت ق ، ی مع) صف.
نزدیک کا ، نزدیک. قریبی مبدأ اس حرکت کا قوت محرکہ ہوتی ہے. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ ، ۸۵۹). [قریب + ی ، لاحقۂ نسبت].

---نَسْل کَشی (---فت ن ، سک س ، فت ک) امث.
(حیوانیات) **قریب کے افراد یا حیوانات میں پیوندکاری یا نسل کشی (انگ : Close Breading).** اس کو قریبی نسل کشی بھی کہتے ہیں. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۸۲۰). [قریبی + نسل (رک) + ف : کش - کشتن - قتل کرنا ، مار دینا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَرِیبِیَہ (فت ق ، ی مع ، کس ب ، فت ی) صف.
نزدیکی ، پاس کا ، نزدیک کا. کینسر کا جس عضو قریبیہ پر دباؤ پڑے یا جس مقام پر ہو اس کے موافق علامات کا ظہور ہوتا ہے. (۱۹۱۲ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۹۳۹). [قریبی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث و صفت].

قَرِینا (ع) (فت ق ، ی مع) امذ.
ایک عمدہ قسم کی کھجور. قرینا ، ایک قسم کا خرما ہے جو نہایت خوش مزہ ہوتا ہے. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النحل ، ۳۷). [ع].

قَرِیح (فت ق ، ی مع) امذ.
(طب) **خستہ ، زخمی نیز ہر چیز خالص** (ماخوذ : مخزن الجواہر ، ۶۶۸). [ع].

قَرِیحَت/قَرِیحَۃ (فت ق ، ی مع ، فت ح) امذ.
طبیعت ، مزاج ، (عموماً) آدمی کا مزاج. اس عہد کے درباردار شعرا اور ادب نواز امرا و روسا کی سیرت و قریحت سے کوئی مناسبت نہ رکھتا تھا. (۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۸۳). [ع].

---الْاِنْسان (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ن) امذ.
انسان کی خلقی منش ، پیدائشی طبیعت (مخزن الجواہر ، ۶۶۷). [قریحۃ + رک : ال (۱) + انسان (رک)].

قَرِیحَہ (فت ق ، ی مع ، فت ح) امذ.
رک : قریحت. جتنا کہ فائدہ کوئی اور شخص کسی استاد سے اٹھایا کرتا ہے انہوں نے خود اپنی روشن ضمیری اور اپنے قریحہ صالحہ سے اٹھایا. (۱۹۱۲ ، مضامین شرر ، ۳ : ۱۳۷).

قریحہ ایسا تھا کہ قلم برداشتہ سیکڑوں اشعار عربیہ لکھ دیتے تھے۔ (۱۹۵۰ء ، مقالات عرشی ، ۹۵۹)۔ [قریح (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

قَرِیر (فت ق ، ی مع) صف ؛ امذ.
(لفظاً) **خنک چشم** ؛ (مجازاً) **ٹھنڈک (آنکھوں کی)**.

حضرت شبیر کی بس خاک پا
چشمِ رند تا ک کو ہیری قریر

(۱۸۰۹ء ، شاہ کمال ، ۵ ، ۸۰)۔ [ع]۔

قُرَیش (ضم ق ، ی لین) امذ.
عرب کا ایک مشہور اور ذی عزت قبیلہ نیز اس کا کوئی فرد یا افراد (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی قبیلے سے تعلق رکھتے تھے).

ہر سبب نے اونہیں دی قسم سِتَم ڈالا
عبداللہ جعفر کو قریشوں نے سنبھالا

(۱۸۷۵ء ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۹ : ۱۳۶)۔ قریش اور منافقین مدینہ کے اشتعال سے یہودیوں نے اسلام کو پامال کرنا چاہا۔ (۱۹۱۴ء ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۹)۔ وہ اس دن قریش کو جمع کرتے اور خطبہ دیتے تھے۔ (۱۹۸۵ء ، روشنی ، ۱۳۰)۔ [ع]۔

قُرِیش (ضم ق ، ی مج) امذ.
ایک قسم کا لوہے کا نوکدار آلہ جس سے جرابیں وغیرہ بنتے ہیں (نوراللغات)۔ [قریشیا (رک) کا مخفف]۔

قُرَیشی (ضم ق ، ی لین) صف.
قریش (رک) سے منسوب ، قبیلۂ قریش ، قبیلہ قریش کا آدمی.

کوئی شیخ سید قریشی کوئی راجپوت
کوئی ہے بلوچ کوئی مغل پٹھان ہے

(۱۹۵۸ء ، گنج شریف ، ۹۳)۔ ہم قریشیوں کو زور سے توجہ دلاتے ہیں کہ وہ اپنے فرقے کے اس لائق وکیل کی جہاں تک ممکن ہو مدد کریں۔ (۱۹۳۳ء ، محفوظ علی ، مضامین ، ۳۸)۔ بعد میں غزوہ بدر کے مقتول قریشیوں کا مرثیہ کہا۔ (۱۹۶۷ء ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۹۰)۔ [قریش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---نَسَب (---فت ن ، س) امذ.
قریش کی نسل کا ، وہ شخص جس کا سلسلہ نسب قریش سے ملتا ہو (مہذب اللغات)۔ [قریشی + نسب (رک)]۔

قُرِیشیا (ضم ق ، ی مج ، سکنہ ش) امذ.
۱. **بتی کا تیل ، کیروسین آئل** (فرہنگ آصفیہ)۔ ۲. **ایک قسم کا لوہے کا نوکدار آلہ جس سے عورتیں جرابیں وغیرہ بنتی ہیں ، دھاگے کی جالی بننے کا آلہ جو آر کی طرح ہوتا ہے.** قریشیے کی کڑھائی والے میزپوش منگوائے جا رہے ہیں۔ (۱۹۸۶ء ، سہ جدہ ، ۹۵)۔ [کروشیا (رک) کا ایک املا]۔

قَرِیص (فت ق ، ی مع) امذ.
ایک قسم کا کھانا یا سالن جو گوشت میں سرکہ ، مسالے اور سبزیاں ڈال کر تیار کیا جاتا ہے. قریص ... یہ غذا قریب با اعتدال ہے۔ (۱۹۱۸ء ، میزان الطب ، ۲۶۰)۔ قریص وہ گوشت جس میں سرکہ اور سبزیاں ڈال کر پکایا گیا ہو۔ (۱۹۳۶ء ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۸)۔ [ع]۔

قَرِیض (فت ق ، ی مع) امذ.
کلام منظوم ، شعر ، اشعار وغیرہ فن قوافی سے قافیہ شعار ... قریض الشعر سے مبرہن۔ (۱۸۸۳ء ، کوچک باختر ، ۳)۔ [ع]۔

قَرِین (فت ق ، ی مع) (الف) صف.
۱. **پاس ، نزدیک ، قریب**

نکلا جو رشک مہر تو گھر سے قرینِ صبح
دیکھے سے تیرے ہو گئی روشن جبینِ صبح

(۱۷۸۲ء ، دیوان محبت (ق) ، ۹۱)۔

متّصل سوجھتے جاتے ہیں ہزاروں مضمون
آج بیٹھا ہے مرے ہو کے قریں ایسا شخص

(۱۸۱۸ء ، انشا ، ک ، ۶۸)۔

ہے مجھ کو خبر رات کہ جو تیرے قریں تھا
میں گرچہ نہ تھا پاس مرا دل تو وہیں تھا

(۱۸۷۸ء ، گلزار داغ ، ۲۱)۔

تو سنے دل کی صدا تو ہے شہ رگ کے قریں

(۱۹۷۱ء ، باقی صدیقی ، زاد سفر ، ۵۷)۔ ۲. **ملا ہوا ، ملحق.** رائے عالی اس باب میں قرینِ صواب ہے۔ (۱۸۸۲ء ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۲۱)۔ امید ہے کہ آپ بہمہ وجوہ قرینِ خیریت ہوں گے۔ (۱۹۱۳ء ، مکتوبات حالی ، ۱۸۸)۔ میں اسے اپنی طرف منسوب کرنا جائز و قرینِ دیانت نہیں سمجھتا۔ (۱۹۵۸ء ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۵)۔ ۳. **مثل ، مانند (عموماً فارسی مرکبات میں)**.

گریۂ آفت قریں کو مدعا سے کیا غرض
نالۂ حسرت نشاں کو کام کیا تاثیر سے

(۱۹۵۰ء ، ترانۂ وحشت ، ۳۰۱)۔ (ب) امذ. **ہمنشیں ، دوست.**

ہوا بھی جو آتی ہے تو سہمگیں
نہ یاور نہ مونس نہ کوئی قریں

(۱۸۵۹ء ، حزنِ اختر ، ۳۰)۔

الغرض ایک روز صحرا میں
جب کہ تھے ساتھ سب جلیس و قریں

(۱۸۹۳ء ، دیوان حالی ، ۲۰۰)۔

ہے یہی کہ سوتا ہے تجھے زیر زمیں
دشمن نہ وہاں دوست ، نہ مونس ، نہ قریں

(۱۹۸۵ء ، دستِ زر افشاں ، ۹۶)۔ [ع]۔

---اِنْصاف کسر اضا(---کس ا ، سک ن) صف.
انصاف کے مطابق ، انصاف کے تقاضوں کے مطابق. سب کا نام ایک ہی سانس میں لینا قرینِ انصاف نہیں۔ (۱۹۸۵ء ، انشائیہ اردو ادب میں ، ۲۰۷)۔ [قرین + انصاف (رک)]۔

---حِکْمَت کسر اضا(---کس ح ، سک ک ، فت م) صف.
قابلِ فہم ، سمجھ میں آنے والا ، معقول. ہماری مبارکباد مولانا پنچ کی مبارکباد سے بہر حال قابلِ ترجیح اور قرینِ حکمت ہیں۔ (۱۹۳۲ء ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳ : ۵)۔ [قرین + حکمت (رک)]۔

---صَواب کسرِ اضا (---فت ص) صف.
سچ کے مطابق ، سچائی کے قریب ، مناسب. رائے عالی اس بات میں قرینِ صواب ہے. (۱۸۸۲ء ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۲۱). پہلے فریق کا قول قرینِ صواب ہے. (۱۹۲۱ء ، مناقب الحسن رسول نما ، ۲۸). اس لیے قرینِ صواب یہ ہے کہ اُردو مرکبات کی ساخت کے اعتبار سے صرف تین قسمیں کی جائیں. (۱۹۷۳ء ، شوکت سبزواری ، اردو قواعد ، ۵۳). [قرین + صواب (رک)].

---عَقْل کسرِ اضا (---فت ع ، سک ق) صف.
قرینِ حکمت ، قابلِ فہم.

خزاں کے بعد بہار آئے گی مگر ابرار
قرینِ عقل سہی دل کی بات کا کیا ٹھیک

(۱۹۵۳ء ، صد رنگ ، ۹۷). [قرین + عقل (رک)].

---فَہْم کسرِ اضا (---فت مع ف ، سک ہ) صف.
رک : **قرینِ عقل.** جب قدرت کے یہ نظارے بے اثر ہیں تو اختر کا غیرمعمولی سکون بھی قرینِ فہم ہے. (۱۹۱۲ء ، یاسمین ، ۶۱). [قرین + فہم (رک)].

---قِیاس کسرِ اضا (---فت ق) صف.
سمجھ میں آنے والا ، (وہ بات) جس کو عقل قبول کرے. ایک نوعمر بیوہ کا ایک مرد کے پاس بیٹھ کے بےقابو ہو جانا بالکل قرینِ قیاس ہے. (۱۸۹۹ء ، فلورا فلورنڈا ، ۳۷). یہ بات قرینِ قیاس ہے کہ سرسید نے جو کچھ اپنے ملک و قوم کی خدمت یا مذہب کی حمایت میں کیا. (۱۹۳۸ء ، حالاتِ سرسید ، ۳۷). اگرچہ زیادہ قرینِ قیاس بات یہ معلوم ہوتی ہے. (۱۹۸۸ء ، نشیب ، ۲۳۸). [قرین + قیاس (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.
(بٹیر بازی) بٹیر کو رام کرنے کے لیے سنبھالنے یا بٹیر کو ہلانے اور اس کی وحشت کھونے کو مٹھی میں پکڑ کر ہلاتے رہنا. اور بعد ہفتہ کے قرین کیا کریں تاکہ وحشت دور ہو جائے. (۱۸۹۱ء ، رسالہ بٹیر بازی ، ۵).

---لانا ف م.
قریب لانا ، نزدیک کرنا ، تعلقات استوار کرنا ، پاس یا نزدیک کر لینا.

تیغِ شبنم کی جی کر آستیں
گر کوئی اس موج کے لانا قریں

(۱۸۳۰ء ، نظیر ، ک ، ۱ : ۷۰).

---مَصْلَحَت کسرِ اضا (---فت م ، سک ص ، فت ل ، ح) صف.
مصلحت کے مطابق. چونکہ قرینِ مصلحت ہے ... حسبِ ذیل حکم ہوتا ہے. (۱۸۸۲ء ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۵۳۵). اس بات کو ... بہت نہ بڑھانے اسمیں خموشی ... قرینِ مصلحت ہے. (۱۹۰۱ء ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸). یہ قرینِ مصلحت ہے کہ ... احکام وضع کئے جائیں. (۱۹۸۳ء ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۱۰۹). [قرین + مصلحت (رک)].

قَرِیْنَہ (فت ق ، ی مع ، فت ن) امذ.
۱. (اَ) **ایک چیز کی دوسری چیز سے پیوستگی یا مناسبت یا قربت ، باہمی تعلق.**

میں جو دیکھوں غیر کو تو مجھ سے کینہ چاہیے
بدگمانی کے لیے کچھ تو قرینہ چاہیے

(۱۸۷۳ء ، نشید خسروانی ، ۲۰۹). تصریحاتِ لغت کے علاوہ تاریخی قرینہ نہایت قوی موجود ہے. (۱۹۰۳ء ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۲۲۹). (اا) **قیاس ، اندازہ ، علامت.** قرینے سے ان کو معلوم ہو گیا کہ جانثو باز ہے. (۱۸۸۰ء ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۹۲). قرینے سے معلوم ہوتا ہے کہ ٹوٹ گیا ہو گا اس لئے تاروں سے جوڑ دیا ہو گا. (۱۹۱۴ء ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۰۲). ۲. **ڈھنگ ، وضع ، طور طریق ، انداز ، علامت ، طریقہ.**

قرینہ سپاہی کا پانے میں یک
سپہ پروری کون زمانے میں یک

(۱۶۶۵ء ، علی نامہ ، ۱۹۲). اکثر باغات ... اور مکانات اس کے کنارے پر ساتھ ایک قرینے کے واقع ہیں. (۱۸۰۵ء ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۱۷).

شوکت وہی سب تھی وہی حملے کا قرینہ
شبدیز پہ تھے آپ کہ خاتم پہ نگینہ

(۱۸۷۴ء ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۹۰).

خموش اے دل بھری محفل میں چلانا نہیں اچھا
ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں

(۱۹۲۴ء ، بانگِ درا ، ۱۰۹).

صرف تھوڑا سا ملاوٹ کا قرینہ چاہیے
جانے کی بتی سے کٹ سکتا ہے بندے کا جگر

(۱۹۸۶ء ، قطعہ کلامی ، ۱۰۷). ۳. **موزونیت ، سلیقہ ، ترتیب.** اسباب تہہ بتہہ کر کے قرینہ و ترتیب سے رکھا جاتا ہے. (۱۸۵۹ء ، رسالہ تعلیم النفس ، ۱۲۰). ڈھنگ قرینہ ، خدمت عظمت ... غرض جتنی اچھی چوٹی کی چنندہ باتیں تھیں ددا کے کنوارپنے میں موجود. (۱۹۲۸ء ، پس پردہ ، ۱۲۵). انہوں نے ... زندگی میں امکان کی حد تک ایک قرینہ اور ترتیب پیدا کرنے کی کوشش کی. (۱۹۸۲ء ، آتش چنار ، ۱۹۷). ۴. **حقے کے نیچے کی چھوٹی لکڑی جس کے ذریعے سے دھواں حقے میں جا کر نیچے سے باہر نکلتا ہے.** حقے کے اجزا اور اسباب کے نام یہ ہیں ... قرینہ. (۱۸۳۸ء ، توصیفِ زراعات ، ۱۳۳). [ع].

---بَقَرِیْنَہ (---فت ب ، ق ، ی مع ، فت ن) م ف.
ترتیب وار ، خوش اسلوبی سے ، سلیقے سے ، قرینے سے. قرینہ بقرینہ کھڑے ہو گئے. (۱۸۸۳ء ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۳). [قرینہ + ب (حرفِ جار) + قرینہ (رک)].

---جَمانا محاورہ.
امید پیدا کرنا.

پھر آیا شاہِ شام شہنشہ
جمایا شب نے پھر گل کا قرینہ

(۱۸۹۰ء ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۸۸).

---جمنا محاورہ.
امید پیدا ہونا (مہذب اللغات).

---کرنا محاورہ.
ڈھنگ اپنانا ، انداز اختیار کرنا ؛ طریقہ وضع کرنا.

یہ چیز جبیں کا قرینہ کروں
سلیمانی بالکل نگینہ کروں
(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۱۱۹).

---مجہول کسی صف(---فت م ، سک ج ، و مع) امذ.
(قواعد) جب فعل متعدی اپنے مفعول کی طرف نسبت کیا جاتا ہے تو اس کو قرینۂ مجہول کہتے ہیں (قواعد اردو ، ۲ : ۵۹). [قرینہ + مجہول (رک)].

---معروف کسی صف(---فت م ، سک ع ، و مع) امذ.
(قواعد) جب فعل متعدی اپنے فاعل کی طرف نسبت کیا گیا ہو تو اس کو قرینۂ معروف کہتے ہیں (قواعد اردو ، ۲ : ۵۷). [قرینہ + معروف (رک)].

---نکالنا محاورہ.
ڈھنگ اپنانا ؛ طریقہ وضع کرنا ؛ سلوک اختیار کرنا. یہ کون سا قرینہ نکالا ہے جب آؤ تو یہی طعن تشنیع میں نے آپ کا کیا بگاڑا ہے. (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۴۶).

---ہونا محاورہ.
قرینہ کرنا (رک) کا لازم ؛ ڈھنگ ہونا ؛ وضع ہونا. تمہارا حال میں کچھ اور دیکھتی ہوں کہ ماتھے پر پسینہ ہے اب تک وہی خوف و بیم کا قرینہ ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۲).

قرینے (فت ق ، ی مع) امذ ؛ ج.
قرینہ (رک) کی جمع نیز حالتِ مغیرہ ، تراکیب میں مستعمل.

باغباں قینچیاں لیے دن رات
نہ بڑھے بے قرینے جو اک بات
(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۵۵).

یہ شعبدہ دیکھ کر پری نے
اڑ چلنے کے بہانے کچھ قرینے
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۲۷).

---سے م ف.
۱. **خوش اسلوبی سے ، ترتیب سے ، سلیقے سے.** انہوں نے جلد جلد کشتیاں شراب کی قرینے سے لا کر چنی. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۲۶). ۲. **ظاہری مناسبت سے.** دیکھتا ہوں تو روشنی قرینے سے روشن اور صندلیاں طرح بطرح کی دو رویہ بچھی ہوئی ہیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲۴). ۳. **قیاس سے ، اندازے سے** (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---سے بے قرینہ / بے قرینے ہونا محاورہ.
(کسی بات کا) بے قاعدہ ہونا ، بے اصول و آداب کے ہونا ، بے ربط و بے ترتیب ہونا.

حواسِ خمسہ جو میرے قریں تھے
قرینے سے ہوئے سب بے قرینے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۵۲).

---سے رکھنا / لگانا ف م ؛ محاورہ.
خوش اسلوبی سے رکھنا ، ترتیب سے رکھنا.

مہندی جب تک میں لگاؤں تب تک اے منہیاری تو
ٹھیک کر جوڑا قرینے سے لگا دی جوڑیاں
(۱۸۳۵ ، رنگین (نوراللغات). ہر چیز قرینے سے رکھی سلسلے سے دھری. (۱۹۱۵ ، گرداب حیات ، ۵۰). مخمل اور زربفت کے سوٹ قرینے سے رکھے تھے. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۱۰۶).

---کی بات امث.
موقع کی بات ، ٹھیک بات ، قاعدے کی بات ، مناسب بات (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

---کے ساتھ م ف.
رک : قرینے سے ، سلیقے سے. مرزا ... ایک چھوٹے سے بکس میں قرینے کے ساتھ سب کتابیں لگا کر اس میں کوکے جڑ دیں گے. (۱۹۰۷ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۹۷).

قریہ (فت ق ، سک ر ، فت ی) امذ.
گانو ، قصبہ ، دیہہ. پھر تو بہت سے قلعے شہر قریے نگر بسا کر چین سے رہنے لگے. (۱۹۱۰ ، اخوان الصفا ، ۵). اس بیابان ہموار میں ... دو ہزار قریے آباد ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۱۸). قتلِ خطا کا خوں بہا اہلِ قریہ کے لیے ۴۰۰ دینار مقرر کیا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۳۴). آج ملک کا کوئی شہر ، کوئی قریہ ، کوئی ناحیہ ایسا نہیں جہاں ایک نہ ایک سیرت کمیٹی قائم نہ ہو گی. (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی ، ۱۸۵). [ع].

---جات امذ.
بہت سے قصبے ، بہت سے گانو. مختلف قریہ جات میں چھوٹی چھوٹی مسجدیں لوگوں کے آرام کے لیے بنوا دیں. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۳۹۳). [قریہ + جات ، لاحقۂ جمع].

---قریہ (---فت ق ، سک ر ، فت ی) م ف.
ہر قریہ میں ، دیہات دیہات ، جگہ جگہ.

قریہ قریہ تیرے علم و فضل سے معمور تھا
اب وہ اے اسلام! تیری خیر و برکت کیا ہوئی
(۱۸۷۸ ، کلیاتِ نظم حالی ، ۲ : ۸۴). ان دنوں گاؤں گاؤں قریہ قریہ دینی مدرسے قائم تھے. (۱۹۸۳ ، طوبیٰ ، ۵۰۰). [قریہ + قریہ (رک)].

قز (فت ق ، شد ز) امذ.
کچا ریشم ، گھٹیا قسم کا ریشم ، لیسر.

نرم اور سخت مساوی ہے کسو پر آوے
خواہ بروئے قز و خواہ وہ بریشم جبل
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۳). [ع].

قُزاجیت (ضم ق ، کس ج ، فت ی) امث.
چمک ، تنویر ، تجلی. ان رنگوں میں علاوہ مختلف قسم کی رنگینیوں کے جھلملاہٹ یا قزاجیت اور چکمکاہٹ بھی شامل ہوتی ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۲۰). [ع]

قَزّاق (فت ق ، شد ز) امذ.
وہ شخص جو مسافر کا راستہ روک کر مال و اسباب لوٹ لے ، راہزن ، لٹیرا ، ڈاکو.

قزاق تیع نظر کی کیوں نا کریں قضاکی
اتہ جلد آیں خوباں چک کے سمند تیرے

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۹۸ الف). آفت اور دزِ چوروں اور ڈکیتوں اور قزاقوں کا کہ ملک کے رستوں سے دور کرے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۱۰).

ہاں زادِ سفر ہے تو فقط توشۂ عقبیٰ
شرمندہ مجھے لوٹ کے قزّاق ہوا ہے

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۸۱). اس قلعے کو ہوشنکیہ کہتے ہیں اور یہاں سب لٹیرے قزاق رہتے ہیں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۸۱۱).

ہمارا کوئی راہزن کیا کرے گا
بھلا آکے قزاق کیا ہم سے لے گا

(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۴۲). ہم نے مسجد کے چاروں دروازے بند کروا دئیے تاکہ حکومت کے کارندے تاریکی کا فائدہ اٹھا کر قزاق بن کر نہ آئیں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۹۳). [ت].

ـــــ اَجَل کس اضا (ــــ فت ا ، ج) امذ.
(کنایۃً) **موت کا فرشتہ ، ملک الموت.**

قزّاق اجل کا رستے میں جب بھالا مار گراوے گا
دھن دولت ناتی پوتا کیا اک کنبا کام نہ آوے گا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۹۹). [قزاق + اجل (رک)].

ـــــ خانَہ (ــــ فت ن) امذ.
قید خانہ ، جیل. تم قزاق خانہ سے استعفا دیکر شاہ معزول سے جنگ کے لیے ساتھ چلو. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۱۸۱). [قزاق + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

قَزّاقانَہ (فت ق ، شد ز ، فت ن) صف ؛ م ف.
قزاق کی طرح ؛ لٹیروں جیسا. پاکستان اس قسم کی قزاقانہ ترک تازیوں سے محفوظ نہیں رہ سکتا. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۳۰۱). [قزاق + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

قَزّاقی (فت ق ، شد ز) امث.
لوٹ مار ، غارت گری.

قزّاق تیع نظر کی کیوں نا کریں قضاکی
ات جلد آیں خوباں جک کے سمند تیرے

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۹۸). اطراف میں قزاقی کرتے پھرتے ہیں اکّے دکّے کو مار لیا کرتے ہیں. (۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۹۳). الوس کا ... قندھار کے راستے میں قزاقی کرتے تھے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۷۰). قزاقی ... کے ساتھ قتل عمد اور قتل انسان مستلزم سزا شامل ہوتا ہے. (۱۹۳۳ ، بنگال کی ابتدائی تاریخ مالگزاری ، ۲۳۱). اپنی مفسدانہ طبیعت کی بنا پر پھر سے قزاقی ... کو اپنا پیشہ بنا لیا. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۱۱۳). [قزاق + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَزا ک (فت ق ، شد ز) امذ.
رک : قزاق.

دل جو لیتا ہو کبھی چُھپ کے کبھی کُھل کے بزور
دلبر اس کو مت کہو جی چور ہے قزا ک ہے

(۱۸۵۸ ، کلیات تراب ، ۲۶۵). [قزاق (رک) کا غلط املا].

قَزا گَنْد (فت ق ، گ ، غنہ) امذ.
چلتہ ؛ ایک قسم کا لباس جو لڑائی کے وقت پہنا جاتا ہے اس کے اندر کچا ریشم بھرا جاتا ہے تاکہ تلوار کا اثر نہ ہو نیز نہالی ؛ توشک.

قزا گند و چلتہ پہن کر جوان
لیے بھالا و گرز و تیر و کماں

(۱۸۴۴ ، جنگ نامہ ابوب کشن بہادر ، ۱۰).

کیا بازو سنگیں کا پہنا ہے قزاگند
ریش کا قزاگند یہ باندھا ہے کمربند

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۳۳). [ف].

قُزَح (ضم ق ، فت ز) امذ.
۱. **زرد ؛ سرخ یا سبز رنگ ؛ رنگوں کی ملاوٹ ؛ اُردو میں قوس قزح کی ترکیب میں استعمال ہوتا ہے** (نور اللغات ؛ جامع اللغات).
۲. **ایک فرشتے کا نام جو بادلوں کا موکل ہے نیز شیطان.**

قزح نام شیطان مردود ہے
کتب میں سند اس کی موجود ہے

(۱۸۳۰ ، معارج الفضائل ، ۴۶). [ع].

ـــــ رَنگ (ــــ فت ر ، غنہ) صف.
قوس قزح کے رنگوں کا ، ست رنگا. بشرہ ..... پر چارخانے دار دھاریاں پائی جاتی ہیں جن کی وجہ سے یہ قزح رنگ دکھائی دیتا ہے. (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریئے) ، ۲۹۵). [قزح + رنگ (رک)].

قُزَحی (ضم ق ، فت ز) صف.
رنگین. زجاجی خلیے دو یا چار صبغی خلیوں سے گھرے ہوئے ہیں جو بعدی قزحی صبغاتی خلیے کہلاتے ہیں. (۱۹۶۹ ، حشریہ ، ۲۷). [قزح + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَزحِیَہ (فت ق ، سک ز ، کس ح ، فت ی) امذ.
آنکھ کا انگوری پردہ ، پردۂ عنبیہ (انگ : Iris). اس کے قزحیہ کو دیکھو جو قرنیہ کی کور کے اندر سے عدسے کے سامنے پڑا ہوا نظر آ سکتا ہے. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۲۶۷). قزحیہ کے وسط میں جو سوراخ ہوتا ہے اسے آنکھ کی پتلی کہتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۳۸). [ع].

قَزَع (فت ق ، ز) امذ.
سر کے کچھ بال مونڈنا اور کچھ چھوڑ دینا ، سر کے تھوڑے بال صاف کروانا۔ قزع سے نبی علیہ السلام نے منع فرمایا ہے۔ (۱۹۸۹ ، صحیفۂ اہل حدیث ، کراچی ، ۳ ستمبر ، ۸)۔ [ع]۔

قِزِل (کس ق ، ز) صف.
سرخ ، لال۔ اس کا نام قزل قلعہ ہے۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۷)۔ [ت]۔

---اَرسلان (---فت ا ، سک ر) صف.
شیر سرخ ؛ (کنایۃً) نام ایک بادشاہ خاندان سلجوق کا جو ممدوح ظہیر فاریابی کا تھا ، شاہ مزکور کے بال سرخ تھے اس لیے اس کا یہ نام رکھا گیا۔

جو ہے فاریابی کی مشہور کرسی
خطا اس میں کچھ ہے قزل ارسلان کی
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۴۰۰)۔ [قزل + ارسلان = شیر]۔

---باش امذ ؛ --- قزلباش
(لفظاً) سرخ سر ؛ اسماعیل صفوی شاہ ایران نے اپنے لشکریوں کے لیے بارہ کونے کی سرخ ٹوپی مقرر کی تھی اس لیے ان لشکریوں کو قزلباش کہا جانے لگا ، بعض لوگوں کا خیال یہ ہے کہ قزلباش ان قیدیوں کی اولاد ہیں جنھیں تیمور نے شاہ اسماعیل کے والد کے کہنے سے آزاد کر دیا تھا یہ لوگ سرخ ٹوپیاں پہنتے تھے۔

اوٹھاویں نہ دھوکے سوں شبہ رنگ کی رگ
قزلباش ، قلماق ، ازبک ، ہونگ
(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، ۱۳۳)۔

کافروں نے یہ قہر کام کیا
جوں قزلباش قتل عام کیا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۵۸)۔

خوں کے قطروں میں ہے اس طرح کوئی اشک کی بوند
جیسے ہو فوج قزلباش میں دُرّانی ایک
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۵۹)۔ اس روز افزوں انبوہ کو لوگ ان دنوں قزل باش (سرخ سر) کہنے لگے۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۳۹)۔ [ت]۔

قِزِلباشی (کس ق ، ز ، سک ل) صف.
سرخ رنگ کی ؛ سرخ۔

حکم فوج اشک کو دیتا ہے یہ سلطان عشق
قطرۂ خوں سے کلاہیں تم قزلباشی کرو
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۰۸)۔ بجھوبی قزلباشی شامیانی تکیری ، تکئی ... جو اسباب ضروریات سرکار بادشاہت کا تھا دے کر رخصت کیا۔ (۱۸۵۱ ، بہار دانش ، ولایت علی ، ۸۳)۔ [قزلباش + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---پَردَہ (---فت پ ، سک ر ، فت د) امذ.
قبا کا پردہ یا سینے کے سامنے کا حصّہ جوتھی قبا اس کے پس و پیش کا طول عموماً ایک گز اور چھ گرہ اور پردہ کا طول ایک گز تین گرہ کا چاہیے اس کو قزلباشی پردہ کہتے ہیں۔ (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۳)۔ [قزلباشی + پردہ (رک)]۔

قَزلَک (فت ق ، سک ز ، فت ل) امذ.
ایک قسم کا پرندہ ، کابل میں اس کے پروں سے توشک اور تکیے بھرے جاتے ہیں۔ اس کو کابل میں قزلک کہتے ہیں اور پشتو میں خزای۔ (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۶۵)۔ [ف]۔

قَزنی (فت ق ، سک ز) امث.
(چابک سواری) وہ آہنی کانٹے دار دہانہ جو باگ باندھنے کے لیے گھوڑے کے منھ میں دیا جاتا ہے ، شریر اور منھ زور گھوڑے کے لیے یہ دہانہ کانٹے دار ہوتا ہے جو باگ کھینچنے سے گھوڑے کے منھ میں چبھتے ہیں جس سے وہ قابو میں رہتا ہے۔ نہار گھوڑے کے مونہہ کو سرخ سفیدی سے بچانے یعنی مونہہ سے خون نہ نکلے اور جوان گھوڑے کو دہانہ یا قزنی کے استعمال سے بچا رکھے۔ (۱۸۷۷ ، رائیڈنگ اسکول ، ۳)۔ [ع : قابزہ (رک) کا مورد]۔

قِس (کس ق) امذ.
قیاس کرو ، اندازہ کرو ، تلاش کرو ، ڈھونڈو ، نتیجہ نکالو (ماخوذ : جامع اللغات)۔ [ع]۔

---عَلیٰ ہٰذا کس اضا (---فت ع ، ا بشکل ی ، مد ہ) فقرہ.
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) اسی پر اور چیزوں کو قیاس کرو ، اسی سے اندازہ کرو۔ یقین ہے کہ مقصد اور مخالف ... اس کی عمل داری کو محکم اور مستحکم نہ ہونے دیویں قس علیٰ ہٰذا۔ (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸)۔ اس کی تقسیم سکونت بحر یا عدم سکونت بحر سے ہے و قس علیٰ ہٰذا تقسیم طبعی میں فصول طبعی کا لحاظ کیا جاتا ہے۔ (۱۹۳۱ ، رسوا ، المغالطات ، ۱۰)۔ [قس + علیٰ (حرف جار) + ہٰذا = یہ ، اس پر]۔

قَسّام (فت ق ، شد س) صف.
بہت بڑا تقسیم کرنے والا نیز حصّہ یا نصیب مقرر کرنے والا۔

ہر ایک کو حصّہ ہے دیا اس کے مناسب
قسّام نے قسمت کی جو تقسیم کی جاگیر
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۴۵)۔

قسام نے لکھ کر مری قسمت میں فقیری
لکھا کہ مزاج اس کا امیرانہ ہے کا
(۱۸۷۷ ، الماس درخشاں ، ۵۰)۔

کس کے ہیرو یہ کھلا رہتا ہے بابِ جنّت
کون ہے مالک و قسّام شرابِ جنّت
(۱۹۳۱ ، محب ، مراثی ، ۳۲)۔

اس کی خودی یہ جانے نہ قسّام روزِ حشر
یہ بات تو ازل سے مزاجِ بشر میں ہے
(۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۱۰۵)۔ [قاسم (رک) کا اسم مبالغہ]۔

---اَزَل کس اضا (---فت ا ، ز) امذ
ازل سے تقسیم کرنے والا ؛ مراد : خدائے تعالیٰ ، پروردگار عالم۔

بازگشت اپنی ہے یوں جانبِ قسّامِ ازل
جیسے ساقی کی طرف باز ہیں جامِ شراب
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۹۲).
قسامِ ازل تیرے انعام کے میں صدقے
اک پھوٹی سی قسمت ہے اک ٹوٹا سا سر بھی ہے
(۱۹۳۹، حیرت بدایونی، ک، ۵۵). قسامِ ازل نے ان کے مقدر میں یہی لکھا تھا کہ وہ سکون و اطمینان سے حصولِ علم نہ کر سکیں. (۱۹۸۳، سراج اورنگ آبادی، شخصیت اور فکر و فن، ۴۳). [قسام + ازل (رک)].

قَسامَت/قَسامَة (فت ق، م) امث.
حلف اٹھوانا، قسم دلانا؛ (فقہ) خون کے مقدمے میں دوسری شہادت یا ثبوت نہ ملنے پر قسم دلا کر یا حلف اٹھوا کر فیصلہ کرنا. اور نیز لعان اور قسامۃ کی سوگندیں ہیں. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۳۵۲). روایت کی ابن ابی شیبہ نے اور شافعی نے عمر بن الخطاب سے کہ انھوں نے پچاس آدمیوں کو حلف کا حکم کیا قسامت میں، پس حلف دلائی اون کو اور مقرر کی ان پر دیت. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۴ : ۱۲۱). دینِ ابراہیمی کے دوسرے بہت سے شعائر بھی عربوں میں مروّج رہے، مثلاً ختنہ، غُسلِ جنابت ... قصاص اور دیت اور قسامت کے احکام وغیرہ. (۱۹۷۸، سیرتِ سرورِ عالمؐ، ۲ : ۷۰). [ع : (ق س م)].

قَساوا (فت ق) امذ.
ماتھے پر باندھنے کی پٹی. جب یہ سب کچھ ہو جائے گا تو پھر قساوا یعنی ماتھے پر ایک پٹی باندھی جائے گی. (۱۹۳۰، آغا شاعر، ارمان، ۴۴). [ع : قصابہ (رک) سے مورد].

قَساوَت (فت ق، و) امث.
سنگ دلی، کٹھورپن، سخت دلی.
کہوں سو شام کے لوگوں کی کیا مروت کو
پھر ان کی آنکھ چھپانے کو یا قساوت کو
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۶۶). میں نے یہ کہا کہ یہ تجویز تو سخت وحشیانہ اور غایت درجے کی قساوت پر مبنی ہے. (۱۹۰۸، مسئلۂ شرقیہ، ۱۸۰). ماں باپ اپنے پہلے بچے کو دریائے گنگا کی نذر کر دیتے تھے اور اسی قساوت کو اپنے لیے موجبِ سعادت سمجھتے تھے. (۱۹۷۲، سیرتِ سرورِ عالمؐ، ۱ : ۵۷۰). [ع : (ق س و)].

قَساوڑا (فت ق، سک و) امذ.
قسائی کا بیٹا، قسائی کا بچّہ (فرہنگ آصفیہ). [قسائی (رک) کی تحقیر].

قَسائِن/قَسائِنی (فت ق، کس مع ء).(الف) امث.
قصائی (رک) جو اردو کا مروج املا ہے، قسائی کی جورو، قصاب کی عورت. اس کی تانیث قسائنی یا قسنی ہو گی. (۱۹۷۴، اردو املا، ۱۶۸). (ب) صف. **ظالم، بے رحم، کٹھور.** گھر کی طرف آئیں تو کہتیں، اپنے گھر میں آگئے، آگئے، آگئے گھر میں تو قسائنیاں اور وہی قسائی (۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین) جانورستان، ۵۷). [قسائی (رک) کی تانیث].

قَسائی (فت ق). (الف) امذ.
قصاب، ذبح یا حلال کر کے گوشت بیچنے والا، گوشت فروش. قسائی کاؤ گوشت بیچنے والا محاورہ ... مستعمل ہے. (۱۸۵۲، عطر مجموعہ، ۱ : ۲۳۱). قسائی نے بچے کا نام لے، بکروں کے گلے پہ چُھری پھیری. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۶۶). (ب) صف؛ امذ مث. **بے رحم، ظالم، سنگ دل.**
اک باپ تھا اس کا ایک بھائی
اور اک وہی مولوی قسائی
(۱۸۸۲، تفسیر عفّت، ۱۱۵). قسائی خالہ نے آدمی بھیج کر لاچار لڑکی کے پاس چھ روپے کا تقاضا کیا. (۱۹۲۲، مرگ نامہ، ۳۲). قسائی سوا قصّاب کے کنایتاً شخص ظالم اور جفا پیشہ کو بھی کہتے ہیں. (۱۹۷۴، اردو املا، ۱۶۸). [ع : قصّاب (رک) کا مورد].

---باڑا امذ.
قسائی واڑا، قسائیوں کا محلہ (نور اللغات؛ جامع اللغات). [قسائی + باڑا (رک)].

---پَن (---فت پ) صف.
سنگ دلی، بے رحمی، کٹھورپن. قسائی پن کا وہی مفہوم ہے جس کے لیے قساوت استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۷۴، اردو املا، ۱۶۸). [قسائی + پن، لاحقۂ کیفیت].

---کا بَچّہ کَبھی نہ سَچّا جو سَچّا سو/حَرامی بچّہ/کَچّا کہاوت.
قسائی کی بات کا اعتبار نہیں یہ دوست کو سب سے بُرا مال دیتا ہے (فرہنگ آصفیہ؛ جامع الامثال).

---کا پِلّا امذ.
(مجازاً) بطور طنز فربہ اور موٹا تازہ آدمی جو قسائی کے پلے کی طرح مفت کا مال کھا کھا کر پلا اور موٹا تازہ ہوا ہو (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

---کی بیٹی دَس بَرَس میں بیٹا جَنتی ہے کہاوت.
زبردست کا کام جلد ہوتا ہے، جس طرح قسائی کی بیٹی خوب گوشت کھا کر جلد بالغہ ہو جاتی ہے اسی طرح امیر اور دولت مند کی بیٹی جلد جوان ہو جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ؛ جامع الامثال).

---کی گھاس کو کَٹّڑا کھا جائے کہاوت.
زبردست کی چیز کو کوئی ہاتھ نہیں لگاتا وہ اسی کے گزارے کے کام آتی ہے، جائے تعجب اور امر محال ہے کہ زبردست کے مال پر زیر دست قابض ہو جائے، ممکن نہیں کہ زورآور کی چیز کو کوئی لے لے (فرہنگ آصفیہ؛ جامع الامثال).

---کی نَظَر دیکھنا محاورہ.
قہر کی نظر سے دیکھنا، غصے سے دیکھنا؛ دشمن کی آنکھ دیکھنا، دشمن اور ظالم کی طرح دیکھنا، ظالمانہ نظر رکھنا؛ ڈانٹتے رہنا، تانستے رہنا (ماخوذ : نور اللغات؛ جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

---کے بھروسے شِکرَہ پالنا کہاوت.
دوسرے کی مدد کی امید پر کوئی کام کرنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کے پالے پڑنا محاورہ.
ظالم کے قابو میں آ جانا ، ظالم سے واسطہ پڑنا. جب سے میں اس قسائی کے پالے پڑی پڑی ہڈی ہڈی میری چُورا ہے (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۱ : ۸۱۲).

---کے کھونٹے /سے باندھنا/بندھنا محاورہ
قسائی کے حوالے ہونا ؛ ظالم کے پالے پڑنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

---کے کھونٹے سے بکری باندھنا محاورہ.
بے رحم بدمزاج آدمی کے ساتھ لڑکی بیاہ دینا ؛ کسی غریب کو خوف ناک جگہ پر ڈال دینا ، مہلک جگہ اور جان جوکھوں کے موقع پر ڈال دینا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---واڑا امذ.
رک **قصائی باڑا ، قصائی واڑا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) [قسائی + واڑا (رک)].

قَسْب (فت ق ، سک س) امذ.
بہت زیادہ خشک کھجور جو منُھ میں ریزہ ریزہ ہو جائے ؛ چھوارہ جو پکنے سے قبل سوکھ جائے. ہر قسم کا خرما جب اس قدر خشک ہو جاتا ہے کہ منہ میں چبانے سے ریزہ ریزہ ہو جائے اس کو زبان عرب میں قسب کہتے ہیں. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۵۲). قسب ... یہ وہ مرتبہ ہے کہ چھوارہ پکنے سے قبل سوکھ جاتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۰۵). [ع].

قَسْر (فت ق ، سک س) امذ.
بیگار ، زبردستی ، بلامعاوضہ کام ، بدلہ ، انتقام ؛ جبر ، جس میں طبیعت یا ارادہ شامل نہ ہو (جامع اللغات ؛ فرہنگِ عامرہ).

قَسْری (فت ق ، سک س) صف.
جبری ، جس میں طبیعت یا ارادہ شامل نہ ہو ، بیرونی محرک یا عامل کے سبب حاصل ہونے والا ؛ بلاارادہ. دوسرا سبب اس حرکت قسری کا یہ بھی تھا کہ روبرو بزرگوں کے ... کوئی حرکت خلاف شان نہ ہو سکتی. (۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۹۱). طبعی یا ارادی امور یا ایسے قسری امور کی انتہا ارادے پر ہوتی ہے. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۶۷). [قسر + ی ، لاحقۂ نسبت].

قِسْط (کس ق ، سک س) امث.
۱. **عدل ، مساوات ، انصاف.** وہ قائم ہے عدل اور قسط پر. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۶). قرآن کریم نے بہت سی آیات میں بوسطِ اعتدال ، قسط اور عدل کا حکم دیا ہے. (۱۹۸۴ ، فکر و نظر ، اسلام آباد ، جنوری ، ۵۱۸). ۲. **کسی چیز کا حصّہ ، جزو ، کھنڈ ، ٹکڑا.** حق کے واسطے تم نے بھائی سے بگاڑی اور اس بگاڑ کے نتائج کی پہلی قسط یہ عرضی ہے جو تم نے مجھ کو دکھائی. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۰۰). لوگ بڑے ذوق و شوق سے ان کو پڑھتے تھے اور اگلی قسط کے منتظر رہتے تھے. (۱۹۳۰ ، بزمِ فرنگ ، ۱۲). ۳. **وہ روپیہ جو تھوڑا تھوڑا کر کے حسب قرارداد دیا جائے ، مالگزاری کا وہ حصّہ جو وقت معینہ پر دیا جائے ، بانٹ.** ایک آدمی نے ۹۶۳ روپیہ ۸ آنے ایک شخص سے اس اقرار پر قرض لیے کہ چار مہینے میں بطور قسط ادا کردوں گا. (۱۸۵۳ ، تحفۃ الاحباب ، مولوی ذکاءاللہ دہلوی ، ۹). ساہوکار سود کی قسط کے لیے یہ قرار (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۲۷). پانچ روپیہ مہینہ کی قسط پر سو روپیہ قرض لے کر عید منائیں. (۱۹۲۲ ، گلدستۂ عید ، ۳۵). انھوں نے پہلی قسط دو ہزار کی تو ادا کر دی. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۰۸). [ع].

---باندھنا محاورہ.
ادائیگی کے لیے قسط کا تعین کرنا کُل کا کوئی جز کسی خاص وقت پر ادا کرنے کا اقرار کرنا ، رقم مقرر کرنا (ماخوذ نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---بندی (---فت ب ، سک ن) امث.
۱. **قسط کی مقرری ، روپے کی ادائیگی کو چند مقررہ میعادوں میں بانٹنے کا عمل ، حصّے باندھ کر ادائیگی ، ادائیگی کے لیے جزو کا تعین.** جس کو جتنا مناسب ہو دیا جائے اور جو باقی رہ جائے اس کی قسط بندی کر دی جائے. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۱۹۰). ۲. **وہ سرکاری روپیہ جو زمیندار لوگ ہر فصل پر حصّہ کر کے دیتے ہیں ، رقم.** مرکوز خاطر حضور کا دریافت کرنا پیداواری فصلین کے واسطے قسط بندی کی ہے. (۱۸۶۹ ، کتاب الآغاز ، ۳۹۳). [قسط + ف : بند ، بستن - باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خِلافی کس صف(--- کسر خ) امث.
قسط کا وقت پر ادا نہ ہونا ؛ ادائے قسط میں وعدہ خلافی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نوراللغات). [قسط + خلاف (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مُقَرَّر کَرْنا محاورہ.
قسط باندھنا (جامع اللغات).

---وار م ف.
بالاقساط ، قسط بہ قسط ، قسط کے مطابق ، مرحلہ وار. ایسے لوگوں کی موت کو میں اپنی قسط وار موت سمجھتا ہوں. (۱۹۷۹ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ۹). [قسط + وار ، لاحقۂ تمیز].

---ہونا محاورہ.
قسط بندھنا (جامع اللغات).

قُسْط (ضم ق ، سک س) امث.
ایک جڑ جو دوا میں کام آتی ہے ہندی میں کُٹ کہتے ہیں (لاط : Costas Arabicus). قسط ... کو کوفتہ بیختہ کر کے سات خوراک بنائیں. (۱۸۴۷ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۲۲). قسط نہایت خوشبودار طویل بوٹی کی جڑ ہے. (۱۹۰۷ ، مخزن جنگلات ، ۳۱۵) عاقر قرحا ، لونگ ، سیاہ مرچ اور قسط ان چاروں کا مزاج تیسرے درجے میں گرم ہے. (۱۹۵۱ ، یونانی دوا سازی ، ۳۵). [ع].

قِسْطار (کس ق ، سک س) صف.
ساہوکار ، بینکر ، سیٹھ ، چالاک ، ہوشیار (ماخوذ جامع اللغات ؛ اسٹین گس). [ع].

قُسْطاس (کس نیز ضم ق ، سک س) امذ.
۱. ترازو، بڑی ترازو، تک (لغات سعیدی ؛ اسٹین گس) ۲۰. وہ جھالر جو ہاتھی کے آگے لٹکتی ہے اور ترازو کی طرح ایک سلاخ کے سہارے جھولتی ہے قسطاس یا کہر فولاد کی ہوتی ہے اور سرو سونڈ کے لیے ایک جداگانہ سلاخ ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۳). [ع].

ـــ مُسْتَقِیم کس صف (ـــ ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع) امذ.
صحیح وزن دینے والی ترازو. آیۂ کریمہ ... میں جس قسطاس مستقیم کا ذکر کیا ہے اس کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں. (۱۹۶۲ ، معارف ، مارچ ، ۸۹ : ۱۸۰). [قسطاس + مستقیم (رک)].

قُسْطاط (ضم ق ، سک س) امذ.
سائے کے واسطے سر کے اوپر تانے کا کپڑا. کہا عقبہ نے کہ دیکھا میں عثمان کو ابطح میں کہ قسطاط اون کا تنا ہوا تھا اور تلوار اون کی لٹکتی تھی درخت میں . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۰۵). [ع].

قَسْقارَہ (فت ق ، سک س ، فت ر) امذ.
ایک درخت کی چھال جو مغربی ساحل کی دریائی وادیوں میں اُگتا ہے چھال موسم بہار میں اتاری جاتی ہے جب درخت پوری قوت سے نشوونما پا رہا ہوتا ہے. شمالی امریکا کے مغربی ساحل کا قسقارہ چین کی ریوند اور ہندوستان کا روغن بید انجیر آج بھی پیٹ کے دردوں اور ہضم کی دوسری خرابیوں میں استعمال کیے جاتے ہیں. (۱۹۶۲ ، جڑی بُوٹیوں سے علاج ، ۵۸). [انگ : Cascara].

قَسَم (فت ق ، س) امث.
۱. **کوئی مقدس نام لیکر یا کسی چیز کی سوگند کھا کر کسی امر کا یقین دلانے یا عہد و پیمان کرنے کا عمل ، سوگند ، حلف.**

قسم تیرے تغافل کی کہ نرگس کی قلم لے کر
تری انکھیاں کے جادو کوں لکھیا ہوں خونِ آہو سوں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۴۴).

دل دو ہو میر صاحب اس بدمعاش کو تم
خاطر تو جمع کر لو ٹک قول ہے قسم ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۸۷).

وہ نیم وعدہ کرتے ہی دل میں پلٹ گئے
آدھی قسم صحیح تھی اور آدھی قسم غلط

(۱۸۸۸ ، گلزار داغ ، ۱۱۳). اور قسم ہے اس کتاب کی جو کھلے ہوئے کاغذ پر لکھی ہوئی ہے (۱۹۰۰ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۵). نہ عزت نہ پیسہ قسم اللہ پاک کی میں تانگہ کبھی نہ جوتتا. (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۱۱۳). ۲. **کسی چیز کے استعمال نہ کرنے کی قسم کھا لینا ، حرام ہونا.** بچہ سمجھ کر ہر چیز میں سے کچھ نہ کچھ زیادہ دیے دیتے تھے مگر اس کو منھ پر رکھنا قسم تھا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۹۶).

دیکھنا بھی ہے قسم چاہے کوئی سر پھوڑ لے
اس قدر اچھا نہیں اے شوخ بے پروا دماغ

(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۱۲۲). [ع].

ـــ اُتارْنا محاورہ.
۱. **عہد یا سوگند کو پورا کرنا ، وعدہ وفا کرنا** (فرہنگ آصفیہ) ۲. **کھائی ہوئی قسم یا کیے ہوئے عہد یا بندھی ہوئی عادت کو ترک کرنا.** فیضن (ایک تل اروی کھا کر) لے قسم ہم نے اتار دی اب نہ ضد کیجئے گا. (۱۸۹۳ ، بی کہاں ، ۲۰).

روٹھی تھی قسم اتار آئی
آئی آئی بہار آئی

(۱۹۳۳ ، عروس فطرت ، ۵۶). ۳. **جو عہد کیا ہو اسے توڑنا** (نوراللغات).

ـــ اُتَرْنا محاورہ.
عہد یا سوگند پورا ہونا ، قسم کی میعاد پوری ہونا ؛ عہد کا ٹوٹنا. جب ... وہاں پہنچا ، جاتے ہی ایک پنڈیا لے کر رسی میں باندھ کر ... سلطان بیدو کے پاس روانہ کی اور یہ کہلا بھیجا کہ میری قسم اترگئی. (۱۸۶۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۹۷۲).

ـــ اُٹھانا محاورہ.
قسم کھانا ، حلف اٹھانا. قرآن مجید میں خود اللہ تعالٰی نے کسی معاملہ میں واضح شہادت اور گواہی کے طور پر کئی مقامات پر قسم اٹھائی ہے. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکوپیڈیا ، ۱۳۳۸).

ـــ اَقْسام (ـــ فت ا ، سک ق) امث.
رک : **قسما قسمی ، عہد و پیمان.**

ہم زیں بادہ جامۂ احرام کرچکے
مستی کی دیر میں قسم اقسام کرچکے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۰۵). [قسم + اقسام (قسم (رک) کی جمع)].

ـــ آنا محاورہ.
قسم واجب ہونا ، قسم توڑنے کا عذاب آنا.

رکھواتے ہو کیا ہاتھ بھلا مصحفِ رُخ پر
بوسے کا جو منکر ہوں تو مجھ پر قسم آئے

(۱۸۵۳ ، ریاض مصحف ، ۳۸۷).

ـــ پَر قَسَم کھانا محاورہ.
عہد پر عہد کرنا ، بار بار قسم کھانا ، حلف پر حلف اٹھانا.

مشہور کس کا نام ہے جھوٹا جہان میں
کھاتا ہے روز کون قسم پر قسم غلط

(۱۸۸۸ ، گلزار داغ ، ۱۱۲).

ـــ پُوری کَرْنا محاورہ.
عہد پورا کرنا ، وعدہ وفا کرنا ، جس بات کا عہد قسم کھا کر کیا تھا اُسے پورا کرنا. یمن کی تھوڑی مٹی بادشاہ کے پاس بھیجنا کہ بادشاہ پاؤں تلے یہ مٹی رکھ کر ابرہہ کا خون بہانے اور قسم پوری کرلے. (۱۹۱۵ ، ارض القرآن ، ۱ : ۳۰۷).

--- توڑنا محاورہ.
جس بات کے لیے قسم کھائی تھی اسے پورا نہ کرنا ، کسی عہد یا قول و قرار پر قائم نہ رہنا ، حلف کے خلاف کرنا. یہ لوگ عہد کے پیچھے اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱ : ۲۵۸). تم ان لوگوں سے کیوں نہ لڑو ، جنھوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا. (۱۹۱۲ ، تحقیق الجہاد ، ۳۲).

--- ٹالنا محاورہ.
وعدہ وفا کرنے میں دیر لگانا ، قسم پوری کرنے میں دیر لگانا.

اس لیے میں نے یہ قسم ٹالی
کہ ابھی آپ تو ہیں متوالی

(۱۸۹۱ ، کلیات اختر ، ۹۳۵).

--- ٹوٹنا محاورہ.
سوگند پوری نہ ہونا.

شب وعدہ مدد کر اے نزاکت
قسم ٹوٹے نہ میری نازنیں سے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۶۰). خیر یہ بھی غنیمت تھا قسم تو ٹوٹی امید تو بندھی. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۰۲).

--- چڑھانا محاورہ.
قسم دینا ، قسم کے ذریعے کسی کو پابند بنانا ، کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا عہد لینا ، اقرار کرانا ، وعدہ لینا. میں نے ممتاز یہ چلتے وقت قسم چڑھا دی تھی کہ ... مولی صاحب کو کچھ نہ کہیے گا. (۱۹۲۷ ، تراثی اردو ، ۲۵).

--- دلانا محاورہ.
جس کی قسم کھانا ہو اس کا نام لے کر دوسرے پر قسم عائد کرنا نیز حلف اٹھوانا ، کسی سے قسم دے کر عہد لینا ، خود کو پابند کر لینا.

جب دلائی اسے زہرا کی قسم
بولی وہ خستۂ اندوہ و الم

(۱۸۷۴ ، گلزار خلیل ، ۳۵). یہ تو وہ صورتیں ہیں کہ اگر خدا کی قسم دلائیں گے تو پہاڑوں کو بھی ان کی جگہ سے ہٹا دے گا. (۱۹۲۰ ، جویائے حق ، ۳ : ۳۲).

--- دینا محاورہ.
رک : **قسم دلانا.** میں نے تلوار سے ڈرانا اس نے گردن آگے دھر دی اور قسم دی کہ اب میں بھی چاہتا ہوں ، دیر مت کر. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۹).

حقیقت کھول دینا میں جنوں کے راز پنہاں کی
قسم دے دی ہے لیکن قیس نے چاک گریباں کی

(۱۹۲۵ ، نشاط روح ، ۹۵).

--- سے م ف.
قسم کھا کر ، بقسم ، قسم کھا کر کہتا ہوں.

آنکھیں لگی ہیں تجھ سے پھرنے کی اب نہیں ہیں
تیری قسم ہے سچ کو کہتا ہوں میں قسم سے

(۱۸۲۳ ، دیوان شادان ، ۲ : ۱۰۹).

ہے قول قسم سے یہ پیارا
تم سے نہیں اب تو کوئی پیارا

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۵۷).

--- کرنا محاورہ.
۱. وعدہ یا عہد کرنا ، قسم کھانا ، حلف اٹھانا. اس زمین کی جس کی بابت یہواہ نے تمہارے باپ دادوں سے قسم کی ہے وارث ہو. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۱۷). اگر اس نے قسم طلاق کی کی ہو تو اس میں اور اس کی بی بی میں اس کام کے کرنے تک جدائی کرنی چاہیے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۵۲).
۲. انکار کرنا.

قسم تو کیسے کروں تیرا نام لینے کی
کسی کے سامنے شاید کبھی لیا بھی ہو

(۱۸۶۳ ، دیوان حافظ ہندی ، ۶۸).

--- کھا بیٹھنا محاورہ.
بالکل انکار کر دینا ، کسی کام کو نہ کرنے یا کسی بات کو نہ ماننے کا عہد کر لینا ، اپنے آپ کو کسی کام سے روکنے کا عہد کرنا.

جب وہ ملنے کی قسم کھا بیٹھے
ہم غم ہجر میں سم کھا بیٹھے

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۵۰). اور وہ جو قسم کھا بیٹھے ہیں اپنی عورتوں کے پاس جانے کی انہیں چار مہینے کی مہلت ہے. (۱۹۲۱ ، احمد رضا خان بریلوی ، ترجمہ القرآن الحکیم ، ۵۷).

--- کھا جانا محاورہ.
قول سے پھر جانا ، صاف مکر جانا ، بالکل انکار کر دینا (فرہنگ آصفیہ).

--- کھانا محاورہ.
۱. کسی کا نام لے کر یا اس کا واسطہ دے کر کسی امر کا یقین دلانا یا کسی بات کی صداقت ثابت کرنا ، حلف اٹھانا. میں نے قسم کھائی کہ میں ان کے دیکھنے کا مشتاق ہوں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۱۰). وہ قسمیں کھاتے ہیں ، حلف اٹھاتے ہیں. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۸۰).

دیوتا اپنی محبت کی قسم کھا کے کہو
اب پجاری سے جدا تو نہیں ہو جاؤ گے

(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۹۷). **۲. کسی کام کو کرنے کا عہد کرنا ، مصمم ارادہ کرنا.**

نہ جاگا ہے کہیں تنہائیے دو قدم
گلدیں اب نہ بیٹھوں کہ کھایا قسم

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۱).

عہد کسی طرح گوارا نہ تھا
اس نے قسم کھائی ہے سم کی طرح

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۸۳).

لباس زعفرانی زیب تن کر کے قسم کھائی
دھنی ہیں تیغ کے سر دے کے ٹالیں گے بلا سر سے
(۱۹۱۵ ، مطلع انوار ، ۷۹). لوگوں بالذا نے قسم کھائی کہ وہ اپنے کسی بھی ساتھی کو ہمراہ نہیں لے جائے گا. (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۲۳۹). ۳. **کسی کام کو ترک کرنے یا نہ کرنے کا عہد کرنا ، حلفیہ منفی رویّہ اختیار کرنا.** کیا دنیا میں سائیں مرتی نہیں یا تمھاری ماں انوکھی مری ہے کہ تم نے گھر کا کام کرنے کی قسم کھا لی ہے. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۳۸). سہیلیوں سے خاوند نے گھر میں قدم رکھنے کی قسم کھائی تھی. (۱۹۳۱ ، رسوا ، خورشید بہو ، ۱۲۶).

ہاں ہاں تجھ کو دیکھ رہا ہوں کیا جلوہ ہے کیا پردہ ہے
دل دے نظارے کی گواہی اور یہ آنکھیں قسمیں کھائیں
(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۹۰). ۴. **اہمیت دینا ، اہم اور قابل تحسین جاننا ، ماننا ، دم بھرنا ، قائل ہونا ، کسی کی بڑائی کا اعتراف کرنا.**

ہمارے صبر کی کھاتے ہیں اب قسم اغیار
جفا کشی کا مزہ بعد امتحان نکلا
(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۹۵).

---کھانے کو بات رہے فقرہ.
حلفیہ کہنے کا موقع ملے ، قسم کھا سکیں. کہنے کو بات رہے ، سوگند کا موقع ملے.

دل میں آتا نہیں اوس کے مرے گھر آنے کو
تا یہ لوگوں میں رہے بات قسم کھانے کو
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۱۶).

---کھانے کو/ کی جگہ رہے فقرہ.
رک : قسم کھانے کو بات رہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---کھانے کو نہ رہنا/ نہ ہونا محاورہ.
یکسر ختم ہو جانا ، برائے نام بھی نہ ہونا ، ذرا بھی باقی نہ رہنا.

ہر طرف پھیل گیا بغض و حسد عالم میں
نہ رہی مہر و محبت تو قسم کھانے کو
(۱۸۳۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۶۹).

---کھانے ہی کے لیے ہے کہاوت.
دغاباز لوگ قسم کھانے کی کچھ پروا نہیں کرتے ، جھوٹوں کا مقولہ ہے کہ قسم کھانے سے کوئی فرق نہیں پڑتا جھوٹی ہو یا سچی (جامع الامثال ؛ نوراللغات).

---کھلانا محاورہ.
رک : **قسم دلانا ، حلف اٹھوانا ، عہد لینا ، قول لینا ، وعدہ کروانا.**

ترا جی چاہے سوگند اب دلا لے
جو دل مانے قسم ویسی کھلا لے
(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۶).

---کھلوانا محاورہ.
قسم لینا ، قسم کے ذریعے پابند کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

---لینا محاورہ.
سوگند یا عہد لینا ، قسم کھلانا ، حلف اٹھوانا ، یقینی بنانا.

کیا ہے تو نے وعدہ ہم سے آنے کا پر اے پیارے
تجھے جھوٹا سمجھ کر ہم قسم لینے کو بیٹھے ہیں
(۱۸۰۰ ، دیوان ریختہ ، ۸۵).
لوں یہ قسم کہ پھر نہ جائیں ، جائیں تو ساتھ لے کے جائیں اور اگر نہ لے کے جائیں تو مجھے زہر دے کے جائیں (۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۵).

---ہو جانا/ ہونا محاورہ.
کسی کام کی بالکل ممانعت ہو جانا ، بالکل ترک ہونا. اور اس کو باہر نکلنا قسم ہو گیا. (۱۹۳۹ ، شمونی ، ۶).

---ہے فقرہ.
۱. **سوگند ہے.**

ظلم مت کر سجن! ولی اوپر
تجھ کوں ہے شاہِ کربلا کی قسم
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۳). تم کو قسم ہے سچ بتانا کہ ... قادر قیوم نے کیا آفتاب کو قدرت عطا کی ہے کہ آن کی آن میں جہان میں اجالا کر دیتا ہے. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبعی ، ۱ : ۱۵). ۲. **قطعاً انکار ہے ، بالکل ترک ہے ، ممنوع ہے ، اس طرح ترک کرنا جیسے ترک کرنے کی قسم کھائی ہے.** تم کو تو سوائے کھانا پکانے کے اور کسی کام کو ہاتھ لگانے کی قسم ہے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۷۵). ۳. **دشوار ہے ، ناممکن ہے کی جگہ مستعمل**

نسیم غفلت کی چل رہی ہے اسد رہی ہیں بلا کی نیندیں
کچھ ایسے سوئے ہیں سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہے
(۱۸۹۱ ، ایاغی ، ۱۷۶). ۴. **قسم کھا کر کہتے ہیں ، حلفیہ کہتے ہیں ، میں تجھ کو قسم دیتا ہوں کی جگہ.**

پیارے قسم ہے تجھ سا جو دیکھا ہو راست باز
سچی نہیں ہے ایک ہزاروں قسم کے بیچ
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۷). ۵. **میں تیری قسم کھاتا ہوں ، قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ، حلفاً سچ ہے کہ.**

دکھانے گر تو نہ شکل آ کر تو دیکھیں کیا خاک سر اوٹھا کر
مدام رہتے ہیں سر بہ زانو ترے ہی سر کی ہمیں قسم ہے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۵۲).

قَسْم (فت ق ، سک س) امث.
(فقہ) **حصّہ کرنا ، بانٹنا ، تقسیم کرنا.** جب ایک مرد کی دو بیویاں ہوویں تو واجب ہے عدل ان کے درمیان میں قسم میں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۳۷). [ع].

---کَرنْہار/ کَرنْہارا (---فت ک ، ر ، سک ن) صف (مث : قسم کرنہاری).
تقسیم کرنے والا ، بانٹنے والا.

جنت و سقر قسم کرنہار علی
مشکل کے سر کٹنہا کو کھولنہار علی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۳). [قسم + کرنہار ، لاحقۂ فاعلی + ا ، لاحقۂ نسبت].

قِسْم (کس ق ، سک س) امث.
۱. **حصّہ ، ٹکڑا ، جزو ، کسی چیز کا بارہ** (فرہنگ آصفیہ). ۲. **ایک جیسی خصوصیات رکھنے والی اشیاء یا افراد کا مجموعہ ، صنف ، نوع یا جنس ، قبیل.**

ہر یک قسم کے واں تھے میوے لگے
بنا جن کے کھایا جو جیونا بھگے

(۱۹۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۷). ایک گھر میں تین آدمی ایک قسم کی مچھلی کا (جس کا علمی نام گوبس کری لی جر ہے) سالن کھانے کے بعد ہی ... شدید ضعف میں مبتلا ہو گئے (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۲۸۹). ہم بذری پودوں کے زواجی پودے ایک ہی قسم کے ہوتے ہیں. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۹۰). ٹائی باندھ کر اور سوٹ پہن کر تم نہایت عمدہ قسم کے بینڈ ماسٹر لگو گے. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۳۱۲). ۳. **طور ، طرز ، طرح ، ڈھنگ ، طریق.** اپنے لباس کی طرف متوجہ ہو کر دیکھنا چاہیے کہ کس قسم کی ترمیم کے لائق ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۹). لیکن اس قسم سے لگائے ہوئے درخت کے بیج میں خلو ہوتا ہے. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۲۱۰). یہ روایتی قسم کا نوحہ نہیں. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۲۷). ۴. **بانٹ ، قسمت ، تقسیم** (فرہنگ آصفیہ). [ع].

---اَوَّل کس صفت (---فت ا ، شد و بفت) امذ ؛ صف.
۱. **پہلی نوع ، پہلی طرح ، پہلی قسم.** قسم اول میں بدھ مت ، عیسائی مذہب اور اسلام شامل ہیں. (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۱). سب سے پہلے گرفتھ نے ... سفید چوہوں میں قسم دوم (Type) کے نمونیائی گروؤں کو داخل کیا اور پھر قسم اول (Type) نمونیائی گروؤں کو جو تپش سے ہلاک کر دیے گئے تھے داخل کیا. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۰۹). ۲. **اعلٰی یا عمدہ درجے کا ، اول درجے کا** (فرہنگ آصفیہ). [قسم + اوّل (رک)].

---بَنْدی (---فت ب ، سک ن) امث.
ترتیب ، تقسیم ، درجہ بندی ، چیزوں کی بلحاظ خصوصیت یا نوع درجہ بندی. باریک نقاشی کے اعتبار سے وسطی آویزے کمانوں سے بھی زیادہ قابل دید بنائے جاتے تھے مگر ان کی اوضاع اس قدر مختلف ہیں کہ ان کی قسم بندی یا کیفیت بیان کرنی محال ہو گئی. (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ) ، ۴۸). وقتاً فوقتاً دوسری قسم بندیاں بھی کی گئی ہیں جن میں سے بعض بیس سے زائد جداگانہ جسموں کو ممیز کرتی ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۰۴). [قسم + ف : بند ، بستن - باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَہ قِسْم (---فت ب ، کس ق ، سک س) صف.
طرح طرح کے ، **مختلف طرح کے ، مختلف نوع کے.**

مختصر میں ایک ہی مکان طلسم
بت ہیں پتھر کے اوس میں قسم بہ قسم

(۱۸۰۰ ، مثنوی پشت گلزار ، ۸۲). [قسم + بہ (حرف جار) + قسم (رک)].

---قسم کی/کے م ف.
رک : قسم بہ قسم. اگر وہ تمہارا عاشق نہ ہوتا تو اتنی مصیبتیں منزلوں کی اذیتیں کیوں اٹھاتا طرح طرح کی آفتیں قسم قسم کی صعوبتیں جنگلوں کی تکلیفیں پہاڑوں کی سختیاں جھیل کر ... یہاں تک کیوں آتا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۹۳).

اپنے رب کے آگے کھڑے بھی ہونے سے جو ڈرتے ہیں
قسم قسم کے میووں والے دو دو باغ انھی کے ہیں

(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۵۷۶).

---وار صف.
بلحاظ نوع ، بلحاظ صفات و خصوصیت ، بلحاظ قسم. ایک مخزن اور ذخیرہ اردو زبان کے علم ادب میں ایسا ہے کہ اس کے مضامین قسم وار جدا جدا ہو کر چھاپے جائیں. (۱۸۹۷ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۲۳). اوپر قسم وار جو بحث کی گئی ہے وہ ایک ضمنی حصہ تھا. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۲۳۵). انسانوں اور جانوروں کے کردار کو قسم وار کرنے کے بہت سے طریقے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۵). [قسم + وار ، لاحقۂ صفت].

قَسْمادَھرْمی (فت ق ، سک س ، فت دھ ، سک ر) امث.
قسماقسمی ، قسم دینا ، عہد و پیمان ، دھرمادھرمی. کیسے لگا اچھا خیر تیری قسمادھرمی سے چلا چلتا ہوں. (۱۹۲۷ ، تراتی اردو ، ۱۷). [قسم + ا (حرف اتصال) + دھرم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قِسْماقِسْم (کس ق ، سک س) صف ؛ م ف.
طرح طرح کے ، کئی قسم کے. ہندوستان کے وسیع زرخیز میدان ، قساقسم کی آب و ہوا اور برساتی ہوائیں اس امر کی شاہد ہیں کہ ہندوستان ایک وسیع زراعتی ملک ہے. (۱۹۲۳ ، ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی ، ۳۳). بچے کے ماں باپ مہمانوں کی بڑی تواضع کرتے ہیں ، مٹھائی بانٹی جاتی ہے ، قسماقسم کے کھانے پکائے جاتے ہیں. (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۸۵). [قسم + ا (حرف اتصال) + قسم (رک)].

قَسْماقَسْمی (فت ق ، سک س ، فت ق ، سک س) امث.
اپنی بات کا یقین دلانے کے لیے فریقین کا قسمیں کھانا ، قسم دینا ، قسم دے کر یا کھا کر معاہدہ کرنا. خلیفہ جی بیچ میں پڑے ، قسماقسمی ہو کے ملاپ ہو گیا. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۶۵). بہت کچھ اقرار مدار ہوئے قسماقسمی ہوئی اور میں نے قصہ یوں بیان کرنا شروع کیا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۳۶). الجھ الجھ کر گرنا ، بگڑنا ، قسماقسمی اور آخر کار چھپکلی کو اناز کی کیاریوں میں گاڑ کر دسیتے کو چولھے میں رکھ دینا. (۱۹۹۹ ، آبلہ پا ، ۱۷). [قسم (رک) + ا (حرف اتصال) + قسم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قِسْمَت (کس ق ، سک س ، فت م) امث.
۱. **حصّہ ، بخرہ.**

ہر جسم یا کر تو دو دو قسمت
یہاں تک کہ خیال کو نہ رہوے وسعت
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۵۷). ۲. **تقدیر ، مقدر ، نصیب.**
شہادت آج مقدر ہے میری اے بہنو
خنجر کی دھار پیاسے گلے کی قسمت ہے
(۱۸۷۳ ، کربل کتھا ، ۱۹۳). جو وہاں نہ پہنچا اس کی قسمت کا پھیر ہے. (۱۸۹۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۱). پیغمبروں میں عیسیٰ اور یحییٰ بھی گزرے ہیں جن کو حکومت کا کوئی حصہ نہیں ملا تھا اور موسیٰ اور داؤد و سلیمان بھی ، جو قوموں اور ملکوں کی قسمت کے مالک تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۵۵).
اس جہان آب و گل میں ہم بھی کچھ ہوئے مگر
اپنی قسمت کا ورق ، قسمت سے سادہ رہ گیا
(۱۹۸۶ ، غبار ماہ ، ۴۷). ۳.(اَ) **مقدر کرنا ، مقدور ہونا ، بانٹا جانا ، بانٹنا ، مقدر ہونا ، حصے میں آنا.**
جو تھا نقطہ موہوم سو بے نظیر
کیا فن سوں ویسے کوں قسمت پذیر
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۹۳).
اک ذرہ بچ گیا تھا جو تیرے جمال سے
قسمت ہوا وہ حسن پر اک مرد و زن کے بیچ
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۰۴). پروردگار تعالیٰ قسمت کیا خلق کو دو قسم. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۴۴۳). (آ) (ریاضی) **کسی رقم یا عدد کو کسی دوسری رقم یا عدد کی نسبت سے مساوی ٹکڑوں میں بانٹنے کا عمل.** قسمت اسے کہتے ہیں کہ ایک عدد کو دوسرے عدد کے شمار پر برابر تقسیم کریں ... جو حاصل ہو اسے خارج قسمت کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، علم الفرائض ، ۸۳). قسمت کو بالفعل عدد حاصل نہیں ہیں تا کہ یہ کہہ سکیں کہ کسی شے کے مساوی ہے یا اس سے متفاوت ہے. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۲۰۸). ۴. **صوبہ یا صوبے کا ایک حصہ جس میں کئی ضلعے ہوتے ہیں کمشنری نیز کمشنر کا عہدہ علاقہ یا دفتر.** آپ ہم کو جانتا ہے کہ ہم کون ہے ہم کمشنر ہے اس قسمت کا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۶۰). ہر صوبے کی وسعت کے اعتبار سے متعدد ضلعے ہیں اور بعض بعض صوبوں میں چند اضلاع کو ملا کر کمشنری یا قسمتوں میں تقسیم کر دیا ہے. (۱۹۲۴ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۶). بقول ابوالفضل اودھ کو ایک علیحدہ صوبہ بنا دیا گیا جس میں پانچ سرکاریں یا قسمتیں تھیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۱۵). [ع].

--- اُلٹنا محاورہ.
حالات کا پلٹا کھانا ، نصیبہ بگڑ جانا ، حالات کا ناموافق ہونا.
برگشتہ یار ہو گیا مجھ راست باز سے
قسمت کسی کی جائے نہ یوں ہم نشیں الٹ
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۳۸). انھی کے ساتھ مقتولوں کی قسمت الٹ گئی. (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۱۳۲).

--- آزما (--- مد ا ، سک ز) صف.
طالع آزما ، تقدیر کو آزمانے والا ، حوصلہ مند ، کسی مہم کا عزم کرنے والا. دو قسمت آزما انگریز نوجوان ... نے شاہ عباس اول کے عہد میں ایران کو توپ خانے سے روشناس کرایا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۰۳). [قسمت + ف : آزما ، آزمودن - آزمانا].

--- آزمانا محاورہ.
نصیبے کا امتحان لینا ، کامیابی کے امکان یا بھروسے پر کسی امر میں کوشاں ہونا یا قدم اٹھانا.
ہم کہاں قسمت آزمانے جائیں
تو ہی جب خنجر آزما نہ ہوا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۲). میں کئی بار پبلک سروس کمیشن سے قسمت آزما چکا ہوں. (۱۹۵۲ ، تیسرا آدمی ، ۲۰۳).

--- آزمائی (--- مد ا ، سک ز) امث.
کامیابی کے امکان یا بھروسے پر کوئی قدم اٹھانے کا عمل ؛ نصیبے کی آزمائش.
جہد سے میری ملے وہ یار ہرجائی سو خیر
یہ بھی قسمت آزمائی ہے توکل کا سلاپ
(۱۷۹۲ ، محب (ولی اللہ) ، د (ق) ، ۱۰۲). حلیمہ نے کہا قسمت آزمائی کرتی ہوں جو تقدیر میں ہو گا پیش آئے گا. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۴۱). بہتر یہی ہے کہ سب مل کر ہندوستان چلیں اور وہیں قسمت آزمائی کریں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۹۶). یہ فہرست واپس آ گئی تو میں نے پھر قسمت آزمائی شروع کی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۵). [قسمت آزما (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بازی امث.
تقدیر آزمائی ، بھاگ پرکھنا ، امتحان طالع ، قسمت کے ساتھ بازی لگانا (فرہنگ آصفیہ). [قسمت + ف : باز ، بازیدن - کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بد کس صف (--- فت ب) امث.
بُرا نصیبا ، بُری تقدیر.
قسمتِ بد سے وہ پیدا کرے خاصیتِ جغد
گر ہما سایہ فگن ہو کبھی میرے سر پر
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۵۸). [قسمت + بد (رک)].

--- بدلنا محاورہ.
۱. **تقدیر برگشتہ ہونا ؛ حالات کا بدل جانا** (ماخوذ : نوراللغات).
۲. **اقبال مندی کا زمانہ آنا ، اچھے دن آنا ، تقدیر پلٹنا ، قسمت پھرنا ، نصیب جاگنا.**
نہیں معلوم بدلنی یہ ہے قسمت کس کی
آج ہے وقت انھیں پوچھا کہ بدلتے دیکھا
(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۱۲). تو اس قوم کی قسمت کو بدلنے کے لیے کون آئے گا. (۱۹۷۰ ، ادب ، کلچر اور مسائل ، ۳۵۴).

--- بُری ہونا محاورہ.
قسمت خراب ہونا ، بدنصیب ہونا ؛ حالات کا ناموافق ہونا ، ادبار سے دو چار ہونا.

قسمت بری سہی ، یہ طبیعت بری نہیں
ہے شکر کی جگہ کہ شکایت نہیں مجھے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۵).

---بگڑنا محاورہ.
تقدیر برگشتہ ہونا ، بُرے دن آنا ، تقدیر کا پلٹا کھانا ، نحوست یا شامت آنا.

بات تو ہم نے بنائی تھی وہاں خوب مگر
تھی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب نہیں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۲۴).

---پذیر (--- کس نیز فت پ ، ی مع) صف.
تقسیم کے قابل ، جو بٹ سکے.

جو تھا نقطہ موہوم سو بےنظیر
کیا ان سوں ویسے کون قسمت پذیر
(۱۶۵۵ ، گلشن عشق ، ۹۳). اور اس میں کچھ قباحت نہیں کہ ہر ریشہ بے انتہا اجزا میں قسمت پذیر ہو سکے. (۱۸۶۸ ، مقالات مولانا محمد حسین آزاد ، ۲۶۸). [قسمت + ف : پذیر، پذیرفتن - قبول کرنا].

---پر بیٹھا رہنا محاورہ.
تقدیر کے سہارے بیٹھا رہنا (نوراللغات).

---پر جھاڑو پھرے فقرہ.
(عو) برے حالات سے بیزار ہو کر کہتے ہیں کہ ایسی خراب قسمت ، **کیا بُری قسمت ہے ، ایسی قسمت سے بھر پائے ،** رک : **جھاڑو پھرنا.**

مرے جلتے نظروں سے یہ گھر گرے
مری ایسی قسمت پہ جھاڑو پھرے
(۱۹۱۰ ، ترانۂ شوق ، ۱۵).

---پر چلنا محاورہ.
قسمت پر بھروسا کرنا ، تقدیر پر قانع رہنا.

ہمراہ کسی لشکری کے ہو کر
قسمت پہ چلا یہ نیک اختر
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۳).

---پَرَسْت (---فت پ ، ر ، سک س) صف.
مقدر پر ایمان رکھنے والا ، یہ یقین رکھنے والا کہ ہر بات مقدر کے مطابق ہوتی ہے. اس تجربے نے مجھے پورے طور پر قسمت پرست بنا دیا. (۱۹۳۲ ، مضامین پریم چند ، ۳۲). [قسمت + ف : پرست ، پرستیدن - پوجنا].

---پلٹنا محاورہ.
۱. **تقدیر برگشتہ ہونا ، قسمت بگڑنا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).
۲. **دن پھرنا ، بھاگ جاگنا.**

غم ہے سے غلط نہ کر ، کہ غم قسمت ہے
بنتی ہے غلط کئے سے ، قسمت بھی کہیں
(۱۹۴۱ ، فانی ، ک ، ۳۷۷).

---پھرنا محاورہ.
۱. **نصیبے کا خلاف ہو جانا ، تقدیر کا برگشتہ ہونا ، نحوست آنا.**

نامہ بر جا کر پھرا اب تک نہ کوئے یار سے
پھر گئی کیا ہائے پھر قسمت ہماری ان دنوں
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۲۳۸). ۲. **دن پھرنا ، اقبال یاور ہونا ، اچھے دن آنا ، نصیب جاگنا.**

عالم مکاں کا اور سے کچھ اور ہو گیا
تم آئے قسمتیں در و دیوار کی پھریں
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۵۲).

شیشے کے در سے جھانکی
قسمت پھری جہاں کی
(۱۹۲۵ ، نغمہ زار ، ۶۳).

---پُھوٹنا محاورہ.
۱. **بُرے دن آنا ، تقدیر بگڑنا ، ادبار آنا.**

کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی
تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۶۱). اور یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ ہائے اس کپڑے کی قسمت کیسی پھوٹ گئی.(۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۹۷۵). ۲. **بُرے شوہر یا بُری بیوی سے پالا پڑنا.** ہائے قسمت پھوٹ گئی کہیں کی نہ رہی ماں باپ نے لے کے اندھے کنوئیں میں ڈھکیل دیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۶۴). ۳. **بیوہ ہو جانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---پُھوٹی (---و مع) صف مث.
وہ عورت جس کی قسمت خراب ہو (نوراللغات). [قسمت + پھوٹی (پھوٹنا (رک) سے صفت مونث)].

---پھوڑنا محاورہ.
رنج دینا ؛ تکلیف دینا ؛ تقدیر بگاڑ دینا ، قسمت خراب کر دینا.

ساغر ہے سے غرض کیا محتسب
پھوڑنے کو میری قسمت ہے بہت
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۷۸).

نہیں پرسش ترے کوچے میں جن کوتاہ بختوں کی
وہ قسمت پھوڑتے اپنی پس دیوار بیٹھے ہیں
(۱۹۳۰ ، احسن مارہروی ، احسن الکلام ، ۱۳۱).

---توڑنا محاورہ.
طے شدہ ، حصہ رسدی کو منسوخ کرنا ، تقسیم کو ختم کرنا. اگر سب شریک قسمت کو توڑ کر پھر اپنا حصہ مشترک کریں تو درست ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۹۳).

---ٹھونکنا محاورہ.
تقدیر پر تکیہ کرنا ؛ مقدر پر بھروسا کرنا ، بےبسی میں صبر کرنا. اپنی قسمت ٹھونک کر بیٹھ رہے گی سمجھ لے گی کہ دنیا میں کہیں انصاف نہیں ہے. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۳۵).

---جاگ اُٹھنا محاورہ.
رک : **قسمت جاگنا.** کہیں یہ ناندھ بن جائے تو ان غریبوں کی

قسمت جاگ اٹھی۔ (۲۰۰۹، گوشۂ عافیت، ۱ : ۲۳۳)۔

---جاگنا محاورہ۔
اچھے دن آنا ؛ نصیب جاگنا ؛ دن پھرنا۔

آ کے اک روز ساتھ سو رہیے
جاگے قسمت ہمارے بستر کی

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۹۱)۔ فرشتوں نے سنا کہ خاک کی قسمت جاگنے والی ہے۔ (۱۹۲۶، کائنات بیتی، ۳۰۱)۔

خوب جاگی ہے غریب الوطنی کی قسمت
اے عزیزان بدایوں کہ میں اجمیر میں ہوں

(۱۹۷۰، صدرنگ، ۳۵)۔

---جَلی (---فت ج) صف مث۔
رک : قسمت پھوٹی ، بدقسمت۔

نہ ہو گی کوئی مجھ سی قسمت جلی
کہ اک عمر کی میری محنت جلی

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۱۱۱)۔ [قسمت + جلی (جلنا رک سے)]

---چمکنا محاورہ۔
نصیب اچھا ہونا ؛ اقبال یاور ہونا ، اچھے دن آنا۔

سمجھے یہ عندلیب کہ قسمت چمک گئی
جب برق آہ روشنئ چشم دام ہو

(۱۸۷۳، کلیات منیر، ۳ : ۳۵۰)۔

---دے یاری تو کیوں ہو خواری کہاوت۔
قسمت اچھی ہو تو ذلت نہیں اٹھانی پڑتی (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات)۔

---راہ پَر آنا محاورہ۔
نصیب اچھا ہونا ، قسمت جاگنا ، دن پھرنا ، اچھے دن آنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت)۔

---رَسا ہونا محاورہ۔
تقدیر یاور ہونا ؛ مقدر چمکنا ، اچھی قسمت ہونا ، اچھے دن آنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت)۔

---رقم ہونا محاورہ۔
تقدیر لکھی جانا ، حکم قضا کا تحریر کیا جانا۔

میرے غم خانے کی قسمت جب رقم ہونے لگی
لکھ دیا منجملۂ اسباب ویرانی مجھے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۷)۔

---سَب کی سَب کے ساتھ ہوتی ہے کہاوت۔
ہر ایک کی تقدیر الگ ہوتی ہے ، ہر شخص کا مقدر الگ الگ ہوتا ہے

مثل ہے یہ تو قسمت سب کی سب کے ساتھ ہوتی ہے
عدو کو گالیاں دی ہیں تو بوسہ دیجئیے ہم کو

(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۱۸۱)۔

---سیشَن (--- کس م ج س ، فت ش) امذ۔
ضلعی اجلاس ؛ ضلعوں کے انچارج یا کمشنروں کا اجلاس۔ لوکل گورنمنٹ کو چاہیے کہ ہر ایک قسمت سیشن کے لیے ایک عدالت سشن مقرر کرے۔ (۱۸۹۵، ضابطۂ فوجداری ایکٹ نمبر ۱۰، ۱۸۸۲ء، ۸)۔ [قسمت + انگ : سیشن SESSION]۔

---سنوَرنا محاورہ۔
مقدر راہ پر آنا ، نصیب اچھا ہونا۔

ان انگلیوں کا لمس تھا اور میری زُلف تھی
گیسو بکھر رہے تھے تو قسمت سنور گئی

(۱۹۷۷، خوشبو، ۱۹۱)۔

---سو جانا / سونا محاورہ۔
تقدیر سو جانا ؛ بُرے دن آنا۔

ہو گئے سلطان گدا جس وقت قسمت سو گئی
سب امور سلطنت خواب پریشاں ہو گئے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۹۵)۔

اٹھے کیونکر رستے میں بیٹھ گیا ہو جس کا دل
جاگے کیوں کر منزل پر ، جس کی قسمت سوتی ہے

(۱۹۸۳، سرمایہ تغزل، ۱۳۶)۔

---سے م ف۔
۱. خوش نصیبی سے ؛ حسن اتفاق سے۔

پاتے ہیں ہوش کو بھی بجا مت کے عشق میں
قسمت سے خضر بھی سر منزل ملے ، چلو

(۱۹۳۷، مشتعل، ۲۷)۔ **۲. بدنصیبی سے۔**

ملی قسمت سے ہے اوباش جوروا وہی نانی کو
خصم کی طرح رنڈی موند کھانے کی خدائی کو

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱ : ۱۲۰)۔

---سیدھی ہونا محاورہ۔
نصیب یاور ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔

---سے کھیلنا محاورہ۔
قسمت بگاڑنا ، حالت خراب کرنا ، قسمت کا مذاق اڑانا۔ ہم نہایت کے نام پر کسی کو نہ اپنی قسمت سے کھیلنے کی اجازت دیں گے اور نہ ہی دباؤ میں آ کر کوئی غلط قدم اٹھائیں گے۔ (۱۹۸۲، آتش چنار، ۸۵۹)۔

---کا امذ۔
تقدیر کا ، نصیب کا ، جتنا مقدر میں ہے اتنا ، قسمت میں لکھا ہوا۔

سو حسرتیں تو آئیں گیا ایک دل گیا
ملنا تھا جو مجھے میری قسمت کا مل گیا

(۱۹۰۵، داغ (مہذب اللغات))۔

---کا بَدا امذ۔
قسمت کا لکھا ، نوشتۂ تقدیر ، مقدر ہونا۔

قسمت میں جو کچھ کہ بدا ہو دیتے ہیں وہی انسان کو
غم و غصہ ہی ہم کو ملا ہے خوبی اپنی قسمت کی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۳۱)۔

--- کا بِگاڑ امذ.
بخت کی ناسازی ، تقدیر کا بگاڑ (نوراللغات).

--- کا بَل امذ.
قسمت کی خرابی ، تقدیر کا پھیر ، مقدر کا عیب.

بل نکل جائے گا جس روز مری قسمت کا
سیدھی ہو جائے گی اس بُت کی نظر آپ سے آپ
(۱۹۱۰ ، تاجِ سخن ، ۵۲).

--- کا پاسا پَلَٹ جانا محاورہ.
تقدیر پلٹ جانا ، قسمت پلٹ جانا.

قسمت کا پلٹ گیا ہے پاسا
ایک ایک کے خون کا ہے پیاسا
(۱۸۸۲ ، مادرِ ہند ، ۲۱).

--- کا پَلْٹا کھانا محاورہ.
تقدیر کا کچھ سے کچھ ہو جانا ، تقدیر کا پلٹا کھانا (نوراللغات).

--- کا پیچ امذ.
تقدیر کا دبا ہوا ریچ ، تقدیر کا پھیر ، قسمت کا الجھاؤ.

وہ ناقبول ہوں نہ لگا طوق بھی گلے
قسمت کا پیچ خانۂ زنداں میں رہ گیا
(۱۸۵۳ ، ریاضِ مصنف ، ۵۱).

--- کا پھیر امذ.
قسمت کی خرابی ، مُقدر کا چکر ، تقدیر کا بگاڑ ، بدبختی ، ادبار.

دیر قاصد کو لگی جو راہ میں
تیری قسمت کا دلا یہ پھیر ہے
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۳۱). جو وہاں نہ پہنچا اس کی قسمت کا پھیر ہے. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۱).

اونچے ہیں رذیل اور ہیں زیر شریف
قسمت کا یہ دیکھیے ہیں پھیر شریف
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۰۷).

--- کا ٹُکڑا امذ.
وہ رزق یا روٹی جو قسمت میں لکھی ہو.

گنا جاتا ہوں میں بھی آسماں کے میہمانوں میں
مری قسمت کا بھی ٹکڑا ہے اس کے خوانِ الواں میں
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۰۰).

بقولِ رند میہمانِ فلک میں بھی ہوں اے اکبر
مری قسمت کا ٹکڑا بھی ہے اس کے خوانِ الواں میں
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۳).

--- کا چَکّر امذ.
رک : قسمت کا پھیر ، بدبختی ، بداقبالی ، زمانے کی گردش ، تقدیر کا بگاڑ ، ادبار.

طوف کوئے یار پھر تقدیر کو منظور ہے
پالو پڑ کر پھر مجھے قسمت کا چکر لے چلا
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۲۷).

بھلا اے آسماں دشمن سے اپنے کون ملتا ہے
تری گردش میں شامل کیوں مری قسمت کا چکر ہو
(۱۹۱۹ ، درشہوار ، بیخود ، ۸۰).

--- کا دانَہ امذ.
جو قسمت میں لکھا ہو ، تقدیر میں لکھا ہوا رزق ، وہ رزق جو نوشتہ تقدیر ہو ، رک : قسمت کا ٹکڑا.

خدا نے دشتِ وحشت لکھ دیا میرے مقدّر میں
مری قسمت کا دانہ رکھ دیا ہے شاخِ آہو پر
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۹۸).

--- کا دِکھانا محاورہ.
قسمت کا لکھا سامنے آنا ، مقرر شدہ حالات کا رونما ہونا.

سہرو و غزالہ پر ہے آفت
کیا دیکھیں دکھائے ان کی قسمت
(۱۸۸۷ ، اختر (واجد علی شاہ) (نوراللغات)).

--- کا دَھنی صف.
خوش قسمت ، صاحبِ اقبال ، خوش نصیب ، بھاگوان ، تقدیر والا.

اخواں کی عداوت سے ہوا شہرۂ یوسف
کچھ پیش نہیں جاتی ہے قسمت کے دھنی سے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۷۵). دوسرا کھلاڑی جو اس کے مقابلے میں قسمت کا دھنی ہے آج اس کے لیے جیتنے کی باری ہے. (۱۹۳۳ ، خونی راز ، ۸۳). اچھی کتاب ختم ہوجائے تو سمجھو قسمت کے دھنی ہو. (۱۹۸۷ ، بازگشت و بازیافت ، ۱۵۶).

--- کا سارا کھیل ہے کہاوت.
بھلائی اور برائی سب قسمت سے ہوتی ہے (جامع الامثال ؛ نوراللغات).

--- کا سِتارَہ امذ.
وہ ستارہ جس کے زیر اثر کسی کی تقدیر ہو ؛ مراد : اقبال مندی ، سعادت ، خوش نصیبی.

رُخِ جاناں کا میسّر جو نظارا ہوتا
مہرِ تاباں مری قسمت کا ستارا ہوتا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۸).

--- کا سِتارَہ چَمَکْنا محاورہ.
نصیب جاگنا ، تقدیر کا یاور ہونا ، طالع کا عروج کرنا.

تیرہ بختی نے بڑی دیر لگا رکھی ہے
کہیں چمکے مری قسمت کا ستارا جھٹ پٹ
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۹۳).

--- کا سِکَنْدَر صف.
بڑا خوش نصیب ، بھاگوان.

کبھی ہاتھوں میں رہتا ہے کبھی رہتا ہے زانو پر
تمھارا آئنہ بھی اپنی قسمت کا سکندر ہے
(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۳۰).

---کا سونا محاورہ.
اقبال یاور نہ ہونا ، تقدیر کا پھر جانا ، بدقسمت ہونا.
بیدارئ فرقت کا گلہ کس سے کروں میں
قسمت مری سوتی ہے سُلاتے نہیں مجھ کو
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

---کا کھوٹا صف.
خفتہ بخت ؛ بدنصیب ؛ کم بخت ؛ تقدیر کا کھوٹا (نوراللغات).

---کا کھیل امذ.
قسمت کے کرشمے ، نصیب کی باتیں ، تقدیر کا کھیل.
یہ قسمت کا کھیل اس پہ کیا اختیار
مقدر کے ہاتھوں ہے جیت اور ہار
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۵۹) لیکن اس میں میرا کیا قصور ہے ، یہ تو سب قسمت کا کھیل ہے. (۱۹۵۲ ، تیسرا آدمی ، ۲۰۳).

---کا لکھا امذ.
نوشتۂ تقدیر ، مشیت ایزدی ، تقدیر کا لکھا.
خط لکھا مجھکو تو اس میں نام بھی پورا نہ تھا
کیا کہوں قسمت کا لکھا آج پورا ہو گیا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۸۲). تمہیں اپنی قسمت کا لکھا پورا کرنا پڑے گا. (۱۹۳۸ ، سرگزشت عروس ، ۱۰۸).

---کا لکھا پُورا ہونا محاورہ.
۱. **مقسوم کا لکھا پیش آنا ، تقدیر کا لکھا پورا ہونا.**
خط لکھا مجھ کو تو اس میں نام بھی پورا نہ تھا
کیا کہوں قسمت کا لکھا آج پورا ہو گیا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۸۲). ۲. **مصیبت پیش آنا ، بُرا درجہ ہونا ، شامت آنا ، برا لکھا ہونا ، قسمت پھوٹنا ، تقدیر پھوٹنا ، تقدیر بگڑنا ، نصیبا کھوٹا ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---کا مارا صف مذ (مث : قسمت کی ماری).
بدقسمت ، بدنصیب ، ابھاگی ، منحوس ، تقدیر کے ہاتھوں بے بس. قسمت کی ماری نے غضب تو یہ کیا کہ نہ آؤ دیکھا نہ تاؤ اسی اضطراب میں... ناسمجھ عورتوں کے سامنے اپنی پریشانی کا ذکر کر کے ان سے چارہ جوئی کی. (۱۹۳۱ ، رسوا ، خورشید بہو ، ۸۲).
ایک قسمت کا مارا ہوا کارواں
جانے کس دیس سے ، جانے کس شہر سے
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۵۹).

---کا مُنْھ پھیر لینا محاورہ.
بدبختی آ جانا ، قسمت برگشتہ ہونا ، اچھے دنوں کی جگہ بُرے دن آ جانا (نوراللغات).

---کا نَوشتہ امذ.
قسمت کا لکھا ، نوشتۂ تقدیر ، مقسوم ازل.
اپنی قسمت کا نوشتہ جو دکھایا ہم نے
حشر کے روز غلط نامۂ اعمال ہوا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۷).

---کا پیٹا صف مذ.
قسمت کا مارا ، قسمت پیٹا ، بدقسمت ، کم نصیب. ایک بڑی مار قسمت کا پیٹا منہ اندھیرے گھر سے نکل جاتا. (۱۹۵۹ ، پیراہن طوطا ، ۳).

---کَرْنا ف م ، ا محاورہ.
۱. **تقسیم کرنا ، حصے لگانا.**
قسمت کرتہارا اپس جس دیس تھے قسمت کیا
اُس دیس تھے اے قطب شہ تقسیم تج آیا الند
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۹).
گر تمہیں چھٹے ہیں تو یہ مال و زر
تم یہ قسمت میں کروں ہوں ان پر
(۱۷۹۵ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۳۵). تم اپنے لئے ہر فرقے کا ایک سردار لو تا کہ اس زمین کو قسمت کر دے. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۷۱). ۲. **مقدر کرنا ، قسمت میں لکھنا.** جو کچھ قسمت کر دیا گیا وہی ظہور میں آئے گا. (۱۹۲۳ ، سیاسیات ، ۲۶۵).

---کو جھِیکْنا محاورہ.
بدقسمتی پر رنج کرنا ، کڑھنا (نوراللغات).

---کو رونا محاورہ.
کم نصیبی کا شکوہ کرنا ، تقدیر کو رونا (نوراللغات).

---کو کوسْنا محاورہ.
تقدیر کو برا کہنا ، تقدیر کو رونا ، مقدر کی بُرائی کرنا. زندگی سے مایوسی ہونا کفر ہے قسمت کو کوسنے کے بجائے ڈاکٹر برینڈ فورڈ کا ٹانک استعمال کیجئے. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۱۵۲).

---کی بات امث.
مقدر کی خرابی ، بدنصیبی ، بدقسمتی ، قسمت کا لکھا.
قسمت کی بات کوئی ہمیں پوچھتا نہیں
اردو کا آج سکۂ دکن قدر داں ہے
(۱۹۳۲ ، ریاض رضواں ، ۳۷۱).

---کی بات ہے کہاوت.
جب کوئی بات مرضی کے خلاف ہو تو کہتے ہیں یعنی جو قسمت میں ہوتا ہے وہی ہوتا ہے (جامع الامثال ؛ نوراللغات).

---کی خُوبی امث.
(طنزاً) مقدر کی خرابی ، تقدیر کا بگاڑ.
حرف نہیں جاں بخشی میں اُس کی خوبی اپنی قسمت کی
ہم سے جو پہلے کہہ بھیجا سو مرنے کا پیغام کیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۵).

---کی گِرہ امث.
قسمت کی گتھی ، مصیبت ، مشکل جو نوشتۂ تقدیر ہو.
نہ کھلی ناخن تدبیر سے قسمت کی گرہ
ہم کو عقدہ بھی ملا بائے تو مشکل ہو کر
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۹۳).

---کے بگڑا ، پکائی کِھیر ہو گیا دلیہ کہاوت.
قسمت خراب ہو تو نقصان ہوتا ہے اور اچھا کام بھی بگڑ جاتا ہے (جامع الامثال).

---کے ٹُکڑے امذ.
قسمت کا لکھا ہوا رزق ، رزق جو نوشتۂ تقدیر ہو.

لختِ دل نذر کیا کرتی ہے چشمِ پُرخوں
میری قسمت کے جو ٹکڑے ہیں ملا کرتے ہیں
(۱۹۰۷ ، راسخ (نوراللغات)).

---کے صدقے امذ.
(طنزاً) بدقسمتی کی شکایت کے لیے مستعمل.

واہ قسام ازل صدقے ہم اپنی قسمت کے
جام عشرت اسے اور داغ تمنا ہم کو
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۵۲).

---کے لکھے کو کوئی نہیں مٹا/میٹ سکتا کہاوت.
قسمت کا لکھا پورا ہو کر رہتا ہے،قسمت کوئی نہیں بدل سکتا (جامع الامثال).

---کے ہاتھ بات ہے کہاوت.
وہی ہوتا ہے جو نوشتۂ تقدیر ہے ؛ قسمت کا لکھا ہوتا ہے ، تقدیر کی تحریر پوری ہوتی ہے (جامع الامثال ؛ نوراللغات).

---کُھلنا محاورہ.
مقدر کا موافق ہو جانا ، نصیبہ یاور ہونا ، دن پھرنا.

تھی اسیران قفس کو آرزو پرواز کی
کھل گئی کھڑکی قفس کی کیا کہ قسمت کھل گئی
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۲۲).

آج کل اس فن میں ہے سب سے زیادہ دستِ غیب
کھل گئی قسمت جہاں انسان لیڈر ہو گیا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۳).

تھا حُسنِ کائنات خریدار کے بغیر
ہم آ گئے تو قسمتِ ارض و سما کھلی
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۷۹).

---کھوٹی ہونا محاورہ.
قسمت پھوٹنا ، بُرے دن آنا ، تقدیر برگشتہ ہونا.

بُت سے میں نے رشتہ جوڑا چھوڑ کر اللہ کو
شکوہ پھر کیسا کہ قسمت میری کھوٹی ہو گئی
(۱۹۳۷ ، چمنستان ، ۱۳۰).

---لڑانا محاورہ.
کسی بات کے لیے کوشش کرنا.

ایک بوسے پہ بھی نہ صلح ہوئی
ہم نے دیکھی بہت لڑا قسمت
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۷۲).

---لڑنا محاورہ.
تقدیر کا یاور اور موافق ہونا ، حسبِ مراد کوئی کام بننا.

شاد رہتی ہے شب و روز طبیعت میری
یار سے صلح ہوئی لڑ گئی قسمت میری
(۱۸۳۶ ، واسوخت امانت ، ۲۳۳).

جو قانع ہے کسی دن اس کی قسمت لڑ ہی جاتی ہے
جو اہلِ حرص ہیں ان پر مصیبت پڑ ہی جاتی ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۰۲).

---میں اُترنا محاورہ.
تقدیر میں ہونا ، مقدر میں ہونا.

کہاں انگور شیرازی کہاں یہ میکشِ ہندی
پہنچ رہتے ہیں وہ دانے جو قسمت میں اترتے ہیں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۵۰).

---میں بدا ہونا محاورہ.
قسمت میں لکھا ہونا ، مقدر میں لکھا ہونا ، تقدیر میں لکھا ہونا.
خدا جانے کس کے دروازہ کی ٹھوکریں کھانی قسمت میں بدی ہیں. (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۵۱).

---میں لِکھ جانا محاورہ.
تقدیر میں لکھا ہونا ؛ نوشتۂ تقدیر ہونا ؛ مشیت ایزدی ہونا.

جس قدر لکھ گیا قسمت میں کم و بیش نہیں
شاہ کا نام و نشان ملتا ہے درویش نہیں
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۳۵).

---میں لِکھا ہونا محاورہ.
نوشتۂ تقدیر ہونا (نوراللغات).

---میں ہونا محاورہ.
مقدر میں ہونا.

حیف اس چارگرہ کپڑے کی قسمت غالب
جس کی قسمت میں ہو عاشق کا گریباں ہونا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۰).

ایسا بھی کوئی دن مری قسمت میں ہے فانی
جس دن مجھے جینے کی تمنا نہ رہے گی
(۱۹۴۱ ، فانی ، ک ، ۱۹۶).

---نہ دے یاری تو کیوں کر کرے فوجداری کہاوت.
اگر قسمت ساتھ نہ دے تو حکومت نہیں ملتی (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

---والا صف.
خوش نصیب ، صاحبِ اقبال ، بھاگوان ، نیک طالع.

بےنصیبوں کے نصیبوں میں کہاں یار کا وصل
ان کی قسمت میں ہے جو لوگ ہیں قسمت والے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۹۲). خدا کی قسم تم جیسی بیویاں تو قسمت والوں کو نصیب ہوتی ہیں. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۴۳).

---ہونا محاورہ.
تقدیر ہونا ، نصیب ہونا.

قفس کے بیچ کیا حسرت ستی بلبل یہ کہتی ہے
کہ پھر بھی دیکھنا قسمت ہوئے کا بوستاں اپنا
(۱۷۸۰ ، میرزا مظہر جان جاناں ، کلام ، ۲۹۲).
اس حنا کا جسے قسمت ترا پابوس ہوا
ہم کو ہر برگ برنگِ کفِ افسوس ہوا
(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۳۳).
ہاتھ سقائے حرم کے کٹتے ہیں ہیرے یہ تیر
مشک بھی پھوٹی ہوئی پیاسوں کی قسمت ہو گئی
(۱۹۵۱ ، آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۳۱).

---پھٹی ہونا محاورہ.
تقدیر بُری ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات). کچھ آج کل کے مردوں کی قسمت ہی پھٹی ہے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۸).

---یاوَر ہونا محاورہ.
قسمت اچھی ہونا ، اچھی تقدیر ہونا ، تقدیر کا موافق ہونا.
کیسی یاور خر کی قسمت ہو گئی
مرتے ہی جاگیر جنت ہو گئی
(۱۹۰۲ ، اوج (نوراللغات)).

قَسْمِیَّہ (فت ق ، س نیز سکس ، کس م ، فت ی). (الف) م ف ، صف.
قسم کھا کر ، قسم سے ، قسم کھا کر کہی ہوئی بات. اس نے تمہارے ابا سے قسمیہ کہا ہے کہ تمہیں دیوے گا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۵۹). ہم بزبان شاہی قسمیہ کہتے ہیں کہ ان کو کسی طرح کی تکلیف نہ دی جائے گی. (۱۸۶۹ ، عہدنامہ جات ، ۲ : ۱۰۵). میں تم سے قسمیہ کہتی ہوں فرخ کی مرضی ہرگز نہیں ہے. (۱۹۵۴ ، افشاں ، ۲۰۷). (ب) امذ.
وہ جملہ جس میں قسم کا ذکر ہو (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).
[قسم (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

---بَیان (---فت ب) امذ.
حلف اٹھا کر کوئی بات کہنا ، حلفیہ بیان. اب اس قسمیہ بیان پر بھی اگر کوئی صاحب نہ مانیں مفت بدنام کریں ... تو میں معذور و مجبور ہوں. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۳). [قسمیہ + بیان (رک)].

---ہونا محاورہ.
۱. **باہم عہد و پیمان قرار پانا ، آپس میں قول و قسم کرنا ، قسم کھا کر معاہدہ ہونا.** زباب و مصدع باہم قسمیہ ہوئے کہ قبل آنے روز سوم کے حضرت صالح علیہ السلام کو قتل کرنا لازم ہے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۸۳). ۲. **قسم کھانا ، حلف اٹھانا.**
جناتوں میں غل تھا کہ سلیماں ہے سلیماں
قسمیہ تھے روسی کہ ہے اسکندرِ دوراں
(۱۹۱۵ ، ذکرالشہادتین ، حافظ فیاض الدین ، ۲۱).

قَسْوَت (فت ق ، سکس ، فت و) امث.
سخت دلی و سیاہ دلی ، سخت ہونا ، سنگ دلی. نقض عہد کے سبب سے ان میں دو باتیں آئیں ملعونیت اور قسوت قلب. (۱۹۳۲ ، تفسیرالقرآن الحکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۱۴۲). [ع : قسوۃ].

قَسْوَرَہ (فت ق ، سکس ، فت و ، ر) امذ.
ایال دار شیر ، شیر ببر. میں نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ، نہیں شکار کیا جاتا کوئی شکار کو مگر جب کہ وہ خدا کی تسبیح میں کمی کرتا ہے ، اے «قسورہ» خدا کی عبادت کر ، یہ کہہ کر شیر کو چھوڑ دیا. (۱۹۰۶ ، حیوۃ الحیوان ، ۲ : ۲۸۱). [ع].

قُسُوس (ضم ق ، و مع) امذ ، ج.
عیسائیوں کے پیشوا ، عالم دین ، پادری. ان کے قسوس کے دیرینہ حقوق و اختیارات کے بحال رہنے کا وعدہ فرمایا تھا. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۶۳). [ع : قس ـ عیسائیوں کا عالم دین ، پیشوا کی جمع].

قُسُوط (ضم ق ، و مع) امذ.
ظلم ، جور. القسط کا مادہ ہے قسوط اور قسوط کہتے ہیں جور و ظلم کو. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۷). [ع].

قَسِیُّ الْقَلْب (فت ق ، شد ی بکسر ، غم ا ، سکس ل ، فت ق ، سکس ل) صف.
جس کا دل سخت ہو ، بے رحم ، ظالم ، سنگ دل.
عقل و دانش قضا نے کر دی سلب
ہو گئے سب کے سب قسی القلب
(۱۸۲۸ ، سراپا سوز ، ۴۸). مگر خدا نہ کرے کہ سب مرد ایسے قسی القلب ہوں. (۱۹۲۱ ، فغان اشرف ، ۸۰). وہ بدخو ، سخت گیر اور انتہائی قسی القلب انسان تھا. (۱۹۶۸ ، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق) ، ۳۹۰). [ع : قسی ـ سخت + ال (۱) + قلب (رک)].

قِسِّیس (کس ق ، شد س ، ی مع) امذ.
عیسائیوں کا عالم دین ، پادری ، عیسائیوں کے اس عالم کو کہتے ہیں جو مبلغ بھی ہو. کلیسا میں داخل ہوا تو دیکھا کہ ہر طرف بڑے بڑے رہبان اور قسیس نہایت خضوع و خشوع کے ساتھ عبادت میں مصروف ہیں. (۱۸۹۲ ، سفرنامہ روم و مصر و شام ، ۱۵۳). یہاں کے اکثر پادری اور بڑے بڑے قسیس انگریزوں کو رافضی کہتے ہیں. (۱۹۱۱ ، روزنامہ بالتصویر ، حسن نظامی ، ۹۳). چند کلیسائی حلقوں میں جہاں قسیس کا نائب اس خصوص میں قسیس پر فوقیت رکھتا ہو. (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۱۱۳). [ع].

قَسِیم (فت ق ، ی مع). (الف) امذ.
۱. **تقسیم شدہ شے کا ایک حصہ دوسرے حصے کے بالمقابل.** یہی تفریق دونوں کے باہم قسیم ہونے اور عقل کی مغایرت کے لیے کافی ہے. (۱۸۷۵ ، رسائل چراغ علی ، ۱ : ۳۹). جنس اس طبیعت نوعیہ یا اس کی قسیم کے ساتھ ہو تو جائز ہے کہ وہ مخصوص ہو ایک کی فصل کے ساتھ. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۲۷). ۲. **حصے میں شریک ، سہیم ، شرکت دار ، حصہ دار.**
شاہِ جہاں تھا اول بے جفت و بے قسیم
بے خود و بے نام ہو آپ کوں اپی کر عدیم
(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۷۱). دوسری قوموں میں یہ

قابلیت ... نہیں ہے کہ قسیم اور سہیم ان لطیف چیزوں کی ہووی. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۵).

بے سہیم و قسیم و عدیل و مثیل
جوہر فرد عزت پہ لا کھوں سلام

(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۱۹). حسن اور قبح غیر اختیاری ہے جو اختیاری کے مقابل ہے اور اختیاری کا قسیم ہے. (۱۹۵۹ ، تفسیر ابوبی ، ۶۶). (ب) صف. ۱. **تقسیم کرنے والا ، بانٹنے والا ، حصہ کرنے والا.**

یعنی فرمایا کہ ہے بے شبہہ کرار
قیامت میں قسیم جنّت و نار

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۸).

اے شیفتہ عذابِ جہنّم سے کیا مجھے
میں امتی ہوں نار و جناں کے قسیم کا

(۱۸۵۵ ، کلیات شیفتہ ، ۲).

سرِل سَجل ہے حبیبِ خدائے عزّ و جلّ
عزیزِ اہلِ جہاں قاسم و قسیم و قثم

(۱۹۶۶ ، سحمنا ، ۸۶). ۲. **حسین ، خوبصورت ، خوش رُو.**

شفیع اور مطاع اور نبی اور کریم
قسیم اور جسیم اور نسیم اور وسیم

(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۱۱). [ع].

ـــــُ الوُجُوہ/ الوَجْہ (ـــــ ضم م ، غم ا ، سک ل ، ضم و ، و مع / فت و ، سک ج) صف.

خوبصورت ، خوش شکل ، خوش اندام (ماخوذ : جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [قسیم + رک : ال (ا) + وجوہ / وجہ (رک)].

قِشْر (کس ق ، سک ش) امذ.

۱. **جسم نامی کی بیرونی بافت ، چھلکا ، چھال ، کھال ، جلد ، پوست.** گل سرسبد چمنستان مجاہدت جامع قشر و لُب ... کا اس تیرہ خاکدان سے منزل اوّل میں یا تراب ہے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۷۷). اعلیٰ درجے کے حیوانات کے قشر کا بڑا حصّہ ان احساسی رقبہ جات سے ڈھکا ہوتا ہے. (۱۹۲۷ ، نفسیات عضوی (ترجمہ) ، ۲۵). سیم کا بیج ... سیم کا بیج گردہ کی شکل کا ہوتا ہے ، یہ ایک سرخی مائل سخت غلاف سے گھرا ہوا ہوتا ہے جسے بیج پوشش یا قشر ... کہا جاتا ہے. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۱ : ۱۱). ۲. **بالائی پرت ، بیرونی حصّہ ، باہر کا پرت یا چھلکا ، خول.**

یہ زمیں جس پہ رہتے ہیں ہم لوگ
اس کے اوپر کا قشر ہے ٹھنڈا

(۱۹۰۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۵۵). زمین کے ٹھنڈا ہونے اور اس کے کریسٹ (Crest) یعنی قشر میں تبدیل ہونے کے لیے ... کردار ادا کرتا رہا ہے. (۱۹۷۲ ، تابکاری ، ۳۰). ۳. **(تصوف) قشر کہتے ہیں علم ظاہر کو جس سے علم باطن کی حفاظت کی جاتی ہے تا کہ وہ فاسد نہ ہو تو علم ظاہر قشر ہے اور علم باطن لب اور مغز جیسے کہ علم شریعت قشر ہے علم طریقت کا اور علم طریقت قشر ہے علم حقیقت کا** (مصباح التعرف ، ۱۹۷). [ع].

ـــــُ الْاَرْض (ـــــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) امذ.

زمین کی بیرونی تہہ یا بالائی پرت. ازوت ... ان عناصر سے جن سے قشرالارض بنتا ہے ترکیب قبول نہیں کرتی. (۱۹۱۵ ، رموز فطرت ، ۸۷). شکافی پہاڑوں کے ظہور میں آنے کے لیے قشرالارض میں مختلف نوعیت کے شگافوں کا ہونا نہایت ضروری ہے. (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۲۰۷). [قشر + رک : ال (ا) + ارض (رک)].

ـــــ سازی امث.

پرت بنانا ، تہہ در تہہ کرنا؛ (طب) ادویہ کے قشری اجزا تیار کرنے کا عمل. قشر سازی (Scaling) وہ عمل ہے جس کے ذریعے ادویہ کی قشری تجہیزات بنائی جاتی ہیں. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۷۱). [قشر + ف : ساز ، ساختن - بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قِشْرَہ (کس ق ، سک ش ، فت ر) امذ.

۱. **چھلکا ، پوست ، بیرونی حصہ.** س کری گودے کو تنہ کے قشرہ سے ارتباط میں رکھتے ہیں. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، سعیدالدین ، ۲ : ۵۷۷). ۲. **(طب) بھیجے کی بیرونی تہ جس کا رنگ بھورا ہوتا ہے.** دماغ کے دباؤ سے قشرہ کی حرکی فضا بھی صدمہ میں شریک ہو جاتی ہے. (۱۹۳۵ ، عروقیات ، ۹۱). ان حصّوں میں خاکی مادہ باہر اور سفید مادہ اندر ہوتا ہے خاکی مادہ بیرونی تہ بناتا ہے جسے قشرہ (Cortex) کہتے ہیں. (۱۹۶۵ ، معاری حیوانیات ، ۱ : ۹۳). ۳. **گردے کی بیرونی جھلی.** یہ کیفیت بہ ظاہر قشرہ کلاہ گردہ (Adrenal Cortex) ... کی تراوش کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۰۰). [قِشر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــــِ اَرْض کس امذ(ـــــ فت ا ، سک ر) امذ.

رک : **قشرالارض.** مٹی کے کام کا اطلاق ... قشرۂ ارض کے نرم تر حصوں کی کھدائی پر ہوتا ہے. (۱۹۷۷ ، مٹی کا کام (ترجمہ) ، ۱). [قشرہ + ارض (رک)].

قِشْرِی (کس ق ، سک ش) صف.

۱. **قشر (رک) سے منسوب یا متعلق ، چھلکے دار ، بیرونی حصّے کا ، بالائی پرت کا.** اس کے نیچے کئی پرت والا قشری خطہ ہوتا ہے. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، سعیدالدین ، ۲ : ۲۸۷). آتش برگ کی طرح قشری چٹانوں کے اوپر ابھرنے کی ... کوشش کرتا رہا ہو گا. (۱۹۶۸ ، کاروان سائنس (ترجمہ) ، ۵ ، ۱ : ۵۶). ۲. **سطحی ، اوپری.** باقی سوائے عربی قشری اور فارسی مسروقہ کے ، وہ مغلظ گالیاں دی ہیں جو کنجڑے بھٹیارے استعمال کرتے رہتے ہیں. (۱۸۶۷ ، تیغ تیز (افادات غالب) ، ۲). ۳. **ظاہری ، نقلیہ ، لفظی ، ظاہری سطح اور الفاظ سے متعلق.** شیخ حسن آفندی نے رسالہ حمیدیہ میں اپنے زمانے کے ایک قشری عالم کا یہ قول نقل کیا ہے. (۱۸۹۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۲۳۸). اگر کسی کے کلام میں رجحان باطنیت کا پایا جاتا تھا تو قشری حضرات اس کی ہجو میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھتے تھے. (۱۹۱۸ ، پیمران سخن ، ۲۰۲). [قشر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---نظام (---کس ن) امذ.
(طب) ان دو عروق نظاموں میں سے ایک کا نام جن سے وہ رگیں خارج ہوتی ہیں جو دماغ کی پرورش کرتی ہیں. قشری نظام (Cortical System) .... جس کی رگیں پایا میٹر میں پھیل کر کارٹکس اور دماغ کے متصلہ جرم کی پرورش کرتی ہیں. (۱۹۳۵ ، عروقیات ، ۱۰۹). [قشری + نظام (رک)].

قِشْرِیَۃُ الْاَجْنِحَہ (کس ق ، سک ش ، کس ر ، شد ی بفت ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ج ، کس ن ، فت ح) امذ.
چھلکے دار بازو والے کیڑے. قشریۃ الاجنحہ (لیپی ڈاپ ٹیرا) یعنی چھلکے دار بازو کے کیڑے: اس نام کو رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ اس صنف کے جانوروں کے بازوؤں پر رنگ برنگ کے چھوٹے چھوٹے ورق یا فلس ہوتے ہیں ، جن کی وجہ سے ان کے رنگ اس قدر خوشنما معلوم ہوتے ہیں ، تتلیوں اور پتنگوں کا اسی صنف میں شمار ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۱۳). [قشریۃ ـ قشریہ + رک : ال (۱) + اجنحہ (رک)].

قِشْرِیَہ (کس ق ، سک ش ، کس ر ، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ.
چھلکے دار جانوروں کی جماعت ، اس زمرے کے جانور عام طور پر ایک کھپری یا قشر کے اندر رہتے ہیں ، جھینگا مچھلی ، کیکڑا اور گھونگھا اسی میں شامل ہیں ، (انگ : Crustacea). یہ ایک مادہ ہے جس سے کیڑوں اور قشریوں ... کے محافظی غلاف بنتے ہیں. (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، سعیدالدین ، ۲ : ۷۸۳). جھینگا ، کیکڑا اور کیکڑا جن کا ذکر اس جگہ کیا جائے گا وہ مچھلی سے کوئی تعلق نہیں رکھتے یہ ایک جماعت کے اندر رکھے گئے ہیں جن کو قشریہ ... کہتے ہیں اس لیے کہ ان کے جسم اور ٹانگیں ایک خاص قسم کے چھلکے سے ڈھکی رہتی ہیں. (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۲۶). [قشری (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قُشَعْرِیرَہ (ضم ق ، فت ش ، سک ع ، ی مع ، فت ر) امذ ؛ ــ قُشْعَرِیرَہ (غالباً اردو تلفظ).
سردی یا خوف وغیرہ کی وجہ سے جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جانے کی کیفیت ، کپکپی ، پھریری ، جھرجھری.

اس کی جرات سے قشعریرہ ہے
ان کو ، جو ہیں گے شیر بیشہ کبھی

(۱۸۱۰ ، میر (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۹۶)).

کسی کو قشعریرہ سے عفونت کا جو دھیان آیا
تو آخر سونگھنے کو بول کا شیشہ منگایا ہے

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۸۱). قشعریرہ (پھریری) اس حالت کو کہتے ہیں جس میں بدن کی جلد اور گوشت کے اندر سردی اور چبھن محسوس ہوتی ہے. (۱۹۳۳ ، حمیات اجامیہ ، ۲۶). حمیات ، قشعریرہ ، حتیٰ کہ ہوش و حواس کا رخصت ہو جانا ایسی حالتوں کی واضح مثالیں ہیں. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۵) . [ع : قُشَعْرِیرَہ].

قَشْقا (فت ق ، سک ش) امذ.
رک : **قشقہ.**

اگر آنکھوں تلک جوڑا ہے قشقا
تو ہے وہ ماہرو وہ بھی ہے اچھا

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۷).

حرف ایمان پر آیا نہ ہوا وصل صنم
خط قسمت نہ مٹا ماتھے پہ قشقا کھینچا

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۸). [قشقہ (رک) کا متبادل املا].

قَشْقَہ (فت ق ، سک ش ، فت ق) امذ.
۱. پیشانی پر صندل یا زعفران کے دو نشانات ، ٹیکا ، تلک جو ہندو ماتھے پر لگاتے ہیں.

لگایا کافری سیتی جگر میں موتیہ ہے آ بھالا
تیرے قشقے نیں ظالم آج کی ہے دل پہ رجبوتی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۹).

کیوں نہ اے طفل برہمن مرا ظاہر ہو لہو
عوض قشقۂ سیندور لگایا خون ناب

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۲۰۳).

دل جو تسبیح میں مصروف ہو حاصل ہے مُراد
قشقہ بالائے جبیں دوش پہ زنّار سہی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۱۵). ایک حسین صبیح پیشانی پر کچھ صندل ہی کا قشقہ لطف دیتا ہے. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۳۰۰). **۲. گھوڑے کے چہرے کی سفید لکیر.**

قشقہ جوتی کوں کر لہو میں لال
داتوں سیتی کھسوٹتا تھا بال

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۱۱).

راس ہے راس اور ذنب کی دُم
قشقہ عقدہ کا اور قطب کا سُم

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۲). **۳. (مرغ بازی) مرغ کے ماتھے پر کلغی کے اُبھار کی علامت** (ا پ و ، ۸ : ۱۲۱). **۴. (سیف بازی) خود کا حصّہ جو ماتھے کو چھپائے رہتا ہے** (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۵۹). [پ].

---دینا محاورہ.
رک : **قشقہ کھینچنا.**

کافر ہوئے بتوں کی محبت میں میر جی
مسجد میں آج آئے تھے قشقہ دیے ہوئے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۷).

---عَرُوس کس اضا (---فت ع ، و مع) امذ.
(سالوتر) **گھوڑے کا ایک عیب ، یہ اس سفیدی کو کہتے ہیں کہ ایک دھاری سیدھی ماتھے سے ناک تک صمصام (تلوار) کی طرح کھچی ہوئی ہو اور دوسری جگہ بدن میں کہیں سفیدی کا نام نہ ہو** (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۴۴). [قشقہ + عروس (رک)].

---عَرْواش کس اضا (---فت ع ، سک ر) امذ.
رک : **قشقۂ عروس.**

چلی و سنجاب قشقۂ غرواش
کب بزور کرے اسے پنہاش

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۲۰). [قشقہ + ف : غرواش ـ ایک بوٹے کا نام].

ـــ کھینچنا محاورہ.
پیشانی پر تلک لگانا ، صندل یا زعفران کی دو لکیریں ماتھے پر کھینچنا ؛ مراد : ٹیکا لگانا.

سر کے دین و مذہب کو اب پوچھتے کیا ہو اُن نے تو
قشقہ کھینچا دَیر میں بیٹھا کب کا ترک اسلام کیا

(۱۸۱۰ ، میر ، کـ ، ۱۰۶).

مدتوں کھینچا ہے قشقہ ان بتوں کے عشق میں
شرم آتی ہے خدا کے سامنے جاتے ہوئے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۲۸). شیخ صاحب نے بھی جھٹ پٹ ، قشقہ ، کھینچا (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۱۲).

ـــ لگانا محاورہ.
رک : قشقہ کھینچنا.

میں کیا کہ آہ کافر دین کے اکابروں نے
قشقے لگائے پہنے زنّار تیری خاطر

(۱۸۱۰ ، میر ، کـ ، ۳۲). وہ تلاش محبوب کے لیے نکلتا ہے ... سیندور کا قشقہ ماتھے پر لگا جوگیوں کی شکل بنا بازاروں بازاروں پھرتا ہے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۲۳۴). کروڑوں مسلمان منھ سے تو ایک خدا کو ایک کہتے ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھتے ہیں لیکن ماتھے پر کفر کا قشقہ لگائے ہوئے ہیں. (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی ، ۹۳).

قِشْلاق (کس ق ، سک ش) امذ.
وہ گرم مقام جہاں موسم سرما بسر کیا جائے ، سرمائی قیام گاہ.

تو ہے وہ نسلِ خواقینِ بہ تتارِ آفاق
جس نے توران سے کیا ہند میں آ کر قشلاق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۹). جرمانیہ میں ان دنوں رومیوں کے پانچ جیش رہتے تھے ، دو قشلاق (یعنی سرمائی مستقر) موگون تیاکم میں تھے. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت رومہ (ترجمہ) ، ۱۹۷). شام کی نماز کے بعد یہ محفل ختم ہوئی اور ہم طرب خانہ سے نکلے اور مظفر حسین میرزا کے بنائے ہوئے نئے قشلاق میں آئے. (۱۹۶۵ ، تزک بابری (ترجمہ) ، ۱۲۲). [ت].

قِشْمِش (کس ق ، سک ش ، کس م) امث.
خشک انگور ، کشمش (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کشمش کا مفرس].

قَشَنگ (فت ق ، ش ، غنہ) صف.
خوشنما ، خوب صورت ، عمدہ.

تبسّم دلاویز و کرم و قشنگ
نگہ نافذ و پُر فن و پُر فسوں

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۲۸). [ف].

قُشُور (ضم ق ، و مع) امذ ؛ ج.
قِشر (رک) کی جمع ؛ چھلکے ، کھالیں. ہم کو اس نتیجے سے مفر ہی نہیں کہ بجز اس کے کہ تسلیم کریں کہ جن مواد آہکی سے ان جانوروں کے قشور بنے ہیں وہ بے شک حل ہو گئے ہوں گے. (۱۹۱۱ ، مقدمات الطبیعات ، ۲۰۳). [ع].

قُشُوری (ضم ق ، و مع) صف.
قشور (رک) سے منسوب ، چھلکوں والا یا چھلکوں کا. قشوری اور صفائحی دونوں رسوب خُراطی کی قسمیں ہیں ، قشوری انڈے کی اندرونی باریک جھلی (غرق) اور صفائحی چوڑے دبیز طبقات سے مشابہ ہوتا ہے. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۲۰۹). [قشور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قُشُون (ضم ق ، و مع) امذ.
۱. **فوج کا دستہ ، لشکر.**

قشونِ غمزہ ترا جس زمیں سے ہو نکلا
سوائے داغِ دل اس ملک میں چراغ کہاں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۱۶).

اعدا بھی اُدھر مستعدِ جنگ و جدل ہیں
کوفے کے قشون رے کے ہیں شام کے دل ہیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۹).

رائفل بردوش پیدل کا قُشون
بعدم برقِ دماں آنے کو ہے

(۱۹۱۷ ، کلیات اسمٰعیل ، ۲۱۱).

کچھ ایسی نہیں تخت کو ذی القربیٰ سے
جذبات سے عاری ہیں قشون و تومن

(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۲۱۷). ۲. **چھاؤنی ، لشکر گاہ** (ماخوذ : نوراللغات). [ت].

ـــ جنگی کس صف (ـــ فت ج ، غنہ) امذ.
جنگ کرنے والی فوج.

یہ نہیں برق اک فرنگی ہے
رعد و باراں قشونِ جنگی ہے

(۱۸۱۸ ، انشا ، کـ ، ۱۸۲). [قشون + جنگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ دَرْ قُشُون (ـــ فت د ، سک ر ، ضم ق ، و مع) م ف.
لشکر در لشکر ، قطار اندر قطار ، رو بہ رو ، لگاتار ، جوق در جوق. تا گور کے پیل قشون در قشون خیل در خیل ، میدان کا تو یہ سامان. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۷۷). [قشون + در (حرفِ جار) + قشون (رک)].

ـــ قُشُون (ـــ ضم ق ، و مع) م ف.
رک : قشون در قشون. صبح کو لشکر خیل خیل ذیل ذیل قشون قشون جانب میدان کار زار روانہ ہوا. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۲۹). [قشون + قشون (رک)].

قَصّ (فت ق ، شد ص) امث.
(لفظاً) سر سینہ ، وسط سینہ ؛ (علمِ تشریح) سینے کی ہڈی.

قص (Sternum) کا بالائی حاشیہ دوسرے اور تیسرے ظہری فقرات کے درمیانی قرص کے لیول پر ہوتا ہے. (۱۹۳۷ء ، جراحی اطلاق تشریح (ترجمہ) ، ۱۹۳). [ع].

قِصّا (کس ق ، شد ص) امذ (قدیم).
رک : قِصّہ ، کہانی ، حکایت.

لیلیٰ مجنوں کے سو کتاباں کی کہانیاں
قصّا تیرا نازک ہے سناؤں جو نا اچھے

(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۵).

دیگر راوی نے سُن یونکی روایت
کہا اس طور قصّا پر ملاحت

(۱۷۹۳ء ، عاجز ، قصۂ لعل و گوہر ، ۳۶). [قِصّہ (رک) کا ایک قدیم املا].

قَصّاب (فت ق ، شد ص) امذ ؛ صف.
۱. گوشت کاٹنے والا ، قصائی ، بوچڑ ، گوشت بیچنے والا.

اگر کوئی قصاب مانگے تو دیو
وگرنیں تو پاتیاں سوں بیچ بیل لیو

(۱۶۰۹ء ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۲).

چشم مطلب ہووے روشن دیکھ کر قصّاب کو
قریبی سے بُز اگر ہو جاوے مثلِ پہلوان

(۱۷۸۰ء ، سودا ، ک ، ۲۳۸). قصاب گوشت کاٹتا ہوا اور نانبائی روٹی پکاتا ہوا ... اسی طرح پر سب پتھر کے ہو گئے. (۱۸۷۳ء ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۲). جن قصابوں پر یہ الزام لگایا گیا تھا کہ وہ انگریزی فوج کو گوشت دیتے ہیں ان کے سر قلم کر دیئے گئے. (۱۹۲۵ء ، غدر کی صبح و شام ، ۸۳). ذرا سی بھول چُوک پر وہ قصاب کی طرح طالب علم پر لپکتے تھے. (۱۹۸۷ء ، شہاب نامہ ، ۸۲). ۲. **(مجازاً) ظالم ، بیدرد** (نوراللغات). [ع : (ق ص ب)].

---خانَہ (---فت ن) امذ.
وہ جگہ جہاں جانور ذبح کیے جاتے ہیں ، مذبح ، کمیلا. یہ تکیہ باہر دروازہ لاہوری کے قصاب خانہ کے گوشہ جنوب کی طرف مشرق رویہ گودام آبکاری کے موجود ہے. (۱۸۶۴ء ، تحقیقات چشتی ، ۲۱۷). قصاب خانوں کی وہ سڑی ہوئی ... بدبو جو اب تک بدستور موجود ہے. (۱۹۱۵ء ، فسانۂ لندن ، ۱ : ۱۵۱). شعر مذبح یا قصاب خانہ کا منظر پیش کرتا ہے. (۱۹۶۵ء ، غالب کون ، ۱۸۱). [قصاب + خانہ (رک)].

---شِکَن (---کس ش ، فت ک) امذ.
کُشتی کے ایک داؤ کا نام. وہی زور شور تھے ، قدم بڑھانا یکدستی دو دستی پر آنا کبھی بانکلات کبھی قل احمدی ، کہ قصاب شکن. (۱۸۹۰ء ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۳۱). [قصاب + ف : شکن ، شکستن - توڑنا ، ٹوٹنا].

---کے بَرتے پَر شِکْرا پالْنا کہاوت.
پرائے بھروسے کام کرنا (جامع اللغات).

قَصّابَن (فت ق ، شد ص ، فت ب) امث.
قصاب کی بیوی ، قصاب ذات کی عورت. کہنے لگا کہ بی بی میں احمق نہیں کہ تجھ سی قصابن کو ساتھ رکھوں. (۱۸۰۳ء ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۹۳). [قصاب (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث].

قَصابَہ (فت ق ، ب) امذ ؛ = قصابا.
وہ رومال جو عموماً عورتیں سر پر باندھتی ہیں.

وہ چمک ہے تیرے ماتھے میں کہ سونے میں نہیں
جو قصابا تھا تمامی کا قصابا ہو گیا

(۱۸۳۱ء ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۸). گالوں پر جھریاں پڑی تھیں سر پر نیلا قصابہ بندھا تھا چادر محمودی کی اوڑھے تھی. (۱۸۸۸ء ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۲۶). سر پر کبھی کشتی نما ململ کی ٹوپی ، کبھی رومال کا قصابہ. (۱۹۷۰ء ، غبارِ کارواں ، ۸۹). [ع : (ق ص ب)].

قَصّابی (فت ق ، شد ص) امث.
۱. قصاب کا کام یا پیشہ. ارے صاحب کتابت کرتے ہو یا قصابی. کاغذ بالکل قیمہ قیمہ کر ڈالا. (۱۹۱۵ء ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۲۲). ۲. **جانور ذبح کرنے کی اجرت پر لگایا جانے والا ٹیکس.** قصابی ، جانور ذبح کرنے کی اجرت پر. (۱۹۳۵ء ، ذرائع محاصل سلطنت مغلیہ ہند ، ۲۳). [قصاب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَصّابِیَّت (فت ق ، شد ص ، کس ب ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
قصاب کی صفت ؛ (مجازاً) سفاکی ، سنگدلی. تخلص کی قصابیت کو میں نے بچپن کی غلطیوں میں شامل کر رکھا تھا. (۱۹۵۸ء ، شہر آذر (کلیات مصطفی زیدی ، ۱۳)). [قصابی + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قِصار (کس ق) صف.
قصیر (رک) کی جمع ، کوتاہ ، چھوٹے. مفصل کی تین قسمیں ہیں ایک طوال دوسری اوساط اور تیسری قصار. (۱۹۵۶ء ، ترجمۂ مشکوٰۃ شریف (حاشیہ) ، ۱ : ۵۲۲). [ع : (ق ص ر)].

---مُفَصَّل کس صف (---ضم م ، فت ف ، شد ص بفت) امث ؛ ج.
(قرأت) قرآن مجید کی چھوٹی فاصلے والی سورتیں یعنی لَم یَکُن سے آخر قرآن تک. لکھا عمر نے طرف ابو موسیٰ اشعری کے پڑھ مغرب میں قصار مفصل یعنی لم یکن سے آخر تک. (۱۸۶۷ء ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۱۴). یہاں سے آخر قرآن تک کو قصار مفصل یعنی چھوٹی فاصلہ والی سورتیں کہا جاتا ہے. (۱۹۵۶ء ، ترجمۂ مشکوٰۃ شریف (حاشیہ) ، ۱ : ۵۲۲). [قصار + مفصّل (رک)].

قَصّار (فت ق ، شد ص) امذ.
دھوبی.

حکومت ملی ان کو ستّار تھے جو
امانت کو پہنچے وہ قصّار تھے جو

(۱۸۷۹ء ، مسدس حالی ، ۱۰۸). اور کوئی حداد اور کوئی وراق اور کوئی قصّار. (۱۹۰۶ء ، ہدایت المسلمین بشرح نجات المؤمنین ، ۲۰). [ع : (ق ص ر)].

قُصارا (ضم ق) امذ.
آخری حد ، انتہا. تعلیم یافتوں کا قصارائے ہمّت نوکری اور ان کی تعلیم کی بساط بھی اسی قدر نوکری پر ایسے گرے جیسے آج کل کے کنگلے غلہ پر. (۱۸۹۶ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۲۳)
[ع : قُصاریٰ].

قِصاص (کس ق) امذ.
۱. (شرعی قانون) جان کے بدلے جان اور خون کے عوض خون لینا یعنی جتنی تکلیف کسی کو پہنچائی جائے ، اس کے بدلے میں اتنی ہی تکلیف ظالم کو پہنچائی جائے.

مرے ہاتھ سوں جب ہوئی او خلاص
کہ بن خون لازم نہیں منع قصاص

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۲).

آب شمشیر خون بہا بس ہے
شہر خوباں میں نہیں ہے رسم قصاص

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۷۹).

دل کے ٹکڑے اڑا نہیں ہے گناہ
نفس کو قتل کر نہیں ہے قصاص

(۱۸۵۵ ، کلیات شیفتہ ، ۳۹). اس سے قصاص لیا جائے کہ اس کے عمل بد سے دنیا محفوظ رہے. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۱۹).

قصاص خون تمنا کا مانگیے کس سے
گناہگار ہے کون اور خون بہا کیا ہے

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۳۵). آپ خود بھی قصاص لینے کے حق میں تھے. (۱۹۷۱ ، تاریخ ایران ، ۲ : ۱۰۷). ۲. **بدلہ ، عوض ، مکافات.**

قصاص میری عداوت کا اور کچھ کیجو
عوض اس آب کے کل تم مرا لہو پیجو

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۳). بنیامین نے بادشاہ کا پیمانہ چُرایا سو وہ قصاص کا ارادہ رکھتا تھا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۱۷). قاتل کے ورثا کو مقتول کی جائیداد بطور قصاص ملی. (۱۹۳۹ ، مضامین فلک پیما ، ۲۱۳). میرے بھائی کے قتل کا قصاص بھی دینا پڑے گا. (۱۹۷۸ ، براہوی لوک کہانیاں (ترجمہ) ، ۱۳۹). اف : لینا ، دینا. [ع : (ق ص ص)].

--- بِالْاَطْراف (--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ط) امذ.
(فقہ) **وہ قصاص کہ مدعیٰ علیہ نے کسی کے ہاتھ یا پانو کاٹ ڈالے اور مدعی اس کے عوض چاہتا ہے کہ مدعیٰ علیہ کے بھی ہاتھ یا پانو کاٹے جائیں.** اگر نکول کرے گا قصاص بالاطراف میں تو صرف اس کے نکول سے اوس سے قصاص لیا جاوے گا نزدیک امام صاحب کے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۱۵).
[قصاص + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + اطراف (رک)].

--- بِالنَّفْس (--- کس ب ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، سک ف) امذ.
(فقہ) **وہ قصاص کہ مقتول کے بدلے میں قاتل کا قتل واجب ہو.** صاحبین کے نزدیک قصاص بالنفس میں بمجرد نکول دیت لازم ہوگی. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۱۵). [قصاص + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + نفس (رک)].

--- کَرْنا محاورہ
بدلہ لینا ، خون بہا لینا.

اس پہ بھی آپ کر کریں گے قصاص
حکم حاکم سے تو نہیں ہے خلاص

(۱۸۱۰ ، ہشت گلزار (مہذب اللغات)).

قَصّاص (فت ق ، شد ص) امذ ؛ ج.
بہت قصّے کہانیاں سنانے والے ، بڑے داستان گو ، قصہ خواں.

اس نے منع کر دیا کہ منجم
اور قصّاص راہ میں نہ بیٹھیں

(۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۱ ، ۳۰۳). یہی روایات ہیں جن کا آگے چل کر قصّاص و مجلس آرا واعظوں نے اپنی گرمی مجلس کے لئے استعمال کیا. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۶۸). وہ قبائلی سرداروں ، شاعروں اور قصہ خوانوں (قصّاص) کی وساطت سے یا روپیہ صرف کرکے یا ڈرا دھمکا کر رائے عامّہ کو متاثر کرنے کی کوشش بھی کرتا تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۶۳). [ع : (ق ص ص)].

قِصاصی (کس ق) امث.
قصاص لینے کا عمل یا کام. اگر کوئی آدمی اوپر سے گر کر مر جائے تو کیا ہوگا کچھ نہیں اور اگر اسی آدمی کو کوئی دھکا دے کر گرا دے اور وہ مر جائے تو فوراً پکڑ کر قصاصی کریں گے. (۱۹۵۹ ، مقالات ابوتی ، ۱ : ۱۳۲). [قصاص (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قِصاع (کس ق) امذ ؛ ج.
پیالے ؛ (مجازاً) شراب کے مٹکے. قصاع ، قصعہ ، شراب کے سبز سے مٹکے کے لئے استعمال ہوتے ہیں جسے خمرہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۶ ، اسلامی کوزہ گری ، ۲۲). [ع : قصعۃ ـ پیالہ کی جمع].

قَصاوا (فت ق) امذ.
رک : **قصابہ.** ماتھے پر سلمے ستارے کا ریشمی سیاہ قصاوا جس نے تمام سر کو حلقہ کر لیا تھا. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۲۰۸).
[قصابہ (رک) کا مورّد].

قَصائِد (فت ق ، کس ء) امذ.
قصیدے ؛ مدحیہ اشعار. ہیں نے ... جادوگروں کے منتر اور شاعروں کے قصائد سنے ہیں. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۳). گریز کی برجستگی اور مدح کی بےساختگی ہے جو سودا کے قصائد کا کمال ہے. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۲ : ۷۸۶). [قصیدہ (رک) کی جمع].

--- وَطَنِیَّہ کس صف (--- فت و ، ط ، کس ن ، فت ی) امذ ؛ ج.
ایسے قصیدے جن میں وطن کی تعریف بیان کی جائے. سیاسی پابندیوں کی وجہ سے وہ اپنے قصائد وطنیہ کو اس دیوان میں

شامل نہ کرسکا (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۳۳)۔
[قصائد + وطن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

قَصائِص (فت ق ، کس ء) امذ ؛ ج ؛ نیز قصایص۔
قصے ، کہانیاں ، حکایتیں، عشق ... کا بیان بازاری عورتوں کے سوا ممکن نہیں اور یہ ذکر بدترین قصایص ہے۔ (۱۸۸۵ ، مقامات ناصری ، ۲۳۰)۔ غرض کہ چودھری صاحب کے قصائص تعشق کے چرچے ہر جگہ ہونے رہتے۔ (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۵۷)۔
[ع : قصیصَۃ ۔ قِصّہ کی جمع]۔

قَصائِن (فت ق ، کس ء) امث۔
قصائی (رک) کی بیوی ؛ (مجازاً) بے رحم ، سنگدل ، ظالم عورت۔ تمہارے ایسی ڈائن قصائن ماں کبھی نہیں دیکھی۔ (۱۹۵۵ ، منٹو ، تین عورتیں ، ۹۰)۔ [قصائی (بحذف ی) + ن ، لاحقۂ تانیث]۔

قَصائی (فت ق) امذ۔
رک : قصاب۔

نانو گیانی کرم قصائی
جیسے ہیں ڈاری سٹھیائی

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۱۲)۔
ایسا ہوا تو یہاں اب بے کس وہ ہوئے تجھ پر تیری قصائی جان تجھے بے وارث و بے کس ذبح کیے اور بوجھے بھلا ہے (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵۰)۔

قصائی و کنجڑے و موچی چمار
جمعدار کے سب ہوئے بار غار

(۱۷۹۸ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۳۵)۔ کنجڑے ، بھٹیارے ، نائی ، قصائی ... بڑھنے پر اُتر پڑے۔ (۱۸۸۸ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۹۳)۔ ان میں زبردست قصائی چھری لئے کمزور کے سر پر ہر وقت سوار تھا۔ (۱۹۱۸ ، اَنت کی مانیں ، ۱۲)۔ پہلے قصائی بن کر ڈانٹنے پھر ماں بن کر گھی کا نوالہ کھلانے۔ (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۱۳۰)۔ [قسائی (رک) کا ایک املا]۔

---پَن (---فت پ) امذ۔
قصائی کی عادت یا خصلت ؛ (مجازاً) بے رحمی ، سنگ دلی ، ظلم۔ اُس عدوات شعار نے قصائی پن کیا۔ (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۹)۔ جاتے ہوئے میں نے راستے پر کیا کیا قصائی پن کے آثار نہ دیکھے۔ (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبہ دار ، ۱۵۲)۔
[قصائی + پن ، لاحقۂ کیفیت]۔

---کا کُتّا امذ۔
(مجازاً) موٹا تازہ آدمی۔ یہ لکوڑا مُسٹنڈا قصائی کا کتا بیچارے غریب کا ہاتھ مڑوڑے ڈالتا ہے۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۳۷)۔

---کی بیٹی دَس بَرس کی بِٹیا جَنتی ہے کہاوت۔
زبردست کا کام جلد ہو جاتا ہے (نجم الامثال)۔

---کی گھانس کو کُتّا کھا جائے کہاوت۔
ممکن نہیں جو ہمارا نقصان ہو سکے ، کمزور زورآور کا کیا کرسکتا ہے (نجم الامثال)۔

---کی نظَر دیکھنا محاورہ۔
قہر کی نگاہ سے دیکھنا ، ڈانٹنا (مخزن المحاورات)۔

---کے کھُونٹے سے باندْھنا محاورہ۔
بے رحم ، بدمزاج اور بدچلن آدمی کے ساتھ لڑکی کی شادی کر دینا ؛ کسی کو خوف ناک جگہ میں ڈال دینا (مخزن المحاورات)۔

قَصَب (فت ق ، ص) امذ۔
۱۔ ہر وہ نباتات جس میں پورے اور گرہیں ہوں ، سرکنڈا ، نے ، نرکل ، بانس۔

کہیں بیریں کو قمیض اے ملاذ!
نباتات میں سے ہے کچھ سو قصب ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۳۸)۔ پانچویں قصب جس کو اہل ہند بانس کہتے ہیں ؛ ملاح بڑے لنبے بانس کشتی میں رکھتے ہیں کہ اُس سے پانی کا حال معلوم کریں جہاں بیل اور بادبان کا کام نہیں ہوتا۔ (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۶۰)۔

گلاب و رُخام و طلا و قصب
کُشوح و خُضور و خُجور و خُشون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مُغنی ، ۲۰۵)۔ **۲۔ ایک قسم کا سوتی کپڑا۔**

بھرتے ہیں جانچھ لئے خُدّام سلانے
درویشوں کے پیراہن صد چاک قصب کو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۳)۔ ازاں جملہ مقدمہ قصب اور کتان کا ہے کہ جب شعاع قمر کی اُن پر پڑتی ہے تو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتی ہے۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰)۔ **۳۔ سونے یا چاندی کے تار۔**

جوں خورشید نکلیا دنیا میں زشب
سنواریا ملک کوں ز زریں قصب

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۶۸)۔ [ع]۔

---الذَّرِیرَہ (---ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ذ بفت ، ی مع ، فت ر) امذ۔
چرائتہ ، ایک قسم کی بوٹی جس کی لکڑیاں مصفی خون ہوتی ہیں۔ بعض قسم قصب الذریرہ ہے یہ ملک نہاوند میں ہوتا ہے۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۵۷)۔ [قصب + رک : ال (۱) + ذریرہ (رک)]۔

---السَّبَق (ضم ب ، غم ا ، ل ، شد س بفت ، فت ب) امذ۔
سپاہیوں کا کھیل ، ایک نیزہ میدان میں فاصلہ پر گاڑ کر سب سوار گھوڑا دوڑاتے ہیں اور جو سوار آگے نکل کر یہ نیزہ سب سے پہلے اٹھا لیتا ہے وہی جیت جاتا ہے (نوراللغات)۔ [قصب + رک : ال (۱) + ع : سَبَق ۔ گھوڑ دوڑ وغیرہ میں شرط لگانا ؛ آگے بڑھنا]۔

---السَّبَق لے جانا محاورہ۔
سبقت حاصل کرنا ، غالب آنا۔ تھوڑی سی محنت اور زمانۂ قلیل میں اپنے اقران و امثال سے قصب السبق لے گئے۔ (۱۸۳۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۷)۔ یہ وہی ہندوستان ہے جو میدان تہذیب میں ساری خدائی سے قصب السبق برتری لے گیا تھا۔ (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۸۹)۔

ـــــ السُکَّر (ـــــ ضم ب ، غم ا ، ل ، شد س بضم ، شد ک بفت) امذ.
گنا ، نیشکر ، اوکھ ... فارسی نیشکر اور عربی قصب السکر. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۵۸). اس مشہور درخت کے چند اقسام ہوتے ہیں بعض قصب السکر یعنی گنا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۵۷). [قصب + رک : ال (۱) + ع : شکر ـ شکر].

ـــــ باقی امث.
بانس کی تیلیوں سے ٹوکری اور مختلف چیزیں یا تصویریں بنانے کا کام. ایک دستی پنکھے پر انھوں نے ایک یونانی قصّے کی قصب باقی کی تھی. (۱۹۰۹ ، مضامین پریم چند ، ۶۷). [قصب + ف : باف ، بافتن ـ بننا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ پوشی (ـــــ و مج) امث.
نفیس اور عمدہ لباس پہننا.

بے تکلف ہے تعیّن اس قصب پوشی کی قید
خرقۂ صد چاک پہنو آپ کو رسوا کرو

(۱۸۱۰ ، میر ، کـ ، ۸۰۷). [قصب + ف : پوش ، پوشیدن ـ پہننا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَصَبات (فت ق ، سک ص) امذ ، ج.
چھوٹے شہر ، بڑے گانو. ان طبیبوں کے ساتھ ایک مختصر دواخانہ ہوتا تھا اور قصبات اور دیہات میں علاج کرتے پھرتے تھے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۸۳). اور ہندوستان کے قصبات میں اسی طرح بولا جاتا ہے. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۱۵۶). [قصبہ (رک) کی جمع].

قَصَباتی (فت ق ، سک ص) صف.
۱. **قصبے کا رہنے والا ، قصبے سے متعلق ، قصبے کا ، دیہاتی.** تم کو ایک ہی مانع درپیش ہے یعنی رسم و رواج وہ بھی اُس سختی کے ساتھ نہیں جیسا قصباتیوں میں. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۰۷). بے شک قصباتیوں کی بدولت آج زبان کا عروج ہے. (۱۹۳۶ ، ریاض ، نثر ریاض خیرآبادی ، ۲۴). قصباتیوں ... کی کافی نگہداشت کی جائے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ ، ۱ : ۱۸). تم قصباتی لوگوں کے Manners بہت کمزور ہوتے ہیں ، بے وقوف کدھے. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۹). ۲. (مجازاً) **احمق ، گنوار.** قصباتی و گنوار و باہر بندو بمعنی احمق. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۹۳). [قصبات + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ رَنگ (ـــــ فت ر ، غنہ) صف.
دیہاتی انداز. گھر میں تمدن شہری نہیں ، قصباتی رنگ کا تھا. (۱۹۷۴ ، معاشرتی ، ۱۰). [قصباتی + رنگ (رک)].

ـــــ کُھڑبا ہے فقرہ.
بڑا متقی خود مطلبیہ ہے (محاورات ہند ؛ جامع اللغات).

قَصَبَۃُ الرِّیَہ (فت ق ، ص ، ب ، ضم ۃ ، غم ا ، ل ، شد ر بکس ، فت ی) امذ.
پھیپھڑے کی نالی ، ہوا کی نالی جس کے ذریعے سانس لیتے ہیں. قصبۃ الریہ اور غذا کی نالی اور دونوں طرف کی گردن کے عروق اور دونوں کرائڈ شریانیں بھی کٹ گئیں تھیں. (۱۸۹۷ ، میڈیکل جورس پروڈنس ، ۴۴). جب قصبۃ الریہ پر رطوبات غالب ہو جائیں. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۱۸). قصبۃ الریہ اور تنفس کے عضلات میں شدید کھچاؤ کے باعث عارض ہوتا ہے. (۱۹۸۲ ، باگھ ، ۵۶). [ع : قصبۃ ـ قصبہ + رک : ال (۱) + ع : ریہ ـ پھیپھڑا].

قَصَبَہ (فت ق ، سک ص ، فت ب) امذ.
۱. **چھوٹا شہر ، بڑا گانو.**

ملکوں ملکوں شہروں شہروں قریہ قصبہ دیہہ و دیار
شعر و بیت و غزل پر اپنے ہنگامہ ہے گھر گھر آج

(۱۸۱۰ ، میر ، کـ ، ۶۷۹). اس مقام میں قریے اور قصبے اور کشت زار کثرت سے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۷۳). ایک ہوائی جہاز کسی قصبہ میں بم پھینکنے گیا تھا. (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، حسن نظامی ، ۳۱). بارہمولہ جیسا بارونق قصبہ سنسان پڑا تھا اور شہر خموشاں کا منظر پیش کر رہا تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۴۲۵). ۲. نے ، سرکنڈا ، نرکل ؛ (طب) **نلی ؛ ہوا کی نالی ، نرخرہ.** قصبہ (Trachea) یا ہوا کی نالی (Wind Pipe) ایک غضروفی اور غشائی نلی ہے. (۱۹۳۳ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۲۳). ایک نوکر نے دھوکے سے اپنے گلے میں چھری مار لی اور اس سے اس کے ریہ کے بعض قصبہ کٹ گئے. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۸۵). [ع : قَصَبَۃ].

ـــــ بے چَراغ کس صف(ـــــ فت ج) امذ.
(کاشت کاری) **وہ قصبہ جو کاروبار کے بند ہونے اور آبادی نہ رہنے سے ویران ہو گیا ہو** (اب و ، ۶ : ۸۳). [قصبہ + بے (حرف نفی) + چراغ (رک)].

قَصْد (فت ق ، سک ص) امذ.
۱. **ارادہ ، نیت ، عزم.** آج کیا تدبیر کرتا ہے ، آج کیا قصد دھرتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۹).

سب عاشقاں میں ہم کون مرتا ہے آبرو کا
ہے قصد اگر تمہارے دل بیچ امتحان کا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۰). آدمی کو ضرور ہے کہ جنس میں اُن کو خوشی اور فراغت ... ہو اوس پر اپنا قصد اور دھیان رکھے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳۱). ایک قوم کی رسمیں دوسری قوم میں ... بغیر قصد و ارادے کے ... داخل ہو گئی ہیں. (۱۸۷۹ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۹). مشرکین مکہ رسول اللہ کے قتل کے قصد سے آئے. (۱۹۴۳ ، سیلہ کی بیٹی ، ۲۰۹). میں نے اپنے اس قصد سفر کی اطلاع پاکستان کے وزیراعظم کو دیدی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۹۵). ۲. **سعی ، کوشش ، اقدام.** پہلے بادشاہ نے کچھ بہانہ کیا اور اصل بات نہ کہا آخر حرمز کے بہت قصد میں ہزار کس پہلوان کے آنے کی خبر کہا. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۷۶).

بے جستجو ملے گا نہ اے دل سراغ دوست
تو کچھ تو قصد کر تری ہمت کو کیا ہوا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۸). [ع].

--- رکھنا محاورہ.
ارادہ رکھنا ، نیت رکھنا.

قصد رکھنا ہے یہ اوس صیاد کا تیر نگہ
جسم کیا ہے مرغِ جاں کو بھی نشانہ کیجیے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۳).

--- کرنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **ارادہ کرنا ، نیت کرنا ، دل میں ٹھاننا ، عزم کرنا.**

رمّال سوں پوچھا کوئی مجھ گلبدن ملے کا
اوٹھ قصد کر کہیا او فرخ ہو فال دستا

(۱۶۸۶؟ ، دیوان معظم (ق) ، ۱۸).

کیا ہوں کعبۂ معنی کا قصد مثلِ سراج
خیال عالمِ صورت سوں تار ہوتا ہوں

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۸۲). لکھنو کا قصد کیا. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۲). دریا کے قریب پہنچی ، قصد کیا بسم اللہ کہہ کر چھوڑ دوں مگر مامتا کا جوش زنجیر بن کر پاؤں میں پڑا. (۱۹۳۳ ، قرآنی قصے ، ۱۰۶). چند یارانِ باصفا نے مل کر یہ قصد کیا کہ اس طرح کا پرچہ نکالا جائے کہ جس میں سب کا سرمایہ اور محنت مشترکہ ہوں. (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی ، ۵۰). ۲. **(کسی پر) حملہ کرنا ، خون کرنے کا ارادہ کرنا.** نااہل پاس جو سوال کرتا ہے ... مرنا بہتر ہے ، اپنے جیو پر قصد کرنا بہتر ہے. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۸۵).

--- مُصَمَّم کس صف (--- ضم م ، فت ص ، شد م بفت) امذ.
پکا ارادہ (جامع اللغات). [قصد + مُصَمَّم (رک)].

قَصْداً (فت ق ، سک ص ، تن د بفت) م ف.
ارادۃً ، جان بوجھ کر ، دیدہ و دانستہ ، عمداً. گھوڑا بادشاہ زادے کی سواری کے واسطے دریائی ایسا آوتا ہے کہ جو مصوّر ایسا ہوئے کہ اپنا ثانی نہ رکھتا ہوئے اور قصداً خوب گھوڑا بناوے تو اس کی جھانھ کو بھی نہ پہنچے. (۱۷۴۶؟ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۵۶). محمودہ چند بار آئی اور قصداً حُسن آرا کے پاس ہو کر نکلی مگر حُسن آرا نے مُنّھ پھیر لیا. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۵۲). روایت کو معتبر بنانے کے لئے قصداً یہ ٹکڑا داخل کر دیا تا کہ ضمناً ایک دوسرا مغالطہ دے کر روایت کو انقطاع سے محفوظ ثابت کر دے. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۷۶). برآمدے کی بتیاں قصداً بجھا دی گئیں. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۶۸). [قصد + اً ، لاحقۂ تمیز].

قَصْدی (فت ق ، سک ص). (الف) امث.
ارادہ ، قصد ، کوشش.

خدا جس کوں دیوی تسے ہوے ہو
کہ قصدی سوں پایا نہیں کوئی ہو

(۱۶۸۸ ، ہدایاتِ ہندی ، ۱۸۵). (ب) صف. **ارادی ، قصداً کیا ہوا.** اکثر کر کے سانپ راستے سے ہٹ جاتے ہیں لیکن لوگوں کے زینا پر سونے کی وجہ سے ان کی رفتار رُک جاتی ہے اور وہ اس روک ٹوک کو قصدی سمجھ کر اپنے بچاؤ کے لئے آدمیوں کو کاٹتے ہیں. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۲۷۵). [قصد + ی ، لاحقۂ نسبت].

قِصْدِیر (کس ق ، سک ص ، ی مع) امذ.
ایک سفید نرم دھات ، رانگا. درہم پیتل کے تانبے اور قصدیر کے ہوتے ہیں. (۱۹۰۱ ، سفرنامۂ ابن بطوطہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷۲). [ع].

قَصْر (فت ق ، سک ص). (الف) امذ.
۱. **کم یا مختصر کرنا ، چھوٹا کرنا ، کوتاہ کرنا.**

رکھے ہے ہوش اگر تو قصر کر طولِ عمارت کا
کہ اس بنیاد پر کب تک کرے گا تو یہ تعمیریں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰۵).

جو قصر کرے حرص کو قیصر وہ ہے
تکیہ ہے جسے حق پہ تونگر وہ ہے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، رباعیات ، ۹۵). علمِ معانی میں اُستاد ... فعل ، قصر ... تحقیق پیش کی جاتی رہی ہے. (۱۹۶۳ ، زبان کا مطالعہ ، ۶۳). ۲. **ایوان ، محل ، بارگاہ.** یو عجب نظم ہور نثر ہے جانو بہشت میں کا قصر ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳).

تھے سعادت سے جو سب بُرجِ فلک مالا مال
بخت و دولت سے یہ لبریز تھا ہر قصر و وثاق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۷). وہ تاج و تخت سے بے نیاز ، قصر و ایوان سے مستغنی ... دلوں پر حکومت کر رہا تھا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۵۷). اسپین کا قصرالزہرا عبدالرحمٰن الناصر نے بنوایا تھا. (۱۹۲۷ ، مسلمان اور سائنس کی تحقیق ، ۳۰۹). ۳. (فقہ) **نماز کو مختصر کرنا یعنی حالتِ سفر میں چار رکعتوں والی فرض نماز کی دو رکعتیں پڑھنا.** اسی واسطے سفر میں قصر کا حکم آیا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۷۹). جب آئے تو کسی شہر میں اور تو مسافر ہو ... قصر کر نماز کو. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۵۳). رسالت مآبؐ نے منیٰ میں نماز کی دو رکعتیں ہمیشہ پڑھیں ، مگر حضرت عثمان نے چار پڑھیں اور جواب دیا کہ رسول اللہؐ قصر فرماتے تھے. (۱۹۰۳ ، سیدہ کی بیٹی ، ۸۳). ۴. (حج) **بال کترنا.** پھر ذبح کرے اگر چاہے پھر قصر کرے اور حلق افضل ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۲۳). حکیم نے میری ڈاڑھی مقدار معمول سے چھوٹی دیکھی ، کہا تم بھی قصر کرتے ہو. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۷۹۵). قصرالشوارب کرتے ہیں مگر استرے سے نہیں. (۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۱۰۱). ۵. **کوتاہی.**

قصر و تطویل کو کیا حسنِ خداداد میں دخل
زاغ کی مرغِ گلستاں سے ہے منقار دراز

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاضِ سحر ، ۱۷). نہایت درجہ مفسد و رخنہ پرداز ہے جو آزار دہی میں قصر نہیں کرتا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۰۹). ۶. **کفایت کرنا ، اکتفا کرنا.** اس کے نرے لفظ پر قصر کرنا اور اس کے مطلق مفہوم اور بموجب عموم سے درگزر کرنا خوب نہیں ہے. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۵۵). ہم نے علم منطق سے اس کتاب میں صرف اسی قدر پر قصر کیا. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۰۸). ۷. (عروض) **رکن کا آخری ساکن گرا کر اوس ساکن سے پیشتر والے حرف متحرک کو ساکن کر دینا.**

قصر والے رُکن کو مقصور کہتے ہیں. (۱۸۸۰ ، قواعد العروض ، ۳۵). ۸. (طبیعیات ؛ موسیقی) وقت کے ساتھ ایک ارتعاش یا موجی حرکت کے حیطہ میں کمی (انگ : Damping). رگڑ کی ایک مزاحمت ہے ... قصر پاتا ہے. (۱۹۳۳ ، تفرق مساواتیں ، ۵۲). اگرچہ اس سے اِن پٹ (Input) ٹیون شدہ سرکٹ میں کچھ زائد قصر ... پیدا ہو جاتی ہے. (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرتوں کے عملی اطلاقات ، ۹۹). (ب) حنف. **وہ نماز جو مسافرت کی حالت میں چار رکعت کی بجائے دو رکعت پڑھی جائے.**

ہیں سفر اندر نمازیں بین قصر
چار رکعت کی عشا اور ظہر عصر

(۱۸۳۷ ، خلاصۃ الفقہ ، ۱ : ۶). خوف کی حالت میں ... پہلے ایک جماعت ... مسلح ہو کر امام کے پیچھے کھڑی ہو اور قصر نماز ادا کرے. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۱۵). ساڑھے آٹھ بجے عشا کا وضو کرایا سرکار نے قصر کی مختصر سی نماز ادا فرمائی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۳۰). [ع].

--- اُٹھانا محاورہ
محل تعمیر کرنا ، محل تیار کرنا.

دامن سے پونچھ اشک یتیموں کے اے کریم
جنّت میں اپنے واسطے قصر گُہر اٹھا

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۱۵).

--- الْاِمارَت (--- ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، فت ر) امذ.
حاکم کی رہائش گاہ ؛ ایوان حکومت. قصرالامارت یعنی عامل کی رہائش کا مقام الگ تھا. (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۳۵۶). [قصر + رک : ال (۱) + اِمارت (رک)].

--- اِمارَت کس اضا (--- کس ا ، فت ر) امذ.
رک : قصرُالاِمارت. معلّیٰ ، دوستو قصر امارت میں غدارا بیٹھو. (۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۹۹). [قصر + امارت (رک)].

--- بَصَر کس اضا (--- فت ب ، ص) امذ.
نظر کی کمزوری ، صرف نزدیک کی چیزوں کو صاف دیکھ سکنا ، ضعفِ بصارت. پہلی حالت میں طول بصر اور دوسری میں قصر بصر لاحق ہوتا ہے. (؟ ، کتاب العین ، ۹۸). مہین چھاپے کے حروف پڑھتے رہنے سے قصر بصر (Short sight) پیدا ہو جاتا ہے. (۱۹۶۰ ، مبادیٔ صحیات ، ۱۳۸). [قصر + بصر (رک)].

--- شاہی کس صف : امذ.
شاہی محل ، بادشاہ کے رہنے کا ایوان.

قصر شاہی میں کہ ممکن نہیں غیروں کا گزر
ایک دن نورجہاں بام پہ تھی جلوہ فگن

(۱۹۱۳ ، شبلی ، ک ، ۴۸).

سر پہ سایہ ہما کا تو اقبال رشکِ ثریا ہے
پرچم قصر شاہی بلند آسمانوں کو چھوتا ہے

(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۱۰۵). [قصر + شاہی (رک)].

--- شیرِیں کس اضا (--- ی مع ، ی مع) امذ.
کوہِ بے ستون پر ایک محل جہاں فرہاد نے شیریں کا ایک بُت بنایا تھا (بعض کہتے ہیں کہ یہ محل شیریں کے حکم سے بنایا گیا تھا).

خوں سے اپنے ہے یہ رونق قصر شیریں
جانِ من ! آج بھی معتوب وہی ہیں کہ جو تھے

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۱۴). [قصر + شیریں (علم)].

قُصْریٰ (ضم ق ، سک ص ، ا بشکل ی) امث.
چھوٹی پسلی ؛ (تفسیر) نسأ کی سب سے چھوٹی سورۃ. فرمایا حضرت ابن مسعودؓ نے کہ اُتری ہے سورۂ نسأ قصریٰ بعد طولیٰ کے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۸۱). [ع : (ق ص ر)].

قَصْری (فت ق ، سک ص) صف.
قصر (رک) سے منسوب. ہر حرکتِ قصری کے واسطے ایک مساوی اور مقابل حرکتِ طبیعی ہے. (۱۹۰۹ ، تاریخ تمدن ، ۱۵۱). خود میں نے اپنے پیدا کئے ہوئے انگور کو قصری کے نام سے موسوم کیا ہے. (۱۹۳۷ ، انگور ، ۱۳). [قصر + ی ، لاحقۂ نسبت].

قِصَص (کس ق ، فت ص) امذ.
قصے ، کہانیاں ، حکایتیں.

یہ مقالات مثالِ قصص مصنوعہ
ہوئے یکبار جو افسانۂ خواب غفلت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، ۳۱۴). قصص اور حقائق اشیا کے متعلق تحقیقات کا جو سرمایہ ہے وہ درحقیقت شرم کا باعث ہے. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۳۰). اپنی کتابوں کے علاوہ قصص میں یہ پہلی کتاب ہے جو میں نے شروع سے آخر تک پڑھی. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۱۹). [ع].

قِصَصی (کس ق ، فت ص) صف.
قصص (رک) سے منسوب ، قصوں سے متعلق ؛ (مجازاً) رزمیہ جس میں کسی ایک یا چند سورماؤں کے کارناموں کا مسلسل بیان ہو. اگر مرثیہ نویس چاہتے تو ہندوستانی زبان میں قصصی یعنی Epic شاعری کی بنیاد رکھ سکتے تھے. (۱۹۶۲ ، میزان ، ۱۲۹). [قصص + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَصِف (فت ق ، کس ص) صف.
شکستہ ، پھاڑا ہوا ؛ شکستہ حال ، کمزور (پلیٹس). [ع].

قَصْف (فت ق ، سک ص) امذ.
(ہوا کا) جہاز وغیرہ کو توڑنا یا پاش پاش کر دینا ؛ بڑے شور کے ساتھ چلنا (ہوا کا) ، گرجنا (پلیٹس). [ع].

قَضْم (فت ق ، سک ض) امذ.
(عروض) ایک زحاف مرکب کا نام ، یہ اس طرح ہے کہ جو رکن صدر و ابتدا میں واقع ہو اور اس کے شروع میں وتد مجموع پھر سبب ثقیل اور اس کے بعد سبب خفیف ہو تو رکن مذکورہ کا پہلا حرف نکال ڈالنا اور پھر اس کے سبب ثقیل کے حرف دوم کو ساکن کرنا. قضم ، یہ عصب بصاد مہملہ اور عضب بضاد معجمہ کے اجتماع کا نام ہے اور اوائل مصاریع کے واسطے مخصوص ہے. (۱۸۸۰ ، قواعد العروض ، ۵۶). [ع].

قَصْواء (فت ق ، سک ص) امث.
وہ اونٹ جس کے کان کا تھوڑا سا کنارہ کاٹ دیا گیا ہو ؛ اُس ناقہ کا نام جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کی سواری میں رہتا تھا. نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے جب معلوم ہوئی صبح ساتھ اذان اور اقامت کے پھر سوار ہوئے قصواء پر یہاں تک کہ آئے مشعر حرام میں. (۱۸۶۷ء ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۲۲). آپؐ نے دو رکعت نماز ادا کی پھر قصواء پر سوار ہوکر احرام باندھا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۶۹).

یہ ناقہ جسے لوگ کہتے ہیں قصواء
یہ میرا نہیں ہے حضورا! آپ کا ہے
(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۱۰۸). [ع].

قُصُور (۱) (ضم ق ، و مع) امذ.
۱. (اً) **کمی ، کوتاہی.** اس کا نور سب میں بھرپور ہے ، ولے اس کے دیکھنے میں قصور ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹). نعمان بشیر کوں تاکید کی کہ حضرت کوں نگہبانی سے پہنچائیو اور خدمت میں قصور نہ کیجیو. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۸۶). اپنے ناکے پر فغفور اپنے سے جو کچھ ہو سکے گا قصور نہیں کرے گا. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۶). عہد جدید کے روشن خیال، نوجوان ترک بھی اس کی صحیح اہمیت سمجھنے میں قصور کر رہے ہیں. (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۴۳). (اًا) **عجز ، فروماندگی ، نارسائی.** عقل عقلاؤں کی درک کرنے حقیقت ذات اور صفات اوس کی سے بیچ مضیق عجز و قصور کے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹). حکیم عاقل ... باوجود فضل و کمال کے اس حقیر جانور کی ادنیٰ حکمت دیکھ معترف بہ قصور ہوئے. (۱۸۰۲ ، خرد افروز (ترجمہ) ، ۱۰).

افراط نازکی سے کمر بے مثال ہے
یاں معترف قصور بہ چشمِ خیال ہے
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۸۸). (اًاا) **خامی ، نقص.**

حور بھی ہو تو نکالوں میں شمائل میں قصور
اب تو مختار ہوں وہ دن گئے تھا میں مجبور
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (آباد) ، ۲۶۷). مجھ میں کوئی قصور دیکھو تو آزادی سے مجھ کو ٹوک دو. (۱۹۱۶ ، عزم نامہ ، حسن نظامی ، ۱۰۲). ۲. **خطا ، غلطی ، بھول چُوک.**

کچھ غم نہیں جو پیش ہے دفتر قصور کا
عنوانِ نامہ نام ہے ربِّ غفور کا
(۱۸۷۴ ، مرآۃ الغیب ، ۱۳).

ہم تو بیٹھے تھے کسی تیر نظر کی زد پر
یہ قصورِ نظر اندازہ جو کافی نہ ہوا
(۱۹۰۸ ، دیوان صفی ، ۲۳). شائد یہی بات ہو گی ، قصور میرا اپنا ہی لگتا ہے. (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارہ ، ۴۳). اف : کرنا ، ہونا. [ع : (ق ص ر)].

ـــــ الْعَمْد (ـــــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک م) امذ ؛ ــــ قصور عَمْد.
قصداً کوتاہی ، دانستہ قصور ، جانی بوجھی خطا. اگر کچھ نقصان جایداد کو اوس کے قصورالعمد یا غفلت اشد سے پہنچے اوس کا ذمہ دار ہے. (۱۹۰۸ ، مجموعۂ ضابطہ دیوانی ، ۲۳۹). [قصور + رک : ال (۱) + عمد (رک)].

ـــــ آنا محاورہ.
کوتاہی ہونا ، کمی آنا.

ہمارے دل کی غلامی میں کیا قصور آیا
کہ اوس کو دیکھ کے تم اس قدر ہوئے برہم
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۷).

خواب اور خور میں آ گیا تھا قصور
اس کو تبدیل تھا مگاں ضرور
(۱۸۱۰ ، بحرالمحبت ، ۵۳).

ـــــ بَتانا محاورہ.
نقص بتانا ، غلطی سمجھانا (فرہنگ آصفیہ).

ـــــ رَکْھنا محاورہ.
الزام دھرنا ، خطاوار ٹھہرانا.

مجھ کو الگ ملیں گے تو سمجھوں گی میں ضرور ہی
رکھوں گی سیکڑوں قصور ، لاکھ ہوں بے قصور ہی
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۱).

ـــــ عَقْل کس اضا (ـــــ فت ع ، سک ق) امذ.
رک : **قصور فہم** (فرہنگ آصفیہ). [قصور + عقل (رک)].

ـــــ عَمْد کس صف (ـــــ فت ع ، سک م) امذ.
رک : **قصورالعمد.** نائب مختار ، مختار کے پاس ، نہ مالک کے پاس بابت اپنے اعمال کے ذمہ دار ہے اِلّا فریب یا قصور عمد کی صورت میں. (۱۹۰۲ ، ایکٹ معاہدۂ ہند (ترجمہ) ، ۱۲۲). [قصور + عمد (رک)].

ـــــ فَہْم کس اضا (ـــــ فت مج ف ، سک ہ) امذ.
نافہمی ، ناسمجھی.

تو کچے سوت کا دھاگا ، عبث بل پیچ کھاتا ہے
یہ سب وہم غلط ہے اور قصور فہم تیرا ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱۳۲).

اپنا قصور فہم کچھ اے مہرباں نہیں
اللہ کے سوا تو کوئی غیب داں نہیں
(۱۹۰۰ ، امیر (مہذب اللغات)). [قصور + فہم (رک)].

ـــــ کَرْنا ف م.
کوتاہی کرنا ، غلطی کرنا ، خطا کرنا.

کچھ تو علاجِ دردِ دلِ نا صبور کر
اے نالۂ مسیحِ زماں مت قصور کر
(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۵۰).

رقم میں گر ترے اوصاف کے قصور کرے
زباں خامۂ عطارد کی تا کٹ میں دے تیر
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۰۳). عہد جدید کے روشن خیال نوجوان

ترک بھی اس کی صحیح اہمیت سمجھنے میں قصور کر رہے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، نقش فرنگ ، ۳۷). میں نے عرض کیا پیر و مرشد اگر سرکار سے چند کاتب سپرد ہو جائیں پھر فدوی حتی الوسع طوالتِ قصّہ میں قصور نہیں کریگا۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۶۸).

---مُعاف فقرہ.
کوئی گستاخی کی بات مُنھ سے نکالنے کے موقع پر کہتے ہیں، گستاخی معاف.

خوب دھوکا دیا قصور معاف
اب کُھلے آپ کے تمام اوصاف
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۹۷).

حسن کو بےقصور کہتے ہیں
ہے قصور آپ کا قصور معاف
(۱۹۲۳ ، اعجازِ نوح ، ۹۱). [قصور + معاف (رک)].

---مَنْد (---فت م ، سک ن) صف.
رک : **قصوروار** . عالم شخص جان بوجھ کر زیادہ قصورمند ٹھیرتا ہے۔ (۱۸۵۹ ، مراۃ الصدق ، ۲۷). ملازم کے لیے قصورمند ہونا اور ہر وقت اعتراف قصور اور عفو تقصیرات کا ملتجی رہنا لازم و ملزوم ہے . (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۳۵۵) . [قصور + مند ، لاحقۂ صفت].

---وار صف.
خطاوار ، گنہگار ، قابل الزام.

ہزار شکر ہیں داغ سے نصیب ہوا
قصوروار گئے بےقصور ہم آئے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۶۵). اگر وہ در اثنائے مقدمہ قصوروار ایذا رسانی یا طریق نامناسب کا ہوگا. (۱۹۰۸ ، مجموعۂ ضابطۂ دیوانی ، ۱۳۳). کون ہے جو قصوروار نہیں. (۱۹۸۷ ، آ جاؤ افریقہ ، ۱۳۳). [قصور + وار ، لاحقۂ صفت].

---واری امث.
قصوروار ہونا ، خطاوار ہونا. ان کے چہروں پر قصورواری کی ہلکی سی جھلک تھی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۵۶). [قصوروار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قُصُور (۲) (ضم ق ، و مع) امذ ، ج.
۱. قصر بمعنی محل کی جمع ، محلات.

دیا ہے حق نے اس دنیا میں جنت کے قصور اُن کو
بجان و دل جو کئی مشتاق ہیں تجھ حور پیکر کے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۹). آسمان و زمین و ملک و بہشت و دوزخ و حور و قصور. (۱۸۸۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۶).

دام اک چھوٹے سے کوزے کے ہیں سو جام بلور
مول لیے جائیں اک قطرہ تو دیں نہر و قصور
(۱۹۳۹ ، سموم و صبا ، ۱۵۹). **۲. (بطور واحد) محل.**

سنوارا پھر کے سب حوران کو رضوان
سنواریے سب قصوران ہور غلامان
(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۵).

لگا دے لبوں سے صراحی نور
ادھر حور ہو اور ادھر ہو قصور
(۱۸۵۹ ، حُزن اختر ، ۱۰۶). [ع].

قُصُوری (ضم ق ، و مع) امث.
کوتاہی ، خطا ، غلطی ، جُرم. غلام ... اپنی عاجزی قصوری بتاتا ہے. (۱۸۳۹ ، دستورالایمان ، ۲).

ہے اقرار قصوری میں حضوری
ثنا ہے محض اقرارِ قصوری
(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۱۰). [قصور (۱) + ی ، زائد].

قُصْویٰ (ضم ق ، سک ص ، ا بشکل ی) صف ؛ امث.
انتہائی ، نہایت. ہر ایک حدِ اعتدال پر ہوکر سعادتِ قصویٰ حاصل کر لے. (۱۹۱۰ ، العجالۃ النافعہ ، ۵۴). [ع : (ق ص و)].

قِصّہ (کس ق ، شد ص بفت) امذ ؛ --- قصّا.
۱. کہانی ، حکایت ، داستان ، افسانہ.

تو بن قصّہ سُن کے معانی ہوا ہے مست
اب نیہہ کی ترازو میں رکھ کر توں اسکوں سنج
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۷).

اے ولی شوخ کی زلفاں کی سیاہی لیکر
قصّۂ حالِ پریشاں کوں میں تحریر کیا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۷).

جب میں شروع قصّہ کیا آنکھیں کھول دیں
یعنی تھی مجھکو چشم نمائی تمام شب
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۳). ایک بار ایک صحابی جاہلیت کا اپنے ایک قصّہ بیان کر رہے تھے. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۹۲).

کسی کا قصّۂ غم قصّہ خواں سنائے جا
کہ سو چلا ہے زمانہ اسے جگائے جا
(۱۹۵۰ ، صفی ، د (مقدمہ) ، ۲۳). **۲. باتوں کا سلسلہ ، بیان کا سلسلہ** . میں تو کھڑکی میں سر رکھ کر سو گیا معلوم نہیں یہ قصّے ... کب ختم ہوئے. (۱۹۳۳ ، طنزیات و مضحکات ، ۲۱۸). **۳. بیان ، ذکر ، تذکرہ ، سرگزشت**. خدا کہیا ہر یک پیغمبران کا قصّہ بولے ہیں. (۱۶۰۳ ، شرحِ تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۹).

پھر (کذا) یوں کہا یارسولِ خُداؐ
عجایب میں دیکھا ہے سن لو قصا
(۱۷۶۹ ، آخرگشت ، ۴۷). انگلستان کی پارلیمنٹ نے مظالمِ آرمینیا کا قصّہ بڑے زورشور سے پھر شروع کردیا ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۳۷۹) . ابراہیم علیہ السلام کا قصّہ یاد کر کے خاموش بیٹھ گئے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲۹). قصّہ یوں ہے کہ ایک مرتبہ وہ کہیں جا رہے تھے . (۱۹۷۲ ، مقالاتِ اختر ، ۹۹). **۴. جھگڑا ، بکھیڑا ، قضیہ ، ٹنٹا ، جھنجھٹ.**

قصّہ چک جائے جلد مار بھی ڈال
تنگ تیرا ہے ہاں یہی تو قتیر
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۱۲۰).

قصّۂ اغیار سے رہتا ہے رقیبوں سے فساد
سخت مشکل ہے ملاقات تمہاری رکھنا
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۹). نہ میں ان رسائل ... کا مالک ہوں اور نہ

ان کے مالی معاملات یا خرید و فروخت کے قضوں کا جوابدہ ہوں. (۱۹۲۳ ، روزنامچۂ خواجہ حسن نظامی ، ۳۰). علاوہ اس کے ایک قضہ یہ بھی ہے کہ عموماً اس طبقہ کے افراد کی گفتگو کی بنیاد زیادہ تر حدس پر ہوتی ہے .(۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات (ترجمہ) ، ۳۴۷). ۵. واقعہ ، ماجرا.

ہے مختصر تو یہ قضہ مری تباہی کا
کہ تھا جو کچھ سو ہوا قوت مرغ و ماہی کا
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۱۲).

قضۂ روز گزشتہ آنکھ کو شرمائے گا
ہم کو لے جلتے ہو کیوں انکو لحاظ آ جائے گا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۷).ایک واقعہ سنئے ، قضہ دلچسپ ہے ، بظاہر مذاق معلوم ہوتا ہے.(۱۹۹۰ ، اُردو نامہ ، لاہور ، ۱۹). ۶. معاملہ.

نہ جانوں قضہ کیا ہے کہ تپٹ آج
کھڑا ہے منج پہ قب گرداں طڑا
(۱۶۲۷ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵۶). یہ قضہ فیصل ہوا. (۱۸۶۱ ، خطوط غالب ، ۱۰۸).

مجھ میں اُس میں تھا جو قضہ اُس کا طول ایسا کھنچا
بن گیا جس کا اک افسانہ حکایت رہ گئی
(۱۹۰۳ ، نظم نگارین ، ۱۰۳). [ع : (ق ض ض)].

ـــــ اپنے سر مول لینا محاورہ.

جھگڑے میں پڑنا ، جھگڑا خریدنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

ـــــ اُٹھنا / اُٹھ کھڑا ہونا محاورہ.

جھگڑا پیدا ہونا ، فساد برپا ہونا ، ہنگامہ ہونا.

اگر آپ روبہ ہم سے باتوں میں ٹک کڑے ہوں
سو رگڑے جھگڑے ، قضیے ، قضہ جھٹ اوٹھ کھڑے ہوں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۹۵).

ہماری نعش پہ ہنگامہ کیوں ہے اے قاتل
اٹھا ہے قضہ یہ بعد انفصال کے کیسا
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۶۷).

ـــــ ادا ہونا محاورہ.

جھگڑا ختم ہونا.

لے ترے بیمار کی آئی قضا
آج جو قضہ تھا ادا ہو گیا
(۱۸۵۷ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۳۵).

ـــــ اِنفِصال کَرنا محاورہ.

جھگڑا ختم کرنا ، قضیہ طے کرنا.

زلفیں اولجھ رہی ہیں بہم روئے یار پر
اے شانہ تو یہ قضہ کہیں انفصال کر
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۶۶).

ـــــ انفِصال ہونا محاورہ.

جھگڑا ختم ہونا ، قضیہ طے ہونا.

میر کا ہجر میں وصال ہوا — لے لو قضہ ہی انفصال ہوا
(۱۸۱۰ ، میر (فرہنگ آصفیہ)).

ـــــ آخِر ہونا محاورہ.

قضہ تمام ہونا ، جھگڑا ختم ہونا.

قیامت کو بھی کیا انصاف اپنا اے ستمگر ہو
ابھی قضہ نہ ہو آخر کہ آخر روز محشر ہو
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۱۶۰).

ـــــ آفرِینی (ـــــ کس نیز سکـ ف ، ی مع) امث.

قضہ بنانا ، کہانی گھڑنا. برگساں (Bergson) کے نزدیک نفس انسانی میں ایک قوت ہوتی ہے جس کا نام اُس نے قضہ آفرینی (Fabulation) رکھا ہے.(۱۹۶۸ ، مغربی شعریات ، ۲۸۷). [قضہ + ف : آفرین ، آفریدن ـ پیدا کرنا ، بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ باندھنا محاورہ.

فتنہ اٹھانا ، جھگڑا کھڑا کرنا (فیروزاللغات).

ـــــ برپا ہونا محاورہ.

ہنگامہ کھڑا ہونا ، جھگڑا پیدا ہونا ، ہنگامہ ہونا.

رسائی غیر نے پائی کوئی قضہ نہ برپا ہو
مری نیند اوڑ گئی شوق ان کو ہے جیسے کہانی کا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۳).

ـــــ بڑھانا محاورہ.

۱. **کہانی کو طول دینا ، داستان کو طوالت سے بیان کرنا.**

کچھ ماجرائے دل تو نہ اتنا دراز تھا
زلفوں کا ذکر چھیڑ کے قضہ بڑھا دیا
(۱۸۵۱ ، عارف دہلوی (فرہنگ آصفیہ)). ۲. **جھگڑے کو طول دینا ، بات بڑھانا.**

پھنس رہا تھا دل سودا زدہ ریتے دیتا
کھول کر زلف عبث قضہ بڑھایا تو نے
(۱۸۹۱ ، دیوان ناظم ، ۱۷۵).

کہیں قضہ بڑھا دینا ، کہیں جھگڑا چکا دینا
ان آنکھوں کی حکایت کیا کہوں کچھ کہہ نہیں سکتا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۹۳).

ـــــ بڑھنا محاورہ.

قضہ بڑھانا (رک) کا لازم. غرض یہ قضہ بڑھا اور ایک شخص غیر اس جگہ آ گیا ، ان چاروں نے اس سے انصاف چاہا. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۲۰).

قضہ نہ بڑھے برنگ کاکل
پھولے کہیں شہر میں نہ یہ گل
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۵).

ـــــ بکھیڑا (ـــــ فت ب ، ی مج) امذ.

لڑائی جھگڑا ، فتنہ و فساد. اگر اُس سے فراغت ہوئی تو آگے بہت سے قضہ بکھیڑے ہیں ہم کچھ روکنے کو نہیں آئے ہیں. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۰۷۶). انگلی کے اشارے سے تمام قضے بکھیڑوں کا پاک ہو جانا کوئی بات نہیں. (۱۹۲۳ ، شوق راز ، ۶۶). [قضہ + بکھیڑا (رک)].

---ٔ پارینہ کس صف(---ی مع ، فت ن) امذ.
پرانی کہانی ، گزری ہوئی بات. آج جی چاہتا ہے ہم تم باہم شراب پئیں ، قصۂ پارینہ دور ہو ، طبیعت کو سرور ہو. (۱۸٦۲ ، شبستان سرور ، ۲ : ۸۰). اس کا افلاس ایک قصۂ پارینہ بن گیا. (۱۹۳۹ ، شرّاتی ، مقالات ، ۱۰۹). سائنس کے آ جانے سے فلسفہ اپنی افادیت کھو چکا ہے اور اس مضمون کی حیثیت ایک قصۂ پارینہ سے زیادہ کچھ نہیں رہی. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۱۱). [قصّہ + پارینہ (رک)].

---پاک کرنا محاورہ.
۱. جھگڑا طے کرنا ، قضیہ چکانا.

ذبح کر کے تو لگا دل کو جلا کر خاک کر
ایک سو ہو جائے اس قصّہ کو جلدی پاک کر
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۲۳۲).

جس پر گری جلا کے اُسے خاک کر دیا
قصّہ جو دین و کفر میں تھا پاک کر دیا
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۷۳).

وہ برہم ہیں تو یا خاموش رہ اے شوق یا مر جا
ایسے نادان عاشق یوں ہی قصّہ پاک کرتے ہیں
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۰۸). **۲. کام تمام کردینا ، قتل کر ڈالنا.** سب کو ہلاک کیا شہر میں آگ لگا کے قصہ پاک کیا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۷۰).

تری پہلی ہی گستاخی یہ قصّہ پاک کر دیتا
مگر مجبور ہوں ہاتھوں میں ہے زنجیر سلطانی
(۱۹۲۳ ، شہید مغرب ، ٦۹). افسوس اس عرصے میں مرجان کا قصہ پاک کر چکا تھا. (۱۹٦۷ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵٦۷).
۳. قرض چکانا ، قرضہ بے باق کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---پاک ہونا محاورہ.
۱. جھگڑا جاتا رہنا ، قضیہ کٹنا ، جھنجھٹ دور ہونا.

دل مرا کہتا ہے صاف آئینہ کہتا ہے نہیں
پاک یہ قصّہ تمہارے روبرو ہو جائے گا
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۳۴).

فنا و زیست کا اک روز قصّہ پاک ہونا ہے
اجل کے ہاتھ سے داماں ہستی چاک ہونا ہے
(۱۹۰۸ ، مطلعِ انوار ، ۷۰). بغاوت کے فرو ہونے کے بعد تو رہا سہا قصہ بھی پاک ہو گیا. (۱۹٦۷ ، افکار محروم ، ۱۳).
۲. عذاب دور ہونا ، پاپ کٹنا.

یا تو باہر دوستی تجھ کو بتِ بے باک ہو
یا مجھی کو موت آ جائے کہ قصّہ پاک ہو
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۱٦٦). **۳. مر جانا.** ذبح تڑپ کر ہلاک ہوا ، زندگی کا قصہ پاک ہوا. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۷۳۱).
۴. قرضہ ادا ہونا ، قرض بے باق ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---پردازی (---فت پ ، سک ر) امث.
قصہ کہنا ، کسی قصّے کو حُسن کے ساتھ بیان کرنا.

سن کے کرتا ہے قصّہ پردازی
دل سے جوڑی ہے بات یا بازی
(۱۸۱۰ ، ہشت گلزار (مہذب اللغات)). [قصّہ + ف : پرداز ، پرداختن - سنوارنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پڑنا محاورہ.
آپس میں لڑائی جھگڑا ہونا.

یاالٰہی کہیں واعظ کا ہو جھگڑا موقوف
قضیے آپس میں پڑے ہیں یہ فسانہ کب تک
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۷٦).

---پن (---فت پ) امذ.
کہانی کی اصل خصوصیت ، کہانی پن. اُردو مثنویات میں قصہ پن کی تلاش بعض لوگوں کے نزدیک ایک عبث عمل ہے. (۱۹٦۵ ، مباحث ، ۵۷۰). انوار احمد نے کہانی میں قصہ پن خارج نہیں ہونے دیا. (۱۹۸۷ ، کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار ، ۱۳۵). [قصّہ + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---پُورا ہونا ف ل.
قصہ تمام ہونا ، داستان ختم ہونا (مہذب اللغات).

---تمام کرنا ف م ؛ محاورہ.
۱. داستان ختم کرنا.

کہا بس اب نہ تم خرام کرو
یہیں قصّہ کے تئیں تمام کرو
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ ، ۳۱). **۲. جھگڑا چکانا.**

عشق کا اختتام کرتے ہیں
دل کا قصّہ تمام کرتے ہیں
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۸۸).

قصّہ تمام کر دیا موت نے وہم زیست کا
جزو فسانۂ فنا تھا ہی فسونِ زندگی
(۱۹۲۸ ، نقوش مانی ، ۱۲۷). **۳. مار ڈالنا ، ہلاک کرنا.**

یوں وہ روتے ہیں مجھے قصّہ مرا کر کے تمام
اب جھگڑے نہیں کچھ ہم سے جھگڑنے والے!
(۱۸۸۸ ، مضمونہائے دلکش ، ۳۷). ارکان دولت میں مشورہ ہوا ، اور طے پایا کہ محمد علی خان کا قصہ تمام کر دیا جائے ورنہ معلوم نہیں کیا انجام ہو. (۱۹۸۰ ، جنگ نامۂ آصف الدولہ و نواب رام پور (مقدمہ) ، ۱۰).

---تمام ہونا محاورہ.
۱. جھگڑا چکنا ، بکھیڑا ختم ہونا.

گو دل میں حسرتوں کا یہاں اژدہام ہے
بس ایک نگہِ ناز میں قصّہ تمام ہے
(۱۸۴٦ ، معروف ، د ، ۱۷۰).

نہ پھر جفا ہے اور نہ وفا کا قیام ہے
بعد اپنے حُسن و عشق کا قصّہ تمام ہے
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۸۰).

اُکھڑے ہیں خیّام عاشقی کے
قصّے ہیں تمام عاشقی کے
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دلِ وحشی ، ۵۰). ۲. **عذاب دور ہونا.**
اجل جو آئے تو اپنا بھی کام ہو جائے
تمام عمر کا قصّہ تمام ہو جائے
(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۲۱۶). ۳. **جان نکلنا ، مر جانا.**
جاں بلب ہوں کوئی دم میں اپنا قصّہ ہے تمام
کون مجھ بیکس کا اوس کے پاس لے جائے پیام
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۳۱).
سانس بیمار کی اُکھڑی ہے
آج قصّہ تمام ہوتا ہے
(۱۹۱۰ ، گلکدۂ عزیز ، ۱۰۷).

ـــــ تہ کرنا محاورہ.
بات ختم کرنا ، جھگڑا ختم کرنا.
اے دل اس دور میں ایسی نہیں سنتا کوئی
تہ کر اس قصہ کو اب ذکرِ وفا رہنے دے
(۱۸۱۰ ، میر (نوراللغات)).

ـــــ جوڑنا محاورہ.
داستان گھڑنا.
ہوا پیدا یہ دردِ دل سے کوہقاف کا جوڑا
کہ واں پریوں نے ایک قصّہ میرے اوصاف کا جوڑا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱۰).

ـــــ جھونا محاورہ.
دکھڑا رونا. قسم ہے یہاں تو جان لڑی ہوئی ہے ، آپ ہیں کہ قصّے جھونے جاتے ہیں. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۴۴). غضّہ آیا تو اب بات کی رٹ لگ گئی ... آئے اور گئے سب کے آگے وہی قصّہ جھوہا جا رہا ہے. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳۵).

ـــــ چکا دینا / چکانا محاورہ.
۱. **جھگڑا طے کرنا ، قضیہ نمٹا دینا ، فیصلہ کرنا.**
رونق ہے چشم اب تنی یہ تیری داد خواہ
کتنے ہی تیغِ ابرو نے قضیے چکا دئے
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۷۱).
جھگڑوں میں اہلِ دیں کے نہ حالی پڑیں بس اب
قصّہ حضور سے یہ چکایا نہ جائے گا
(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۶۷).
اب دل میں ہے کہ صرف ترے ہو کے بیٹھ جائیں
قضیے چکا کے سب جو زمین و زماں کے ہیں
(۱۹۳۲ ، کلیات حسرت موہانی ، ۳۱۰). ۲. **کام تمام کر دینا ، ہلاک کر دینا.** مجھے خوف ہوا کہ کہیں اسلان سلطان کے کان تک یہ آواز نہ پہونچ جائے نہیں وہ ایک نہ ایک کا قصّہ ہی چکا دے گا. (۱۸۹۱ ، قصّۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۷).

ـــــ چکنا محاورہ.
جھگڑا ختم ہونا ، قضیہ نمٹنا ، فیصلہ ہو جانا.
قصہ چک جائے جلد مار بھی ڈال
تنگ تیرا ہے ہاں بھی تو فقیر
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۱۲۰).
اے موت جلد آ کہ یہ قصہ کہیں چکے
نفرت ہے اوس کو صلح سے اور مجھ کو جنگ سے
(۱۸۳۶ ، دفترِ فصاحت ، ۱۸۰).
اک چوک جو پھکنا جائے
پھر قصّہ ہی چک جائے
(۱۹۲۷ ، سُریلے بول ، ۸۷).

ـــــ چھڑنا محاورہ.
کسی بات کا ذکر شروع ہونا ، کسی امر کا تذکرہ ہونا. اس کے بعد ہی کوئی اخلاق بات شروع ہو جاتی ہے پھر کوئی قصہ چھڑ جاتا ہے. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۲ : ۱۳).

ـــــ چھیڑنا محاورہ.
کسی بات کا ذکر شروع کرنا ، کسی امر کا تذکرہ کرنا.
پھر چھیڑا حسن نے اپنا قصّہ
بس آج کی رات سو چکے ہم
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۵۹).
دردِ دل پاس آپ کیا روئے در و دیوار سے
چھیڑتا تھا قصّۂ غم گوشِ محرم دیکھ کر
(۱۹۲۷ ، آیاتِ وجدانی ، ۱۶۳). ایک دن میں نے ان کی جوانی کا قصہ چھیڑتے ہوئے ان سے کہا ، سنا ہے ایک زمانے میں آپ کے حُسن و کمال کی دھاک بیٹھی ہوئی تھی. (۱۹۸۱ ، آسمان کیسے کیسے ، ۱۵۴).

ـــــ ختم ہونا محاورہ.
کہانی پوری ہونا ، جھگڑا ختم ہونا.
بےہوش ہو گئے جو سُنا دردِ دل مرا
قصّہ ہی ختم ہو گیا اس داستان پر
(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلامِ بے نظیر ، ۳۷).
بس ختم ہوا قصّہ
اب ذکر نہ ہو اُس کا
(۱۹۵۸ ، ابن انشا ، دلِ وحشی ، ۳۵).

ـــــ خواں (ـــــ و سعد) امذ.
قصہ کہنے یا سنانے والا ، داستان گو. ارکانِ دولت ، ندیم ، شاعر ، قصّہ خواں ، شہنامہ خواں ، خوش طبعان ... سب حاضرِ مجلس تھے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۵).
شبِ فراق میں سونا کہاں مقدر میں
تمام رات جھگڑتا ہے قصّہ خواں سے ہمیں
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۱۰۹). بقیہ دو مشہور دروغ گو ، کاذب اور قصّہ خواں ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۷۷). شمالی طرف کی سیڑھیوں پر قصّہ خواں شام کو قصّہ خوانی کرتے ہیں اور سننے والوں سے اُجرت کے طور پر کچھ وصول ہو جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، مقاماتِ ناصری ، ۵۱۸). [قصّہ + ف: خواں ، خواندن - پڑھنا].

---خوانی (---و معد) امث.
قصہ کہنا یا سنانا ، داستان گوئی.

سراج اب عبث قصہ خوانی نہ کر
سخن مختصر کر کہانی نہ کر

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۹۰).

قصہ خوانی میں جو کہ تھے مشتاق
کہہ رہے تھے فسانۂ عشاق

(۱۸۸۶ ، کلیات اُردو ، ۹۹). قصہ خوانی کی وہ شام آج بھی یاد ہے (۱۹۸۵ ، خواب در خواب ، ۱۳). [قصہ خوان + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دار و رَسَن کسی امذ (---و مج ، فت ر ، س) امذ.
سُولی اور پھانسی کا قصہ (یہ اشارہ ہے اس واقعہ کی طرف جب منصور حلاج کو اناالحق کہنے کے جرم میں سُولی پر چڑھایا گیا تھا).

نئی حیات ، نیا کارواں ، نئی منزل
سنو تو قصۂ دار و رسن میں سب کچھ ہے

(۱۹۷۱ ، شیشے کے پیرہن ، ۱۷۶). [قصہ + دار (رک) + و (حرفِ عطف) + رسن (رک)].

---دراز ہونا محاورہ.
معاملے کا طول پکڑنا ، بات کا طویل ہونا ، طوالت واقع ہونا.

قصۂ زیست تھا دراز مگر
اوس نے دو باتوں میں تمام کیا

(۱۸۷۵ ، دُرۃ الانتخاب ، ۲۰۰).

ضبطِ غم سے تو اور بھی اے دوست
قصۂ غم دراز ہوتا ہے

(۱۹۵۹ ، نبض دوراں ، ۲۸۰).

---رانڈھنا محاورہ.
دُکھڑا رونا (نوراللغات).

---رہنا محاورہ.
جھگڑا رہنا ، نزاع باقی رہنا ، جھگڑا قائم رہنا.

شب جو ہم تجھ بن دل بیتاب کو تھامے رہے
صبح تک باہم عجب قصے و ہنگامے رہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۹).

رُخ سے پہلے کارِ عاشق کرتے ہیں گیسوئے یار
شام کا قصہ نہیں رہتا سحر پر ان دنوں

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲ : ۲۴۲).

---زمین برسرِ زمین کہاوت.
معاملے کا فیصلہ موقع پر ہو جانا چاہیے. قرض کا تسلسل قائم رکھنا کوئی اچھی بات ہے؟ قصۂ زمین برسر زمین. (۱۹۱۸ ، اودھ پنچ (ضمیمہ) ، لکھنؤ ، ۳ ، ۳ : ۸۲). قصۂ زمین برسر زمین آج کا معاملہ ہے اسے آج ہی طے کرنا چاہیے . (۱۹۹۷ ، مشرق ، کراچی (شہید ملت ایڈیشن)).

---طراز (---کس نیز فت ط) امذ.
قصہ لکھنے والا ، داستان نگار. ہماری ملازمت میں ... پروفیسر ہیں اور سائنس دان ہیں شاعر ہیں ، قصہ طراز ہیں ، نسب کے سبب سے علم کے سبب سے شرافت رکھتے ہیں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۷۰). [قصہ + ف : طراز ، طرازیدن - آراستہ کرنا ، نقش کرنا].

---طَلَب (---فت ط ، ل) صف.
محتاج ، تفصیل. یہ بیان قصہ طلب ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱۶۳). جو مضامین آپ کے سامنے ہیں ان میں سفرنامہ یورپ ایک قصہ طلب مضمون ہے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۲۱۶). [قصہ + ف : طلب ، طلبیدن - چاہنا ، مانگنا].

---طے ہونا محاورہ.
جھگڑا چکنا ، معاملہ طے ہونا.

جان جائے یا رہے جو ہو سو ہو جھگڑا چکے
طے بھی قصہ ہو کہیں مقتل میں قاتل آ چکے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۳۱).

---فَساد (---فت ف) امذ.
جھگڑا بکھیڑا.

نفرت ہے اس قدر مجھے قصے فساد سے
افسانہ عاشقی کا بکھیڑا سمجھ لیا

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)). [قصہ + فساد (رک)].

---فَیصَل کرنا محاورہ.
۱. جھگڑا چکانا ، بحث ختم کر دینا.

رفع ہونے کا نہ تھا وحدت و کثرت کا خلاف
سیم احمدؐ نے کیا آ کے یہ قصہ فیصل

(۱۸۷۶ ، کلیات نعت ، محسن ، ۱۱۷). ۲. **(کنایۃً) کام تمام کرنا** (نوراللغات).

---فیصَل ہونا محاورہ.
جھگڑا چکنا ، بکھیڑا ختم ہونا ، بات کا فیصلہ ہو جانا.

خط جو نکلا تو قصہ فیصل ہے
یار کو زلف پر بڑا بل ہے

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۳۵). جب خان خاناں کا قصہ فیصل ہوگیا تو منعم خاں ، خان خاناں تھے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۸۳). اس مسلّمہ تاریخی روایت کا ... بھانڈا پھوٹ کر قصہ فیصل ہی ہو جاتا ہے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۲۵).

---قَضایا / قَضیہ (---فت ق / فت ق ، کس ض ، فت ی) امذ.
لڑائی جھگڑا ، بحث و تکرار.

پھر اُس پر یہ جھگڑا یہ قصہ قضایا
کہ بس آج ہی ملک دیدو ہمارا

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۲۱۱). مولانا اپنی تمام رشتہ دار عورتوں میں بے حد مقبول ہیں ، عزیزوں کے ... سال سال بھر کے قصے قضیے اس وقت تک کے لیے ملتوی رکھے جاتے ہیں جب تک

تعطیل میں مولانا کا پھیرا نہ ہو جائے۔ (۱۹۳۰ ، مضامین رشید ، ۳۱۷)۔ مشاعرے میں کوئی قصّہ قضایا پیدا نہ ہو۔ (۱۹۶۷ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۳)۔[قصّہ + قضایا/قضیہ (ر ک)]۔

---قطع ہونا محاورہ۔
جھگڑا ختم ہونا۔ اس وقت تو بچ گیا مگر قصّہ قطع نہ ہوا۔ (۱۸۵۸ ، خطوطِ غالب ، ۱۵۰)۔

---کار امذ۔
قصّہ کہنے یا سُنانے والا ، داستان نویس۔ موجودہ پنجابی کی نشو و نما میں مسلمان قصّہ کاروں اور صوفیائے کرام کا زیادہ حصّہ ہے۔ (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں (دیباچہ) ، ۷)۔ [قصّہ + کار ، لاحقۂ فاعلی]۔

---کا گھر امذ۔
فساد کی جڑ۔

قصّہ کا گھر ہے باعثِ طولِ شبِ فراق
ایسا بھی آسماں مرے سر چڑھے نہیں
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۹۸)۔

---کرنا محاورہ۔
تکرار کرنا ، جھگڑا کرنا ، فساد کرنا۔ ازبسکہ وہ عقلمند تھا اور اس سے لڑنا اور قصّہ کرنا مناسب نہ جانا چُپکا ہو رہا۔ (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۱۳)۔ نوازش نے اس بارے میں کوئی قصّہ نہیں کیا۔ (۱۹۷۱ ، صلیبیں میرے دریچے میں ، ۲۶)۔

---کوتاہ (---و مج) کلمہ خلاصۂ کلام۔
الغرض ، الحاصل ، قصّہ مختصر ، حاصلِ کلام یہ ہے کہ۔

قصّہ کوتاہ غرض بحال تباہ
ہوئے آمادہ جب برائے بیاہ
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۹۹)۔ قصّہ کوتاہ ، غربالِ بمعنی چھلنی کے لفظ فارسی الاصل صحیح اور فصیح ہے۔ (۱۸۶۱ ، خطوطِ غالب ، ۲۳۵)۔ قصّہ کوتاہ دونوں معصوم بچوں کو لیکر مولوی کے مکان میں آ پہنچی۔ (۱۹۲۰ ، گردابِ حیات ، ۲۷)۔ قصّہ کوتاہ ماسٹر صاحب کی متوقع شادی کی اطلاع سے میں برق زدہ سی رہ گئی۔ (۱۹۸۷ ، گردشِ رنگ چمن ، ۲۹۲)۔[قصّہ + کوتاہ (ر ک)]۔

---کوتاہ کرنا محاورہ۔
بات کو مختصر کرنا ؛ جھگڑا ختم کرنا ، قضیہ نمٹانا۔

قصّہ کوتاہ کرو جانے دو اس ذکر کو اب
یوں ہی ان باتوں میں یہ رات چلی جاتی ہے
(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۱۱۶)۔

مت کُھٹا دل کو مرے بوسہ مجھے چکنے سے مے
قصّہ کوتاہ کر نہ اتنی بات اُسے جاہل بڑھا
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۸)۔ قبل اس کے کہ دوسرا مضمون شائع ہو موت نے قصّہ کوتاہ کر دیا۔ (۱۹۰۳ ، مضامین چکبست ، ۲۷۳)۔

جھگڑے کہاں تک کر قصّہ کوتاہ
مجبور ہے تو الحُکمُ لِلّٰہ
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۹۸)۔

---کوتاہ ہونا محاورہ۔
جھگڑا ختم ہونا ، قضیہ نمٹنا۔

ہے خاک کے دل میں جا ہماری بیشک
افسوس کہ یہ قصّہ بھی کوتاہ نہیں
(۱۹۳۸ ، الخیام ، ۹)۔

---کوتہ (---و مج ، فت ت) کلمہ خلاصۂ کلام۔
ر ک : قصّہ کوتاہ۔

رات اُس زلف کا وہ افسانہ
قصّہ کوتہ بڑی کہانی ہے
(۱۷۵۱ ، میر سجاد (نکات الشعرا ، ۷۱))۔ قصّہ کوتہ اس کا ادنیٰ مذکور یہ ہے کہ بڑی ماچی پر بھر کر بیٹھتا ہے۔ (۱۸۱۹ ، اخبار رنگین ، ۷)۔

قصّہ کوتہ دل بہلنے کی کوئی صورت نہ تھی
گر نہ ہوتا ذکر لب پر زلف کا فرقت کی شب
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۱۲۶)۔[قصّہ + کوتہ (کوتاہ (ر ک) کی تخفیف)]۔

---کہانی (---فت ک) امث۔
۱. **جھوٹی داستان ، افسانہ ؛ فضول باتیں**۔

نہیں لیلیٰ و مجنوں کی سی الفت اس زمانے میں
سنا کرتے ہیں پر دیکھا نہیں قصّہ کہانی کا
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۱۳۰)۔

نہ جانو اسے جھوٹ جو کہہ رہا ہوں
مرا حال قصّہ کہانی نہیں ہے
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۰۳)۔ ان قصّہ کہانیوں کو عام کرنے میں ہندوستانی کمیونسٹ پارٹی نے بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا۔ (۱۹۸۷ ، آتش چنار ، ۶۲۷)۔ ۲. **ذکر اذکار ، باہم داستان خوانی کرنا ، داستان گوئی**۔

نہ وہ راتیں نہ وہ باتیں نہ وہ قصّہ کہانی ہے
سرِ بستر فقط ہم یا ہماری ناتوانی ہے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۳۵)۔ [قصّہ + کہانی (ر ک)]۔

---کہنا محاورہ۔
داستان سنانا ؛ طویل کہانی سنانا۔

سیکھ آئے ہو کہو کس سے یہ قصّا کہنا
خوب لے پر کی اُڑاتے ہو ابھی کیا کہنا
(۱۸۶۵ ، ناظم ، واسوخت (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۱))۔

---کھڑا کرنا محاورہ۔
جھگڑا اٹھانا ، فساد برپا کرنا (نوراللغات)۔

---کھڑا ہونا محاورہ۔
فساد برپا ہونا ، جھگڑا اٹھنا (جامع اللغات)۔

---کھڑنا محاورہ (قدیم)۔
جھگڑا اٹھنا ، فساد برپا ہونا۔ اے عقل بادشاہ عشق بادشاہ

آنر تجھ سوں لڑے گا تجھ میں ہور عشق میں کچھ قصہ کھڑیگا (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۸).

---گو (---و مج) صف.
کہانی سنانے والا ، قصہ خواں ، داستان گو

میں قصہ گو نہیں کہ کہوں جاؤں داستاں
دل سے جو تو سنے تو کچھ اے دلربا کہوں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳۳).

رفتار اور سحت میں اک موج ہوا کی ہے
اے قصہ گوئیے بدر ضرورت جرا کی ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۹۲). شیخ اسحاق قصہ گو نے شیخ مبارک سے کہا کہ میں تمہیں یہ قصہ اس شرط پر دے رہا ہوں کہ اسے کسی ... کو نہ سنایا جائے. (۱۹۸۰ ، اُردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۶۳۲). [قصہ + ف : گو ، گفتن - کہنا].

---گوئی (---و مج) امث.
قصہ کہنا ، داستان گوئی. ایسا معلوم ہوتا ہے کہ قصہ گوئی اور ڈرامے سے آئرلینڈ والوں کی فطرت کو خاص مناسبت ہے. (۱۹۷۶ ، نئی تنقید ، ۳۹۸). [قصہ گو + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---گیا فقرہ.
جھگڑا ختم ہوا ، پاپ کٹا.

میرے مرنے کی خبر سُن کے کہا خوب ہوا
روز کا قصہ گیا روز کی تکرار گئی
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۳۷).

---گھڑ لینا / گھڑنا محاورہ.
جھوٹا قصہ بنانا ، بے بنیاد کہانی بنانا. انو ایس کوں آزمانے ہیں انو ہر کئی قصے گھڑے ہیں (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۶). ان سب پر اپنے بے دلیل اور وہمی خیالات کا اضافہ کر کے ایک قصہ گھڑ لیا ہے. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۴۳). اس قسم کے خلافِ واقعہ قصہ گھڑنے سے صاف ظاہر ہے کہ ہمارے سکھ دوستوں نے چاہا اور کوشش کی کہ باوا صاحب کے اسلام کو چھپائیں لیکن کامیاب نہیں ہو سکے (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۱۹).

---لے بیٹھنا محاورہ.
بے موقع تذکرہ شروع کرنا.

غیر کا قصہ شبِ وصل میں کیوں لے بیٹھے
باتوں باتوں میں یونہیں وقت گزر جائیگا
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۸).

---مٹانا محاورہ.
جھگڑا ختم کرنا ، جھنجھٹ دور کرنا. لاش اوٹھا کر دریا میں ڈال دو قصہ مٹاؤ بکھیڑا ٹال دو. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۷۸).

---مُختَصَر (---ضم م ، سک خ ، فت ت ، مس) کلمہ
خلاصۂ کلام.
رک : قصہ کوتاہ ، القصہ ، المختصر ، خلاصہ یہ کہ.

روز عاشق مزاج ہے کوئی
درد کو قصہ مختصر دیکھا
(۱۷۸۵ ، درد ، د ، ۴۲).

جلا میں شمع کے مانند عمر بھر خاموش
تمام عمر کٹی قصہ مختصر خاموش
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۸۳).

وفا ہوگی جفا ہوگی ستم ہونگے کرم ہونگے
اسی کا فیصلہ کر لیجیے قصہ مختصر پہلے
(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود دہلوی ، ۲۸۱). قصہ مختصر آٹھ نو برس کی عمر میں یہ بچی یتیم خانے سے اُڑالی گئی. (۱۹۳۰ ، مس غنبرین ، ۵).

---مُختَصَر کرنا محاورہ.
۱. **اختصار کے ساتھ بیان کرنا ، معاملہ نمٹانا ، بات ختم کرنا.**

سودا خدا کے واسطے کر قصہ مختصر
اپنی تو نیند اُڑ گئی تیرے فسانے میں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۱). ۲. **کام تمام کرنا ، مار ڈالنا.**

کیا تھا تیغۂ ابرو نے مختصر قصہ
یہ تیری کاکل مشکیں نے پھر دراز کیا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۵).

اجل نے قصہ مرا شب کو مختصر نہ کیا
چراغ زیست کو رخصت دم سحر نہ کیا
(۱۹۰۳ ، نظم نگارین ، ۲۰).

---مُختَصَر ہونا محاورہ.
۱. **جھگڑا طے ہونا ، تکرار ختم ہونا ، معاملہ انجام کو پہنچنا.**

کوئی کہتا ہے دہن ہے کوئی کہتا ہے نہیں
بول اٹھوگے تم تو قصہ مختصر ہو جائے گا
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۳۲).

بعد حجت کے وہ آئے تو ملاقات ہوئی
مختصر قصہ ہوا آج بڑی بات ہوئی
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۷۶).

سرِ اب ہیں اے عمر طولانی ہجر
یہ قصہ یونہی مختصر ہو تو ہو
(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۴۴). ۲. **خاتمہ ہو جانا ، مر جانا.**

شمع آخیر شب ہوں سُن سرگزشت میری
پھر صبح ہونے تک تو قصہ ہی مختصر ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۱۳).

---مول لینا محاورہ.
جھگڑا اپنے ذمے لگانا ، بکھیڑے میں پڑنا.

نقد دل دے کے لڑاتے ہیں ہم آنکھ
قصے یوں مول لیا کرتے ہیں
(۱۸۸۹ ، دفتر فصاحت ، ۱۱۵).

---/(قصے) میں پڑنا محاورہ.
جھگڑے میں مبتلا ہونا.

نہ لے اپنے لیے تو مول جھگڑا
نہ پڑ قصّے میں واعظ کے بیان سے
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۵۵).

---ناندھنا محاورہ.
۱. **جھگڑا کھڑا کرنا ، فتنہ برپا کرنا.**
پڑ سُنی اُجلی نے اک آن کے قصّہ ناندھا
اُس سے بندی نے وہ دھاں جو دھلائی پشواز
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۳۴)). ۲. **مصیبت یا بپتا بیان کرنا ، اپنا رونا رونا ، دکھڑا بیان کرنا ، کہانی چھیڑنا.** (فرہنگ آصفیہ).

---نکالنا محاورہ.
جھگڑا پیدا کرنا ، حیلہ حوالہ کرنا.
نکالا ہے دل نے نیا اب یہ قصّہ
کہ کرتا ہے مجھ سے وکالت تمہاری
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۳۳۹).

---نکلنا محاورہ.
جھگڑا پیدا ہونا ، حیلہ حوالہ ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---نَوِیس (---فت ن ، ی مع) صف.
کہانی لکھنے **والا** ، **داستان نگار.** بظاہر ایک سیدھا سادا قصہ نویس معلوم ہوتا ہے. (۱۹۸۶ ، فکشن فن اور فلسفہ ، ۶۳).
[قصّہ + ف : نویس ، نوشتن - لکھنا].

---نَوِیسی (---فت ن ، ی مع) امث.
کہانی لکھنا ، داستان نگاری. نذیر احمد کی قلم کاری کا نصب العین محض چند مخصوص سماجی اور معاشرتی تصوّرات کی اشاعت تھا ورنہ شاید قصّہ نویسی کا فن ان کا منتہائے مقصود نہ تھا. (۱۹۸۶ ، سرسیّد احمد خاں اور اُن کے نامور رفقا کی اردو نثر کا فنّی اور فکری جائزہ ، ۲۰۶). [قصّہ نویس + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ہونا محاورہ.
جھگڑا ہونا ، فساد ہونا.
ہر یک بات کا ایک قصّہ ہوا
ہر اک نہ نقل کا بھید پیدا کیا
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۸۱).
باغ میں صیّاد اور گلچیں سے قصّہ ہو گیا
جم گیا کچھ آج رنگِ داستانِ عندلیب
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۴۴). کہیں ایک رنڈی پر دو عاشق ہیں اُس پر قصّہ ہوا ہے کہیں لونڈے پر جھگڑا ہوا ہے تلوار چلی ہے.
(۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۵۴).

---یک سُو کَرنا محاورہ.
۱. **معاملہ طے کرنا ، جھگڑا ختم کرنا ، قضیہ چکانا ، پیچیدگی دور کرنا.**
خدا کے واسطے قصّہ دوئی کا یکسو کر
ادھر اُدھر کہیں بھٹکے نہ اختصار میں روح
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۵۰). ۲. **کام تمام کرنا ، خاتمہ کر دینا.**

اور ممکن نہیں یہ اس کہ ہو تو اپنا
اس سے بہتر ہے کہ قصّہ کریں یکسو اپنا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۱۹).
کون اے طولِ شبِ غم ترا جھگڑا رکھے
آج قصّہ ہی کئے دیتے ہیں یکسو اپنا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۵).

---یک سُو ہونا محاورہ.
معاملہ طے ہونا ، جھگڑے کا فیصلہ ہونا.
ہو چکے حشر کہیں قصّہ ہو یک سُو اپنا
پھیرے خورشید جہاں تاب ادھر رُو اپنا
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۸).

قَصّی (فت ق ، شد ص) صف.
قصّ (رک) سے منسوب ، سینے کا ؛ سینے کی ہڈی کا. سر کے نیچے کے عضلات ، مثلاً : قصّی لامی ، لامی سے صدری گھیرے تک. (۱۹۶۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۵۷). ان کے شکم میں کبھی بھی پشتینی (TERGAL) جالی پشتینی ... اور قصّی (Tergal) سخت لحمینی (Selerotized) تختیاں نہیں ہوتیں. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۳۵). [قصّہ (رک) + ی لاحقۂ نسبت].

قَصِیدَہ (فت ق ، ی مع ، فت د) امذ.
نظم کی وہ صنف جس میں مدح ، وعظ نصیحت ، تعریفِ بہار ، بے ثباتیِ روزگار یا شکایتِ زمانہ کے مضامین بیان کیے جائیں ، اس کے مطلع کے دو مصرعوں اور ہر شعر کے مصرعِ ثانی کا ہم قافیہ ہونا ضروری ہے ، عموماً قصیدے میں مدحیہ مضمون ہوتا ہے ، اس میں روایۃً چند امور کا لحاظ رکھا جاتا ہے ، مثلاً : اول تشبیب یعنی تمہید ، دوم حُسنِ تخلیص یا گریز یعنی تمہید سے مضمونِ مدح کی طرف مڑنا ، سوم تعریفِ ممدوح ، چہارم حُسن الطلب ، پنجم دعا. قصیدہ کئی طرح کا ہوتا ہے ، جیسے بہاریہ ، حالیہ ، فخریہ وغیرہ جو بہار ، حالاتِ زمانہ یا فخر و تعلّی سے منسوب ہے ، بعض اوقات جب قصیدے کے آخر میں حرفِ روی اس طرح واقع ہو کہ اس کے بعد ردیف نہ آئے تو اس سے بھی قصیدہ منسوب ہو جاتا ، مثلاً : الفیہ ، لامیہ وغیرہ یعنی الف کی یا لام کی روی والا قصیدہ. عام بول چال میں ہر طرح کے تعریفی کلمات یا نثری عبارت کو بھی "قصیدہ" کہہ دیتے ہیں.
قصیدہ ہور غزل لیایا تمارے پیشکش تائیں
بھرو منج دور نیائے موتیاں ہم عید و ہم نو روز
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۲).
زلف تیری ہوئی ہے چرب زباں
حفظ کر کر قصیدۂ لامی
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹۷).
کیا ہوا گر غزل قصیدہ ہوئی
عاقبت قصّۂ محبّت ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۳). اقسام سخن میں رودکی کے ہاں قصیدہ ، رباعی ، قطعہ ، غزل مرثیہ سب کچھ موجود ہے. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۴۴). شاعری میں اگر فرقہ بندی کی جائے تو

رباعی ، قصیدہ ، غزل وغیرہ خواص کی پسند ہیں. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۳۶). [ع : (ق ص د)].

---پڑھنا محاورہ.
تعریف کرنا.

اے خسروِ دیارِ ستم تیرے رُوبرو
پڑھنے لگے ہیں اپنی وفا کا قصیدہ لوگ
(۱۹۶۳ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۴۳).

کیوں نہ ہر شہر میں اس کے ہی قصیدے پڑھیے
وہ جو پہلے ہی خفا ہے وہ خفا اور سہی
(۱۹۶۹ ، لاحاصل ، ۸۱).

---خواں (---و معد) صف.
قصیدہ پڑھنے والا ؛ (مجازاً) تعریف کرنے والا.

جیتا ہے اگر اس بستی میں اے دوست قصیدہ خواں ہو جا
اخبار میں لکھ ایسی باتیں صاحب کا سکتر جھوم اٹھے
(۱۹۸۷ ، حرفِ سر دار ، ۲۰۷). [قصیدہ + ف : خواں ، خواندن - پڑھنا].

---خوانی (---و معد) امث.
قصیدہ پڑھنا ؛ (مجازاً) تعریف و توصیف کرنا. جب کوئی عاشق میری تعریف میں قصیدہ خوانی کرتا ہے تو میں اُس پر خوب ہنستی ہوں. (۱۹۸۰ ، ساغرِ محبت ، ۹). کیا وہ ... مُردہ نظام کی قصیدہ خوانی کرتا ہے. (۱۹۸۲ ، تفسیاتی تنقید ، ۳۱۱). اف : کرنا ، ہونا. [قصیدہ خواں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گو (---و مج) صف.
قصیدہ کہنے والا شاعر یا مدح کرنے والا شخص. قصیدہ گو شعرا نے قصیدہ نگاری میں بالعموم فارسی شعرا ہی کی تقلید کی ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۲). [قصیدہ + ف : گو ، گفتن - کہنا].

---گوئی (---و مج) امث.
قصیدہ کہنا ، شاعری میں قصیدہ نگاری کرنا. تکلّف قصیدہ گوئی کی بنیادی خصوصیت بن گیا. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۲). [قصیدہ گو + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---نگار (--- کس ن) صف.
قصیدہ لکھنے والا ، مدح سرائی کرنے والا. اس خصوصیت نے علمیت و فضیلت ، مضمون آفرینی اور قدرتِ زبان و بیان کے ساتھ مل کر انہیں اُردو کا ممتاز قصیدہ نگار بنا دیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۷۰۴). [قصیدہ + ف : نگار ، نگاشتن - لکھنا ، نقش کرنا].

---نگاری (--- کس ن) امث.
قصیدہ لکھنا ، مدح سرائی. قصیدہ نگاری میں بالعموم فارسی شعرا ہی کی تقلید کی ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۲). [قصیدہ نگار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَصِیدِیَت (فت ق ، ی مع ، کس د ، فت ی) امث.
قصیدہ کی معنوی خصوصیات. ہیئت پرستی کی وجہ سے ان کی «قصیدیت» تو پس پست ڈال دی گئی اور ان کی ہیئت ان پر حاوی آ گئی. (۱۹۸۳ ، اصنافِ سخن اور شعری ہیئتیں ، ۲۰۰). [قصیدہ (بحذف ہ) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قَصِیر (فت ق ، ی مع) صف.
(لمبائی میں) چھوٹا ، کوتاہ ، پست قد ، ادنیٰ ، معمولی ، پست. نہ بہت بلند و دراز اور نہ قصیر و کوتاہ. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۹۰). ہر شخص اپنی زندگی میں خواہ وہ طویل ہو خواہ قصیر ... ایسے وسائل کی تلاش میں رہنا اپنی زندگی کا اعلیٰ فرض سمجھتا ہے. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۲۱۳). کلمے کے کشیدہ یعنی طویل مصوتے قصیر یا مختصر ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۷ ، اُردو قواعد ، ۲۸). [ع : (ق ص ر)].

---البَصَر (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ص) صف.
کمزور نظر والا ، ضعیف البصر ، جس کی بینائی کمزور ہو گئی ہو. اگر آنکھ قصیرالبصر (Myo Pic) ہے تو سوئی کو ۵ انچ سے زیادہ قریب لانے پر بھی اس کی شبیہہ دھندلی نہیں پڑتی. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۲۶۸). [قصیر + رک : ال (۱) + بصر (رک)].

---القامَت (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت م) صف.
چھوٹے قد کا ، پست قد ، کوتاہ قامت. کیا یہ بھی کوئی آثارِ طلسم کا نمونہ ہے قفل عقرب صورت وہ تعجب خیز زائد بران ہیئت افعی قصیرالقامت کہ گرد قفل عقرب صورت حلقہ کئے ہے وہ حیرت انگیز. (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۵۰). اسی وجہ سے قصیرالقامت اور ٹھڑے ہوئے ہوتے ہیں. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات (ترجمہ) ، ۲ : ۶۸۵). [قصیر + رک : ال (۱) + قامت (رک)].

---النَّسَب (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، فت س) امذ.
وہ شخص جس کے باپ کا نام لینے سے ان کا خاندان معلوم ہو جائے (جامع اللغات). [قصیر + رک : ال (۱) + نسبت (رک)].

---النَّظَری (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، فت ظ) امث.
نظر کی کمزوری ، ضعفِ بصارت ؛ (مجازاً) مطالعہ یا معلومات کی کمی ، کوتاہ نظری ، (وسیع النظری کی ضد). غرض میری قصیرالنظری غلطی نہ کرے تو ہندوستانیوں نے جدید عربی کے جو کتب و لغت لکھے ہیں ان کی کل کائنات اس قدر ہے. (۱۹۲۳ ، القاموس الجدید ، ۸۷). [قصیر + رک : ال (۱) + نظر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَضا (فت ق) امث (قدیم میں امذ بھی).
۱. (اَ) **حکم ، حکمِ خدا ، وہ حکمِ الٰہی جو مخلوقات کے حق میں واقع ہوا ہو ، فرمانِ ازلی ، مشیتِ الٰہی.** قضا یوں ہوا ، خدا کا رضا یوں ہوا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۳).

علم اور ارادت و مشیت و قضا
تابع ہیں قدر کے یہ نہ اوس سے باہر
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار (عکسی) ، ۲۳).

قضا پر بھی عقیدہ اب رہا باقی نہ انساں کا
تری کافر نگہ نے لے لیے ایمان دنیا کے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۹۷). **(آ) رضا، مرضی ، فرمان.**

جہاں تازہ نصیب نگہ ہو کے ہے
قضائے حضرتِ انساں ہے ٹل نہیں سکتی

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۶۳). **۲. کسی فرض یا واجب عبادت کو اس کے مقررہ وقت کے بعد ادا کرنا.**

وتر واجب کوں فرض نہیں کہتاں
اما قضا کفارت اس دہتاں

(۱۵۰۳ ، لازم المبتدی (ق) ، ۳). غوطہ مارنے سے پانی میں قضا اور کفارہ دونوں واجب ہے. (۱۸۲۲ ، دقایق الایمان ، ۶۰). قضا یہ ہے کہ جتنے روزے چھٹ گئے ہوں، اتنے روزے رمضان کے بعد پھر رکھ لے. (۱۹۱۶ ، معلمہ ، ۳۸). بابا ہنس کر بولا ، نماز کی قضا ہے بیٹا خدمت کی کوئی قضا نہیں. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۹۳). **۳. تکمیل ، تعمیل ، فرض کی ادائیگی.**

آزادیِ وطن کے لیے نذرِ جاں ہے شرط
ہوتی ہے یہ نماز ادا اس قضا کے بعد

(۱۹۳۰ ، سنگ و خشت ، ۸۵). **۴. وہ عبادت جس کا مقررہ وقت گزر گیا ہو.**

نہیں اعادۂ طاعت کو پیشوا درکار
قضا نماز کو کچھ حاجتِ امام نہیں

(۱۸۳۹ ، دفترِ فصاحت ، ۱۳۲). اور اس اطمینان کے ساتھ کہ ان کی ایک قضا نماز پر ہم اپسوں کی ادا نمازیں قربان کر دینے کے قابل تھیں. (۱۹۲۹ ، محمد علی ، ۱ : ۲۰۸). **۵. کسی فرض یا واجب عبادت کی بروقت ادائیگی میں ناغہ ہونا یا کرنا.** دوسری یہ بات کہی کہ اون کے ذمّہ نہ تو کوئی روزہ قضا کا ہے اور نہ کوئی نماز قضا کی ہے. (۱۸۹۶ ، سیرتِ فریدیہ ، ۵۷). سبق تھا نماز تو نہ تھی کہ قضا کا ڈر ہو. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۶۳). جس کی کوئی نماز حتٰی کہ تہجّد بھی قضا نہیں ہوئی تھی. (۱۹۳۲ ، بھاگ نگر کی طوائفیں ، ۷). **۶. قسمت ، تقدیر.**

تج نین کا کرشمہ ہے دل کیا قضا کوں
اب کیوں قدر نہ ہونگے دُکھ تیر تج پلک کا

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۹).

یہ تیر پھر شستِ قضا سیں لگا مجھے
پڑھتا ہوں دیکھ رم کو تمہارے وَمَارَمَیتَ

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۱۵).

بڑھ کے ہے حکمِ قضا سے ترا حکمِ محکم
تیرے دربار کا قاصی ہے سعدِ اکبر

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر بلگرامی ، ۲۹). **۷. موت ، اجل.**

سخت جانی کو مری دیکھے اگر تیر قضا
تو کبھی بھاگے اس تودۂ طوفان سے دور

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۹۳).

ہنوز داخل در ہو نہیں سکا کہ قضا
پہنچ کے عقدۂ پندار کر چکی ہے وا

(۱۹۳۱ ، نقوشِ مانی ، ۱۶۳). کشمیری پنڈتوں پر اجل اور قضا کی شمشیریں لہرا رہی تھیں. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۹۹). **۸. قاضی کا منصب یا کام.** جلیل القدر منصب میں سے قضا ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۷). عہدۂ قضا کی وہ حیثیت باقی نہیں رہی تھی جو اہلِ اسلام کے عہد میں تھی. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۵۶). اگرچہ قضاء ہمارا جدّی طرہ امتیاز نہ تھا لیکن ... انحطاط شروع ہو چکا تھا. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۲۶). **۹. اتفاق.**

قضا سوں جو یک دیس وو شہریار
کمر باندھ نکیا کہ کھیلیں شکار

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۲). قضا سے ایک قطرہ لہو کا سر مبارک سے اُس پتھر پر چُوا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۴۳).

از قضا یک دن وہ شاہِ نامدار
لے خواص اپنے گیا کرنے شکار

(۱۸۲۸ ، باغِ ارم ، ۶). **۱۰. خلق ، پیدائش ، ذکر ، بیان** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). [ع : قضاء].

---ادا کرنا محاورہ.

مقررہ وقت پر نہ کی ہوئی عبادت کا کسی وقت بجا لانا ، فرض یا واجب نماز وقت گزرنے کے بعد پڑھنا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---ادا ہونا محاورہ.

قضا ادا کرنا (رک) کا لازم.

تہِ محرابِ تیغِ یار چل کر پھر سر رکھ دے
قضائیں ہیں بہت تجھ پر کوئی تو ہو ادا تجھ سے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۲).

کیا سجدہ محرابِ خنجر میں جب
قضا عمر بھر کی ادا ہو گئی

(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۳۲۱).

---ے اِلٰہی کس اضا (--- کس ا ، مد ل) امث.

اللہ کی مشیت یا حکم ، تقدیر. آہ و زاری سے قضائے الٰہی نہیں بدلتی اور قانونِ قدرت کا نہیں ٹوٹتا. (۱۸۸۹ ، حیاتِ سعدی ، ۱۳). ایک وجہ اس کی فیضِ اقدس کی طرف راجع ہوتی ہے جس کا دوسرا نام قضائے الٰہی ہے. (۱۹۳۰ ، اسفارِ اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۹۵). [قضا + ے (حرفِ اضافت) + الٰہی (رک)].

---ے اِلٰہی سے م ف.

قضائے الٰہی ، خُدا کی مرضی سے ، خُدا کے حکم سے ؛ اتفاقاً. ایک میری دادی تھی وہ بھی قضائے الٰہی سے کئی برس ہوئے کہ اس عالمِ فنا سے ملکِ بقا کو کوچ کر گئی. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۱۱).

---ے اِلٰہی سے مَرنا محاورہ.

اپنی موت سے مرنا ، عمرِ طبعی کو پہنچ کر مرنا ، اپنے وقت پر مرنا. یک بیک ایک ہی سال میں والدین قضائے الٰہی سے مر گئے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰).

---آنا محاورہ.

موت آنا ، انتقال ہونا.

مرنا ہے خوف سے کیوں ، کیوں جان ہے چرانا
ہونا تھا کب ہوگا ، کیا بے قضا کے آئے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۸۱).
روح کے ساتھ ہی قالب میں قضا بھی آئی
شمع آئی مرے گھر میں تو ہوا بھی آئی
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۷۵) جب قضا آ جاتی ہے تو ماہر حکیم بھی کچھ نہیں کرسکتے. (؟ ، مشاہیر سرحد ، ۹۹).

---آتی ہے فقرہ.
(غصے کے محل پر) شامت آتی ہے ، مار کھاؤ گے (ماخوذ: مہذب اللغات).

---بھرنا محاورہ.
رہا ہوا فرض پورا کرنا ، قضا ادا کرنا (فرہنگ آصفیہ ، نوراللغات).

---پڑھنا محاورہ.
وقت پر ادا نہ کی ہوئی نماز پڑھنا ، چھوڑی ہوئی نماز پڑھنا. نکر نماز کا نہ پڑھنا تو کیا قضا پڑھنا بھی منظور نہیں. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۲۰). نماز سے ... چھوٹ صرف پاگل کو ہے وہ بھی اسی وقت تک جب تک ہوش نہ آ جائے ، ہوش میں آتے ہی اسے بھی حکم ہے کہ قضا پڑھو. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۳۰).

---پھڑپھڑاتی ہے فقرہ.
موت قریب ہے. چڑیل کیا تیری قضا پھڑپھڑاتی ہے جو بیٹھے میں پانوں دفتر میں نام لکھاتی ہے. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۵۰).

---تواَم (---و لین ، فت ا) صف.
موت کی طرح اٹل. پاسبان حسب الحکم قضا توام بادشاہ کے اودھر کو روانہ ہوا. (۱۸۷۵ ، حکایت سخن سنج ، ۹۳). بہرام کو جو یہ حکم قضا توام پہونچا ، لرزا بولا دیکھیے کیا ہوتا ہے جان جاتی ہے یا آبرو. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۸). [قضا + توام (رک)].

---ٹلنا محاورہ.
مرنے سے بچ جانا ، مرتے مرتے بچنا.
میں یہ جانوں کا قضا آئی ہوئی میری ٹلی
جان بچ جائے جو ان ناز و ادا والوں سے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۲۵).

---ئے حاجَت کس اضا (---فت ح) امث.
پاخانہ پھرنا ، بول و براز سے فراغت حاصل کرنا.
جو توں قضائے حاجت بیٹھا
کر رو ڈاویں پانوں اوپر
(۱۶۳۵ ، تحفۃ النصائح (ترجمہ) ، ۱۳۰).
سو رہ اے دل اب آتی ہو گی وہ
گئی ہو گی قضائے حاجت کو
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۱۲). جب قضائے حاجت کر چکے تو بُوں کو ا کھڑ مع پھولوں چٹ کر گئے. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۱). اگر استنجا یا قضائے حاجت کی ضرورت ہو تو پہلے اس سے فراغت کر لی جائے تب نماز پڑھی جائے. (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۱۷۰). [قضا + ے (حرف اضافت) + حاجت (رک)].

---ئے خُدا کس اضا (---ضم خ) امث.
اللہ کی مشیت ، قضائے الٰہی.
مرنے کا خوف کیا کہ قضائے خدا ہے یہ
پر پہلے حق خدمت ادا ہو خدا کرے
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)). [قضا + ے (حرف اضافت) + خدا (رک)].

---دامَن گیر ہونا محاورہ.
موت آنا ، موت کا پیچھے پڑنا (جامع اللغات).

---دَم (---فت د) صف.
جس کی دھار موت ہو ؛ مراد : نہایت تیز (تلوار وغیرہ).
مستانہ چال تیغ قضا دم کی دیکھ کر
تھرائے خوف جاں کے سبب بیدوار چاند
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۷۵). [قضا + دم (رک)].

---را م ف.
اتفاق سے ، یکایک ، اتفاقاً. القصہ قضارا یوں ہوا جس وقت کہ نظر رخسار کے گلزار کا نظارا کرتا تھا ، دل پارا پارا کرتا تھا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۷).
قضارا وہ شب تھی شب چاردہ
پڑا جلوہ اپنا تھا ہر طرف مہ
(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۳۸). قضارا جب میں نے اس کو کھولا ، اسی ورق میں یہ مطلع نکلا. (۱۸۵۸ ، خطوط غالب ، ۱۵۶).
گزرو اگر اس پُل پہ قضارا
دیکھ لو لندن کا نظارا
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۱۲). [قضا + ف : را بمعنی از].

---راچہ علاج کہاوت.
موت سے بچنا ممکن نہیں (جامع اللغات).

---سَر پَر آنا/ سَر پَر سَوار ہونا محاورہ.
موت قریب آنا ، شامت آنا.
وگر نیں تو دیکھ سالخوردہ عصا
تلیں آکا تجھ سر پر جانو قضا
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۰۲).
ہوتا شقی کو وعظ و نصیحت سے کیا اثر
سر پر قضا سوار تھی توسن کو چھیڑ کر
(۱۹۱۲ ، اوج (نوراللغات)).

---سَر پَر کھڑی ہونا محاورہ.
موت کا وقت نزدیک ہونا ، مرنے کے قریب ہونا.
آتی ہے اب بھی در و دیوار سے صدا
بیگم! قضا ہے سر پہ کھڑی ہوشیار باش
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۸۱).

---سَر پَر کھیلتی ہے فقرہ.
مرنے کا وقت قریب ہے ، شامت آئی ہے ؛ (جب کوئی خطرناک کام کرے تو کہتے ہیں).

ذبح کر ڈالے گا کر نہ سے چونکا صیّاد
کیوں قضا کھیلتی ہے بلبلِ نالاں سر پر

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۳۲).

ادا کہتی ہے اس کی کھیلتی ہے کیوں قضا سر پر
خدنگِ ناز کا ہم جو نشانہ بن کے بیٹھے ہیں

(۱۹۰۷ ، انتخاب گرامی ، کمال ، ۹۳).

---سَر پَر کھیلْنا محاورہ.
موت قریب آنا ، شامت آنا.

دیکھوں کس کس کی قضا کھیل رہی ہے سر پر
گئے جاتے ہیں گنہگار خدا خیر کرے

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۱۸). یہ رنگِ عقل دیکھ کر ریچھ سمجھ گیا کہ قضا سر پر کھیل رہی ہے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۹۲).

---سے م ف.
اتفاق سے ، اتفاقاً. تیسری تاریخ بقرعید کی مکۂ معظمہ سے کوچ کیے قضا سے اوسی دن مسلم عقیل کوفے میں شہید ہو چکے تھے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۲).

---سے چارَہ نَہِیں فقرہ.
موت سے کوئی نہیں بچتا (نوراللغات).

---سے مَرْنا محاورہ.
اپنی موت مرنا (نوراللغات).

---ئے شَہْوَت کس اضا(---فت نیز ش ، سک ہ ، فت و) امث.
جنسی خواہش کی تکمیل. عقدِ نکاح کی خوبی ... یعنی یہ کہ وہ تمدن کی بنیاد اور جماعتوں کا شیرازہ ہے ... ورنہ وہ صرف قضائے شہوت کا ایک ذریعہ ہے. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۲۳۹).
[قضا + ئے (حرفِ اضافت) + شہوت (رک)].

---ئے عُمْری کس اضا(---ضم ع ، سک م) امث.
وہ نماز جو ہر ایک وقت کے فرضوں کے ساتھ معمولؔ سے زیادہ حسبِ قرارداد وقت نماز قضا شدہ کے عوض پڑھتے رہیں ، بعض لوگوں کا عقیدہ ہے کہ الوداع کے دن کسی خاص وقت کی نماز پڑھنا ساری قضا نمازوں کا بدل ہو جاتا ہے. اور رسم و رواج جو رائج ہیں ... جیسے خطبۂ الوداع اور قضائے عمری پڑھنا ، شوال میں عید کے روز سوئیاں پکانا اور بعد نماز عیدین کے بغل گیر ہو کر ملنا یا مصافحہ کرنا. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۸۲).

ہو گی قضائے عمری ادا اپنی زیرِ تیغ
آیا ہے آج وقت ہماری نماز کا

(۱۸۷۳ ، مظہرِ عشق ، ۲۰). یہاں شام ہو رہی ہے تمہاری قضائے عمری ختم نہیں ہوئی. (۱۹۲۹ ، ولایتی الّلی ، ۳۲).
ف : پڑھنا. [قضا + ئے (حرفِ اضافت) + عمر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

---عِنْدَ اللّٰہ (--- کس ع ، سک ن ، فت د ، غیم ا ، ل ، شد ل بفتح) م ف.
اچانک ، ناگاہ ، اتفاقاً. قضا عند اللّٰہ وہ سوداگر مر گیا. (۱۸۰۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۸۷). قضا عنداللّٰہ خاں صاحب کا کاروبار بگڑنے لگا. (۱۹۲۵ ، مجالسِ حسنہ ، ۱ : ۸۱). گوشت لے کر لوٹ رہے تھے کہ قضا عنداللّٰہ راستے میں کسی بیٹھک میں شطرنج ہوتی دکھائی دے گئی. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۱۶۷).
[قضا + ع : عند - نزدیک + اللّٰہ (رک)].

---کا پَیغام امذ.
موت آنے کے آثار (نوراللغات).

---کا دوکان کھولْنا محاورہ.
بہت لوگوں کا مرنا (جامع اللغات).

---کار م ف.
اتفاقاً ، ناگہاں ، قضارا.

یک عمر بعد گھر مرے آیا وہ ناز سے
یعنی گزار اُس کا قضاکار ہو گیا

(۱۷۵۳ ، دیوان زادہ حاتم ، ۱۲۶). قضاکار ایک تلوار جو دوسرے کے سر سے اُٹھی تو جلّاب کے آگئی. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۲۵). حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ... کئی بوسے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے لبوں پر دیے قضاکار حضرت سارہ اس پیار پر مطلع ہو گئیں. (۱۸۸۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۰۳).
[قضا + کار (رک)].

---کا سامْنا امذ.
موت کا سامنا ، نہایت پریشانی اور اضطراب کی جگہ.

اک آفتِ جاں تری ادا ہے
عاشق کو قضا کا سامنا ہے

(۱۹۰۵ ، کلیاتِ نعت ، محسن ، ۲۰۱).

---کا سَر پَر پُکارْنا محاورہ.
موت کا قریب آنا ، شامت آنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---کا فِرِشْتَہ امذ.
مَلَکُ الموت ، موت کا فرشتہ. روانگی کا وقت سر پر کھڑا ہے اور قضا کے فرشتے کی طرح سب لوگوں کا ساتھ چھوڑنے کی تاکید کر رہا ہے. (۱۹۲۳ ، مضامینِ شرر ، ۱ : ۱۲۷).

---کا کھینْچ کَر لانا محاورہ.
وطن سے دور پردیس میں جا کر انتقال کرنے کے موقع پر کہتے ہیں.

کیا جانے دل میں سوچے تھے کیا شاہِ کربلا
مقتل میں کھینچ کر انہیں لے آئی ہے قضا

(۱۸۷۳ ، انیس (نوراللغات)).

---کا گھیر کَر لانا محاورہ.
موت کا پیچھے پڑ کر لانا ، حالات کے تقاضے سے موت کے منہ میں پہنچ جانا.

پھر وہیں گھیر کر قضا لائی
گرد کو راہ پر ہوا لائی
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

---کا مارا صف.
اجل گرفتہ ، اجل رسیدہ ؛ شامت زدہ.
وہ صید خوں گرفتہ جیتا نہ جاسکا پھر
جو صیدگہ میں تیری آیا قضا کا مارا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۰).

--- کرنا محاورہ.
۱. **روزے یا نماز کا وقت پر ادا نہ کرنا.**
ہے علم سے حاصل عمل
کرنا قضا مقصود نہیں
(۱۶۳۵ ، تحفۃالنصائح (ترجمہ) ، ۲۰).
کہے بعض تابع سب اس شخص کے
قضا تاثہ کبھی ان نمازاں کرے
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۱۵).
جب وہ مسجد میں ادا کرتے ہیں
سب نماز اپنی قضا کرتے ہیں
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۷۲).
نماز عشق یہاں ہے نفس نفس جاری
کبھی ادا ہی نہ ہوتی اگر قضا کرتے
(۱۹۳۳ ، شعلۂ طور ، ۶۱). ۲. **مرنا ، انتقال کرنا.**
عشق کا صدمہ نہیں اٹھ سکتے کا معشوق سے
پہلے مجنوں سے کرے گی لیلیٰ محمل قضا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۵۳). عبدالمومن نے ۵۵۶ھ میں قضا کی. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۳۱). اس سے ثابت ہو گیا کہ وہ ولی جو ۱۱۳۳ھ سے پہلے قضا کر چکے تھے ان تینوں مثنویوں کے مصنف نہیں ہو سکتے. (۱۹۳۸ ، علمی نقوش ، ۲۷۸).

--- کوئی روک نہیں سکتا فقرہ.
موت ضرور آئے گی ، موت کا کوئی علاج نہیں (جامع اللغات).

---کے آگے حکیم احمق کہاوت.
موت آئے تو حکیم سے غلطی ہو جاتی ہے (جامع اللغات).

---کے تیر کو ڈھال کی حاجت نہیں کہاوت.
موت آئی ہو تو انسان کسی صورت سے بھی بچ نہیں سکتا (جامع اللغات).

---کے گھاٹ اتار دینا محاورہ.
مار ڈالنا ، ختم کر دینا ، نیست و نابود کر دینا. تعجب اس امر کا ہے کہ ... جس پرنس میں یہ چھاپی گئی اس کو کیوں نہ قضا کے گھاٹ اتار دیا گیا. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۲۹).

---کے منھ میں جانا محاورہ.
خطرناک جگہ یا کام کے لیے جانا. کیا کہیں توپ لگی ہے گولہ چلتا ہے ، مورچے پر کوئی بھیجتا ہے ، قضا کے منھ میں جاتے ہو ، آخر ماجرا کیا ہے. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۶۸).

---کے منھ میں جھونکنا محاورہ.
خطرناک جگہ یا کام کے لیے بھیجنا.
کیوں نہ دل غم سے مجھے منہ میں قضا کے جھونکے
شعلے ہیں یار کی فرقت میں ہوا کے جھونکے
(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۳۷).

---گرفتہ (--- کس گ ، ر ، سک ف ، فت ت) صف.
اجل رسیدہ ؛ بد نصیب ، آفت کا مارا. ادھر کسی شامت زدہ اور قضا گرفتہ نگراں نے کسی نقل کرنے والے لڑکے کو ٹوکا ، پکڑا کہ ادھر اس کی شامت آ گئی. (۱۹۶۷ ، صدق جدید ، لکھنؤ ، ۲۸ اپریل ، ۱). [قضا + ف : گرفت ، گرفتن ـ پکڑنا].

---گلوگیر ہونا محاورہ.
موت کا وقت آنا. کیا مجال کسی اجل گرفتہ کی ہے جو شہر غرائب نگار کی طرف رخ کر سکے اور بالفرض جو کسی کی قضا ہی گلوگیر ہوتی ہے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۹ : ۸۳۵).

---لکھی ہونا محاورہ.
موت کا کسی خاص وقت یا جگہ میں یا خاص طرح نوشتۂ تقدیر ہونا.
روتے روتے مر گیا اک برق وش کی یاد میں
قسمتِ آتش میں لکھی تھی قضا برسات کی
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۷۱).

---للّٰہ (--- کس ل ، شد ل ، بفت) م ف ؛ سم قضا عنداللّٰہ.
اتفاقاً ، یکایک.
قضا للّٰہ یک ناگ واں کیں سوں آ
جہازاں کوں سب مار پیچی بلا
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۹۷). [قضا + للّٰہ (رک)].

---ئے مبرم کس صف (--- ضم م ، سک ب ، فت ر) امث.
نہ ٹلنے والی تقدیر ، وہ موت جو کسی طرح نہ ٹلے.
حق میں اعدا کے ترا تیر ہے پیغام قضا
اور ترا جوہر شمشیر قضائے مبرم
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۹۲). عدالتِ ماتحت نے اس کے لیے تجویز کی اس کو بے چوں و چرا قضائے مبرم کی طرح بھگتنا پڑا. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۱۲۹).
ہم تو اس زندگی سے باز آئے
ہر نفس اک قضائے مبرم ہے
(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۳۹۰). [قضا + ے (حرفِ اضافت) + مبرم (رک)].

---ئے معلّق کس صف (--- ضم م ، فت ع ، شد ل بفت) امث.
وہ موت جو دعا یا دوا یا کسی اور تدبیر سے ٹل جائے.
نظر سے جی گیا منہ پھیرا تو نثار ہوا
مجھے قضائے معلق تمہارا پیارا ہوا
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۳۵). آپ نے جرثیم زیتونی سائیس کی

مدارات کو علم کی ہی تھی کہ لوگوں نے ہاں ہاں کر کے قضائے معلّق کی طرح روک لی۔(۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۸)۔
[قضا + ے (حرفِ اضافت) + معلّق (رک)]۔

ـــــ نماز (ـــــ فت ن) امث۔
وہ نماز جس کا وقت گزر گیا ہو ، چھوٹی ہوئی نماز. جس شخص پر قضا نمازیں ہوں اس کی نماز نہ ہونے میں کوئی صحیح حدیث نہیں ہے۔ (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۷۹)۔ سارے دن کی قضا نمازیں ادا کیا کرتا تھا۔ (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۵۳)۔
[قضا + نماز (رک)]۔

ـــــ نے گھر دیکھ لیا فقرہ۔
موت نے گھر دیکھ لیا ہے ، موت کے آنے کی راہ کھل گئی ، اجل کے فرشتے نے گھر پہچان لیا یعنی عنقریب قبض روح کے لیے آیا چاہتا ہے (مہذب اللغات)۔

ـــــ و قدَر (ـــــ و مج ، فت ق ، فت نیز سک د) امث ؛ امذ۔
وہ حکم جو باری تعالیٰ نے کُل موجودات کی نسبت لگا دیے ہیں ، قضا وہ حکمِ اجمالی ہے جو روزِ ازل تمام موجودات کی نسبت لگایا جا چکا اور قدر وہ حکم ہے جو اسی حکمِ ازلی یعنی قضا کے موافق ہر فرد کی نسبت بتدریج و بالتفصیل ہوتا رہتا ہے ، مشیتِ الٰہی ، حکمِ الٰہی ، تقدیر۔

دل اور تیغ و بازو حصار ہیں سرے
قضا و قدر دوستدار ہیں سرے

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۸۹)۔

شریکِ مشورۂ کارخانۂ عالم
کیا ہے تجھکو قضا و قدر ہیں تیرے مشیر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۹۳)۔ صفاتِ خدا ، قضا و قدر ، جزا و سزا کے متعلق خاص خیالات تھے۔ (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۰)۔ کسی میں مدافعت کا بھی یارا نہ تھا اور ان کے حملہ کو قضا و قدر کا طمانچہ سمجھ کر راضی برضا بیٹھ جاتا۔ (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۲۱۲)۔ [قضا + و (حرفِ عطف) + قدر (رک)]۔

ـــــ و قدَر کے کان بَہرے کہاوت۔
خدا نہ کرے ، دشمن کے کان بہرے ، کسی خدشے کے اظہار پر ٹوٹکے کے طور پر کہتے ہیں۔ اگر خدانہ خواستہ قضا و قدر کے کان بہرے کوئی ہرج مرج ہو گیا تو ادب کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچ جائے گا۔ (۱۹۷۸ ، ابن انشا ، خمارِ گندم ، ۱۰۷)۔

ـــــ ہونا محاورہ۔
۱. روزے یا نماز کا وقت پر ادا نہ ہونا. نہ تو عبادت ، بندگی کرنا خدا کی ، خدا سو یہ بن چھوٹا تو نماز قضا ہووے۔(۱۷۹۹ ، تجلیاتِ ستہ نوریہ ، ۳)۔ اتنا خیال رکھنا کہ اسکی نماز قضا نہ ہو۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۱۹)۔ کہیں ہوں اور کسی حالت میں ہوں نماز قضا نہیں ہوتی تھی۔ (۱۹۱۰ ، چند ہمعصر ، ۹۳)۔ ترکِ اولیٰ ہوگا یا روزہ قضا ہو جائے گا۔ (۱۹۸۶ ، مقالاتِ عبدالقادر ، ۱۵۴)۔
۲. (مجازاً) کسی کام کا وقتِ معینہ پر ترک ہونا ، ناغہ ہونا. وقتِ عصر جاتا رہا آفتاب غروب ہو گیا یا کوئی وظیفہ آخر دن میں پڑھتے تھے وہ قضا ہو گیا۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۶۳۵)۔

قضا سے قضا جو ہوا ہے ستم
وہ اس کج ادا سے ادا ہو گیا

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۱۸)۔

قُضات/قُضاۃ (ضم ق) امذ ؛ ج۔
بہت سے منصف ، بہت سے قاضی ، شرعی حکّام ، قاضی کا منصب۔ فقہا اور قضاۃ کے مجموعوں میں اس کو بحث اور مناظرہ کا اتفاق ہوا ہے۔ (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۵۲)۔ قضات کو بھی نگرانی کا حکم تھا۔ (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۷۲)۔ اور خاص کر آپ جیسے شخص کو کہ علم اور لیاقت کی وجہ سے قضاۃ کے درجہ پر پہونچے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، سرِبریدہ ، ۶۶)۔ اس دور میں قضاۃ کا عہدہ بہت بڑا عہدہ ہوتا تھا ، جیسے آجکل ہائی کورٹ کے چیف جج کا عہدہ۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۸۰)۔
[قاضی (رک) کی جمع]۔

قَضاوَت (فت ق ، و) امث۔
فیصلہ کرنا۔ لارنس اپنے عاکموں میں یا قضاوتوں میں جلد بازی سے کام لیتا تھا کہ نہیں۔(۱۹۸۶ ، ترجمہ ، فکشن فن اور فلسفہ ، ۱۹)۔ [ع]۔

قَضَات (فت ق ، ض) امث۔
قاضی کا کام یا عہدہ۔ ابن رشد کا باپ ۱۰۹۳ء میں پیدا ہوا اور ۱۱۶۸ء میں وفات پائی یہ بھی قرطبہ کے قضات پر مقرر تھا۔ (۱۸۸۸ ، رسالہ حسن ، ستمبر ، ۱۱)۔ محمود شاہ بیجن خلیفۃ اللہ قاسم امیرالمومنین خلداللہ سلطنتہ کے عہد میں مجھ کو سلطنت ہند کی قضات پر مامور کیا گیا تھا۔ (۱۹۲۷ ، روحِ تنقید ، ۲ : ۱۵۷)۔
[ع : (ق ض ی)]۔

قَضایا (فت ق) امذ۔
جملے (عبارت وغیرہ کے)، قضیے ، جھگڑے ، مباحث ، مطالب ، مسائل ، خبریں۔

الجھاؤ پڑ گیا سو سلجھی نہ اپنی اس کی
جھگڑے رہے بہت سے گزرے بہت قضایا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۰۳)۔ پس یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ وہ اصولِ موضوعہ اور قضایائے مسلّمہ ... فی الواقع ایک ملک سے دوسرے ملک میں جا کر کس طرح بدل جایا کرتے ہیں۔ (۱۸۹۷ ، تمدنِ عرب ، ۷)۔ یہ تمام مقدمات قضایا اور تصدیقات ہیں (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۷ : ۱۹)۔ ہائیڈیگر کے یہاں ہسرل کی طرح منطقی قضایا اور قوانین کو خالص ہستیوں ... میں بیان کرنے پر اصرار ملتا ہے (۱۹۷۶ ، توازن ، ۱۲۶)۔ [قضیہ (رک) کی جمع]۔

ـــــ ئے کُلِّیَہ (ـــــ ضم ک ، شد ل بکس ، فت ی) امذ ؛ ج۔
(منطق) وہ احکام جو موضوع کے تمام افراد پر لگائے جائیں ، جیسے : انسان حیوانِ ناطق ہے۔ ہم یہاں وجود کے کافی ہونے کی بحث نہیں کرسکتے جس سے علوم میں قضایائے کلیہ ثابت سمجھے جاتے ہیں۔ (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۲۵۲)۔
[قضایا + ے (حرفِ اضافت) + کلیہ (رک)]۔

قَضیا (فت ق ، سک ض) امذ.
جھگڑا ، بحث.

وہ امتحانی یہ سن کر دوڑ ہلکا
ہوا دونوں سے یک بار قضیا

(۱۸۰۳ ، اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۵۶۳). [قضیہ (رک) کا متبادل املا].

ـــ اُٹھنا محاورہ.
جھگڑا کھڑا ہونا. کہ بی بی اور باندی میں قضیا اٹھا. (۱۷۳۲ ، مجموعۂ ہندی ، ۶۰).

قَضیاتی (فت ق ، سک ض) صف.
قضیہ (رک) سے منسوب ، حکم یا خبر کی حیثیت رکھنے والا. شاعری میں بیان محض ، قضیاتی دعوے اور بعض صورتوں میں فکری تسلسل منطق کے عمل دخل کو ظاہر کرتے ہیں. (۱۹۶۹ ، شعری لسانیات ، ۵(۱)). [قضیہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَضِیب (فت ق ، ی مع) (الف) امذ.
درخت کی شاخ ؛ (مجازاً) آلۂ تناسل (آدمی کا) ، ذکر. اس کا خون بدن میں ملنا داء الثعلب کو مفید ہے اگر قضیب پر ملیں مستی ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۵۷). قضیب پر طلا کریں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۱۳). (ب) امث.
۱. **رسول اکرمؐ کے ذخیرۂ اسلحہ کی ایک تلوار کا نام.** توشہ خانۂ مبارک میں ... نو عدد تلواریں تھیں جن کے یہ نام ہیں ماثور ... مخذم ، قضیب. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۸۹). ۲. **چھڑی.**

صحابہ سے منگوائے پھر برملا
اسے تین سو کیں قضیبیں عطا

(۱۸۳۸ ، بست جنتری ، ۲۰۹). عربوں کے ہاں جن سازوں کا ذکر بالعموم ملتا ہے وہ قضیب یعنی تال دینے کی چھڑی ، مزہر (گول طنبور جو ہندی ساز "دائرہ" کے مماثل تھا) اور دف (مربع طنبور) تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۱۰). [ع].

قَضِیبی (فت ق ، ی مع) صف.
قضیب (رک) سے منسوب. پچھلا حصہ قضیبی تھیلی ... کہلاتا ہے. (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریے) ، ۳۲۳). [قضیب + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَضِیَّہ (فت ق ، کس ض ، شد ی بفت) امذ.
۱. **حکم ، خبر ، (منطق) وہ جملہ جو صدق و کذب کا احتمال رکھتا ہو ، جملۂ خبریہ.** اکثر قضیے جھوٹے ہوتے ہیں اور سچ معلوم ہوتے ہیں. (۱۸۰۳ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۷۲). یہ قضیہ مسلم ہو گیا کہ ہر انسان حیوان ہے. (۱۸۹۳ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۰۷). خبر وہ مرکب تام ہے جو متحمل صدق و کذب ہو اسی کو قضیہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۳ ، المنطق ، ۸). مطلب یہ نہیں کہ ہم چند ایک قضیوں کو بے چوں و چرا صحیح مان لیں. (۱۹۸۷ ، اقبال عہد آفرین ، ۱۰۰). ۲. **منطقی یا علمی مسئلہ ، متنازعہ فیہ مسئلہ** یا معاملہ. مذہب کے اصول مثل منطق و فلسفہ کے قضیوں کی برائیوں کے پھندے میں نہیں پھنستے. (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۵۷). غرضیکہ زمین و آسمان کا شاید ہی کوئی قضیہ ہو جس کو نیاز نے نہ چھیڑا ہو. (۱۹۶۳ ، نیا اور پرانا ادب ، ۱۱۳).
۳. **بحث مباحثہ ، تکرار.** اس قسم کے اور بہت سے قضیے قضیے ہیں ، مثلاً : ہندی اردو یا رسم الخط کی بحث. (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۳۰). سرسید احمد خاں نے ۱۸۶۷ء میں جس ہندی اردو قضیے کی طرف اشارہ کیا تھا اس میں ، ہندوؤں کی طرف سے بحث میں حصہ لینے والے خصوصیت سے اعلٰی تعلیم یافتہ ہندو تھے. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۱۰۶).
۴. **جھگڑا ، جھنجھٹ.**

بڑاں ہوئے کا قضیہ تیرا بُرا
ہوا تھا جو اُس ایک راویں کیرا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۹).

تیرے خلافت کے اندر
مرواں سوں قضیہ پڑا

(۱۷۸۱ ، چار کرسی ، ۳۲). آں حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ... مسجد میں بیٹھ کر قضیے فیصل کئے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۶۳). تمہاری بھابھو ان تمہارے قضیوں کو کیسے نپٹتی ہیں. (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۷۰). ان کا یہ کہنا کہ کشمیر کا قضیہ بیرونی مداخلت کا نتیجہ ہے ، صحیح نہیں ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۵۲). ۵. **نالش ، مقدمہ.** ایک مظلوم کے قضیے میں جو تم نے انصاف کیا ہو ... اُس کا ثواب مجھے بخشو. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳۳). پیغمبر صاحب نے طریق قضا کی تعلیم کی اور فرمایا کہ جب دو آدمی تمہاری طرف قضیہ پیش کریں ... تو جب تک تم دوسرے کی بات نہ سُن لو ، اول شخص کے موافق فیصلہ نہ کرو. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۶۱). ۶. **معاملہ.**

بونے کے لین دین کا قضیہ
دیکھو تِل بھر نہ منہ پہ آنے دو

(۱۸۱۸ ، انشری ، د ، ۳۸). یونان ، یوگوسلاویہ اور ایران کے قضیے پر یہ غور کر رہی ہے. (۱۹۵۲ ، امن کے منصوبے ، ۱۹). میں اس قضیے سے واقف ہوں. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۵۱۵). [ع : (ق ض ی)].

ـــ اِتِّفاقِیَہ کس صف (ـــ کس ا ، شد ت بکس ، کس ق ، فت ی) امذ.
ناگہانی معاملہ ، اتفاق واقعہ. سبحان اللہ قضیۂ اتفاقیہ اسی کو کہتے ہیں. (۱۸۵۵ ، طلسم حکیم اشراق ، ۲۳۰). یہ ناہمواری اور عدم ارتباط ایک قضیۂ اتفاقیہ ہے. (۱۹۷۶ ، مقالات کاظمی ، ۳۳). [قضیہ + اتفاق (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

ـــ اُٹھانا محاورہ.
فساد برپا کرنا ، جھگڑا کھڑا کرنا (نوراللغات).

ـــ اُٹھنا محاورہ.
جھگڑا کھڑا ہونا (جامع اللغات).

۔۔۔ برابر ہونا محاورہ.
جھگڑا ختم ہونا ، معاملہ چکنا.
کبھی تھی سُلّا ، کبھی سپاہی ، کبھی بنئے ، کبھی کمانگر
کبھی جو آ کر بھرم کی کُٹھری ، تو سب وہ قضیے ہوئے برابر
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۳).

۔۔۔ بنانا محاورہ.
منطق کا جملہ یا مقدمہ بنانا. اس کے نزدیک آسمان و زمین کے قلابے ملانے سچ کو جھوٹا اور جھوٹے کو سچّا کرنا کچھ بات ہی نہیں ایک قضیہ بنایا دوسرا توڑا۔ (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۸۲).

۔۔۔ پاک کرنا محاورہ.
قضہ پاک کرنا ، جھگڑا چکانا ، جھگڑا ختم کرنا. آپ اجازت دیں تو کل صبح گورستان میں جا کر ابوالقاسم کا قضیہ پاک کروں. (۱۸۸۷ ، گلدستہ حکایت ، ۱۶).

۔۔۔ پاک ہونا محاورہ.
قضہ پاک ہونا ، تعلق ختم ہونا ، معاملہ القط ہونا.
لگی رکھی نہ تو نے میرے ساتھ
میرے نزدیک قضیہ پاک ہوا
(۱۷۷۶ ، مثنوی خواب و خیال ، ۹۰).

۔۔۔ توڑنا محاورہ.
دعویٰ غلط ثابت کرنا ، کسی مسئلے کو باطل ٹھہرانا (مہذب اللغات).

۔۔۔ جُزْئِیَہ کس صف (۔۔۔ ضم ج ، سک ز ، کس ء ، فت ی) امذ. (منطق) **وہ جملہ جس میں بعض افراد موضوع پر حکم لگایا جائے، جیسے : تمام انسان فانی ہیں ، زید ایک انسان ہے ، لہذا زید فانی ہے ، اس منطقی شکل میں دوسرا جملہ قضیہ جزئیہ ہے** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [قضیہ + جُزئی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

۔۔۔ چکانا محاورہ.
جھگڑا پاک کرنا ، جھگڑا نمٹنا قصہ پاک کرنا. لیکن اب جو پنچ لوگ قضیہ چکا کر فیصل کرتے ہیں اُسی کو فیصل نامۂ ثالثی کہتے ہیں. (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۹۰). اپنے اثر اور احباب سے کام لے کر قضیہ چکانے کا مسرور کی وعدہ کر لیا. (۱۹۳۳ ، جنّت نگہ ، ۱۷۲).

۔۔۔ چُکنا محاورہ.
جھگڑا پاک یا فیصل ہونا.
دل پر کبھی فریبِ سکوں کے بھرم کھُلیں
یوں ہی قضیۂ غمِ صبر آزما چکے
(۱۹۳۶ ، رمز و کنایات ، ۲۶۶).

۔۔۔ حَمْلِیَہ کس صف (۔۔۔ فت ح ، سک م ، کس ل ، فت ی) امذ. (منطق) **وہ قضیہ جس کی ترکیب ایسی دو باتوں سے ہو جو مفرد یا مفرد کے حکم میں ہوں یا اس میں کسی شے کے ثبوت یا نفی کا حکم کریں ، مثلاً : ،وہ منصف ہے، قضیہ حملیہ ہے ،وہ ظالم نہیں ، یہ محمول ہے.** معلوم ہو کہ ہر قضیۂ حملیہ کا حق یہ ہے کہ اس میں موضوع ہو اور ان کے درمیان ایک نسبت ہو. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۴۳). [قضیہ + حمل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

۔۔۔ زمیں برسرِ زمیں کہاوت.
جس مقام کا جھگڑا ہو اسی موقع پر طے ہونا چاہیے (نوراللغات).

۔۔۔ سالِبَہ کس صف (۔۔۔ کس ل ، فت ب) امذ.
منطق کا جملۂ منفی (فرہنگ آصفیہ). [قضیہ + ع : سالبہ ۔ سلب کرنے والی].

۔۔۔ شَرْطِیَہ کس صف (۔۔۔ فت ش ، سک ر ، کس ط ، فت ی) امذ. (منطق) **وہ قضیہ جس کی ترکیب دو قضیوں سے ہو یا اس میں کسی شے کے ثبوت یا نفی کا حکم نہ ہو.** قضیۂ شرطیہ کا صادق ہونا نہ اس پر موقوف ہوتا ہے کہ اس قضیے کے دونوں اجزا ... صادق ہوں. (۱۹۴۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۶۷). [قضیہ + شرط (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ کرانا / کَرْوانا محاورہ.
دوسروں کو لڑا دینا ، جھگڑا کرانا (فرہنگِ آصفیہ).

۔۔۔ کرنا محاورہ.
جھگڑا کرنا ، بحث کرنا ، تکرار کرنا ، دانتا کِل کِل کرنا. پھر وہ تینوں جوان اُس لڑکی پر عاشق ہو کر آپس میں قضیہ کرنے لگے. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۳۸). بے اس کے کہ جتنے پوچھے کہ کون ہوں اور کیوں کر اس جا پر آیا قضیہ کرنے لگا. (۱۸۳۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۰۲).

۔۔۔ کُلِّیَہ کس صف (۔۔۔ ضم ک ، شد ل بکس ، فت ی) امذ. (منطق) **وہ جملہ جس میں تمام افراد موضوع پر حکم لگایا جائے ، جیسے : تمام انسان فانی ہیں.** دونوں صورتوں میں کوئی قضیۂ کلیہ باقی نہ رہے گا. (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۲ : ۲۳۷). [قضیہ + کُلّی + ہ ، لاحقۂ تانیث].

۔۔۔ لگانا محاورہ.
جھگڑا کھڑا کرنا. اس واسطے کہ نادانوں میں قضیہ لگاوے اور اُن کو شک میں ڈالے. (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۱۳۶).

۔۔۔ مٹانا محاورہ.
جھگڑا مٹانا (نوراللغات).

۔۔۔ مِٹْنا محاورہ.
جھگڑا دفع ہونا ، جھنجھٹ ختم ہونا.
ایسی نگہ کی کہ میرا جی نکل گیا
قضیہ مٹا عذاب سے چھوٹے خلل گیا
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۸۲).
جان بچی آک وار میں بسمل بُت سفّاک تھا
سارا قضیہ مٹ گیا تھا سارا قصّہ پاک تھا
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۲۹).

ـــ منعکسہ کس صف (ـــ ضم م ، سک ن ، فت ع ، کس ک ، فت س) امذ.
مقدمۂ بالعکس ، اُلٹا مقدمہ ، وہ مقدمہ جو مدّعا کے برخلاف واقع ہو ، منطق میں جز اوّل کو ثانی اور جز ثانی کو اوّل اس طرح پر کرنا کہ ایجاب و سلب و صدق اصل بدستور قائم رہے نہ کہ کلّیت و جزئیت و کذب اصل برقرار رہیں (فرہنگ آصفیہ). [قضیہ + منعکس (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــ منفصلہ کس صف (ـــ ضم م ، سک ن ، فت ف ، کس ص ، فت ل) امذ.
(منطق) وہ قضیۂ شرطیہ جس میں منافات یا عدم منافات کا حکم ہو. یہ تقسیم اس طرح کتب قدیمہ میں ہے اور وہ زیادہ تر واضح ہے کہ قضیۂ منفصلہ کی تین قسمیں ہیں. (١٩٢٣ ، مفتاح المنطق ، ٢٠٥). دلیل میں قضیۂ منفصلہ کی شکل بنا کر جو یہ تردیدی سوالات پوچھے جاتے ہیں. (١٩٣٠ ، اسفارِ اربعہ (ترجمہ) ، ١ : ٣٩). [قضیہ + منفصل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــ مول لینا محاورہ.
خواہ مخواہ کسی جھگڑے میں پڑنا (نوراللغات).

ـــ مُہملہ کس صف (ـــ ضم مج م ، سک ہ ، فت م ، ل) امذ.
(منطق) وہ جملہ یا مقدمہ کہ اس کا موضوع کوئی شخص معین نہ ہو اور نہ اس میں کلّیت و جزئیت کا بیان ہو ، نکما اور غیرمفید جملہ ، جملۂ ناقصہ (فرہنگ آصفیہ). [قضیہ + مہمل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــ میں پڑنا محاورہ.
جھگڑے میں پڑنا (نوراللغات).

ـــ نامَرضِیہ کس صف (ـــ فت م ، سک ر ، کس ض ، فت ی) امذ.
نامناسب جھگڑا ، ناخوشگوار معاملہ. معلوم ہوتا ہے کہ دول اجنبیہ کا جوش و خروش کچھ مدھم پڑ گیا ہے اور قضیۂ نامرضیہ رو باصلاح ہو رہا ہے. (١٨٩٣ ، بست سالہ عہد حکومت ، ٢٩٩). اس طرح یہ قضیۂ نامرضیہ ختم ہو گیا. (١٩٣٥ ، چند ہمعصر ، ٢٠٧). [قضیہ + نا (حرف نفی) + مرضی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قَط (فت ق) امذ.
جوڑائی میں تراشنا یا کاٹنا ، قلم کی نوک کو کاٹنا.

کٹے اُن یہ برچھیاں کوں ہو پاش پاش
کہ قط مارتے ہیں قلم جیوں تراش

(١٦٦٥ ، علی نامہ ، ٣٩٣). اور قط قلم میں گونہ عرف ہووے یعنی نوک زبان اس کی وحشی سے قدرے زیادہ ہوتی ہے. (١٨٣٥ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ١١٧). انشا پردازی کی مخالفت میں بھی ایک گروہ قلم کو قط سے اور کاغذ کو خط سے درست کریگا. (١٨٨٠ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٢٥٣).

جہاں ایک جنس سقط کی طرح
نظر کلکِ ناخوردہ قط کی طرح

(١٩٧٠ ، برش قلم ، ٦١). [ع : قَطّ].

ـــ دینا محاورہ.
١. قلم کی نوک قط گیر پر رکھ کر چاقو سے کاٹنا.

ترے مریض کا نسخہ طبیب نے جو لکھا
قلم کا ایسا دیا اس نے قط پڑھا نہ گیا

(١٨٣٩ ، کلیات ظفر ، ٢ : ٢٣).

پھر تیر سے قط دے کے کیا سر کو نگوں کر
لے تخلِ قلم لوح کا رخ ہو قلموں کر

(١٨٩٣ ، ریاض شمیم ، ٣٥). ٢. (پتنگ بازی) **مخالف کی پتنگ کی ڈور کاٹ ڈالنا.** لے آنیے تماشا دیکھئے یہ میں نے رخ لگایا کھینچ کر ہیں قط دے دوں. (١٩٥٣ ، اپنی موج میں ، آوارہ ، ٣١).

ـــ رکھنا محاورہ.
رک : قط دینا (معنی ١). داتا دیال منشیانہ شکوہ و تحمّل کے ساتھ چارپائی پر بیٹھے زین نامہ کا مسوّدہ مرتّب کرنے میں غرق تھے ، بار بار قلم بناتے بار بار قط رکھتے. (١٩٣٩ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ١ : ٢٢٧).

ـــ زَن (ـــ فت ز) امذ ؛ امث.
قلم کی نوک کاٹنے کے لیے چار پانچ انچ لمبی اور تقریباً ایک انچ چوڑی سخت لکڑی یا ہاتھی دانت یا ہڈی کی چپٹی پٹی.

مشق ستم رہی وہی اس کی کہ جب تلک
ہر استخواں کو میرے نہ قط زن بنا لیا

(١٨٣٥ ، کلیات ظفر ، ١ : ٥٨). اس کے بعد دوسرا قلم بنایا قط زن نکالی دونوں پر قط دیے. (١٨٩٠ ، سیر کہسار ، ٢ : ٥٢٣). جس قدر سامان اس کے لئے ضروری ہے مثلاً کاغذ ، قلم ، چاقو ، قط زن ... سب ہی تو مناسب اور موزوں ہونے چاہئیں. (١٩٢٠ ، لخت جگر ، ١ : ٣٢٣). قط زن ، سب سے بہتر ہاتھی دانت کا ہوتا ہے. (١٩٦٣ ، صحیفۂ خوشنویسان ، ٢٠٧). [قط + ف : زن ، زدن = مارنا].

ـــ گیر (ـــ ی مع) امذ.
رک : قط زن.

ہوں میں وہ زخم نصیب آہ کہ یارو ہیں مرگ
استخوانوں سے مرے سیکڑوں قط گیر بنے

(١٨٢٦ ، معروف ، ٥ ، ١٣٦).

عجب نہیں مری خستہ دلی سے مر کر بھی
برائے اہل قلم استخواں بنیں قط گیر

(١٩٠٠ ، نظم دل افروز ، ٢ : ٢٦). [قط + ف : گیر ، گرفتن = پکڑنا].

ـــ لگانا محاورہ.
رک : قط دینا (معنی ١). گھسے ہوئے قلم کو قط لگا لیتے ہیں. (١٩٠٩ ، صلائے عام ، جنوری ، ٢). قلم کو ریشے سے پاک کر کے بعد شگاف جس قدر جلی یا خفی رکھنا ہو ، درست کر کے قط لگا لیا جائے. (١٩٦٣ ، صحیفۂ خوشنویسان ، ٢٠٠). ٢. **قلم زد کرنے کا نشان لگانا.** چودھری غلام عباس نے فہرست تو تیار کر لی تھی اور اس میں مولوی یوسف شاہ صاحب کے نام پر قط لگا کر ... کہا تھا کہ باقی سب رضا شیخ صاحب کے ساتھ ہیں. (١٩٨٢ ، آتش چنار ، ٣١٣).

ـــ لگنا محاورہ.
قلم کی نوک کو قط گیر پر رکھ کر چاقو سے کاٹا جانا.

کیا تردد کریے کا نامہ سیاہ
خامۂ عمر کوں لگا جب قط

(۱۷۳۱ء ، شاہ کرناٹکی ، ۵ ، ۱۲۳).

سرنوشت اتنی جو مجھ کج واژگوں طالع کی ہے
شاید الٹا قط لگا تھا خامۂ تقدیر میں

(۱۸۷۲ء ، مرآۃ الغیب ، ۱۹۳). قط پشت قلم پر اس طرح لگے کہ پشت کی جانب سے دائیں زبان کچھ اونچی اور بائیں کچھ نیچی ہے. (۱۹۶۳ء ، صحیفۂ خوشنویساں ، ۲۰۳).

قطا (فت ق) امذ.
کبوتر کے برابر ایک ریگستانی پرندہ ، بھٹ تیتر ، سنگ خوار. جس طرح قطا خوف صیاد سے مجبور و خائف ہے اسی طرح یے میں اعدا سے مطمئن نہیں ہوں. (۱۸۸۷ء ، نہرالمصائب ، ۱۰۳). کہلا بھیجا کہ میرے واسطے قطا کا سالن ... جلد تیار رکھو میں ابھی آتا ہوں. (۱۹۰۰ء ، رسائل عمادالملک ، ۱۶).

اُڑتے جو آسماں پہ دیکھا قطا کا جھنڈ
بےاختیار آنکھ سے آنسو نکل پڑے

(۱۹۶۵ء ، دشت شام ، ۵۸). [ع].

قطاۃ (فت ق) امذ.
ایک قطا ، ایک بھٹ تیتر. جس شخص نے خدا کے واسطے مسجد بنائی ، اگرچہ مانند آشیانہ قطاۃ کے ہو تو خدا تعالٰی اس کے واسطے جنت میں گھر تیار کرے گا. (۱۹۰۶ء ، حیوۃ الحیوان ، ۲ : ۲۸۳). [ع].

قطار (کس نیز فت ق) امث.
۱. **صف ، سلسلہ ، پرا.**

قبلۂ روحانیاں ہے کہ ترا آستاں
ہر سحر آویں ملک سجدہ کرن کر قطار

(۱۶۷۸ء ، غواصی ، ک ، ۵۰).

ہجر کی رات میں شمار نہیں
اے سراج اشک کی قطاروں کا

(۱۷۳۹ء ، کلیات سراج ، ۱۸۸).

بٹھائیں اشرف پر ہیں کے اوپر
قطار اونٹوں کی رستے پر کھڑی ہے

(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۱۲۷۲). آنحضرت صلعم کی ولادت عام الفیل میں ہوئی جس میں ابرہۃالاشرم نے ہاتھیوں کی قطار کے ساتھ خانۂ کعبہ پر حملہ کرنا چاہا تھا. (۱۹۲۳ء ، سیرۃالنبیؐ ، ۳ : ۵۲۱). درختوں کی کوئی قطار ان کے راستے میں حائل نہیں ہو سکتی تھی. (۱۹۸۳ء ، ساتواں چراغ ، ۳۷). ۲. شمار.

کتنی کے لوگوں کی وہاں صف ہووے گی کھڑی
تو میر کس شمار میں ہے ، کس قطار میں

(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۸۷۴).

پیدل تو اُس قطار کے تھے کس قطار میں
دو دو سوار کٹ گئے ایک ایک وار میں

(۱۸۷۴ء ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۶). ۳. زار کے ساتھ بطور تابع آ کر بہت کے معنی دیتا ہے. یہ بات سن کر وہ غمزدہ زار و قطار رونے لگی. (۱۸۸۳ء ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۰۲). [ع].

ـــ اَنْدَرقطار (ـــ فت ا ، سک ن ، فت د ، کس ق) م ف.
پرے جمائے ہوئے ، بہت سی قطاروں میں ، صف در صف.

جھیل کے چاروں طرف جیسی طرح آتے ہیں نظر
زیر و بالا ، اونچے نیچے گھر قطار اندر قطار

(۱۹۱۴ء ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۳۰). جس سے دور دور تک قطار اندر قطار روشنی نظر آنے لگتی ہے. (۱۹۸۴ء ، ادب ، کلچر اور مسائل ، ۳۵). [قطار + اندر (رک) + قطار (رک)].

ـــ باندْھنا محاورہ.
صف باندھنا ، پرا جمانا. سب برابر قطار باندھ کر کھڑے ہوئے. (۱۸۰۲ء ، باغ و بہار ، ۸۳).

باندھی ہے قدسیوں نے جُدا اک طرف قطار
روحانیوں کو ہے الگ آنے کا انتظار

(۱۹۲۷ء ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۵۵). ماموں ، چچا اور خالو قسم کے حضرات ... روز سبح قطار باندھے دالان میں آ بیٹھتے ، محض اس انتظار میں کہ نئی دلہن انہیں جُھک کر سلام کرے گی. (۱۹۸۷ء ، روز کا قصہ ، ۲۱۱).

ـــ بَنانا محاورہ.
رک : قطار باندھنا. وہ اس کے سامنے قطار بنا کر کھڑے ہو جاتے. (۱۹۵۲ء ، تیسرا آدمی ، ۹۶). یہ لوگ ایک گلی کے نکڑ پر قطار بنا کر کھڑے ہو گئے. (۱۹۸۳ء ، اور انسان مر گیا ، ۱۱۸).

ـــ بَنْد (ـــ فت ب ، سک ن) صف.
پرا باندھے ہوئے ، صف بستہ.

بیٹھے ہیں یوں دکانوں میں اپنی دُکاں دار
جیسے کہ چور بیٹھے ہوں قیدی قطار بند

(۱۸۳۰ء ، نظیر ، ک ، ۲ : ۹۹). تشریفات کے مہمانوں کی سواریاں بھی مہمان خصوصی کی سواری کے پیچھے ایک ترتیب سے قطار بند ہو چکی تھیں. (۱۹۷۱ء ، تحدیث نعمت ، ۶۹۸). [قطار + ف : بند ، بستن - باندھنا].

ـــ جَمانا محاورہ.
سلسلے سے ایک لائن میں استادہ ہونا ، پرا جمانا (ماخوذ : مہذب اللغات).

ـــ دَرقطار (ـــ فت د ، سک ر ، کس ق) م ف.
رک : قطار اندر قطار. تیرا رب تشریف فرما ہوگا ، اور فرشتے قطار در قطار آئیں گے. (۱۹۳۲ء ، سیرۃالنبیؐ ، ۴ : ۵۶۹). ننھے منے بھولے بھالے دیہاتی بالک اسکول کی طرف قطار در قطار رواں دواں ہوں گے. (۱۹۸۹ء ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۵۱). [قطار + در (حرف جار) + قطار (رک)].

ـــ کَرْنا محاورہ.
رک : قطار باندھنا.

اگیاں اندھا بھرے سوجھے نانہ کوئے
ایک دوسرے نے ہاتھ رکھ اندھے کریں قطار
(۱۵۵۶ ، گنج شریف ، ۲۴۲).
گیا ہے جب سوں سبھی سرو نوبہار کرے
نگہ کے پگ سیں انجھواں سوں ہے قطار کرے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۵).

ـــ لڑانا محاورہ.
(نوروز کے موقع پر) ہار جیت کے لیے الٹے لڑانا (نوراللغات).

ـــ ہونا محاورہ (قدیم).
صف بستہ ہونا
بجانے اور گانے والے سارے
قطار آ کر کے ہوئے دونوں کنارے
(۱۶۹۵ ، عشق نامہ ، فگار ، ۱۵۷).

قطاراں قطار (کسر نیز فت ق ، مغ ، کسر نیز فت ق) م ف (قدیم).
قطار اندر قطار ، قطار در قطار
سونے ہور روپے کہ کھراں بے شمار
بندے ہیں کھراں سب قطاراں قطار
(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۱۰). [قطار (رک) + اں ، لاحقۂ جمع + قطار (رک)].

قطارچہ (کسر ق ، سک ر ، فت چ) امذ.
شہنشاہ اکبر کے زمانے کی ایک قیمتی کپڑے کی چادر. قطارچہ ، سراپچی (ایک قسم کا بالا پوش) تنگ ، سرتنگ ، تازیانہ بند ، گھونگرو بند ، گردن بند اور سہ چادر ، یہ چادریں یہ بانات بافتہ رنگین و موم جامے کی تیار کی جاتی ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۷۳). [قطار + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

قُطاس (ضم ق) امذ.
بیل کی دم کا جھوٹا مورچھل ، پہاڑی گائے کی دُم کے بال.
لبِ خورشید کے طالع کہ شعاعِ خورشید
دمِ تزئینِ ترے گھوڑے پہ لگ جائے قطاس
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۲۹). چتر توغ ایک قسم کا علم تھا مگر علم سے چھوٹا کتنی قطاس کے گچھے اس پر طرہ. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۹۷). [ت : قوطاس کا معرب].

قِطاع (کسر ق) امذ.
کٹائی ، کٹاؤ ، ٹکڑا ، حصہ ، قطعہ (پلیٹس). [ع : (ق ط ع)].

ـــ دائرہ کسر اضا (ـــ کسر ء ، فت ر) امذ.
(ہندسہ) **دائرے کا وہ حصہ جو دو نصف قُطروں اور قوس کے کسی حصے سے گھرا گیا ہو.** قطاعِ دائرہ میں قوس کے درجے اور مساحتِ دائرہ معلوم ہے تو رقبہ دریافت کرنے کا قاعدہ. (۱۸۷۳ ، قواعدِ علمِ مساحت ، ۹۱). اب آگے عمل قطاعِ دائرہ کا ہے ایسے کل پر رکھو. (۱۹۰۷ ، تشریح المساحت ، ۳۶). [قطاع + دائرہ (رک)].

قُطّاع (ضم ق ، شد ط) امذ ، ج.
قاطع (رک) کی جمع ، مرکبات میں مستعمل (فرہنگِ عامرہ). [ع].

ـــ الطّریق (ـــ ضم ع ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، ی مع) امذ ، ج.
۱. **رہزنوں کا گروہ ، لٹیرے ، ڈاکو ، بٹ مار (اردو میں جمع اور واحد دونوں طرح مستعمل).** اس کے رئیس ہونے سے راہوں میں قطاع الطریق وغیرہ سے نجات ہو گئی. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۹۰). تم اس قطاع الطریق کو دفع نہیں کر سکتے تو ہم کو اطلاع دو. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۵۱۴). ڈر تھا کہ کہیں یہ دونوں قطاع الطریق پھر راستہ نہ روک لیں. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۸). ہمارے عزیزو آج بھی ہمارے لئے کافی ہوتے اگر ہماری قید و بند کے زمانے رہبر ، رہنما بن کر قطاع الطریق ثابت نہ ہوتے. (۱۹۸۵ ، حیاتِ جوہر ، ۴۴۴). ۲. (تصوف) **اُس شخص کو کہتے ہیں جو نہ کسی کا مرید ہو اور نہ خلیفہ اور وہ دوسروں کو مرید کرلے اور اُن کے طریقے اور سلوک کو خراب کرے** (ماخوذ : مصباح التعرف). [قطاع + رک : ال (ا) + طریق (رک)].

ـــ الطّریقی (ـــ ضم ع ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، ی مع) امث.
راہزنی ، قزاقی ، مسافروں کو لوٹنا. اس نے پیشہ قطاع الطریقی کا اختیار کیا ہے. (۱۸۹۳ ، کوچکِ باختر ، ۴۱). اسود کے پیروں نے یہ کیا کہ قطاع الطریقی کرنے لگے اور صفا اور نجران کے درمیان ان کی وجہ سے ایک ہنگامہ بچا رہتا. (۱۹۲۰ ، جویائے حق ، ۳ : ۱۲۰). [قطاع الطریق + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ طَرِیق کسر اضا (ـــ فت ط ، ی مع) امذ.
رک : قطاعُ الطریق.
ہے سفر میں عاشقی کے عقل قُطاعِ طریق
بدرقہ تیری مدد کا گر ہوئے میرا رفیق
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۰۷).
قُطاعِ طریق آئے تو وہ خوف سے ہٹ جائے
کیسی ہی کڑی راہ ہو اک آن میں کٹ جائے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۴). [قُطاع + طریق (رک)].

قطاما (فت نیز ضم ق ، شد ط) امث.
رک : **قطامہ**. کسی نے پکارا اری چنیا اسے جو کہا جی آئی تو برہم ہو کر للکارا کہ او قطاما ادھر آ. (۱۸۵۹ ، سروشِ سخن ، ۱۰). [قطامہ (رک) کا ایک املا].

قطّامہ (فت نیز ضم ق ، شد ط ، فت م) امث.
۱. **فاحشہ ، قحبہ ، طوائف.** اور وہ کون قطامہ فاحشہ ہوگی جو تمہیں کہے گی کہ بہت خوب بات ہے بی بی جاؤ. (۱۸۳۵ ، حکایتِ سخن سنج ، ۳۰). ۲. **ایک نہایت فاحشہ عورت کا نام جو حضرت علی کے قاتل ابن ملجم سے سازباز رکھتی تھی.** اس شہر میں نہ آیا میں مگر واسطے قتل علیؑ کے ، لیے قطامہ قبول کیا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۲). ۳. **حرام زادی ، منتفی.** یہ قطامہ بڑی مدبر اور فتانہ تھی. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۲ : ۴۹). آج ہی اس مردار

نابکار عاشیہ قطامہ کو بڑے عذاب سے قتل کرتا ہوں۔ (۱۸۹۰ء ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۵۳۰)۔ جُٹیا پکڑ کر لاؤ قطامہ کی۔ (۱۹۳۲ء ، خان صاحب ، ۳۸)۔ کیوں ری چڑیل تو نے بھو قطامہ کو جھوٹ دے رکھی ہے۔ (۱۹۸۰ء ، اردو افسانے روایت اور مسائل ، ۳۲۰)۔ [ع : (ق ط م)]۔

قُطب (ضم ق ، سک ط)۔(الف) امذ۔

۱. **وہ کیلی جس پر چکّی گھومتی ہے۔** قطب لغت میں چکّی کی کیلی کو کہتے ہیں جس پر تمام چکی کا مدار ہے۔ (۱۸۸۳ء ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۵۸)۔ ۲. **وہ ستارہ جو قطب شمالی کی طرف زمین کے محور کے سرے پر ہے اس لیے یہ حرکت کرتا ہوا معلوم نہیں ہوتا ، قطب تارا۔**

گردشِ چرخ سیں آسیب نہیں عاشق کوں
غم سیں ہے قطب کے مانند اوسے استقلال

(۱۷۳۹ء ، کلیاتِ سراج ، ۳۱۵)۔

بزہ گردوں میں کبھی ساتھ نہ دے گوشہ نشیں
مہر و مہ لاکھ پھریں قطب کہاں پھرتا ہے

(۱۸۷۰ء ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۳۵)۔ ۳. **مقناطیس کے دو متقابل سرے جو مقناطیسی قوت کے مرکز ہوتے ہیں۔** دونوں سرے مقناطیس کے ... اس کے قطب کہے جاتے ہیں۔ (۱۸۵۰ء ، رسالہ مقناطیس ، ۳)۔ ایک دھاگے سے لٹکے ہوئے تانبے کے تار کے گچھے کو مقناطیس کے قطبوں کے درمیان گھمایا جائے۔ (۱۹۰۸ء ، تحفہ سائنس ، ۲۰۹)۔ مقناطیسی میدان ایک طاقتور برق مقناطیس کے ذریعے پیدا کیا جاتا ہے جس کا ایک قطب یعنی پول شعاع کے ایک طرف اور دوسرا قطب اس کے دوسری طرف ہوتا ہے (۱۹۷۰ء ، جدید طبیعیات ، ۲۳)۔ ۴. (برقیات) **برق خانہ۔** آپ جانتے ہیں کہ بجلی کے دو ہی قطب (Pole) ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۳ء ، ماڈل کمپیوٹر بنائیے ، ۲۵)۔ ۵. **بیٹری کے سیل کے منفی یا مثبت سرے۔** ممکن ہے آپ نے بیٹری کے قطب ہی الٹے لگائے ہوں۔ (۱۹۷۳ء ، ٹرانسسٹر کے تجربات ، ۸)۔ ۶. (جغرافیہ) **محورِ زمین کا شمالی اور جنوبی سرا ، زمین کے دونوں سرے۔** زمین کے دونوں سرے قطب کہلاتے ہیں ایک شمالی دوسرا جنوبی۔ (۱۸۷۳ء ، بنات النعش ، ۲۰۹)۔ ۷. (حیاتیات) **کسی کروی یا بیضاوی عضو کے محور کا سرا۔** اس کے ایک قطب پر صرف ایک فلیجلم لگا ہوتا ہے۔ (۱۹۷۰ء ، فنجائی اور مشابہ پودے ، ۵۹۰)۔ ۸. (ہندسہ) **کسی کرے کے ان دو نقطوں میں سے کوئی ایک نقطہ جن پر کوئی دائرہ اس کرے کو قطع کرتا ہے۔** اگر ایک کرہ پر کے کسی دائرے کے مرکز میں سے دائرہ کی سطح مستوی پر عمود نکالا جائے تو وہ نقطے جن پر یہ عمود کرہ کی سطح سے ملتا ہے دائرۂ مذکور کے قطب کہلاتے ہیں۔ (۱۸۹۳ء ، علم ہیئت ، ۴)۔ ان کا نقطہ تقاطع ق ج ق پر لامتناہی پر کا نقطہ ہے یعنی ن ج ن کا قطب ق ج ق پر ہے۔ (۱۹۳۹ء ، ہندسۂ تحلیلی ، ۸۳)۔ ۹. (اَ) **وہ ولی اللہ جس پر دنیا کے انتظام اور نگہبانی کا مدار ہو ، بہت بلند پایہ ولی ، خدا رسیدہ بزرگ ، اولیا اللہ کا ایک مرتبہ۔**

زمانے کا غوث اور قطب عہد کا
وہ ابدال ، ابرار ، اوتاد تھا

(۱۷۹۳ء ، جنگ نامۂ آصف الدولہ معظم عباسی ، ۷)۔

ابدال قطب اور غوث ولی ہے دھیان میں تیرے دل سب کا
کیا گیانی دھیانی نار و من کیا جوگی جنگم کر جیلا

(۱۸۳۰ء ، نظیر ، ک ، ۲ : ۹)۔ اب تو تہجد گزار بھی ہو گئے ہیں کیا عجب ہے خدا کی طرف سے قطب یا ابدال کا درجہ مل گیا ہو۔ (۱۹۳۶ء ، شمع ، ۶۶)۔ دنیا میں ایسے ولی اور قطب گزرے ہیں۔ (۱۹۸۸ء ، صدیوں کی زنجیر ، ۲۳)۔(آ) **قوم کا سردار یا سالار جس پر کسی کام کا مدار ہو** (فرہنگِ آصفیہ ، نوراللغات)۔ (ب)۔ **خلف افضل ، برگزیدہ** (فرہنگِ آصفیہ ، نوراللغات)۔ [ع]۔

---اَز جا نَمی/نَہ جُنبَد کہاوت۔

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل (اس شخص کے لیے مستعمل ہے جو اپنے مقام سے نہ ہٹتا ہو یا کم حرکت کرتا ہو) آیا ہے کہ قطب از جا نہ جنبد ، لوہے کی لاٹ کی طرح گڑے ہوئے کھڑے ہیں۔ (۱۸۹۹ء ، رویائے صادقہ ، ۸۱)۔ ڈاکٹر صاحب ... سالی کے انتظار میں قطب از جا نمی جنبد بنے بیٹھے ہیں۔ (۱۹۳۶ء ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۳۳۲)۔ قطب از جا نمی جنبد بڑا اپنی جگہ سے ہلتا نہیں مگر بڑھتا پھیلتا رہتا ہے۔ (۱۹۸۳ء ، شمع اور دریچہ ، ۱۱۸)۔

---اَقطاب (---فت ا ، سک ق) امذ ، ج۔

(تصوّف) **وہ اولیا جو عالم میں محل نگاہ حق ہوتے ہیں اور ہر زمانے میں ان میں کا ایک موجود رہتا ہے اور دنیا کے کاروبار کی نگرانی و نگہبانی کرتا ہے۔**

تُہیں قطب اقطابِ جگ پیر ہے
تُہیں غوثِ اعظم جہانگیر ہے

(۱۵۶۴ء ، برت نامہ (اردو ادب ، جون ، ۱۹۵۷ء ، ۹۷))۔

جکوئی غوث ہے قطب اقطاب ہیں
جکوئی جو جلالت کے اصحاب ہیں

(۱۶۲۵ء ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶)۔

اسی قوم میں دیکھ اصحاب ہیں
اسی قوم میں قطب اقطاب ہیں

(۱۶۸۵ء ، معظم بیجاپوری ، گنجِ مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۳))۔ [قطب + اقطاب (رک)]۔

---الاَقطاب (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سکہ ق) امذ۔

رک : **قطب اقطاب۔**

عرض کروں ہوں اسی میں یا قطب الاقطاب
شاہِ عالم کی دیکھیے جو اچھا ہے شتاب

(۱۷۹۷ء ، نادراتِ شاہی ، ۶۵)۔ بھائی انوارالحسن زمرۂ ابدال میں سے تھے ، اسی قسم کے لوگ قطب الاقطاب اور خضر وقت ہوا کرتے ہیں۔ (۱۸۸۳ء ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۵)۔ آپ کے مریدان با اخلاص کو اس میں اختلاف ہے کہ آپ کو قطب الاقطاب کا درجہ حاصل تھا یا فرد کا۔ (۱۹۲۱ء ، مناقب الحسن رسول نما ، ۳۸۳)۔ حضرت آسی غازی پوری اپنے عہد کے قطب الاقطاب تھے۔ (۱۹۸۶ء ، آنکھ اور چراغ ، ۹۱)۔ [قطب + رک : ال (۱) + اقطاب (رک)]۔

۔۔۔تارا امذ.
وہ روشن تارا جو شمال کی طرف نظر آتا ہے ، اس کی وجہ سے سمت کی شناخت میں مسافروں اور جہازرانوں کو مدد ملتی ہے.

قطب تارا کھینچتا آہی رہا کیوں آپ دیر
سب ہی تارہاں میں اوسے دستا ہے اڑیں عید کے

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٩). دونوں قطب تاروں کی مانند ... حرکت نہیں کرتے. (١٨٠٣ ، گنج خوبی ، ١٠١).

کہے کیا سلک گوہر روکشی اوس سلکِ دنداں سے
کہ ہر دنداں روشن میں ہے عالم قطب تارے کا

(١٨٧٨ ، گلزار داغ ، ٣٠). قطب تارے کو مرکزی تارہ بھی کہہ سکتے ہیں. (١٩١٥ ، رموز فطرت ، ٢٣٥). [قطب + تارا (رک)].

۔۔۔جُنبَد نہ جُنبَد گُل مُحمَّد کہاوت.
رک : **قطب از جا نمی جنبد** ، وہی کہاوت کرد کھائی قطب جنبد نہ جنبد گل محمد. (١٩١٥ ، مرقع زبان دہلی ، ٥٢).

۔۔۔جُنُوبی کس صف (۔۔۔ضم ج ، و مع) امذ.
(جغرافیہ) منطقہ قطب جنوبی ، جو بحر منجمد جنوبی سے ملا ہوا ہے. شکل اوّل میں ب قطب شمالی اور د قطب جنوبی ہے. (١٨٥٦ ، فوائد الصبیان ، ٧). خطِ استوا سے قطب شمالی یا قطب جنوبی تک جو فاصلہ ہے وہ ایک ربع دائرہ یا ٩٠ ہے. (١٩٢٣ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ١ : ٩). [قطب + جنوب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔سِتارَہ (۔۔۔کس س ، فت ر) امذ.
رک : **قطب تارا**. قطب ستارہ سا کن اس لئے دکھائی دیتا ہے کہ دنیا کے قطب شمالی کی سیدھ میں ہے. (١٩٥١ ، سیر افلاک ، ٧). جولستانی راستہ بھول جائے تو ... رات کے انتظار میں بیٹھ جاتا ہے کہ قطب ستارے کو دیکھ کر اپنا راستہ درست کرے. (١٩٨٣ ، جولستان ، ٧). [قطب + ستارہ (رک)].

۔۔۔سَماوی کس صف (۔۔۔فت س) امذ.
(ہیئت) **آسمان کا محور یا وہ نقطہ جس کے گرد ان ستاروں اور ان اجرام کی یومیہ گردش ہوتی ہے جو نسبتاً اتنا چھوٹا دور بناتے ہیں کہ افق تک کبھی نہیں پہنچتے.** ان سب کی ظاہری یومیہ گردش ایک نقطہ کے گرد ہوتی ہے جو ان سبھوں کے لیے بطور ایک مشترک قطب کے ہوتا ہے اسی نقطے کو قطبِ سماوی کہتے ہیں. (١٨٩٣ ، علم ہیئت ، ٣). [قطب + سما (ء مبدل بہ و) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔شُمالی کس صف (۔۔۔کس نیز ضم ش) امذ.
اُتر تارا جو بحر منجمد شمالی پر واقع ہے نیز زمین کے محور کا وہ سرا جو اُتر کی طرف واقع ہے ، علاوہ ازیں بحر منجمد شمالی کا علاقہ ، زمین کا انتہائی شمالی علاقہ جو برفستان ہے اور جہاں ٦ ماہ دن اور ٦ ماہ کی رات ہوتی ہے. وہ ہمیشہ قطب شمالی اور جنوبی کے سمت کو تقریباً دکھائے گا. (١٨٥٦ ، فوائد الصبیان ، ١٣٠). لیکن آج اس کے نام کا ڈنکا چار دانگِ عالم میں بج رہا ہے قطب شمالی کی راہ امریکہ کا ہوائی سفر ، انسانیت کا خواب. (١٩٤٠ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ١ : ٣٣٢). [قطب + شمال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔شَناس کاغَذ (۔۔۔فت نیز کس ش ، فت غ) امذ.
وہ جاذب کاغذ جسے پوٹاسیئم آیوڈائڈ ملے ہوئے محلول نشاستہ میں تر کر لیا گیا ہو. انہیں جاذب کاغذ کے ایک ایسے ٹکڑے کے تماس میں رکھ دینا چاہیے جسے پوٹاسیئم آیوڈائڈ ملے ہوئے محلول نشاستہ میں تر کر لیا گیا ہو اسے قطب شناس کاغذ کہتے ہیں. (١٩٣١ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ١٨). [قطب + ف : شناس ، شناختن ـ پہچاننا + کاغذ (رک)].

۔۔۔صاحَب کی لاٹ امث.
لوہے کی لاٹھ جو مہر ولی (پُرانی دہلی) میں قطب مینار کے پاس گڑی ہوئی ہے ، یہ کسی راجہ نے بنوا کر اپنی یادگار گاڑی تھی. چاندنی چوک نے سیٹھ جی کو بتانا قطب صاحب کی لاٹ کو جگہ سے اکھاڑنا تھا. (١٩٣٦ ، پریم چند ، پریم بچیسی ، ١ : ١٦).

۔۔۔کے پَرائھے امذ.
دہلی میں برسات کے موسم میں پھول والوں کی طرف سے خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر میلہ ہوتا تھا اور ان کی نذر نیاز کے لیے پراٹھے پکائے جاتے تھے جو ایک رسم کے طور پر دولہا والوں کی طرف سے دولہن والوں کو بھی بھیجے جاتے. پھول والوں کی سیر پر سونے چاندی کی انگوٹھی چھلے قطب کے پراٹھے کھجلے پنکھیاں پیڑ کی چکیاں سنرھوں پر مٹھائی کھلونے بھیجے جاتے اور حصہ بخرہ شروع ہو جاتا ہے. (١٩٠٥ ، رسوم دہلی، سید احمد ، ٥٨).

۔۔۔کے دِن امذ ، ج.
دہلی میں قطب صاحب کے میلے کے دن.

اے لو وہ پھوار پڑی ہائے غضب کے دن ہیں
اناں سچ کہتی ہوں یہ دن تو قطب کے دن ہیں

(١٩٥٨ ، تار پیراہن ، ١٩٣).

۔۔۔مِینار (۔۔۔ی مع) امذ.
ایک مینار جو قطب الدین ایبک نے پرانی دلی میں جسے آج کل مہرولی کہتے ہیں مسجد قبۃ الاسلام کے لیے بنوایا تھا یہ سرخ پتھر کا ہے ، اس مینار کا اسلوب تعمیر اس کی نقاشی اور خطاطی اور اس کی عظمت اس کے خالص اسلامی ہونے کے شاہد ہیں ، اس کا نام حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے مقدس نام پر رکھا گیا ، (مجازاً) بلند مینار. لارڈ الہرسٹ نے قطب مینار کو بحال کرنے میں کوشش کی. (١٩٠٧ ، کرزن نامہ ، ٣٧١).

وہ تن برہنہ سی شہزادیوں کی ایک قطار
وہ دور سا کند و مبہوت اک قطب مینار

(١٩٣٩ ، نقش دوراں ، ١٢٦). [قطب + مینار (رک)].

۔۔۔نُما (۔۔۔ضم ن) امذ.
١. **قطب کی سمت معلوم کرنے کا آلہ ، کمپاس جسے سمت معلوم کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے.** قطب نما اور آلاتِ کی

ایجاد سے جہاز رانی کی بہت سی مشکلیں آسان ہوئی ہیں (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۷)۔ دماغی اور اخلاق ... لحاظ سے بابو کی مثال ایک ایسے جہاز ران سے دی جا سکتی ہے جس کا قطب نما گم ہو گیا ہو۔ (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۵۱۳)۔ قطب نما (Magnetic Compass) یہ ایک مقناطیسی آلہ ہے ... قطب نما جغرافیائی شمال کی طرف اشارہ نہیں کرتی۔ (۱۹۶۳ ، عملی جغرافیہ ، ۱۰)۔ ۲۔ (مجازاً) رہبر ، رہنما ، راستہ بتانے والا۔ اقبال کی اصطلاحات بعد کے زمانے کی ہیں اور ان کی شعوری کاوش کا نتیجہ ہیں جسے اقبال کی جذباتی زندگی کا قطب نما بتانا درست نہیں۔ (۱۹۸۸ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، مارچ ، ۸۵)۔ [قطب + ف : نما ، نمودن - ظاہر کرنا ، بتانا]۔

--- نُما پَتّا (--- ضم ن ، فت پ ، شد ت) امذ۔
(باغ بانی) وہ پتا جس کے بیچ (مرکز) میں ڈنڈی ہوتی ہے جیسے : کنول کا (ا پ و ، ۶ : ۱۳۰)۔ [قطب نما + پتا (رک)]۔

--- نُمائی (--- ضم ن) امث۔
قطب نما کا عمل ، راستہ بتانا ، قطب کی طرف اشارہ کرنا ، رہنمائی۔ ایک سرا اوس کا فوراً قطب کی طرف قطب نمائی کرنے لگے گا۔ (۱۸۶۸ ، مقالات مولانا محمد حسین آزاد ، ۳۶۴)۔ پرانے ذہنی خاکے میں اگر قطب نمائی نقطے یا دوسرے جغرافیائی تعلقات شامل ہوتے ہیں تو وہ مد ہوتا ہے۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۲۷)۔ [قطب نما + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

قُطْبی (ضم ق ، سک ط)۔ (الف) صف۔
قطب جنوبی یا قطب شمالی کا۔ اس علاقے میں ... قطبی نوعیت کی آب و ہوا ہوتی ہے۔ (۱۹۳۳ ، مخزن علوم و فنون ، ۳۸)۔ کرۂ ارض کے شمالی قطبی علاقوں میں سخت سردی ہوتی ہے۔ (۱۹۷۷ ، کرۂ ارض کا حیواتی جغرافیہ ، ۶۳)۔ (ب) امث۔ **یاقوت کا چھوٹا نگینہ ، کتابی نگینہ ، کان سے نکلا ہوا قدرتی ساخت کا نگینہ جس کو تراشنے اور بنانے کی ضرورت نہ ہو۔** اس فن کے معتبر صراف جوہر شناس کہتے ہیں کہ ہیرے کی اتنی بڑی قطبی دیکھی نہ سنی۔ (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۳۵۵)۔ [قطب + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

--- بِلّی (--- کس ب ، شد ل) امث۔
چھوٹا سا خاکستری رنگ کا نیولے کی قسم کا بدبودار ایک گوشت خوار چوپایہ جو عموماً یورپ میں پایا جاتا ہے۔ مشک بلاؤ سنگھاڑا ، سمور ، سنجاب اور قطبی بلی ... یہ لمبے پتلے پتلے جانور ہوتے ہیں جو یورپ کے قریب قریب تمام جنگلوں اور جھاڑیوں میں پائے جاتے ہیں (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۳۱)۔ [قطبی + بلی (رک)]۔

--- تارا امذ۔
رک : **قطب ستارہ** ؛ (مجازاً) **شمع ہدایت ، چراغ راہ۔** نیک ماں ہزار مدرسوں کی معلموں کے برابر قدر و قیمت میں ہے ... اور وہی سب آنکھوں کے لیے قطبی تارا ہے۔ (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۰۹)۔ [قطبی + تارا (رک)]۔

--- خَطّ (--- فت خ) امذ۔
(ہندسہ) وہ خط منحنی جو قطب شمالی یا قطب جنوبی سے ایک مقررہ نسبت رکھتا ہو۔ ایسے دو خط دیئے ہوئے مخروطی کے لحاظ سے قطبی خط کہلاتے ہیں۔ (۱۹۳۹ ، ہندسۂ تحلیلی ، ۱۹۲)۔ [قطبی + خط (رک)]۔

--- رِیچھ (--- ی مع) امذ۔
نہایت سرد برفانی اور قطبی علاقوں سے تعلق رکھنے والا سفید ریچھ۔ اور پتگر کو قطبی ریچھ نے پھاڑ کھایا تو ان کا کیا حال ہو۔ (۱۹۳۳ ، شملی ، ۱۳۹)۔ اس علاقے میں رینڈیر ، قطبی ریچھ اور سیل پائے جاتے ہیں۔ (۱۹۷۷ ، کرۂ ارض کا حیواتی جغرافیہ ، ۱۳)۔ [قطبی + ریچھ (رک)]۔

--- سِتارَہ (--- کس س ، فت ر) امث۔
رک : **قطب ستارہ۔** قطبی ستاروں کے گارڈ آف آنر نے سلامی دی۔ (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۲۰)۔ آسمان صاف ہو تو رات کو قطبی ستارے سے سمت معلوم ہو سکتی ہے۔ (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۳۹۹)۔ [قطبی + ستارہ (رک)]۔

--- موتْیا بِنْد (--- و مع ، سک ت ، فت ب ، سک ن) امذ۔
(طب) وہ موتیا بند یا نزول الماء جس میں آنکھ کی پتلی میں عارضی رطوبت اتر آتی ہے ، درحقیقت مرض نزول الماء میں رطوبت جلیدیہ یعنی آنکھ کا موتی یا اس کا غلاف دونوں مکدر یا دھندلے ہو جاتے ہیں۔ جب حدقۂ عین کے مرکز میں کوئی نشان عدسے کی سطح پر معلوم ہو تو قطبی موتیا بند کا امکان ہے۔ (؟ ، کتاب العین ، ۱۳۵)۔ [قطبی + موتیا بند (رک)]۔

قُطْبِیَّت (ضم ق ، سک ط ، کس ب ، فت ی) امث۔
۱۔ **غوثیت سے بڑے مرتبے کی ولایت۔** چونکہ آپ کو منصب قطبیت حاصل تھا اس لیے وہ گاؤں قطب نوشہرہ کے عرف سے معروف ہو گیا۔ (۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۰)۔

سخت باوصف اپنی کمال انکو
غوثیت قطبیت کا ہے پندار

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۲۷)۔ یہاں تک کہ ولی کامل بکمل ہوئے اور قطبیت لاہور کی پیش گاہ حضرت مجدد سے ان کو عطا ہوئی۔ (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۲۹۱)۔ اپنے تئیں دیوانہ بنا رکھا تھا اور آخر کو دلی میں قطبیت کا دعویٰ کر کے ہو بیٹھا۔ (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) ، نگارستان فارس ، ۱۶۱)۔ درجۂ قطبیت حاصل کرنے سے پہلے تماشا گر تھا۔ (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۵۸۷)۔ ۲۔ (کنایۃً) **جگہ نہ چھوڑنے کی عادت ، عموماً گھر میں بیٹھے رہنے کی خصلت۔** اقبال کی طبیعت میں اس وقت سے ایک قطبیت ملتی تھی اور وہ "قطب از جا نمی جنبد" کا مصداق تھے۔ (۱۹۷۷ ، اقبال ایک شاعر ، ۲۹)۔ ۳۔ (کیمیا) **مثبت یا منفی برقی کیفیت ،** برق پاروں کی قطبیت (Polarity) سے یہ اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اس بانڈ پر کس قسم کے تعاملات ہو سکتے ہیں۔ (۱۹۸۷ ، نامیاتی کیمیا ، ۳۲)۔ [قطبی + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

قُطْبَین (ضم ق ، سک ط ، ی لین) امذ.
دونوں قطب یعنی قطب شمالی اور قطب جنوبی یا کسی جسم کے دو مقابل سرے ، متضاد سرے ، اضداد. اگر زمین اپنے محور پر گھومنے لگے تو وہ سطحین باقی کی جو گرد قطبین کے ہیں البتہ ہیں اور مسطح ہو جاویں گی. (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۳۵).

پرتو نور نظر ، چھائے جو قطبین پر
ایک ہے آفتاب ایک ہے ماہتاب

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۷۵) ، کرۂ ارض کے انتہائی شمال و جنوب میں قطبین کے گرد بھی تقریباً ۱۵ ، ۱۵ میل چوڑے دو منطقے ہیں. (۱۹۲۳ ، جغرافیہ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵). حتیٰ کہ وہ سیل کے دونوں قطبین (Poles) پر پہنچ جاتے ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۲۲۶). [قطب (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

قُطْبِینی (ضم ق ، سک ط ، ی لین) صف.
قطبین (رک) سے منسوب. مشتری کا قطر استوائی قُطر قطبینی سے ۶ ہزار میل لمبا ہے. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۰). کیا ان دونوں رجحانات کے درمیان قطبینی مغایرت نہیں پائی جاتی لیکن اسے کیا کیا جائے کہ زبان ان ہی ضدین کی وحدت تامّہ کا نام ہے. (۱۹۵۷ ، ادب اور شعور ، ۲۵). [قطبین + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَطْر (فت ق ، سک ط) امذ.
پانی کا ٹپکنا ، قطرہ قطرہ گرنا ، قطرے قطرے ، بارش کے قطرے (پلیٹس). [ع].

قُطْر (ضم ق ، سک ط) امذ.
۱. وہ خط مستقیم ، جو دائرے کے مرکز سے گزر کر اسے دو برابر حصّوں میں تقسیم کرتا ہوا اور محیط سے جا ملے. زمین ... کا محیط بارہ ہزار کوس ہے اور قطر چار ہزار. (۱۸۵۳ ، مراۃ الاقالیم ، ۳). دہلی میں ایک صاحب میر احسان علی تلمی ... ان کے پاس ایک اسطرلاب جس کا قطر دس انچ تھا. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۵۲). چھتری کے کناروں پر ٹینٹے کل ہوتے ہیں ان کا قطر ڈھائی میٹر تک ہوتا ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۰۸). ۲. **کنارہ ، طرف ، سمت.** مربع نشینان انجمن شجاعت نے کوئی کسر باقی نہ رکھی ، تلت زندگی کے قطر کو بگاڑ دیں. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۲ : ۱۰۵). گرمی ایسی شدید ہے کہ کسی قطر عالم میں اس سے زیادہ نہیں ہو سکتی. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۲۵). [ع].

قَطَرات (فت ق ، سک ط) امذ ؛ ج.
بوندیں ، قطرے.

قطرات اشک میرے باراں سے کم نہیں ہیں
کرتے ہیں سبز مجھ سے بے برگ و بے نوا کو

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۲۳).

آہ کے ساتھ ہوئے اشک کے قطرات شروع
حق گرمی میں ہوئی موسم برسات شروع

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۸۶). [قطرہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

قِطْران (کسر نیز فت ق ، سک ط) امذ.
صنوبر ، عرعر ، اراک وغیرہ کے درخت کا تیل جو بہت سیاہ اور بودار ہوتا ہے ، **تارکول ؛ (مجازاً)** سیاہی.

بھی مانند قطران ایک گھر دیکھے
نہیں کوئی عاقل ویسا کیں پیکھے

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۵۸). ایک گروہ کے لوگ اونکے جو قطران کے سیاہ کپڑے ... چپک رہنے والے جو کبھی بدن سے چھوٹ نہ سکیں. (۱۷۷۰ ، تفسیر مرادیہ ، ۲۸). پھر ملا جائے کا اس پر قطران وہ ایک قسم کا تیل ہوتا ہے جس سے چراغ جلاتے ہیں. (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۲۳۳). تمام دواؤں کو باریک کر کے مینڈک کے خون اور قطران میں شیاف بنائیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۵۳). ایک مرتبہ ابو بلال کا گزر ایک اونٹ پر ہوا جس پر قطران لیا ہوا تھا. (۱۹۶۵ ، خلافت بنو اُمیّہ ، ۱ : ۹۸). [ع].

قُطْرُب (ضم ق ، سک ط ، ضم ر) امذ.
۱. **ایک قسم کا جنون ، ایک قسم کا مالیخولیا جس میں انسان اپنے آپ کو بھیڑیا سمجھ لیتا ہے اور بھونکتا ہوا جنگلوں کی خاک چھانتا ہے.** اور جو ترش رُو ہو اور آدمیوں سے بھاگے تو قطرب کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۵). جنون کیا معنی ، کبھی قطرب بھی جو اوّل مقدمہ دفتر مالیخولیا کا ہے نہیں ہوا. (۱۸۹۳ ، بستو ، ۳۹). ۲. **غول صحرائی.** بڑی بی کا قطرب دار چکر ... ایسا سماں پیدا کئے ہوئے ہے کہ دیکھنے والوں کو یقین ہوتا ہے ، ہو نہ ہو کوئی بڑا معاملہ پیش آنے والا ہے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۷). [ع].

قَطْرَجات (فت ق ، سک ط ، فت ر) امذ ؛ ج.
قطرے ، بوندیں.

اس کے عرق سے جسم کے یہ قطرجات ہے
اور اُس کی اُس کے فضل سے بارو نجات ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰). [قطرہ (بحذف ہ) + جات ، لاحقۂ جمع].

قَطْرَچَہ (فت ق ، سک ط ، فت ر ، ج) امذ.
چھوٹا سا قطرہ ، ننھی سی بوند ، چھوٹی سی بوند. نمونیائی بلغمی قطرچوں (Droplets) کے ذریعے ایک انسان سے دوسرے انسان میں منتقل ہو سکتا ہے. (۱۹۶۹ ، امراضِ خرد حیاتیات ، ۲۷۶). [قطرہ (بحذف ہ) + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

قَطْرَگی (فت ق ، سک ط ، فت ر) امث.
بوندیں ٹپکنا ، قطرہ گرنا ، تقطیر. ایسے کچھ الفاظ یہ ہیں ... شرمندگی ، قطرگی ، کبیدگی. (۱۹۷۳ ، اردو املا ، ۳۱۶). [قطرہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَطْرَہ (فت ق ، سک ط ، فت ر) امذ ؛ ج قطرا.
۱. **رقیق شے کی بوند ، پانی کی بوند ، بوند.**

جو قطرا سٹے آگ میں ایک گریے
تو سر پانوں لگ آگ جل را کھ ہوئے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۵).

برنگِ قطرۂ سیماب میرے دل کی جنبش سوں
ہوا ہے دل صنم کا بےقرار آہستہ آہستہ
(۱۷۰۷ء ، ولی ، ک ، ۲۷۶).
یہ وہ دریا کہ خمِ چرخ جہاں ایک حباب
پھیل کر قطرہ نہ دریا سے کبھی ہو اعظم
(۱۸۷۳ء ، مرآۃ الغیب ، ۹). ہم خوردبین لگا کر دیکھیں تو قطرہ قطرہ میں ہم کو کیڑوں کی بستی نظر آئے گی. (۱۹۲۳ء ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۲). اگر درد کے اشعار میں یہ ابھر نہ ہوتی تو وہ میر کی شاعری کے دریا میں قطرہ بن کر غائب ہو جاتے. (۱۹۷۵ء ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۲ : ۷۳۵). ۲. ذرا سی رقیق چیز ، بوند برابر (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [ع].

---افشاں (---فت ا ، سک ف) صف.
قطرے برساتا ہوا ، قطرے چھڑکنے والا ، قطرے بکھیرتا ہوا.
قطرہ افشاں کا گُلِ مُشکیں رُخِ پُر نُور پر
صاف دکھلاتی ہے تصویرِ سحاب و آئینہ
(۱۸۸۶ء ، دیوان سخن ، ۱۷۸). [قطرہ + ف : افشاں ، افشاندن - جھاڑنا ، چھڑکنا].

---افشانی (---فت ا ، سک ف) امث.
قطرہ چھڑکنا ، بوند ٹپکنا. جب اس بےآبرو کو تشنہ بوند ہوا قطرہ افشانی جاہی دستِ خواہش دراز کیا. (۱۸۹۰ء ، بوستان خیال ، ۶ : ۷۳۳).
کاروانِ ابرِ تر کی قطرہ افشانی کو دیکھ
ایک ہے وقتِ سفر وادی و دشت و کوہسار
(۱۹۱۶ء ، نظم طباطبائی ، ۲۰۰).[قطرہ افشاں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---آنا محاورہ.
بے ارادہ پیشاب کا قطرہ نکل جانا ، بے ارادہ یا از خود پیشاب کی بوند کا ضعفِ مثانہ کے سبب نکل پڑنا (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---ٔ باراں کس اضا ، امذ.
بارش کے پانی کی بوند.
ہر ایک قطرۂ باراں ہے گوہرِ غلطاں
بکھیر نہ جائیں یہ موتی لگا کے تار برس
(۱۹۱۶ء ، نظم طباطبائی ، ۷۵). [قطرہ + باراں (ا)].

---بند (---فت ب ، سک ن) صف.
قوام کیا ہوا ، بندھا ہوا قطرہ. آدھ سیر شکر کا شیرہ قطرہ بند بنا کر تیار کریں. (۱۹۳۰ء ، جامع الفنون ، ۲ : ۳۰). [قطرہ + ف : بند ، بستن - باندھنا].

---ٹپکنا محاورہ.
بوند گرنا.
جو پلٹا تو سوئے زخمِ دل ، کہ لہو کے قطرے ٹپک پڑے
میں ستم رسیدہ ہوں آرزو ، نہ بہاؤں اشک تو کیا کروں
(۱۹۵۱ء ، آرزو لکھنوی ، سازِ حیات ، ۲۰).

---زَن (---فت ز) صف.
(کنایۃً) دوڑنے والا ، تیز رو ، دوڑتا ہوا ، تیز چلنے والا ، تیز بھاگنے والا.
دابہ وحشت سے پیش و پس نگراں
پیچھے دابہ کے قطرہ زن بہ جواں
(۱۸۱۰ء ، بحرالمحبت ، ۵۳). سرکاری ہرکارے جو گھاٹ میں معین تھے قطرہ زن ہو کر تیز قدمی سے درِ دولت پر پہونچے. (۱۸۹۰ء ، بوستان خیال ، ۶ : ۷). [قطرہ + ف : زن ، زدن - مارنا].

---زَنی (---فت ز) امث.
تیز دوڑنا ، دوڑنا ، تیز بھاگنا.
تو وہ سوار یکہ تاز ، عرصۂ رزم گہ میں
جامہ دریدہ جس کے ساتھ ، قطرہ زنی سے صفدری
(۱۸۵۱ء ، مومن ، ک ، ۹۶). [قطرہ زن + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---قَطْرَہ (---فت ق ، سک ط ، فت ر) م ف.
ایک ایک بوند ، بوند بوند ، ہر بوند.
غم نے ترے نچوڑ لیا قطرہ قطرہ خون
تھوڑا سا درد دل میں کھٹکنے کو رہ گیا
(۱۸۷۸ء ، گلزار داغ ، ۴۲).
قطرہ قطرہ دھوئیں کی چادر سے
روشنی کا لہو ٹپکتا ہے
(۱۹۸۳ء ، سمندر ، ۹۶). [قطرہ + قطرہ (رک)].

---قطرہ جَمْع گَرْدد آنگہ دَرْیا می شَوَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) **قطرہ قطرہ جمع ہو کر دریا ہو جاتا ہے یعنی تھوڑا تھوڑا بہت ہو جاتا ہے** (جامع الامثال ؛ مہذب اللغات).

---قطرہ دَرْیا ہو ہی جاتا ہے کہاوت.
تھوڑا تھوڑا کر کے بہت ہو جاتا ہے ، بھوندیاں بھوندیاں کر کے تالاب بھر جاتا ہے.
یہ آنسو تل ہی تل بڑھ کر مری کشتی ڈبوئیں گے
مثل سچ ہے کہ قطرہ قطرہ دریا ہو ہی جاتا ہے
(۱۹۱۰ء ، تاجِ سخن ، ۱۹۰).

---کا چُوکا گھڑے خالی کَرے کہاوت.
جو کسی چیز سے یکسر محروم ہوگیا تو وہ موقع ملنے پر اس سے پوری طرح مستفید ہونا چاہتا ہے.
گھڑے خالی کرے قطرے کا چُوکا
مثل مشہور ہے ہوتا ہے بھر کیا
(۱۸۶۱ء ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۹۳۹).

---کا چُوکا گھڑے ڈھلکائے تو کیا ہوتا ہے کہاوت.
کام کا وقت نکل جانے کے بعد لاکھ تدبیر کیجیے مگر کوئی فائدہ نہیں ہوتا. دیکھیے کیسا لہرایا وقت اس کے غرق ہونے کا قریب آیا مثل مشہور ہے کہ قطرے کا چوکا گھڑے ڈھلکائے ہو کیا ہوتا ہے. (۱۸۹۱ء ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۳۷). مثل مشہور ہے کہ

قطرے کا جوکا اگر گھڑے ڈھلکائے تو گیا ہوتا ہے برق فرنگی آ گیا پانی نہ بیجیے گا ورنہ پناہ پانی مشکل ہو گی۔ (۱۹۰۱ ، تمر (احمد حسین) ، طلسم فتنۂ نور افشاں ، ۲ : ۲۹۳)۔

ـــــ گرنا محاورہ۔

دوڑنا ، تیز بھاگتا یا اُڑنا۔ دیکھا کہ ایک پری زاد قطرہ کئے ہوئے اُڑتا ہے۔ (۱۸۵۵ ، طلسم حکیم اشراق ، ۲۳۵ الف)۔

آتا ہے وہ قطرہ کئے پانی سمندر سے لئے
گرا جدھر بکھرا دیے گل بانٹے ورد و یاسمیں

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۱۳)۔

ـــــ گرنا محاورہ۔

بوند ٹپکنا۔

بھلے گرتا ہوا قطرہ تھا سما کی رانیح
گر کے ٹھیرا وہ سرِ برگِ سما کے اعزل

(۱۹۰۶ ، نظم طباطبائی ، ۳۰)۔

ـــــ ناپاک امذ۔

نجس قطرہ ؛ (مجازاً) منی کی وہ بوند جس سے نطفہ قرار پاتا ہے (مہذب اللغات)۔ [قطرہ + نا (حرفِ نفی) + پاک (رک)]۔

ـــــ نیساں کس اضا (ـــــ ی لین) امذ۔

۱. **بیسا کھ کے مہینے کی بارش جس کی بوند ، شاعرانہ روایت کے مطابق سیپ میں گر کر موتی بن جاتی ہے۔** ہر قطرۂ نیساں کے گوہر بنے کے امکانات کسی طبقاتی معاشرے میں ممکن نہیں۔ (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۲۲۶)۔ ۲. **وہ قطرہ جس سے انگور کی بیل میں خوشہ پھوٹتا ہے۔**

مقامِ پست و شکست و فشار و سوز و کشید
میانِ قطرۂ نیساں و آتشِ عنبی

(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۲۰۹)۔ [قطرہ + نیساں (رک)]۔

قُطْری (ضم ق ، سک ط) صف۔

۱. **(ہندسہ) قطر سے منسوب ، نصف قطر نما ، نیم قطر (دائرے وغیرہ کا)۔** زمین کے مرکز سے ان نقطوں تک چار قطری خط کھینچیں۔ (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۱۵۲)۔ ۲. **(نباتیات) شعاعی ، کرنی ، کرنوں کی طرح پھوٹنے یا پھیلنے والا ، گل کنگرہ۔** موسم روئیدگی کے آغاز کے ساتھ ہی شاخ کی انتہائی الی بڑھنی شروع کرتی اور قطری بڑیت بعد میں شروع ہوتی ہے۔ (۱۹۰۶ ، تربیتِ جنگلات ، ۳۸)۔ یہ قطری ریشے کارٹیکس میں موٹی دیوار والے خلیات کے ان گروہوں سے شروع ہوتے ہیں۔ (۱۹۷۰ ، برائیوفائیٹا ، ۳۱۸)۔ ۳. **(طبیعیات) کنارے کی جانب ، شعاعی ترتیب سے ، شعاعوں کے یا نصف قطر کے خطوں کی مثل ، اشعاعی۔** مائیٹے سے بھری ہوئی ... چار پیالیاں متقاطع تاروں کے ذریعے قطری سمت میں باہم دو دو جڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ (۱۹۳۱ ، تجربی تعلیات (ترجمہ) ، ۲۰۳)۔ جب مقناطیسی میدان موجود نہ ہو تو فلامنٹ (Filament) F سے الیکٹران نکل کر نیم قطری خطوں ... تک پہنچ جاتے ہیں۔ (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۱۰۱)۔ [قطر + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قُطْرِیَہ (ضم ق ، سک ط ، کس ر ، فت ی) صف۔

(نلی کا) دورِنہ ، درِ قطر ، نلی کا اندرونی قطر۔ عروق دمویہ کا قطریہ (Calibre) اعصاب کے زیرِ اقتدار ہوتا ہے۔ (۱۹۳۱ ، تجربی تعلیات (ترجمہ) ، ۲۰۶)۔ [قطر + یہ ، لاحقۂ نسبت]

قَطْزَن (فت ق ، سک ط ، فت ز) امث۔

وہ شے جس پر رکھ کر قلم کو قط لگاتے ہیں۔ رک : قط زن۔

قلم قرطاس قطزن اور چاقو
دوات اور روشنائی اے پری رو

(۱۸۸۳ ، تیرہ مخمسہ ، ۲۵)۔ [ف]۔

قَطْع (فت ق ، سک ط) امذ۔

۱. **کاٹنا ، تراشنا ، برید کرنا۔**

طریقہ عدل کا یوں ہے کہ کرنا قطع ہات اس کا
لیا ہے آستیں نے تجھ بنا نور لگی میرا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۰۲)۔

کی جو خیاطِ ازل نے تری پوشاک درست
بچ رہے قطع میں یہ شمس و قمر دو ٹکڑے

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۹۰)۔ شہزادہ کا سر بازار میں قطع کیا جائے۔ (۱۹۱۵ ، شبستان کا قطرۂ گوہریں ، ۱۰۸)۔ ۲. **انقطاع کا عمل یا منقطع ہونا ، ختم ہونا ، چھوٹنا۔** ریفارمیشن اور نیچی حسیر قومی کا جامہ صرف جناب کی ہی ذات مبارک پر قطع ہوا ہے۔ (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۳۱۰)۔ جو عہدہ دار معتوب ہوکر یا کسی اور سبب سے علحدہ ہو جاتے ہیں ماتحتوں سے ان کا تعلق بالکل قطع ہو جاتا ہے۔ (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ۸۱۱)۔ اس (نظام المشائخ) کی اشاعت مختار مسعود جیسے علم دوست کے ہاتھوں قطع ہوئی جو ان دنوں کراچی کے کمشنر تھے۔ (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۳۸)۔ ۳. **مسافت طے کرنے کا عمل۔** ایک شخص نے ایک ساعت کے عرصے میں ۶ میل کی مسافت قطع کی۔ (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۸۶)۔ وہ پاؤں جس سے تُو نے ... بیت المقدس اور عرب کو قطع کیا (۱۹۳۲ ، حیاتِ شبلی ، ۷۱)۔ ۴. (ا) **ڈھنگ ، طرز ، ڈول ، وضع۔**

قصد ہے قطع بطور ہیستاں
عرصۂ دیر و حرم کیجیے کا

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۳)۔ مکانات اس کے بالکل انگریزی شہروں کے مکانات کے قطع پر تھے۔ (۱۸۹۹ ، مسافرانِ لندن ، ۲۰۶)۔ اگر وہاں انگریزی قطع کی جلدیں بن سکتی ہوں تو کم از کم ۲۵ جلدوں کی جلد عمدہ سے عمدہ ضرور بندھوا لیجیے گا۔ (۱۹۰۱ ، مکتوباتِ حالی ، ۱ : ۱۳۵)۔ تو وہ ہے ہی بندر کی قطع تو کوئی کیا کرتے بھابھو اماں۔ (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۱۲)۔ (ب) **(عموماً لباس وغیرہ کی) وضع ، تراش ، کاٹ ، کٹ ، انداز۔** لباس کی قطع اور وضع درست ہوتی تھی بڑی نشانی تربیت یافتہ ہونے کی ہے۔ (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۰)۔ ۵. **زمین کا ٹکڑا ، قطعۂ زمین۔** امیر علی صاحب نے حین حیات ہی ایک قطع اپنے اور اپنے خاندان والوں کے لیے اس طرف خرید لیا تھا۔ (۱۹۲۸ ، خطوطِ محمد علی ، ۱۸۷)۔ سڑک کے ساتھ ساتھ گھاس کے قطعوں اور پھولوں کی وجہ سے ... باغ معلوم ہوتا ہے۔ (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۱۲)۔

۶. (عروض) یہ زحاف عروض اور ضرب کے واسطے مخصوص ہے ، ایسے مقامات پر جو رُکن واقع ہو اور اس رُکن کے آخر میں وتر مجموع ہو تو اس کے ساکن کو گرا دینا اور اس ساکن کے پیشتر والے حرفِ متحرک کو ساکن کر دینا مگر شرط ہے کہ اس وتر مجموع کے بعد پھر کوئی جزو نہ ہو. جن لوگوں نے قطع کو مابین مصرع مانا ہے وہ عقل کے عمل سے غافل ہیں. (۱۸۷۱ ، قواعدالعروض ، ۹۳). ہر جگہ فعلن بالزحاف پڑھا جائے گا اسے علمِ عروض کی اصطلاح میں قطع کہتے ہیں. (۱۹۳۶ ، قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ، ۳۲). ۷. (تصوف) ترکِ الم کو کہتے ہیں جو علائق اور عوائق سے ہو (مصباح التعرف). [ع].

ـــــِ اُمِید کس اضا(ـــــضم ا ، شد م ، ی مع) امث.
آس ٹوٹنا ، توقع اُٹھ جانا.

دیر سے ہیں بیمار محبت ، ہم سے قطعِ اُمید کرو!!!
جاتیں ہی جاتی دیکھیں ہیں ہم لے ، آخر اس آزار کے ساتھ
(۱۸۱۰ ، میر ، کنا ، ۸۰۹).

قطعِ اُمید تا نہ کسی کو ہو اس لیے!
ہیں لطف کی نگاہیں بھی ہر اک ستم کے ساتھ
(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۱۰۹).

لکھوں گا انہیں حالِ قطعِ اُمید
یہ عرضی بہت مختصر جائے گی
(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلامِ بے نظیر ، ۲۰۸). [قطع + امید (رک)].

ـــــ بُرِید (ـــــضم ب ، ی مع) امث.
کاٹ چھانٹ ، تراش خراش ، (رک) قطع و برید.

خیمے تیرے کی کب ہو سفر میں زباں دراز
کرتا ہے چرخِ اطلس اسے قطع اور بُرید
(۱۸۳۷ ، شا کرناجی ، د ، ۳۰۱). مع اپنے شاگردوں کے کپڑوں کی قطع بُرید میں مشغول ہوئے. (۱۹۰۳ ، خالد ، ۲۳).
[قطع + بُرید (رک)].

ـــــ بَنانا محاورہ.
انداز اختیار کرنا ، صورت یا شکل بنانا. خلیفہ یہ قطع بنا کے اندر آیا. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۲ : ۲۱۵).

ـــــ بَنْد (ـــــفت ب ، سک ن) امذ.
(ادب) وہ بیتیں جن کے معانی بغیر دوسری بیت ملائے تمام نہ ہوں. جب غزل میں کوئی بات ایک شعر کے علاوہ دوسرے شعر میں تکمیل پاتی ہے تو اسے قطع بند کہہ کر غزل کی ہیئت میں اس تبدیلی کا جواز پیش کیا جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۱۶۵).
[قطع + ف : بند ، بستن ـ باندھنا].

ـــــ بَنْنا محاورہ.
شکل بننا ، صورت بننا ، حالت بننا (جامع اللغات).

ـــــ تَعَلُّق (ـــــفت ت ، ع ، شد ل بضم) امذ.
لگاؤ نہ رکھنا ، میل ختم کر دینا ، کچھ علاقہ نہ رکھنا ، کچھ غرض نہ رکھنا ، ترکِ ملاقات کرنا ، چھوڑنا.

قطع کیجے نہ تعلق ہم سے
کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۰). عملاً انہوں نے پبلک لائف سے قطع تعلق کر لیا ہے. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۵۳۸). باپ نے اس سے قطع تعلق کر لیا تھا وہ بیٹے کی طرف سے بالکل مایوس ہو گیا تھا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۲۶). اف : کرنا ، ہونا.
[قطع + تعلق (رک)].

ـــــ دار صف.
فیشن ایبل لباس ، اچھی وضع یا ڈھنگ کا ، طرحدار ، عمدہ ، خوشنما. جو لڑکیاں سینے پرونے سے جی چراتی ہیں ... قطع دار کپڑے کو ترس جاتی ہیں. (۱۸۷۳ ، تہذیب النسا ، ۴۰). قطع دار و طرحدار عورتیں بطریق خدمت گزاری نوکر رکھ کر ان سے خفیہ رابطۂ محبت پیدا کریں. (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۰۱). [قطع + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

ـــــ دائِرَہ (ـــــ کس مع ء ، فت ر) امذ.
(اقلیدس) دائرے کا وہ حصّہ جو وتر اور کسی قوس سے محیط ہو (فرہنگ آصفیہ ، اسٹین گاس ؛ پلیٹس). [قطع + دائرہ (رک)].

ـــــِ راہ کس اضا ، امذ.
راستہ طے کرنا ، سفر کرنا ، مسافت طے کرنا.

سب سے جدا تھی تیغ کے چلنے کی قطعِ راہ
اس صف کے ہاتھ پاؤں قلم وہ پرا تباہ
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۵). [قطع + راہ (رک)].

ـــــِ رَحِم کس اضا(ـــــفت نیز کس مع ر ، سک ح) امذ.
رشتہ داروں سے روابط توڑ لینا ، رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنا. منہ پھرا حضرت زین العابدین سے خطاب کیا اے فرزند حسین ، باپ تیرے نے قطع رحم میرا کیا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۹۰). ملاقات کرے اقربا سے کبھی کبھی تا کہ زیادہ ہو محبت ... اور نہ رد کرے حاجت اونکی اس لیے کہ رد کرنا اون کی حاجت کا قطع رحم ہے. (۱۸۳۲ ، کتاب معدن الجواہر ، ۹۱). مظلوم کی فریاد رسی ، صلۂ رحم یا قطع رحم ، غرض کہ جس مضمون کا جوش ان کے دل میں اٹھتا تھا اسکو ... بیان کرتے تھے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۳۷).

جو اپنوں میں دیانت اور نہ کچھ تقویٰ کا جوہر ہے
محبت سے ذی القربیٰ کے قطعِ رحم بہتر ہے
(۱۹۳۰ ، اُردو گلستان (ترجمہ) ، ۱۰۲). [قطع + رحم (۲)].

ـــــِ رَحْمی کس صف(ـــــفت نیز کس مع ر ، سک ح) امث.
رشتہ داروں سے بدسلوکی عزیز و اقربا سے لاتعلقی. اس سے قطعِ رحمی کی جائے تو وہ صلۂ رحمی کرتا ہے. (۱۹۷۰ ، اجتہاد (ضمیمہ) ، ۱۵۷). ایک رسالہ "اصلاح" کے نام سے لکھا تھا جس میں قطع رحمی کے بارے میں قرآن و حدیث ... کا ذکر کیا تھا (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۸۷). [قطع رحم + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــِ سُخَن کس اضا(ـــــضم س ، فت خ) امذ.
کسی کی گفتگو کے درمیان میں دخل دینا ، قطع کلامی ، بات کاٹنا (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). [قطع + سخن (رک)].

ـــــ کَلام (ـــــفت ک) امذ.
کسی کے سلسلۂ کلام کو منقطع کر کے اپنی بات شروع کر دینا ، پوری بات سننے سے پہلے اپنی بات کہنے لگنا، بات چیت نہ ہونا.

لاچار مجھ سے اس سے تو قطع کلام ہے
کرتا نہیں وہ بات سوا گفتگوئے تیغ

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۵۰ ، ۲۴). قطعِ کلام ہوا ہے آپ نے کسی نیک مسلمان سے عقد کیوں نہ کر لیا (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۵۶). قطعِ کلام سے روانی جاتی رہتی ہے (۱۹۲۲ ، الناری ، ۹۰). [قطع + کلام (رک)].

ـــــ کَلامی (ـــــفت ک) امث.
۱. **بات کاٹنا ، گفتگو میں خلل پیدا کرنا.** ڈیڈی مزید کچھ کہنا چاہ رہے تھے کہ ممی قطع کلامی کرتے ہوئے کہتی ہیں (۱۹۸۷ ، نقوش ، لاہور ، نومبر ، دسمبر ، ۳۰۷). ۲. **بول چال بند ہونے کی صورت ، باہمی روابط کی موقوفی.** جس نے نہ صرف حکومت اور اپوزیشن میں ایک طرح کی قطع کلامی کی نوبت پہنچا رکھی ہے بلکہ عام سیاسی فضا میں بھی تلخیوں کا ایسا زہر گھول دیا ہے کہ بے اعتمادی اور بدگمانی کا چلن عام ہو گیا ہے (۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۷ ، جون ، ۳). [قطع کلام + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ لَفظ کس اضا (ـــــفت ل ، سک ف) امذ.
(کتابی نویسی) **کسی کلمے کا ٹکڑا ، کسی واحد کلمے کو توڑ کر دو سطروں میں لکھنے کی صورت جو کتابت کا عیب کہلاتا ہے** (ا ب و ، م : ۲۲۰). [قطع + لفظ (رک)].

ـــــ مُکافی کس صف (ـــــضم م) امذ.
(ہندسہ) **جب ایک نقطہ اس طرح حرکت کرتا ہے کہ اثنائے حرکت میں اس کے فاصلے ایک ثابت نقطہ اور ایک ثابت خطِ مستقیم سے ہمیشہ مساوی رہتے ہیں تو اس کے طریق کو قطعِ مکافی کہتے ہیں ، شلجمی.** یہ خاصیت صرف قطعِ مکافی میں پائی جاتی ہے جس میں زیرِ عماد وتر خاص کے نصف کے مساوی ہوتا ہے (۱۹۲۱ ، سکون سیالات ، ۳۲۳). جب کسی جسم کو کرۂ ہوائی میں ایک خاص ابتدائی رفتار کے ساتھ پھینکا جاتا ہے تو چونکہ اس پر زمین کی کشش کا اسراع متواتر عمل کرتا جاتا ہے اس لیے اس جسم کا راستہ ایک خاص قسم کی منحنی شکل اختیار کرتا ہے جو قطعِ مکافی یا پیرا بولا (Parabolla) کے نام سے موسوم ہے (۱۹۶۵ ، مادے کے خواص ، ۱۳۷). [قطع + مکافی (رک)].

ـــــ مَنازِل کس اضا (ـــــفت م ، کس ز) امذ.
منزلوں کو طے کرنا ، مسافت طے کرنا ، راستہ طے کرنا ، فاصلہ عبور کرنا. بڑے بڑے ائمۂ حدیث ... فنِ حدیث میں ان کے شاگرد تھے ، طالبانِ حدیث بہت دور سے قطعِ منازل کر کے انکی خدمت میں سیکھنے جاتے تھے (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۲۹۲). [قطع + منازل (منزل (رک) کی جمع)].

ـــــ مَنزِل کس اضا (ـــــفت م ، سک ن ، کس ز) امذ.
مسافت طے ہونا ، سفر تمام ہونا ، منزل مقصود تک پہنچنا.

اشک کے مانند راہِ عشق میں
رکھتے ہی پا قطعِ منزل ہو گیا

(۱۹۳۷ ، بیدار ، د ، ۱۰۳). [قطع + منزل (رک)].

ـــــ ناقِص کس صف (ـــــکس ق) امذ.
(ہندسہ) **وہ ہندسی شکل جو مخروط کو ترچھا تراشنے سے پیدا ہوتی ہے ، ہلیلجی شکل ، بیضوی شکل.** زمین کے لحاظ سے چاند کا جو راستہ ہے اس کی شکل قطعِ ناقص کی ہے (۱۸۹۳ ، علمِ ہیئت ، ۱۶۹). اس صورت میں پانی کی سطح مخروط کو جس منحنی پر قطع کرتی ہے اس کو قطع ناقص کہتے ہیں (۱۹۲۱ ، سکون سیالات ، ۱۴). ہر سیارہ ایک قطعِ ناقص میں چکر لگاتا ہے (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۶۹۴). [قطع + ناقص (رک)].

ـــــ نَسل کس اضا (ـــــفت ن ، سک س) امذ.
نسب کا خاتمہ ، افزائشِ نسل کو روکنا. شادی بھی کوئی ایسی چیز ہے جو انسان نہ کرے ، اوّل تو حکمِ شرع دوسرے قطعِ نسل کس نے بتایا ہے دیکھو تمہارے دادا جان مغفور اگر شادی نہ کرتے تو ہم اور خورشید کہاں سے ہوتے (۱۹۸۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۱۰۵). [قطع + نسل (رک)].

ـــــ نَظَر کس اضا (ـــــفت ن ، ظ) ، (الف) م ف.
علاوہ ، بجز ، ماسوا ، چھوڑ کر ، باوجودیکہ ، پھر بھی ، بہرحال ، مگر ، تاہم. قطعِ نظر جمالِ صوری اور کمالِ معنوی ... کے (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۳). قطعِ نظر اس کے ذرا اس تعریف پر غور کیجئے جو مہاتما گاندھی نے ہندی ہندوستانی کی فرمائی ہے (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۸۱). اس سے قطع نظر کہ یہ الزام کس حد تک صحیح یا غلط ہے (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۹۴). (ب) امذ. **کسی چیز کے خیال کو چھوڑ دینے یا کسی امر کو ترک کر دینے کا عمل.**

جلنے سے اور قطعِ نظر بزمِ یار میں
کھینچے ہے صدمے شمعِ شبستان لئے نئے

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۸۳). [قطع + نظر (رک)].

ـــــ نَظَر کَرنا محاورہ
نظر انداز کرنا ، کسی چیز کا خیال چھوڑ دینا ، کسی بات کو ترک کر دینا ، صرفِ نظر کرنا.

کیا میں تو قطعِ نظر لاف سوں
ولے داد ہے اہلِ انصاف سوں

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۸).

کیا لطف ہے وگر نہ جس دم وہ تیغ کھینچے
سینہ سپر کریں ہم قطعِ نظر کرو تم

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۰۶). پرانے محاوروں سے قطعِ نظر کر کے دیکھیں تو نثر تا یا نظم کا دستور العمل ہے (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۱۵۲). اصول سے قطعِ نظر کرنا ہوا ، واقعات تک پہنچنا ہے (۱۹۲۳ ، شہیدِ مغرب ، ۹۳). جب عربی الفاظ کا معاملہ آتا ہے تو اصل سے قطع نظر کر کے ہمزہ اور ی کو اردو املا سے خارج کرنے کا قاعدہ بنایا جاتا ہے (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۵۰).

ـــ نظری کس صف(ـــ فت ن ، ظ) امث.
چشم پوشی ، نظر انداز کرنا ، عدم توجہی. اس کے جن کارناموں کی طرف اس کی موجودگی میں ہم نے توجہ نہیں کی تھی انکی طرف اب توجہ کریں گے گویا قطع نظری کی ایک زنبیل ہمارے پاس تھی. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۶۱). [قطع نظر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ و بُرید (ـــ و مج ، ضم ب ، ی مع) امث.
۱. **کاٹ چھانٹ ، تراش خراش.** نشو و نما کے ساتھ میری قطع و برید ہونے لگتی ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۶۲). چھری کانٹے سے رزق کی قطع و برید کی جاتی ہے. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۹). کائنات اس کے انفرادی رنگ کو گہرا یا مدغم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اور اس کی صورت و شکل میں قطع و برید کی صلاحیت کی بھی حامل ہے. (۱۹۸۷ ، تنقید و تحقیق ، ۱۶۲).
۲. **(کپڑے کے لیے) کاٹ چھانٹ ، تراش خراش ، کتربیونت.**

پہناؤ گے کفن ہمیں سلوا کے رخت عید
ہم جانتے ہیں آپ کی قطع و برید کو

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۳۵۶). درزی کپڑوں کی قطع و برید میں مشغول ہیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، سفر نامۂ ہستی ، ۲ : ۱۹). [قطع + و (حرفِ عطف) + ف : برید ، بریدن = کاٹنا].

ـــ یَد کس اضا(ـــ فت ی) امذ.
ہاتھ کاٹنا ، ہاتھ قلم کرنا ، ہاتھ کو چھری یا تلوار سے علیحدہ کرنا اسلام میں چوری کی سزا ہے. صاحبین کے نزدیک دونوں صورتوں میں قطع ید کا حکم نہ ہوگا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۹۴). چوری کے لیے قطع ید کی سزا متعین کی. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۷). [قطع + ع : ید = ہاتھ].

قَطْعاً (فت ق ، سک ط ، تن ع بفت) م ف.
ہرگز ، اصلاً بکسر ، بالکل.

زور سہتی نہ ٹوٹے صاحبِ جوہر قطعاً
نہیں دبتی ہے وہ تروار جو ہو فولادی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۷). کفار نے قطعاً سب سے برادری قطع کر دی. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳۴). مجکو کوئی ایسی شے قطعاً نہیں معلوم. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۳۴). پیٹ میں مخصوص جگہ پر سختی کی شکایت بتائی جو استاد کو ٹٹولنے سے قطعاً کہیں محسوس نہ ہوئی. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۰۳). [قطع + اً ، لاحقۂ تمیز].

قِطْعات (کس نیز فت ق ، سک ط) امذ.
۱. **ٹکڑے ، حصے ، اجزا.** آصف الدولہ نے اعمی ... منگوایا اور قطعاتِ زمرد اس کے محاذی چشم رکھے. (۱۸۵۹ ، خطوط غالب ، ۵۰۳). اوپر کے چھلکے کو دور کرنے سے اندر دو ٹکڑے ایک ہی طرح کے نظر آئیں گے ... ماہرین علم نباتیات ان ٹکڑوں کو قطعات تخم (سیڈلیوز) یا فلقہ یا دال (کاٹی لیڈان) کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۵۳). ان پتوں کے چند قطعات (Segments) ترمیم ہو کر پھکنوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، معین الدین ، ۲ : ۳۹۰).
۲. **علاقے ، زمین کے قطعے.** درباب حالات درویشان و قطعات دور دراز ایشیا و ہند و افریقہ بیان ہو سکتا تھا. (۱۸۸۱ ، کشاف اسرارالمشائخ ، ۳). جو سرسبز قطعات تھے ان پر بیرونی قومیں قابض تھیں. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۸۱). ۳. **(ادبیات) دو یا دو سے زیادہ بیتوں کی نظم جو کسی ایک مضمون پر مشتمل ہوتی ہے؛ قطعہ (رک) کی جمع.**

کہنے لگی مجھ سے سُن کے میرے قطعات
چُھپ سکتے نہ تھے آپ سے میرے جذبات

(۱۹۷۶ ، جان نثار اختر ، گھر آنگن ، ۳۲). ۴. **کاغذ کے ٹکڑے ، پرچے ، صفحات ، ٹکڑے.** نمبر اول کا حیات نامہ تاریخ ۳ فروری اور دستخط کر کے بھیج دو اور باقی قطعات کو احتیاط سے اپنے پاس رہنے دو. (۱۸۹۳ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۴). انگلینڈ بینک ہر سال چار کروڑ بچپن لاکھ نوٹ کے قطعات جو خراب ہو جاتے ہیں ضائع کر کے اسی نمبر کے اور نوٹ تیار کرتا ہے. (۱۹۰۸ ، انتخاب فتنہ ، ریاض خیرآبادی ، ۲۲). [قطعہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

ـــ کُشادَہ کس صف(ـــ ضم ک ، فت د) امذ.
کُھلے قطعے ، وہ قطعات جو دونوں طرف سے کھلے ہوں اور بذریعۂ پیکٹ و چٹ وغیرہ کے روانہ کیے گئے ہوں (اردو قانونی ڈکشنری). [قطعات + کشادہ (رک)].

قِطْعاتی (کس نیز فت ق ، سک ط) صف.
قطعات (رک) سے منسوب ، قطعات سے متعلق ، قطعہ دارانہ. ان کے ساتھ اندرونی اور بیرونی فصوص (Lobes) اور چھوتی (Palps) سے مشابہ ابھار ہوتا ہے ... لیکن ان کی کوئی قطعاتی اہمیت نہیں ہوتی. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۵۷). [قطعات + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ گُچّھا (ـــ ضم گ ، شد چھ) امذ.
(تشریح) **چھوٹی شریانوں کا قطعہ دار گچھا.** سرکہ کا ... شکم کے اوپر سانس نالیوں سے خیشوموں (Tracheal Gills) کے تاروں کے قطعاتی گچھے (Segmental Tufts) ہوتے ہیں. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۹۷). [قطعاتی + گچھا (رک)].

قِطْعَہ (کس نیز فت ق ، سک ط ، فت ع) امذ.
۱. **کسی چیز کا ٹکڑا ، پارہ ، جزو.** عجب طرح کا ایک قطعہ بہار کا نظر آیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۴). کمپنی نے یہ تجویز کی کہ چار قطعہ بنگلات مع احاطوں کے ... خرید لئے جاویں. (۱۸۷۴ ، سرسید احمد خان ، ۱۱۳). قطعہ کے لغوی معنی ٹکڑے کے ہیں. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۰۳). ۲. **ملک یا اراضی کا حصہ ، خطہ.**

سو قطعہ گلستاں کا وو نہ تھا
جس بہشت کا نہیں اثریا اُتھا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۹).

زمین غزل ملک سی ہو گئی
یہ قطعہ تصرّف میں بالکل گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۹۰). اس وقت قیمینہ کسی ضرورت سے

دوسرے قطعے میں گئی تھی۔ (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۱۰۴)۔

محل جن کے تھے قطعۂ تو بہشت

وہ ہیں ریزہ ریزہ نہ کہہ خشت

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بےنظیر ، ۳۶۰)۔ **۳. کاغذ کا پُرزہ ، پرچا ، صفحہ۔**

تیرے ہت کی خوش خط ہووے آشکار

زمانے کے قطعیاں یہ ہے یادگار

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۶)۔ ایک قطعۂ اشتہار ... بذریعہ اس نیاز نامہ کے آپ کی خدمت میں بھیجا ہوں۔ (۱۸۳۹ ، مکتوبات سرسید ، ۴)۔ وہ قطعہ جگہ ... عندالطلب اس مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہونے کے لیے لکھ دے۔ (۱۸۹۸ ، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری ، ۶۶)۔ قطعہ کے معنی ہیں ٹکڑا ، پرزہ ، پرچہ۔ (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر دسمبر ، ۱۸۴)۔ **۴. وہ دو شعر یا اس سے زیادہ جو بامطلع یا بلامطلع ہوں مگر مضمون میں ایک دوسرے سے متعلق ہوں ، مطلع کے سوا باقی غزل یا قصیدے کا ایک حصّہ جو متفق المضمون اور کم سے کم دو شعروں پر مشتمل ہو۔**

کی زیس بھی جیف اس کو تھا نہ کہا تو کیا کیا

قطعہ ، لطیفہ ، بذلہ ، شعر و غزل ترانہ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸)۔ اقسام سخن میں رودکی کے ہاں ، قصیدہ ، رباعی ، قطعہ ، غزل ، مرثیہ سب کچھ موجود ہے۔ (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۳۲)۔ یہ رباعی نہیں ، یہ دو شعر کا ایک قطعہ ہے۔ (۱۹۸۷ ، غالب فکر و فن ، ۱۰۵)۔ **۵. خوش نویس کے قلم سے خوشخط لکھا ہوا ، خوبصورت لکھائی ، عمدہ و نفیس تحریر۔**

کیا تیرے قطعاں کوں رکھنے زمیں

ہو جزدان کیسخت یعنی گگن

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۰۶)۔ نسخ و نستعلیق کی تختیاں اور کچھ کچھ قطعے بھی صاف کر چکی۔ (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۰۲)۔ **۶. انداز ، شکل ، وضع۔** جس سانچے میں جس قطعے کا چاہے بھر کر ٹکیاں بنا لے۔ (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۲۳)۔ [ع]۔

ـــــ آراضی کس ا مذا(ـــــ فت نیز مد ا) امذ۔

قطعۂ زمین ، زرعی زمین ، کھیت۔ کوئی قطعہ آراضی جنت کی تلافی نہ کر سکتا تھا۔ (۱۹۳۳ ، قرآنی قصے ، ۸)۔ مختصر قطعۂ اراضی کی بنا پر مشینی کاشت بھی ممکن نہیں ہوتی۔ (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۷۷)۔ [قطعہ + آراضی (رک)]۔

ـــــ بٹ (ـــــ فت ب) امذ۔

جب کھیتوں کا اختلاط ایک جگہ نہ ہو تو قطعہ بٹ کہلائے گا (اردو قانونی ڈکشنری)۔ [قطعہ + بٹ (۱)]۔

ـــــ بَنْد (ـــــ فت ب ، سک ن) امذ۔

وہ اشعار جو باہم مل کر قطعہ کے طور پر اپنا مفہوم ادا کرتے ہیں۔ یہ شعر اپنے مابعد شعر سے قطعہ بند ہے۔ (۱۸۷۳ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۷)۔ مگر دیوان میں یہ شعر قطعہ بند ہے۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۲۲۴)۔ ایسا قطعہ جو کسی غزل یا قصیدہ میں شامل ہو ... قطعہ بند کہلاتا ہے۔ (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۴۴)۔ [قطعہ + ف : بند ، بستن ـ باندھنا]۔

ـــــ بَنْدی (ـــــ فت ب ، سک ن) امث۔

۱. الگ الگ ٹکڑوں میں تقسیم کرنا ، مختلف حصوں میں منقسم کرنا۔ بعض جگہ لال اور سبز کی قطعہ بندی ہے۔ (۱۸۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۵۹)۔ **۲. (حیوانیات) حلقوی تشکیل ، حلقہ داری۔** سر سے پیچھے ایک مختصر اور پتلی سی گردن پائی جاتی ہے جس پر قطعہ بندی (Segmentation) نہیں ہوتی۔ (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریے) ، ۲۰۳)۔ [قطعہ بند + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــــ دار صف۔

۱. حلقہ دار ، مراد : **خوشنما ، عمدہ۔** شہر وسیع قطعہ دار مکانات مرقع قرینے کا بازار دیکھتا چلا جاتا تھا۔ (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۲ : ۱۹۷)۔ دکانیں ایسی قطعہ دار تھیں جن کے درجوں پر کوٹھیاں نثار۔ (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۱)۔ **۲. (نباتیات و حیوانیات) پردہ دار ، خانہ دار ، جس میں پردے ہوں ، حلقہ دار۔** یہ جانور دو جانبی تشاکلی و قطعہ دار ٹرپلو بلاسٹیکا ہیں جن میں بند دموی دعائی نظام ... اور ایک باریک بشرہ موجود ہوتا ہے۔ (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۲۴۴)۔ اعلیٰ فنجائی میں بہت شاخدار کثیر خلوی یا قطعہ دار (Septate) مائسیلیئم ہوتا ہے۔ (۱۹۷۰ ، فنجائی اور مشابہ پودے ، ۹۱)۔ [قطعہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا]۔

ـــــ داری امث۔

حلقہ داری ، حلقوی تشکیل۔ یہ قطعہ داری (Segmentation) جوڑپایوں نے اپنے آباؤ اجداد ... سے وراثت میں پائی ہے۔ (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۱۷)۔ [قطعہ دار + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــــ دائِرَہ (ـــــ کس ء ، فت ر) امذ۔

رک : قطع دائرہ ، **(اقلیدس) دائرے کا وہ حصہ جو وتر یا کسی قوس سے محیط ہو۔** رقبے کو علیحدہ علیحدہ دریافت کر کر جمع کریں حاصل جمع قطعۂ دائرہ کا رقبہ ہو گا۔ (۱۸۲۹ ، مصباح المساحت ، ۲ : ۴۴)۔ [قطعہ + دائرہ (رک)]۔

ـــــ دَفْتِیں کس اضا(ـــــ فت د ، سک ف ، ی مع نیز لین) امذ ، ج۔ **گتے یا پٹھے کے ٹکڑے۔** اب اس نلی کو باہر نکال کر اس میں رنگین تیزابہ بھرو اور اس کے سوراخ پر ایک قطعۂ دفتیں لگاؤ۔ (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۲۰۵)۔ [قطعہ + دفتیں (رک)]۔

ـــــ زَمِین کس اضا(ـــــ فت ز ، ی مع) امذ۔

زمین کا ٹکڑا ، زمین کا حصہ۔ میں ایک قطعۂ زمین کا نقشہ تمھیں بھیجتی ہوں۔ (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، چمنستان مغرب ، ۲۸)۔ فیروز کو باپ کی موت کے بعد وراثت میں نہ کوئی قطعۂ زمین ملا تھا نہ کوئی مکان اور نہ کچھ نقدی۔ (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۹۰)۔ [قطعہ + زمین (رک)]۔

ـــــ قِطْعَہ (ـــــ کس نیز فت ق ، سک ط ، فت ع) امذ

جبہ جبہ ، ٹکڑا ٹکڑا۔

بن گیا ہو قطعہ قطعہ جابجا
ہو گیا ہر خانہ اس سے باصفا
(۱۷۹۰ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۶۷)۔ [قطعہ + قطعہ (رک)]

ــــ نویس (ـــ فت ن ، ی مع) امذ.
قطعہ لکھنے والا. وہ مصروف ترین غزل گو اور قطعہ نویس شاعر اور کالم نگار تھے (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ستمبر ، III)۔ [قطعہ + ف : نویس ، نوشتن - لکھنا]۔

قَطْعِی (فت ق ، سک ط) صف ؛ م ق ؛ صف.
۱. **قطع کرنے والا یعنی دلیل و حجّت کا قاطع ، آخری ، ناطق ، حتمی ، فیصلہ کن.** اوّل تو وہ سلق احکم ... جو اعلیٰ اصلاح کی طرف لے جاتا ہے آخری اور قطعی سمجھے گئے۔ (۱۸۸۳ ، مقدمۂ تحقیق الجہاد ، ۱۰۶)۔ ایک ایسا روز آنے والا ہے جب اس زبردست بادشاہ کا دربار ہو گا جس کا فیصلہ اٹل جس کا حکم قطعی۔ (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۳)۔ کمیشن کا یہ قطعی موقف ہے کہ یونیورسٹی میں ذریعۂ تعلیم کا لحاظ کئے بغیر ثانوی سطح میں ... تعلیم ضروری ہے۔ (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۲۰۵)۔ ۲. **یقینی ، بلاشبہ.** گو کہ اس دوسری چیز کے صحیح اور یقینی ہونے کے لیے کیسی ہی عمدہ عمدہ دلیلیں اور کیسے ہی قطعی ثبوت موجود ہوں۔ (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۳)۔ اگرچہ علم معاشیات بلاشبہ مدد دے سکتا ہے لیکن ان کے متعلق اس کا فیصلہ قطعی نہیں ہو سکتا۔ (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۳۰)۔ ۳. **بالقطع** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔ ۴. **مکمل ، پورا پورا ، کامل.** جس سے اوّل ہی روز افاقہ ہوا اور تین روز قطعی آرام ہونے میں صرف ہوئے۔ (۱۹۳۷ ، سنگ الدرر ، ۱۲۰)۔ صرف ایک بات کا اسے قطعی طور پہ علم تھا کہ وہ اس شہر کا باسی ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۲۰۲)۔ ۵. **درحقیقت ، بیشک ، سچ ، حقیقت میں** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ)۔ ۶. **بالکل ، یکسر.** محلے والوں نے ملنا جلنا ، بات چیت تکلّر سے قطعی بند کر دی۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۷)۔ میرا یہ دوست قطعی ناواقف تھا۔ (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۲۰)۔ ۷. **ایک درخت کی لکڑی جس کے جلانے سے خوشبو آتی ہے ، اگر ، عود ہندی.** اگر کی بہت سی قسمیں ہیں ... قطعی ، چینی ، حلاقی ، قسطالی ، مانطامی ، لوامی اور زیطاق۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۳۳)۔ [قطع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ــــ الثُّبُوت (ـــ ضم ی ، غم ا ، ل ، شد ث بضم ، و مع) صف.
جو یقینی طور پر ثابت ہو ، حقیقی ثبوت کا حامل. یہ حدیث ان حضرات کے لیے قطعی الثبوت ہے ورنہ ... اسکی وجہ سے آیتِ قرآن کے حکم کو چھوڑ کر اس پر اجماع نہ کرتے۔ (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۳۸۸)۔ [قطعی + رک : ال (۱) + ثبوت (رک)]۔

ــــ الدَّلالَت (ـــ ضم ی ، غم ا ، ل ، شد د بفت ، فت ل) صف.
ہر طرح مدلّل ، دلیل سے بھرپور ، قطعیت کے ساتھ مدلّل ، دوسروں کی دلیلوں کا قاطع ، حقیقی حمایت ، یقینی ثبوت. کیا کسی دعوے کی تائید میں اس سے زیادہ قطعی الدلالت شہادت آسانی سے تصور میں آ سکتی ہے۔ (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۰)۔ بعض الفاظ اپنے معنی پر قطعی الدلالت ہیں اور بعض متشابہ ہیں۔ (۱۹۵۹ ، مقالات ابوبن ، ۱ : ۳۰۸)۔ [قطعی + رک : ال (۱) + دلالت (رک)]۔

ــــ الدَّلالَہ (ـــ ضم ی ، غم ا ، ل ، شد د بفت ، شد ل ، فت ل) صف.
مکمل دلالت کرنے والا ، استدلال سے بھرپور ، (دوسرے کی) دلیلوں کا کاٹنے والا ، حقیقی نشاندہی کرنے والا. احادیث صحیحہ جن کی صحت میں کسی کو کلام نہ ہو اور جس مسئلہ کے لیے وہ پیش کی جائیں اس کے واسطے نص صریح قطعی الدلالہ ہوں پیش کریں گے۔ (۱۸۷۸ ، مقالات حالی ، ۱ : ۹۳)۔ فی الواقع قرآن مجید کے الفاظ اسکے ثبوت میں قطعی الدلالہ ہیں یا نہیں۔ (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۲۹)۔ [قطعی + رک : ال (۱) + دلالہ (رک)]۔

ــــ الصُّدُور (ـــ ضم ی ، غم ا ، ل ، شد ص بضم ، و مع) صف.
(حکم) قطعیت کے ساتھ جاری ہونے والا (ایسا حکم) جس کا صادر ہونا یقینی ہو ، آخری حکم جاری ہونا. اے ناقص العقل عورت تقلید انہیں مسائل میں ہوتی ہے جنکے متعلق کوئی صریح حکم کتب احادیث میں موجود نہ ہو قطعی الصدور احادیث مفقود ہیں۔ (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۲ : ۱۰)۔ [قطعی + رک : ال (۱) + صدور (رک)]۔

ــــ گَز (ـــ فت گ) امث.
کاٹنے والا گز ؛ مراد : درزیوں کا وہ گز جس سے کپڑا ناپ کر قطع کرتے ہیں ، یہ گز سرکاری گز سے کچھ کم ہوتا ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔ [قطعی + گز (رک)]۔

قَطْعِیّات (فت ق ، سک ط ، کس ع) امث ؛ ج.
وہ امور یا باتیں جن کی صداقت میں کوئی شک و شبہ نہ ہو. خصوصاً ایسی صورت میں جب کہ قطعیات اور متواترات کے مقابلہ میں ہوں۔ (۱۸۹۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۵۶)۔ یہ رائیں قطعیات میں شمار ہو سکتی ہیں۔ (۱۹۰۶ ، علم الکلام ، ۲ : ۱۰)۔ [قطعی + ات ، لاحقۂ جمع]۔

قَطْعِیَّت (فت ق ، سک ط ، کس ع ، شد ی بفت) امث.
۱. **یقین و قطعی ہونا ، تیقّن ، حتمی ہونا ، حتمیت.** اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ یہ سورتیں ان کے نزدیک داخل قرآن نہ تھیں تو اس سے قرآن مجید کے تواتر اور قطعیت پر کیا اثر پڑ سکتا ہے۔ (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۶)۔ اس میں کوئی چیز بھی قطعی نہیں ہو سکتی قطعیت کی اس میں کوئی گنجائش ہی نہیں۔ (۱۹۸۶ ، تکشن ، فن اور فلسفہ ، ۶۲)۔ ۲. **علیحدگی ، انقطاع ، دوری.**

غمگین کو خوب ہو نہ قطعیت سے
ہر چند ہو تنگی جگر ہے گہرا

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۹۱)۔ تیرے سر میں قطعیت یعنی علیحدگی و مریدگی کے خوف کے علاوہ اور کوئی خوف ہے۔ (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۲۰۸)۔ [قطعی + یت ، لاحقۂ کیفیت]

قطف (فت ق ، سک ط) امذ.
(عروض) یہ اجتماع عصب و حذف کا نام اور اواخر مصاریع کے واسطے ہمیشہ مخصوص ہے، جس رکن میں پہلے وتد مجموع پھر سبب ثقیل پھر سبب خفیف ہو اور ایسا رکن عروض و ضرب میں واقع ہو تو پہلے سبب ثقیل کا حرف دوم ساکن کرنا پھر سبب خفیف آخر بالکل گرا دینا.

قطف ، اجتماع عصب و حذف کو جان
خربہ ، اجتماع خرم و کف پہچان

(۱۸۸۱ ، قواعدالعروض ، ۶۰). [ع].

قُطْلُب (ضم ق ، سک ط ، ضم ل) امذ.
ایک درخت جو بہی کے درخت کی طرح ہوتا ہے اور اس کے پتے بہی کے پتوں سے بہت نازک اور چھوٹے ہوتے ہیں ، پھول سفید اور پھل کی وضع آلو بخارا کی سی ہوتی ہے ، زہر کے لیے تریاق ہے ، اس کے پتے ورم ، پھوڑے اور مسے دور کرنے کے لیے بہت مفید ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۵ : ۶۰۶). [ع].

قِطْمِیر (کس ق ، سک ط ، ی مع) امذ.
۱. اصحاب کہف کے کتے کا نام.

قطمیر ہے کروں کا سگ یار کا کہ
مرقد کے غار میں جو ہوئیں ہڈیاں خراب

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷۳).

ترا تو سگ بھی ہوتا ہے داخل حسنات
کہ جیسے صحبت اصحاب کہف میں قطمیر

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۲۴). بعض روایتوں میں اس کا نام قطمیر آیا ہے. (۱۹۵۳ ، حیوانات قرآنی ، ۱۳۷). ۲. کھجور یا چھوارے کی گٹھلی کے اوپر کی پتلی جھلی ؛ وہ سفید نقطہ جو کھجور یا چھوارے کی پشت پر ہوتا ہے ؛ شگاف تخم خرمہ یا وہ ریشہ جو اس شگاف کے اندر ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ). ۳.(الف) وزن کا ایک پیمانہ (قطمیر بارہ ذروں کا خیال کیا جاتا ہے) (ماخوذ : فرہنگ عثمانیہ). (ب) (مجازاً) بہت چھوٹی چیز، نہایت قلیل مقدار (عموماً نقیر کے ساتھ مستعمل).

ہر فرد کے ہے پیش نظر تجھ سے زیادہ
احوال کا اوسکے جو نقیر اور ہے قطمیر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۶۷). کوئی عقدہ وہاں کے نقیر و قطمیر کا کبھی کسی پر نہ کھلا. (۱۸۸۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۹).

بلہوس ڈھونڈھے سکوں قنطار و قمر و خمر میں
تحفۂ درویش قطمیر و نقیر و بے زری

(۱۹۶۳ ، تلکۂ موج ، ۷۷). [ع].

قَطَن (فت ق ، ط) امذ.
پرندے کی دم کی جڑ ؛ ریڑھ کی ہڈی کا نچلا آخری دُم نما حصہ یا سرا. خدائے تعالی نے قطن میں پانچ فقرہ پیدا کئے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۴۴). ایک بڑی کی عظم قطن پر بھی کر دی جائے. (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۲۰۰). [ع].

قُطْن (ضم ق ، سک نیز ضم ط) امث.
روئی ، پنبہ ، کپاس.

اموانج آب کے سریانۂ و شمول سے
اثواب یا کہ قطن کے جیوں تار و پود سے

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۲۹). قطن ، یعنی روئی ... اس کے پتوں کا شیرہ لڑکوں کو اسہال کی حالت میں پلاتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۹۷). [ع].

--- بارُودی کس صف (--- و مع) امث.
بارُودی روئی جو نباتاتی ریشوں کو شورے کے تیزاب میں تر کر کے بنتی ہے. قطنات (Collodia)... یہ قطن میں ادویہ کے محلولات یا ایتھر اور الکحل میں قطن بارودی (Pyroxylin) کے محلولات ہیں. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳). [قطن + بارود (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قُطْنات (ضم ق ، سک ط) امذ ، ج.
(طب) قُطن کے محلولات. قطنات (Collodions Collodia)
یہ قطن میں ادویہ کے محلولات یا ایتھر اور الکحل میں قطن بارودی (Pyroxylin) کے محلولات ہیں. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳). [قطن (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

قَطَنی (فت ق ، ط) صف.
قطن (رک) سے منسوب یا متعلق ، ریڑھ کی آخری ہڈی کے اوپر واقع. شکل نمبر (۱۵۹) قطنی خطے کی شکستگی (ٹانگیں چرخی پر لٹکی ہوئی اور ہاتھ میز کے سہارے سے رکھ کر توسیع کا طریقہ). (۱۹۳۰ ، جبیریات ، ۳ : ۱۳۶). [قطن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قُطْنی (ضم ق ، سک نیز ضم ط) صف.
قُطن (رک) سے منسوب یا متعلق ، روئی کا بنا ہوا ، سُوتی. منسوجات قطنی و پشمی کی موجودگی میں ... ناقابل اعتنا سمجھا جاتا ہے. (۱۹۳۳ ، محفوظ علی ، مضامین ، ۱۸۸). [قطن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَطُور (فت ق ، و مع) امذ.
کان یا ناک وغیرہ میں ٹپکانے کی دوا. یہ قطور بھی مفید ہے اور پیپ کو صاف کر دیتا ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۷). [ع : (ق ط ر)].

قُطُور (ضم ق ، و مع) امذ.
(طب) قطرے ٹپکانا کان یا ناک وغیرہ میں کوئی رقیق چیز ٹپکانا.

وقتو حاجت ترے عرق کا قطور
کرتا ہے درد گوش ریحی دور

(۱۸۲۳ ، مصحفی ، کلیات ، ۲ : ۹۰۳). بطریق نفوخ یا قطور دماغ میں اگر دواؤں کو ... پہنچائے گا تو بھی ہوش میں آجائیگا. (۱۸۷۳ ، تریاق مسموم ، ۹۵). صبح کے وقت دو تین قطرہ پانی ناک میں قطور کرتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۷۸). [ع : (ق ط ر)].

قُطّی (ضم ق ، شد ط) امث.
بکس ، صندوقچہ ، ڈبیہ.

باہم سمٹ آئے لاکھوں لنگور
جیسے قطّی میں کالے انگور
(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ٣٧٩). زرد بچے کو قطّی میں انگور کی طرح سے نہیں رکھتے ہیں. (١٩٠١ ، انتخاب داغ ، ٩٢). انقے میں بہن جی آئیں اور سونے کی قطّی میں کچھ ساتھ لائیں. (١٩٣٣ ، مغل اور اردو ، ١٠٥). [ع].

قطیع (فت ق ، ی مع) صف.
١. **قطعی ، دو ٹوک.** یادداشت میں لکھ لینے اور ترکوں سے قطیع فیصلہ کرنے کے وقت اس معاملے کو صاف کر دینے کا مطلب کیا ہوا. (١٩٢٢ ، نقش فرنگ ، ٧٦). اسی مطلب کے لئے اس سے زیادہ واضح اور قطیع جملے کہے ہیں. (١٩٣٩ ، آثار ابوالکلام ، ٦٠). ٢. **قطع کیا ہوا ، مقطوع.**
یا نبی اسلام کی صمصام سے
کفر کے سر کو کیا ہے تُو قطیع
(١٨٠٩ ، شاہ کمال ، د ، ٣٣). [ع : (ق ط ع)].

قطیفا / قطیفَہ (فت ق ، ی مع / فت ف) امذ.
مخملی چادر ، مخمل یا روئیں دار کپڑا ، بڑا تولیہ.
یک سبز قطیفا دوجا لال
روشن خوبک زیب جمال
(١٥٠٣ ، نوسرہار ، ٧ (ب)). یہ قطیفہ شقران نے کہ موالی آنحضرتؐ سے تھا بچھا دیا تھا. (١٨٥١ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ٢ : ٣٣٣). فیروز شاہی عہد میں اس امیر کو تاتار خان کا خطاب عطا ہوا اور چتر قطیفہ کے عطا سے سرفراز فرمایا گیا. (١٩٣٨ ، تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ٢٦٣). [ع].

قُعاص (ضم ق) امذ.
بکریوں کی ایک گردن توڑ مہلک بیماری. چھ چیزوں کو قیامت سے پہلے شمار کرلو پہلی موت میری ، بعد اوس کے فتح ہونا بیت المقدس کا ، پھر ایک وبا تم میں ہوگی مانند قعاص بکریوں کے ... انتہیٰ. (١٨٥٣ ، الکلام المبین فی آیت رحمۃ للعٰلمین ، ٣٩). [ع].

قَعْب (فت ق ، سک ع) امث.
بڑا پیالہ ، بڑا کاسہ ، قاب. ڈھانک دے اسکو نیچے طباق کے یا قعب کے. (١٨٣٢ ، کتاب معدن الجواہر ، ١٩). جب خدمتگر پہلی قعب اس کے برابر لایا تو اس نے ... ساری قعب ... اپنے آگے رکھ لی. (١٨٨٨ ، ابن الوقت ، ٦١). عرصۂ دراز کے بعد آج پہلا دن تھا کہ پھر دونوں نے ایک قعب میں شرکت کی. (١٩٢٩ ، خدائی راج ، ٣٦).
گو سچ یہ ہے کہ ، پہلے کہ پیچھے ، جہاں سہی
پہنچے کا کون مصر کی قعبوں کو آپ کی
(١٩٨٣ ، قہر عشق ، ١٦٧). [ع].

قَعْبَل (فت ق ، سک ع ، فت ب) امث.
اس کی ماہیت میں اختلاف ہے بعض کھمبی کی ایک قسم جانتے ہیں ، دیسقوریدوس کہتا ہے ، ایک جڑ شلغم کی برابر ، رنگ سرخ ، مزہ کڑوا ، چابنے سے زبان کو کاٹتی ہے ، اس کو پکا کر دہی اور دودھ کے ساتھ کھاتے ہیں ، مرض جنون میں اس کے دینے سے نفع ہوتا ہے ، تپ تلی کے واسطے نافع ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ٥ : ٢٠٨). [قبطی].

قَعْدَہ (فت ق ، سک ع ، فت د) امذ.
بیٹھنا ، (فقہ) نماز میں «التحیات» پڑھنے وقت بیٹھنا ، قعود.
سجدہ ہر رکعت میں دو اے نامور
قعدۂ آخر تشہد کی قدر
(١٧٣٣ ، خلاصۃ الفقہ ، ١٠). نماز تو کیا پڑھتا گھاس کاٹتا تھا نہ تعدیل ارکان ٹھیک نہ قدمہ درست نہ قعدہ صحیح. (١٨٧٧ ، توبۃ النصوح ، ٣٣). شب کو آٹھ رکعت متصل پڑھتے ، جن میں صرف آٹھویں رکعت میں قعدہ کرتے. (١٩١٠ ، سیرۃ النبیؐ ، ٢ : ٢١٢). ایسے زور کا جھٹکا لگا کہ اوسان خطا ہو گئے ... میں سنبھل کر قعدہ کی حالت میں بیٹھ گیا. (١٩٧١ ، تحدیث نعمت ، ٥٩٩). [ع : (ق ع د)].

---اَخیرَہ / آخِر کس صف (--- فت ا ، ی مع ، فت ر / کس خ) امذ.
چار یا تین رکعت والی نماز میں دوسری بار تشہد میں بیٹھنا.
قعدۂ آخر میں کہہ کر ایک سلام
پھر کرے دو سہو کے سجدے تمام
(١٧٣٣ ، خلاصۃ الفقہ ، ٥١) اگر قعدۂ اخیرہ کرکے بھولنے سے کھڑا ہو جائے تو ... سجدۂ سہو کرے. (١٨٦٧ ، نورالہدایہ ، ١ : ١٣٨). سجدۂ سہو ... قعدۂ اخیرہ میں تشہد پڑھنے کے بعد ایک طرف سلام پھیر کر تکبیر کہے اور سجدہ کرے. (١٩٥٣ ، مفتی کفایت اللہ ، تعلیم الاسلام ، ٣ : ٧٦). [قعدہ + اخیرہ / آخر (رک)].

---اُولیٰ کس صف (--- و مع ، ا بشکل ی) امذ.
چار یا تین رکعت والی نماز میں دوسری رکعت کے بعد تشہد میں بیٹھنا. نزدیک امام شافعی کے ایسا ہی ہے قعدۂ اولیٰ میں اور اوسکو افتراش کہتے ہیں. (١٨٧٣ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ٨٠). [قعدہ + اولیٰ (رک)].

قَعْر (فت ق ، سک ع) امذ.
١. **کنویں کی تہ ، کنویں یا دریا وغیرہ کی گہرائی ؛ عمق ، تھاہ ، گہرائی.**
اوتر قعر بیرالعلم میں اپنگ
مسخر کیا کر توں جان سوں جنگ
(١٦٥٧ ، گلشن عشق ، ٢٨).
پلک بادباں اشک ہے قعر دریا
مری چشم کشتی و غم ناخدا ہے
(١٧٣٩ ، کلیات سراج ، ٣٠٨).
دھار پانی کی وویں لیٹے زمیں کے قعر کو
کاٹ کر اوذعر کو نکلے پردۂ نہ آسماں
(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ٢٣٠). سر اُن کے آستانوں سے لگے اور پاؤں قعر زمین میں تھے. (١٨٨٢ ، طلسم ہوش رُبا ، ١ : ٩٣٦). جہاز کو قعر دریا سے نکال دوں گا. (١٩٠٦ ، مضامین شرر ، ٣ : ٣٣).

ہمارے ناخدا کشتی کو تنہا چھوڑ آئے ہیں
بھنور وہ درمیانِ قعر دریا چھوڑ آئے ہیں
(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۱۵۰)۔ ۲. **بڑا گڑھا**.
آگے اک اور کوچۂ باریک
جس کے دو سمت قعر تھے تاریک
(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۳۲)۔ جو لوگ کل قوم کی کونسل کے باقتدار رکن تھے آج قعر گمنامی میں پڑے ہیں. (۱۹۱۳ ، فغانِ ایران (تمہید)، م)۔ انسان ایک ایسی رسی ہے جو حیوان اور مافوق البشر کے درمیان کھنچی ہوئی ہو، ایک قعر کے اوپر تنی ہوئی۔ (۱۹۸۱ ، جدید سائنس ، میگزین ، ۱۷۲)۔ ۳.(۱) **(حیوانیات) معدہ یا کسی اور جوف دار عضو کا سب سے نچلا حصہ**. رحم کا کنائے سے اوپر کا حصہ جسم اور اس کے نیچے کا حصہ عنق (Cervix) کے نام سے موسوم ہے. جسم کے اس حصے کو جو رحمی انوبیات کے مدخل سے گزرنے والے مستوی سے اوپر واقع ہے قعر (Fundus) کہتے ہیں. (۱۹۳۸ ، امشائیات (ترجمہ) ، ۲۰۰)۔ (۲) (حیوانیات) **جسمی جوف ، آنت کی نالی اور جسمی دیوار کا درمیانی خلا**. دھڑ میں ایک کہفہ (Cavity) ہوتا ہے جسے قعر (Coelom) کہتے ہیں. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۲۳)۔ [ع]

---**جہنم** کس اضا (--- فت ج ، ہ ، شد ن بفت) امذ.
دوزخ کی گہرائی ، دوزخ کا گڑھا ، دوزخ کی تہ.
ایک ایک کو ہر غار ، دہن کھول کے کھا جائے
اعدا کا پرا ، قعرِ جہنم میں چلا جائے
(۱۸۷۴ ، انیس (انیس کے مرثیے ، ۲ : ۳۶))۔
کنجِ حیات قعر جہنم سے کم نہ تھا
آپ آئے زندگی پہ کھلا در بہشت کا
(۱۹۸۳ ، ذکر خیرالانام ، ۳۹)۔ [قعر + جہنم (رک)]۔

---**چشم** کس اضا (--- فت چ ، سک ش) امذ.
(طب) آنکھ کی گہرائی. قعر چشم کی شبیہ مجازی یا موہوم کھڑی ہوتی ہے۔ (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۲۷۱)۔ [قعر + چشم (رک)]۔

---**چہ** کس اضا (--- فت چ) امذ.
کنوئیں کی تہ یا گہرائی.
بھیجا شیر حق کو حضرت نے بُلا
لائے قعر چہ سے اس رشتے کو جا
(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۲۷۲)۔ [قعر + چہ (چاہ (رک) کا مخفف]

---**دوزخ** کس اضا (--- و مج ، فت ز) امذ.
رک : **قعرِ جہنم**.
اب تو اس فوج میں اک دم کی بھی تعویق ہے جبر
قعرِ دوزخ ہے مسلماں کے لیے صحبت گبر
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۲)۔ [قعر + دوزخ (رک)]

---**مذلت** کس اضا (--- فت م ، ذ ، شد ل بفت) امذ.
انتہائی ذلت. چند روز میں نا کردہ گناہوں کو بھی ہمراہ لیکر قعر مذلت کی تہ میں گر پڑتے ہیں۔ (۱۹۱۹ ، بہادر شاہ کا مقدمہ ، ۲۰۳)۔ اس سے تو وہ قعر مذلت میں پہنچا ہے۔ (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۲۲۸)۔ [قعر + مذلت (رک)]۔

---**معدہ** کس اضا (--- کس میج م ، سک ع ، فت د) امذ.
(طب) معدے کی گہرائی ، عمق معدہ. ساتھ ہی پیٹ میں اور زیادہ تر قعر معدہ میں سخت درد ہوتا ہے۔ (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۲۲۱)۔ اگر غلیظ غذائیں پہلے کھالی جائیں تو وہ قعر معدہ میں چلی جاتی ہیں۔ (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹۱)۔ [قعر + معدہ (رک)]۔

قَعْرِی (فت ق ، سک ع) صف.
۱. **گہرا ، عمیق**.
گرداب و چاہ قعری کشی لگ آ جھنگیں نکی
ڈونگی گودیاں میں تج بو غب عجب ستی ہوا حد
(۱۶۷۹ ، شاہ سلطان ثانی ، ۵ ، ۳۰ (ب))۔ ۲. **جوف دار ، مجوف**. ایک متغیر قعری پیالہ رکھتا ہے۔ (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۶۱۳)۔ [قعر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---**مائع** (--- کس ء) امذ.
(طب) وہ رقیق مادہ جو جسمی جوف میں ہوتا ہے. تنفس کا عمل یعنی گیسوں کا تبادلہ قعری مائع Coelomicfluid اور اس پانی کے مابین ہوتا ہے جس میں حیوان ڈوبا ہوا ہوتا ہے۔ (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے (غیرفقاریے) ، ۵۲)۔ [قعری + مائع (رک)]۔

قَعْرِیَّت (فت ق ، سک ع ، کس ر ، شد ی بفت) امث.
گہرا ہونا، گہرا یا مجوف حصہ. ایلیوکالک شریان ... بالائی مسنٹرک شریان کی قعریت سے جو شاخیں نکلتی ہیں ان میں سے یہ سب سے زیریں شاخ ہے۔ (۱۹۳۵ ، عروقیات ، ۱۹۳)۔ جس کی قعریت بعدی یعنی متوبزیم کی جانب ہو تو اس کی شکل مینڈوسا جیسی ہو جائے گی۔ (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے (غیرفقاریے) ، ۱۶۸)۔ [قعر (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

قُعُود (ضم ق ، و مع) امذ.
رک : **قعدہ**.
چوتھا فرض رکوع کوں جانوں پانچواں سجدا فرض پچھانیں
چھٹا فرض سو قعود اخیرہ تشہد تائیں جانیں
(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۰۹)۔
فرائض میں ہاوی رکوع ہور سجود
نمازاں منے فرض پچھلا قعود
(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۱۲)۔
دیکھ کر بیٹھک ترے درشن کی مسجد میں فقیہہ
بڑھ گیا سہواً کچھ اور ہی مسئلہ قیام و قعود
(۱۷۸۱ ، شا کرناجی ، د ، ۸۸)۔
سجدہ کبھی تھا گہ قعود اور کبھی سلام
تھے کس خضوع قلب سے حاضر وہ تشنہ کام
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۰۳)۔ قیام اور رکوع اور سجود اور قعود تمام مودبانہ حرکات ہیں۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۰۳)۔

دنیا میں قعود اور قیام ایسا نہ ہو گا
سجدے تو بہت ہوں گے امام ایسا نہ ہو گا
(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۱۹۱)۔ [ع : (ق ع د)]۔

ـــو قِیام (ـــو مع ، کس ق) امذ.
بیٹھنا اور کھڑا ہونا ؛ (کنایۃً) نماز۔

آسودہ ہو آیا بہنگام بام
کیا صبح لگ اور قعود و قیام
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۹۶)۔

بھیجے ہیں صبح و شام بعد قعود و قیام
اہل مساجد تمام تجھ پہ درود و سلام
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۲۹)۔

یہ آہنی طلسم جو ہے فارغ از شکست
قائم ہے پنجگانہ قعود و قیام سے
(۱۹۱۲ ، بہارستان ، ۶۸۷)۔ [قعود + و (حرفِ عطف) + قیام (رک)]۔

قُعُودی (ضم ق ، و مع) صف.
ایک جگہ بیٹھ کر کیا جانے والا (کام) یا گزارا جانے والا (وقت) ؛ کاہلانہ. شہر کے باشندے قعودی زندگی گزار رہے ہوں. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹۹)۔ [قعود + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قَعِید (فت ق ، ی مع) امذ.
پیچھے سے آنے والا شکار. سانح ، بارح ، ناطح اور قعید ہر قسم کے شکار سامنے سے گزر رہے تھے۔ (۱۹۰۰ ، ایّام عرب ، ۲: ۱۳۳)۔ سامنے سے آنے والے جانور کو ناطح اور پیچھے سے آنے والے کو قعید کہتے ہیں۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۶۷)۔ [ع]۔

قَفا (فت ق) امث.
۱. سر یا گردن کا پچھلا حصہ ، گُدّی.

دروداں آنے بھیجا ہر مصطفٰا
ماریا تیغ سلطاں کوں ہر قفا
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۹۳)۔

بلبل نہ کر دراز زباں تو کہ گل کے ہاں
خاموشی پر قفا سے نکالیں ہیں جیب کو
(۱۷۹۵ ، قائم ، د (ق)، ۱۳۰)۔ کوئی حرف زن تھا کہ زبان قفا سے کھینچوں گا۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۳۱)۔
۲. (مجازاً) پیچھے ، پس پشت.

اچایا گھوڑا از قفائے سپاہ
کھدیر یا انو کوں او دو کوس راہ
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۶۵)۔

تیری گلی سے جب چلے ہم تجھ سے ہو خفا
تھا کون سا قدم کہ نہ تھا رو سوئے قفا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۱)۔

فغاں جرس کی ہے ایسی جو آج درد انگیز
قفائے قافلہ کوئی تو بیقرار رہا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۹)۔

اُن کے پنجوں کی چمک سے یہ ہوا شرمندہ
اس تجلی پہ ہے خورشید فلک رو بقفا
(۱۸۸۱ ، اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۱۳۶)۔

مجھ کو عزیز ہے یہ تغافل حضور کا
جس کے قفا میں اک نگہ آشنا بھی ہے
(۱۹۵۰ ، ترانۂ وحشت ، ۱۴۳)۔ **۳. دھول ، دھپا** (فرہنگ آصفیہ)۔ [ع]۔

ـــبَنْد (ـــفت ب ، سک ن) امذ.
کُشتی کا ایک داؤں ، جب حریف نیچے ہو تو چاہیے کہ اس کے داہنے طرف بیٹھ کر اپنا بایاں ہاتھ اس کی کمر میں ڈالے اور داہنے ہاتھ سے داہنی سانتی تھوڑی نکال کر اپنی داہنی ٹانگ اس کی گردن میں ڈالے اور بائیں ہاتھ سے اس کی داہنی ران کا جانگیا پکڑ کر چت کر دے (ماخوذ : رموزِ کشتی ، ۱۰۶)۔ [قفا + ف : بند ، بستن ـ باندھنا]۔

ـــئے فَلَک کس اضا (ـــفت ف ، ل) امذ.
حادثات جو ستاروں کی گردش کی وجہ سے ہوتے ہیں (جامع اللغات؛ فیروز اللغات)۔ [قفا + ے (حرفِ اضافت) + فلک (رک)]۔

ـــگِیر (ـــی مع) صف.
پیچھے پیچھے آنے والا ؛ (مجازاً) داد خواہ ، فریادی.

مشکل کشائے خلق ہو تم شاہِ اولیا
ہے اس لئے تمہاری قفا گیر الغیاث
(۱۸۳۴ ، شعلۂ نیاز ، د ، ۱۸۰)۔ [قفا + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا ، لینا]۔

قَفائی (فت ق) صف.
گُدّی کا ، سر کے پیچھے کی طرف کا. بندر کے دماغ کی تلفیف زاویہ (یعنی وہ جو داخل جداری خارجی قفائی انشقاقات کے مابین ہے اور انشقاق سلویس کے گرد گھومتی ہے)۔ (۱۹۳۷ ، اصول نفسیات (ترجمہ) ، ۱ : ۵۱)۔ [قفا (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قَفائِیَّہ (فت ق ، ی مع ، فت ل) امذ.
(علمِ تشریح) باہر کی طرف گُدّی کا ابھار. گردن کی پشت پر ایک وسطانی طولی میزاب ہوتا ہے جو قفائیہ (Inion) سے لیکر ان فرازات کے درمیان سے جو ہر ایک جانب کے عضلۂ منحرفہ ... اور عضلۂ مرکبہ ... سے بنتے ہیں نیچے کی طرف کو آتا ہے۔ (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۴۹۰)۔ [قفا (رک) + یہ ، لاحقۂ صفت]۔

قَفْرُالْیَہُود (فت ق ، سک ف ، ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ی ، و مع) امث.
ایک رطوبت جو قسطنطنیہ ، طبرستان اور بیت المقدس وغیرہ کے پاس کے دریاؤں کے اندر پتھروں میں سے سردی کے موسم میں جوش مار کر نکلتی ہے ، دریا کی موجیں اس کو کناروں پر ڈال دیتی ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۵ : ۲۰۸)۔ [ع : قفر ـ صحرا ؛ تشنگی + رک : ال (۱) + یہود (رک)]۔

قَفَس (فت ق ، ف) امذ.

۱. **(پرندوں کا) پنجرا ، کابک.**

آ کر پرت کے پھند میں میں عنبد پڑ گیا
غم کے قفس میں کہاں مجے بند نکو کرو

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۶۳).

ہم اسیروں نے نکالے ہیں قفس میں بال و پر
کس کو کہتے ہیں خزاں اور کس کو کہتے ہیں بہار

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۹۷).

کیا جانوں میں چمن کو ولیکن قفس پہ میر
آتا ہے برگ گل کبھو کوئی صبا کے ساتھ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۲).

قفس میں مجھ سے روداد چمن کہتے نہ ڈر ہمدم
گری تھی جس پہ کل بجلی وہ میرا آشیاں کیوں ہو

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۰).

قفس کیا ، حلقہ ہائے دام کیا ، رنج اسیری کیا
چمن پر مٹ گیا جو ہر طرح آزاد ہوتا ہے

(۱۹۳۳ ، سرودِ زندگی ، ۸۶).

ٹپک پڑتا ہے رہ رہ کر قلم کی آنکھ سے آنسو
قفس میں بیٹھ کے جب آشیاں تحریر کرتے ہیں

(۱۹۸۶ ، غبار ماہ ، ۷۵). ۲. **جال ، پھندا . (مجازاً) قالب خاکی ، جسم . (عو) قید خانہ** (نوراللغات). [ف].

---زاد صف.

وہ جو پنجرے میں پیدا ہوا ہو.

ہم قفس زاد قیدی ہیں ورنہ
تا چمن ایک پر فشانی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۲).

صحرا میرے حریم ہیں ہوائیں دمساز
یا بستۂ گلشن ہوں ، قفس زاد نہیں میں

(۱۹۵۸ ، نبض دوراں ، ۱۶۵). [قفس + ف : زاد ، زادن ـ جننا].

---ساز صف.

پنجرے بنانے والا. اکثر قفس سازوں کے دروازوں پر دیکھا ہو گا ایک کنجشک قفس میں اپنے وزن سے تمام پنڈولے کو حرکت دیتی ہے. (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۱ ، ۹۷). [قفس + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا].

---عُنصُری کس صف (---ضم ع ، سک ن ، ضم ص) امذ.

عنصر کا قفس ؛ مراد : قالب خاکی ، جسم انسانی. اس قدر گھونسے لگائے کہ ضرب شدید کے سبب سے اسکا مرغ روح قفس عنصری سے پرواز کر گیا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ ، ۲۵۵). ضرور کسی نہ کسی دن طائر روح قفس عنصری سے نکل کر اوج فلک پر پرواز کرے گا. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۶۳). اس کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی ہے. (۱۹۸۷ ، پرایوں لوکہ کہانیاں ، ۱۰۲). [قفس + عنصر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَفَص (فت ق ، ف) امذ.

۱. رک : **قفس.**

کہوں اسیر قفص اپنی کیا میں محرومی
نہ دور سے مجھے کیوں دیکھ پھوا پھر جائے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۸۸).

بھری ہوئی ہے دل زار میں ہوائے قفص
چمن میں جی نہ لگے گا کہیں سوائے قفص

(۱۸۷۰ ، مظہر عشق ، ۸۸). اُردو کی بعض قدیم تحریروں میں ... اس کا املا «قفص» ملتا ہے ، یہ عربی کی تقلید تھی کیوں کہ عربی میں اس کو عام طور پر «قفص» لکھا گیا ہے. (۱۹۷۳ ، اُردو املا ، ۱۶۷). ۲. **کٹہرا ، جنگلے سے گھری ہوئی جگہ.** عورتوں کے قفص میں بھی کوئی سفید عورت سانلہ نہیں دیکھی گئی. (۱۹۲۸ ، حج اکبر ، ۷۹). [ع].

قُفَف (ضم ق ، فت ف) امذ ؛ امث.

ٹوکریاں ، ٹوکرے ، بانس یا جھاؤ وغیرہ کا بنایا ہوا ظرف ، چھابا ، ڈولنا. سلیمان قفف بنا کر بیچے. (۱۸۸۳ ، طلائع المقدور ، ۶). [قفہ (رک) کی جمع].

قُفُل (ضم ق ، سک نیز ضم ف) امذ.

۱. **وہ لوہے کا آلہ جسے دروازے اور صندوق وغیرہ پر لگا کر بند کرتے ہیں اور جو چابی کے بغیر نہیں کُھل سکتا ، تالا.**

جو نہ کنجی دیتے قفل لے تلاو
کھلے دھن کے طبلے سو لعل اتے بہار

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۷).

نہ پاوے دین کی لذت جسے دنیا کی خواہش ہے
قفل ہے لذتِ دنیا حقیقت کے خزانے کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰).

قفل دروازے پر اپنے تو نہ بھول اے عیار
ہے مری جیب میں زنبیلِ عمر کی کنجی

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۱).

مژدہ ہو میکشو کہ ہوا چاند عید کا
محتاج قفلِ میکدہ تھا اس کلید کا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۵۲). اب تک ... علوم و فنون کے خزانوں پر دوسری زبانوں کے قفل تھے. (۱۹۷۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰۸). مضبوط اور دبیز قفل ... دینا چاہئے تھے. (۱۹۸۳ ، دجلہ ، ۶). ۲. **(حلقہ) آب لے اور سائیسی کو باہم ملائے رکھنے والی بندش** (اب و ، ۷ : ۱۰۱). ۳. **(مرغ بازی) مرغ کی چونچ کا نچلا حصّہ جو اوپر کے نکیلے حصّے میں بیٹھ جاتا ہے** (اب و ، ۸ : ۱۰۲). ایک مرغ کی آنکھ ماں کھلے ہونے کی وجہ سے پھوٹ گئی اور قفل کی لات سے ایک مرغ کی چونچ مع جبڑے الگ ہو گئی. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۱۳). ۴. **(عملیات) زبان بندی کی ایک دعا یا وہ عمل جو زبان بندی کے لیے کیا جائے.**

بات نہیں تم کرتے ہو اب یہ بھی خوبی طالع کی
کرنے کو یا منھ بند سبھوں کے قفل پڑھائے جاتے تھے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۰۹).

گر نہیں شوق زناں بندی کا

کس لئے قفل بڑھاتے ہو تم

(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۱۶۳) . ۵. **کشتی کا ایک داؤ ، بندش ، قینچی.** عمرو نے دونوں پاؤں سر سر کے گلے میں ڈال کر مثل کشتی گیروں کے قفل مارا کہ سر سر نیچے اور آپ اوپر ہو گیا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۳۵) . [ع] .

---ابجد کس صف(---فت ا ، سک ب ، فت ج) امذ.

ابجد کا تالا ، ایک وضع کا تالا جو حلقہ دار ہوتا ہے اور اس میں حروف لکھے ہوتے ہیں ، جب ان حروف کو مقررہ ترتیب سے ملایا جاتا ہے تو وہ تالا کُھل جاتا ہے.

قفل ابجد ہے ترے شیش محل میں جو لگا

اس کو درکار ہے بس موتقظر کی کنجی

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵) .

تجھ سے قسمت میں مری صورت قفل ابجد

تھا لکھا بات کے بنتے ہی جدا ہو جانا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۶) .

مگر منتظر سب وہ بیٹھے ہیں بے حد

ابھی تک ہے یہ راز ایک قفل ابجد

(۱۹۰۰ ، صحیفۂ ولا ، ۲۷۸) . اب قفل ابجد کی مثال پیش کرتے ہیں کہ اس معمّہ کا راز خود اسی کے اندر موجود ہے. (۱۹۳۹ ، آثار ابوالکلام ، ۲۱۲) . [قفل + ابجد (رک)] .

---باز امذ.

(مرغ بازی) وہ مرغ جو حریف کی چونچ کے نیچے کالنے کا عادی ہو اور لڑائی میں ہمیشہ اُسی جگہ پکڑتا ہو (اب و ، ۸ : ۱۲۱) . [قفل + ف : باز ، باختن - کھیلنا] .

---بستہ (---فت ب ، سک س ، فت ت) صف.

تالا لگا ہوا ، مقفل.

در حجرہ جدا تھا قفل بستہ

ہوا کو بھی یہ دشواری تھا رستہ

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۵۰۸) . [قفل + ف : بستہ ، بستن - باندھنا ، لگانا] .

---بگڑنا محاورہ.

تالا خراب ہونا ، قفل ناقص ہونا ، ناکارہ ہونا (مہذب اللغات) .

---بند (---فت ب ، سک ن) صف.

وہ چیز جو مقفل ہو (ماخوذ : نوراللغات) . [قفل + ف : بند ، بستن - باندھنا ، لگانا] .

---بند کرنا ف م.

تالا لگانا ، مقفل کرنا. دروازے کا قفل بند کر دیتا ہے. (۱۸۹۳ ، بستہ سالہ عہد حکومت ، ۷) .

---بند ہونا ف م.

تالا لگنا ، قفل لگنا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) .

---پڑنا محاورہ.

تالا لگنا ، بندش ہونا. ہمارے ہاں فکر و ذہن کے دروازے بند ہیں اور ان میں بڑے بڑے قفل پڑے ہیں. (۱۹۸۰ ، محمد تقی میر ، ۱۵) .

---توڑنا ف م ؛ محاورہ.

۱. بغیر چابی کے تالا کھولنا.

اے جنوں توڑیے قفل در زنداں کیوں کر

دیکھیے چل کے تماشائے بیاباں کیوں کر

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۶۵) . ۲. **چوری کرنے کے لیے تالا توڑنا ، تالا توڑ کے چوری کرنا** (مہذب اللغات ؛ نوراللغات) .

---ٹوٹنا ف م ؛ محاورہ.

تالا ٹوٹنا ؛ بغیر چابی کے تالا کُھل جانا.

کشور مصر میں قفل در چشم یعقوب

آتی پیراہن یوسف کی جو بُو ٹوٹ گیا

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۱) .

---جڑ دینا محاورہ.

تالا لگا دینا

الغرض کر ہاتھ اُس مظلوم کا تن سے جدا

کوٹھری میں کر کے بند اور قفل اوپر جڑ دیا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲۲ : ۲۶) . خدمت گار کو بھی باہر کیا اور اندر سے قفل جڑ دیا. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۵۰) . سائلوں کی استدعا ہے کہ ان کی دکان پر سرکاری قفل جڑ دیا جائے. (۱۹۱۹ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۵ : ۳۰) .

---جڑنا محاورہ.

تالا لگنا. دروازہ ایک سنگ کا تراشا ہوا ، ایک قفل بڑا سا جڑا تھا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۱) .

---جھوٹا ہونا محاورہ.

قفل کا ایسا ناقص ہونا کہ کنجی کے بغیر کُھل جائے.

کُھلا پڑتا ہے اسرار نہانی راست بازوں پر

ہوا ہے قفل جھوٹا ان بتوں کی بے دہانی کا

(۱۸۸۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۵۷) .

مفتاح راستی کی ہمیں رہتی تھی تلاش

جھوٹا ہوا جب آپ کا قفل دہاں نہ تھا

(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۳۵) .

---چڑھا دینا/چڑھانا محاورہ.

تالا لگانا ، تالا جڑنا. تغیر کا کوئی اثر نہیں ظاہر ہوتا ، اگلے وقتوں کی طرح نہ بازار بند ہوتے ہیں نہ شہروں کے پھاٹک بند کیے جاتے ہیں اور نہ ہر شخص اپنے دروازوں میں قفل چڑھا دیتا ہے. (۱۸۹۰ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۲۲) . خورشید بہو جھٹ پٹ کوٹھریوں اور کمرے میں قفل چڑھا کھٹ کھٹ کرتی کوٹھے پر چڑھ گئی. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۵۱) . ان کا کام تو یہ تھا کہ ... پیداوار کے بیشتر حصے کو کوٹھار (گودام) میں ڈال کر اس پر اپنا قفل چڑھا دیں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۹۳) .

ـــــ چڑھنا محاورہ.
تالا لگنا.

گئے اس باغ کے نزدیک جب ہم
چڑھا تھا قفل دروازے کو محکم
(۱۸۰۳ ، قصہ تمیم انصاری (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱)).

ـــــ دار صف.
جس میں تالا لگایا جا سکے ، مقفل ہونے والا ، قفل کی طرح بند ہونے والا. چونکہ جوڑوں میں دونوں طرف قفل دار قبضہ جوڑ (Interlocking Joint) ہوتے ہیں لہذا جسمی قطعے صرف آگے اور پیچھے حرکت کر سکتے ہیں. (۱۹۶۹ ، تشریح ، ۱۳). [قفل + ف ، دار ، داشتن ـ رکھنا].

ـــــ دَہان / دَہَن کس اضا (ـــــ فت د / فت ہ) امذ.
منھ کا تالا ؛ (کنایۃً) زبان بند کرنے والی چیز ، خاموش رکھنے والی شے ؛ خاموشی.

آج وہ حال ہے اپنا جو کسی نے پوچھا
ہو گئی قفل دہن شرم بتایا نہ گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۵).

لاش پر میری جو آئے تو بیٹھے کیوں خاموش
دم اعجاز تو قفل دہن اے یار نہ تھا
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۸۹). پھول کنور نے جواب دینے کی کوشش کی مگر نسوانی حجاب قفل دہن بن گیا. (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۸۸). ہماری تیغ آبدار دہان زخم بھی کھول سکتی ہے ، قفل دہان بھی. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۸۸). [قفل + دہان / دہن (رک)].

ـــــ دینا محاورہ.
تالا لگانا.

جب نا ک میں مکرا سہاگن ہین آئی جلوا میں
وو قفل دے منجہ گیان پر سکہ کرنے شب تاب سون
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۲). آہ ملعون طمانچے مار ، گیسو دونو کے ملا کر باندھا اور باہر نکل دروازے کو قفل دے ، کنجی اپنے پاس رکھا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵۱).

دیکھو تو باہر عزت جلاد پردہ ہوش
زخموں کے منہ میں قفل دیے ہیں حجاب کے
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، ک ، ۳۶۷). خزانہ ... میں کنکر پتھر رکھوا کر قفل دے دیا تھا. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۷۵۶).

کم بخت رقیب اُلفت کہنے بھی نہ دے مجھے کچھ
قفل اس نے دے دیا ہے گویا مرے دہن میں
(۱۹۸۳ ، سرمایۂ غزل ، ۷۳).

ـــــ ڈالنا محاورہ.
۱. **تالا لگانا ، مقفل کرنا.** ایک صندوق لیا اسے خالی کر کے اس میں حسن کو بند کیا اور قفل ڈال دیا. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۸۳). اور ان میں قفل ڈال دیا ہے. (۱۹۶۰ ، ادب کلچر اور مسائل ، ۲۳). ۲. (بٹیر کا) **دو لڑنے والے بٹیروں میں کسی ایک بٹیر کا اپنے مد مقابل بٹیر کی چونچ کو اپنی چونچ میں لیکر دبا لینا ، بٹیر بازوں کی اصطلاح** (مہذب اللغات).

ـــــ ساز امذ.
(قفل سازی) قفل بنانے والا کاری گر. قفل سازوں کی اصطلاح میں قفل کے منھ کے ڈھکنے کی روک کو بنی ہوئی چولیں (کھانچے) جس میں ڈھکنے کی کوریں الگی رہتی ہیں اور ڈھکنا اوپر نیچے سرکنے میں اپنی جگہ قائم رہتا ہے. (۱۹۴۳ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۷ : ۱). [قفل + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا].

ـــــ سازی امث.
قفل ساز کا کام یا پیشہ. اس جلد میں چار فصلیں ہیں ... پہلی فصل قفل سازی ، کانٹا سازی ، صراف ، سہاجنی اور دکانداری. (۱۹۴۳ ، اصطلاحات پیشہ وراں (دیباچہ) ، ۷ : الف). [قفل ساز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ شکنی (ـــــ کس ش ، فت ک) امث.
تالا توڑنا ، چوری کی غرض سے تالا توڑنا (مہذب اللغات). [قفل + ف : شکن ، شکستن ـ توڑنا ، ٹوٹنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ کاٹنا محاورہ.
تالے کے حلقے کو کاٹنا ، تالا توڑنا. جس مقام کو مقفل دیکھا سوہن سے قفل کاٹا اندر جا کر جال مارا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۱۷).

ـــــ کَرنا محاورہ.
مقفل کرنا ، تالا لگانا.

و صندوق صندوق میں کھال کر
رکھیا سر قفل اپنے ہاتھوں سوں کر
(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ ، سیوک ، ۹). لاچار یہی صلاح ٹھہری کہ سب اسباب کو بند کر کر قفل کر دیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۷۸).

ـــــ کُنجی میں رَکھنا محاورہ.
حفاظت میں رکھنا ، کسی چیز کو مقفل کر دینا اور بہت حفاظت کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

ـــــ کی لات امث.
(مرغ بازی) ایک مرغ کا دوسرے مرغ کی چونچ کو اپنی چونچ میں لے کر لات لگانا جس سے دوسرے کی چونچ ٹوٹ جاتی ہے. ایک مرغ کی آنکھ خار کھلے ہونے کی وجہ سے پھوٹ گئی اور قفل کی لات سے ایک مرغ کی چونچ مع جبڑے الگ ہو گئی. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۱۳).

ـــــ کُھلنا ف ل ، محاورہ.
تالا کھلنا ؛ رکاوٹ دور ہونا ، ترقی کے لیے راستہ ملنا ، راہ ہموار ہونا.

جو نزدیک آیا خوشی سات جب
ایسے اپی کھل پڑے قفل سب
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۹۱).

گنج مخفی کی نہیں کُنجی ہے بسم اللہ بن
قفلِ دل کھلتا نہیں ہے کا ہمارا آہ بن

(۱۸۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۲۸). محبت کے ”اسم اعظم“ سے بہت سے قفل کھل جاتے ہیں ۔ (۱۹۸۸ ، فاران ، کراچی ، جولائی ، ۵۲).

--- کھولنا ف م ؛ محاورہ.

۱. تالا کھولنا.

کھولا قفل کتوال نے
داخل ہوا دیول بھیتر

(۱۸۳۷ ، مجموعۂ ہشت قصہ ، ۷). حمید نے پہلے طبقۂ دوم کا قفل کھولا ۔ (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۶۳۷). کسی ہاتھ نے باب جودی پہ خاموشیوں کا لٹکتا ہوا قفل کھولا۔ (۱۹۹۲ ، ہفت کشور ، ۱۶۱). ۲. (کنایۃً) **رکاوٹ دور کرنا** (نوراللغات).

--- لگا دینا / لگانا محاورہ.

۱. **تالا بند کرنا.** کسی نے ... اپنے بس کے دروازے کو قفل لگا دیا. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۸۹).

نہ ہنسنے کی فرصت قضا دے تو پھر
اجل قفل منہ پر لگا دے تو پھر

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۶۹). باہر سے دروازے پر قفل لگا دیا گیا تھا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۳۷). ۲. (کنایۃً) **مکان پر قبضہ کرنا** (نوراللغات).

--- لگنا محاورہ.

قفل لگانا (رک) کا لازم ، تالا پڑنا ، تالا بند ہونا. ہر صندوق میں سو ہزار قفل لگے تھے تو ڑ کے. (۱۸۵۵ ، مرغوب القلوب فی معراج المحبوب ، ۵۸). بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر قفل لگ رہے ہیں. (۱۹۰۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، فتح محمد جالندھری ، ۵۰۱). دروازے پر قفل لگنے کی آواز سنی (۱۹۸۳ ، طریبۂ خداوندی ، ۳۱۶).

--- مارنا محاورہ.

۱. **تالا لگانا ، مقفل کرنا.** میں باغ کا دروازہ بند کر کے قفل مار دیتا ہوں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۰۶).

کتوال نے اس وقت پر ، دروازے کو مارا قفل
تھے چار سو جا کر سپاہ ، چوکی نہانی گھیر کر

(۱۸۳۷ ، مجموعۂ ہشت قصہ ، ۹۹). ۲. (کشتی) **ایک مخصوص داؤ لگانا.** عمرو نے دونوں پاؤں صرصر کے گلے میں ڈال کر مثل کشتی گیروں کے قفل مارا کہ صرصر نیچے اور آپ اوپر ہوگیا. (۱۸۸۳ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۳۵). ۳. (بٹیر بازی) **دو لڑنے والے بٹیروں میں سے کسی ایک بٹیر کا اپنے مدِ مقابل بٹیر کی چونچ کو اپنی چونچ میں لے کر دبا لینا** (مہذب اللغات).

--- میں بند کرنا محاورہ.

حوالات میں بند کرنا ، قید کرنا ؛ مقفل کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- وَسواس کسرِ اضا (--- فت و ، سک س) امذ.

گورکھ دھندا ، قفل ابجد (فرہنگ آصفیہ). [قفل + وسواس (رک)].

قُفلی (ضم ق ، سک ف) امث.

۱. **قلفی (رک) کا محرف اور زیادہ مستعمل ہے ، وہ ظرف یا سانچا جس میں برف سے دودھ وغیرہ جماتے ہیں ؛ (مجازاً) وہ دودھ وغیرہ جو اس ظرف یا سانچے میں جمایا جائے.** گلاس شراب کا برف کی قلفیوں کو شرماتا تھا. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۲۰۹). دو چار قلفیاں برف کی اڑا آئیں. (۱۸۸۱ ، خیالات آزاد ، عبدالغفور شہباز ، ۱۸۵). چار گھنٹے بعد قلفی نکال لیں. (۱۹۳۳ ، ناشتہ ، ۱۱). فی الوقت ایک لفظ یاد آ رہا ہے قلفی جو اصلاً قفلی ہے قفل سے جو پہلے قلفی ہوا اور بعد کو کلفی ... آج کوئی قفلی کہے تو نامقبول ہو گا. (۱۹۸۷ ، اردو ، کراچی ، اکتوبر ، دسمبر ، ۲۳). ۲. **پیچدار ظرف جو ایک دوسرے میں پھنس جاتا ہے ، حقے کا وہ حصہ جو دوسرے میں پھنس جاتا ہے جس کی وجہ سے حقے کی نے حسب خواہش ہر طرف موڑی جا سکتی ہے ؛ وہ نل یا نلی جو ایک دوسرے میں آ جاتی ہو.** عمدے قفلی دار چند نیچے مطلوب ہیں. (۱۸۹۸ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۲۰۹). حقہ صرف ایک ہی رہتا تھا وہ پیچوان یا کلی نہیں بلکہ قفلی دار حقہ. (۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۱۰۹). ۳. **سالن وغیرہ بند کر کے رکھنے کا ڈھکنے دار ظرف.** بعد اس کے چینی کی قفلی یا کسی پاکیزہ برتن میں رکھ کر منہ اس کا بند کر دیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۷). بڑی پتیلی جس میں یخنی کے واسطے پانی کر کے اس میں المونیم کی قفلی یخنی پکانے کے واسطے ڈال دی جاتی تھی. (۱۹۰۷ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۴۹).

۴. **کھیر یا فیرنی کی ایک پیالی کو دوسری پیالی پر رکھنا.**

قبر کو روز پہنچتی ہے کھیر کی قفلی
جو سر بہ خوان اٹھاتے ہیں اسکے خوان سالار

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۳۷). کھیر کی قفلیاں ساتھ رکھ دیں. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۷۵). ۵. **عشق کا پیالا** (نوراللغات). ۶. **پہلوانوں کا ایک پیچ.** طاقت آزمائی کے بعد داؤں پیچ شروع ہوئے ... تیغا ، قفلی ، ہوتے ہوتے شہزادے نے رختسال کی کمر بند زنجیر میں ہاتھ ڈال کر ایک ہی قوت میں سر سے بلند کیا. (۱۹۰۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۸). ۷. (بازاری) **امرد ، خوبصورت لڑکا** (فرہنگ آصفیہ). ۸. **وہ نصف کرایہ جو سکن دار پگڑی کے طور پر لیتے ہیں ، سر قفلی** (ماخوذ : جدید نسیم اللغات). [قفل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- پڑ جانا محاورہ.

پتنگ لڑانے میں دو پتنگوں کی ڈور میں ایسے پیچ پڑ جانا جن کا چھوٹنا مشکل ہو (نوراللغات).

--- جمانا محاورہ.

شربت یا دودھ وغیرہ کو ایک مخصوص ڈھکنے دار ظرف میں ڈال کر ایک خاص طریقے سے جمانا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

--- جمنا محاورہ.

دودھ وغیرہ کا قفلی میں پڑ کر برف کی وجہ سے منجمد ہونا ، سخت سردی سے منجمد ہونا (جامع اللغات).

۔۔۔ڈالنا محاورہ.
(کشتی وغیرہ) قلی کا داؤ پیچ استعمال کرنا. طارق جاوید کے جسم پر قابو رکھے ہوئے ہے اس وقت تک قلی ڈالنا خاصا مشکل ہے قلی ڈالنے کا موقع اس وقت پیدا ہوتا ہے جب جاوید بچ نکلنے کی کوشش میں طارق کے پہلو پر آ جاتا ہے. (۱۹۷۳ء، آسان جوڈو، ۱۵۹).

۔۔۔ کَرنا محاورہ.
درندوں کا دانتوں کو بند کرنا اس طرح کہ پھر نہ کھولیں (نوراللغات).

۔۔۔لگانا محاورہ.
(کُشتی وغیرہ) رک : قلی ڈالنا. قلی لگانے کے لیے بازوؤں کی متوازن اور مربوط حرکات نہایت اہمیت رکھتی ہیں. قلی لگاتے وقت بازوؤں کو انتہائی قوت فراہم کرنے کے لیے کچھ دیگر ذرائع بھی استعمال ہوتے ہیں. (۱۹۷۳ء، آسان جوڈو، ۱۱).

۔۔۔لگ جانا محاورہ.
دو چیزوں میں ایسا پیچ پڑ جانا کہ پھر چھوٹنا مشکل ہو. ایک کے منہ میں دوسرے کی تھوتنی آگئی دوسرے کے گلے میں نیچے کا جبڑا آگیا اور قلی بھی لگ گئی. (۱۹۲۹ء، نوراللغات، ۳ : ۶۵۳).

قُلّہ (ضم ق ، شد ل بفت) امذ.
ٹوکرا.

بچے کو اشتیاق زیارت ستاتا ہے
قلے میں ماں کے پیٹ کے بیٹھ کر یہ آتا ہے
(۱۹۰۵ء، دیوان جی، ۳ : ۲۱۳). وہاں ایک قلہ (ٹوکرا) ... ملا. (۱۹۱۲ء، روزنامچۂ سیاحت، ۱ : ۱۲۷). [ع].

قَفِیز (فت ق ، ی مع) امذ.
بارہ صاع کا ایک پیمانہ جو اڑتالیس سیر کے برابر ہوتا ہے ، ناپ میں ایک سو چوالیس گز شرعی. (قفیز ایک پیمانہ ہے). (۱۸۷۲ء، رسالہ سالوتر، ۲ : ۸۵). بارتیع فرمانذہی (بادشاہ کا حق) اس نے سوم حصہ مقرر کیا اور ایک قفیز کی ایک چوتھائی سہ درہم لیتا تھا. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۵ ، ۲ : ۷۵۵). قفیز بعض کے نزدیک ایک من اور آٹھ سیر شاہجہانی ہے صاحب صحاح اور قاموس نے آٹھ کموک لکھا ہے اور منتخب اللغات میں بارہ صاع کہا ہے. (۱۹۲۶ء، خزائن الادویہ، ۱ : ۳۳۰). [ع].

۔۔۔حِجازی کس صف (۔۔۔ کس ح) امذ.
قفیز حجازی (اسے قفیز حجاجی بھی کہتے ہیں) ایک صاع عراق کے برابر ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۰). [قفیز + حجاز (عَلم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ہاشِمی کس صف (۔۔۔ کس ش) امذ.
قفیز ہاشمی کمال الدرایہ میں ہے کہ ۳ من کے برابر ہے اور ہر من (۲۹۰) درم کا اور منتہب الاسما میں ۲۸ رطل بتایا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۰). [قفیز + ہاشم (عَلم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قُقْنُس / قُقْنُوس (فت نیز ضم ق ، سک ق ، ضم ن/و مع) امذ.
ایک خیالی پرندہ جس کی بابت مشہور ہے کہ بہت خوش رنگ اور خوش آواز ہے ، کہتے ہیں کہ اس کی چونچ میں تین سو ساٹھ سوراخ ہوتے ہیں اور ہر سوراخ سے ایک راگ نکلتا ہے اس کی عمر ایک ہزار سال کی ہوتی ہے ، جب عمر کی مدت پوری ہو جاتی ہے تو یہ پرندہ سوکھی لکڑیاں جمع کر کے ان پر بیٹھتا ہے اور مستی کے عالم میں گاتا اور پروں کو پھڑپھڑاتا ہے. جب اس کی چونچ سے دیپک راگ نکلتا ہے تو لکڑیوں میں آگ لگ جاتی ہے اور ققنس اس میں جل کر راکھ ہو جاتا ہے. پھر خدا کی قدرت سے اس راکھ پر مینھ برستا ہے اور اس میں سے خودبخود انڈا پیدا ہو جاتا ہے اور کچھ مدت کے بعد اس انڈے میں سے پھر ققنس پیدا ہوتا ہے.

اگر خوش ادا مرغ گاتے تمام
تو ققنوس سوں کیا رہتا قسر نام
(۱۶۳۵ء، قصۂ بے نظیر، ۱۶).

زہرہ ققنس کا اس خطر سے آب
شب نہ سوئے ہراس سے سرخاب
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۱۰۱۹).

سوختہ ہوں وہیں ققنس کی صدا آتی ہے
آہ کا ہاتھ جو پڑتا ہے مری رانوں پر
(۱۸۶۱ء، کلیات اختر، ۳۸۵). ققنس کی طرح اپنی راکھ میں سے نئے پر و بال لے کر پیدا ہوئی. (۱۹۵۶ء، ظفر علی خاں ، جمال الدین افغانی، ۳).

ہو ققنس کی طرح دوبارہ اپنی راکھ سے پیدا
ہو ماضی کی طرح مستقبل اس مرحومہ امت کا
(۱۹۷۵ء، خروش خم، ۱۳۵). [یو : «قوقنوس» کا معرب].

قَل (فت ق) امذ.
«قلب لشکر» کا مخفف ، فوج کا درمیانی حصّہ. بہادری کی اُمنگ دیکھ کر اکبر نے اسے قل (قلب لشکر) میں قائم کیا جو عمدہ سپہ سالاروں کی جگہ ہے. (۱۸۸۳ء، دربار اکبری، ۶۹۹). [ف].

قُل (ضم ق) امذ.
۱. کہہ ، بول. قلقل کسی قسم کی آواز کا نام ہے ... کبھی کسی مکتب میں میانجی نے کسی لونڈے سے ... دو دفعہ قُل کہہ کر کسی بات کا جواب مانگا ہوگا یاروں نے وہی دونوں قل ملا کر ایک لفظ تراش لیا. (۱۹۳۶ء، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱۹ : ۳). ۲. (مجازاً) قرآن شریف کی چار سورتیں جو لفظ قل سے شروع ہوتی ہیں یعنی سورۂ کافرون ، سورۂ اخلاص ، سورۂ فلق اور سورۂ ناس جو تیسویں پارے میں ہیں ، انہیں چار قُل بھی کہتے ہیں.

قسم ہے قلقلِ مینائے مے کی کر زاہد
دو قل سُنے تو کبھی چار قل نہ رکھیے یاد
(۱۸۷۷ء، کلیات قلق، ۲۹۵). ۳. فاتحہ ، صوفی بزرگوں کے سالانہ فاتحہ کا دن ، عُرس ، فاتحۂ سوئم ، تیجا ، فاتحہ خوانی.

شبنم جو قلِ جام بتا گئی علی الصباح
گلشن میں کس شہید کا ہے قل علی الصباح
(۱۸۳۸ء، شاہ نصیر ، چمنستان سخن، ۵۳).

نہ قل ہو نہ پھول اور نہ میلہ ہے
مرا مردہ سب سے اکیلا ہے

(۱۸۷۲ ، کلیاتِ نعت محسن ، ۸۹)۔ انھیں میں کسی مرنے والے کا قل ہے۔ (۱۹۲۱ ، لختِ جگر ، ۳۳۴)۔ ۳. **خاتمہ ، اختتام ، موت.**

جام بھرتے بھرتے خالی شیشۂ مُل ہو گیا
مجلسِ جمشید برہم ہو چکی قل ہو گیا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۵۷)۔ انگلستان میں شبابُ الغربا ... کا قل بڑی ہشتم کے ہاتھوں ہوا۔ (۱۹۱۲ ، عاریاتِ صلیب ، ۵۱)۔

فتح نادر خاں کو دی اللہ نے
بچۂ سقا کا آخر قل ہوا

(۱۹۲۹ ، بہارستان ، ۳۰۰)۔ اف : ہونا۔ [ع]۔

---اَحْمَدی (---فت مج ا ، سک ح ، فت م) امذ.
کُشتی کا ایک داؤں ، کارگر داؤں جو جسم کے کسی حصّے پر لگایا جائے. وہی زور شور تھے قدم بڑھانا یکدستی و دو دستی پر آنا ، کبھی بابکلات ، کبھی قل احمدی ... دو گھڑی دن رہ گیا۔ (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۳۱)۔ [قل + احمد (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---اَعُوذِیَہ (---فت ا ، و مع ، کس ذ ، فت ی) صف ؛ امذ.
قل اعوذ ، پڑھنے والا ، مراد : کھانے یا پیسے کے عوض فاتحہ اور قل پڑھنے والا ، خیرات پر زندگی بسر کرنے والا نیز جاہل مُلّا. قل اعوذیئے مُلّانے بلکہ کٹ مُلّا ہمیشہ ان کے برخلاف رہے ہیں۔ (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۲۳۸)۔ بڈھے پھڈوں ، پرانے نصرانوں ، دقیانوسی قل اعوذیوں ... کی تضحیک ... دلچسپ مشغلہ ہے۔ (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۱)۔ مسجدوں کے پیش اماموں پر جمعراتی شیراتی ، عیدی ، بقرعیدی ... قل اعوذیئے مُلّاؤں کی پھبتیاں کسی جانے لگیں۔ (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۲۳۱)۔ [ع : قل اعوذ (ان الفاظ سے شروع ہونے والی دو سورتیں) + یہ ، لاحقۂ نسبت]۔

---اَعُوذِیَت (---فت ا ، و مع ، کس ذ ، فت ی) امث.
(مجازاً) مُلّائیت. آج کل کے نوجوانوں اور بچوں میں سر پر طرح طرح کے بال رکھنے اور سنوارنے ، ننگے سر پھرنے ... کا جو عام رواج ہے مولانا کے ہاں کے بچے ان سے بہت دور تھے بعض لوگ اس پر کہہ اٹھیں گے کہ یہ قل اعوذیت تھی۔ (۱۹۳۲ ، گنج ہائے گراں مایہ ، ۲۰۷)۔ [قل اعوذ + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

---پَڑھنا محاورہ.
۱. ردِ بلا کے لیے چار قل پڑھنا.

صورتِ اخلاص جس رسول ہے عیاں
کیوں نہ اس کے رخ اُپر دل قل پڑھے

(۱۷۳۹ ، دیوانِ اشرف ، ۱۳)۔

سو بلائیں ہونگی تو اک دم میں رد ہو جائینگی
چار قل پڑھ پڑھ کے پھونکو اے ظفر چاروں طرف

(۱۸۵۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۹۰)۔ اپنی حفاظت کے لیے چاروں قل پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کرتا تھا۔ (۱۹۸۷ ، حصار ، ۵۰)۔ ۲. **ایصالِ ثواب کے لیے چار قل پڑھنا ، فاتحہ خوانی کرنا.**

جیتے جی ہم کو تم سے تھا اخلاص
پڑھ کے قل تو کبھی ذرا بخشو

(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۱۰۲)۔

---کا ڈھیلا امذ.
قبر کے وہ ڈھیلے جن پر قل ہُوَاللہ دم کرکے ان سے قبر پاٹتے ہیں.

گور میں آخر سلایا انتظارِ یار نے
دیدۂ مشتاق مجھکو قل کا ڈھیلا ہو گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۳)۔

قل کے ڈھیلے کی جگہ رکھ زہر مُہرہ قبر میں
زہر کھا کر جان دی ہے میں نے زلفِ یار پر

(۱۸۶۶ ، فیض حیدر آبادی ، د ، ۱۳۰)۔

---کَرْنا محاورہ.
ختم کرنا ، کام تمام کرنا ، مار ڈالنا.

کیا وعدے ہی وعدے میں مرا قل
یہ کینہ مجھ سے تھا اے یار اخلاص

(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاضِ صابر ، ۱۰۳)۔

سیکڑوں کا آج تیغِ یار نے
دیکھتے ہی دیکھتے قل کر دیا

(۱۹۳۶ ، شُعاعِ مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۲۱۰)۔

---کَفیٰ (---فت ک ، ا بشکل ی) فقرہ ؛ امث.
قرآن پاک کی آیت (قل کفیٰ باللہ شہیداً) کا ایک حصّہ ، کہہ کہ اللہ کافی ہے.

صدقِ دل سے مدام بھیج دلا
صاحبِ شان ، قل کفیٰ پہ سلام

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۳۷)۔

بھیجا ہماری شان میں خالق نے ہل اُتیٰ
کافی سند کے واسطے ہے لفظ قل کفیٰ

(۱۸۷۴ ، انیس (انیس کے مرثیے ، ۱ : ۸۷))۔ [قل + کفیٰ - کافی ہوا یا ہے]۔

---ہُوَاللہ پَڑھنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. سورۂ اخلاص پڑھنا (جامع اللغات)۔ **۲. پیٹ میں قراقر ہونا ، نہایت بھوک لگنا (آنتوں کا).**

قل ہُوَ اللہ لگیں پڑھنے ہماری آنتیں
فاقہ جس روز ہوا یادِ خدا بھی آئی

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۳۵)۔ ان کے رشکِ حسار کی آنتیں مارے بھوک کے قل ہُوَاللہ پڑھنے لگیں۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۰)۔ اگر کسی کو ترس آ گیا تو کچھ دے دیتا ورنہ بھوک سے آنتیں قل ہُوَاللہ پڑھتی رہتیں۔ (۱۹۵۹ ، نقشِ آخر ، ۷۶)۔

---ہونا ف مر ؛ محاورہ.
۱. عرس ہونا ، فاتحۂ سویم ہونا ، تیجا ہونا (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ)۔ **۲. کام تمام ہونا ، خاتمہ ہونا ، حالت تباہ ہونا ، ہلاکت کے قریب ہونا.**

وصل کے ایام میں وہ شورِ قلقل ہو گیا
اب تو ساقی کی جدائی میں مرا قل ہو گیا
(۱۸۳۰ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۰).
مر بیٹھے آپ کی امید پہ جینے والے
آج قل ہو گیا دعوائے مسیحائی کا
(۱۹۰۰ ، نظمِ دل افروز ، ۱۱۹). مرزا بچاپے کا قل ہو گیا.
(۱۹۳۷ ، مکتوباتِ عبدالحق ، ۵۹۳).

قلا (فت ق) امث.
۱. **چھل ، فریب** (فرہنگِ آصفیہ). ۲. **کرتب ، کھیل ؛ بازی گر کی وہ حرکت جس میں وہ سر نیچا اور ٹانگیں اوپر کر کے سر کے بل الٹ جاتا ہے.** اپنے دونوں ہاتھ پھیلا کر زمین پر ٹیک کر قلا مثلِ ڈھیکلی کے کھایا جائے. (۱۸۸۳ ، رسالہ بانک بنوٹ ، ۱۰). لڑکوں سے قلائیں کرانا ، ناچنے والوں کی طرح ہاتھ نکلوانا ، ٹھینگا لگوانا وغیرہ یہ تمام فضول اور بیہودہ باتیں ہیں. (۱۹۲۵ ، اسلامی اکھاڑا ، ۲۰). [کلا (رک) کا ایک املا].

---بازی امث.
۱. **نٹ کی طرح دونوں ہاتھ زمین پر رکھ کر یا رکھے بغیر سر کے بل الٹ جانا ، ڈھیکلی لگانا ، لڑھکنی کھانا.** اب رہیں آج کل کی نیچی موٹریں تو جناب ان میں ماشاءاللہ اپنا مضبوط تین استعمال ہوتا ہے کہ ایک ہی قلابازی میں بچ کر بتاشہ ہوجاتی ہیں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۳۹). ۲. **بازی گری ، کرتب.** انشائیہ ... اب یہ صنف ہر قسم کی ذہنی قلابازیوں کے لیے استعمال ہو رہی ہے. (۱۹۸۵ ، انشائیہ اردو ادب میں ، ۸۱). ۳. **رخ بدلنا ؛ (استعارۃً) نظریے یا طرزِ عمل میں اچانک تبدیلی.** تحریک کے معاملے میں کسی قسم کی قلابازی کے شکار نہ ہوتے ہوں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۱۱). [قلا + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بازی کھانا محاورہ.
۱. **دونوں ہاتھ زمین پر رکھ کر یا رکھے بغیر سر کے بل الٹ جانا ، ڈھیکلی لگانا.** خم ٹھونکتا قلابازیاں کھاتا کھیل تماشے کی صدا دیتا روانہ ہوا. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۶۷۴). بائیسکل کو ہاتھ میں لیے قلابازی کھا گئے. (۱۹۳۸ ، بحرِ تبسم ، ۳۲۵). لالی کو ایسا محسوس ہوا جیسے قلابازی کھا گیا ہو. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۱۰۳). ۲. **لوٹے لوٹے پھرنا ، لوٹ پوٹ ہو جانا ، پلٹنیاں کھانا.** کوئی قلابازیاں کھانے لگا کوئی سر دھننے لگا. (۱۸۹۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۰). گھروں میں چوہے قلابازیاں کھا رہے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۸۸).
کھا کے وحشت میں قلابازی پھٹے جب کپڑے
جیب میں ہاتھ جو ڈالا تو گریباں نکلا
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۳۱). ۳. **پلٹا کھانا ، ایک رخ سے دوسرے رخ ہو جانا ؛ نظریے یا طرزِ عمل کا یکسر بدل لینا.** ادبی کھلاڑیوں نے قلابازیاں کھائیں. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۸۹).

---بازی کھلانا محاورہ.
سر کے بل الٹا دینا ، الٹ پلٹ کرنا ، پلٹا دینا. میرا دل تو اب نہیں لگتا کہاں تک ذہن کو قلابازیاں کھلاؤں... سب کا عروج و زوال دیکھا. (۱۹۱۸ ، خطوطِ اکبر ، ۲ : ۶۹).

---بازی لگانا محاورہ.
رک : **قلابازی کھانا.** خوب ناچا چیخا چلّایا ، سارے کھیتوں میں خوشی کے مارے قلابازیاں لگاتا پھرا. (۱۹۸۵ ، بارش سنگ ، ۹).

---جنگ (---فت ج ، غنہ) امذ.
(کشتی) **ایک داؤ جس میں حریف کے دائیں بازو کو پکڑ کر اور دائیں ٹانگ کو اٹھا کر اسے پھینک دیتے ہیں.**
دعویٰ پاتا جو نہ دے کام قلا جنگ کرو
عاقبت تم بنے انعام فقط تنگ کرو
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۳ : ۱۰۳). اپنے اس قفل کو کنجی کی کنجی سے کھول اور قلا جنگ لگا. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۱۶۲). [قلا + جنگ (جانگ (رک) کی تخفیف].

---دِکھانا محاورہ.
کرتب دکھانا. قلا کرنے والے بھی حاضر ہیں دری کا ٹکڑا بچھا کر قلا دکھا رہے ہیں. (۱۹۳۰ ، تیمور ، ۲۷۸).

---کرنا محاورہ.
نٹ کی طرح دونوں ہاتھ زمین پر رکھ کر سر کے بل ادھر سے ادھر آن پڑنا ، ڈھیکلی کھانا ، سر نیچے اور پانو اوپر کرکے پرے جا پڑنا ، کرتب دکھانا.
کیا ترے قہر کا واری ہے تماشے کی جگہ
پیچ کھاتے ہیں بگولے کہ قلا کرتے ہیں نٹ
(۱۸۷۳ ، مرآۃ الغیب ، ۱۰۲). ایک مرتبہ ایک ایسی قلا اس نے کی کہ مہتر چاروں شانے چت زمین پر گرا. (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۵۰۰). کہیں نٹ اپنا تماشا دکھا رہے ہیں ... قلا کرنے والے بھی حاضر ہیں. (۱۹۳۰ ، تیمور ، ۲۷۸).

---کھانا محاورہ.
رک : **قلابازی کھانا.** کھڑے جسم کو گولائی میں گھمانا قلا کھانا کہلاتا ہے. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۱۱۵).

---کھیلنا محاورہ.
رک : **قلا کرنا.** دماغ میں کسی عجیب نوعیت کی ہوا بھری ہوئی ہے ، وہ تو زمین پر پاؤں نہیں رکھتے مزاج آسمان پر قلا کھیلتا ہے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۳ : ۳).

قلا (کس ق) امذ (قدیم).
رک : **قلعہ.**
قلا چھوڑ بیٹھیں جو بےشہیج ہیں
پکڑ تیغ آویں جو لڑنیچ ہیں
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۴۳).
خدا نے فضل سوں اسکو کیا حصار دبی
فلک ہے جس کے قلے کی کنیٹہ ایک انگ
(۱۷۰۷ ، ولی ، کت ، ۲۱۳) ؛ [قلعہ (رک) کا قدیم املا].

قُلّا (ضم ق ، شد ل) امذ.
وہ کُمیت گھوڑا جس کی پیٹھ پر گردن سے دُم تک دو اُنگل چوڑی سیاہ دھاری ہو (ا پ و ، ۵ : ۲۶).

ہے اس کے بعد مشکی اور قلّا
اتر دونوں سے ہے گر اور سبزا

(۱۷۹۵ء ، فرسنامۂ رنگین ، ۸). ناواقف شاعر کوئی اور رنگ لکھ دیتا ہے جیسے سمند ، سرنگ ... ابلق ، کرّا ، قلا ... وغیرہ. (۱۸۹۷ء ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۲۳). تمہیں سبزہ یا کمیت گھوڑا خریدنا چاہیے تھا قلّا خرید لائے یہ عام طور پر منحوس سمجھا جاتا ہے. (۱۹۷۵ء ، مہذب اللغات ، ۹ : ۱۳۱). [ع : قُلَّہ (کسی چیز کا اٹھا ہوا حصہ ، نمایاں حصہ) کا موؔد].

قَلّاب (فت ق ، شد ل) امذ.
مہارت کے ساتھ جعلی سکّے بنانے والا ، کھوٹی چیز بیچنے میں نامور ، بڑا جعل ساز. قلاب و کاہن و ساحر کے ذہن کو زرق و شعبدہ اور شاعر کی رائے کو طرّاری و مکّاری جاننا چاہیے. (۱۸۹۱ء ، مکارم الاخلاق ، ۱۷۰). [ع : (ق ل ب)].

قُلّاب (ضم ق ، شد ل) امذ ؛ ← قُلّابہ.
۱. مچھلی پکڑنے کا خمدار آہنی کانٹا.

بحرِ خوبی کی گویا مچھلی ہے قلّاب کے بیچ
تنہ کے حلقے میں جو دیکھیے کوئی تنہنے کی پھڑک

(۱۷۸۰ء ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۰).

کوئی دامِ بلا ہے یا ہے قلابِ کمندِ دل
کوئی ہے حلقۂ زنجیرِ ماہی قفلِ زندان کا

(۱۸۴۵ء ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۲).

جو سایۂ شمشیرِ ظفریاب میں آیا
ماہی کی طرح موت کے قلاب میں آیا

(۱۸۷۴ء ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۱). **۲. آنکڑا ، حلقہ ، کنڈا.**

فلک قلاب سوں باندھیا ہے سیڑی
معانی تو دے شاہِ یگانہ

(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۳).

یار کے گیسو کا پیچ و تاب کھینچا چاہیے
اس دعویٰ کا ایک دم قلّاب کھینچا چاہیے

(۱۷۳۹ء ، کلیات سراج ، ۳۰۷). ایک سنگ سبز زمین میں نصب ہے قلابِ اس پتھر میں لگا ہے. (۱۸۸۸ء ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۵۱). **۳. وہ آلہ جس سے تندور سے روٹی نکالتے ہیں ؛** پیالے کا کنڈا (جامع اللغات). [ع : (ق ل ب)].

قُلّابِش (ضم ق ، شد ل ، فت ب) امث.
آنکڑا ، حلقہ یہ درویش ... اپنے ہاتھ میں ایک ... ڈنڈا ہر وقت رکھتا تھا ... دوسرے ہاتھ میں ایک قلابشی رہتی تھی جس میں تین زنجیریں پڑی رہتی تھیں. (۱۸۹۱ء ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۲). [قلّاب + ش ، لاحقۂ نسبت].

قَلّابگاں (فت ق ، شد ل ، فت ب) امذ ؛ ج.
جعلی سکّے بنانے والے.

وہ گوہر صدفِ قُلزمِ زبان و سخن
ہے جس سے خاطرِ قلّابگاں تپندہ دژم

(۱۹۶۶ء ، منحمنا ، ۲۵). [قلّاب (رک) + گاں ، لاحقۂ جمع].

قُلّابَہ/قُلّابَہ (ضم ق ، فت ب / ضم ق ، شد ل ، فت ب) امذ.
۱. رک : قلّاب.

تیری زلفاں کے قلابے میں پلخ دستا ہوں خاص
بنسی کھینچو نہ کھینچو پلجا ہوں میں تو اخلاص

(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۴۳). جھٹ پٹ دریا میں قلابے اور رسّہ ڈال کر اُسے نکالتے ہیں. (۱۸۷۷ء ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۸۶). **۲. (i) (دروازے وغیرہ کا) کنڈا ، حلقہ.** قلابہ دروازے کا حضرت کے پنکھے میں اٹکا. (۱۷۳۲ء ، کربل کتھا ، ۸۵). ساتویں تھوڑی دور دروازہ کے قلابہ کھولنے کے اوزار ، ہتوڑی ، سنسی ، چھینی لیے سب کے پیچھے تھی. (۱۹۱۳ء ، جھلاوہ ، ۶۵). **(ii) وہ کنڈا جس میں کوئی چیز لٹکائیں.** جب کسی جسم کا مرکز ثقل نکالا چاہو ... اس جسم کو ... قلابے سے آویزاں کرو. (۱۸۳۷ء ، ستہ شمسیہ ، ۱ : ۵۰). چھت میں لوہے کے کنڈے یا قلابے ہوں جن میں شکار کا یا معمولی گوشت کے بڑے پارچے لٹکائے جائیں. (۱۹۱۶ء ، خانہ داری ، ۳ ، ۱ : ۲۶۸). **(iii) (ہاتھ کا) کڑا یا حلقہ.** صوبہ شاہ اپنے ہاتھ کا قلابہ اُتار کر زیرِ مصلیٰ رکھ ہمیشہ دست بدعا رہا کرتے. (۱۸۶۳ء ، تحقیقات چشتی ، ۳۱۲). **۳. (دروازے وغیرہ کا) قبضہ.** شہریوں نے فرطِ جوش سے کواڑوں کو قلابوں سے اُکھیڑ دیا. (۱۹۰۷ء ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۵ : ۵۸). مندر کے دروازے ، قلابے ، کنڈے اور تالے توڑ کر رکھدیے. (۱۹۸۷ء ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۲ : ۵۶۳). **۴. وہ آلہ جس سے تندور سے روٹی نکالتے ہیں ؛ پیالے کا کنڈا** (ماخوذ : جامع اللغات). **۵. (تیر اندازی) کمان کی شست کو بار بار کھینچنا اور چھوڑنا.** بس اول روز پانچ قلابے سے زیادہ نہ کھینچیں. (۱۸۷۳ء ، عقل و شعور ، ۳۸۱). [ع : (ق ل ب)].

ــــــ آتشیں کس صف (ـــــ کس ا بر فت ت ، ی مع) امذ.
آگ کا حلقہ ، آگ کا گولہ ، شعلہ ، لپٹ. منہ سے اژدر کے قلابۂ آتشیں نکل رہے ہیں. (۱۸۹۲ء ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۱۱۶۹). [قلابہ + آتشیں (رک)].

ــــــ آہنی کس صف (ـــــ فت ہ) امذ.
لوہے کا کنڈہ (جامع اللغات). [قلابہ + آہنی (رک)].

قَلّابی (فت ق ، شد ل) امث.
جعل سازی ، دھوکے بازی ، کھوٹی چیز کو کھرے کے داموں بیچنا. جس کسی کو اس نے یہ جانا کہ سرِ بند کرتا ہے یا عملِ سماع یا کسی اور نوع کی قلابی کرتا ہے تو اس کا نام دُکانداری رکھا. (۱۸۹۷ء ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۸۴۳). [قلّاب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَلّاج (فت ق ، شد ل) صف ؛ ← قَلّانچ.
قلاش ، کنگال ، مفلس. جاگیر کے رفتہ رفتہ کوڑے کرنے شروع

کیے حتیٰ کہ اب بالکل قلاش ہو چلے۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۳)۔ شادی کی منڈلی میں تو وہ بالکل ایک مفلس قلاش کی مانند تھا۔ (۱۹۶۶ ، رنگ محل ، ۳۵۲)۔ [قلاش (رک) کا موّرد]۔

قَلادَری (فت ق ، د) صف.
رنگین دھاری دار ریشمی کپڑے سے بنا ہوا۔ قلادری پائجامہ سے لے کر شلوار و پتلون تک تمام لباس زیب تن تھے۔(۱۹۴۳ ، محفوظ علی ، مضامین ، ۱۳۳)۔ [مقامی]۔

قِلادہ (کس ق ، فت د) امذ.
۱. پٹا جو گلے میں ڈالا جاتا ہے۔

ہر مہینے اِدھر کو کرتا ہے گردوں ملو تو
کیا سگِ جاناں کی گردن میں قلادہ چاہیے

(۱۸۵۳ ، ریاض مصنف ، ۲۲۳)۔ ہم قلادۂ اسلام گلے میں ڈالیں گے۔(۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۱۵)۔ چند بے نتیجہ رسموں کا یہ قلادہ کیوں سرے گلے میں ڈال رکھا ہے۔(۱۹۳۹ ، تنقیحات ، ۲۰۰)۔ قربانی کے جانوروں اور ان کے گلے میں پڑے ہوئے قلادوں کی موجودگی سے قافلوں کی نقل و حرکت میں بڑی مدد ملتی تھی۔ (۱۹۷۸ ، سیرت سرورِ عالمؐ ، ۲ : ۶۹)۔ **۲. گلے کا ہار ، گلوبند.** گردن اوس عورت میں کہ جائے باندھنے قلادہ جواہر و زیور نہیں ہے۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۷)۔ مقنع و پیراہن اور قلادہ ... آنحضرتؐ ... کا اسی کے درمیان ہے۔(۱۹۱۸ ، جلاءالعینین فی سیرۃ علی ابن الحُسینؑ ، ۲۶۱)۔ [ع : (ق ل د)]۔

ـــــ پوش (ـــــ و مج) صف.
وہ جس کے گلے میں پٹا ڈالا گیا ہو۔ اگلے سال یمامہ کے حاجیوں کے ساتھ تجارت کا کثیر سامان اور حج کی قلادہ پوش قربانیاں لے کر بارادہ حج نکلا۔ (۱۹۱۱ ، ترجمۃ القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، ۱۷۰)۔[قلادہ + ف : پوش ، پوشیدن = پہننا]۔

قُلار (ضم ق) امذ.
وہ بادشاہی سپاہی جو لال انگرکھے کالی پگڑی کالے دوپٹے کی وردی سے شیر دہان چھوٹے چھوٹے چاندی کے سونٹے لیے ہوئے بادشاہ کی سواری کے ساتھ چلتے اور خلاف داب شاہی کوئی امر ہونے پر لوگوں کو مار بیٹھتے تھے ، یہ لوگ پہرا چوکی دینے کا کام بھی کرتے تھے۔ باہر حبشی قلار ، دربان ... سپاہی پہرے چوکی سے ہشیار ہیں۔ (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۹)۔ اسی طرح قلار چاندی کے شیر دہان سونٹے خاص بردار بندوقیں لئے ہوئے کٹہرے کے نیچے استادہ ہوتے تھے۔ (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۷)۔ غلاموں کو قلار ، کہلاتے کو خاصہ ... بادشاہ کے بھائی شہزادے کہلاتے تھے۔ (۱۹۶۰ ، علم و عمل (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۸)۔ [ت]۔

قَلّاش (فت ق ، شد ل) صف.
۱. بھوکا ننگا ، کنگال ، مفلس.

غنی دین سب کفر قلاش ہُوا
شجاعت ترا جگ میں یو فاش ہُوا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۲)۔

خوبرو ہیں سو زر طلب قایم
وائے بر عاشقے کہ ہو قلاش

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۶۷)۔ وہ بالکل قلاش ہو گیا۔ (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۵۷)۔

وہ قلاش اور مفلس اب نہیں تھی
رکھی تھی بینک میں تنخواہ ساری

(۱۹۲۰ ، جگ بیتی ، ۱۷)۔ غازی اور بالم تو پہلے ہی قلاش تھے۔ (۱۹۸۳ ، کیمیا گر ، ۱۴۴)۔ **۲. لچا ، لفنگا ، بے غیرت.** چند قلاش عیاش خلوت میں بار پانے لگے۔ (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۳ : ۱۶)۔ **۳. (تصوف) اہل صفا اور فنا کو کہتے ہیں جو لذت نفسانی اور شہوانی سے خلاصی پائے اور بعضے کہتے ہیں کہ قلاش اس کو کہتے ہیں جو تجلی سے کسی وقت سیر نہ ہو اور ہمیشہ بحر وحدت میں مستغرق رہے اور نعرۂ ہل من مزید مارے** (مصباح التعرف ، ۱۹۹)۔ [ع]۔

قُلّا شَجْرا (ضم ق ، شد ل ، فت ش ، سک ج) امذ.
(اصل میں کلاہ و شجرہ جو پیر اپنے مریدوں کو دیتے ہیں) انگڑ کھنگڑ ، بوریا بدھنا ، فقیر کا سامان (رک : قُلّۂ شجرہ).

اپنی مسجد لے اے شیخ اب موسم گل ہے آئے کو
اپنا قلا شجرا لے کر میں تو چلا ہے خانے کو

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۱۶)۔ [قلہ شجرہ (رک) کا بگاڑ]۔

قَلّاشی (فت ق ، شد ل) امث.
۱. مفلسی ، بدمعاشی. عشق کا یک سپہ سالار تھا ... اسے فرمایا کہ ... محنت ، غم الم قلاشی زاری ... ہو وزیر ... بڑے بڑے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۷)۔ **۲. (تصوف) سالک کا معاشرت اور مباشرت کرنا اعمالِ صالحہ کے ساتھ** (مصباح التعرف ، ۱۹۹)۔ [قلاش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

قِلاص (کس ق) امذ.
(ہیئت) کوکبۃ الثور کے ان چند ستاروں کا نام جو «کلبین» کے گرد واقع ہیں۔ اُنکے گرد میں چند ستارے ہیں جن کا نام قلاص ہے اور قلاص کو صغار نوق کہتے ہیں۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۶)۔ [ع]۔

قِلاع (کس ق) امذ ، ج.
قلعے ، حصار. اس جزیرے اور ان قلاع میں مجاہدالدین قیماز ... حاکم تھا۔ (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۹)۔ حکم دیں کہ ان قلاع کو عنایت الٰہی سے جبراً و قہراً ان سے لے لیں۔(۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۲۱۵)۔[قلعہ (رک) کی جمع]۔

قُلاع (ضم ق) امذ.
منھ کی ایک بیماری جسمیں مادۂ باطنی سے منھ میں زخم پڑ جاتے ہیں ، منْھ آنا. قلاع ... اندر منہ کے دانے نکل آتے ہیں خواہ گرمی سے۔(۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۱۳)۔ قلاع وہ زخم ہے جو منہ اور زبان کے غشاء مخاطی کے بیرونی پرت میں پیدا ہو کر سارے میں پھیل جاتا ہے۔ (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۳)۔ کمزور بچوں میں قلاع (Thrush) کی بیماری بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۸۷۴)۔ [ع]۔

قُلاعُوزی پَن (ضم ق ، و مع ، فت پ) امذ.
(تحقیراً) مذہبی قدامت پسندی ، دقیانوسیت. اس موڈی کو سیدھے راستے پر لانا چاہیے کیسا پنڈت بنا پھرتا ہے ... اس کی ایسی مٹی پلید کرو کہ یہ سارا قلاعوزی پن بھول جائے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خواب و خیال ، ۳۳). [قلاعوزی (قل اعوذیہ (رک) کا بگاڑ) + پن ، لاحقۂ کیفیت].

قَلاقُل (فت ق ، فت نیز ضم ق) امذ.
پیٹ بولنے کی آواز ؛ (مجازاً) شور و غل. موٹربان صاحب بھی بہت کچھ دست و پاچہ ہوئے اور بڑی بات بھوک کے دیو نے بھی پیٹ میں قلاقل مچایا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۳۶). [قراقر (حکایت الصوت) کا ایک املا].

قَلاقُنا (فتر ق ، سک ق) امذ.
(عور) آوازے کسنا ، پھبتیاں کہنا. دنیا کی مہذب قوموں کو ہندوستانی دماغوں پر ہنسنے قلاقنے کا موقع دیا جا رہا ہے. (۱۹۳۳ ، غالب شکن ، ۲). [کُلکُلانا (رک) کا بگاڑ].

قَلاقَنْد (فت ق ، ق ، سک ن) امث و امذ.
کھونے کی مٹھائی جو قند کو ملا کر تیار کی جاتی ہے. برفی ، پھینی ، قلاقند ... وغیرہ ... قرینے قرینے سے چنی گئیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۱). اور دو سیر قلاقند ، بس اور کچھ نہیں کھایا جاتا. (۱۹۲۳ ، خلیل خان فاختہ ، ۲ : ۱۲). پرانے زمانے میں بھی شوہر اپنی ماؤں سے چھپ کر اپنی نوبیاہتا بیویوں کی ذہنی جذباتی جسمانی بھوک مٹانے اوپر والی منزل میں جاتے تو ان کے ہاتھ میں قلاقند کے دونے اور مولسری کے ہار ہوتے. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۴). [ف : کَلّہ قند = مصری کا کوزہ ، کا مورد].

قَلّا کَیَہر (فت ق ، شد ل ، ی لین ، فت ہ) امذ.
وہ گھوڑا جس کے جسم پر تیندوے کے سے گل ہوں ، شیر کا ہمرنگ گھوڑا.

ہوں جو تن پر بھی اُس کے خال سیاہ
خال ہمرنگ شیر اے ذی جاہ
نام رکھتے ہیں اُس کا اہل خرد
قلا کیہر بکھیری ہے کہ

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۱۶). [قلا ، ف : کلہ (رک) کا بگاڑ + س : کیہر केशरी/केशर].

قُلانْچ (ضم ق ، غنہ) امث.
گھوڑے ، ہرن یا خرگوش وغیرہ کی جست ، چوکڑی ؛ چھلانگ ، زقند. وہ دامن کوہ کی طرف قلانچ بھرنے ہی کو تھا کہ ایک چھوٹا سا جانور ... غار کے منھ پر نمودار ہوا. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۲). آخری الفے کے ساتھ قلانچ بھری اور سیدھے پلیٹ فارم پر. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۵۷). اف : بھرنا ، لگانا. [ت : قلاج یا قلاچ = گھوڑے کا جست لگانا ، کا مورد].

---مارْنا محاورہ.
زقند بھرنا ، جست لگانا ، چھلانگ مارنا.

ترے ہاتھ ہیروں میں ہے جان ڈالی
قلابازی کھاؤ کہ مارو قلانچ

(۱۹۲۷ ، سریلے بول ، ۱۷۳). جب اور کوئی صورت بن نہ آئی تو اوپر سے قلانچ ماری. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۹۰).

قَلّانْچ (فت ق ، شد ل ، غنہ) صف.
۱. مفلس ، کنگال ، قلاش. اس نے اپنی موروثی جائداد قیمتی دس ہزار روپیہ کو اپنی ماں کے نان و نفقہ کے واسطے دیکر اپنے آپ کو ... قلانچ بنا دیا تھا. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۶۸). ان کی دوستی بھی انہیں لوگوں سے ہے جو زمانے بھر کے فاقہ مست ، قلانچ ، بے سروسامان ہیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۶). وہ بھلا ایک قلانچ ہم وطن کو کیا خاطر میں لاتے. (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۳۹). ۲. لفنگا ، لُچّا ، غنڈا. بازاری فاحش قلانچ آوارہ گرد اور جرائم پیشہ لوگ تھے. (۱۹۲۹ ، بہار عیش ، ۳). [قلاش (رک) کا مورد].

قُلانْچیں (ضم ق ، مع ، ی مج) امث ؛ ج.
قلانچ (رک) کی جمع ، چوکڑیاں ، زقندیں (تراکیب میں مستعمل).

---بھَرْنا محاورہ.
چوکڑیاں بھرنا ، اچھلنا کودنا ، زقندیں لگانا.

وحشی کو ہم نے دیکھا اس آہو نگہ کے
جنگل میں پھر رہا تھا قلانچیں ہرن کے ساتھ

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۷۰).

جانور دن بھر قلانچیں بھر چکے
اپنا اپنا کام پورا کر چکے

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۰۹). ہیرو تو قلانچیں بھرتا ہوا باہر بھاگا اور ہیروئن آ کر میرے قدموں سے لپٹ گئی. (۱۹۸۲ ، پرایا گھر ، ۳۱).

---لگانا محاورہ.
رک : قلانچیں بھرنا. یہ سب لڑکیاں دن بھر اس پر سے ہرنیوں کی طرح قلانچیں لگاتی ادھر ادھر آتی جاتی رہتی ہیں. (۱۹۵۲ ، سفینۂ غم دل ، ۲۱۰).

---مارْنا محاورہ.
رک : قلانچیں بھرنا. ہرن قلانچیں مارتے نظر آتے. (۱۹۳۴ ، ریزۂ مینا ، ۹۸).

قُلاوا (ضم ق) امذ.
(آرایش سازی) گرز کی شکل کا بنا ہوا قمقمہ یا قندیل ، اس کی شکل گلاب کی کلی کی سی ہوتی ہے ، گُلوا (ا ب و ، ۱ : ۱۶۲). [گل (رک) + وا ، لاحقۂ صفت ، کا معرّب].

قَلاوُز (فت ق ، ضم و) امذ.
راہبر ، راستہ بتانے والا.

ہے نعل جس کے تکاور کا تاج ہفت اقلیم
وہ بخت یار و قویم و قلاوز و قوم

(۱۹۹۶ ، منحمنا ، ۳۳). [ت].

قُلاوُزِیَہ (ضم ق ، و مع ، کسر ز ، فت ی) امذ.
(تحقیراً) **کھانے یا پیسے کے عوض قل اور فاتحہ پڑھنے والا ، خیرات پر زندگی بسر کرنے والا.** باتیں سنو تو حیران رہ جاؤ ... دین کے پیشواؤں کو مُلّا نے قلاوزیے مردہ شو ... بتایا. (۱۹۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۱۹۱). [قل اعوذیہ (رک) کا بگاڑ].

قَلْب (فت ق ، سک ل)، (الف) امذ.
۱. (ا) **وہ عضو رئیس جو گردش خون کو قائم رکھتا ہے اور سینے کے بائیں طرف دھڑکتا ہے ، دل ، من.**

عبادت کی چکمک و کف صدق اپار
ملا قلب کے سنگ سوں ایک نہار

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹). جو افعال جوارح اور افعال قلب وغیرہ سب پر شامل ہو. (۱۸۷۳ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۲۲) ایمان و یقین کا حاسہ قلب ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃالنبیؐ ، ۳ : ۱۶۸). قلب اور امراض قلب کے متعلق تحقیق اور نئی معلومات پچھلے تیس سال میں سیلاب کی طرح آئی ہے. (۱۹۸۳ ، قلب ، ۶۵۳). (اا) (تصوف) **قلب اوس جوہر نورانی کو کہتے ہیں جو مجرّد عن المادہ ہے اور متوسّط ہے ، درمیان روح اور نفس کے اور انسانیت انسان کی اسی قلب سے متحقق ہے جس کا نام حکیم نفس ناطقہ رکھتے ہیں اور روح اوس کی باطن ہے اور نفس حیوانی اوس کا مرکب ہے اور نفس حیوانی متوسّط ہے درمیان قلب یعنی نفس ناطقہ اور جسد کے.** (مصباح التعرف ، ۱۹۹). حکماء کی اصطلاح میں نفس مجرّد اور نفس ناطقہ اور اسی کو اہل اللہ کی اصطلاح میں قلب کہتے ہیں. (۱۸۸۷ ، مقدمۂ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۵). غزالی نے احیاءالعلوم میں لکھا ہے «قلب ایک لطیفۂ روحانی ربانی ہے جس کو قلب جسمانی سے تعلق ہے». (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۷۹). ۲. (ا) **کسی چیز کو اُلٹ دینا ، الٹنا ، الٹ جانا ، ہیئت یا ماہیت کا یکسر تبدیل ہو جانا.** جو چیز کو اوّل میں ، ہور آخر بی نیں ، سو درمیانی کہاں سوں ہے ہوا اگر ہے ہوا کہے تو قلب حقایق لازم آتا ہے. (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۳).

ہے بہسند الفت میں اے دل قلب ماہیت ہمیں
یعنی راحت رنج ہے اور رنج ہے راحت ہمیں

(۱۸۷۵ ، شہید دہلوی ، د ، ۱۰۲). عاشق صاحب اس قلب ماہیت پر دنگ رہ جاتے ہیں. (۱۹۵۳ ، اکبر نامہ ، ۹۱). (اا) **کسی لفظ کے حروف کو الٹنا یا ان کی ترتیب بدلنا ، الٹا کرنا.** بہنا لازم اور بہانا متعدی اصل ہے اور بنہانا بہ تقویم نون ، قلب. (۱۹۱۹ ، معیار فصاحت ، ۳۶). قلب ، زبان کے ارتقا میں ایک بڑا عرک ہے جس نے ہماری بول چال کی زبانوں کے بنانے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا. (۱۹۵۹ ، اُردو زبان کا ارتقا ، ۲۲۸). (ااا) **ایسا لفظ یا مصرع یا فقرہ جسے اُلٹ کر بھی پڑھا جا سکے.** شاعر نے اس ارادے سے غور شروع کیا کہ اس کا شعر صنعت قلب کا مظہر ہو. (۱۹۲۳ ، مرآۃ الشعر ، ۹۳). ۳. **ہر چیز کا وسط ، درمیان ؛ مرکزی حصّہ.** وہ مجبوراً حدود شام سے قلب حجاز تک پیچھے ہٹ آئے تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۵). لیکن ہندوستان کے قلب تک انہیں پہنچنے میں خاصی دیر لگی. (۱۹۷۰ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۱۹). ۴. **فوج کا درمیانی حصّہ ، میانۂ لشکر.**

سپہ قلب میں جوں کہ آیا او شیر
زمیں پیاسی تھی لہوں سوں کیتا او سیر

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۰۱). انہوں نے ... میمنہ و میسرہ و قلب و جناح کو بہ تدبیر مناسب سے مرتّب کیا. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۳۸۴). توپوں کی باتری نے قلب سے گولہ باری شروع کر دی. (۱۹۲۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۷۸). مگر اقبال کی ان ساری معرکہ آرا افواج کا قلب ان کا قلب ہے. (۱۹۷۸ ، اقبال ایک شاعر ، ۵۱). ۵. **چاند کی ایک منزل کا نام.** چاند کی اٹھائیس منزلیں ہیں ... سما ک ، غفر ، زُبانیا ، اکلیل ، قلب. (۱۹۳۴ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۳۴). (ب) امذ ؛ صف. ۱. **غیر خالص ، کھوٹا (سونا چاندی یا سکہ) ، کھرے کا نقیض.**

عقل کسوٹی ہوئی طبع کے کسنے بدل
بوجھ رکھیا ہے صراف قلب و کھرا جیوں کنچن

(۱۶۷۲ ، علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۰۰).

جنوں کے شہر میں نہیں کم عیار کوں حرمت
میں نقد قلب کوں کانٹے میں دل کے تول چکا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۰). گھر میں بجز ایک روپیہ قلب کے کچھ اور نہ تھا. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۷۲۵). کسی ایسے معیار کی ضرورت داعی ہوئی جس سے بآسانی خالص و قلب میں تمیز ہو سکے. (۱۹۱۲ ، خیالات عزیز ، ۶۸). جو شخص سکّہ قلب استعمال کرے ... اس کا جرم سنگین تر ہے. (۱۹۳۱ ، اخلاق نقوماجس (ترجمہ) ، ۳۱۳). ۲. **پیچ در پیچ ، دشوار گزار (جگہ ، راستہ ، گھاٹی وغیرہ).**

کہ دن رات چلتا اچھے باٹ وو
ہر یک جا اُلگنا قلب گھاٹ وو

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۵).

بہت قلب گھاٹی تھے جن کے مکاں
بلند اوس کے دھانگ اور آب رواں

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۷۶). قلعے کے اندر جانے کا راستہ ... نہایت قلب اور پیچدار ہے. (۱۸۹۹ ، مسافران لندن ، ۹۲). گجرات ایسی ایک قلب دشوار گزار بلاد تھی کہ وہ مسلمانوں کے حملوں سے مدّت تک بچی رہی. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۵۴). ۳. **اُلٹا ہوا ، اوندھا لٹکا ہوا ، واژگوں** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [ع].

--- اِضافَت کس اضا (--- کس ا ، فت ف) امذ.
قواعد اضافت کا اُلٹا ہونا یعنی مضاف اور مضاف الیہ کی ترتیب کا بدل جانا. ڈاکٹر صاحب یہ مانتے ہیں کہ شاہ رخ ، دولت کدہ وغیرہ مرکبات میں قلب اضافت نہیں ہوا. (۱۹۷۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۴ : ۳۳). [قلب + اضافت (رک)].

--- اُلْاَسَد (--- ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، س) امذ.
(ہیئت) **برج اسد میں ایک ستارے کا نام.** دو اُس میں سے قدر اوّل

میں ہے ایک کو قلب الاسد اور دوسرے کو صرفہ اور ذنب الاسد کہتے ہیں۔ (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۳۲)۔ دو ستارہ قدر اوّل کے ہیں ایک کا نام قلب الاسد دوسرا ذنب الاسد۔ (۱۹۰۲ ، سیر الافلاک ، ۹۴)۔ [قلب + رک : ال (ا) + اسد (رک)]۔

--- اُلٹ جانا / اُلٹنا محاورہ۔
ہوش و حواس کھونا ، پاگل ہو جانا۔ یاقوت آج تم کو کیا ہو گیا ہے ، کیا قلب اُلٹ گیا ہے جو ایسی باتیں کرتے ہو۔ (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۳۳۹)۔ دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ ... بڑے کچی کسی آدمی ہیں مگر قلب اُلٹ گیا ہے (۱۹۹۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۱۸۰)۔

--- اُلٹ دینا محاورہ۔
دیوانہ بنا دینا ، ہوش و حواس غائب کر دینا ، پاگل کر دینا۔

کبھی ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بناز
اولٹ دیتی تھیں قلب اہلِ نیاز

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۵۷)۔

--- اُلعَقرَب (--- ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ق ، فت ر) امذ۔
(ہیئت) برج عقرب میں ایک ستارے کا نام۔ ۵ درجے پر اسی طرف منطقۃ البروج کے ایک تارا قدر اوّل کا دیکھو گے کہ نام اس کا قلب العقرب ہے۔ (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۳۱)۔ اکیس ستارے منجملہ ان کے ایک ستارہ قدر اوّل کا ہے جس کا نام قلب العقرب ہے۔ (۱۹۰۲ ، سیر الافلاک ، ۹۵)۔ [قلب + رک : ال (ا) + عقرب (رک)]۔

--- اَندَر سے صاف ہونا محاورہ۔
مخلص ہونا ، دل کا بغض و عناد سے پاک ہونا ، بے ریا ہونا۔

گوکہ مذہب خلاف تھا ان کا
قلب اندر سے صاف تھا ان کا

(۱۹۳۱ ، مرزا رسوا (مہذب اللغات))۔

--- بَھر آنا محاورہ (شاذ)۔
دل بھر آنا ، دل اُمڈ آنا ، غم سے آنکھوں میں آنسو بھر آنا ، دردمندی کے جذبات کا اُبھر آنا۔

مثالِ ساغر مے ہیں دل بھی اے مینا
بھر آیا قلب جو خالی ذرا خزانہ ہوا

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۳)۔

--- پَتّھر ہو جانا محاورہ (شاذ)۔
دل سخت ہو جانا ، دل پر کسی بات کا اثر نہ ہونا۔

اشک کیا نکلیں کڑے احوال پر
سنتے سنتے قلب پتھر ہوگئے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۵)۔

--- پَذِیر (--- فت نیز کس ذ ، ی مع) صف۔
اُلٹنے والا ، منقلب ہونے والا۔ اس مقصد کے لئے نفسیات داں ایک ایسی قلب پذیر شکل کو عام طور پر استعمال کرتا ہے جس میں کسی شکل کو دیکھنے کے دو مساوی اچھے طریقے ہوں۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۲۵۸)۔ [قلب + ف : پذیرہ پذیرفتن ۔ قبول کرنا]۔

--- پَر نَشتَر لَگانا محاورہ۔
یکایک بہت سخت صدمہ پہنچنا۔

باتیں یہ والدین کی سن کر اور اک قلب پر لگا نشتر

(۱۸۶۸ ، خنجر عشق ، ۸)۔

--- پَیما (--- ی لین) امذ۔
(طب) **دل کے حجمی تغیرات اور ضربات قلب کی سعت وغیرہ جانچنے کا ایک آلہ جو ایک روزن دار کروی شکل کا شیشے کا ظرف ہوتا ہے جس کے ساتھ اور چیزیں بھی جوڑی جاتی ہیں۔** قلب پیمائی (Cardiometry) قلب کو ایک قلب پیما (Cardiometer) کے اندر رکھ دو۔ (۱۹۳۰ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۱۷۳)۔ [قلب + ف : پیما ، پیمودن ۔ ناپنا]۔

--- پَیمائی (--- ی لین) امث۔
(طب) **قلب پیما کے ذریعے دل کی جانچ۔** قلب پیمائی Cardiometry قلب کو ایک قلب پیما (Cardiometer) کے اندر رکھ دو (۱۹۳۰ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۱۷۳)۔ [قلب پیما + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- پھِرنا محاورہ۔
دل کا کسی طرف مائل ہونا ، توجّہ ہونا (مہذب اللغات)۔

--- پھیر دینا محاورہ۔
خیالات بدل دینا۔ موقع پر آپ جائیے یہاں کب ہوگئے ہیں ، قلب پھیر دیا ، بہت کچھ تائید کا وعدہ ہے۔ (۱۸۹۳ ، البرٹ بل ، ۱۰)۔

--- تامَّہ کس صف (--- شد م بفت) امذ۔
(سائنس) **شکل کی مکمل تبدیلی۔** آخر مرتبہ کینچلی اتارنے کے بعد شرنقہ اپنے لحاف کو پھاڑ کر باہر منہ نکالتا ہے اور اس عالم میں پردار تتلی بن کر نمودار ہوتا ہے ... اس وقت یہ بالکل اڑنے دینے کے قابل ہوتا ہے ، اس تغیر کو قلب تامّہ (کمپلیٹ میٹا مارفسس) کہتے ہیں۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۱۰)۔ [قلب + تام (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

--- تَپاں کس صف (--- فت ت) امذ۔
تڑپتا ہوا دل ، بیقرار دل ، دلِ بے قرار۔

عالمِ قلبِ تپاں تو دیکھو فتنۂ سوزِ نہاں تو دیکھو

(۱۹۳۸ ، چاند پر بادل ، ۱۷)۔ [قلب + تپاں (رک)]۔

--- تھرّانا محاورہ۔
خوف سے کانپنا ، بہت ڈرنا ، ہیبت ہونا ، لرزہ طاری ہونا۔ جس پر نگہ زہر آلود پڑتی ہے ہاتھ پاؤں میں رعشہ آجاتا ہے قلب تھرّا جاتا ہے۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۲۲۵)۔ سوہان نے جو جمال بے مثال دیکھا پسینہ آ گیا قلب تھرّا گیا۔ (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۰۸)۔

--- ٹُکڑے ہونا محاورہ۔
بہت صدمہ گزرنا۔

آہ اے معصوم بچے کیا کروں مجبور ہوں
تیری ان باتوں سے ٹکڑے ہو گئے قلب و جگر
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی (مہذب اللغات)).

---ٹُوٹنا محاورہ.
رنجیدہ ہونا ، مایوس ہونا ، افسردہ ہونا.
کیوں نہ غنچوں کی چٹک شوق سے گلشن میں سنو
ٹوٹنے قلب کی آواز تو آواز نہیں
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۰۹).

---ٹھہرنا محاورہ.
دل کا قابو میں آنا ، دل کو تسکین ہونا ، بے چینی دور ہونا.
رد ہوں بلائیں قلب ٹھہر جائے کیا کریں
آؤ بچھا بچھا کے مصلّے دعا کریں
(۱۸۸۵ ، میر عشق (مہذب اللغات)).

---جاری ہونا محاورہ.
اللہ کے ذکر میں قلب کا جاری ہونا ، قلب کا اللہ اللہ کرنا. جب آپ خواب سے بیدار ہوئے تو دیکھا کہ قلب ذکر میں جاری ہے. (۱۹۶۷ ، ثقافت ، لاہور ، اپریل ، ۲۰).

---چاک ہونا محاورہ.
دل کو بہت زیادہ دکھ ہونا ، روحانی صدمہ ہونا.
اتارا کاسۂ سر بازھ کے لوہے نے دم بھر میں
ہوا چاک اوس سے گر برگشتہ ہوکر قلب مُرتد کا
(۱۸۵۷ ، کلیات نعت محسن ، ۵۸).

---حاضِر کس صف(--- کس ض) امذ.
حضورِ قلب ، انتہائی خلوص.
کروں تحمید طیبِ خاطر سے
کروں تنزیہ قلبِ حاضر سے
(۱۸۳۸ ، ناسخ (مہذب اللغات)). [قلب + حاضر (رک)].

---حَزِیں کس صف(--- فت ح ، ی مع) امذ.
غمگین دل ، دکھی دل.
قصۂ دردِ جگر اپنا سُنا بھی نہ سکوں
حالتِ قلبِ حزیں اُس کو دکھا بھی نہ سکوں
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۲۰). [قلب + حزیں (رک)].

---رَوشَن ہونا محاورہ.
دل میں کدورت باقی نہ رہنا ، دل کا نورانی ہو جانا یعنی بالکل صاف ہو جانا ، غلط فہمی دور ہو جانا. خدائے نادیدہ کے سجدہ کرنے سے قبل قلب ہمارے سیاہ تھے اس وقت روشن ہو گئے. (؟ ، طلسم ہوش ربا (مہذب اللغات)).

---زار کس صف ، امذ.
وہ دل جو غم سے بے حال ہو.
کوئی پھانسی پر چڑھے کیا دردِ قلبِ زار میں
وہ سمجھتا ہے ثمر آیا ہے نخلِ دار میں
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی (مہذب اللغات)). [قلب + زار (رک)].

---ساز صف.
کھوٹے یا جعلی سکّے بنانے والا. بساتویں قلب ساز کہ سونے اور چاندی میں میل کر کے ... اس پر سکہ لگاتے ہیں یعنی جعلی روپیہ بناتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۷۳). ایک مقامی قلب ساز نے ایک بنگالی پولیس انسپکٹر کو رشوت میں زرِ قلب دے کر حراست سے رہائی حاصل کی. (۱۸۹۲ ، اصول سراغ رسانی ، ۱۵۹). لیکن سورج کی روشنی قلب ساز کو سخت ناگوار ہے کیونکہ اس کی نقدی اور اسبابِ تجارت کھوٹا ثابت ہوتا ہے. (۱۹۷۶ ، حریت ، کراچی ، ۵ جون ، ۳). [قلب + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا].

---سازی امث.
کھوٹے یا جعلی سکّے بنانا. شہزادہ کذب سعادت کی ترقی درحقیقت ان چیزوں کی ترقی پر منحصر ہے ... رہزنی ، قلب سازی وغیرہ. (۱۸۶۳ ، جوہر عقل ، ۳۷). [قلب ساز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سَلِیم کس صف(--- فت س ، ی مع) امذ.
ایسا دل جو نیک و بد میں تمیز کرنے کا اہل ہو ، اچھی باتوں کا اثر قبول کرنے والا دل. قلبِ سلیم شیطان کی ڈالی ہوئی بات کو باطل اور بُرا سمجھتا ہے. (۱۸۶۹ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۲). مستقبل ان دختران ملت اور مادرانِ قوم کے قلبِ سلیم پر خود کو منکشف کرتا رہتا ہے. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۷۹). [قلب + سلیم (رک)].

---سِیاہ کس صف(--- کس س) امذ.
تاریک دل ، وہ دل جو اچھی باتوں کا اثر قبول نہ کرے ، بے رحم ، بے حس اور ظلم پسند دل (مہذب اللغات). [قلب + سیاہ(رک)].

---سیاہ ہونا محاورہ.
باطنی حسِ تمیز کا زائل ہو جانا ، جہل ، معصیت کا غلبہ ہونا ، دل کا بے رحم ، بے حس اور ظلم پسند ہونا. خدائے نادیدہ کے سجدہ کرنے سے قبل قلب ہمارے سیاہ تھے اس وقت روشن ہو گئے. (؟ ، طلسمِ ہوش ربا (مہذب اللغات)).

---شِکَن (--- کس ش ، فت ک) صف.
دل توڑنے والا ؛ (مجازاً) دل دہلا دینے والا ، خوف طاری کرنے والا. اپنی ایک قلب شکن تکبیر کے اشارے سے لشکرِ عرب کو حملہ کا حکم دے دیا. (۱۸۹۳ ، مفتوح فاتح ، ۲۶۰). [قلب + ف : شکن ، شکستن ـ توڑنا ، ٹوٹنا].

---صاف کس صف ، امذ.
کدورت سے پاک طینت ، پُرخلوص دل.
کر کے اے شہباز اپنے قلبِ صاف پر نظر
مضطرب رہتا ہوں میں اس خوف سے شام و پگاہ
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۹۶). [قلب + صاف (رک)].

---صَنَوبَری کس صف(--- فت ص ، و مع ، فت ب) امذ.
دل جو صنوبری شکل کا ایک عضوِ رئیس ہے جو سینے میں بائیں طرف واقع ہے. حضرات صوفیہ کے نزدیک اس روحِ انسانی کے

علاوہ جس کا ذکر اوپر کیا گیا ایک دوسری روح ہے جسے وہ روحِ حیوانی سے تعبیر کرتے ہیں اس کا محل قلبِ صنوبری ہے۔ (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۳۲۹)۔ [قلب + صنوبر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---عقرب کس اضا (---فت ع ، سک ق ، فت ر) امذ۔
رک : قلب العقرب۔ یہ نہ خیال کر لیجیے کہ تمام بڑے بڑے ستارے بھاری بھر کم بھی ہیں بعض اُن میں سے جیسا کہ قلبِ عقرب ہے گیس کے عظیم بلبلوں کے مانند ہیں۔ (۱۹۶۱ ، مہ و انجم (ترجمہ) ، ۸۱)۔ [قلب + عقرب (رک)]۔

---کرنا ف م۔
۱. **کھوٹا بنانا ، کھوٹ ملانا۔**

وسوسے سوں دل کے مت کر زرِ قلب
سینہ صافوں کی نظر صرّاف ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۶)۔ ۲. **الٹ دینا ، الٹا کرنا۔**

جاہل کبھی جہل سے نہیں پھرنے کا
ناداں کو اگر قلب کرو ناداں ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، رباعیات ، ۲۰۳)۔ ۳. **بدل دینا ، منقلب کرنا۔**
کچھ لوگ روانہ کئے جو کہ اچھی طرح سے دعوات کو قائم اور دُوَل ... کو قلب کر سکتے تھے۔ (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۰۹)

---کی مسدُودی امث۔
(طب) **پٹھوں کے نقص کی وجہ سے دل کے کچھ حصوں کا ایک ساتھ دھڑکنے سے معذور ہونا۔** قلب کی مسدودی (Heart Block) کے غشیان (Syncope) میں اس کے استعمال کی رائے دی گئی ہے۔ (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱۶)۔

---گاہ امث۔
کسی لشکر میں درمیانی فوج کے کھڑے ہونے کی جگہ ، فوج کا درمیانی حصہ جو بہت اہم ہوتا تھا۔

نظر کیتا وہاں تھے بساحلِ سپاہ
اُٹھا تیر ماریا سو در قلب گاہ

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۸۹)۔ بیلسم کو قلب گاہ میں پھینک کے اپنے لشکر کی طرف پھرا۔ (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۱۲۴)۔ [قلب + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت]۔

---ماہیّت کس اضا (--- کس ہ ، شد ی بفت) امث۔
کسی شے کی حقیقت بدل جانا ، اصل حالت میں یکسر تبدیلی آ جانا۔ غدر کے بعد سے دلی کے رہنے والوں کی قلبِ ماہیت ہو گئی ہے۔ (۱۸۹۲ ، خطوطِ سرسید ، ۲۴۵)۔ پاکستان آنے کے بعد قلبِ ماہیت ہو گئی ہے۔ (۱۹۵۴ ، مکتوباتِ عبدالحق ، ۶۲۳)۔ تاریخِ انسانی میں کسی دیوتا کی قلبِ ماہیت کی یہ اولین اور قدیم ترین معلوم مثال ہے۔ (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۲۳۸)۔ [قلب + ماہیت (رک)]۔

---محزُوں کس صف (---فت مج م ، سک ح ، و مع) امذ۔
غمگین دل۔

ہمیشہ اک نئی الجھن میں رکھا قلبِ محزوں کو
تصور بھی تو اس زلفِ پریشاں کا پریشاں تھا

(۱۹۲۲ ، دیوانِ قمر ، ۱ : ۲۱)۔ [قلب + محزوں (رک)]۔

---مُضطَر کس صف (---ضم م ، سک ض ، فت ط) امذ۔
بےچین دل ، بیقرار دل۔

ہے تمنائے سکونِ قلبِ مضطر جس قدر
آرزوئے موت اُس سے بھی زیادہ ہے مگر

(۱۹۱۵ ، نقوشِ مانی ، ۲۱)۔ [قلب + مضطر (رک)]۔

---مُطمَئِن / مُطمَئِنّہ کس صف (---ضم م ، سک ط ، فت م ، کس ء / شد ن بفت) امذ۔
وہ دل جو بُری خواہشات سے پاک ہو کر خدا سے لو لگائے ، ذکرِ الٰہی میں طمانیت پانے والا دل۔ مذاہب کا مطمحِ نظر قلبِ مطمئنہ تھا ، اور اسی کے ساتھ یہ خیال بھی عام تھا کہ سائنسی معلومات بد عقیدگی اور بے اطمینانی پیدا کرتی ہیں۔ (۱۹۷۰ ، نئی تنقید ، ۳۵۲)۔ اس نے ایک قلبِ مطمئن اور اس کے ساتھ ایک نرم و سادہ مزاج بخشا ہے۔ (۱۹۷۲ ، صد رنگ ، ۱۳)۔ [قلب + مطمئن (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---مکان (---فت م) امذ۔
دشوار گزار جگہ۔ وہ بڑا قلب مکان ہے ، اور وہ خود بھی بڑا شیطان ہے۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۹)۔ [قلب + مکان (رک)]۔

---مُکَدَّر ہونا محاورہ۔
دل میں ملال آ جانا ، دل میں صفائی نہ رہنا ، دل میں کدورت ہونا (ماخوذ : نوراللغات)۔

---ناصبُور کس صف (---فت ص ، و مع) امذ۔
بے صبر دل ، بے قرار دل۔

اے قلبِ ناصبور کہاں تک یہ انتظار
ساکت ہیں باغ و راغ کہ اب شام ہو چلی

(۱۹۸۶ ، غبار ماہ ، ۱۵۷)۔ [قلب + نا (حرفِ نفی) + صبور (رک)]۔

---ناقص کس صف (--- کس ق) امذ۔
(سائنس) **شکل کی نامکمل تبدیلی۔** آنکھ پھوڑ ٹڈا بھی اسی طرح قلب ہیئت کرتا ہے ، اس کے بچوں کے جب وہ پیدا ہوتے ہیں بازو نہیں ہوتے ، مگر ہر مرتبہ کینچلی اتارنے کے بعد بازو بتدریج بڑھتے جاتے ہیں اور ... اس تغیر کو قلبِ ناقص (اِن کمپلیٹ میٹا مارفیسس) کہتے ہیں۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۱۰)۔ [قلب + ناقص (رک)]۔

---نِگار (--- کس ن) امذ۔
دل کی حرکات ریکارڈ کرنے والا آلہ ، (انگ : Cardiograph)۔ برق قلب نگار ان خفیف برق لہروں کا اندراج کر لیتا ہے ... تا کہ ڈاکٹر اس کا مشاہدہ کر سکے۔ (۱۹۶۷ ، برقیات ، ۱۰۶)۔ [قلب + ف : نگار ، نگاشتن - لکھنا ، نقش کرنا]۔

ـــــ نُما (ـــــ ضم ن) صف.
دل کی شکل کا. قلب نما ... ر ـ ا (ا + جم طه) کی شکل کی ایک نلی کو اس طرح رکھا گیا ہے کہ اس کا محور انتصابی ہے. (۱۹۳۸ ، ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت ، ۲۸۳). بیش عضئہ ایک چھوٹی ، چپٹی ، سبز ، قلب نما ، ظہری بطی (Antheridia) اور اوّلین بیضے (Archegonia) بیش عضئے کی زیریں سطح پر نمو پاتے ہیں. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۰۳). [قلب + ف : نما ، نمودن ـ دکھانا ، دیکھنا].

ـــــ و جَناح (ـــــ و مج ، فت ج) امذ.
فوج کے درمیان اور بازو کے حصّے. تیمور نے اغرق ... لشکر لیکر آب کول پر نزول کیا لشکر کا قلب و جناح درست کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۰۶). ہراول پیچھے رہ گئے ، قلب و جناح والی صفیں آگے بڑھیں پھر تو یہ نوبت ہوئی کہ جنگ مغلوبہ کا سامنا ہو گیا. (۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۸۹). [قلب + و (حرفِ عطف) + جناح (رک)].

ـــــ پَیشت کسی اشیا(ـــــ ی لین ، فت ہ) امذ.
شکل بدلنا ، صورت کی تبدیلی. ایسے تغیّرات کا تعلق متاموفیزم یعنی قلب پیشت سے ہے. (۱۹۱۶ ، طبقات الارض ، ۶۰). قلبیہ پیشت کی صنعت فن بدیع میں بہت بڑی گریہ خیز صنعت ہے. (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۹ ، ۱۵ : ۳). [قلب + پیشت (رک)].

قُلْبا (ضم ق ، سک ل) امذ (قدیم).
پانی کا سوتا یا چشمہ.

یا کہ قلبا کچھ آدھار
جہاں ملیٹس پانی چار

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (دکھنی اردو کی لغت)). [قلابہ (رک) کا بگاڑ].

قَلْباً (فت ق ، سک ل ، تن ب بفت) م ف.
دل سے ، ذہنی طور پر. عملاً و قلباً تعلق منقطع ہو کر دوسرے معبودوں اور بتوں سے قائم ہو گیا. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۶۸). انگریز کی غلامی سے نجات حاصل کیے ایک عرصہ گزر چکا ہے ، لیکن ہم آج بھی غیر ملکی تہذیب کی بالادستی کو عملاً اور قلباً تسلیم کیے ہوئے ہیں. (۱۹۸۹ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۱۶). [قلب (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز].

قَلْبانہ (فت ق ، سک ل ، فت ن) امذ.
ایک راگ جو امیر خسرو نے عربی اور ہندی کی آمیزش سے بنایا ، قوالی کا ایک انداز. دھرپت کی جگہ قول و قلبانہ بنا کر بہت سے راگ ایجاد کیے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۴۷). اس خاندان کے گویّوں نے جب قول ، قلبانہ ، نقش گل وغیرہ گانے کے علاوہ خیال کی طرف رجوع کیا تو اسے کمال کی حد تک پہونچا دیا. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۳۵). ہولی ، رنگ ، بسنت کے تصوفانہ گیت قول ، قلبانہ اور قوالی ... کے علاوہ کوئی نیا راستہ تلاش نہ کر سکا. (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۱۳۱). [ف].

قَلْبِہ (فت ق ، سک ل ، فت ب) صف.
دل سے متعلق ، دل کا. ریشہ دار بافت ... نیز بعض اغشیہ مثلاً اُمّ جافیہ (Durmater) یعنی محیط قلبہ (... Fibrous) اطراف بدن کی ردائیں (Fasciae) احشاً کے لیفی غلاف وغیرہ بناتی ہے. (۱۹۳۱ ، نسیجیات (ترجمہ) ، ۹۹). [قلب (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

قُلْبَہ (ضم ق ، سک ل ، فت ب) امذ.
۱. **ہل.** ہل عربی میں قلبہ کو ... کہتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۹). اضلاع ریگستان میں شرح مقررہ فی قلبہ لیجاتی ہے. (۴ ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۳۴۷). ۲. **کھیتوں وغیرہ کے درمیان پانی دینے کی چھوٹی نالی.**

کوئی کہے اے زمیں تونہیں اب کہیں دھنس جا
دیکھا دے قلبہ چوا کوئی شیریں یا کھاری

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۸). سارے قلعے میں اسی مقام سے نہر گئی ہے اور ہر جگہ پانی جانے کے قلبہ اسی برج میں بنے ہوئے ہیں. (۱۸۳۹ ، آثار الصنادید ، ۳۹). [ع ← ف].

ـــــ ران صف ؛ امذ.
ہل چلانے والا ، کاشتکار (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [قلبہ + ف : ران ، راندن ـ چلانا ، ہانکنا].

ـــــ رانی امث.
ہل چلانا ، کھیت جوتنا ، کاشت کرنا. پھاوڑہ کداریں وغیرہ آلات قلبہ رانی ... نکال رکھو. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۴۷). دس بارہ ہزار بیل غلے کے بنجاروں کے پکڑ کر قلعے میں ان کا غلہ ذخیرہ کیا اور بیلوں کو قلبہ رانی کے لیے بھیج دیا. (۱۸۹۷ ، شام سلطنت تیموریہ ، ۴۲). کبھی زمین پر گھسیٹے تو معلوم ہو صحن میں قلبہ رانی کی گئی ہے. (۱۹۳۰ ، مضامین رشید ، ۲۶۶). ان وادیوں میں زیادہ قلبہ رانی کی ضرورت نہیں ہوتی. (۱۹۷۰ ، وادی سہران میں زراعت ، ۴۳). [قلبہ ران + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ کَش (ـــــ فت ک) صف.
ہل کھینچنے والا ، ہل چلانے والا. نکرنا فرق ایسے لوازمہ اور اسباب مانند اراضیات اور حویلی اور املاک غیر منقولہ اور بھی آلات کشاورزی اور گاوان قلبہ کش اور علات تخم ریزی. (۱۸۳۹ ، کتاب الآغاز ، ۱۳۷). [قلبہ + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا].

قَلْبی (فت ق ، سک ل).(الف) صف.
۱. **دلی ، دل کا ، دل سے متعلق.** ذکر قلبی کر شریعت کے کاسے میں پلانا. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۱۸).

ہوتی ہے کسی طرح سے پنہاں دل کو دل سے راہ
قلبی عداوت اون کو مرے دل کے ساتھ ہے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۴۴). جب اس عورت سے اس کا قلبی رشتہ ہی ٹوٹ چکا ہے تو پھر وہ اس کی یادگار کو اپنے پاس کیوں رکھے. (۱۹۴۳ ، زندگی نقاب چہرے ، ۱۳۹). ان دونوں میں جو قلبی تعلق تھا ، وہ سارے خاندان میں عشق بے پایاں کی حکایت بن گئی تھی. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۳۹).

۲. کھوٹا ، جعلی ، غیر خالص (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).
۳. الٹا کیا ہوا (نوراللغات). (ب) امث (قدیم). **کھوٹ ، منافقت.**

زباں سوں تو وہ ذکر حق کریں
وہ دل میں سدا اپنے قلبی دھریں

(۱۶۸۵ ، معظم بیجا پوری (قدیم اُردو ، ۱ : ۲۶۱)). [قلب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

ـــ اِستِسقا (ـــ کس ا ، سک س ، کس ت ، سک س) امذ.
(طب) **دل کا جلندھر یعنی رطوبت بھر جانے کا مرض.** گردہ ، ڈیجٹلیس قلبی استسقآت (Cardi Dropsies) میں ایک طاقتور مدرالبول ہے ، اور اس کا اثر دورانِ خون میں اصلاح کے تناسب سے ہوتا ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۲۹). [قلبی + استسقا (رک)].

ـــ اِنشِراح (ـــ کس ا ، سک ن ، کس ش) امذ.
دل کی کشادگی ، فرحت ، انبساط. اس کے لئے تاریخ کی بامقصد ترتیب اور ایسی کتابوں اور مباحث کی ضرورت ہے جو ایک طرف علمی اطمینان اور قلبی انشراح پیدا کریں دوسری طرف پڑھنے والوں میں نیا حوصلہ ، نیا یقین اور جوش عمل پیدا کر دیں. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۲۶). [قلبی + انشراح (رک)].

ـــ دَور (ـــ و لین) امذ.
(طب) **دل کے انقباض کی ہر موج یا مدت تحریک کے بعد راحت کی ایک مدت ہوتی ہے اور یہ دونوں مل کر قلبی دور بناتی ہیں.** قلبی دور (Cardiaecycle) اور مصرعوں (Valves) کے افعال قلب کے پیہم انقباضات سے خون شریانوں کے ذریعے جسم کے تمام حصوں میں بچکاری کے طور پر پہنچتا ہے. (۱۹۳۵ ، عروقیات ، ۳۷). [قلبی + دور (رک)].

ـــ دَورَہ (ـــ و لین ، فت ر) امذ.
(طب) **دل کا دورہ ، ہارٹ اٹیک ، ایک مرض** (ماخوذ : مہذب اللغات). [قلبی + دورہ (رک)].

ـــ مَسدُودی (ـــ فت م ، سک س ، و مع) امث.
(طب) رک : **قلب کی مسدودی.** اسے بطءُ القلب (Bradycardia) یا جزوی قلبی مسدودی (Parttial Heart Block) میں استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷۳). [قلبی + مسدود (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ وارِدات (ـــ سک ر) امث.
دل پر گزرنے والی حالت یا کیفیت ، وارداتِ قلبی. شعر کی طرح «صلیبیں مرے دریچے میں» بھی قلبی واردات کا ذکر ہے. (۱۹۸۶ ، فیضان فیض ، ۹۰). [قلبی + واردات (رک)].

قَلبِیات (فت ق ، سک ل ، کس ب) امث.
قلب سے متعلق امور ؛ وہ علم جس میں قلب سے بحث کی گئی ہو. قلبیات ، علم النفس (Psychology) کو جاننے کے لیے ضروری ہے کہ بچوں اور مختلف کیفیات کے لوگوں کی حرکات کا مطالعہ کیا جائے. (۱۹۱۱ ، باقیات بجنوری ، ۱۰۷). محترم ڈاکٹر پراچہ صاحب نے امراض قلب کو موضوع قرار دیا ہے اور قلبیات کے ارتقاء کا تاریخی جائزہ لے کر یہ ثابت کیا ہے کہ دوران خون کی موجودگی کا سب سے پہلے ڈاکٹر ولیم صاحب نے ... ناقابل تردید ثبوت پیش کیا. (۱۹۶۹ ، جنگ ، ۱۸ ، دسمبر ، ۳). [قلب (رک) + یات ، لاحقۂ جمع].

قَلبِیَہ (فت ق ، سک ل ، کس ب ، فت ی) صف.
دلی ، دل کا ، دل سے متعلق. شیخ نے ادویۂ قلبیہ کے بیان میں بھی اس کو قابض بتایا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۰۹). [قلب (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

قَلپاق (فت ق ، سک ل) امث.
اونچی ٹوپی ، خاص طور پر وہ ٹوپی جس کے گرد سمور لگا ہو. وہ گھوڑوں کا گوشت کھاتے تھے اور عرق (شراب) نہیں پیتے تھے ، اپنے سروں پر پانی پینے کے پیالے کی شکل کی قلپاق پہنتے تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۳۵). [ت].

قِلَّت (کس ق ، شد ل بفت) امث.
۱. **کمی (خواہ مقدار میں ہو یا کیفیت میں)** (کثرت کا نقیض).

پلنگ اوپر نہ کبھو غفلت سیں شب دن گور کا گن رکھہ
کہ ہے واں کثرتِ انواع ہم اور جاں کی قلت

(۱۷۴۳ ، شاہ کرنابی ، د ، ۷۷). باوجود خلقت کی بہتایت کے اور وجہ معیشت کی قلت کے چوری اور گدائی وہاں نہیں. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۰۹). ہم کو اپنے حواس کے ضعف اور قلت پر افسوس کرنا بیکار ہے. (۱۹۰۵ ، سائنس و کلام ، ۳۹). کسی خطے میں بارش کی کثرت یا قلت کی وجہ کیا ہے. (۱۹۸۲ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۱۳). ۲. **عسرت ، تنگی ، دقت ، دشواری** (فرہنگ آصفیہ). [ع : (ق ل ل)].

ـــ الدَّم (ـــ ضم ت ، غم ا ، ل ، شد د بفت) امث.
(طب) **خون کی کمی ، جسم میں خون کی مقدار کا کم ہونا ، جسم میں مقررہ مقدار خون میں کمی آجانا.** اس بیماری کا نتیجہ نمایاں قلت الدم کی صورت میں برآمد ہوتا ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱۵۳). [قلت + رک : ال (۱) + دم (رک)].

ـــ اللَّبَن (ـــ ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ل بفت ، فت ب) امث.
(طب) **دودھ کی کمی ، دودھ کا کم پیدا ہونا.** قلت اللبن وہ مرض ہے کہ بچہ والی عورتوں کے دودھ کم ہو جاتا ہے. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۰۹). [قلت + رک : ال (۱) + لبن (رک)].

ـــ خُون کس اضا (ـــ و مع) امث.
رک : **قلت الدم.**

اہل ملت ہیں مبتلا جس میں
قلتِ خون کا مرض تو نہیں

(۱۹۸۸ ، رئیس امروہوی ، جنگ ، کراچی ، ۵ ، مارچ ، ۳). [قلت + خون (رک)].

قَلْتَبان (فت ق ، سک ل ، فت ت) امذ.
وہ شخص جس کی بیوی بدکار ہو اور وہ جان بوجھ کر روک ٹوک نہ کرے یا اسے دوسروں کے پاس بھیجے ، بھڑوا ، دیّوث.

اس زمانے کے جو بابا پیر ہیں
قلتبانوں کے یہ دادا پیر ہیں

(۱۸۲۸ ، واسوخت ، ۲۸). مٹھی نامی ایک شخص قلتبان پیشہ سنگ صاحب کے لیے عورتیں لایا کرتا تھا. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۲۹). اور بھی صدہا قلتبان اور ناچنے والے اسی فن کے کامل ملازم ہوئے. (۱۹۱۰ ، محل خانۂ شاہی ، ۳۵). [ف].

قَلْتَبانانَہ (فت ق ، سک ل ، فت ت ، ن) صف ؛ م ف.
قلتبان (رک) کی مانند ، دیوث کی طرح.

اگر شاہ کا مجھ سے ہووے نہ کام
جہاں قلتبانانہ پھر میرا نام

(۱۸۶۰ ، گلشن مہوشاں ، ۳۶). [قلتبان (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

قَلْتَبانی (فت ق ، سک ل ، فت ت) امث.
قلتبان کا کام یا پیشہ. چوتھے ، قلتبانی کا حقیقت میں فن شیطانی ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۷۳). غیرارادی معاملات بھی یا (۱) خفیہ ہوتے ہیں مثلاً چوری زنا زہر خورانی قلتبانی غلاموں کو اغوا کرکے مالکوں کے پاس سے بھگا دینا. (۱۹۳۱ ، اخلاق نقوماجس (ترجمہ) ، ۱۵۶).

قلتباق سے ترق کے مدارج کریں طے
عبد عشتار و عبید عشرت

(۱۹۶۵ ، دشتِ شام ، ۲۲). [قلتبان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قُلَّتَین (ضم ق ، شد ل بفت ، ی لین). (الف) امذ.
پانی کے ایسے دو بڑے مٹکے یا ظرف جن میں دس دس من پانی آ جائے ، بیس من پانی کی مقدار ، امام شافعی کے نزدیک اتنا پانی استعمال سے نجس نہیں ہوتا.

کہاں رام راجا کہاں شہ حسینؓ
کہاں بحرِ قلزم کہاں قلتین

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۱).

بہتا نیر یا حوض یا ہوی عین
کوا پاک اچھے ناں اچھی قلتین

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۷۳). فی الفور سمندر کا پانی حوض میں بھر گیا جو مقدار میں قلتین سے بہت زیادہ ہوتا ہے. (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۵۵). ایک جھگڑا اہلِ حدیث اور مقلدوں میں ان دنوں قلتین کا چل پڑا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۰۷). (ب) صف. ۱. **کراہیت کے قابل ، مکروہ ، گھنگولا ہوا یا نہایت استعمال میں آیا ہوا پانی وغیرہ ، نجس ، گندا.**

اگر چاہتا ہے مرے دل کو چین
نہ دینا وہ ساغر جو ہو قلتین

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۴۴). ۲. **ہر ایک کے کام میں آئی ہوئی ، کسبی ، فاحشہ** (فرہنگ آصفیہ). [ع : قلۃ - مٹکا + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

ـــ کَرْنا محاورہ.
(پانی کو) ناپاک کرنا ، گندا کرنا ، نجس کرنا ، **گھنگولنا** ، **ہاتھ ڈالنا**؛ جہاں ہے کوئی ہاتھ لگاسکے یا ادھر سے ادھر سرکا سکے یا پانی کا قلتین کرسکے. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۹۴). نون معجمہ؛ نجس کرنا ، قلتین کرنا. (۱۹۳۰ ، مشیرالبیان ، ۱۰).

قَلْچاق (فت ق ، سک ل) امذ.
آہنی دستانہ جو فوج کے لوگ رکھتے ہیں (نوراللغات). [ت].

قُلْچَہ (ضم ق ، سک ل ، فت ج) امذ.
رک : **کلچہ جو زیادہ مستعمل املا ہے ، چھوٹی خمیری روٹی جو تنور میں پکائی جائے.** اس ظرف میں سے کہ کوئلوں سے دہکتا تھا ایک خوب دہکتا کوئلہ اٹھا لیا اور وہ ظرف ناچنے والوں کو مثل طشت شیرینی یا قلچہ دے دیا. (۱۸۸۱ ، کشاف اسرارالمشائخ ، ۲۰۸). وہ سارا قلچہ پہلے ہی کھا چکے ہوتے ہیں. (۱۹۸۹ ، نوائے وقت ، کراچی ، ۱۴ جولائی ، ۸۱). [کلچہ (رک) کا بگاڑ].

قُلْزُم (ضم ق ، سک ل ، ضم ز) امذ.
۱. **وہ سمندر جو عرب اور مصر یعنی افریقہ کے درمیان واقع ہے ، بحیرۂ احمر ؛ نہایت گہرا دریا ، سمندر.**

تعیّن آبرو تیرا یہ گرداب جدائی ہے
ملا دے دل کے تئیں دلدار میں قطرے کوں قلزم کر

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۰). وے اپنے علم اور دانائی سے دریائے قلزم کے اندر جا کر اس کی تہ سے جواہر نکالتے ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۷۳).

ہے موجزن اک قلزمِ خوں کاش یہی ہو
آتا ہے ابھی دیکھیے کیا کیا مرے آگے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۹).

بڑے میں اور چھوٹے میں فقط ہو امتیاز اتنا
وہ قلزم ہو یہ جیحوں ہو وہ ہو ماہ اور یہ پروین ہو

(۱۹۳۰ ، بہارستان ، ۸۱).

قلزمِ زیست میں ایسے بھی بھنور آتے ہیں
سینکڑوں ڈوبے ہوئے لوگ ابھر آتے ہیں

(۱۹۸۶ ، غبار ماہ ، ۱۸۰). ۲. **ایک شہر کا نام جو مصر و عرب کے درمیان سمندر کے کنارے پر بسا ہوا ہے ، جس کی وجہ سے اس سمندر کا نام بھی قلزم ہو گیا** (فرہنگ آصفیہ). [ع].

ـــ زَخّار کس؛ صف (ـــ فت ز ، شد خ) امذ بمعہ ذخّار.
لہریں لیتا ہوا سمندر ، بحرِ موّاج.

ہر ذرّے کے دامن میں ہے اک حُسن کی دنیا
ہر قطرے میں ہے قلزمِ ذخّار کا نقشا

(۱۹۲۸ ، مطلع انوار ، ۳).

قلزمِ ذخّار بھی جس کے لئے پایاب تھے
غرقِ بحرِ فکر ہے اتھلی تلیّا دیکھ کر

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۲۸). [قلزم + زخّار (رک)].

قَلَّطی (فت ق ، ل) امذ.
ایک چھوٹا کتا جو سونگھ کر مُردہ آدمی اور سکتہ شدہ میں تمیز

کر سکتا ہے. اہل روم کسی میت کو دفن نہیں کرتے جب تک اس کو کتے کے سامنے پیش نہیں کر لیتے ، پس اس کے سونگھنے سے ان کو علامت معلوم ہو جاتی ہے جس سے اس کی موت و حیات میں تمیز کر لیتے ہیں ... یہ بات ... ایک قسم خاص میں ہے جس کو قلطی کہتے ہیں ، وہ بہت چھوٹا ہوتا ہے. (۱۹۰۹ ، حیوۃ الحیوان ، ۲ : ۳۱۹). [ع].

قلع (فت ق ، سک ل) امذ.

۱. **گرانا ، ڈھانا ، بیخ کنی کرنا.**

خیبر کا بڑا قلعہ کیا قلع جس نے
اور قلعہ سے مرحب کو کیا قلع جس نے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۱۶۶) . کبھی صلح و مدارات سے پیش آتا کبھی بداندیشوں کے قلع میں کمربستہ ہوتا تھا. (۱۸۹۷ ، شام سلطنت تیموریہ ، ۳۰). مادہ میں جوش تھا ، غلیان تھا ، خرق و قلع تھا شور و ہنگامہ تھا ... خبر نہیں کہ قہرمان فطرت کا یہ غصہ کب ختم ہوا. (۱۹۶۶ ، نیاز فتحپوری ، جمالستان ، ۳۷۷) . بیرونی جنگلوں کو صاف کرا دینا (قلع) اور دور دراز علاقوں کے متمردوں کو مطیع کر لینا ، اندر کے جنگلوں کو صاف کرانے اور بازار کے سرکشوں کو فرماں بردار بنانے سے کہیں زیادہ آسان ہے. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق)، ۵۹۶) . ۲. **ایک معدن کا نام جس کی طرف منسوب کرتے ہوئے رانگ کو قلعی کہا جاتا ہے.** ہم اس کی ہستی کی بنیاد کو کھود ڈالیں اور اسے اپنے مسکن و ماوے سے اس طرح نکال کر پھینک دیں ، جیسے قلعی ، قلع ، اپنی کان سے نکال کر پھینک دی جاتی ہے. (۱۹۲۳ ، سرگزشت الفاظ ، ۵۹). [ع].

---(و) قمع (---فت ق ، سک م) امذ.

بیخ کنی ، توڑ پھوڑ ، اکھاڑ پچھاڑ ، انہدام ، مسمار کرنا. غافل مت ہو جب تک کہ اس کا بالکل قلع و قمع نہ کر لے. (۱۸۸۲ ، بوستان تہذیب (ترجمہ) ، ۵) . سری کرشن بھی خدا کی طرف سے مامور تھے کہ نافرمان ہندو کا قلع قمع کر دیں. (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۵۱). ان کی اصلاح کی صداقت کی پہچان سنت محمدیؐ کا احیاء اور بدعات کا قلع و قمع ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۴۰۹). اسلام فلاحی مملکت کا قائل ہے اس لیے سربراہ مملکت کی یہ دینی ذمہ داری ہے کہ وہ سماج دشمن عناصر کا قلع قمع کرتے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۹۸). اف : کرنا ، ہونا. [قلع + (و ، حرف عطف) + قمع (رک)].

قلعات (فت ق ، سک ل) امذ ، ج.

قلعہ (رک) کی جمع ، قلعے. گڑھ منڈارن میں کچھ قدیم قلعات تھے ، اسی وجہ سے اس کا نام گڑھ منڈارن پڑا ہو گا. (۱۸۸۶ ، درگیش نندی ، ۱۸). [قلعہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

قلعبند (فت نیز کس ق ، سک ل ، فت ع ، ب ، سک ن) صف.

رک : **قلعہ بند.** قلعبند مقامات جب ایک ایک کر کے سر ہو گئے تو اندرون ملک کی بے پناہ آبادیاں خود بخود کسریٰ کی حلقہ بگوش ہو گئیں. (۱۹۲۹ ، غلبۂ روم ، ۱۵۱). [قلعہ (بحذف ہ) + ف : بند ، بستن - باندھنا].

قلعجات (فت نیز کس ق ، سک ل ، فت ع) امذ ، ج.

قلعہ (رک) کی جمع (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [قلعہ (بحذف ہ) + جات ، لاحقۂ جمع].

قلع جنگ (فت ق ، ل ، سک ع ، فت ج ، غنہ) امث.

کشتی کا ایک داؤں. قلع جنگ: جب حریف داہنے پیترہ پر کھڑا ہو تو ... حریف کا داہنا بازو نیچے سے پکڑے. (۱۹۰۷ ، رموز فن کشتی ، ۵۶). [قلا جنگ (رک) کا بگاڑ].

قلعچہ (فت نیز کس ق ، سک ل ، فت ع ، چ) امذ.

چھوٹا قلعہ ، مورچہ ، پناہ گاہ. قلعچہ کو غنیم نے چاروں طرف سے محاصرہ کیا. (۱۸۹۷ ، بادشاہ نامہ ، ۳۰۵). [قلعہ (بحذف ہ) + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

قلعہ (فت نیز کس ق ، سک ل ، فت ع) امذ.

۱. **وہ سنگین اور مضبوط و محفوظ عمارت جس میں بادشاہ اپنے خدم و حشم کے ساتھ رہتا ہے یا جس میں فوج رہتی ہے ، کوٹلہ ، حصار ؛ اونچا اور بڑا مکان.** اس قلعے کے اندر کے مکانات بھی بالکل منہدم ہو گئے ہیں. (۱۸۴۶ ، آثارالصنادید ، ۱۱). غرکیولہ کا قلعہ جہاں عیسائیوں کی متحدہ طاقتیں جمع ہوئی تھیں فتح ہو گیا. (۱۹۱۱ ، شہید مغرب ، ۳۹). لیکن اس سے قبل کہ وہ سپاس گزاری کے بعد قلعے سے رخصت ہوں ، رنجیت سنگھ نے ... حکم دیا کہ وہ کسی چھوٹے سے فرمان کا گورمکھی میں ترجمہ کر دیں. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۱۵). ۲. (شطرنج) **شطرنج کے بادشاہ کی پناہ گاہ جو شاطر چند مہرے خاص خانوں پر قائم کر کے بنا لیتے ہیں جس کی وجہ سے بادشاہ کو شہ نہیں پڑتی** (ا ب و ، ۸ : ۱۶۱). ۳. **ایک قسم کی آتشبازی جس میں پٹاخے ہوتے ہیں.** اور قلعہ کے چھوٹنے سے بعد روشنی کے جو تاریکی ہوتی تو نہیں سمجھا جاتا دھواں ہے یا آسمان. (۱۸۶۳ ، انشاء بہار بیخزاں ، ۵۱) . پھکڑوں پہ قلعہ لدے ہوئے تھے آتشباز مثل شعلۂ جوالہ جھپٹے ہزارہا باڑ بندھی بلیاں گڑیں ٹٹیاں اسمیں بندھیں. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۵). [ع : قلعۃ].

---اُکھاڑنا محاورہ.

قلعہ منہدم کرنا. قلعۂ ہستی اکھاڑا دم میں خیبر کی طرح. (۱۸۳۸ ، ناسخ (نوراللغات)).

---اُکھڑنا محاورہ.

قلعہ اُکھاڑنا (رک) کا لازم (نوراللغات).

---باندھنا محاورہ.

۱. **چاروں طرف ٹاٹ کے بوروں وغیرہ کو رکھ کر حصار قائم کرنا ، دمدمہ بنانا** (فرہنگ آصفیہ). ۲. **فوج کا حصار باندھ کر کھڑا ہونا.** لڑائی کے وقت ترتیب سے قلعہ باندھ کر لڑتے تھے. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۴۷). ۳. **شطرنج کے مہروں کو ایک گوشے میں بادشاہ کے آس پاس رکھنا** (نوراللغات).

ــــ بنانا محاورہ.

۱. **قلعہ تعمیر کرنا ؛ کسی جگہ کو ایسا مستحکم کرنا کہ بیرونی حملہ نہ ہو سکے** (نور اللغات ، پلیٹس). ۲. **شطرنج میں بادشاہ کے اردگرد اس طرح مہرے رکھنا کہ شہ نہ پڑ سکے** (جامع اللغات).

ــــ بَنْد (ـــ فت ب ، سک ن) صف.

۱. **قلعے میں پناہ لینے والا ، محصور.**

رہا سلم بدنت تلک قلعہ بند
ہوا تنگ زیر سپہر بلند

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۹۵). سپہ سالار کوا کب حصن حصین مغرب میں قلعہ بند ہوا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۵۳). اطلاع موصول ہوئی کہ .... الہ آباد میں اگرچہ انگریزوں کی حالت اچھی تھی مگر وہ قلعہ بند ہو گئے ہیں. (۱۹۰۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۱۶۳). مسلمانوں نے مراغہ میں پناہ لی اور اس میں قلعہ بند ہو گئے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۲۲). ۲. **وہ مقام جس کے چاروں طرف حصار مضبوط قائم کیا گیا ہو.** یہ بھی ایک قلعہ بند جنگی مقام ... ہے. (۱۹۲۸ ، جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۲۳۳). دن میں قلعہ بند چوکیوں پر حملہ کرنے کے وہ بالکل ناقابل تھے. (۱۹۶۵ ، گوریلا جنگ ، ۱۵۲). [قلعہ + ف : بند ، بستن - باندھنا].

ــــ بَنْدی (ـــ فت ب ، سک ن) امث.

۱. **چاروں طرف ٹاٹ کے بوروں وغیرہ کو رکھ کر حصار قائم کرنا ؛ دمدمہ بنانا ؛ مورچہ بندی.** اگر طاقت مقابلے کی نہیں ہے تو شہر پناہ اور قلعہ بندی کی تدبیر میں مصروف ہو. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۳۱۹). قلعہ بندی اور سامان جنگ کی درستی میں یے چارے سپاہیوں پر جبر اور تشدد کے آرے کیوں چل رہے ہیں. (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۴). ۲. **مورچہ اور دمدمہ وغیرہ جو حفاظت کے لیے بنایا جائے.** روسی جرنیلوں کو اپنی تتربتر شدہ فوجوں کو اکٹھا کر کے اور اور مدد حاصل کر کے عثمانی کی قلعہ بندی پر پھر حملہ کرنے کا موقع مل گیا. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۴۳). ان میں سے بیشتر مصر کی بندرگاہوں کے لیے تیار ہوئی تھیں ، جو بحیرۂ روم اور بحیرۂ قلزم کے کنارے واقع ہیں تا کہ ساحلی قلعہ بندیوں کو اور بھی مستحکم کیا جائے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۸۹). [قلعہ + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ــــ بَندھنا محاورہ.

قلعہ باندھنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

ــــ پکَڑْنا محاورہ.

قلعے میں پناہ لینا ، (فوج کا) قلعہ بند جگہ میں رہنا (پلیٹس).

ــــ توڑْنا محاورہ.

قلعہ منہدم کرنا.

گھر بنانا کوچۂ قاتل میں ہے امر محال
توڑنا آساں ہے اے دل قلعۂ فولاد کا

(۱۸۷۰ ، چمنستان جوش ، ۲۹).

ــــ ٹُوٹْنا محاورہ.

قلعہ منہدم ہونا ، تباہ برباد ہو جانا. گدھے کے چوتڑوں پر کس کس کے چار ڈنڈے مارے گدھا بھاگا کارگہ کا قلعہ ٹوٹا. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۵ : ۵).

ــــ جات امذ ؛ ج.

قلعہ (رک) کی جمع ، قلعے. اکثر افواج سلطانی باوصف سامان جنگ و حرب و ضرب کے معین و مامور ہوئی اور استیصال قلعہ جات پر مصروف و مشغول رہی. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۳ : ۷۱). [قلعہ + جات ، لاحقۂ جمع].

ــــ جَنگ (ـــ فت ج ، غنہ) امث.

کشتی کا ایک داؤں طاقت آزمائی کے بعد داؤں پیچ شروع ہوئے اور ایک دستی ، دو دستی ، آنٹی سونت ... قلعہ جنگ. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۸). ڈھینگا نے قلعہ جنگ پر اڑانا چاہا پر میں نے قینچی ڈال سانڈی کھینچ دی. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۷۰). [قلا جنگ (رک) کا بگاڑ].

ــــ دار امذ.

قلعے کا محافظ ، قلعے کا افسر ، کمیدان. بادشاہوں کوں یہ لازم ہے کہ سب خدمت والوں کوں ، کیا متصدّی ، کیا صوبہ دار ، کیا قلعہ دار ... وغیرہ کوں یے نصیحت کی باتیں لکھ دیں. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۱۴).

کوئی راہ میں قلعہ تھا استوار
ہجیر دلاور تھا وہاں قلعہ دار

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۱۸۵). سرحد عجم پر جو پہلا قلعہ ملا اس کا قلعہ دار ہجیر مقابلے کو آیا. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۳ : ۲۸۸). ہاں میاں دارا تم ہماری سواری کا بندوبست کرو کوتوال سے کہدو قلعہ دار سے کہدو. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۳). خان ترکی اسے فتح کر کے اس کا قلعہ دار بن گیا. (۱۹۷۹ ، تاریخ پشتون (ترجمہ) ، ۴۷۶). [قلعہ + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

ــــ داری امث.

قلعہ دار کا کام یا منصب ، کمیدانی ، قلعے کی حفاظت. رانی نے کہا ... تو اس کی قلعہ داری اور دولت تجھے بخشوں. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۲۹). مجھے موروثی خدمت قلعہ داری کے علاوہ درجہ کپتانی تک پہونچایا. (۱۹۰۴ ، بولو (دیباچہ) ، ۳). [قلعہ دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ــــ سَر کَرْنا محاورہ.

قلعہ فتح کرنا.

ناتوانی میں جو رو رو کے دم اپنا توڑا
سمجھے ہم قلعۂ فولاد کو سر ہم نے کیا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۹).

ــــ سَر ہونا محاورہ.

قلعہ سر کرنا (رک) کا لازم ، قلعہ فتح ہونا.

اِک قلعہ سر ہوا ہے اور کچھ بھی نہیں
تخیل کا سلسلہ ہے اور کچھ بھی نہیں

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۶۸).

---شکَن (---کس ش ، فت ک) صف.
قلعہ توڑنے والا ، قلعے کی دیواروں کو منہدم کرنے والا. چگوا بابو نے تسخیر بھوپال پر کمر باندھ کر توپ ہائے قلعہ شکن سے گولے جانب شمال بھوپال اس قدر مارے کہ چند گز فصیل گر پڑی. (۱۸۷۲ ، تاریخ بھوپال ، ۱ : ۲۸). ہزارہا لوہار اور بڑھئی سرگرمی اور عرق ریزی سے کام کر رہے ہیں طرح طرح کے قلعہ شکن آلات بن رہے ہیں. (۱۹۰۷ ، شوقین ملکہ ، ۶). [قلعہ + ف : شکن ، شکستن - توڑنا].

---شکَن توپ (---کس ش ، فت ک ، و مع) امث.
بڑی بھاری توپ جس کے ذریعے سے قلعے کی دیواریں توڑتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [قلعہ شکن + توپ (رک)].

---شکَنی (---کس ش ، فت ک) امث.
قلعہ توڑنا ، قلعے کی دیواریں منہدم کرنا. ان کے ہمراہ چار سو جانباز توحید اور قلعہ شکنی کے زبردست آلات یعنی منجنیق اور دبابے تھے. (۱۹۱۹ ، جویائے حق ، ۲ : ۳۰۰). سب سے اول اہل فرانس نے توپوں کو گاڑیوں پر چڑھایا اور بجائے حفاظت کے قلعہ شکنی کا کام لیا. (۱۹۳۲ ، افسرالملک ، تفنگ یا فرہنگ ، ۲). [قلعہ شکن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کُشا (---ضم ک) صف.
قلعہ فتح کرنے والا.

پابند عدل و قلعہ کشا ہے ہماری تیغ
تیزی میں برق سے بھی سوا ہے ہماری تیغ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۵۸). قلعہ نشینوں میں تزلزل پیدا ہوا قلعہ کشا بہادروں نے حملہ کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۳۰). [قلعہ + ف : کشا ، کشادن نیز کشودن - کھولنا].

---کُشائی (---ضم ک) امث.
قلعہ فتح کرنا. اس نادر تدبیر سے قلعہ کشائی کا عمل مصنف کے گوش زد ہوا. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۹۸). [قلعہ کشا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کوب (---و مع) صف.
قلعہ توڑنے والی (توپ) (جامع اللغات). [قلعہ + ف : کوب ، کوفتن نیز کوبیدن - کوٹنا].

---کھانا محاورہ.
رک : قلا کھانا ، قلابازی لگانا. تم کو بھی چاہیے کہ قلعہ کھا کے اس کا پیچ کھول دو. (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۲۹).

---گیر (---ی مع) صف.
۱. قلعے میں پناہ لینے والا ، قلعہ بند. سلطانی سپاہ تین دن تک حیری صاحب کی فوج سے لڑ کر آخر قلعہ گیر ہوئی. (۱۸۳۷ ، حملات حیدری ، ۹۳).

تاب مقابلہ نہ تھی فوج غنیم سے
ناچار قلعہ گیر ہوا شیر کارزار

(۱۹۲۶ ، مطلع انوار ، ۸۵). اس دتّے میں عرب قلعہ گیر فوج مقیم تھی. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۷۷). **۲. قلعہ فتح کرنے والا.**

کیوں کر اوٹھا اوٹھا کے بتوں کو گرا نہ دے
محبوب کا جیب بھی ہے قلعہ گیر ہے

(۱۸۶۱ ، اختر (واجد علی شاہ) ، ک ، ۹۶۸). [قلعہ + ف : گیر ، گرفتن - پکڑنا ، لینا].

---گیری (---ی مع) امث.
قلعہ فتح کرنا. بہت سا لشکر اور سامان قلعہ گیری کا دیکر اس گڈھ پر بھیجا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۳۲). قلعہ گیری کے لیے کشتیاں ... بنائی جاتی ہیں. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۷۶۳). [قلعہ + گیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---لڑنا محاورہ.
قلعے کی فوج کا لڑنا.

لڑے قلعے شاہوں کے بابک دگر
بجانے لگے شیشے خانے گجر

(۱۸۹۳ ، کلیات نعت ، محسن ، ۱۵۹). اے سرخوش کہیں کوئی قلعہ لڑ رہا ہے کہ توپ موقوف ہوئی رستم نے کہا اے سرخوش توپ موقوف ہوئی. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۸۹۳).

---مُعَلّٰی کس صف (---ضم م ، فت ع ، شد ل ، ا بشکل ی) امذ.
رفیع الشان قلعہ ؛ شاہی دور میں دہلی کے لال قلعہ کا نام. قلعۂ معلّٰی کا نام بڑا تھا ، لوگوں کے دلوں میں اس کی وقعت و عزت بھی بہت تھی. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۰۹). قلعۂ معلّٰی کی اردو "اردوئے معلّٰی" کہلانے لگی. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۲۱). [قلعہ + معلّٰی (رک)].

---نَشین (---کس نیز فت ن ، ی مع) صف.
قلعے میں بیٹھنے والا ، قلعہ میں پناہ لینے والا ، محصور ، محفوظ. قلعہ نشینوں میں تزلزل پیدا ہوا قلعہ کشا بہادروں نے حملہ کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۳۰). قلعہ نشین فوجوں کی تعداد میں کمی واقع ہو گئی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۱). [قلعہ + ف : نشین ، نشستن - بیٹھنا].

قَلْعی (فت ق ، کس ل) امث.
۱. ایک سفید رنگ کی ملائم دھات جو چاندی سے مشابہت رکھتی ہے اور تانبے پیتل وغیرہ کے برتنوں پر ملمع کرنے اور مرکب دھات بنانے کے کام آتی ہے ، رانگ ، رانگا ، ٹِن.

اکسیر ماشہ بھر نہ مہوس سے بن سکے
قلعی و مس ہزاروں درم پھونک پھونک کر

(۱۸۵۹ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۸۵). بوٹیاں ... آہن کو زر بنا دیتی ہیں اور قلعی و سرب کو نقرہ. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۹۳۱). بعض وقت لوہے کی تختیوں کو محفوظ رکھنے کی غرض سے قلعی کا پانی پلاتے ہیں. (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر ، ۱۳۶). اپنے برتنوں پر قلعی کی. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۳۰). ۲. (ا) **مکانوں پر پھیرنے کا**

چونا وغیرہ ، سفیدی. مکان میں نئی قلعی پھروا دی۔(۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۱۰)۔ دیوار کے باہری حصّے پر قلعی کی ہوئی تھی. (۱۹۳۰ ، ہماری زمین ، ۳۲)۔ کمرہ صاف ستھرا تھا دیواروں پر اُجلی قلعی تھی۔ (۱۹۷۸ ، جانگوس ، ۲۳۳)۔ **(اا) کھانے کا چونا** (فرہنگ آصفیہ)۔ **۳. ملمع ، گلٹ ، روغن نیز ظاہری چمک دمک**.
ہیں دو بدقلعی سی پتلیاں... یہاں ادھر ادھر پڑے رہتے تھے. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۸۸)۔ چھوٹی میز پر چاندی کی قلعی کا بڑا سا مرادآبادی پاندان رکھا تھا۔ (۱۹۳۹ ، شمع ، ۲۵)۔ **۴. آئینہ بنانے کے لیے شیشے کی سطح پر کیمیاوی طریقے سے پارہ وغیرہ چڑھانے کا عمل**. آئینہ بےقلعی شعاع روشنی کا حائل نہیں ہو سکتا۔ (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۱۰۲)۔

دی جلا دل کو تو صورت نظر آنے لگی اوسکی
عکس آئینے میں قلعی سے نمایاں دیکھا

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۷۰)۔ [ع : قلع (ایک کان کا نام) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---اُتارنا/ اُتار دینا محاورہ.
قلعی مٹانا (نوراللغات)۔

---اُترنا/ اُتر جانا محاورہ.
۱. برتن سے قلعی کا مٹ جانا ، ملمع اُترنا. کھانے پکانے کے برتنوں کو . . . اگر ان کی قلعی اُتر جائے تو فوراً قلعی کروا لینی چاہیے۔ (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱)۔ **۲. چھپی بات ظاہر ہو جانا**.
انسان کو ایسا فریب کیوں دے رہی ہیں جس کی قلعی اترنے پر وہ بے موت مر جائیگی۔ (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۱۲۱)۔

---اُڑانا محاورہ.
برتن کی قلعی کا ملمع مانجھ کر یا تپا کر نکال دینا (ا پ و ، ۳ : ۳۸)۔

---اُڑ جانا محاورہ.
قلعی جاتی رہنا ، رانگ کا ملمع اُتر جانا ، تانبا نکل آنا (نوراللغات)۔

---پھرنا محاورہ.
سفیدی ہونا. مکان سفید قلعی پھرا ہوا ، اور تیرے باپ کو ظاہر و باطن سے دوست رکھتا ہے۔ (۱۸۷۳ ، محبوب الرمل ، ۱۲۳)۔

پھری سنگ مرمر کی قلعی تھی کل
تھے ترشے ہوئے اس پہ بیل اور گل

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۱۵)۔

---پھروانا محاورہ.
سفیدی کرانا ، قلعی پھیرنا (رک) کا تعدیہ. مکان میں نئی قلعی پھروا دی. (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۱۲)۔

---پھیرنا محاورہ.
برتن پر قلعی کا ملمع کرنا ، پچارا پھیرنا (ا پ و ، ۳ : ۳۸)۔

---چَٹ (---فت چ) امذ.
۱. ایسا برتن یا اس کا کوئی حصّہ جس پر قلعی نہ چڑھے (ا پ و ، ۳ : ۳۸)۔ **۲. (عو) قلعی گر کا بیٹا** (فرہنگ آصفیہ)۔ [قلعی + چٹ - چاٹنے والا]۔

---چڑھانا محاورہ.
ملمّع کرنا ، سفیدی کرنا.

جو صفائی میرے سیم اندام میں ہے سو کہاں
کیوں عبث قلعی چڑھاتا ہے بدن میں آئینہ

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۹)۔

---خام کسی صف ، امث.
چونا. فاسد پانی نکل جائے اور جب بند کرنا چاہیں تو قلعی خام یعنی چونہ اور ہلدی ہموزن لیکر خوب باریک پیسیں اور جس مقام سے پانی نکلتا ہے ہر روز کئی بار اس پر چھڑک دیں۔ (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۲)۔ [قلعی + خام (رک)]۔

---دار صف.
وہ ظرف جس پر قلعی ہو ، وہ چیز جس پر ملمع یا صیقل کیا گیا ہو. مکان میں چلا جایے کہ وہاں دو معمولی آئینے قلعی دار ... دھرے ہوئے ہیں۔ (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۱۷)۔ ایک ظرف قلعی دار میں دودھ ڈال کر اوس ظرف پر ایک چوب میں پوٹلی مذکور باندھ کر ظرف کے منھ پر مستحکم کریں کہ گرنا جاوے۔ (۱۸۸۳ ، صید گہ شوکتی ، ۲۲۸)۔ اس رطوبت میں تصویر اسی وقت چھپ سکتی ہے جبکہ اس کی سطح برابر چکنی اور قلعی دار (صیقل شدہ) ہو۔ (۱۹۳۶ ، شرح اسباب ، ۲ : ۱۴)۔ پانی کی صراحی اور قلعی دار کٹورا اسکے پاس رکھ کر کہا او میاں مسافر تم کھانا کھاؤ۔ (۱۹۶۳ ، ساڑھے تین یار ، ۱۱۲)۔

---کا پتّھر امذ.
کچ دھات ٹین کا خاص جز. یہ دھات ، قلعی کے پتھر (Tinstone) سے جو ٹن آکسائیڈ . . . کہلاتا ہے حاصل کی جاتی ہے۔ (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر ، ۱۳۶)۔

---کا چُونا امذ.
پتھر کا چُونا ، سفیدی (فرہنگ آصفیہ ، نوراللغات)۔

---کا کُشتَہ امذ.
رانگ کا کشتہ ، مارا ہوا رانگ (فرہنگ آصفیہ ، نوراللغات)۔

---کَرانا ف م.
برتنوں کو رانگ سے سفید کرانا ، مکان میں سفیدی پھروانا ، سفیدی کرانا. رات کو چھوہرے پر تھوڑی سی قلعی کروا رکھنا۔ (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۱۱۵)۔

---کَرنا ف م.
برتنوں پر رانگ چڑھانا ، مکان میں سفیدی پھیرنا ، چمکانا ، صیقل کرنا.

صفائے آئینۂ دل جو تھی مجھے منظور
تو پیر صبح نے کی آ کے قلعی سیماب

(۱۸۳۰ ، کلیات منیر ، ۱۵۰)۔ چونے میں ابرک ملا کر مکان میں قلعی کی گئی تھی۔ (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۳۱)۔

---کُھلنا/ کُھل جانا محاورہ.
۱. ملمع اتر جانا ، قلعی اُڑ جانا.

یہ دھندلا ہو گیا قلعی بھی کُھل گئی اس کی
حضور آئنے میں پھر سنگار دیکھیں گے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۳۰). ۲. **حقیقت معلوم ہونا ، اصلیت ظاہر ہونا.** جب آتشِ معصیت میں ڈالے جاتے ہیں ساری قلعی کُھل جاتی ہے. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۲۰۹).

آگے اس خورشید رو کے آئے تو قلعی کُھلے
قلعی سیماب سے گو ہے منوّر آئنہ

(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۶۳). شاید اس وقت تک ان کی قلعی نہیں کھلی تھی. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۱۰۰). ۳. **بھید کھلنا ، بھانڈا پھوٹنا.**

ڈر ہے خدمت سے کہ وہ مجکو نہ سمجھیں عاشق
کہیں قلعی نہ کھلے آئنہ دکھلانے سے

(۱۸۵۴ ، گلستانِ سخن ، ۲۷۵). میں سب سے کہدوں گا اور تیری قلعی کھل جائے گی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۹۱).

شیخ صاحب کے تملّق کی نہ قلعی کُھل جائے
لاٹ صاحب کا کہیں حشر میں اظہار نہ ہو

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۹۳). ۴. **شیخی کرکری ہونا ، دعویٰ ٹوٹنا.**

قلعی تو تب کُھلے گی جب لے آئنہ رخو
لاؤ گے تم مقابلے کو دل سے آئنہ

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۸۴).

--- کھولنا / کھول دینا محاورہ.
عیب ظاہر کرنا ، پردہ فاش کرنا ، بھانڈا پھوڑ دینا.

صفائے رخ دلِ حیراں کی کھول دے قلعی
حجاب دور ہو آئنے کا غلاف الٹ

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۱۴). یہاں کھڑے کھڑے کون اپنے بالوں تھکائے مکاں پر چلئے تو میں مستان شاہ کی ساری قلعی کھولوں. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۳۰). قائداعظم محمد علی جناح نے مسلم لیگ کے خلاف کانگریس کے پروپیگنڈے کی قلعی کھول دی. (۱۹۸۷ ، قائداعظم کے مہ و سال ، ۲۰۳).

--- گر (---فت گ) امذ.
برتنوں پر رانگ کا ملمع کرنے والا ؛ صیقل کرنے والا. یہ بیچاری ایک غریب قلعی گر کی بیٹی ہے. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۲۲). میگزین میں بہت سے ہتھیار اور توپیں زنگ آلود ہو گئی ہیں متعدد قلعی گروں ، کاریگروں ... کو انکی صفائی کے لیے مقرر کر دیا گیا ہے. (۱۹۳۴ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۳۴). کنجڑے ، قصائی ، کسیرے ، ٹھٹھیرے ، قلعی گر ، بڑھئی ، کھٹ بنے ، بزاز ، منہیار ... گلی گلی سودا بیچتے پھرتے تھے. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۲۰). [قلعی + گر ، لاحقۂ فاعلی].

--- گری (---فت گ) امث.
قلعی گر کا پیشہ یا کام (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [قلعی گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قُلف (ضم ق ، سک ل) امذ.
قفل ، تالا. کوٹھری کا قلف (قفل) توڑ کر جیبِ جنّھا ٹٹولتا تھا، (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۴). دروازوں میں جنگی قلف ڈال دیا. (۱۸۹۳ ، بی کہانی ، ۱۲). [قفل (رک) کا بگاڑ].

--- کُنجی (---ضم ک ، سک ن) امث.
قفل کنجی ، ایک انداز نشست. الھارہ گھنٹے روز بیس گھنٹے روز «قلف کنجی» کی بیٹھک بیٹھتے. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۱۸۰). [قلف + کنجی (رک)].

قُلفا / قُلفَہ (ضم ق ، سک ل / فت ف) امذ.
ایک قسم کا ساگ جس کے پتے بیضوی لیسدار ، شاخیں سبز سرخی مائل اور رطوبت دار ، پھول سفید اور تخم سیاہ ہوتے ہیں؛ خرفہ کا ساگ. عوام ہند قلفہ اور خلفہ کہتے ہیں ، دو قسم کا ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۹۰). ان کی بہت سی قسمیں ہیں ، جیسے : ... پیاز ، کاسنی ، کاہو ، قلفہ وغیرہ. (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۴۱۴). [خرفہ (رک) کا بگاڑ].

قُلفَہ (ضم ق ، سک ل ، فت ف) امذ.
مرد کے عضو تناسل کی وہ کھال جس کا ختنہ کیا جاتا ہے. جس کسی کا ختنہ نہ ہوا ہووے ، اوس کو غسل میں قلفے کے اندر پانی پونچھاتا بعضوں کے نزدیک واجب ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۳۶). سیاہی فساد اور التصاق قلفہ ، ذکر کے ان امراض سے ہیں جو اکثر لاحق ہوا کرتے ہیں. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی (ترجمہ) ، ۱۰۳). [ع].

قُلفی (ضم ق ، سک ل) امث ؛ — قفلی.
۱. **دودھ ملائی وغیرہ کی برف جمانے کا سانچا ؛ سانچے میں جمائی ہوئی برف.**

تھی بھوک لئی کھانا ولے نگلوں تو نکلا نا گیا
دیکھی تو قلفی شیر برنج روغن گرم انواس تھا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳). یہ چھوٹی رکابیاں یہ چھوڑی ہوئی ہنڈیاں ... یہ کھائی ہوئی قلفیاں. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۵۵). برف والے نے آواز دی بلایا قلفیاں آپ کھائیں بچوں کو دیں. (۱۹۰۸ ، نسوانی زندگی ، ۳۸). میں نے اپنے الفاظ کو قلفی کی طرح برف میں جما کر بڑے ادب سے کہا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۷۰۷). ۲. **ڈھکنے دار پٹاری کی وضع کا برتن.** ایک قلفی چینی کی معجون سے بھری ہوئی دی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰۷). ۳. (نجاری) **زلفی ... کواڑ اور چوکھٹ کے بازو میں جڑی ہوئی آہنی یا پتلی زنجیر جس کی وجہ سے کواڑ چوکھٹ سے علیحدہ نہیں کیا جا سکتا ، زلفی کی بجائے کڑا بھی لگایا جاتا ہے ، اس کو اصطلاحاً گردانگ اور قلفی کہتے ہیں** (ماخوذ : اپ و ، ۱ : ۳۹). ۴. (بھنڈے برداری) **ضامن ، کھیتی ، گٹی ، نیچے کی ساشتی کے بیچ کا جوڑ جس کی وجہ سے نے حسب خواہش ہر طرف موڑی جا سکتی ہے** (اپ و ، ۷ : ۱۰۱). [قفلی (رک) کا ایک املا].

--- دار صف.
قلفی والا ، جوڑ دار ؛ ڈھکنے والا. قلفی گر ، پھول کاسہ ، قلفی دار ، پنجہ بردار ، پیاز خور وغیرہ لاتعداد لہ ، کثرت سے ایسے غیر محدود الفاظ بالکل غلط کرنے پڑیں گے. (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۶۳). [قلفی + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

ـــــ دار پَرنالا (ـــــ فت پ ، سک ر) امذ.
(معماری) وہ پرنالا جس کے پانی کے نکاس کے لیے دیوار کے آثار میں بند نالی بنی ہو جسکی جگہ اب لوہے کا پرنالا لگایا جاتا ہے (ا پ و ، ۱ : ۱۰۱). [قلقی دار + پرنالا (رک)].

ـــــ دار ڈاٹ امث.
(معماری) وہ محراب جس کے دہن کا کوئی ایک رخ چھل (ایک اینٹ کی چنائی کا پردہ) چُن کر بند کر دیا گیا ہو (ا پ و ، ۱ : ۱۳۲). [قلقی دار + ڈاٹ (رک)].

ـــــ دار کَوبلُو (ـــــ فت ک ، ی مج ، و مع) امذ.
نال کی شکل کا بنا ہوا کوبلو (کھپریل) ، اس کو قلقی دار کوبلو اور کھوریا بھی کہتے ہیں کیونکہ چھوائی میں ان کی نالیاں ایک دوسرے کے ساتھ آپس میں جوڑ دی جاتی ہیں (ا پ و ، ۱ : ۸۱). [قلقی دار + کوبلو (مقامی)].

ـــــ کَرنا محاورہ.
(تیر بازی و مرغ بازی) پرندے کا اپنے حریف پرندے کی چونچ کے نیچے کاٹنا. کبھی اس نے قلقی کی تو اس نے شہپر مارا. (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۲۳).

قَلَق (فت ق ، ل) امذ.
۱. **بیقراری ، بے آرامی ، بیکلی ، بیتابی.**

جب پڑی دونوں کی قلق کی دھوم
اتنے ملنے سے بھی ہوئے محروم

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۴۳). ان کے دل پر عجیب بے چینی اور قلق کا عالم تھا. (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۲ : ۵۶). ۲. **رنج ، الم ، اندوہ ، فکر.**

لے کر زمیں سے تا بہ فلک رُک گیا ہے آہ
کس دردمند عشق کو یارب قلق ہوا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۹۱). اذعان مرگ کے ساتھ پہلا قلق اس کو دنیا کی مفارقت کا تھا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۷). بیوی سارہ کو اس بات کا بہت ہی قلق تھا کہ ان کے ہاں اولاد نہ تھی. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۳۹). اس شوخی و بے پروائی پر یک گونہ قلق سا ہوا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۷۴). ۳. **افسوس ، حسرت ، پچھتاوا.**

اس درجہ تھا قلق مجھے رد سوال کا
دریا بہا گیا عرق انفعال کا

(۱۸۹۵ ، تسلیم دہلوی ، د ، ۵۳). بیشک پچھلے ہفتے میں خط نہ لکھ سکا ... جس کا مجھے از حد قلق ہے. (۱۹۱۵ ، خطوط حسن نظامی ، ۸۸). مجھے آگے نہ جانے کا قلق ہوا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۴۳). اف : ہونا. [ع].

ـــــ اُٹھانا محاورہ.
رنج سہنا ، صدمہ برداشت کرنا.

آج جاؤ گے یہاں سے تو اٹھاؤ گے قلق
آج کا دن ہے برا جاؤ کہیں آج سے کل

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۹۹).

ـــــ جانا محاورہ.
افسوس یا غم دور ہو جانا ، صدمہ ختم ہو جانا.

پھر کر ادھر اُدھر بھی نہ اپنا گیا قلق
لفظ قلق کی طرح سے بولا ہی رہا قلق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۱۷).

ـــــ رَہنا ف ل.
رنج یا افسوس رہنا. انہوں نے مہاراجہ کے ساتھ مہاجن کو بھی آڑے ہاتھوں لیا جس کا مہاجن کو ساری عمر قلق رہا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۹۲).

ـــــ کَرنا ف ل.
رنج کرنا ، غم کرنا ، اضطراب کرنا. دم قلق کرتا ہے گھبراتا ہے. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۲۱۳).

ـــــ گُزَرنا محاورہ.
۱. **نا گوار گزرنا ، بُرا لگنا** (نوراللغات). ۲. **رنج ہونا ، افسوس ہونا ، بے قراری ہونا.** میری خبر ان کو کچھ نہیں کہ موا یا جیتا ہے ، ان کے دل پر کیا قلق گزرتا ہو گا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱۳).

قِلْقاری (کس ق ، سک ل) امث.
۱. **شیرخوار بچوں کی ہنسی جو آواز کے ساتھ ہو.** بچے نے کھلکھلا کر ایک قلقاری ماری. (۱۹۰۸ ، انتخاب فتنہ ، ۲۱۳). اس نے چھوٹی بچی کو گود میں لیا ... کمرہ قلقاریوں سے گونج اٹھا. (۱۹۳۰ ، زندگی نقاب چہرے ، ۱۵۲). ۲. **پاگلوں کا سا قہقہہ.**

تھا عزم یہ ہر ایک کا گوبنگے بیٹھ ہم
تانوں کو کھینچ کھینچ کے قلقاری مار مار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲۸۷). لشکر کے آگے آگے نشان کا ہاتھی دیو سیاہ سترہ سو من کا گرز ہاتھ میں لیے چیختا چلاتا چنگھاڑیں مارتا قلقاریاں بھرتا ... آگے چلتا تھا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۳۲). ایک قلقاری مار کر اُس نے اپنے سیاہ مصنوعی بال بھی ... زمین پر دے مارے. (۱۹۲۶ ، میری عینک ، ۴۴). ۳. **چیخ.** قلقاری مار کے خوفزدہ اپنے لشکر کی طرف بھاگا. (۱۸۹۵ ، صندلی نامہ ، ۱۲).

گونجتے رہتے جن کچھاروں میں کبھی جنگل کے شیر
گیدڑ ان میں مارتے ہیں آج کل قلقاریاں

(۱۹۳۸ ، چمنستان ، ۱۸۹). ۴. **ہاتھی کی آواز ، چنگھاڑ** (پلیٹس). اف : بھرنا ، مارنا. [کلکاری (رک) کا ایک املا].

قُلْقاس (ضم ق ، سک ل) امذ.
چھوٹے آلو ، اروی. یہ حضرت اپنی رائے پر اصرار اور ضد کر کے ہوائے بیمار کو لگاتار کئی روز تک قلقاس اور بکے کیلے کھلاتے رہے. (۱۹۳۷ ، واقعات اظفری ، ۱۷۳). [ع].

قُلَّقْچی (ضم ق ، شد ل بفتم ، سک ق) امذ.
خدمت گار ، نوکر.

قلب و دماغ و جگر کے کٹنے پر ضعف ہے جی کے غارت میں
کیا جانئے یہ قلقچی ان نے کس سردار کو دیکھا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۳۱). مرزا کے قلقچیوں میں سے ایک نے

مرزا کو دشنام دے کر کہا کہ ایسے آدمی کے ہمراہ کوئی کیا ہو لے۔ (۱۸۹۷ء ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۴۴۳)۔ [ت]۔

قُلقُدِیس (ضم ق ، سک ل ، فت ق ، ی مع) امذ۔
پھٹکری کی ایک قسم جس میں انتہا کی حرارت ہوتی ہے۔ قلقدیس : یہ ایک قسم کی پھٹکری ہے۔ (۱۸۷۷ء ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰۷)۔ [یونانی سے معرّب]۔

قُلقُطار (ضم ق ، سک ل ، فت ق) امذ۔
پھٹکری کی ایک قسم جس میں قلقدیس کی نسبت حرارت کم ہے۔ قلقطار : یہ بھی ایک قسم کی پھٹکری ہے ، جالینوس نے لکھا ہے کہ یہ بھی قلقدیس ہے لیکن حرارت میں اس سے کم ہے۔ (۱۸۷۷ء ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰۷)۔ [ع]۔

قِلقِل (کس ق ، سک ل ، کس نیز فت ق) امذ۔
جنگلی انار دانا (کلید عطاری ، ۸۱)۔ [ع]۔

قُلقُل (۱) (ضم ق ، سک ل ، ضم ق) امث [سے قل قل]۔
صراحی یا بوتل کے اندر سے پانی یا شراب وغیرہ کے نکلنے کی آواز۔

کیا تالیں توں غم کرتا معاق ابتد کر
قلقل پیالہ پھر ندا ہاتف مدام دیت
(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۶)۔

ہوا ہے قلقل مینا سوں مجھ اُپر ظاہر
کہ ہے پوست کے سینے میں ہے ثنائے قدح
(۱۷۰۷ء ، ولی ، ک ، ۳۷)۔

بھرے ہیں جام ہے لبریز شیشہ ساغر گل ہے
اودھر ہے نغمۂ بلبل ادھر شیشے کی قلقل ہے
(۱۸۱۶ء ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۲)۔

ظفر سے یار کیا پوچھے ہے میرے دل کی کیفیت
تنک افشاں ہے جام ہے یہ ہر دم شور قلقل کا
(۱۸۴۵ء ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۱)۔ قلقل صراحی کی آواز آ رہی ہے۔ (۱۹۲۳ء ، مضامین شرر ، ۱ : ۱۳۰)۔

شگفتہ دل کے لیے اہتزاز جان کے لیے
نوائے قلقل و آواز بربیان کے لیے
(۱۹۷۵ء ، خروش خم ، ۸۳)۔ [حکایت الصوت]۔

۔۔۔ کرنا محاورہ۔
پیٹ سے آنتوں میں ریاح دوڑنے کی آواز آنا ؛ (مجازاً) سخت بھوک لگنا۔ جب بدرالدین نے اسے دیکھا تو اس کی آنتیں قل قل کرنے لگیں اور اس کا دل دھڑکنے لگا۔ (۱۹۳۰ء ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۲۹)۔

۔۔۔ مینا کس اضا (۔۔۔ی مع) امث۔
بوتل یا صراحی میں سے شراب کے نکلنے کی آواز۔

ساقی صدائے قلقل مینا کا وقت ہے
اوٹھا ہے ابر باغ میں کس زور شور کا
(۱۸۷۰ء ، دیوان اسیر ، ۳ : ۸۹)۔

صدائے قُلقُل مینا بتاتی ہے یہ رندوں کو
کہ ہوش اپنے سنبھالو دور میں پیمانہ آتا ہے
(۱۹۱۵ء ، جان سخن ، ۱۹۹)۔ وہ تو قلقل مینا کی طرح گردش کی گل افشانی پر قہہ قہہ کرتا رہا۔ (۱۹۸۴ء ، مری زندگی فسانہ ، ۱۰۳)۔ [قُلقُل (حکایت الصوت) + مینا (رک)]۔

قُلقُل (۲) (ضم ق ، سک ل ، ضم ق) امث۔
پرندوں کے بند کرنے کا جال ، تھائر ، جافری۔ پھر غذا کھلاوے اور پھونٹی کر کے سوق اور قلقل میں بند کرے۔ (۱۸۸۳ء ، صید گہ شوکتی ، ۸۸)۔ سید وارث علی شاہی کبوتر باز نے ایک ساتھ سبزوں کا تیار کیا اور اُن کی تہہ اور قلقل ایک ہاتھی پر بنائی۔ (۱۹۱۸ء ، بہادر شاہ بادشاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۹)۔ [ع]۔

قُلقُلا (ضم ق ، سک ل ، ضم ق) امذ۔
رک : قُلقُل (۱)۔

جوں کی صراحی قطب پت میں دے
بشارت دیا قُلقُلا سنج نیند
(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ک ، ۲ : ۱۰۱)۔ [قُلقُل (۱) + ا ، زائد]۔

قَلقَلَہ (فت ق ، سک ل ، فت ق ، ل) امذ۔
جنبش ، ہلانا ، حرکت دینا ، (قرأت) وہ حروف جن کے ادا کرتے وقت آواز میں جنبش ہوتی ہے (یہ پانچ حروف ہیں : ب ، ج ، د ، ط ، ق)۔

یاد کر قرأت سے دل مصحفِ رخسار کو
قلقلہ نالوں میں ہو فریاد میں اطباق ہو
(۱۸۳۶ء ، ریاض البحر ، ۲۳۷)۔ قلقلہ اس کے معنی ہلانا ہیں اور اس کے پانچ حرف ہیں۔ (۱۹۰۶ء ، معین القراء ، ۱۳)۔ [ع]۔

قُلقَند (ضم نیز فت ق ، سک ل ، فت ق ، سک ن) امذ۔
پھٹکری کی ایک قسم۔ قلقند یہ بھی پھٹکری سوختہ کی اقسام میں سے ہے۔ (۱۸۷۷ء ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰۷)۔ [یونانی سے معرّب]۔

قُلقَندِیس (ضم ق ، سک ل ، فت ق ، سک ن ، ی مع) امذ۔
پھٹکری کی ایک قسم۔ اور قلقندیس سپید کسیس کو کہتے ہیں۔ (۱۸۳۵ء ، مجمع الفنون ، ۲۵۵)۔ [قلقدیس (رک) کا ایک املا]۔

قِلکاری (کس ق ، سک ل) امث۔
رک : قلقاری۔ دیو آپس میں قلکاریاں مار رہے تھے۔ (۱۹۰۸ء ، آفتاب شجاعت ، ۵ : ۱)۔ [قلقاری (کلکاری) کا ایک املا]۔

قُلگی (ضم ق ، سک ل) امث (قدیم)۔
کلغی ، قلغی ، طرّہ۔ ان کے پھولوں کو دیکھا تو کیکاؤس کے سر کی قلگی جانا۔ (۱۷۶۵ء ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۳۷)۔ [کلغی (رک) کا ایک قدیم املا]۔

قُلَل (ضم ق ، فت ل) امذ ، ج۔
چوٹیاں (پہاڑ کی)۔ ایسے قلل کے جبال میں جو سباع و ہوام کے مسکن ہیں ، تنہا رہنا میرے قول پر دلیل قوی ہے۔ (۱۸۹۰ء ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۹۳)۔ [قلہ (رک) کی جمع]۔

قَلَم (فت ق ، ل). (الف) امذ نیز امث.

۱. (i) **(نرکل ، سرکنڈے ، پَر یا دھات وغیرہ کا بنا ہوا) لکھنے کا آلہ ، کلک ، خامہ.**

لیے دل قوی ہور بازو قوی
علم ہور قلم عین کیخسروی

(۱۵٦۳ ، حسن شوقی ، د ، ۹۷).

کیا شرط عورت سوں رکھنے مبھم
منگیا شاہزادہ دوات ہور قلم

(۱٦۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۳).

ولی انکھیاں کی کر داوات پُتلی کی سیاہی سوں
لکھیا تیری صفت کوں لے قلم معنی نگاری کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۷).

کسو کو شوق یارب بیش اس سے اور کیا ہوگا
قلم ہاتھ آ گئی ہوگی تو سو سو خط لکھا ہوگا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۱). کچھ گرمی کا حال لکھوں عقل نے کہا کہ دیکھ نادان! قلم انگریز دیاسلائی کی طرح جل اٹھے گی اور کاغذ کو جلا دے گی . (۱۸٦۷ ، خطوط غالب ، ۵۱). قلم کو جو لکھنا تھا لکھ چکا (۱۹۰٦ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۷٦).

بُسَت ہوتا ہے قلم تو حرف بنتے ہیں جلی
گُل کی مُرجھاہٹ کے سائے میں چٹکتی ہے کلی

(۱۹۵۳ ، سموم و صبا ، ۱۰۵). **(ii) لوحِ محفوظ پر لکھنے کا قلم قدرت ، (عموماً لوح کے ساتھ مستعمل).**

کہ لامکاں و قلم لوح عرش ہور کرسی
فلک ستارے چندر سور برق ہور بدل

(۱٦۷۸ ، غواصی ، ک ، ٦۳).

کہیں ساتھ باقی رکھے گا خدا
عرش کرسی لوح و قلم کو سدا

(۱۷٦۹ ، آخر گشت (ق) ، ۵۹) اللّٰہ نے اس نور کو کتنی قسم پر تقسیم کیا اور اسی نور سے عرش اور کرسی اور لوح اور قلم .... اور ستارے اور چیزیں بھی سوائے اسکے موجود کیں . (۱۸۰۳ ، دقایق الایمان ، ٦٦).

یہ زیبا ہے جو ہوں لوح و قلم بھی
تمھارے اسمِ لاثانی کے صدقے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۰۹) اس سلسلہ میں سب سے پہلے یہ روایت آتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے لوح و قلم ، عرش و کرسی ، جن و انس غرض سب سے پہلے نورِ محمدیؐ کو پیدا کیا . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ٦۷۵).

گلاب زارِ وجود و عدم سلگتا ہے
فغاں کہ دستِ قضا میں قلم سلگتا ہے

(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۵۰). ۲. **بالوں کا برش یا وہ باریک کوچی جس سے مصوّر تصویر بناتے یا اس میں رنگ بھرتے ہیں.** وہ کیفیت بار بار محسوس کرتا ہوں مگر قلم کے ذریعے سکرین پر نہیں اتار سکتا . (۱۹۷۵ ، خاک نشین ، ۹۰). ۳. **وہ لکڑی جس کے ایک سرے پر ہیرے کی کنی جڑی ہوتی ہے اس سے شیشہ کاٹتے ہیں** (جامع اللغات). (ب) صف. **کاٹا ہوا ، تراشا ہوا ، بریدہ ، تراشیدہ.**

ترا شمشیر قد جب سنی علم ہے
گلا قمری کا اس دن سیں قلم ہے

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۷۹).

مدح میں تیری زباں ہے بے زباں
اور قلم ہے وصف میں تو کٹ قلم

(۱۸۷۳ ، مناجاتِ ہندی ، ۸۹).

سر سواروں کے جدا پاؤں قلم پیدل کے
آنچ سے تیغوں کے رہ جاتے ہیں جب دل جل کے

(۱۹۳۳ ، عروج ، عروجِ سخن ، ۲۷۳). (ج) امث. ۱. **کسی پودے کی ہری شاخ جو نیا پودا پیدا کرنے کے لیے درخت سے کاٹ کر زمین میں لگائی جائے.**

رخِ رنگیں تک آ گئیں زلفیں
خوب پھولیں گلاب کی قلمیں

(۱۸۷۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۱۳۰).

بہار بڑھ گئی حضرت کے جاں نثاروں سے
اسی چمن سے قلم لے گئی جناں کے لئے

(۱۹۰۵ ، محسن ، کلیاتِ نعت ، ۲۰۳). جی ہاں حضور گلاب کی قلمیں پھیل گئیں . (۱۹٦۲ ، معصومہ ، ۲۱۲). ۲. **مردانہ کنپٹی پر اگنے والے بال جو استرے سے تراش دئیے گئے ہوں.**

رکھائیں قلمیاں شاید کیا چاہے ہے خط پیدا
نہ جانے کس اوپر مارے گا ان بالوں سیں جا پھندا

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۸۰). اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پٹے ... یا قلمیں یا چوٹیاں لڑکوں کے سر پر رکھنا درست نہیں. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۳۱۱). قلمیں بالوں کی کنپٹی پاس تکلی تھیں . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۳۸). ۳. **ایک وضع کی آتشبازی ، پھلجڑی ، مہتابی ، چھچھوندر وغیرہ.**

وہ قلموں کا غل اور اناروں کا شور
درختوں میں وہ ناسپالوں کا زور

(۱۸۳۷ ، صیدیہ ، ۱۳۳). ۴. **جھاڑ کی شاخوں کے سروں پر لٹکائے جانے والے خوشنما بلوریں آویزوں میں سے ہر ایک ، کسی شفاف چیز کا لمبا ٹکڑا، شیشے کا تراشا ہوا لمبا ٹکڑا.** چمکتے ہوئے قطرات کی قلمیں جو پہاڑوں سے کوسوں تک نیچے گڑی ہوئی نکلتی ہیں . (۱۸۸۸ ، رسالہ معجزاتِ انسانی بقاعدۂ طاقت مقناطیسی ، ۳٦). روشنی کے سبز جھاڑ میں سرخ رنگ کی قلمیں لٹکا کرتی ہیں. (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۳۹). ۵. **کسی چیز کا لمبا ٹکڑا یا سلاخ ، جیسے: نوشادر کی قلم ، قلمی شورے کی قلم وغیرہ.**

پھولیں کیوں کر نہ چمک کر گلِ آتشبازی
شاخ تھی گل کی قلم بن گئی شورے کی قلم

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۹۱). پانی جم کر ٹھوس ہی نہیں ہو جاتا بلکہ اسکی قلمیں سی بن جاتی ہیں. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۷۰). چینی یا نیلا تھوتھا کے قلم (Crystal) کو اگر سیر شدہ محلول (Saturted Solution) میں ڈال دیا جائے تو اس کی جسامت میں اضافہ ہو جائے گا. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۳). ٦. **شاخ ، ٹہنی.** درخت کو چھانٹو اسکی قلمیں تراشو کہ جس سے وہ بڑھے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ٦۲). ۷. **سِنگ** (فرہنگ آصفیہ).

۸. (پنجاب) **حیوانات کا عضو تناسل** (فرہنگ آصفیہ). ۹. **پرند کے بازوؤں کے لمبے پروں کا پچھلا حصّہ جو سرے پر سے خالی اور بے ریشہ ہوتا ہے اس کا لکھنے کو قلم بھی بنایا جاتا ہے ،** سہرا کلی (ا ب و ، ۳ : ۲۱). ۱۰.(اَ) **شراب کی بتلی اور لمبی بوتل.**

صفتِ بادہ ہم کریں جو رقم خامہ اپنا شراب کی ہو قلم
(۱۸۵۷ ، بحر الفت ، ۹). ہمرازوں نے کہا ایک قلم شراب کی انکا میں ہم نے رکھ لی تھی. (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۱۰۹).
(اَا) **عطر رکھنے کی بتلی اور لمبی شیشی.**

وہ حور عطر کی قلمیں جو آپ رکھ دیتا
گل ریاض جناں عطر داں میں آتے

(۱۸۶۶ ، مطالب غرّا ، ۳۹). اس کے اندر جونیس چھوٹی چھوٹی عطر کی قلمیں رکھی ہوئی تھیں جن کے خوشنما رنگ روشنی میں بلور میں سے گزر کر عجیب بہار دکھا رہے تھے. (۱۹۳۲ ، روح ظرافت ، ۲۰). ۱۱. **وہ اوزار جو استرکاری میں منبت کاری کرنے کے کام آتا ہے اور چاقو کے پھل کی شکل کا ہوتا ہے ، تھیسا ،** رود (ا ب و ، ۱ : ۳۳). ۱۲.(اَ) **پیوند درخت ، وہ شاخ جو دوسرے درخت کی شاخ میں لگائی جاتی ہے اور جب جم جاتی ہے تو کاٹ دی جاتی ہے اور نیا پیڑ تیار ہو جاتا ہے.** قلم اور پیوند لگانے سے ہندو مطلقاً واقف نہ تھے. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۹۷). یہ بنائیں تو ہر قسم کا پھل جیسا چاہیں چشمہ ، جیپلہ ، قلم ، بندہ وغیرہ کے اصول سے بنا سکتے ہیں. (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۵۳). (اَا) **دو نامیاتی جسموں کی پیوندکاری ، وہ نامیاتی جسم جو دو جسموں کی پیوندکاری کا نتیجہ ہو.** ان اجسام پر تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ان کو قلموں کی صورت میں بھی حاصل کیا جا سکتا ہے. (۱۹۵۶ ، ابتدائی جراثیمیات ، ۹۸). ۱۳. (خیاطی) **آڑی گوٹ.** چار انگل بھی تین سنکھ کی ا کبری لگائی اور تیجی بھری ، اس کو آدھا الٹا ڈورا دے کر قلم بنائی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۹۰). ۱۴. **مدک وغیرہ کا کش لینے کی نلکی.** آگے بڑھ کر مدک والوں کی دکان نظر آئی حلقہ کیے لوگ بیٹھے تھے قلمیں سلگتی ہوئی ہاتھ میں تھیں. (۱۸۸۴ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۳۵). ۱۵. **حکم ، حکومت ، فرمانروائی** (فرہنگ آصفیہ).
(د) امذ. ۱. (تصوّف) **وجہہ خاص روح اعظم کی ہے کہ معبّر بنور محمدیؐ و مظہر اسم البدیع ہے ، اسی سے تمام کائنات کا ظہور ہوا اور یہی تعین بشری محمدی کی روح ہے** (مصباح التعرف ، ۲۰۱). ۲. **کتابت کا طرز ، خطاطی کا ایک انداز ، خط کی روش.** الف سے لیکر یے تک مولانا صہبائی کا قلم ہے. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۸۲). ان پانچ خطوط کے بعد چھ قلم اور نکلے مگر ان کو نئے قلم کہنا درست نہیں. (۱۹۵۹ ، خطاطی اور ہمارا رسم الخط ، ۳۷). ۳. **وہ تیر جو قمار میں لوگوں کے درمیان گھمایا جائے.** انہیں کے درمیان حضرت ابراہیم کی تصویر اس وضع میں بنی تھی کہ قرعہ اندازی کے قلم ان کے ہاتھ میں ہیں. (۱۹۲۰ ، جوہائے حق ، ۲ : ۹۰). ۴. **چوپائے کی پنڈلی کی ہڈی.**

پاؤں کے گر قلم میں ہو آماس
یا کہ زانو میں ہووے کچھ وسواس

(۱۸۸۰ ، زینت الخیل ، ۹۰). [ع].

---**اُٹھا کر لکھنا** محاورہ.
۱. (عموماً کسی موضوع پر یا کسی مقصد سے) **بے سوچے جلدی جلدی لکھنا ، گھسیٹ دینا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات). ۲. **فی البدیہہ ، بیساختہ اور بے تکلف لکھنا** (فرہنگ آصفیہ).

---**اُٹھانا** محاورہ.
۱. **لکھنے کا ارادہ کرنا ، لکھنا (پر ، کے ساتھ مستعمل).** جہاں تک ممکن ہو کسی مضمون کے لکھنے پر اسوقت تک قلم اٹھانی نہیں چاہیے جب تک اس کی چینک دل کو نہ لگی ہو. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۱۸). جس مضمون پر انہوں نے قلم اٹھایا دوسروں کے لیے بہت کم گنجائش چھوڑی ہے. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۳۳). عظیم فیروزآبادی نے اقبال کی حیات معاشقہ پر قلم اٹھایا ہے. (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۳۱). ۲. **معاف کرنا (سے ، کے ساتھ مستعمل).** فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اوٹھایا گیا قلم تین سے ، سونے والے سے جب تک جاگے اور لڑکے سے جب تک سیانا ہو اور مجنون سے جب تک ہوش میں آئے یا افاقہ پاوے. (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۲ : ۳۳).

---**اعلیٰ** کس صفت (---فت ا ، سک ع ، ا بشکل ی) امذ.
(تصوّف) عقلِ اوّل ، حقیقتِ محمدی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) عقل اول کا لوح قضا اور اُمّ الکتاب اور قلم اعلیٰ بھی نام ہے. (۱۸۸۷ ، ترجمہ فصوص الحکم ، ۱۵). دوسرا مرتبہ ، پہلا تعین... اس کے دوسرے نام یہ ہیں مرتبۂ وحدت ، حقیقتِ محمدیؐ... قلم اعلیٰ ، ولد اکبر ، علم اجمالی ، وجود اجمالی. (۱۹۸۸ ، اقبال ایک صوفی شاعر ، ۳۸). [قلم + اعلیٰ (رک)].

---**اُلکِتابَت** (---ضم م ، غم ا ، سک ل ، کس ک ، فت ب) امذ ؛ ـــ الکتابہ.
لکھنے کا قلم ؛ (تشریح) قلم کی شکل کا ایک دماغی حصّہ جو دماغ کے بطن چہارم کے صحن میں ہوتا ہے (مخزن الجواہر ، ۶۸۳). تنفسی حرکات سے جو پیچیدہ عمل متعلق ہے وہ تنفسی مرکز سے منضبط رہتا ہے جو جسر (Pons) اور نخاع مستطیل کے بالائی حصے میں قلم الکتابہ (Calamus Scriptorius) کے نیول پر واقع ہے. (۱۹۳۶ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۸۳). [قلم + رک : ال (۱) + کتابت (رک)].

---**اَمواج** کس اضا (---فت ا ، سک م) امذ.
ایک قسم کی تحریر جس میں موجیں سی معلوم ہوتی ہیں (ماخوذ : جامع اللغات). [قلم + امواج (موج (رک) کی جمع)].

---**اَنداز کَرنا** محاورہ.
لکھنے میں چھوڑ جانا ؛ لکھنے سے گریز کرنا ؛ لکھنے میں فروگزاشت کرنا. اگر اس کی تفصیل لکھوں تو یقین ہے کہ ایک کتاب اور تیار ہو جائے اسی لیے قلم انداز کیا. (۱۸۰۳ ، گل بکاولی ، ۹۰). میں نے ان تمام باتوں کو اسی نظر سے قلم انداز کیا. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۹). توبہ کا مضمون قلم انداز کیا جاتا ہے. (۱۹۳۲ ، افسر الملک ، تفنگ با فرہنگ ، ۲۰۰).

ـــ انداز ہونا محاورہ.
قلم انداز کرنا (رک) کا لازم ، تحریر میں چھوٹ جانا.

اوروں کو اوس طرف سے خط آتے ہیں رات دن
اپنا جواب بھی قلم انداز ہو گیا

(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۳۳).

سب کو نامے میں لکھا اوس بت کافر نے سلام
آئی نوبت جو مری میں قلم انداز ہوا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۷۳).

ـــ اندازی (ـــ فت ا ، سک ن) امث.
قلم انداز کرنا ، لکھنے میں چھوڑ جانا. موجودہ بیان ... ہر کھاس کی قلم اندازی کے شائبے سے محفوظ ہے. (۱۹۳۵ ، ذرائع حاصل سلطنت مغلیہ ہند ، ۲۰). [قلم + ف : انداز ، انداختن = ڈالنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ این جا رسید و سر بشکست کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) قلم نے اس جگہ پہنچ کر اپنا سر پھوڑ لیا یعنی غم کی شدت سے اب قلم رک گیا ہے اور آگے کچھ نہیں لکھا جاتا (مہذب اللغات).

ـــ آتش باز کس صف (ـــ کس نیز فت ت ، سک ش) امث.
ایک قسم کی آتش بازی ؛ پھلجھڑی.

چھوڑ دیتے ہیں قلم جوں قلم آتش باز
لکھ کے میری تپش دل کو کتابت والے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۹۲).

بھیجوں کیا خط تجھے اے گرم ادا آفت ناز
چھوڑ دیتے ہیں قلم جوں قلم آتش باز

(۱۹۱۱ ، تسلیم ، د ، ۲۳۵). [قلم + آتش باز (رک)].

ـــ آزمائی (ـــ سک ز) امث.
لکھنا ؛ خامہ فرسائی. امیر خسرو نے شاعری کی ہر صنف میں قلم آزمائی کی ہے. (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۱۷۰). [قلم + ف : آزما ، آزمودن = آزمانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ باندھنا محاورہ (قدیم).
قلم اٹھانا. قلم باندھنا ہر ایک سفید آب سوں. (۱۶۵۷ ، گلشن عشق (دکھنی اردو کی لغت ، ۱۰۲)).

ـــ برداری (ـــ فت ب ، سک ر) امث ؛ = قلمبرداری.
لکھنے کا کام ، تصنیف و تالیف. راقم کا آبائی پیشہ قلمداری ہے نہ قلمبرداری. (۱۹۰۳ ، بولو (دیباچہ) ، ۳). [قلم + ف : بردار ، برداشتن = اٹھانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ برداشتہ (ـــ فت ب ، سک ر ، ش ، فت ت) صف ؛ م ف.
فی البدیہہ ، بے تکلف ، بے ساختہ ؛ جلدی جلدی (لکھنا).

خط اسے جلدی میں لکھتا ہوں قلم برداشتہ
جانیو اے نامہ بر تو بھی قدم برداشتہ

(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۹۸). انہوں نے فتوحات مکیہ قلم برداشتہ ... ایک شاگرد کے جواب میں لکھا ہے. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۱). یہ بزرگ قلم برداشتہ بے سوچے سمجھے صفحے کے صفحے ... سیاہ کر ڈالتے ہیں. (۱۹۳۳ ، تاریخ الحکما (ترجمہ) ، ۲۲۸). کیا تم انگریزی سے ہندی میں قلم برداشتہ ترجمہ کرسکتے ہو. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۵۹). اف : لکھنا. [قلم + ف : برداشتہ ، برداشتن = اٹھانا].

ـــ بنانا ف م ؛ محاورہ.
۱. قلم کو تراش کر لکھنے کے قابل کرنا ، قلم تراشنا.

بدل کے قافیہ لکھ اور بھی غزل کوئی
قلم اسی لیے تو نے ظفر بنایا تھا

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵). **۲. کنپٹی کے اوپر کے بالوں کو قینچی یا استرے سے درست کرنا** (نور اللغات ، جامع اللغات). **۳. ایک خاص قسم کی سلائی کرنا** (نور اللغات).

ـــ بند (ـــ فت ب ، سک ن) صف ؛ = قلمبند.
۱. لکھا ہوا ، مرقوم ، تحریر شدہ.

تھا قلم بند اپنی آزادی کا حال
خط کو جب اوس نے لپیٹا کھل گیا

(۱۸۳۶ ، دفتر فصاحت ، ۴۸). کتنی زبانیں ہوں گی جو قلمبند نہ ہونے کی وجہ سے صفحۂ ہستی سے غائب ہوگئیں. (۱۹۵۶ ، زبان اور علم زبان ، ۲۵۶). **۲. حساب کی کتاب یا بیاض میں اتارا ہوا ، بہی میں چڑھایا ہوا ، مندرجۂ فہرست.**

خال و خط و زلف اوس میں تیرے سب ہیں قلمبند
ہے نامۂ اعمال کا اپنے جو سیاہا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۵۰). **۳. شمار کیا ہوا ، محسوب ، لکھ کر حساب کیا ہوا.**

ہزار شکر قلمبند ہیں شہیدوں میں
یہ شرف کہ ترے جاں نثار ہم بھی ہیں

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۲۱). **۴. مندرجہ ، داخل شدہ ، درج شدہ** (فرہنگ آصفیہ). اف : کرنا ، ہونا. **۵. حساب سے ٹھیک ، حسب شمار ، گنتی کے موافق ، ٹھیک گنے ہوئے اور لکھے ہوئے** . صالحہ ہی کے ہاتھوں قلمبند سو روپے تقسیم کرکے آئی. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۰۹). جلال الدین اکبر کے فیل خانہ میں قلمبند چھ ہزار ہاتھی تھے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۹۸). **۶. جو قلم بنائے والا** (نور اللغات). **۷. (مجازاً) بے شمار ، بے گنتی** (نور اللغات). [قلم + ف : بند ، بستن = باندھنا].

ـــ بند بھوگ / گالیاں (ـــ فت ب ، سک ن ، و مج / کس ل) امذ ؛ امث.
بے شمار گالیاں (نور اللغات). [قلمبند + بھوگ (رک) / گالیاں (گالی (رک) کی جمع)].

ـــ بند سنانا محاورہ.
خوب گالیاں دینا ، بے حساب گالیاں دینا ، بے نقط سنانا ، لگاتار گالیاں دینا (نور اللغات).

اس معاملے میں اعتدال سے زیادہ مداخلت کرتا مگر قلم چل گیا ، لڑائی چھڑ گئی. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲ : ۱۰).
۲. **مقدر ہونا**. اسی کے ساتھ نئی داماد کا ناتا ہو گا جس کے ساتھ قلم چلا ہو گا ، ماں باپ ہزار کچھ کریں کیا ہو گا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۵۷).

---چہ (---فت چ) امذ ؛ ← قلمچہ.
چھوٹا قلم ؛ چھوٹی ٹہنی.

سو قلم ہو قلمچۂ گلشن
ایک گرو کی لکھی ہیں قلمیں

(۱۸۳۹ ، دیوان مہر ، ۲۲۸). دوران انجماد میں سیال اور ٹھوس حصوں کے درمیان اجزائے ترکیبی کا باہمی تبادلہ ہو سکتا ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ قلمچہ کی ساخت بہت کچھ یکساں ہو جائے گی.(۱۹۳۱ ، فلزیات ، ۱۰۰).[قلم(رک)+ چہ،لاحقہ تصغیر].

---چھوڑ ہڑتال (---و مج ، سک ڑ ، فت ہ ، سک ڑ) امث.
احتجاجاً دفتر میں لکھنے کا کام چھوڑ دینا. ہڑتالیں بھی کئی قسم کی ہیں ، قلم چھوڑ ہڑتال. (۱۹۷۸ ، ابن انشا ، شمار گندم ، ۱۰۲).
[قلم + چھوڑ (چھوڑنا (رک) سے) + ہڑتال (رک)].

---حرف (---فت ح ، سک ر) امذ.
(خوش نویسی) حرف کی بناوٹ بلحاظ جلی یا خفی (ا ب و ، ۳ : ۲۱۸). [قلم + حرف (رک)].

---خوردہ (---و معد ، سک ر ، فت د) صف.
وہ جس پر خط تنسیخ کھینچا گیا ہو ، قلم سے کاٹا ہوا.

اگر مضمون حاسد سب قلم خوردہ ہوئے
ہاتھ میں خامہ عصائے دست موسیٰ ہو گیا

(۱۸۳۶ ، دفتر فصاحت ، ۱۱). [قلم + ف : خوردہ ، خوردن - کھانا].

---دار ← قلمدار ، (الف) امذ.
منشی ، سکریٹری.

عطارد قلم دار دیوان کا
بندہا ہے کمر جوڑا فرمان کا

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۲). (ب) صف. **بلور جیسی شکل والا ، سلاخ نما صاف شفاف اور لمبے دانوں والا** خردبینی مشاہدات سے معلوم ہوتا ہے کہ دھاتیں قلم دار دانوں کے ایک مجموعے پر مشتمل ہوتی ہیں. (۱۹۶۷ ، مضبوطی اشیاء (ترجمہ) ، ۱ : ۹۰). آرق مینیا سے کشید کردہ ایک قلمدار پاوڈر سیٹونین کثیر مقدار میں استعمال کیا جاتا ہے.(۱۹۶۶ ، کارگر ، اگست ، ستمبر ، ۳۲). [قلم + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---دان امذ ؛ ← قلمدان.
۱. **وہ لمبی سی صندوقچی جس میں قلم دوات چاقو وغیرہ رکھتے ہیں.**

عطارد نے آ کر دھریا پکڑ یہ سیس
قلم دان لے کر ہوا خوش نویس

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، یوسف زلیخا (ق) ، ۱). کسی پاس قلمدان ہے کسی پاس عہدہ رکھنے کا پیروں کا خوانچہ ہے. (۱۷۷۶؟ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۹۳).

چھیڑا نہ کرو میرے قلمدان کے کاغذ
ہیں اس میں پڑے بندے کے دیوان کے کاغذ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۰).

شیخ آئر کے لئے آئے ہیں میدان کے بیچ
ووٹ ہاتھوں میں ہے اسپیچ قلمدان کے بیچ

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۲۳). ماسٹر صاحب کی کچھ کتابیں اور کتابوں کے علاوہ ایک قلم دان بھی ہے.(۱۹۷۵ ، خاک تشرین ، ۱۲). ۲. (مجازاً) **عہدہ (خاص کر وزارت کا).** نئے سر سے قلمدان وزارت کا عنایت فرمایا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۳). وہ تمام وقت اقتدار میں شرکت اور قلمدانوں کی تقسیم پر بات کرتے رہے.(۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۵۳).[قلم + دان ، لاحقۂ ظرفیت].

---دان دینا / عنایت کرنا محاورہ.
عہدہ دینا ، وزیر بنا لینا ، پرائیوٹ سکریٹری بنانا (نوراللغات).

---دان سپرد ہونا محاورہ.
دیوان ، میر منشی یا وزیر ہو جانا (جامع اللغات).

---دان سنبھالنا محاورہ.
عہدہ سنبھالنا. یوپی میں کانگریس کی وزارت نے قلم دان سنبھالا اور پنڈت پنت وزیر اعلیٰ مقرر ہوئے. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۱۰۹).

---دانِ وزارت (---کس ن ، و ، فت ر) امذ.
وزیر کا عہدہ. جب نواب سر آسمان جاہ کو قلمدانِ وزارت سپرد ہوا تو اس وقت بھی یہ بدستور اپنے عہدہ پر بحال رہے. (۱۹۰۷ ، محسن الملک ، مکاتیب محسن الملک ، ب). ان کو آصف جاہ کا خطاب محمد شاہ نے ۱۱۳۳ھ میں دیا ، جب قلمدانِ وزارت عطا کیا گیا.(۱۹۶۹ ، شبراتی ، مقالات ، ۱۰۲).[قلم دان + وزارت (رک)].

---دانی جالی امث.
(سنگ تراشی) مستطیل شکل کی بنی ہوئی جالی ، ملن یا مثلث کی جالی جو معماری میں استعمال ہوتی ہے (ا ب و ، ۱ : ۷۷).
[قلم دان + ی ، لاحقۂ نسبت + جالی (رک)].

---دانی خاتم بندی (---فت ت ، ب ، سک ن) امث.
(نجاری) تختہ بندی جو چھت کی کڑیوں کو چھپانے کے لیے بطور چھت گیری کڑیوں کی روکار پر خوشنمائی کے لیے کی جائے ، خاتم بندی کی سطح پر لکڑی کے طرح طرح کے پھول اور جالیاں بنا کر جڑی جاتی ہیں ، جالی کے نام سے خاتم بندی کو موسوم کرتے ہیں ، جیسے قلمدانی اور مثلث کی خاتم بندی (ا ب و ، ۱ : ۳۱).
[قلم دان + ی ، لاحقۂ نسبت + خاتم بندی (رک)].

---دشمن کے ہاتھ میں ہونا محاورہ.
مخالف کو فیصلہ کرنے کا اختیار ہونا (نوراللغات).

---دوات (---فت د) امث.
قلم اور دوات ، خامہ اور روشنائی رکھنے کا ظرف.

لیاتیں آہ میں لکھنے کے واسطے انشا
قلم دوات تجھے عرش پر سے اوتری ہے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۷)۔ [قلم + دوات (رک)]

---دوڑانا محاورہ۔
لکھنا ، خانہ فرسائی کرنا. دنیا کے تین برّاعظم اور ان کے جزیرے ہیں جن پر ہم قلم دوڑا رہے ہیں کہ اسلام یہاں پھیلا اور وہاں پھیلا۔ (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام (دیباچہ) ، ۷)۔

---رانی امث ؛ ← قلمرانی۔
خانہ فرسائی ، لکھنا. ہمارے ریختہ قلم کی اتنی بھی قیمت نہیں تو تُف ہے ہماری قلم رانی پر۔(۱۹۰۳ ، مخزن ، دسمبر ، ۴۴)۔ اس کو بکہ تاز میدان قلمرانی مانا گیا ہے۔ (۱۹۹۳ ، صحیفۂ خوشنویسان ، ۲۵)۔ [قلم + ف : ران ، راندن ـ چلانا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---رَنجَہ کَرْنا محاورہ۔
(احتراماً) تحریر کرنا ، لکھنا ، تحریر میں لانا. افواج بادشاہی کے اطراف میں شوخی و دست اندازی حد سے زیادہ شروع کی جس کی تفصیل میں قلم رنجہ کرنا سررشتہ سخن سے دور پڑتا ہے۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۰۷)۔

---رَو (---و لین) امث ؛ امذ ؛ ← قَلَمرو۔
مُلک ، سلطنت ، مملکت ، عملداری.

قلمرو کوں کر تازہ جوں نوبہار
بحقِ علی شاہ دلدل سوار
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹)۔

شعر پڑھتے پھرتے ہیں سب میر کے
اس قلمرو میں ہے ان کا دور اب
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۰۳)۔

جب تک یہ چمک مہر کے پرتو سے نہ جائے
اقلیمِ سخن میرے قلمرو سے نہ جائے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱)۔ یہاں اپنے لئے ایک چھوٹی سی قلمرو ضرور پیدا کروں گا۔ (۱۹۲۵ ، لعنتر چین ، ۵۰)۔ ان میں اپنے وقت کی سب سے بڑی قلمرو کے رفیع الشان دارالحکومت اکا دُ کا کہیں بھی ذکر نہیں ہے۔(۱۹۸۷ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۲ : ۶۳۹)۔ [قلم + ف : رو ، رفتن ـ جانا ، چلنا]۔

---رَواں ہونا محاورہ۔
قلم چلنا ، لکھا جانا. کچھ عرصے بعد پھر دونوں کا قلم رواں ہو جاتا۔ (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۹۷)۔

---رَوشَن رہے فقرہ۔
(دعا) حکومت بنی رہے ، حکم جاری رہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔

---رَوشَن ہونا محاورہ۔
حکم جاری ہونا.

تقدیر سے جو جاہ کا روشن قلم ہوا
دونوں دلوں پہ حرفِ محبت رقم ہوا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۹۳)۔

---روک کَر لِکْھنا محاورہ۔
احتیاط سے لکھنا ، سوچ سمجھ کر لکھنا. مصنف آزادی اظہار و گفتار کے فقدان کے باعث اپنا قلم روک کر لکھتا ہے۔ (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۹ دسمبر)۔

---روکْنا محاورہ۔
لکھنا موقوف کر دینا.

صورتِ خضر جو یاں آیا ہمیشہ وہ جیا
بس بنا کر اسے صانع نے قلم روک لیا
(۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۷)۔

---رَوی (---فت ر) امث ؛ ← قَلَمروی۔
حکومت ، قلم رو ، ماتحت ملک. اس کتاب میں ہندوستان کی دستوری ترقی کا منتہا قلمروی مرتبے کی حکومت کو قرار دیا گیا۔ (۱۹۴۴ ، تاریخ دستور ہند ، ۱۰۳)۔ [قلم رو (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---زا صف ؛ ← قَلَمزا۔
سلاخ نما شکل پیدا کرنے والا. اگر بست تپش پر لوٹ ، مایع کو سیر نہ کر دیتا ہو تو وہ سب کا سب قلمزا مایع میں رہ جائے گا۔ (۱۹۲۵ ، عملی کیمیا ، ۱۱)۔ [قلم + ف : زا ، زادن ـ جننا]۔

---زُبان (---فت نیز ضم ز) صف۔
قلم جیسی نوک والا ، نوکیلا. یہ «نیم دوری» یا «قلم زبان» برمے ہیں جو خراد میں لگائے جاتے ہیں۔ (۱۹۴۸ ، انجینیری کارخانہ کے عملی چالیس سبق ، ۲۰)۔ [قلم + زبان (رک)]۔

---زَد (---فت ز) صف ؛ ← قلمزد۔
۱. **کاٹی ہوئی تحریر ، منسوخ کیا ہوا.** بعض حضرات نے ... شوق صاحب کے شعر پر صرف یہ لکھ دیا کہ «قلمزد»۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۶۹)۔ ۲. **(مجازاً) کٹا ہوا ؛ ملیامیٹ.**

جائزہ ہو گیا لشکر کا جدھر باگ پھری
پلٹنیں تھیں جو قلم زد تو رسالے نفری
(۱۹۳۲ ، خمسۂ متحیرہ ، ۵ : ۵۰)۔ [قلم + ف : زد ، زدن ـ مارنا]۔

---زَد کَرْنا ف م۔
کسی لکھی ہوئی چیز کو قلم سے کاٹ دینا ، کسی تحریر کو منسوخ کردینا. معارف نے اس کتاب کی تمام وہ عبارت قلم زد کردی تھی جس میں خلافت کی بحث ہے۔ (۱۸۹۲ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۷۷)۔ جس قدر متعلق نہ تھا اس کو میں نے سرخی سے قلم زد کردیا ہے۔(۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۹۱)۔ میں نے اس کو قلم زد کر دینا بہتر سمجھا۔ (۱۹۸۸ ، ارمغان مجنوں ، ۲ : ۲۹۱)۔

---زَد ہونا ف م۔
کسی تحریر کا منسوخ ہونا ، لکھی ہوئی چیز کا کٹ جانا. لہٰذا سب کی کسر یہاں مٹائی جاتی اور اس مقام پر جو کچھ کہ قابل دانستِ ناظرین تاریخ چین کے سمجھا قلم زد ہوا۔ (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۸۰)۔ نظم کے ابتدائی چند اشعار کا قلمزد ہو جانا بھی حضرت علّامہ کے خاص نقطۂ نظر کی ترجمانی کرتا ہے۔ (۱۹۴۴ ، مکاتیب اقبال ، ۱ : ۳۴۶)۔

---زَدَہ (---فت ز ، د) صف ؛ ← قَلَمْزَدَہ.
قلم سے کاٹا ہوا ، منسوخ کیا ہوا. ان کے مسودات میں اتفاقاً یہ تحریر قلمزدہ مل گئی. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، دیباچہ (طبع اوّل) ، ۱ : ۳). قلم زدہ الفاظ کی کل تعداد کو پہچانیت کے محصلہ تمبر ۱ کہا جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۱۲۰) .
[قلم + ف : زدہ ، زدن ـ مارنا].

---زَن (---فت ز) صف.
۱. قلم چلانے والا ، لکھنے والا ، کاتب ، محرّر ، نقّاش.

تو شعر دریا نوال اور دل ترا موجِ کرم
ہے سخاوت سے تری دستِ قلم زن آب میں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۳۵). **۲. قلم زدہ، قلم سے کاٹا ہوا، منسوخ.** فن انشا میں ایسا قلم زن ہے کہ جس کے آگے تمام منشیوں کا قلم زن ہے. (۱۸۵۴ ، باغ و بہار کاٹ، ۱۲۵). اُسے اپنے ہاتھ سے قلم زن کر کے کلرک کو آگاہ کر دیا کہ ... اس خاص رعایت سے مجھے مستفید ہونے کی اجازت دی ہے . (۱۹۸۰ ، مشاہیر سرحد ، ۱۳۳). [قلم + ف : زن ، زدن ـ مارنا ، چلانا ، کاٹنا].

---سُرْب کس اضا(---ضم س ، سک ر) امذ.
پنسل (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات) . [قلم + سُرب (رک)].

---سُرْمَہ کس اضا(---ضم س ، سک ر ، فت م) امذ.
پنسل ، سرمہ کا قلم.

اس نے خط جو قلمِ سرمہ سے لکھا ہم کو
لکھا اپنائے خموشی ہے یہ گویا ہم کو

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۳۹). [قلم + سرمہ (رک)].

---سے ٹپک جانا محاورہ.
برجستہ لکھا جانا ؛ تحریر ہو جانا. جو لفظ یا جملہ بے اختیار قلم سے ٹپک گیا وہی ان کی زبان اور بول چال تھی . (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۱۱۸).

---سے موتی بَرَسْنا محاورہ.
خوبصورت الفاظ کا لکھا جانا ، تحریر کا نہایت خوبصورت و بلیغ ہونا ، فصیح و بلیغ زبان تحریر ہونا. ان ہی ناقص العقلوں کے منہ سے انشاء اللہ پھول جھڑیں اور قلم سے موتی برسیں . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۱۰۹).

---سے نِکَل جانا محاورہ.
تحریر ہو جانا ، لکھ جانا.

کیا بیخودی میں ہائے قلم سے نکل گیا
لکھتے ہیں وہ تمام ترا مدعا غلط

(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۶۳).

---سے نِکَلْنا محاورہ.
تحریر ہونا ، لکھا جانا ، تصنیف ہونا. ان کے علاوہ اور رسالے اور کتابیں کثرت سے ہیں جو مولانا معین الدین کے قلم سے نکلی ہیں. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۲۲۷). لیکن واقعہ یہ ہے کہ جاحظ اس سے بری ہے اس کے قلم سے یہ کتاب ہرگز نہیں نکلی. (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۱۹۳).

---طُومار کس اضا(---و مع) امذ.
خطِ کوفی کی ایک شاخ. قلم طومار، یہ ۲ اور ۳ کی ترکیب سے پیدا ہوا تھا اس کی دو قسمیں تھیں . (۱۹۶۲ ، فنِ تحریر کی تاریخ ، ۲۱۵). [قلم + طومار (رک)].

---عَفْو کھینْچْنا محاورہ.
معاف کرنا (پر ، کے ساتھ مستعمل). اوس کے جرائم پر قلمِ عفو کھینچکر اوس کی ولایت اسی کو دیدیجئے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۳۰۱).

---فَرْسا (---فت ف ، سک ر) صف.
قلم چلانے والا ، لکھنے والا ، خامہ فرسا.

جنگ پر آمادہ گویا خلق سے بہرہ نہیں
اتنے ہی جاہل ہیں جتنے قلم فرسا ہے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۲۱۰) . [قلم + ف : فرسا ، فرسودن ـ گھسنا].

---فَرْسائی (---فت ف ، سک ر) امث.
لکھنا ، خامہ فرسائی. انگلستان کا سب سے پہلا سیّاح جس نے ترکوں اور مسلمانوں کے حالات میں قلم فرسائی کی ہے اس کے خیال میں ترک آدم کی اولاد ہی نہیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۳۶۱). ایسے مضامین پر بحث کرنا جن پر بڑے بڑے مشہور مصنف یا مضمون نگار قلم فرسائی کر چکے ہوں بالکل بے سود ہے. (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معاشرت) ، ۱۷۶). اسی تردد میں کئی سال گزر گئے اور اس پر قلم فرسائی کی ہمت نہ ہوئی. (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۷). اف : کرنا ، ہونا .
[قلم فرسا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---فَولاد کس اضا(---و مع نیز لین) امذ.
لوہے کا قلم ، انگریزی قلم جس کے آگے نِب لگی ہے (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات ؛ فیروزاللغات). [قلم + فولاد (رک)].

---قَتْلے (---فت ق ، سک ت) امذ ؛ ج.
۱. قلم کے تراشے (فیروزاللغات ؛ علمی اردو لغت). **۲. (کنایۃً) مختلف مضامین کے منتخب ٹکڑے** (فیروزاللغات؛ علمی اردو لغت).
[قلم + قتلے (قتلہ (رک) کی جمع)].

---قَسائی / قَصائی (---فت ق) امذ.
محرّر عدالت ، سرکاری منشی ، رشوت خور اور ظالم محرّر کا خطاب جو لکھنے میں خلافِ حق قلم چلا کر غریبوں پر ظلم کرتا اور گلا کاٹتا ہے (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [قلم + قسائی / قصائی (رک)].

---کا اُڑنے لَگْنا محاورہ.
قلم میں روانی و تیزی پیدا ہو جانا ، قلم کا تیزی سے چلنا ، تیز رفتاری سے لکھنے لگنا.

مضموں جو سوجھنے لگے اُڑنے لگا قلم
میدان پا کے اور ہوا یہ سُرنگ شوخ
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۴۷).

---کا دَھنی صف.
پختہ قلم ، بہت اچھا لکھنے والا ، صاحبِ قلم ، لکھنے میں ماہر. آپ خط لکھنے میں کسی کی محتاج نہیں خود دست و قلم کی دھنی پھر میری سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ دیر کیوں؟ (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۵۱). اور تعجب تو یہ ہے کہ تلوار کا یہ دھنی قلم کا بھی دھنی تھا. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہدِ وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۱۲۶).

---کا ڈوبا امذ.
قلم کا سیاہی میں ڈبویا جانا اور اس سے لکھی ہوئی تحریر. اس نے ایک قلم کے ڈوبے میں تمام قوانین جاگیر کو منسوخ کر دیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۸۲).

---کار صف.
۱. (i) **لکھنے پڑھنے کا کام کرنے والا ، منشی ؛ متصدی ؛ محرر ، کلرک** (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). (ii) **لکھنے والا ، ادیب ؛ انشاپرداز.** یہ فضائل اکثر شیعہ قلمکاروں کے زیرِ مشق رہ چکے ہیں. (۱۹۱۳ ، اُم الائمہ ، ۳۷). لندن ٹائمز جیسے دقیقہ سنج قلم کار داخل ہیں. (۱۹۲۱ ، تقاریرِ مولانا ظفر علی خان ، ۸). یہ اونچے پایے کا قلم کار ہے. (۱۹۸۳ ، او کھیے لوگ ، ۱۲۶). ۲. (i) **مصوّر ؛ نقاش.**
خاص اسی رنگ پر اس طرح ہو پورا کہ تحریر
جس طرح نقش قلم کار کی عکسی تصویر
(۱۹۳۲ ، خمسۂ متحیرہ ، ۵ : ۷). (ii) **رنگ ساز ، رنگ بھرنے والا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). (iii) **مُہر کن ، کندہ کار ، حکاک** (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). (iv) **منبت کار** (علمی اردو لغت ؛ فرہنگِ آصفیہ). ۳. **ایک بافتہ جس پر طرح طرح کے نقش و نگار بنے ہوتے ہیں ، منقش.**
رہا ہو کہ نیلک فلک کا منجٹ
دھولارے کا اطلس قلمکار چھینٹ
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۱۲). عمرو نے تاج نکال کر پہنا قبائے قلم کار زیبِ جسم کی. (۱۸۹۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۶ : ۱۹۸). چاندنی کا انگرکھا یا وہ ریشمی دھاری دار قلمکار. (۱۹۶۵ ، تلخ ترش شیریں ، ۱۷۳). [قلم + ف : کار ، کردن – کرنا].

---کاری امث.
۱. (i) **مصوری ، نقاشی ، رنگ بھرنے کا کام.**
جو عشق کی صورت لکھیا سینا صفیا صاف کر
اس کی قلم کاری انگے نقاش جگ کے گر پڑے
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۶).
دیکھ کر سادگیٔ صفحۂ رخسارِ نگار
خط سے اللہ کی صنعت نے قلم کاری کی
(۱۹۲۷ ، عجب دہلوی ، د ، ۳۶۶). اس مصور بے نظیر نے اپنی قلمکاری ہو قلموں سے کیا کیا نقش و نگار گونا گوں بنائے ہیں. (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۹۳). مصور کے باریک بین خیال سے بڑھ کر ان کا قلم قلم کاری کر جاتا تھا. (۱۹۲۷ ، دنیا کا آخری پیغمبر ، ۹). دکن لکھنؤ کشمیر اور پٹنے کے مصوروں کی قلمکاری مسلم فنِ مصوری کی طرف مائل ہو گئی. (۱۹۶۳ ، تمدنِ ہند پر اسلامی اثرات ، ۴۲۳). (ii) **(مصوّری) تصویر کے ہلکے یا دھندلے نشان کو روشنائی سے روشن اور درست کرنا ، لیپ کرنا** (اب و ، ۳ : ۱۷۴). ۲. **مہر کنی ؛ کندہ کاری ؛ منبت کاری.** دالان میں و کوٹھریوں میں قلم کاری کی تصویریں بنی ہیں. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۱۱۶). مشرق معاشرہ پر نت نئی قلم کاریاں اور طلاکاریاں کیں تھیں. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۲۱۵). ۳. **چھاپے کے بجائے قلم سے کپڑے پر پھول بوٹے بنانے کا عمل ؛ ایک قسم کا پھول دار کپڑا.**
دسیں رنگ برنگی ہو بوٹ پھول بن
اوڑھے جوں قلم کاری چھیٹاں سو دھن
(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، ۲۲).
قلم کاری کے تھے ایسے پلنگ پوش
جنھوں کی دیکھ رنگت جائیں ہوش (کذا)
(۱۸۳۳ ، پنجۂ رنگین ، ۱۵۲). ۴. **لکھنا ؛ تصنیف و تالیف کرنا.** توازن اور احتیاط کی جو مثال واحدی صاحب نے اپنی قلم کاری کی زندگی میں پیش کی ہے وہ دوسری جگہ ملنی مشکل ہے. (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۴۱). بعض اوقات ادیب ... یہ سمجھتا ہے کہ اب وہ مزید قلم کاری کے قابل نہیں رہا. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۲۴). ۵. **(کوفت کاری) برتن کی سطح پر قلم سے پھول بوٹوں کے کٹاؤ بنا کر اس میں سونے یا چاندی کا تار بٹھا کر برتن کی سطح کے ساتھ یک جان کر دینے کی صنعت** (ماخوذ : اب و ، ۳ : ۳۶). ۶. **بلوری یا سلاخ نما شکل بنانا یا بننا.** ٹالک دراصل میگنیشیم کا مرطوبی Hydrous سلیکیٹ ہوتا ہے جس میں ایک صفاتی Monocline قلم کاری ہوتی ہے ، اس کا رنگ سفید ، سبز مائل ... ہوسکتا ہے. (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۱۵۳). [قلم کار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کا مَیدان امذ.
قلم کا وہ تراشا ہوا حصّہ جس کی نوک میں شگاف دیتے ہیں (مہذب اللغات).

---کان پَر رَکھنا محاورہ.
لکھنے کے لیے ہر وقت تیار رہنا ، لکھنے پر مستعد ہونا ، اگلے زمانے میں منشی لوگ اپنی شناخت کے طور پر قلم کان پر رکھتے تھے.
مگر لکھوائے کوئی اس کو خط تو ہم سے لکھوائے
ہوئی صبح اور گھر سے کان پر رکھ کر قلم نکلے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۰).

---کا یاری دینا محاورہ.
لکھنے کی قوت ہونا (نور اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

---کَرنا محاورہ.
۱. **کاٹنا ؛ تراشنا ؛ قطع کرنا ؛ دو ٹکڑے کرنا.**

اچا تیغ جب لے کرے او علم
او یک تیغ دس نیزے کرے قلم

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۹۰). ایک تلوار ماری کہ سیدھا ہاتھ اس کا قلم کیا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵۸).

دوستوں کے سر کیے جُن جُن کے مقتل میں قلم
چشم بینا ہے ہر اک جوہر تری شمشیر کا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۳).

کیونکر مجھے خط رقم کریں گے
کیا غیر کا سر قلم کریں گے

(۱۸۵۵ ، کلیات شیفتہ ، ۸۹). وہ قدم جو راہ مستقیم سے بھٹک جائیں قلم کر دینے کے لائق ہیں۔ (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت ، مضامین ، ۳۲). اگر کوئی شودر وید کے منتر کو جان بوجھ کر سنے تو اس کے کانوں میں سیسہ پلا دینا چاہیے ، اگر وہ اس کا تلفظ کرے تو اس کی زبان کو قلم کر دینا چاہیے. (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۲۹۳). ۲.(أ) **چھانٹنا ؛ درخت یا شاخ کو کاٹنا.**

زکوٰۃ مال کی دے باغباں ہو تا کہ کشش
قلم کرے ہے تو لگتے ہیں پھر بہت انگور

(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۱۹). ٹہنیوں کے قلم کر دینے سے تو پھر کونپلیں پھوٹیں گی اور شاید زیادہ زور سے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۵۹). اگر باغ کا مالک کسی درخت کو قلم کرنے یا کاٹ ڈالنے کا حکم دے ، مالی کو یہ کہنے کا کب منصب ہے کہ میں نے اس درخت کو بڑی محنت سے پالا ہے. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۸۵). (اا) **درخت کی شاخ کاٹ کر دوسری جگہ لگانا.** اسکے بونے کی دو ترکیب ہیں ایک تو بیج بوتے دوسرے قلم کرتے ہیں. (۱۸۸۵ ، دولت ہند ، ۳۰۱).

--- کرْوانا محاورہ.
کٹوانا ؛ چھنْٹوانا.

جوں میں غلطاں گل نظر آتے ہیں یہ یار اے نسیم
کیا قلم کروائی تھی گلبن کسی جلّاد سے

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۹).

--- کَش (---فت ک) صف.
قلم چلانے والا ، قلم کھینچنے والا ، لکھنے والا ، ادیب.

محروم قلم کش کو کرے حقّہ کشی سے
ہو جائے نہ پیدا کہیں یارب وہ چلم چور

(۱۹۳۶ ، چمنستان ، ۸۱). [قلم + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا].

--- کَشی (---فت ک) امث.
قلم کھینچنا ؛ لکھنا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).
[قلم کش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَشیدَہ (---فت ک ، ی مع ، فت د) صف.
قلم زد ؛ بریدہ ؛ کٹا ہوا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).
[قلم + ف : کشیدہ ، کشیدن ـ کھینچنا].

--- کی رَوانی امث.
قلم کا تیزی سے چلنا ؛ بلاتکلف لکھنا. انہوں نے غیر سیاسی موضوعات پر جو کچھ لکھا ہے وہاں اپنے قلم کی روانی دکھائی ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۱۶).

--- کیلی (---ی مع) امث.
کشتی کا ایک داؤ جب حریف سامنے کھڑا ہو تو ظفر کو چاہیے کہ اپنے داہنے ہاتھ کی انگلیوں کو حریف کے بائیں ہاتھ کی انگلیوں میں بطور پنجہ ڈال کر اپنے داہنے ہاتھ کو مع حریف کے پنجے کے اپنی گردن پر لا کر داہنی کہنی حریف کی بائیں کلائی کے اوپر سے لا کر نیچے کو دبائے ، حریف چٹ لیٹ جائے گا (رموز فن کشتی ، ۵۸). [قلم + کیلی (رک)].

--- کھِینْچْنا محاورہ.
۱. **کاٹنا ، رد کرنا ، منسوخ کرنا.**

ناز کا اے طرز ہے ، کھینچے وفا پر قلم
غمزہ کا اے طور ہے گود میں پالے ستم

(۱۵۲۸ ، مشتاق بہمنی (اردو ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۵۰ ، ۳۸).

فلک نے قلم کھینچا ان نانوں پر
ہوا نانوں شحنہ کا پر ٹھانوں پر

(۱۶۲۹ ، قصہ ابو شحمہ ، ۳۸).

مری بیاض ہے قائم مشابہہ خط بند
زمیں میں لکھ کے ہر اک بیت پر قلم کھینچا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۷).

جو کھینچوں کاغذ تصوّر سے یار کی تصویر
ظفر مرقّع مانی پہ میں قلم کھینچوں

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۸۷). نور خاں کے نام پر اس زور سے قلم کھینچا کہ اگر حرفوں اور لفظوں میں جان ہوتی تو وہ بلبلا اٹھتے. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۱۱۲). ۲. **لکھنے سے ہاتھ روک لینا ، لکھتے لکھتے چھوڑ دینا ، لکھنے سے باز رہنا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

--- گیر (---ی مع) صف.
قلم پکڑنے والا ، لکھنے والا. پریس کی سہولتوں نے ہر قلم گیر کو مصنف کا درجہ عطا کر دیا ہے. (۱۹۷۳ ، حیات سلیمان ، ۲۱).
[قلم + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا].

--- گھِسانا محاورہ.
(تحقیراً) لکھنا. میں کچہری یا دفتر کے محرروں کی طرح مزدورانہ طور پر قلم نہیں گھساتا تھا. (۱۹۵۰ ، سر عبدالقادر ، مقالات ، ۴۰).

--- گھِسائی (--- کس گھ) امث.
(تحقیراً) لکھنے کا کام ؛ قلم کی محنت. البتہ ... قلم گھسائی میرے زمانے میں اور کسی نے نہیں کی. (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۲۲).
[قلم + گھسائی (گھسنا (رک) کا حاصل مصدر)].

--- گھِسْنا محاورہ.
رک : **قلم گھسانا ، لکھنا ، لکھائی کا کام.** میاں جی کی کچھ ترقی ورقی ہوئی کہ نہیں ہوئی ، یا ابھی تک وہی محرر پر قلم گھس رہے ہیں. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۲۳).

۔۔۔لڑکھڑانا محاورہ.
رک رک کر لکھنا ، **لکھتے وقت تذبذب ہونا**. یہی وجہ ہے کہ ادب کی تاریخ بیان کرتے وقت ان کا بے تکلّف قلم لڑکھڑانے لگتا ہے. (١٩٥٥ ، نیم رخ ، ٨٦).

۔۔۔لگانا محاورہ.
١. **پودے سے شاخ کاٹ کر زمین میں لگانا تا کہ ایک اور پودا پیدا ہو جائے.**

دل پُر داغ کا اپنے تھا جہاں مدفن آہ
واں لگائے جو قلم گل کی تو لالا نکلا

(١٨٠٩ ، جرأت ، ک ، ١ : ٣٠). بڑی بات ہے کہ زمین سخن میں ایک قلم تو لگائی ، شاخ و برگ بھی نکل آئیں گے. (١٩٠٧ ، مکتوبات آزاد ، ٤٨). جذبے کی شدت اور آفاقیت کا یہ حال ہے کہ فلسفے کی بنجر زمین میں بھی ایک قلم لگا دی. (١٩٥٠ ، جہاں بین ، ٤٠). ٢. (ا) **ایک شاخ کا دوسری میں پیوند کرنا.**

لگائے ہیں رتبہ میں اس نے قلم
تو فطرت یہاں کیوں جھلتی نہیں

(١٩٣٨ ، کلیات عریاں ، ٢٧). آم کی ایجاد اور ترقی دے کر قلم لگانے کے فن کو بڑا فروغ دیا. (١٩٨٦ ، آئینہ ، ١٢٩). (ا) **ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ ملا دینا ، پیوند کرنا.** صوبۂ متحدہ والے کہتے ہیں کہ میرٹھ اور اس کے آس پاس کے دیہات کی بولی پر فارسی کی قلم لگائی گئی اور اس سے اردو پیدا ہوئی. (١٩٣٦ ، خطبات عبدالحق ، ٧٧). ٣. **قلم سے اصلاح کرنا.** پتھر پر جو کائی جمائی جائے اسے کسی حد تک چھیل کے اور قلم لگا کے درست کرنا غالباً یورپ ہی سے شروع ہوا ہو گا. (١٩٢٦ ، شرر ، گذشتہ لکھنؤ ، ٢٢٣).

۔۔۔لگنا محاورہ.
قلم لگانا (رک) کا لازم ؛ پیوندکاری ، کسی پودے میں دوسرے پودے کی ٹہنی لگنا. جو مسلمانوں کے عہد میں یہیں کی ایک دیسی بولی میں دوسری ملکی اور غیر ملکی زبانوں کی قلم لگنے سے پیدا ہوئی. (١٩٧٠ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ٣٢).

۔۔۔لینا محاورہ.
قلم لگانے کے لیے پھل دار درخت کی شاخ کاٹ لینا. بعض ایسے تھے جو پھولے پھلے اور آئندہ نسلوں کے لئے ان سے قلمیں لی گئیں. (١٩٠٦ ، مخزن ، دسمبر ، ٧).

۔۔۔مارنا محاورہ.
١. **کاٹنا ، قلمزد کرنا ، منسوخ کرنا.**

تج انگے سکے کوں دم مارنے
ترے حرف پر یا قلم مارنے

(١٦٣٩ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ١). پور یوں تو نہیں ہے کہ کر اس تینو باتاں پر قلم مارے. (١٧٦٥ ، چھ سرہار (ق) ، ٣٦).

کسی نے راہ میں اس کے اگر قدم مارا
تو اپنی عقل کی فہرست پر قلم مارا

(١٨٠٣ ، گل بکاؤلی ، ٨). ٢. **لکھنا ، تحریر کرنا.**

خدا یک جو بر تختۂ کائنات
قلم ماریا ہستی کا مرگ ہور حیات

(١٦٣٩ ، خاورنامہ ، ٣٧٠). لکھنے والے نے جو کچھ نصیب میں قلم مارا ہے وہ امٹ ہے. (١٨٩٣ ، سیر عشرت ، ١٣٨).

۔۔۔مُشَجَّر کسی صفت (۔۔۔ضم م ، فت ش ، شد ج بفت) امذ.
(خطاطی) ایک خط جس میں حروف کی شکل درخت جیسی ہوتی ہے. قلم مشجّر : حروف سے اعداد کے انتساب کی بناء پر اہل عرب نے ایک دلچسپ خط ایجاد کیا جس کی بنیاد ایک کھڑی لکیر تھی. (١٩٩٢ ، فن تحریر کی تاریخ ، ٢٢٩). [قلم + مشجر (رک)].

۔۔۔مُو کسی اسا (۔۔۔و مع) امذ.
بالوں کا قلم ، برش (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [قلم + مو (رک)].

۔۔۔میں زور ہونا محاورہ.
کسی کی تحریر میں دلکشی ہونا ، کسی کے مضمون میں جاذبیت ہونا (مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت).

۔۔۔نڑی (۔۔۔فت ن) امث.
آتش بازی کی ایک قسم جو چھچھوندر کے قبیل سے ہے.

ہر گلی کلے کا ہار پٹاخے کی ہر لڑی
باؤں سے لیتی شور مچا کر قلم نڑی

(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٢ : ٣٥). [قلم + نڑی (رک)].

۔۔۔نُما (۔۔۔ضم ن) امذ.
١. (طب) **آنکھ کا پردۂ شبکیہ روشنی کے لیے جن حساس خلیوں پر مشتمل ہوتا ہے ان کی وہ قسم جو قلم کی شکل کی ہوتی ہے (انگ : Rods) ، دوسری قسم مخروط نما کہلاتی ہے.** اتنی روشنی میں تقریباً سبھی مخروط نما اپنی حسیت کھو دیتے ہیں اور بصارت کی ذمہ داری "رنگ کور" قلم نما سنبھال لیتے ہیں. (١٩٦٩ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ١٣٣). ٢. **سلاخ کی وضع کا ، قلم کی شکل کا ، قلمی.** بقیہ زمینوں کو قلم نما خطے (Crystallinetracts) کہا جاتا ہے. (١٩٣٠ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ١ : ٣١). [قلم + ف : نما ، نمودن - دکھائی دینا ، دکھانا].

۔۔۔ہونا محاورہ.
١. **ترشنا ، قطع ہونا ، کٹنا ، دو ٹکڑے ہونا.**

کیا وار بازو مبارک پو جم ہوا وینچہ بازو مبارک قلم

(١٦٨١ ، جنگ نامۂ سیوک ، ١٦٣).

جو شمشیر کرلی انہوں نے عَلَم
جسے مارتے سو ہی ہوتا قَلَم

(١٧٩٣ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ٩٣).

کہاں کا نالہ کہاں کا شیون تنائے قاتل ہے وقت مردن
قلم ہوتی ہے بدن سے گردن زباں پہ نعرہ ہے آفریں کا

(١٨٧٢ ، مرآۃ الغیب ، ٩٨).

تجھ کو منظور نہیں غلبۂ ظلمت ، لیکن
تجھ کو منظور ہے یہ ہاتھ قلم ہو جائیں

(١٩٥٢ ، دست صبا ، ٢١). ٢. **درخت یا شاخ کا کاٹا جانا چھٹنا.**

شاید اب کے سال ہوئے وصل گل یاد مراد
آہ کے آہے سیں نخلِ دل قلم ہونے لگا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۷)۔
رنج سے راحت تعشیبہ طبع شیریں کا ہے
بار لاتا ہے قلم ہونے سے نخل انگور کا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۴۴)۔
جو پھولی پھلی نخلِ امید میں
وہی شاخ جڑ سے قلم ہو گئی
(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۹۰)۔

قَلّماش (فت ق ، سک ل) صف.
بیہودہ ، لایعنی ، بکواس.
جان کے کان سے تو سن کے صحیح
ہے یہی قال و مابقی قلماش
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۳۸)۔ [ف]۔

قِلّماغ (کس نیز فت ق ، کس ل) امذ.
رک : قلماق.
کلاہ مخمل کو غنچۂ باغ
پہن سر پہ ہوئے جوں طفل قلماغ
(۱۷۵۶ ، دیوان زادہ حاتم ، ۲۱۹)۔ [قلماق (رک) کا بگاڑ]۔

قِلّماق (کس نیز فت ق ، سک ل) امذ.
ترکوں کی ایک خانہ بدوش قوم.
اونھاویں نہ دھوکے سوں شہرگ کی رگ
قزل باش ، قلماق ، ازبک ہوبک
(۱۷۰۸ ، داستانِ فتح جنگ ، ۱۳۴)۔
اللہ اللہ رے لشکر کا ترے خیل و حشم
ہم عدد جس سے نہ ازبک ہو نہ ہمسر قلماق
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۰)۔ سترھویں اٹھارھویں صدی میں اس جھیل کے ساحل بدھ قلماقوں کے ماتحت تھے۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۰۶)۔ [ت]۔

قِلّماقَن (کس نیز فت ق ، سک ل ، فت ق) امث.
رک : قلماقنی ، اردابیگنی. ترکنیں قلماقنیں مسلح دوش بدوش ہیں۔ (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۱۲)۔ [قلماق (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث]۔

قِلّماقنی (کس نیز فت ق ، سک ل ، ق) امث.
قلماق قوم کی عورت ، وہ عورت جو ہتھیاروں سے مسلح شاہی محلوں اور حرم سراؤں میں سپاہی کی طرح پہرا چوکی دیتی ہے ، اردابیگنی. میں نے قلماقنی کو حکم کیا کہ ان دونوں کا سر تلوار سے کاٹ ڈال۔ (۱۸۰۳ ، باغ و بہار ، ۶۱)۔ ان کی خدمت میں ... اردابیگیاں ، قلماقنیاں ... حاضر رہیں۔ (۱۸۶۲ ، خط تقدیر ، ۶۹)۔ قلماقنیوں کو ملا کر نادر کا کام تمام ہی کرا دیا۔ (۱۹۳۳ ، مغل اور اردو ، ۶۹)۔ [قلماق (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث]۔

قِلّماقی (کس نیز فت ق ، سک ل) صف ؛ امذ.
قلماق قوم سے تعلق رکھنے والا ، قلماق قوم کا فرد. ان فن کاروں اور نقاشوں میں ایراقی اور قلماقی بھی تھے۔ (۱۹۶۳ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۳۰۹)۔ [قلماق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قَلّمانا (فت ق ، سک ل) م ف.
کسی مادے کو سلاخ یا قلم کی شکل میں تبدیل کرنا. اس کو دوبارہ قلمانے سے خالص پوٹاشیم نائٹریٹ تیار ہو سکتا ہے۔ (۱۹۲۵ ، عملی کیمیا ، ۳۰)۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ جب کسی عنصر کو قلمایا جاتا ہے تو اس کے ایٹم ایک خاص انداز میں جسے انگریزی میں Geometrical Perfect Lattice کہتے ہیں ، ترتیب پا جاتے ہیں۔ (۱۹۸۰ ، ٹرانسسٹرز ، ۱۸)۔ [قلم (رک) + انا ، لاحقۂ مصدر]۔

قَلّماؤ (فت ق ، سک ل ، و مع) صف.
سلاخ یا قلم کی شکل میں تبدیل شدہ (مادّہ). اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے لیڈل میں بے آب قلماؤ سوڈیم کاربونیٹ اور چونا ڈال دیا جاتا ہے۔ (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۸۱)۔ [قلم (رک) + اؤ ، لاحقۂ صفت]۔

قَلّماؤ (فت ق ، سک ل ، و مج) امذ.
کسی مادے کے سلاخ یا قلم کی شکل میں تبدیل کرنے یا ہونے کا عمل. لیکن زمین شور ہونے کی صورت میں ان کا قلماؤ بہت جلد کئی اشیا کو برباد کرے گا۔ (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ)، ۵۹)۔ قلماؤ ... وہ عمل ہے کہ جس سے اشیاء کو قلموں کی شکل اختیار کرنے دیا جاتا ہے۔ (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۶)۔ [قلم (رک) + ؤ ، لاحقۂ کیفیت]

قَلَمُون (فت ق ، ل ، و مع) امذ.
گرگٹ ، حرفا (بلینس). [ع]۔

قَلَمُونی (فت ق ، ل ، و مع) صف.
سلاخ نما ، قلم کی شکل کا. ان زجاجی خلیوں کے اندرون جسم میں ایک قلمونی مخروط (Crystalline Cone) بن جاتا ہے جو قرنیائی عدسے کے مددگاروں کی حیثیت سے نوری کرنوں کو منعطف (Perfect) کرتا ہے۔ (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۵۷)۔ [قلم (رک) + ونی ، لاحقۂ صفت]۔

ـــــ مادّہ (ـــــ شد د بفت) امذ.
سلاخ جیسا یا قلم کی شکل کا مادہ. قلمونی مادے (کرسٹل) کچھ خلیات کے حسب معمول جزئیات کے طور پر بھی موجود ہو سکتے ہیں۔ (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۷۳)۔ [قلمونی + مادہ (رک)]۔

قَلَمَہ (فت ق ، ل ، م) امذ.
کسی شے کا سلاخ جیسا یا قلم کی شکل کا ٹکڑا. تھوڑی دیر کے لیے نامیاتی کیمیا (Organic Chemistry) کے ایک دلچسپ موضوع ، قلمہ (Crystal) کی مثال سامنے رکھی جا سکتی ہے۔ (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۱۹۰)۔ [قلم (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت]۔

قلمی (فت ق ، ل نیز سک ل) صف.

۱. **ہاتھ کا لکھا ہوا (مطبوعہ کا نقیض).** ایک قلمی نسخہ مدرسۂ احمدیہ میں موجود ہے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۳۷). ''جوہر'' نام کا ایک قلمی رسالہ نکلا بعد کو یہی رسالہ اردو کا معتبر پرچہ بن گیا. (۱۹۸۳ ، خطبات محمود ، ۱۰). ۲. **تحریری.**

خوش ہیں قلمی وعدوں پہ جو ڈوبے ہے ہیں
ان کے لیے تنکے کا سہارا بھی بہت ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۱۳۹). ۳. **سلاخ کی شکل والا ، قلم دار.** قلمی شورہ باریک شدہ کی تھوڑے تھوڑے وقفے سے چنگی دیں (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۳۲). حاصل شدہ سوڈیم ایکسٹریکٹ کے ایک حصے میں تھوڑی مقدار میں قلمی فیرس سلفیٹ ڈالیں. (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۳۹). ۴. **قلم سے نسبت رکھنے والا.** میرے آبا و اجداد سیفی اور قلمی معزز عہدوں پر رہ چکے ہیں. (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۱۰). مولانا کے نزدیک یہ قلمی پستی کی بات تھی کہ طرز تحریر کو مخاطبین کے ذوق کے مطابق حسین و رنگین بنا کر پیش نہ کیا جائے. (۱۹۸۸ ، اُردو کی ترقی میں مولانا ابوالکلام آزاد کا حصہ ، ۱۱). ۵. **قلم سے بنایا ہوا.** انہوں نے بہت سی قلمی اور عکسی تصویریں اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی اختری کو دکھائیں. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۶۰). ۶. **وہ درخت یا پودا جو تخم کے بجائے قلم سے پیدا ہوا ہو ، وہ درخت جس میں قلم لگائی گئی ہو.** جابجا چمن بندی ہے کوئی قلمی درخت کوئی پیوندی ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۳۸). ۷. **اس درخت کا پھل جس میں قلم لگائی گئی ہو.** قلمی یا پیوندی کی گٹھلی سے اسا ک پیدا کیا جائے. (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۲۸). آم دو طرح کا ہوتا ہے ایک تخمی اور دوسرا قلمی. (۱۹۶۲ ، پھل ، ۳۶). [قلم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---آرایش (--- کس ی) امث.

عرب فن تعمیر کے مطابق طاقوں میں بنائی جانے والی ایک قسم کی آرائشی شکل. چونکہ یہ طاق باقاعدہ اور یکساں اپنے ہونے معلوم ہوتے تھے ان کے اندر بتدریج آرائشیں بڑھائی گئیں جن کی آخر صورت وہ ہو گئی جو قلمی آرایش کے نام سے مشہور ہے اور جو شکل میں شہد کی مکھی کے چھتے سے مشابہ ہے. (۱۸۹۸ ، تمدن عرب ، ۸۸). [قلمی + آرایش (رک)].

---آم امذ.

پیوندی آم جو بڑا اور خوش ذائقہ ہوتا ہے. میں نے اونکی خاطر سے دو ایک قلمی آم تراش کے کھائے. (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۱۹۳). چچا کو قلمی آم کا بہت شوق تھا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۳۸). [قلمی + آم (رک)].

---بڑا (--- فت ب) امذ.

بڑے کی قسم کا لمبوتری شکل کا کرارا تلا ہوا پکوان جو عموماً چنے کی دال کی پیٹھی کا بنایا جاتا اور چٹنی سے کھایا جاتا ہے ، یہ قلم کی وضع کا ہوتا ہے. کیا لپا لپ کر کے قلمی بڑا کھایا ہے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰). [قلمی + بڑا (رک)].

---تصویر (--- فت ت ، سک ص ، ی مع) امث.

قدیم طریقے پر ہاتھ سے بنائی ہوئی تصویر. کھیئے کے پاس والی قلمی تصویریں ملٹ کاغذ میں لپیٹ کر صندوق میں رکھوا دینا. (۱۹۱۷ ، خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۳۵). [قلمی + تصویر (رک)].

---تعاوُن (--- فت ت ، ضم و) امذ.

کسی جریدے کو مضامین وغیرہ لکھ کر دینا. افسوس ہے کہ اس کے بدلے میں ہمیں قلمی تعاون بھی حاصل نہیں ہوتا. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۳). [قلمی + تعاون (رک)].

---ٹھوس (--- و مع) امذ.

وہی جامد شے جس کی شکل سلاخ جیسی ہو. گلائکوسائیڈز (Glycocides) بے رنگ قلمی ٹھوس ہیں جو پانی اور الکحل میں حل پذیر ہیں. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹). ایسے بہت سے روانی جوڑے (Ion-Pairs) ٹھنڈے ہونے پر منجمد ہو کر روانی قلمی ٹھوس (Ionic-Crystalline Solid) بناتے ہیں. (۱۹۷۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۳۷). [قلمی + ٹھوس (رک)].

---خا کہ (--- فت ک) امذ.

قدیم طریقے پر ہاتھ سے بنایا ہوا کچا نقشہ یا تصویر ، مرقع ، وہ مضمون جس میں کسی شخص کے جستہ جستہ حالات لکھے جائیں ، کسی شخص کی صورت و سیرت کا نقشہ جو الفاظ کے ذریعے کھینچا جائے. ان کہانیوں میں جو قلمی خاکے شامل ہیں یہ بھی مذکورہ بالا کتابوں میں سے شکریہ کے ساتھ لیے گئے ہیں. (۱۹۷۵ ، چینی لوک کہانیاں ، ۹). [قلمی + خا کہ (رک)].

---دوستی (--- و مع ، سک س) امث.

باہمی خط و کتابت کے ذریعے کی جانے والی دوستی. قلمی دوستیاں کرنے والا اور قلمی دوستوں سے مل کر مایوس ہونے والا یوسف کامران اپنے عہد کے سرکردہ ادیبوں اور فن کاروں سے ذاتی دوستیاں استوار کرتا ہے. (۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۱۳). [قلمی + دوستی (رک)].

---شورَہ (--- و مع ، فت ر) امذ.

صاف کیا ہوا شورہ جس کی قلمیں سی بن جاتی ہیں. قلمی شورہ باریک شدہ کی تھوڑے تھوڑے وقفے سے چنگی دیں. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۳۲). قلمی شورہ پیشاب آور ہے ، بخار کم کرتا ہے ، بلغم کو خارج کرتا ہے. (۱۹۸۰ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۲۳۳). [قلمی + شورہ (رک)].

---عَدَسَہ (--- فت ع ، سک د ، فت س) امذ.

عدسۂ چشم ، زجاجیہ. تا کہ ایک قلمی عدسہ Crystalline Lens کی بناوٹ عمل میں آ سکے. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۱۳۳). [قلمی + عدسہ (رک)].

---کَرنا ف م.

لکھنا ، تحریر کرنا ، احاطۂ تحریر میں لانا. اُس کی نسبت مراتب مندرجۂ ذیل آپ کی اطلاع کے لیے قلمی کیے جاتے ہیں (۱۸۷۵ ، اخلاق کاشی (تقریض) ۱۵).

---مُرَقّع (---ضم م ، فت ر ، شد ق بفت) امذ.
ہاتھ سے بنائی ہوئی تصویروں کی کتاب ؛ (مجازاً) کسی شخص کی صورت و سیرت کا نقشہ جو الفاظ کے ذریعے کھینچا جائے.
فیض نے بخاری پر جو مضمون لکھا ہے یا پروفیسر محمد شفیع کا جو قلمی مرقع پیش کیا ہے اسے میں اس نوع کے بہترین مضامین میں جگہ دیتا ہوں. (۱۹۸۸ ، غالب ، کراچی ، ۱ ، ۲ : ۸۸) .
[قلمی + مرقع (رک)].

---نام امذ.
وہ فرضی نام جو کوئی شخص اپنی تصانیف میں اختیار کرے.
اولیا چلبی کا اصلی نام معلوم نہیں ، اولیا اس کا قلمی نام ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۵۹). [قلمی + نام (رک)].

---نُسْخَہ (---ضم ن ، سک س ، فت خ) امذ.
ہاتھ کی لکھی ہوئی کتاب (مطبوعہ نسخہ کی ضد) ، مخطوطہ.
اسی طرح وہ مشہور کتب خانہ جو دنیا بھر میں ایک قیمتی شے قلمی نسخوں اور ادبیات کی کتابوں کے باعث تھا جل کر خاکستر ہو گیا. (۱۹۱۳ ، مرقع بلجیم ، ۹۷). قرآن حکیم کا قلمی نسخہ میری نظر سے گزر چکا ہے. (۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۲۳). [قلمی + نسخہ (رک)].

---ہونا ف ل.
تحریر ہونا ، لکھا جانا. پروانہ بنام مرزا مومن جان کے قلمی ہوتا ہے. (۱۸۰۵ ، کتاب الآغاز ، ۳۷۵). لہذا تم کو قلمی ہوتا ہے کہ تم بہت جلد حاضر خدمت ہو کر پھر اپنا مذہب قدیم اختیار کرو. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۳۹۳).

قَلْمیں (فت ق ، ل نیز سک ل ، ی مج) امث ؛ ج.
مردانہ کنپٹیوں پر چھوٹے چھوٹے تراشے ہوئے بال ، قلم کی جمع ، تراکیب میں مستعمل.

> پھر خط خامہ و کاغذ اسے درکار ہے کیا
> دونوں قلمیں جو قلم ہیں تو سہا جال ہے زلف

(۱۸۵۳ ، ریاض مصنف ، ۲۱۰). ان کے بالوں پر ہلکا سا خضاب تھا سائڈ کی قلمیں زیادہ سفید تھیں. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۴۷). [قلم (رک) + یں ، لاحقۂ جمع مونث].

---بڑھانا محاورہ.
چہرے پر قلموں کو لمبا ہونے دینا یا بڑھنے دینا ، قلمیں چھوڑ دینا (ماخوذ : جامع اللغات).

---بنانا محاورہ.
کنپٹی کے بال تراشنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---بنوانا محاورہ.
کنپٹی کے بال خاص طریقے سے ترشوانا (نور اللغات).

---تراشنا محاورہ.
قلمیں کاٹنا (نور اللغات).

---ترشوانا محاورہ.
قلمیں کٹوانا (نور اللغات).

---چھوڑنا محاورہ.
قلمیں بڑھانا ، کنپٹی کے بال بڑھانا (نور اللغات).

---رَکْھنا محاورہ.
کنپٹیوں کے بال رکھنا. حسن اتفاق دیکھئے کہ آپ قلمیں رکھ آئے تھے جلدی میں چلتے وقت مونچھوں کی صفائی ہو گئی تھی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۱۰).

---کاٹْنا محاورہ.
کنپٹیوں کے بالوں کو قینچی یا استرے سے کاٹ کر یا مونڈ کر خوبصورت بنانا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---کَٹْنا محاورہ.
رک : قلمیں کاٹنا جس کا یہ لازم ہے (جامع اللغات).

---کَٹْوانا محاورہ.
رک : قلمیں کاٹنا جس کا یہ متعدی المتعدی ہے (جامع اللغات).

قَلَنْبِیق (فت ق ، ل ، سک ن بہ آواز م ، ی مع) امذ.
عرق کھینچنے کا ایک آلہ یا برتن.

> رُخ جمیل کی سہرے میں اب یہ ہے صورت
> کیا ہو جیسے قلنبیق کو گل حکمت

(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۵۹). [قرنبیق (رک) کا بگاڑ].

قُلَنْج (ضم ق ، فت ل ، سک ن) امذ.
قولنج ، ایک قسم کا درد شکم ، پسلی کے نیچے کا درد. خدا کی حکمت سے اس شہر کے بادشاہ کو قلنج کی بیماری ہوئی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۵). یعنی بسیط تشنجی قلنج کی خصوصیت یہ ہے کہ شکم میں سخت پیچ دار درد اکثر نوبات سے ہوتا یعنی شدت کے بعد نوبے انحطاط بھی کرتا ہے. (۱۸۹۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۵۴۰). [قولنج (رک) کی تخفیف].

قَلَنْدَر (فت ق ، ل ، سک ن ، فت د) امذ.
۱. (تصوف) وہ شخص جو روحانی ترقی یہاں تک کر گیا ہو کہ اپنے وجود اور علائق دنیوی سے بے خبر اور لاتعلق ہو کر ہمہ تن خدا کی ذات کی طرف متوجہ رہتا ہو اور تکلیفات رسمی کی قیود سے چھٹکارا پا گیا ہو ، عشق حقیقی میں مست فقیر. ق : قلندر ہو کر آیا ، ق ، والقرآن آپ کہنا یا آپ کہنا جی آپس بھانا. (۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۳۸).

> غواصی کے تمن ہو توں قلندر آج اے عابد
> بڑی اس نوکری ایسی تجے دستار سے کیا حظ

(۱۶۴۸ ، غواصی ، ک ، ۲۲).

> تھا اصل او معنوی قلندر
> صورت کے قلندراں ہیں بندر

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۸۷). اولیا اللہ کی بہت سی قسمیں ہیں ... قطب ارشاد ، قطب مدار ، قلندر. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۵۸).

قلندر جز دو حرف لاالٰہ کچھ بھی نہیں رکھتا
فقیہ شہر قاروں ہے لغت ہائے حجازی کا

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۵۰)۔ بحر ذخّار ... میں خاندان نبوّت ، صحابہ ، خلفا اور امامین کے حالات کے بعد نصیرالدین چراغ دہلویؒ ، علی صابر کلیریؒ ، حضرت عبدالقادر جیلانیؒ اور بعض قلندروں کے سوانحی حالات ہیں۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۹۴)۔ **۲. دین و دنیا سے آزاد آدمی ، رند ، لااُبالی۔**

شاہِ خوباں ہمیشہ فائز پر
رحم کر رحم یہ قلندر ہے

(۱۷۳۰ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۱)۔

خوش رہا جب تلک رہا جیتا
میر معلوم ہے قلندر تھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۵۱)۔

کیا سپید و سیہ دہر سے ہے کام انہیں
ہیں مۓ عشق سے بیخود جو قلندر دن رات

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۹۲)۔

دل میں جو ذوقِ عشقِ بتاں آرمیدہ ہے
کیونکر نہ ہم کہیں یہ قلندر رسیدہ ہے

(۱۹۰۵ ، کلیاتِ حسرت موہانی ، ۳۳۱)۔

ہم قلندر ہیں ہمارے واسطے
حشمتِ جم جاہِ کیوانی ہے کیا

(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۷۲)۔ **۳. بے نوا ، تہی دست آدمی۔**

ملے کہاں سے جب اس سیم بر میں خا ک نہیں
ہم آئے ایسے قلندر کہ گھر میں خا ک نہیں

(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۱۰۱)۔

چاہیے زر ان بتانِ سیم تن کے واسطے
یاں قلندر ہیں نہیں کوڑی کفن کے واسطے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۳۷)۔ **۴. وہ فقیر جو سر اور ڈاڑھی منڈاتا ہے اور بیوی بچوں کو چھوڑ کر جا بجا پھرتا ہے ، جوگی۔**

اس شہِ حسن کا جلوہ نظر آئے جو اسیر
سر منڈا کر ابھی ہو جائے قلندر واعظ

(۱۸۵۴ ، گلستانِ سخن ، ۹۴)۔ ملنگوں اور قلندروں کو اور ریا کاری کے دکانداروں کو باہر نکال دینا یا ان کو اپنے طریقے سے باز رکھنا۔ (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۷۸)۔

اک مست قلندر جوگی نے پربت پر ڈیرا ڈالا تھا
تھی راکھ جٹا میں جوگی کی اور انگ بھبوت رمائی تھی

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۲۵)۔ **۵. ریچھ اور بندر نچانے والا ، مداری ، تماشا دکھانے والا۔** کہیں قلندر ہیں کہ ریچھ لڑواتے ہیں۔ (۱۸۷۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۹۹)۔

قلندر سے بندر کرے خاؤں خاؤں
مداری ہی بلّی بھس کو سیاؤں

(۱۹۳۰ ، اُردو گلستان ، ۶۱)۔ جس طرح سانپ والے کو سپیرا اور ریچھ والے کو قلندر کہا جاتا تھا اسی طرح اخبار والے کو ایڈیٹر کہتے تھے۔ (۱۹۶۸ ، مان جی ، ۵۹)۔ **۶. وہ بے ڈول لکڑی کا ٹکڑا جو آسانی سے کواڑ نہ کھل جانے کے لیے پٹوں کے پیچھے لگا دیتے ہیں ، کندۂ ناتراشیدہ ، لال خاں کا ٹکڑا ، کالبہ** (فرہنگِ آصفیہ)۔ **۷. خیمے کا آنکڑا یا قلابہ** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔ [ف]۔

---خانَہ (---فت ن) امذ۔
قلندروں کے رہنے کی جگہ (جامع اللغات)۔ [قلندر + خانہ (رک)]۔

---صِفَت (--- کس ص ، فت ف) صف۔
قلندر جیسا مزاج رکھنے والا ، دنیوی مال و متاع اور جاہ و مرتبہ سے بے نیاز۔ خواجہ احمد عباس قلندر صفت آدمی تھے۔ (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۳۰)۔ [قلندر + صفت (رک)]۔

---مُلْتانی کس صف (--- ضم م ، سک ل) امذ۔
ملتانی لُچّوں میں سے ایک گروہ کا نام (مصطلحات ٹھگی ، ۱۰۲)۔ [قلندر + مُلتان (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---ہر چہ گوید دیدہ گوید کہاوت۔
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) **قلندر جو کچھ کہتا ہے دیکھا ہوا کہتا ہے ، سنی سنائی بات نہیں آنکھوں دیکھی بات ہے** (جامع اللغات)۔

قَلَنْدَرا (فت ق ، ل ، سک ن ، د) امذ۔
ایک قسم کا چالان جو پولیس پیش کرتی ہے (ماخوذ : فیروزاللغات ؛ علمی اردو لغت)۔ [کلندرا (رک) کا بگاڑ]۔

قَلَنْدَرا / قَلَنْدَرَہ (فت ق ، ل ، سک ن ، فت د / فت ر) امذ۔
۱. ایک وضع کا ریشمی کپڑا۔ واضح ہو کہ کپڑا یا تو روئی سے بنتا ہے جیسے شبنم اور ململ ... یا ریشم سے بنتا ہے جیسے اطلس اور مخمل اور ... مشروع اور قلندرہ۔ (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۶)۔ **۲. کُشتی کا ایک داؤ۔** طاقت آزمائی کے بعد داؤں پیچ شروع ہوئے اور اک دستی و دو دستی ... قلندرہ ... ہوتے ہوتے شہزادے نے رخشاں کی کمربند زنجیر میں ہاتھ ڈال ایک ہی قوت میں سر سے بلند کیا۔ (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۸)۔ **۳. خیمے کا آنکڑا جس پر ریشم یا کپڑا لپیٹ دیتے ہیں** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔ [ف]۔

قَلَنْدَرانَہ (فت ق ، ل ، سک ن ، د ، ن) صف ، م ف۔
قلندر جیسا ، قلندر کی مانند ، درویشانہ۔ طریقہ حضرت لال حسین کا مجذوبانہ ، قلندرانہ تھا۔ (۱۸۶۸ ، تحقیقات چشتی ، ۳۳۹)۔ منچلے آدمی تھے ، قلندرانہ خصائل کے مالک ، طبیعت بڑی مستغنی اور خوددار پائی تھی۔ (۱۹۴۹ ، دید و شنید ، ۹۶)۔ ان کی ... قلندرانہ زندگی میں شاہوں کی زندگی سے زیادہ شان تھی۔ (۱۹۸۸ ، احوالِ داستان ، ۳۲)۔ [قلندر (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

قَلَنْدَری (۱) (فت ق ، ل ، سک ن ، فت د) (الف) امث۔
۱. قلندر کا طرزِ زندگی ، قلندر کا کام یا پیشہ۔

ہر اک سوں متواضع ہو سروری یہ ہے
سنبھال کشتیِ دل کوں قلندری یہ ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۸۸)۔

ازل سے فطرتِ احرار میں ہیں دوش بدوش
قلندری و قبا پوشی و کلہ داری

(۱۹۳۶ ، ضربِ کلیم ، ۳۸). حسن عباس منٹو کی دوستی اور کچھ اپنی قلندری میں مارا گیا. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۰۹). (ب) صف. قلندر (رک) سے **منسوب** ، **قلندر کا** ، **قلندرانہ**. رات کے اندھیرے میں قلندری لباس پہنے دو بہنوں کے گھر پر اس لئے بھیک مانگ رہا ہے. (۱۹۲۶ ، شہید مغرب ، ۹). [قلندر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

قَلَنْدَری (۲) (فت ق ، ل ، سک ن ، فت د) امث.
۱. **ایک وضع کی جھولداری جس میں قلندرہ (آنکڑا) لگتے ہیں.**

کسی نے سوں ہو تو فلک کیا ہے
بن کہانب قلندری دیا ہے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲). ۱۵ گز کا شہتیر اس کے اوپر قلندری کھڑی کرتے تھے ، خیمے کی وضع ہوتی تھی. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۷۷). تمام لشکر نے ڈیرے ڈال دیے خیمے خرگاہیں قلندریاں **راوٹیاں** استادہ ہو گئیں. (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۸۰). کلندری (قلندری ایک بھانت کی جھولداری). (۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۳۳۰). ۲. **ایک قسم کا کپڑا.**

بگھلی قلندری پہ نگوڑی قبرق
کیا موسی چھینٹ کا ابھی دنیا میں کال ہے

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۹۷). [قلندرہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَلَنْدَرِیَہ (فت ق ، ل ، سک ن ، فت د ، کس ر ، فت ی) امذ.
قلندروں کا فرقہ یا مسلک.

اور یاروں تو قلندریہ ہے جان
خضر رومی ہیں اس کے عشکیں مختار

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۱۵). ملامتیہ و قلندریہ کا وجود شیخ کے زمانہ میں بھی تھا. (۱۹۲۹ ، تصوف اسلام ، ۱۰۱). مشرب قلندریہ میں ان کا سلسلہ دو واسطوں سے شاہ نعمت اللہ ولی تک پہنچتا تھا. (۱۹۵۳ ، حیات شیخ عبدالحق محدث دہلوی ، ۶۶). [قلندر (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

قَلَنْسُوَہ (فت ق ، ل ، سک ن ، ضم س ، فت و) امث.
ٹوپی ، کلاہ. اس لئے تنہ کے نیچے لفہ کا باقی ماندہ حصہ نظر آتا ہے ... اور جوف پر ٹوپی کی طرح ایک شے دکھائی دیتی ہے جسے قلنسوہ یا کلاہ (پیلیوس) کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۸۹). [ع].

ـــ الرّاہِب (ـــ ضم ہ ، غم ا ، ل ، شد ر ، کس ہ) امث.
(نباتیات) **خاندان شقشقیہ کے ایک پودے کا نام.** زہیئہ یعنی ستیاناسی کا پھول جسے شقائق النعمان بھی کہتے ہیں خاندان شقشقیہ (رے نن کولیشیا) کی بہترین نظیر ہے اس خاندان میں علاوہ اس کے حسب ذیل پودے شامل ہیں : خربق جسے کنکی کہتے ہیں ، قلنسوۃ الراہب ، عود صلیب ، بیل. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۶۲). [قلنسوہ + رک : ال (۱) + راہب (رک)].

قَلَنْسُوا (فت ق ، ل ، سک ن ، ضم س) امذ.
(حیوانیات) **جگالی کرنے والے جانوروں کا دوسرا معدہ.** مائع جات مریوی نالی (Oesophageal Groove) کے ذریعے سیدھے قلنسوا (Reticulum) میں پہنچتے ہیں. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۳۰). [قلنسوۃ (رک) کا بگاڑ].

قُلُوب (ضم ق ، و مع) امذ.
۱. **بہت سے دل.** آئینۂ قلوب میں کدورت آ جائے گی. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۲۲). اس وعظ اور نصیحت سے مسلمانوں کے قلوب عیسائیت کی طرف مائل نہیں ہو سکتے. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۵۶). بے شمار انوار قلوب میں چمکنے لگے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۶). ۲. (**بطور واحد**) ، **ایک دل (قدیم).**

کیسا اس کا رنگ قلوب
بیٹھا دل میں ہو محبوب

(۱۵۰۰ ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۴)). [قلب (رک) کی جمع].

ـــ اُلٹ جانا محاورہ.
دل الٹ جانا ، دلوں کی حالت بدل جانا.

یہ انقلابِ فلک سے الٹ گئے ہیں قلوب
بجائے انس و محبت ہیں بغض و کیں پیدا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۶).

ـــ تازَہ کَرْنا محاورہ.
دلوں کو خوش کرنا ، فرحت بخشنا (مہذب اللغات).

ـــ تازَہ ہونا محاورہ.
دل خوش ہونا ، دل کو فرحت ملنا.

کہاں ہیں ایسے صنم اور کہاں ہیں یہ محبوب
جنھوں کے دیکھے سے عاشق کا ہوئے تازہ قلوب

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۶۴).

قَلّ وَ دَلّ (فت ق ، شد ل بفت ، فت و ، فت د ، شد ل بفت) صف.
الفاظ کے لحاظ سے تھوڑا اور معنی کے اعتبار سے زیادہ ، مختصر اور مدلل.

اے ولی ترک کر یہ حرفِ دراز
کہ ہے خیرالکلام قلّ و دل

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۸). طبع سوانح نگار کو توجہ تام ہے مگر قل و دل کہتا ہوں ناقص کہہ جائے تو کیا کامل کے نزدیک دلالت میں تمام ہے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۹ : ۳۵۱).

ہیں تری نکتہ شناسی کے سراپا شاہد
جملے سطر میں تو نے جو لکھے قل و دل

(۱۹۰۴ ، شبلی ، ک ، ۳۲). اسی قلّ و دلّ جواب کا آنا تھا کہ دل کی بساط پر انبساط کی ایک لہر دوڑ گئی. (۱۹۰۵ ، حکیم الامت ، ۸۰). [ع : قل - تھوڑا یا کم ہونا + و (حرف عطف) + دل - دلالت کرنا].

قَلُوص (فت ق ، و مع) امث.
جوان اونٹنی. ایک اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

آیا ایک اونٹنی قلوص پر پس اس نے سلام کیا. (۱۹۰۶ ، حیوۃ الحیوان ، ۲ : ۴۸۲)۔ [ع]۔

قِلْوی (کسر ق ، سک ل) صف.
القلی کا ، القلی کی خصوصیات کا حامل ، شور. بعض خلیوں کے اندر کے ذرات صرف قلوی رنگوں سے متاثر ہوتے ہیں۔ (۱۹۳۱ ، نسیجیات ، ۱ : ۵). تھوک یعنی سیلائیوا میں ایک خامرہ ٹائیالن (Ptyalin) ہوتا ہے جو قلوی (Alkaline) خاصیت رکھتا ہے۔(۱۹۸۵ ، جنرل سائنس ، ۳۵)۔[ع : قلو ۔ ایک قسم کا کھار ، سجّی + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــ دھاتیں (ـــ ی مج) امث ، ج.
اساسی دھاتیں ، وہ دھاتیں جن کے ہائیڈرو اکسائڈز القلی ہیں ، وہ جو سوڈیم گروپ میں شامل ہیں۔ ان نے قلوی دھاتوں کے نمکوں کی ہم شکلی کا بغور معائنہ کیا ہے۔ (۱۹۳۸ ، غیر نامیاتی کیمیا ، مولوی محمود احمد خاں ، ۱۷). قلوی دھاتوں (K,Ma وغیرہ) کے ساتھ تعامل کر کے امائنڈز ... بناتی ہے۔ (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ظہیر احمد ، ۸۹)۔[قلوی + دھات (رک) + یں ، لاحقۂ جمع]۔

ـــ مِٹّی (ـــ کسر م ، شد ٹ) امث.
شور مٹی ، ایسی مٹی جس میں زیادہ القلی پائی جائے یا القلی کی خصوصیات موجود ہوں. کیلشیم اور قلوی مٹیوں کی دوسری دھاتوں کو سلفیٹز (Sulphates) فاسفیٹز (Phasphates) اور قلیات مرتسب کر دیتے ہیں۔ (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۵)۔ [قلوی + مٹی (رک)]۔

قِلْوِیات (کسر ق ، سک ل ، کسر و) امث.
القلی کی اشیا ، کھاری چیزیں. متعدد ترشوں ، قلویات ، نمکوں اور دوسرے مادوں کے ہلکائے محلولوں سے بڑے تیزی کے ساتھ حرکت کرتے ہیں۔ (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۶۵). بہت سے معدنی تیزاب اور نباتاتی قلویات (کھاری چیزیں) اور معدنی قلویات عربوں نے معلوم کیں۔ (۱۹۶۰ ، کل کلہ ، رئیس احمد جعفری ، ۸۲)۔ [قلوی + ات ، لاحقۂ جمع]۔

قِلْوِیانَہ (کسر ق ، سک ل ، کسر و ، فت ن) صف ؛ م ف.
القلی جیسا ، القلی کی طرح کا. سوڈیم آرسینیٹ ... پانی میں باآسانی حل ہو جاتا ہے اور اس کے محلول کا تعامل خفیف سا قلویانہ ہوتا ہے۔ (۱۹۲۵ ، عملی کیمیا (برکت علی) ، ۱۲۰). نائٹروجن زمین میں امونیائی مرکبات کی شکل میں بھی پائی جاتی ہے لیکن یہ امونیائی مرکبات صرف اسی صورت میں قابل استعمال ہوتے ہیں جبکہ ان کے قلویانہ خواص Alkalinity ہونے کے لیے مضر ثابت نہ ہوں۔ (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات (معین الدین) ، ۲ : ۶۶۸)۔[قلوی + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

قِلْوِیَّت (کسر ق ، سک ل ، کسر و ، شد ی بفت) امث.
القلی کی خاصیت ، شوریت ، کھاراپن. ٹھیک ترشیت اور قلویت (Ph) کا تناسب۔(۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۰۳)۔ہماری اراضیات عام طور پر شور ، کلر اور قلویت سے متاثر ہیں۔(۱۹۷۰ ، جاول : دستور کاشت ، ۸۷)۔ [قلوی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

قِلْوِیّی (کسر ق ، سک ل ، شد ی مع بفت) صف.
القلی کی خاصیت رکھنے والا ، کھاری. زمین کی تاثیر ترش یا تیزابی (Acid) نہ ہو گندم کو یا قدرے قلویتی (Alkaline) یا معتدل ... زمین پسند ہے (۱۹۶۸ ، گندم ، ۱۸۰)۔[قلویت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قُلّہ (۱) (ضم ق ، شد ل بفت) امذ.
گھوڑے کا ایک رنگ جو زردی مائل ہوتا ہے. اسی ملک میں سمند قلہ سندلی گلدار دودیہ ... اسی رنگ کے گھوڑے اکثر ہوتے ہیں۔ (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۵۳)۔ [ف]۔

قُلّہ (۲) (ضم ق ، شد ل بفت) امذ.
۱. **پہاڑ کی چوٹی ، چوٹی.** ہفت قلہ قاف باعتبار عرض دو طرح سے تقسیم کیا گیا ہے۔ (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۳).

جا کے لایا آسماں سے یہ زمین سنگلاخ
ہو گئی حل میری مشکل قلّۂ رہتاس پر
(۱۹۲۵ ، بہارستان ، ۱۹۵).

اب طے یہ ہے کہ دستے جو ہیں اپنی فوج کے
قلوں پہ گرد شہر رہیں گے یونہی ڈٹے
(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۳۶۹). ۲. **بڑا سبو ، مٹکا.** قلے کے معنی لغت میں مشک کے ہیں اور مٹکے کے اور چوٹی پہاڑ کے۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۳۷). قلہ کہتے ہیں مٹکے یا گول کو۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۰۷)۔ ۳. **(مجازاً) گول چیز ، حلقہ.** تیر جب قریب اژدھے کے پہنچا اس نے قلۂ آتش منہ سے چھوڑا کہ تیر جل گیا۔ (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۸)۔ [ع]۔

ـــ کوہ کسر اضا (ـــ و مج) امذ.
پہاڑ کی چوٹی. ایک درخت بلند کہ قلۂ کوہ پر تھا۔ (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۹۳). اونٹ پر بٹھایا اور قلۂ کوہ پر یکہ و تنہا بیک بینی و دوگوش چھوڑ آیا۔(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۳۲). اس چشمے کے علاوہ جو «قلۂ کوہ» (بلند ترین چوٹی) پر ہے ، بیالیس ندیاں سلسلۂ کوہ الوند کے درمیانی حصے سے نکلتی ہیں۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۰۵)۔ [قلہ + کوہ (رک)]۔

قُلّہ شَجَرَہ (ضم ق ، شد ل بفت ، فت ش ، سک ج ، فت ر) امذ.
مال و اسباب ، بوریا بدھنا. تو اب کہانی کا قلہ شجرہ تمام ہو گیا یا نہیں۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۰۲)۔ [ف : کلاہ و شجرہ (جو پیر اپنے مریدوں کو دیتے ہیں) سے ماخوذ]۔

قَلّہ و دَلّہ (فت ق ، شد ل بفت ، و مج ، فت د ، شد ل بفت) صف.
رک : قَلّ و دَلّ.

اے تیغ زباں بس کہ لڑائی کو ہوا طول
ہو قلہ و دلہ سخن ، اپنا ہے یہ معمول
(۱۹۱۷ ، رشید ، گلزار رشید ، ۱۵۰)۔ [قل و دل کا عرف]۔

قِلی (کسر ق) امث.
ایک قسم کا کھار ، سجی ، القلی. جھڑے میں تیزاب یعنی ترشہ کا

جزو باقی نہیں رہا سہاگے کی قلی نے اس کو مار دیا ہے۔ (۱۹۳۰ ، معدنی دباغت ، ۱۰۷)۔ انسانی خوردنی کے تجزیاتی نمونے کو ایتھر (Ether) سے ایکسٹریکٹ (Extract) کرنے کے بعد اگر اس کی علی الترتیب ترشے اور قلی (Alkali) سے آبپاشیدگی (Hydrolysis) کی جائے تو باقی ماندہ حصّہ معدنی اجزا سمیت خام ریشے پر مشتمل ہو گا۔ (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۶۱)۔ [ع]۔

قُلی (ضم ق) امذ۔

۱. **غلام ، نوکر۔**

تون ہے سات جگ کا ولی یا علی
ولیاں تیرے جگ کے قلی یا علی

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶)۔ سہنا قلی رات دن کام کو خدا دکھیے کرنیل کے نام کو (۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۳۲)۔ ایرانی شاعری میں ایک قلی کی مدح میں بھی تمام شاہانہ اوصاف ثابت کر دیے جاتے ہیں۔ (۱۹۰۷ ، مقالات شبلی ، ۲ : ۳۰)۔ ۲. **باربرداری کا کام کرنے والا ، حمال ، خصوصاً وہ شخص جو ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کا مال و اسباب اٹھاتا ہے ، مزدور۔** بہت سے قلی مزدور ... مقرر کر دیے کہ وہ اس کام کو انجام دیں۔ (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۵۳۵)۔ قلیوں نے بڑی بے دردی سے گاڑی کا دروازہ دھڑ سے کھول دیا۔ (۱۹۳۹ ، شمع ، ۱۷)۔ آج کے اس ترقی یافتہ دور میں بھی ہمارے قلیوں ، کلرکوں اور ہنرمندوں کو رہائش کی یہ بنیادی سہولت میسر نہیں۔ (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۳۰)۔ [ت]۔

ــــ گیری (ـــ ی مع) امث۔

قلی کا کام ، قلی کا پیشہ ، مزدوری ، محنت۔ مالابار کے سرسبز باغات میں قلی گیری کرنے سے سامنے آئے۔ (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۱۰)۔ سرکاری فارم پر قلی گیری کرتا تھا۔ (۱۹۵۵ ، اندھیرا اور اندھیرا ، ۳۶)۔ اف : کرنا۔ [قلی + ف : گیر ، گرفتن = پکڑنا ، لینا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

قَلْیا (فت ق ، سک ل) امذ ؛ ـــ قلیہ۔

سادہ گوشت کا گھی میں بھنا شوربہ دار سالن۔

سوکا ٹکڑا ہوا تو بس بھوکی ہوتی ہو سنکاتی ہی
بریع اختی قلیا ترشی سواخول شولا شلغم کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۸)۔

ناشتہ کر گیا غم ہڈیاں اور گوشت مرا
مطبخ عشق سے سمجھا تھا وہ قلیا مجکو

(۱۸۴۳ ، دیوان فدا ، ۲۴۸)۔

ہو گئی قورمے اور قلیے سے خالی دنیا
رہ گئی مرغ پلاؤ کی خیالی دنیا

(۱۹۷۶ ، سید محمد جعفری ، شوخیٔ تحریر ، ۸۶)۔ [ع : قلیہ (رک) کا مورد]

قُلیا (ضم ق ، سک ل) امث۔

قرآن شریف کے سورۂ کافرون کا نام ، اس سورت کی ابتدا "قل یا" سے ہے ، اس لیے اس کا نام قلیا پڑ گیا۔

دفتر اہل شہادت میں ہے وہ
جس طرح سوروں میں قلیا مختصر

(۱۸۸۹ ، اسیر (میر مظفر علی)، مجمع البحرین ، ۲ : ۹۵)۔

ــــ تمام کَرْنا محاورہ۔

کام تمام کرنا ، خاتمہ کرنا ، مار ڈالنا۔

کیا فائدہ جو قلقل مینا کا دور ہے
اپنی فراقِ یار نے قلیا تمام کی

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۳۱۹)۔

ــــ تمام ہونا محاورہ۔

کام تمام ہونا ، خاتمہ ہونا ، جان سے جانا۔

قل ہوا زہد کا قلیا ہوئی زاہد کی تمام
سنتے ہی قلقلِ مینائے شرابِ عشرت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۵)۔ وہ لستعلیق جال وہ گورے گورے گال کہ عابد شب زندہ دار کی بھی قلیا تمام ہو جائے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۹۶۹)۔ ہم تو یہی مطلب اخذ کرتے ہیں کہ لیاقت کی قلیا تمام ہوئی۔ (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۲۰ : ۹)۔

ــــ خَتْم کَرْنا محاورہ۔

رک : **قلیا تمام کرنا** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت)۔

ــــ خَتْم ہونا محاورہ۔

رک : **قلیا تمام ہونا۔**

کہہ کے بسم اللہ جب اوس طفل نے مصحف پڑھا
ہو گیا بسمل معلّم ختم قلیا ہو گئی

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۸۳)۔

قِلْیاب (کس نیز فت ق ، سک ل) امذ۔

(کیمیا) **سجی دار پانی۔** سطح پر تیرنے والے مائع کو ایک دوسرے برتن میں نتھار لیا جاتا ہے اور خشکی کی حد تک تبخیر کر لیا جاتا ہے ، جس سے حل ناپذیر ثقل باقی رہ جاتا ہے ، محلول کو قلیاب (Lye) کہتے ہیں۔ (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷)۔ ڈیوی نے کیلے سوڈیم ہائڈرو آکسائڈ (کاوی سوڈا یا قلیاب کا یہ عام نام ہے) کے ایک ٹکڑے کو پلاٹینم کے پیالے میں رکھا۔ (۱۹۷۰ ، زمانے سائنس ، ۳۳۸)۔ [قلی (رک) + آب]۔

قِلْیابی (کس نیز فت ق ، سک ل) امث۔

(کیمیا) **پانی کے ذریعے سے کسی چیز کے محلول اور غیر محلول اجزا الگ کرنا ، شورآبیت ، شورگیری۔** قلیابی (Lixiviation) سے مراد ایک حل پذیر ملح کو ، ایک آمیز شدہ یا مرکب ٹھوس سے جدا کرنا ہے۔ (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۷۵)۔ [قلیاب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

قَلْیان (فت نیز کس ق ، سک ل) امذ۔

حقہ ، گڑگڑی ، پیچوان۔

پیدم ہوا میں شوق سے قلیان کو جیسے کھینچ
بولے سبھی کہ سست ہوا ہے یہ دم لگ

(۱۸۸۲ ، دیوان محبت ، ۳)۔

منہ سے نکلے نہ مرے کیوں کہ دھواں جل کے جگر
منہ سے منہ تیرے جو دے بزم میں قلیان لگا
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۳)، ہاں کی گوریاں گلوں میں دبا کر قلیان کے گھونٹ کھینچ رہے ہیں. (۱۹۱۱ ، ظہیرالدین ، داستان غدر ، ۶۵).
یہ قالین دیکھو یہ قلیان و قہوہ کی جمتی ہوئی محفلیں اللہ اللہ
یہ انگڑائیوں کے حسیں دائرے یہ جھنکتی ہوئی پائلیں اللہ اللہ
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۳۹). [ع : غلیان - جوش کرنا کی تفریس].

---بازی امث.
حقہ پینے کا شغل.

ہے یہ منظور نظر آنکھ کو قلیان بازی
چشم نے تار نگہ سے ترا نیچا باندھا
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۲۳). [قلیان + ف : باز ، باختن - کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَرْدار (---فت ب ، سک ر) امذ.
حقہ پلانے والا ، بھنڈے بردار. ککڑ والے کہلاتے ہیں ، قلیان بردار کا نام ہی مٹ گیا. (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۹۳). [قلیان + ف : بردار ، برداشتن - اٹھانا].

---خانَہ (---فت ن) امذ.
وہ مخصوص جگہ یا کمرہ جہاں حقہ پیا جائے. ہوٹل کے قلیان خانہ میں اس کے خاندان کے تموّل اور وجاہت کا تذکرہ چھڑا. (۱۹۲۵ ، موجودہ لنڈن کے اسرار ، ۲۷). [قلیان + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---کَش (---فت ک) صف.
حقہ پینے والا.

دل سلگ جائے نہ جب تک اور بھڑک جائے نہ جاں
کم نہ ہو قلیان کش سوز محبت کی طلب
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۹۳). [قلیان + ف : کش ، کشیدن - کھینچنا].

---کَشی (---فت ک) امث.
حقہ پینا. اب کاشتکاری اوس کی ہر ضلع ہند میں ہوتی ہے ... قریب سب آدمی اس وسیع اور آبادان مملکت کی قلیان کشی کرتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مزید الاحوال ، ۱۲۵).

دم قلیان کشی اس ترک کو کیوں کر پسند آئے
نہ سونے کا نہ چاندی کا ہے جنر میری گردن کا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۰). اف : کرنا. [قلیان کش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قِلْیاوی (کس نیز فت ق ، سک ل) صف.
رک : **قلوی.** اس مقام پر ایک قلیاوی مادہ لگا کر تیزاب کو غیر موثر کر دیں ان قلیاوی مادوں میں سب سے بہتر نوسادر یا امونیا ہے. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۳۲۱). [ف : قلیا (ء مبدل بہ و) - القلی ، سجی + ی ، لاحقۂ نسبت].

قِلْیائی (کس نیز فت ق ، سک ل) صف.
رک : **قلوی.** صابون چربی یا تیل اور قلیا سے مرکب ہے اور یہ قلیائی مادہ سوڈا پوٹاس سجی کھاریا چونہ ہے. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۲۷۹). [قلیا + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَلِیب (فت ق ، ی مع) امذ.
۱. **پرانا کنواں ، کچا کنواں.** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قلیب پر کھڑے ہو کر فرمایا. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۱۶۳).

وہ صنادید امیہ جو کہ تھے اولاد قلب
سب قلیب بدر سے پہنچے سوئے دارالبوار
(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۱۹). ۲. (عروض) **ایک بحر کا نام.** اگر جزو چہارم سے آغاز کرو تو ایک بار فاع لاتن ، فاع لاتن ، مفاعیلن ہو گا اور یہی بحر قلیب ہے. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۳۸). [ع].

قَلِیل (فت ق ، ی مع) صف.
۱. **مقدار یا تعداد کے اعتبار سے کم ، تھوڑا.**

دنیا کی متاع تو ہے صد قدر قلیل
لائق ہے کہ دوست پر کرے جان نثار
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۳۳).

فرمایا واں کثیر ہے لشکر یہاں قلیل
اچھا لڑو کہ خالق کونین ہے کفیل
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۷). غذا اس کی نہایت قلیل مقدار میں اور نہایت ہلکی ہوتی. (۱۹۲۵ ، فلسفیانہ مضامین ، ۶۳). تکیوں کو پڑھنے والوں کی تعداد ہر عہد میں بہت قلیل ہوتی ہے. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۸۳). ۲. **چھوٹا ، خرد ، کوتاہ** (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [ع : (ق ل ل)].

---اُلاِسْتِعْمال (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ع) صف.
کم استعمال ہونے والا (مہذب اللغات). [قلیل + رک : ال (۱) + استعمال (رک)].

---اُلاَوقات (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، و لین) امث.
کم مدت ، تھوڑے وقت. اس قلیل الاوقات میں ہر جلد تالیف جدید کی ترتیب کا کس طرح اور کہاں سے سر انجام کیا جائے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین فرحت ، ۳ : ۲۳۲). [قلیل + رک : ال (۱) + اوقات (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---اُلبِضاعَت (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، کس ب ، فت ع) صف.
وہ جس کی پونجی تھوڑی ہو ، بہت کم سرمایہ رکھنے والا. میں ایک قلیل البضاعت شخص ہوں صرف پانچ ہزار روپیہ اس کار خیر کے لیے میں وقف کر سکا. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۸۷). وہ لڑکا جس کو مزدور یا قلیل البضاعت دوکاندار ہونا چاہیے تھا ایک تپائی پر بیٹھ کر وہی سبق پڑھتا ہے جو ایسے بچوں کو پڑھایا جاتا ہے جو وکیل ، مشیر اور حاکم دیوانی یا فوجداری ہونے والے ہیں. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۳ : ۲۹۰). [قلیل + رک : ال (۱) + بضاعت (رک)].

ــــُ الرّماد (ـــــضم ل ، غم ا ، ل ، شد ر بفت) صف.
جس کے گھر میں چولھا کم جلنے کی وجہ سے راکھ کم ہو ؛ مراد : بخیل ، کنجوس. رسالہ نقاد کے مدیر ... بخل پسند ، بزکیسہ ، تہی دست ، کثرالسواد ، قلیل الرماد ، بخوشی میہمان ... کیا کیا خصوصیات بیان کروں. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۳۸۵). [قلیل + رک : ال (۱) + ع ، رماد = راکھ].

ــــُ الغِذا (ـــــضم ل ، غم ا ، سک ل ، کس غ) صف.
کھانا کم کھانے والا.

جہاں میں تھے مشہور شیر خدا
کثیر العبادت ، قلیل الغذا

(۱۸۳۳ ، مثنوی ناسخ ، ۶۷). نہایت قلیل الغذا تھا. (۱۹۰۵ ، مقالات شبلی ، ۵ : ۱۰۳).[قلیل + رک : ال (۱) + غذا (رک)].

ــــُ القامَت (ـــــضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت م) صف.
چھوٹے قد کا ، پستہ قد (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [قلیل + رک : ال (۱) + قامت (رک)].

ــــُ القیمَت (ـــــضم ل، غم ا، سک ل، ی مع ، فت م) صف.
کم قیمت والا ، سستا ، ارزاں. اس کے نسخے نہایت مجرب قلیل القیمت کثیرالمنفع ہیں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۷).[قلیل + رک : ال (۱) + قیمت (رک)].

ــــُ المُدّت (ـــــضم ل، غم ا، سک ل، ضم م،شد د بفت) صف.
کوئی شے یا کام جو تھوڑی مدت تک رہے ، کم عرصے کا. غرض اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ مولنا فیض الحسن صاحب کے قلیل المدت درس کا نقش علامہ مرحوم پر کس قدر گہرا پڑا تھا. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۸۳). ایسے قلیل المدت سرمایہ کو لے کر ان کے لیے یہ بہت مشکل ہوتا ہے کہ اپنی صنعت کے لیے جدیدترین آلات اور مشینیں خریدنے پر کوئی بڑی رقم خرچ کر دیں. (۱۹۶۱ ، سود ، ۱۰۵). [قلیل + رک : ال (۱) + مدت (رک)].

ــــُ المَعاش (ـــــضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت م)صف.
تنگ دست ، غریب. ہر آدمی خواہ مرد ہو یا عورت جو اپنے کپڑوں کو احتیاط سے رکھتا ہے اور صاف و ستھرا رہتا ہے خواہ کیسا ہی غریب اور قلیل المعاش کیوں نہ ہو. (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت)، ۳۵۷). ویسے بھی یہ ممکن نہیں ہے کہ ایک قلیل المعاش آدمی اپنی کسی فوری ضرورت کے لیے بنک تک پہنچ سکے اور اس سے قرض حاصل کرسکے. (۱۹۶۱ ، سود ، ۹۷). [قلیل + رک : ال (۱) + معاش (رک)].

ــــُ المیعاد (ـــــضم ل ، غم ا ، سک ل ، ی مع) صف.
وہ شے یا کام جس کی میعاد کم ہو ، جو تھوڑی مدت تک جاری رہے ، عارضی. قلیل المیعاد منصوبے کے تحت مہاجرین کے لیے خوراک ، لباس ، قیام اور طبی امداد کا انتظام کیا گیا. (۱۹۷۳ ، پاکستان مسلم لیگ کا دور حکومت ، ۲۷۰). افسوس کہ ملک میں پاکستان کے متعلق بھارت کی طویل المیعاد متوسط المیعاد اور قلیل المیعاد حکمت عمل کو سمجھنے والوں کا قحط ہے. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۵۶). [قلیل + رک : ال (۱) + میعاد (رک)].

ــــُ النَّوم (ـــــضم ل ، غم ا ، ل ، شد ن ، و لین) صف.
کم سونے والا.

وہ قلیل النوم زاہد سرگروہ اہلِ دیں
وہ کثیرالصوم عابد دین کا رکنِ رکیں

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی (مہذب اللغات)). [قلیل + رک : ال (۱) + نوم (رک)].

ــــُ الوُجُود (ـــــضم ل ، غم ا ، سک ل، ضم و ، و مع) صف.
کمیاب ، شاذ. مگر یہ غزل نما ترکیب ، قلیل الوجود ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۲۰۷). [قلیل + رک : ال (۱) + وجود (رک)].

ـــــ مایَہ (ـــــفت ی) صف.
تھوڑی سی پونجی رکھنے والا ، کم مایہ.

جو ہے قلیل مایہ کب اوس نے درج پایا
قطرے نے سر اٹھایا تو کیا حباب ہوگا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰). [قلیل + مایہ (رک)].

ـــــ مُدّتی (ـــــضم م ، شد د بفت) صف.
تھوڑے عرصے میں ختم ہونے والا ، کم مدت کا. قلیل مدتی نصابی کے تحت عمومی انداز پر کارکنان کی اس طرح تربیت کی گئی کہ وہ پاکستان کی ضروریات کے مطابق ... انجام دے سکیں. (۱۹۶۹ ، ملی سماجی بہبود ، ۵۳). [قلیل + مدت(رک) + ی ، لاحقہ نسبت].

ـــــ و کثیر (ـــــو مج ، فت ک ، ی مع) صف ، ا م ف.
کم اور زیادہ ، تھوڑا بہت ، چھوٹا بڑا ، سب ، کُل.

لکھوں سو کیا ترے خدّام کی سخاوت کو
نہ پاوے وقت دہش رتبۂ قلیل و کثیر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۹۳). خدا نے تمام واقعات عالم جز و کل قلیل و کثیر پیش از پیش ایک تختی میں لکھوا کر ختم کر دیا. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۸۵). [قلیل + و (حرف عطف) + کثیر].

قَلِیَہ (۱) (فت ق ، کس نیز سک ل ، فت ی) امذ ؛ ج قلیا.
۱. **سادہ گوشت کا گھی میں بھنا شوربہ دار سالن.**

وہ گھر سے جو قلیے کو لانے لگا
یہاں سارا ہنگامہ لھکانے لگا

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، مثنویات حسن ، ۱ : ۵). ہر شخص کو دو خمیری روٹیاں ایک پیالہ قلیہ کا ... وقت پر پہنچ جاتا. (۱۸۸۵ ، عجیبات ، ۵۵). چڑیوں ، کبوتروں ، چوزوں کے قلیوں پر اکتفا کریں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۸۸). ۲. **قلیہ : سالن جس میں سبز ترکاریاں کدو وغیرہ پڑے ہوں.** (جامع الفنون ، ۲ : ۱۳۸). [ع : قلیہ = توے پر بھونا ہوا گوشت یا تکے].

ـــــ چَباق (ـــــفت ع) امذ.
گوشت کا سادہ شوربےدار سالن اور پھلکا. مرزا صاحب ... قلیہ چباق کے سوائے اور کوئی چیز نہیں کھاتے. (۱۹۳۸ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۱۶۰). [قلیہ + چباق (رک)].

قَلِیَہ (۲) (فت ق ، کس نیز سک ل ، فت ی) امذ.
القلی ، پوٹاش (پلشن). [ف].

قُم (فت ق) امذ ؛ س ق م.

قبل مسیح ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے کا دور یا زمانہ. دوا بہ گنجم ... ہندی اور ہند کی زبانوں کی تاریخ کے سلسلے میں اس کا نام بار بار آتا ہے لیکن اس کے لیے ایک لفظ اب تک دیکھنے میں نہیں آیا ، قم یعنی قبل مسیح اور بم یعنی بعد مسیح (۱۹۳۳ ، مشورات کیفی ، ۳۷). تیسری صدی قم میں پنجاب اور شمال مغرب کے ہندوستانی آباد کار اپنی پراکرت زبان کے ساتھ ختن کے علاقے میں پہنچے (؟ ، ہند آریائی اور ہندی (ترجمہ) ، ۹۷). [قبل مسیح (رک) کی تخفیف].

قُم (ضم ق) امر.

۱. **اٹھ کھڑا ہو ، اٹھ بیٹھ ؛ جی اٹھ ، کلمۂ قُم بِاِذنِ اللہ کا پہلا لفظ (حضرت عیسیٰ السلام مردے کو زندہ کرتے وقت یہ کلمہ کہا کرتے تھے یعنی اللہ کے حکم سے کھڑا ہو جا).**

اٹھے کیونکر شہید خنجر عشق
سراج اسکو مسیحا گر کہے قم
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۱۸).

عیسیٰ کے قُم سے حکم نہیں کم فقیر کا
اُرتی پکارتا ہے سدا دم فقیر کا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۱۳).

مردہ عالم زندہ جن کی شورش قم سے ہوا
آدمی آزاد زنجیر توہّم سے ہوا
(۱۹۰۸ ، بانگ درا ، ۱۳۱).

جس نے ضربوں سے کار مسیحا لیا
قم کہا اور دنیا کو زندہ کیا
(۱۹۷۷ ، سر کشیدہ ، ۹۸). ۲. (قالین باف) **چھوٹے اور کھڑے روئیں کا قالین چونکہ اس قالین میں رواں سوئی اون کا ڈالا جاتا ہے اور چھوٹا بھی رکھا جاتا ہے اس لیے وہ کھڑا رہتا ہے.** (ماخوذ : ا ب و ، ۲ : ۱۰۹). [قم باذن اللہ (رک) کی تخفیف].

---بِاِذنِ اللہ (---کس ب ، ا ، سک ذ ، کس ن ، غم ا ، شد ل بفد) فقرہ.

اللہ کے حکم سے کھڑا ہو جا ، خدا کے حکم سے جی اٹھ (حضرت عیسیٰ السلام مردوں کو یہ کلمہ کہہ کر زندہ کیا کرتے تھے).

قبر میں اس لب جاں بخش کی آئے جو صدا
قُم باذن اللہ اعجاز مسیحا سمجھوں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۷۳).

میں بھی عیسیٰ نہیں ہوں کچھ اے واہ
کہوں فی الحال قم باذن اللہ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۶۷). جس وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے مردے کو قم باذن اللہ کہہ کر چلا اٹھایا ہو گا. (۱۸۹۵ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۰۸).

جہاں اگرچہ دگرگوں ہے قم باذن اللہ
وہی زمیں وہی گردوں ہے قم باذن اللہ
(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۹۳). [قم + ب (حرف جار) + اذن (رک) + اللہ (رک)].

---بِاِذنی (---کس ب ، ا ، سک ذ) فقرہ.

میرے حکم سے جی اٹھ.

یہ قیامت کرے نئی برپا
قم باذنی کی آئے اس سے صدا
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۶۲).

قم باذنی نہیں تیرے لب جاں بخش پہ کیوں
پھر قیامت ہے جو ہو جائے مسیحا خاموش
(۱۸۷۵ ، دیوان یاس ، ۸۷). جادو کے اثر سے تم ہی نجات دیتے ہو اور قم باذنی کہہ کر مردے کو زندہ کرتے ہو. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۳۸). ان کی عبارت کا لطف ان کا "قم باذنی" قسم کا لہجہ خشک مباحث کو بھی گوارا بنا دیتا ہے. (۱۹۶۲ ، نیم رخ ، ۹۳). [قم + ب (حرف جار) + اذن (رک) + ی : ی ضمیر متکلم واحد].

---عیسیٰ کس اضا (---ی مع ، ا بشکل ی) امذ.

حضرت عیسیٰ کا معجزہ تھا کہ مردے کو قم باذن اللہ کہہ کر زندہ کرتے تھے.

پھونکیں یہ کان کر قم عیسیٰ کی ہو ہوس
مرتے ہیں جس پہ ہم وہ مسیحا ہی اور ہے
(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۸۸). [قم + عیسیٰ (رک)].

---مسیح کس اضا (---فت م ، ی مع) امذ.

رک : قم عیسیٰ.

میں مر گیا جو وہ لب جاں بخش ہل گیا
یارب قم مسیح میں کیا زہر مل گیا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۲). [قم + مسیح (رک)].

قَما (فت ق) امذ.

تیز دھار کا خنجر نما ہتھیار.

ہمارے قتل کرنے کو کیا ہے تیز قاتل نے
قزولی کو قما کو تیغ کو تیرے کو پیکاں کو
(۱۸۷۷ ، انور ، د ، ۱۰۳). [ت : قمہ (رک) کا ایک املا].

قِمار (کس ق) امذ.

وہ بازی جس میں شرط لگائی جائے ، بازی جس میں نقد کے لین دین کی شرط ہو ، جُوا.

جب او کہر نے تے نکل جائے بہار
قرار اس نہ تھا باج کھیلتے قمار
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۵۰).

قمار عشق میں ہم یوں بساط اپنی گنوا بیٹھے
نہ ہو اٹھنے کی طاقت جوں کسی ہارے جواری میں
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۵۱۳). قمار و سود حلال ہوا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۸۳۷). سود ، قمار ، زنا ، شراب ... آپ ان کا قلع قمع کرنا چاہتے تھے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۰۶). [ع : (ق م ر)].

---باز صف.

شرط لگا کر بازی بدلنے والا ، جواری ، جوا کھیلنے والا.

کہا مج کوں پھر کر کہ اے کارساز
ہیں تحقیق دنیا میں قمار باز

(۱۶۷۹ ، قصۂ تمیم انصاری ، ۴۴).

گیا وعدۂ بزہلِ جفاجُو کا اعتبار
کاذب ، قمار باز ، منافق ، شراب خوار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۷). موت اور زندگی کے باقی جھگڑوں سے کسی قمار باز کو کوئی واسطہ نہیں. (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۱۳۰). [قمار + ف : باز ، باختن - کھیلنا].

---بازی امث.
جُوا کھیلنا ، شرطیہ بازی ، جُوا. قمار بازی اور تماش بینی کا عادی ہو گا. (۱۸۶۹ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۸۰). ان میں قمار بازی کا بھی عام رواج ہو گیا تھا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۸۳). لاٹری تو سیدھی قمار بازی ہوتی ہے. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۳۱۰).
[قمار باز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بازی کَرْنا ف م.
جُوا کھیلنا ، شرط لگانا ، بازی بدنا ، ہار جیت کا کھیل کھیلنا ، پانسہ پھینکنا (فرہنگ آصفیہ ، مہذب اللغات).

---خانَہ (---فت ن) امذ.
جوئے کا مرکز ، جوا کھیلنے کا گھر ، جوا کھیلنے کی جگہ ، جوئے کا اڈا.

ہم سے چُھوٹا قِمار خانۂ عشق
واں جو جاویں ، گرہ میں مال کہاں؟

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۲).

جہاں نو ہو رہا ہے پیدا وہ عالمِ پیر مر رہا ہے
جسے فرنگی مقامروں نے بنا دیا ہے قمار خانہ!

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۷۶). کھیل کے بعد وہ اکثر یورپ کے قمار خانوں کے واقعات سناتا. (۱۹۵۵ ، اندھیرا اور اندھیرا ، ۵۹). [قمار + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

قَماری (فت ق) امث ؛ ج.
قمریاں.

جب سے گل بولنے بلبل نے قماری کو سنا
عشقِ گل تب سے دھوبا کرتی ہے دل سے مَل مَل

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۵).

لحنِ قماری شکلِ سنج صوتِ عنادل وردِ مہلّل
سروِ بقامت نخلِ دعاؤ نکہتِ گل با دم بہ مسیحا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۶۶). [قمری (رک) کی جمع].

قِماری (کس ق) صف.
جُوا کھیلنے والا ، جواری.

ایسے قماری سے دل کو لگا کر جیتے رہنا ہو نہ سکا
رفتہ شاید بازی اس کے جی بھی اپنے ہارے گئے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۲۵). [قمار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قِمارِیا (کس ق ، ر) صف (شاذ).
چالاک ، عیار ، جواری.

ایسا قماریا ہے عشاق کو سردست
اٹھی پہ وہ چڑھائے کھیلے جو گولیاں تک

(۱۸۷۸ ، سخن بےمثال ، ۴۹). [قمار + یا ، لاحقۂ نسبت].

قُماش (ضم نیز کس ق) امذ.
۱. گھر کا مال و اسباب ، مال و متاع ، اثاثہ ، سامان ، متاع خانہ.

جو سکات ہر جنس کا لے قماش
کہ عالم میں تا ہوئے ہو بات فاش

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۲). خیمہ اس کا لوٹ لیا اور جو متاع قماش اس میں تھا سب پر قبضہ کیا. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۳۱۷).

تو نور دیدۂ اربابِ ذوق ہے تجھ پر
قماش کان نچھاور متاعِ بحر نثار

(۱۹۶۳ ، کلکِ موج ، ۱۰۲). **۲. ریشمی کپڑا ، جامۂ ابریشمی.**

یکایک سو دل کوں لگیا جیوں تلاش
سو بیتل زربفت کا وو قماش

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۵).

اس قدر تیرے کفِ پا نرم اور رنگین ہیں
خواب میں مخمل نے بھی دیکھا نہیں ایسا قماش

(۱۷۸۳ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۶۹). بزازہ بڑی بہار کا انبار قماش چین و تاتار کا اطلس سے اطلس فلک کیا مقابل ہو. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۵۸).

تن ایرکھا سے جُلے ، من کو جھانپ چین نہ دے
قماش و نقرہ کا گھر میں لگا ہے گرچہ انّم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۱۰۳). **۳. فرومایہ ، چھوٹی قوم کا ، کمینہ ، سفلہ ؛ نکمّی چیز ، چیز ہائے زبوں ، جوہر ، گن ، ہنر** (فرہنگ آصفیہ).
۴. ڈھنگ ، وضع ، انداز ، طور ، قسم ، جنس ، نوع.

اتھا خوب اس کا قماش اور رنگ
ولے آستیں تھی بہت اسکی تنگ

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۹۷). ہمارے بزرگ بھی کس قماش کے لوگ تھے جو اختلافِ رائے پر لڑتے تھے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۲۰۴). انگریزی بیوی اور قماش کی ہوتی ہے اور دیسی بیوی اور وضع کی. (۱۹۱۷ ، بیوی کی تعلیم ، ۶۸). صاحبزادوں نے اس پولیس اہل کار کے متعلق پوچھا کہ کس قماش کا آدمی ہے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۵۸). **۵. (أ) (شعبدے بازی) گنجفے کی ایک بازی کا نام جس کے پتوں کا رنگ پیلا (زرد) اور ان پر رتھ مع سواری کا چھاپا ہوتا ہے** (ا ب و ، ۸ : ۱۶۱).

سوائے لختِ دل داغ دار دیکھ ظفر
ورق نہ گنجفۂ عشق میں قماش کے پھینک

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۳۸). **(ب) گنجفے کے ایک پتے کا نام جسے تاج بھی کہتے ہیں** (ا ب و ، ۸ : ۱۶۱ ؛ فرہنگ آصفیہ). [ع].

قُماشَہ (ضم ق ، فت ش) امذ.
ریشمی کپڑا ، سندس ، ریشمی پوشاک. اس میں ایران کی قالین باقی بھی شامل ہے ، ڈھاکہ کی ململ بھی ، اس میں شلوار ، قمیص ، تہبند ، جلباب ، قماشہ ، عبا اور عمامہ تمام چیزیں شامل ہیں. (۱۹۷۶ ، ہماری قومی ثقافت ، ۴۸). [قماش + ہ ، لاحقۂ نسبت].

قُماشی (ضم ق) صف.
قماش (رک) سے منسوب ، ریشم کا ، ریشمی.
ہیں بے ننگ زنداں کوں براتا عرُیانی کیا کام
ہیں مفلس گدایاں کوں قماشی کسو تاں کیا کام
(۱۶۷۹ ، شاہی ، ک ، ۹۹). [قماش + ی ، لاحقۂ نسبت].

قِماط (کسر ق) امذ.
وہ کپڑا جس میں نوزائیدہ بچے کو لپیٹتے ہیں ، عندک.
کبھی نہ دل میں سوچنا کہ بچّہ کی بساط کیا
نکال لیگا ہاتھ کو یہ پارۂ قماط کیا
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۲۳۲). [ع].

قِمائت (کسر ق ، فت ء) امذ.
دماغی فتور کا ایک مرض جس میں مریض کا سر اور دوسرے اعضا اپنی طبعی مقدار سے چھوٹے ہوتے ہیں اور عموماً اس کی گردن میں گھینگھا ہوتا ہے ایسے مریضوں کو شاہ دولا کا چوہا کہتے ہیں. یہ عارضہ قمائت (Cretinism) سے خاص کر جہاں تک اس کے گھینگے کے مریضوں میں پائے جانے کا تعلق ہے قریبی مشابہت رکھتا ہے. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاق تشریح (ترجمہ) ، ۲۲۱). [ع].

قُمبُرہ (ضم ق ، سک م ، فت ب ، ر) امذ.
راکٹ ؛ بم. توپوں کے علاوہ اکثر ایسے اسلحۂ جنگ کا بھی ذکر آیا ہے جن میں بارود استعمال ہوتی تھی ، مثلاً : (۱) ہوائی ... (۲) خمبرہ یا قمبرہ یعنی بم. (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۹۵). [ع].

قِمّۃُ الراس (کسر ق ، شد م بفت ، ضم ت ، غم ا ، ل) امذ.
چوٹی ؛ چندیا ، سر کا بلند حصّہ. چاندی کو رسد پہنچانے والی شریانیں اور اعصاب زیادہ تر اوپر کی جانب کو قمۃالراس (Vertex) کی طرف جاتے ہیں. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاق تشریح ، ۷). [ع : قمۃ ـ سر کی چوٹی ، چندیا + رک : ال (۱) + رک : راس (۱)].

قَمچی (فت ق ، سک م) امث.
۱. پتلی لچکیلی چھڑی ، سنٹی ، بید ؛ درخت کی ہری اور بغیر پتوں کی پتلی شاخ. قمچی مارتا ہے اس کیں بزور دھوبی کوں لے جاتا ہے. (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۶۷). قمچیاں مارتا ہے اور ہنستا ہے کہ اگر میرے روپے نہ دو گے تو مارتے مارتے مار ہی ڈالوں گا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۸). ہم ہر روز میاں جی یا استانی صاحبہ کی قمچیاں کھاتے ہیں. (۱۹۰۷ ، بیوی کی تعلیم ، ۲۹). نجمی اس نے درختوں سے تازہ ٹوٹی ہوئی قمچی کا پہلا نشان اپنے جسم پر دیکھا تھا. (۱۹۷۹ ، بدن کا طواف ، ۱۳۹). **۲. کوڑا ، تازیانہ ، ہنٹر ، چابک.**
کتنے عنان گرفتہ رہ گئے ہیں اسپ و قمچی
میداں پڑا ہے خالی ، مر گئے وہ شہسواران
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۰۱).
زلف کی قمچی سے دل ڈرتا نہیں
بھوت بھاگے ہے وگرنہ مار سے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۳۷). وہ نسل ان کو قمچیاں مارنے والی نسل نہیں تھی نہ اس نسل میں ان کی تخلیقی ، معیاری ، تہذیبی سطح کے ادراک کی کمی تھی. (۱۹۸۸ ، آج بازار میں پابہ جولاں چلو ، ۸۶). **۳. (پنجہ کشی) ہاتھ کا جھٹکا ، پنجہ کشی کے پیچ کا نام جس میں انگلیوں میں انگلیاں گانٹھ کر ایک دوسرے کا ہاتھ موڑنے کے لیے زور کیا جاتا ہے.** پنجوں میں سے عمدہ پیچ قمچی ہے یعنی حریف جس وقت زور کرکے پنجے کو پھیلنا شروع کرے تو خود بھی آہستہ آہستہ اپنا ہاتھ ہٹاتے جائیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۰). [ت].

ـــــ دِکھانا محاورہ.
مارنے کی دھمکی دینا ، زد و کوب کی دھمکی دینا.
ترا قمچی دکھانا اے معلّم طفل بدخو کو
ہمارے توسنِ عمرِ رواں کو تازیانہ ہے
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۱).

ـــــ کارْد (ـــ سک ر) امث.
گپتی ، گدکا ، ہاتھ کی لکڑی میں پوشیدہ تلوار ، سنٹی. قمچی کارد: (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۱). [قمچی + کارد (رک)].

ـــــ کَرنا ف م ؛ محاورہ.
۱. (پنجہ کشی) پنجہ کشی کے وقت ہاتھ کو جھٹکا دینا یا ہاتھ کو آہستہ آہستہ ہٹانا.
مژگاں کی باگ انکھیوں تیں ہوں جلد دل پر موڑی
جوں دیکھ کر کبوتر قمچی کرے ہے باشا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۶). جس دم وہ قمچی کرنے کے واسطے ہاتھ کھینچنے کا ارادہ کرے تو خود اپنا ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے دفعۃً موقع پا کر قمچی کر جائیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۰). **۲. گھوڑے کو تازیانہ مارنا کہ وہ چلے.** ظاہرا خوش باشد کہا اور گھوڑے کو ایک قمچی اور کر گیا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۵۷).

ـــــ کھانا محاورہ.
کوڑا کھانا ، ہنٹر پڑنا ، سنٹی پڑنا ، بید لگنا.
مانگ مانگے دل کو جوڑا بال باندھا چور ہے
چھٹی ہے چوٹی تو بس دل کیا ہی قمچی کھائے ہے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۱۶). نہ استادوں کی قمچیاں کھانی پڑیں نہ مکتب میں ... کرنی پڑی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۲۰ ، ۱۹ : ۹).

ـــــ لگانا محاورہ.
قمچی مارنا ، کوڑا یا تازیانہ لگانا ، چھڑی مارنا.
بل کھانے یہ کل اپنے اکڑتا تھا جو سنبل
قمچی تری کیا زلفِ پریشاں نے لگائی
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۱۳). ہم نے بھی خوب کان اینٹھے اور قمچیاں لگائیں. (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۶۲). میرے سامنے منہ میں سے زبان باہر کھینچ کر قمچیاں لگاؤ زبان پر ساری قانون گوئی نکال دو. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۳۲۵).

ـــــ لگنا محاورہ.
قمچی لگانا (رک) کا لازم ، قمچی پڑنا ، کوڑا لگنا (مہذب اللغات).

قَمَحدُوی (فت ق ، م ، سک ح ، ضم د) امث.
گدی کے اوپر والی ہڈی ، کھوپڑی کی پچھلی ہڈی ، سر کا پچھلا حصّہ. شاذشاذ حالتوں میں یہ قمحدوی سبھی اور دوسری درزوں میں بھی دیکھے گئے ہیں. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح ، ۲۲). [ع].

قَمَر (فت ق ، م). (الف) امذ.
۱. چاند ، چندرما ، ماہ (تیسری تاریخ سے مہینے کے آخر تک قمر اور اس سے پہلے ہلال کہلاتا ہے). شمس کا پرتو قمر جیسے دیتا. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۲۶۷).

شرمندہ ہو تجھ مکھ کے دیکھے بعد سکندر
بالفرض بناوے اگر آئینہ قمر کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹).

تیرے جلوے سے حسینوں کا غرور ہو جائے گا
روبرو جب شمس آویگا قمر ہو جائے گا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۸).

تکتے رہنا ہائے وہ پہروں تلک سوئے قمر
وہ پھٹے بادل میں بے آواز پا اس کا سفر
(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۸).

کیوں کروں انتظارِ شمس و قمر
دل ہے آماجگہِ لیل و نہار
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۲۰۲). (ب) امث. (کیمیا) **چاندی ، نقرہ ، سیم ، روپا.** بس رتی تولہ رانگ کو قمر کرے گا. (۱۹۰۶ ، اکسیر الاکسیر ، ۳۷). [ع].

---بوس (---و مج) صف.
چاند کو چومنے والا ، چاند کو بوسہ دینے والا. یہ اس قابل ستائش ہے کہ انسان کے قدم بس اب قمربوس ہونے کو ہی ہیں. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ جولائی ، ۳). [قمر + ف : بوس ، بوسیدن - چومنا ، بوسہ دینا].

---پَیکَر (---ی لین ، فت ک) صف.
چاند جیسے جسم والا ، سیمیں بدن ، حسین (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [قمر + پیکر (رک)].

---جَلوَہ (---فت ج ، سک ل ، فت و) امذ.
چاند کی طرح روشن و منوّر (مہذب اللغات). [قمر + جلوہ (رک)].

---چَہاردَہُم کس اضا (---فت چ ، فت د ، ضم ہ) امذ.
چودھویں کا چاند ، ماہِ کامل ، پورا چاند ؛ (مجازاً) مکمل اور خوبصورت چیز. وہ تاریخ انسانی میں قمر چہاردہم کی طرح چمکے. (۱۹۲۳ ، شہید مغرب ، ۶۷). [قمر + چہاردہم (رک)].

---خَدَم (---فت خ ، د) صف.
وہ بڑے لوگ جن کا چاند بھی غلام ہو ، مراد : شاہانہ انداز والا ، رئیسانہ طور طریقے والا.

بلند بخت و سرافراز سب ہیں درباری
قمر خدم ہے فلک بارگہ ہے محبوب
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۵۸). [قمر + خدم (رک)].

---داغ امذ.
(بیگمات) قورمہ (نوراللغات). [مقامی].

---دَرْ عَقْرَب (---فت د ، سک ر ، فت ع ، سک ق ، فت ر) امذ.
۱. وہ وقت جب کہ چاند برج عقرب میں آئے ؛ (مجازاً) ساعت نحس و بد. جب ماہتاب برج عقرب میں ہو جاتا ہے اس کو قمر در عقرب کہتے ہیں. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۷۹). **۲. خوبصورت آدمی کے بدصورت آدمی کے پاس بیٹھنے یا حسین سے زشت رُو کے ساتھ شادی ہو جانے کو بھی پھبتی کے طور پر قمر در عقرب کہتے ہیں ، خوبصورت اور بدصورت کا ساتھ** (فرہنگ آصفیہ). [قمر + در (حرف جار) + عقرب (رک)].

---رِکاب (---کس ر) صف.
جس کی رکاب چاند کے مانند ہو (محبوب کی تعریف میں).

جلو میں ساتھ ہو مجھ سا نیازمند نہ ہو
ستمگر ناز سے تو اے قمر رکاب گرے
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۴). دریائے دجلہ کے اردگرد کے رہنے والے مجھے سمجھتے ہیں کہ کوئی شاہنشاہ قمر رکاب ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۸۲). [قمر + رکاب (رک)].

---سُم (---ضم س) صف.
جس کے پانو یا کُھر چاند کی طرح (چوڑے گول اور حسین) ہوں.

سلکِ تیں و درہم و دینار و رخت و جنس
اسپِ قمر سُم و شتر و قاطر و حمار
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۵۱). [قمر + سُم (رک)].

---طَلعَت (---فت ط ، سک ل ، فت ع) صف.
حسین ؛ خوبصورت ؛ چاند سا چہرہ رکھنے والا. فرش دیبا بچھا ہے تخت یاقوت نگار گسترده ہیں ان تختوں پر پری پیکران مہر صورت معشوقان قمر طلعت بیٹھی ہیں. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۹۲۷). [قمر + طلعت (رک)].

---مُحاق میں آنا محاورہ.
چاند کا قمری مہینے کی آخری تین راتوں میں ناپید ہونا ؛ یہ تاریخیں اچھے کاموں کے واسطے منحوس سمجھی جاتی ہیں.

قمر ہی کیا ترے آگے محاق میں آیا
کہ آفتاب ہے تو احتراق میں آیا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۵)

---وَش (---فت و) صف.
چاند جیسا ، مراد : حسین.

لکۂ ابر وہ پرکالۂ آتش یہ نہ تھی
شعلہ شمع وہ اگر تھا تو قمر وش یہ نہ تھی
(۱۹۱۲ ، اوج (نوراللغات)). [قمر + وش (رک)].

قَمْرْغَہ (فت ق ، ضم م ، سک ر ، فت غ) امذ.
بادشاہوں کے شکار کھیلنے کا ایک طریقہ کہ کسی بڑے جنگل میں جہاں کثرت سے شکاری جانور ہوتے تھے بڑے بڑے لکڑوں کی دیوار سے احاطہ باندھتے ، تیس تیس چالیس چالیس کوس

سے جانوروں کو گھیر کر لاتے تھے پھر حلقے کو بتدریج چھوٹا کرتے جاتے یہاں تک کہ دو چار میل کی وسعت رہ جاتی بیچ میں کئی بلند مقام بادشاہ اور شہزادے کے بیٹھنے کے لیے بنائے جاتے ، پہلے بادشاہ سوار ہو کر خود شکار مارتا تھا پھر شہزادے کو اجازت ہو جاتی تھی خاص خاص امیر بھی شامل ہو جاتے ، روز بروز دائرے کو سکیڑتے اور جانوروں کو سمیٹتے لاتے تھے ، ہانکا کرنا.

زمیں صید قمرغہ کا ہے میداں

سفر کی راہ ہے یاں چار سو بند

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۲۸۱). قمرغہ ، یہ ایران و توران کے بادشاہوں کا قدیمی شوق تھا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۷۱). شکار میں قمرغہ کا طریقہ ایک مدت سے چلا آتا ہے. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۸۹). [ت].

قَمَری (فت ق ، م) صف.

قمر سے منسوب ، چاند والا ؛ وہ سال جو چاند کی چال کے موافق قرار دیے گئے ہیں ، ہجری سن (شمسی سال کے مقابل).

تنخواہ جو برسوں کی ملے ہم کو تو کیونکر

شمسی کا وہ قائل نہ حساب قمری کا

(۱۸۵۳ ، گلستان سخن ، ۵۷). اس طرح قمری اور شمسی سالوں میں تقریباً ۱۰/۴ دن کا فرق رہ جاتا ہے. (۱۹۵۹ ، برق ، مقالات ، ۲۶). [قمر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---تَقْوِیم (---فت ت ، سک ق ، ی مع) امث.

وہ کتاب جس میں سال بھر کی تاریخیں ، ستاروں کے مقامات اور گرہن وغیرہ کا بیان چاند کے حساب سے ہوتا ہے، قمری یا ہجری کلنڈر. اہل بابل نے اپنی قمری تقویم کو کبھی ترک نہیں کیا. (۱۹۵۹ ، برق ، مقالات ، ۲۶). [قمری + تقویم (رک)].

---سال امذ.

عربی سال جو چاند کے حساب سے ہوتا ہے اور محرم سے شروع ہوتا ہے ، اس عربی سال کو اب ہجری سال کہتے ہیں. امان کا عمل اس وقت تک جاری رہے گا جب تک اس کی معیاد ختم نہ ہو جائے یا زیادہ سے زیادہ امان دیئے جانے سے ایک قمری سال تک (مذہب شافعی کی رو سے چار ماہ تک) اس صورت کے سوا کہ مُستامن اہل ذِمّہ کی حیثیت سے اسلامی ملک میں رہنے کو ترجیح دے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۲۹). [قمری + سال (رک)].

---گاڑی امث.

چاند گاڑی ، وہ گاڑی جس پر بیٹھ کر خلا باز چاند پر گھومتے تھے. جو خلاؤں میں سفر کرنے کے اہل ہوں اور قمری گاڑیوں کے ذریعہ چاند ستاروں کی دنیا میں اتر سکتے ہیں. (۱۹۷۸ ، اقبال سب کے لئے ، ۴۹۶). [قمری + گاڑی (رک)].

---ماہ امذ.

رک : **قمری مہینہ.** قمری ماہ کو کبھی ماہ سے بڑا ہوتا ہے. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۳۹۱). [قمری + ماہ (رک)].

---مَہِینَہ (---فت م ، ی مع ، فت ن) امذ.

وہ مہینہ جو چاند کی رفتار کے موافق ہو ، ایک چاند کے طلوع سے دوسرے چاند کے طلوع ہونے تک کا درمیانی وقفہ جو کبھی ۲۹ دن اور کبھی تیس دن کا ہوتا ہے. احکامِ شرع قمری مہینوں پر ہے جن کا حساب چاند سے ہے. (۱۹۱۱ ، مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، تفسیر القرآن الحکیم ، ۳۰۹). یہ قمری مہینے کی آخری راتوں کی ایک رات تھی. (۱۹۸۴ ، غلام عباس ، زندگی نقاب چہرے ، ۱۹۰). [قمری + مہینہ (رک)].

قُمْری (ضم ق ، سک م) امث.

۱. کبوتر یا فاختہ کی قسم کا ایک طوق دار پرند جس کی آواز بہت گونج دار ہوتی ہے ، یہ عام طور سے سفیدی مائل یعنی خاکستری رنگ کا ہوتا ہے ، شعرا اسے سرو کا عاشق قرار دیتے ہیں ، مشہور پرند جس کی بولی کو کُوکُو کہا جاتا ہے اور حق سِرّہٗ سے تعبیر کیا جاتا ہے.

نہ باتاں ہو سن کر مری گیاں کیاں

زیاں ٹھک ہو قمریاں خراساں کیاں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۵).

جب سے دیکھا وو قد شمشاد رشک

سرو گلشن قمری تصویر ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۵۳).

قُمریوں نے اوس دم چھوڑ دیا سب غوغا

فاختہ نے بھی کبھی درد سے نوحہ نہ کیا

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۱۹۷).

قمری ، کفِ خاکستر و بلبل ، قفسِ رنگ

اے نالہ ، نشانِ جگر سوختہ کیا ہے؟

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۹). پرندوں میں گانے کی خصوصیت بھی پائی جاتی ہے اس لیے گانے والے پرندوں کو ایک گروہ میں رکھا گیا ہے مثلاً قمری ، بلبل وغیرہ. (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، ۳۹). وہ عموماً گل و بلبل اور سرو و قمری کا سہارا نہیں لیتے. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۵). **۲. ایک بھیک مانگنے والے گروہ کی عورتوں کا نام جنہیں قمریاں بھی کہتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [ع].

قُمْرِیا (ضم ق ، سک م ، کس ر) صف.

قمری کے رنگ کا ، سفیدی مائل. رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ... قمریا ... پیازی ، یاہو وغیرہ. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱). [قمری (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

قَمَرَین (فت ق ، م ، ی لین) امذ.

دو قمر ، مراد : سورج اور چاند (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [قمر (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

قَمَرِیَہ (فت ق ، م ، سک ر ، فت ی) صف.

(ہیئت) دو مسلسل اقترانوں کا درمیانی وقفہ یا چاند کا زمین کے گرد ایک دور مکمل کرنے کی مدّت جو شمسی حساب سے ۲۹/۱ دن ہوتی ہے. قمریہ کی اوسط مدت نہایت صحت کے ساتھ زمانۂ قدیم

کے کہنوں کی تاریخوں سے بخوبی معلوم ہو سکتی ہے. (۱۸۹۳ ، علمِ ہیئت ، ۱۶۶). [قمر (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

قُمْرِیَہ (ضم ق ، سک م ، کس ر ، فت ی) صف.
قمری کی نسل کا ، قمری کی صنف سے متعلق. باختہ یعنی کریدنے والی چڑیاں ... یہ صنف دو حصوں میں منقسم ہیں: (۱) دجاجیہ (گیلی نیشیا) جو مرغی کی شکل کی ہوتی ہے اور قمریہ (کولمبیشیا) جس میں قمری اور کبوتر داخل ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۲۷). [قمری (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

قَمْع (فت ق ، سک نیز فت م) امذ.
توڑنا ، پھوڑنا ، مارنا ، زخمی کرنا ، خوار کرنا ، نیست و نابود کرنا ، بیخ کنی. قتل و قمع حیوانات درندہ عجیب الخلقت. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۳۲). نیرو کا ظالمانہ قانون عیسائیوں کا قتل قمع کر رہا تھا. (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۸۷). [ع].

قَمَع (فت ق ، م) امث.
(حیاتیات) قیفی ساخت ؛ جسم کی یا حلق کی کوئی قیف نما نالی ، سانس کی نالی جو پھیپھڑوں تک جاتی ہے. ہر اطاق سے دو یا زیادہ قمع (Infundib ula) نکلتے ہیں یہ لمبے مجاری یا راستے ہیں. (۱۹۳۳ ، احشائیات ، ۳۹). [ع].

قُمْقام (فت نیز ضم ق ، سک م). (الف) امث.
تلوار ، بڑا چھرا.

دگر دی اوسے یک اس کو صمصام
انھی حضرت سلیمان کے وہ قمقام

(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر ، ۳۳). قمقام خون آشام کو سر تاپا کہ اس نافرجام پر ماریں. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۱۱۳).

قمقام اس طرف ہے اودھر ذوالفقار ہے
دونوں کو پہلوؤں میں نگہبان کئے ہوئے

(۱۹۰۹ ، صحیفۂ ولا ، ۳۰۱). (ب) صف. **قوم کا سردار.**

وہی ہے جان جہاں ، تاجدار محبوباں
دلوں کا قائد و قمقام و پاسبان و مشم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۱۵). [ع].

قُمْقُم (ضم ق ، سک م ، ضم ق) امذ ؛ ــــــ قمقم.
۱. رک : قمقمہ ، ایک چھوٹی قندیل ، شیشے کا گولہ جو چھتوں میں لٹکاتے ہیں.

لبو یاقوت ہے قمقم زنخدان
زبان شیریں ہے مکھڑا خوب خندان

(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر ، ۷۷). ۲. **حلق ، نرخرا ، حلقوم ، بولنے میں حلق کے پرلے سرے سے نکلنے والی آواز.**

سُروں کی اپج ہو ترنم کے ساتھ
پلٹی ہونٹھ مطرب کے قم قم کے ساتھ

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۱۰۵). ۳. **عطار کا برتن ، وہ برتن جس میں خوشبو رکھی جائے.** قمقم ، اس لمبوترے کنستر کو کہتے ہیں جس میں خوشبو کو رکھتے ہیں اس پر بہت عمدہ بیل بوٹے ہوتے ہیں. (۱۹۳۶ ، اسلامی کوزہ گری ، ۲۳). [قمقمہ (رک) کی تخفیف].

ـــــ کَرْنا محاورہ.
منھ ہی منھ میں بولنا ، بڑبڑانا. بہت کچھ قم قم کرتے رہے ، کچھ سمجھا اور کچھ نہ سمجھا. (۱۹۵۷ ، مکتوباتِ عبدالحق ، ۵۰۳).

قُمْقُمَہ (ضم ق ، سک م ، ضم ق ، فت م) امذ.
۱. شیشے کی چھوٹی قندیل جس میں بتی روشن کر کے لٹکا دیتے ہیں ، ایک وضع کا گول فانوس جس میں چراغ جلا کر لٹکاتے ہیں ، بجلی کا بلب یا کُپّی ، شیشے کا گولا جس کو آرائش کے لیے چھتوں میں لٹکاتے ہیں.

اس کے قندیل و چراغ آگے یہ خورشید و فلک
جوں چراغ مضطرب یک قمقمہ کے درمیاں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۹). جابجا قمقمے سرو چراغاں کنول اور فانوس خیال ... اور فانوسیں روشن تھیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۳). جھاڑ فانوسوں قمقموں اور قندیلوں سے وسیع ایوانوں کی چھتیں دنیائے شعر کا آسمان نظر آ رہی تھیں. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۱۰۳). شان دار بنگلے کے اوپر سے نیچے تک قمقموں کی لڑیاں دمک رہی تھیں. (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۳). ۲. **(آرائش سازی) بیلن کی شکل کی کاغذ کی بنی ہوئی قندیل جو مکان کی آرائش اور شادی بیاہ کے موقع پر نمائش کے لیے رنگ برنگ کاغذ کی بنا کر سجائی جاتی ہے** (ا ب و ، ۱ : ۱۶۲). ۳. **لاکھ کا بنا ہوا گولا جس میں گلال وغیرہ بھرتے ہیں اور ہولی کے موقع پر ہندو ایک دوسرے پر مارتے ہیں اس کے ٹوٹنے سے کپڑوں پر گلال یا رنگ بکھر جاتا ہے.**

نہ مارو قمقمہ تم آنکھ پر مری اے لال
تم اوس میں ہنستے ہو دیکھو کہیں تمھیں نہ لگے

(۱۷۷۵ ، عزلت ، گل عجائب ، ۱۱۱). بسنت رت کا سما ہے جس میں ہولی کے رنگ اڑتے ہیں پچکاریاں چھٹتی ہیں گلال کے قمقمے چلتے ہیں. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۶۰).

جنھیں دل توڑنا بھی قمقمے کا توڑ دینا ہے
وہ ہم سے کیوں ہمارا دل بڑھا کر کھیلتے ہولی

(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۱۶). سب کے سامنے طشت میں گلال لاکھ کے رنگ بھرے قمقمے رنگ اور پچکاریاں. (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۲۱۳). [ع].

ـــــ دار صف.
پھندنے دار ، جس میں پھندنا لگا ہو. زرد مخملی بوٹ قمقمہ دار ٹوپی ایک ذرا کج رکھی ہوئی ہے. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۳۹). [قمقمہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

قُمْقُمی (ضم ق ، سک م ، ضم ق) امث.
چھوٹا قمقمہ ، چھوٹی قندیل ، لاکھ کا چھوٹا گولہ جس میں رنگ بھرا ہوا ہوتا ہے.

یہ قمقمیں ہیں بھری رنگ سے دھری ہر سُو
درختوں میں ہیں یہ نارنگیاں کرو نہ خیال

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاضِ سحر ، ۱۵). اس کے نقشیں طاقوں میں قمقمیاں لٹک رہی تھیں. (۱۹۶۲ ، آگ کا ٹکڑا ، ۲۶۳). [قمقمہ (رک) کی تصغیر].

قُمَّل (ضم نیز فت ق ، سک نیز شد م بفت) امث.
جوں ، چچڑی ، سسرسی ، فصل کو نقصان پہنچانے والا ایک قسم کا کیڑا. قمل یعنی جوں یہ آدمی کے پسینے سے اور میل سے پیدا ہوتی ہے. (١٨٧٧ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ٥٨٨). اللہ تعالیٰ نے قمل بھیجے ... بعض کہتے ہیں کہ قمل گھن ہے بعض کہتے ہیں جوں بعض کہتے ہیں ایک چھوٹا سا کیڑا ہے اس کیڑے نے جو کھیتیاں اور پھل باقی رہے تھے وہ کھا لیے. (١٩١١ ، تفسیرالقرآن الحکیم ، مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، ٢٦٧). [ع].

قَمَہ (فت ق ، م) امذ.
لوہے کا ایک دھار دار آلہ ، جسے عموماً عزاداران حسینؓ ماتم میں سر پر مارتے ہیں.

قمہ لب کا اس سمت ہے تیز تر
یہاں جز مضامیں نہیں ہے سپر

(١٨٥٩ ، حزن اختر ، ١٢٧)

قمہ اک ہاتھ میں اک ہاتھ سے ماتم تو کرتے ہیں
کلوری پان کی کلّے میں ہے غیرت ہے کیا مطلب

(١٩٣٦ ، دیوانجی ، ٣ : ٣٨٥). [ع].

قَمِیص (فت ق ، ی مع) امث ؛ امذ.
١. **کرتا ، بے کلی کا کرتا ، ایک وضع کا پیراہن.**

خرقۂ قمیص کا ہے کیا وقر اس گلی میں
ترکِ لباس کر واں شاہاں گدا ہوئے ہیں

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٨٧٥). اب کے لیے قمیص سیا گیا. (١٨٦٦ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ٩٧). مسلمانوں کی ناراضی کے باوجود آپؐ نے اپنا قمیص مبارک اس کو پہنا کر دفن کیا. (١٩١٣ ، سیرۃ النبیؐ ، ٢ : ٣٦٨). تہمینہ کی قمیص جس کے سارے گریبان پر نیچے تک سرخ لیس لگی ہوئی تھی اور سفید ربن پرویا گیا تھا ... اوپر رکھ دی تھی. (١٩٧٨ ، بے سمت مسافر ، ١٢٥).
٢. **جدید وضع کا کرتا جس میں کف ہوتے ہیں ، کفوں اور گریبان میں بٹن ہوتے ہیں اور کالر ہوتا ہے ، آستین کبھی آدھی بھی ہوتی ہیں ، کف دار کرتا.** آخر پتلون قمیص ہی کیوں نہ پہن لی جائے. (١٩٨٧ ، آخری آدمی ، ١٣٦). ٣. **مُردے کو دیا جانے والا لباس جس میں نہ کلی ہوتی ہے نہ آستین بلکہ یہ لمبے کرتے کے طور پر بیچ میں سے چاک کیا ہوا ہوتا ہے ، کفنی.** کفن میں یہ تین کپڑے تھے لفافہ ، ازار اور قمیص. (١٨٦٨ ، رسوم ہند ، ٢٧٠). تین سوتی کپڑے جو سحول کے بنے ہوئے تھے کفن میں دیئے گئے ، ان میں قمیص اور عمامہ نہ تھا. (١٩١٣ ، سیرۃ النبیؐ ، ٢ : ١٨٣). [ع].

قِمّیَہ (کس ق ، کس م ، فت ی) امذ.
چندیا ، سر کا بلند حصہ ، قمّہ ، ہڈی کے نکلے ہوئے سرے سے متعلق ، سرِ استخوانی. اس جوڑ کے کہنری ذراعیRadio Humeral حصے کا محلّ وقوع ایک خفیف میزاب یا نشیب کو محسوس کرنے سے معلوم کیا جا سکتا ہے جو کہنری ہڈی کے سر اور ذراعیہ کے قمیہ یعنی نارکہ (Capitulum) کے درمیان ، کہنی کے جوڑ کی پشت پر ہوتا ہے. (١٩٣٣ ، احشائیات (ترجمہ) ، ٣٠٢). [ع].

قِنّ (کس ق) امذ.
لونڈی ، باندی ، کنیز ، غلام. خالص غلام بھی یعنی قن مثل مدبر کے ہے دونوں صورتوں میں ، لیکن مولیٰ یہاں خود غلام حوالے کرے ، جیسے : مدبری میں اوس کی قیمت دیتا ہے. (١٨٦٧ ، نورالہدایہ ، ٣ : ١٢٠). [ع].

قَنات(١) (فت ق) امث.
کپڑے کی دیوار یا اوٹ جسے زمین پر کھڑا کرنے کے لیے تھوڑے تھوڑے فاصلے پر بانس سلے ہوتے ہیں ، کپڑے کی بنی ہوئی اوٹ نیز خیمہ ، دیوار کا قائم مقام پردہ.

کریں قناتوں میں درباں بیٹھے پردہ فاش
تلے سے کھینچ لے مسند کو آن کر فراش

(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ٣٦٩). خیمے کے نزدیک جا نکلا دیکھا کہ قنات تنبو کی کھلی ہے. (١٨٠٣ ، گنج خوبی ، ١٨٦). عالمگیر علیہ الرحمۃ کے مزار پاک پر حاضر ہوا تھا میرے بڑے بھائی بھی ساتھ تھے کہنے لگے میں قنات کے اندر نہ جاؤں گا. (١٩١٣ ، اقبال نامہ ، ٢ : ٣٣). کمپارٹمنٹ کے دروازے سے پینس تک سفید کٹاؤ کے کام کی سرخ قنات لگائی گئی. (١٩٨٧ ، گردش رنگ چمن ، ١٢٠). [ت ح ع].

ـــــ روک دینا / روکنا محاورہ.
قنات کھڑی کرنا ، اوٹ کھڑی کرنا.

لیلیٰ کہیں نہ دیکھ لے دم توڑتا ہے قیس
جلدی قنات روک دو صحرا کے سامنے

(١٨٧٠ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ٢٣٧).

ـــــ کی دیوار امث.
پردے کی دیوار جو قنات کھڑی کرنے سے بن جاتی ہے.

آنکھوں کو ہم نے وصل در یار کر دیا
ہر پردے کو قنات کی دیوار کر دیا

(١٨٦٧ ، رشک (نوراللغات)).

ـــــ کھچنا / کھنچنا محاورہ.
پردے کے لیے قنات کی دیوار کھڑی کرنا ، خیمے کے چاروں طرف یا کسی جگہ کپڑے کا پردہ لگانا.

قناتیں کھچیں تھیں کئی میل تک
نظر واں پہنچتی نہ تھی پلک پیک

(١٨٩٣ ، صدق البیان ، ١٠٣).

ـــــ گھیرنا ف م ؛ محاورہ.
اوٹ کیے رہنا ، پردہ رکھنا ، چھپائے رکھنا ؛ آنکھیں بند رکھنا ، پلکیں جھکائے رہنا.

دیکھوں نہ پلکیں کھول کے کتنا ہی چاہے میرا جی
سامنے اپنی آنکھوں کے گھیرے رہوں قنات سی

(١٩٢٥ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ٣٣).

۔۔۔ لَگانا عاورہ.
قنات کھڑی کرنا ، کپڑے کی دیوار کھڑی کرنا ، چاروں طرف پردہ کرنا
(مہذب اللغات ، علمی اردو لغت).

۔۔۔ لَگْنا عاورہ.
کپڑے کی دیوار کھڑی ہونا.

غضب ہے غیر سے تو ہوں کلام بے پردہ
جو بات ہم سے ہو تو بیچ میں قنات لگے

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۶۰). اس کے چاروں طرف قناتیں لگی تھیں شامیانے میں تیز روشنی تھی. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۳۶۴).

قنات (۲) (فت ق) امث ؛ ع ـ قناۃ.
۱. نہر ، آب پاشی کی نالی ، پانی کا سوتا جو کوئیں یا باولی وغیرہ کی تہہ میں ہوتا ہے. قنات اس زمیں دوز گڑھے اور نالے کو کہتے ہیں جس میں پانی جاری رہتا ہے اور اصطلاحاً قنات (کاریز) ان زمین دوز نالوں کو کہتے ہیں جن سے کوئیں اور زمین کے اندرونی حصے کا پانی بہہ کر سطح زمین پر آ جاتا ہے. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر جمیل ، ۲۳۸). **۲. (تشریح) بدن کا کوئی مجری یا نالی ، پتہ نالی.** دو قنات نکلتی ہیں ایک قنات جگر سے متصل ہے اور دوسری معدہ کے دہانہ پر ہے اور یہ قنات جذب کرتی ہے اس کے دونوں مجری میں سے خلط سوداوی کلیجہ سے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۶۹). باریک قینچی سے کتر کر قنات کے اندر ایک چھوٹا شگاف دو. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۲۰۹). دوسرے فعری حیوانات کی طرح قناۃ یا کسی کھیلے کے ذریعے اپنے مشمولوں کو باہر خارج نہیں کرتے. (۱۹۷۱ ، عایلہ اے کانیو ڈرمیٹا ، ۱۰). [ع].

۔۔۔ اُلصَّدْر (۔۔۔ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ص بفت ، سک د) امث.
عروق جاذبہ کی بڑی اور موٹی نالی جس میں سر و گردن و سینے کی دائیں جانب دائیں بازو و دائیں پھیپھڑے و دل کے دائیں حصّے اور جگر کی محدّب سطح کے عروق جاذبہ کے سوا تمام جسم کے عروق جاذبہ اور چھوٹی آنتوں کے عروق لبنیہ آ کر تمام ہوتے ہیں. لمفاوی غدی کے توسّط سے بیسلائی کے نفوذ کے باعث قنات الصدر (Thoracic Duct) بھی متاثر ہو سکتی ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۶۲۰). [قنات + رک : ال (۱) + صدر (رک)].

۔۔۔ صَدْری کس صف (۔۔۔فت ص ، سک د) امث.
سینے کے اندر کی نالی. محرابہ اور طیٰ کے نیچے سے گزرتا اور مری تھوراسک ڈکٹ (قنات صدری) اور نازل اور طیٰ کے سامنے سے عبور کرتا ہے. (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۲۵). [قنات + صدر + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ صَدَفْ گوش کس اضا (۔۔۔فت ص ، د ، سک ف ، وسج) امث.
کان کے اندر پیچ در پیچ جوف کی نالی. صدف گوش واقعتاً تین نالیوں ... باہر کی طرف،جو قنات صدف گوش کہلاتی ہے. (۱۹۶۹ ، تشریحات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۲۰). [قنات + صدف (رک) + گوش].

۔۔۔ قاذِف کس اضا (۔۔۔ کس ذ) امث.
رحم اور خصیۃ الرحم کی درمیانی نالی. منوی کیسہ اپنے پچھلے سرے پر قنات قاذف ... میں کھلتا ہے. (۱۹۹۳ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریے) ، ۲۵۳). [قنات + قاذف (رک)].

۔۔۔ ناقِلَہ کس صف (۔۔۔ کس ق ، فت ل) امث.
(طب) وہ نالی جو کسی رطوبت کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتی ہے. ہر خصیہ کی منوی نالیاں اندر کی طرف ایک مشترک نالی یا قناۃ ناقلہ میں کھلتی ہیں. (۱۹۶۵ ، حیوانیات ، ۱ : ۱۸۳). [قنات + ناقل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

۔۔۔ نَکْفِیَہ کس اضا (۔۔۔فت ن ، سک ک ، شد ی مع بفت) امث.
کان کے پاس کی نالی جو منھ تک پہنچتی ہے ، اس میں لعاب دہن پیدا ہو کر منھ میں جاتا ہے. قناۃ نکفیہ (Parotid Duct) کا سطحی نشان اس خط کا وسطی ایک ثلث ہے. (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۳۵۸). [قنات + نکفیہ (رک)].

۔۔۔ ہاضِمَہ کس اضا (۔۔۔ کس ض ، فت م) امث.
غذا کی نالی ، ہضم کرنے کی نالی ، یہ منھ سے لیکر مقعد تک جاتی ہے. قنات ہاضمہ کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک خوراک پر کیمیائی اور طبعی عملیات ہوتے ہیں. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۴). [قنات + ہاضمہ (رک)].

قَناتی (فت ق) امث ، صف.
۱. قنات سے گھرا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). **۲. (شال و کمبل بافی) سرخ رنگ کے جوکور کپڑے کو جو کسانوے کی طرح شاہزادے سر پر باندھ لیا کرتے تھے ، قلعۂ معلّٰی کی زبان میں اصطلاحاً قناتی کہتے ہیں** (ا پ و ، ۲ : ۹۹). [قنات + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ دِیوار (۔۔۔ی مع) امث.
مکان کے چاروں طرف کی بڑی دیوار ، فصیل. قلعے کے برجوں ، اور کنگروں اور دمدموں اور قناتی دیوار کی مرمت ہوئی. (۱۹۰۰ ، سیتا ، ۳ : ۱۶۹). [قناتی + دیوار (رک)].

۔۔۔ مَسْجِد (۔۔۔فت م ، سک س ، کس ج) امث.
وہ جگہ جس کے چاروں طرف قنات کھڑی کر کے نماز پڑھتے ہیں. سنگین چبوترے پر مزار واقع ہے قریب ہی ایک قناتی مسجد ہے. (۱۹۰۸ ، مخزن ، فروری ، ۱۹). [قناتی + مسجد (رک)].

قَنّاد (فت ق ، شد ن) صف.
قند ساز ، حلوائی ، قند بنانے والا.

کیا اثر وصف لب شیریں کا ہے وقت رقم
ہے دوات اپنی قلم داں میں دکان قنّاد کی

(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۳۲۸).

بوسہ ان کے لب شیریں کا ہے کیسا شیریں
قند ایسا تو نہ ہو گا کسی قنّاد کے پاس

(۱۸۷۰ ، کلیات واسطی ، ۱ : ۹۲). حسینی عہد نصیری میں حلوا سوہن ... کا مشہور قناد تھا. (۱۹۲۶ ، پرستان اودھ ، ۱۵۶). [ع].

قَنادی (فت ق ، شد ن) امث.
مٹھائی ، شیرینی. یہ قنادی کی دوکان نہیں ہے. (۱۹۰۹ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۰۹). [قناد + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَنادِیل (فت ق ، ی مع) امث ؛ ج.
قندیلیں.

قنادیل و مشعل لیے ہاتھ میں
جدا اور بُرجوں پہ اس رات میں

(۱۸۸۰ ، نظام الاسلام ، ۴۳). لاکھوں روپے کا سامان مثل قالین طلائی قنادیل و شمعدان وغیرہ کے بھی رہا کرتا تھا. (۱۹۳۲ ، تخت طاؤس ، ۳۰). زیب و زینت آسمانوں کے کواکب روشن قنادیل کے جابجا نصب کر کے آفتاب اور ماہتاب کو جلوہ گر فرمایا. (۱۹۵۱ ، مفتاح الجفر ، ۵). [قندیل (رک) کی جمع].

---فلک کس اضا (---فت ف ، ل) امث.
آسمان کی قندیلیں ؛ (کنایۃً) ستارے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [قنادیل + فلک (رک)].

قَنّاص (فت ق ، شد ن) صف ؛ ج.
ہتھیار کی مدد سے شکار کھیلنے والا شکاری (صیاد سے مختلف). اسمٰعیل قناص صیاد تھے ، یعنی شکاری. (۱۸۸۳ ، طلائع المقدور من مطالع الدہور ، ۹). [ع].

قَناصِل (فت ق ، کس ص) امذ ؛ ج.
بہت سارے سفیر ، شاہی ایلچی. اس جلسہ میں مصر و عراق کے قناصل بھی مدعو کئے گئے تھے. (۱۹۳۶ ، دید و شنید ، ۳۰۹). [قنصل (رک) کی جمع].

قَناطِیر (فت ق ، ی مع) امذ ؛ ج.
۱. سونے چاندی کا ڈھیر ، سونے اور چاندی کی کثیر مقدار.

مصیبت کے لوٹا ری لوٹ لیکے بھیر
ذہب کے بہور فضت کے قناطیر

(۱۶۸۳ ، عشق نامہ ، مومن ، ۲۵۶).

تو قناطیر ہائے سیم و طلا
اس کے عشر عشیر ہے گویا

(۱۸۳۸ ، ناسخ (مہذب اللغات)).

اس صحیفے میں ستاروں کے ہیں اسرار و رُموز
ان لکیروں میں مقیّد ہیں قناطیر و کنوز

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۹۷). اسے قناطیر مقنطرہ بنانے کی مذمت قرآن مجید میں واضح الفاظ میں آئی ہے (۱۹۸۷ ، فاران ، کراچی ، اپریل ، ۱۵). ۲. (طب) جرّاحی کا آلہ جس کے ذریعے پیشاب نکالتے ہیں ؛ سلائی. جب مثانہ بہت بھرا ہوا ہے تو قناطیر ڈال کر آہستہ آہستہ پیشاب کرائیں اور مقام مثانہ پر ضماد باندھ دیں. (۱۹۸۳ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۹۵۵). [قنطار (رک) کی جمع].

قِناع (کس ق) امذ ؛ ج.
اوڑھنی کے اوپر پہننے کا کپڑا ؛ برقع کا نقاب ؛ مقنعہ.

وجہُ اللّٰہ آشکار جہاں میں ہے اس اوپر
پندار و وہم ہستی پر دَرّۂ قناع

(۱۷۳۷ ، دیوان قربی ، ۲۷ (ب)).

خرد سے منحصر ہے یہ دینِ فطرت
یہ رفعِ قناع اور کشفِ غطا ہے

(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۱۵۶). [قنع (رک) کی جمع].

قَناعَت (فت ق ، ع) امث.
تھوڑی چیز پر رضا مندی ، جو کچھ مل جائے اس پر صبر کر لینے کی خُو (ہوس کی ضد).

تاج رضا کا سر پر دیا بھلایا سچ استھان
دیا قناعت بڑا خزانہ من اندر دیوان

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۶۱). جو کچھ کہ جیتاں ملک مال ان کا بڑھتا جائے تتاں زیادہ ہی چاہتے جائے ، قناعت نہ کریں. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۷۲).

اے قناعت کر دیا ہے تو نے مستغنی مجھے
تیری دولت ہاتھ میرے کیمیا سی آ گئی

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۲۸). آپ تو ویسے ہی گر پڑے رسالت ہی پر قناعت کی. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۹۲). فرانسیسیوں نے اسی پر قناعت نہ کی جانماز پر آ کر میرے سر پر پستول مارا. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، حسن نظامی ، ۴۳). قناعت اس کی عادت تھی. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۹۳). [ع].

---بڑی دولت ہے کہاوت.
قانع آدمی ہمیشہ خوش رہتا ہے (جامع الامثال).

---پَسَنْد (---فت پ ، س ، سک ن) صف.
ہمیشہ قناعت سے کام لینے والا ، ہر چیز پر قناعت کرنے والا. ۱۸۵۷ کے انقلاب نے ملک کو عام طور پر مرعوب اور قناعت پسند بنا دیا تھا. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۶۸). بےچارا بھاسکر کتنا قناعت پسند شوہر ہے بیوی کے لئے بڑی سے بڑی قربانی کے لئے تیّار. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۵۳). [قناعت + ف : پسند ، پسندیدن ــ پسند کرنا].

---پَسَنْدی (---فت پ ، س ، سک ن) امث.
سیر چشمی ، نیت سیر ہونا ، قناعت کی عادت ، تھوڑی چیز کو بہت جاننا. ریاضت اور نفس کشی ، شکر نعمت ، قناعت پسندی اور توکّل دوستی. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۳۸). [قناعت پسند + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تَوَنْگَر کُنَد مَرْد را کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) قناعت انسان کو امیر بنا دیتی ہے (جامع الامثال).

---شِعار (---کس ش) صف.
رک : قناعت پسند.

نہ ہو قناعت شعار گلچیں اسی سے قائم ہے شان تیری
وفور گُل ہے اگر چمن میں تو اور دامن دراز ہو جا

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۳۸). [قناعت + شعار (رک)].

قَنال (فت ق) امذ.
جسم میں غذا اور ہوا وغیرہ کی نالی. بعض قنال نسبتاً بہت چھوٹے اور بعض بہت بڑے ہوتے ہیں. (۱۹۳۱ ، تشریحات ، ۱ : ۱۱۵). [انگ : Canal = نہر ، نالی کی تحریف].

قنالچہ (فت ق ، سک ل ، فت چ) امث.
چھوٹی نالی ، جسم میں غذا کی چھوٹی نالی. ہرلیفی الشّن دلدین کے ایک قنالچہ (Canaliculus) کے اندر ایک باریک زائدہ بھیجتا ہے. (۱۹۳۳ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۷۷). [قنال + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

قناویز (فت ق ، ی مج) امث.
مختلف رنگ کے تانے بانے سے سادہ پھول دار بنا ہوا ریشمیں کپڑا ، بلبل چشم ، مشجر ، مشہدی (ا ب و ، ۲ : ۷۹). اور سبز کپڑے کریب اور قناویز کے پہنیں گے. (۱۹۲۱ ، مولانا احمد رضا خان بریلوی ، ترجمہ القرآن الحکیم ، ۷۵۳). طاؤسی رنگ کی قناویز کے فرشی پاجامے کے پائنچے سنبھالے ایک خواص ان کے پیچھے آ رہی تھی. (۱۹۶۳ ، رنگ محل ، ۲۶). [ت].

قُنَّب (کس نیز ضم ق ، شد ن بفت) امذ.
بھنگ. قنب یہ درخت بعض بری اور بعض بستانی ہوتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۹۸). بھنگ ... اس کا عربی نام قنب اور قنب اس کے فارسی نام کنب کا معرب ہے. (۱۹۳۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۶۱). کانجے کی شکل میں قنب کا زیادہ تر دھواں پیا جاتا ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷۷). [ف : کنب کا معرب].

قُنبُرہ (ضم ق ، سک م بشکل ن ، ضم ب ، فت ر) امذ.
چکوک ، چنڈول . بعض طیور مختلف الرنگ ہوتے ہیں ... اور بعض نغمہ سرا ... اور عجیب الوضع مانند کرکی اور لقلق اور قنبرہ کے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۳۳). قنبرہ خوش آواز جانور ہے درخت میں سوراخ کرتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۸ : ۱۱۶). [ع].

قَنبَل (فت ق ، سک م بشکل ن ، فت ب) امث.
رک: قنبیل تخم ڈھاک قنبل یعنی کمیلہ رائی ... میں ملا کر... کھلاتا (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۵۵). [قنبیل (رک) کی تخفیف].
قنبیل (فت ق ، سک م بشکل ن ، ی مع) امث.
زرد مٹی ، یہ پیٹ کے کیڑے مارنے کے لیے دواءً دی جاتی ہے. قنبیل ... ایک مٹی کا نام بتایا ہے کہ اس کو بھونتے ہیں تو زرد ہو جاتی ہے اس کے کھانے سے معدے کے کیڑے دور ہو جاتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۸ : ۱۱۷). [ع].

قَنتُورَہ (فت ق ، سک ن ، و مع ، فت ر) امذ.
۱. **لباس کی ایک قسم جس کا دامن چھوٹا اور بند اس میں بہت ہوتے ہیں نیز ایک قسم کا رنگین کپڑا.** شبرنگ نے کہا ابھی جا کر اس کو مارتا ہوں یہ کہہ کے قنتورہ زربفت لگائے پائجامے عاری سے آراستہ ہو کر صحرا میں آیا. (۱۹۰۰ ، طلسم ہوشربا جمشیدی ، ۱ : ۵۴). ۲. **جراب کے اوپر باندھنے کا تسمہ** (لغات ہیرا). [ت].

قَند (فت ق ، سک ن). (الف) امذ.
۱. **سفید دانے دار شکر ، سفید شکر.**

اے معاں توں ہرت شوق کا پایا ہے لذّت
قند نابات مٹھائی نہیں تج کم عبث

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۶).

تیرے لباں کی حلاوت کو دیکھ نظر بہتر
شکر گھلی ہے مُندی ہور کھلا ہے قند جدا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۰). اگر قند بنانا منظور ہو تو ... قوام حسبِ شرح صدر تھالیوں میں جما کر دھوپ میں خشک کر لیتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۶۵). اس کے بعد سب نے قند و نبات کا شربت پیا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۹۰).

خشک ٹکڑا تھا نانِ جویں کا مگر
میں نے قند و نبات و عسل کر دیا

(۱۹۸۰ ، خوشحال خان خٹک (ترجمہ) ، ۱۲۱). ۲. **ایک دانے دار مٹھائی جو قند اور ماوے سے تیار کی جاتی ہے اور کونڈے وغیرہ میں جما کر قاشیں تراش لیتے ہیں ، قلاقند.**

واہ کیا ناسخ بھی ہے شیریں بیاں
شعر جو ہے لکھنؤ کا قند ہے

(۱۸۳۰ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۳۹). آتے وقت کچھ قند اور نمکین بسکٹ ضرور لیتے آنا. (۱۸۹۹ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۷۲). ۳. **بکّے سرخ رنگ کا ایک سوتی کپڑا ، ٹول ، شالباف ، شالبانہ.** تین گز قند استر کے واسطے. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۳۸). ٹوکری کے اوپر لال قند کی ساق جس پر جھوٹی دھنک لگی ہوئی ہو ڈال دو. (۱۹۲۳ ، بنواڑی کی دکان ، ۷). جس کے منہ پر مقفل یا سرخ قند لپٹا رہتا تھا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۵۸). (ب) صف. (استعارۃً) **نہایت شیریں** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [ع].

ـــــ پارسی کس صف (ـــــ سک ر) امث.
مصری ، ایک وضع کی قند لطیف ، وہ قند جو دوبارہ صاف کیا جائے اور جس میں میل نہ رہے. قند پارسی ایک قسم کا قند لطیف ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۸ : ۱۰۷). [قند + پارس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ خُو (ـــــ و مع) صف.
شیریں خصلت ، اچھی عادت والا.

جس کے کمالِ طنز سے شہر ، سراپا زخم ہے
اس کو سبھی شکایتیں محسن قند خو سے ہیں

(۱۹۸۱ ، ناتمام ، ۸۱). [قند + خو (رک)].

ـــــ دُوبارَہ کس اضا (ـــــ و مع ، فت ر) امذ.
جو قند دوبارہ صاف کیا جائے اور اس میں میل نہ رہے ؛ وہ عمدہ بات جو دوبارہ کی جائے ، عمدہ کلام ؛ پھر کہنا ، لبہائے معشوق یا اعادۂ کلام پُر مضمون و عمدہ (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [قند + دوبارہ (رک)].

ـــــ سَفید کس صف (ـــــ فت س ، ی مع) امث.
سفید شکر ، چینی شکر ، قندِ سفید و مصری ہمیشہ اوکھ سے

بنائی جاتی ہیں۔ (۱۹۳۸ء ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۲)۔ [قند + سفید (رک)]۔

---سیاہ/سیَہ کس صف (---کس س / فت ی) امذ۔
گنے کا جما ہوا رس ، گُڑ ، گُڑ کا فارسی نام

لوٹ ہے کچھ ہے گرمی بازار
سو بھی قند سیاہ ہے یا ماش
(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۱۳۷۹)۔

ہو تلی رنیلی کا اس میں بڑھاؤ
چڑھیں اس میں قندِ سیہ کے کڑھاؤ
(۱۸۹۳ء ، صدق البیان ، ۹۲)۔ سب دواؤں کو پیس کر قند سیاہ میں ملا کر خوب کوٹیں تا کہ یکذات ہو جاویں۔ (۱۹۳۹ء ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۵۳)۔ [قند + سیاہ / سیہ (رک)]۔

---کا کُوزَہ امذ۔
بانس کی کھپچی کے ساتھ یا سادہ خاص طریقے سے جمایا ہوا قند جو شادی کے موقع پر استعمال میں آتا ہے ، مصری کا کوزہ

نہ کوزے قند کے تھے صاف قندیل
بنائے چاند کے بلور سوں جھجیل
(۱۷۳۱ء ، تحفہ ذرین (اردو شہ پارے ، ۲۸۸))۔ سینی میں کئی من نقل ، کالپی کی مصری قند کے کوزے اور میوہ رکھا۔ (۱۸۹۰ء ، فسانۂ دلفریب ، ۱۰۵)۔

---کی ڈلی امث۔
مصری کا ٹکڑا ، کسی مٹھائی کا ٹکڑا ، کسی منجمد چیز کا ایک ٹکڑا (نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔

---گھولنا محاورہ۔
خوش گفتار ہونا ، میٹھی میٹھی باتیں کرنا ، شیریں سخن ہونا ، نہایت دلچسپ گفتگو کرنا

وہ پہر رات تک ہنستی اور بولتی
ہر اک بات میں قند تھی گھولتی
(۱۷۸۴ء ، مثنوی سحرالبیان ، ۱۰۷)۔

مضمون لب کے یاد دندان میں سوچتا ہوں
میں قند گھولتا ہوں آب دُرِ سخن میں
(۱۸۹۶ء ، تجلیات عشق ، ۲۱۱)۔

---لَب (---فت ل) صف۔
شیریں لب ، میٹھے لب والا ، میٹھے ہونٹ والا ؛ (کنایۃً) محبوب کے ہونٹ

پیا کے قند لب اوپر کیا ہے ہٹ مرے دل نے
محبت سوں اگر ٹک اس کوں سمجھاوے تو کیا ہووے
(۱۷۰۷ء ، ولی ، ک ، ۲۰۶)۔

گو نہیں دیتے ہو بوسہ قند لب کا خوش رہو
ہے نہ ایسے شیریں ادا قحطِ شکر بازار میں
(۱۸۷۳ء ، دیوان فدا ، ۲۰۱۲)۔ [قند + لب (رک)]۔

---لُٹے اور کوئلوں پر مُہر کہاوت۔
بیش قیمت چیز کے ضائع ہونے کا افسوس نہیں کرتے اور ادنیٰ کم قیمت چیز پر اتنا خیال اور اہتمام کرتے ہیں ، قند کے بجائے اشرفیاں لٹیں بھی بولتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔

---مُکَرَّر کس صف (---ضم م ، فت ک ، شد ر بفت) امذ۔
۱. دو مرتبہ صاف کیا ہوا قند جو بہت عمدہ اور شفاف ہوتا ہے ، دوبارہ صاف کیا ہوا قند۔

یہ دو لب دیکھ کر اک تر سخنور
یہی کہتے ہیں ہے قند مکرر
(۱۷۷۲ء ، مثنوی تصویر جاناں ، ۳۲)۔

لبِ شیریں ترے شیریں سخن سے ایسے شیریں ہیں
کہ جن کے سامنے قدر اٹھ گئی قند مکرر کی
(۱۸۰۲ء ، دیوان جوشش ، ۱۸۳)۔

لیے تھے وصل میں لعل شکر نشاں منہ میں
بنی ہے قند مکرر مری زباں منہ میں
(۱۸۵۹ء ، دفتر بےمثال ، ۱۱۲)۔

تلخی مے کا مزہ اس میں بھی ساقی آ گیا
ہو گیا قند مکرر یہ ترا کڑوا جواب
(۱۹۳۲ء ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۳)۔ ۲. (مجازاً) وہ عمدہ بات جو دوبارہ کہی یا سنی جائے ، کلام کا اِعادہ۔

کہا میں جب ترا بوسہ تو جیسے قند ہے پیارے
لگا تب کہنے ہر قند مکرر ہو نہیں سکتا
(۱۷۸۳ء ، ذرہ ، د ، ۳۳)۔

کبھی عمداً وہ ہکلا کر جو مجھ سے بات کرتا ہے
مزا دیتا ہے اس کا ہر سخن قند مکرر کا
(۱۸۸۰ء ، شیفتہ ، د ، ۵۹)۔ فیرینی کا تذکرہ زردہ کے بعد قند مکرر ہو مگر شیرینی کے بغیر رونق گونگی رہ جاتی ہے۔ (۱۹۶۹ء ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۲۹۰)۔ [قند + مکرر (رک)]۔

---مُکَرَّر کا مَزہ دینا محاورہ۔
بہت مزہ دینا ، بہت لطف دینا (جامع اللغات)۔

---مُکَرَّر کے مَزے لینا محاورہ۔
کسی بات کا دوبارہ لطف لینا ، بہت لطف حاصل کرنا ، لذّت حاصل کرنا ، بہت زیادہ شیرینی کے مزے لینا ، نہایت لطف اندوز ہونا۔

دیئے اوس بوسۂ لب نے مجھے شکّر کے مزے
کہا کے دشنام لیے قند مکرر کے مزے
(۱۸۷۸ء ، گلزار داغ ، ۲۱۸)۔

قَندار (فت ق ، سک ن) امذ۔
جنوبی امریکہ کا ایک بڑا پرند جو گدھ کی قسم سے ہوتا ہے اور مُردے کھاتا ہے ، یہ اتنا بڑا ہوتا ہے کہ بعض وقت اس کا پھیلا ہوا پر ایک سرے سے دوسرے سرے تک گیارہ فٹ تک ناپا گیا ہے۔ جنوبی امریکہ کا قندار اس قسم کے پرندوں میں سب سے بڑا ہے۔ (۱۹۱۰ء ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۷۶)۔ [مقامی]۔

قُنداق (ضم ق ، سک ن) امذ۔
۱. بندوق کا کندہ (اسٹین گاس)۔ ۲. وہ کپڑا جس میں بچے کو

لیٹتے ہیں، پیدا ہوتے ہی باپ لے ایے قنداق کیا اور اس زمانے کے ایک ولی مشہور تھے ان کے پاس لے گیا. (۱۹۱۱، محمد حسین آزاد، نگارستانِ فارس، ۸۲). اف: کرنا. [ف].

قُنْدال (فت ق، سک ن) امذ.
(تشریح) قلی یعنی ہڈی کا وہ گول سرا جو دوسری ہڈّی (حفرہ) میں جوڑ پر پھنسا ہوا ہوتا ہے. گھٹنے یا کہنی کے جوڑ کی ہڈی. ہتی کو پشت پر سے عرضاً لے جا کر مقابل جانب کی بغل کے نیچے لے آتے ہیں دوسرا پھندا قندال (Condyle) کے اوپر سے اور سینے کے سامنے سے عرضاً لے کر مقابل جانب کے کندھے پر لے جاتے ہیں اور کہنی کو سامنے کی طرف کھینچ لیا جاتا ہے. (۱۹۰۰، جبیرات، ۳۰). [انگ: Condyle کا معرب].

قُنْدُر/ قُنْدُز (ضم ق، سک ن، ضم د) امذ.
ترکستان میں پایا جانے والا ایک سیاہ رنگ کا دریائی جانور جو کتّے سے مشابہت رکھتا ہے، اس کا پوست نہایت گرم ہوتا اور اس کی دم چوڑی ہوتی ہے (اس کی کھال اور دم سے بہت عمدہ پوستین (کھال کا کرتا) بنتا ہے). ایک مسند قاقم اور قندز کی کہ جس کی قیمت باہر عقل سے تھی. (۱۷۹۰، شاہ عالم ثانی، عجائب القصص، ۷۷). قندر، یہ ایک بّری و بحری جانور ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۰۳). [ع].

قَنْدَک (فت ق، سک ن، فت د) امث.
دھندلی لالٹین جو چور استعمال کرتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات؛ اسٹین گاس). [ف].

قَنْدِل (فت نیز کس ق، سک ن، کس د) امث.
قندیل (قدیم اردو کی لغت). [قندیل (رک) کی تخفیف].

ـــ دار صف.
مشعل بردار، مشعل اٹھانے والا، مشعل روشن کرنے والا.

> ہریاں ہے نبے شبہ کے ہت تیر سیپ
> قندل دار ہو کر کھڑا ہے فلک

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۳۸). [قندل + ف: دار، داشتن - رکھنا، مالک ہونا].

قَنْدی (فت ق، سک ن) امث.
۱. قند سے منسوب، ایک قسم کی دانے دار مٹھائی، جسے قلاقند بھی کہتے ہیں. فرمائشی مٹھائی کی مار پڑی، ریوڑی ... قندی، پستۂ بادامی ... . (۱۷۰۳، جنگ نامہ بھنگی خان پوستی، (اردو نامہ، کراچی، جولائی، ۱۹۶۳، ۱۳)). ۲. گڑ کی شراب، گڑبھال. لالہ تو صبح تک اٹھنے والے نہیں ہیں اور قندی پی پی بے ہیں. (۱۸۹۳، بشو، ۱۱). شراب قندی پند ہے پشتہ لذت ہی. (۱۹۶۳، غالب کون ہے، ۴۴). ۳. کھجور کی ایک مشہور قسم جو جزیرۂ جارکان میں سمندر سے متصل پائی جاتی ہے، اس میں شکر، حلاوت اور سختی زیادہ ہوتی ہے رنگ زرد ہوتا ہے فارسی زبان میں تبرزد مصری کو کہتے ہیں اس پھل کی شیرینی، حلاوت اور سختی کی وجہ سے اس کا نام تبرزد رکھا گیا، عربی میں طبرزد کہتے ہیں. قندی یہ وہ قسم ہے جس کا نام اسی بانئہ کے حصّۂ اوّل میں نمبر ۵۶ پر بیان ہوا ہے. (۱۹۰۷، فلاحۃ النحل، ۵۱). [قند (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ـــ شاہ بَلُوط (ـــ فت ب، و مع) امذ.
ایک درخت جس سے شکر بنتی ہے، شاہ بلوط کی ایک قسم. اسی طرح قندی شاہ بلوط (Sugar Maple) سے ایک قسم کی شکر (Maple Sugar) حاصل کی جاتی ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲: ۶۸۷). [قندی + شاہ بلوط (رک)].

قِنْدِیل (کس نیز فت ق، سک ن، ی مع) امث.
۱. شیشے کا بنا ہوا ایک ظرف جس میں بتّی روشن کر کے زنجیر سے لٹکا دیتے ہیں، ایک قسم کا فانوس جس میں چراغ جلا کر لٹکاتے ہیں نیز کاغذ سے منڈھے ہوئے فانوس جو عموماً محرم میں تعزیوں اور سبیلوں پر لٹکاتے ہیں، چراغ؛ وہ ظرف جس میں چراغ جلاتے ہیں؛ وہ ظرف جس میں تیر رکھتے ہیں.

> نہ سنبل الھی کا نہ کئیں بیاغ
> نہ قندیل سکھے نہ زرّیں چراغ

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۹۷).

> نہ کوزے قند کے تھے صاف قندیل
> بنائے چاند کے بلور سوں جھیل

(۱۷۳۱، نہ دریں (اردو شہ پارے، ۱: ۲۸۸)). جس مسجد میں قندیل لٹکائی ... اس پر ستر فرشتے برابر درود بھیجتے ہیں. (۱۸۷۹، مقالات حالی، ۱: ۶۷). قمقموں اور قندیلوں سے وسیع ایوانوں کی چھتیں دنیائے شعرا کا آسمان نظر آ رہی ہیں. (۱۹۲۲، انارکلی، ۱۰۳). جیسے آسمان میں قندیل لٹکی ہوتی. (۱۹۸۷، آخری آدمی، ۱۳۱). ۲. لالٹین. دکن میں شہر حیدرآباد اور دیگر مشہور مقامات میں قندیل کا لفظ لالٹین کے لیے عام ہے. (۱۹۳۹، اصطلاحات پیشہ وراں، ۱: ۹۲). ۳. چھت میں کھلا ہوا روشندان جو چھت سے کسی قدر اٹھا ہوا ہوتا ہے، اور اس میں روشنی کے لیے شیشے کا جوکھٹا ہوتا ہے (رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ)، ۹۶). ۴. (کنایۃً) ستارے.

> قندیلیں سر شام سے روشن ہیں فلک پر
> یا گنبد گردوں یہ چراغاں کا ہے منظر

(۱۹۲۵، مطلع انوار، ۳۲). [ع].

ـــ تَرْسا کس اضا (ـــ فت ت، سک ر) امث.
وہ قندیل جو گرجوں اور آتش پرستوں کے عبادت خانوں میں ہر وقت جلتی رہتی ہے (علمی اردو لغت). [قندیل + رک: ترسا (۱)].

ـــ چَرْخ کس اضا (ـــ فت چ، سک ر) امث.
(کنایۃً) سورج یا چاند (ماخوذ: نوراللغات؛ علمی اردو لغت). [قندیل + چرخ (رک)].

ـــ حَرَم کس اضا (ـــ فت ح، ر) امث.
کعبے کی قندیل؛ مراد: نورِ برحق؛ راہِ راست.

> محبّت اہل بیتِ مصطفیٰ کی نورِ برحق ہے
> کہ روشن ہو گیا دل مثلِ قندیلِ حرم میرا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۴۹).

جاتا ہے کسی نے اس کو منشم ، سمجھا ہے کوئی قندیل حرم برق خاطف کہتے ہیں ہم ، جس کی پتیں تاب دید نہیں (۱۹۱۳ء ، نقوش مانی ، ۵)۔ [قندیل + حرم (رک)]۔

---سحری کس سف (---کس ہج س ، سک ح) امث.
جادوئی قندیل ؛ ایک عکس فگن لیمپ جس کے آگے لگے ہوئے جوکھٹے میں تصویر رکھ کر اس کا بڑا عکس پردے پر دکھاتے ہیں ، اب اس کی جگہ زیادہ ترقی یافتہ پروجکٹر نے لے لی ہے. میجک لنٹر یعنی قندیل سحری بچوں کے تماشا دکھانے کا ایک چھوٹا آلہ ہے کہ سادے آئینے پر کے نقشے کو اندھیری کوٹھری کے سفید پردے پر بڑا دکھاتا ہے. (۱۸۳۹ء ، ستہ شمسیہ ، ۵ : ۹)۔ [قندیل + سحر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---عرش کس اضا (---فت ع ، سک ر) امث.
وہ قندیل جس سے عرش روشن ہے ؛ مراد : چاند یا سورج ؛ (استعارۃً) نور الٰہی.

بشر جو اس تیرہ خاکداں میں بڑا یہ اسکی فروتنی ہے
وگرنہ قندیل عرش میں بھی اسی کے جلوے کی روشنی ہے
(۱۸۵۴ء ، ذوق ، د ، ۱۸۷)

روشن تھا سب محیط خلا تاب نور سے
قندیل عرش یہ نظر آتا تھا دور سے
(۱۹۲۳ء ، مطلع انوار ، ۱۰۸)۔ [قندیل + عرش (رک)]۔

---فلک کس اضا (---فت ف ، ل) امث.
(استعارۃً) چاند سورج یا ستارے. قندیل فلک چودھویں تاریخ کو پردۂ دنیا پر تمام رات چمکتا تو صبح کو جھلملا جاتی ہے. (۱۹۰۹ء ، آئنہ کا لال ، ۱۰۷)۔ [قندیل + فلک (رک)]۔

---فلک ہو جانا محاورہ.
بہت اونچا ہو جانا ، بہت اونچا اڑنا ، بہت اونچا اور بہت دور ہو جانا (ماخوذ : علمی اردو لغت ، جامع اللغات).

--- کھلونا (--- کس کھ ، و لین) امذ.
(آرائش سازی) قمقمے کی وضع کی وہ قندیل جس کے اندر کاغذی تصویروں کا بنا ہوا حلقہ لگایا جاتا ہے جو ہوا سے گھومتا ہے اور چراغ کی روشنی میں قندیل کے کاغذ پر اس کا عکس پڑتا ہوا خوشنما معلوم ہوتا ہے (ماخوذ : ا ب و ، ۱ : ۱۶۳)۔ [قندیل + کھلونا (رک)]۔

---ہونا محاورہ.
بلندی پر غائب ہو جانا ، بہت اونچا اڑ جانا.

کہ تا کہ اتفاقاً جھپٹی ایک چیل
ہوئی اُس سرغ کو لے کر وہ قندیل
(۱۸۱۳ء ، غرائب رنگین ، ۱۰۸)

قندیلا (فت ق ، سک ن ، ی مع) امذ.
کاغذ یا ابرک کا بہت بڑا فانوس (نور اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)۔
[قندیل + ا ، لاحقۂ تکبیر]۔

قَندِیلچی (فت نیز کس ق ، سک ن ، ی مع ، سک ل) سف ؛ امذ.
وہ شخص جو مساجد یا محلات میں چراغ جلانے پر مامور ہو. اس جامع شریف میں تین امام ، دو مدرس ، تین خدام ، تین خطیب دو قرائے جمعہ ، اور ایک قندیلچی ہیں. (۱۹۱۷ء ، سفرنامۂ بغداد ، ۱۸۳)۔ [قندیل (رک) + چی ، لاحقۂ نسبت]۔

قَندِیلی (فت نیز کس ق ، سک ن ، ی مع) صف.
قندیل (رک) سے منسوب ، قندیل کی طرح کا. اگر اسی کتاب کا اس کی چوتھائی جسامت کا قندیلی سلائیڈ بنانا ہو تو ... پردہ عدسے سے کس قدر فاصلے پر ہو؟ (۱۹۵۷ء ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۸)۔ [قندیل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قُنصُل (ضم ق ، سک ن ، ضم ص) امذ.
کسی ملک کا سفیر یا نائب سفیر جو دوسرے ملک میں مامور ہو ، قونصل (Consul). اس بندر میں قنصل یعنی وکیل ملکۂ معظمہ اور شاہ فرانس و شاہ ایران رہتے ہیں. (۱۸۶۲ء ، تاریخ ریاست بھوپال ، ۲ : ۳۱)۔ روسی قنصل کو اس کے بارے میں کچھ معلوم نہ تھا. (۱۹۲۳ء ، خونی راز ، ۹۷)۔

جب کھائی تھی شکست نیدیا کی جنگ میں
اور قنصلوں کی تو نے اڑائی تھیں کردنیں
(۱۹۸۳ء ، قہر عشق ، ۵۷)۔ [ع]۔

قُنصُلی (ضم ق ، سک ن ، ضم ص) صف.
سفارت سے متعلق ، سفارتی ، کونسل. اسی سال اس نے قدیم رواج کے مطابق اپنے ہم عہدہ آگری پا سے اپنا قنصلی عصا بدلا جو اس بات کا اعتراف تھا کہ وہ اپنے ساتھی قنصل کو مساوی مرتبہ سمجھتا ہے. (۱۹۲۹ء ، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ) ، ۱۵)۔ [قنصل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قُنصُلِیت (ضم ق ، سک ن ، ضم ص ، سک ل ، فت ی) امث.
قونصل سے متعلق فریضہ یا کام ، سفارت ، سفیر کا عہدہ. ۵۳۰ء میں مغرب کا آخری قنصل ... تھا ... بعد کے زمانے کی تعین اسی طرح کی جاتی "قنصلیت کے اتنے سال بعد". (۱۹۵۹ء ، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۹۷۷)۔ [قنصل (رک) + یت ، لاحقۂ نسبت]۔

قِنطار (کس ق ، سک ن) امذ.
اس قدر سونا یا چاندی جو ایک بیل کی کھال میں بھرا جا سکے ، ایک سو بیس رطل سونا یا چاندی بارہ ہزار درہم کے مساوی وزن ، سونے چاندی کا ڈھیر ؛ پوست گاؤ (گائے کی کھال) جس میں روپیہ بھرا ہو یا قیمتی اسباب رکھا ہو. شمعدان اور سب ظروف اس کے ایک قنطار خالص سونے کے ہوں. (۱۸۲۲ء ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۱۱)۔ وہ اس سے زیادہ زبردست ہے اور اتنا بھاری ہے جتنا کہ قنطار درہم کے مقابلے میں بھاری ہوتا ہے. (۱۹۳۱ء ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۰۷)۔

پرستار دینار و قنطار و جاہ
معاش و قماش ان کا زخم ظنون
(۱۹۶۹ء ، ابزمور میر مغنی ، ۱۹۳)۔ [ع]۔

قَنْطَرَہ (فت ق ، سک ن ، فت ط ، ر) امذ.
دریا کا بڑا پل ؛ جسر.

ہے حقیقت کا قنطرہ یہ مجاز
نہ کہ فسق و فجور شر پرداز

(۱۸۷۶ ، خواب و خیال ، ۳۰). سمجھا کہ لغت کی یہ نہر دراز ہے جس پر قنطرہ مجاز ہے. (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۹۰). [ع].

قِنْطُور (کس ق ، سک ن ، و لین) امذ.
یونانی دیومالا کا ایک جانور جس کا جسم گھوڑے کا اور سر آدمی کا ہوتا ہے. قنطور کا بدن گھوڑے کا اور گردن کے اوپر والا حصہ انسانی ہوتا تھا. (۱۹۶۸ ، نکتہ اور نقطے ، ۵۰). [انگ : Centaur].

قِنْطُوْرَس (کس ق ، سک ن ، و لین ، فت ر) امذ.
(ہیئت) **قنطور کی شکل کا ایک برج فلکی ، بُرجِ قوس.** قنطورس ایک جنوبی صورت ہے قوس کی صورت کے مانند کہ آدھا جسم اسکا آدمی کا ہے اور آدھا بصورت اسپ کے ایک ہاتھ سے اس نے سبع کے پاؤں پکڑا ہے اور دوسرے ہاتھ میں نیزہ ہے. (۱۸۳۹ ، اعمال کرہ ، ۳۸۳). [انگ : Centaur].

قَنْطُوْرَہ (فت ق ، سک ن ، و مع ، فت ر) امذ.
لباس کی ایک قسم جس کا دامن چھوٹا اور بند اس میں بہت ہوتے ہیں ، ایک قسم کا رنگین کپڑا. میں جاتا ہوں اور خبر لاتا ہوں یہ کہہ کر قنطورۂ زربفتی پہناوۂ سقرلاتی سے آراستہ ہو کر ... صورت اپنی مثل ساحروں کے بنائی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۵۰). ایک پیک بچہ ... قنطورۂ زربفتی اور پاتاوۂ سقرلاتی سے آراستہ پائے شاطری مارتا چلا آتا ہے. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۳۱۳). [قنتورہ (رک) کا متبادل املا].

قُنْفُذ (ضم ق ، سک ن ، فت نیز ضم ف) امذ.
سیہہ ، خارپشت. قنفذ: اسے فارسی میں خارپشت کہتے ہیں اسکی پشت پر کانٹے ہوتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۸۸). اسکی دو قسمیں ہیں ، قنفذ جوکہ مصر میں بمقدار چوہے کے ہوتا ہے اور دُلدُل جو ملک شام اور ایران میں بمقدار کتے کے ہوتا ہے. (۱۹۰۶ ، حیواۃ الحیوان ، ۲ : ۲۹۶). [ع].

قَنَوات (فت ق ، ن) امث ، ج.
آب پاشی کی نالیاں ، پانی کی نالیاں. آبپاشی کا نظام (جو عموماً زمین دوز پکی نالیوں ، کسنہ ریزوں (یا کاریزوں یا قنوات) پر مبنی ہے ، زیادہ پھیلایا جا چکا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۲۸). [قناۃ (رک) کی جمع].

قُنُوت (ضم ق ، و مع) امث.
۱. **طاعت ، دعا ، فرمانبرداری ؛ قیام.**

اپنے خزانے سے مجھے دیجئے تو قوت
کر تو اجابت مرا یارب قنوت

(۱۷۷۱ ، پشت بہشت ، ۲ : ۱۹). تیسرا مرتبہ قنوت یعنی طاعت ہے. (۱۹۱۱ ، ترجمہ قرآن ، تفسیر مولانا نعیم مرادآبادی ، ۹۷۸). قنوت: عربی لغت میں اس کے معنی اطاعت ، دعا اور قیام کے ہیں. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۱۲۶۰). ۲. **ایک دعا جو عشاء کے وقت وتر نماز کی تیسری رکعت میں پڑھی جاتی ہے.** فجر کی نماز اور وتر میں قنوت پڑھنے میں کوئی صحیح حدیث نہیں ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۷۹). دعائے قنوت ہاتھ باندھ کر پڑھی جائے اور اس کے بعد رکوع کیا جائے ، قنوت میں ایسے الفاظ پڑھے جائیں جو اللہ تعالٰی کی ثناء اور حمد سے متعلق ہوں. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۱۲۶۱). ۳. **(امامیہ) ہر نماز کی دوسری رکعت میں دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر پڑھی جانے والی مخصوص دعا.**

حق سے دعا قنوت میں کوثر کے جام کی
طاعت خدا کی تھی تو اطاعت امام کی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۵۱). ہر ایک دوسری رکعت میں بعد قرات و قبل رکوع دعاء قنوت ، پھر اذان کہہ کر دو رکعت باقی کو بدستور بجا لائے. (۱۹۰۵ ، لمعۃ القنیا ، ۳۴). ہر نماز کی دوسری رکعت میں رکوع میں جانے سے قبل قنوت سنت ہے. (۱۹۶۲ ، تحفۃ العوام ، ۱۲۷). ۴. **طویل قیام (نماز میں).** کبھی قنوت بمعنی طول قیام کے بھی آتا ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۳۵). قنوت نماز کے لیے ، نماز میں طول قیام کے لیے ، حالت نماز میں مطلوب سکوت کے لیے اور خشوع کے لیے بھی بولا جاتا ہے. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۱۲۶۰). [ع].

ـــ نازِلَہ کس ـــ سف(ـــ کس ز ، فت ل) امث.
مصائب و خطرات اور آفات و حادثات سے نجات کے لیے پڑھی جانے والی قرآنی دعائیں. دشمن کی طرف سے یا دیگر خطرات اور مصائب کے مواقع پر قنوت نازلہ پڑھنا مسنون ہے. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۱۲۶۱). [قنوت + نازل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قُنُوط (ضم ق ، و مع) امذ.
نااُمیدی ، یاس ، مایوسی.

جاگو کہ شرط باندھ کے مُردوں سے سو چکے
خارِ قنوط راہِ تمنا میں بو چکے

(۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۷۴). ایک ایسا نظریہ اختیار کر لیا جس پر یاس اور قنوط کا غلبہ تھا. (۱۹۸۷ ، اقبال عہد آفریں ، ۱۵۷). [ع].

قُنُوطی (ضم ق ، و مع) صف.
قنوط سے منسوب ، یاس پسندانہ نقطۂ نظر رکھنے والا ، نااُمید ، مایوس. کیا جنگ میں اس کی تباہ کاریاں اتنی ہی ہلاکت خیز ہیں جیسے کہ بعض قنوطی لوگ بیان کرتے ہیں. (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۷). وہ آج کل بڑا قنوطی سا ہوگیا تھا. (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۸۳). [قنوط + ی ، لاحقۂ نسبت].

قُنُوطِیَّت (ضم ق ، و مع ، کس ط ، فت ی) امث.
ہر شے کے صرف برے یا تاریک پہلو دیکھنا ، یاسیت پسندی ، مایوسی ، نااُمیدی ، یاس. ایسی حالت میں مجھ پر قنوطیت کا مستولی ہونا تعجب نہیں. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۱۸۷). یاسیت اور قنوطیت ذہنی ناپختگی کی دلیل ہے. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ؟ ، ۳۷۵). [قنوط + یت ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ پسند (ـــفت پ ، س ، سک ن) صف.
ہر چیز کا بُرا یا تاریک پہلو دیکھنے والا ، یاس پسند ، قنوطی. یہ رائے کوئی قنوطیت پسند اور یاس پرست آدمی نہیں دے سکتا. (۱۹۸۹ ، سلسلہ سوالوں کا ، ۱۵). [قنوطیت + پسند (رک)].

قَنُولَچَہ (فت ق ، و مع ، سک ل ، فت چ) امذ.
(طب) **چھوٹی نالی دار یا پولی سوئی جس کے ذریعے سے پیٹ کا پانی نکالا جاتا ہے ، میزل.** ایک عورت کے ام الرحم میں پچکاری کا قنولچہ Cannula داخل کیا گیا. (۱۹۳۷ء ، طب قانونی و سمومیات ، ۹۲). [قنولہ (بحذف ہ) + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

قَنُولَہ (فت ق ، و مع ، فت ل) امث.
نالی دار یا پولی سوئی. نیچے یہ نلی ایک قنولہ میں ختم ہوتی ہے. (۱۹۳۰ ، تجربی عملیات (ترجمہ) ، ۱۰۵). [انگ : Cannula].

قِنِیّ (کس ق ، ا بشکل ی) امث ؛ ج.
کاریز ، وہ زمین دوز گڑھے یا نالے جس میں پانی جاری رہتا ہے نیز وہ زمین دوز نالے جن سے کنویں اور زمین کے اندرونی حصے کا پانی بہہ کر سطحِ زمین پر آجاتا ہے ، یہ نالے کنویں کے ایک سلسلے کو باہم ملاتے ہیں. قنی (کاریز) کا پانی چشمے کے پانی سے زیادہ برا ہے. (۱۹۱٦ ، افادۂ کبیر عمل ، ۲۳۸). [قنات (رک) کی جمع].

قَنِیقَہ (فت ق ، ی مع ، فت ق) امذ.
ایک قسم کی کھجور جس کا پھل کالا اور بڑی گٹھلی والا اور کم مغز ہوتا ہے. ماسی سوراق کا قول ہے کہ یہ ایک قسم خرما کی ہے ... اس کو طبرآباد کے لوگ قنیقہ کہتے ہیں. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النحل ، ۳۸). [ع].

قِنِّینَہ (کس ق ، شد ن بکس ، فت ن) امذ.
شراب رکھنے کا برتن ، شیشے کا برتن ، بوتل.

ہم کو نہیں ذوقِ قدح و رطل و قنینہ
ہم تشنہ و سیراب ہیں مانندِ لبِ جو

(۱۹٦۵ ، دشتِ شام ، ۱۰). [ع].

قُو (و مع) امث.
۱. **وہ آواز جو کبوتر باز کبوتر اُڑاتے وقت نکالتے ہیں ؛ بچوں کو چونکانے اور ڈرانے کے لیے ان کے کان کے پاس دفعتاً نکالی جانے والی آواز.**

برسوں بچی کو نہیں پیار کبھو کرتے ہیں
پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں قُو کرتے ہیں

(۱۸۷۹ ، جانِ صاحب ، د ، ۱ : ۱۵۵). ۲. **منھ سے نکالی جانے والی بے ہنگم آواز.** لیکن کاشمیریوں (بھانڈوں) نے اپنی اچھل کود ، اپنے قو ، او ، او ، او کے نعروں اور اپنی پیٹ میں بل ڈال دینے والی نقلوں سے اس تلخی کو ڈھانپ لیا. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۲۰۱). [حکایت الصوت].

قُوا (ضم ق) امذ ؛ ج ؛ ـــ قواہ ، قوی.
قوتیں ، طاقتیں ، اعضائے جسمانی کے معمولی عمل.

جملہ قوا رہیں بحال ، ان میں نہ آوے اختلال
روح کے ہوویں پاسبان ، آتش و باد و آب و خاک

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۳).

مضمحل ہو گئے قوا غالب
وہ عناصر میں اعتدال کہاں

(۱۸٦۹ ، غالب ، د ، ۱۸۳). یہ بالکل مختلف اور متمیز و طائف یا قواء ہیں. (۱۹۳۲ ، اساسی نفسیات (ترجمہ) ، ۳۰۷). ادارت کی شدید ذمہ داریوں نے ان کے جسمانی قوا پر اثر ڈالا. (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خان بحیثیت صحافی ، ۸۱). [ع].

ـــئے اِنْسانی کس صف (ـــکس ا ، سک ن) امذ ؛ ج.
انسان کی تمام قوتیں (ماخوذ : علمی اُردو لغت ؛ جامع اللغات). [قوا + ے (حرفِ اضافت) + انسانی (رک)].

ـــئے باطِنی کس صف (ـــکس ط) امذ ؛ ج.
دماغی اور روحانی قوتیں جو بظاہر محسوس نہیں ہوتیں ، باطن کی قوتیں ، ذہنی صلاحتیں.

تو نے دیے ہیں اے خدا ، کیا ہی قوائے باطنی
وہم و خیال و مدرکہ ، حافظہ حسِ مشترک

(۱۸۸٦ ، دیوانِ سخن ، ۱۰). [قواْ + ے (حرفِ اضافت) + باطنی (رک)].

ـــئے جِسْمانی کس صف (ـــکس ج ، سک س) امذ ؛ ج.
جسمانی قوتیں ، جسم سے تعلق رکھنے والی قوتیں ؛ اعضائے جسمانی. اس کے قوائے جسمانی بھی مرد سے زیادہ وزنی ہیں. (۱۹۳٦ ، راشد الخیری ، ستونتی ، ۱۹). [قواْ + ے (حرف اضافت) + جسمانی (رک)].

ـــئے حَیوانی کس صف (ـــی لین) امذ.
وہ قوتیں جو انسان اور حیوان دونوں میں پائی جاتی ہیں (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [قواْ + ے (حرف اضافت) + حیوانی (رک)].

ـــئے طَبْعِی کس صف (ـــفت ط ، سک ب) امذ ؛ ج.
وہ قوتیں جن کے متعلق خیال ہے کہ جگر سے تعلق رکھتی ہیں جو یہ ہیں جاذبہ ، ماسکہ ، ہاضمہ ، واقعہ ، مولدہ ، نامیہ (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [قواْ + ے (حرف اضافت) + طبعی (رک)].

ـــئے عَقْلِیَہ کس صف (ـــفت ع ، سک ق ، کس ل ، فت ی) امذ ؛ ج.
ذہنی اہلیت ، دماغی صلاحیت ، عقل سے متعلق یا عقل سے تعلق رکھنے والی قوتیں ، ذہنی صلاحتیں ، دماغی قابلیتیں. ترقی کا سلسلہ خود انسان کے نوع میں قائم ہے ، یہاں تک کہ قوائے عقلیہ ، ذہن ، ذکاء ، صفائی باطن ... پہنچ جاتا ہے. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۸۳). یورپ کے مشاہیر علماً عورت کو مرد سے کسی بات میں کم نہیں سمجھتے اور قوائے عقلیہ کے لحاظ سے دونوں کو ایک درجے میں رکھتے ہیں. (۱۹۵۸ ، ابوالکلام آزاد ، مسلمان عورت ، ۳۰). [قواْ + ے (حرف اضافت) + عقل (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

---ئے فاعِلیّہ کس صف(--- کس ع ، سک ل ، فت ی) امذ ، ج.
فعلیت کی حامل قوتیں ، حرکت دینے والی قوتیں جو جسم کو سکیڑتی اور پھیلاتی ہیں جس سے تمام بدنی حرکات ظاہر ہوتی ہیں۔ نظامِ جسم و قوائے فاعلیہ و انفعالیہ اور اخلاقیہ پر ایک اثر خاص سواری اسپ پیدا کرتی ہے۔ (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۲۵۹)۔ [قوا + ے (حرف اضافت) + فاعل (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت]۔

---ئے نامِیہ کس صف(--- کس م ، فت ی) امذ ، ج.
بڑھانے والی قوتیں ، نمو والی قوتیں ، نفس یا دماغ سے تعلق رکھنے والی قوتیں ، حواسِ خمسہ ، تخیل ، فکر ، واہمہ۔

قوتِ تعلق اوس کے حق میں ہے قوائے نامیہ
ہر دہانِ غنچہ ہوتا ہے ثنا خوانِ بہار

(۱۸۵۹ ، دفتر بیمثال ، ۷۱)۔ ہماری ترقی کے لیے جن قوائے نامیہ کی بھی ضرورت ہے ان کے تغذیہ اور نشو و نما کے لیے ہمارے پاس کوئی سامان نہیں۔ (۱۹۷۳ ، حیات سلیمان ، ۱۱۶)۔ [قوا + ے (حرف اضافت) + نامی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---ئے نَفسانی کس صف(--- فت ن ، سک ف) امذ ، ج.
وہ قوتیں جو دماغ سے تعلق رکھتی ہیں یہ ہیں : باصرہ ، سامعہ ، شامہ ، ذائقہ ، لامسہ ، حسِ مشترک، خیال متفکرہ ، حافظہ ، واہمہ۔
اس عمر میں قوائے نفسانی کمزور ہو جانے سے اپنے نفس پر خرچ کرنے کی بہت ضرورت نہیں رہتی۔ (۱۹۱۳ ، مقامات ناصری ، ۲۲۳)۔ [قوا + ے (حرف اضافت) + نفسانی (رک)]۔

قُوّاد (ضم ق ، شد و) امذ ، ج.
رہبر ، پیشوا ، قومی رہنما۔ جماعت ... خود ... قُوّاد سے بھی اس بات کی منتظر و متوقع رہتی ہے۔ (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع (ترجمہ) ، ۹۲)۔ [قائد (رک) کی جمع]۔

قَوادِح (فت ق ، کس د) امذ ، ج.
وہ کیڑا جو درخت یا دانت میں سوراخ کر دیتا ہے ؛ (کنایۃً) عُجب وریا ، غرور کی باتیں ، تکبر کی باتیں۔

ہے پنجم خوف کی گھاٹی بھی بھینا
ششم گھاٹی قوادح جان لینا

(۱۸۸۳ ، تیرہ ماسہ ، ۲۳)۔ [ع : قادح (رک) کی جمع]۔

قَوارِع (فت ق ، کس ر) امذ ، ج.
مصیبتیں ، تکلیفیں ، قرآن شریف کی سورتیں جو مصیبت میں بار بار پڑھی جائیں۔ دوسری آیتیں جو قوارعِ قرآن سے ہیں لکھے (۱۲۰۹ ، امام ابو عبداللہ ، جامع العلوم و حدائق الانوار ، ۲۸۱)۔

نظر کر اپنے قوارع یہ اے جنوں کے دیو
جو موج ہوں تو اٹھالوں ترے بدن کا بوجھ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۲۵)۔ [ع : قارعہ (رک) کی جمع]۔

قُوارَہ (ضم ق ، فت ر) امذ.
ٹکڑا ، پارچہ ، گول ٹکڑا جو درزی گریبان کترنے کے وقت نکالتے ہیں ، مضبوط آدمی کی گردن اور مونڈھے ، بدن کی مضبوطی (اردو میں صرف بدقوارہ آتا ہے) ؛ (کنایۃً) بد وضع ، بے ڈول ، بھونڈا۔

تعریف سے ہے ذکر پر اک اب یہ آپ کا
صرف ایک بدقوارہ و بدکار الطفی

(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۲۳۵)۔ [ع]۔

قَوارِیر (فت ق ، ی مع) امذ ، ج.
رک : قارورہ ، شیشے ، قواریر جمع قارورہ کی آبگینہ کے معنی میں ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۸ : ۲۰۱)۔ [قارورہ (رک) کی جمع]۔

قَواعِد (فت ق ، کس ع)۔(الف) امذ ، ج.
۱. اصول ، گُر ، دستور ، قاعدے۔

بزرگاں سمجھ ہو مبارک زمیں
بندے ہیں قواعد حصنِ حصین

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۲۳)۔ اس کو ضعیف سمجھ کر وہ قواعد جو اس کے باپ اور اس کے درمیان مقرر تھے موقوف کر دیے (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۷۵۴)۔ اس لیے ہم تفصیل سے بتانا چاہتے ہیں کہ اسلام میں اس کے متعلق کافی قواعد و احکام موجود ہیں۔ (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۶۸)۔ بھارتی سرکاری قانون برائے دفتری زبان نافذ کرنے کے بعد چند قواعد وضع کیے گئے۔ (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۱۶۵)۔ ۲. قانون ، دستورالعمل۔ وہ جزو قانون اصلی کا جس کے قواعد کے موافق عدالتیں واقعات کی تنقیح کرتی ہیں قانون شہادت ہے۔ (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت (مقدمہ) ، ۷)۔ (ب) امث.
۱. گرامر ، صرف و نحو۔

مگر یہ مختصر ہے اک رسالہ
کہ ہیں جس میں قواعد سب فراہم

(۱۸۸۳ ، دیوانِ حالی ، ۲۰۳)۔ لغات اور قواعد (گرامر) پر مبنی یہ الواح علمی لحاظ سے انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔ (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۶۸)۔ ۲. جنگ سپاہ کے لڑائی پر کام کرنے کا قاعدہ ، صف آرائی ، ڈھنگ ، اصولِ جنگ؛ سپاہیوں کی ورزش ، پریڈ (ان معانی میں بطور واحد مستعمل)۔

بگاڑے سب کہ قواعد ہے فوج میں شاید
کہ تیر اڑ پہنچے پر صف میں ہیں قطار قطار

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۷)۔ گھر بیٹھے تنخواہ پایا کرتے تھے قواعد اور پریڈ سے کوئی علاقہ نہیں رکھتے تھے۔ (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۲۵۷)۔ اب انتظام ایسا کیا ہے کہ فوجی قواعد سے وہ معاف کئے گئے۔ (۱۹۰۳ ، آئین قیصری ، ۹۱)۔ صبح کی نماز پڑھ کر پریڈ کے میدان میں پہنچ جاتے تھے اور ... تین چار گھنٹے فوج کو قواعد کرواتے تھے (۱۹۵۷ ، لکھنو کا شاہی اسٹیج ، ۱۳)۔ پولیس لائن میں روز صبح قواعد ہوتی ہے (۱۹۹۱ ، حریت ، اسلام آباد ، ۱۱ مئی ، ۳)۔ [قاعدہ (رک) کی جمع]۔

---آنا محاورہ.
قاعدے یا اُصول معلوم ہونا ؛ صرف و نحو جاننا ؛ سپاہیوں کی قواعد سے واقفیت ہونا (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت)

---باندھنا محاورہ.
اُصول مقرر کرنا ، قواعد مقرر کرنا ، قانون بنانا.

ہوئے بندھیا قواعد جیتے علم جہاں کے
توں رہتا سجا ہے استاد انقیا کا

(۱۶۷۲ ، علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۶۴). نظام الدین بخشی وغیرہ نے بیٹھ کر قواعد باندھے اور سب دفتروں میں انہیں کے بموجب کام جاری ہوا . (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۶۳۹).

---پڑ جانا ف ل ؛ محاورہ.
سپاہیوں کا مشقوں پر جانا ، سپاہیوں کا پریڈ کرنے جانا. معلوم ہوتا ہے فوج قواعد پر گئی ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۷).

---داں صف.
۱. **کسی زبان کے اُصولوں کا جاننے والا ، گرامر کا ماہر.** اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اہلِ زبان پیدائشی قواعدداں ہوتے ہیں. (۱۹۸۸ ، نئی اردو قواعد ، ۱۰). ۲. **فوجی قاعدوں اور اس کی ورزش سے واقف ، تجربہ کار اور قواعد جنگ سے واقف سپاہی.** ہر وقت باقاعدہ قواعدداں فوج تیار ہے. (۱۹۰۳ ، سیاسیات ، ۳۰۶). فوج دار اپنے اپنے اضلاع میں بے قاعدہ سپاہیوں ، قواعدداں فوجوں ، جنگی کارخانوں اور متعلقہ جاگیروں پر متعین ہوتے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۷۴). [قواعد + ف : داں ، دانستن - جاننا].

---سازی امث.
(صرف و نحو) اُصول و ضوابط مقرر کرنا. انہوں نے قواعد سازی کے علاوہ بعض قوانین بھی وضع کیے. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جنوری تا مارچ ، ۹۳). [قواعد + ف : ساز ، ساختن - بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---شرعیہ کس صف (---فت ش ، سک ر ، کس ع ، فت ی) امذ ؛ ج.
دین کی رسوم ، شریعت کے قاعدے. وہ لوگ جو نمازوں کی پابندی بھی قواعد شرعیہ کے مطابق کرتے ہیں اور اللہ کے پورے آداب بھی بجا لاتے ہیں. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۵۶). [قواعد + شرعی (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

---کرنا ف م.
جوانوں کا ورزش کرنا ، سپاہ گری کے فنون کا مظاہرہ کرنا ، جنگی کرتب دکھانا ، پریڈ کرنا. یہ پولیس لائن ہے یہاں پولیس والے قواعد کرتے ہیں. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۹۲).

---گاہ امث.
ورزش یا پریڈ کا میدان ، مصاف. میں رخصت ہو کر قواعدگاہ سے سلاح خانے کی جانب گزرا. (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۷۳۷). [قواعد + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---لینا محاورہ.
فوج سے ورزش یا پریڈ کرانا ، جنگی قاعدوں کا برتاؤ دیکھنا ، کرتب دیکھنا ؛ ایسا کام لینا جس میں بار بار اٹھنا بیٹھنا پڑے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---نگار (---کس ن) صف.
صرف و نحو کے اصول لکھنے والا ، گرامر لکھنے والا. میں ان تمام کتب کے مطالعے کے بعد کچھ اضافوں کے ساتھ مربوط انداز میں اس کے اصول منضبط کرنا چاہتا ہوں تا کہ قواعد نگار اس موضوع کو بھی مسلمہ حیثیت دے سکیں. (۱۹۸۹ ، اردونامہ ، لاہور ، جنوری ، ۱۷). [قواعد + ف : نگار ، نگاشتن - نقش کرنا].

---نویس (---فت ن ، ی مع) صف.
قواعد لکھنے والا ، صرف و نحو یا گرامر کے اُصول و ضوابط لکھنے والا ، قواعد نگار. زندہ زبان کے قواعد نویس کو سب سے اوّل بول چال کا خیال رکھنا چاہیے اور اسی سے قاعدے بنانے چاہئیں. (۱۹۸۸ ، نئی اردو قواعد ، ۱۲). [قواعد + ف : نویس ، نوشتن - لکھنا].

---نویسی (---فت ن ، ی مع) امث.
قواعد لکھنا ، صرف و نحو یا گرامر کے اصول لکھنا ، قواعد نگاری. ہمارے لسانیاتی ادب میں قواعدنویسی کے سلسلے میں بہت کم لکھا گیا ہے. (۱۹۸۸ ، نئی اردو قواعد ، ۹). [قواعدنویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ہونا محاورہ.
پریڈ یا فوجی ورزش ہونا. دیکھا کہ گرد باغ کے فوجیں اتری ہوئی ہیں کہیں قواعد ہو رہی ہے کہیں اکھاڑا کھدا ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۲۵).

قواعدی (فت ق ، کس ع) امث.
صرفی نحوی ، قواعدِ لسانی سے متعلق ، قواعد سے منسوب. جملوں میں جو ساخت کے اعتبار سے یکساں ہیں قواعدی اور معنوی دونوں سطحوں پر اختلاف پایا جاتا ہے. (۱۹۸۸ ، نئی اردو قواعد ، ۱۵). [قواعد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قواعدیت (فت ق ، کس ع ، سک د ، فت ی) امث.
قواعد کے مطابق ہونا ، طریقۂ کار. زبان کے دو اہم پہلوؤں یعنی معنیت اور قواعدیت میں حد فاصل قائم کرتے ہیں. (۱۹۸۸ ، نئی اردو قواعد ، ۱۲). [قواعد (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قوافل (فت ق ، کس ف) امذ.
قافلے ، مسافروں کی جماعت ، بہت سے قافلے ، بہت سے کارواں. یہاں صرف صاحب البرید کا ایک مکان اور قوافل کی فرودگاہ ہے. (۱۹۳۰ ، کتاب الخراج ، ۸۰).

یہ لوگ رہ گزرِ زیست میں بھٹک جائیں
اہلِ قوافلِ ہستی کی راہ بر ہو جائے

(۱۹۷۵ ، حکایتِ نے ، ۶۳). [قافلہ (رک) کی جمع].

قوافی (فت ق) امذ.
پیچھے پیچھے چلنے والا ؛ (شاعری) ردیف سے پہلے کا لفظ یا حرف ، اصطلاح میں اخیر حروف کی مشابہت جو بیتوں یا مصرعوں کے اخیر میں واقع ہوتے ہیں ، مثلاً : جام ، قام ، زر ، سر وغیرہ ؛ قافیہ. ترکی کا قدیم لٹریچر قدیم اردو کے انداز پر ... قوافی کا

پابند تھا۔ (۱۸۹۲ء ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۳۷)۔ قوافی کے متعلق جو کچھ آپ نے تحریر فرمایا بالکل بجا ہے۔ (۱۹۰۸ء ، اقبال نامہ ، ۱ : ۸۵)۔ بعض اوقات ردیف بجائے خود سہل کیوں نہ ہو، اس زمین میں کام کا شعر نکالنا مشکل ہو جاتا ہے۔ (۱۹۸۵ء ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۸۷)۔ [قافیہ (رک) کی جمع]۔

قوّال (فت ق ، شد و) امذ ؛ صف۔

۱. گانے والا ، صوفیانہ اور حقانی چیزیں یا کلام گانے والا ، ایک مخصوص مقررہ انداز میں صوفیانہ اشعار گانے والا۔

غلام ہور باندیاں ندیم ہور قوّال
دیے شہ کوں خدمت کی خاطر دنبال
(۱۶۰۹ء ، قطب مشتری ، ۳۷)۔

لنڈھے شراب کے شیشے اوڑے ہیں رنگ گلال
ہوئے ہیں مست خوشی سے کلاونت اور قوّال
(۱۷۱۸ء ، دیوان آبرو ، ۵۰)۔

مقبول مرے قول سے قوّال ہوا ہے
صوفی کو غزل سن کے مری حال ہوا ہے
(۱۸۴۶ء ، آتش ، ک ، ۱۹۳)۔ قوال جیسے پہلے صاحب جمال اور اپنے فن میں ذی کمال ہوتے تھے وہ اب ڈھونڈے نہیں ملتے۔ (۱۹۰۷ء ، مخزن ، جون ، ۵۶)۔ رات آٹھ بجے قوال پہنچ گئے (۱۹۸۷ء ، اک محشر خیال ، ۱۰۷)۔ **۲. بسیارگو ، بہت بولنے والا ، خوش گو ، خوش گفتار ، شیریں زبان ؛ مغنّی ، مطرب ، نغمہ سرا ، سرود خواں ، ڈوم** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔ [ع : (ق و ل)]۔

قَوالِب (فت ق ، کس ل) امذ ؛ ج۔

سانچے ، اجسام۔

اے روحِ قوالب نفوس و آفاق
ظلمت میں عدم کے ہے ترے سے اشراق
(۱۸۰۵ء ، باقر آگاہ ، د (انتخاب) ، ۷۳)۔ ان امور کے جو مختلف قوالب ہیں ، ان قوالب کی خصوصیتوں میں امتیاز کی صلاحیت اس میں پیدا ہو جاتی ہے۔ (۱۹۵۶ء ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۳۳۶)۔ [قالب (رک) کی جمع]۔

قوّالی (فت ق ، شد و) امث۔

صوفیانہ غزل یا اشعار ، وہ گانا بجانا جو اکثر صوفی بزرگوں کے مزار یا صوفیوں کی مجلس یا کسی بزرگ کے عرس کے موقع پر ہوتا ہے ، محفلِ سماع۔

جب کئے قوّال قوّالی کی دھوم
دھام نے جلدی وہاں آ کی ہجوم
(۱۸۳۷ء ، مثنوی بہاریہ ، ۱۳)۔ خواجہ حسن نظامی نے بہت اچھی قوالی سنوائی۔ (۱۹۰۹ء ، اقبال نامہ ، ۲ : ۱۹۵)۔ امیر خسرو نے گیتوں میں جو شاہراہیں قائم کی ہیں ان کے علاوہ کوئی نئی ڈگر اب تک نہیں بنی بجز ہولی ، رنگ ، بسنت کے متصوفانہ گیت ، قول ، قلبانہ اور قوالی جس نہج پر ڈال گئے اس کے علاوہ کوئی نیا راستہ تلاش نہ کرسکا۔ (۱۹۸۶ء ، اردو گیت ، ۱۳۱)۔ [قوّال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قِوام (کس ق) امذ۔

۱. وہ شے جس کے سبب کسی شے کا قیام ہو ، خمیر ، مادّہ۔

شیر و گرگ و مار و کژدم سلب تمام
ہے جلالی اسم سوں اس کا قوام
(۱۷۵۳ء ، ریاض غوثیہ ، ۲)۔ قوام موجودات کا محبت سے بنایا ہے اور کوئی موجود ایک گونہ محبت سے اس طور پر نہیں خالی ہوسکتا ہے جو حقیقت میں اس کی وحدت نہ ہو۔ (۱۸۰۵ء ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۲۵۰)۔ یہ تسلیم کر لیا گیا ہے کہ نکوکاری کا قوام خوش دلی ہے۔ (۱۸۹۳ء ، تعلیم الاخلاق ، ۲۵)۔

ساقی ہی کی محبت میرے خمیر میں تھی
بنتا تھا آب و گل سے جس دم قوام میرا
(۱۹۳۲ء ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۶)۔

نہ دے جو حکم کسی کو بغیر اِسْتِمزاج
وہی جو قہر اقدار ہے قوام قِیَم
(۱۹۶۶ء ، منحمنا ، ۲۸)۔ **۲. قیام ، ٹھہراؤ ، بقا۔**

سانٹھ روز موں ہے لوتھڑا لوہو بندھے تمام
جاگ دودھ موں دہی بناوے تاپسے قوام
(۱۶۵۴ء ، گنج شریف ، ۲۹۱)۔ وہ بالذات سب کا محیط ہے اور اسی سے سب اشیا کا قوام ہے۔ (۱۸۸۷ء ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۸)۔ معاشرے کی تنظیم دوام ، نسلِ آدم کی بقائے قوام کے لیے پہلا حکم پروردگار بے کنار و بے حد سے وارد ہوا۔ (۱۹۶۹ء ، سائنس اور فلسفے کی تحقیق ، ۹۱)۔ **۳. تمباکو کا ست جو پان میں کھانے کے لیے مشک عنبر اور دوسرے خوشبودار مسالے ملا کر تیار کیا جاتا ہے۔** اے حکیم فہیم ... دیکھ کہ میرے رسوب اور اس کے قوام میں کیا فرق ہے۔ (۱۸۱۳ء ، نورتن ، ۱۵۹)۔ سلطان مرزا چنڈو بنانے میں مشتاق ہوئے ، بالشت بھر چھیٹا لٹکتا ہوا انہیں کے قوام میں دیکھا۔ (۱۹۰۰ء ، شریف زادہ ، ۵۸)۔ چھوٹی سی ڈبیا سے ماچس کی تیلی کی مدد سے تھوڑا سا قوام نکلا۔ (۱۹۵۵ء ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۹۰)۔ **۴. پانی میں گھول کر پکایا ہوا گڑ یا شکر جس میں تار اٹھنے لگے ، شیرہ ، چاشنی۔** اگر قوام رقیق ہے تو یہی دوا دینی چاہیے۔ (۱۸۸۵ء ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۰)۔ گویا وہ اچھے قوام والی مصری کی ڈلی ہے۔ (۱۹۳۰ء ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۶۵)۔ خوشامدیوں میں گھرا ہوا انسان شیرے کے قوام میں پھنسی ہوئی مکھی کی طرح بے بس اور معذور ہوتا ہے۔ (۱۹۸۷ء ، شہاب نامہ ، ۶۵۱)۔ **۵. کسی چیز کی ساخت ، پائیداری ، قد و قامت ، استواری۔** یہ مرکب چیزیں ... صفات اور قوام کے لحاظ سے بالکل مختلف ہوتی ہیں۔ (۱۹۲۸ء ، سلیم (وحیدالدین) ، مضامین ، ۳ : ۳۵)۔ نظام ترکیبی کا قوام کچھ ... بگڑا ہوتا ہے۔ (۱۹۸۵ء ، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی ، ۹۳)۔ **۶. مزاج ، امتزاج ، ڈھانچہ ، ستون ، بنیاد۔**

دم سے ہے وابستہ ان کے قوم کا سارا نظام
یہ اگر بگڑے تو سمجھو قوم کا بگڑا قوام
(۱۸۹۳ء ، دیوان حالی ، ۱۷۹)۔ ان کے دین و ملت کا قوام کتنا بگڑ گیا تھا۔ (۱۹۳۲ء ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۳۲)۔ **۷. گاڑھا پن ، گاڑھا ہونا ، مادے کی نیم مائع صورت۔** اگر بلغم زیادہ شریک ہو گیا ہے تو

دودھ کا رنگ سفید اور قوام پتلا ہوتا ہے۔(۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۳ : ۲۱۲)۔ تا کہ اس کا قوام قائم رہے دوات ڈھکنے دار ہونا بھی ضروری ہے۔ (۱۹۹۳ ، صحیفۂ خوشنویساں ، ۲۰۷). [ع].

ـــچَشت کرنا محاورہ.
پانی میں شکر یا گُڑ ڈال کر گاڑھا کرنا ، چاشنی بنانا. آدھ سیر شکر ڈال کر قوام چشت کریں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۰۳).

ـــدار دودھ (ـــو مع) امذ.
اونٹا کر گاڑھا کیا ہوا دودھ جس کی تیاری اس طرح جاتی ہے کہ دودھ سے ایک بڑا حصہ پانی کا اور تھوڑی اس کی چکنائی دور کر دی جاتی ہے اور اس کے وزن کا تیسرا حصہ شکر اس میں شریک کی جاتی ہے اور پھر اس کو جوش دے کر گاڑھا بنایا جاتا ہے ، کنڈنسڈ. بچوں کی غذا کے لیے کنڈنسڈ یعنی ... قوام دار دودھ کا پلانا قرین مصلحت نہیں ہے. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۲۳). [قوام + ف : دار ، داشتن = رکھنا + دودھ (رک)].

قَوّام (فت ق ، شد و) صف.
معاملے کا ذمہ دار و کفیل ، معاملے کی ذمہ داری کو پورا کرنے پر قادر ، امیر ، صاحب امر ، منتظم. سید احمد خان کے سابق سکریٹری اردو زبان کے مزاج داں و قوام وضع اصطلاحات کے مصنف. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۵۶۷). [ع].

قِوامی (کس ق) صف.
قوام دی ہوئی ، میٹھی چیز. اور اشیائے قوامی بھی مثل شربت و خمیرہ و معجون شتاب سڑ جاتی ہیں. (۱۸۰۵ ، آرایش محفل ، افسوس ، ۴۳). [قوام (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَوانِین (فت ق ، ی مع) امذ ؛ ج.
قاعدے ، ضابطے ، آئین ، دستور. فطرت اللہ سے مراد وہ قوانین قدرت ہیں جنھوں نے حسب مرضی الٰہی نفاذ پایا ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۱۷). اسلام جن قوانین فقہی پر کاربند ہے وہ چار اماموں کی طرف منسوب ہیں۔(۱۹۱۷ ، حیات مالک (دیباچہ) ، الف). یہ ہمارے قوانین کی کتاب ہے. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۴۷). [قانون (رک) کی جمع].

قَوائِم (فت ق ، کس ء) امذ.
ستون ، پائے ، ارکان. رنگ اس کا کمیت مابین سرخی و سیاہی کے اور پیشانی و قوائم سفید تھے۔(۱۸۳۵ ، تفریح الاذکیا ، ۲ : ۲۰۳). یہ اخلاقی اصول اور قانونی احکام اس نظم معیشت کے قوائم و ارکان ہیں. (۱۹۶۱ ، سود ، ۴۳). [قائمہ (رک) کی جمع].

قُوبا (و مع) امذ.
(طب) جلدی بیماری ، داد کا مرض جس سے جسم پر خارش ہو کر چھلکے اترتے رہتے ہیں ، حزاز ، فطریات ، فنجائی (Fungi) کی بھی شکل و جسامت کے لحاظ سے کئی اقسام ہیں اس کے قوبا (رنگ ورم) کے نخمہ کی مثال پیش کی جا سکتی ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۱۸). [ع].

قُوت (و مع) امذ ؛ امث.
خوراک ، خوراک ، غذا ، بھوجن ، کھانے کی چیز ، ایک وقت کی بھوک کا کھانا جس سے پیٹ بھرے.

چھل چل آرسی نج سکھ میں قوت روح دے
بمن حیات سو جاگا کیا پاؤں غفور
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۴).

غم ترا ہے قوت کھانا ہوں محبت کی قسم
نیں مجھے دنیا کا غم تجھ غم کی راحت کی قسم
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۱).

نہ فکر روزی اور نہ خواہش قوت
ہوا رو کر بسر کو دیکھ مبہوت

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۹۸). اوس بن سے واسطے کمانے اور قوت لانے کے باہر نکلا۔(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۹)۔فرمایا کیا تو غلاموں کو ان کی قوت دیے آیا ہے۔(۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۲۱). اور وہ مایا قوت و غذا یعنی کھانا اور پینا ہے. (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۲۸۸). [ع].

ـــبَسَری کس صف(ـــفت ب ، س) امث.
زندگی بسر کرنے کا سامان ، بقدر ضرورت غذا کھانا ، پیٹ بھرنا. سبکتگین ہر روز جنگل کو نکل جاتا اور شکار کر کے لاتا تب قوت بسری کرتا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۴۷). تھوڑی سی محنت میں ان کی قوت بسری کے موافق پیداوار ہو جاتی ہے. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳۰). [قوت + بسر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــلایَمُوت کس صف(ـــفت ی ، و مع) امذ.
اس قدر خوراک کہ جس سے زندگی قائم رہے ، اتنی کم خوراک کہ جو بس جینے کے لیے کافی ہو. ارشاد ہوا کہ بعض طیور تیرے واسطے قوت لایموت پہونچائیں گے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۷۷). قوت لایموت کو محتاج ہو گئے۔(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۷۹). قوت لایموت کے لیے ایک ٹکڑا نان جویں اور کوزۂ آب سرد بھی اطمینان کے ساتھ نہیں ملتا. (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خان بحیثیت صحافی ، ۱۴۴). [قوت + لا (حرف نفی) + یموت = مرے گا ، مرے].

قُوَّت (ضم ق ، شد و بفت) امث ؛ ج قُوٰی.
1. حرکت و عمل کی اہلیت ، توانائی ، جسمانی زور ، اقتدار ، اختیار ، مشکل کاموں کو انجام دینے کی قابلیت یا استطاعت ، شکتی ، سکت ، توانائی ، قدرت (کام کرسکنے کی قابلیت کا نام اصطلاح میں قوت ہے) ، طاقت ، زور ، قوی ہونا ، زبردست ہونا ، صاحب زور ہونا. او عشق ، معشوق کا ایسا قوت دھرتا ہے ہور اوسے کھنچہ لیتا ہے ہور آپس میں سے یگانہ کر لیتا ہے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۹۴). حضرت امیر نے کہا! اے فاطمہ مجھے قوت ان باتیں سوننے کی نہیں۔(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۶). سب قویٰ میں جلد جلد قوت آتی تھی. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۱۵). حالی نے اردو کو متین نثر عطا کی جو علمی اور ادبی مضامین ادا کرنے کی قوت رکھتی ہے. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۰۴). فرمایا کہ ... قوت کا نشہ بڑا برا ہوتا ہے۔(۱۹۸۳ ، طوبیٰ ، ۵۵۳).

۲. **سہارا ، مدد ، اعانت ، تقویت.** ملکہ بھی معشوقہ شہزادہ اسد فاتح طلسم کی ہوگی اور شہزادے کے نکاح میں آئے گی بحول و قوت النبیؐ. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۳۹). ۳. **سلطنت ، دولت ، ریاست** (فرہنگ آصفیہ). ۴. **کسی چیز کو محسوس کرنے کی قابلیت ، حس ، حاسہ.** پھر اگر قوّت شم سے متمتع ہونے کو خیال میں لائے تو پوری وسعت تتبع اسلام کی رو سے اس کے پیرو کو حاصل ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۳۱). ۵. (طبیعیات) **وہ زور یا طاقت جو کسی جسم کی سابقہ حالت کو بدل دے** (فرہنگ آصفیہ). ۶. **وہ امر جس کے سبب کسی شے سے فعل یا افعال صادر ہو سکیں ، کسی امر یا فعل کی استعداد ، امکان استعدادی.** جو ارادہ آپ کے دل میں ہو اس کو قوّۃ سے فعل میں لائیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۸۶). افراد کے بعض مشاعر اور خیالات ایسے ہوتے ہیں جو صرف اسی وقت قوت سے فعل میں آتے ہیں. (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۶۰). [ع].

ـــِ ارادی کس صف (ـــ کس ا) امث.
ارادہ کر لینے کی قوت یا طاقت ، کسی بات کا فیصلہ کر لینے کی قوت ، ارادے کی مضبوطی. اپنی قوّت ارادی کو تحریک میں لا کر اپنے پھل کی ضرب بزور تمام کسی شے پر لگانے تو تم سرسری سا تخمینہ اژدھے کے لڑنے کی قوت کا کر سکو گے. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۲۰۲). مگر اس ہمہ گونہ اور ہمہ نمونہ انسان کی عزیمت اور قوتِ ارادی کی نہ حد ہے نہ حساب. (۱۹۸۵ ، تحلیلات و نگارشات ، ۱۰). [قوت + ارادہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــِ اِستِدلال کس امذ (ـــ کس ا ، سک س ، کس ت ، سک د) امث.
دلیل یا ثبوت پیش کرنے کی لیاقت ، اہلیت. ہم ایک تیسری خاصیت کا ذکر کرتے ہیں ... اور اس سے ہماری مراد قوتِ استدلال ہے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۴۴). ان کا اندازِ تحریر داخلی اور تاثراتی ہوتے ہوئے بھی قوتِ استدلال رکھتا ہے. (۱۹۸۶ ، نیم رخ ، ۸۷). [قوت + استدلال (رک)].

ـــِ اِظْہار کس امذ (ـــ کس ا ، سک ظ) امث.
کسی بات کو بیان یا ظاہر کرنے کی قدرت. ان کے شعر میں مطالعۂ حیات اور تاریخی شعوریات کا حسن ہے اور ماہرانہ قوتِ اظہار پائی جاتی ہے. (۱۹۸۱ ، حصار انا ، ۹). [قوت + اظہار (رک)].

ـــِ اِنتِقال ذِہْنی کس امذ (ـــ کس ا ، سک ن ، کس ت ، ل ، کس مج ذ ، سک ہ) امث.
ذہن یا حواس کو کسی نکتے کی طرف منتقل کرنے کی قوت ، توجہ ہٹا دینے کی قدرت. اس لیے میری فطری قوتِ انتقال ذہنی اس وقت دفعۃً کام آ گئی. (۱۹۳۵ ، معاشرت ، ظفر علی خاں ، ۴۴). [قوت + انتقال (رک) + ذہن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــِ اِنْفِعالی کس صف (ـــ کس ا ، سک ن ، کس مج ف) امث.
کسی بات کے اثر کرنے کی قوت ، کسی بات سے متاثر ہونے کی صلاحیت ، ذکی الحس ہونا. دنیا میں ... شدید الاحساس تھے اور اسی قوتِ انفعالی نے اُن کو قوم کی اصلاح ، مذہب کی تجدید اور علم کی خدمت پر آمادہ کیا تھا. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۶۹۹). [قوت + انفعال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــِ آخِذَہ کس امذ (ـــ مد ا ، کس خ ، فت ذ) امث.
حاصل اور اخذ کرنے کی قوت ، اخذ یا اکتساب کرنے کی اہلیت. کبھی اوس کو قوتِ آخذہ کسی طرح کی پوشیدہ حاصل ہوتی ہے. (۱۸۴۴ ، رسالہ تاثیر الانظار ، ۳۴). آرٹ کو آرٹ کے کارن سجایا اس پر جو قوتِ آخذہ نے لی. (۱۹۳۱ ، رہرو مینا ، ۱۸۴). نیاز ایک زبردست قوتِ آخذہ کے مالک ہیں. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۱۸۷). [قوت + آخذ (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــِ آزما (ـــ مد ا ، سک ز) صف.
طاقت آزمانے والا ، مقابل ، حریف ، زور آزمائی کرنے والا ، مقابلے پر آنے والا.

پس کر ملے کا گردِ رہِ روزگار میں
دانہ جو آسیا سے ہوا قوت آزما

(۱۹۳۸ ، باقیاتِ اقبال ، ۴۶۶). [قوت + ف : آزما ، آزمودن ـ آزمانا ، جانچنا].

ـــِ آزمائی (ـــ مد ا ، سک ز) امث.
زور یا طاقت آزمانا ، لڑائی ، مقابلہ. ہم کشمیری عوام بھی ہرگز یہ نہ چاہتے تھے کہ ہماری چھوٹی سی ریاست ہمارے دو بڑے ہمسایہ ملکوں کے درمیان قوت آزمائی کا میدان بن جائے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۰۳). [قوت آزما + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــِ آلِیَہ کس صف (ـــ مد ا ، کس ل ، فت ی) امث.
عضوی قوت. قوتِ آداتی یا قوتِ آلیہ یا قوت مکینکہ وہ ہے جو جسموں پر زوروں کے اثر کرنے سے علاقہ رکھتی ہیں. (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبیعی ، ۱ : ۶). [قوت + (رک) آلی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــِ بازُو کس امذ (ـــ و مع) امذ ، صف.
۱. **بازو کی طاقت ، بازو کا زور ؛ (مجازاً) جسمانی محنت یا زور.**

کیا قوّتِ بازو تھی ترے ہمّتِ قاتل
دیکھا تو کئی کوس گروہ شہدا تھا

(۱۸۹۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۸۱). اور اجازت مانگی کہ سفر کا ارادہ ہے تا کہ قوتِ بازو سے کماؤں اور عیش اڑاؤں. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۱۰۲). ۲. **بازو کی طاقت ؛ مراد ؛ معاون ، مددگار ، سہارا ، خود پر بھروسا.**

تیر اوس کا کوئی جوشن میں جو ہوتا پیوست
اک زبردست مرا قوتِ بازو ہوتا

(۱۸۶۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۳۸). ہم اُن حضرات کے ممنون ہیں ، اپنی اغراض میں ان کو اپنا قوتِ بازو سمجھتے ہیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۳). [قوت + بازو (رک)].

ـــِ بازُو سے پَیدا کَرنا محاورہ.
خود کمانا ، ذاتی طور سے کمانا (مہذب اللغات).

---بازو کے جوہر دکھانا محاورہ۔
کوئی طاقت کا کام کرنا، جیسے: شمشیر زنی، نیزہ بازی (ماخوذ: علمی اردو لغت؛ جامع اللغات)۔

---باصِرَہ کس اضا (---کس ص، فت ر) امث۔
(طب) **دیکھنے کی حِس، وہ قوت جس سے رنگوں اور صورتوں کی تمیز کی جاتی ہے، بصارت، بینائی، دیکھنے کی قوت۔**

قوتِ باصِرَہ زائل عمرِ اکبر میں ہوئی
ماتمِ ابنِ حسن سے ہوئی تکڑے چھاتی

(۱۸۳۰، میر خلیق (مہذب اللغات)۔ سنہری تحریر عجب لطف دکھاتی تھی، قوت باصرہ تازگی پاتی تھی۔ (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۲۵)۔ انسان قوت شامہ سے زیادہ قوت باصرہ سے اپنا کام چلاتا ہے۔ (۱۹۸۰، اردو افسانہ روایت اور مسائل، ۲۳۵)۔ [قوت + باصر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

---باہ کس اضا، امث۔
قوتِ مردانگی، جماع کی قوت۔ قوت باہ اور بھوک کے لیے ازحد مفید ہے۔ (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲ : ۱۰۳)۔ صرف مچھلی کے استعمال سے نظام اعصاب اور قوت باہ پر بہتر اثرات ہوتے ہیں، صحیح نہیں۔ (۱۹۸۱، متوازن غذا، ۲۵)۔ [قوت + رک : باہ (۱)]۔

---بخش (---فت ب، سک خ) صف۔
تقویت پہنچانے والا، طاقت دینے والا

بوسہ اپنی لب کا ہے قوت بخشِ روحِ ناتواں
ایسی یاقوتی میسر ہو تو کھایا چاہیے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲۳۵)۔ [قوت + ف : بخش، بخشیدن - بخشنا، دینا]۔

---بَشَری کس صف (---فت ب، ش) امث۔
انسانی طاقت (ماخوذ: علمی اردو لغت؛ جامع اللغات)۔ [قوت + بشر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

---بشری سے خارج ہونا محاورہ۔
انسان کی طاقت سے باہر ہونا، انسان کے اختیار میں نہ ہونا (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات)۔

---بیانِیَّہ کس صف (---فت ب، کس ن، شد ی بفت نیز بلا شد) امث۔
رک : **قوت اظہار۔** اصل دفتر میں بھی کچھ ذکر اس کا نہیں پایا، داستان گو اپنی قوت بیانیہ سے اگر بیان کرے اس کو اختیار ہے۔ (۱۸۸۳، طلسم ہوشربا، ۱ : ۹۳۶)۔ [قوت + بیان (رک) + یہ لاحقۂ نسبت]۔

---بینائی کس اضا (---ی مع) امث۔
حاسّۂ بصارت، بینائی، دیکھنے کی قوت، بصارت۔ اس شعاع کا طول موج بہت کم ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کی قوت بینائی معمولی نوری خردبین سے ۱۰۰ گنا ہوتی ہے۔ (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۲۲)۔ [قوت + بینا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

---پَذِیر (---فت پ، ی مع) صف۔
قوت حاصل کرنے والا۔ قوت پذیر ہونے کا سوال ہی سب میں ضروری سوال ہے۔ (۱۹۱۷، گوکھلے کی تقریریں، ۲۱)۔ [قوت + ف : پذیر، پذیرفتن - قبول کرنا]۔

---پَرْواز کس اضا (---فت پ، سک ر) امث۔
اڑنے کی طاقت، اڑان کا زور۔ کبوتر اگر زمین پر گرتا ہے تو اس لیے کہ اس کی قوت پرواز ختم یا مجروح ہوگئی ہے۔ (۱۹۷۸، اثبات و نفی، ۱۷۰)۔ [قوت + پرواز (رک)]۔

---پَکَڑنا محاورہ۔
زور پکڑنا، قوت حاصل کرنا، طاقت و توانائی حاصل کرنا۔ اپنو دنیا پندان تو تر لنش بند کا دل قوت پکڑتا ہے۔ (۱۶۳۵، سب رس، ۱۳۴)۔ دل بیہمہ تن اس چیز کی طرف جھکا پڑتا ہے پھر اور قوت پکڑ کر غرام یعنی آشفتگی ہو جاتی ہے۔ (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۵۶)۔ لیون کی عیسائی ریاست روزبروز قوت پکڑتی جاتی تھی۔ (۱۹۳۵، عبرت نامہ اندلس (ترجمہ)، ۶۹۹)۔

---تَجاذُب کس اضا (---ضم ذ) امث۔
جذب ہونے کی طاقت، کھینچنے کی قوت، باہم جذب ہو جانے کی صلاحیت۔ ستارے پر دو طرح کی قوتیں اثرانداز ہوتی ہیں قوت تجاذب جو اس کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ (۱۹۸۸، سائنسی انقلاب، ۷)۔ [قوت + تجاذب (رک)]۔

---تَصادُمَہ کس اضا (---فت ت، ضم د، فت م) امث۔
ٹکرانے کی قوت۔ زور حرکت برابر ہوتا ہے اس قوت تصادمہ کے جو کسی جسم کے مقدار مادہ کو اس کی رو سے ضرب دینے پر حاصل ہوتی ہے۔ (۱۹۲۱، القمر، ۶)۔ [قوت + تصادم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

---تَولِید کس اضا (---و لین، ی مع) امث۔
قوت مردانگی، اولاد پیدا کرنے کی طبعی قوت و قابلیت، افزائش نسل کی قدرت۔ جماعت انسانی کی قوت تولید اور قوت مدافعت حیات کے باہمی توازن پر منحصر ہے۔ (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس، ۳۵۸)۔ [قوت + تولید (رک)]۔

---تھوڑی منزل بہت کہاوت۔
کام مشکل ہونا، طاقت سے بڑھ کر، کام دشوار اور بساط سے بڑھ کر ہے (ماخوذ : جامع اللغات؛ علمی اردو لغت)۔

---ٹُوٹ جانا محاورہ۔
حوصلہ ہار جانا، ہمت ختم ہو جانا، کسی کام کی اہلیت و قدرت کا زائل ہونا۔ میدان بدر میں پارسال سخت شکست کھا چکے ہیں جس میں ان کی قوت بالکل ٹوٹ گئی تھی۔ (۱۹۱۹، جوبانے حق، ۲ : ۱۳۵)۔

---جاذِبَہ کس اضا (---کس ذ، فت ب) امث۔
جذب کرنے، کھینچنے کی طاقت۔ نظام شمسی کا ہر ایک ستارہ اپنی قوت باریہ سے آفتاب سے دور جانا چاہتا ہے اور آفتاب

اپنی قوت جاذبہ سے ان کو اپنی طرف کھینچتا رہتا ہے۔ (۱۹۰۷ء ، مخزن ، اگست ، ۵۰)۔ اگر محبت واقعی نام ہے ایک قوت جاذبہ کا تو یہ کوئی حیرت کی بات نہیں کہ رادھا نے بھی برنش چندر کی واردات قلب کا اثر قبول کرلیا تھا۔ (۱۹۸۸ء ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۵۰)۔ [قوت + جاذب (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---جِسْمانی کس صف (--- کس ج ، سک س) امث۔
جسم کی طاقت ، بل ، زور ، بدنی طاقت ، پرا کرم (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت)۔ [قوت + جسمانی (رک)]۔

---حافِظَہ کس اضا (--- کس ف ، فت ظ) امث۔
یاد رکھنے والی قوت ، دماغ کا وہ حصہ جہاں مشاہدات مرتسم و محفوظ رہتے ہیں اور بوقت ضرورت یاد آ جاتے ہیں ، یادداشت۔ ہر دم یہی دغدغہ... موجود ہے اور اس بلائے ناگہانی سے نجات مشکل اسی تفکر میں قوت حافظہ فنا ہو جاتی ہے۔ (۱۸۷۳ء ، عقل و شعور ، ۸)۔ محقق کے اوصاف کی فہرست ... قوت استدلال، قوت حافظہ ، مراقبہ (ارتکاز فکر) ذہنی صداقت۔ (۱۹۸۶ء ، اردو میں اصول تحقیق ، ۱ : ۸۷)۔ [قوت + حافظہ (رک)]۔

---حَیوانی کس صف (--- ی لین) امث۔
(طب) **طب کی رو سے وہ قوت جس پر حیات جسمانی کا مدار ہے وہ جسمانی قوتیں جو کل حیوانات میں مشترک ہیں ، ان قوائے ذہنی سے متمیز جو انسان سے مخصوص ہیں ، وہ قوت جس سے اعضا میں زندگی قائم رہتی ہے یہ قوت دل میں ہوتی ہے اور اسی سے بذریعہ شرائین تمام اعضاء میں پہنچتی ہے اور ان کو زندہ رکھتی ہے۔** معاذاللہ وہ گدرایا بدن وہ تن گرما گرم کی گرمی پہونچنا قوت حیوانی ہیجان میں آئی۔ (۱۸۹۰ء ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۲۷۱)۔ [قوت + حیوان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---حَیوانِیَہ کس صف (--- ی لین ، کس ن ، فت ی) امث۔
رک : **قوتِ حیوانی۔** قلب کی حرکت اور اس کا انقباض و انبساط، تو یہ قلب کی ذاتی قوت سے وابستہ ہے جس کو اطباء قوت حیوانیہ کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ (۱۹۳۲ء ، رسالۂ نبض ، ۷)۔ [قوت حیوانی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---خَرید کس اضا (--- فت خ ، ی مع) امث۔
(معاشیات) **خریدنے کی قوت یا استعداد ، اشیاء کی خریداری کے لئے موجود و مہیا مالی استعداد۔** کاروبار شروع کر دیتے ہیں اور اس کا کوئی لحاظ نہیں کرتے کہ یہ قوت خرید شغل اصل کرنے والوں سے بہم پہنچی یا بنکوں کے ذریعے سے۔ (۱۹۳۷ء ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۳۶۵)۔ عوام میں قوت خرید کم ہونے کے باعث کتابوں کی فروخت گہرے طور پر متاثر ہوئی۔ (۱۹۸۸ء ، جنگ ، ۲۹ دسمبر ، III)۔ [قوت + خرید (رک)]۔

---دار صف۔
طاقت دینے والا ، قوت پہنچانے والا۔ ناتوانی دور ہونے اور دودھ بڑھنے کے لیے حریرے اور ستھورے اور قوت دار چیزیں زچہ کو کھلاتے ہیں۔ (۱۸۶۸ء ، رسوم ہند ، ۲۸۸)۔ [قوت + ف : دار ، داشتن - رکھنا]۔

---دافِعَہ کس صف (--- کس ف ، فت ع) امث۔
(طب) **جسم کی وہ قوت جو مرض کو دفع کرتی ہے وہ قوت جو فضلات کو بدن سے نکال دیتی ہے۔** حرارت کم کرنے سے قوت دافعہ گھٹ جاتی ہے یہاں تک کہ ذرے بہت ہی پاس پاس ہو جاتے ہیں۔ (۱۸۸۹ء ، مبادی العلوم ، ۸۴)۔ غرض مومنٹم اس قوت دافعہ کو کہتے ہیں جو کسی جسم کی رفتار اور اس کے مقدار مادہ سے مرکب ہوتی ہے۔ (۱۹۰۱ء ، الفنز ، ۹)۔ [قوت + دافع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---دینا محاورہ۔
بڑھاوا دینا ، طاقت بخشنا ، زور دینا ، مضبوط کرنا ، حوصلہ دینا۔ دونوں بھائی شیعوں کی تقریر کو قوت دیتے تھے۔ (۱۸۸۳ء ، دربار اکبری ، ۳۷۳)۔

---ذائِقَہ کس اضا (--- کس ء ، فت ق) امث۔
چیزوں کا مزہ بتانے والی قوت ، لذت بتانے والی قوت ، وہ حس جس کا تعلق چکھنے سے ہو۔ قوت ذائقہ ترشی اور تلخی ... قبول کرتی ہے۔ (۱۹۷۶ء ، مقالات کاظمی ، ۷۶)۔ [قوت + ذائقہ (رک)]۔

---سامِعَہ کس اضا (--- کس م ، فت ع) امث۔
سننے کی قوت ، وہ حس جس سے آوازوں میں تمیز کی جاتی ہے ، سنائی دینے کی قوت یا حس۔

جب ہوا اس صدا کو پاتی ہے
قوت سامعہ میں لاتی ہے

(۱۸۳۸ء ، ناسخ (مہذب اللغات)۔ قوت سامعہ بمقابلۂ قوت لامسہ کے بہت ہی لطیف و نازک ہے۔ (۱۹۳۲ء ، رسالہ نبض ، ۱۰۷)۔ قوت سامعہ آواز کو ... قبول کرتی ہے۔ (۱۹۷۶ء ، مقالات کاظمی ، ۸۶)۔ [قوت + سامع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---شامَّہ کس اضا (--- شد م بفت) امث۔
وہ قوت جس سے بُری بھلی بُو کی تمیز کی جاتی ہے ، سونگھنے کی قوت ، یہ قوت ناک سے متعلق ہے۔ قوت شامہ خوشبو اور بدبو میں تمیز کرتی ہے۔ (۱۹۰۶ء ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۸۰)۔ یار تیری قوت شامہ تو مجھے پاگل کر رہی ہے (۱۹۸۸ء ، نشیب ، ۲۹۹)۔ [قوت + شامہ (رک)]۔

---گویائی کس اضا (--- و مج) امث۔
بولنے ، بات کرنے کی قدرت۔ جن کے قلم میں زور ہوتا ہے ان میں قوت گویائی نہیں ہوتی۔ (۱۹۳۸ء ، حالات سرسید ، ۱۲۰)۔ اس وقت مجھے پتہ چلا کہ بے چاری قوت گویائی ہی سے محروم ہے۔ (۱۹۷۵ء ، خاک نشین ، ۸۷)۔ [قوت + گویا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---لامِسَہ کس اضا (--- کس م ، فت س) امث۔
چھونے کی قوت جو تمام اعضا میں موجود ہے۔ قوت لامسہ چھو جانے کی قوت وہ خاص سرانگشتان اور عام تمام جلد بدن میں ہوتی ہے اور یہی اس کا مقام ہے۔ (۱۸۷۰ء ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۹۰)۔ ان جانوروں کی قوت لامسہ اکثر بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ (۱۹۳۲ء ، عالم حیوانی ، ۱۹)۔ ماکھن رام کے باپ کی قوت لامسہ پیشوں کے

اوپر ہاتھ پھیر پھیر کر اب ... تصدیق کرنے لگی تھی. (۱۹۸۷ ، شبہات تالیلا ، ۹۱). [قوت + لامسہ (رک)].

---ماسِکَہ کس اضا(---کس س ، فت ک) امث.
(طب) ٹھہرانے والی قوت ، روکنے والی قوت ، وہ قوت جو غذا کو معدے میں محفوظ رکھتی ہے اسی قوت سے غذا معدہ و امعاء میں کئی گھنٹے تک رکی رہتی ہے. قوت ماسکہ جو جذب کی ہوئی غذا ایک مدت تک نگاہ رکھتی ہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۸۳). درد کے باعث قوت ماسکہ کمزور ہو جاتی ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۴۳). [قوت + ماسک (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---مُتَخَیِّلَہ کس صف(---ضم م ، فت ت ، خ ، شد ی بکس ، فت ل) امث.
(طب) وہ قوت جو محسوس چیزوں کی صورتوں کو ذہن میں محفوظ رکھتی ہے ، دماغی قوت جس سے انسان غیر حاضر چیزوں کا نقش دل میں بناتا ہے ، وہم ، خیال ، ذہن کی تخلیقی قوت. لیکن بےسبب ترکیبیں جتنی ہو سکتی ہیں قوت متخیلہ سے بےتعلق ہیں. (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۲۳۹). تجربات اس بات کے شاہد ہیں کہ قوت متخیلہ جانوروں میں پائی جاتی ہے. (۱۹۳۱ ، حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۲۷). انھوں نے مشاہدہ کو محسوس بنا دیا ہے اور اپنی قوت متخیلہ سے اس کے نئے زاویے تراش کر پیش کیے ہیں. (۱۹۸۳ ، سراج اورنگ آبادی ، شخصیت اور فکر و فن ، ۱۸۵). [قوت + متخیل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---مُتَصَرِّفَہ کس صف(---ضم م ، فت ت ، ص ، شد ر بکس ، فت ف) امث.
قوائے حسّی سے کام لینے یا اعضائے حسّی کے اپنا عمل کرنے اور محسوس کرنے کی قابلیت ، بعض صورتوں کو بعض معانی کے ساتھ نسبت دینے والی صلاحیت ، تصرف کرنے والی طاقت. اعضا کا ضعف ... اس ضعف کے باعث واقع ہوتا ہے جو کسی عضو کی قوت متصرفہ کی روح میں پیدا ہوا ہو. (۱۹۳۱ ، علاج بالمثل ۹۲). [قوت + متصرف (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---مُدافِعَت کس اضا(---ضم م ، کس ف ، فت ع) امث.
رک : **قوت دافعہ.** اس نے میری قوت مدافعت یکسر ختم کر دی ہے. (۱۹۸۶ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ۹). [قوت + مدافعت (رک)].

---مُدْرِکَہ کس صف(---ضم م ، سک د ، کس ر ، فت ک).
دریافت کرنے اور معلوم کرنے کی قوت جسے سمجھ کہتے ہیں ، ادراک کرنے والی حس ، احساس کرنے والی طاقت ، فہم ، ذہانت. انسان اشرف المخلوقات جو نفس ناطقہ سے متحلی اور قوت مدرکہ سے متحلی ... افضل الحیوانات ہے ہیرے سامنے مٹی ، صورت د کور و اناث محض نفرت خیز. (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۳۵). جس کو خدا نے اتنی بھی قوت مدرکہ دی ہے کہ وہ انسان اور حیوان میں تمیز کر سکتا ہے وہ بھی بے تامل یہ بیان کرے گا کہ اس ریاست میں مثل آپ کے نہ کوئی پہلے سے موجود تھا اور نہ کوئی. قائل نہ ہوگا. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۵۶). کچھ ایسے ہیں جو اپنی قوت مدرکہ اور نباضی کی بنا پر حکم صادر فرماتے ہیں. (۱۹۸۲ ، تیم رخ ، ۶۶). [قوت + مدرک (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---مُمَیِّزَہ کس صف(---ضم م ، فت م ، شد ی بکس ، فت ز) امث.
تمیز کرنے والی قوت ، مراد : حسنِ اخلاق ، نیک و بد میں تمیز کرنے کی توفیق ، دماغ کی وہ قوت جس سے چیزوں کا باہمی فرق دریافت کرتے ہیں ، فرق سمجھنے کی صلاحیت. قوت ممیزہ شہر سے اوڑ گئی. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۷). قوت ممیزہ سے مراد وہ قوت ہے جس کی روک ٹوک تخیل کو بےلگامی ... سے بچائے رکھتی ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۷۵). [قوت + ممیز (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---ناطِقَہ کس صف(---کس ط ، فت ق) امث.
بات کرنے کی قوت ، بامعنی کلام کرنے کی قوت ، بات کرنے اور مافی الضمیر کو الفاظ کے ذریعے دوسروں تک پہنچانے کی قدرت. قوت ناطقہ میں میں نثر کو نظم سے زیادہ عجیب سمجھتا ہوں. (۱۹۰۸ ، مقامات ناصری ، ۲۸). [قوت + ناطق (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---نامِیَہ کس صف(---کس م ، فت ی) امث.
(طب) اُگنے اور بڑھنے کی قوت ، وہ قوت جو جسم کی لمبائی ، چوڑائی اور موٹائی کو طبعی تناسب کے مطابق غذا پہنچا کر بڑھاتی ہے تا کہ وہ جسم اپنے نشو و نما کی حد تک پہنچ جائے ، ذی حیات جسم کی غذا کو جزو بدن بنانے ، اُگنے ، بننے بڑھنے کی فطری قوت.

قوت نامیہ ایسی ہے تو کچھ دور نہیں
دوڑیں الٹھ الٹھ کے زمیں پر سے اگر نقشِ قدم

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۹۷). زمیں کو اس کی موت یعنی قوت نامیہ فنا ہو جانے کے بعد پھر زندگی دیتا ہے. (۱۹۱۱ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، ۳۳۸). [قوت + نامی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---نَفْسانِیَہ کس صف(---فت ن ، سک ف ، کس ن ، فت ی) امث.
(طب) وہ قوت ہے جس سے تمام اعضاء میں حس و حرکت پیدا ہوتی ہے (افادۂ کبیر محمل ، ۴۳). [قوت + نفس (رک) + انی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---ہاضِمَہ کس اضا(---کس ض ، فت م) امث.
(طب) معدے کی وہ قوت جو کھانے کو ہضم کرتی ہے. قوت ہاضمہ وہ قوت جو معدے میں کھانے کو گلا دے. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۹۰). قوت ہاضمہ اور بھوک کو بڑھاتا ہے. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۰۳). [قوت + ہاضمہ (رک)].

---ہونا عاورہ.
ڈھارس ہونا ، سہارا ملنا ، مدد شامل حال ہونا. جب وہ سو جاتیں

تو لوچ اتار لیجیے اور لا کر شاہزادے کو دیدیجیے کونی تو ان کو قوت ہو جائے۔ (١٩٠٢ء ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ٣ : ٥١١)۔

قُوچ (و مع) امذ۔

١. سینگ دار مینڈھا جسے تفریحاً لڑانے کے لیے سدھایا جاتا ہے۔

حق میں سودا کے ترے خامہ سے اے خطہ کے قوچ
رنگ مہمل دستگاہی ریخت یا از بیت ہیچ
(١٧٨٠ء ، سودا ، ک ، ١ : ٣٥١)۔

تکر ان کی کیا جگر مینڈھا اٹھائے
قوچ سرزن سامنے ہرگز نہ آئے

(١٨١٠ء ، میر ، ک ، ١٠٧٦)۔ **٢. موگری یا میخ وغیرہ ، ایک آلہ نیز ایک مشینی پرزہ جس سے موگری یا میخ کا کام لیا جاتا ہے۔** توازن وزن کو بہت تیزی سے حرکت دینے کے لئے بعض اوقات ایک ساقوائی استوانہ لگایا جاتا ہے جس کا قوچ ایک تار کی سی رسی کے ذریعے عمل کرتا ہے۔ (١٩٣١ء ، مضبوطی اشیاء (ترجمہ) ، ٨٣٩)۔ فشار زندہ ... ایک بڑا قوچ ہوتا ہے جس سے کوک بنا کر تخت پر ٹھنڈا ہونے اور لیجانے کے لیے رکھا جاتا ہے۔ (١٩٣٨ء ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ٢١٤)۔ [ف]۔

قَور (و لین) امذ۔

پنجوں کے بل پر چلنا تا کہ آہٹ نہ ہو ، کسی چیز کے درمیان میں سے گول ٹکڑے کاٹنا ؛ نئی روٹی ، سوت کی روئی ؛ عورت کا ختنہ کرنا ، ناخن کی کور (نوراللغات ؛ اسٹین گاس ؛ مخزن الجواہر ؛ پلیٹس)۔ [ع]۔

قُور (و مع نیز لین) امذ۔

١. ہتھیار ، اسلحہ ، زرہ بکتر ، سلاح۔ بعض بادشاہوں نے اس خطاب کے ساتھ یہ چیزیں دیں ... قشون توغ و چتر توغ و قور۔ (١٨٩٧ء ، تاریخ ہندوستان ، ٣ : ٢١)۔ ان چوکیوں ، صندلیوں اور کرسیوں پر قور خاصہ (جواہر طراز اسلحۂ شاہی) نوادر و نفائس عالم ، بیش قیمت نقرئی و طلائی ظروف اور اگردان وغیرہ چنے جاتے تھے۔ (١٩٣٢ء ، تخت طاؤس ، ٩٣)۔ **٢. اکبر بادشاہ کے عہد میں تیراندازوں کی ایک فوج جن سے خاص اور اہم موقع پر کام لیا جاتا تھا اور یہ براہ راست بادشاہ کے ماتحت ہوتے تھے ، زرہ ساز ، احدی ، اسلحہ ساز ، وظیفہ خوار و منصب دار۔** کام حضور کی قور کا اور ایلچی کا اور لشکر اور نوکروں کا۔ (١٨٠٣ء ، گنج خوبی ، ٢٣٩)۔ بارگہ شاہی میں امرا و درباری اصحاب قور کے مقابل مودب استادہ رہتے ہیں اور سواری کے وقت عقب میں چلتے ہیں۔ (١٩٣٨ء ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ١ : ١٩٩)۔ **٣. قطار (ہاتھیوں وغیرہ کی)۔**

قور تیرے ہاتھیوں کی دیکھ کر روز وغا
لوگ کہتے ہیں کہ آتی ہے غضب آندھی سیاہ

(١٨٠٥ء ، دیوان بیختہ ، ٥)۔ سواروں کے پرے ہاتھیوں کی قور رسالوں کے جوان سجے سجائے جلو میں۔ (١٨٨٨ء ، طلسم ہوشربا ، ٣ : ٢٨٣)۔ **٤. فیتہ جو کپڑوں کے حاشیے پر لگاتے ہیں ، کناری۔**

کبھی بھونٹھ سادہ بیل دار قور
کبھی شوخ رنگی سے خونخوار طور
(١٧٣٩ء ، کلیات سراج ، ١٣١)۔

آنسو بھر لا کے سب رنگی قور
پھر تو ڈالے گھسوٹ تکیہ کی
(١٨١٨ء ، انشا ، ک ، ١٢٤)۔

ٹوپی میں اوس کے سرخ نہیں قور ہے لگی
یہ دل کے کھینچنے کے لیے ڈور ہے لگی

(١٨٥٨ء ، تراب ، ک ، ١٨٣)۔ **٥. کسی گول چیز کا اوپری حصّہ۔** اوس مرکز پر ایک ستارہ پنج گوشہ مرصع الماس میناکار آسمان رنگ قور مدور کہ ہر دو طرف سے بند ہے منصوب ہوگا۔ (١٨٧٢ء ، تاریخ ریاست بھوپال ، ٣ : ٩٣)۔ **٦. کنارہ۔** اس ظرف کے اوپر کے قور سے روپیہ پوشیدہ ہو جاوے۔ (١٨٥٦ء ، فوائدالصبیان ، ١٣)۔ **٧. ابھری ہوئی سطح۔** اس ہڈی کی قور کو (جس سے پٹھو کا گھیرا بنتا ہے) پشم اور کلے کی ہڈی کی قور کہتے ہیں۔ (١٨٣٨ء ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ٧)۔ [ت]۔

ـــــ باشی صف۔

سپاہیوں کا سردار۔ سات سو آٹھ سو حاجب دربان عشک رقاصی قور باشی ... سرگرم کار۔ (١٨٣٥ء ، حکایت سخن سنج ، ٨)۔ [قور + رک : باشی (٢)]۔

ـــــ بیگ (ـــــی مج) صف۔

داروغہ ، نگہبان ؛ مغل سلطنت کے دور میں ایک خاص عہدہ دار ، سلاح خانے کا داروغہ۔ شاہی جھنڈوں کا نگران قور بیگ کہلاتا تھا۔ (١٩٦٠ء ، ہندوستان کے عہد وسطی کا فوجی نظام ، ١٠٢)۔ [قور + رک : بیگ (٢)]۔

ـــــ بیگی (ـــــی مج) (الف) صف۔

اسلحہ خانہ کا داروغہ۔ قور بیگی (بادشاہی ہتھیاروں اور نشانات کو رکھتا ہے)۔ (١٨٩٧ء ، تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٦١٠)۔ (ب) امث۔ **داروغگی ؛ نگہبانی ، اسلحہ خانے کی نگہبانی۔** فقیر ظہیر سن دوازدہ سالگی میں بخدمت داروغگی و قور بیگی میں سرفراز کیا گیا تھا۔ (١٩١١ء ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ٢)۔ [قور بیگ + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت]۔

ـــــ چیلا (ـــــی مج) صف مذ۔

اسلحہ خانے کی نگرانی کرنے والا۔ ایک جماعت چیلوں اور قور چیلوں کی ... ضروری ہے۔ (١٨٩٧ء ، تاریخ ہندوستان ، ٨ : ٣٨٢)۔ [قور + چیلا (رک)]۔

ـــــ خانہ (ـــــفت ن) امذ۔

وہ جگہ جہاں ہتھیار رکھے جاتے ہیں ، اسلحہ خانہ۔ ایک ملک التجار اور دوسرا قورخانہ کا داروغہ ہے۔ (١٧٧٥ء ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ٢٩٩)۔ قورخانے کے داروغہ نے تلوار امام جی کے گلے میں ڈالی۔ (١٨٨٥ء ، بزم آخر ، ٩٩)۔ قور خانے سے خانہ آبادی کا مرتبہ بلند ہوتا ہے (١٩٣٨ء ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ١ : ١٩٧)۔ [قور + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت]۔

---شاہی امث.
شاہی اسلحہ خانہ ، سلطانی اسلحہ خانہ. اس نے یہ گزارش کی کہ مناسب یہ ہے کہ سب کارگہ قور شاہی (سلاح شاہی) کے گرد جمع ہیں. (١٨٩٧ء ، تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٥٣٠). [قور + شاہی (رک)].

قورچی (و مج ، سک ر) امذ.
ہتھیار بند سپاہی ، مسلح سپاہی. قورچی اس کے بلانے کو دوڑائے. (١٨٠٢ء ، باغ و بہار ، ١٣٣). جبار قلی قورچی نے بادشاہ سے عرض کیا. (١٨٩٧ء ، تاریخ ہندوستان ، ٣ : ١٨٩). ان کے بعد ایران و توران کے سلاطین و امیر اور وزیر اور امیر زادے اور تمام اہل خدمت و اہل قلم و ارباب شمشیر اور بندہ ہائے اللدی و قورچی حاضر رہے تھے. (١٩١٧ء ، صلائے عام ، دہلی ، جون ، ٣٠). [قور (رک) + چی ، لاحقۂ صفت].

---باش صف.
سپاہیوں کا سردار ، اسلحہ خانے کا داروغہ ، فوج کا سردار. قورچی باش نے آن کر سلام علیک کی. (١٨٩٧ء ، تاریخ ہندوستان ، ٣ : ٣٩١). [قورچی + ف : باش ، باشیدن - رہنا ، بسنا].

---باشی امث.
قورچی باش کا عہدہ یا کام ، بادشاہ وقت کا ایک نیم فوجی عہدہ. آپ کے بزرگوں کا نوکر کوئی بہرام گرد عہدۂ قورچی باشی پر ہے. (١٨٧٧ء ، طلسم گوہر بار ، ١٩٨). [قورچی باش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قور داغ (و مج ، سک ر) امذ.
داغ دیا ہوا قورمہ ، اوپر سے بگھارا ہوا قورمہ.

پلاؤ ، زیر بریانی و قور داغ
ہر اک عالم میں اپنے قطعۂ باغ

(١٧٨٣ء ، مثنویات میر حسن ، ١ : ٢٧١). مرغ پلاؤ ، بیضہ پلاؤ ، مچھلی قورمہ ، قور داغ ، کوفتی ترافے کی چٹنی ، چٹخارے کا بھرتہ ، جس سے منہ کھلے. (١٩١١ء ، قصۂ مہر افروز ، ٥). [قور (قورمہ (رک) کا مخفف) + داغ (رک)].

قورُق (و مج ، ضم ر) امذ.
احاطہ ، شکار گہ ؛ ممنوع (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ت].

قورِلتائی (و مج ، سک ر ، فت ل) امذ.
مشیروں کا اجلاس ، مجلس عام ، کانگریس. اس کام کے لیے ایک قورلتائی منعقد ہوئی. (١٩٣٠ء ، تیمور ، ١٥). باتو خان کے زمانۂ حکومت کے پہلے دس برسوں کے متعلق ہمیں صرف اتنا معلوم ہے کہ وہ اس قورلتائی (مغول شاہزادوں کے اجتماع) میں موجود تھا جو ... منگولیا میں منعقد ہوا تھا. (١٩٦٧ء ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٨٣٥). [ت].

قورمَہ (و مج ، سک ر ، فت م) امذ ؛ ← قورما.
گھی میں بھونا ہوا گوشت جس میں ہلدی اور ترکاری و شوربہ نہیں ہوتا ، بھنا ہوا گوشت ، بغیر ترکاری کا گوشت

دہی وہ قورمہ ان پر سراسر
کہ جس سے منہ چلے گھی تر بترا کر

(١٧٨٣ء ، مثنویات میر حسن ، ١ : ٢٧٣). طرح طرح کے کھانے شیرمال ... مزعفر ، شیر برنج ، قورما ، بوراقی ... وغیرہ کھاتے ہیں. (١٨١٠ء ، اخوان الصفا ، ١٢٢). سادہ قلیہ یا قورمہ یا اڑہر کی دال ہمیشہ رغبت سے نہیں کھائی جاتی. (١٨٨٩ء ، مکتوبات حالی ، ٢ : ٣). بریانی ، قورمہ ، شامی کباب تین چیزیں تیار کرتی ہیں. (١٩٠٨ء ، صبح زندگی ، ١٩١). محبوب زمانہ بکرے کا قورمہ آیا. (١٩٨٧ء ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ٤٢). [ت].

---اپنا اُپنا بھی دال سے اچھا ہوتا ہے کہاوت.
شریف مفلس بھی ہو تو کمینے سے بہتر ہے (جامع الامثال).

---پُلاؤ اُڑانا محاورہ.
خوب کھایا پیا جانا ، دعوتیں کھائی جانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---کا ہاتھ پلاؤ فقرہ.
کسی خوشی کی خبر سننے پر بولتے ہیں کہ اب مرغن اور لذیذ کھانے کھلاؤ یعنی دعوت کرو. پلاؤ یار قورمے کا ہاتھ ! نہ تو اللہ دیا نے خوب سنائی. (١٩٣٣ء ، شعلے ، ٣٢).

---کَر دینا محاورہ.
بھرکس نکال دینا ، خوب زد و کوب کرنا. نائی کو آشنائی جیشی کی راس نہ آئی ، چندیا گنجی ہو گئی ، باورچی کا قورمہ کر دیا. (١٨٩٢ء ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ٢ : ٢٧٠).

---مُلغُوبَہ (--- فت م ، سک ل ، و مع ، فت ب) امذ.
ایک قسم کا پکوان جس میں گوشت کو دہی بالائی اور مصالح میں لت پت کر کے یخنی میں پکایا جاتا ہے اور گاڑھا گاڑھا رکھا جاتا ہے ، لیثواں قورمہ. جب خوب پک جائے فوراً زعفران کا عرق ڈال کر دم پر لگادو ، لیثواں قورمہ گاڑھا ہو اسی کو قورمہ ملغوبہ کہتے ہیں. (١٩٣٧ء ، شاہی دسترخوان ، ٣٩). [قورمہ + ملغوبہ (رک)].

قُوز (و مع) صف.
جھکا ہوا ، ٹیڑھا (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ف].

---پُشت (--- ضم پ ، سک ش) صف.
کوزہ پشت ، کبڑا ؛ کبجا (ماخوذ : اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [قوز + پشت (رک)].

قُوزَہ (و مع ، فت ز) امذ.
کوزہ ، شکر سے مصری بنانے کا چھوٹا برتن. ہر ایک جو کبڑا مصری کے قوزوں سے بھرا. (١٨٨٠ء ، طلسم فصاحت ، ٢٠٣). خلیل خان نے کریم سے کہا کہ ... زیور کہا پھولوں کا جوڑا مصری کا قوزہ ، صرف ایک ہو گا. (١٩٢٣ء ، خلیل خاں فاختہ ، ١ : ٣٠). [کوزہ (رک) کا ایک املا].

قَوس (و لین) (الف) امث.
١. کمان جس میں تیر جوڑ کے نشانے پر لگاتے ہیں.

آج تیر قضا لگ گیا شہ کوں
قوس تقدیر کے چلّے سوں نکل

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰۸).

سر کھینچ نہ شمشیر کشیدہ کی طرح
ہر اک سے جھک قوس خمیدہ کی طرح

(۱۸۷۴ ، انیس ، رباعیات ، ۲۱۳).

ہوئے دلدوز تیر اقتدارِ حق
کھنچی جب قوس ابروئے محمدؐ

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۳۱). **۲. نامکمل دائرے کا وہ حصّہ جو وتر اور محیط دائرہ کے کسی حصّے سے گھرا ہوا ہو ، نامکمل دائرہ.** قطعۂ دائرہ میں قوس کا ارتفاع اور قوس کا وتر معلوم ہے. (۱۸۴۳ ، کتاب قواعد علم مساحت ، ۸). بڑھتے بڑھتے اس دائرے کے اس قوس کے ایک خم پر کچھ کچے پکے مکانات نظر آئے. (۱۹۳۶ ، آگ ، ۱۸۵). اپنی اپنی رفتاروں کے مطابق مختلف دائروں کی قوسوں یعنی آرکوں (Arcs) میں منصرف (Deflect) ہو جاتے ہیں. (۱۹۷۲ ، تاب کاری ، ۹۳). **۳. (مجازاً) قوس قزح ، دھنک جو بارش کے بعد ظاہر ہوتی ہے.**

قرب سوں قطب شاہ قدرت قدر سوں
قضا قوس تھے قاب تا قاف پایا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲۹). جس وقت ہوا میں رطوبت پیدا ہوتی ہے اور اس سے اجزائے صغیرہ آب آفتاب کی شعاع میں رنگینی پیدا کر کے صورتِ نصفِ دائرہ کے دکھائی دیتا ہے وہ قوس ہے جس کو دھنک کہتے ہیں اور کبھی دو قوسیں بھی دیکھنے میں آتی ہیں. (۱۸۰۲ ، رسالہ کائنات جو ، ۳۹).

کھل گیا جب برس کے وہ بادل
قوس تب آسمان پہ آئی نکل

(۱۸۶۸ ، زہر عشق ، ۱۳۸).

قوس میں پیدا ہے شانِ دلربا برسات کی
یا فلک پر ثبت ہے بانکی ادا برسات کی

(۱۹۲۳ ، نقوش مانی ، ۲۰۱). یہ بدلیاں دیکھ رہے ہو؟ ... کہ ان کی ایک ایک نوک اور ایک ایک قوس اور ایک ایک لکیر جیسے پتھر سے کاٹ کر بنائی گئی ہے. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۳۵). **۴. (حیاتیات) خط منحنی ، خم دار شکل یا شے.** اس کے ایک محور پر خلیوں کی تعداد کا الخوارزم ہو اور دوسرے محور پر وقت کو ظاہر کیا جائے تو ایک منحنی قوس حاصل ہوتی ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۶۱). **۵. (تشریح) لوح پیشانی کی ہڈی کی بیرونی و اندرونی سطح کے درمیان کمان کی شکل کا ایک شگاف جو عموماً بارہ سال کی عمر سے پہلے نہیں ہوتا جب یہ قوس موجود ہوتا ہے تو کھوپڑی کے حصّے باہر کو پھولے یا اُبھرے ہوئے معلوم ہوتے ہیں ، اسی عضو سے قوت دماغی تیز ہوتی ہے.** قوس لوح پیشانی کی ہڈی کی بیرونی و اندرونی سطح کے درمیان ایک شگاف ہے کہ جو ناک کی بالائی جڑ میں واقع ہے. (۱۸۹۵ ، فرنیالوجی ، ۱۱۱). **۶. (کنایۃً) جسم نسوانی کی گولائی.**

چست و باریک لباسوں میں جھلکتے ہوئے جسم
جسم کی قوسوں پہ آیاتِ تمدّن مرقوم

(۱۹۵۹ ، پتھر کی لکیر ، ۵۶). **(ب) اسد. آسمان کے نویں برج کا نام جو کمان کا ہم شکل مانا گیا ہے ، دھن راس.**

کمان لے قوس کا مریخ کھن بھیر
چلائے اس کے دندان پر سدا تیر

(۱۶۳۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۵).

دونوں بھواں کے میانے ٹیکا نہیں زری کا
ہے قوس کے برج میں جھلکار مشتری کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۷).

آثار طبائع قوس جدی میزان اسد سرطان ہر یک
کیا رضواں غلماں جنت کے کیا عرش حزیں کیا حور ملک

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸). منطقۃ البروج کو ہیئت دانوں نے بارہ برابر حصّوں میں تقسیم کر رکھا ہے جو برج کہلاتے ہیں اور جن کے الگ الگ نام ہیں ... سنبلہ ، میزان ، عقرب ، قوس ... ہر ایک برج میں کچھ ستارے ہیں. (۱۹۵۱ ، سیر افلاک ، ۲۶). [ع].

ـــــ اَبْرُو کس اضا (ـــــ فت ا ، سک ب ، و مع) امذ.
کمان کی سی بھونیں. وہ ماہرو قوس ابرو ناز کی کہ یہ سب مفتون و شیدا مجنوں و فدا ہیں ... اس کی ادا کافر دیکھنے کے قابل تھی. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۲). بادشاہ بیگم ... حسن و جمال میں سب سے زیادہ ... گلرو قوس ابرو شمع قد. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹). [قوس + ابرو (رک)].

ـــــ السَّماء (ـــــ ضم س ، غم ا ، ل ، شد س بفت) امث.
آدھے تہائی یا چوتھائی آسمان سے مراد ہوتی ہے اس واسطے کہ کُل آسمان مرئی اور غیر مرئی جب شکل دائرہ متصور ہے تو لامحالہ اس کا کوئی حصّہ بصورت قوس ہو گا ؛ دھنک (نوراللغات). [قوس + رک : ال (۱) + اسماء (رک)]

ـــــ اَنْدَرُونی کس صف (ـــــ فت ا ، سک ن ، فت د ، و مع) امث.
کمان کا اندرونی دائرہ (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [قوس + اندرونی (رک)].

ـــــ بیرُونی کس صف (ـــــ ی مع ، و مع) امث.
کمان کا بیرونی دائرہ ، گنبد دار حصّہ (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [قوس + بیرونی (رک)].

ـــــ شَیخُوخَت کس اضا (ـــــ ی لین ، و مع ، فت خ) امث.
طب قرنیہ کے محیط میں شحمی ابتری پیدا ہونے سے خاکستری رنگ کا ایک حلقہ سا پیدا ہو جاتا ہے. ستر برس کی عمر میں قرنیہ کے چاروں طرف محیطی حصّے میں یا صرف اوپر اور کبھی صرف نیچے کے محیطی حصّے میں کنارے پر ایک سفید غیر شفاف ہلالی قوس پیدا ہو جاتی ہے جس کو قوس شیخوخت کے نام سے موسوم کرتے ہیں. (؟ ، کتاب العین ، ۱۲۹). [قوس + شیخوخت (رک)].

ـــــ (و) قُزَح کس اضا (ـــــ (و مج) ، ضم ق ، فت ز) امث.
دھنک یا رنگین کمان کی شکل جو آسمان پر بارش ہو چکنے کے بعد کبھی کبھی سورج نکلنے پر نظر آتی ہے ، آفتاب کی شعاعیں جب بارش کے باریک قطروں میں سے گزرتی ہیں تو پھٹ کر سات رنگ پیدا کرتی ہیں جن سے روشنی مرکب ہے.

ہے بارگل رنگ آمیز ہے
کہ قوسِ قزح جس پر آویز ہے
(١٨٦٥ ، مخزنِ شوق ، د ، ١٠١).
کنگر کی ہر دیکھیں سو عالی فلک نے چڑ دیے
قوسِ قزح تنیے سبے تک بیک کمان لعل و پری
(١٩٦٥ ، علی نامہ ، ١١٢).
اس مکھ کا رنگ اڑ کر قوس و قزح کو پہنچا
دیکھا جو تجھ بھواں کی تلوار کا تماشا
(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ٥٧). قوسِ قزح کے اختلافِ رنگوں کا سبب آفتاب کی دوری ہے۔(١٨٧٧ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ١٢٨).
نہ بندھے اسپِ فلک سیرِ فلک سے ہرگز
گر لے قوسِ قزح اسکی بچھاڑی کی رسن
(١٨٩٢ ، مہتابِ داغ ، ٢٩١). آفتاب کی شعاعیں ... بیشمار قوسِ قزح پیدا کر رہی تھیں (١٩٢٨ ، مذاکرات نیاز فتح پوری ، ٩٦). ٹوٹے ہوئے ہیرے کے ہزاروں پہلو ہوتے ہیں اور کیسی کیسی قوس قزح ان میں جھلملاتی ہے۔ (١٩٨٦ ، فیضانِ فیض ، ٣١).
[قوس + و (حرفِ عطف) + قزح (رک)].

---قُزَحی کس صف(---ضم ق ، فت ز) امث.
رک : **قوس قزح ، دھنک یا رنگین کمان کی شکل کا**۔ زیادہ قدیم اور زیادہ رواجی سفید ، خاکستری اور کالے کو قوس قزحی رنگوں سے الگ کرتا ہے اور ... «رنگین» کہتا ہے (١٩٦٩ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ٣١٠). [قوس قزح + ی ، لاحقۂ نسبت].

---نُما (---ضم ن) صف.
قوسی ، کمان کی وضع کا ، کمان کی شکل کا، محراب دار ، محرابی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [قوس + ف : نما ، نمودن - دیکھنا ، دکھانا].

قَوسی (و لین) صف.
محراب نما ، کمان نما ، ہلالی ، کمان والا۔ یہاں کے آویزے عربی عمارتوں کے آویزوں سے جو قوسی ہوتے تھے مختلف ہیں۔ (١٩٣٢ ، اسلامی فنِ تعمیر (ترجمہ) ، ٨٣). مسجد کے توسیع شدہ حصّے میں متقاطع محرابوں کی قوسی چھتیں ہیں۔ (١٩٦٧ ، اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ٣ : ٣٥٣)۔[قوس + ی، لاحقۂ نسبت]۔

قَوسیانا (و لین ، کسر س) ف م.
دو چیزوں کو ایک ضمن یا ایک سلسلے میں رکھنا یا شامل کرنا، کسی لفظ یا عبارت کو ہلالی نشانات کے درمیان درج کرنا۔ ہمیں امتیازالایمان ، مجید امجد ، اعظمی ، زیدی اور مدنی میں کچھ ایسی خصوصیات مل جاتی ہیں جنکی وجہ سے ہم ان لوگوں کو ایک دوسرے کے ساتھ قوسیا سکتے ہیں۔(١٩٦٧ ، نقش ، کراچی ، اپریل ، ٦٧)۔ [قوسی + یانا ، لاحقۂ مصدر].

قَوسِیَّت (و لین ، شد ی مع فت) امث.
قوس ہونے کی حالت یا کیفیت ، قوس کی شکل کا ہونا۔ جو اس عدسی آئینے کی قوسیت کے دائرے کے قطر کا طرف ہے۔ (١٨٥٦ ، فوائدالصبیان ، ١١٥)۔ [قوس (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قَوسَین (و لین ، ی لین) امث.
١. قوس (رک) کا تثنیہ ، کمان یا ہلال کی شکل کے وہ دو نشان جس سے عبارت میں کام لیا جاتا ہے ان کی شکل یہ ہے ( ) بریکٹ۔ ان تمام جزئی اضافوں کو (قوسین) کے اندر جگہ دی گئی ہے۔ (١٩١١ ، سیرۃ النبیؐ (دیباچہ) ، ١ ، ١ : ٣). سب سے پہلے قوسین ( ) کے درمیان دیے گئے جملے کو مختصر کرتے ہیں۔ (١٩٨٨ ، ریاضی ، چوتھی جماعت کے لیے ، ٣١).
٢. دو کمانیں ؛ مراد : ابرو
مکھ کے چمن میں تیرا آزاد اے سید جان
خوب چڑے مجھ دسے ابرو کے قوسین بیچ
(١٦٧٩ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ٣٠ (الف)).
بستۂ حلقۂ زلفیں ہوں کن کا ان کا
ہدفِ ناوکِ قوسین ہوں کن کا ان کا
(١٨٠٩ ، شاہ کمال ، د ، ٢٦).
دوبانی تیغ ادا کی بھرے کمان ابرو
کرے جو جوڑ کے قوسین کو ہلال گرہ
(١٩٠٠ ، دیوان حبیب ، ١٧).
نہاں تھا سرِّ قربت خلقتِ ابروئے احمدؐ میں
جو قوسین قائم کی ملا کر دو ہلالوں کو
(١٩٥١ ، آرزو ، صحیفۂ الہام ، ٢٠). **٣. رک : قابَ قوسین ، دو کمان کا فاصلہ**
قرب ایسا کسے اللّٰہ کی درگہ میں ہے
فرق قوسین بنا کس میں اور اللہ میں ہے
(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ٤ : ٣٥٢).
پھر آیتِ قوسین سے ہوتا ہے ثابت بیگماں
قوسین تک تھا جلوۂ محبوبِ ربّ العالمین
(١٩١٦ ، نظم طباطبائی ، ١٦). **٤. بڑھاپے یا زیادہ عمر ہو جانے کے سبب ہونٹوں کے دونوں جانب پڑ جانے والی جھرّیوں کے نشان**۔اپے صاحب یہ کیا؟ دونوں طرف خانم نے قوسین کو پوچھا ... مس نے قدرتاً جمائی لے کر ایک خاص طریقے سے منہ سکیڑ کر ان قوسین کو اپنے چہرے پر سے معدوم کرنا چاہا۔ (١٩٣٥ ، خانم ، ٣٣). [قوس (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

---مکان (---فت م) صف.
(کنایۃً) **عرش سے بہت قریب والا ؛ مراد : صاحبِ معراج جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم**
نانا وہ کہ ہیں جن کے قدم عرش کے سرتاج
قوسین مکان ختمِ رُسل صاحبِ معراج
(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ٢ : ١٨). [قوسین + مکان (رک)].

قُوش (و مع) امذ.
شکاری پرندہ ، جیسے : شکرہ ، باز ، شاہین وغیرہ (پلیٹس ؛ اسٹین گاس). [ت].

---بیگی (---ی مع) امذ.
قوش خانے کا داروغہ ، چڑیا گھر کا محافظ۔ شاہزادے نے ... قوش بیگی یعنی کل شکاری جانوروں کی افسری دی۔ (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٤ : ٥٨١). [قوش + رک : بیگی (٢)].

ـــــ خانَہ (ـــــ فت ن) امذ.
وہ جگہ جہاں شکاری پرندے رکھے جائیں چڑیاخانہ۔ اگر بادشاہ جہاں پناہ شکار اس کا کرتے ہیں تو قوش خانے میں رکھ کر آہو اور گرگ اور شغال اور روباہ اور خرگوش کو اس سے پکڑواتے ہیں۔ (۱۸۸۳ء ، صیدگہ شوکتی ، ۴۸)۔ شاہ اودھ کے قوش خانے کی عظمت اس امر سے صاف ظاہر ہے۔ (۱۹۰۲ء ، شباب لکھنؤ ، ۳۱)۔ اس قوش خانے کے علاوہ دریائے گومتی کے اس پار ایک محفوظ سبزہ زار میں بھی مختلف اقسام کی گائے ، اونٹ ، ہرن اور پانچ چھ ایسے زبردست گینڈے موجود ہیں۔ (۱۹۷۵ء ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۲۱۳)۔ [قوش + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت]۔

قُوشْچی (و مع ، سک ش) صف مذ.
میر شکار ، باز کا شکاری ، شاہین باز ؛ شکاری پرندوں کی دیکھ بھال کرنے والا.

اب دو پیازی قوشچی کھاتے ہیں سب
میرزا بوق کو ترے ہے غضب

(۱۷۸۰ء ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۳)۔ [قوش + چی ، لاحقۂ صفت]۔

قُوط (و مع) امذ.
جرمن قوم جس نے تیسری اور پانچویں صدی کے مابین مشرق اور مغربی سلطنت پر حملہ کیا اور اطالیہ اور فرانس اور اسپین میں حکومتیں قائم کیں۔ گیارہویں صدی عیسوی کے اواخر تک سرزمین اندلس انہیں کیساتی شعلوں میں منقسم رہی جو مغربی قوطوں (Visigolits) کے زمانے میں موجود تھے۔ (۱۹۶۷ء ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۳۳)۔ [انگ : Goth کا معرب]۔

قُوطُولیدُون (و مع ، و مع ، ی مع ، و مع) امذ.
ایک درخت جس کے پتے گول ہوتے ہیں ساق چھوٹی ہوتی ہے بیج زیتون کی طرح ہوتا ہے ، اس کے پتوں کے لیپ سے معدے اور آنتوں کی گرمی دفع ہو جاتی ہے ورم تحلیل ہوتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۵ : ۲۱۳)۔ [یو]۔

قُوطی (و مع) امث.
۱. گوتھک. یہ گرجا نہایت چھوٹا ہے مگر گاتھک (قوطی) طرز عمارت کا عمدہ نمونہ ہے۔ (۱۸۸۹ء ، گلگشت فرنگ ، ۲۸)۔ اگر ہم ان زبانوں کی لپیوں پر غور کریں جن کی لکھاوٹ حرفوں سے مرکب ہے ہم محسوس کریں گے کہ ان میں سب سے کم حرف رومن لپی میں ہیں ، مثلاً ؛ یونانی میں ۲۴ ... قوطی میں ۲۶ عربی میں ۳۰۔ (۱۹۵۷ء ، اردو رسم خط اور طباعت ، ۵۳)۔ **۲. گوتھ قوم ، جرمن قوم.** قوطی (Gothic) کلیسا (See) موجودہ غرناطہ کی جانے وقوع پر واقع تھے۔ (۱۹۶۷ء ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۱)۔ [قوط (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــــ رَسْم خَط (ـــــ فت ر ، سک س ، کسر م ، فت خ) امث.
(طباعت) **وسطی یورپ کا قدیم رسم خط جس میں نوک پلک کا خاص خیال رکھا جاتا تھا اور جس کے حروف لاطینی کے مقابلے میں قدرے صاف اور پرآرائش ہوتے تھے**۔ قدیم لاطینی رسم خط میں ... اوقاف قرات بھی ایک حد تک معین ہوچکے تھے لیکن اس نے جو شکل اختیار کرلی تھی وہ قوطی رسم خط تھا۔ (۱۹۵۷ء ، اردو رسم خط اور طباعت ، ۳۱)۔ [قوطی + رسم خط (رک)]۔

قَوق (و لین) امذ.
مرغی کی آواز (اسٹین گس ؛ جامع اللغات)۔ [ع]۔

قُوقارْچی (و مع ، سک ر) امث.
وہ پرند جس کے گلے میں طوق ہو ، کبوتر ، نوع کبوتر ، قمری ، فاختہ ، حمام. اس کو کنٹر اور حمام بھی کہتے ہیں ، ترکی میں قوقارچی کہتے ہیں۔ (۱۸۹۷ء ، سیر پرند ، ۳۳۰)۔ [ت]۔

قَوقَعَہ (و لین ، فت ق ، ع) امذ.
کن گھونگا (کان کے اندر کا پیچ در پیچ جوف)؛ کان کا ایک اندرونی حصہ ، حلزونہ ، صدف گوش. قوقعہ (Cochlea) یہ ایک گاؤ دم نلی ہے جو مرغولہ کی شکل میں چکر کھاتی ہے۔ (۱۹۲۱ء ، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ) ، ۳ : ۳۴۰)۔ [ع]۔

قَول (و لین) امذ.
۱. بات ، بچن ، سُخن ، گفتار ، بات چیت ، بیان.

ترا قول ہے غم رکھے سول تی
نوازیا حمایت کوں توں قول تی

(۱۶۵۷ء ، گلشن عشق ، ۲۵)۔

اب بوج بھلا جو بھیج لاحول
رکھ راست اس کے فعل ہور قول

(۱۷۰۰ء ، من لگن ، بحری ، ۴۲)۔

لیکن اس جاگہ تو صادق ہے یہ قول
سارے اسکے آدمی کے سے ہیں ڈول

(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۱۰۶۳)۔

قول شاعر لکیر پتھر کی
گو نہ لائے دلیل دعویٰ پر

(۱۹۰۶ء ، عروس فطرت ، اثر لکھنوی ، ۱۰۱)۔ **۲. عہد ، پیمان ، وعدہ ، اقرار ، قسم ، سوگند.**

کئے تھے قول اے شوق کہ تجھ کو چھوڑ نا جاوں
ولیکن چھوڑ کر مجھ کوں بسر کر گئے بچن اپنا

(۱۵۶۴ء ، حسن شوق ، د ، ۱۴۱)۔

تم ہیں میں قول کیاں باتاں ہوہاں تھیاں رات سب
رات کیاں باتاں صُبا نیں ، ہیں تمیں روشن ضمیر

(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۱)۔

کریں قول سچا نہ جھوٹی ہو بات
نمازوں میں کرتے بڑی احتیاط

(۱۷۶۹ء ، آخر گشت ، ۲۹)۔

دل دو ہو میر صاحب اس بدمعاش کو تم
خاطر تو جمع کرلو تک قول سے قسم سے

(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۲۸۷)۔

ہر اک سے ہے قول آشنائی کا جھوٹا
وہ کافر ہے ساری خدائی کا جھوٹا

(۱۸۵۴ء ، ذوق ، د ، ۹)۔ ایک روز ... اسفندیار ... بدنہ اپنے کا قول

دیرا دیا تھا۔ (۱۹۰۹ء ، عشق جہانگیر ، محمد شفیع ، ۱۵)۔ ۳. (i) **مقولہ ، بات ، فرمودہ ؛ کلام ؛ خصوصاً رسمی ؛ اہم ؛ قابل لحاظ بات۔** مرید اسلام نے جانا ہے یوں خدا کا قول ہے۔ (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۰)۔

سچ سچ سچ سچا سچ سچ مرشد آئے
سچ قول مرشد کے توشہ سمجھ بوجھ جس پائے

(۱۶۵۶ء ، گنج شریف ، ۲۵۲)۔ میرا ہرگز یہ قول نہیں ہے کہ خوشحالی کا باعث صرف مذہب ہے۔ (۱۸۹۷ء ، دعوت اسلام ، عنایت اللہ ، ۳۸۰)۔ میں اوپر بحوالہ قول شیخ بتا چکا ہوں کہ بعض امراض بحران کے ذریعے ختم ہوا کرتے ہیں۔ (۱۹۳۳ء ، بیماروں کا اصول علاج ، ۶۰)۔ مُلّا واحدی ، سر عبدالقادر ، مولانا تاجور اور امتیاز علی تاج کے قول کے مطابق ناشروں نے ان کی کتابوں سے لاکھوں روپے کمائے۔ (۱۹۸۲ء ، مری زندگی فسانہ ، ۲۰)۔ (ii) **کہاوت ؛ مثل ؛ روایت۔**

ہو گیا آج شب ہجر میں یہ قول غلط
تھا جو مشہور کہ آغاز کو انجام بھی ہے

(۱۸۷۹ء ، دیوان حبس ، ۱۸۷)۔ ۴. (i) **صوفیانہ اور صوفی بزرگوں کے حقائق اشعار جو قوال گاتے ہیں۔**

سرود و قول کب بے یار خوش ہے
بولیں یہ شیخ لاحاصل کرے رقص

(۱۷۹۱ء ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۱۳)۔ ایک طرف قوال کا بیٹھ کر قول گانا اور ڈھاریوں کا خیال کی تانیں لے کر اپنے گلوں کی تیزی دکھلانا۔ (۱۸۰۳ء ، گلزار چین ، ۳۸)۔ (ii) **گانے کا ایک انداز ، جس کے موجد امیر خسرو ہیں اسے دھرپت کی جگہ بنایا گیا تھا۔**

نوبتی کوبیں سب الغوزہ و شہنا میں سدا
دھرپت اور قول و خیال اور ترانہ تروٹ

(۱۸۱۸ء ، انشا ، ک ، ۲۵۰)۔ دھرپت کی جگہ قول اور قلبانہ بنا کر بہت سے راگ ایجاد کیے۔ (۱۸۸۰ء ، آب حیات ، ۷۰)۔ جو دہلی میں گایا جاتا ہے اسے قول یا ترانہ کہتے ہیں اس کو امیر خسرو دہلوی نے ... ایجاد کیا ہے۔ (۱۹۳۹ء ، آئین اکبری ، ۲ : ۲۲۰)۔ امیر خسرو نے گیتوں میں جو شاہراہیں قائم کی ہیں ان کے علاوہ کوئی نئی ڈگر اب تک نہیں بنی یعنی پوٹی ، رنگ ، بسنت کے صوفیانہ گیت ، قول ، قلبانہ اور قوالی کے علاوہ کوئی نیا راستہ تلاش نہ کر سکا۔ (۱۹۸۶ء ، اردو گیت ، ۱۳۱)۔ [ع]۔

--- الزُّور (--- ضم ل ، غم ا ، ل ، و مع) امث۔
جھوٹی بات ، پُرفریب بات ، مکر کی بات۔ کسی چیز کو بلا دلیل شرعی حلال و حرام کہنا ، سب «قول الزور» میں داخل ہے۔ (۱۹۳۲ء ، ترجمہ قرآن ، تفسیر ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۵۹۷)۔ [قول + رکب : ال (ا) + زُور (رک)]۔

--- پانا محاورہ۔
بات کرنے کی شہ پانا ؛ بات چیت کا موقع حاصل ہونا ، ایما ، اشارہ پانا۔

کبھو اے سنگدل تب مکھ دکھاؤں
تری مکھ سیں اگر تک قول پاؤں

(۱۶۲۵ء ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۶)۔

--- پُورا کرنا محاورہ۔
عہد نبھانا ، عہد پورا کرنا ، قسم پوری کرنا ، اقرار پر عمل کرنا۔ اے ایمان والو اپنے قول پورے کرو۔ (۱۹۲۱ء ، مولانا احمد رضا خاں بریلوی ، ترجمۂ قرآن ، ۱۷۰)۔

--- توڑنا محاورہ۔
عہد سے پھر جانا ، وعدہ خلاف کرنا ؛ بات رد کرنا ، دلیل توڑنا ، دعوے توڑنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)۔

--- دار صف ؛ مذ۔
زبانی معاہدہ رکھنے والا کاشتکار (ا پ و ، ۶ : ۲۵)۔ [قول + ف : دار ، داشتن - رکھنا]۔

--- دے دینا / دینا محاورہ۔
عہد و پیمان کرنا ، پکا وعدہ کرنا ، زبان دینا۔

برت کے قول دیتی ہے ولے سچ کون ہمارا ہیں
ہمارا تو ہووے سچ کون جو دیوے مُنج جُس تعویذ

(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۷)۔

قول مجھے دے نہ دے اسے وفا ہاتھ سوں
آ ولی سوں مل نہ مل کس سوں اے شیریں شکل

(۱۷۰۷ء ، ولی ، ک ، ۱۳۰)۔

میں نے جو کہا قول مجھے دے کے سدھارو
ہنس کر وہ لگا کہنے کے اقرار کریں کیا

(۱۸۰۹ء ، جرات ، ک ، ۱ : ۱۳۹)۔ تم نے دیکھ بھال کے قول دیا۔ (۱۹۱۳ء ، سی پارۂ دل ، حسن نظامی ، ۱۲)۔

داروغہ جی ہیں قول بدوں کو دیے ہوئے
چوروں سے کوتوال ہے سازش کیے ہوئے

(۱۹۴۷ء ، سرود و خروش ، ۴۳)۔ نظام الدین نے قول تو دے دیا لیکن جوں جوں وہ عبداللہ بھٹی کی شجاعت ، دلیری ، اور بے خوفی کی داستانیں سُنتا اسکا دل بیٹھا جاتا تھا ، جائے ماندن نہ پائے رفتن والی بات تھی۔ (۱۹۸۵ء ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۱۷)۔

--- رَہنا محاورہ۔
وثوق کے ساتھ طے پانا ؛ عہد و پیمان ہونا۔ جہاں تک آپ کو یاد ہے اپنی یادداشت سے لکھیے ... میرے اور آپ کے درمیان میں یہ قول رہا کہ اس یادداشت سے کسی کو ضرر نہ پہنچے۔ (۱۸۸۸ء ، ابن الوقت ، ۳۱۰)۔

--- زُور کلس صف (--- و مع) امذ۔
رک : **قول الزور**۔ خدائے تعالیٰ نے ان کے ایسے گانے بجانے کو قول زور قرار دیا ہے اور واقعی خوب ہی قول زور قرار دیا کس واسطے کہ انہوں نے خدائے تعالیٰ کی جگہ پر بتوں کو قایم کیا تھا۔ (۱۸۹۷ء ، کاشف الحقائق ، ۳۵)۔ [قول + زور (رک)]۔

--- سے پھرنا محاورہ۔
زبان دے کر پلٹ جانا ، زبان سے پھر جانا ؛ وعدہ خلاف کرنا ؛ عہد شکنی کرنا۔ ملعون سوگند کھایا کہ اس قول سے نہ پھروں۔ (۱۷۳۲ء ، کربل کتھا ، ۱۰۷)۔

ہو قول سے اپنے پھرتے ہو ناحق
خدا درمیاں ہے ہمارے تمہارے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۳۹). پھر وہ اپنے قول سے پھر گیا.
(۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۳۳۳).

ـــ فَیصَل کس صف(ـــ ی لین ، فت ص) امذ.
فیصلہ کن بات ، قطعی اور آخری بات ، حکم ناطق. ایک بات جو میرے نزدیک معقول اور قول فیصل ہے ، ان کی اطلاع کے لئے لکھنا چاہتا ہوں. (۱۸۷۳ ، مکاتیب سرسید احمد خاں ، ۹۱). اور ہم نے اس کی سلطنت کو مضبوط کیا اور اسے حکمت اور قول فیصل دیا. (۱۹۱۱ ، ترجمۂ القرآن الحکیم ، مولانا احمد رضا خان بریلوی ، ۷۴۳).
ٹھیرا ہر دور میں میزان عدالت کے لیے
قول فیصل ترا فرمان مدینے والے
(۱۹۸۳ ، میرے آقاؐ ، ۳۸). [قول + فیصل (رک)].

ـــ صالِح کس صف(ـــ کس ل) امذ.
پختہ اقرار ، پختہ وعدہ (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). [قول + صالح (رک)].

ـــ قَرار (ـــ فت ق) امذ.
عہد و پیمان ، اقرار مدار. نہ پانک نہ پکار ، ہر بکس کوں ہر یکس سوں قول قرار. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۰). جو کوئی اپنے قول قرار پر ثابت نہ رہے ساتھ اس کے دوستی رکھنی نہایت نادانی ہے. (۱۸۰۲ ، ہفت گلشن ، ۸۱). [قول + قرار (رک)].

ـــ قَسَم (ـــ فت ق ، س) امذ.
عہد و پیمان ؛ اقرار و مدار ؛ قسما قسمی. بہت دشمن اس کے اوپر چڑھ آویں تو چاہیے کہ ایک آدھ سے دوستی کر ، قول قسم کر اسے جدا کرے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۵۶). قول قسم ، سر کی قسم ، عذر معذرت ، مشکلات کل مرحلے طے ہو گئے. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۲۶). [قول + قسم (رک)].

ـــ کا پَکّا صف.
بات کا پکا ، سچا ، وہ جو کہے کرے (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

ـــ کا پُورا / پُوری صف.
بات کا پکا ؛ سچا ؛ راسخ الکلام.
بھائی بمشکل نبیؐ مرفق ہے یہ سینہ فگار
واہ کیا قول کے پورے ہو نہیں تم یہ نثار
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۸). اختری صدق نہ تھی ... لیکن قول کی پوری تھی. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۵۷).

ـــ کا چَھلّا امذ.
۱. (۱) وہ چھلا جو عہد و پیمان کی یاد دلانے کے لیے پہنایا جاتا ہے.
قول کے چھلوں کی اللہ رے کافر کو خوشی
پہنے سو مرتبہ سو بار اتارے دیکھے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۵۱). **(۲) ایک قسم کا چھلا جس کی** ساخت اس طرز پر ہوتی ہے کہ اخیر پر پنجے سے پنجہ اس طرح ملا ہوا بنا ہوتا ہے کہ گویا کوئی ہاتھ میں ہاتھ دے کر قول کر رہا ہے یہی چھلا اکثر باہم دیا جاتا ہے.
ان انگلیوں میں قول کے چھلّے نظر پڑے
واللہ تم بھی سخت چھلّے نظر پڑے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۳). **۲. منگنی قرار پانے کی نشانی جو رسماً چاندی کا چھلا ہوتا ہے جو سونے کی انگوٹھی کے ساتھ دولھا کی طرف سے دلہن کو اور دلہن کی طرف سے دولھا کو بطور نشانی پہنایا جاتا ہے** (ا ب و ، ۷ : ۸۳).

ـــ کا سَچّا صف.
رک : قول کا پکا.
نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دیکر
جو اسنے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۶).

ـــ کَرانا محاورہ.
وعدہ کرانا ، عہد لینا. وہ نماز پڑھنے کا قول کراتے ہیں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۶۷).

ـــ کُرسی نَشین ہونا محاورہ.
پیش گوئی صحیح ثابت ہونا ، کہی ہوئی بات کا سچ نکلنا ، ماضی میں جو بات کہی گئی ہو اس کا صحیح اترنا. اوس نے نام ... لیکر پکارا عوض میں ان کے شکیل جادو مقابلہ پر آیا اب تو لونڈی کا قول کرسی نشین ہوا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۸۵).

ـــ کَرنا محاورہ.
اقرار کرنا ، عہد کرنا ، حکم لگانا ، زبان دینا.
قول کیا تھا مجہ ساں تیں
تو ہیں ماریا حسن میں
(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۱۹).
کہ دیکھلاونگی کر تجے یک نظر
میں آتہ براں آنی ہوں قول کر
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۲۲).
کریں قول سچا نہ جھوٹی ہو بات
نمازوں میں کرتے بڑی احتیاط
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۲۹). میں نے اپنے دل میں قول کیا تھا کہ بعد اس نکاح کے حضور میں پوچھوں گا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۶). اجتہاد جائز ہے اور ظن غالب کی بنا پر قول کرنا درست ہے. (۱۹۱۱ ، ترجمہ قرآن ، تفسیر ، مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، ۳۷۳). تیرے باپ نے مجھ سے قول کیا تھا. (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۳۳۳).

ـــ لینا محاورہ.
عہد لینا ، پکا وعدہ کرانا.
اے صبا توں قول لیا تب ہوویگا دل کوں قرار
حق پرستی منع رقیباں نا پوچھیں اب زور تجے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، کلیات ، ۱ : ۲۰۱). جب نیا جا کر وہاں آتا ہے.

اس سے قول لیتے ہیں کہ عورات سے بدکاری کا مواخذہ نہ کریںگے (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۸۰).

وعدہ لیا ، زبان بھی لی ، قول بھی لیا
لیکن مری وفا کا کسی کو یقیں نہیں
(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۲۱۷).

---مانگنا محاورہ.
وعدہ لینا ، اقرار کرانا ، عہد کرانا.

کہتے ہیں قول مانگتے ہو بزم غیر میں
پہلے ذرا شعور تو سیکھو سوال کا
(۱۹۳۸ ، دیوان قمر ، ۲ : ۱۰).

---مردان جان/جانے دارد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) **جری آدمی کی بات پتھر کی لکیر ہوتی ہے ، مردوں کو بات کا پاس ہوتا ہے.** اس نے کہا کیا ایک دن ہاتھ دیتے ہو دوسرے دن چھوڑ دو گے میں نے کہا کیا مجال قول مردان جان دارد. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۱۳۳). تو وعدہ ہوا؟ قول مردان جان دارد. (۱۹۰۱ ، رسالہ ادیب ، اگست ، ۸۶). انہوں نے سینے پر ہاتھ رکھ کر بڑے اعتماد کے ساتھ کہا قول مردان جان دارد اب ہم ملک صاحب کی خدمت میں پہنچ گئے. (۱۹۸۰ ، یادوں کی برات ، ۴۸۱).

---نامہ (---فت م) امذ.
۱. **اقرار نامہ ، عہد نامہ ، کسی معاہدے کی دستاویز.** قولنامہ جو سجانب گورنمنٹ راجہ بسنہ دیو ہوا اور تمسک کر دیا گیا. (۱۸۶۶ ، صلحنامہ جات و عہدنامہ جات ، ۱ : ۱۸۸). ۲. **وہ تحریر جس میں کسی کو امان دینے کا وعدہ یا اعلان کیا جائے ، امان نامہ ، خط امن.** صلابت خان ... جمال خان سے قول نامہ (امان نامہ) حاصل کر کے آسیر برہان پور سے احمد نگر میں آیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۶۳۵). [قول + نامہ (رک)].

---نباہنا محاورہ.
وعدے پر پورا اترنا ؛ بات سے نہ پھرنا ، اقرار سے نہ ہٹنا ، بات پر قائم رہنا.

قابل ربط نہیں اے بت ہرجائی تو
ہم نباہیں گے مگر قول جو کچھ ہارے ہیں
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خان) ، بیاض سحر ، ۲۲۳).

---و اقرار (---و مج ، کس ا ، سک ق) امذ.
اقرار مدار ، عہد و پیماں.

درمیاں نامہ و پیغام مری جاں ہوئے
قول و اقرار ہوئے وصل کے ساماں ہوئے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۳۶). [قول + و (حرف عطف) + اقرار (رک)].

---و عمل (---و مج ، فت ع ، م) امذ.
طور طریق ؛ راہ و روش ؛ اطوار ؛ گفتار و کردار ، کہنا اور کرنا. یہ عدالت کے فیصلے سے نہیں ہو سکتا یہ اسی طرح ہو سکتا ہے کہ علمائے احناف آگے بڑھیں اور قول و عمل سے اسکی تائید کریں. (۱۹۸۳ ، افادات آزاد ، ۳۰). [قول + و (حرف عطف) + عمل (رک)].

---و فعل (---و مج ، کس ف ، سک ع) امذ.
گفتار و کردار ، طور طریق ، رنگ ڈھنگ ، چال چلن ، راہ و روش. اور جو شخص کہ انہیں تربیت اور ہدایت کرے لازم ہے کہ اسکے قول و فعل مطابق سات قاعدے کے ہوں. (۱۸۳۵ ، مزیدالاموال ، ۳۹). ہماری قول و فعل کا تضاد ہمیں بعد میں بھارت پہنچ کر ہی معلوم ہوا. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۳۸). [قول + و (حرف عطف) + فعل (رک)].

---و قرار (---و مج ، فت ق) امذ.
رک : **قول و اقرار.** جو اس کے ارکان دولت اپس سوں کئے قول و قرار ، پچھیں انو کے بادشاہ کے دل کوں پھرائے کیتی بار. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۰). اور اسکی وجہ یہ ہے کہ اہل مدینہ نے یہ قول و قرار کیا تھا کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حمایت و حفاظت صرف اپنے گھروں (وطن) ہی میں کریں گے. (۱۸۸۳ ، تحقیق الجہاد ، ۳۶). سی آئی ڈی ... کے ڈائرکٹر نے اپنے ماتحت پولیس افسر کو شملہ سے بھیجا کہ وہ ہم سے بعض قول و قرار اور وعدے لے. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۱۲۸). [قول + و (حرف عطف) + قرار (رک)].

---و قرار سے پھرنا محاورہ.
بات سے پھرنا ؛ وعدے سے انکار کرنا ؛ عہد شکنی کرنا ، زبان سے پھرنا ، معاہدے کی خلاف ورزی کرنا. سلطان محمود کا وکیل جب اس پاس گیا تو اپنے قول و قرار سے پھرگیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۹۲).

---و قرار لینا محاورہ.
عہد لینا ؛ اقرار لینا. جب ہم نے تم سے قول و قرار لیا. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۸۳).

---و قسم (---و مج ، فت ق ، س) امذ.
عہد و پیمان ، اقرار مدار ، قسما قسمی.

بس اے مشاطہ کہاں لگ سخن شرط و شروط
عیش و عشرت کی گھڑی قول و قسم میں گذری
(۱۷۶۱ ، ناطق ، چمنستان شعرا ، ۳۲۳).

ساعد سیمیں دونوں اس کے ہاتھ میں لا کر چھوڑ دیے
بھولے اس کے قول و قسم پر ہائے خیال خام کیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶).

ہوتے ہیں آج یہ قول و قسم بروقت نہ کچھ کام آئینگے
جب دل میں بدی آ جائیگی الزام لگائے جائینگے
(۱۹۵۱ ، آرزو ، ساز حیات ، ۳۹). [قول + و (حرف عطف) + قسم (رک)].

---ہارنا محاورہ.
زبان دینا ، عہد کا پابند ہو جانا.

اس ایک جھلے بہ ہرگز نہ شرطِ اُلفت ہو
جو قول ہار گئے ہاتھ آئے کا پھر کیا

(١٨٦١ ، کلیات اختر ، ١٥٣). ایک بات کا ارادہ کر لیا اور گویا قول ہار دیا. (١٩١٢ ، خطوط محمد علی ، ٢٦٨). انہیں معلوم نہیں تھا کہ وہ پہلے ہی قول ہار چکے ہیں. (١٩٨٨ ، صدیوں کی زنجیر ، ٣٦٧).

قول (و مج) امذ.
درمیان کی فوج ، انبوہ لشکر ، فوج کی بھیڑ ، لشکر ، قلب.

گھروں کی مسطی کا رسم اسقدر ہوا ہے عام
ادھر کسی کا دکھا سر ادھر سے دوڑی قول

(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ٣٦٩). قول کا سپہ سالار خود نواب بہادر ہوا. (١٨٣٧ ، حملات حیدری ، ٢٢). ایک حصہ دست راست پر دوسرا مرکز میں (جسے قول کہتے تھے) تیسرا دستِ چپ پر ہوتا تھا. (١٩٣٢ ، تیمور ، ٨٣). قول ... سودا کے زمانہ تک خوب مستعمل تھا ، اس کے کئی معنی ہیں بازو ، دستہ ، تیاری کرنے والا ، مستعدی سے آگے بڑھنے والا، لینے والا، فوج کا دستہ، فوجی گروہ ... ایک طرح کا فرق ابن یا فرق امیر کا ماتحت سپاہی. (١٩٨٩ ، جنگ کراچی ، میگزین ، ٢٩ ، نومبر ، ٩). [ت].

---دار امذ.
لشکر کے درمیانی حصے کا سردار.

بڑا معتبر فوج کا قول دار
دیے کھر کوں شاہی کے رکن استوار

(١٦٦٥ ، علی نامہ ، ١٨٤). [قول + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

قولاً (و لین ، تن ا) م ف.
زبانی ، زبان سے ، قول کے اعتبار سے. بار خدا میں نے نصیحت کی خلق کو قولاً اور میں نے نصیحت کی نفس کو فعلاً. (١٩٢٤ ، تذکرۃ الاولیا ، ٣٩٨). وہ مجھے عملاً یا قولاً جو فروش گندم نما ظاہر کرسکیں. (١٩٣٦ ، مضامین فلک پیما ، ١٩). [قول + اً ، لاحقۂ تمیز].

---و عملاً (---و مج ، فت ع ، م ، تن ا بفت) م ف.
گفتار و کردار دونوں اعتبار سے. وہ قولاً و عملاً ایک راسخ العقیدہ و پابند مذہب مسلمان تھے. (١٩٢٥ ، وقار حیات ، ٦١١). [قولاً + و (حرف عطف) + عمل (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز].

قولار (و مج) امذ.
وہ بادشاہی سپاہی جو لال انگرکھے اور کالی پگڑی میں ، کالے دوپٹے کی وردی سے شیر دہان چھوٹے چاندی کے سونٹے لیے شاہی سواری کے ساتھ چلتے ہیں. تس کے پیچھوں دو سے سوار قولاروں کے سرداروں کے ہیں ، تن کے پیچھوں چوبدار ... تفاوت سے چلے جاتے ہیں. (١٧٣٦ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٢٣٦). [ت].

قُولَنج (و مج ، فت ل) امذ.
وہ گھوڑا جس کے پچھلے پاؤں باہم لگیں اور خمدار ہوں ، ایسا گھوڑا سپاہیوں کے مطلب کا ہوتا ہے لیکن سوداگروں کے نزدیک بدنما ہے ؛ کولنجھ ؛ کجل بمعنی انتخاس کجل کو کولنجھ اور اہل فارس قولنج کہتے ہیں. (١٨٧٢ ، رسالہ سالوتر ، ٢ : ٣٩). [ف].

قُولَنْج (و لین نیز و مج ، فت نیز کس ل ، سک ن) امذ.
(طب) وہ شدید درد جو قولون نامی آنت میں پیدا ہوتا ہے ، انسانوں اور گھوڑوں وغیرہ کے پیٹ کا شدید درد.

اگر ان میں سے ہو کوئی نہ لے جان
تو پھر قولنج ہے تو اس کو ہول جان

(١٧٩٥ ، فرسنامۂ رنگین ، ٣). چونکہ امعاء قولون میں سُدہ ریاحی یا غذائی پڑ جاتا ہے اس سبب سے یہ مرض قولنج کے نام سے مشہور ہے. (١٨٧٢ ، رسالہ سالوتر ، ٣ : ٢٨). قولنج کا مرض جو دور از حال آپ کو لاحق ہوا تھا یہ ایک ایسا مرض ہے کہ اس سے افاقہ ہونے کے بعد بھی غافل نہ رہنا چاہیے. (١٩٠٠ ، مکتوبات حالی ، ١ : ٣٣). اس نے وہ خشک تکیں گوشت کھا لیا جو بُھنا ہوا تھا اور جس میں مفر نیسکل تھے ، چنانچہ قولنج میں مبتلا ہوا. (١٩٨٠ ، دجلہ ، ٨٣). [ع].

---اِلْتِوائی کس صف (--- کس ا ، سک ل ، کس ت) امذ.
بلدار قولنج ، وہ قولنج جو آنت کے بل کھا جانے یا اپنی جگہ سے ٹل جانے یا اس میں گرہ پڑ جانے کے سبب پیدا ہوتا ہے. ایک مرض جس میں آنت کا بالائی حصہ نیچے کے حصے میں اس طرح اتر جاتا ہے جس طرح آستین الٹ جاتی ہے ، نہایت موذی ہوتا ہے اسے قولنج التوائی بھی کہتے ہیں. (١٩٢٥ ، لغت کبیر ، ١ ، ٢ : ٥٦٨). [قولنج + التوا (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قُولَنْجی (و مج ، فت ل ، سک ن) امث.
درد قولنج سے منسوب ؛ درد شکم سے متعلق ، قولنج کا درد. ایسے قولنجی ... ہوائے باراں وغیرہ میں فصد کرنا ممنوع ہے. (١٨٧٢ ، رسالہ سالوتر ، ٣ : ٣). قولنج Colic پیٹ کے ایک خاص درد کے لیے اردو میں یہ یونانی لفظ معرّب شکل میں آیا ہے ، اس کا اسم صفت قولنجی بھی مستعمل ہے. (١٩٥٥ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ٣٢٠). [قولنج + ی ، لاحقۂ نسبت].

قُولُون (و مج ، و مج) امث.
زیریں اور موٹی آنتوں میں کی ایک آنت، یہ پہلو کے دائیں جانب اعور یعنی کالی آنت سے شروع ہو کر پہلے اوپر کو جاتی ہے اور جگر کے نیچے پہنچ کر خم کھاتی ہے پھر آڑی ہو کر ناف کے اوپر سے بائیں طرف کو جاتی ہے اور تلی کے نیچے خم کھا کر نیچے کو جاتی ہے اور امعاء مستقیم سے جا ملتی ہے. ہضم شدہ تھوڑا کہ قولون میں جاتی ہے. (١٩٦٣ ، حشرات الارض اور وحل ، ٣٩). [انگ : Colon].

---صاعِد کس صف (--- کس ع) امث.
(طب) قولون کا اوپر چڑھنے والا حصہ ، قولون کا پہلا حصہ جو دائیں جانب کے کولھے سے اوپر کی طرف جگر تک چڑھتا ہے. اس تبدیلی کا آغاز ... اعور یعنی کالی آنت اور قولون صاعد سے ہوتا ہے. (١٩٦٣ ، ماہیت الامراض ، ١ : ١٧٤). [قولون + صاعد (رک)].

---نازل کس صف(---کس ز) امث.

(طب) **قولون کا تیسرا حصہ جو تلی سے نیچے کی طرف جا کر بائیں جانب سے کولھے کے گڑھے میں پہنچتا ہے.** اسی طرح داہنی حرقفی (الیفا ک) اقلیم میں سیکم (اعور) اور بائیں حرقفی اقلیم ڈیسینڈنگ کولن (قولون نازل) کا حرقفی حصہ یہ دونوں بھی جزء منکشف ہو جاتے ہیں. (١٩٣٣ ، احشائیات ، ١٢٧). [قولون + نازل (ر ک)].

قولی (و لین) صف.

١. **کسی بات یا کسی بیان سے منسوب یا متعلق ہونا ، زبانی ، تحریری کی ضد.**

عمگیں سہ طرح سے ہے حمد عالی
قولی ہے فعلی اور ہے ہیں حالی

(١٨٣٩ ، مکاشفات الاسرار ، ے). ٢. **وہ حدیث ہے جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ دہرائے جائیں.** مرفوع ، موقوف ، قولی و فعلی و تقریری مقبول و مردود وغیرہ کئی اقسام حدیث ہیں. (١٩٨٦ ، اردو میں اصول تحقیق ، ١ : ٣٢). [قول + ی ، لاحقۂ نسبت].

---سرخی (---فتھ س ، سک ر) امث.

(ادارت) **قولی سرخی اس سرخی کو کہتے ہیں جس میں ایسے الفاظ استعمال کیے جائیں جو کسی نے کہے ہوں** (فن ادارت ، ٤٦). [قولی + سرخی (ر ک)].

قُولی (و مع) امث.

دھات ، **لکڑی یا لوہے وغیرہ کی چھوٹی ڈبیا ، ڈبی.** قولی ... ایک ظرف ہوتا ہے کہ لکڑی تراش کر یا لوہے وغیرہ سے بنایا جاتا ہے زبان ہندی میں ڈبیہ کہتے ہیں. (١٨٣٥ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ١٩٤). [ع].

قولِیّہ (و لین ، سک ل ، فت ی) صف ، ج.

کہا ہوا ، **بیان کیا ہوا ؛ قول پرستی.** احادیث قولیہ و فعلیہ میں اپنی نسبت سے اضافہ ہوتا رہا. (١٩٧٣ ، بینات ، اگست ، کراچی ، ١٩). [قولی (ر ک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قوم (و لین) امث.

١. **آدمیوں کا گروہ ، جماعت.**

ہر یک ملک میں نیک رفتار ہے
ہر یک قوم میں نیک گفتار ہے

(١٥٦٦ ، حسن شوق ، د ، ٤٣). جو قوم کافر ہے جہاں ہے مسلمانوں کوں خون انو کا حلال ہے. (١٦٣٥ ، سب رس ، ١٢٠). ملت کے معنی شریعت یا دین کے ہیں اور قوم کے معنی عورتوں اور مردوں کی جماعت کے ہیں. (١٩٣٩ ، متحدہ قومیت اور اسلام ، ٦). ٢. **فرقہ ؛ خاندان ؛ قبیلہ.**

اسی قوم میں دیکھ اصحاب ہیں
اسی قوم میں قطب اقطاب ہیں

(١٦٨٥ ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ١ : ٢٦٣)). ہوکارا : یارسول اللہ میں دوست دار اس گھرانے کا ہوں اور یہ قوم مجھے زور اور لائے. (١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ٢٠٩). اس نے کہا ... تم تو تمھاری قوم قریش جہاں سے نکال دیئے گئے. (١٩٨٧ ، خیابان آفرینش ، ٢٠). حسن بانو پر حیرت ؛ طرز بیان کی بےباکی پر غصہ اور انگریز قوم پر حملوں سے نفرت کرنے لگی. (١٩٨٩ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ٩٩). ٣. **نسل ، ذات ، گوت ، نژاد.** خلاصہ یہ کہ میری بی بی اور بچوں کو کہ یہ تمھاری قوم کے ہیں مجھ سے لے لو. (١٨٥٨ ، خطوط غالب ، ٥٥).

نہ تھی قید صلوٰۃ و رسم صوم
اس پہ سید امام وان کی قوم

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٠٠٦). جب اور باغبان آتی قوم پوچھیں اپنے کو باغبان بتانا شرافت و نجابت کو چھپانا. (١٨٩١ ، طلسم ہوشربا ، ٥ : ٢٧). گھوڑے کے عیب و صواب و قوم کو دور سے دیکھ کر بتا دیتے تھے. (١٩٢١ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ٥٣). ٤. **کسی خطۂ ارض میں رہنے والا وہ گروہ جس میں نسلی ، لسانی اور تاریخی وحدت پائی جاتی ہو اور جو ایک نظام کے تحت متحد ہو.** کسی قوم کے مہذب ہونے میں اس قوم کے مذہب کو بھی بڑا دخل ہے. (١٨٧٩ ، تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٢). آپ نے عرب کے منتشر قبائل کو ایک قوم بنا دیا تھا. (١٩١٣ ، سیرۃ النبیؐ ، ٢ : ٩). کسی قوم کے انفرادی فعل یا فروگزاشت کا سراغ اس کی ثقافت کی کسی متعین خاصیت میں تلاش کیا جا سکتا ہے. (١٩٨٣ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ٧٥). [ع].

---آتشی کس صف(---مد ا ، کس ت) امث.

(کنایۃً) جن.

بولی وہ بشر ہو تم دلاور
سرسبز ہو قوم آتشی پر

(١٨٣٨ ، گلزار نسیم ، ٣٧). [قوم + آتش (ر ک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---آوارہ کس صف(---مد ا ، فت ر) امث.

گمراہ قوم ، (مجازاً) **غلط راستے پر چلنے والی قوم.**

قومِ آوارہ عناں تاب ہے پھر سوئے حجاز
لے اڑا بلبل بے پر کو مذاق پرواز

(١٩١١ ، بانگ درا ، ١٨٥). [قوم + آوارہ (ر ک)].

---بازی امث.

قوم پرستی ، قوم کے نام پر سیاست بازی.

مجرب ایسا ملا نسخہ قوم بازی کا
کہ قدر اٹھ گئی دنیا سے عشق بازی کی

(١٩٢١ ، اکبر ، ک ، ٢ ، ٣ : ٣٦). [قوم + ف : باز ، بازیدن - کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَرَسْت (---فت پ ، ر ، سک س) صف.

اپنی قوم کا پاس کرنے والا ، وطنیت کے نظریے کا قائل. ایسے اچھے قوم پرستوں کو دیکھا ، کہ وہ اس نام کو اپنی زبان و قلم سے دور رکھتے تھے. (١٩٢٢ ، نقش فرنگ ، قاضی عبدالغفار ، ٥٧). خالدہ ادیب خانم جس زمانہ میں ہندوستان آئیں ، انڈین نیشنل کانگریس اپنے شباب پر تھی ، اور ان کو بلایا بھی

ہندوستانی قوم پرست مسلمانوں نے تھا۔ (۱۹۸۱ ، آسمان کیسے کیسے ، ۲۶۹)۔ [قوم + ف : پرست ، پرستیدن - پوجنا]۔

---پَرَسْتانَہ (---فت پ ، ر ، سک س ، فت ن) صف۔
قوم پرستی کا ، قوم پرستی کے جذبے سے متعلق ، جس سے قوم کی حمایت و پاسداری ظاہر ہو۔ اس کے مطالعے سے میرے قوم پرستانہ خیالات اور راسخ ہو گئے۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۳۵)۔ [قوم پرست (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت]۔

---پَرَسْتی (---فت پ ، ر ، سک س) امث۔
قوم پرست ہونا ، اپنے خاندان ، قبیلے یا نسل سے محبت کرنا۔ یہ تصور سیاست میں قوم پرستی کا نظریہ پیدا کرتا ہے۔ (۱۹۷۸ ، اقبال ایک شاعر ، ۱۰۹)۔ [قوم پرست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---پَرْوَری (---فت پ ، سک ر ، فت و) امث۔
قوم کی خدمت کا جذبہ ، قوم کی تربیت کرنا ، قوم کی پرورش کرنا۔ یہ کہہ دینا کہ کمیونزم یا ملیّت ، نیشنلزم یا قومیت کے منافی ہے اس سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا کہ کوئی شخص قوم پروری یا ملت پروری کے جوش میں لوگوں کو اپنے کنبے اور خاندان کی پرورش اور ان کی تنظیم سے منع کرتا پھرے۔ (۱۹۲۶ ، حیات جوہر ، ۲۲۱)۔ [قوم + ف : پرور ، پروردن - پالنا + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---ثَمُود کس صف(---فت ث ، و مع) امث۔
پیغمبر حضرت صالح کی قوم ، جب حضرت صالح نے اپنی قوم کو دعوت حق دی تو انہوں نے آپ کو جھٹلا دیا جس کے نتیجے میں ان پر اللہ تعالٰی کا عذاب نازل ہوا اور ایک شدید زلزلے اور بجلی گرنے سے یہ قوم صفحۂ ہستی سے مٹ گئی۔ انہیں پہاڑوں کے سلسلہ میں جنوب کی طرف ہٹ کے قدیم زمانے کی قوم ثمود کے آثار پڑے ہوئے ہیں۔ (۱۸۹۸ ، ایام عرب ، ۱ : ۶۳)۔ یہی حال حضرت صالح علیہ السلام کی قوم ثمود کا ہوا۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۸۶)۔ [قوم + ثمود (عَلَم)]۔

---دار صف۔
اچھی نسل کا گھوڑا یا کتا۔ شاعر کا اس صفت کو ملحوظ رکھنا کہے دیتا ہے کہ شاعر اس درجے کا آدمی ہے کہ اس کے پاس قوم دار گھوڑے تھے۔ (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲۳۳)۔ نوجوان کیل نے دو قوم دار کتے پالے۔ (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۳۰)۔ [قوم + ف : دار ، داشتن - رکھنا]۔

---عاد کس صف ، امث۔
حضرت ہود علیہ السلام کی قوم ، عرب کے قدیم قبائل ، ایک بت پرست قوم جس کی اصلاح کے لیے اللہ تعالٰی نے حضرت ہود علیہ السلام کو مبعوث کیا مگر انہوں نے خدا کے پیغمبر کو جھٹلایا اور ہدایت قبول کرنے سے انکار کر دیا جس پر خدا نے ان پر اپنا عذاب نازل کیا چنانچہ ایک ہفتہ تک تیز ہوا اور شدید طوفان میں یہ قوم تہہ و بالا ہو کر رہ گئی۔

بارود و گولہ توپ میں تھا یا وہ باد تھی
جن نے کہ قوم عاد اوڑائی تھی جوں غبار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۸)۔ اس کی بنیاد اگلی قوم عاد کی کسی منہدم عمارت کے آثار پر قائم کی گئی ہے۔ (۱۸۹۸ ، ایام عرب ، ۱ : ۶۹)۔ قوم عاد جن کے پیغمبر ہود علیہ السلام تھے۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۸۶)۔ [قوم + عاد (عَلَم)]۔

---فِرْعَون کس اضا(--- کس ف ، سک ر ، و لین) امث۔
فرعون کی قوم ، فراعنۂ مصر میں سے اس بادشاہ کی رعایا جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں خدائی کا دعویٰ کیا اور مع قوم ڈوب کر مرا۔ ہنوز ایک ہفتہ گزرا تھا کہ قوم فرعون پر مقدمات عذاب کا ظہور شروع ہوا۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۴۹۷)۔ [قوم + فرعون (رک)]۔

---فَروش (---فت ف ، و مع) صف۔
جو قوم سے غدّاری کرے ، قوم کے وقار کا سودا کرنے والا۔

مگر غرض جو حصول رضائے حاکم ہو
خطاب ملتا ہے منصب پرست و قوم فروش

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۳۲)۔ [قوم + ف : فروش ، فروشیدن - بیچنا ، فروخت کر دینا]۔

---فَروشی (---فت ف ، و مع) امث۔
اپنی قوم کو بیچنا ، قوم فروش (رک) کا اسم کیفیت۔

صلۂ قوم فروشی کی تمنا ہی رہی
میں بنا شیخ خوشامد میں مگر خاں نہ ہوا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۸)۔ [قوم فروش + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---کُش (---ضم ک) صف۔
قوم کے لیے مضر ، تباہ کن ، قوم کو ختم کرنے والا۔ انہیں تو ان حضرات کی بے خبری سے فائدہ اٹھا کر برخوردار ادب بن کر ادب کے پردے میں غیر ادبی سیاسی اور قوم کُش خیالات کو عام کرنا ہے۔ (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۳۳۸)۔ [قوم + ف : کش ، کشتن - مار ڈالنا ، جان سے ختم کر دینا]۔

قوما (و مع) امذ۔
طویل غیر طبعی غفلت ، غیر طبعی گہری نیند ، خواب غفلت ، بےہوشی۔ آخری درجہ میں گہری بیہوشی یا قوما پایا جاتا ہے قوما کے ابتدائی تر درجوں میں مریض اکثر اوقات اپنی انگلیوں سے بستر کے کپڑے نوچتا ہے۔ (۱۹۳۸ ، عمل طب (ترجمہ) ، ۳۸)۔ اس کے بخارات سے ہیجان ، چہرے کی تمتماہٹ ، متلی ، قے ، درد شکم ، درد سر اور دوران سر ، کبودیت (نیلگونیِ جلد) غشی ، قوما اور ہلاکت پیدا ہو جاتی ہے۔ (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۱۵۲)۔ [انگ : Coma]۔

قَومَہ (و لین ، فت م) امذ۔
(فقۂ اسلامی) نماز کا ایک رکن ، نماز میں رکوع کے بعد کھڑا ہونا۔ نماز ہو کیا پڑھتا تھا گھاس کاٹتا تھا نہ تعدیل ارکان ٹھیک ، نہ قومہ درست۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۳)۔ خاص تراویح میں اور تراویح بھی وہ جس میں رکوع و سجود اور قیام اور قومہ اعتدال کے ساتھ ہو۔ (۱۹۰۲ ، حیات النذیر ، ۹۵)۔ روزانہ صبح و شام کی نمازوں کی آخری رکعت میں رکوع کے بعد قومہ میں کھڑے ہو کر... پڑھیں۔ (۱۹۹۱ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ فروری ، ۳)۔ [ع]۔

قومی (و ین) صف.
قوم سے منسوب ، قوم کا. یہ ایک قومی کام تھا اور بغیر قومی مدد کے پورا نہیں ہو سکتا. (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۱۸). قومی اور ملکی مجمعوں میں تقریریں کرنے یا لکچر دینے کا طریقہ ... دیگر ممالک میں پایا جاتا ہے. (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۱۰). کچھ حضرات میرے اس مجموعے میں میری قومی اور ملی نظموں کو بھی تلاش کریں. (۱۹۸۷ ، سمندر ، ۱۳). [قوم + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اثاثہ (---فت ا ، ث) امذ.
قومی ساز و سامان ، قومی اسباب ، قومی دولت ، وہ مال و متاع اور قدرتی وسائل جو کسی گروہ انسان یا ملک کو حاصل ہوں. ہندوستان کے جنگل ایک بیش قیمت قومی اثاثہ ہیں. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳). [قومی + اثاثہ (رک)].

---اسمبلی (---فت مع ا ، فت س ، سک م ، ب) امث.
ملک کی قانون ساز مجلس ، وضع قوانین کی قومی مجلس ، مجلس شوریٰ. یہ انتخاب اگر قومی اسمبلی کی وجہ سے مذکورہ بالا مدت میں نہ ہو سکے تو قومی اسمبلی کے انتخابات کے تیس دن کے اندر ہو گا. (۱۹۷۳ ، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین ، ۵۸). [قومی + اسمبلی (رک)].

---پرچم (---فت پ ، سک ر ، فت چ) امذ.
کسی ملک کا باضابطہ اختیار کیا ہوا جھنڈا جو اس کی شناخت ہو ، قومی نشان یا پھریرا. قومی ترانہ قومی پرچم کی طرح مقدس و محترم سمجھا جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۵). [قومی + پرچم (رک)].

---تحویل (---فت مع ت ، سک ح ، ی مع) امث.
حکومت کے حوالے ہونا ، حکومت کی سپردگی میں ہونا ، سرکاری انتظام ، قبضہ یا تسلّط (نجی انتظام کے برخلاف). تھوڑی فیس کی وجہ سے یہ اسکول قومی تحویل میں چلا گیا. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۲۷). [قومی + تحویل (رک)].

---ترانہ (---فت ت ، ن) امذ.
کسی قوم یا ملک کا سرکاری طور پر اختیار کیا ہوا نغمہ جو خاص موقعوں پر ساز کے ساتھ گایا جاتا ہے ، وہ گیت جو پوری قوم کے احساسات اور اس کی روایات کا ترجمان ہو اور جس کا احترام اور تقدس اجتماعی اور قانونی طور پر مسلّم ہو. میرے خیال میں بھی اس "قومی ترانہ" سے کتاب کا آغاز ہونا ایک مبارک فال ہے. (۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۲). قومی ترانہ قومی پرچم کی طرح مقدس و محترم سمجھا جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۵). [قومی + ترانہ (رک)].

---تشخّص (---فت ت ، ش ، شد خ بضم) امذ.
قوم کی انفرادیت ، قوم کا امتیاز ، قوم کی وہ خصوصیات جو اس کی شناخت ہوں. پاکستان کے معاشرے کی عمر اپنے قومی تشخص کے اعتبار سے صرف چالیس سال ہے. (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۸). [قومی + تشخص (رک)].

---زُبان (---فت نیز ضم ز) امث.
وہ زبان جو سرکاری طور پر کسی قوم کی زبان قرار دی جائے اور جو ملک میں ہر جگہ سمجھی اور بولی جائے ، قوم یا ملک کی مشترک بولی. اپنی قومی زبان میں لا کر اون کے عام نفع کے لیے اشاعت بھی لازم ہے. (۱۹۱۰ ، المحالۃ النافعہ ، ۳۵). قومی زبان کے لیے ضروری ہے کہ وہ ملک میں ہر جگہ سمجھی اور بولی جاسکے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۵). [قومی + زبان].

---شاعِر (--- کس ع) امذ.
قوم کا مقبول و ممتاز شاعر ، قومی جذبے سے سرشار شاعر ، وہ شاعر جس کی شاعری میں قوم کی محبت ، خوشحالی اور ترقی کا ذکر ہو. حالی ، اکبر اور اقبال قومی شاعر تھے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۶). [قومی + شاعر (رک)].

---شاعِری (--- کس ع) امث.
وہ شاعری جو قومی امنگوں کی ترجمان و آئینہ دار ہو. پیغام کے مخاطَب اہل وطن ہوں تو اسکی شاعری قومی شاعری کہلائے گی. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۶). [قومی + شاعری].

---لِباس (--- کس ل) امذ.
وہ پوشاک جو کسی قوم کی خاص شناخت کرتی ہو ، وہ لباس جو کسی قوم کی خاص شناخت ہو ، کسی ملک کا خاص لباس. تربیت کا خیال ، ریاضت جسمانی ، وقت کا خیال ، اطاعت کی مشق ، قومی لباس کا خیال ، مذہبی تعلیم وغیرہ. (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۹۳). [قومی + لباس (رک)].

---مَجلِس (---فت م ، سک ج ، کس ل) امث.
ہم قوم لوگوں کی انجمن ، ہم وطن لوگوں کی سوسائٹی. ہندوؤں کی ایک قومی مجلس بنارس میں قائم تھی. (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۳۳). [قومی + مجلس (رک)].

---نِشان (--- کس ن) امذ.
قومی جھنڈا ، قومی علم ، قومی پرچم. ان کی تصویر ایک قسم کا قومی نشان سمجھی جاتی ہے. (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۱۱۷). [قومی + نشان (رک)].

---وِرثَہ (--- کس نیز فت و ، سک ر ، فت ث) امذ.
قومی میراث ، وہ مال و متاع یا خصوصیات جو کسی قوم کو اپنی اگلی پشتوں سے پہنچیں. قوم کا ہر فرد اس قومی ورثے پر فخر کرتا ہے اسی طرح ادبی روایت بھی ایک قومی ورثہ بنتی ہے. (۱۹۸۲ ، قومی یکجہتی میں ادب کا کردار ، ۱۰۷). [قومی + ورثہ (رک)].

---یکجَہتی (---فت ی ، سک ک ، فت ج ، ہ) امث.
قومی اتحاد ، قومی دوستی. ایجوکیشنل کانفرنس نے ... مسلمانوں میں قومی یکجہتی و ہم آہنگی کا وہ صور پھونکا کہ تمام ملک خواب غفلت سے بیدار ہوگیا. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۲۳۸). [قومی + یکجہتی (رک)].

قومیات (و لین ، سک م) امث ؛ ج.
قوم سے منسوب باتیں یا چیزیں ، قوم سے تعلّق رکھنے والے موضوع یا مسائل ، وہ علم جو انسانی معاشرے کے رسوم و رواج ، تاریخ ، ادوار اور ارتقا سے بحث کرتا ہے ، عمرانیات ، سوشیالوجی. آج کل تمام شعراء قومیات اور وطنیات میں مبتلا ہیں اور کوئی پرچہ اور اخبار ایسا نہیں ہوتا جس میں ... قومی نظمیں اور ترکیب بند نہیں ہوتے. (١٩١٢ ، روزنامچۂ سیاحت ، ١ : ٢٠٧). قومیات سوشیالوجی کا مرادف ہے ، اس میں تمام وہ علوم داخل ہوں گے جو انسان سے بحالت اجتماع بصورت قوم باحث ہیں علم الاخلاق وغیرہ اس میں داخل ہوں گے. (١٩٧٣ ، حیات سلیمان ، ١٢٥).
[قومی + ات ، لاحقۂ جمع].

قومیانا (و لین ، سک م) ف ل.
١. قومی بنانا ، قومی ملکیت میں لینا ، سرکاری تحویل میں لینا. جب بوبی ایل قومیا لیا گیا تو آغا صاحب نے بھی اپنی مالیاتی مہارت کا رخ مغرب کی جانب موڑ دیا. (١٩٨٧ ، شہاب نامہ ، ٤٩٢). **٢. قومی رنگ میں رنگنا ، قومی رنگ دینا.** پھر اس قسم کی سطحی اور بے دلانہ شاعری پیدا ہونے لگی ہے ... جس میں بلبل کی بجائے مور یا کوئل یا پپیہا ، اور بہار کی بجائے برسات وغیرہ داخل کر کے اسے "قومیایا" جاتا تھا. (١٩٦٥ ، افکار ، اکتوبر ، ١٨). [قومی + انا ، لاحقۂ مصدر].

قومیت (و لین ، شد ی مع بفت) امث.
١. نسل ، نژاد ، اصل ، گوت ، ذات. تب وہ گبر بولا کہ نسبت ناتے میں قومیت شرط ہے. (١٨٠٣ ، گنج خوبی ، ١٢٨). متمدن تھے تو قومیت کہلاتے تھے متحد ہوئے تو قوم بن گئے ، مایوس تھے تو علیحدہ ووٹ کا حق مانگتے تھے پُرامید ہوئے تو علیحدہ وطن کا مطالبہ کرنے لگے. (١٩٤٧ ، آواز دوست ، ٣٠). **٢. وہ تشخّص یا احساس تشخّص جس کی بنیاد وطن یا مذہب و ملّت ہو.** صرف مسلمان ہونا قومیت کی علامت ہو گیا ہے. (١٨٩٨ ، سرسید ، مضامین ، ٣٥). مذہب کے قیام کے بغیر ان کی قومیت کیونکر قائم رہتی. (١٩١٠ ، مقالات شبلی ، ٣ : ١٣٠). قومیت اور وطنیت میں یہاں بھی شدّت اور مبالغہ پایا جاتا تھا ، طاقت کا احترام عبادت اور تقدیس کے درجہ کو پہونچا ہوا تھا. (١٩٥٣ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ٢٣٣). **٣. کسی ملک کا باشندہ ہونے کی حیثیت یا قانونی تصدیق ، شہریت.** ان لوگوں کے لئے پاکستانی قومیت دلانے کی تگ و دو جاری تھی. (١٩٨٧ ، پھول پتھر ، ٢٨٧). [قومی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قوں (و مع) امث.
١. بندر کی خوں خوں یا کسی پرند کی آواز. نیل کنٹھ سے آواز قوں قوں کی آتی ہے. (١٨٩٢ ، طلسم ہوشربا ، ٦ : ١٦٠). گھر میں جو بندر پلا ہوا تھا ... کہنے لگا قوں. (١٩٢٥ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٠ ، ٣٦ : ٩). کھڑے ہو جاتے اور ہنسے والوں کو مونچ دکھا دکھا کر قوں ، قوں قوں قوں کی آوازیں نکالنے لگتے تھے. (١٩٧٠ ، یادوں کی برات ، ٥٠٠). **٢. بھیڑیے کے بچے کی آواز.** بچے خوب کِلّل پِلّل کر رہے تھے قوں قوں کر کے ایک پر ایک گرا پڑتا تھا. (١٩٠١ ، زلفی ، ١٠). [حکایت الصوت].

قونصل (و لین ، سک ن ، فت ص) امذ.
وکیل ، نائب ، کارپرداز (جو ممالک غیر میں کسی سلطنت کی طرف سے اپنی رعایا اور تجارت کے حقوق کی نگرانی کے لیے مقرر ہوتا ہے) ، ایک سفارتی عہدہ دار جو سفیر کبیر کے ماتحت کسی سفارت خانے یا اس کے تحتی دفتر میں تعینات ہو ، سفیر سے کم درجے کا عہدہ دار. ترکی قونصل نے کہا کہ اگر واقعی ہندوستان کے مسلمانوں کی یہ حالت ہے تو قابل افسوس ہے. (١٩١٢ ، چند ہمعصر ، ١٠٠). قونصل (Consul) سفیر سے کم درجہ کے عہدہ دار کو کہتے ہیں. (١٩٥٥ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ٦٦). [انگ : Consul].

---جنرل (---فت ج ، سک ن ، فت ر) امذ.
ایک سفارتی عہدہ دار جس کا مرتبہ قونصل سے بڑا ہوتا ہے ، بڑا نائب ، بڑا وکیل ، بڑا عہدہ دار جو کسی سلطنت کی طرف سے اپنی رعایا اور تجارت کے حقوق کی نگرانی کے لیے مقرر ہوتا ہے ، ایک سفارتی عہدہ دار. انتظام کے لیے قونصل جنرل صاحب کو اطلاع دے دی ہے. (١٩٣٣ ، اقبال نامہ ، ١ : ٥٦١). [قونصل + جنرل (رک)].

---خانہ (---فت ن) امذ.
سفارتی دفتر ، قونصل یا قونصل جنرل کے دفتر کی عمارت ، وہ جگہ جہاں کسی ملک کے سفیر یا نائب سفیر یا معتمد کے دفاتر قائم ہوں ، سفارت خانہ. قونصل خانہ سے جو آدمی ہمارے ہمراہ جائے گا وہ بھی لاہور ہی سے ساتھ ہو گا. (١٩٣٣ ، اقبال نامہ ، ١ : ١٧٥). گزشتہ ہفتے کراچی میں جاپانی ثقافتی مرکز کی جانب سے قونصل خانے کے لان میں جیری اور جیسی کی تقریب اجرا منعقد ہوئی. (١٩٨٧ ، جنگ ، کراچی ، ٧ نومبر II (جمعہ ایڈیشن)). [قونصل + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

قُوّہ (ضم ق ، شد و بفت) امذ ؛ رک : قوت.
١. طاقت ، قوت ، زور. اورنگ زیب کے وقت افغان بارہے تاریخ گویا آرام سے بیٹھے کہ فعل سے قوہ اور قول کی طرف راغب ہوئے. (١٩٣٠ ، اردو ، کراچی ، جنوری ، ١٥٦). **٢. زور طاقت یا قوت رکھنے والا ؛ (کنایۃً) حاکم باختیار ، مقتدر.** لکھنؤ والے خان صاحب کو بقائے سلطنت کہتے تھے پناہ میں اپنے تھے جو کچھ تھا اپنی دانست میں قوہ تھا. (١٨٩١ ، فسانۂ عبرت ، ٥٠). **٣. (طبیعیات) تفاعل بالقوت ، توانائی یا حرکت جو کسی شے سے ظاہر ہو ، صلاحیت و استعداد جو کسی شے میں پائی جائے ، مثلاً : کسی دھات میں برق رو کو بآسانی گزارنے کی صلاحیت** ان دھاتوں کا روانی قوہ (Ionic Potential) بہت ہی کم ہوتا ہے. (١٩٦٥ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ١٥٠). [ع].

قوین (و لین ، کس ی) امذ.
کاہن ، یہودی عالم جو پیش گوئیاں کرتا ہے. ان کے علماء و فقہاء جو ربی اور قوین کہلاتے تھے صرف ظاہر باتوں پر چلتے تھے. (١٨٧٦ ، تہذیب الاخلاق ، ٢ : ١٥٣). [ع : کاہن (رک) کا ایک املا].

قُویٰ (ضم ق ، ا بشکل ی) امذ ؛ ج قوا ، قوتیں.
قوتیں ، توانائیاں ، عقلی صلاحیتیں. اس کے قوٰی کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ اس نے دس بارہ حج پیادہ پا کیے تھے. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۳۰۳). افسوس ہے مسلمان مردہ ہیں ، انحطاط ملّی نے ان کے تمام قوٰی کو شل کر دیا ہے. (۱۹۲۶ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۳۳). قوٰی مضبوط تھے ، رنگ پر نکھار تھا ، خون میں تازگی تھی ، دل میں ہمت تھی. (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۷۵). [قوت (رک) کی جمع].

---مُضْمَحِل ہونا ف م.
قوتوں کا بہت پڑنا ، اضمحلال کا شکار ہونا ، اعضائے جسمانی کا کمزور ہو جانا. ان کو پوری قوت اور توجہ سے قومی خدمات میں اس وقت مشغول ہونا پڑا جب کہ ان کے قوٰی مضمحل ہو چکے تھے. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۳۸). وہاں کے لوگوں کے دماغ معطل اور قوٰی مضمحل تھے. (۱۹۸۶ ، تحریک پاکستان بلوچستان میں ، ۱۱).

قوی (ف ق) صف.
۱. **توانا ، زور آور ، طاقت ور ، موثر.**

عبدلا مصطفےٰ نبی کے راج کر توں ذوق سوں
ہے ترے سر پر قوی بارو اناہاں غم نہ کہا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۰۸).

مقتل میں اس کے دوڑ کے پہونچے جو تھے قوی
قیدی جو ناتواں تھے وہ زنداں میں رہ گئے
(۱۸۵۲ ، مراۃ الغیب ، ۲۷۸). دیو نے کہا اے انسان میں ایک بڑا سرکش و نافرمان عفریت قوی ہوں. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۴۳). وہ دشمن بھی بن مانسوں کی طرح قوی ہو گا اور کبھی اس لڑائی جھگڑے میں اس کی جان نہ چلی جائے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۵۳). ۲. **قادر و توانا (اسمائے الٰہیہ میں سے ایک اسم).**

قوی و متین و بدیع و کریم
سلام و عزیز و صبور و حلیم
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۵).

اے قویٌ متین وَلی
اے غفور شکور علی
(۱۹۵۴ ، گنج شریف ، ۴۴).

زبردست و قادر قوی و شدید
علیٰ کلِّ شیٔ قدیرٌ مجید
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۲۹۳).

تو مُذِل و مُنتقم ، تواب و مُغنی و صمد
تو مجید و ماجد و مُقسِط ، قوی ، واحد ، احد
(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۸۳). ۳. **مضبوط ، استوار ، مستحکم ، پائیدار.**

قوی کربطوری کی بنیاد کوں
جو حجلت اچھے قصر شداد کوں
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۳).

کہ کرتیں غذا غازیاں نت قوی
سدا ہوئے دین محمدؐ قوی
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۰). فخرالدین رازی تفسیر کبیر میں لکھتے ہیں کہ یہ قول ضعیف ہے قول قوی وہ ہے جو محققین نے کہا ہے. (۱۸۹۸ ، سرسید ، تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۵۰۱ : ۴۷). دربار میں ان کو کوئی خاص رسوخ حاصل نہیں تھا بلکہ مخالف اثر قوی تھا. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۵۰). بناز کے ابتدائی دنوں میں جب کہ اس کا ڈنٹھل قدرے قوی ہو جائے. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۶۱). طبیعتوں پر اس کا غلبہ ... قوی ہو گیا ہے. (۱۹۸۶ ، فاران ، کراچی ، جولائی ، ۲۵). ۴. **سخت ، کڑا ، کٹھن.** چیزوں کی خرید و فروخت میں مقابلہ قوی ہو گا اور ان کا بازار وسیع ہو گا. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۳۰۳). ۵. **ہٹا کٹا ، موٹا تازہ ، تنومند.**

اُنھے پہلواناں میں حمزہ قوی
تھے پرستش میں محمود شہ غزنوی
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۴۷).

اودیہ قدیم ہوتوی ہے
بودیہ ضعیف او قوی ہے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶۳). جو چند چیلے اس فقیر کے بیٹھے ہوئے تھے کہ ان میں سے دو نہایت قوی تھے اور شوق ورزش بھی تھا. (۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۳۰۳). ۶. **(حدیث) محکم ، مستند ، معتبر.** ابوزرعہ نے کہا ہے کہ وہ قوی نہیں ہے واہی حدیثیں کہتا ہے. (۱۸۷۷ ، مقالات سرسید ، ۶ : ۱۵۷). امام بخاری نے صحیح میں ان سے حجاب کی روایت نقل کی ہے مگر ... ابن حزم نے لکھا ہے کہ "وہ قوی نہیں". (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۰۳). [ع].

---الْاَثَر (---ضم ی ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، ث) صف مذ.
بہت زیادہ تاثیر رکھنے والا ، نہایت موثر. محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کو اس وقت تک سیدھے سادے اور تھوڑے معلوم ہوتے ہیں تاہم انہوں نے ایک عجیب و غریب اور قوی الاثر کام کیا. (۱۸۸۳ ، مقدمہ تحقیق الجہاد (ترجمہ) ، ۷۸). خطابت کے ماہرین اکثر استفسار سے تقریر کو قوی الاثر بنا دیتے ہیں. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۶۶). [قوی + رک : ال (۱) + اثر (رک)].

---الْاِرادَہ (---ضم ی ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، فت د) صف مذ.
پختہ عزم والا ، مضبوط ارادے والا ، دُھن کا پکّا. اس کے بالکل برعکس بہت سے ضعیف اور لاغر لوگ ، نہایت راسخ العزم اور قوی الارادہ ہوتے ہیں. (۱۹۲۳ ، فطرت نسوانی ، ۱۳۸). [قوی + رک : ال (۱) + ارادہ (رک)].

---الْجُثَّہ (---ضم ی ، غم ا ، سک ل ، ضم ج ، شد ث بفت) صف.
موٹا تازہ ، قوی ہیکل ، ہٹا کٹا. دیکھا میں نے کہ وہ شخص قوی الجثہ گندم گوں ہے اور سر کے بال منڈے ہوئے. (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۲۵۲). قوی الجثہ شمالی باشندے نہ لطیف جذبات سے آشنا ہیں نہ آداب گفتگو سے. (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۲۰۰). [قوی + رک : ال (۱) + جثہ (رک)].

---الْعَمَل (---ضم ی ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، م) امذ.
بہت موثر ، جس کا عمل یا اثر تند و تیز ہو. میرے نزدیک قلب کی تقویت کے لیے ڈاکٹری دواؤں کا استعمال کرنا بہتر ہے جو ہر جگہ

بنی بنائی مل سکتی ہیں اور قوی العمل ہوتی ہیں۔ (۱۸۹۹ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۷۷)۔ [قوی + رک : ال (۱) + عمل (رک)]۔

---النّفس (---ضم ی ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، سک ف) صف.
زورآور ، بلند حوصلہ ، عالی ہمت ، ذہین (پلیٹس ؛ اسٹین گاس)۔
[قوی + رک : ال (۱) + نفس (رک)]۔

---الوِراثَت (---ضم ی ، غم ا ، سک ل ، کس و ، فت ت) امث.
(حیاتیات) **وہ جو اپنی نسل میں اپنی خصوصیات منتقل کرنے میں بمقابلہ یک دیگر زیادہ قوی ہو.** یہ اختلاط یا تو بہت گہرا ہو سکتا ہے ، یا ایک پُرکھنے کی سیرت کم و بیش قوی الوراثت Prepotent ہو سکتی ہے۔ (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۳۵)۔ [قوی + رک : ال (۱) + وراثت (رک)]۔

---بازُو (---و مع) صف.
زور آور ، طاقت ور ، قوت والا.

سوا جھگڑے میں بھیمن نام دار
اچھوری قوی بازوئے شہریار

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۲۴)۔

دست گیری کی ضعیفوں کی قوی بازو ہوئے
حق یہ ہے محنت نہیں جاتی کسی کی رائگاں

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۷)۔ [قوی + بازو (رک)]۔

---بال صف.
طاقتور بازو والا ، مضبوط پروں والا ؛ مراد : مضبوط ، زور آور ، طاقتور.

رکھا آتش یہ دوسرا بال
حاضر ہوتی دیوتی قوی بال

(۱۸۳۸ ، مثنوی گلزار نسیم ، ۱۷)۔ [قوی + رک : بال (۳)]۔

---بَخْت (---فت ب ، سک خ) صف.
کامیاب ، اقبال مند ، خوش قسمت ، زبردست قسمت (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [قوی + بخت (رک)]۔

---پُشْت کَرْنا محاورہ.
پرے باندھنا ، فوج کی ترتیب اس طرح کرنا کہ دشمن پشت سے حملہ نہ کر سکے. جب پلہ جنگ پر پہنچے ، تو طرفین نے اپنے اپنے لشکروں کے پرے باندھ کر بازی شطرنج کی طرح ایک دوسرے کو قوی پشت کیا۔ (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۱۲)۔

---پَنْجَہ (---فت پ ، سک ن ، فت ج) صف.
طاقتور پنجے والا ، جس کی پکڑ مضبوط ہو ، طاقتور ، قوت والا (نوراللغات)۔ [قوی + پنجہ (رک)]۔

---تَرِین (---فت ت ، ی مع) صف.
سب سے زیادہ طاقتور ، سب سے زیادہ مضبوط. حمید کاشمیری وہ افسانہ نگار ہیں جنھوں نے سب سے پہلے اپنے معاشرے کے قوی ترین «پاور ہاؤس» یعنی شہری زندگی کو ایک فرد اور ایک شہری کی حیثیت سے دیکھا ہے۔ (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۱۱۳)۔
[قوی + ترین ، لاحقۂ تفضیل کل]۔

---تَن (---فت ت) صف.
رک : **قوی جثہ.** سب نے دیکھا کہ چار پُتلے قوی تن قوی بن زنگی بچے معلوم ہوتے ہیں۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۶۳)۔
[قوی + تن (رک)]۔

---جُثّہ (---ضم ج ، شد ث بفت) امذ ؛ صف. قوی الجثہ.
قوی ہیکل ، موٹا تازہ ، ہٹا کٹا ، مضبُوط جسم والا. وہ نہایت قوی جُثّہ اور کشیدہ قامت انسان ہیں۔ (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ دسمبر (جمعہ ایڈیشن))۔ [قوی + جثہ (رک)]۔

---داعِیَہ (---کس ع ، فت ی) امذ.
مستحکم دعوت ، پرزور ترغیب. اس مختصر جملے میں لفظ ... پر غور کیجئے تو ایک طرف یہ لفظ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کا ایک قوی داعیہ شریف انسان کے دل میں پیدا کرتا ہے۔ (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۷۵)۔ [قوی + داعیہ (رک)]۔

---دَسْت (---فت د ، سک س) صف.
مضبوط ہاتھ والا ، حاوی ، طاقتور ، مضبوط ، زور آور

کیا رزق سب پر بھی مقسوم تون
قوی دست قائم ہے قیوم تون

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۷۵)۔ یہ تفاوت قوت کسی خاص بنا کسی خاص اصول پر ہے یا یوں ہی محض ہنگامی اسباب سے ؛ کبھی کوئی قوی دست ہو جاتا ہے اور کبھی کوئی؟ (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۸۸)۔ نہایت مشاق و قوی دست خوشنویس نستعلیق تھے۔ (۱۹۶۰ ، صحیفۂ خوشنویسان ، ۱۸۰)۔
[قوی + دست (رک)]۔

---دِل (---کس د) صف.
بہادر ، شجاع. سب آدمی اُس کے قوی دل ہو کر مردانگی سے دریا میں تیرنے لگے۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۱۲)۔
[قوی + دل (رک)]۔

---ہَیکَل (---ی لین ، فت ک) صف.
ہٹا کٹا ، قوی جثہ ؛ زور آور ، قد آور. جس نے دنیا کے قوی ہیکل اور زبردست جانوروں کو ہمارا مطیع و منقاد بنا دیا ہے۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۷۰)۔ حضرت ابوذر غفاری بڑے اونچے پورے قوی ہیکل اور مضبوط کلّے ٹھلّے کے آدمی تھے۔ (۱۹۸۳ ، طوبیٰ ، ۵۳۱)۔ [قوی + ہیکل (رک)]۔

قُوے (ضم ق ، ا بشکل ے) امذ ؛ ج.
رک : **قوی.** راجا کا بدن بہ سبب پیری کے ناتواں ہو چکا تھا اور حواس و قوے بھی جواب دے چکے تھے۔ (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۳۵)۔

نظام امر و علل میں نہ تا خلل آئے
قوے سے فعل میں جو آئے ہر عمل آئے

(۱۹۳۰ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۷۹)۔ [قوت (رک) کی جمع]۔

قُوَیس (ضم ق ، ی لین) امث.
۱. **چھوٹی سی کمان** (اسٹین گاس ؛ المنجد)۔ ۲. (کنایۃً) **خبث روح** ،

بدروح (جن کے بانو مڑے ہوئے ہوتے ہیں)۔ ابنال کے دیکھنے میں اس کا عکس و بو تن وقتی ورسیری وطیری کتارے ہوتا ہے و روحانی تن و ملائکاں و حوراں بھی تن دھرتے و بت و قویس بھی تن دھرتے ہیں۔ (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقایق ، ۳۵)۔ [ع : (ق و س)]۔

قُوَیل (ضم ق ، ی لین) صف.

وہ لفظ جو نامانوس اور عجیب ہو ، غیرمعیاری گفتگو ، مبتذل ، گھٹیا قول. شہزادہ رستم بیلتن و بیلکن ، کشتہ قویل و دویل ہندی ، قاتل کیشان فرنگی ، ابن حمزہ صاحبقران سامنے بادشاہ کے مرکب سے اتر کر اجازت جانبازی طلب کی۔ (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۶۷۶)۔ [قول (رک) کی تصغیر]۔

قَوِیم (فت ق ، ی مع) صف.

۱. **سیدھا ، راست ، درست.** اہل صلاح و تقویٰ کو صراط مستقیم جادۂ قویم پر ترغیب دی۔ (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۲۹۱)۔

دین قویم مصطفیٰ رحمتِ عام ہوگیا
آتے ہی اس کے اٹھ گیا شاہ و گدا میں امتیاز
(۱۹۲۸ ، بہارستان ، ۵۵)۔

براہِ مقوّم بدین قویم
ہُمُ الآخِرُونَ ہُمُ السّابِقُون

(۱۹۹۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۷۱)۔ ۲. **استوار ، مستحکم.**

اگرچہ جان نے جانے میں کچھ کمی نہ کیا
ترے وصال کی لیکن ہے مجھ امید قویم
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۰۱)۔ [ع : (ق و م)]۔

قَوِیمَہ (فت ق ، ی مع ، فت م) امث.

سیدھی ، مضبوط ، درست ، استوار. تمام افعال مستقیمہ اور اعمال قویمہ۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۶)۔ [قویم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

قَوِیَّہ (فت ق ، شد ی مع بفت) صف.

مضبوط ، مستحکم. اگر ہمارے پاس اور اسباب قویہ آ جائیں تو کیا عجب ہے کہ ہم اونکے احوال بھی جان لیں۔ (۱۹۰۵ ، سائنس و کلام ، ۴۳)۔ [قوی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

قَہْقَہ (فت ق ، سک ہ ، فت ق) امث.

کھل کھلا کر ہنسنے کی آواز ، ٹھٹھے کی آواز. قلقل صراحی یا شیشے میں سے پانی یا عرق وغیرہ نکلنے کی آواز قہقہ یا قاہ قاہ کھل کھلا کر ہنسنے کی آواز ، جرجر کباب کے سیخ پر جلنے کی آواز۔ (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، محمد حسین آزاد ، ۸۶)۔

یہ سن کے مجھ سے صراحی کے قہقہے کیسے؟
یہ میکدوں میں مچا کیوں ہے؟ شور قہقہ قاہ؟
(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۶۶۶)۔ قہ قہ قہ ، ہے ہے تو یہ بات ہے ، آخر کو عزیمہ چل دیں۔ (۱۹۴۳ ، سرکشیدہ ، ۱۲۹)۔ [حکایت الصوت]۔

قَہّار (فت ق ، شد ہ) صف.

۱. **زبردست قہر والا ، سب کو مغلوب رکھنے والا ، شدید عذاب نازل کرنے والا (اسمائے الٰہی میں سے ایک).**

توں ستّار ہور توں سو جبّار ہے
توں وہّاب ہور توں سو قہّار ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰)۔

کوئی ناتیہ جو دیوے جواب اس پکار
کہے آپ للہ واحد قہّار
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۵۹)۔ خدا جبّار و قہّار بھی ہے اور غفور و رحیم بھی ہے۔ (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۲۳)۔

خود خدائے برتر و قہّار سے افلاک پر
کی تھی میں نے گفتگو آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۷)۔

تو متین و قادر و قہّار و قیّوم و کبیر
تُو لطیف و مانع و رزّاق و جبّار و خبیر
(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۸۳)۔ ۲. **جبر دست ، ظالم ، جابر ، قاہر ، بہت ظالم.** علاءالدین جیسا قہّار بادشاہ اس کا مدّمقابل بن کر سامنے آتا ہے۔ (۱۹۷۶ ، پدماوت ایک تفصیلی جائزہ (اردو ، کراچی ، ۵ ، ۱ : ۲۰۳))۔

کہا اپنی ضعیفی پر نظر کر
میں ہوں قہّار میرے قہر سے ڈر
(۱۸۷۷ ، ابر کرم ، ۱۵)۔ قہوہ پینے کی پیالیاں جو جواہرات سے بنی ہوئی تھیں اور جن کے کناروں نے مدت تک قہّار سلاطین کے لب مس کیے ہیں۔ (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱ : ۱۸)۔ ۳. **بہت طاقت ور اور زبردست (فوج کے لیے).** اس پیر روشن ضمیر نے ملک سیون کو مع لشکر قہّار و جلوس و سامان بےحد و شمار رخصت کیا۔ (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۷)۔ پاس ایک پیسہ نہ تھا ، ہاتھ میں تلوار نہ تھی بحر روم کی موجوں پر آوارہ تھا لیکن نام میں وہ طلسم تھا کہ تمامی یوروپ کے درباروں اور قہّار افواج میں بدحواسی سے تلاطم برپا ہو گیا تھا۔ (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۵ : ۱۰۷)۔ ۴. **زوردار ، تیز ، بیکراں (دریا وغیرہ سے مختص).** مال و زر کا انبار ہے دریائے قہّار جوش زن ہے۔ (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۲۸۱)۔ [قاہر (رک) کا صیغۂ تفضیل]۔

قَہّاری (فت ق ، شد ہ) امث.

قہر ، قاہری ، مغلوب رکھنے کی قوت ، قہّاریت. خلقت تیری شان قہّاری سے کانپتی ہے۔ (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۶۸)۔

قہّاری و غفّاری و قدّوسی و جبروت
یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان
(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۵۷)۔ بڑے خان صاحب کی گاؤں میں جبّاری و قہّاری کا کیا عالم تھا۔ (۱۹۸۴ ، قلمرو ، ۵۲)۔ [قہّار + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

قَہّارِیَت (فت ق ، شد ہ ، کسر ر ، فت ی) امث.

قہر و غضب ، قاہری ، قہر و غضب کی حالت یا کیفیت. تجلّی قہّاریت جمال کی ہے وہ بےمشاہدہ ہے۔ (۱۸۳۵ ، رسائل حیات ، ۱۰۰)۔ فیروز شاہ نے... خدا کی توفیق اور اس کے خوف و جباریت و قہّاریت کے ہراس و خیال سے ہر خاص و عام کو اپنے احسان سے بہرہ ور کیا۔ (۱۹۳۸ ، تاریخ فیروزشاہی (فدا علی طالب) ، ۳۰۸)۔

رزانت و مروّت اور قہاریت و مقہوریت کو بھی اس پر قیاس کرنا چاہیئے۔ (۱۹۷۹ ، تاریخ پشتون ، ۳۷)۔ [قہار (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

قہاقہ (فت ق) امذ ؛ ج (قدیم)۔
رک : **قہقہہ**

قہاقے ہنسی شور و غل تالیاں
سہاتی سہاتی نئی گالیاں

(۱۷۸۳ ، مثنوی سحرالبیان ، ۱۳۰)۔

قہاقہ بجے تھے غل میں تمام
وہ بزمِ طرب تھی ہوئی جبکہ شام

(۱۸۵۹ ، حزنِ اختر ، ۴۴)۔ [قہقہہ (رک) کا قدیم املا]۔

قَہْر (فت ق ، سک ہ) (الف) امذ۔
۱. **غلبہ** ، **زبردستی** ، **زورآوری** ، **جبرہ دستی** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ)۔ ۲. **غضب** ، **غصّہ** ، **خشم** ، **طیش**۔ تمکن الوجود خدا کا وہ ہے کہ اس میں تھی حرکت قہر اور لطف بندیاں پر نازل ہوتا ہے۔ (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۵۵)۔

زباں کھول بولی قہر کے رموز
جینا ہے دوائے سوا نیں ہنوز

(۱۶۳۸ ، چندربدن و مہیار ، ۱۰۷)۔ پیدا کرنے والے کوں جیوں مہر بہت ہے تیوں قہر بھی اس کیں بہت ہے۔ (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۵۹)۔

گھورتا ہے نگہِ قہر سے کیوں پھر پھر کر
کیا مرے ذبح میں خنجر کوئی قاتل ٹوٹا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۶۵)۔ اس کے خائف ہونے کی یہ وجہ ... قہر و جلال سلطانی اور ہیبت اور غضب و درندگی شیر موجب خوف ہے۔ (۱۹۳۲ ، تفسیر ، قرآن حکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۱۰)۔ ۳. (اُ) **آفت** ، **قیامت** ، **شامت** ، **مصیبت**۔ یو قہر کے دریا کی موجاں دیکھ اپنی جاتی پلیا ، تلملیا۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۸)۔

طوفاں ہے شیخ ، قہر ، بلا ہے
جو حرف ہے تس کے نہ رہا ہے

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، د ، ۸۲)۔

ہے قہر وہ جو دیکھے نظر بھر کے حق نے نیز
برہم کیا جہاں مژہ برہم زدن کے بیچ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۷۵)۔

کچھ اثر آہ میں جو پیدا ہو
قہر ہو جائے حشر برپا ہو

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۱۸)۔ (اا) **عذاب** ، **غضب**۔

پگوں بخت اگرچہ بڑا شہر ہے
کہ نازل بلا جس پہ یو قہر ہے

(۱۵۹۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۳)۔

قہر پہنچے گا نہ محشر میں گنہگاروں تک
راہ روکے ہوئے کھڑے ہوئے رحمت ہوگی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۴۲)۔ لوگ کہتے تھے کہ بارش ہوگی مگر وہ خدا کا قہر تھا۔ (۱۹۴۳ ، قرآنی قصے ، ۹۸)۔ آج جس قہر کے نازل ہونے کا امکان ہے اس کی بنیاد بھی یہی ہے۔ (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۴۳)۔ ۴. **ظلم و ستم** ، **ناانصافی** ، **اندھیر**۔

قہر کیا یہ تم نے صاحب آنکھ لڑانا آفت تھا
جھٹ پٹ دل کو پھونک دیا اور آگ لگائی سینہ میں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۸)۔ گلزار نسیم کو سحرالبیان کے مقابلہ میں لانا قہر ہے۔ (۱۹۰۶ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۴۰)۔ کالج کو حکومت کے قہر سے بچانے کے لئے نواب محسن الملک نے آنریری سکریٹری کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۲۲۶)۔ ۵. **افسوس** ، **حیف** ، **دریغ** ، **غضب**۔

کیا قہر ہے یارو ، جسے آ جائے بڑھاپا
اور عیش جوانی کے تئیں کھائے بڑھاپا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۱۱)۔ ۶. **جوش** ، **جذبہ** ، **ولولہ** ، **دشوار کام** ، **کٹھن بات** ، **نہایت مشکل امر** ، **سخت کام** ، **روگ** ، **بلائے جاں** ، **مصیبت** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔ (ب) صف۔ ۱. **فتنہ** ، **فتنہ پرداز**۔

ہوئی کمر وہ قہر ہیں زلفیں ہیں یہ بلا
شوخی بھری ہوئی ہے ترے بال بال میں

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۵۷)۔ ۲. **آفت کا پرکالہ** ، **نہایت عیار** ، **شوخ**۔

اری انگ ہی تو بڑی قہر ہے
کہیں تو ہے امرت کہیں زہر ہے

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۱۰۷)۔

قہر ہو یا بلا ہو جو کچھ ہو
کاشکے تم مرے لیے ہوتے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۳)۔ ۳. **قابل تحسین** ، **قابل تعریف** ، **نہایت خوبصورت**۔

پہنچے اسے کس شوخ طرحدار کی سج دھج
ہے نامِ خدا قہر مرے یار کی سج دھج

(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۱۳۰)۔

طفلی سے اور قہر ہوا وہ شباب میں
تابش ہو دوپہر کو فزوں آفتاب میں

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۱۰)۔ ۴. **نہایت بدمزاج** ، **تند مزاج** ، **غصیل** ، **خشمناک** ، **کڑوا**۔

چڑھی تیوری کبھی اس کی نہ اتری
غضب ہے قہر ہے پیارا ہمارا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۷۲)۔ ۵. **نہایت ہی مشکل** ، **ادق** ، **لاینحل** (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)۔ ۶. **برا** ، **نامناسب** ، **ناگوار طبع**۔

میں نے جو کچھ لکھا تو ہوا قہر کوئی سا
ہر لو قسم اگر ہو بجز انکسار خط

(۱۸۴۴ ، ممنون (فرہنگ آصفیہ))۔ ۷. **جوش**۔ نعوذ باللہ ہو بانی اگر قہر میں آوے ، دریا کوں ڈباوے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۱)۔ ۸. **عجیب** ، **انوکھا** ، **طلسم** (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)۔ ۹. (تصوف) **تجلی جمالی کو کہتے ہیں** ، **یہ ایک تائید حق ہے طالب کے واسطے جو طالب کو فانی کر کے مرحلہ فنا فی اللہ تک پہونچا دیتی ہے** (مصباح التعرف ، ۲۰۲)۔ (ج) م ف۔ ۱. **بے حد** ، **ازحد** ، **نہایت** (برائے کثرت)۔

اب بھی کافر تو کیوں کے آتا ہے
قہر تو تیری مجھے ستاتا ہے
(١٧٣٩ ، خواب و خیال ، ٣٢).
منظور حق ہوا کہ ہو بے پردہ قتل عام
کھینچی نہ تیغ قہر بنایا حسین تجھے
(١٨٧٥ ، دیوان اسیر ، ٣ : ٢٦٥). ٢. بڑے غضب کا ، قیامت کا .
صابر کو بردبار سمجھ کر نہ چھیڑیے
کہتے ہیں قہر ہوتا ہے غصہ حلیم کا
(١٨٨٢ ، صابر ، ریاض صابر ، ٩). ٣. بڑے غضب کی بات ، غضب ، ظلم ، ستم .
کیا قہر ہے وقفہ ہے ابھی آنے میں ان کے
اور دم مرا جانے میں تو توقف نہیں کرتا
(١٨٥٤ ، ذوق ، د ، ٧٩). [ع].

---الٰہی کس صف(--- کسرٌ ا ، مد ل) امذ.
عذابِ الٰہی ، قہرِ خداوندی ، مصیبت من جانب اللہ.
قضا کے بعد وہ اچھے ڈرے قہر الٰہی سے
مجھے کہتے ہیں جلدی توبہ کیجئے دادخواہی سے
(١٨٧٢ ، گلزار داغ ، ٢٣٣). تم نے دیکھا کہ مجھ پر کیا قہر الٰہی نازل ہوا اور کس مصیبت میں پڑا. (١٩٠١ ، الف لیلہ ، سرشار ، ٣٥٠). نادر شاہ جو پہلے سے موقع کی تلاش میں تھا قہر الٰہی بن کر دہلی پر نازل ہوا. (١٩٩٠ ، نگار ، کراچی ، جنوری ، ٧٠). [قہر + الٰہی (رک)].

---آسمانی کس صف(---مد ا ، سک س) امذ.
بلائے آسمانی ، ناگہانی مصیبت.
دیکھیو یہ قیامت ہے یا بلا ہے آفت ہے
قد نہیں قیامت ہے ، قہر آسمانی ہے
(١٨٠٥ ، دیوان بیختہ ، ١١٩). [قہر + آسمانی (رک)].

---آلود (---مد ا ، و مع) صف.
غصے سے بھرا ہوا. ایک مضمون قہر آلود واسطے زجر و توبیخ لوگوں کے بیان کیا جاتا ہے. (١٨٩٨ ، سرسید ، مضامین ، ٩). سلطان کی چشم قہر آلود اوپر اٹھی. (١٩٠٩ ، شہید مغرب ، ٣٣). اس نے میری پوسٹنگ کا نیا حکم نامہ سہروردی صاحب کے سپرد کیا اور مجھے قہر آلود نگاہوں سے گھورتا ہوا واپس چلا گیا. (١٩٨٧ ، شہاب نامہ ، ٢٤٧). [قہر + ف : آلود ، آلودن - بھرنا].

---آمیز (---مد ا ، ی مع) صف.
غصے سے بھرا ہوا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [قہر + ف : آمیز ، آمیختن - ملنا ، ملانا].

---بار صف.
غصہ ور ، غضبناک ، جس سے شدید ناگواری ظاہر ہو. دفتر میں عہد کو غضب آلود اور قہر بار نگاہوں سے دیکھ کر ارشاد ہوا کہ یہاں ٹھیک طور سے نہ رہو گے تو بیمار بنا کر اسپتال بھیجے جاؤ گے. (١٩٨٦ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ١٣). [قہر + ف : بار ، باریدن - برسنا ، برسانا].

---توڑنا محاورہ.
١. **غضب ڈھانا ، آفت برپا کرنا.** عنبری کی بھینی بھینی آواز قہر توڑ رہی ہے. (١٨٨٥ ، بزم آخر ، ١٠٣). ٢. **نہایت غصہ کرنا.**
قہر توڑا ، بہت جھنجلائے ، غضب ڈھایا ، ستم توڑا. (١٩١٥ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ٢٢).

---ٹوٹنا محاورہ.
عذاب آنا ، مصیبت نازل ہونا ، آفت آنا. دیکھئے یہ قہر کس پر ٹوٹتا ہے کس کی شامت آئی ہے. (١٨٧٧ ، توبۃ النصوح ، ٥٠). خالق کی جو سزا ہوئی کم اور جس قدر قہر ٹوٹنا تھوڑا ، کمبخت خود بھی مرا اور اپنے ساتھ دوسروں کو بھی مروا دیا. (١٩٣٢ ، قرآنی قصے ، ٦).

---ٹوٹی (---و مع) صف مث.
(عور) **کم بخت ، بدنصیب** (ماخوذ ؛ نوراللغات). [قہر + ٹوٹی (ٹوٹنا (رک) سے)].

---ٹوٹے فقرہ.
(بددعا) **خدا کا عذاب نازل ہو ، آفت آئے ، مرے.**
سوچتا تھا جواب کیا لکھوں
قہر ٹوٹے جو مدعا لکھوں
(١٨٨٢ ، فریاد داغ ، ١٢٨).
نہ کسی نے مجھے لوٹا نہ کسی نے مارا
قہر ٹوٹے دل مضطر یہ اسی نے مارا
(١٩٣٦ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ٢١١).

---خُداوَنْدی کس صف(---ضم خ ، فت و ، سک ن) اث.
رک : **قہر الٰہی.** چھوٹے دل و دماغ اور بڑی سزائیں قہر خداوندی ہو جاتے ہیں. (١٩٨٤ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ١٣٨). [قہر + خداوند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---دُرْوِیش کس اضا ؛ فقرہ.
رک : **قہر درویش بجان درویش جس کی یہ تخفیف ہے.** کپڑے پہنتے ہوئے کراہت آتی تھی مگر قہر درویش تھے. (١٩٢٣ ، انشائے بشیر ، ١٣٩).

---دُرْوِیش بجان / بَرجان دُرْوِیش کہاوت.
غریب آدمی غصہ کرے گا تو کسی کا کیا لے گا اپنی ہی جان کو عذاب میں ڈالے گا ، غریب کا غصہ اپنے ہی اوپر چلتا ہے ، کسی کی مجبوری یا بے بسی کے موقع پر بولتے ہیں. جو کچھ دل پہ گزری سو گزری قہر درویش برجان درویش. (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ٩٠). بہار نے ہنس کر کہا بڑی بی جاؤ بیٹھو قہر درویش بجان درویش اپنا غصہ اپنے ہی اوپر اتارو. (١٩٠١ ، طلسم ہوشربا جمشیدی ، ٩ : ١٦٥). لیکن قہر درویش بجان درویش بجز اس کے اور کوئی مفر بھی نہ تھا کہ پس ماندگان میں صرف بندہ علی ہی کو تعزیت کریں. (١٩٨٦ ، آئینہ ، ٢٣١).

۔۔۔ڈھانا محاورہ.
کسی پر کوئی آفت لانا ، ظلم کرنا ، قہر توڑنا . تغیری کی آواز قہر ڈھاتی ہے. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۹۳).

قہر ڈھاتا تھا مرا دورِ تحمّل تجھ پر
زور لگتا تھا مرا وعدۂ فردا تجکو

(۱۹۲۷ ، سیف و سبو ، ۲۳۲).

پوچھا جو میں نے ان سے اک دن کہ اے مہاشہ
کیوں آپ اپنے اوپر یہ قہر ڈھارہے ہیں

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۹۱).

۔۔۔قیامَت کس اضا(۔۔۔ کس مع ق ، فت م) صف.
خوب صورتی یا شوخی میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ، نہایت حسین ، شوخ ، فتنہ پرداز (فرہنگ آصفیہ). [قہر + قیامت (رک)].

۔۔۔قیامَت ہونا محاورہ.
بے حد شوخ ہونا ، فسادی ہونا.

مت پوچھو کچھ اپنی باتیں کہیے تو تم کو ندامت ہو
قد قامت ہر کچھ ہے تمہارا لیکن قہر قیامت ہو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۵۵).

۔۔۔کا سامنا امذ.
بڑی مصیبت کا واسطہ ، قہر کا مقابلہ ، قہر ٹوٹنا ، غضب کا سامنا (مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت).

۔۔۔ کَرْنا محاورہ.
۱. **خلاف مرضی اور ناگوار طبع کوئی کام کرنا ، انوکھا کام کرنا ، قابل حیرت کام کرنا** (فرہنگ آصفیہ). ۲. **مغلوب کرنا.** پہلی جماعت کے لو کان ابقرست ہاے تو روح انو کا نفس کون قہر کیا تو انو نیک بختی ہای. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۶۷).

یہی انداز قہر کرتے ہیں
آدمی کیا ؟ فرشتے مرتے ہیں

(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۰۶).

۔۔۔کی آنکھ سے دیکْھنا محاورہ.
غضب آلود یا نگاہ خشم آگیں سے دیکھنا ، نہایت غصے سے دیکھنا ، نیلی پیلی آنکھیں کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

۔۔۔گُزَرْنا محاورہ.
غضب ہونا ، بڑے عیب کی بات ہونا (مہذب اللغات).

۔۔۔لانا محاورہ.
مصیبت نازل کرنا.

ممکن نہیں جو نیت بدلی تمہاری اے جان
کیا قہر آج کی شب ہم پر نہ لائیے گا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۷۳).

۔۔۔نازِل ہونا محاورہ.
ناگہانی مصیبت سے واسطہ پڑنا ، سابقہ ہونا.

کہتے ہیں زاہد مری دیوانگی کو دیکھ کر
بت پرستی کے سبب قہر خدا نازل ہوا

(۱۸۳۸ ، ناسخ (مہذب اللغات)). اے بادشاہ ظلم و ستم کوش ... تجھ پر بھی اللہ کا قہر نازل ہوا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۳). اسی لئے تو یہ قہر نازل ہو رہا ہے. (۱۹۶۸ ، غالب ، نذیر محمد خان ، ۷۰).

۔۔۔ناک صف.
غضب ناک ، سخت غصے والا ، غضب آلود ، غصے میں بھرا ہوا. اس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ ایسے جن کی جو کہ سخت ہیبت ناک اور قہرناک ہے ملاقات اور ان سے تعارف پیدا ہو جائے. (۱۴۰۹ ، ابوعبداللہ ، جامع العلوم و حدائق الانوار ، ۲۸۰). بارھویں ، قطب نما ہے کہ ان کے وسیلے سے بڑے بڑے قہرناک دریاؤں میں اطراف اور جوانب معلوم کر سکتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۶۰). اور جلدی چلنے کی قہرناک تاکید ، بیچارے کے پاؤں لڑکھڑاتے تھے. (۱۹۲۳ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۶). وہ ایک لمحہ کے لئے بھی یہ نہیں سوچ سکتا کہ ماضی کے روشن میناروں کو اپنی نفرت کی قہرناک نظروں سے گل کر دے. (۱۹۷۰ ، توازن ، ۷۵). [قہر (رک) + ناک ، [لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ناکی امث.
غیظ و غضب کی حالت ، ظالمانہ طرز عمل. تین شخصوں کو بغیر تین چیزوں کے گزارہ نہیں ، بادشاہ کو قہر ناکی سے اور وزیر کو امانت داری سے اور رعیت کو تابعداری سے. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۲). [قہرناک + ی ، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔وار صف.
قہر کرنے والا ، قہر توڑنے والا.

دنیا اے نہ جان یہ دریا ہے قہر وار
لاکھوں میں اس سے کوئی اتر کر ہوا نہ پار

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ ; ۲۰۳). [قہر + وار ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔وان صف.
رک : **قہرمان ، قہر و غضب ڈھانے والا.** مہربان ہوئیں ماماؤں تک کی دعائیں لے لیں ، قہروان ہوئیں تو مان جائے تک کی پروا نہیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۹۹). [قہر + وان ، لاحقۂ نسبت].

قَہْراً (فت مع ق ، سک ہ ، تن ر بفت) م ف.
جبر سے ، زور ظلم سے ، مجبوری سے ، چار نا چار ، زبردستی ، مجبوراً. اگرچہ جسم کے فائدہ کے واسطے آدمی جبراً و قہراً ورزش کرنا اختیار کریگا لیکن اسکا دل ضرور ملول اور ناشاد ہو گا. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳). جب قلب سکڑتا ہے تو روح اپنے خون شریانی کے ساتھ ، شریانوں کی طرف قہراً و جبراً دفع ہوتی ہے اور ڈھکیلی جاتی ہے. (۱۹۳۲ ، رسالہ نبض ، ۷۰). [قہر (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز].

قَہْرمان (فت مع ق ، سک ہ ، ر) امذ ؛ صف.
۱. **صاحب غلبہ ، جبری و زبردست ؛ پہلوان ؛ دلیر.**

چلیا ناٹ او قہرمان کی مکر
او لہو خاور نے تکیا آپس سر پکڑ

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۶۸).

محال کیا ہے نہ سیدھا ہو چرخ کج رفتار
کہ قہرمان و شہ کج کلاہ ہے محبوب

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۵۸). **۲. حاکم ، سربراہ ، کارفرما ، نگہبان.** کشور قہرمان لشکر بضاعت عنفوان شباب شکار اور شراب یا لہو لعب میں خراب کرے تو ملک کا انتظام ... کیا کرے. (۱۸۳۶ ، سرور سلطانی ، ۱۰). **۳. ظالم ؛ غضب ناک.** میرا خیال اب رسل اور ان کی قہرمان بیگم کی طرف متوجہ تھا. (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۹۳). قہر مجسم بن کر ... سیدھے ہاتھ میں اپنا قہرمان پتر لئے اور بائیں پہلو میں شیو شنکر کو دبائے اندر مہاراج ہویے غضب کے ساتھ جھپٹے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۷). **۴. قوت ، طاقت ، اختیار ؛ بدی کی طاقت** (جامع اللغات). [ف].

قَہرَمانَہ (فت مع ق ، سک ہ ، ر ، فت ن) امث.
منتظمہ ، کارفرما ، ناظمہ ، انتظام کرنے والی. میں خلیفۂ وقت کے محل کی قہرمانہ ہوں. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۲۰). [قہرمان + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قَہرَمانی (فت مع ق ، سک ہ ، ر) صف.
ظلم اور جبر سے تعلق یا نسبت رکھنے والی ، قہر و غضب والی. اوّل تو ان دنوں کی قہرمانی حکومت ، بغاوت کی تحقیقات در پیش ، ہتھیاروں کی تنگ طلبی ، مخبری کا بازار گرم. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۹۲). ہلال کے خلاف صلیب کی تمام قہرمانی قوتیں یکجا ہو چکی تھیں. (۱۹۶۷ ، آخری چٹان ، ۹۱). انسان صدیوں سے ان کے اسرار کو کھولنے اور ان کی قہرمانی پر قابو پانے میں کوشاں ہے. (۱۹۸۴ ، اقبال عہد آفریں ، ۳۴). [قہرمان + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَہرَمانِیَّت (فت مع ق ، سک ہ ، ر ، کس ن ، شد ی بفت) امث.
ظلم و ستم کی حالت یا کیفیت. مصطفےٰ کمال کے استبداد و قہرمانیت کا ہدف بنی ہوئی جلاوطنی کی زندگی بسر کر رہی تھی. (۱۹۳۶ ، دید و شنید ، ۳۳). [قہرمان + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قَہرَمانِیَہ (فت مع ق ، سک ہ ، ر ، کس ن ، شد ی بفت) امث.
ظلم و ستم ڈھانے والی. دس بوڑھی عورتوں کو کہ قہرمانیہ کا خطاب پایا تھا حفاظت کے لئے مقرر کیا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۶۶). [قہرمان + ی ، لاحقہ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قَہرَن (فت مع ق ، سک ہ ، فت ر) امث.
آفت یا قہر ڈھانے والی. اور بھیجی قہرن (امراؤ بیگم) کو بھی دیکھا. (۱۹۳۰ ، ارمان ، ۳۶). [قہری (رک) کی تانیث].

قَہری (فت مع ق ، سک ہ) صف.
قہر کی طرف منسوب ، جس میں جبر پایا جاتا ہو ؛ ظالم ؛ فتنہ پرداز ؛ آفت نا ک. یو ہلال کماں دار ، غضب نا ک قہری قہار ... سوں مل کر یک دل کر بہت قرار کیے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۸۷).

زلفِ مشکین یار قہری ہے
کیا قیامت کا ناگ زہری ہے

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۵۱۱).

دنیا کو حق کے ہر دم قہری و لطفی اسماء
خالق ہیں مردگی کے اور زندگی کے سائب

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، ۱ : ۷۶). وہ قہری سلطنت و حکومت سے مانوس و خوگر نہیں ہوتے. (۱۹۰۴ ، مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۲). ابراہیم اور ملتِ ابراہیم علیہ السلام کے اس قہری غلبے کے علاوہ اسکی مقبولیت اور فطرت انسانی کے عین مطابق ہونا بھی دنیا کے سامنے آ چکا ہے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۲۸۶). [قہر + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَہرِیَہ (فت مع ق ، سک ہ ، کس ر ، فت ی) صف.
قہر و غضب والی. اصطلاح قوم میں صفات قہریہ کے ظہور آثار کو جلال کہتے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۳). [قہر + یہ ، لاحقۂ نسبت].

قَہقَری (فت مع ق ، سک ہ ، فت ق) امث.
پیچھے کو چلنے کا عمل ، الٹے پانو واپس ہونا ، الٹا چلنا ، رجعت. پھرا بطریق قہقری اور حضرت سے دعا چاہی. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۹). اس معاشرہ سے یہ مراد کوئی بیوقوف بھی نہیں لیتا کہ انسان بالکل اسی طرح رہنے سہنے لگا جس طرح وہ اپنی ابتدا میں رہتا تھا ، یہاں تو سب سے نمایاں اصول کا سوال ہے گویا اصولی طور پر یہ رجعتِ قہقری ہوئی. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۲۵۹). [ع].

قَہقَہا (فت مع ق ، سک ہ ، فت ق) امذ.
رک : **قہقہہ.** اسی کو کبک دری بھی کہتے ہیں ، جس کا قہقہا اور چال مشہور ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۹۲). [قہقہہ (رک) کا ایک املا].

ـــــ مارْنا محاورہ.
بلند آواز سے ہنسنا ، ٹھٹھا مارنا ، کھلکھلا کر ہنسنا.

نشے نے بزمِ ساقی میں جو مستوں کو اڑا مارا
لبِ ساغر پہ منہ شیشے نے دھر کر قہقہا مارا

(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۵).

قَہقَہانا (فت مع ق ، سک ہ ، فت ق) ف ل.
ٹھٹھا مار کر ہنسنا ، قہقہہ لگانا.

کھنچکر اپنے دم میں کہیں چرخ کھاتے ہیں
ٹوٹے ہوائی سنگ کہیں قہقہاتے ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۴۵). [قہقہہ (بحذف ہ) + انا ، لاحقۂ مصدر].

قَہقَہَہ (فت مع ق ، سک ہ ، فت ق ، ہ) امذ.
ٹھٹھا ، کھلکھلا کر ہنسنا ، زور کی ہنسی ، قہقہ کی آواز نکالنا.

کہیا ہنس کے قہقہہ میں ابلیس ہوں
سو جت تھے آدم کوں کاڑیاں د کوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۷).

یہ کوئی کرخان خندہ لبان دیوار قہقہہ ہے
جو کوئی بھول کر آجائے اوس جا پرتو جاوے کب

(۱۸۹۷ء ، دیوان حافظ ہندی ، ۱۳)۔ تبسم کے سوا کبھی لب مبارک خندہ و قہقہہ سے آشنا نہیں ہوئے۔(۱۹۱۴ء ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۳۸)۔ اسمعیل کے بیٹھتے ہی پھر زور کا قہقہہ پڑا۔ (۱۹۸۷ء ، صلائے عام ، ۱۹)۔ [قہ قہ (حکایت الصوت) + ہ ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــ اُڑنا محاورہ۔
لہٹا پڑنا ، ہنسی اُڑنا۔ اس پر ایسا قہقہہ اڑا کہ بیچارے الف ہمزہ کے سے بل کھا کر رہ گئے۔ (۱۸۹۹ء ، رویائے صادقہ ، ۳۹)۔

ـــ اَنگیز (ـــ فت ا ، غنہ ، ی مج) صف۔
قہقہے پر مائل کرنے والا ، قہقہہ لگانے پر اکسانے والا ، زوردار ہنسی پیدا کرنے والا ، بے ساختہ ہنسانے والا۔ مزاح کا وہ انداز جو قہقہہ انگیز ہو بڑا ہی وقتی ہوتا ہے۔ (۱۹۸۶ء ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۲۹۵)۔ [قہقہہ + ف : انگیز ، انگیختن ـ اٹھانا ، اٹھنا]۔

ـــ بار صف۔
بات بات پر قہقہہ لگانے والا ، قہقہہ برسانے والا ، بہت ہنسانے والا۔ ریاض کی جدائی کا جب خیال آتا ہے تو معاً ایک متحنی قالب میں ایک گھمبیر قہقہہ بار شخصیت سامنے آ جاتی ہے۔ (۱۹۸۸ء ، جنگ ، کراچی (جمعہ ایڈیشن) ، ۲۳ اپریل ، ۳)۔ [قہقہہ + ف : بار ، باریدن ـ برسنا ، برسانا]۔

ـــ پڑنا محاورہ۔
کسی بات پر چند آدمیوں کا زور سے ہنسنا ، لہٹا پڑنا۔ اس پر ایک زبردست قہقہہ پڑا اور کانفرنس خوشگوار ماحول میں ختم ہوگئی۔ (۱۹۸۲ء ، آتش چنار ، ۴۸۳)۔

ـــ خیز (ـــ ی مج) صف۔
رک : **قہقہہ انگیز ، ہنسی پیدا کرنے والا ، قہقہے کا سبب بننے والا۔** کسی صاحب نے شیخ چلی کی سوانح عمری تحریر فرمائی ہے مگر اس کام کے لئے سروان ٹیز کا قہقہہ خیز قلم اور ڈکنس کی لطیف نظر کہاں۔ (۱۹۲۱ء ، مضامین عظمت ، ۲ : ۱۰۰)۔ [قہقہہ + ف : خیز ، خاستن ـ اٹھنا]۔

ـــ دیوار (ـــ ی مج) امث۔
چین کی سرحد کی ایک روایتی سیسے اور تانبے کی دیوار جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ جو اس پر چڑھ کر نیچے دیکھتا ہے بے اختیار ہنستا ہے ؛ مراد : بہت اونچی ، لمبی چوڑی دیوار ، دیوار قہقہہ۔

حسرت سے ہنستے کھیلتے مٹی میں دب رہیں
سر پر ہمارے قہقہہ دیوار ڈھائے عیش

(۱۸۳۶ء ، ریاض البحر ، ۲۰۱)۔

روکے جب روزن سے جھانکا اسے پری میں ہنس پڑا
کیا اثر دیوار میں ہے قہقہہ دیوار کا

(۱۸۷۲ء ، مظہر عشق ، ۲۷)۔ ہمالیہ کی قہقہہ دیوار مانسوں کی رطوبت کو روک کر جنوب کی طرف پھیر دیتی ہے۔ (۱۹۰۳ء ، تمدن ہند ، ۵)۔ [قہقہہ + دیوار (رک)]۔

ـــ زار امذ۔
وہ جگہ جہاں بہت قہقہے گونجتے ہوں ؛ بہت زیادہ ہنسی مذاق کی جگہ۔ «تکر تونسوی» «سلاب» میں «بہار کے جھٹکے» کے عنوان سے کالم لکھتا ہے جس سے پورا بلک ایک قہقہہ زار بن جاتا ہے۔ (۱۹۸۳ء ، موسموں کا عکس ، ۱۳۹)۔ [قہقہہ + ف : زار ، لاحقۂ ظرفیت]۔

ـــ زَن (ـــ فت ز) صف۔
کھلکھلا کر ہنسنے والا ، لہٹا مار کر ہنسنے والا۔

غضب تھا جان کا بھوکا وہ دشمن
ہجوم آتا تھا پیچھے قہقہہ زن

(۱۸۶۱ء ، الف لیلہ نومنظوم ، شایاں ، ۲ : ۲۳۲)۔ [قہقہہ + ف : زن ، زدن ـ مارنا]۔

ـــ شیشَہ کس اضا (ـــ ی مع ، فت ش) امذ۔
شراب کے شیشے کی آواز ؛ قلقل مینا ، شراب کی بوتل کی آواز (نوراللغات ؛ علمی اُردو لغت)۔ [قہقہہ + شیشہ (رک)]۔

ـــ کَرنا محاورہ۔
کھلکھلا کر ہنسنا ، قہقہہ لگانا۔ فرمایا حضرت نے جس نے نماز میں سے قہقہہ کیا تو چاہیے کہ اعادہ کرے وضو اور نماز کا۔ (۱۸۶۷ء ، نورالہدایہ ، ۱ : ۳۰)۔

ـــ لگانا محاورہ۔
۱. **کھلکھلا کر ہنسنا ، لہٹا مارنا۔** دادا صاحب کا کیا نام فرمایا تھا ، «تہمت علی خاں!» تہمت کے نام پر تو دوکاندار اور گاہک سب نے قہقہہ لگایا۔ (۱۹۱۷ء ، طوفان حیات ، ۱۰)۔ مجمع نے زور کا قہقہہ لگایا۔ (۱۹۸۷ء ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۰۸)۔ ۲. **مضحکہ اڑانا ، تمسخر کرنا ، احمق بنانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔

ـــ مارنا محاورہ۔
قہقہہ لگانا ، لہٹا مارنا ، کھلکھلا کر ہنسنا۔ وہ قہقہہ مار کے بولے تو ہمارے زور سے واقف ہے اور ہوا کی تندی سے ڈراتا ہے۔ (۱۸۳۵ء ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۷۴)۔

ہنسی کے ساتھ یاں رونا ہے مثل قلقل مینا
کسی نے قہقہہ اے بے خبر مارا تو کیا مارا

(۱۸۵۴ء ، ذوق ، د ، ۶۶)۔ مرزا صاحب بڑے زور سے قہقہہ مار کر کہنے لگے ادھر یہ نام اور اردو کا مدرسہ ، معلوم ہوتا ہے وہاں بھی مولویوں کا زور ہے۔ (۱۹۴۷ء ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۸)۔

ـــ نِکلنا محاورہ۔
بے اختیار ہنس پڑنا ، زور کی ہنسی آ جانا ، بے اختیار ہنسی نکل جانا۔ کوئی شخص ہنسی کو روکے اور ہنسی کا اوس پر غلبہ ہو یکایک قہقہہ نکلتا ہے۔ (۱۸۴۷ء ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۰۶)۔

قہقہستان (فت مع ق ، سک ہ ، فت ق ، کس ہ ، سک س) امث.
قہقہہ زار ، **قہقہہ گہ** ، **ہنسی مذاق کی جگہ**. سجاد حسین ... داخل ہوئے کہ پورا پنڈال قہقہستان بن گیا. (۱۹۸۷ ، صلائے عام ، ۱۰). [قہقہہ (رک) + ف : ستان ، لاحقۂ ظرفیت].

قہقہوں (فت مع ق ، سک ہ ، فت ق ، و مع) امذ.
قہقہہ (رک) **کی جمع یا مغیرہ حالت** ، تراکیب میں مستعمل. ابن کا غائب قہقہوں نے کیا جو اندر بلند ہوگئے تھے ، وہ آہستہ آہستہ چلتا گیا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۳۰).

---میں اُڑانا/اوڑانا محاورہ.
ہنسی میں ٹالنا ، مذاق میں اڑانا ، سنجیدہ بات کو ہنسی میں اڑانا.

کرو بیان عرض نہ گھبرائیں اے ہو
نالوں کو قہقہوں میں اوڑایا غضب کیا
(۱۸۵۹ ، غنچۂ آرزو ، ۳۷).

کیا بشر رو کے کہے حالِ دلِ زار اپنا
قہقہوں میں وہ پری زاد اڑا دیتا ہے
(۱۸۷۳ ، مظہر عشق ، ۱۸۰).

قہقہے (فت مع ق ، سک ہ ، فت ق) امذ ؛ ج.
قہقہہ (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل. رات دن قہقہے اور چہچہے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۳۸). وہ یہ سن کر ایسے قہقہے کے ساتھ جس میں شراب کا نشہ ملا ہوتا ہے ہنسا اور بولا آزاد ہوں. (۱۹۲۳ ، مذاکرات نیاز فتح پوری ، ۳۸). لوگ تم پر ہنسیں تو ہنسنے دو ، زندگی میں کئی مرتبہ تضحیک آمیز قہقہے تمہیں سنائی دیں گے. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۹۱).

---اُڑانا محاورہ.
قہقہے مارنا ، ہنسی اڑانا. جو بچارے پیچھے رہ گئے تھے ، ان پر قہقہے اڑائے جاتے تھے. (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۵۹).

---اُڑنا محاورہ.
قہقہہ اڑانا (رک) کا لازم.

لطیفوں پہ اڑتے ہیں جو قہقہے
کہاں یاد بلبل کو یہ چہچہے
(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۱۰۱). ہر جگہ اس پر قہقہے اڑتے تھے ... مگر اس نے اپنے فرض کو کسی طرح نہ چھوڑا. (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۷۷).

---بانٹنا محاورہ.
لوگوں کے ہنسنے ہنسانے کا سامان کرنا ، افراط سے دل خوش کرنا ، خوشی دینا ، خوش رکھنا ، لوگوں کی خوشی کا اہتمام کرنا. قاسمی صاحب نے اپنے شعری مجموعے اور جریدے کے ذریعے دکھی انسانیت کو مسکراہٹیں اور قہقہے بانٹنے کا جو بیڑا اٹھا رکھا ہے وہ واقعی قابل قدر ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ جولائی (جمعہ ایڈیشن) ، ۱۳).

---پڑنا محاورہ.
رک : **قہقہہ پڑنا.** سہری جھپٹی ہونی گئی اور وہاں سے آن کر مسکرا کے کہا کہ حضور باغ میں تو بڑے قہقہے پڑ رہے ہیں. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۵۳).

---چہچہے (---فت مع چ ، سک ہ ، فت چ) امذ.
وفور انبساط میں ہنسنا گانا.

شربتِ وصل جسے نوش کیا کرتے تھے
قہقہے چہچہے آپس میں رہا کرتے تھے
(۱۸۹۸ ، شعلہ جوالہ ، عقیل ، ۲ : ۶۷۵). [قہقہے + چہچہے (رک)].

---چھوٹنا محاورہ.
زور کی ہنسی نکلنا ، قہقہہ سرزد ہونا. اس پر قہقہے چھوٹے اور خوب ہنسی مذاق رہا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۷۳).

---کرنا محاورہ.
رک : **قہقہہ کرنا.**

یاد کیا آیا مژدہ کہ جو رونا بھولا
قہقہے کرتا ہے کچھ آج تو دیوانہ عشق
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۷۰).

---گونجنا محاورہ.
ہنسی کا غلغلہ اٹھنا ، ہنسی کی آواز کا شور ہونا. میں اسے چھونا چاہتا ہوں اس سے باتیں کرنا چاہتا ہوں ، اس کی آواز مجھے سنائی دے ، اس کے قہقہے گونجیں ، میں اس کے ساتھ کھیلوں. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۹۶).

---لگانا محاورہ.
رک : **قہقہہ لگانا.** یہ لوگ نیچے سے اس کے رونے اور بلکنے پر قہقہے لگا رہے تھے. (۱۹۲۱ ، گرداب حیات ، ۹). اے بی بی والے حفیظ ان کے ساتھ مل کر کتنے قہقہے لگا رہے ہیں. (۱۹۸۰ ، زمین اور فلک اور ، ۸۵).

---مارنا محاورہ.
رک : **قہقہہ مارنا.** جب آپ نے صبح کو شب معراج کا حال بیان فرمایا تو کفار نے انکار کیا اور بے ادبی سے قہقہے مارنے لگے. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳۶). خاقان دیوانہ وار سینہ پر ہاتھ مارتا اور دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھاتا ہے دل آرا اور ماہ پارا قہقہے مارتیں ہیں. (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۳۹).

قہوائی (فت مع ق ، سک ہ) صف.
قہوے کے رنگ کا. اور بعد سیاہ قہوائی رنگ کی ہوتی ہے. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۹۸). [قہوہ (بحذف ہ) + ائی ، لاحقۂ نسبت].

قہوہ (فت مع ق ، سک ہ ، فت و) امذ ؛ ← قہوا.
۱. **کوفیا نامی پودے کے بیج جن کو بھون کر کیمیائی طریقے سے سفوف تیار کیا جاتا ہے اور مشروب کے طور پر پیا جاتا ہے.**

کہیں بندا کہیں بکنی کہیں ہم دڑبڑا ہوویں
کہیں قہوہ کہیں سویا کہیں بن پوست نا جیویں
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۷۶).

چونک کر مستی سیتی پیتا ہے میرا خون گرم
سب کون پی ہے سووتے میں جاگ کر قہوے کی چاہ

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۳۷). لنکا میں قہوہ کے کاشت کاروں کے مطالب بنگالہ کے نیل کے کاشت کاروں کے مطالب سے کسی حالت میں کمتر نہیں ہیں. (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۹۱). رہا ذائقے کا معاملہ تو ہم جائے ، قہوہ اور تنبا کو کی اچھائی کا پتہ چلانے کے لیے ... درجے وار تقسیم کرسکتے ہیں. (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۵۳). قہوہ پی کر بیجوتی چلی گئی دو دن بعد وہ پھر آئی اور بتایا کہ ایک اور گھر کے لوگ لڑکی دیکھنے آیے ہیں.(۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۷۷).[ع].

---چی امذ.
قہوہ فروش ، قہوہ بیچنے والا. تیسرے پہر قہوہ چی ... موںڈھے دوکان کے باہر فرش پر قطار در قطار رکھ دیتا ہے.(۱۹۰۶ ، مخزن ، ۱ اکتوبر ، ۸). [قہوہ + چی ، لاحقۂ فاعلی].

---خانَہ (---فت ن) امذ.
قہوہ پینے پلانے کی جگہ ، قہوہ فروشوں کا ٹھکانہ ، ایسی جگہ جہاں قہوہ پیتے اور گپ شپ اڑاتے ہیں. قہوہ خانوں اور شراب خانوں میں ... در و دیوار سے لسان الغیب ہی کی آواز آنے لگی. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۱۲۸) . فرانس اور انگلستان وغیرہ میں جو رونق شراب خانوں کو ہے وہ یہاں قہوہ خانوں کو ہے. (۱۹۰۶ ، مخزن ، ۱ اکتوبر ، ۸). قہوہ خانے جہاں سرکاری ملازم اوقاتِ کار میں بھی گپ شپ کرتے رہتے تھے ، سنسان پڑ گئے . (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۳۸). [قہوہ + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---دان امذ.
سفال قہوے کا برتن.

جہاں میں سرد مہری سے خزاں ہے
جو ہم سے گرم ہے وہ قہوہ دان ہے

(۱۷۸۲ ، حاتم ، سرگذشت ، ۳۳). دونوں غلاموں نے قلیان اور قہوہ دان لے لیا اور ساتھ ہوئے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۶). [قہوہ + دان ، لاحقۂ ظرفیت].

قَے (فت ق) امث.
۱. ابکائی کے ساتھ کھایا ہوا اگل جانا ، الٹی ، استفراغ ، طبیعت کی مالش کے بعد غذا وغیرہ کا پیٹ سے منھ کے راستے باہر نکلنا.

پڑیا بھیتی اوپر کیتا او بیگ قے
چلی اس کے تن تھے جوں سیلاب خوے

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۶۵).

یہاں تلک قے کا کیا ہے وہ عمل
کہ وہ لقمہ بہار آیا ہے نکل

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۶۷). سنا ہے کہ کیچلوں میں آدمی دست اور قے سے مرتا ہے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۲۱۹). ہیضہ ... اس بیماری کی واضح علامات شدید قسم کی قے اور اسہال ہوتی ہیں.(۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۳۵۵). **۲. وہ چیز جو ابکائی (متلی) میں منھ کے راستے پیٹ سے خارج ہو.**

کیوں ردّ و قدح کرتے ہے زاہد
مے ہے ، یہ مگس کی قے نہیں ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۹). انسان وہ کتا ہے جو اپنی ہی قے کی طرف لوٹتا ہے. (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ ، ۸۷). [ع].

---آنا محاورہ.
۱. جی متلانا ، ابکائی آنا ، طبیعت مالش کرنا ، استفراغ ہونا. میں گھبرا کر آب خانہ میں گیا وہاں بہت دفعہ قے آئی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۰۰). **۲. گھن آنا ، کراہت ہونا ، نفرت ہونا.** جو قومیں ہم سے زیادہ صفائی سے کھاتی ہیں ، جب وہ ہم کو کھاتے ہوئے دیکھتی ہیں تو ان کو قے آتی ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۳). ایک مخصوص معاشی تصور کی بنیاد پر تنقید لکھنے کا عمل اب بھی جاری ہے ، گو کہ اس سے اب قے آنے لگتی ہے. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۹۲).

---آوَر (---مد ا ، فت و) صف.
قے لانے والا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [قے + ف : آور ، آوردن - لانا].

--- کَرْنا محاورہ.
استفراغ کرنا ، الٹی ڈالنا. آہ وہ امام پر گناہ تمام رات او کتا ، قے کرتا رہا اور پیٹ کے درد سے ... لوٹتا رہا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۹۵). آواز اُغ اُغ کی آتی تھی ... گویا کہ قے کرتے تھے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۰۹). اس نے پلٹ کر نالی میں قے کر دی تھی. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۶۳).

---و دَسْت (---و مج ، فت د ، سک س) امث.
بیماری جس میں استفراغ بھی ہو اور دست بھی آئیں ، ہیضہ (جامع اللغات). [قے + و (حرفِ عطف) + دست (رک)].

قِیادَت (کس ق ، فت د) امث ؛ ع قیادۃ.
رہنمائی ، رہبری کرنے کا عمل ، رہبری ، رہنمائی نیز سربراہی. لواء علم برداری اور قیادۃ سپہ سالاری یہ دو حکومتیں قبیلۂ قریش میں محدود تھیں. (۱۹۰۷ ، اُمہات الامہ ، ۳۹). کارکردگی کی بدولت آگے بڑھ کر قیادت کے فرائض انجام دیتے ہیں. (۱۹۳۵ ، اصول تعلیم ، ۲۰۶). عوامی سطح پر تو پارٹی کی مقبولیت پیہ کر بھی لیکن قیادت کی صفیں غیر منظم تھیں. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۲۷). [ع : قیادۃ].

قِیادَہ (کس ق ، فت د) امث.
یعنی لڑائی کے وقت فوج کی سپہ سالاری کرنا (خطبات احمدیہ ، ۵۳۲). [ع].

قِیاس (کس مج ق) امذ.
۱. ذہن میں دو چیزوں کے درمیان موازنہ یا برابر کرنے کا عمل ، کسی چیز کی مثال سے اندازہ کرنے کا عمل.

موافق عقل کے ملے کا لباس
نہیں ذات اور بہانت کرلو قیاس

(۱۶۷۹ ، آخر گشت ، ۶۲).

ترا نفس خبیث اُلٹے شوم مکار
قیاس اپنا سا اُن پر کر نہ زنہار
(۱۸۰۳ء ، مثنوی رد روافض (دقائق الایمان) ، ۹۰).
دیکھی ہے لاکھ بار قیامت سے کیا ڈریں
قامت پہ کرچکے ہیں تمہارے قیاس ہم
(۱۸۹۵ء ، دیوان راسخ ، ۳۳۱). وہ ... وہاں کے تمام کاروبار کا قیاس ، یہاں کے کاروبار پر کرتے تھے. (۱۹۰۹ء ، گہوارۂ تمدن ، ۲۰۲). ہم ہندوستانی قیاس اور ارسطو کے قیاس کا مقابلہ کر سکتے ہیں. (۱۹۸۷ء ، فلسفہ کیا ہے ، ۲۲۲). ۲. (أ) **تخمینہ ، اندازہ ، جانچ.**
بلور کا در افشاں لے جا کر اوطاس
نگہ رکھ ایس کی زراہ قیاس
(۱۶۳۹ء ، خاورنامہ ، ۵۶۲).
گیا مضطرب ہو کے شہ اُوس کے پاس
کہ احوال اوس کا کرے کچھ قیاس
(۱۷۳۹ء ، کلیات سراج ، ۳۲). سیاس بےقیاس اس واجب الوجود کو لائق ہے جس نے اجسام ممکنات میں باوجود وحدت ہیولا کے مختلف صورتیں بخشیں. (۱۸۰۰ء ، اخوان الصفا ، ۱). تجھے شرم نہیں آئی کہ خبارہ ہو کے سارا قیاس تیرا غلط ٹھہرا. (۱۸۸۲ء ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۹۱).
تسکین قلب زار ہوئی تجھ سے بےقیاس
تیری ہوائے شوق مرے دل کو آئی راس
(۱۹۱۲ء ، مطلع انوار ، ۲۰). شاہ قاسم کی تاریخ ولادت کا صحیح تعین نہیں کیا جا سکا ہے ، قیاس ہے کہ بارہویں صدی ہجری کے ربع اول میں پیدا ہوئے. (۱۹۸۶ء ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۳۳). (أأ) **خیال ، گمان ، فکر ، سوچ.**
یقین جانتی ہوں قیاس و خیال
کہ یاں آدمی زاد آنا محال
(۱۶۵۷ء ، گلشن عشق ، ۱۱۵).
سن سن کے اڑے حواس ان کے
لائے نہ یقین ، قیاس ان کے
(۱۸۳۸ء ، گلزار نسیم ، ۲۸). مخلوقات خلاق زمان و زمین ... احاطہ وہم و قیاس انسانی سے باہر ہیں. (۱۸۸۶ء ، انشائے سرور ، ۲).
بساط کون و مکاں کی کوئی حقیقت ہے
قیاس و وہم سے بالاتر اسکی قدرت ہے
(۱۹۳۷ء ، نقوش مانی ، ۱۶۷).
نہ کبھی تھا میرے گماں میں نہ کبھی تھا میرے قیاس میں
تری بےرخی سے کھلا ہے اب جو مزہ ہے عالم یاس میں
(۱۹۸۷ء ، ہوائے ریشہ ، ۳۵). ۳. **فہم ، سمجھ ، دانست.**
سراج لطف ترے شعر کا وہی پاویں
جو کوئی کہ عقل و شعور و قیاس رکھتے ہیں
(۱۷۳۹ء ، کلیات سراج ، ۳۵۰). حیطۂ عقل اور تخمین قیاس سے باہر ہے. (۱۸۵۱ء ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۹۸).
بعد احساس ہے ادراک و قیاس
علم و حکمت کا اسی پر ہے اساس
(۱۸۹۶ء ، مثنوی امید و بیم ، ۳۳).

خدا نے زندگی دی ، آدمیت تو نے اے آقا
قیاس زنگ آلودہ کو صیقل تو نے دلوایا
(۱۹۲۹ء ، آئینہ کا لال ، ۳۲). ۴. **(فقہ) ایک شرعی حکم سے دوسرے حکم کا استخراج.** ایک وہ جن کو عالموں اور مجتہدوں نے اپنے ذہن کی خوبی اور علم کی روشنی سے باستدلال دلالت النص یا اشارۃ النص یا قیاس کے قائم کیا ہے اجتہادیات کہلاتے ہیں. (۱۸۷۰ء ، خطبات احمدیہ ، ۸). ایک شرعی حکم سے دوسرے حکم کا اخراج کرنے کو قیاس کا نام دیا گیا ہے. (۱۹۰۶ء ، سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۳۹). ۵. **(منطق) دو قضیوں سے مرکب قول جس کو تسلیم کرنے کی وجہ سے ایک اور قول تسلیم کرنا لازم آئے ، منطقی مقولہ.** شعر بھی ایک قیاس ہے جو قضایا سے مرکب ہے. (۱۹۰۷ء ، مخزن ، جولائی ، ۳۹). [ع].

ـــــ اِسْتِثْنائی کس صف (ـــــ کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ث) امذ.
قضیہ بالشرط ، جس میں نتیجہ یا نقیض نتیجہ بالفعل مذکور ہو. قیاس استثنائی وہ ہے کہ جس میں نتیجہ یا نقیض نتیجہ بالفعل مذکور ہو. (۱۸۷۳ء ، عقل و شعور ، ۹۱). [قیاس + استثنا (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ اِسْتِقْرائی کس صف (ـــــ کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ق) امذ.
رک : **قیاس اقترانی.** اس کو وہ القیاس بلا استقراء کہتا ہے جس کو اب عموماً قیاس استقرائی کہتے ہیں. (۱۹۲۳ء ، مفتاح المنطق ، ۲ : ۸). [قیاس + استقراء (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ اِقْتِرانی کس صف (ـــــ کس ا ، سک ق ، کس ت) امذ.
(منطق) وہ استدلال جس میں ایک جزئی چیز کو ایک کلی کی فرد قرار دے کر اس کلی پر حکم لگائیں تا کہ اس کلی کے ذریعے وہ حکم اس جزئی تک پہنچ جائے. قیاس دو قسم ہے قیاس اقترانی اور قیاس استثنائی. (۱۸۷۳ء ، عقل و شعور ، ۹۱). شیخ سے پہلے قیاس اقترانی صرف حملیات تک محدود تھا. (۱۹۵۳ء ، حکمائے اسلام ، ۱ : ۳۴۳). [قیاس + اقتران (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ آرائی امث.
اندازہ یا تخمینہ لگانے کا عمل ، اندازہ لگانا ، قیاس کرنا ، خیال دوڑانا ، گمان کرنا. علمائے مذہب نے انسان کی ابتدائی زبان کے متعلق عجیب و غریب قیاس آرائیوں سے کام لیا ہے. (۱۹۱۰ء ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۵۸). علیم الدین نے قیاس آرائی کی. (۱۹۸۳ء ، کیمیاگر ، ۳۸). [قیاس + ف : آرا ، آراستن - سجانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ بُرْہانی کس صف (ـــــ ضم ب ، سک ر) امذ.
(منطق) وہ قیاس جو مقدمات یقینیہ یا بدیہیہ سے مرکب ہو ، وہ شکل (استدلالی) جس کے صغریٰ و کبریٰ بدیہی اور یقینی ہوں. جب ان آیتوں سے قیاس فقہی کا جواز نکلتا ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ قیاس برہانی کیوں جائز نہو. (۱۹۰۳ء ، علم الکلام ، ۱ : ۹۷). [قیاس + برہان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ پَرَسْت (۔۔۔فت پ ، ر ، سکس س) صف.
قیاس پر اعتماد کرنے والا ، قیاس کو اہمیت دینے والا ، اندازہ لگانے والا ؛ وہمی ، ایمان لانے کی بجائے اپنے گمان پر بھروسا کرنے والا.

ٹھوکریں کھائے کیوں قیاس پرست
دیدۂ دل اگر ہو نورانی

(١٩٢٠ ، فردوسِ تخیل ، ١٤١). [قیاس + ف : پرست ، پرستیدن - پوجنا].

۔۔۔ تَمْثِیلی کس صفت(۔۔۔فت ت ، سکس م ، ی مع) امذ.
(منطق) وہ قیاس جس میں مماثل صورتوں کو مدنظر رکھ کر نتیجہ نکالنا یا حکم لگانا. مولانا زیادہ تر قیاس شمولی سے ... استدلال نہیں کرتے ، ان کا استدلال عموماً قیاس تمثیلی کی صورت میں ہوتا ہے. (١٩٠٢ ، سوانح مولانا روم ، ١٠٥). صوتی تغیرات کی بدنظمی کی تاویل و توجیہ کے لئے قیاس تمثیلی کو زیادہ سے زیادہ اہمیت دی جانے لگی. (١٩٦٦ ، زبان کا مطالعہ ، ١٠٦). [قیاس + تمثیل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ جُھوٹے ہونا محاورہ.
اندازے غلط ثابت ہونا.

ایک شخص چھوڑ گیا جو مجھ سے
جھوٹے ہوئے سب قیاس میرے

(١٩٧٩ ، زخم ہنر ، ١٤٠).

۔۔۔ دَوڑانا محاورہ.
فکر سے کام لینا ، عقل دوڑانا ، اندازہ لگانا.

اور دوڑائیے قیاس کہاں
جانِ شیریں میں یہ مٹھاس کہاں

(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ٣٠٠).

نیچے اوپر نگاہ دوڑا کر
اس نے اپنا قیاس دوڑایا

(١٩٠٠ ، بہارستان ، ٥٨٩).

۔۔۔ دَوڑْنا محاورہ.
قیاس دوڑانا (رک) کا لازم ، اندازہ لگنا.

انگے دان نے چلنے کوں دوڑا قیاس
سمجھ نئے کہ بولن لگے رہ شناس

(١٦٦٥ ، علی نامہ ، ٨١).

۔۔۔ سے باہَر صف.
بے شمار ؛ بے حساب ؛ بے اندازہ ؛ عقل سے دور ، سمجھ سے باہر (مہذب اللغات ؛ نوراللغات).

۔۔۔ غَلَط ہونا محاورہ.
اندازہ غلط ثابت ہونا

مجکو ہے اُس سے احتمالِ وفا
نہ غلط ہو مرا قیاس کہیں

(١٨٩٢ ، مہتابِ داغ ، ٢٣٣).

۔۔۔ کَرْنا محاورہ.
١. اندازہ کرنا ؛ جانچنا ؛ ذہن میں کسی چیز کو کسی چیز کے برابر ٹھہرانا. فرعون نے کہا اس کو اور لڑکوں پر قیاس مت کر. (١٨٣٥ ، احوال الانبیا ، ١ : ٣٦٩). اُردو کی اس تیز رفتار ترقی ... سے یہ قیاس کرنا کہ حکمرانوں یا مسلمان بادشاہوں کی سرپرستی میں ایسا ہوا ، درست نہ ہوگا. (١٩٨٨ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ٣٥).
٢. گمان کرنا ؛ خیال کرنا ؛ سمجھنا نیز تسلیم کرنا ، ماننا.

پھرے چاند نرگس مرے آس پاس
کرے نور مکھ سوں مرا او قیاس

(١٦٨٢ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ٣٦). پھر جو ... قیاس کرکے دیکھتے ہیں تو درخت جو ہیں سو بھی پتھر ہی کے ہیں. (١٨٣٦ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ١٧).

گل کہ محبوبا ہم قیاس کیا
فرق نکلا بہت جو باس کیا

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١١٤).

اپنے یہ کر رہا ہوں قیاس اہلِ دہر کا
سمجھا ہوں دل پذیر متاعِ ہنر کو میں

(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ١٩٠). اُنھوں نے سائنس کی ترقی مشاہدات اور مادہ کی اوپری اُفتاد پر قیاس کرلیا کہ یہی سب چیزیں قابلِ تقلید ہیں. (١٩٤٢ ، سی پارۂ دل ، ١ : ١٣٤).

۔۔۔ کُن زِگُلِسْتانِ مَن بَہار مَرا کہاوت.
(فارسی مصرع اردو میں مستعمل) آغاز سے ترقی کا سراغ لگایا جا سکتا ہے ، ابتدائی حالت سے فروغ کا اندازہ ہوتا ہے. آگے پردہ داری ہے ، شرم کی عمل داری ہے قیاس کن زگلستان من بہار مرا. (١٩٠٨ ، بینش ، ١٥٩).

۔۔۔ کَہْتا ہے فقرہ.
قرائن سے پتہ چلتا ہے ، قرینہ سے ظاہر ہوتا ہے ، عقل کہتی ہے ؛ اندازہ ہوتا ہے ؛ گمان یہ گزرتا ہے.

رنگ بالوں کا سیہ اور وہ دانت اُس کے سفید
کہتا ہے دیکھ کے یہ ظلمت و نور اپنا قیاس

(١٨٥٣ ، ذوق ، د ، ٣٣).

۔۔۔ کے طوطا مَینا اُڑانا محاورہ.
خیالی ہوائی باتیں کرنا ، اندازے لگانا ، عموماً نادرست اندازے لگانا ؛ واہمہ میں مبتلا ہونا. اہلِ تحقیق درد کے حالاتِ زندگی میں کسی عشق کی داستان نہ پا کر محض قیاس کے طوطا مینا اڑاتے ہیں. (١٩٧٥ ، تاریخ ادبِ اردو ، ٢ ، ٢ : ٤٥١).

۔۔۔ کے گھوڑے دَوڑانا محاورہ.
بہت غور و خوض کرنا ، کسی بات کا کھوج لگانے کے لیے ذہن پر زور ڈالنا. جادوگر نے عقل کے سارے حربے آزمائے قیاس کے گھوڑے دوڑائے اور اپنے دائرۂ فکر و عمل میں پوری کائنات کو سمو لیا. (١٩٨١ ، سیارہ ڈائجسٹ ، لاہور ، جنوری ، ١٨).

۔۔۔ لَگانا محاورہ.
اندازہ لگانا ، خیال کرنا. تب اس نے قیاس لگایا کہ شاید یہ ہوا کے دباؤ کی وجہ سے ہو گا. (١٩٠١ ، مقدمات الطبیعیات ، ٥٥).

---مَعَ الْفَارِق (---فت م ، ع ، ضم ا ، سک ل ، کس ر) امذ.
دو بعیدالقیاس چیزوں کو ایک سمجھنا ، منطقی مغالطے میں مبتلا ہونا. قیاس اس تقلید کا مشرکین کی تقلید پر قیاس مع الفارق ہے. (١٨٧٦ء ، نورالہدایہ ، ٣ : ١١). ایسی صورت میں کسی بسیط تالیف کے نہ ہونے سے ان کے عجز طبع کا گمان کرنا قیاس مع الفارق ہے. (١٩٠٩ء ، تاریخ نثر اردو ، ١ : ٣٤٣). ایسا عموماً غلط مماثلت یا قیاس مع الفارق کی وجہ سے ہوتا ہے (١٩٧٠ء ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ٣٢٩). [قیاس + مع (رک) + رک : ال (١) + فارق (رک)].

---مَفْرُوضی کس صف (---فت م ، سک ف ، و مع) امذ.
(منطق) **دو حوادث کے درمیان ربط علّی قائم کرنا یا کسی حادثے کی علّی توجیہ کرنا ، وہ استقرائی عمل جو محض مفروضات پر قائم ہو.** قیاس مفروضی جو وضع کیا جاوے ایسا نہ ہو کہ وہ کاذب یا غیر صحیح ثابت ہو چکا ہو. (١٨٨٠ء ، منطق استقرائی ، ٢٩).
[قیاس + مفروضی (رک)].

---میں آنا محاورہ.
خیال میں آنا ، سمجھ میں آنا.

نہ کچھ قیاس میں آتی نگار کی چوری
مگر سکی ہی سکی ہو ستار کی چوری
(١٧١٧ء ، بحری ، ک ، ٢٢٠).

قِیاس (فت ق ، شد ی) صف.
بہت زیادہ قیاس سے کام لینے والا ، اپنے اندازے پر بہت زیادہ اعتبار کرنے والا. امام صاحب کی ذہانت اور اجتہاد کی شہرت دور دور پہنچ گئی تھی یہاں تک کہ ظاہر بینوں نے اون کو قیاس مشہور کر دیا تھا. (١٨٩٠ء ، سیرۃ النعمان ، ٣٣). [ع].

قِیاساً (کس مع ق ، تن س بفت). (الف) م ف.
اندازے سے ، ازروئے گمان ، اندازاً. میں نے ان کی مفلسی کو قیاساً جلد دریافت کر لیا. (١٨٣٩ء ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ١٣٣). آج رات بھی وہ حسب معمول آیا ، میں قیاساً کہہ سکتا ہوں. (١٩٢٦ء ، طلیعہ ، ٢٧). اگر عبادت میں کوئی ناقابل فہم غلطی ہے تو قیاساً اس کی تصحیح نہ کی جائے. (١٩٨٦ء ، اردو میں اصول تحقیق ، ١ : ٢٦٩). (ب) امذ. **ایک وزن کا نام جو سات مثقال کے برابر ہوتا ہے** (خزائن الادویہ ، ١ : ٣٣١).
[قیاس + ا ، لاحقۂ تمیز].

قِیاسات (کس مع ق) امذ ؛ ج.
قیاس (رک) کی جمع ، اندازے ، گمان ، فکری عمل. وہ نتیجہ کے قائم کرنے میں دیر تک انتظار نہیں کر سکتا ، اسلئے وہ ہر واقعہ کے ساتھ قیاسات کو دخل دینا جانتا ہے. (١٨٩٢ء ، سفرنامہ روم و مصر و شام ، ٦٧). ہماری جبلتیں اور احساسات بار بار ان قیاسات منطقی کو بے بنا دیتے ہیں. (١٩٦٢ء ، تاریخ جمالیات ، ٣٢٦). [قیاس + ات ، لاحقۂ جمع].

قِیاسی (کس مع ق) صف.
١. **قیاس (رک) سے منسوب ، خیالی ، وہمی ، تصوری ، گمان پر مبنی ؛ مفروضہ ، غیرحقیقی.** پانی کا قیاسی ذرہ ... آکسیجن اور ہیڈروجن کے اجزائے اصغر سے مرکب ہوتا ہے. (١٨٨٩ء ، مبادی العلوم ، ٨٥). یہ تخمینہ کہ آجکل ہندوستان میں کتنا روپیہ ہے محض قیاسی ہے. (١٩٣١ء ، سکہ اور شرح تبادلہ ، ٧٨).

التفات اس سے ، ناشناسی ہے
بزم دنیا فقط قیاسی ہے
(١٩٣٥ء ، عزیز لکھنوی ، انجم کدہ ، ١٢٥). نسل انسانی کی تاریخ بیان کرنے تو ثابت شدہ نتائج کو غیر ثابت شدہ ، غیر معیّن ، مفروضہ اور قیاسی خیالات و آرا سے علیحدہ رکھیے (١٩٥٩ء ، برق ، مقالات ، ١ : ٥١). ٢. (قواعد) **عام قاعدے کے مطابق بنایا ہوا کلمہ یا تعریف ، (سماعی کی ضد).** یہ سب سماعی ہیں قیاسی نہیں. (١٨٨٩ء ، جامع القواعد ، محمد حسین آزاد ، ٤٩). سماعی ، قیاسی کے مقابلے میں ہے قیاسی کے معنی تھے جس میں قاعدے کو دخل ہو. (١٩٦٦ء ، اردو لسانیات ، ١٢٦). ٣. (فقہ) **حکم شرعی جو بر بنائے قیاس مستنبط کیا ہوا ، مماثل صورت سے قیاس کر کے حکم لگانا.** احکام منصوصہ احکام دینی بالیقین ہیں اور باقی مسائل اجتہادی اور قیاسی سب ظنی ہیں. (١٨٩٨ء ، مکتوبات ، سرسید ، ١٥٥). ٤. (ہیئت) **مشابہ ، ہم شکل ؛ متوازی.** یہ بتانا کہ اس کے ہر مادے میں کیونکر قیاسی شکلیں بنائی جا سکتی ہیں. (١٩٥٣ء ، حکمائے اسلام ، ١ : ١٢٣). ٥. (منطق) **فرضی ، قیاس استقرائی.** یہ اعتراض اسی قسم کا ہے جیسا کہ ... اور فلسفیوں نے منطق قیاسی پر کیا ہے. (١٨٨٢ء ، منطق استقرائی ، ١٠٩). ٦. **نظری ؛ غالب ، تخمینی ؛ فرضی ، قرائنی (ثبوت) (پلیشں).** [قیاس + ی ، لاحقۂ نسبت]

---گُدّا لگانا محاورہ.
تکا لگانا ، لاعلمی کی صورت میں خیال دوڑانا ، محض ظن و گمان سے کام لینا. حضرت سمجھے کہ یہ بھی کوئی ریشمی کیڑا ہو گا اور قیاسی گدا لگا دیا. (١٩٣٥ء ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٢٠ ، ٩ : ٩).

---گھوڑے دَوڑانا محاورہ.
رک : قیاس کے گھوڑے دوڑانا ، محض ظن و گمان سے کام لینا. اسی طرح یہ قیاسی گھوڑے چالیس روز تک دوڑائے جاتے ہیں. (١٩٣٣ء ، بخاروں کا اصول علاج ، ٤٢).

قِیاسِیَہ (کس مع ق ، س ، فت ی) صف.
قیاس (رک) سے متعلق ، خیالی ، فکری ، نظری (عملی کی ضد). فلسفہ فرنگ میں وہ دقتیں جو فلسفہ بحثیہ قیاسیہ میں تھیں نہیں ہیں. (١٨٩٥ء ، اسلام کی دنیاوی برکتیں ، ٢٢٧). [قیاسی + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قَیاصِرہ (فت ق ، کس مع ص ، فت ر) امذ ؛ ج.
قیصر (رک) کی جمع ، بہت سے بادشاہ. اکاسرہ و قیاصرہ کے تخت و کرسی کی بھی کچھ وقعت نہ رہی. (١٩٠٤ء ، مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ٢ : ١٦٢). قیاصرۂ روم نے عیسائیت قبول کی تو کارتھج کے مندروں کو منہدم کرا دیا. (١٩٧٣ء ، عام فکری مغالطے ، ١٣٠).
[ع].

قیافہ (کس مع ق ، فت ف) امذ.
۱. **وہ اندازہ جو شکل ، صورت ، حرکات و سکنات یا کسی علامت یا شگون سے لگایا جائے ، اٹکل ، قیاس ، اندازہ.** عمرو نے قیافے سے پہچانا کہ بہار کو ابھی مطیع ہونے میں تامل ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۸۰).

بدلے دیکھو تو یہ کہتا ہے قیافہ ان کا
کاسۂ شیر ہیں قاتل کو بلانے والے

(۱۹۱۰ ، صحیفۂ ولا ، ۱۲۱). بھاوج قیافہ اور شبہ پر کچھ رہی تھی مگر عبدو کے کان بھی سن رہے تھے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۶۰). ۲. **وہ علم جس میں چہرے مہرے وغیرہ کے خط و خال و علامات سے بھلا بُرا شگون لیتے اور صاحب علامات کے اقوال و افعال و احوال سے بحث کرتے ہیں ، رمّالی.**

قیافہ میں کہا ہے بو علی یہ
مسلّم جس کو رکھتے ہیں کبھہ و مہ

(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۵۵). یہی حال قیافہ شناس اور یہی حال ... دو قیافہ والوں کے قول کا ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۷۴). شاید حسن کا ماخذ علم قیافہ ہو. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۳۶). قیافے کے مشاہدات نیند اور خواب کی حقیقت رمالی اور پیشگوئی کی عجائبات ، ان سب چیزوں پر بھی توجہ رہتی تھی. (۱۹۳۶ ، تاریخ فلسفۂ اسلام ، ۸۹).

تھا آپ کے قیافے پہ اول سے آشکار
غیرت پہ اپنی ہو گئی آخر کو وہ نثار

(۱۹۸۳ ، قہر عشق (ترجمہ) ، ۱۸۰). ۳. **قال ، شگون.** یہاں تک کہ شعبدے اور نیرنگ جات ، قیافہ و قال ا کسیر و کیمیا ... ان لغویات سے بھی بے پروائی نہ کی. (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۶ : ۸۳). ۴. **شناخت ، پہچان ، ادراک.**

دل عشق جلا کر یہ نئے نقشے دکھاتا ہے
شرارت خیز ہوتا ہے قیافہ ، بھولی صورت کا

(۱۸۸۱ ، دیوان ناظ ، ۱۷). ہوشمند وہی ہے کہ ہر ایک بات قیافے اور رمز کنائے اور ہونٹھ ہلنے سے پہلے دریافت کر جاوے. (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۲۷). ۵. **عقل ، سوجھ بوجھ ، تمیز.** میں نے تو اسے آپ صاحبوں کے قیافے پر چھوڑ دیا تھا. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۳۵). ۶. **چہرہ مہرہ ، شکل و صورت کے قرائن وغیرہ.**

وفور ہوئے محبت نہاں نہیں رہتی
مثل ہے راست تنگ ظرف ہے قیافہ مشک

(۱۹۳۷ ، کلیات سراج ، ۹۹۰). پادری صاحب کو میرے قیافے یا کسی طرح پر معلوم ہو گیا کہ میں ان سے کچھ کہنا چاہتا ہوں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۰۹).

اگر دیکھے تو کوئی حُسنِ لیلائے تصور کا
قیافہ شوق کا ملنے لگا تصویر مجنوں سے

(۱۹۲۳ ، کلیات حسرت ، ۲۲۲).

تیرے نفس کی خوشبو صد رشکِ مُشکِ نافہ
تیری جبیں درخشاں روشن ترا قیافہ

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۲۸). [ع].

ـــ آثَر (کس اضا)(ـــ فت ا ، ث) امذ.
پانو کے نشانات دیکھ کر اندازہ لگانے کی مہارت ، کھوجی کا پیر. قیافۂ اثر وہ ہے جسکے سبب سے انسان کے پانوں اور دواب کے سموں اور موزوں کے نشانوں کو لوگ دریافت کر جاویں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۳۹). [قیافہ + اثر].

ـــ دیکھنا محاورہ.
ہاتھ پیر اور صورت وغیرہ کی بناوٹ سے اچھا یا برا شگون لینا (ماخوذ : مہذب اللغات).

ـــ شَناس (ـــ کس نیز فت ش) صف ، امذ.
۱. **علم قیافہ جاننے والا ، جوتشی.** قیافہ شناسوں کو بلانے وہ جس کے ذمے جیب دیتے اوسی کا ہوتا. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۲۳) .. قیافہ شناس یہ فیصلہ کرتا تھا کہ فلاں شخص کا نطفہ ہے. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۵۱). لوجی لولہ ان میں سب سے زیادہ ماہر قیافہ شناس تھے. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۸۵۸). ۲. **حالات ، شکل ، سیرت وغیرہ سے حقیقت کو پہچاننے والا.** ڈلی پر رنگے ہاتھ چور والا انداز ابھر آیا جو قیافہ شناس استاد نے پہلی ہی نگہ میں پہچان لیا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۳۲). [قیافہ + ف : شناس ، شناختن - پہچاننا].

ـــ شَناسی (ـــ کس نیز فت ش) امث.
علم قیافہ نیز علم قیافہ سے واقفیت ، قیافہ سے پہچاننا. تمام احوال قیافہ شناسی کا لکھا ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۷۳). معلوم ہوتا ہے کہ مجھ سے زیادہ وہ میرے متعلق قیافہ شناسی کو کام میں لا رہے تھے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۰۹). سبحان اللہ کیا قیافہ شناسی ہے (۱۹۸۷ ، سارے فسانے ، ۲۹۱). [قیافہ شناس + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قیام (کس مع ق) امذ.
۱. (۱) **کھڑے ہونے یا اٹھنے کا عمل ، قائم ہونا ، کھڑے ہونا.**

دنیا کے بار سیتی لٹ کا اودام بہتر
گھوڑ میں بیٹھنے تے رہنا قیام بہتر

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۴۳ (ب)). اور یہ قیام جانب یمن کی فضیلتوں کی وجہوں میں سے ایک وجہ ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ، ۸۶). برادر موصوف نے مولود شریف میں قیام کی بابت سوال کیا. (۱۹۳۱ ، مقالات شروانی ، ۲۸۱). (آ) **برپا کرنے یا ہونے کا عمل ، ظہور میں لانا ، جمانا.** یہ ایک ایسی ضروری بعاولت ہے جو تا قیام قیامت (بلکہ اس کے بعد بھی) باقی رہے گی. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۲۴۳). ایک خاص معاشی اور سیاسی نظام کے قیام کے لئے مسلسل جدوجہد کر رہے ہیں. (۱۹۷۹ ، ۱ ک محشر خیال ، ۲۰). ۲. (فقہ) **نماز میں کھڑا ہونا ، نماز کا وہ حصہ جس میں نمازی کھڑا ہوتا ہے ، قعود کی ضد.** تکبیر اول ، قیام ، قرات ، رکوع سجود سب کرے سو ساتھی لے سب فرض سو لنگے ہو کے کرے سو ہیں آپ سنگھاتی. (۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۹۹). علم قیام ، قرات ، رکوع سجود کا علماً ظاہر سوں حاصل ہوتا ہے. (۱۷۷۲ ، شاہ میر (سید محمد حسینی) ، انتباہ الطالبین ، ۱۶).

بھیجے ہیں صبح و شام بعد قعود و قیام
اہل مساجد تمام تجھ پہ درود و سلام
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۲۹).

کیا ہو مری نماز قبول جناب حق
ہے دھیان اوس صنم کا قعود و قیام میں
(۱۸۷۳ ، دیوان قلق ، ۲۵۷).

یہ مصرع لکھ دیا کس شوخ نے محرابِ مسجد پر
یہ ناداں گر گئے سجدوں میں جب وقتِ قیام آیا
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۸۳). **۳. سکونت ، بسیرا ، ٹھہرنے کا عمل ، پڑاؤ.**

قیام ہے صفِ مژگاں کو خلق امن میں ہے
رسالہ ہو نہ و بالا جو یہ سپاہ چلے
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۲۰۰).

کرنے ہے قیام آ کے جب دلوں میں
تو بھاگ کا اوس کو مہینہ کہیں
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳۵).

ہوس نے مچائی عجب دھوم دھام
سفر کو سمجھنے لگے ہم قیام
(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۱۲). مولانا عبدالباری صاحب ... ہمارے مکان پر قیام فرمایا کرتے تھے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۹۷). **۴. ثبات ، استحکام ، بقا ، استقلال ، استقامت (تبدل کی ضد).** مدرسوں کے مشاہرے قلیل ہیں اور مکتبوں کو کچھ قیام نہیں ہے.(۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم دیسی (دیباچہ)، ۲). دنیا کی کسی حالت کو ثبات اور زندگی کی کسی کیفیت کو قیام نہیں. (۱۹۰۹ ، جوہر قدامت ، ۱۱۱). **۵. (رک) قیامت.**

تری آل میں ہوں گے سارے امام
ترا حکم ہے تا بروزِ قیام
(۱۸۳۸ ، مثنوی ناسخ ، ۲۹). **۶. سکون ، قرار ، تدلزل کی ضد.**

وہ کاش وصل کے انکار ہی پہ قایم ہوں
مگر اونہیں تو کسی بات پر قیام نہیں
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۵۴). آخر یہ کیا بات ہے کہ حیات آگے بڑھتی چلی جاتی ہے اس کو کسی ایک حالت پر قیام نہیں.(۱۹۳۱ ، ارتقا ، ۱۰۱). **۷. وثوق ، اعتماد ، بھروسا** (مہذب اللغات). [ع].

---اَصْدَق (---فت ا ، سک ص ، فت د) صف.
اپنے سچ پر قائم رہنے والا ، بہت سچ بولنے والا.

وہ کون حضرت شاہ جہاں قیام اصدق
کہ جسکے زیر کف پا ہے جنت الماوا
(۱۸۸۹ ، دیوان سخن ، ۲۰). [قیام + اصدق (رک)].

---اللَّیل (---ضم م ، غم ا ، ل ، شد ل ، ی لین) امذ.
رات کو جاگ کر عبادت کرنا. ماہ رمضان میں پسلسلۂ قیام اللیل آٹھ رکعت تراویح ادا کرتے ہیں. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۸۱). [قیام + رک : ال (۱) + لیل (رک)].

---بِاللّٰه (---کس ب ، غم ا ، ل ، شد ل ، مد) امذ.
(تصوف) **قیام باللّٰہ سے مراد استقامت سالک ہے** (ماخوذ : مصباح التعرف). [قیام + ب (حرف جار) + اللّٰہ (رک)].

---پانا محاورہ.
قائم ہونا ، بننا. تحقیقات کا منشا ہے کہ دیہات میں مکتب خانے کثرت سے قیام پاویں. (۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم دیسی ، ۱۵).

---پَذِیر (---کس نیز فت پ ، ی مع) صف.
۱. **مقیم ، فروکش.** ان کے جانے کے بعد خدیجہ مستور اور حاجرہ مسرور کے گھر والے آ گئے اور پاکستان آنے تک اسی گھر میں قیام پذیر رہے. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۱۷).
۲. **دیرپا ، مستقل ایک حالت پر قائم.** ان ادویہ کے مرتکز مذکورہ محلولات ... روشنی سے محفوظ رکھنے سے غیر محدود طور پر قیام پذیر ہوتے ہیں. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات ، ۲۹۳). اس قسم کے قیام پذیر اتحاد کی ایک مثال سوڈیم کلورائیڈ کا مالیکیول ہے. (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۲۷). [قیام + ف : پذیر ، پذیرفتن - قبول کرنا].

---پَذِیری (---کس نیز فت پ ، ی مع) امث.
قیام پذیر (رک) کا اسم کیفیت ، دیرپا ہونا ، استحکام. مٹی کی مستقل قیام پذیری ... محض رگڑ پر مبنی ہے. (۱۹۴۳ ، مٹی کا کام ، ۵). قیام پذیری کی شرائط کے طور پر ہمیں ذیل کی دو مساواتیں حاصل ہوں گی. (۱۹۷۱ ، ایٹم کے ماڈل ، ۶۹). [قیام پذیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَکَڑْنا محاورہ.
استحکام پانا ، مضبوط ہونا نیز طول پکڑنا. سلطنت نے یہاں قیام پکڑا تو بادشاہی دفتر فارسی ہو گیا. (۱۸۳۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۶۱).

---صَلٰوة کس اضا(---فت ص ، مد ل) امذ.
نماز کا قائم کرنا ، نمازیں ادا کرنا ، نماز کی پابندی کرنا ، نمازوں کو جاری رکھنا. امام رازی قیام صلوۃ کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ نماز قائم کرنے میں بڑا زور اس بات پر ہے کہ نماز باجماعت کو قائم کرو. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۳۸). [قیام + صلوۃ (رک)].

---عَمَل میں آنا ف مر.
کسی انجمن یا سوسائٹی وغیرہ کا قائم ہونا (مہذب اللغات).

---کَرْنا محاورہ.
۱. (i) **کسی مقام پر اُترنا ، ٹھہرنا ، فروکش ہونا ، سکونت اختیار کرنا ، رہنا سہنا.**

داغ مہمان سرائے دنیا میں
اور چندے قیام کرنا تھا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۰).

بت کدے ہی میں بس قیام کیا
شیخ کے کعبہ کو سلام کیا
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۲۳). (ii) **توقف کرنا ، قرار لینا ، ٹھہرنا.**

خراب ہے مری مٹی بگولے کے مانند
قیام خواہ کیا میں نے خواہ گردش کی
(۱۸۷۸ ، بحر (مہذب اللغات)). **۲. نماز کے لیے کھڑا ہونا ،**

نماز پڑھنا. حفظ کرتے تھے حدیث کو اور قیام کرتے تھے رات کو اور روزہ رکھتے تھے دن کو. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۹۸).

ـــ گہ امث ؛ امذ.
مسکن ، ٹھہرنے یا رہنے کی جگہ ، گھر ، مکان. ایک روز بیگن ... اپنی قیام گہ سے لندن آ رہا تھا.(۱۹۱۲ ، فلسفیانہ مضامین ، ۸۱). اکثر لاحقوں کو بھی علاحدہ لکھا جانے گا جیسے: ... نمایش گہ ، آشوب گہ ، صبح گہ ، قیام گہ.(۱۹۷۳ ، اردو املا ، ۳۰۷). [قیام + ف : گہ ، لاحقۂ ظرفیت].

ـــ گُزیں (ـــ ضم گ ، ی مع) صف.
قیام پذیر ، سکونت اختیار کرنے والا ، کسی جگہ ٹھہرنے والا.

ہوا سوارِ اناالحق سرِ جب قیام گزیں
سنا کہ دار و رسن پر بھی راہ ختم نہیں

(۱۹۳۱ ، نقوش مانی ، ۱۶۸). [قیام + ف : گزیں ، گزیدن ـ پسند کرنا].

ـــ لِلّٰہ (ـــ کس ل ، غم ل ، شد ل بد) امذ.
(تصوف) **قیام للہ سے ، مراد: طالب کا خوابِ غفلت سے بوقت سیر الی اللہ بیدار ہونا ہے** (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۲۰۲).
[قیام + للہ (رک)].

ـــ و طَعام (ـــ و مع ، فت ط) امذ.
رہنا سہنا ، کھانا پینا ، قیام مع طعام. مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام کیا گیا تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۲۳). [قیام + و (حرف عطف) + طعام (رک)].

ـــ ہونا محاورہ.
استحکام ہونا ، ثبات ہونا ، قرار ہونا.

انساں کو ہے رزقِ قلیرالہ سے قیام
معجونِ آب و گل نہ جو عمر بھر رہے

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۲۳). زباں کو لگام نہ تھی ، بات کو قیام نہ تھا. (۱۹۱۷ ، سنجوگ ، ۹۷).

قَیّام (فت ق ، شد ی) صف.
بہت قائم کرنے والا ، بنانے والا ، وہ جو قائم کرے.

اُعِنا علی ما اَثَّر شبتہ علیّنا
تو قیوم و قیام ارض و سما ہے

(۱۹۶۹ ، فارقلیط ، ۱۳۰). [ع].

قیامَت (کس مع ق ، فت م).(الف) امث.
۱. کھڑے ہونا ، وہ وقت یا دن جب مُردے زندہ ہو کر کھڑے ہوں گے ، روز حشر ، رستخیز ، یوم الحساب. ولایت کی پیروی ولیاں تے جاری ہونے کے قیامت تلک عنایت اے جاری ہونے کا بخشش ہے. (۱۴۲۱ ، خواجہ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۷).

ہزار آفریں اس پہ رحمت ہزار
قیامت تلک ناؤں رہیا یادگار

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۸).

نبیؐ کے دیا تھی قیامت تلک تم
کتا وہ نبیؐ کے سو مولود لا کہاں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲).

کیا سہم ہے آفتِ قیامت سبتی اُس کوں
کھایا ہے جو کتی تیر تجھ ابرو کی کماں کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳). نبوت ، قرآن ، قیامت اور معجزات پر اعتراضات کے جوابات. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۰۹).
۲. سب کے مرنے اور نیست و نابود ہونے کا دن. کیشر کہتا ہے کہ چتوڑ میں پرلے (قیامت) آ گیا تھا.(۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۱ : ۳۷۳). **۳. اختتامِ عالم تک کا وقفہ ، مدت دراز ، طویل زمانہ**.

کیا امتدادِ مدتِ ہجراں بیاں کروں
ساعت ہوئی قیامت و مہ سال ہو گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۸).

ناز اس کے ناز پر ہے غیر پُرتقصیر کو
کھینچیے کھینچے اک قیامت چاہیے شمشیر کو

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۸۷). **۴. بلا ، آفت ، مصیبت ؛ انوکھی بات ؛ امر عجیب**.

فکر تے قیامت منجہ انزال ہو
تدھاں تے کھڑیا منجہ اوپر حال ہو

(۱۶۸۰ ، قصۂ ابوشحمہ ، ۳).

کیا قہر ہے پیارے مکھ کا ترے مٹکنا
پھر قہر پر قیامت یہ زلف کا لٹکنا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹).

کیا ترا جلوۂ قامت ہے خدا خیر کرے
حق میں عاشق کے قیامت ہے خدا خیر کرے

(۱۸۰۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۹۰).

صبح شبِ فراق کے صدمے نہ پوچھیے
کیسی قیامتوں سے شبِ غم جدا ہوئی

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۵۸).

بخش دیتی ہے نئی زیست تمہاری ٹھوکر
چال چلتے ہو بلا کی یہ قیامت کیا ہے

(۱۹۷۵ ، صد رنگ ، ۲۰۱). **۵. (اَ) قہر ، غضب ، ستم ، ظلم**.

یہ قیامت ہے کہ تم بزم میں ناحق مجھ سے
لڑنے لگتے ہو ہر اک اپنے بگانے کے لیے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۳۶).

دو دن بھی کسی سے وہ برابر نہیں ملتا
یہ اور قیامت ہے کہ مل کر نہیں ملتا

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳).

دل سینے کا نکلتا ہے جو پہلو کوئی
کیا قیامت ہے کہ دل اور بھی گھبراتا ہے

(۱۹۳۸ ، عرش و فرش ، ۱۵). **(اا) فتنہ انگیز بات ، ہنگامہ خیز امر یا معاملہ**.

کس لئے میں قد و قامت کو قیامت نہ کہوں
کس جگہ حشر تری چال سے برپا نہ ہوا

(۱۸۷۵ ، دیوان یاس ، ۱۶). **۶. غصہ ، خشم** (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). **۷. اضطراب ، بے چینی ، اضطرار**.

دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز
پھر ترا وقتِ سفر یاد آیا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۲).
حضرت کا عشق اور پھر اس پر یہ اضطراب
یہ دل نہیں بلا ہے قیامت عطا ہوئی
(۱۹۱۹ ، درِ شہوار بیخود ، ۸۸). ۸. **واویلا ، آہ و زاری ، غل غپاڑہ ، ہلچل نیز ہنگامہ ، شورش.**
وہ آج بچھڑتے ہے گھر بار سنی بچوں سے
سو اس کے گھر میں عجب اس گھڑی قیامت ہے
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۹۳).
بر پھر ہوا لشکر وہ صف اُس جا تھی یہ اُس جا
آفت تھی نہ کس صف میں قیامت تھی نہ کس جا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۹). ۹. **ناانصافی ، اندھیر ، زیادتی.**
کیا قیامت ہے کہ اک دم نہ ٹھہرنے پاؤں
ہوں اگر خلد سے تشبیہ دکانِ خمار
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۹۰).
منفعل پھر نہیں ہوتے یہ قیامت دیکھو
شرم سے اوٹ میں دشمن کی چھپے جاتے ہیں
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۹۰). ۱۰. **کلمۂ تاسف ، افسوس ، دریغ ، حیف** (فرہنگ آصفیہ). ۱۱. (تصوف) **قیامت سے مراد ہے جملہ اسماء و صفات کا شہودذاتی جو ازل سے ہو رہا ہے** (مصباح التعرف ، ۲۰۲). (ب) صف. ۱. **برائے اظہارِ کثرت ، بہت ، بدرجۂ غایت ، ازحد ، کمال.**
نازک مزاج آپ قیامت ہیں میرجی
جوں شیشہ میرے منھ نہ لگو میں نشے میں ہوں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۸).
رنگ باتوں میں ہے رنجش کا قیامت پیدا
دل کے آئینے نے کی گردِ کدورت پیدا
(۱۸۶۵ ، ناظم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۰)).
چھڑایا دم زدن میں دل کو فکرِ شادی و غم سے
قیامت پُراثر تھا جلوۂ حیرت نواز اُس کا
(۱۹۵۱ ، حسرت موہانی ، ک ، ۷). ۲. (اً) **(تعریف ، مبالغہ یا تعجب ظاہر کرنے کے لیے) بےڈھب ، بےطرح.**
چھین لیں دل پری رخاں پل میں
ان کی خوبی نظر قیامت ہے
(۱۷۳۱ ، شا کرناجی ، د ، ۲۳۶).
یک دم میں کریں کیوں نہ دوعالم تہ و بالا
مکھڑے کی یہ گرمی ، یہ قیامت قد و بالا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۲۲۰).
تم سے بانکپن و نازک تن کو لائے بام پر
ہے حقیقت میں قیامت کی فسوں گر چاندنی
(۱۸۸۹ ، رونق سخن ، ۲۳۷). وہ یقیناً ایک لطیف پہلو بھی رکھتی ہے کیونکہ اول تو یوں ہی کسی عورت کا تخیل ساتر بن جانا کم قیامت نہیں ہے. (۱۹۴۴ ، مذاکرات نیاز فتحپوری ، ۱۰۷).

پیڑوں کی قبا ہی تھی قیامت
اور اس پہ بہار کی تراشیں
(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۳۰۰). (اا) **غضب کا.**
دل نے کی دیکھتے ہی ایک قیامت برپا
اس کے قامت کا ظفر ہے وہ قیامت نقشہ
(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۲۷).
وہ آنسو باوجود ضبط جو نکلے ، قیامت تھے
غمِ طولانیٔ دل کو بشکلِ مختصر دیکھا
(۱۹۵۰ ، ترانۂ وحشت ، ۳۰). ۳. **چلبلا ، چنچل ، نہایت شوخ.**
طفلی میں کہتے تھے سب مجھ کو کہ یہ قیامت
عاشق مزاج ہوگا ، جیتا اگر رہے گا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۲۰۳). ۴. (اً) **فتنہ انگیز ، فتنہ پرداز ، آفت کا پرکالہ.** ادھر عالمگیر بھی قیامت تھے انہوں نے پہلے ہی پٹی پڑھا دی تھی کہ سپاہیانہ پیچوں میں کسی طرح دریغ نہ کرنا. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۵۶). (اا) **فساد کی جڑ ، فسادی** (فرہنگ آصفیہ). ۵. **کٹھن ، دشوار ، بھاری ، اجیرن.** بلکہ قیامت گذرتا ہے ، بہوت مشقت گذرتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵).
تمہیں یہاں تک آنا قیامت سہی
ہمیں جیسے جانے میں کیا ہو گیا
(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۱۷). تمہارے لئے وقت کاٹنا قیامت نہ ہو جائے گا. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۸۳). ۶. **بڑا ، زشت ، قبیح** (فرہنگ آصفیہ). ۷. **ضرر رساں ، مضر.**
گماں مجھ پر ہے اوس کو دادخواہی سے شکایت کا
قیامت ہو گیا حق میں مرے آنا قیامت کا
(۱۸۷۹ ، سالک (مرزا قربان علی بیگ) ، ک ، ۳۵). ۸. **نامناسب ، ناگوارِ طبع ، بیجا ، غضبناک ، آگ بگولا** (فرہنگ آصفیہ). [ع].

--- اُٹھانا محاورہ.
فتنہ یا آفت برپا کرنا ، شور مچانا ، ہنگامہ برپا کرنا.
فلک نے کیا قیامت یہ اٹھائی
پڑی ہی وصل آپس میں جدائی
(۱۷۷۸ ، گلزارِ ارم (مثنویاتِ میر حسن ، ۱۳۲)). واللہ اعلم مجھ پر کیا آفت لاوے اور کیسی قیامت اٹھاوے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۷).
کوچے میں اوس کے ہم تو قیامت اٹھائیں گے
انصاف اپنا یا نہ ہوا آج ، یا ہوا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۳).
کس قیامت کی ہے اٹھان تیری
یہ قیامت اٹھائے گی اک دن
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۶۱).

--- اُٹھنا محاورہ.
قیامت اٹھانا (رک) کا لازم ، مصیبت برپا ہونا ، آفت نازل ہونا نیز قیامت کا دن آنا. حضرت کیوں اس حال سے گھر موں لائے عجب قیامت فاطمہ کی بیٹیوں سے اٹھی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۸).
دیدار خواہ اس کے کم ہوں تو شور کم ہو
ہر صبح اک قیامت اٹھتی ہے اس کے در سے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۰).

اٹھیں کیوں نہیں اوٹھتی قیامت ماجرا کیا ہے
ہمارے سامنے پہلو میں وہ دشمن کے بیٹھے ہیں
(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۹۱).

جب اٹھے گی قیامت تو ترے قامت سے اٹھے گی
تجھے ہم باعثِ بربادیِ عالم سمجھتے ہیں
(۱۹۱۵ ، طوفان نوح ، ۵۱).

ادھر غزالِ حرم ہیں ادھر بتانِ کنشت
ہے کشمکش میں قیامت کہ اب کہاں سے اٹھے
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۸۹).

---اَثَر (---فت ا ، فت ث) صف.
بہت زیادہ اثر کرنے والا یا بے پناہ اثر رکھنے والا.

حافظ خدا ہی اب فلکِ فتنہ گر کا ہے
کچھ اور قصد آہِ قیامت اثر کا ہے
(۱۹۰۹ ، کلیات رعب ، ۱۵۷). [قیامت + اثر (رک)].

---آ جانا / آنا محاورہ.
مصیبت ٹوٹنا ، بلا نازل ہونا ، آفت پڑنا.

قیامت آ گئی جب مجھ پہ یک بار
تو اور اک حشر کیا برپا نہ ہو گا
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱ : ۷).

وصل کا روز گزر کر شبِ فرقت آئی
رات کیا آئی کہ اک مجھ پہ قیامت آئی
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۱۹).

تم مجھ سے کیا پھرے کہ قیامت سی آ گئی
یہ کیا ہوا کہ کوئی کسی کا نہیں رہا
(۱۹۴۱ ، فانی ، ک ، ۹۲). کسی نے بوڑھوں کو ہنستے دیکھ لیا تو گویا قیامت آ گئی. (۱۹۶۰ ، ادب ، کلچر اور مسائل ، ۳۱۸).

---آشکار ہونا محاورہ.
رک : قیامت اٹھنا.

اٹھا غل جہاں کا تہاں مار مار
قیامت زمیں پر ہوئی آشکار
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵۹).

---آفریں (---کس ف ، ی مع) صف.
قیامت برپا کرنے والا ، تباہ کن ، نیست و نابود کر دینے والا.
زودِ موسیٰ کی قیامت آفریں طغیانی دکن کی تاریخ میں تو ہمیشہ یادگار رہے گی. (۱۹۲۵ ، ریاض امجد ، ۱ : ۸۹). [قیامت + ف : آفریں ، آفریدن ـ پیدا کرنا].

---بَپا کَرنا محاورہ.
۱. فتنہ اٹھانا ، فساد مچانا ، ہنگامہ کرنا ، غل غپاڑہ کرنا.

بولے کوئی تو تن سے سر اُس کا جدا کریں
خیمہ بپا نہ ہو تو قیامت بپا کریں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۸).

کچھ تو نالوں نے بپا کی ہے قیامت شاید
ہنس کے وہ پوچھتے ہیں کیا شبِ ہجراں دیکھا
(۱۹۲۲ ، دیوان جگر ، ۱ : ۱۰۳). **۲. غضب ڈھانا ، آفت لانا ، مصیبت ڈالنا نیز نہایت خفگی کرنا.**

تیرا خیال قامت ہر روز اے ستمگر
کرتا ہے اک قیامت برپا ہمارے حق میں
(۱۸۵۳ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۸۷). یہ لوگ ادب پر ٹوٹ پڑے اور اس تاخت و تاراج میں انھوں نے وہ گرد اڑائی اور وہ قیامت بپا کی کہ ادب کے ایوان کو تہ و بالا کر دیا. (۱۹۳۹ ، ا ک محشر خیال ، ۲۰).

---بَپا ہونا محاورہ.
قیامت بپا کرنا (رک) کا لازم ، شور و غوغا ہونا ، نہایت مصیبت پیش آنا ، خفگی ہونا (فرہنگ آصفیہ).

---بَرپا کَر رَکھی ہے فقرہ.
بڑا دق کر رکھا ہے ، دنگہ فساد پھیلایا ہے (محاورات ہند).

---بَرپا کَرنا محاورہ.
رک : قیامت بپا کرنا ، ہنگامہ کرنا.

کر تو دے گورِ غریباں میں قیامت برپا
کیوں اب آوازۂ خلخال کیے جاتے ہو
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۷۳). فرزندان و سرداران امیر قیامت برپا کر دیں گے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۵۱).

سر کو ٹکراتا ہوں دیواروں سے وحشت دیکھنا
کی ہے برپا میں نے زنداں میں قیامت دیکھنا
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۲۱).

---بَرپا ہونا محاورہ.
قیامت برپا کرنا (رک) کا لازم ، مصیبت ٹوٹنا.

غضب آیا ستم ٹوٹا قیامت ہو گئی برپا
یہ پوچھا تھا کہ تم آزردہ مجھ سے میری جاں کیوں ہو
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۸۱).

ہم جستجوئے حق میں جدھر سے گزر گئے
برپا وہیں قیامتِ دار و رسن ہوئی
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۲۵).

---بَرپا ہے فقرہ.
بڑا فتنہ و فساد ، جنگ و جدال ہو رہا ہے یا رنج و اندوہ ہے (محاورات ہند).

---بَن جانا محاورہ.
۱. بہت حسین ہو جانا ، بہت خوبصورت ہو جانا. اس نے دل ہی دل میں سوچا یار یہ لڑکی تو اب قیامت بن گئی ہے. (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۳۶). **۲. مصیبت ہونا ، پریشانی ہونا ، قہر ٹوٹنا ، آفت ہونا ، دشوار ہو جانا.** آخری تین ماہ تو جیسے قیامت بن گئے تھے. (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۵۹).

---پَٹَنا محاورہ.
مصیبت آنا ، قہر ٹوٹنا ، حشر گزرنا. اہل بیت پر تو اس وقت قیامت پٹ رہی تھی. (۱۹۰۱ ، ام الائمہ ، ۷۰).

---پر/اُٹھا رکھنا محاورہ.
وعدے کا ایفا سخت مدید پر چھوڑنا ؛ خدا کے انصاف پر چھوڑنا ، قیامت کے دن کے لیے رکھنا (جامع اللغات).

---پر قیامت لانا محاورہ.
(تاکید اور مبالغے کے لیے) بہت مصیبت لانا ، تکلیف پر تکلیف دینا ، بہت آفت ڈھانا.
دیکھنا دل کیا قیامت پر قیامت لانے کا
لے کے محشر میں جو ہم ساتھ اس بلا کو جائیں گے
(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱٦).

---پڑنا محاورہ.
مصیبت آنا ، آفت پڑنا ، بلا نازل ہونا.
لیا دل قامت و رفتار و گفتار و ترنم سے
قیامت پڑ گئی مجھ پر محبت ہو گئی تم سے
(۱۸٦۷ ، رشک (نوراللغات)).

---پڑی ہونا محاورہ.
کہرام برپا ہونا ، نالہ و فریاد کا شور ہونا (مہذب اللغات).

---پناہ (---فت پ) صف ؛ امذ.
حشر کے روز پناہ دینے والا ، شفاعت کرنے والا ؛ (کنایۃً) آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم.
گرمی سی آفتاب قیامت کی کیوں ڈروں
سایہ ہے مجھ کوں سرو قیامت پناہ کا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۷۳). [قیامت + پناہ (رک)].

---پہ قیامت ڈھانا محاورہ.
بہت آفت ڈھانا ، مسلسل مصیبت توڑنا.
تڑپ کر دل انہیں تڑپا رہا ہے
قیامت پہ قیامت ڈھا رہا ہے
(۱۹۳۴ ، شعلۂ طور ، ٦۷).

---پیشہ (---ی مج ، فت ش) صف.
(کنایۃً) محبوب (نوراللغات). [قیامت + پیشہ (رک)].

---تک م ف.
۱. ہرگز ، کبھی بھی ، مطلقاً نقل ، اس میں چاہے جو ہو میں ان بے اعتدالیوں کو تو قیامت تک نہ برداشت کروں گی کہ خدا سے بھی انکار کر دیا جائے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۷۳۸). ۲. حشر کے دن تک ، ہمیشہ ، مستقل ، پائیدار ، لمبی مدت تک ، طویل عرصے تلک ، مدت دراز تک.
تم سلامت رہو قیامت تک
دولت و عزو جاہ ، روز افزوں
(۱۸٦۹ ، غالب ، د ، ۲۹۸).
بگڑتے ہی رہیں گے تمہیں قیامت تک
اسی طرح سے نکالیں گے حوصلہ دل کا
(۱۹۸۷ ، بوئے رسیدہ ، ۲۵۳).

---توڑ رکھنا محاورہ.
بہت ستم ڈھانا ، ظلم و ستم جاری رکھنا ، مصیبت میں مبتلا رکھنا. امریکہ کے بل بوتے پر صیہونی درندوں نے فلسطینیوں پر ... قیامت توڑ رکھی ہے. (۱۹۸۸ ، فاران ، کراچی ، مارچ ، ۲).

---توڑ مارنا محاورہ.
بہت ظلم کرنا ، آفت ڈھانا ، نہایت عاجز کر دینا. ذراسی دیر کی دیوانہ وار مستی میں تم نے اپنے ... اور اس کے والدین پر کیا قیامت توڑ ماری. (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۱۷۳).

---توڑنا محاورہ.
۱. آفت برپا کرنا ، شور کرنا ، نہایت خفا ہونا.
وہ قیامت توڑتے ہیں پوچھ کر کیا حال ہے
پرسش دل بھی الہٰی پرسش اعمال ہے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۵۰). ۲. ظلم کرنا ، بہت ستانا.
رشتۂ رسم محبت مت توڑ
توڑ کر دل کو قیامت مت توڑ
(۱۸۷۷ ، کلیات قلق ، ٦۷).
وضع قدیم تو اگر اپنی نہ چھوڑتا
یہ دور تجھ پہ ایسی قیامت نہ توڑتا
(۱۹۴۴ ، شعر انقلاب ، ۳۸). اس حکمت عملی کے مطابق پری کشن کول ... عوام پر قیامت توڑتا رہا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ٦۱۷).

---ٹوٹ پڑنا/ٹوٹنا محاورہ.
آفت برپا ہونا ، حشر ٹوٹنا ، شامت آنا نیز بہت خفگی ہونا. جب یہ احوال ناامیدی کا سنا ، ایسی بدحواسی ہو گئی گویا مجھ پر قیامت ٹوٹی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۰). اگر کوئی دوسرا شخص ان کے پیچھے آ کر اذان کہہ دے تو اس پر قیامت ٹوٹ پڑے. (۱۸٦۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۸۰). لیلیٰ کی رفتار میں جس کو دیکھ کر تجھ پر قیامت ٹوٹ پڑتی ہے میں ہی پوشیدہ ہوتا ہوں. (۱۹۲۷ ، کائنات بیتی ، ۲۳).
کوئی دم توڑ دے اور شمع کی لو تک نہ ہلے
کوئی انگڑائی بھی توڑے تو قیامت ٹوٹے
(۱۹۸۰ ، فکر جمیل ، ۱٦۷).

---ٹھہرنا/ٹھیرنا محاورہ.
مصیبت آنا ، آفت آنا ، غضب آنا.
اپنے فتنے ہوئے کو مال سمجھتی ہوں میں کیا
ہاتھ وہ مجکو لگائے تو قیامت ٹھہری
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲٦۵).

---خرام (--- کس خ) صف.
(کنایۃً) محبوب (نوراللغات). [قیامت + خرام (رک)].

---خرامی (--- کس خ) امث.
دلبری ، محبوبی ، محبوبانہ ادا. مانا کہ یہ مستانہ خیال نظر میں کھبی جاتی ہے مگر وہ قیامت خرامی بھی تو ستم ڈھائے دیتی ہے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۱ : ۱۷). [قیامت خرام + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ خیز (ـــ ی مج) صف.
قیامت اٹھانے والا ، قہر توڑنے والا ، ستم ڈھانے والا. میری کتھا دل دوز اور میری بپتا قیامت خیز ہے. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۲۲). دل کی بے چینی ، عناصر کی اس قیامت خیز کھن گرج میں گھل مل کر ، ایسی ایک بے آواز سی دھڑکن بن گئی ہے. (۱۹۸۰ ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۴۳۰).
[قیامت + ف : خیز ، خاستن - اٹھنا].

ـــ خیزی (ـــ ی مج) امث.
ظلم ڈھانا ، قہر توڑنا.

ہاں رہرو راہ فنا ، ہاں کشتۂ تیغ وفا
ہاں میرے پیارے دل بتا ، اس کی قیامت خیزیاں

(۱۹۰۲ ، نقوش مانی ، ۳). [قیامت خیز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ دِن گُزَرْنا محاورہ (قدیم).
بہت مشکل سے وقت گزرنا.

سنہرا رنگ اوس خورشید رو کا نت نیا دیکھا
قیامت دن گزرتے ہیں پے نہیں ہوتا زری کپھا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱).

ـــ ڈھانا محاورہ.
۱. **فتنہ اٹھانا ، ستم کرنا ، غضب کرنا.** ان پریوں نے زلف مشکیں کھول کر ناچنا شروع کیا تو قیامت ڈھائی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۹۰۳). آدھی رات کے قریب جب آندھی نے قیامت ڈھائی دونوں میاں بیوی کی آنکھ کھلی. (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۷۹).

کب تھا مجھے یقین قیامت مگر وہ آج
رخصت ہوئے تو ایک قیامت ہی ڈھا گئے

(۱۹۸۷ ، بوئے رسیدہ ، ۸۳). ۲. **نہایت خفا ہونا ، آگ بگولا ہونا.**

چار ، چھ ، دس ، بیس آیوں سے بگڑتا تھا بنا
ایک نالے پر قیامت آپ کو ڈھانی نہ تھی

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۰۷). ۳. **ہنگامہ بپا کرنا ، اودھم مچانا ، غل غپاڑہ کرنا.**

گھٹ گھٹ کے قیامت ڈھاتا ہے ، رہ رہ کے دل ناکام مرا
آنے ہیں نظر آثار برے ، کیا دیکھیے ہو انجام مرا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۸۳). ۴. **مصیبت میں مبتلا کرنا ، آفت نازل کرنا.** ایک بچے کا رونا بھی قیامت ڈھا سکتا ہے. (۱۹۳۸ ، پرواز ، ۱۵).

ـــ زا صف.
قیامت پیدا کرنے والا ، آفت برپا کرنے والا. ویسے ہی ہنگامۂ شور شور و قیامت زا بلند ہوا ساحروں کا نام لے کر ہر ساحر کے شور کرتے تھے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۳۹). واٹرلو اور ٹریفلگر کے قیامت زا میدانوں میں ... جانبازوں نے جام فنا پیا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۳۶). [قیامت + ف : زا ، زائیدن - پیدا کرنا].

ـــ زار امذ.
قیامت کا مقام ، جائے آفت ، میدان حشر ، آفت یا مصیبت کی جگہ (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [قیامت + زار (رک)].

ـــ زَدَہ (ـــ فت ز ، د) صف.
قیامت کا مارا ہوا ، آفت زدہ ، مصیبت میں مبتلا.

پڑا جا کے گھر بیچ وحشت زدہ
مصیبت زدہ اور قیامت زدہ

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۲۸). [قیامت + ف : زدہ ، زدن - مارنا ، ضرب لگانا].

ـــ سَرْ پَرْ آنا محاورہ.
سر پر مصیبت آنا ، ہر وقت آفت کا سامنا ہونا.

جو اس سر و قد سے جدائی ہوئی ہے
قیامت مرے سر پہ آئی ہوئی ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۹۵).

ـــ شِعار (ـــ کس ش) صف.
قیامت ڈھانے والا ، آفت برپا کرنے والا ، ہنگامہ آرا.

ہمیں سے لرزہ براندام ہے نظام جہاں
کہ فتنہ خو و قیامت شعار ہیں ہم لوگ

(۱۹۳۶ ، روح کائنات ، ۸۹). [قیامت + شعار (رک)].

ـــ صُغْریٰ کس صف (ـــ ضم ص ، سک غ ، ا بشکل ی) امث.
چھوٹی قیامت ، موت کا وہ عالم جو موت کے بعد ہر شخص کو انفرادی طور پر لاحق ہوتا ہے ؛ (مجازاً) مصیبت ، آفت.

میرا وہ ہے قیامت صغریٰ میں دستگیر
سائل اوسی سے ہوں جو امیر کبیر ہے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹۶۸). کیا قیامت صغریٰ برپا ہو جائے اور کیسا زلزلہ آئے کہ سارا گھر کا کارخانہ اوندھا ہو جائے. (۱۹۰۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۱۳۳).

یہ سچ ہے شہر کے بازار پرسکون ہیں مگر
یہاں قیامت صغریٰ گھروں میں رہتی ہے

(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۳۹). [قیامت + صغریٰ (رک)].

ـــ طاری ہونا محاورہ.
مصیبت کی گھڑی آنا ، آفت کا وقت آنا.

یہ کہتے تھے حضرت کہ قیامت ہوئی طاری
عباس علمدار کراہے کئی باری

(۱۸۷۴ ، انیس (مہذب اللغات)).

ـــ قامَت (ـــ فت م) صف.
اونچے قامت کا ، خوش قامت ؛ محبوب ، معشوق.

در آئے نظم میں رنگ تغزل تو تعجب کیا
بیاں ہے یہ قیامت قامتوں کے قد و قامت کا

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۱۳۵). [قیامت + قامت (رک)].

ـــ قائِم ہونا محاورہ.
حشر برپا ہونا ، قہر ٹوٹنا ، عذاب نازل ہونا.

الہر گرجا لرزی بھوئیں
جانوں قیامت قائم ہوئی

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۸۵)).

سنف پر گنہگاراں کی تب قایم قیامت ہو رہی
بیرے بکس یک کی مدد بِن آسیب دشوار کا
(١٦٦٥ ، علی نامہ ، ٩٦).
وہ سا کن مدفن ہوئے یہ عازم جنت
ان روزوں میں قائم ہوئی دو بار قیامت
(١٨٧٥ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ٣ : ١).

ـــ قَد (ـــ فت ق) صف.
رک : **قیامت قامت**.
اس قیامت قد کو شب دیکھا تھا تم نے خواب میں
دل نے محشر کا سماں وقتِ سحر دکھلا دیا
(١٨٥١ ، مومن ، ک ، ٢٧). [قیامت + قد (رک)].

ـــ قَرِیب ہونا محاورہ.
قیامت کے آنے میں تھوڑی دیر ہونا.
آئے اس طرح اک آواز مہیب
لوگ جانیں کہ قیامت ہے قریب
(١٨٩٦ ، مثنوی امید و بیم ، ٣١).

ـــ کا صف.
١. **آفت ڈھانے والا ، غضب کا بنا ہوا ، فتنہ پرداز ؛ (کنایۃً) بہت خوبصورت**.
بھلے ہے اس میں وصف قامت کا
کیوں نہ مطلع ہو پھر قیامت کا
(١٨٩٣ ، خنجر حسن ، ٩). وہ باجرہ برابر دانہ خدا معلوم کس قیامت کا تھا کہ کھنٹوں اور کھڑیوں ... بڑھ رہا تھا. (١٩٠٨ ، صبح زندگی ، ٢٠٩). ٢. **بڑے شد و مد کا ، شدید تیز بہت زیادہ شدت کا ، بے پناہ**. اس قیامت کا بخار چڑھا کہ جان لے نہ اترا. (١٨٩٥ ، حیات صالحہ ، ٩٧). پانی برسا اور قیامت کا برسا کہ آدھے شہر میں پانی بھر گیا. (١٩٣٠ ، بیگموں کا دربار ، ١١). اس کے چہرے پر اس وقت قیامت کا بھولا پن تھا. (١٩٥٥ ، گریز ، ٢٨١). ٣. **مصیبت کا ، ستم ڈھانے والا ، عذاب لانے والا**. ہو اپنا اپنا بخت ہے ، قیامت کا وقت ہے. (١٩٣٥ ، سب رس ، ١٩٢).
قیامت میں تکلف ہو تکلف بھی قیامت کا
اگر ہم بھی ملا دیں اپنا کچھ ہنگامہ فرقت کا
(١٨٩٧ ، کلیات راقم ، ٣٢).

ـــ کا آنا محاورہ.
دیر سے آنا ، بہت انتظار کرا کر آنا ، تاخیر سے آنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

ـــ کا پَرکالَہ صف ؛ امذ.
(عو) **بڑے غضب کا** (مہذب اللغات).

ـــ کا دامَن امذ.
(کنایۃً) **بہت بڑا دامن ، بہت وسیع** (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

ـــ کا سامان بَرپا ہونا محاورہ.
بے حد شور و غل ہونا ، قیامت کی علامت برپا ہونا (جامع اللغات).

ـــ کا سامنا ہونا محاورہ.
بڑی آفت آ جانا ، سخت مشکل سے دو چار ہونا.
قیامت کا اب سامنا ہو رہا ہے
خیال رخ بامفا ہو رہا ہے
(١٨٩٦ ، تجلیات عشق ، ٣٨٩).
جب غضب تا ک تم کو دیکھیں ہم
ہے قیامت کا سامنا کہ نہیں
(١٩٠٥ ، یادگار داغ ، ٣٩).

ـــ کُبْریٰ کبی صف (ـــ ضم ک ، سک ب ، ا بشکل ی) امث.
بہت بڑی قیامت ، سب سے بڑی مصیبت ، وہ دن جب تمام مخلوقات کو زندہ کر کے ان کے اعمال کی جزا یا سزا دی جائے گی ؛ (مجازاً) سخت مصیبت.
رخ ہے کہ آفتاب ہے لیٹے یہ جلوہ گر
قامت ہے یا قیامتِ کبریٰ بلند ہے
(١٨٥٢ ، دیوان برق ، ٥٢٧). اسی ہزار ساحر مار سحر کی دینے لگا پھر قیامتِ کبریٰ برپا ہوئی. (١٨٨٨ ، طلسم ہوشربا ، ٣ : ١٩٣). «قیامت کبریٰ» اسی دن ہو گی جب ہم مریں گے. (١٩٢٣ ، مضامین شرر ، ١ : ١ : ٣٩٣). [قیامت + کبریٰ (رک)].

ـــ کَرْنا محاورہ.
١. **غضب کرنا ، آفت لانا ، بہت اثر انداز ہونا**.
قیامت کرے گا تک اک ہنس کے بولی
مجھے بات کی بات میں مار ڈالا
(١٨١٧ ، دیوان آبرو ، ٣٠٣). میر صاحب واللہ آپ کا حقہ تو اس وقت قیامت کر رہا ہے. (١٩٠٠ ، ذات شریف ، ٢). ٢. **انوکھا کام کرنا ، کمال کرنا ، ہنر دکھانا**.
تراشا تجھ کو جس بت ساز نے اے بت قیامت کی
بنایا شیشہ سے نازک مزاج سنگ خارا کو
(١٨٧٩ ، آتش ، ک ، ١٣٣).
پھر قامت بالا کا میں وصف کروں تم سے
پھر تم یہ کہو مجھ سے تم نے تو قیامت کی
(١٩١٥ ، جان سخن ، ١٢٠). ٣. **فتنہ برپا کرنا ، فساد مچانا ؛ ہنگامہ کرنا**. دسرے دیں قامت نے استقامت کیا ، عقل کے لشکر میں قیامت کیا. (١٦٣٥ ، سب رس ، ١٧٩). اب تدبیر کریز کیجئے ورنہ حمزہ پہاڑ سے اتر کر قیامت کرے گا. (١٨٨٢ ، طلسم ہوشربا ، ١ : ٨٠١).
مفلس کہ امیروں کے گنائے ہیں گناہ
دولت انہیں دے دو تو قیامت کر دیں
(١٩٣٧ ، جنون و حکمت ، ٣٠). ٤. **ہلچل مچا دینا**.
فوج سب شام و رے و روم کی غارت کر دی
آج تو آپ کے شیروں نے قیامت کر دی
(١٩١٧ ، رشید (پیارے صاحب) ، گلزار رشید ، ٧ ، ١ : ٣٣).
٥. **ظلم ڈھانا ، قہر توڑنا**.
اٹھا بازو شمشیر لے پہلوان
قیامت کیا رنگیاں پر وہاں
(١٦٦٩ ، خاورنامہ ، ٥٧).

صبر کب دیدار کا اوس کے تئیں فردا تلک
سو قیامت جان پر کرتا ہے دل آج ہی مرا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳).
کوئی صورت نہیں اس گھر سے اب تیرے نکلنے کی
قیامت کی ہے جن نے آرسی تجھ کو دکھا دی ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۳۸).
آہستہ پاؤں رکھیے قیامت نہ کیجیے
اب کوئی سر اٹھانے کے قابل نہیں رہا
(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۱۲۰). **۹. خفا ہونا ، چیخنا ، چلانا.**
اٹھیے نہ آپ بزم سے غصے میں اس قدر
جاتا ہوں میں حضور قیامت نہ کیجئے
(۱۹۰۸ ، گلکدۂ عزیز ، ۹۸).

--- کی صف نث (مذ : قیامت کا).
۱. بے حد ، بے انتہا.
مشتاق آب تیغ ہیں جینے سے یاس ہے
للہ ایک گھونٹ قیامت کی پیاس ہے
(۱۸۵۴ ، کلیات منیر ، ۲ : ۵۱۳).
ہیں سامنے ان کے ہوں وہ ہیں سامنے میرے
مجھ کو ہے قیامت میں ، قیامت کی خوشی آج
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۴۴). **۲. شدید ، غضب کی ، آفت کی.**
حشر تک دل میں رہے اس سرو قامت کی طلب
یہ طلب ہے اپنی یارب کس قیامت کی طلب
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۴۹). کس قیامت کی کھولن اور غصب کی جلن تھی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۱۰).
پلکوں پہ تازیانہ قیامت کی دستکیں
سارے عذاب خواب کی محبت سے آئے ہیں
(۱۹۸۷ ، زندہ پانی سچا ، ۲۵۸). **۳. فتنہ پرداز ، آفت کی پرکالہ ، نہایت شریر.**
اسے تاکا اُسے مارا یہی نقشا دیکھا
چلتی پھرتی ہیں قیامت کی تمہاری آنکھیں
(۱۹۰۵ ، داغ (مہذب اللغات)). **۴. کٹھن ، دشوار ، مشکل.**
مجھے گزری ہے اک اک گھڑی قیامت کی
جو اس طرح سے گزارے تو کیا گزارے دن
(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۶۵). **۵. حیرت انگیز ، تعجب کی.**
پوچھیں وہ جب خوشی سے قیامت کی بات ہے
میرا ہی حال اور مجھی سے بیاں نہ ہو
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۴۶).

--- کی چال چَل جانا / چَلْنا محاورہ.
غیرمعمولی حرکت کرنا ، نہایت پریشان کن اقدام کرنا.
ملایا خاک میں ہم کو ہمیں پامال کر ڈالا
قیامت کی چلیں چالیں تمہارا بھی چلن دیکھا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۶۳). ایک قیامت کی چال چلی گئی ... موٹے مقدس اپنی قرارگاہ سے غائب پائے گئے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۳۹).

--- کی نیند سونا محاورہ.
بہت گہری نیند سونا ، خواب غفلت میں ہونا.
تمام گور غریباں میں ہم پکار آئے
ہر ایک شخص قیامت کی نیند سوتا ہے
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۲۰۹).

--- کے آثار امذ : ج.
وہ نشانیاں جو قیامت سے پہلے نظر آئیں گی ، دابۃالارض کا نکلنا ، دجال کا آنا ، یاجوج ماجوج کا خروج کرنا بہت مشہور ہیں ؛ سخت مصیبت ، سخت ہنگامہ (جامع اللغات).

--- کے بوریے سَمیٹْنا محاورہ.
مدت دراز تک زندہ رہنا. جانے کی بھی تو قیامت کے بوریے سمیٹ کر جائے گی. (۱۸۹۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۱). ہر شخص یوں سمجھتا ہے کہ ہم قیامت کے بوریے سمیٹیں گے. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۱).

--- کے لوگ امذ : ج.
فسدی ، چلتے ہوئے لوگ.
واعظ بیان حشر پہ ڈر جائیں گے نہ رند
اپنی کریں گے یہ وہ قیامت کے لوگ ہیں
(۱۹۰۹ ، جلال (مہذب اللغات)).

--- گُزَر جانا / گُزَرْنا محاورہ.
آفت آنا ، مصیبت پڑنا ، یکبارگی صدمے سے دوچار ہونا.
گزرے ہے دل پہ میرے ہر وقت ہیں قیامت
یہ قد نہیں تمہارا آفت ہے میرے صاحب
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۰).
فردا و دی کا تفرقہ یکبار مٹ گیا
کل تم گئے کہ ہم پہ قیامت گذر گئی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۳).
چال اس کی اہل حشر کو پامال کر گئی
اے رشک آف یہ کیسی قیامت گزر گئی
(۱۹۱۸ ، کلیات رعب ، ۲۰۰).
وقفہ گزر گیا کہ قیامت گزر گئی
دس ، بیس ، تیس بار مجھے دیکھنے پڑے
(۱۹۸۶ ، قطعہ کلامی ، ۴۴).

--- لانا محاورہ.
۱. آفت برپا کرنا ، مصیبت لانا ، بلا میں پھنسانا.
ساقی شراب لایا ، مطرب رباب لایا
مجھ پر تو اک قیامت ، عہد شباب لایا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۱ : ۱۱۹). **۲. ظلم توڑنا ، ستم ڈھانا ، فساد کرنا ، اودھم مچانا ، شور و شر کرنا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات).

--- مَچانا محاورہ.
۱. آفت برپا کرنا ، مصیبت لانا

جو تلوار اور گرز دونوں چلائے
تو دنیا میں گویا قیامت مچائے

(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۴۲)؛ لیکن اس آزادی نے وہاں جو قیامت مچا رکھی ہے وہ بھی سنو. (۱۹۱۶ ، معلمہ ، ۹۵). **۲. شور کرنا ، کہرام مچانا ، واویلا کرنا ، اودھم مچانا.**

پڑھی نہیں دھرم کی کتابیں کچھ اور ہی راگ گا رہے ہیں
نہ شاستر کا وقوف کچھ بھی مگر قیامت مچا رہے ہیں

(۱۹۱۰ ، کلام مہر (سوروج نرائن) ، ۲ : ۱۳۵). **۳. دھوم ڈالنا ، ظلم توڑنا ، خفا ہونا ، غضب کرنا** (فرہنگ آصفیہ).

ـــ مچنا محاورہ.
قیامت مچانا (رک) کا لازم ؛ آفت آنا ؛ غضب ہونا ؛ قہر ٹوٹنا. اگر بادشاہزادی اس وقت ناخوش ہوئی تو کل میرا کیا حال ہوگا اور صبح کو کیا قیامت مچے گی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۷).

ـــ نامہ (ـــ فت م) امذ.
وہ خط جو پریشانی یا مصیبت کا باعث ہو جائے. وہاں سے ایک قیامت نامہ میرے نام آیا. (۱۸۸۱ ، زبان داغ ، ۸۲). [قیامت + نامہ (رک)].

ـــ ہو جانا محاورہ.
بڑا غضب ہو جانا ، برا ہو جانا ، زیر ہونا.

گماں مجھ پر ہے اس کو داد خواہی سے شکایت کا
قیامت ہو گیا حق میں مرے آنا قیامت کا

(۱۸۶۹ ، سالک (مرزا قربان علی بیگ) ، ک ، ۳۵).

ـــ ہونا محاورہ.
۱. حشر کے دن کا آنا ؛ نہایت پریشان کن صورت حال ہونا.

دور کر خط کو کیا چہرہ کتابی ان نے صاف
اب قیامت ہے کہ سارے حرف قرآں سے گئے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۲۴).

بیٹھے بیٹھے اپنے دل کی غیر حالت ہو گئی
دوستو جلدی خبر لینا قیامت ہو گئی

(۱۸۹۱ ، تعشق ، گلزار تعشق ، ۳۱). **۲. (ا) مصیبت یا آفت ہونا ، بلا ہونا.**

محرم کا نہ لیو ناؤں کہ تم اے مسلمانان
قیامت ہو قیامت کا آجاتا ہے علم پھر کر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵۹).

کہ جس وقت شحنہ نے رونا اٹھا
تو سمجھو قیامت جو ہونا اٹھا

(۱۹۶۹ ، قصۂ ابوشحمہ ، ۵).

ہو چکا رہنا مرا بستی میں آخر کب تلک
نالۂ شب سے قیامت روز مرد و زن پہ ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۳۷). فراق صاحب کا یہ کہنا ... دوستی اور خلوص پر مبنی تھا مگر میرے لیے وہ قیامت ہو گیا. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۵۵). **(ii) بے حد برا ہونا ، غضب ہونا.**

رگ جاں رہ گئی باقی تو قیامت ہوگی
ذبح کرنے سے رکے ہاتھ نہ قاتل تیرا

(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۶). **۳. (تعریف کے لیے مستعمل) نہایت خوبصورت ہونا ، غیرمعمولی طور پر دلکش ، صبر آزما.** نظم تو نظم ان کے نثر کے فقرے بھی قیامت ہیں. (۱۸۶۹ ، غالب (غالب کی نادر تحریریں ، ۹۷)).

نہ رہنے دے گا مجھ کو جوش دل اب دست کش ہرگز
قیامت ہو گیا ہے آپ کا سینہ ابھرنے سے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲۴۸). **۴. دشوار ہونا ، کٹھن ہونا.**

تری گلی سے نکلنا ہمیں قیامت ہے
قدم قدم پہ ہزاروں مقام کرتے ہیں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۰۱). **۵. ہنگامہ برپا ہونا ، شور و شر ہونا ، فتنہ فساد برپا ہونا.**

خروش ایک آیا ازاں کوہسار
قیامت ہوا گویا واں آشکار

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۸۸).

قہر ہے مصحفی بالیں سے ہی اٹھنا اس کا
اس کے اٹھتے ہی قیامت مرے گھر ہوتی ہے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور ، ۲۲۳)).

ـــ ہے فقرہ.
۱. نہایت غیرمعمولی بات ہے ، عجیب و حیرت انگیز ہے.

قیامت ہے سے وہ سر جھکائے
خدا کے سامنے اظہار میرا

(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۳۳).

تہ و بالا کیا ہے میری اک اف نے دو عالم کو
قیامت ہے فغان زیرلب کا صور ہو جانا

(۱۹۰۳ ، نظم نگارین ، ۴۴). **۲. ظلم ہے ، قہر ہے ، ستم ہے.**

سنبھلنے دے مجھے ، اے ناامیدی ، کیا قیامت ہے
کہ دامان خیال یار چھوٹا جائے ہے مجھ سے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۵). **۳. بڑی دشواری ، بہت مشکل ہے** (محاورات ہند ، ۱۴۳). **۴. شور ہے ، غوغا ہے؛ نہایت خوبصورت ہے** (فرہنگ آصفیہ).

قیامتی (کس مع ق ، فت م) صف.
قیامت (رک) سے منسوب ، غضب کا ، قیامت کا ، تیز الراتفری کا ، نفسانفسی کا. افسوس کہ دیدار قیامتی اور رخصت واپسیں تھی. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۹۱). یا اللہ کیا قیامتی وقت آ گیا ہے. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۸۳). [قیامت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قیامی (کس مع ق) امث.
استحکام ، مضبوطی ؛ استواری ، ثابت قدمی (ماخوذ : پلیٹس). [قیام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قیان (کس مع ق) امذ ؛ امث ؛ ج.
(لفظاً) بندے ، غلام ؛ (مجازاً) گانے بجانے والی عورتیں ؛ طوائفیں. اشاعت اسلام سے پہلے عربوں کے یہاں گانے بجانے کا پیشہ یا تو ان غلاموں اور لونڈیوں سے مخصوص تھا جو شام یا ایران سے لائی جاتی تھیں یا طوائفوں سے جنھیں قیان کہتے تھے. (۱۹۰۲ ، روح اسلام (ترجمہ) ، ۵۶۷). [ع].

قیتار (ی مع) امذ.
ایک وضع کا ستار ، گٹار (پلیٹس). [یونانی سے معرب].

قَیتُول (ی مع ، و مع) امذ.
قلعہ ، حصار ، چھاؤنی (جامع اللغات). [ف].

قَیتُون (ی لین ، و مع) امذ.
زری اور ریشم کے تاروں کی بٹی ہوئی ڈوری جو لباس کی کور پر ٹانکنے کے لیے تیار کی جاتی ہے اور اس کی وضع چوٹی کے بلوں کی سی ہوتی ہے نیز پمک.

کیا اوں نے قیتون اسے ہیرن کا
نہ ٹھیرا تھا میں جو کاکل کا دستہ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۵).

وہ قیتون کی ڈوریوں سے کھچے
اور ان میں تھے سلمے جھپنے لگے

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۰۹). تبرک کا سبز پھٹا جو گوشیہ قیتون ... بندھوا کر پچھلے پاؤں ... قبہ مبارک سے نکلتے تھے. (۱۹۳۴ ، عزیزی ، انجام عیش ، ۶). [قیطون (رک) کا ایک املا].

قَیتُونی (ی لین ، و مع) صف.
قیتون (رک) سے منسوب ، ریشم کی ڈوری کا ، ریشمی. نقل و تکرار سے پوری کنان کو نہایت باریک اور نازک قیتونی کشیدہ کاری سے معمور کر دیا. (۱۹۶۷ ، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ) ، ۲۷). [قیتون (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَیثارَہ (ی مع ، فت ر) امذ.
رک : قیتار نیز سارنگی ، وائلن.

جام و قیثارہ و ترتیل و عبیر
مجمع عرس ہے ارض کشمیر

(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۱۳۰). [ع].

قَیچی (ی لین) امث بسہ قینچی.
کتری ، مقراض. جو (دے اور) پھر اسے احتیاج ہو اور مانگے تو بھی دوستی میں تفاوت پڑے ، کیوں کہ قرض کو قیچی دوستی کی کہتے ہیں. (۱۸۷۰ ? ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۵۵). [ت].

قَیح (ی لین) امث.
خون آمیز پیپ ، کچ لہو ؛ (عموماً) پیپ ، ریم. مدہ صاف پیپ کو کہتے ہیں ... اور قیح (کچ لہو) خون آمیز پیپ کو. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر عمل ، ۲۱۶). [ع].

قَیحی (ی لین) صف.
قیح (رک) سے منسوب ، پیپ کا. براز قیحی کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ کوئی دنبلہ (پھوڑا) آنتوں کی جانب پھوٹ پڑا ہے. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر عمل ، ۲۱۶). وہ امراض کی تشریح بڑی صحت اور باقاعدگی سے کرتا ہے (مثلاً ذیابیطس کی اولین حالت ذات الجنب قیحی ... قبل جاتی ہے). (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ : ۶۴۱). [قیح + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَید (ی لین) امث.
۱. **اسیری ، حبس ، قبضہ ، گرفت.**

جو اپنا ، کیو کر گئے ہیں یہاں
ہمیشہ رہیں قید میں ناپنہ چھوٹیاں

(۱۶۷۹ ، آخر گشت (ق) ، ۴۶). گدھے نے کہا کہ ہم جس گھڑی ان آدمیوں کی قید میں ہوتے ہیں پشتوں پر بھاری اینٹ پتھر ... اور بہت سا بوجھ لادتے ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۲۰). خوشی کے ساتھ غم اور آزادی کے ساتھ قید وابستہ ہے. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۹۰). ۲. (ا) (مجازاً) **زندان ، جیل خانہ.**

نہ باندھا ہو اس کو کسی صید میں
کیا ہو نہ اس کے تئیں قید میں

(۱۸۸۳ ، سحر البیان ، ۹۳). میرے باپ نے مجھکو قید میں ڈال دیا ہے. (۱۸۹۳ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۸۰). (ا ا) **بندش ، گرفتاری.** اے شہنشاہ ساحراں ہم عمرو کی قید کی حفاظت نہیں کر سکتے. (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۲۸). ۳. **روک ، ممانعت ، بندی.** حکم دیا کہ بلاقید حاضر ہوا کرے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۹۷).

مجبور وہ آئے میں حسین ہے
تم جاؤ تو قید کچھ نہیں ہے

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۳۵). عورت کے دل میں غلط فہمی پیدا ہوتی ہے ، کمزوری پیدا ہوتی اور قید پیدا ہوتی ہے. (۱۹۸۸ ، تشبیب ، ۹۳). ۴. **شرط ، پابندی ، امر لازم ، لازمہ.**

جس سنہ غیر کی قید نہ ہوئے
اس کو سب کون مطلق آکھے

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۹۹).

اک دن سوال علم قواق سے میں کیا
کہنے لگا کہ قید نہیں اس میں مطلقاً

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۴۸).

جب میکدہ چھٹا ، تو پھر اب کیا جگہ کی قید
مسجد ہو ، مدرسہ ہو ، کوئی خانقاہ ہو

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۷).

قیدیں ہیں یہ معقول مسلّم انہیں جانو
اک بات ہے لیکن اسے مانو کہ نہ مانو

(۱۹۳۶ ، جنگ نشی ، ۱). عرب میں قافیوں کی قید موجود تھی. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۵). ۵. **بیڑی.** یہ معلوم کر کے غیرت آئی کہ قید تمہاری عورت آ کر اتارے گی. (۱۹۰۰ ، طلسم فصاحت ، ۱۰). ایک کو زمین کھود کر زندہ دفن کیا دوسرے کو ... قید پنہا کر وہیں چھوڑا. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۵۹۹). ۶. **اسیر ، گرفتار ، محبوس ، بند.** اشتہار دیا جائے ڈھنڈھورا پٹے کہ کل دشمن خداوند لقا کی قید شہر میں آئے گی. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۲۵).

بیڑیاں بھی نہیں سر نے تم نے کیوں پردہ رکھا
گنبدوں میں قید آوازوں کو جکھنا چاہیے

(۱۹۸۱ ، ملاحتوں کے درمیان ، ۵۳). ۷. **مقدار ، اندازہ** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). ۸. **(عروض) وہ ساکن حرف (سوائے حروف مدہ کے) جو بے فاصلہ حروف روی سے پہلے آئے ، جیسے :**

بحث و تحت میں خ اور صدر و قدر میں دال. اس حرف کا نام قید اس واسطے رکھا کہ قید ہے قافیہ میں کہ یہ حرف مختلف نہ ہو.(۱۹۳۹ ، تقویت الشعرا ، ۲۷). اصطلاح میں حرف مدہ کے علاوہ جو حرف بغیر کسی حرف واسطہ کے روی کے پہلے آئے اسے حرف قید کہتے ہیں. (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۱۳۲). ۹. ضبط. قرآن ... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے قید کتابت میں آیا تھا. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۷). یہ کثرت اس امر کی مقتضی تھی کہ احادیث کو قید کتابت اور ضبط تحریر میں لایا جائے. (۱۹۷۳ ، بینات ، کراچی ، فروری ، ۱۹). ۱۰. (موسیقی) ایک تال کا نام ، یہ چار ضرب کی ہے لیکن بعض پانچ کی اور بعض سات کی بھی بتاتے ہیں. ستره تالیں مطابق اوراق عجمی ... پشتو ، دو بحر ، قوالی ، سول فاختہ ، جت تالہ ، سواری ، ... فرودست ، قید ، پہلوان ، پنج تالی ، جیک تال. (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۹۱). [ع]

---اٹھا دینا محاورہ.

پابندی یا شرط دور کرنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---اٹھنا محاورہ.

۱. پابندی ختم ہونا. آرام طلبی کی خواہش صرف امیروں ہی کو ہو سکتی تھی رفتہ رفتہ ضرورت کی قید اٹھ گئی. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۰۹). ۲. پابندی برداشت ہونا ، بندش گوارا کرنا. صاف بات ہے مجھ سے یہ قید نہیں اٹھے گی. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۳۹).

---اڑا دینا محاورہ.

رک : قید اٹھا دینا ، پابندی ختم کر دینا.

اوڑا دی قید مذہب دل سے ہم نے
قفس سے طائر ادراک نکلا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۸).

---بامشقت کس صف (---فت م ، ش ، شد ق بفت) امث.

وہ سزا جس میں سزا یافتہ مجرم سے کوئی سخت کام لیا جائے ، جسمانی مشقت کا کام لیا جائے (قید محض کی ضد) (علمی اردو لغت). [قید + با (حرف جار) + مشقت (رک)].

---بعوض قرضہ (---فت ب ، کس ع ، فت و ، کس ض ، فت ق ، سک ر ، فت ض) امث.

(قانون) وہ قید جو قرضے کے عوض ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۳۳۹) [قید + ب (حرف جار) + عوض (رک) + قرضہ (رک)].

---بلامشقت کس صف (---کس ب ، فت م ، ش ، شد ق بفت) امث.

وہ قید جس میں قیدی سے محنت نہ لی جائے (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). [قید + بلا (حرف نفی) + مشقت (رک)].

---بھرنا محاورہ.

رک : قید بھگتنا (جو زیادہ مستعمل ہے) (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---بھگتنا محاورہ.

سزا کاٹنا ، محبوس رہنا ، قید خانے میں بسر کرنا. شوکت علی خاں ... سیاسی جماعت میں شامل ہیں ، قیدیں بھگتیں ، اب خلافت کے علم بردار ہیں. (۱۹۰۹ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ۵۳۸).

---پڑنا محاورہ.

گرفتار ہونا ، محبوس ہونا ، پکڑا جانا. قید پڑے ہیں نکل نہیں سکتے ... کس طرح اس کا نکل ہے. (۱۸۷۴؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۹۹). یہ پڑے قید ادھر ہوئی چوری. (۱۹۳۸ ، بس پردہ ، ۶۸).

---تنہائی کس اضا (---فت ت ، سک ن) امث.

قید خانے میں تنہا رہنے کی سزا.

مجھ کو یہ دعویٰ کوئی تیرے سوا دل میں نہیں
اوس کا یہ الزام اچھی قید تنہائی ہوئی

(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۱۳۱). واقی کا عہد آیا تو انہیں قید تنہائی کی سزا ملی. (۱۹۷۲ ، آواز دوست ، ۵۵). [قید + تنہائی (رک)].

---توڑنا ف م ؛ محاورہ.

۱. بیڑیاں توڑنا ، جیل سے فرار ہونا ، آزاد ہونا ، رہائی حاصل کرنا.

قید اپنی اپنی توڑیے دیوانوں میں ہے غل
کیا زور شور آخر فصل جنوں کے ہیں

(۱۹۰۳ ، نظم نگاری ، ۲۰۲). ۲. شرط اٹھا دینا ، پابندی ختم کردینا.

ہم نے توڑی ہر ایک قید حیات
کتنے بے اختیار ہیں ہم لوگ

(۱۹۳۶ ، رمز و کنایات ، ۹۹).

---چھوٹنا محاورہ.

بندش ختم ہونا ، شرط اٹھا جانا ، پابندی ختم ہونا.

قید فنا لگی ہے ، چھوٹی جو قید ہستی
قسمت میں مری یارب زنداں ہی لکھا ہے کا

(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خاں) ، بیاض سحر ، ۹۹).

---خانہ (---فت ن) امذ.

قیدیوں کے رہنے کی جگہ ، زنداں ، محبس ، بندی خانہ ، مجرموں کے سزا بھگتنے کا مکان ، جیل.

نالوں سے شق ہوا نہ جگر پاسباں کا
دیوار قید خانہ مگر بارہا کھلی

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۶۳). شام سے جلاوطن کرکے مصر میں بھیجے گئے اور قید خانے میں رکھے گئے. (۱۹۰۴ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۰۳). شہاب زہرہ کو قید خانے میں دیکھ کر سکتے میں آ جاتا ہے. (۱۹۸۳ ، سمندر ، ۹۷). [قید + خانہ (رک)].

---رکھنا ف م.

زنداں میں رکھنا ، حراست میں رکھنا ، نگرانی میں رکھنا (پلیٹس).

---رنگ کس اضا (---فت ر ، غنہ) امث.

(سیاسیات) اختلاف رنگ ، کالی اور گوری قوموں میں قانونی یا معاشرتی اختلاف (انگ : Colour Bar). (اصطلاحات سیاسیات). [قید + رنگ (رک)].

---رہنا ف م.
جیل یا زنداں میں رہنا نیز بندشوں میں رہنا ، پابند ہونا. یہ تنہا گھر کے حصار میں قید رہنے کی بجائے خواہشوں کے سنہرے ہرن کی طرف بھاگتی ہے. (١٩٨٤ ، روز کا قصہ ، ١٠٥).

---سخت کس صف (---فت س ، سک خ) امث.
قید بامشقت ، مشقت والی اسیری ، قید جس کے ساتھ مشقت لازم ہو.

مستحق بچہ کی ہے یہ نیک بخت
دوسری کو دس برس کی قید سخت
(١٩٠٨ ، صبح زندگی ، ٣١).

رنج تنہائی بوجھ اسی سے جھیل
جس نے یہ قید سخت جھیلی ہے
(١٩٥٨ ، فکر جمیل ، ١٣٨). [قید + سخت (رک)].

---سے آزاد ہونا محاورہ.
زنداں سے رہا ہونا ، جیل سے چھوٹنا (مہذب اللغات).

---سے چھٹنا ف م.
رہا ہونا ، رہائی پانا ، اسیری سے آزاد ہونا

زندان عشق چھٹ گئے مذہب کی قید سے
کشتھا رہا گلے میں نہ زنار رہ گیا
(١٨٣٢ ، دیوان رند ، ١ : ٣٦).

---سے چھوٹنا ف م.
رک : قید سے چھٹنا.

عمر بھر اپنی رہائی تری الفت سے نہیں
دیکھنا ایک دن اس قید سے مر کر چھوٹے
(١٨٣٢ ، دیوان رند ، ١ : ٢١٥).

---سے نکلنا ف م ، محاورہ.
رک : قید سے چھٹنا ، رہائی پانا.

تری اسیری میں غم ہے اگر تو اتنا ہے
کہ پہلے کیوں نہ میں قید فراغ سے نکلا
(١٧٩٥ ، قائم ، د ، ٢١).

دام الفت سے رہائی کا کہیں کیا احوال
کس طرح نکلے ہم اس قید سے ، کیونکر چھوٹے
(١٨٣٢ ، دیوان رند ، ١ : ٢١٥).

---شدت کس اضا (--- کس ش ، شد د بفت) امث.
سخت قید ، وہ قید جس میں ہتھکڑیاں اور بیڑیاں پہنائی جائیں.

اسے لے کے اب قلعہ کے برج پر
رکھو قید شدت میں جا زود تر
(١٨٠٢ ، بہار دانش ، طپش ، ٦٣). [قید + شدت (رک)].

---شدید کس صف (---فت ش ، ی مع) امث.
رک : قید شدت. شہنشاہ دہلی کی حکومت پوری تھی مگر دہلی میں ہی قید شدید یا خفیف میں رہے. (١٩٠٩ ، بہادر شاہ کا مقدمہ ، ٣ : ٩٦). [قید + شدید (رک)].

---ششدری کس صف (---فت ش ، سک ش ، فت د) امث.
(شطرنج) مہرے کا خانے میں بند ہو جانا ، مہرے کو باہر نکلنے کا رستہ نہ ملنا.

تختہ حریف کا تباہ حال و تعب کھینچ
تیل مرام و شش جہت مہرہ و قید ششدری
(١٨٥١ ، مومن ، ک ، ٩٤). [قید + شش در (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---عنصری سے آزاد ہونا محاورہ.
جسم سے روح کا نکل جانا ، مر جانا ، انتقال کر جانا ، موت آنا. شاعر چند روز کے بعد خود قید عنصری سے آزاد ہو گیا. (١٩٨٣ ، حیات شبلی ، ٦٣٥).

---فرنگ کس اضا (---فت ف ، ر ، غنہ) امث.
بیڑی کی ایک قسم جو اہل یورپ استعمال کرتے تھے ؛ (مجازاً) ایسی قید جس سے چھٹکارا مشکل ہو.

ہوا ہے تار نفس رشتۂ پر پرواز
ہمیں تو زندگی ، قید فرنگ ہے صیاد
(١٧٩٥ ، قائم ، د ، ٥٣).

کس نازنیں کو دی ہے خدا نے یہ نازکی
آئینہ عکس یار کو قید فرنگ ہے
(١٨٥٨ ، امانت ، د ، ٨٧).

فرنگو حسرت ، مثال ارماں جو آ گیا یاں سے پھر نہ نکلا
یہ ہے گا سینے میں تیر تیرا اسیر قید فرنگ ہو کر
(١٨٧٨ ، گلزار داغ ، ٩١). دس دینار دے کر مجھے قید فرنگ سے چھڑایا. (١٩٣٠ ، اردو گلستان ، ٩٤). [قید + فرنگ (رک)].

---قفس کس اضا (---فت ق ، ف) امث.
پنجرے کی قید.

کیوں ڈراتا ہے مجھے قید قفس سے صیاد
میں تو خود حلقۂ زنجیر بنا جاتا ہوں
(١٩٨٣ ، حصار انا ، ٨٣). [قید + قفس (رک)].

---کاٹنا محاورہ.
١. **قید سے آزاد کرنا ، بیڑی وغیرہ کاٹ کر قیدی کو رہا کرنا.** خونخوار نے کہا آہنگروں کو بلاؤ کہ قید بھی کاٹ دیں. (١٨٨٤ ، طلسم ہوش ربا ، ١ : ٨٩٢). ٢. **سزا بھگتنا ، سزا کی مدت گزارنا.** آج ہی وہ چار سال کی قید کاٹ کر جیل سے رہا ہوا تھا. (١٩٨٣ ، ساتواں چراغ ، ١٢٢).

---کرنا محاورہ.
١. **محبوس کرنا ، اسیر کرنا ، گرفتار کرنا ، پنجرے یا جیل میں ڈالنا.** حسن کوئی نہیں چھوڑتے جو بھرے بازار سے بازار ، حسن کوئی قید کیے ہیں تمہارے تمہار. (١٩٣٥ ، سب رس ، ٨١).

یعنی سنگے بولنے کوں ہو بھید
کرنے کوں قلم سی قید خورشید
(١٧٠٠ ، من لگن ، ٨).

زندگی کوں رنگوں میں قید کر نہیں سکتے
اس غزال وحشی کو صید کر نہیں سکتے
(١٩٦٩ ، جزیرہ ، ٣٥). ٢. **منضبط کرنا ، پابند کرنا ، باندھ کرنا.**

گرفت میں لینا۔ یہ نغمہ اس کے کان اچھی طرح قید بھی نہیں کر پائے تھے۔ (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۶۸)۔ **۳. کسی چیز کا لازم قرار دینا۔**

الفت میں آپ کرتے ہیں جور و جفا کی قید
میرے لیے لگاتے ہیں اس میں وفا کی قید
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۰۰)۔

---گراں کس صف (--- کس گ) امث.
رک : **قید سخت**.

اس تک پہونچنے کیا کہ تھی قید گراں خودی
اس دام ہی سے چھوٹنا دشوار ہوگیا
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۵۴)۔ [قید + گراں (رک)]۔

---لگا دینا/لگانا محاورہ.
مشروط کرنا ، محدود کرنا ، حد باندھنا ، لازم گرداننا ، پابندی عائد کر دینا.

سب کچھ ہے اور کچھ بھی نہیں ایک آن میں
عالم کے ساتھ کیوں یہ لگا دی فنا کی قید
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۰۲)۔

اک نہ اک قید محبت نے لگا رکھی ہے
دل ہے گیسو میں اگر پاؤں سلاسل میں نہیں
(۱۹۰۵ ، جان سخن ، ۹۱)۔

کوئی بہن اور کوئی بنا کوئی بیٹا اور کوئی بھائی
اے لوگو! اک تار پہ تم نے کیا کیا قید لگائی
(۱۹۷۳ ، لاحاصل ، ۱۳۵)۔

---لگنا محاورہ.
قید لگانا (رک) کا لازم ، پابندی عائد کرنا.

تیر قضا لگی ہے ، چھوٹی جو قید ہستی
قسمت میں میری یارب زنداں ہی رہیگا
(۱۹۰۸ ، سحر (سراج میر خاں) ، بیاض سحر ، ۶۹)۔

---لگی ہونا محاورہ.
شرط لگی ہونا ، پابندی ہونا.

لگی ہے قید عمر بھر کی مرے دم سے
پھنسا ہے جان کے پھندے میں بال گوندھے فراق
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۷۵)۔

---محض کس صف (--- فت مع م ، سک ح) امث.
قید بلامشقت ، قید سادہ. بحیثیت عدالت نظرثانی سزا بجائے ۳ ماہ قید محض کے۔ (۱۸۸۲ ، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۲۰۳)۔ [قید + محض (رک)]۔

---میں ڈالنا محاورہ.
جیل میں ڈالنا ، زنداں میں اسیر کر دینا. میرے باپ نے عمہ کو قید میں ڈال دیا ہے۔ (۱۸۹۳ ، تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۲۰)۔

---میں کرنا محاورہ (قدیم).
رک : **قید میں ڈالنا.**

نہ باندھا ہو اس کو کسی صید میں
کیا ہو نہ اس کے تئیں قید میں
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۹۶)۔

---میں ہونا ف م ؛ محاورہ
جیل میں ہونا ، گرفتار ہونا نیز پابند ہونا. گدھے نے کہا کہ ہم ... آدمیوں کی قید میں ہوتے ہیں۔ (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۲۰)۔

---و بند (--- و مع ، فت ب ، سک ن) امث.
شرط و پابندی نیز اسیری اور بندش ، گرفتاری و ممانعت. ان کے قول و فعل پر کوئی قید و بند نہیں ، جو منھ میں آتا ہے سو کہتے ہیں۔ (۱۹۳۸ ، دلّی کا سنبھالا ، ۵۷)۔ اڑنے والوں کو بجائے وطن کی قید و بند کے کسی غیر ملک میں یا دور دراز جزیرے میں بھیج دیا جائے۔ (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۵۷)۔ [قید + و (حرف عطف) + ف : بند ، بستن - باندھنا]۔

---ہونا محاورہ.
۱. جیل خانے جانا ، اسیر ہو کے زنداں میں بند ہونا ، پکڑا جانا ، گرفتار ہونا ، مقید ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)۔ **۲. پابند ہونا ، شرط ہونا.** جس کا سحر زبردست ہو وہ گرفتار کر لے یہاں کرنے کی قید ہے۔ (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۵۷۲)۔ **۳. حد بندھنا ، محدود ہونا** (فرہنگ آصفیہ)۔

قَیدَق (ی لین ، فت د) امذ.
طبلق ، کاغذی بندھن ، دستۂ کاغذ نیز طبلق باندھنے کا فیتہ وغیرہ. پولیس کی کارروائی میں دیر لگے گی ... مقدمہ تیار کیا جائے گا ... لال فیتہ اور قیدق زیوق زیانا۔ (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۱۹۳)۔ [قیدک (رک) کا ایک املا]۔

قَیدَک (ی لین ، فت د) امذ.
رک : **قیدق.** قیدک ؛ وہ رشتہ وغیرہ ہے کہ واسطے احتیاط ... طبلق وغیرہ کے اوپر مضبوط کرتے ہیں۔ (۱۸۶۸ ، اصول السیاق ، ۷)۔ ناظرین اخبار میں کچھ ایسے ہیں کہ صرف قیدک ہی کھولنے میں ان کو لطف آتا ہے۔ (۱۹۰۶ ، انتخاب فتنہ ، ۱۳۳)۔ [قید (رک) + ک ، لاحقۂ نسبت]۔

قَیدَن (ی لین ، فت د) امث.
اسیر عورت ، قیدی عورت. اس کو پڑھ کر قیصر کو خوف ہوا کہ قیدن میرے پنجوں سے نکل گئی۔ (۱۸۴۳ ، تاریخ سیر المتقدمین ، ۲ : ۸۰)۔ چوکیدارن نے قیدن کی پیٹھ پر لات مار کر کہا ، رانڈ تجھے جھاڑو لگانا بھی نہیں آتا۔ (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۳۹۵)۔ [قید + ن ، لاحقۂ تانیث]۔

قَیدُوم (ی لین ، و مع) امذ.
(لفظاً) مقدم حصہ ؛ (مجازاً) سات آسمانوں میں سے تیسرا جو زر سرخ کا ہے (بعض کے مطابق یہ آسمان دوم ہے). یہ آسمان زر سرخ کا ہے اور نام اس کا قیدوم ہے۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۹۸)۔ آسمان سوم یاقوت سرخ کا ہے اور نام قیدوم ہے۔ (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۸۸)۔ [ع]۔

قَیدی (ی لین) صف ؛ امذ.
۱. (اَ) **اسیر ، محبوس ، مقید.**

جبھی ہانک دیں دوزخیوں کوں اونہیں
جبھی قیدیاں عذر آ کر کریں

(۱۶۹۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۱۶).

ہم قفس زاد قیدی ہیں ورنہ
تا چمن ایک پرفشانی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۲). ان قیدیوں کی رہائی کے لیے قریش نے مدینہ میں آمد و رفت شروع کی. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۶).

گھر والوں تک بات نہ پہنچی میری اس بپتا کی
ورنہ یہ قیدی قید میں اپنے اتنی بیاکل ہوتی

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱۸۸). (اَاَ) **گرفتار ، پکڑا ہوا.**

اے مظلوم اگرچہ میں جاؤں کی قیدی
ولے فکر تجھ لوتھ ہی کی رہے گی

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۳).

کتنی کس کو آج دیکھیں قیدی کرینگے بلبل
مل کر شکار کرلے صیاد سب گئے ہیں

(۱۸۴۲ ، دیوان محبت ، ۲۰۱). بدر کے قیدی جب گرفتار ہوکر آئے اور آپؐ نے ان کے متعلق صحابہ سے مشورہ طلب کیا اور مختلف صاحبوں نے مختلف رائیں پیش کیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۸۳). ۲. **سزا یافتہ ، مجرم.**

ہوا کشتگاں پر جو ہو کر گزار
قیامت ہوئی قیدیوں پر دوچار

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۱۱). [قید (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ بان امذ.
زندان بان ، اسیروں کا نگران. قیدی کو فرار کر دینا اور قیدی بانوں کو مار دھاڑ کر کے نکل جانا ... زبردست واقعات تھے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۸۸). [قیدی + بان ، لاحقۂ صفت].

ـــ فَوجْداری (ـــ و لین ، سک ج) امذ.
(قانون) **وہ قیدی جو ملزم کسی جرم فوجداری کا ہوا ہو یا اس پر کوئی جرم فوجداری ثابت ہوا ہو ، وہ قیدی جو جیل فوجداری میں مقید ہو** (اردو قانونی ڈکشنری). [قیدی + فوجداری (رک)].

ـــ مَفْرُور کسی صف (ـــ فت م ، سک ف ، و مع) صف.
(قانون) **فراری قیدی ، وہ قیدی جو قید سے بھاگ گیا ہو** (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری). [قیدی + مفرور (رک)].

ـــ وان صف ؛ امذ.
(عو) **پابند ، مقید** (فرہنگ آصفیہ). [قید + وان ، لاحقۂ صفت].

قِیر (ی مع) ، (الف) امذ.
ایک سیاہ رنگ کا روغن ، تارکول ، رال ، کالا گوند.

جب گیا وہ مرا خورشید منیر
ہو گئی روئے زمیں مثل قیر

(۱۷۷۴ ، ہشت بہشت ، ۳ : ۱۸). ایک پہاڑ نظر آیا سیاہ مثل قیر. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۳۳). یہ واقعہ بادشاہ کے دامن معدلت گستری پر قیر کا دھبا تھا (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳ : ۶) . اگلے جہان میں ... منہ پر گندھک کی ستانی کا قیر کول تار Coaltar کا ملا ہوا ہوگا. (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۵۷). (ب) صف. **سیاہ ، کالا ، تاریک.**

جو چاہے تو کہ رہے فرش چاندنی دن کو
اُٹھا کے تہ کرے پردے ظلام کے شب قیر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۹۳).

کیوں وصل کسی کا ہو میسر تمہیں راقم
جب ہجر سے ہو وصل شب قیر سے اخلاص

(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۸۷). [ع].

ـــ اَنْدُوز (ـــ فت ا ، سک ن ، و مع) صف.
وہ جس پر قیر چھڑکا گیا ہو (جامع اللغات). [قیر + ف : اندوز ، اندوختن - ڈالنا].

ـــ آمیز (ـــ ی مع) صف.
تارکول ملا ہوا نیز سیاہی مائل.

بعض دیدہ زیب ، شیرازہ مگر ادھڑا ہوا
بعض قیرآمیز ، بندش چست ، استعمال کم

(۱۹۶۷ ، اندھیرنگری ، ۱۰۱) [قیر + ف : آمیز ، آمیختن - ملانا].

ـــ دار صف.
تار کول لپا ہوا ، کالا گوند ملا ہوا (پلیٹس). [قیر + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

ـــ گُون (ـــ و مع) صف.
قیر کے رنگ کا ، سیاہ ، سیاہی مائل.

ہوا ہولی ڈونگر کے اوپر قیر گوں
وہاں برسیا اور ابر نے آب خوں

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۲۰۱). ساعت بساعت سیاہی اس کی سے قیرگوں ہوتی تھی. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۳۰۹).

قیرگوں دریا کے آخر کون سے
بے نشاں دھندلے کنارے ، سائیں سائیں

(۱۹۶۲ ، گل نغمہ ، عبدالعزیز خالد ، ۸۷). [قیر + گون ، لاحقۂ صفت].

ـــ تاب کسی صف ؛ امذ.
خالص تارکول ، رال جس میں کوئی ملاوٹ نہ ہو ، دھواں ، سیاہی.

تمام مرغ و ماہی گئے سارے خواب
دنیا میں پھریا ہر طرف قیرتاب

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۲۰۴). [قیر + تاب (رک)].

ـــ وَش (ـــ فت و) صف.
قیر جیسا ، سیاہی مائل ، سیاہ. سرزمین حبش کی تپش ہی کر ملک کے ملک کو قیروش اور سیہ تاب کیا. (۱۸۸۶ ، خیالات آزاد ، ۲۰۳). [قیر + وش (رک)].

قِیراط (ی مع) امذ.
۱. **ایک وزن جو درہم کے بارہویں حصے یا آدھے دانگ یا چار جو کی مقدار کے برابر ہوتا ہے ، جواہرات کے تولنے میں کام آتا ہے.**

حضرت بلالؓ نے چار دینار پر ایک قیراط سونا اور زیادہ دیا (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۰۴)۔ عربی کا قیراط ، جو آج کل انگریزی میں کیرٹ کی صورت اختیار کیے ہوئے ہے (۱۹۷۰ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۲۳۳)۔ ۲. **چار جَو کے وزن کا ایک سکّہ جو دس آنے یا چھ آنے آٹھ پائی کی مالیت کا ہوتا تھا۔** ایک شخص نے ایک چیز خریدی نصف درہم کے پیسوں کے بدلے میں یا ... ایک قیراط کے پیسوں کے بدلے میں تو صحیح ہے (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۵۰)۔ یہود نے اول وقت تک فی کس ایک ایک قیراط ... پر مزدوری کی (۱۸۹۶ ، تحفۃ السعادت ، ۵۰)۔ [ع]۔

قیراطیر (ی مع ، ی مع) امذ.
(طب) **ایک وضع کا مدوّر پتھر جو دریا سے نکلتا ہے اور بندوق کی گولی کے مانند گول ہوتا ہے۔** قیراطیر ، ارسطو نے کہا ہے کہ یہ مدور ہوتا ہے سنگریزہ کے مانند دریا سے نکلتا ہے (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰۷)۔ [ع]۔

قیرانُو (ی مع ، و مع) امذ.
ایک وزن جو ڈیڑھ اوقیہ کا ہوتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۱)۔ [مقامی]۔

قَیرُوطی / قَیرُوطی (ی لین ، و مع) امث.
موم روغن نیز ایک مرہم جو روغن گل سرخ ، اکلیل الملک ، زعفران ، کافور اور موم سے تیار کیا جاتا ہے۔ قیروطی ملا کر لگانے سے زخموں کو بھرتی ہے (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱۸)۔ میرے پاس قیروطی رکھی ہے وہ منوا لو روئی کا پھل سکوا کر رکھ لو (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۲۳۷)۔ [یو]۔

قیرہ گُوں (ی مع ، فت ر ، و مع) صف.
رک : **قیرگوں** ، سیاہ۔

> ہے فرمانِ خاص : اَلجُرُوح قِصاص
> کرو چہرۂ ظلم کو قیرہ گوں

(۱۹۶۹ ، مزمورِ میرمغنی ، ۱۳۵)۔ [قیرہ = قیر + گوں (رک)]۔

قیزہ (ی مع ، فت ز) امذ.
رک : **دہانہ نمبر ۵ ، گھوڑے کے منھ میں ڈالنے کی آہنی کڑی جس کے سروں پر لگام اور سہرے کے تسمے باندھنے کو کڑے لگے ہوتے ہیں۔** تیموریوں کے عہد میں گھوڑے کے لیے جو سامان پیدا ہوتے اس کی یہ تفصیل ہے زین ... قیزہ ، دست مال ، خرخرہ ، رکاب (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۶ : ۲۱۳)۔ تختہ و قیزہ (دہانہ) جوڑہ دام ، خرخرہ ڈیڑھ دام ... یہ تمام اشیا سال میں ایک بار دی جاتی ہیں (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۶)۔ [ف]۔

قیس (ی لین) امذ.
۱. **لیلیٰ کے عاشق کا نام جو قبیلۂ عامر سے تھا ، مجنوں۔**

> اثر اتنا ہو ابھی خود ہو گرفتار جنوں
> پڑھ کے لیلیٰ جو کرے سورۂ جن قیس پہ دم

(۱۸۶۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۶)۔

> قیس جنگل میں اکیلا ہے مجھے جانے دو
> خوب گزرے گی جو مل بیٹھیں گے دیوانے دو

(۱۹۰۷ ، سیاح اورنگ آبادی (تحقیق و تنقید ، ۸۷))۔

> صحرا کی طرف شہر سے لائے گئے کچھ لوگ
> عاشق بھی نہ تھے قیس بنائے گئے کچھ لوگ

(۱۹۸۸ ، آنگن میں سمندر ، ۱۱۲)۔ ۲. **(مجازاً) دیوانہ ، عاشق۔**

> قیس کے قیس جانے ہیں لیکن
> وحشی ہوں آدمی کے جنگل کا

(۱۸۱۹ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۶)۔ [ع]۔

ـــــ مَشرَب (ـــــ فت م ، سک ش ، فت ر) صف ؛ امذ.
عاشقانہ مزاج رکھنے والا ، قیس کا ہم مزاج ؛ مراد : عاشق۔

> ہزاروں قیس مشرب ساتھ پھرتے ہیں بیابان میں
> مرے دل میں خیالِ یار یا لیلیٰ ہے محمل میں

(۱۸۶۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۸۳)۔ [قیس + مشرب (رک)]۔

قَیسانِیّہ (ی لین ، کس ن ، شد ی بفت) امذ.
ایک فرقے کا نام۔ شاعر کثیر کی نسبت (جو فرقہ قیسانیہ یا حشبیہ سے تھا) کہا جاتا ہے کہ وہ تناسخ اور مختلف صورتوں میں خدا کے تجسّم کے مسئلہ کی تلقین کرتا تھا (۱۹۰۷ ، مخزن ، جون ، ۲۰)۔ [قیس (رک) + ان ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

قَیسُور (ی لین ، و مع) امذ.
ایک وضع کا پتھر جو سفید اور سبک ہوتا ہے اور دریا سے نکلتا ہے۔ قیسور : ارسطو نے لکھا ہے کہ یہ پتھر سبک اور متخلخل ہوتا ہے (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰۷)۔ [ف : قیشور کا ایک املا]۔

قَیصَر (ی لین ، فت ص) امذ.
۱. **وہ بچہ جو ابھی اپنی ماں کے پیٹ میں ہو اور اس کی ماں مر جائے اور اسے ماں کا پیٹ چیر کر نکالا جائے ، چونکہ روم کا حکمراں آگسٹس اسی طرح پیدا ہوا تھا اور بہت زبردست اور اقبال مند تھا اس لیے روم کے بادشاہوں کو قیصر کے خطاب سے مخاطب کرنے لگے۔**

> دارا سکندر دکھ میں تڑپتے رہے سارا جنم
> ہو روم و چین میں مار لے فغفور ہوو قیصر پڑیا

(۱۷۱۳ ، مرثیہ حسن (ایاض مراثی ، ۳۰))۔

> اے جہاں عرض تجمل حشمت و شوکت تری
> قیصر و فغفور وال ہوں بندگی میں جوں غلام

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳)۔

> ٹھکرا کے نہ چل ساغر لے پاس ادب کر
> غافل یہ سر قیصر و فغفور نہیں ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۳۵)۔ شام کے حدود میں غسانی خاندان فرماں روا تھا جو قیصرانِ روم کا ماتحت تھا (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۰۸)۔

> آؤ سبو اٹھا کے کلاہوں کو کج کریں
> شب بھر کو ہم بھی قیصر و پرویز ہی سہی

(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۸۳)۔ ۲. **سلطان ، شہنشاہ۔** اگلے دنوں ...

زبردست قیصروں ... اور بہادر سپاہیوں کے اسلحہ مملکتوں ... کی جان و مال پر چکمران ... تھے. (١٩٠٨ ، شوقین ملکہ ، ٥٧). رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے قیصر روم ، کسرائے ایران ، عزیز مصر نجاشی شاہ حبشی ... کے ذریعے اسلام کی دعوت دی. (١٩٦٣ ، محسنِ اعظم اور محسنین ، ٦٩). [ع].

ـــ زَدَہ (ـــ فت ز ، د) امذ.
وہ گھوڑا جو فالج کے مرض میں مبتلا ہو. فصل ہندرہویں بوشمہ اور قیصر زدہ کے علاج کے بیان میں. (١٨٣١ ، زینت الخیل ، ١٢٣). [قیصر + ف : زدہ ، زدن - مارنا].

ـــ ہِنْد کس اضا (ـــ کس ہ ، سک ن) امذ.
انگلستان کی ملکہ وکٹوریہ کا خطاب ، جس کا اعلان دربار دہلی ١٨٧٧ء میں کیا گیا ، اس کا انتقال ٢٢ جنوری ١٩٠١ء کو ہوا آپ کے فرزند ایڈورڈ ہفتم کا خطاب بھی قیصر ہند تھا. میرے دوستوں میں سے جو اس وقت موجود ہیں اگر کوئی ویسرائے کر دیا جاوے اور وہ اسی طرح خیر خواہ قیصر ہند ہو. (١٨٨٧ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ٣٠٨). [قیصر + ہند (رک)].

قَیصَرَہ (ی لین ، فت ص ، ر) امث.
سلطانہ ، ملکہ.

دیا ہے قیصرہ نے مال و زر اپنا ہی دنیا میں
کہ جس سے یہ دیا روشن ہوا جو آج گھر گھر ہے
(١٨٨٨ ، دیوان شوق ، ٣٠٣).

وہ ذرہ ہوں جس کے دل میں نہاں ، امید وصال ماہ کی ہے
اک شاعر مفلس جس کو ہوس ، اک قیصرۂ ذی جاہ کی ہے
(١٩٣١ ، صبح بہار ، ٨٥). مغل بادشاہ کی موجودگی میں قیصر یا قیصرہ کا لقب انگلستان کی بادشاہت کو منتقل نہیں ہو سکتا تھا. (١٩٧٨ ، قائد اعظم اور آزادی کی تحریک ، ١٦). [قیصر + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قَیصَری (ی لین ، فت ص) : (الف) صف.
قیصر (رک) سے منسوب ، قیصر کا ، شاہی. سال قیصری ... سال مصری سے ٦ ساعت زیادہ ہے. (١٩٣٧ ، سنۂ شمسیہ ، ٢ : ٨٨). زمین کا محصول ٥٩٣٠ ... ساڑھے سولہ کروڑ روپیہ قیصری تھا. (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٦٦٧). اس کے ہمراہی دربار قیصری سے نکلے ہیں تو کسی کے حواس بجا نہ تھے. (١٩١٩ ، جوہانے حق ، ٢ : ٩٣٠). (ب) امث. **ملوکیت ، بادشاہی.** تزک و احتشام کے ساتھ اورنگ قیصری پر جلوہ افروز دیکھ چکے ہیں. (١٨٧٩ ، مقالات حالی ، ٢ : ١١). اغسطس نے اس سارے نظام جمہوری کو پامال کر کے قیصری پیدا کی. (١٩١٩ ، مضامین شرر ، ١ ، ٣ : ١٥٦). قیصر روم اور ان کی قیصری نہ جانے کب کی ختم ہو چکی لیکن یہ کم عقل چھو کرے آج بھی ہمیں دیوانوں کی طرح پوجتے. (١٩٧٠ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ١ : ٢٣٨). [قیصر + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

قَیصَرِیَّت (ی لین ، فت ص ، کس ر ، شد ی بفت) امث.
١. **شہنشاہی ، ملوکیت.** مقررین کی تمام تقریریں "قیصریت" کی ثنا و مدحت سے متعلق ہوا کرتی تھیں. (١٩٣٣ ، نگار ، جون ، ٣ ، ٦ : ٣٣٦). اسلام نے قیصریت اور کسرائیت کے نظام کو چیلنج کیا. (١٩٧٣ ، ذکر حسین ، ٨٩). ٢. (سیاسیات) **استبدادیت ، شخصی حکومت** (انگ : Caesarism). (اصطلاحات سیاسیات ، ٥٧). [قیصری + ت ، لاحقۂ کیفیت].

قَیصَرِیَہ (ی لین ، فت ص ، کس ر ، فت ی) امذ.
کنج ، کوٹھی (عموماً غلے وغیرہ کی). اون کا ایک قیصریہ یا کنج ہے (یہ دو منزلہ عمارت ہے). (١٩١٢ ، روزنامچہ سیاحت ، ١ : ٦٩). [قیصری + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قَیصُوری (ی لین ، و مع) امذ.
ایک اچھی قسم کا کافور جس سال کہ زلزلے بکثرت آتے ہیں ... اسی سال کافور زیادہ پیدا ہوتا ہے اس کے متعدد اقسام میں بہترین قسم کو ریاحی اور قیصوری کہتے ہیں. (١٩٣٨ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ١ ، ١ : ١٥٢). [قیصور (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَیصُوم (ی لین ، و مع) امذ.
ایک خوشبودار پھول کا پودا (لاط : **Artemista Abrotahum**). قیصوم : اس کی بو بہت عمدہ ہوتی ہے فارسی میں اس کو بوئے ماران کہتے ہیں. (١٨٧٧ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ٣٩٩). جگر کے لئے عصارہ ، غافث یا قیصوم ... اس کے قریب ہے. (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٣ : ١١٢). [ع].

قَیطَس (ی مع ، فت ط) امذ.
(ہیئت) ستاروں کا ایک جھرمٹ جسے وھیل کہتے ہیں. اوّل قیطس وہ ایک دریائی جانور کی صورت ہے بائیس ستارہ اس صورت میں داخل ہیں. (١٨٣٥ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ٢٣٨). [یو].

قَیطُول (ی لین ، و مع) امذ.
قلعہ ، حصار نیز چھاؤنی ، اسلحہ اور فوج کے رکھنے کی جگہ خدا پرست بڑے پیارے بندے خداوند کے ہیں کہ خداوندان کی خاطر سے اپنے ملک اور قیطول چھوڑ کر بھاگتے پھرتے ہیں. (١٨٨٢ ، طلسم ہوشربا ، ١ : ٧٨٣). جوشش لاکھ کا لشکر ہمہ وقت زیر قیطول پڑا ہے اور وہ مردود اپنے کو خدا کہے. (١٩٠٢ ، آفتاب شجاعت ، ١ : ٩١٣). [ف].

قَیطُون (ی لین ، و مع) امذ.
رک : **قیتون ، سنہری یا روپہلی تاروں کی جھالر.** صرف قیطون یا کمخواب کی ہلکی بیل کا مشابہ نہیں. (١٨٦٩ ، رسالہ چند پند ، ٢٢). گوشوں کے کناروں پر بارنگ قیطون لگاتے ہیں. (١٩٣٨ ، آخری شمع ، ٣٩). کجروں پر بھاری توروپوش جن کی جھالریں قیطون کی تھیں. (١٩٧٣ ، خدا کر چلے ، ٢٠١). [ت].

قَیطُونی (ی لین ، و مع) صف.
قیطون (رک) سے منسوب ، ریشم کی ڈوری کا. تامی کے بنکے قیطونی ڈوریاں ، پھولوں کے سہرے بندھے ہوتے ہیں. (١٨٨٥ ، بزم آخر ، ٢٠). [قیطون (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قیف (ی مع) امذ ، امث.

۱. ایک ظرف جس کا منھ اوپر سے کھلا ہوا ہوتا ہے اور نیچے ایک نلکی لگی ہوتی ہے ، اس کے ذریعے سے رقیق چیز بوتلوں اور نلکیوں وغیرہ میں آسانی سے بھر دی جاتی ہے.

دیکھ کر تجھ سے نگاہ کے تئیں
دل ہوا آبگینہ آنکھیں قیف

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۲۹).

یوں کبھو تو سے سے نہ دی ساقی
نائے حلقوم کو سمجھیے قیف

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷۷). کان کو قیف کی صورت کیوں بنایا. (۱۹۲۸ ، باقر علی ، کانا باتی ، ۲). ۲. (حیوانیات) **ایک جسم جو قیف کی شکل کا اور دماغ کے فرش کے بطنی جانب واقع ہوتا ہے ، قیفیہ (انگ : Infundibulum).** فرش کے حصہ میں ایک جوف ساخت واقع ہے جو قیف کہلاتی ہے۔ (۱۹۶۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۸۹). [ع].

ـــــ نُما (ـــــ ضم ن) صف.

قیف کی شکل کا ، قیف جیسا ، کُھلے دہانے کا. عجز کا گرد عقلمہ ایک قیف نما غلاف بناتا ہے۔(۱۹۳۵ ، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ) ، ۳۳۳). یہاں سے اوویڈکٹ کے قیف نما منہ میں داخل ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۲۰۷). [قیف + ف : نما ، نمودن - دیکھنا ، د کھانا].

قیفال (ی مع) امث.

ایک رگ جس سے خون نکالنا سر ، چہرے اور گلے کی اکثر بیماریوں کو دور کرتا ہے ، سرارو.

بے دموں کو ہو لے چارہ گر عیسیٰ دم
شمع مردہ کی رگِ تار سے کھولیں قیفال

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۶). اٹھا آئے ... قیفال کی فصد لی ملا سیانوں نے فال دیکھی رو بہ بہی نہ ہوئی۔ (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۸۵).

مثلِ رگ زن کو تو ہے خون بہانا مقصود
اس کو ساقی سے ہے مطلب نہ ہے قیفال سے کام

(۱۹۳۳ ، سنگ و خشت ، ۳۷). [یو].

قیفالی (ی مع) صف.

(تشریح) سر کے متعلق ، سر کا ، راسی (انگ: Cephalic). یہ کیدالا اور کیوریس ضفیرے بناتا ہے جو مشارکی نظام کا قیفالی حصّہ بناتے ہیں۔ (۱۹۳۲ ، عضبیات ، ۳۱۹). [قیفال + ی ، لاحقۂ نسبت].

قیفیہ (ی مع ، کس ف ، فت ی) امذ.

رکت : قیف معنی ۲. دماغ کو کھوپڑی سے علیحدہ کرنے میں عموماً بطنی جسم قیفیہ کے پیوستہ کے ساتھ ٹوٹ جاتا ہے۔(۱۹۶۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۳۸۵). عرشی دماغ کا فرش دبلا ہوتا ہے اور اس کی بطنی جانب قیف نما جسم ہوتا ہے جسے قیفیہ کہتے ہیں۔ (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۹۱). [قیف (رکت) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

قیق (ی مع) امث.

چیخ پکار ، خصوصاً ہاتھیوں کی آواز.

قیق سے بڑھ گئے تھی ماتم کی
شب نہ تھی صبح تھی محرّم کی

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۸۸).

کچھ ہاتھیوں کی قیق اور اونٹوں کی ڈکاریں
غُل شور ، مزے ، بھیڑ ، ٹھٹھ ، انبوہ ، بہاریں

(۱۹۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۹۰). [حکایت الصوت].

ـــــ مارْنا محاورہ.

زور سے چیخ مارنا نیز پکارنا ، آواز لگانا. میں نے مدینے کے جنگل میں تین مرتبہ قیق ماری کہ لوگو دوڑو کوئی نہ آیا۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۲۲). لندھور نے بھی گھونسا مارا اور دیوانے نے قیق ماری۔ (۱۸۹۵ ، صندلی نامہ ، ۱۳).

قیقاؤس (ی مع ، و مج) امذ.

(ہیئت) ستاروں کے ایک جھرمٹ کا نام. یہ روشنی کہ جس کو ہم کہکشاں کہتے ہیں نہایت باریک ثوابت سے مرکب ہے .... اور اس کا گزار آسمان پر الدّجاجہ اور قیقاؤس اور ذات الکرسی ... اور البحرہ سے ہے۔ (۱۸۳۹ ، اعمال کرہ ، ۹۸). کوکب قیقاؤس ... اس کے ستارے اکیس ہیں۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۷). [ف : کیکاؤس کا معرب].

قَیل (ی لین) امذ.

سردار ، رئیس. یمن میں بڑے بڑے سردار ہو گئے تھے ، جن کو قیل یا مقول کہتے تھے۔(۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۰۸). [ع].

قِیل (ی مع) امث.

کہا گیا نیز بات ، کلام ؛ (عموماً) قیل و قال کی ترکیب میں مستعمل.

بزرگی سر عقل ہر ہے دلیل
سب اہلِ فراست کہے ہیں یہ قیل

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۹۳).

کہے جبرئیل کوں لے یار جبرئیل
کہ یوں ہے فاطمہ کا قال ہور قیل

(۱۸۳۰ ، نورنامہ (ق) ، میاں احمد سورتی ، ۵۹). [ع].

ـــــ و قال (ـــــ و مع) امث.

۱. **بات چیت ، باہم گفتگو**

لازم ہے ذریس یار کی تحصیل رات دن
ہر مدرسے کے بیچ بہی قیل و قال ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۷). پری زاد بھی اس کے گرد بیٹھے اور قیل و قال کرنے لگے۔ (۱۸۰۶ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۵۷).

بیان درد نہیں قیل و قال کا محتاج
کبھی فغاں میں ادا گر کبھی نظر سے کہو

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۲۱). ۲. **رد و کد ، بحثا بحثی ، بحث و تکرار.**

اظہار کیا کروں کہ ترے حال سب ہے فام
تصدیق تو زباں سے دیتا ہے قیل و قال

(۱۹۶۸ ، غواصی ، ک ، ۶۳).

تھی چوکیدار جو حاضر وُہ کاتب بد مثال
کہی کہ بندیوں میں ہو رہا یہ قیل و قال
(۱۸۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۸۲). تقویۃ الایمان اور نصیحت المسلمین پر قیل و قال کرنا جہالت اور کند ذہنی سے خالی نہیں. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۳۴۷). علمائے دین دار کا زور پورا پورا تھا ، اس پر قیل و قال ہوتی. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۹۱). ہم نے تصوف کو قیل و قال کے ذریعے سے حاصل نہیں کیا بلکہ گرسنگی ، ترک دنیا ... سے حاصل کیا ہے. (۱۹۲۳ ، تصوف اسلام ، ۶۹).
مقال سے ہے کرے وہ خموشی عارف کو
کہ عالموں کا رہا قیل و قال پر تکیہ
(۱۹۸۰ ، خوشحال خان خٹک (ترجمہ) ، ۸۹). ۳. **(مجازاً) چرچا ، تذکرہ ، شہرہ.**
کریں اس کی تسبیح کا قیل و قال
نکوہ غیر کا دل میں لیاوے خیال
(۱۶۳۸ ، مرات الحشر (ق) ، ۲).
ہر شہر ہر نگر میں ہے تیرا ہی ذکر خیر
تیری سپہ گری کا ہے عالم میں قیل و قال
(۱۸۳۱ ، شاکرناجی ، د ، ۳۰۳). [قیل + و (حرفِ عطف) + قال (رک)].

قِیلَعَہ (کسر ق ، عم ی ، سک ل ، فت ع) امذ (قدیم).
رک : قلعہ.
اس مکاں کے پاس آیا جب نظر
یک قیلعہ دیکھیا اوّے واں خوبتر
(۱۷۸۶ ، مثنوی حسن و دل ، ۳). [قلعہ (رک) کا قدیم املا].

قَیلُولَہ (ی لین ، و مع ، فت ل) امذ.
کھانا کھانے کے بعد قدرے لیٹنا ، دوپہر کو کھانے کے بعد آرام کرنا ، دوپہر کا سونا.
قیلولہ کوں نعمت پچھان
ہرگز نہ اسکوں ترک ترے
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۶۳).
ایک دن کر قصد قیلولہ کا وو
خاص حجرے میں مدینہ بیچ سو
(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۲۱۹). بوقت زوال قدرے قیلولہ فرماتے تھے. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۲۸۳). وہ کھانا کھا کر تھوڑی دیر قیلولہ کرتے تھے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۵۸). ہم قیلولے کے وقت ایک انار کے درخت کے نیچے اُترے. (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۲۶). اب ہم شیر کے پنجرے کے سامنے تھے ، شیر اوپر والے تنگ پر لیٹا تھا ، قیلولہ کر رہا تھا. (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۱۶۷). [ع].

قِیلَہ (ی مع ، فت ل) امذ.
فوطہ کا فتق ، اس قسم کے فتق میں فوطوں کی تھیلی میں ... آنت یا ریح یا پانی اتر آتا ہے (مخزن الجواہر ، ۷۰۶). [ع].

--- اَمعا کس اضا (--- فت ا ، سک م) امذ.
(طب) فتق کی ایک قسم جس میں آنت صفاق (پیٹ کی ایک باریک جھلی) میں اتر آتی ہے. قیلۂ امعا ... یہ مرض کسی سبب کی وجہ سے واقع ہوتا ہے. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۱۰۹). [قیلہ + امعا (رک)].

--- لَبَنِیَہ کس صف (--- فت ل ، سک ب ، کس ن ، فت ی) امذ.
(طب) وہ پھوڑا جو دودھ کی ایک نالی کے پھولنے یا مسدود ہونے سے پیدا ہو جاتا ہے (انگ : Galactocele). دودھ کی ایک قنات مسدود ہو کر اور پھول کر ایک سلعہ بنا سکتی ہے جس کو قیلۂ لبنیہ کہتے ہیں. (۱۹۳۴ ، اجسامیات (ترجمہ) ، ۳۱۹). [قیلہ + لبن (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

--- مائی / مائیہ کس صف (--- کس م ، فت ی) امذ.
(طب) فوطوں کی تھیلی میں پانی اتر آنے کی بیماری (انگ : Hydrocele) ہائیڈروسیل یعنی قیلۂ مائیہ کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے. (۱۹۳۴ ، اجسامیات (ترجمہ) ، ۲۶۴). پتھری اور قیلۂ مائی کے آپریشن کا طریقہ بھی بطریقہ جدید درج ہے. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی (پیش لفظ) ، ۵). [قیلہ + ما (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قِیَم (کسر ق ، فت ی) صف.
ٹھیک رہنے والا.
نہ دے جو حکم کسی کو بغیر استمزاج
وہی جو قیم اقدار ہے قوام قیم
(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۲۸). [قیمت (رک) کی جمع].

قَیِّم (فت ق ، شد ی بکس) صف.
۱. **قائم رکھنے والا ، راست ، مستقیم.** پھر وہ کہتا ہے کہ اس دین قیم پر مضبوطی کے ساتھ جم جاؤ. (۱۹۳۹ ، تنقیحات ، ۲۳۵). بعد میں الجیلی کے انسان کامل اور مجذبہ کے قیم (جو کائنات کو قائم رکھے ہوئے ہے) کی صورت میں یہ تصور قائم و برقرار رہا. (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۱۲۵). ۲. **کسی امر یا چیز کا باختیار متولی ، نگاہ رکھنے والا ، نگراں ، سیکریٹری.** ولی سے مراد وہ ہو جو اس کے امور کا متکفل ہے باپ ہو یا وصی یا قیم جس کو اقرار میں ثابت ہو سکتی ہے. (۱۸۹۰ ، فیض الکریم ، ۴۳۳). اس مجلس کا قیم سیکریٹری ہشام بن الحکم ایک مشہور فاضل تھا. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۳۹). قیم حلقہ ہونے کی بااصرار دعوت پر میں نے عرض کیا تھا کہ ہمہ وقتی ہونے کے بعد تنخواہ اور معاوضہ کی شرح سے کام کی پیمائش ہوتی ہے. (۱۹۷۳ ، جماعت اسلامی عوامی عدالت میں ، ۳۱). ۳. **آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام.**
حق و حبیب و مرسل و ملہم
قائم و قیم خاتم و عاصم
(۱۹۷۶ ، مطایا ، ۹۹). [ع].

--- عالَم کس اضا (--- فت ل) امذ.
دنیا کو قائم و دائم رکھنے والا ، مراد : اللہ تعالیٰ. یہ ایک مثل ہے جس کو قیم عالم نے تیرے لئے بیان فرمائی ہے. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۷۶). [قیم + عالم (رک)].

قیما (ی مع) امذ.
ز ک : قیمہ.

ہوا خواں محبت پر ہمارے بھر نظر دیکھو
دل صد پارہ آخر کیا مزے کا گوشت قیما ہے
(۱۸۶۱ ، چمنستان شعراء (وقار ، میر عبدالحئی) ، ۱۰۹).

بجائے مسلسل بنا دے نہ قیما
ضروری ہے اب عشق میں جاں بیما
(۱۹۳۳ ، سنگ و خشت ، ۱۱۱). [قیمہ (ز ک) کا متبادل املا].

---قیما کرنا محاورہ.
ریزہ ریزہ کرنا ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا. دو نیما کروں ، قیما قیما کروں (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۸).

قیماغ (ی لین) امذ.
ملائی ، بالائی ، سر شیر.

جو کی روٹی بھی جنہیں برسوں میں مل سکتی نہیں
جیتی میں چکھنے آئے لذت قیماغ دیکھ
(۱۹۲۵ ، بہارستان ، ۳۰۷). [ت].

قیمت (ی مع ، فت م) است.
۱. زر کی وہ مقدار جو کسی شے کے بدلے میں دی جائے ، مول ، دام ، بھاؤ ، نرخ.

یہ تو بتاؤ نوسرہار
قیمت اس کی لاکھ ہزار
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۶ : ۵۱)).

یک عمر ہزار ہے غنیمت
یک عمر ہے بے شمار قیمت
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۳).

اینکہ عالم ہے خریدار لب لعلیں یار
سنگریزوں کی ہیں قیمت پر نگیں حکاک کے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۶).

سن ، اے غارت گر جنس وفا سن
شکست قیمت دل کی صدا کیا
(۱۸۶۹ ، غالب ، ۱۵۷). میں جانتی ہوں اس راز کی قیمت بھی جانتی ہوں (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۹۰).

قیمت آئینہ اک سنگِ نظر بھی نہ رہی
جلد اٹھیے شہر آئینہ گر کو چلیے
(۱۹۸۸ ، آنگن میں سمندر ، ۱۰۱). ۲. لاگت ، کرسی کا بھورا بھی آٹے میں پڑ گیا تو لگی لگائی قیمت عزت اور بنا بنایا حرام (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۷). ۳. اجرت ، معاوضہ.

کوئی مجھکو رنج ان احباب میں دیتا نہیں
اور اس خدمت کی قیمت بھی کوئی لیتا نہیں
(۱۹۲۰ ، روح ادب ، ۷۲). ۴. قدر ، درجہ.

قیمت جناچہ راگ کی سر کا لگاؤ ہے
بول ناچنے کے بیچ بڑے ست بھاؤ ہے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۲).

جو سطر ہے جوہر کی وہ موتی کی لڑی ہے
قامت میں تو چھوٹی ہیں ہے قیمت میں بڑی ہے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۹۱). میگنیٹو میٹر ... وہ مقناطیسی آلہ جس کی مدد سے کشش زمین ... کی قیمت پانسو ساٹھ میل کی بلندی پر معلوم کی گئی (۱۹۶۳ ، مصنوعی سیارے ، ۲۲). [ع].

---اُتَرْنا محاورہ.
بھاؤ گھٹنا ، دام کم ہونا ؛ قدر میں کمی واقع ہونا.

یہ دیکھتے ہی ہو گئے مہنگائی کے حریف
غلے کے بدلے سکے کی قیمت اتر گئی
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۹۶).

---اُٹھانا محاورہ.
دام تجویز ہونا ، مول طے ہونا (علمی اردو لغت).

---اُٹھنا محاورہ.
بکنے میں دام تجویز ہونا.

عشق کے بازار میں بے قدر ہے یہ جنس دل
ایک نگہ تک جس کی اب قیمت کہیں اٹھتی نہیں
(۱۸۲۹ ، معروف ، د ، ۹۷). اس کو بازار میں لیجا اور دیکھ کیا قیمت اٹھتی ہے (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۳۳).

---آنا محاورہ.
دام وصول ہونا ، مول پانا.

شے کے دل اون کو جو فرقت میں بہائے ہم نے اشک
دامن تر خود پکار اوٹھا کہ قیمت آ گئی
(۱۹۰۷ ، دیوان حبیب ، ۳۰۲).

---بڑھانا محاورہ.
دام بڑھانا ، بھاؤ میں اضافہ کرنا.

بڑھائی یہ داغوں نے قیمت جنوں کی
ہوا آگ کے مول سودا ہمارا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۸).

---بڑھ جانا / بڑھنا ف ل ، محاورہ.
نرخ میں اضافہ ہونا ، بھاؤ چڑھنا ، دام بڑھنا نیز قدر میں اضافہ ہونا. ایسی چیز پر ٹیکس لگانے سے اس کی قیمت بڑھ جاتی اور طلب کم ہو جاتی ہے (۱۹۳۷ ، اصول و طریق محصول ، ۲۰۳).

تیرے ہی غم نے غم جاناں کی قیمت بڑھ گئی
تیرے ہی غم نے غم دوراں کو ارزاں کر دیا
(۱۹۸۷ ، بوئے رسیدہ ، ۳۳).

---بَنْدی (---فت ب ، سک ن) امث.
قیمت مقرر کرنا. بعض اوقات چند اشیا کی قیمتیں مقرر کر دی جاتیں اور محتسب ، قیمت بندی کا نفاذ کرتا (۱۹۶۷ ، تاریخ پا ک و ہند ، ۱ : ۱۹۷). [قیمت + ف : بند ، بستن - باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پانا محاورہ.
دام پانا نیز دام وصول کرنا. یہاں وہی جلال قیمت پاتا ہے جو جمیل بھی ہو (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۷).

--- تخمینی کس صف (--- فت ت ، سک خ ، ی مع) امث۔
(قانون) تخمینہ اور اندازہ لگائی ہوئی قیمت۔ لگان ... بذریعۂ جنس یا قیمت تخمینی کسی حصۂ فصل کے ادا ہوتا رہا ہو۔ (۱۸۹۳ ، ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۱۸۸۳ ، ۵۰)۔ [قیمت + تخمین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

--- تُڑانا محاورہ۔
(دکان داری) کسی چیز کی قیمت کم کرنا (ا پ و ، ۲ : ۳۷)۔

--- ٹھہرانا / ٹھیرانا محاورہ۔
بھاؤ مقرر کرنا ، دام چکانا ، بھاؤ تاؤ کرنا۔

ایمان و دین و جان و تن و دانش و خرد
تمام سبھوں کی قیمتیں ٹھیرا کے رہ گیا
(۱۹۰۳ ، دیوانِ پروین ، ۱۳۱)۔

--- ٹھہرنا / ٹھیرنا محاورہ۔
دام طے ہونا ، مول تجویز ہونا۔

طے ہوئی بات نہ قیمت ابھی اس کی ٹھہری
دل مرا لے کے چلے آپ یہ اچھی ٹھہری
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۶۰)۔

--- جُڑنا محاورہ (قدیم)۔
رک : قیمت بڑھنا ، قدر ہونا۔

ہیں جوڑ کیتے تج صفت سُنج بات کی قیمت جڑی
جیوں جوڑ میں کنجن کے ہوئے یک مول نکنکیھار کا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۳۰)۔

--- چڑھنا محاورہ۔
(دکانداری) بازاری قیمت میں زیادتی ہونا (ا پ و ، ۲ : ۳۷)۔

--- چکانا محاورہ۔
۱. قیمت ادا کرنا ، بھاؤ اور مول مقرر کرنا۔ کل صبح کو قیمت اس باغ کی لونڈی سمت چکا کر قبالہ باغ کا ... اس شخص کے حوالے کرو۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۳)۔

زندہ جب اس کا بیٹا ہے اور اس کے دوست بھی
قیمت چکا جو سکتے ہیں سب اس کی موت کی
(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۱۰۶)۔ ۲. بھاؤ تاؤ کرنا ، مول مقرر کرنا۔

کسی اور سے پھر نہ کیجئے گا الفت
یہ قیمت ہے پہلے چکا لیجئے گا
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۵۷۳)۔

--- چُکنا محاورہ۔
دام طے ہونا ، مول مقرر ہونا۔

چکی تھی قیمتِ دل ایک بوسہ ، وہ نہ ملی
یہ مال ڈال دیا ہم نے بٹے کھاتے میں
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۶۰)۔

--- خَرِید کس اسذ (--- فت خ ، ی مع) امث۔
(معاشیات) زر کی وہ مقدار جو کسی چیز کے بدلے میں دی جائے۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جب پیسے کی قیمت خرید بہت ہوتی تھی۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۵۱)۔ [قیمت + خرید (رک)]۔

--- دار صف۔
قیمت رکھنے والا ، بکنے کے قابل ، وہ جس کا کوئی مول مقرر ہو۔ یاں بکثرت ہونے کے سبب چنداں قیمت دار نہیں ہے۔ (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۷۱)۔ [قیمت + ف : دار ، داشتن - رکھنا]۔

--- دینا ف م ، محاورہ۔
۱. قیمت ادا کرنا۔

عشرتِ عمرِ ابد قیمتِ غم دیتے ہیں
(۱۹۰۵ ، داغ (مہذب اللغات))۔ ۲. قابلِ قدر بنانا ، مرتبہ دینا ، عظمت عطا کرنا۔

کم نام ہوں یارب مجھے شہرت دے دے
اس جنسِ فرومایہ کو قیمت دے دے
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۰۲)۔

--- رَسَدی کس صف (--- فت ر ، س) امث۔
(معاشیات) نسبتی قیمت ، حصّہ کے موافق قیمت (اردو قانونی ڈکشنری ، پلٹس)۔ [قیمت + رسد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

--- رکھنا محاورہ (شاذ)۔
فروخت کے قابل چھوڑنا (عموماً حرفِ نفی کے ساتھ مستعمل)۔

کچھ بھی قیمت لبِ جاناں نے رکھی لعلوں کی
ترک اب راہِ بدخشان و یمن کیا روکیں
(۱۸۵۴ ، نتیجۂ آرزو ، ۸۸)۔

--- زَعْفران چہ دانَد خَر کہاوت۔
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) گدھا زعفران کی قیمت کیا جانے یعنی کسی عمدہ چیز کی قدر وہ نہیں کرسکتا جو اس کی خوبیوں سے واقف نہ ہو (مہذب اللغات)۔

--- صَحِیحَہ کس صف (--- فت ص ، ی مع ، فت ح) امث۔
(معاشیات) وہ قیمت جو بازار میں وصول ہو ، اصل دام (انگ : Equilibrium Price)۔ قیمت جو مقابلے کی وجہ سے مصارفِ پیدائش کے قریب ہو جاتی ہے علم الاقتصاد کی اصطلاح میں قیمت صحیحہ کہلاتی ہے۔ (۱۹۰۱ ، علم الاقتصاد ، ۸۹)۔ [قیمت + صحیح (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

--- ضَرْبی کس صف (--- فت ض ، سک ر) امث۔
(معاشیات) قدرِ حقیقی ، اصل قیمت (انگ : Intrinsic Value)۔ فرض کرو کہ چاندی کی قیمت ضربی پانچ شلنگ دو پنس فی اونس ہے۔ (۱۹۰۱ ، علم الاقتصاد ، ۱۹۳)۔ [قیمت + ضرب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

--- فَروخْت کس اسذ (--- فت ف ، و مع ، سک خ) امث
(معاشیات) وہ دام جو کسی چیز کے بیچنے کے لیے مقرر کیے جاتے ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ مناسب قیمت فروخت پر اس ہندوستانی نمک کو خریدلے۔ (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۵۹)۔ [قیمت + فروخت (رک)]۔

---کا توڑ کرنا محاورہ.
مول طے کرنا ، بھاؤ تاؤ کرنا ، نرخ مقرر کرنا.

جان تک دے کے بوسہ لیں گے ہم
اسی کی قیمت کا کر لے دلبر توڑ
(١٨٤٧ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ٨٤).

---کرانا محاورہ.
بھاؤ تاؤ کرنا ، قیمت طے کرنا. روپیہ تو میرے پاس ہے تمہیں موتیشی قیمت کرا کے لے جاؤ. (١٨٩٨ ، اردو خط و کتابت ، ٤٣).

---کرنا محاورہ.
مول قرار دینا ، بھاؤ ٹھیرانا. بادشاہ نے کہا کہ اے پیر زال ایسی اسنتی کونسی بزرگی ہے جو تو چالیس ہزار دینار قیمت کرتی ہے (١٨٢٣ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ٢٠٠).

---کھلنا محاورہ.
قیمت مقرر ہونا.

ابھی تو آگ کے مولوں گل رخسار بکتے ہیں
نہیں قیمت کھلے اسکی خط رخسار پہ جنک ہو
(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ١٧٥).

---گرا دینا / گرانا محاورہ.
قیمت گھٹا دینا ، دام کم کر کے کسی چیز کو بیچنا ، قیمت کم کرنا ، قدر کم کر دینا.

کسی نے دل نہ لیے ہم نظر فنادوں کے
اگر لیے بھی تو قیمت بہت گرا کے لیے
(١٨٧٨ ، سخن بیمثال ، ١١٠).

---گراں رکھنا محاورہ (شاذ).
بیش قیمت ہونا.

یہ کلام اپنے خریداروں سے ہے اوس شوخ کا
مول لو یوسف کو وہ قیمت گراں رکھتا نہیں
(١٨٥٣ ، غنچۂ آرزو ، ٩١).

---گر جانا / گرنا محاورہ.
قیمت گرا دینا (رک) کا لازم (نوراللغات).

---گھٹانا محاورہ.
قیمت کم کرنا (مہذب اللغات).

---گھٹنا محاورہ.
دام کم ہونا نیز قدر کم ہونا ، بے وقعت ہونا.

عجب قامت قیامت تھی کہ قیمت گھٹ گئی میری
کشیدہ نالہ ہائے دل نہ پہنچے سرو موزوں تک
(١٨٩١ ، کلیات اختر ، ٣٥٨).

---لگانا محاورہ.
مول قرار دینا ، خریدار کا کسی چیز کی قیمت تجویز کرنا یا مقرر کرنا. اوس زمانے کے جوہری اوسکی قیمت نہ لگا سکے. (١٨٤٣ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ١٦٣).

دل مفت جاتے ہیں مگر سب کے سامنے
قیمت لگا رہے ہیں خریدار کی طرح
(١٩١٥ ، جان سخن ، ٥٩).

وہ لحظ آرزو ہے کہ بازار عقل میں
نظارے نے نگاہ کی قیمت لگائی ہے
(١٩٧٩ ، دریا آخر دریا ہے ، ١٠٣).

---لینا محاورہ.
بیچی ہوئی چیز کے دام لینا (مہذب اللغات).

---مال بیعہ کس اضا (---کس ل ، ی لین ، فت ع) امث.
(قانون) فروخت شدہ مال کی قیمت (اردو قانونی ڈکشنری ، ٣٤٣). [قیمت + مال (رک) + بیع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---متعارف / متعارفہ کس صف (---ضم م ، فت ت ، کس ر / فت ف) امث.
(معاشیات) **وہ قیمت جو سکّے ، نوٹ یا بونڈ وغیرہ پر لکھی ہوئی ہے ، عام قیمت ، قدر صرف ، مروجہ قیمت.** وہ تعداد جو حقیقی طور پر زر نامسکوک کی کسی مقدار کی ہم وزن ہے مقدار مذکور کی قیمت متعارف کہلاتی ہے. (١٩٠١ ، علم الاقتصاد ، ٢٠٩). جو قیمت کمپنی کی طرف سے بونڈ پر درج ہو وہ قیمت متعارفہ کہلاتی ہے. (١٩٤٠ ، علم المعیشت ، ٢٣٨). [قیمت + متعارف (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---معروفہ کس صف (---فت م ، سک ع ، و مع ، فت ف) امث.
رک : **قیمت متعارف.** اودھ کے شاہی عہد میں روپے کی قیمت معروفہ آج سے بہت زیادہ تھی. (١٩٥٥ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ٢٣٠). [قیمت + معروف (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---مقرر کرنا ف م.
دام تجویز کرنا ، مول ٹھہرانا (مہذب اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---ملنا محاورہ.
دام ملنا ، بکی ہوئی شے کے پیسے ملنا (مہذب اللغات).

---موقع کس اضا (---و لین ، فت ق) امث.
عمارت سازی میں محل وقوع کی قیمت ، کسی جگہ کی اہمیت کی قیمت. شہر کی زمینوں کی قیمت میں قیمت زمین اور قیمت موقع دو جداگانہ چیزیں شامل ہوتی ہیں. (١٩١٧ ، علم المعیشت ، ٩٣). [قیمت + موقع (رک)].

---میں گراں ہونا محاورہ.
زیادہ داموں کا ہونا ، بیش قیمت ہونا.

دنیا میں نیک سے ہے فزوں بد کا امتیاز
کیا کیا گراں نہ شیشہ سے قیمت میں سم ہوا
(١٨٣٦ ، آتش ، ک ، ٣٦).

---وصول ہونا محاورہ.
دام وصول ہونا ، محنت وصول ہونا ، مول اور معاوضہ ملنا. دیکھنے والوں کی آنکھ میں کھب جائے ، تب تو یہ جانو قیمت وصول ہوئی. (١٩٠٨ ، صبح زندگی ، ١٥١).

ـــــ ہونا محاورہ
مول ہونا ، دام ہونا. کسی کی طرح سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہر شخص کی قیمت ہوتی ہے. (۱۹۳۵ ، علم الاخلاق ، ۳۶۵).

قِیمَتاً (ی مع ، فت م ، تن ت بفت) م ف.
قیمت کے ساتھ ، قیمت لے کر ، معاوضہ لے کر. وہ قیمتاً انہیں غزلیں ، مضمون اور افسانے لکھ کر دیتے ہیں. (۱۹۸۱ ، آسماں کیسے کیسے ، ۱۳۳). [قیمت + اً ، لاحقۂ تمیز].

قِیمتی (ی مع ، فت نیز سک م) صف.
۱. **زیادہ مول کا ، بیش بہا ، گراں بہا ، قیمت والا.** صراحیاں اور پیالے یہ قیمتی ظروف یہ انمول ... تصویریں عجائبات سے ہیں. (۱۹۸۳ ، تائیس (ترجمہ) ، ۲۵۶). وہ اپنی ازحد قیمتی متاع سے محروم ہو جانے کی وجہ سے بہت دکھی تھی. (۱۹۸۳ ، ڈوبتا ابھرتا آدمی ، ۵۰). ۲. (آ) **عمدہ ، نفیس ، قابل قدر.**

جبل اور صحرا سے میدان سے
ملی قیمتی شے ہر کان سے

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳۹). (آآ) **عزیز.** لائبریری کی کتابیں قیمتی اثاثہ ہیں. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۶۷). [قیمت + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ وَقْت (ـــــ فت و ، سک ق) امذ.
(احتراماً) وقت ، بڑے کام کا وقت ، وہ وقت جو کارآمد ہو.

قیمتی وقت اس قدر ضائع کیا
ساتھ اس کے مال و زر ضائع کیا

(۱۹۵۱ ، صفی لکھنوی (مہذب اللغات)). [قیمتی + وقت (رک)].

قِیمَہ (ی مع ، فت م) امذ.
کٹا ہوا گوشت ، ریزہ ریزہ کیا ہوا گوشت ، جس سے کباب ، کوفتے اور بعض دوسرے سالن اور کھانے تیار کیے جاتے ہیں.

تجھی سے سراسیمہ ہیں یار لوگ
تری تیغ سے قیمہ ہیں یار لوگ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۶۲).

خونخوار ہے وہ مست ملے گا بڑا مزہ
قیمہ مرے جگر کا ملا دو کباب میں

(۱۸۶۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۸۰). حریرہ ایک کھانا ہوتا ہے ، قیمہ پر جھڑک کر تیار کرتے ہیں. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۹۳).

سُوپ کا شائق ہوں یخنی ہو گی کیا
چاہیے کٹلٹ یہ قیمہ کیا کروں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۱۳). پوریاں بنا کر بجائے قیمہ کے مٹر کے بھرتے کو بھرے اور سموسہ بنا کر تلیں. (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۳۰). [ع].

ـــــ بنا دینا / بنانا ف م ؛ محاورہ.
۱. **چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا.** گُردی و پھاڑ کا قیمہ بنا کر مع گرم مصالحہ میں ملا دیں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۷). ۲. **نہایت زخمی کر دینا ، بُری طرح مارنا.** ہمیں ذرا دیر ہو گئی ورنہ ہم بھی سرِبکف ہیں ، ان کا قیمہ بنا دیتے. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۳۶).

ـــــ بَنْنا ف م ؛ محاورہ.
قیمہ بنانا (رک) کا لازم ، گوشت کا ریزہ ریزہ ہونا (جامع اللغات).

ـــــ پُلاؤ (ـــــ ضم پ ، و مج) امذ.
ایک پلاؤ جو چاول قیمہ اور مصالحہ جات (زیرہ الائچی لونگ وغیرہ) کو گھی کے ساتھ ترکیب دے کر بناتے ہیں. قیمہ پلاؤ ، دس سیر چاول ، دس سیر گوشت ، چار سیر روغن زرد ... زیرہ اور الائچی و لونگ کے ترکیب دینے سے پانچ قابوں میں نکالا جاتا ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۳). [قیمہ + پلاؤ (رک)].

ـــــ پیسْنا محاورہ.
ٹکڑے ٹکڑے کرنا ؛ ریزہ ریزہ کرنا ؛ حلیہ بگاڑنا. مولویوں اور ماسٹروں نے اُردو زبان کا قیمہ پیسنے کا کیا اچھا طریقہ نکالا ہے. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۳۰).

ـــــ تَخْتَہ کَرْنا محاورہ.
بہت زیادہ زخمی کرنا (مہذب اللغات).

ـــــ شُلَہ (ـــــ ضم ش ، فت ل) امذ.
ایک کھانا جو قیمہ ، چاول ، چنا اور دیگر مصالحہ جات کو گھی سے ترکیب دے کر شلے کی طرح پکاتے ہیں. قیمہ شلہ دس سیر گوشت ، ایک ایک سیر چاول ... ملا کر شلے کی طرح پکاتے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۵). [قیمہ + شلہ (رک)].

ـــــ شورْبا (ـــــ و مج ، سک ر) امذ.
شوربہ کی ایک قسم (جامع اللغات). [قیمہ + شوربا (رک)].

ـــــ قِیمَہ کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، ریزہ ریزہ کاٹنا.**

اگرچہ جسم کیا قیمہ قیمہ قاتل نے
ہنوز طعمۂ شمشیر امتحاں ہوں میں

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۵۱). اسے خوب سا قیمہ قیمہ کروں گا جو کوئی تجھے منھ سے لا سخن کہے گا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۲ : ۷۴۴). دونوں جانوروں کا قیمہ قیمہ کر دیا اور دفن کر کے اپنے اپنے گھروں کو واپس آ گئے. (۱۹۱۸ ، عقت السلمات ، ۳۸). ۲. **بہت مارنا ؛ بہت زیادہ زخمی کرنا.** بادشاہ کا قیمہ قیمہ کر دیا گیا. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ) ، ۱ : ۵).

ـــــ قِیمَہ ہونا محاورہ.
قیمہ قیمہ کرنا (رک) کا لازم ، ریزہ ریزہ ہونا ؛ بہت زخمی ہونا

اوس شرابی کے لیے میں بھی کبابی ہو گیا
قیمہ قیمہ ہے جگر اور دل دہکتا ہے مرا

(۱۸۷۰ ، گل عجائب ، ۹).

قاتل سفاک کے ہاتھوں سے دل
قیمہ قیمہ ہوئی بوٹی ہو گیا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۶۱).

ـــــ کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **کاٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا ، تلوار سے کچلا کرنا**

جیتے ہیں اور روتے ہیں لخت جگر سے سر
کرتے سنا ہے یوں کوئی قیمہ جگر کہ یہ

(۱۸۱۰، میر، کہ، ۲۰۵). کیلے کے قتلے، پھلوں کا قیمہ کر کے کھانڈ ملا کر پیالوں میں رکھا۔ (۱۸۸۵، بزم آخر، ۶۷). ڈبل روٹی کے ٹوسٹ (Toast) سینکنے کا کانٹا، قیمہ کرنے کا تختہ (۱۹۰۶، خانہ داری (معیشت)، ۲۶۲). ۲. رک : **قیمہ قیمہ کرنا** معنی نمبر ۲، **بہت مارنا**. تیرا قیمہ کر کے چھوڑوں گا، بھاگ کہاں بھاگتا ہے (۱۹۷۵، خاک نشیں، ۵۶).

---ہونا محاورہ.
ٹکڑے ٹکڑے ہونا، ریزہ ریزہ ہونا نیز پس جانا.

میدانِ عشق میں تو قیمہ بدن ہوا ہے
تہ کر کے خاک ہی میں رکھ دیں کفن ہمارا

(۱۸۱۰، میر، کہ، ۱۶۷). غنیمت ہوا کہ بیل پھر نہ بھاگے، ورنہ قیمہ ہو جاتا. (۱۹۵۸، عمر رفتہ، ۳۳۶).

قیں (ی مج) امث.
۱. **بطخ یا طوطے وغیرہ کی آواز (عموماً تکرار کے ساتھ مستعمل)**. وہ تھوڑی دور چلے تھے کہ مرغے نے زور سے ایک قیں کی. (۱۹۳۳، شعلے، ۴۲). ۲. **شیر خوار بچے کی آواز**. انسان کا بچہ جس وقت پیدا ہوتا ہے ... تو وہ بھی اول قیں کر کے رو جاتا اور بعد میں رونے کا تار باندھ دیتا ہے. (۱۸۹۵، علم اللسان، ۸). [حکایت الصوت].

---بول جانا محاورہ.
مغلوب ہو جانا، جس کی طلب ہو، جس کی ضرورت ہو، جس کی حاجت ہو (مہذب اللغات).

---قاں امث.
بطخ کی آواز. بطخوں کی قیں قاں سے کان پڑی آواز نہ سنائی دیتی تھی. (۱۹۰۶، مخزن، ۱ اکتوبر، ۵). [حکایت الصوت].

---قیں (--ی مج) امث.
بطخ یا طوطے وغیرہ کی آواز. یہ نظریہ جہاں تک مرغ کی ککڑ کوں اور بطخ کی قیں قیں کا سوال ہے، قابل قبول معلوم ہوتا ہے (۱۹۵۶، زبان اور علم زبان، ۲۰). [قیں (حکایت الصوت) + قیں].

---قیں کرنا محاورہ.
بطخ، طوطے وغیرہ کا آواز نکالنا. ڈھیور بطخ کی طرح قیں قیں کر کے ہنسنے لگا. (۱۹۷۸، جانگلوس، ۱۹۶).

قینات (ی لین) امث، ج.
قینہ (رک) کی جمع، **گانے والی لونڈیاں نیز وہ عورتیں جن کا پیشہ بدکاری اور ناچنا گانا ہوتا ہے**، سامنے عرب کی قینات پرا باندھے کھڑی بربط و عود پر مضرابیں مار مار کے عاشقانہ اشعار... گا رہی ہیں. (۱۸۹۸، ایام عرب، ۱: ۱۳۸).

قینات و معازف کے یہ دلدادہ ہیں
انوال و فروج کو سمجھتے ہیں حلال

(۱۹۶۵، طلعت صریر، ۲۰۰). [قینہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

قِینچ (ی لین، فتحہ) صف.
کٹا ہوا، قطع کیا ہوا. بجلی و بھاپ کی طراریاں قینچ ہو گئیں (۱۹۳۱، توبۃ خانہ، ۱۰۳). قینچ، قینچا اور قینچی تینوں الفاظ "کاٹ" (تراش) کا مفہوم رکھتے ہیں. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، ستمبر، ۱۰۹). [قینچی (رک) کا مؤرد].

---پا امذ.
(معماری) **ایک آلہ جس کے ذریعے بھاری بوجھ وغیرہ اٹھا کر ڈالتے ہیں، یہ دو بلیاں ہوتی ہیں جن کے سرے اوپر سے بندھے ہوتے اور ٹانگیں الگ ہوتی ہیں (عموماً یہ اصطلاح جہاز رانی میں مستعمل ہے) (انگ: Shear legs)**. دو قینچ پا ایک دوسرے سے ۲۰ کا زاویہ بناتے ہیں. (۱۹۶۱، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ)، ۲: ۸۳۱). [قینچ + پا (رک)].

---کرنا ف م.
کاٹنا، کترنا (عموماً پر کے ساتھ مستعمل). ہماری حالت ان کبوتروں کی سی تھی جن کے پر قینچ کر لیے گئے ہوں. (۱۹۸۸، اردو ڈائجسٹ، لاہور، جنوری، ۴۴).

---ہونا ف م.
قینچ کرنا (رک) کا لازم، کٹنا

حکم صیاد ہے پر قینچ ہوں بلبل ہاں تک
ڈھیر ہو جائیں برابر مرے دیوار کے پر

(۱۸۸۱، دیوان ماہ، ۹۰).

قینچا (ی لین، مع) امذ.
باغبانوں کی بڑی قینچی. قینچ، قینچا اور قینچی تینوں الفاظ "کاٹ" (تراش) کا مفہوم رکھتے ہیں. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، ستمبر، ۱۰۹). [قینچی (رک) کی تکبیر].

قینچی (ی لین، مع) امث.
۱. **کپڑا یا کاغذ وغیرہ کترنے کا آلہ، مقراض**.

باغباں قینچیاں لئے دن رات
نہ بڑھنے دے کوئی جو اک پات

(۱۷۹۱، حسرت لکھنوی، طوطی نامہ، ۵۵). قینچی سے میرے سر کے بال کترے، ناخن لیے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۵۲). قینچی اور آئنے اور سوت کے گولے اور ہر قسم کا اسباب عمدہ ولایتی رکھا تھا. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۹۳۶). قینچ، قینچا اور قینچی تینوں الفاظ "کاٹ" (تراش) کا مفہوم رکھتے ہیں. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، ستمبر، ۱۰۹). ۲. **لوہے کی وہ آڑی ترچھی سلاخیں جو جنگلے کے طور پر مکان کے گرد لگا دیتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ). ۳(الف). (معماری) **ہاڑ کی کھڑی لکڑی کا جھوک روکنے اور سہارنے والی ترچھی بندھی ہوئی لکڑی، آڑ، اڑنگا یا وہ آڑی لکڑیاں جن پر کھپریل کا ٹھاٹر رکھتے ہیں، ٹھٹر**.

صبح کو اٹھ قینچی کھوڑی گھر میں کی
کیا کہوں میں کیسی ہوئی دھوم دھام

(۱۸۱۰، میر، کہ، ۱۱۰۷). شاید اسی وجہ سے یا قوم نے

بنگلہ نما بنائی جاتی ہو گی تا کہ قینچی پڑ جائے۔ (۱۸۷۰ء ، خطبات احمدیہ ، ۵۱۷)۔ بغیر قینچی کی پردے کی دیواریں اپنا وزن مساوی طور پر سہارنے والی چھت پر تقسیم کرتی ہیں۔ (۱۹۱۶ء ، رسالہ تعمیرِ عمارت (ترجمہ) ، ۳۲)۔ **(ii) (معماری) کم از کم تین انچ چوڑی چار پانچ انچ موٹی اور آٹھ فٹ لمبی ناپ کی تیار کی ہوئی لکڑی جو عموماً مکان کی چھت پاٹنے کے کام آتی ہے ، کڑی ، شہتیری (انگ : Rother)**۔ قینچی پر بوجھ ... تقریباً ۱۰۸ ہنڈرڈویٹ حاصل ہوتا ہے۔ (۱۹۳۱ء ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵۲)۔ **(iii) (معماری) بیل پایہ ؛ کھمبا جس میں آڑی لکڑی لگی ہو (انگ : Truss)**۔ یہ قینچیاں امریکہ اور یورپ کے ... ممالک میں لکڑی کے پلوں میں کثرت سے استعمال ہوتی ہیں۔ (۱۹۳۱ء ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ) ، ۲ : ۴۳۳)۔ **۴. (سالوتری) گھوڑے کی پیشانی پر کی بھونریاں جو تعداد میں دو سے زائد اور پانچ تک ایک گچھے کی شکل میں ہوں ، چقر ، سینگن ، چھتا۔**

کوئی کہتا ہے چھتا سینگن اسکو
کوئی کہتا ہے قینچی اے نکو جو

(۱۷۹۵ء ، فرسنامۂ رنگین ، ۶)۔ چھتا سیگن ، میڈیا سیگن قینچی غرض کہ نام سیگن کے بہت خاصیت ایک ہے۔ (۱۸۷۲ء ، رسالہ سالوتری ، ۲ : ۱۶)۔ **۵. وہ کل جس کے دبانے سے ریل گاڑی ایک پٹری سے دوسری پٹری پر ہو جاتی اور پٹری مل کر برابر آ جاتی ہے ، ریل کی پٹری بدلنے کا آلہ ، کانٹا۔**

ڈاک گاڑی کے گزرنے وقت جیسے ہے یہ ہے
مختصر اسٹیشنوں کی قینچیاں بجتی ہوئی

(۱۹۳۷ء ، سنبل و سلاسل ، ۱۳۳)۔ **۶. (کشتی) وہ داؤ جس میں حریف کی دونوں ٹانگوں میں اپنی ٹانگیں ڈال کر اسے مجبور کر دیا جاتا ہے (یہ اصطلاح شمشیر زنی میں بھی مستعمل ہے)۔** دونوں پیر سے قینچی باندھ کر ... تمام بدن کو نیچے جھلا دو۔ (۱۸۹۳ء ، جمناسٹک ، ۲۹)۔ جس وقت دشمن جوڑنگا کرنے اس وقت یہ ... اپنے دونوں پاؤں کی قینچی اس کی گردن میں ڈال دے اور اسے گرا دے۔ (۱۹۲۵ء ، فن تیغ زنی ، ۸۱)۔ **۷. چلیپا نما چیز یا نشان۔** بیچ میں کرن کا پھول ، مانگ پر کوکھرو کی قینچی ٹانک وہ جو پلّھا الگ رکھا تھا اس میں لگا دیا۔ (۱۹۰۸ء ، صبح زندگی ، ۱۶۹)۔ **۸. جدائی کے بولوں پر مشتمل ایک لوک گیت۔** لوک گیت کی شکل میں حرق ، ٹپہ ، ماہیا ... قینچی شادی بیاہ ، رومانی اور مذہبی موضوعات پر مشتمل گیتوں کی افراط ہے۔ (۱۹۷۸ء ، چار بیتہ ، ۱۳)۔ [قینچی (رک) کا ایک املا]

۔۔۔ باندْھنا محاورہ

۱. (کشتی) حریف کی دونوں ٹانگوں میں اپنی دونوں ٹانگیں ڈال کر مجبور کر دینا ، مطلقاً ٹانگوں میں ٹانگیں پھنسا لینا۔

کتنا ہی اس نے تن کو چھڑایا جھڑک جھڑک
پر میں بھی قینچی باندھ کے ایسا چمٹ گیا

(۱۸۳۰ء ، نظیر ، ک ، ۱ : ۸)۔ کسی نے قینچی باندھی تو کسی نے ہتھی ... غرض کوئی آدھ گھنٹے میں بیسیوں جوڑ توڑ ہو گئے۔ (۱۹۷۰ء ، غبارِ کارواں ، ۱۳۱)۔ **۲. گھوڑے کو دونوں رانوں کے تلے** دبانا (فرہنگِ آصفیہ)۔ **۳. دو لمبی چیزوں کے اوپری سروں کو باہم اس طرح ملانا کہ دونوں کی نوکیں ادھر اُدھر نکلی رہیں** (ماخوذ : مہذب اللغات)۔ **۴. (کسی اناڑی سوار کو اس کے گھوڑے کے ساتھ) باندھنا** (پلیٹس)۔

۔۔۔ بِٹھانا محاورہ

لو کری بنانے وقت قینچی کی شکل کا نمونہ بنانا۔ آروں کی قینچی بٹھانے ہی بافت شروع کر دینی چاہیے۔ (۱۹۳۷ء ، حرفتی کام ، ۱۰۰)۔

۔۔۔ بَجانا ف م

کترنی یا مقراض کے پھلوں کو باہم ٹکرانا جو بعض عورتوں کے نزدیک نحوست یا جنگ کا باعث خیال کیا جاتا ہے۔ قینچی نہ بجاؤ ، دسپانہ نہ بجاؤ ... یہ سب باتیں نحوست کی نشانی ہیں۔ (۱۸۷۴ء ، مجالس النسا ، ۱ : ۵۳)۔

۔۔۔ بَنانا محاورہ

آلتی پالتی مار کر بیٹھنا ، ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھنا۔ فرش پر بیٹھتے تو اس کی مدد سے دونوں ٹانگوں کی قینچی بنانے اور رومال پاؤں اور کمر کے اطراف باندھ دیتے۔ (۱۹۷۳ء ، پھولوں میں پھول مہکتے ، ۱۲۷)۔

۔۔۔ بَنْدْھنا محاورہ

رک : **قینچی باندھنا (رک) کا لازم ، ٹانگوں میں ٹانگیں پھنسنا۔** گردن میں ہاتھ جالیں سے پڑگئے ، ٹانگوں کی قینچیاں بندھ گئیں۔ (۱۸۸۰ء ، طلسم فصاحت ، ۱۵۱)۔

۔۔۔ پر/ پہ چڑھانا محاورہ

۱. (کشتی) حریف کے قینچی کا داؤ مارنا۔ یا تیری دستار اتار کر قینچی پر چڑھا کر ایسی مار دیجیے کہ تیرا جی ڈوب جائے۔ (۱۸۱۳ء ، نورتن ، ۱۶۲)۔ **۲. کاٹنا ، تراشنا ، پرزہ پرزہ کرنا۔**

کس گنہگار کے نامہ کا ہے دلبر کاغذ
تو جو قینچی پہ چڑھاتا ہے یہ لیکر کاغذ

(۱۸۳۸ء ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۵۸)۔

۔۔۔ چڑھانا محاورہ

(شکاریات) درندے کا شکار پر حملہ کرنے کے وقت یا دشمن کی آہٹ پا کر کان کھڑے کرنا جو اس کے چوکنا ہونے اور کوئی تیز حرکت کرنے کی علامت سمجھی جاتی ہے (اب و ۳ : ۷۶)۔

۔۔۔ چَلانا ف م ؛ محاورہ

قینچی سے کترنا نیز درزی کا پیشہ کرنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ فرہنگِ آصفیہ)۔

۔۔۔ چَلْنا ف م ؛ محاورہ

قینچی چلانا (رک) کا لازم ، قینچی کا رواں ہونا ، کترنا ، تراشنا نیز کٹنا (کسی چیز کا)۔

چلے قینچی بھی نہ اس طرح کہ پیراہن حسن
جس طرح وہ پہلو انگشت تعاقب کرے

(۱۹۰۹ء ، جرأت ، ک ، ۱۲۷)۔

کیسی بہار سب یہ ریاضت کے رنگ ہیں
قینچی جو باغباں کی چلی پھول کیا گئے
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۴۴).

---چلْوانا ف م.
ترشوانا ، کتروانا ، کٹوانا نیز کاٹنا ، کترنا.

قینچی نہیں چلوائی مرے نامہ نے کس پر
پردار کبوتر ہو جو عنقا ہے تو یہ ہے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۸۵).

---دِکھانا محاورہ.
(بازاری) مقراض سے تراشنا ، کاٹنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ و نوراللغات).

---دُما (---ضم د) صف.
جس کی دم قینچی کی شکل کی ہو (عموماً ہاتھی کی). ہاتھی میں مثل گھوڑے کے زیادہ عیب نہیں ہوتے خوبیاں یہ ہیں ... قینچی دما ، جھاڑو بوچھا نہ ہو ، دانت پلک وتا ہو زیر دنتا یعنی زمین کی طرف دانت والا. (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۵).
[قینچی + دم (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

---سی / کی طرح زبان چلْنا محاورہ.
فرفر زبان چلنا ، تیز تیز بولنا ، تڑاق تڑاق بولنا ، دوسرے کی بات کاٹنے کو جلد جلد بولنا.

قطع سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان ہے
قینچی کی طرح جس کی چلے ہے زبان صاف
(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۶۵).

چار ہی دن میں وہ بت دیکھیے کیا چل نکلا
کیسی قینچی سی زبان چلنے لگی باتوں میں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۲۳). پیر جی : کیا چاتر عورت ہے ، قینچی کی طرح زبان چل رہی ہے. (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۲۳).

غصے میں زبان اُس کی چلنے لگی قینچی سی
دیکھی جو مرے تن پر تیتا نے قبا سیکی
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۲۸).

---کی ٹٹی امث.
ٹٹی کی ایک قسم جس میں لکڑی کی پٹیاں ضرب کے نشان سے ملتی ہوئی شکل میں باہم جوڑی جاتی ہیں. ٹٹی کی ایک قسم یعنی قینچی کی ٹٹی کہلاتی ہے. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، ستمبر ، ۱۱۹).

---کی طرح منقار چلْنا محاورہ.
رک : **قینچی سی زبان چلنا ، تیزی سے بات چیت کرنا.**

گرفتاروں نے تیرے لطف اسیری میں اُٹھایا ہے
چلے منقار قینچی کی طرح تو پر کترتے ہیں
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۲۲).

---گانٹھنا محاورہ.
(کشتی) **ٹانگوں پر ٹانگ ڈال کر مخالف کو مجبور کرنا** (مہذب اللغات).

---لگانا محاورہ.
۱. **کترنا ، کاٹنا ، تراشنا ، چھانٹنا ، قلم کرنا** (فرہنگ آصفیہ).
۲. **ترچھی اُڑان لگانا ، دو لمبی لکڑیوں کے اوپر کے حصے کو ایک دوسرے کے برخلاف ملا کر رکھنا.**

کیوں قینچیاں لگائی ہیں دیوار باغ پر
گلچیں اُڑا کے لے گئے بلبل کے پر کبھی
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۳). ۳. (کشتی) **ایک داؤ جس میں حریف کی پشت پر سوار ہو کر اس کی بغلوں میں سے اپنے دونوں ہاتھ نکال کر اس کی گردن کی پشت پر باندھ لیتے ہیں.** چنانچہ ایک پہلوان جب دوسرے پہلوان کی پشت پر سوار ہو کر اور اس کی بغلوں میں سے اپنے دونوں ہاتھ نکال کر اس کی گردن کی پشت پر باندھ لیتا ہے تو پہلوانوں کی اصطلاح میں اس داؤ کو قینچی لگانا کہتے ہیں. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، ستمبر ، ۱۱۹).

---مار صف.
قینچی مارنے والا ، جیب کاٹنے والا ، جیب کترا. سدھایا ہوا قادر قینچی مار جُوا کھیل رہا تھا. (۱۹۷۰ ، پاکستان کا بہترین ادب ، ۱۸۳). [قینچی + مار (مارنا (رک) سے)].

---مارْنا محاورہ.
(کشتی) رک : **قینچی گانٹھنا.** میرا حریف تھالہ سے اکھاڑے میں اترا اور جسم پر تیل مل کر ڈنڈ بیٹھک لگانے لگا ، کبھی وہ ڈھیکلی کے ڈنڈ لگاتا کبھی تالی کے ، کبھی قینچی مارتا اور کبھی دست و بازو پر مالش کرنے لگتا. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۲۰۰).

---مَشین (---فت م ، ی مع) امث.
برقی طاقت سے چلنے والی لوہا کاٹنے کی مشین جس میں اوپر نیچے دو بلیڈ لگے ہوتے ہیں نیچے کا بلیڈ ساکن رہتا ہے اور اوپر کا بلیڈ نچلے بلیڈ پر قینچی کی طرح چلتا رہتا ہے. قینچی مشین : اس مشین پر لوہا کاٹنے کے لیے کثیر کاربن اسٹیل کے دو بلیڈ لگے ہوتے ہیں ، نیچے کا بلیڈ ساکن رہتا ہے اور اوپر کا بلیڈ نچلے بلیڈ پر قینچی کی طرح چلتا رہتا ہے متحرک بلیڈ کو برقی طاقت کی مدد سے چلایا جاتا ہے. (۱۹۷۶ ، فن آہن گری ، ۵۳). [قینچی + انگ : Machine].

قینچیاں (ی مع ، مع ، کس چ) امث ، ج.
قینچی (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).

ڈاک گاڑی کے گزرنے وقت جیسے ہے یہ ہے
مختصر اسٹیشنوں کی قینچیاں بجتی ہوئی
(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۴۴).

---بَنْدھ جانا / بَنْدھنا محاورہ.
ٹانگ سے ٹانگ کو گرفت میں لینا ، ٹانگوں میں ٹانگیں ڈالنا. گتا ہونے لگا ، جام شراب گردش میں آیا ، ٹانگوں کی قینچیاں بندھ گئیں ، بوس و کنار شروع ہوا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۳۶).

قینْچیلا دار (ی لین ، مع ، ی مع) صف.
(ارضیات) قینچی جیسی شکل رکھنے والا ، قینچی کی پشت کا (پتھر وغیرہ). متحجرہ ... مختلف قینچیلا دار اقسام سلیٹ اور نیم بلوری ورقیوں سے مخصوص اہرکی ورقیلوں تک ہر درجہ کو ظاہر کرتا

ہے۔ (١٩٣١ء، خلاصۂ طبقات الارض ہند، ١٠)۔ [قینچی + لا، لاحقۂ نسبت + ف : داور، داشتن = رکھنا]۔

قَینَہ (ی لین، فت ن) امث۔
١. **گانے بجانے والی لونڈی، مشاطہ۔** ان کے خیال میں ... گانے والی لڑکی کو قینہ کہتے ہیں۔ (١٩١٣ء، ہندوستانی موسیقی، ٦٣)۔
٢. **رنڈی، بدکار عورت، فاحشہ، پیشہ کرنے والی عورت۔** دروازے پر ایک علم نصب ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی قینہ (رنڈی) ہے غالباً اس کے خیمہ میں تم اپنی پیاس بجھا سکو۔ (١٩٠٠ء، ایام عرب، ٢ : ٦٦)۔ [ع]۔

قُیُود (ضم ق، و مع) امذ ؛ امث ؛ ج۔
بندشیں، پابندیاں، قدغن، روک ٹوک ؛ سزائیں۔

سالک عشق کو لازم ہے کرے ترک قیود
جو شناور ہے اگر ہو وہ برہنہ بہتر

(١٧٩٥ء، قائم، د، ٥٦)۔

یک وجود واجب لاحد و قید
یک وجود ممکن بند قیود

(١٨٠٩ء، شاہ کمال، د، ٩٠)۔

کون تھا بعد نبی مفتی احکام و قیود
اس وضاحت سے بس اتنا ہے ہمارا مقصود

(١٩٣١ء، محب، مراثی، ١٢٨)۔ ہر چند کہ انہیں موجودہ بے راہ روی نے جدیدیت کا نام نہیں دیا مگر زبان و بیان کے قیود میں ہر شے ان کا تعارف کراتی ہے۔ (١٩٨٣ء، حصار انا، ١٠)۔ [قید (رک) کی جمع]

ـــــ مُعاشَرت کس اضا (ــــ ضم م، سک ع، فت ر) امذ ؛ ج۔
زندگی گزارنے کے اصول و ضوابط کی پابندیاں، معاشرتی بندشیں۔ یہ ہندوؤں کے قیود معاشرت اور رسم و رواج سب کے خلاف ہے۔ (١٩٣٩ء، افسانۂ پدمنی، ١٢٢)۔

قَیُّوم (فت ق، شد ی، و مع) صف۔
١. **قائم بالذات، بہت قائم ہونے والا، ہمیشہ رہنے والا، بہت اصلاح امور کرنے والا۔**

کیا رزق سب پر بھی مقسوم توں
قوی دست قائم ہے قیوم توں

(١٦٣٨ء، چندر بدن و مہیار، ٧٥)۔ قیوم مبالغہ ہے قیم کا اور قیم کہتے ہیں مصلح امور کو۔ (١٩٠٦ء، الحقوق و الفرائض، ١ : ٣٦)۔ قیوم، قیام سے نکلا ہے، قیام کے معنی کھڑا ہونا، قائم کھڑا ہونے والے کو کہتے ہیں۔ (١٩٦٩ء، معارف القرآن، ١ : ٥٥٨)۔
٢. **اللہ تعالٰی کا ایک صفاتی نام۔**

توں قدوس ہے ہور توں ہیں سمیع
توں قیوم ہے ہور توں ہیں بدیع

(١٦٠٩ء، قطب مشتری، ١)۔

ہور نگہ مت مجھ کو اے قیوم تو
ان کی اس تعریف کرنے سے لبھو

(١٧٩٢ء، تحفۃ الاحباب، باقر آگاہ، ٧٥)۔

خاموش دبیر اب کہ ملائک ہوئے مغموم
منکر ہیں جو اس غم سے وہ ہیں دشمن قیوم

(١٨٧٥ء، دبیر، دفتر ماتم، ٥ : ١٢٧)۔

تو متین و قادر و قہار و قیوم و کبیر
تو لطیف و مالع و رزاق و جبار و خبیر

(١٩٨٣ء، الحمد، ٨٣)۔ [ع]

ـــــ مُطْلَق کس صف (ــــ ضم م، سک ط، فت ل) صف؛ **بغیر شرکت غیرے، ہر چیز کو تنہا قائم کرنے والا، مراد : اللہ تعالٰی۔** جاعل حق ہے ان کا صدور اور قیوم مطلق ہے ان کا فیضان نہ ہوتے کیوں کہ یہ سب چیزیں خود اپنی اپنی ذات کے حساب سے دراصل حق تعالٰی کے ظہور کے مدارج اور اس کے مختلف تجلیات میں داخل ہیں۔ (١٩٣٠ء، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ١ : ٩٢٣)۔ [قیوم + مطلق (رک)]۔

قَیُّومی (فت ق، شد ی، و مع)۔ (الف) امث۔
بہت قائم رکھنا یا رہنا، ہمیشگی، اللہ تعالٰی کی ایک صفت

عالم سے جدا خدا سے جدا
قیومی سے ہے جدا نہ یک دم

(١٨٧٣ء، جامع المظاہر، ٣٣)۔ (ب) صف۔ **قیوم (رک) سے منسوب، ہمیشہ رہنے والا۔** حکم کرتی ہے کہ ذات احدی کی تاثیر اور اس کا سبب ہونے کی حیثیت اس کی مقدس ذات اور قیومی وجود درخشاں ہے، اس تاثیر میں جوہر ذات کے سوا اور کسی حیثیت کو دخل نہیں ہے۔ (١٩٣٠ء، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ١ : ٩٣٠)۔ [قیوم + ی، لاحقۂ کیفیت و نسبت]۔

قَیُّومِیَّت (فت ق، شد ی، و مع، کس م، شد ی بفت) امث۔
قائم رکھنا، برقرار رکھنا۔ یہ اہل محبت و عشق اور اہل شوق سے خطاب ہے جن کو قدوسیت کے انوار قیومیت کے اسرار اور عظمت کے سطوات ... اور مکشوفات قدم کے مطالف نے مدہوش کر دیا ہے۔ (١٩٢١ء، مناقب الحسن رسول نما، ٣٨٢)۔ ان تمام قیومیوں میں خود قیومیت کی صفت یعنی ساری کائنات کو موجود و قرار رکھنے کی خصوصیت۔ (١٩٥٦ء، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ٢٥٠)۔ یہ کہنا کہ فرشتوں کا حامل عرش ہونا شان قیومیت کے منافی ہے ایک عجیب طرح کی سطحیت ہے۔ (١٩٦٧ء، صدق جدید، لکھنؤ، ٢٧ اکتوبر، ٣)۔ [قیومی + ت، لاحقۂ کیفیت]

ـــــ مُطْلَقَہ کس صف (ــــ ضم م، سک ط، فت ل) امث۔
ہمیشہ قائم رکھنا، بلا شرکت غیر سے برقرار رکھنا، خدا کا کائنات کو برقرار رکھنے کا عمل۔ کائنات کا مادہ اور ذریعہ بالقضیہ رب العرش کے تسلط و تصرف اور قیومیت مطلقہ کے ماتحت ہے۔ (١٩٣٢ء، ترجمہ قرآن حکیم، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی، ٣٨٣)۔ [قیومیت + مطلق (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]

قیوں (کس ق، ی مج، و مع) امث۔
رک : **قیں، مرغے کی آواز۔** بتھائی ... جس وقت دو پہر سر پر سوار تھی اس وقت مرغا گھبرا کر قیوں کرتا تھا۔ (١٩٣٠ء، وقائع خاندان بنگش، ٧٥)۔ [حکایت الصوت]۔

ک

ک (۱) امذ.

تلفظ "کاف" ، اردو حروفِ تہجی کا انتالیسواں (بشمول بائیہ الفاظ) ، عربی کا بائیسواں اور فارسی کا پچیسواں حرف (جو صحیح مصمت ہے) ، کلمے کے شروع میں بھی آتا ہے اور درمیان و آخر میں بھی ، حسابِ جُمل میں اس کے بیس عدد فرض کیے گئے ہیں . ھ ، کے ساتھ مخلوط ہو کر ایک علیحدہ صوتی حرف "کھ" شمار کیا جاتا ہے ، جس کی تقطیع اس لغت میں ک ، کے بعد واقع ہوتی ہے ، حروفِ قمری میں سے ہے . الفاظ کے آخر میں بطور علامتِ تصغیر و تحقیر بھی مستعمل ہے (بقاعدۂ فارسی) جیسے: طفلک ، مردک اور بقاعدۂ اردو: ۱. علامتِ تصغیر جیسے ڈھولک ، بالک . ۲. علامتِ حاصل مصدر جیسے: اٹھک ، بیٹھک . ۳. علامتِ اسمیت جیسے: دستک ، ٹھنڈک ، کالک . ۴. علامتِ ظرفیت جیسے: بیٹھک (بیٹھنے کی جگہ) ‖ ک (کاف پتلی) اگر ہتیلی پھیلائی جائے تو انگلیاں انگوٹھے کے ساتھ مل کر بالکل ک کی صورت بن جاتی ہے. (۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، عبدالحق ، ۱۴).

ک (۲) حرفِ تشبیہ و مثال.

مثل ، مانند. انہیں خود اپنے اعلیٰ اور اشرف ہاتھوں سے وہ تمام حقیر اور ذلیل کام سرانجام کرنے پڑیں گے جو عوام کالانعام کو کرنے چاہیں. (۱۸۹۳ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۱۷۰). قرآن انہیں کالانعام یعنی حیوانات کی مانند بلکہ ان سے بھی گئے گزرے قرار دیتا ہے. (۱۹۷۳ ، ممتاز شیریں (منٹو نوری نہ ناری ، ۱۵۱).

مفلسوں پر کر نہ شدت اتنی اے شدّاد وقت
کر نہ دیں ہستی کو تیری ان کی آہیں کالعدم
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۷).

کا حرفِ اضافت مذ (مث: کی).

۱. (قواعد) اضافت کے تمام معانی میں مستعمل ہے جیسے: یونیورسٹی کا کتب خانہ ، سونے کا گلاس ، کراچی کا باشندہ ، چار دن کی بات ، حنا کا عطر ، ایک بوری کا بوجھ ، دودھ کا پیالہ ، جمعرات کا دن ، ایک روپیہ کا قلم ، شیر کا پنجہ (بطور تشبیہ) دل کا کنول (بطور استعارہ) ، ہمارا شہر ، قیامت کا سماں ، پہاڑی کا پتھر ، پنڈلی کا گوشت.

عشق کا ربوز نیارا ہے ، جز مدد پیر کے نہ چارا ہے
(۱۲۶۵ ، حضرت بابا فرید گنج (اردو کی ابتدائی نشوونما ، ۱۱)).
کوادداری بہی عارف الوجود ، اس وجود کا عرفان سنج کیا تفاوت ہوے کا. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۹).

کہوں حمد میں پاک رحمان کا
کہ او حمد زیور ہے ایمان کا
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۱۸)). پیاس کے سبب باغبان کے نائیں کٹورا دیا کہ تو انار کا رس دے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۹۱).

جس سر کو غرور آج ہے یاں تاج وری کا
کل اس پہ یہیں شور ہے پھر نوحہ گری کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۰۱). ملکہ نے کہا والد کا ناگوار ہونا سراسر خلاف ہے. (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۸۲۶). ان کی وزارتِ عظمیٰ کا دور پاکستان کے لئے استحکام ، استقلال اور سربلندی کا زمانہ تھا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۴۳۵). ۲. **فعل کے بعد مستقبل کے معنی میں "گا" کا ہم معنی.**

چلا تنہا عمر کے جو ساتھ کہانے چھوڑ کر ہم کوں
تو پھر آنے کا نہیں کہ آبرو سیں ہاتھ کو دھو جا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۸).

مت کرو دوستی مجھ سے کہ نہیں رہنے کا
میں مسافر ہوں کوئی دن کو چلا جاؤں گا
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۷۳).

بگڑنے جاتے ہو جوں جوں تمہیں مناتا ہوں
اسی پہ کہتے تھے اب دل نہیں دکھانے کا
(۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۳۰).

بختِ برگشتہ نہیں راہ پر اب آنے کا
جان دینے سے ترے میں نہیں بچ جانے کا
(۱۹۳۲ ، خستۂ شجرہ ، ۱ : ۵۳). ۳. **جیسے ، کے معنی میں**

آبادیِ جہاں کو آتا تھا رشک اس پر
جنڈے یہ ملکِ دل تھا آباد اس طرح کا
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱ : ۱۳۵). ۴. **کو ، کے معنی میں.** کلاب چھڑکانے کے ایک گھڑی کے بعد بادشاہ کا ہوش ہوا. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۲۰).

منہ اپنی گیسو کا لگانا نہیں اچھا
موذی کو بہت سر پہ چڑھانا نہیں اچھا
(۱۸۶۶ ، ہزبر ، د ، ۱۰۹). ان کے لئے بس اتنا کافی ہے کہ کسی پر ظلم زیادتی کرنے کا ، ان کا دل جاہتا ہے. (۱۹۵۶ ، شیخ نیازی ، ۹۰). ۵. **پر کے معنی میں.**

ہوا ہوں دل سے شیدا میں پیا کی مہربانی کا
فدا کرتا ہوں ہر دم جیو کنول اپنے نار جانی کا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۷). ۶. **میں یا کو کے معنی میں**

تو نہ کر سیاح اوس کی زلفِ شبگوں پر نگاہ
دیتا ہے سیاح کو تکلیف چلنا رات کا
(۱۸۵۹ ، دفتر بیتال ، ۳۷). فرہنگ میں سنسکرت کے ان الفاظ کو داخل کرنے کا کوئی مضائقہ نہیں جو آج کل ہندی زبان کی لغات ہوں . (۱۹۲۸ ، سلیم پانی پتی ، افاداتِ سلیم ، ۳). **۷. سے متعلق ، یا کے لیے ، کے معنی میں.** وقتِ یک جاگہ کا دم مرنا تو وہاں کا حرکت بند ہوتا. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقایق ، ۳۱). روزہ رکھنا بھی سوائے اللہ کے دوسرے کا نہ چاہیے. (۱۸۲۲ ، نصیحت المسلمین ، ۲۱). برسوں سے غائب ہے اور یہاں کا کہہ کے آئی تھی کہ وہاں جاتی ہوں. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۷۹). رسالہ زمانہ کے لیے ہم سے مضمون کی فرمائش کی معاوضے کا ستر کر فرمایا. (۱۹۳۳ ، زندگی ، ۲۳۹). **۸. سا ، جیسا ، مشابہ ، ملتا جلتا ، مثل کے معنی میں.**

شور ہے عالم میں تیرے حُسنِ عالمگیر کا
تو ہی ہو گا گر کوئی ہو گا تری تصویر کا
(۱۸۳۳ ، امین (خواجہ امین الدین) ، د ، ۲۲۸).

چشمِ لیلیٰ نے کہا قیس سے جاتا ہے کہاں
کوئی آہو مری شوخی کا بیاباں میں نہیں
(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۸۵). **۹. صاحب یا والا کے معنی میں.** پچیس ہمت کا آدمی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۳). کوئی کہتا ہے کہ میں بیس برس کا بڑا ہوں کوئی کہتا ہے میں تیس برس کا بڑا ہوں. (۱۷۳۹ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۶۵). دریاؤں میں کل کا تمہارا دریا کس شمار میں تھا. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۵). **۱۰. بلحاظ ، باعتبار کے معنی میں جیسے قول کا سچا، بات کا پکا** (نور اللغات). **۱۱. گرہ کا ، قبضے کا ، ملکیت کا ، جیسے : اس کا کیا جاتا، ان کا کیا بگڑتا ہے** (مہذب اللغات). **۱۲. جب کا سے پہلے اور بعد میں ایک ہی لفظ ہو تو حسبِ ذیل معانی کے لیے مستعمل ہے.** **(i) کُل ، سارا ، کثیر یا طویل کے معنی میں.** وہ جو روپیہ کا روپیہ ہی پلے میں ڈال دیا تو کوئی حساب لینے والا نہیں. (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۸۰). انشاءاللہ خان نے ایک قصے کا قصہ اردو میں التزام سے لکھا ہے. (۱۹۰۱ ، مقالاتِ ناصری ، ۷۵۹). ہمارے ملک میں اسلام کا بڑا زور ہے اور اسلام بھی سارے کا سارا صرف خواتین کے لیے. (۱۹۸۷ ، آجاؤ افریقہ ، ۱۸۳). **(ii) مطلق یا بالکل کے معنی میں.** شاہزادہ ویسا ہی جاہل کا جاہل ہے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۶۰). **(iii) بھی کے معنی میں.** نماز پڑھ کر بڑا چوٹ کی چوٹ آئی الو کا الو بنا ، آپ فرماتے ہیں کہ یہ کیا لغو حرکت تھی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۰۲). اس میں بے وقوف کا بے وقوف بننا پڑتا اور نقصان کا نقصان اٹھانا ہوتا ہے. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۹۹). **(iv) ایک ہی حالت میں رہنا کے معنی میں (بیشتر افعال حالیہ کے درمیان).**

سخت جانی سے مری کھینچا مرے قاتل نے ہاتھ
میں تڑپنے کا تڑپتا زیر خنجر رہ گیا
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۳۶). [س : क سے مشتق].

کا (۲) حرفِ استفہام (قدیم).
کیا ، کاہ ، کاہے. آدمی لاعلاج ہو کر کچھ ہی دیتا ہے ، بچارا کا کرے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۳).

نہ چھوڑے کا ہمارے جی کسی کا
تمہارا ہنس کے یہ کہنا ابھی کا
(۱۷۰۸ ، دیوانِ آبرو ، ۸).

کس پر گزرا یہ ستم جو مجھ پر ہے آج
میں د کہیا اب کا کروں نکسنت آوے لاج
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۳۰).

لا کچھ کیا نا کچھ کر سکے عمر گنوائی سوے
کھالی ہاتھن جات ہیں دیکھیں کا گت ہوے
(۱۸۷۳ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۹۵). [کاہ ؛ کاہے کا متبادل اور مخفف].

. . . کا لاحقہ.
بطور جزو دوم تراکیب میں مندرجہ ذیل صورتوں میں مستعمل : ۱. **وصفیت کے لیے : جیسے بڑھکا** (بڑھنا سے) ، **بکا** (بکنا سے) **بکا** (ابک سے) ... **وغیرہ** (وضع اصطلاحات ، ۱۰۹). ۲. **فاعلیت کے لیے ، جیسے : اُچکا** (اُچکنا سے) (وضع اصطلاحات ، ۱۰۶). ۳. **ظرفیت کے لیے ، جیسے بیکا وغیرہ** (وضع اصطلاحات ، ۱۰۹).

کابَر (فت ب). (الف) امذ.
ایک سیاہ پرندے کا نام جس کے پیٹ پر سفید چتیاں ہوتی ہیں اور اکثر جوار باجرے کی بالوں میں سے دانے نکال کر کھا جاتا ہے (فرہنگِ آصفیہ) . (ب) صف. ۱. **کبرا ، چتی دار ، چت کبرا** (فرہنگِ آصفیہ). ۲. **میلا ، بھوسلا ، خاکستری ، ایک قسم کی زمین جس میں مٹی اور ریت ملی ہوئی ہوتی ہے.** جس میں ریت اور چکنی مٹی ملی ہوئی ہو ، اس کے نام یہ ہیں : بسن ، روسلی دوٹ ، سوائی ، سیوٹا ، سیگون پڑوا ، کابر اور اس قسم میں سب جنس اچھی پیدا ہوتی ہے. (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۲). [پ : کابر काबर].

کابِر (کس ب) صف.
بڑا ، کبیر ، مشہور (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ع : (ک ب ر)].

کابْرا (سک نیز فت ب) امذ.
ایک قسم کے کبوتر کا رنگ ، اصیل (رک). نقرہ خیر میں بہوت کھابرا ہوا ، چت چت کابرا ہوا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۵).

کچھ کابرے تیرے مسی و نوتیے و چکنے
پھرتے ہیں ٹھمک چال ، سُنانے ہیں خوشی سے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۹). [کبرا / چتکبرا (رک)].

کابِراً عَنْ کابِر (کس ب ، تن ر بفت ، فت ع ، سک ن ، کس ب ا ، کس ر) م ف.
بزرگوں سے بزرگوں تک ، بڑوں سے بڑوں تک. مذہب میں بھی میراث کا قاعدہ جاری ہے ، یعنی جس طرح جائداد کابراً عن کابر پردادا سے دادا اور دادا سے باپ اور باپ سے بیٹے ... پڑپوتے کی طرف منتقل ہوتی ہے اسی طرح پردادا کا مذہب بھی. (۱۹۰۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۳۶). [ع].

کابڑ (فت ب) امث.
کابڑ ، اس زمین کو کہتے ہیں جس میں کم پیداوار ہوتی ہے (ماخوذ : علم زراعت ، ۱۰۰). [مقامی].

کابڑی (سک ب) امث.
(گلی ڈنڈا) ہارے ہوئے کھلاڑی کا دور پھینک ہوتی گلی کو اٹھا کر بھاگتے ہوئے کھی پر آنا (ا ب و ، ۸ : ۱۰۰). [مقامی].

کابِس (کس ب) امث.
مٹی کے برتن پر قلعی کرنے کی مٹی (جسے اکثر حاملہ عورتیں کھاتی ہیں). اے جی میرا جی متلاتا ہے کھٹ مٹھے بیر لاؤ ، نارنگیاں لاؤ ، کابس کی ٹکیاں خریدو (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۲ ، ۲۵ : ۳). [س : کابش कापिश].

کابُک (فت نیز ضم ب) امث.
۱. کبوتروں کے بند کرنے کا لکڑی کا بنا ہوا خانے دار گھر ، کبوتروں کا کالبد یا کھپچیوں کا بنا ہوا ڈربا نیز بٹیروں کا تیلیوں سے بنا ہوا ڈربا ؛ (مجازاً) ہر چھوٹے پرند کا ڈربا ، کبوتر خانہ.

باز کو جب میں نے خط لکھا تماشا دیکھنا
ملی بازی گر کی کابک سے کبوتر اڑ گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۰). کبوتر باز کبوتروں کے جوڑے ملا کر کابک یا کھڑے میں بند رکھتے ہیں. (۱۸۸۳ ، سیدگٹہ شوکتی ، ۲۰۷). ان کو بہت سے آدمی ایسے ملے جن کے ہاتھوں میں بٹیروں کی کابک تھے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۲۹). اب افسانے میں وقت کو کسی کابک میں بند نہیں رکھا جاتا. (۱۹۸۶ ، تشاق نیلے ، ۲۰۷). ۲. وہ کپڑے کا گدا جس میں روٹیاں رکھ کر تنور میں لگاتے ہیں (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ف].

کابُل کا گدھا امذ.
حقیر شے یا آدمی جو کسی نسبت کے بل پر بڑا بننے کی کوشش کرے یعنی ہیں تو گدھے مگر کابل (افغانستان کا شہر) کے ، بڑا احمق ، بہت بیوقوف. ارے یہ کیا بکتا ہے کابل کے گدھے. (۱۹۰۰ ، شہید ناز ، ۴۴).

جوں ہندی چھوڑ کر ازبک نما ہو جائیے
اے اسد دلی میں کابل کا گدھا ہو جائیے

(۱۹۵۵ ، شرح نکات غالب (نکتہ راز ، ۳۴۳)).

کابُل میں کیا گدھے نہیں ہوتے کہاوت.
جہاں اچھے ہوتے ہیں وہاں برے بھی ہوتے ہیں (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

کابُل میں میوہ بھئے برج بھئے کریل کہاوت.
برے اچھے اور اچھے برے ہو گئے یا نالائقوں کی کامیابی کے وقت کہتے ہیں (بحرالامثال).

کابِلا (سک ب) امذ.
جوڑبان (پیچ) بنی ہوئی بھلی دار کیل ، ڈھبری کا کیلا. پیلا کے ساتھ کابلوں کے ذریعے کس کر باندھ دیا جائے. (۱۹۲۹ ، آب پاشی ، ۲۰۵). [ہ : काबला].

کابُلی (ضم نیز سک ب) (الف) صف.
کابل (علم) سے منسوب : کابل کا باشندہ ، کابل کا بنا ہوا (سامان وغیرہ).

منگا بھیج دے اُشتراں کابلی
منگا بھیج دے اشتراں زابلی

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۱).

بلد پور شجر ان کی کیا بھی خلی
ملیں اونٹ ازبکی ہیں کابلی

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۱۹۴). اے عربستان ... کابلی ... آو بہادرو پکڑو. (۱۷۰۳ ، جنگ نامہ یوسفی (اردو نامہ ، کراچی ، جولائی ، ۱۹۷۴ ، ۱۴)). ہم کابلی مغل ہیں ہماری پیشانی آج تک سجدوں میں نہ گئیں (۱۹۱۷ ، سات روحوں کے اعمال نامے ، ۴۸). (ب) امذ. ۱. نیلے پروں کا یک رنگ کبوتر جو اتنا بلند اڑتا ہے کہ نظر نہیں آتا ، کئی کئی پہر زمین پر نہیں اترتا ، جب پلٹیاں کھاتے کھاتے تھک جاتا ہے تو زمین پر گر کر لوٹنے لگتا ہے ، اصیل کبوتر.

ہیں بصری اور کابلی شیرازی ، نساور
جوڑا چندن و سبز ، سکھی ، شتر و اکر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۹). ان میں کابلی بھی اچھے ہوتے وہ کرہ باز کہلاتے. (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) ، جانورستان ، ۲۰۵). کوٹھی شب دلہن کی ڈیوڑھی پر جو آہنی نیلوفری چھتری نصب تھی وہاں سکھیے ، گولے ... کابلی ، مارواڑی اور چلیرے کبوتر آ آ کر بیٹھ رہے تھے. (۱۹۶۷ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۱۴). ۲. ایک قسم کا چارہ جو بھورے رنگ کا ہوتا ہے نیز ایک قسم کا مٹر جو دیسی مٹر کے مقابلے میں بڑا ہوتا ہے. کابلی جو ناغوں میں پیدا ہوتی ہے بہ نسبت اس مٹر کے خوش ذائقہ زیادہ ہوتی ہے. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۱۳۸). (ج) امث. کابلی چنے کی چاٹ. دیڑی کی کابلی بھی لے لی لا کے سامنے رکھی. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۹۰). [کابل + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ بھڑ (ـــ کس بھ) امث.
بھڑ کی ایک قسم جو زرد رنگ کی ہوتی ہے. اوپر فضا میں اڑتی ہوئی کابلی بھڑیں آتیں جن کو پنجابی میں ڈھیمو ، اردو میں تتیا کہتے ہیں. (۱۹۷۳ ، چیونٹی نامہ ، ۱۵۱). [کابلی + بھڑ (رک)].

ـــ چنا (ـــ فت چ) امذ.
ایک قسم کا سفید چنا جو قدرے بڑا ہوتا ہے. پینگ کابلی چنے کے برابر لنگڑے جانور کو کھلا دیں چند روز میں ٹھیک ہو جائیگا. (۱۹۵۹ ، طبیب مرغی خانہ ، ۱۹۷). [کابلی + چنا (رک)].

ـــ مٹر (ـــ فت م ، ٹ) امث.
ایک قسم کا مٹر جو بڑا اور سفید رنگ کا ہوتا ہے. نشہ باز لوگ اٹھتے ہی کانجہ ملنے لگے ، کشتی بوتل شراب کی سامنے رکھی رات کے بچے ہوئے کابلی مٹر دو سامنے مٹی کی سکوریا بھر کے رکھے ہیں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۰۰). دبی بھنکیاں ... کابلی مٹر ... کھاتی. (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۵۳). [کابلی + مٹر (رک)].

---مٹّی (---کس نیز فت م ، شد ٹ) امث.
ملتانی مٹی (جامع اللغات). [کابلی + مٹی (رک)].

---مکّھی (---فت م ، شد کھ) امث.
بڑی مکھی. شیر مگس یا کابلی مکھی ، بھِھر اور کنکھجورا صرف قلب ناقص قبول کرتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ترجمہ ، ۱۰۰). ریشے دار پروں والے کیڑے ، مثلاً : دیمک ، کابلی مکھی وغیرہ. (۱۹۶۸ ، حشرات الارض اور وھیل ، ۶۳) [کابلی + مکھی رک].

---والا امذ.
وہ شخص جو اُبلے ہوئے مٹر اور دوسری چاٹ کی چیزیں بیچتا ہے (مہذب اللغات).

---ہڑ (---فت ہ) امث.
بڑی ہڑ ، بڑی ہڑ کی ایک قسم. بیل ہڑ ... پک کر رنگ میں سرخی بھی آ جاتی ہے اور کھردرا پن مٹ کر چکنا ہو جاتا ہے تو اسے کابلی ہڑ کے نام سے پکارتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۲۵). [کابلی + ہڑ (رک)].

کابُوس (و مع) امذ.
۱. **ڈراؤنا خواب جس میں بدن جکڑا ہوا محسوس ہوتا ہے ، آدمی ہیبت سے چیخنا چاہتا ہے مگر آواز نہیں نکلتی ، سوتے میں ڈر جانے کی بیماری.** تمام دل سیاہ ہو جاتا ہے کابوس چڑھ جاتا ہے. (۱۷۷۱ ، تفسیر مرادیہ ، ۱۸۱).

قید ہستی میں زیس محبوس تھی
اس کو وہ بند گراں کابوس تھی

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۹۵). حکما کا مقولہ ہے کہ واہمہ خلاق ہوتا ہے اور کابوس پیدا کرتا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۶۳). جب تک دفتر میں بیٹھتا کابوس کے مریض کی طرح بڑاتا رہتا. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۸۵). ۲. **تپنچہ ، پستول.** مغربی یورپ کے ذخیرۂ الفاظ میں ابھی تک ایسے نام ملتے ہیں جن سے یورپ کے ایجاد کیے ہوئے نقل پذیر اسلحہ کی یاد تازہ ہو جاتی ہے کابوس ، چھوٹا پستول ... وغیرہ. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۸۳). [ع].

---بننا محاورہ.
خوف طاری ہونا ، وحشت چھا جانا. میرے دل و دماغ پر کابوس بنا رہا. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۳).

---پیدا کرنا محاورہ.
خوف و ہراس طاری کرنا. حکما کا مقولہ ہے کہ واہمہ خلاق ہوتا ہے اور کابوس پیدا کرتا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۶۳).

کابُوسی (و مع) صف.
کابوس (رک) سے منسوب ، کابوس کا سا ، (مجازاً) خوف دہشت کا. اس کے دماغ پر ایک کابوسی حالت طاری ہو جاتی ہے. (۱۹۰۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۷ : ۳). اور پھر ہر کسان کو ایھلوں ڈوبول کابوسی قسم کی نیند میں بیلوں کبوں کے بھوت نظر آئے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۳۷). [کابوس + ی ، لاحقۂ نسبت].

کابِین (ی مع) امذ.
۱. **وہ روپیہ جو نکاح کے وقت شوہر زوجہ کو دیتا ہے یا دینے کا اقرار کرتا ہے ، مہر.**

ساحل کی زمین باند یا کابین من
کیا اس کون پر رسم و آئین من

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۹۹). جس دلہن کو میں نے پسند کیا اوس کا کابین میرے پاس تیار ہے. (۱۸۷۳ ، گنج خوبی ، ۳۰).

رُخ دلدار پر جب تک کھائے جب تک گیسوئے مشکیں
ہو جب تک دختر رز کے لیے تقدِ خرد کابین

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۱۰). ۲. رک : **کابین نامہ.**

ہوئے آپس میں جب یہ دونوں راضی
لکھا کابین تب آ کر کے قاضی

(۱۷۹۷ ، یوسف زلیخا ، فگار ، ۸۵). [ف].

---نامَہ (---فت م) امذ.
وہ دستاویز جس میں شرائط نکاح اور تعین مہر کا حال لکھا جائے ، نکاح نامہ ، مہر نامہ ، مہر نکاح کی تحریر. مسمات بد گور کو اپنے نکاح میں لایا اور یہ کابین نامہ لکھ دیا کہ سند رہے. (۱۸۶۳ ، انشائے اردو ، ۳۷). بستے میں نکاح کا رجسٹر اور لکھا لکھایا کابین نامہ جس میں دولھا دلہن کے نام اور مقدار مہر درج کرنے کی جگہ چھوٹی ہوتی ہے. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۹۷). جو رو قانونی ہونا چاہئے ... کابین نامے کے الفاظ بھی قانونی ہوں. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱۵ : ۱۸). [کابین + نامہ (رک)].

کابِینَہ (ی مع ، فت ن) امذ.
کسی حکومت کے وزیروں کی جماعت ، مجلس وزراء ، دارالشوریٰ ، باب حکومت. لندن میں ہم میں سے بعض کو کابینہ کے اندرونی اختلافات کا کچھ اندازہ سا ہو رہا تھا. (۱۹۳۲ ، مکاتیب اقبال ، ۲ : ۲۸۳). حسب ہدایت خواتین ڈویژن کابینہ سیکرٹریٹ اسلام آباد میں فنانس اینڈ اکاؤنٹ آفیسر کی گریڈ ۱۷ میں ایک عارضی آسامی وضع کرنے اور اُسے پُر کرنے کے بارے میں صدر پاکستان کی منظوری ارسال خدمت ہے. (۱۹۸۴ ، دفتری مراسلات ، ۱۸). [انگ : Cabinet].

کابِینی (ی مع) امث.
کابینہ (رک) سے متعلق ، کابینہ کا. کیبنٹ (Cabinet) وزراء کی جماعت کے لئے رائج ہے اس کا مترادف لفظ «کابینہ» زیادہ رواج پا چکا ہے ، چنانچہ اس کے مرکبات اور اصطلاحیں کابینی وزراء ، کابینی جماعت ... وغیرہ اردو میں رائج ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۳۷). [کابینہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت]

کاۤبِیَہ (سک ب ، فت ی) امث.
کویتا ، شاعری. شاستروں کا بچارنا اچھا ہے ، نہ کابیہ (شاعری) کا جاننا اچھا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲). [س : کابیہ काव्य].

کاہانی (کس ہ) امث.
عوامی موسیقی کی ایک راگنی. سترہ راگنیاں عوامی موسیقی سے ماخوذ ہیں ... سامونڈی ... کاہانی (جولاہوں لڑکی کا گیت). (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۳۴). [مقامی].

کاپتی (سک پ) امث.
مصر میں عیسائیوں کے فرقے قبطی کی زبان. مصر کے ملک میں پہلی زبان کاپتی بولی جاتی ہے. (۱۸۴۷، خلاصۂ علم جغرافیہ، ۵۵). [قبطی (رک) کا ایک املا].

کاپٹ (سک پ) صف (قدیم).
شوخ ، شریر ، کپٹ والا.

میٹھے لب کا پیال کی تت لگے مس پھول سو پر چندر
ڈھونڈے امرت نہ الدھارے میں سکندر جیوں لگا مشغل

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۱۶). [س : कापट].

کاپٹس (سک پ ، ت) امذ.
مصر کے وہ اصلی باشندے جو اب تک عیسائیوں کے یعقوبی فرقے کے پیرو ہیں ، قبطی. مصر کے باشندے چار درجوں میں تقسیم تھے ، اول کاپٹس (Copts) جو قدیم مصریوں کی اولاد ہیں. (۱۹۰۷، تمدن عرب (ترجمہ)، ۲ : ۸). [انگ : Copts].

کاپر (فت پ) امذ.
تانبا. کاپر یعنی تانبہ. (۱۸۵۹، فوائد الصبیان، ۳۰). کاپر کو نکل میں اور چاندی یعنی سلور کو کیڈیم میں تبدیل کیا جا چکا ہے. (۱۹۴۷، مشت شعاعیں اور ایکس ریز، ۳۵). [انگ : Copper].

کاپڑ / کاپڑا (فت پ / سک پ) امذ (قدیم).
کپڑا ، لباس.

جو کپڑیاں سوں رنگے کیا کاپڑے
سہاجن ہوئے سب ترے کاپڑے

(۱۵۶۴، حسن شوق، د، ۲۶). [کپڑا (رک) کا قدیم املا].

کاپڑی (سک پ) امث.
سنیاسی ، جوگی. وہ الفاظ بھی زیادہ تر اسما و اعلام پر مشتمل ہیں اس نوع کے چند لفظ یہ ہیں پریں (معشوق) ، پیاک (پڑا پینے والا) ، کاپڑی (سنیاسی ، جوگی). (۱۹۷۰، اردو سندھی کے لسانی روابط، ۱۰۰). [مقامی].

کاپس (کس پ) امذ.
جنگل جو زیادہ تر ایسے درختوں پر مشتمل ہو جو ٹھونٹ پیدا ہونے ہوں ، بنی ، بیشہ ، غابہ ، جنگلی جھاڑیوں کا جھنڈ. کاپس کی کٹائی میں تو جڑ اپنے تیار شدہ غرق سے جو پتوں سے حاصل ہوتا ہے محروم ہو جاتی ہے. (۱۹۰۶، تربیت جنگلات، ۳۴). [انگ : Coppice].

--- کرنا محاورہ.
درختوں کے تنے اور شاخیں وغیرہ کاٹ کر ٹھنڈ بنا دینا. بانسوں کو اس وجہ سے کاپس کر دیا جاتا ہے کہ ان کے معاوضہ میں نئے درخت ٹھونٹ سے پیدا ہوں. (۱۹۰۶، تربیت جنگلات، ۲۰۳).

کاپنا (سک پ) ف ل (متوپنا).
تھرتھرانا ، لرزنا ، تھرانا.

سورج مو جال میں جیوں دستا نظر ووں کاپی تھرتھر
جو لٹ بجانو بھری سر تھے او رخ اوپر ڈھل ہے آ

(۱۵۰۸، مشتاق تھمی (اردو، ۱۰ کتوبر، ۱۹۵۰، ۳۷)).

بتایا ہے اس عدل کے فن منے
کہ بجلیاں کھڑیاں کاپتیاں کہیں سنے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۰).

سر کے لیے جس زماں اونچی الاپ
ہلا گئے تھے راگ ڈر ڈر کاپ کاپ

(۱۸۳۹، مثنوی خزانیہ، ۹۱). [کانپنا (رک) کا ایک املا].

کاپن لگنا ف ں (قدیم).
کانپنے لگنا ، تھرتھرانا.

فرشتہ جب اس ڈیک ڈائن لگیا
تب او دیو سچ جھوڑ کاپن لگیا

(۱۶۳۵، قصۂ بے نظیر، ۹۳).

کاپور (و مع) امذ ؛ = کپور.
کافور ، ایک نہایت تیز خوشبو دار مادہ اور تلخ ذائقہ ، رنگ سفید جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے اور کھلا رہنے سے اڑ جاتا ہے ، کپور ، کرپور.

ڈبی رات میں تھے نکل دن کپور
دیا سورج دستا ہے کاپور نور

(۱۶۰۳، ابراہیم نامہ، ۳۵). [کپور = کافور].

کاپوک (و مع) امذ.
کتان ، ریشہ ، ایک قسم کا مہین اور ریشمی روئی سے مزین کپڑا. ریشوں کا تجارتی انگریزی نام فلاسس یا سلک کاٹن (کتان) ہے ... اصلی کتان جو کاپوک کہلاتا ہے پتیاں سے حاصل ہوتا اور جاوا سے بیرون جات کو بکثرت برآمد ہوتا ہے. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۲۹۰). بعض قیمتی ریشے ، مثلاً : کاپوک بھی منطقہ حارہ کے جنگلات ہی سے میسر آتے ہیں. (۱۹۵۳، خطے اور ان کے وسائل، ۴۴). [ملائی زبان اصلا Kapoka].

کاپی امث.
۱. **تار یا دھاگے سے سلے ہوئے چند اوراق ؛ (عموماً مجلد) نوٹ بک.** تختی اور قلم دوات سلیٹ اور کاپیاں موجود ہیں. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۱۱). اپنی یاد داشت کی کاپی کو الٹ پلٹ کر دیکھنے کی پھر ہمت کرتا ہوں. (۱۹۳۲، آدمی اور مشین، ۲۱). ۲. **نقل ، اصل سے ہو بہو مشابہ.** اپنے سلسلے کے تمام مشائخ کا شجرہ لکھوا کر ایک ایک کاپی سب کو تقسیم کیا کرتے تھے. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۹۸). انگریزی اور اردو اخبارات میں بھی اس کی ایک ایک کاپی بھیجی گئی. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۴۳).

صورتوں کی نقل تو پھر بات ہے کچھ دور کی
ابن آدم خود ہی کیا کاپی نہیں لنگور کی

(۱۹۸۷، خدا جھوٹ نہ بلوائے، ۵۰). ۳. چھپنے کے لیے

کتابت شدہ اوراق ، جلد ، نسخہ ، کیا کوئی علمی کتاب کے لکھنے کا حوصلہ کرے جب کہ اس کو اتنی مصیبتیں جھیلنی پڑیں کہ آپ ہی مسودہ لکھے آپ ہی کاپی اور آپ ہی تصحیح کا ذمہ دار ہو۔ (۱۸۹۶ء ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۵۷)۔ میں آج دریافت کراؤں گا اگر کوئی کاپی اس کی موجود ہے تو خدمت والا میں ارسال کرادوں گا۔ (۱۹۰۲ء ، مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱۳۰)۔ ۳. (طباعت) اہار کاغذ یا بٹر پیپر یا آرٹ پیپر پر لکھا ہوا۔ کاپی لکھی جانی اور چھاپا ہونا شروع ہو گیا ہو گا۔ (۱۸۶۹ء ، غالب ، خطوط ، ۲۶۰)۔ بعض صفحات میں باوجود صحت کاپی و پروف کاتب یا سنگ ساز کی غفلت اور سہل انگاری کی بدولت اغلاط رہ گئے۔ (۱۹۰۷ء ، مصرف جنگات (دیباچہ) ، ۳)۔ بعض اوقات چھاپہ خانے میں زیر طباعت کاپی میں رد و بدل کرنیکی ضرورت پیش آ جاتی ہے۔ (۱۹۶۹ء ، فن ادارت ، ۲۶۵)۔ [انگ : Copy]۔

---اُتارْنا محاورہ۔
(طباعت) چھاپے کے پتھر یا پلیٹ پر جمائی ہوئی کاپی کو پتھر یا پلیٹ سے الگ کرنا۔ پلیٹ:۔ دھات کی وہ چادر جس پر اخبار یا کتاب کی ایک کاپی کو جمایا یا اتارا جاتا ہے۔ (۱۹۶۹ء ، فن ادارت ، ۳۷۳)۔

---اُبھنا محاورہ۔
(طباعت) لیتھو یا آفسٹ کے پتھر یا پلیٹ پر کاپی کے حروف کا اُبھرنا۔ اُن کی لکھی ہوئی کاپی بہت صاف اُبھتی ہے۔ (۱۹۰۹ء ، نوراللغات ، ۳ : ۹۷۹)۔

---اُدھڑْنا محاورہ۔
(طباعت) (پتھر یا پلیٹ پر) کاپی کے جمنے میں نقص ہونا ، داب میں کاپی کا مسک جانا جس کی وجہ سے پتھر پر حروف صاف نہیں جمتے اور حروف میں کٹے کٹے اور پھیلے پھیلے ہوئے اترتے ہیں اور کہیں دہرے بن جاتے ہیں (اب و ، ۳ : ۲۰۷)۔

---اُڑْنا محاورہ۔
(طباعت) حرفوں کا چھاپے کی پلیٹ پر نہ اُبھرنا (علمی اردو لغت ؛ فیروزاللغات)۔

---بُک (--- ضم ب) امث۔
رک : کاپی معنی نمبر ۱۔ خصوصاً حساب و پیمائش کے (سوال) اُن کی کاپی بک پر لکھا دیے جائیں۔ (۱۸۸۶ء ، دستورالعمل مدارسِ دیہاتی ، ۳۰)۔ [کاپی + بُک (رک)]۔

---ٹو کاپی (--- و مج) امث۔
مطابق اصل ، بالکل ویسے ہی جیسے اصل ہے۔ بعض لوگ ایسی نقل کرتے ہیں کہ لوگ بے تحاشہ کہہ اٹھتے ہیں کہ یہ تو کاپی ٹو کاپی ہے۔ (۱۹۷۵ء ، مہذب اللغات ، ۹ : ۱۸۷)۔

---جُڑْوانا محاورہ۔
کتابت شدہ مواد کو چھپائی کی غرض سے ایک خاص اور طے شدہ اُصول کے مطابق صفحہ نمبروں کی ترتیب کے حساب سے مرتب کروانے میں مدد دینا۔ آدھے گھنٹے کے لئے سونے کا موقع ملے تو یہ خواب دیکھیں کہ کاپی جُڑوا رہے ہیں۔ (۱۹۳۸ء ، پھر تبسم ، ۹۷)۔

---جَمانا ف م۔
(طباعت) چھاپے کے پتھر یا پلیٹ پر کاپی کی عبارت کو مقرر طریقے سے اُتارنا

پریسوں کے نوکر جو تھے کاروان
جمادیں انہوں نے وہیں کاپیاں

(۱۸۹۳ء ، صدق البیان ، ۲۰۸)۔ دھات کی وہ چادر جس پر اخبار یا کتاب کی ایک کاپی کو جمایا ... جاتا ہے (۱۹۶۹ء ، فن ادارت ، ۳۷۳)۔

---جَمْنا ف ل۔
(طباعت) کاپی جمانا (رک) کا لازم۔ ابتداء میں کاپی پتھر پر جمائی جاتی تھی۔ (۱۹۶۹ء ، فن ادارت ، ۳۸۰)۔

---جُڑْنا ف ل۔
کاپی جُڑوانا (رک) کا لازم۔ کچھ عرصہ پہلے تک میک اپ اور کاپی جوڑنے کا کام کاپی انچارج ... سب ایڈیٹر ہی کرتے تھے۔ (۱۹۶۹ء ، فن ادارت ، ۳۰۳)۔

---رائٹ (--- کس ء) امذ۔
چھاپنے کا حق ، حق اشاعت ، اہل تصنیف یا اہل فن کا قانونی حق ، کوئی تصنیف یا تصویر یا ان کے اختراع کردہ نقشے وغیرہ سے کوئی اور ان کی یا اُن کی ورثا کی اجازت کے بغیر نفع حاصل نہیں کرسکتا جس کی رو سے مقرر قاعدوں کی پابندی کے بغیر کوئی کسی کا مضمون یا شعر بلا اجازت نہیں چھاپ سکتا۔ میں نے اس کا کاپی رائٹ نیشنل اسکول اعظم گڑھ کو دے دیا۔ (۱۸۹۴ء ، مکاتیب شبلی ، ۱ : ۹۳)۔ اس کا کاپی رائٹ بغیر کسی معاوضے کے پنجاب یونیورسٹی کو دیدیا۔ (۱۹۰۱ء ، مقالات حالی ، ۱ : ۲۹۸)۔ ہمارے ہیوق شاعروں کا کاپی رائٹ کا مسئلہ نہیں تھا۔ (۱۹۸۶ء ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۱۹۷)۔ [انگ : Copy Right]

---رائٹَر (--- کس ء ، فت ٹ) امذ۔
مسودہ نویس ، کاپی نگار۔ کاپی رائٹر اور آرٹسٹ وغیرہ کو پیسے دینے کی بجائے اپنا بینک بیلنس بڑھایا جائے۔ (۱۹۷۴ء ، تعلقات عامہ ، ۴۴)۔ [انگ : Copy Writer]۔

---کَرْنا محاورہ۔
۱. اصل مضمون کو دیکھ دیکھ کر دوسرے کاغذ پر لکھنا ، نقل کرنا۔ ان شعرائے نامی کی تمام تصانیف کا اتنا اثر کبھی پیدا نہیں ہوا جتنا کہ اس وقت ان چند اشعار کے کاپی کرنے کے وقت محسوس ہوا ہے۔ (۱۸۹۷ء ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۶۲)۔ اس کی دوسری نقل ہو جائے تو اس کو کاپی کرنا ... کہتے ہیں (۱۹۰۵ء ، رسالہ روشنائی ، ۲)۔ ۲. کسی عبارت ، تحریر ، تصویر کی من و عن نقل۔ کچھ تصویریں جو اُن کے پاس ہوں ، کاپی کروا کے بھیج سکیں تو میں ان کا حد درجہ ممنون ہونگا۔ (۱۹۸۸ء ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۹۱)۔ ۳. نقل اُتارنا ، کسی کا انداز یا لہجہ اختیار کرنا۔ کچھ عرصے سے اپنی پڑھنے کا انداز چھوڑ کے علامہ رشید ترابی کے پڑھنے کی کاپی کرنے لگے ہیں۔ (۱۹۷۵ء ، مہذب اللغات ، ۹ : ۱۸۷)۔

---لینا محاورہ | ف م.
عکس اتارنا ، تحریر یا تصویر وغیرہ کا عکس لینا۔ کاغذ رکھ کر جس نوشتہ کی کاپی لینی ہے اس پر رکھو اور آہستہ آہستہ ہاتھ سے دباؤ۔ (١٩٠٥ ، رسالہ روشنائی ، ٢٢).

---نگار (---کس ن) صف.
کاپی لکھنے والا ، کاپی نویس. یہاں کوئی مطبع نہیں ہے ، سنتا ہوں کہ ایک ہے ، اس میں کاپی نگار خوش نویس نہیں ہے۔(١٨٥٨ ، مطوط غالب ، ١٥٣)۔ [کاپی + ف ، نگار ، نگاشتن ۔ لکھنا]۔

---نویس (---فت ن ، ی مع) صف.
لیتھو یا آفسٹ پر چھپائی کے لیے کتابت کرنے والا شخص ، کاپی نگار. ہمارے یہاں کے کاپی نویس ... اس نے سے بیگانہ ہوتے ہیں۔ (١٩١٥ ، فلسفۂ اجتماع (دیباچہ) ، ٥)۔ معاشی ضروریات نے ماہر فن خطاطوں کو کاپی نویس بنے پر مجبور کر دیا۔ (١٩٨٣ ، تنقید و تفہیم ، ١١)۔ [کاپی + ف : نویس ، نوشتن ۔ لکھنا]۔

---نویسی (---فت ن ، ی مع) است.
کاپی نویس کا کام یا پیشہ ، لیتھو یا آفسٹ پر چھپائی کے لیے کتابت کرنا. جو عورتیں کاپی نویسی کا پیشہ اختیار کریں گی وہ « ہم خرما و ہم ثواب » کا مصداق ہوں گی۔ (١٩١٦ ، خانہ داری (معاشرت) ، ١٨٥)۔ پھر مطبع جاری ہونے کے بعد کتابت و کاپی نویسی کو فروغ ہوا۔ (١٩٢٦ ، شرر ، مشرق تمدن کا آخری نمونہ ، ٢١٦)۔ [کاپی نویس + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---ہولڈر (---و مج ، سک ل ، فت ڈ) امذ.
وہ شخص جو اصل سے پڑھ کر سناتا ہے تاکہ پروف ریڈر اس کے مطابق پروف کی اصلاح کر سکے۔ ان میں پروف ریڈر اور کاپی ہولڈر کے عملے کا خاص اہتمام رہتا تھا۔ (١٩٤٣ ، فن صحافت ، ١٣٢)۔ [انگ : Copy Holder]۔

کات (١) امذ (قدیم).
کتھا یا چونا.

دوست چشمی سوں مل کے رہ شوق
پان سوں جیوں چونا سپاری کات
(١٥٦٣ ، حسن شوق ، د ، ١٥٢).

اگر کچ سر خروئی کا طلب ہے
تو مل جا پان سوں جیوں کات کتھا

(١٦٧٢ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ١)۔ اگر رنگ دندان اسپ پھرنگی کات سفید ہو نام اس کا کاسا ہے۔ (١٨٧٢ ، رسالہ سالوتر ، ٢ : ٥٣)۔ کات ، کتھا ... ٢ گرام دارچینی ۵ گرام ... ٣٥ تعظیں ، ٢ قیصدی. (١٩٣٨ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ١ : ٧٥)۔ [قد]۔

کات (٢) امذ ، صم کٹ
عورتوں کا جسم خصوصاً سینہ اور پستان ، کٹ

ہونٹی جل جیسے کوبلا اونگ کات
جلاوے خدا ان پہ تہرالعذاب
(١٧٦٩ ، آخر گشت ، ١٩٩).

ہے نام خدا وا جھوڑے کچھ زور تماشا ، یہ آپ کی رنگت کات ایسی غضب قہر بھیں اور جھمکڑا اللہ کی قدرت
(١٨١٨ ، انشا ، کلام انشا ، ٥٩).

چھریرا بدن اور اکہری وہ کات
وہ بھکی ہوئی کشتی کی سی بات
(١٨٥٨ ، تاریخ نثرالہ ، ٣١)۔ [کٹ (رک) کا ایک املا]۔

کات (٣) امذ (قدیم).
١. **ایک ہتھیار جس سے زیور کاٹا جاتا ہے** اور ایک ہتھیار ان کا کترنے کے واسطے ہے اس کو کاتہ کہتے ہیں۔ (١٨٥٨ ، یادگار چشتی ، ١٧٩)۔ ٢. **پتر ، کاملیت**.

جب گیان ایس کی کات دیکھے
نہ آپ سوں سب کوں مات دیکھے
(١٧٠٠ ، من لگن ، ١٧)۔ [س : کرتن कर्तन]۔

کاتا ١. (الف) صف مذ.
١. **(چرخے وغیرہ پر) کاتا ہوا (سوت) ، تو اکیب میں مستعمل**. سن اور نباتی ... اور سوت اوسکا کاتا جاسکتا ہے۔ (١٨٣٥ ، مزید الاحوال ، ٦٣)۔ ٢. **تاگا ، تار ، رشتہ** (فرہنگ آصفیہ)۔ (ب) امذ. **بانس کاٹنے کا چھرا ، ہنسیا** (فرہنگ آصفیہ ، مہذب اللغات)۔ [پ : काता]۔

---اور لے دوڑی کہاوت.
جلدی میں بے سوچے سمجھے کوئی کام کر گزرنے والے یا جب دیکھو ایک نیا مشغلہ اٹھانے والے کی نسبت بولتے ہیں ، بغیر سوچے سمجھے بولنا یا کوئی کام کرنا ، عجلت میں کوئی کام کرنا. ہم جب کوئی بات کرتے ہیں آپس میں مشورہ کر کے یہ نہیں کہ کاتا اور لے دوڑی۔ (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ١ : ١٦١)۔ بیگم اللہ رکھے اب بلہ بھاری ہے چھوڑی نہیں ہو کہ کاتا اور لے دوڑی۔ (١٩٢٣ ، نجے کا کرتا ، ٩)۔ زبان کا مسئلہ ایسا نہیں ہے کہ اسے کاتا اور لے دوڑی کا مصداق بنایا جائے۔ (١٩٨٣ ، تنقید و تفہیم ، ٢٨)۔

---سُوت بَرتین کو ، بَکّی رُوئی جڑیاوے کو کہاوت.
کاتے ہوئے سوت کو البرق ہے اور بکی ہوئی روئی کہاں ہے اس کے متعلق کہتے ہیں جو آسان کام کرے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال)۔

کاتب (کس ت). (الف) امذ.
١. **لکھنے والا شخص ، جس نے کوئی چیز لکھی یا نقل کی ہو ، منشی ، محرر**.

یا چک دوات ہے سیم کی کنک سیاہی بھر رکھی
سو کا قلم جیوں واسطے کاتب کیا اس میں ہنر
(١٥٦٣ ، حسن شوق ، د ، ١٥٧).

لکھے تا صنع کا کاتب خدا کے وصف مصحف کوں
سو اس تیں لے کے آیا ہے بہت رنگ کے چمن کاغذ
(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ١٠٣)۔

کتابت پھیجتی ہے شمعِ بزمِ دل کوں اے کاتب
ہر پروانہ اوپر لکھ سخن مجھ جاں فشانی کا

(۱۷۰۷ع ، ولی ، ک ، ۳۱). اور اس نے سب سردار کاہنوں اور اس قوم کے کاتبوں کو اکٹھا کر کے ان سے تحقیق کیا کہ مسیح کہاں پیدا ہوگا (۱۸۱۹ ، متی کی انجیل مقدس ، ۳). زید کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے دیکھا کہ آپ کے سامنے کاتب بیٹھا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۶۶). حضرت علی کرم اللہ وجہٗ ابی صلح نامے کے کاتب تھے (۱۹۶۳ ، محسن اعظم اور محسنین ، ۹۳).
۲. **کتابت کا پیشہ کرنے والا ، کتابت کرنے والا ، خوشنویس.** پندرھویں بات اصل میں نہیں لکھی غالباً کاتب سے چھوٹ گئی. (۱۸۹۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۰۲).ان غلطیوں میں بیچارے کاتب کا کہاں تک حصہ ہے. (۱۹۳۷ ، ادبی تبصرے ، ۳۶). ممکن ہے مخطوطے کے کاتب نے اپنی طرف سے یہ تبدیلی کردی ہو. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۵۹). (ب) صف.
۱. **حمد نگار ، مدّاح ، حمد و ثنا لکھنے والا.**

پتّہ پتّہ کاتب تیرا
ذرّہ ذرّہ طالب تیرا

(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۳۲). ۲. **معتمد ، سیکریٹری**. مشہور و معروف اساتذہ سے فارس میں تعلیم پائی پھر دربارِ شریفی میں کاتب (سیکرٹری) مقرر ہو گیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۹). ۳. **عالم ، فاضل** (جامع اللغات). ۴. **ستارہ عطارد** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ع : (ک ت ب)].

ـــــ اَزَل کس اضا(ـــــ فت ا ، ز) امذ.
خدا تعالیٰ (جامع اللغات). [کاتب + ازل (رک)].

ـــــ اَزَلی کس صف(ـــــ فت ا ، ز) امذ.
خدا تعالیٰ (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ نوراللغات ؛ اسٹین گاس).
[کاتب ازل + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ اَعْمال کس اضا(ـــــ فت ا ، سک ع) امذ.
کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دو فرشتے ہیں جو انسان کے ہر وقت ساتھ رہتے ہیں اور اس کے اعمال لکھتے رہتے ہیں ، کراماً کاتبین.

حال مجھ مست کا گر کاتبِ اعمال لکھیں
کاغذِ نسخۂ مے نامۂ عصیاں ہو جائے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۰۰).

کاتبِ اعمال کا جو فرض ہے محدود ہے
ہم بھی دل کا حال کچھ تحریر کرتے جائیں گے

(۱۹۱۰ ، گلکدۂ عزیز ، ۱۱۱). [کاتب + اعمال (رک)].

ـــــ اُلْحُرُوف (ـــــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، ضم ح ، و مع) امذ.
لکھنے والا ، راقم الحروف (لکھنے والا اپنے لیے استعمال کرتا ہے). کاتب الحروف کبھی ... بسبب رعایت شافعی کے احتیاطاً وضو کر لیتا ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۵۷). والد ماجد نے آخری عمر میں جب تبرکات تقسیم فرمائے تو ان دونوں باتوں میں سے ایک کاتب الحروف کو عنایت فرمایا. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۱۰۵). [کاتب + رک : ال (۱) + حروف (حرف (رک) کی جمع)].

ـــــ تَقْدِیر کس اضا(ـــــ فت ت ، سک ق ، ی مع) امذ.
(**کنایۃً**) **خدا تعالیٰ.**

رخسارِ یار دیکھ کے معلوم یوں ہوا
مصحف لکھا ہے کاتبِ تقدیر ہوبہو

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۰۰).

عبث کرتے ہیں کیوں ہر کام میں تدبیر پہلے سے
وہ ہو گا لکھ چکا جو کاتبِ تقدیر پہلے سے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۷۵).

قسمت میں تری کاتبِ تقدیر نے اے پند
اک حرف بھی لکھا نہ بجز کثرتِ اولاد

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۸۸). اس قاتل طرزِ تحریر پر کاتبِ تقدیر ہی ان کو بوجھیں ہم کچھ نہیں بوجھ سکتے. (۱۹۹۰ ، تبسم زیر لب ، ۹). [کاتب + تقدیر (رک)].

ـــــ خُصُوصی کس صف(ـــــ ضم خ ، و مع) امذ.
ذاتی کاتب یا منشی ، معتمد خاص. (جو انھوں نے اپنے کاتبِ خصوصی (پرائیوٹ سیکرٹری) سید سجاد حیدر سے لکھوائی اور مخزن میں شائع کرائی). (۱۹۰۷ ، مخزن ، فروری ، ۴۷). [کاتب + خصوصی (رک)].

ـــــ سِرّ کس اضا(ـــــ کس س ، شد ر) امذ.
خفیہ باتوں کا لکھنے والا ؛ پرائیوٹ سیکرٹری ، نجی منشی. علم الانشا سے مراد دستاویز نویسی ہے ، یعنی خطوط اور دستاویز کی تحریر کا فن ... خلیفہ مروان ثانی کا کاتبِ سر عبدالحمید ابن یحیٰ پہلا شخص تھا جو اس فن میں شہرۂ آفاق ہوا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۰۴). [کاتب + سر (رک)].

ـــــ سِرّی کس صف(ـــــ کس س ، شد ر) امذ.
رک : **کاتب سر**. ام القریٰ کے اڈیٹر یوسف یسین نے بھی جو سلطان کے کاتب سرّی ہیں ... اس غلطی کا اعتراف کیا. (۱۹۲۶ ، مسئلہ حجاز ، ۴۰). [کاتب سر + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ صُنْع کس اضا(ـــــ فت ص ، سک ن) امذ.
رک : **کاتب تقدیر.**

سکر کاتبِ صنع ربِّ غفور
لکھا خوش قلم سوں ہر یک سطر نور

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۴۰).

لکھا ہے تجھ قد اوپر کاتبِ صنع
سراپا معنیِ نازک ادائی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵۰). [کاتب + صنع (رک)].

ـــــ قُدْرَت کس اضا(ـــــ ضم ق ، سک د ، فت ر) امذ.
مراد : خدا تعالیٰ.

ہم اسے لکھ کے خطِ شوق منگا لیں گے جواب
خامۂ کاتبِ قدرت نے لکھا ہو کہ نہ ہو

(۱۸۶۷ء ، رشک (مہذب اللغات)). دوشیزۂ جادو جمال ... سراپا سانچے میں ڈھلا ہوا گویا کاتبِ قدرت نے خود اپنے ہاتھ سے تصویر کھینچی تھی. (۱۹۰۱ء ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۱). ہم سب کی طرح آپا کی موت کے لیے بھی کاتبِ قدرت نے وقت اور گھڑی مقرر کر دی ہے. (۱۹۲۶ء ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۱۵۳).
[کاتب + قدرت (رک)].

---وَحی کس اضا (بفت و) امذ.
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جو وحی نازل ہوتی تھی اسے حضورؐ کے ارشاد کے مطابق لکھنے والا صحابی ، حضرت عثمان کا لقب. حضرت زید بن ثابت نے جو کاتبِ وحی ہیں اسی طرح لکھنا سیکھا تھا. (۱۹۱۱ء ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۳). یہ خود کاتبِ وحی اور سرورِ کائناتؐ کے اہم ترین فرامین کے لکھنے والے ہیں. (۱۹۸۳ء ، طوبیٰ ، ۶۶). [کاتب + وحی (رک)].

---وَقت کس اضا (بفت و ، سک ق) امذ.
مراد : خدائے تعالیٰ.
مری جان آج کا غم نہ کر ، کہ نہ جانے کاتبِ وقت نے کسی اپنے کل میں بھی بھول کر ، کہیں لکھ رکھی ہوں مسرتیں (۱۹۸۳ء ، نسخہ ہائے وفا ، ۶۶۷). [کاتب + وقت (رک)].

---یَسار کس اضا (بفت ی) امذ.
رک : کاتبِ اعمال.

گر کاتبِ یسار لکھے جائے حشر تک
دفتر نہ ہو تمام ہمارے گناہ کا

(۱۸۷۹ء ، سالک (مرزا قربان علی بیگ) ، د ، ۵). [کاتب + یسار (رک)].

کاتِبی (کس مع ت) امث.
نیم آستین جامہ ، ایک قسم کی نصف بازوؤں کی واسکٹ.

نکلی تنور کے منھ سے کتنے ہے گوزبان
بگی ہوں تب میں کہ جب کاتبی خلد مکان

(۱۷۸۰ء ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۸). [ف].

---سَمُّور (بفت س ، و مع) امث.
ایک قسم کا خلعت جس پر سمور لگا ہوا ہوتا ہے ، سمور کی بنی ہوئی کاتبی.

انہیں ہے اپنی امارت سے اب یہی منظور
کہ ہوئے دو مورچھل اور ایک کاتبی سمور

(۱۷۸۰ء ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۷). [کاتبی + سمور (رک)].

کاتَر (فت ت) صف ؛ امذ.
بزدل آدمی ، ڈرپوک ، حلیم ؛ گھبرایا ہوا ، پریشان ؛ ایک قسم کی بڑی مچھلی (جامع اللغات). [س : कातर].

کاتِک (کس ت) امذ.
بکرمی سال کا ساتواں مہینہ جو تقریباً ۱۵ اکتوبر سے ۱۵ نومبر تک ہوتا ہے ، ترکیبات میں بھی مستعمل ہے اور مفرد بھی. ہتنے اور مہینوں کے نام اصلی ترکی نسخے میں اس طرح درج ہیں ، ساتیچر ، اتوار ... کوار ، کاتک ، پوس ، ماگھ ، پھاگن. (۱۵۳۰ء ، بابر نامہ (مقالات شیرانی ، ۲ : ۶)).

سہنا تھا کاتک کیا میں شمار
دیوالی کے دن رہ گئے پانچ چار

(۱۷۹۴ء ، جنگ نامۂ دوجوڑا ، ۵۰). ماش اور موٹھ اور مونگ اور ارہر اور دھان اساڑھ یا ساون میں بوئے جاتے ہیں اور کاتک اور پھاگن میں کٹتے ہیں. (۱۸۸۵ء ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۲). روپیوں کی تم کچھ فکر مت کرو ، کاتک آ رہا ہے بس ہمت باندھ کر کام شروع کر دو. (۱۹۲۲ء ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳۳). اس کے پیٹ اور پیٹھ پر ایک روئی کا گدا باندھ دیا کیونکہ کاتک شروع ہو گیا تھا. (۱۹۸۷ء ، حصار ، ۳۷). [س : कार्तिक].

---بات کا پاتَک کہاوت.
کاتک کے مہینے میں بات کرتے میں ہی دن جاتا ہے (کیونکہ دن بہت چھوٹا ہوتا ہے) (نور اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---جوآنورے تُلے کھائے ، کُٹُمبہ سمیت بیکنٹھ جائے کہاوت.
آب و ہوا موسم پر نظر رکھنے سے تندرستی قائم رہتی ہے (ماخوذ : نجم الامثال).

---جوآنورے تُلے کھائے ، کُٹم سمیت بیکنٹھ جائے کہاوت.
ہندوؤں کے نزدیک آنولے کے نیچے بیٹھ کر کھانے والا مع خاندان بہشت میں جاتا ہے ، یہ ہندوؤں کے تیوہار آنولا اکادشی کی طرف اشارہ ہے کاتک میں آنولے تلے بیٹھ کر کھانا کھانا بہت مفید ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---کُتیا ماہ بلائی چیت چڑی بیسا کھ لگائی کہاوت.
کاتک کے مہینے میں کتیا کو اور ماگھ میں بلی کو اور چیت میں چڑیا کو اور بیساکھ میں عورت کو جوشِ شہوت ہوتا ہے (ماخوذ : محاورات ہند ؛ جامع اللغات).

---کی کُتیا امث.
فاحشہ یا چھنال عورت چونکہ کاتک کے مہینے میں کتیا کے بکثرت خواہش جماع ہوتی ہے جس کی وجہ سے اکثر کتے اس کے اردگرد رہتے ہیں اس لئے یہ مثل عام ہو گئی (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات).

کاتکی (سک ت) امذ.
(ہندو) کاتک (رک) کا اشنان جس میں تقریباً ہر جگہ گنگا کے کنارے میلا لگتا ہے ، کاتک میں اشنان کا میلہ.

میلہ ہے کاتکی کا کہ میدانِ رزم ہے
ہر سمت قاتل اب نظر آتا ہے گنگ میں

(۱۸۷۳ء ، دیوانِ فدا ، ۲۲۸). اب کے کاتکی اشنان میں ، میں اسے ضرور دیکھنے آؤں گا. (۱۹۰۶ء ، بازارِ حسن ، ۳۰۸).
[کاتک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کاتلک (سکـ ت ، کس ل) امذ.
رومن کیتھلک عیسائی، اہل ہسپانیہ اور پرتگیز نے جو مذہب مسیحی کو رومی کاتلک کے طریق پر رکھتے تھے (۱۸۵۳ ، مرآۃ الاقالیم ، ٦۲). [انگ : Catholic].

کاتن (فت ت) امذ.
کاتنا (رک) کا مخفف ، مرکبات میں مستعمل. [س : کرتن कर्तन].

---بیٹھی دبا بالے دن کھویا آلے بالے کہاوت.
اچھا وقت ناحق کھو کر بے وقت کام کرنا شروع کیا (محاورات ہند).

کاتنا (سکـ ت) ف م.
چرخے یا مشین پر روئی ، اون یا ریشم سے سوت دھاگے بنانا.

زہد کی تسبیح توڑ ذکر فکر کے نہ دوڑ
ورنہ ہو کاتا سو سوت ہو سی سب آخر کپاس

(۱۷۹۹ ، دیوان سلطان ثانی ، ۲۴ (الف)).

گھر کی بی بی کہے میاں تم نکل نہ جاؤ
ہم کاتیں تم بیٹھے کھاؤ

(۱۹۰۳ ، جنگ نامہ بنگی خاں بوستی (اردو نامہ ، کراچی ، جولائی ، ۱۹٦۲ ، ۴۹)). ایک کل کے اختراع میں جو سوت کاتنے کے واسطے ہے پانچ برس صرف کئے ہیں (۱۸۸۳ ، مقاصد علوم ، ۱۲۱). اس عورت جیسے نہ ہو جس نے اپنا سوت کاتنے پیچھے ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑ ڈالا (۱۹۰٦ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۱۹). ریشہ کاتنے کا تمام کام مشینوں کی مدد سے کر لیا جاتا ہے (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۲٦۵). [کاتنا (بحذف ا) + نا ، لاحقۂ مصدر].

---تو آتا نہیں پونی/پونیاں تو بنانے لگی کہاوت.
چرخہ کاتنا آسان ہے پونی بنانا مشکل ہے ، ایسی عورتوں کی نسبت بولتے ہیں جن کو آسان سا کام نہیں آتا لیکن مشکل کام کرنے کا دعویٰ کرتی ہیں (عورت اور اردو زبان ، ۹۵).

کاتولیکی (و مج ، ی مع) صف.
رومن کیتھلک عیسائی، ۳۲۵ء میں اس مجلس نے جو کاتولیکی عقیدے کی تعریف کے لئے شہنشاہ قسطنطین نے نیکیہ میں طلب کی آریوسیت کی مذمت پر مہر تصدیق ثبت کر دی (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۲). [انگ : Catholic + ی ، لاحقۂ نسبت].

کاتھ (سکـ ت) امث ، اسکاتھ (قدیم).
کاٹ ، لکڑی.

جب اسپ کی سم تل کے گرد آ کر پڑے دندی اوپر
جا مکہ سیتی ہاں نکل جیوں کاتہ کی پتلی کھوٹے

(۱۹٦۲ ، علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۵۵). [کاٹھ (رک) کا قدیم املا].

کاتی امث.
۱. سناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے تار یا پترہ وغیرہ کاٹتے ہیں ، کتی (فرہنگ آصفیہ ؛ گلزار معانی). ۲. کاتنے والی عورت (جامع اللغات). ۳. ایک قسم کی کپّی جس میں بارود رکھتے ہیں (نوراللغات). [س : کاترکا कात्तका ، کتی काता].

کاتی کا امث.
(کاشتکاری) کاتک کے مہینے میں بوئی ہوئی جوار جو شروع جاڑے میں غلے کے لیے بوئی جائے ، بھمونیا (ا پ و ، ٦ : ۲۹). [کاتی = کاتک + کا ، لاحقۂ نسبت].

کاتھ امذ (قدیم).
کتھا.

کہا سچ لبے او تو برگ تنبول
سپاری چونا کاتھ پر نک وصول

(۱۷۴٦ ، قصۂ فغفور چین ، ٦۱). [س : کواتھ क्वाथ].

کاتھی (۱) امث.
خیمے بنانے کا موٹی قسم کا کپڑا ، گاڑھا ، کھادی (ا پ و ، ۲ : ۹۷). [کھادی (رک) کا بگاڑ].

کاتھی (۲) امذ.
ایک قسم کا لوک ناچ. کاتھی: یہ بھی ایک جنگی ناچ تھا لیکن اب دیہاتی زندگی کے روزمرہ واقعات کا مظہر بن کر رہ گیا ہے ، یہ ذلت جاتیوں میں خاص طور پر مقبول ہے ، ہر ناچنے والے کے ہاتھ میں ایک ڈنڈا ہوتا ہے کبھی دہنے ہاتھ کے ساتھی سے مل کر ناچا جاتا ہے کبھی بائیں ہاتھ کے ساتھی سے (۱۹۳۹ ، پاکستان کے لوک ناچ ، ۱۰۱). [کتھی (رک) کا مقامی تلفظ].

کاٹ (۱) امث ، امذ.
۱. (أ) (تلوار وغیرہ کی) برش ، کاٹنے کی قوت و صلاحیت.

تیغ ابرو سیں میں شہید ہوا
اس سروپی کا کیا بلا ہے کاٹ

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۲٦).

ہے کیا ہی اثر خوبی ابرو کے بیان کا
تلوار سے کم کاٹ نہیں میری زبان کا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸).

کٹ گئے ایک دو سطروں میں ہزاروں کے گلے
کیا قلم میں بھی ترے کاٹ ہے تلواروں کا

(۱۸۹۷ ، دیوان ذاکر مائل ، ۲۴). قرآن اسلام کی طاقت ... کا اصلی ہتھیار تھا ، جس کی کاٹ نے کبھی خطا نہ کی (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۳۷۳). تلوار کی تعریف اس کی کاٹ اور تیزی و طراری کے بیانات میں مرثیہ گویوں نے قوت تخیل کے حیرت انگیز جوہر دکھائے ہیں (۱۹۸۳ ، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں ، ۸۸). (ii) تیزی ، چبھن. کالم نویس کے لئے لازم ہے کہ اسے سیاسی شعور حاصل ہو اور اس کی طنز میں کاٹ ہو (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۱۴). (iii) کاٹنا.

نالۂ دل میں مرے کوئی سی تاثیر نہیں
توڑ میں تیر کہ یہ کاٹ میں شمشیر نہیں

(۱۸۷۲ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۴۴۴).

سخت جانی نے مری قاتل کا دعویٰ ہے خجل
کاٹ کا جب وقت آیا کٹ کے خنجر رہ گیا

(۱۹۰۹ ، کلیات رعب ، ۹۲)۔ عنصر میں ... ڈول لکایا گیا تھا ، اس طرح عنصر کی ہر ایک کاٹ سے ایک گاڑی پوری بھر جاتی تھی۔ (۱۹۳۳ ، مٹی کا کام (ترجمہ) ، ۵۳)۔ (۱۷) **کاٹا جانا ، ذبح کیا جانا**۔ اس سے احوال کاٹ باوا صاحب کے مرغ کا اور شیخ احمد رفاعی کے بکرے کا اور شاہ مدار کی گائے کا حکم معلوم ہوا۔ (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۱۱۲)۔ (۷) **زخم ، شگاف ، گھاؤ ، چرکا**۔

دکھاتا ہے جو ہمیں کاٹ تیغ قاتل کا
دہان زخم سے ہم واہ واہ کرتے ہیں

(۱۸۳۶ ، دفتر فصاحت ، ۱۱۸)۔ تھوڑی سی چھال نکال دی جائے یا اس میں کاٹ بنا دی جائے تو جلد جڑ پیدا ہو جاتی ہے۔ (۱۹۰۶ ، تربیت جنگلات ، ۱۶۱)۔ ۲. **تراش ، قطع ، بیونت**۔

پردیسیوں کی بوتلوں میں ڈاٹ ہو تری
کپڑا تو روس کا ہو مگر کاٹ ہو تری

(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۲۰۱)۔ فیض اس وقت جوان رعنا تھے اور سیاہ شیروانی اور علیگڑھ کاٹ کے پاجامے میں ملبوس بہت اچھے لگ رہے تھے (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۲۱)
۳. (أ) **عداوت ، بیر ، دشمنی ، مخالفت**

کثر اور بیونت یاں تک ہے کہ میری کاٹ پر اون نے
مجھے بھیجا تو کلکتہ سے ایک مقراض کا جوڑا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۴۳)۔

ابروؤں کو ہے عاشقوں سے کاٹ
پھینک ہی دیں گے سیکڑوں سر کاٹ

(۱۸۹۶ ، فیض حیدر آبادی ، د ، ۱۱۸)۔

جلال اس کو تقدیر کی کاٹ سمجھو
گلا کاٹوں میں اپنا قاتل کے آگے

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۹۷)۔ (أأ) **ضرر رسانی ، نقصان پہنچانا**۔ پولیٹکل گروہ کنسرولو ، لیبرل ... ایک کی کاٹ میں ایک لگ رہتا ہے۔ (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۴۲۴)۔ ۴. **دفیعہ ، توڑ ، رد**۔ بچوں کے بڑاپا کاٹ آسان انداز سے سمجھائے ہیں جو واقعی یادگار ہیں۔ (۱۹۰۷ ، رموز فن کشتی ، ۱۳۳)۔ ارباب سیاست کی ان سرگرمیوں کی کاٹ ادب اور صرف ادب کے پاس ہے۔ (۱۹۷۵ ، تہذیب و فن ، ۱۶۰)۔ ۵. **کاٹے جانے کا نشان (دھاردار آلے سے پڑا ہوا) ، خراش**۔ بغیر خراش یا داغ دھبے اور سوراخ یا کسی قسم کا کاٹ یا زخم کا چمڑا براؤن کانسکڈ کے لیے الگ کر لیا جاتا ہے۔ (۱۹۵۰ ، چرم سازی ، ۱۵۷)۔ ۶. **پانی کے بہاؤ سے کنارہ اڑ جانے یا غار پڑ جانے کی نشانی ، کٹاؤ** (ماخوذ : نوراللغات)۔ ۷. **جراہٹ جو کسی تیز دوا سے زخم میں ہوتی ہے ، خراش ، چھیلن** (فرہنگ آصفیہ)۔ ۸. **تکلیف دینے کی کیفیت ، ایذا رسانی**۔ یہاں کے موسم میں جو تھوڑی بہت کاٹ تھی وہ بھی ختم ہو چکی۔ (۱۹۵۲ ، سلیبیں میرے دریچے میں ، ۲۵)۔ ۹. **(حرب و ضرب) ایک قسم کا وار جو طمانچہ یا باہرہ اور جنیو کی طرح پڑتا ہے (اول کو سیدھا کاٹ اور آخر کو** الٹا کاٹ کہتے ہیں) (ماخوذ : قوانین حرب و ضرب ، ۲۲)۔ بایاں کاٹ ، باہری اور جنیو کی طرح حریف کے بائیں جانب (سر سے پاؤں تک جیسا چاہیے)۔ (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۱۱)۔ ۱۰. **کٹاؤ**۔ اس تعدیلی سطح کی وہ کاٹ جو جھکاؤ کی سطح سے پیدا ہوتی ہے اور جو شکل میں **N L** سے ظاہر ہے تعدیلی محور کہلاتی ہے۔ (۱۹۶۵ ، مادے کے خواص ، ۳۰۲)۔ ۱۱. **(گیند وغیرہ کو مارتے وقت) ترچھا ہاتھ ، ترچھی ضرب**۔ کف میں کاٹ کو روکنا اس قدر دشوار اس لیے ہوتا ہے کہ ہمیں صحیح مار اور کاٹ کے درمیان فرق کا واضح معلوم نہیں ہوتا۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۱۸۴)۔ [کاٹنا (رک) کا حاصل مصدر]۔

---پیٹ (---ی مج) امث.
۱. **کاٹ چھانٹ ، ترمیم و تنسیخ**۔ ڈاکٹر اقبال ... لفظ کو صحیح جگہ پر رکھنے کے لیے اتنی کاوش کرتے تھے کہ بعض صفحات کاٹ پیٹ سے بالکل کالے ہوگئے تھے۔ (۱۹۸۴ ، ملاقاتیں ، ۱۵۵)۔ ۲. **حساب میں کمی بیشی کرنا**۔ اسرار میاں ڈاکٹوں سے کچھ کاٹ پیٹ کر بڑی چھی کی نکروں کو کبھی کم کر دیا کرتے (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۹۷)۔ [کاٹ + پیٹ (پیٹنا (رک) سے)]۔

---پیچ / پینچ (---ی مج / غنہ) امذ.
چالاکی ، عیاری ، چال بازی ، مکاری۔ عبدالقدیر.... عورتوں کے کاٹ پیچ اور خود غرضانہ باتوں سے کم واقف تھا۔ (۱۹۰۷ ، خورشید بہو ، ۱۰۲)۔ مجھ نفسوں جلی کو آپ چین سے نہیں بیٹھنے دیتیں اور اپنے کاٹ پینچ سے باز نہیں آتیں۔ (۱۹۳۹ ، مقالات ماجد ، ۲۹۹)۔ [کاٹ + پیچ / پینچ (رک)]۔

---پھانس (---غنہ) امث.
۱. رک : **کاٹ پیچ**۔ ہمیں اس کے کاٹ پھانس کے اصول اور دم جھانسے کے ہتکنڈے تھے۔ (۱۸۷۶ ، سراب حیات ، ۵۳)۔ میرے نزدیک تو دنیا کی کاٹ پھانس انہیں آتی ہی نہیں۔ (۱۹۱۳ ، حسن کا ڈاکو ، ۲ : ۸۲)۔ ۲. **چغل خوری ، لگائی بجھائی ، (کسی کی) برائی یا بدگوئی**۔ رقیب بیشک ہماری کاٹ پھانس کرتے ہوں گے (۱۸۵۸ ، تاریخ غزالہ ، ۲۳)۔ ۳. (أ) **اجرت یا حق میں کمی بیشی ، کٹوتی**۔ انکی تنخواہ میں کاٹ پھانس ہونے لگی تھی۔ (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۳۸)۔ معلوم نہیں کہ سفر خرچ پورا ملے گا یا اس میں بھی کچھ کاٹ پھانس ہوگی۔ (۱۹۰۵ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۶۹)۔ (أأ) **مسودے میں ترمیم و تنسیخ**۔ کاغذ کو بیٹھے رہتے ہیں ، آپ بیچ میں کبھی بیٹھا کبھی لیتا رہتا ہوں اور کاٹ پھانس کتر بیونت کیے جاتا ہوں۔ (۱۹۰۷ ، مکتوبات آزاد ، ۲۸)۔ افعو : کرنا ، ہونا۔ [کاٹ + پھانس (پھانسنا (رک) کا حاصل مصدر)]۔

---تراش (---فت ت) امث.
کاٹ چھانٹ۔ یہ سب کچھ قطع برید یا کاٹ تراش کے بغیر ناممکن ہے۔ (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۵۵)۔ [کاٹ + تراش (تراشنا (رک) کا حاصل مصدر)]۔

---چلنا محاورہ (قدیم).
شیخی بگھارنا (فیروزاللغات ؛ علمی اُردو لغت)۔

ـــچھانٹ (ـــغنہ) امث.
۱. **قطع و برید ، چیر پھاڑ ، برش.**

کاٹ چھانٹ اور یہ لگاوٹ وہ رکھائی نہ گئی
سیکڑوں خون کیے اور کہیں آنچ نہ گئی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۸).

ڈائر و جانسن کے بھی ہوش بجا نہ رہ سکے
اُف یہ غضب کی کاٹ چھانٹ تیغ نگاہِ ناز میں

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۱۱). ۲. **درخت کا چھانٹ ، کتر بیونت.**

عجیب صانع قدرت کی ہے تراش خراش
یہ کاٹ چھانٹ تجھے باغباں نہیں آتی

(۱۹۰۰ ، امیر (نوراللغات)). بے دریغ کاٹ چھانٹ کی وجہ سے خودرو رپر کی پیداوار رفتہ رفتہ نہایت کم ہو گئی. (۱۹۷۵ ، معاشی اور تجارتی جغرافیہ ، ۹۳). ۳. **(حساب میں) کمی بیشی ، کٹوتی.** اللہ تمہارے عملوں کے اجر میں سے کسی طرح کی کاٹ چھانٹ نہیں کرے گا.(۱۹۵۱ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۷۷). بہرحال اسی کاٹ چھانٹ کے بعد پچھلے دس سال میں ہیں گنتی کے ... پانچ چھ ناول میسر آئے ہیں. (۱۹۸۱ ، زاویۂ نظر ، ۱۲۳) ۴. **ترمیم و تنسیخ.** جس قدر اوس میں زیادہ صفائی اور گھلاوٹ پائی جائے اسی قدر سمجھنا چاہیے کہ اس کی درستی اور کاٹ چھانٹ میں زیادہ دیر لگی ہوگی.(۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۸۱). مورخ اپنے ہی مسودے کی کاٹ چھانٹ سے فرصت نہ پاتے تھے (۱۹۳۹ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۰۷). آپ اپنے کلام کو کافی کاٹ چھانٹ اور ترمیم و اصلاح کے بعد شائع کرنے کے عادی تھے. (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۱۰۹). ۵. **تراش خراش ، جوڑ توڑ ، سازباز ، مکر و فریب.**

کاٹ چھانٹ آپ بہت مجھ کو دکھایا نہ کریں
کیا میں ہوں تیغ کہ ہر بات پہ چل جاؤں گا

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۱۳). اس کا بڑا وزیر تھا حد درجے کا چالاک اور بڑی کاٹ چھانٹ کا آدمی. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۳۸). اف : کرنا. ۶. **چھٹی اور کٹی ہوئی چیز جو نکمی ہو ، چھٹن ، ریزہ** (فرہنگ آصفیہ). [کاٹ + چھانٹ (چھانٹنا (رک) کا حاصل مصدر)].

ـــدار صف.
تیز دھار والا ، تیز ، سریع الاثر. امید کی غزلوں میں اُبی ہوئی تلوار کی طرح کاٹ دار اور دلوں میں اتر جانے والے اشعار ملتے ہیں. (۱۹۷۹ ، دریا آخر دریا ہے ، ۲۱). انوار احمد کے تیکھے اسلوب نے اس کہانی کو کاٹ دار بنا دیا ہے (۱۹۸۷ ، کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار ، ۱۵۰). [کاٹ + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

ـــدوڑنا محاورہ.
(دہلی) **غصے سے جواب دینا** میری بات سُن کر وہ کاٹ دوڑے. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۶۸۰).

ـــدینا ف م ؛ محاورہ.
۱. **قطع کرنا ، قلم کر دینا.**

جس دل میں اوگا بھی جو کوئی نخلِ امید
کاٹ دی یاس نے جڑ پھولنے پھلنے نہ دیا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۸). ۲. **رد کر دینا ، منسوخ کر دینا** صاحب قران نے اس کو دیکھ کر جو کلام کہ بہت سخت تھے ان کو کاٹ دیا. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۸۹۷). انہوں نے خود انتہائی بے دردی کے ساتھ ... تمام غزلوں کو کاٹ دیا. (۱۹۵۸ ، فکر جمیل (پیش لفظ) ، ۹). ۳. (i) **مجبوری اور مشکل سے گزار دینا.**

عشق بازی کا تری جن جو چڑھا تھا سر پر
جس جگہ بیٹھ گیا کاٹ دیے آٹھ پہر

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۳۴). بہن بھائیوں کے سامنے رنڈاپا کاٹ دیا. (۱۹۲۵ ، گرداب حیات ، ۵۶). (ii) **بسر کرنا.** زندگی کو ہنسی خوشی کاٹ دینا.(۱۹۳۰ ، غبار خاطر ، ۹۱). ۴. **خارج کردینا.** روغن گل میں سرکہ بھی شریک کرلیں ، اس لیے کہ یہ تیل کو نفوذ کرا دیتا اور بلغم کو کاٹ دیتا ہے.(۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵۹). ۵. **رد کرنا ، وضع کرنا** (نوراللغات).

ـــدھار امث.
تیز دھار ، باڑھ. جھام کو آدمیوں کے وزن کے ساتھ نیچے اُتار دیتے ہیں جس سے کاٹ دھار ریت میں گھس جاتی ہے.(۱۹۴۰ ، رسالہ رڑکی چنائی (ترجمہ) ، ۱۲۳). [کاٹ + دھار (رک)].

ـــڈالنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **قطع کر دینا ، قلم کر دینا.**

تم نہیں ہم سوکھ جب ہوئے لکڑی
دوستی کا نہال ڈالا کاٹ

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۳). ۲. **شگاف ڈال دینا.** زور دار بارش ... جو زمین پر زور کے ساتھ گرتی اور اس کو کاٹ ڈالتی اور تیزی کے ساتھ اس کی سطح پر سے بہہ جاتی.(۱۹۰۶ ، تربیت جنگلات ، ۵). ۳. **ٹکڑے کرنا.** تم لیوانیوں میں سے بنی قبہات کے فرقے کو کاٹ نہ ڈالیو. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۷۵). ۴. **قلمزد کرنا** (نوراللغات).

ـــقبالَہ (ـــفت ق ، ل) امذ.
شرطیہ کام ، شرطیہ دستاویز جس کے بموجب اگر چیز کی قیمت خاص وقت تک واپس نہ کی جائے تو فروخت مکمل ہو جائے گی (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کاٹ + قبالہ (رک)].

ـــکَرْ م ف.
بُری طرح کاٹ کر. بہت سے کبڑوں کو دیمک چاٹ گئی تھی چوہوں نے کاٹ کاٹ کر بھاڑے ڈال دیئے تھے.(۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۱۰).

ـــکاڑْنا محاورہ.
مار ڈالنا ، ذبح کر دینا. مشرک کہیں ایسے وقت میں ہم اُن پر اگر یورش کرنے تو سنکو ہم کاٹ کاڑتے.(۱۸۰۶ ، فضل الکریم ، ۱۲۳).

ـــکَپْٹ (ـــفت کـ ، پ) امث.
مکر و فریب ، چالاکی ، عیاری. لالہ پرنام داس اُجرت دینے میں بہت لیت و لعل کیا کرتے تھے اور اکثر کاٹ کپٹ کے بھی عادی تھے ،

اسی کو وہ کاروبار کا اچھا اصول سمجھتے تھے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۸۴). [کاٹ + کپٹ (رک)].

--- کر اُلٹ جانا محاورہ.
ناگن جب کاٹ کر اُلٹ جاتی ہے تو اس کے منْھ کا زہریلا چھالا پھوٹ جاتا ہے اور زہر فوراً اثر کرتا ہے
حذر کر اے دل نہ زلفِ یار کو چھیڑ
یہ ناگنی نہ کہیں کاٹ کر اُلٹ جائے
(۱۸۳۶ ، معروف (نوراللغات)).

--- کرنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **کاٹنا ، تراشنا.**
ظاہر کے دوست آئے نہیں کام وقت پر
تلوار کاٹ کیا کرے جس کو جو دم نہیں
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۱).
قلم کاٹ کرتا ہے کاغذ پہ سادہ
یہ تلوار ہم بے میان کھینچتے ہیں
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۷۵). ۲. **کسی کی برائی کرنا ، بدگوئی کرنا ، بُرا بھلا کہنا.**
کاٹ کرتا ہے وہ سری تم سے
کاٹ ڈالوں گا میں زبانِ رقیب
(۱۹۰۵ ، داغ ، محاورات داغ ، ۲۹۸). اس نے راستہ روک کر اُن سے بات شروع کی ، بات کیا ان کی کاٹ شروع کی ، خواہ مخواہ الجھ پڑا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۱۳). ۳. **گھاؤ ڈالنا ، زخم ڈالنا.** کیا مطلب ہے اس بات کے کہنے سے کہ ... اوس کی تلوار بجلی پر کاٹ کرتی ہے. (۱۸۹۸ ، معارف ، جولائی ، ۳۰). ۴. **مخصوص قسم کا وار کرنا.** اسی طرح اُلٹی اور کاٹ کرتا ہوا آگے بڑھے. (۱۹۲۵ ، فنِ تیغ زنی ، ۱۳). ۵. **توڑ کرنا ، تردید کرنا ، جواب دینا ؛ پانی کا اپنے آپ راستہ کرلینا ، نقصان پہنچانا** (فرہنگ آصفیہ ، نوراللغات).

--- کُوٹ (--- و سم) امث.
۱. **ترمیم ، کاٹ چھانٹ.** بہت سی کاٹ کوٹ اور ردّ و بدل کے بعد جو عبارت قائم رہی یہ تھی. (۱۸۹۳ ، مفتوح فاتح ، ۱۱۹). ۲. **چیر پھاڑ.** جب کبھی جانور یا پرند کو ذبح کیا جائے تو چھری کی دھار تیز رکھی جائے ، اس کے ٹھنڈے ہونے سے پہلے کاٹ کوٹ نہ کی جائے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۵۵). ۳. **کمی بیشی ، وضع** (فرہنگ آصفیہ). ۴. **کترن ، چھانٹ** (ماخوذ : نوراللغات). [کاٹ + کوٹ (کوٹنا (رک) سے)].

--- کُوٹ کَر / کے م ف.
۱. **کاٹ چھانٹ کر کے ، ترمیم کر کے.** ابوالفضل نے عبارت انوار سہیلی کی کچھ کاٹ کوٹ کے عیارِ دانش تصنیف کی. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۵۷). ۲. **چیر پھاڑ کر.** سب کو کاٹ کوٹ کے دھر دوں گا ، جانتے کنہاں ہیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۸۹). ۳. **وضع کر کے ، کمی بیشی کر کے.** کاٹ کوٹ کے دس روپے بچے. (۱۹۰۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۶۸۰).

--- کھانا محاورہ.
۱. **ڈسنا ، منْھ مارنا ، ڈنک مارنا (سانپ ، بچھو وغیرہ کا).** ان کے ہاتھ کی انگلی میں تتیے نے کاٹ کھایا تھا. (۱۹۲۳ ، روزنامچہ خواجہ حسن نظامی ، ۱۱۹). تو نے ہمارا کہنا نہ مانا ، باغ میں چلی گئی ، وہ بد قسمت گھڑی تھی ، سانپ نے تجھے کاٹ کھایا. (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۸). ۲. **انسان یا کسی جانور کا دانتوں سے کاٹنا.**
سگِ دنیا ہیں دیوانے حذر کر اے ظفر ان سے
کہ جو چڑھتا ہے منہ ان کے نہ اوس کو کاٹ کھاتے ہیں
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۸۷). دونوں میں جھپٹ چلنے لگی شہرہ فیلسر نے تاریک کا گال کاٹ کھایا تاریک نے اس کے شانے پر منْھ مارا بوٹے کا بوٹا کاٹ کر چبا گئی. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۴۸۳).
کاٹ کھانے نہ ایسی آفت ہو
پھر نہ جینے کی کوئی صورت ہو
(۱۹۳۱ ، رسوا (مہذب اللغات)). ۳. **نقصان پہنچانا.** سارا زمانہ ان کا دشمن ہو گیا ، ہندوستان کے متعصب اخباروں نے ان کو کاٹ کھایا. (۱۸۷۸ ، خیالات آزاد ، ۱۰۱). میں نہیں خیال کرتا کہ افغان بغیر ستائے کسی کو کاٹ کھائیں گے. (۱۹۰۱ ، دبدبۂ امیری ، ۴۷۸). ۴. (کنایۃً) **کسی چیز یا شخص کے ذکر پر یکایک برہم ہو جانا.** کھانے کے نام پر کاٹ کھاتے ہیں. (۱۸۶۶ ، فسانۂ عبرت ، ۴۷). ۵. **تکلیف دینا ، اذیت پہنچانا.**
ذکر یاہر زلفِ پیچاں کا کرو
کاٹ کھانے پر مرا گھر ہے مجھے
(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۳۰۲). چار سُو کاٹ کھانے والی تنہائیاں ہیں. (۱۹۶۹ ، اشکِ مژگاں ، ۲۹۱).

--- کھانے کو دوڑنا محاورہ.
۱. **ویران اور اُجاڑ معلوم ہونا ؛ (مجازاً) تکلیف دینا.**
سگ گزیدہ کی طرح ہوں منتظر
کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے گھر
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۶۳).
دوڑتا کاٹ کھانے کو گھر ہے
اپنا اپنا خُدا مقدر ہے
(۱۹۲۳ ، دیوان بشیر ، ۱۵۶). راشدہ کے بغیر وہ گھر وہ در و دیوار مجھے کاٹ کھانے کو دوڑ رہے ہیں. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۱۵۷). ۲. **غصے سے بولنا ، تند مزاجی سے پیش آنا ، بد مزاجی دکھانا.**
طلب میں ہوسے کی وہ کاٹ کھانے کو دوڑے
دکھائی آنکھ چبائے بہت عتاب میں دانت
(۱۸۸۸ ، دیوان شور ، ۳۷). جب وہ ہارتا ہے تو بڑا بدمزاج ہوتا ہے بات بات پر کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے. (۱۹۰۸ ، صلائے عام ، ستمبر ، ۳۵).

--- لگانا محاورہ.
شگاف لگانا ؛ (جنگلات) وی (V) کی شکل میں درخت کے تنے کی کھال چھیل دینا تا کہ اس کا دودھ سمٹ کر وہاں آئے

اور جم جائے. عادتاً کاٹ لگنے کے تیسرے روز وہ زہر جو کاٹ میں جم جاتا ہے کھینچ لیا. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۰۳).

ـــ لینا محاورہ

۱. **وضع کر لینا ، منہا کرنا.** بموجب قانون حکومت کے سب کی تنخواہوں میں سے وہ بکی کاٹ لیتے تھے. (۱۸۸۰ ، آب حیات، ۵۶). اپنے دنوں کی ماما تنخواہ مالک رہی تھی ، بیوی دینے بیٹھیں تو چار دن کی بیماری کی تنخواہ صاف کاٹ لی. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۸). ۲. **کاٹ کر جدا کر دینا ، دانتوں سے کاٹ کر علیحدہ کر دینا** (جامع اللغات).

ـــ مارنا محاورہ.

مخصوص قسم کا وار کرنا. جونہی روش شمالہ پر کھڑا ہو کر ہاتھ کو بائیں شانہ سے اولٹا کاٹ مار کر ... الی اور کاٹ مارے. (۱۸۹۸ ، قوانین حرب و ضرب ، ۲۷).

کاٹ (۳) امذ]دیکھیے: کاٹھ[.

۱. **لکڑی.** ان زمینوں کے سیراب کرنے کے لیے نہر کے کنارے پر کاٹ کا خانہ دار ایک پہیہ لگایا جاتا ہے. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲، ۳۰). جیتیاں کاٹ کی نہیں تو مٹی کی سہی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۳). نہر میں کاٹ کے توم بنا کر ان مشکلات کو دور کیا جا سکتا ہے. (۱۹۳۹ ، آبپاشی ، ۱۵۱). ۲. **وہ لکڑی کا کندہ جس میں سوراخ کر کے مجرموں کے پانو میں ڈال دیتے ہیں تا کہ وہ چل پھر نہ سکیں ، لال خاں کا لکڑا.** حکیم پکار رہا ہے کہ اے قتال اس کے قریب میں نہ آنا یہ دشمن ہے تیری آزادی میں خلل آئے گا پاؤں میں کاٹ پڑ جائے گا. (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۶۱). ۳. **(دری باف) دری کے تانے کو کھینچ رکھنے کے واسطے رسی کے بند باندھنے کی تلی** (اب و ، ۲ : ۱۰۶). [کاٹھ (رک) کا ایک املا].

ـــ پاؤں میں ٹھوکنا محاورہ.

پانو میں لکڑی کا کندہ ڈالنا ؛ (مجازاً) آنے جانے سے روکنا ، پابندی لگانا. نصیر نے تسلی تشفی دی ، روٹی کھلا ، بال بچوں کی خبر گیری کا اطمینان دلا کاٹ پاؤں میں ٹھوک دیا. (۱۹۱۸ ، نسوانی زندگی ، ۳۰).

ـــ کا اُلّو امذ.

نہایت بے وقوف ، احمق ، مسٹر بٹ ایک کشمیرے کا جانور جسے نیلو کاٹ کا الو بولتے ہیں یعنی معطل و بے کار. (۱۸۹۳ ، الیرٹ بل ، ۱).

جویایا ابھی مجھ کو ، زباں میں اپنی کہا
پھنسا ہے کاٹ کا الو ، نیا شکار آیا
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۹۳).

ـــ کا پُتلا امذ.

آدمی یا حیوان کی صورت جو لکڑی سے بنائی جائے.

اچھے کاٹ کا گرچہ پتلا سڈنگ
نہ کام آدمی کے سکے کر اینگ
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۹).

ـــ کَباڑ (ـــ فت ک) امذ.

گھر کا ٹوٹا پھوٹا اسباب ، نکما اور بیکار سامان ، الکڑ کھنکڑ. بھلا کاٹ کباڑ ٹوٹے پھوٹے مال اسباب کی کیا ہستی ہے. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۹۰). میرے گھر میں کیا کسی چیز کی کمی ہے ، بہتیرا کاٹ کباڑ بھرا پڑا ہے. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۲۸۵). اور پھر یہ سارا ساز و سامان کاٹ کباڑ معلوم ہونے لگتا ہے. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۳۲). [کاٹ + کباڑ (رک)].

ـــ کَنُول بانسلی (ـــ فت ک ، ن ، شد و پیش ، غنہ ، سک س) امذ.

بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں آنکھ مچولی کی طرح آنکھیں بند کرنے اور لکڑی کو چھوتے ہیں ، جہاں کوئی لکڑی سے علیحدہ ہوتا ہے اسے چور پکڑ لیتا ہے اور وہی چور بن جاتا ہے، چونکہ چور اس میں یہ فقرہ کہتا پھرتا ہے کہ کاٹ (کاٹھ) کنول بانسلی بھنبیری میرا نام ، اس لیے یہ نام رکھا گیا. رات دن کوچے بالا ... کاٹ کنول بانسلی ، اندھا بھینسا ، بھیر بھوڑ ہونے لگا. (۱۸۷۹ ، زینت العروس ، ۲۸۰). [مقامی].

ـــ کَٹّی (ـــ فت ک ، شد ٹ) امث.

لکڑی. سانٹی کچھ کاٹ کٹی کے کھلونوں سے اپنی اپنی دوکانیں سجائے. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۸). [کاٹ + کٹی (تابع)].

ـــ کَواڑ (ـــ فت ک) امذ.

رک : کاٹ کباڑ. برادری کے کہنے سے باقی کاٹ کواڑ برتن بھانڈے اور کپڑے لتے کا چارج لے لیا. (۱۹۳۸ ، عرس ، انجام عیش ، ۸۳). [کاٹ + کواڑ (کباڑ (رک) کا ایک املا)].

ـــ کی پُتلی امث.

لکڑی کی مورت جسے سوانگ کے تماشے میں تاروں کے ذریعے ہاتھوں کے اشارے سے نچاتے ہیں ؛ (مجازاً) دوسرے کے اشارے پر ناچنے والا ، دوسرے کی مرضی پر چلنے والا

معشوق کیا ہے کہ بناوٹ سے خشک مغز
اک سوانگ ہے جو کاٹ کی پتلی سنور گئی
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۳). وہ بادشاہ کو کاٹ کی پتلی کی طرح ہاتھ میں نچاتا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۶۰۶).

ـــ کی مورَتی اور چَندَن ہار کہاوت

بدشکل کے بناؤ سنگار کرنے سے متعلق ہے ، غیر ممکن بات کے اظہار پر بھی بولتے ہیں (نجم الامثال).

ـــ کی ہانڈی/ ہَنڈیا ایک دفعہ چڑھتی ہے بار بار/ دو بار نہیں چڑھتی کہاوت.

کمزور چیز بار بار کام نہیں دیتی ، دغا فریب ہر بار کارگر نہیں ہوتا ، مکر اور دھوکا ہمیشہ کامیاب نہیں ہوتا. ہم نے جس قدر دوراؤ اٹھایا تم نے بڑھایا ... کاٹ کی ہانڈی ایک ہی دفعہ چڑھتی ہے بار بار نہیں چڑھتی. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۶۳).

---کی ہانڈی چڑھے نہ دُوجی بار کہاوت.
رک : کاٹ کی ہانڈی الخ (نجم الامثال).

---کی ہَنْڈیا امث.
لکڑی کی ہانڈی ؛ (مجازاً) ناپائیدار چیز. مکر کاٹ کی ہنڈیا کی مانند ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۸۵).

کاٹا (الف) صف.
کاٹا ہوا ؛ ڈسا ہوا.

مار پیچاں تو بلا ہے مگر تو اے زُلف
ہے وہ کافر کہ نہ کاٹا ترا پانی مانگے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۳۵). (ب) امذ. چوٹ ، مار ، زخم (ماخوذ : علمی اردو لغت). [ب : کاٹا काटा].

---اور اُلَٹ گیا کہاوت.
ڈس کر پلٹی کھانا ، سانپ کا قاعدہ ہے کہ کاٹنے کے بعد پلٹ جاتا ہے جس سے اس کا زہر زخم میں بھر جاتا ہے اسی وجہ سے اس کا اطلاق ایسے موذی شخص پر ہوتا ہے جو نقصان پہنچا کر ناآشنا بن جاتا ہے (علمی اردو لغت).

---چھانٹی (---مع) امث.
رک : کاٹ چھانٹ. وہ چار سلّح تھے باقی نہتے ، ان تلواروں نے کاٹا چھانٹی کر ڈالی. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۲۹۱).
[کاٹا + چھانٹی (رک)].

---کاٹ امذ.
کاٹنے کا تسلسل ، لگاتار کاٹے جانے کا عمل ، قتل و غارت. ایک کوں ایک ڈرائے ایک کوں ایک ڈانٹے ، آتا آٹ تھا ، کاٹا کاٹ تھا. (۱۶۳۵ ، سب رس (دکھنی اردو کی لغت)).

میں کون میرا سر سو کیا اس عشق کی شمشیر نے
دن عید اضحٰی کے تمن سب تہار کاٹا کاٹ ہے

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۰۲). [کاٹا + کاٹ (رک)].

---کُوٹی (---و مع) امث.
کاٹ پیٹ ، ترمیم تنسیخ. خط میں کثرت سے غلطیاں ہونا اور کاٹا کوٹی لکھنے والے کی کم سوادی کی دلیل ہے. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۰). [کاٹا + کوٹی (کوٹنا (رک) سے)].

---مُنْھ سے بولے نہ سر سے کھیلے کہاوت.
ایسے شخص کے بارے میں بولتے ہیں جس کے مکر و فریب سے نجات ممکن نہ ہو ، مرض کا لاعلاج ہونا ان کے کاٹے کا منتر ہی نہیں ہے ، ان کا کاٹا منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۵۶).

کاٹیج (کس مج ٹ) امذ ، امث.
پھوس وغیرہ سے بنایا ہوا انگریزی وضع کا ہوادار گھر. قریب ایک بنگلہ چار آدمی کے رہنے کے لائق ، کاٹج کے نمونے پر بنا ہوا. (۱۸۸۹ ، حسن ، ستمبر ، ۹).

تھی کاٹج اس کی وہیں پاس اک پہاڑی پر
کبھی کبھی وہاں آ کر ٹھہرتا ہفتہ بھر

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۳). میں نے کاٹج کے دروازے کو تالا لگا کر اس سے کہا. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۱۷۳).
[انگ : Cottage].

کاٹر (کس مج ٹ) امذ.
کِلی ، پچر ، ڈاٹ (جو دو جوڑ مضبوط بٹھانے کے لیے لگاتے ہیں). لوکوموٹو انجن کا کراس ہیڈ یا تو پسٹن راڈ پر فورج کیا ہوتا ہے... کراس ہیڈ کے ساتھ ایک کاٹر کے ساتھ مضبوط کیا جاتا ہے. (۱۹۰۹ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۵۲۶). کاٹر پھنسانے اور نکالنے کے لئے ایک خاص کلیمپ نما اوزار بنا ہوتا ہے جو ایک طرف والو کو اپنی سیٹ پر دبائے رکھتا ہے اور دوسری طرف سپرنگ کو دباتا ہے. (۱۹۷۵ ، پٹرول انجن ، ۱۴۷). [انگ COTTR].

کاٹَک (ضم ٹ) صف.
کاٹنے والا ؛ دہشتناک ، خوفناک ، سخت ؛ گرم. اور ایسا کاٹک جنگل تھا کہ کالا ڈھو بادل اگر وہاں آیا تو جل کر راخ ہو جاتا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۸۴). [س : کنٹک कण्टक].

کاٹَم کُوٹ (فت ٹ ، و مع) امث.
رک : کاٹنا ، کاٹا کوٹی. سات تار کا پتنگ منڈھا پھینک کر بڑھایا ، چھ یا سات سیر ڈور پر کاٹم کوٹ ہوتی تھی. (۱۹۳۶ ، ہنرمندان اودھ ، ۲۱۳). [کاٹ + م ، لاحقۂ اتصال + کوٹ (رک)].

کاٹ میل (ی مج) امذ.
ڈاک گاڑی. چکردار سڑک ہے ، ڈاک کی شکرم اور کاٹ میل کا بے تکلف دوڑانے جانا نہیں ہو سکتا. (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۳۳). [انگ : میل کارٹ (Mail Cart) کا بگاڑ].

کاٹنا (سک ٹ) (الف) ف م.
۱. (i) دھاردار آلے وغیرہ سے کسی شے کا کوئی جزو الگ کرنا ، قطع کرنا ، تراشنا ؛ (قینچی وغیرہ سے) کترنا.

نجھل راج بندے سو کاٹے گئے
نلاجی جیتے تھے سو ناٹھے گئے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۹).

بڑے بک ہو بک رن میں کئی ٹھاٹ
توں بولے منے تاڑ کے جھاڑ کاٹ

(۱۶۲۵ ، قصہ بے نظیر ، ۴۳).

نکل چلا ہے حسینوں کے قدِّ موزوں سے
درخت سرو کو تھوڑا سا باغباں کاٹے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۶۷).

آہ کو میری نہ رونے کی تری تیغ نگاہ
ہے بہت مشکل ستمگر کاٹنا اس تیر کا

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۵۸).

پہلے خسرو کا گلا فرہاد جا کر کاٹتا
بعد کوہ بے ستوں پر آ کے پتھر کاٹتا

(۱۹۱۹ ، درشہوار بیخود ، ۳۰). (ii) (آلے کے) ایک حصے

کو دوسرے حصّے سے الگ کرنا ، جدا کرنا ، دونیم کرنا.

دنیا زلیخا ہو رہی تجھ یوسفِ ثانی سبب
کاٹیا اپس کوں چاند لے تجھ سُور نورانی سبب

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۵۱).

دو تین تیرے راوت میلا کریں ہرم کا
سر کاٹ عاشقاں کا تن سوں جدا کرے ہے

(۱۶۸۶ ، ظہور ابن ظہور ترشیزی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۳۳)). اس خام لوہے کے زنجیرے کو ایک پہاڑی دریا کاٹتا ہوا گیا ہے. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱).

تُو کنارِ بحر کی وہ چٹان ہے جسے
تند و تیز موج درد کاٹتی چلی گئی

(۱۹۸۷ ، زندہ پانی سچا ، ۳۲). (iii) **کسی مزاحم شے یا بھیڑ کو ادھر اُدھر ہٹا کر راستہ پیدا کرنا ، قطعِ مسافت کرنا.** آزاد اور خوجی کئے اور بھیڑ کاٹ کر اس غول کے اندر داخل ہوگئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۸۵). کیکروں کے کنجان ذخیرہ کا موڑ کاٹتے ہی حد نظر تک پھیلا ہوا ایک چٹیل ویرانہ تھا. (۱۹۷۰ ، کپاس کا پھول ، ۲۸۶). (IV) **ذبح کرنا.**

بکڑ بیک کھوڑے کوں کاٹیا پچھاڑ
کیاباں کیا سب وو پڑے کوں کاڑ

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۲). نہ گائے بیل بھینس بھینسے کی برآمد تھی اور نہ اتنے کاٹے جاتے تھے. (۱۹۲۵ ، اسلامی گئو رکھشا ، ۱). گائے کاٹنا جب قانوناً جرم ہے تو کیا ضروری ہے کہ اس جرم کا ارتکاب کیا جائے. (۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۹ : ۱۹۰). ۲. **خوش وضع اور ہموار بنانے کے لیے غیرضروری حصّے کو چھانٹ دینا ، چھٹائی کرنا ، جیسے: بال کاٹنا ، شاخ کی زرد پتیاں کاٹنا وغیرہ.**

بناتا ہے خطِ کلچہرۂ یار یوں حجّام
چمن کی گھاس کو جس طرح باغباں کاٹے

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۶۷). ۳. **(کپڑا) بیونتا ، جیسے: قمیص کاٹنا ، پاجامہ کاٹنا ، تراشنا ، قطع کرنا وغیرہ.** جس کپڑے کو کاٹنا ہو اس کا نقشہ پہلے کاغذ پر بنائیے. (۱۹۳۹ ، گلستان خیاطی ، ۸). گرمیوں کی دوپہر میں کپڑوں کو کاٹنا بیونتا ... دوپلی ٹوپیاں اور بٹوے سینا. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۹۵). ۴. **ڈنگ مارنا ، ڈسنا ، (مجازاً) ایذا پہنچانا.**

کاٹیا دل کوں میرے ولے پت نہ چھوڑ
محبت کا رشتہ نکو مجھ تھے توڑ

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۰۰).

ہوبہو اس درد کے اے باوقار
کہ اسے کاٹا تھا جب در غار مار

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۱۲۵).

میں لیتی خوردۂ خم گیسوے یار ہوں
اے سانپ مجھکو ہو کے بہت ہوشیار کاٹ

(۱۸۸۹ ، رونق سخن ، ۶۰).

سانپ ہے تو جس کو دیکھے کاٹ کر بیجاں کرے
یا ہے الّو جس جگہ بیٹھے اسے ویراں کرے

(۱۹۳۰ ، اردو گلستاں ، ۵۹). یہ گفتگو سن کر انہوں نے چلّا کر کہا تھا کہ مخلوط انتخاب تم کو کاٹتا ہے؟ (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۳۰۵). ۵. **دانت گاڑنا ، بھنبھوڑنا.**

میں نے جو کچ کہا کر کاٹی اونکی ران کاٹی
تو ان نے کس مزے سے میری زبان کاٹی

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۹). کتے کے لعاب میں ایک طرح کی سمیت ہوتی ہے کہ جیسے وہ کاٹتا ہے اس میں اثر کرتی ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۱۱). ۶. **سوزش ، جلن ، چرچراہٹ پیدا کرنا.**

سفائی کیا کہوں تیغ نگہ چشمِ لیلیٰ کی
دلِ مجنوں کو تا کو پردۂ محمل سے کاٹے ہے

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۱۸۶). ۷. **کسی دوا یا زہر کا اپنی تیز تاثیر سے کسی اندرونی عضو کو کچوکے دینا ، خراش ڈالنا.**

ہمسر جو تجھ سے گُل ہو تو اُس کا جگر تمام
شبنم چمن میں دے ابھی ہیرا کھلا کے کاٹ

(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۲۷). ۸. **دور کرنا ، دفع کرنا ، زائل کرنا ، تمام کرنا.** غلیظ اخلاط کو ... کاٹنے کے لئے حرارت معدہ کی طرف متوجہ ہو کر معدہ کو گرم کر دیتی ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵۵). کوئی فرشتہ سمجھو ، ہماری مصیبت کاٹنے آیا ہے. (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۱۹۸). ۹. **بسر کرنا ، گزارنا.**

جوانی کوں کاٹیں خدا یاد میں
جو خیرات کرتے جھپی بال میں

(۱۶۷۹ ، آخر گشت ، ۸۲). باقی زندگی اپنے خالق کی یاد میں کاٹوں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹).

بھایا اتاروں داغ کا خورشید ہو طلوع
اس جنگجو نے کاٹی ہے لڑ کر تمام رات

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۰۰).

تمہاری یاد میں ، میں کاٹ دوں گا حشر سے دن
تمہارے ہجر میں راتیں سیاہ کر لوں گا

(۱۹۳۶ ، طیور آوارہ ، ۱۵).

میری عادت اور اخلاص کی تعریفیں کیں
پیک مسکائے
... اور میں دل میں سوچتا جاتا تھا
چکنی چپڑی باتیں کر کے
کاٹ رہی ہے!

(۱۹۷۵ ، لطمانے ، ۹۳). ۱۰. **بھگتنا ، جھیلنا.**

ہو مصیبت سے کاٹی سختیِ راہ
پہونچا آخر کو لے کے نامۂ شاہ

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۳۹). خدا نے جو مصیبت ڈالی اسے ہر طرح کاٹنا. (۱۸۵۹ ، تاریخ ممتاز ، ۳۵). کتنے مجرم ہیں جو اس مدت کو کاٹ کر آزادی حاصل کرتے ہیں. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۸۹). ۱۱. **حق مارنا.**

پرندوں کوں سیار کاٹے اتھے
سِنے سو و جنتو سوں نہاتے اتھے

(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۲۲).

بے وجہ عاشقوں سے نہ منہ اپنے مسم چھپا
بے جرم و بے قصور نہ حق سیاہ کاٹ
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۶۹). **۱۲. (راستے کو) طے کرنا ، قطع مسافت کرنا.**

کہ پھرتا جلیان یوں کیتک دیس کوں
زمیں کاٹ اپڑیا وو بنگ دیس کوں

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۹۱). وہ کئی منزلیں کاٹ کر ... اس کے مکان پر پہنچا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲). سالکنیوں پر بیٹھ ... جنگل اور پہاڑ کاٹتا چلا گیا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۰). لنگروں کے گنجان ذخیرہ کا موڑ کاٹتے ہی حدِ نظر تک پھیلا ہوا ایک جنگل ویرانہ تھا. (۱۹۲۳ ، کپاس کا پھول ، ۲۸۶). **۱۳. بیچ سے نکلنا یا گزرنا** (ل) راستہ کٹ گیا. (۱۸۹۸ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۳۱۳). یہ اجتماعی محور بچھلے بھنوں کے محور کو کسی حد تک کاٹتا ہے. (۱۹۳۹ ، مولز النجیر ، ۳۵۰). یہ تو اس کالی بلی کا ثمرہ ہے جو صبح میرا راستہ کاٹ گئی تھی. (۱۹۸۰ ، اک محشر خیال ، ۱۰۳). **۱۴. (پتنگ کی ڈور سے ڈور کو) گھسا لگا کر الگ کرنا.** ایسا نہ ہو کہ حریف کی باڑی کی طرف سے وہ کاٹا کا شور بلند ہو اور تم ڈور اور کنکوے اور دم چھلے سب کو کھو بیٹھو. (۱۹۰۱ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۸۲). کنہیں اچم ہے کبھی لڑھلتی چلنے لگیں ، کسی نے کاٹا کوئی کٹ گیا. (۱۹۳۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۷). **۱۵. (آری وغیرہ سے لکڑی کو) چیرنا ، پھاڑنا** (مہذب اللغات). **۱۶. چکانا ، نپٹانا ، جھگڑا طے کرنا ، فیصل کرنا** (ماخوذ : نور اللغات). **۱۷. (سڑک وغیرہ بنانے کے لیے) پہاڑ یا جنگل کاٹ پیٹ کے ہموار کرنا.**

بے تکلف سیر کر لے شاہد دل نجد میں
کیا بنائی ہے سڑک مجنوں نے صحرا کاٹ کر

(۱۸۵۳ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۱۵۷).

تجھ سے نہ کٹ سکے گی شب ہجر کوہکن
ہاں جوئے شیر کے لیے تو کوہسار کاٹ

(۱۸۸۹ ، رونق سخن ، ۶۰). **۱۸. (ندی یا دریا وغیرہ میں سے) نہر یا نالی کے ذریعے بہتا ہوا پانی کسی طرف لے جانا.**

ہے دل صد چاک میں اک بحر خونیں کا خیال
کربلا میں لائے ہیں ہم نہر دریا کاٹ کر

(۱۸۵۳ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۱۵۷). **۱۹. (أ) (کھیتی یا گھاس کو) کھیت کی زمین سے جدا کرنا یا نکالنا.** اپنا باجرا کاٹ کر بذریعۂ گاڑی کھلیان میں پہنچاتے ہیں. (۱۹۲۳ ، آئینہ سراغ رسانی ، ۶۰). **(ب) پھل پانا ، حاصل ہونا.** وہ سلطنت یا سلطنتیں جو ... عناد کے بیج ڈال رہی ہیں تلخ عداوت ، شدید خصومت کے ناگوار ثمرات کے علاوہ کچھ نہ کاٹیں گی. (۱۹۱۸ ، مسلسلۂ شرقیہ ، ۱۵). **۲۰. (رقم) وضع کرنا ، کم کرنا.**

عاشق ہوا بوسہ آج کا کل پر نہ ٹال یار
روزینۂ فقیر نہ اے بادشاہ کاٹ

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۶۹). جنس سپاہی کے پاس ... ان میں سے کوئی چیز کم ہو ، جرم کاٹ لے. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۰۶). چار دن کی بیماری کی تنخواہ صاف کاٹ لی. (۱۹۰۹ ، جوہر قدامت ، ۲۸). اس نے پندرہ روپے کاٹ کر پانچ پانچ کے

ستره نوٹ ان کے حوالے کیے. (۱۹۸۷ ، روشنی ، ۳۳۹).
۲۱. منسوخ کرنا ، ترمیم کرنا ، قلم پھیرنا.

کس طرح کاٹے مخلصیں کو ہمارا کاتب فکر
آدمی ہر ذبح ہونا شاق ہے اولاد کا

(۱۸۵۳ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۸). **۲۲. (کسی کی بات کے) بیچ میں بولنا ، (گفتگو میں) دخل دینا.** جو (کوئی) بات کہنے میں بولے اور اس کی بات کوئی کاٹے سو وہ برا مانے. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۴۴).

مت کھینچ تیغ ہر دم کب درمیاں سے میں نے
محفل میں بات تیری اے کج کلاہ کاٹی

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۱۵). ترچو نے بات کاٹ کر کہا ... تم ان میاں بیوی کا سامان میرے کمرے میں لگا دو. (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۳). ناصر: (الفاظ کاٹتے ہوئے) اس دن جو کچھ ہوا اسے بھول جائیے. (۱۹۷۵ ، خدا کی بستی ، ۹۹). **۲۳. رد کرنا ، توڑ کرنا ، (دلیل سے) غلط ٹھہرانا.** کوئی میری ذرا سی بات بھی کاٹتا ہے تو بے اختیار میرا جی چاہتا ہے کہ اس کو کاٹ کھاؤں. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۲۳). اس نے اپنے بڑوں کی بات کو کاٹنا نہ چاہا اور محض خاموش رہ کر اپنا اختلاف ظاہر کیا. (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۴۹۲). **۲۴. (رنگ کو) ہلکا کرنا ، اتارنا ، اڑانا.**

شوخی حسن کا ہے اشارہ یہی اسے
صورت دیکھا کے رنگ رخ مہر و ماہ کاٹ

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۶۹). کسی کپڑے کا رنگ کاٹنا ہو تو تیزاب کی دو بوندیں ڈال دو بڑی آسانی سے رنگ کٹ جائے گا. (۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۹ : ۱۹۲). **۲۵. (جسم میں) چبھنا ، ناگوار گزرنا.** موٹا کپڑا تو اس نازک بدن کو کاٹتا ہے. (۱۸۹۸ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۳۱۳). جب گرمی سے جی گھبراتا یا بدن پر میل کاٹنے لگتا تو کسی نہر یا تالاب میں جا کر خوب تیرتا. (۱۹۰۹ ، زلفی ، ۳۰). **۲۶. (گنجفہ) بازی میں سے پتے اٹھانا ، پتے چھانٹ کر دینا.** تم سے ہزار بار منع کیا کہ بیچ سے گڈی نہ کاٹا کرو مگر تم ابتدا کے بیچ ہی سے کاٹتے ہو. (۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۹ : ۱۹۳). **۲۷. مال اسباب میں سے کچھ نکال لینا.** نواب کی دولت کاٹ کاٹ کے گھر میں بھر لی. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۹۹). **۲۸. (کسی جگہ وغیرہ کا) سنسنی پیدا کرنا ، وحشت زدہ کرنا ، سخت ناگوار ہونا.** جیسے شمال غم ہوا اور وہ مکان بغیر اس کے کاٹنے لگا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۱). **۲۹. سلسلہ توڑنا ، منقطع کرنا ، ختم یا فنا کرنا.** حضرتؑ نے فرمایا ، فاطمہ جانتی ہو یہ کون ہے ... کاٹنے والا آرزوؤں کا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۹۶).

حر سے کہا یہ شاہ شہیداں نے وقت عذر
دیں کی سلامتی ہے جو دنیا کی جاہ کاٹ

(۱۸۷۱ ، الماس ، واجد علی شاہ ، ۳۰). سلہٹ کو آسام سے کاٹ کر مشرقی پاکستان سے کیوں جوڑا جاتا. (۱۹۷۱ ، جنگ ، کراچی ، ۱۱ اکتوبر ، ۵). **۳۰. خجل یا شرمسار کرنا.**

گل کو قبا ہنسی کے تو اے کج کلاہ کاٹ
مار سیاہ زلف سے سنبل کی راہ کاٹ

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۶۹).

اے تُرکِ ابروؤں سے رُخِ مہر و ماہ کاٹ
پُرزے اُڑا کُلوں کے سرِ کج کُلاہ کاٹ

(۱۸٦۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۱۲)۔ **۳۱. (پانی کا اندر ہی اندر زمین وغیرہ کو) کھوکھلا کرنا ؛** (مٹی وغیرہ کو) بہا دینا۔

ساری بنیاد پانی نے کاٹی
اینٹ کے گھر کو کر دیا ماٹی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۵)۔ کنارے کی مٹی ایسی بُھربُھری ہے کہ ہمہ وقت دریا اس کو کاٹتا رہتا ہے۔(۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۳۱)۔ **۳۲. مالی نقصان پہنچانا ، دھوکے سے کچھ اینٹھنا۔**

بینک کو کاٹنے کی خاطر سب
لگے کہنے بڑا ہوا یہ غضب

(۱۸۷۹ ، نظمِ رنگین ، ۲۱)۔ **۳۳. ریل گاڑی کے ڈبوں کو ٹرین سے جدا کرنا۔** لکھنؤ سے چلنے والی گاڑی میں سے تھرڈ کلاس کا ڈبہ کاٹ کے دلی والی گاڑی میں لگا دیا جاتا ہے۔ (۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۹ : ۱۹۲)۔ **۳۴. ناگوار گزرنا ، کھلنا ، بار ہونا ، برا لگنا۔** مفت کی رقم مل رہی ہے صرف مشاعرے میں جا کر غزل پڑھ آنا ہے چلے کیوں نہیں جاتے کیا روپے آپ کو کاٹتے ہیں۔ (۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۹ : ۱۹۳)۔ **۳۵. (نام وغیرہ کے ساتھ) منسوخ کرنا ، رجسٹر سے خارج کرنا ، قلم زد کرنا۔** چھ برس سے ترکوں کی فوج بحری میں نوکر ہیں برٹش گورنمنٹ نے ان کا نام کاٹ دیا۔(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۹۳)۔ **۳٦. کیڑے کا کاغذ یا کپڑے کو کھانا** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نوراللغات)۔ **۳۷. گھاؤ ڈالنا ، زخم لگانا۔** جس نے زہر کھایا ہو یا زہر دار جانور نے کاٹا ہو ایکدم گھِس کے اوسکو دو۔(۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۸۸)۔ کون جانتا ہے کہ ایک بھونکتا ہوا کتا کب بھونکنا بند کر دے اور کاٹنا شروع کر دے۔ (۱۹۳۹ ، پطرس کے مضامین ، ۵۰)۔(ب) امد **کوسنا ، کے ساتھ بطور تابع مستعمل** یہ آئینہ میرے پاس ہے تو میں کوسنے کاٹنے کی کیا پروا کروں۔ (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۰۰)۔ [پ : کاٹنا **काटना**]۔

---چھانٹنا ف م ؛ محاورہ۔
کاٹ چھانٹ کرنا ، قطع برید کرنا۔ ٹہنیوں اور پتوں کو کاٹنا چھانٹنا رہتا ہے۔ (۱۹۰٦ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۵)۔ اگر تنقید منفی رجحانات کو کاٹتی چھانٹتی رہے ... تو ادب کا بازار گرم رہتا ہے۔ (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۱۱)۔

--- کَسُوْرنا ف م ؛ محاورہ۔
رک : **کاٹنا چھانٹنا ؛ بحث کرنا۔** منا باوا جانے کہاں کہاں سے کاٹ کسور کر ان کے ہوتے ہوئے کریں۔(۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن دہلوی ، ٦۲)۔

--- کُوٹْنا محاورہ۔
کاٹنا چھانٹنا ، ترمیم کرنا ، تنسیخ کرنا ، قلم زد کرنا۔ ابوالفضل نے عبارت انوارِ سہیلی کی کچھ کاٹ کوٹ کے عیارِ دانش تصنیف کی۔ (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۷)۔ میں سب کو کاٹ کوٹ کے ڈھیر دوں گا جانے کہاں ہیں۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۸۹)۔

کاٹنی (سکِ ٹ) امث۔
کاٹنا ؛ کٹائی ؛ تاش کے پتوں کے دو حصّے کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [پ : **काटनी**]۔

---بَنْدی (---فتِ ب ، سکِ ن) امث۔
کاٹنا اور کٹھے باندھنا (جامع اللغات)۔ [کاٹنی + ف : بند ، بستن = باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]

کاٹنے کو دَوڑْنا محاورہ۔
۱. تلخی اور تند مزاجی سے پیش آنا ، جھلّانا ، غصے میں بھر کر ایذا رسانی پر آمادہ ہونا

اہلِ غرض یہ کاٹنے کو دوڑتے ہیں یہ
شائستگی کا زہر ہے جب سے انہیں چڑھا

(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۲۳۲)۔ وکیل نے بات کہی ... اور کاٹنے کو دوڑے (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۳ : ۳)۔ **۲. ویران ، اجاڑ ، سنسان اور مُہیب محسوس ہونا۔**

ہجر میں مثلِ پلنگ اب پھاڑے کھاتا ہے پلنگ
کاٹنے کو دوڑتی ہے صورتِ دنیا مجھے

(۱۸۱٦ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۹۹)۔

کاٹنے دوڑتا ہے گھر جو نہیں وہ گھر میں
حلقۂ در ذہن مار نظر آتا ہے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۳۳)۔ وسیع اور کشادہ گھر ... دوڑ سے مجھے کاٹنے کو دوڑا ساری رات میں نے اس جیل میں تڑپ تڑپ کر بسر کی۔ (۱۹۱۸ ، اَنت کی مانس ، ۹۵)۔ شملا میں جب تھی کبھی چھٹیاں آتی ہیں تو لوگوں کو یہ شہر کاٹنے کو دوڑتا ہے۔ (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۷ ، اپریل ، ۷)۔

کاٹنے والے کو تھوڑا ، بَٹورنے والے کو بہت کہاوت۔
جو کام کرے اسے تھوڑا جو باتیں بنائے اس بہت مل جاتا ہے (جامع اللغات)۔

کاٹُو (و مع) صف۔
کاٹنے والا ، مار کاٹ کرنے والا۔ منوہر نے گرم ہو کر کہا نہ کارندہ کوئی ہوا ہے ، نہ جمعدار کوئی کاٹو ہیں یہاں کوئی ذلیل نہیں ہے۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۲)۔ [پ : **काटू**]۔

کاٹو (و مج) امذ۔
لو یہ کاٹ لو ، جاؤ نالش کر دو ، چلو دور ہٹو جو کچھ کرنا ہو کر لو (ایک طرح کی گالی) (فرہنگِ آصفیہ)۔

---تو خُون / لُہو نہیں / بَدَن میں کہاوت۔
خوف یا صدمے سے ہکا بکا رہ جانے سے رنگ اڑ جانے کے موقع پر مستعمل ، مترادف : ہکا بکا رہ گیا ، چہرے کا رنگ اڑ گیا ، خاموش ہو کر منہ تکنے لگا ، ہوش و حواس اڑ گئے وغیرہ۔

تری تصویر جس دم بزم میں آتی ہے پھر اس دم
جو کاٹو تو لہو مطلق نہیں ہوتا حسینوں میں

(۱۸۳٦ ، معروف ، د ، ۹)۔ گھبراہٹ کا حال کچھ نہ پوچھیے چہرے پر مردنی چھا گئی کاٹو تو لہو نہیں بدن میں۔(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲)۔ بچارے حمالوں کی تو یہ حالت تھی کہ کاٹو تو بدن میں خون نہیں۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۷۳)۔

---تو لہو نہ نِکلے کہاوت.
رک : کانٹو تو لہو نہیں بدن میں.

تب خجل ایسے ہوئے کانٹو تو نکلے نہ لہو
دیکھ اس کو ہوئے سب کے رخ گلفام سفید

(۱۹۱۷ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۰۰).

کانٹی (۱) امث.
بیل چڑھانے کے لیے بانس وغیرہ کا لھالر. بیلوں کے سہارے کے لیے کانٹی یا خشک درختوں کے ٹکڑے ہر ایک درخت کے پاس قائم کر دینا چاہیے. (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۳۹). [کانٹھی (رک) کا محرّف].

کانٹی (۲) صف مث.
کٹی ہوئی ، مرکبات میں مستعمل (جامع اللغات). [کاٹنا (رک) کا ماضی صیغۂ غائب مونث بطور صفت].

---اُنگلی/ اُونگلی پر پیشاب نہیں کرتا/نہیں مُوتنا فقرہ.
بہت بے مروت ہے ، کسی کے کام نہیں آتا ، کسی پر کیسی ہی بپتا پڑے ذرہ بھر مدد یا ہمدردی نہیں کرتا، بیدرد ہے،کام چور ہے.

کانٹی اونگلی پر نہیں وہ مُوتتا کافر ذرا
زخم دل دکھلاؤں کیا میں اوس بت طنّاز کو

(۱۸۳۲ ، جرکین ، د ، ۲۶). بارہا بستے پر خون گرانے والوں کو دیکھا ہے کہ کانٹی انگلی پر پیشاب نہیں کرتے . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۲ : ۳).

---اُنگلی پر نہ مُوتنا محاورہ.
ذرا بھی ہمدردی نہ کرنا ، نہایت کاہل یا بے درد ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---کٹے نہ ماری/ مارے مَرے کہاوت.
جب کوئی مشکل یا مصیبت کسی طور پر دفع نہیں ہوتی تو بولتے ہیں (محاورات ہند).

کانٹے امذ ؛ ج
کانٹا (رک) کی جمع نیز حالتِ مغیرہ ، تراکیب میں مستعمل. [کانٹا (رک) کا ماضی اور مغیرہ صورت].

---آنا محاورہ.
رونگٹے کھڑے ہونا ، بے چینی ہونا. اکثر اسکے شروع میں تھرتھری شدت سے ہوتی یا ... بدن پر کانٹے آئے ... ٹھنڈ بجتی. (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۱۹۰).

---باڑ/ باڑھ نام ہو تلوار کا کہاوت.
(طنزاً) محنت کرے کوئی پھل پائے کوئی. جو مثل مشہور ہے سو بہت بجا ہے کانٹے باڑھ نام تلوار کا ہوتا ہے. (۱۸۳۵ ، بالی کاٹ ، ۹۷). سارے کام انہوں نے کیے ہیں ، سچ تو یہ ہے کہ کام ان کا ہے اور نام میرا ، کانٹے باڑ اور نام ہو تلوار کا! خدا ان کو جزائے خیر دے . (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی (دیباچہ) ، ۱ : ۱۱).

---تلوار نام ہو سپاہی کا کہاوت.
رک : کانٹے باڑھ الخ.

ابرو نے کیا ہے تم کو قاتل مشہور
کانٹے تلوار ہو سپاہی کا نام

(۱۸۷۸ ، بحر (نوراللغات)).

---کا منتر نَہیں فقرہ.
کسی کی ایذا رسانی کا دفعیہ یا مداوا نہ ہو سکنے پر یا بڑے عیار کی زد سے محفوظ نہ ہونے کے موقع پر مستعمل.

کہدو مشاطہ سے افعی ہے وہ زلف
اوسکے کاٹے کا نہیں منتر نہ چھیڑ

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۱). کیا غریب اور مسکین بنتے ہیں ... انکے کاٹے کا منتر نہیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۷۹). حکیم دوبان کے کاٹے کا منتر نہیں ، بد نفس و بدکار ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۳). انا صاحبہ ... بالکل افعی ہیں ، ان کے کاٹے کا منتر نہیں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۰).

---کٹے نہ ٹالے ٹلے کہاوت.
نہایت سخت جان ، وہ بلا جو کسی طرح نہ ٹلے ، وہ مصیبت جو کسی طور دفع نہ ہو.

کاٹے کٹے نہ ٹالے ٹلے سر سے یہ بلا
مرشد تھا روز غم شب فرقت دنی ہوئی

(۱۹۰۷ ، راسخ دہلوی (مہذب اللغات)).

---کھاتا ہے فقرہ.
نہایت ناگوار گزرتا ہے ، سخت اذیت کا باعث ہے.

بے یار کاٹے کھاتا ہے ویران گھر مجھے
شبہ تیر جو لگا ہے وہ اژدر سے کم نہیں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۸).

فراق یار آہو چشم میں گھر کاٹے کھاتا ہے
گماں شیر نیستاں کا ہے مجکو شیر قالی پر

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۶۷).

مجھے گھر کاٹے کھاتا ہے تو بستر پھاڑے کھاتا ہے
شب فرقت میں کیا شیر نیستاں شیر قالی ہے

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۰۱).

---کھانا محاورہ.
غصہ کرنا ، خفا ہونا (نوراللغات).

---گا فقرہ.
کوئی کمزور یا چھوٹی حیثیت کا آدمی غصہ دکھائے تو اس کی نسبت کہتے ہیں (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات).

---نہ/ نَہیں کَٹنا محاورہ.
جان کا عذاب ہونا ، دوبھر ہونا ، جھیلا نہ جانا ، مشکل سے طے ہونا (وقت ، مرحلہ).

ایّام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے
دن عیش کے گھڑیوں میں بگڑ جاتے ہیں کیسے

(۱۸۷۰ ، شہیدی ، د ، ۷۰).

۔۔۔ہاتھ نام تَلْوار کا کہاوت.
رک : کاٹے ہاتھ نام تلوار کا ، کام کوئی کرے نام کسی کا ہو (جامع اللغات ؛ محاوراتِ ہند).

۔۔۔ہے گَرم لوہے کو لوہا ہَمیشَہ سَرْد کہاوت.
حسن سلوک سے ہر مسئلہ حل ہو جاتا ہے ، رواداری سے ہر زنجیر کٹ سکتی ہے.

کاٹے ہے گرم لوہے کو لوہا ہمیشہ سرد
دنیا میں خوب چیز ظفر غم خوری ہی

(۱۸۵۳ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۲۶).

کاٹیج (ی مج) امذ.
جھونپڑا ، **چھپر** ، بنگلہ. کاٹیج ... دوسرے الفاظ کے ساتھ یا عمارت کے نام کے جز کے طور پر مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۷۹). [انگ : Cottage].

۔۔۔اِنْڈَسْٹْری (۔۔۔ کس ا ، سک ن ، فت ڈ ، سک س ، کس مج ٹ) امث
گھریلو صنعت ، **گھریلو دستکاری**. کاٹیج انڈسٹری سے کوئی بڑی چیز ... فیکٹری ہی معلوم ہوتی ہے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۲۰۹). [انگ : Cottage Industry]

کاٹھ (۱). (الف) امذ.
۱. **لکڑی** ، **سوکھی لکڑی** ، **چوب خشک**.

مکھ کا گیان نہ کٹے بکار
جیسے کاٹھ کی ہووے تردار

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۰۱).

جل کئی بتی رہ گیا ہے کاٹھ
روشنی کا سا دار بست ہے ٹھاٹھ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳). صندوق زمین پر ٹھہرا ڈرتے ڈرتے میں پاس گیا ، دیکھا تو کاٹھ کا صندوق ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۳). جو ہاتھ دال نہ دے وہ کاٹھ کا کرچھا ہے. (۱۸۹۱ ، رسالہ حسن ، ۳ ، ۳ : ۳). کاٹھ کے پیالے میں تھوڑے دودھ دوہا. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۸۰). اپنی مونج کی رسی میں وہ کاٹھ کے منکے پروتا ہے. (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۴۳).
۲. **سوراخ دار لکڑی کا کندہ جس میں قیدی کا پاتو پھنسا دیا جاتا ہے** ، **قیدی کے پاؤں میں ڈالنے کا چوبی شکنجہ**. زمیندار نے چالیس روپوں ... کی خاطر اس کے پاؤں میں کاٹھ ڈال دیا. (۱۸۰۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۶۰). جس پر خفا ہوتے تھے اس کو کاٹھ میں بند کر دیتے تھے. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۳۰۷). پہلے وہ ملزموں کی مشکیں رسی سے باندھتے تھے ، کاٹھ میں پاؤں دیتے تھے. (۱۹۰۸ ، صلائے عام ، ستمبر ، ۲۰۹). اور وہ جیسے کاٹھ کے شکنجے میں کس جاتی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۵۰). ۳. (قدیم) **قد و قامت** ، **جسامت** ، **جسم** ، **کاٹھی (رک) کا متبادل جو زیادہ مستعمل ہے**.

دراز کاٹھ میں اس قدر دھری
کہ دامن سوں قیامت کے گذری

(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۲۶). ۴. **(ٹھگی) رشوت** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۶). ۵. **کٹے ہوئے درخت** ، **ایندھن** ، **ہیزم** (سندھی نامہ ، ۱۰۲). (ب) صف. **بے درد** ، **بے رحم** ، **کٹھور** ، **سخت** ، **سنگدل** ؛ **عقل بیوقوف** (فرہنگِ آصفیہ). [پ : کٹھ : काठ].

۔۔۔پُتْلی (۔۔۔ضم پ ، سک ت) امث.
رک : کٹھ پُتلی جو زیادہ مستعمل ہے (فرہنگِ آصفیہ). [کاٹھ + پتلی (رک)].

۔۔۔چَبانا محاورہ.
روکھی سوکھی روٹی سے گزارا کرنا ، **تنگی میں بسر کرنا** (نوراللغات ؛ پلیٹس).

۔۔۔چھیلو تو چِکْنا ، بات چھیلو تو کَرْکھڑی کہاوت.
لکڑی کو چھیلو تو چکنی ہوتی ہے ، بات کو چھیلا جائے تو کرخت ہوتی ہے (جامع اللغات).

۔۔۔کا. (الف) صف.
۱. **لکڑی کا** ، **لکڑی کا بنا ہوا**. جب بچے کسی طرح خاموش نہیں ہوتے تو بھولا کاٹھ کے شہزادے اور پریاں لاتی گئیں. (۱۹۸۸ ، غالب ، ۱۰ ، ۲ : ۳۳۷). ۲. (کنایۃً) **بناوٹ کا** ، **پیٹ کا** ، **انداز کا** ، **قسم کا**.

تُلا ہے تو اس کاٹھ کا تُلا ہے کہ الحق
حیراں ہے اسلام تو قرآں پریشاں

(۱۹۵۳ ، ضمیریات ، ۴۲). (ب) امذ. **کاٹھ کا اُلو (رک) کا مخفف** ، **بے وقوف** (فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس)

۔۔۔کا اُلّو صف ، امذ.
رک : کاٹ کا الو ، **عقل بے وقوف**. اس سادہ لوح سے کہا ... نہ کاٹھ کا اُلو اپنی جورو کو صحیح و سالم دیکھ کر پھولا نہ سمایا. (۱۸۰۳ ، نوطرز ، ۵۸). جب زیادہ الحاح و زاری ابلائی نے کی ملکہ نے ہنس کر کہا تو بھی بڑا بےوقوف کاٹھ کا اُلو ہے. (۱۸۸۳ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۴).

کوا ہے زمزموں کی ترازو بنا ہوا!
مرغ چمن ہے کاٹھ کا اُلو بنا ہوا!

(۱۹۳۷ ، سرود و خروش ، ۴۵). ان کاٹھ کے الوؤں کو بیرونی سامراجیوں کی بھی تائید و حمایت حاصل ہوگی. (۱۹۷۵ ، شاہراہِ انقلاب ، ۳۰۹).

۔۔۔کا اُلّو بَنانا محاورہ.
احمق بنانا ، **بے وقوف بنانا**. تو میاں برکاتی ، اب تم بھی کاٹھ کے الو بنائے جاؤ گے بس جب جاپ بیٹھے رہنا. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۲۰۷).

۔۔۔کا بُدّھو امذ.
عقل سے بے بہرہ ، **بے عقل** ، **بے وقوف** (مہذب اللغات).

۔۔۔کا پُتْلا صف.
لکڑی کا بنا ہوا ، **لکڑی کا بت** ؛ (مجازاً) **بے جان**.

جب اسپ کے سم تل کی گرد آ کر پڑی دندے اوپر
جا ٹنک سیتی باقی نکل جیوں کاٹھ کے پتلے کھڑے
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۰۷). کئی روز بعد ایک کاٹھ کا پتلا ہوبہو اوس سنار کی صورت بنایا. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۵۵). سیلن کو تو وہ کاٹھ کا پتلا سمجھتے تھے. (۱۹۱۶ ، بازار حسن ، ۳۰). ایک لمحے میں یوں معلوم ہوتا تھا جیسے وہ کاٹھ کا پتلا ہے. (۱۹۸۳ ، بلونی ، ۷۰۳).

--- کاٹنے سے کٹتا ہے فقرہ.
کوئی کام کرنے سے پورا ہوتا ہے (جامع اللغات).

--- کا گھوڑا امذ.
۱. لکڑی کا بنا ہوا گھوڑا.

تختار بہیر زندہ نظر آتا ہے
تب کاٹھ کے گھوڑے ہم کو دوڑاتا ہے

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۵۳). بیم صاحبہ کے بچے کو دیکھا کہ وہ کاٹھ کے گھوڑے پر سوار ہوتا ہے. (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۲۵). اس بارہ دری میں وہ کسی کاٹھ کے گھوڑے پر سوار ہو کر آنے والے شہزادے کی منتظر نہیں. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر دسمبر ، ۲۱۰). ۲. لنگڑے آدمی کی لاٹھی ، عصا ، بیسا کھی ؛ لکڑی کا زینہ (فرہنگ آصفیہ).

--- کا گھوڑا لوہے کی زین جس پر بیٹھے لنگڑ دین کہاوت.
لنگڑوں کی طرف اشارہ ہے ، لنگڑے پر پھبتی (جامع اللغات).

--- کباڑ (--- فت ک) امذ.
رک : کاٹ کباڑ ، فضول سامان ؛ (عموماً) گھر کی بے کار چیزیں.

مال و زر دیدیا حسینوں کو
رہ گیا گھر میں صرف کاٹھ کباڑ

(۱۹۳۲ ، اعجاز نوح ، ۸۱). نیچے کے تین کمروں میں کاٹھ کباڑ بھرا ہوا تھا. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۲۵۷). [کاٹھ + کباڑ (رک)].

--- کٹول بانسلی بھنبیری میرا نام/ نانو امذ.
بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں آنکھ مچولی کی طرح آنکھیں بند کرتے اور لکڑی کو چھوتے ہیں ، جہاں کوئی لکڑی سے علیحدہ ہوا اور اسے چور نے پکڑ لیا پھر وہی چور بنتا ہے چونکہ چور اس میں یہ فقرہ کہتا رہتا ہے ، کاٹھ کٹول بانسلی بھنبیری میرا نام ، اس وجہ سے یہ اس کا نام مشہور ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

--- کٹوان (--- ضم ک ، مغ) امذ.
(چاہ بانی) وہ کچا کنواں جس میں لکڑی کے تختوں کا بنا ہوا کولا ، ، کوٹھی ، (کنوئیں کے اندرونی دور کی پختہ چنائی) ڈال کر عارضی بندش کر لی ہو (ا پ و ، ۶ : ۱۶۱).

جھیں جھیں کتنی جنگ ہے
کاٹھ کٹوان سارنگی ہے

(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۱۸۸). [کاٹھ + کٹوان (رک)].

--- کواڑ/ کیواڑ (--- کس مع ک) امذ.
رک : کاٹھ کباڑ ، بے کار چیزیں ، فضول اشیا. کانوں کانوں سے کاٹھ کیواڑ لانے لانے اس کے چاروں اور لگا دیے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۰۱). تھوڑے دنوں میں کاٹھ کواڑ کے سوا تمام اسباب ڈھل آیا. (۱۸۷۹ ، ز بنات العروس ، ۲۰۷). [کاٹھ + کواڑ/ کیواڑ (رک)].

--- کوڑا چلنا محاورہ.
زور چلنا ، بس چلنا ، حکم چلنا ؛ کاٹھ میں پانو دینے اور کوڑے مارنے کا اختیار ہونا (فرہنگ آصفیہ).

--- کی بمبو/ بھمبو امث.
(کنایۃً) احمق یا بے وقوف عورت. گھر میں جو کچھ کرتی ہے لڑکی کرتی ہے ماں ہمیشہ سے کاٹھ کی بھمبو ہیں. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۰۶).

--- کی پتلی امث.
۱. رک : کٹھ پتلی. شیعہ ہونے کے سبب سے خلفاء بغداد کی جن کا حال کاٹھ کی پتلی کا سا ہو گیا تھا اطاعت نہیں کرتے تھے. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۱۱۲). ۲. لکڑی کی گڑیا.

چیر کر ایک جلد لکڑی بڑی
کاٹھ کی ایک ایسی پتلی گڑھی

(۱۸۳۷ ، مجموعۂ ہشت قصہ ، ۸۹).

--- کی تلوار امث.
لکڑی کی تلوار.

گر نہ ڈر جاؤں تو دکھلاؤں تمہیں
کاٹ اپنی کاٹھ کی تلوار کا

(۱۸۵۹ ، قادر نامہ ، ۳۰). میاں میں میاں کاٹھ کی تلوار ہے. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۵۳).

آہنی فولاد کی تلوار ہو یا کاٹھ کی
خیر مانے کا نہیں لوہا جب اس نے کاٹ کی

(۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۲۸).

--- کی تلوار کاٹ نہیں کرتی/ کیا کاٹ کرے گی فقرہ.
ناکارہ چیز کارآمد نہیں ہوتی ؛ کمزور تدبیر بے فائدہ ہوتی ہے (جامع الامثال ؛ محاورات ہند).

--- کی روٹی امث.
لکڑی کی روٹی نیز ؛ مراد : صبر و برداشت. حضرت نے کاٹھ کی روٹی پھینک دی اور پھر بارہ سال تک صائم رہے. (۱۸۹۳ ، تحقیقات چشتی ، ۷۰۲). چہرے پر اکتسائے ہوئے کچھ اپنے تیور ، جیسے وہ بس کاٹھ کی روٹی اور پرنور خیالوں پر زندہ ہو. (۱۹۶۸ ، لوح دل (کلیات مجید امجد ، ۳۰۷)).

--- کی روٹی پیٹ پر/ میں باندھنا محاورہ.
فاقے کی اذیت اٹھانا ، بھوک برداشت کرنا ، صبر کرنا. تجھ لپکانا ہے دوپہر ہونے کو آئی پیٹ میں کاٹھ کی روٹی باندھے ہو. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۸).

---کیڑا (---ی مع) امذ.
کھٹمل ، گھن (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کاٹھ + کیڑا (رک)].

---کی گھوڑی امث.
تابوت ، ارتھی ، جنازہ (عموماً ہندوؤں میں مستعمل) (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس).

---کی مُورَت امث.
لکڑی کی مورت ؛ (مجازاً) بے جان شے. رخصت ہونے کے لیے آگے بڑھی ، اس وقت وہ کاٹھ کی مورت لگ رہی تھی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۸۷).

---کی مُورَتی اَور چَنْدَن ہار کہاوت.
بدشکل آدمی بناؤ سنگھار کرے تو کہتے ہیں (جامع الامثال).

---کی ہانڈی ایک دَفعہ چڑھتی ہے کہاوت.
پہلی ہی دفعہ کا جھوٹ یقین کا درجہ رکھ سکتا ہے ، ایک دفعہ کی دھوکے بازی چل سکتی ہے (مخزن المحاورات).

---کی ہانڈی/ ہَنْڈیا بار بار/ہر بار نَہیں چڑھتی کہاوت.
جعلسازی اور فریب بار بار نہیں چلتا ، ناپائیدار شے کا بار بار اعتبار نہیں ہوتا.

کوندنا بجلی کا اور جوبن کا مت گن اعتبار
کاٹھ کی ہانڈی نہیں چڑھتی ہے پیارے بار بار
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۲ : ۱۵۰).

چلتا نہیں جھوٹ مدتوں تک بچو!
ہر بار نہیں کاٹھ کی ہانڈی چڑھتی
(۱۹۳۰ ، منظوم کہاوتیں ، ۳۳).

---کی ہانڈی چڑھانا محاورہ.
جھوٹ یا فریب سے کام نکالنا ، دھوکے بازی سے کام لینا ، جعل سازی کرنا.

کاٹھ کی ہانڈی چڑھانے کا نتیجہ انفعال
جھوٹ سے بچیے اگر ہے اپنی عزت کا خیال
(۱۹۳۶ ، کلیات ظریف ، ۳ : ۳۷۷).

---کی ہانڈی چڑھنا محاورہ.
جھوٹ یا فریب کامیاب ہونا. ہر روز ایک نئی ہانڈی کا مزا چکھنے سے ممکن ہے کہ کچھ دنوں کاٹھ کی ہانڈی چولھے پر چڑھ جائے. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۶۶).

---کی ہَنْڈیا دو بار/ دُوجے بار نَہیں چڑھتی کہاوت.
رک : کاٹھ کی ہانڈی بار بار الخ (محاورات ہند ؛ جامع اللغات).

---کے بَیل امذ.
رک: کاٹھ کی مورت. یہ سب ناتھ کے ناتھنے کے سے ایسے کھڑے ہیں کہ جیسے کاٹھ کے بیل کھڑے ہوں. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۳۸).

---کے گھوڑے دَوڑاتے ہیں فقرہ.
فریب دیتے ہیں (جامع الامثال).

---کے گھوڑے دَوڑانا محاورہ.
بے وقوف بنانا ، فریب دینا ، فضول باتیں بنانا (جامع اللغات).

---مارْنا محاورہ.
بیڑی پہنانا ، لکڑی کے شکنجے میں پانو جکڑنا. کچھ قیدیوں کو ہفتے میں ایک یا دو بار کاٹھ بھی مارا جاتا تھا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۶۰).

---ماری صف بیث.
ساکت ، جامد ، گم سُم ، دل شکستہ ، آزردہ ، مغموم ، مجبور ، بے حس و حرکت. کوثر بیگم لا کھ شوخ بیباک تھی... پہلے اچانک نظر بھر کر دیکھ لیا ، مگر پھر نظر نیچی کی تو کسی بوجھ سے اٹھا ہی نہ سکی ، ساکت ، بے حس ، جہاں کی تہاں کاٹھ ماری کھڑی کی کھڑی رہ گئی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۹۱). [کاٹھ + ماری (مارنا (رک) سے صیغۂ واحد غائب مونث)].

---میں پانو پَڑْنا محاورہ.
بیڑی پہنائی جانا ، مقید ہونا ، حراست میں ہونا (نوراللغات).

---میں پانو/ پَیر دینا محاورہ.
بیڑی پہنانا ، آنے جانے سے روکنا ، حوالات میں رکھنا. بہت جلد اس کا کاٹھ میں پیر دیدو. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۷). پہلے وہ ملزموں کی مشکیں رسی سے باندھتے تھے ؛ کاٹھ میں پاؤں دیتے تھے. (۱۹۰۸ ، صلائے عام ، ستمبر ، ۲۹).

---میں پانو ڈالْنا ف م ؛ محاورہ.
رک : کاٹھ میں پانو دینا (علمی اردو لغت).

---میں ٹُھکْنا ف مر ؛ محاورہ.
کاٹھ میں ٹھوکنا (رک) کا لازم ، پکڑا جانا ، قید ہونا.

الجھا ہی ہے طرۂ طرار سے شانہ
یہ چور اگر کاٹھ میں ٹھک جائے تو اچھا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۵).

---میں ٹھوکْنا ف مر ؛ محاورہ.
رک : کاٹھ میں پانو دینا. چھلاوا کو تو وہ بخشنے والا نہیں ، کاٹھ میں ٹھوک دے ، جرمانہ ڈال دے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۵۰).

---ہو جانا محاورہ.
بالکل بے حس و حرکت ہو جانا ، گم سُم ہو جانا ، پتھر بن جانا ، ہکّا بکّا رہ جانا ، ششدر رہ جانا ، اکڑ جانا. میں یہ بات سنتے ہی کاٹھ ہو گیا اور سوکھ گیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۰). میں تو یہ سن کر کاٹھ ہو گئی کہ کہیں ایسا نہ ہو میرا نام لے دے. (۱۸۸۱ ، سورۃ الخیال ، ۱ : ۹۷).

کاٹھ (۲) امث.
کارٹ (رک) کا معرب ، گاڑی (جامع اللغات). [انگ : Cart کا بگاڑ].

---میل (---ی مع) امذ.
ڈاک کی گاڑی (جامع اللغات). [کاٹھ + انگ : Mail].

کاٹھا (الف) امذ.

۱. (کُشتی) **حریف کو گرا کر اس کے ہاتھ کو رانوں کے اندر دبا کر بیٹھنے اور پھر پلٹا کھا کر اس کو چت کرنے کا داؤ** داہنی طرف کے بائیں پیچ یہ ہیں کاٹھا ... جھلاوا. (۱۸۲۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۹). جب حریف کاٹھا کرے تو چاہیے کہ اپنے اُلٹے گھٹنے پر کھڑا ہو کے اپنا دایاں پاؤں اڑا کر حریف کا سیدھا ہاتھ مع اس کے داہنے زانو کے باندھ لے اور چھری مارے. (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۶۳). ۲. **مٹی کا پرانا اور بے کار برتن.** جس کُلی برتن میں پانی ٹھنڈا نہ ہوتا ہو وہ کاٹھا ہے. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۲۵). (ب) صف. **سخت اور گھٹیا.** جوبف تو اتنا کم بخت تھا کہ اپنے میلے چکٹ کوٹ کی کاٹھے اخروٹوں سے پھولی جیب پر ہاتھ رکھے قہقہے لگا رہا تھا. (۱۹۶۸ ، فنون ، لاہور ، اپریل ، ۲۳). [رک : کاٹھ (۱) + ا ، لاحقۂ نسبت].

---کرنا محاورہ.

(کُشتی) کاٹھا کا داؤ لگانا ، **کاٹھا کا پیچ ڈالنا ، حریف کو گرا کے اس کے ہاتھ کو رانوں کے اندر دبا کر بیٹھنا پھر پلٹا کھا کر چت کرنا.** حریف کاٹھا کرے تو یہ اپنے بائیں گھٹنے پر کھڑا ہو کے اپنا داہنا پاؤں اوڑا کے ... چھری مارے. (۱۸۹۸ ، آئین حرب و قوانین ضرب ، ۱۳۶).

---کرنڈی (ــــفت ک ، ر ، سک ن) امذ.

سانپ کی ایک قسم ، ایک لمبا سانپ. کاٹھا کرنڈی ، دوسری قسم ہے ... دس گرہ کا لمبا ہوتا ہے. (۱۸۲۳ ، تریاق مسموم ، ۲۷). [کاٹھا + کرنڈی (رک)].

---کاٹھنا ف م ، محاورہ.

رک : **کاٹھا کرنا.** انداز کاٹھا چوتھا کاٹھا کاٹھ کے اپنا سر اوسکے بائیں ہاتھ کے نیچے ڈال کے سیدھا ہو جاوے اور چھری مارے. (۱۸۹۸ ، آئین حرب و قوانین ضرب ، ۱۰۸). ترکیب دوم : کاٹھا کاٹھ کے اپنا بایاں زانو اپنی جانب پھیرے (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۳۷).

کاٹھان صف.

داؤ پیچ والا ، داؤ دے جانے والا ، چالاک ، مکار ، جُل دے جانے والا ؛ (مجازاً) بے اعتبار ، ناقابل اعتبار. تو لاؤ دینا آؤں لیکن آدمی بڑا کاٹھان ہے کہیں روپے لے کر سب کو دکھاتا پھرے تو؟ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۹۰). [کاٹھا (رک) + ن ، لاحقۂ نسبت].

کاٹھرا (سک ٹھ) امذ ؛ جــ کاٹھرو.

۱. (ا) **گھوڑے کی پشت پر چڑھنے کا زین جس کے نیچے لکڑی** ہوتی ہے ، کاٹھی. جس کو دو شخص چاہیں کہ زین تک پہنچاویں اور کاٹھرے پر بٹھاویں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۳۷). (اا) **سوار کے بیٹھنے کی گدی.** ایک مچھلی آئی اس کی پشت پر کاٹھرا کھنچا تھا. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۵۲۵). ۲. **لکڑی کی بنی ہوئی پرات یا بڑی کشتی جو عام طور پر دعوت میں کھانا نکالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے.** کاٹھرا لکڑی کی پرات ہوتی ہے. (۱۸۵۸ ، یادگار چشتی ، ۹۵). [کاٹھ (رک) + را ، لاحقۂ نسبت].

کاٹھڑا (سک ٹھ) امذ.

رک : **کاٹھرا** (نوادرالالفاظ ، ۳۱۳). [کاٹھرا (رک) کا ایک املا].

کاٹھک (فت ٹھ) صف.

لکڑی کا (جامع اللغات). [کاٹھ + ک ، لاحقۂ نسبت].

کاٹھی امث.

۱. **لکڑی کی بنائی ہوئی نشست جو زین سے مشابہ لیکن اس سے قدرے بڑی ہوتی ہے اور سوار کے لیے اونٹ وغیرہ کی کمر پر کس دی جاتی ہے.** سانڈنی پر کاٹھی کسی اور ... متوالے نواب سے رخصت ہوئی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۶). کاٹھی جو زین کی مانند لیکن اس سے کسی قدر بڑی ہوتی ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷۳).

مزدوروں سے اچھا بولو ، کام کریں وہ دونا
کاٹھی جتنی نرم رکھو گے ، اتنا اونٹ سلونا

(۱۹۲۷ ، من کے تار ، ۷۷). ۲. (ا) **لکڑی.**

کاہ ہیزم گھاس کاٹھی جانیے
اینٹ ماٹی خشت گل پہچانیے

(۱۶۲۰ ، خالق باری ، ۷۱). یہ لفظ دونوں زبانوں میں مشترک ہے مگر معنی مختلف ہیں سندھی میں کاٹھی لکڑی کو کہتے ہیں. (۱۹۷۰ ، اُردو سندھی کے لسانی روابط ، ۳۲۱). (اا) **طول ناپنے کے لیے مخصوص لکڑی.** زمین ناپنے کے لیے ... گجرات میں کاٹھی ۵ ہاتھ کی ہوتی ہے. (۱۸۵۶ ، علم حساب ، ۱۱۳). ۳. رک : **کاٹھرا معنی نمبر ۱.**

سوا لاکھ پربت کوں کاٹھی بٹھاؤ
بھر سال کندن کے لاٹھی بٹھاؤ

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۸۳). صاحبقران نے ... گھوڑے پر کاٹھی ڈال کہا بھائی تم ہمارے ساتھ آؤ. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۱۶).

اس کا گھوڑا جس کی کاٹھی
بھینس اُسی کی جس کی لاٹھی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۱۳). گھوڑے کی کاٹھیاں اور ساز اور ہر قسم کا چرمی اور اونی سامان انہیں سے تیار ہوتا ہے. (۱۹۵۳ ، حیوانات قرآنی ، ۱۹). ۴. **تلوار کی نیام چوبی ، لکڑی کی میان ، میان ، غلاف شمشیر.**

جاتا ہے جیسے خونِ شہیدانِ عشق کو
کاٹھی سے نکلی پڑتی ہے باہر حُسامِ دوست

(۱۹۳۲ ، دیوان زند ، ۱ : ۸۳). میری تلوار ہمیشہ غلاف میں رہے گی ، کاٹھی سے باہر نہ ہو گی. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۹۳). تلوار کی بوسیدہ کاٹھی سے پہلا باہر کھینچے تو زنگ کے مارے ٹس سے مس نہ ہو. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۳ : ۹). ۵. (ا) **جسامت ، ہاڑ ، جسم ، قد و قامت نیز قالب ، ڈھانچا ، پنجر.**

نہ ٹھہرے پاؤں جھک گئی اسکی کاٹھی
زلیخا نے لیا ہاتھوں میں لاٹھی

(۱۷۹۸ء ، یوسف و زلیخا ، فگار ، ۷۹)۔

پلہاں دیکھ کے دھمکا نہ مجھے او سفاک
یہ وہ کاٹھی ہے نگل جاوے گی تلواروں کو

(۱۸۳۶ء ، ریاض البحر ، ۱۷۹) کاٹھی اچھی تھی اس لیے جوان معلوم ہوتی تھیں۔ (۱۹۰۰ء ، ذات شریف ، ۳۲)۔ بال بھورے اور کس کا اچھا معلوم ہوتا ہے کاٹھی کا پکا ہے۔ (۱۹۸۶ء ، جوالا مکھی ، ۸۰)۔ (ا) **شکل ، صورت** (ماخوذ : جامع اللغات)۔ ۶. **کسی شالی کپڑے کا تانا** (نوراللغات)۔ ۷. (مہندسی) **گدی یا زین نما شے**. خراد مع کاٹھی اور رہنما پیچ ، بدل پہیے ، کل میخ اور ربع دائرہ تختی۔ (۱۹۳۸ء ، انجیری کارخانے کے عملی چالیس سبق ، ۳)۔ ۸. **ایک قوم کا نام جو کاٹھیاواڑ (بھارت) میں آباد ہے**. کاٹھیاواڑ کے ملک میں جس قدر کاٹھی قوم کے ہندو آباد اور والیانِ ریاست ہیں سب کی نسل ہوتی ہے۔ (۱۹۲۳ء ، روزنامچہ خواجہ حسن نظامی ، ۳۰۶)۔ ۹. (ٹھگی) **راز جوئی ، جاسوسی ؛ بات چیت ، باہمی مشورہ ؛ جسم کا ڈھانچا** (اب و ، ۸ : ۱۹۹)۔ [کاٹھ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــــ باندھنا ف م۔
گھوڑے پر زین رکھ کر اسے سواری کے قابل کرنا

یہ لیہ کے باندھے پہ رکھ کے لاٹھی
گھوڑوں پہ ہوا کے باندھی کاٹھی

(۱۸۳۸ء ، گلزار نسیم ، ۲۹)۔ سواری کے دو طریق ہیں ایک یہ کہ زین کس کر بیٹھتے ہیں دوسرے یہ کہ کاٹھی باندھ کر سوار ہوتے ہیں۔ (۱۸۷۳ء ، عقل و شعور ، ۳۴۳)۔

ـــــ پڑنا محاورہ۔
گھوڑے وغیرہ پر کاٹھی رکھی جانا. فوراً لشکر میں غل ہوتی گھوڑوں پر کاٹھیاں پڑنے لگیں۔ (۱۸۹۱ء ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۰۶)۔

ـــــ چابی امث۔
(مہندسی) **وہ چابی جو خراد شکنجہ کی رفتار کو کم یا زیادہ کرتی ہے** (انگ : Saddle Key)۔ اس میں ایک کاٹھی چابی لگی ہوتی ہے جس سے حسبِ ضرورت ترتیب دی جا سکتی ہے۔ (۱۹۳۸ء ، انجیری کارخانے کے عملی چالیس سبق ، ۱۸۳)۔ [کاٹھی + چابی (رک)]۔

ـــــ خالی کرنا محاورہ۔
گھوڑے کی سواری کا ایک فن ہے ، زین کو خالی چھوڑ کے ایک طرف کی رکاب پر آ جاتے ہیں تا کہ حریف کا حربہ خالی جائے (نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔

ـــــ درخت (ــــ فت د ، ر ، سکن خ) امذ۔
(باغبانی) **وہ تخمی پودا جس پر اسی جنس کے بڑے درخت کا پیوند لگایا جائے اور اس عمل سے پیوندی درخت بنے** (اب و ، ۶ : ۱۰۳)۔ [کاٹھی + درخت (رک)]۔

ـــــ دھرنا ف م۔
گھوڑے وغیرہ پر زین رکھ کر اسے سواری کے قابل کرنا ، چار جامہ ڈالنا (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ)۔

ـــــ ڈالنا ف م ؛ محاورہ۔
۱. رک : **کاٹھی دھرنا**. صاحبقراں نے ... گھوڑے پر کاٹھی ڈالی۔ (۱۸۹۱ء ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۱۶)۔ ۲. **سوار ہو جانا ، قابو کرنا ، بس میں کر لینا ، قبضہ جمانا**. عوامی لیگ نے جماعت پر ایسی کاٹھی ڈالی کہ آئندہ انتخابی مہم کے دوران بھی اس نے اپنا غلبہ قائم رکھا۔ (۱۹۷۷ء ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۲۶)۔

ـــــ کسنا ف م۔
کاٹھی دھرنا ، گھوڑے پر سواری کے لیے زین کسنا. چند دنوں کے روح رواں میاں آزاد نے سانڈنی پر کاٹھی کسی اور رخصت ہوئے۔ (۱۸۸۰ء ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۸)۔

ـــــ کھچنا / کھنچنا محاورہ۔
گھوڑے وغیرہ پر زین رکھی جانا. عقاب و فیل آتش وغیرہ پر تحت سحر رکھے گئے اژدہوں پر کاٹھی کھچ گئی۔ (۱۸۹۰ء ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳)۔

ـــــ کھنچوانا ف م۔
کاٹھی کسوانا ، زین کسوانا ، گھوڑے کو سواری کے لیے تیار کرانا. حکم جا کے مرگ مفاجات ، گھوڑے پر کاٹھی کھنچوا کر ہتھیار لگا کر سوار ہوا۔ (۱۸۷۲ء ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۴۴)۔

ـــــ گر (ــــ فت گ) صف۔
تلوار کا غلاف بنانے والا (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔ [کاٹھی + گر ، لاحقۂ فاعلی]۔

کاٹھیا پھل (سکن ٹھ ، فت پھ) امذ۔
(باغبانی) **وہ پھل جو تخمی درخت سے پیدا ہوتے ہیں جن کو پیوندی بنایا جا سکتا ہے ، خاص کر آم ، تخمی آم** (اب و ، ۶ : ۱۰۳)۔ [کاٹھ + یا ، لاحقۂ صفت + پھل (رک)]

کاٹھیا درخت (سکن ٹھ ، فت د ، ر ، سکن خ) امذ۔
(باغ بانی) رک : **کاٹھی درخت** (اب و ، ۶ : ۱۰۳)۔ [کاٹھ + یا ، لاحقۂ صفت + درخت (رک)]۔

کاٹھیاواڑ (سکن ٹھ) امذ۔
۱. **جزیرہ نما گجرات کا ایک حصہ ، پاکستان کے جنوب مشرق میں ایک مشہور علاقہ جہاں کے گھوڑے مشہور ہیں**

اتر کر اس سے ہے بھر کاٹھیاواڑ
نہیں ہے سکے آگے کوئی سی آڑ

(۱۷۹۵ء ، فرسنامۂ رنگین ، ۹)۔ ۲. **گھوڑے کی ایک قسم جو اپنی مضبوطی کے لیے مشہور ہے**. کاٹھیاواڑ میں بہت سے خوب ہیں اور اب اوسکی نسل مفقود کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ (۱۹۳۲ء ، قطب بارسنگ ، شکار ، ۲ : ۳۳۵)۔ [علم]۔

کاٹھیاواڑی صف.
کاٹھیاواڑ کا ، کاٹھیاواڑ کا رہنے والا نیز رک : کاٹھیاواڑ معنی نمبر ۲ . گھوڑوں کی بہت قسمیں ہیں چنانچہ عربی ، کاٹھیاواڑی ... مالوی وغیرہ . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۴۴) . جتنا بارو بیل کی طرح مضبوط اور کاٹھیاواڑی گھوڑے کی طرح تند تانگیں جن کی دھمک کے مارے دھرتی پانی چھوڑتی . (۱۹۸۶ ، جوالامکھ ، ۵۱) . [کاٹھیاواڑ + ی ، لاحقۂ نسبت] .

کاتلک ، کاتُولِک (کسر ت ، ل / و مع ، کسر ل) امذ.
ایک عیسائی فرقہ ، کیتھولک مذہب نیز اس کا ماننے والا . ان میں اختلاف ہوا سو ان کے چند فرقے ہوئے ازانجملہ کاتلکیوں اور رومیوں اور ملدستیوں . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۸۵۲) . اس اعتقاد پر کاتولکیاں اور سریانیاں اور یونانیاں ... سب کا اتفاق ہے . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۸۴۰) . [انگ : Catholic کا معرب] .

کاتُولِیت (و مع ، کسر ل ، فت ی) امث.
رک : کاتولکیت ؛ (فلسفہ) مذہبِ نفی ، منکریت . روحانی دنیا کی فیصلہ کن جنگ کاتولیت اور ایجابیت کے مابین ہوگی . (۱۹۳۳ ، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹۱) . [انگ : Catholic کا معرب] .

کاتُولِیکی (و مع ، ی مع) صف ، امذ.
رک : کاتولکی نیز اس سے متعلق ، کیتھولک مذہب کا . وہ اس کو لازمی سمجھتا تھا کہ ... کاتولیکی راسخ الاعتقادی اور زیادہ سخت اور منظم ہو جائے . (۱۹۳۳ ، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹۲) . [انگ : Catholic کا معرّب] .

کاتُولِیکِیت (و مع ، ی مع ، کسر ک ، فت ی) امث.
کیتھولک یا رومن کیتھولک مذہب پر اعتقاد ؛ (مجازاً) آزاد منشی ، وسیع المشربی . کومت اس سے خوش ہوا کہ اس کا دوست ... مذہبی کشمکش سے گزر کر سیدھا کاتولیکیت کی طرف واپس گیا . (۱۹۳۳ ، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹۲) . [کاتولیکی + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

کاج (۱) امذ.
۱ . (کرتے ، قمیص ، کوٹ ، شلوکہ وغیرہ میں) بنایا ہوا سوراخ جس میں بٹن پھنساتے ہیں . "مجید ایک خوبصورت سا پھول تو لگا لو اپنے کوٹ کے کاج میں" ! میں نے کہا . (۱۹۳۲ ، کرنیں ، ۱۹۸) . بندوق نیچی کی اور خالی لبادہ کے بٹن کو کاج میں پھنساتے ہوئے بولا اب تم میں سے کون بولنے کا آگے . (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۳۱) . ۲ . سوراخ (لکڑی وغیرہ ٹھوکی جانے کے لیے) چول وغیرہ . تختہ کے ہر شکن زدہ حشیے میں چار کاج بنا لیے جائیں . (۱۹۴۷ ، حرفتی کام ، ۱۵۵) . [س : کاج कार्य] .

۔۔۔ بنانا ف م.
کپڑے کے گلے ، گریبان یا سینے وغیرہ میں بٹنوں کے لیے سوراخ کر کے سوراخوں کے کنارے تاگے سے سینا . درست ہے تو کاج بنا دیئے ، بخیہ کر دیا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۹۲) .

۔۔۔ پَٹّی (۔۔۔ فت پ ، شد ٹ) امث.
(لباس) کنٹھی کے پاکٹ کی بائیں طرف کی پٹی جس میں بٹنوں کے گھر بنائے جاتے ہیں ، چپڑاس . کاج پٹی کا گریبان تیار کر رہی تھی . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۳۲) . [کاج + پٹی (رک)] .

کاج (۲) امذ.
۱ . (i) کام ، دھندا ، معاملہ نیز کام کا تابع .

> سنیا میں کہ شہ گھر بڑا کاج ہے
> کہ جس کاج کا خلق محتاج ہے

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۱) . بشریت ہی یک قسم کی حدایت ہے ... یوراج ہی اس کا تمام کاج . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۳۰) .

> سنوارے ہیں او بھل کئے چھند سوں
> کہ ہوتا ہے وہاں کاج آنند سوں

(۱۶۸۷ ، محی الدین نامہ (ق) ، ۸) .

> دل و انکھیاں میں نہ تھا اس عشق و لاج
> رکھتی وہ سامان بنا نت زر سوں کاج

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۳۰۷) .

> نارو کیڑو لے جا تو تارے گھڑے
> یہاں تھی تہیں کاج نارو سرے

(۱۸۵۲ ، اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۱۶۵) . یہ بارہ مہینے کی روگی تیس دن کی بیمار کام کی نہ تہیں ، کاج کی نہ تہیں . (۱۹۰۹ ، جوہر قدامت ، ۳۹) (ii) تقریب ؛ خوشی کی تقریب ، خوشی کا موقع .

> خوشیاں میزبانیاں کرتے سو کاج
> نہ سپنے میں دیکھا کدھیں رام راج

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۵) .

> کہ شہ گھر سدا عیش کا کاج اچھو
> بسے لگ دنیا شاہ کا راج اچھو

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۱) .

> اگر پوت ہوتا تو میرے کنے
> ہمیں کاج ہوتا میرے گھر منے

(۱۶۸۷ ، محی الدین نامہ ، ۶) .

> بہے شکر سبحان کا لا بجا
> طبل کاج آج شاہ کے گھر بجا

(۱۷۳۶ ، قصۂ فغفور چین ، ۷۵) .

> نکال گرد غموں کی بچھائی فرش خوشی
> کہ میرے گھر میں ہے آنے کا دلربا کا کاج

(۱۸۰۰ ؟ ، قاسم نامہ ، آخوند قاسم بالائی (سندھ میں اردو شاعری ، ۷۰)) .

> جتنی ہیں سہیلیاں مری آج
> آئی ہیں وہ سُن کے بیاہ کا کاج

(۱۸۸۶ ، کلیات اردو ترکی ، ۸۸) . بنیا آیا اور بولا چودھری ! چھوٹے کا کانی کاج کر ڈال . (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۳۲۱) . ۲ . سبب ، کارن ، لیے ، واسطے .
سورج نہیں یو داغ ہے اسمان کے اوپر . ماتم سوں شہ کے ناسور ہوئے روتے سوں تجھ کاج حسینا . سب رَین کے تارے . (۱۹۳۵ ، قدیم اردو مراثی (اشرف) ، ۷) .

رنگ برنگ پیدا ہوئے بادل ترے مطلب کے کاج
میگ تیرے عرش کوں کرتا ہے نوبت باج کاج
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۶۸).
کیا ہوں دل کوں میں پُرخوں پیا تمہارے کاج
تمہارے خنجر سیں نسدن فسردہ دل ہے سراج
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۵۶۹) . ۳. **ضیافت جو کسی بڑے بوڑھے آدمی کے مر جانے پر ہندوؤں میں کرتے ہیں** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [س : کاریہ कार्य].

--- بَنانا محاورہ.
کام بنانا ، کام درست کرنا ، مشکل کشائی کرنا ، مراد پوری کرنا.
گر اپنی لطف و عنایت سے سکھ چین انہیں دکھلاتے ہیں
خوش رکھتے ہیں ہر حال انہیں سب تن کا کاج بناتے ہیں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۸).

--- رَچْنا محاورہ.
شادی پھیلانا ، کوئی تقریب کرنا (فرہنگِ آصفیہ).

--- سَنْوارْنا محاورہ.
رک : کاج بنانا ، کام سنوارنا.
ہر گیانی وا کے سرن ہے ہر دھیانی سادھ اُدھارن ہے
جو سیوک ہیں وا مورت کے وہ انکے کاج سنوارن ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۱).

--- کَرْنا محاورہ.
۱. **تقریب کرنا.**
سدا توں راج کر قطبا ، انند کا ساج کر قطبا
نبی کا کاج کر قطبا ، کہ تج بخشنہارے ہیں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۷). ۲. **کاروبار کرنا.**
پیو سنگ کاج کرتے دیکھے سگُن آپن میں
سانجا سدا بجنک وو پردے کے جو سیا کا
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۰۹). ۳. **رک : کاج بنانا.** پیا آیا اور بولا چوہدری چھوپے کا کوئی کاج کر ڈال. (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۳۲۱).

--- گِنانا محاورہ (قدیم).
تقریب منانا.
گنایا خوشیاں سات جس دن یو کاج
بولا پیشوا کوں کتھیا یوں کر اج
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۶۵).

--- مانْڈْنا محاورہ (قدیم).
بندوبست کرنا ، تقریب کا اہتمام کرنا. اس کام کوں سب قرار دئے پیا کا کاج مانڈے. (۱۶۳۵ ، سب رس (دکھنی اردو کی لغت)).

کاج (۳) امذ.
۱. **صنوبر ، چیڑ کا درخت.** پہاڑ کی چوٹی پر ایک ... ابر ہوا میں معلق نظر آتا تھا جس کی شکل کاج کے بہت بڑے درخت کی سی تھی. (۱۹۱۱ ، مقدمات الطبیعیات ، ۱۲۹). ۲. **بغیر صاف کیا ہوا شیشہ ، کانچ ، آبگینہ.**
بنایا سنگ سے کاج اور کاج سے شیشہ
دکھائے اور ہنر خاک شیشہ گر اپنا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، آیاتِ مصحفی ، ۲۰). ۳. **بھینگا ، جیسے ایک کے دو نظر آئیں.** کاج- عربی میں احول اور ہندی میں بھینگا کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۷). [ف].

کاجاری امذ.
اصلی یا مخصوص شاہی انداز. میں نے اپنی ٹوپی کی نوک کو کاجاری یا اصلی طریقۂ شاہی پر جھکایا اور اس کو سر پر یک طرفہ زیبایش دی. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۰۰). [مقامی].

کاجَل (فت ج) امذ.
۱. **نباتاتی تیل کے چراغ کا دُھواں جو چراغ کے اوپر لٹکے ہوئے ٹھیکرے یا کسی اور چیز پر لے کر (پارکر) یوں ہی یا چکنا کرکے سلائی سے آنکھ میں لگایا جاتا ہے ؛ (مجازاً) سرمہ.**
آنکھیں کیرا کاجل پونچھ
بال پتیا سب کھالے لونچھ
(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۶۰). جوں حسن نیں سو ناو ، کاجل نیں سو سنگار. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷).
تجھ عشق میں جل جل کر ، سب تن کوں کیا کاجل
یہ روشنی افزا ہے ، انکھیاں کو لگاتی جا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۱).
کاجل آنکھوں میں روانی کا لگا آئے تھے کیا
سیکڑوں کو وہ جو نظروں میں لگا کر لے گئے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۷۳). وہی کاجل کی سیاہ تابی آنکھوں کے ڈوروں میں تھی. (۱۸۸۶ ، دُرگیش نندنی ، ۸۳). کاجل روغنی یا واتیلی مادوں کو جلانے سے بنتا ہے. (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۱۴۴).
تجھے دیکھا ہے اپنے موسموں میں
چرا لیتے ہیں جو تاروں سے کاجل
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۳۲). ۲. **کاربن (رک).** کسرے ... کے اندر کاجل (Carbon) کے ذرات ... نظر آسکیے. (۱۹۳۱ ، نسیجیات ، ۱ : ۳۱). [س : کجل कज्जल].

--- اُتارْنا ف س ؛ محاورہ.
نباتاتی تیل کے چراغ کی لو کے اوپر کوئی مٹی کا طباق یا تھالی وغیرہ لگا کر دھواں یا کاجل حاصل کرنا ، کاجل پارنا. روغن زیتون میں اس بتی کو جلا کر کاجل اتاریں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۴۴).

--- اُڑا لینا / اُڑانا محاورہ.
۱. **رک : کاجل پارنا.** روہو مچھلی کی آنکھ کا کاجل جو مذکورہ بالا طریقے پر اڑا لے گیا ہو نہایت مفید ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۵۷). ۲. **شاطر اور عیار ہونا.**
ان کو یہ ضد ہے کہ ہاتھوں سے نہ جائے گل راز
دل وہ کافر ہے کہ آنکھوں اڑا لے کاجل
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۷۷).

---اُڑنا محاورہ.
آنکھ سے کاجل ڈھل جانا ، کاجل کا نشان مٹنا ، کاجل صاف ہو جانا.

تیغ وہ تیز سنبھالے جو کبھی آنکھوں میں
کاجل آنکھوں کا اوڑے پر نہو پتلی کو خبر
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۲۰۶).

---بَہنا محاورہ.
آنسو میں مل کے آنکھ سے کاجل نکلنا.

کہیں کالا نہ ہوا خورشیدِ محشر بھی نہ ہو جائے
بہا ہے پھیل کر کاجل مری شامِ جوانی کا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۸).

---بَھرنا محاورہ.
آنکھوں میں سیاہی یا سُرمہ لگانا ، تاریکی چھا جانا.

زمیں ہو زماں میں بھی کاجل بھریا
انگار جا کو جگ میں دھواں بھر رہیا
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۳).

---بھیگنا محاورہ.
آنکھیں غمناک ہونا ، آنسو کے ساتھ کاجل کا پھیلنا.

لڑکیوں کے دکھ عجب ہوتے ہیں سکھ اس سے عجب
ہنس رہی ہیں اور کاجل بھیگتا ہے ساتھ ساتھ
(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۱۶۱).

---پارنا / پاڑنا ف م ؛ محاورہ.
رک : کاجل اتارنا.

چشمِ نرگس میں جو سرمے کی نہ دیکھی تحریر
لالے نے لے کے چراغ آپ ہی پارا کاجل
(۱۸۳۷ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۲۷). ساحروں نے آ کر ستی کے ہاتھوں پر کاجل پار کر امتحان دیا. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۲۹۳). جوتی پر کاجل اس نے پاڑا ، انگلی سے کمربند اس نے ڈالا ، کھانڈ اس نے چاٹی. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۱۰).

جھکے سے پپوٹوں میں وہ چشمِ تاباں
کوئی جیسے کاجل تکلف سے پارے
(۱۹۳۱ ، عرش و فرش ، ۴۴).

---پاڑھنا ف م ؛ محاورہ.
رک : کاجل پارنا. تیل میں جلا کر کاجل پاڑھ کے باسی پانی کے ساتھ آنکھ میں لگانے سے آنکھوں کی پلکوں کا مرض دفع ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۷۰).

---پھیلانا محاورہ.
آنکھوں میں کاجل کی سلائی پھیرنا یا آنکھوں میں سرمہ لگانا نیز سیاہی گھولنا.

چشمِ سرمست سے ناز میں کاجل پھیلائے
لب پہ مسّی کی بڑی پھیکی رنگت
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۵).

---پھیلنا ف م ؛ محاورہ.
کاجل کا آنکھوں سے باہر آجانا (عموماً آنسوؤں کے سبب)؛ آنکھیں بھیگنا. بڑی غافل سوتی تھی بال چھوٹے ہوئے ہار ٹوٹے ہوئے ہونٹوں پر لاکھا نام کو نہیں آنکھوں کا کاجل سارا پھیل گیا گالوں پر دانتوں کے اور چھاتیوں پر ہاتھوں کے نشان پڑے ہیں. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۶۲).

پھیلے کے دھندلکے نے جی موہ لیا میرا
کیا یہ بھی ان آنکھوں کا پھیلا ہوا کاجل ہے
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۳۰).

---چُرانا محاورہ.
دیدہ دلیری دکھانا ، بہت صفائی سے چوری کر لینا.

سکھائی کسنے چوری چشمِ تر اشکوں کے لڑکوں کو
ہوئے یہ چور ایسے ، آنکھ کا کاجل چراتے ہیں
(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۷۷). آخر یہ قافلۂ حسن روانہ ہوا اور حسن کی آنکھ میں سے کاجل چرانے والے رام سروپ اور خورشید بھی. (۱۹۶۷ ، عشقِ جہانگیر ، ۱۰۱).

---دان امذ.
وہ ڈبیا یا ظرف جس میں کاجل رکھا جائے (پلیٹس). [کاجل + دان ، لاحقۂ ظرفیت].

---دینا محاورہ.
آنکھوں میں کاجل یا سرمہ لگانا.

آنکھوں سیں رات کیا جادو کیا تھا
مگر کاجل دوالی کا دیا تھا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۱۰).

آیا پیا شراب کا پیالا پیا ہوا
دل کے دیے جوت سیں کاجل دیا ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۹۳).

ہے تمھیں روزِ سیہ کس کو دکھانا منظور
کاجل آنکھوں میں جو دو وقت دیا جاتا ہے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۲۳۴).

---ریکھا (---ی مج) امث.
کاجل کی لکیر، دنبالۂ چشم ؛ (کنایۃً) سیاہی ، تاریکی ، ظلمت.

آشور: کتنی باقی ہے ابھی رات کی کاجل ریکھا
بختیارک: آپ مشکل سے کوئی ایک گھڑی سوئے ہیں
(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۲۲۳). [کاجل + ریکھا (رک)].

---سارنا محاورہ.
رک : کاجل دینا (پلیٹس).

---سَب / کوئی دے / کو دینا آتا ہے پر چِتوَن بھانت بھانت کہاوت.
کاجل سب آنکھوں میں لگاتے ہیں مگر کسی کسی کو بھلا معلوم دیتا ہے (جامع اللغات ؛ فرہنگِ اثر).

---کا تِل امذ.
تِل کی شکل کا وہ نقطہ یا نشان جو حُسن کو دوبالا کرے یا چشمِ بد سے بچانے کے لیے کاجل سے گال یا پیشانی یا تھوڑی پر بنایا جاتا ہے ، کاجل کا نشان ، بِندی.

تیرہ بختوں نے بڑھایا حُسن دونا یار کا
تِل سے کاجل کے گُلِ رخسار لالا ہو گیا
(۱۸۵۰ ، دیوان برق ، ۵۸).

عیب عارض کو لگایا تم نے
تِل نہ کاجل کا بنایا ہوتا
(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۷۶).

نظر سے دھڑکتا ہے کیوں میرا دل
یہ ہے میرے ماتھے پہ کاجل کا تِل
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۵۸).

---کا ڈورا امذ.
رک : کاجل ریکھا ، کاجل کی لکیر جو آنکھوں کے حُسن کو دوبالا کر دیتی ہے.

اک (کذا) مارا ہی تھا کاجل کے ترے ڈورے نے
آج سرمے کی نظر آئی یہ تحریر نئی
(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۱۳۰).

دیکھ کر اس چشم میں کاجل کا ڈورا یہ کھلا
پالے آہو میں پڑے پھندے ہیں آہو گیر کے
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۱۰).

---کَرنا محاورہ (قدیم).
آنکھوں میں کاجل یا سرمہ لگانا.

نا نین میں کاجل کرے
کہ نا کرے پیاں سنور
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۵۰).

انکھیاں ہیں مست کاجل کرنے میں نس ہے دھڑکت
کلیاں کے ہت دیے ہیں پتیار چاند صاحب
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱۰).

---کی تحریر کھینچنا محاورہ.
آنکھوں میں کاجل لگانا (جامع اللغات).

---کی ریل پیل لگانا محاورہ.
آنکھوں میں گہرا گہرا کاجل لگانا (مہذب اللغات).

---کی کَجلوٹی اور پُھولوں کا سنگار/سنگھار کہاوت.
صورت ایسی بری اور بناؤ سنگار اتنا زیادہ (فرہنگ آصفیہ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال).

---کی کوٹھری امث.
۱. جہاں ہر شخص کے مُنھ پر کالک لگے ، بدنامی کا گھر ، عیب لگنے کا مقام ، بُری صحبت.

دھبا لگانے دل میں وہ کافر نگاہ ہے
کاجل کی کوٹھری تری چشمِ سیاہ ہے
(۱۸۸۰ ، الماس درخشاں ، ۳۶۵).

یہ تیرہ خاکداں بھی ہے کاجل کی کوٹھری
آیا جو رو سپید یہاں رو سیہ گیا
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۹). کاجل کی کوٹھری تھی ، سفید کپڑے پہننا ان پر دھبّہ لگاتا تھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۹۸). ۲. وہ مقام جہاں کاجل بنایا جائے ، وہ مکان جس میں دھوئیں کی کثرت سے در و دیوار پر کاجل جمع ہو گیا ہو (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

---کی کوٹھری میں جو جائے ' کا اُسے ٹیکا لگے گا کہاوت.
بری جگہ یا بدنامی کی جگہ جانے سے بدنام ہی ہو گا (ماخوذ : نجم الامثال).

---کی کوٹھری میں جو جائے گا وہ مُنھ کالا کر کے آئے گا کہاوت.
رک : کاجل کی کوٹھری میں جو جائے گا اسے ٹیکا لگے گا. یقین کسی ملعون کو آئے گا کہ آپ نے شراب نہ پی ... کاجل کی کوٹھری میں جو جائے گا وہ مُنھ کالا کر کے آئے گا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۲۰).

---کی کوٹھری میں دَھنسے کا ڈر کہاوت.
نقصان یا بدنامی کی جگہ میں ہر وقت نقصان یا رسوائی کا ڈر رہتا ہے (مہذب اللغات).

---کے سکورے امذ.
وہ سکورے جن میں کاجل پارا جاتا ہے (مہذب اللغات).

---گیا بھوڑیا نر پڑے ہی ہے کہاوت.
کاجل لینے گئے ہیں اور دلہن انتظار کرتی ہے ، اس وقت کہتے ہیں جب کسی بات کا انتظار رہے (جامع اللغات).

---گُھلانا محاورہ.
آنکھوں میں سُرمہ یا کاجل لگانا ، آنکھوں میں گہرا گہرا کاجل لگانا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

---گُھلنا محاورہ.
کاجل گھلانا (رک) کا لازم ، آنکھوں میں کاجل کی سلائی پھرنا.

خیر سے کاجل گھلا رہتا ہے اب تو ہر گھڑی
اس بلا کو پالنا آنکھوں میں دیکھ اچھا نہیں
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۴۳).

غُلّہ سی آنکھیں اُن میں بھی کاجل گھلا ہوا
کلّے میں تھی گلوری مگر مُنہ کھلا ہوا
(۱۹۰۵ ، دیوان جی ، ۳ : ۲۱۲).

---لگانا ف مر ؛ محاورہ.
آنکھوں میں کاجل کی سلائی پھیرنا ، سُرمہ لگانا.

سیاہی کا ہوا ہے روشنی نام
لگایا جب میں تو آنکھوں میں کاجل
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۹).

کاجل آنکھوں میں دوالی کا لگا آئے تھے کیا
سیکڑوں کو وہ جو نظروں میں لگا کر لے گئے
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۲۳).
لبِ نازک پہ جمائی تھی بلا کی مِسّی
اور آنکھوں میں لگایا تھا غضب کا کاجل
(۱۸۷۳ ، مرآۃ الغیب ، ۳۵). کحل اصفہانی اور روغن چنبیلی کا کاجل آنکھ میں لگائیں.(۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ ، ۲ : ۱۲۱).
بہت روئی ہوئی لگتی ہیں آنکھیں
میری خاطر ذرا کاجل لگا لو
(۱۹۸۸ ، آنگن میں سمندر ، ۸۱).

--- لگنا محاورہ.
کاجل لگانا (رک) کا لازم ، آنکھوں میں کاجل کی سلائی پھیری جانا (مہذب اللغات).

--- مِسّی کرنا محاورہ (قدیم).
کاجل اور مسی لگانا ، سنگھار کرنا ، سنورنا.
کپڑے سو بستاں پہن کر کاجل مسی کر پان کھا
کاندانچ پر سے جھانکیاں سینے الگوں دھڑ کاڑ کر
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۶۷).

--- ہونا محاورہ (قدیم).
سیاہ ہونا ، کالا پڑجانا.
جل کے میں سرمہ ہوا بلکہ ہوا کاجل بھی
خانۂ چشم میں تجھ پاؤں جو تک راہ مگر
(۱۷۰۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۴).

کاجَلا (سک ج) امذ (قدیم).
رک : کاجل.
ترے نین کا کاجلا دیکھ دھن
اپے کاجلا ہوتے جلتا شمع
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵۵). [کاجل + ا (زائد)].

کاجَن (فت ج). (الف) امذ ؛ ج.
کاج (رک) کی جمع ، کام ؛ پیشے ؛ تعلقات (پلیٹس). (ب) صف
۱. کام کرنے والا (جامع اللغات). ۲. باعث ، سبب (قدیم).
ہوے آوارہ ہے جس کے کاجن
وہی روٹھا ہوا ہے اپنا ساجن
(؟ ، نعیم (قرآن السعدین) ، ۲۶۹)). [رک : کاج (۲) + ن ، لاحقۂ صفت و جمع].

--- کاج ، نہ بھکاری بھیک کہاوت.
کسی کو کوئی فائدہ نہیں (جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

کاجُو (و مع) امذ.
۱. ایک درخت ہے جس کی اونچائی تیس سے چالیس فٹ تک ہوتی ہے جس کے پتے کٹھل اور کھرنی کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں نیز اس کا پھل ، ایک طرح کا خشک میوہ جو کچا اور بھون کر کھایا جاتا ہے (لاط : Anacardium Occidentale).

پھندق ، انبہ کاجو ، کرولفے ہو توت
بہاراں میں بن بار لیائے ہیں روت
(۱۷۰۰ ، داستان فتح جنگ ، ۱۹۲).
آ گئے بادام شاید دام میں
کاجو جو آئے جو سب کے کام میں
(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۲۱). کاذب پھل ... (کاجو) اس میں پھول ڈنڈی ماسی ہوتی ہے اور اس کے سرے پر پھل ہوتا ہے. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۴۲). کینیا کے کاجو بڑے مشہور ہیں ، ہر ایک نے سوچا راستے بھر کھائیں گے. (۱۹۸۷ ، آ جاؤ افریقہ ، ۱۰۴). ۲. امرولا ، ایک پودا جس کا عرق تیزابی خاصیت رکھتا ہے اور کپڑے سے لوہے کے زنگ کے دھبے کو صاف کر دیتا ہے (ا ب و ، ۲ : ۲۸). [پر : Caju].

--- پَت (ـــ فت پ) امذ.
کاجو کے پتے جن میں سے روغن کشید کیا جاتا ہے. بالعموم وہ صاف ، بے رنگ مائع ہوتے ہیں بعض جیسے کاجوپت Cajuput اور کباب چینی (Cubebs) کا رنگ عجیب سبزی مائل ہوتا ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۱). [کاجو + پت (رک)].

کاجُو بھوجُو (و مع ، و مج ، و مع) صف ؛ امذ.
۱. (i) ناپائدار ، کمزور ، کام چلاؤ. ہر ایک چیز کاجوبھوجو اور صرف ظاہری ٹیپ ٹاپ کی بنائی جاتی ہے. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۹۰). اس کا جوتا کاجوبھوجو نہیں بلکہ بڑا مضبوط اور پائیدار تھا. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۳۶) (ii) ظاہر دار ، نمائشی ، دکھاوے کا (عموماً کام یا حرکات). کام کے نہ کاج کے سیر بھر اناج کے وہ آئے دن طرح طرح کی شکایتوں میں مبتلا رہتے ہیں ... درحقیقت ہوتے بھی ایسے ہی کاجو بھوجو ہیں. (۱۹۲۱ ، شمع ہدایت ، ۳۳). ۲. بازارو چیز (سیر البیان ، ۱۲). [س : کاریہ + ا ک : काय° + इक: + بھوجن (رک)].

کاجی صف ؛ امذ.
کام کرنے والا ، محنت کش ، کام میں جت جانے والا ، جفا کش ، کام کا آدمی ، کارکن ؛ جفا کش آدمی ؛ کاریگر ، دستکار (ماخوذ : پلیٹس). [س : کاریہ + ا ک : काय° + उक:].

کاچ امث.
۱. کانچ ، شیشہ.
سو یاقوت و الماس ہور پاچ کے
کرے ہو کنا سو ہو کے جیوں کاچ کے
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۵).
کہو دا کہ جھاڑاں کوں میرا سلام
تن آرزو دل ہوا شیشہ کاچ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹۳).
ہو پوت نہ کاچ کر دکھاتا
پل پیار سوں پاچ کر دکھاتا
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۰۲). ایک رتی کاچ باریک ... پیس کر موم میں ملا کر مرغی کو کھلاتے ہیں. (۱۸۸۳ ، صید گہ شوکتی ، ۲۰۸).

سنہاری نمک ، شیشے یعنی کانچ کے نمک کو کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۳۰). ۲. بلور نیز بلور کا بنا ہوا کوئی زیور ؛ ایک قسم کا پتھر جس میں سے اکثر سونا نکلتا ہے، سنگو مروہ؛ قلوی جا کستر (عموماً جمع میں) ؛ نمک جو شیشہ یا بلور کی حالت میں ہو ؛ آنکھوں کی بیماری جس میں بینائی کمزور ہو جاتی ہے (پلیٹس). [س : کانچ काच].

ـــــ لُون (ـــــ و مج نیز مع نیز فت ل) امذ.
کالا نمک ، ایک نمک جو دواؤں میں استعمال کیا جاتا ہے ، سنہاری نمک (خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۳۰). [کانچ + لون (رک)].

کاچا (۱) صف مذ (قدیم).
رک : **کچا.**

ساچا کلمہ پڑھے ساچا
پڑھے نہ مانے کوڑا کاچا

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۶۷).

لگی سانول تبھی کہنے کہ گوڑا رنگ ترا کاچا
میں تو سانول سلونی ہوں پیا کا بہت مجھ ساچا

(۱۸۰۱ ، اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۶۸۸). [کچا (رک) کا قدیم املا].

کاچا (۲) امذ.
اسباب اور گھر کے مال و متاع وغیرہ کو کہتے ہیں (مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۸). [مقامی].

کاچا (۳) امذ.
دھوتی ، جانگیا وغیرہ ، کاچھا (ماخوذ : پلیٹس). [کاچھا (رک) کا ایک املا].

کاچال امذ.
رک : **کاچا (۲)** (مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۸). [رک : کاچا (۲) + ل (زائد)].

کاچْبا (سک چ) امث.
(بھارت کے) دریا گنگا کی ایک بڑی ذات کی مچھلی ، کاشبا (ا پ و ، ۳ : ۵۹). [مقامی].

کاچْری (سک چ) امث.
(خیاطی) رک : **چولی ، کچوک** (ا پ و ، ۲ : ۱۵۲). [مقامی].

کاچْکوری (سک چ ، و مع) امث.
ایک پودا نیز کوانچ یا کونچ کا درخت جس کی پھلی سے سخت کھجلی ہونے لگتی ہے (لاط : Dolichos Pruriens) (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

کاچْنا (سک چ) ف م.
پانی یا دودھ وغیرہ سے چکنائی یا بالائی وغیرہ نکالنا، کاڑھنا. بار بار کے کاچنے سے جس قدر بالائی ہوتی ہے سب نکل آتی ہے اور اسطرح کاچنے سے دود (کذا) کی قوت بہت کم ہو جاتی ہے. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت بجہت مدارس ہند ، ۱۱۷). [کاچھنا (رک) کا ایک املا].

کاچْنی (سک چ) امث.
ٹھگوں کی ایک قوم (مصطلحات ٹھگی ، ۱۰۳). [کاچھنی (رک) کا ایک املا].

کاچی امث.
رک : **کاچا (۱) ، کچی.**

آہ اس پھوکے پہ سو افسوس ہے
نان کاچی ہے تلک پھوٹے توا

(۱۷۱۸ ، بحری ، ک ، ۱۳۹). [کاچا (۱) کی تانیث].

کاچی نال امذ.
وہ مردہ کیڑے جن سے قرمزی رنگ بنایا جاتا ہے (یہ خصوصاً میکسیکو کے ملک میں ملتے ہیں). یہ مفید کیڑا کاچی نال کیڑا تھا. (۱۹۶۳ ، حشرات الارض اور وھیل ، ۲۱). [انگ : Cochineal].

کاچھ امذ ؛ امث.
۱. **دھوتی کا وہ حصّہ جو پیچھے کی طرف اُڑسا جاتا ہے ، دھوتی کا لانگ ؛ زانو کے اوپر کا حصہ ؛ جانگ ، جنگاسا ؛ جانگیا ، کچھنی** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. **اکھوا ، پودے کا وہ سرا جو زمین کو پھاڑ کر پہلی بار ابھرتا ہے ، پہلی روئیدگی جو بیج ڈالنے کے بعد زمین کو پھاڑ کر نمودار ہوتی ہے.** زمین ... میں بیج ڈال کر دبا دیویں بعد تین چار ہفتے کے جب کاچھ نکلیں تب ہر ایک درخت کو دوسرے درخت سے دو انچ کا فرق کرو. (۱۸۴۳ ، دولتِ ہند ، ۱۲۹). ۳. **جوتڑ ؛ چھوٹا اور اونچا لہنگا ؛ بھیس ، روپ** (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [ب : کاچھ काच्छ].

ـــــ بانْدھنا ف م.
جانگیا یا لنگوٹا پہننا ، ستر ڈھانکنا (جامع اللغات).

ـــــ باچھ امث.
(زراعت) کاشتکار کی سہولت کے لیے بیج اور قلمیں ہیریاں وغیرہ. ابتدا میں سرکار کی طرف سے ... خبر گیری جملہ امور کی تخم ریزی سے لے کر کاچھ باچھ تک رہتی ہے. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۱۲۹). [کاچھ + باچھ (رک)].

ـــــ کاچْھنا ف م ؛ محاورہ.
لباس یا پوشاک بدلنا ، کاچھ پہننا ، سوانگ بھرنا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات).

ـــــ کَچْھنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **سوانگ بھرنا ، بھیس بدلنا یا روش اختیار کرنا.**

سب کاچھ کچھے ، سب ناچ نچے
اس رسیا چھیلی رجھانے کو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۸). ۲. **کاچھ پہننا** (جامع اللغات).

ـــــ کَسْنا ف م.
رک : **کاچھ باندھنا** (جامع اللغات).

--- کھولنا ف س ؛ محاورہ.
صحبت کے لیے تیار ہونا ، ننگا ہو جانا ، بے شرم ، بدلحاظ ہو جانا ؛ عورت کو رکھنا ، مجامعت کرنا ؛ ازار بند کھولنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات).

---مارنا محاورہ.
رک : **کاچھ باندھنا** (پلیٹس).

---مرچ (--- کس م ، سک نیز فت ر) امث.
ایک قسم کی مرچ. مرچ بہت قسم کی ہوتی ہے یعنی کاچھ مرچ اور دھان مرچ اور پتی مرچ اور حبشی مرچ. (۱۸۴۵ ، دولت ہند ، ۱۳۵).
[کاچھ + مرچ (رک)].

کاچھا امذ.
رک : **کاچھ : جانگیا ، دھوتی نیز لنگوٹ (جو پہلوان کستے ہیں).**

کمر باریک پر کاچھا چڑھا کر
گئے دھانی دوپٹا تک لگا کر

(۱۸۱۹ ، مثنوی ہیر رانجھا ، سید فضل علی (صوفیائے بہار (اردو ، ۹۲)). [کاچھ (رک) + ا (زائد)].

--- کسنا ف س.
رک : **کاچھ باندھنا.** مردوں نے جلدی جلدی کاچھے کس لیے اور پھاوڑا لے کر کھیتوں کی طرف چلے. (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۱۲۶).

کاچھن (فت چھ) امث.
ترکاری وغیرہ بیچنے والی ، کُنجڑی ، مالن ، کاچھی قوم کی عورت نیز مالی یا کاچھی کی بیوی. دوپہر کو آتی کاچھن ، اسی سے بنوائے کچالو اور وہ بھی امرود کے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۶۱). نوجوان البیلی بانکی آزاد کاچھن پرجا لیڈر سی بنی ہوتی تھی. (۱۹۶۵ ، چارناولٹ ، ۸۳). [پ : काछन].

کاچھنا (۱) (سک چھ) ف م ؛ ف ل.
۱. (i) **کسی مائع یا رقیق چیز کو عموماً ہاتھ کی مدد سے باہر نکال کر جمع کرنا.** اس وقت ان کے ایک مقتدا نے بڑھ کے میرے سر کا سارا خون کاچھ کاچھ کے ایک کٹوری میں جمع کیا. (۱۹۱۷ ، جویائے حق ، ۱ : ۸۳). (ii) **عطر یا چکنائی کا پانی سے نکالنا نیز ملائی یا بالائی نکالنا ، پپڑی اُتارنا (دودھ یا کسی سیال شے پر سے).** جس قدر دودھ نکل آتا ہو کاچھ لیتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۱۲۳). (iii) **میل کچیل وغیرہ کو نکال لینا.** منزل کے اختتام پر خبث کو دوبارہ کاچھنے کے بعد تانبے کو بہا کر ریت کے سانچوں میں ڈھالتے ہیں اس عمل میں ۱۲ تا ۲۴ گھنٹے صرف ہوتے ہیں. (۱۹۴۱ ، فلزیات (ترجمہ) ، ۳۰۸). ۲. (آبکاری) **خشخاش کے پودے کا ڈوڈا جو پوست کہلاتا ہے، کسی دھاردار آلے سے کچوکے یا کھونچے لگانا تاکہ اس کا رس نکلے جس سے افیم بنائی جاتی ہے ، ڈوڈے سے عرق نکال کر جمع کرنا ، ٹانکی لگانا.** واضح ہو کہ افیون کاچھی لوگ کاچھ کاچھ کر ہر روز لاتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۱۲۵).
[غالباً س : کرش कृष].

کاچھنا (۲) (سک چھ) ف م ؛ امذ.
رک : **کاچھ باندھنا ، دھوتی کو جانگیے کے طور پر باندھنا ؛ جانگیہ ، لنگوٹی باندھنا ، اوڑھنا (دھوتی وغیرہ)** (نوراللغات ؛ پلیٹس). [کاچھ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

کاچھنی (سک چھ) امث.
۱. (آبکاری) **پوست میں (عرق نکالنے کے لیے) کھرونچے نکالنے کا چاقو** (ا پ و ، ۷ : ۱۹۳). ۲. رک : **کاچھ نیز کپڑا جو (زانو) پر باندھا جاتا ہے.**

کسی نازک کمر پر کاچھنی سے
بندھی پتی ہو جاہے کی نتی سے

(۱۹۳۳ ، شعلہ (بنواری لال) (آجکل ، دہلی ، ۲ ، ۸ : ۱۳)).
[کاچھ (رک) کی تصغیر].

کاچھی امذ.
سبزیاں کاشت کرنے والا کسان ، مالی کا کام کرنے والا ، کُنجڑا یا اس قوم کا فرد.

مونگی کو منگوائے تھے مونگیر سے
کاچھی پاگن آئے تھوڑی دیر سے

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۹). کاچھی کی بہن کا حسن البتہ زبان زد خاص و عام ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۷۵). کاچھی ککڑیاں بیچ رہا ہے. (۱۹۲۳ ، مراۃ الشعر ، ۹۳). بھلا اس آواز پر کوئی کیا آئے گا ، کاچھی سب گونگے ہو گئے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۴). [کاچھ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کاخ امذ.
۱. **بلند عمارت ؛ (عموماً) محل ، ایوان ، قصر.**

نکٹ لال سوں کاخ ماڑیاں مڑے
سو زرباف سوں باغ باڑیاں مڑے

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۲).

نظر کیتے حیدر نے اس یال و شاخ
سزاوار ایوان اتھا ہور کاخ

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱ ، ۹۲).

کیا لے کے دیوانہ اس کاخ تل
وہ بکرے کو اس ٹھار کرتے قتل

(۱۷۳۶ ، قصۂ فغفور چین ، ۴۴).

وہ حمام اور قصر و ایوان و کاخ
پناہ گزند و بلند و فراخ

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، منشی ، ۱۶). یوسف خان مرزبان کے کاخ میں اُترا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۱ : ۳۳۲).

یہ کاخ زبرجدین افلاک
یہ فرش زمردیں سر خاک

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۸).

روز جھکتا ہے کوئی دل کی طرف
کاخ صد بام کا کوئی زینہ

(۱۹۶۲ ، لوح دل (کلیات مجید امجد) ، ۲۶۴). ۲. **بالائی منزل ؛**

بالا خانہ ، شہ نشین ، برآمدہ ، مینار ، برج ، قلعہ کی فصیل (پلیٹس). [ف].

۔۔۔ اُمَرا کس اضا(۔۔۔ ضم ا ، فت م) امذ.
شاہی محل ، امیروں کا گھر یا ایوان ، قصرِ شاہی.

اٹھو مِری دُنیا کے غریبوں کو جگا دو
کاخِ اُمرا کے در و دیوار ہلا دو

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۴۹). [کاخ + امرا (امیر (رک) کی جمع)].

۔۔۔ تَن کس اضا(۔۔۔ فت ت) امذ.
جسم کا محل ، مراد : جسم ، بدن.

دم بھر کے واسطے تجھے یہ کاخِ تن ملا
تو نے سمجھ لیا اسے ملک و عقار میں

(۱۹۰۶ ، نظم طباطبائی ، ۵۶). [کاخ + تن (رک)].

۔۔۔ دَولَت کس اضا(۔۔۔ و لین ، فت ل) امذ.
دولت کا محل ، مراد : شاہی محل ، قصر حکومت ، وزرا و حا کموں کا محل. ان کے ہم نفس اور نئے پرانے ساتھی جو قصرِ حکومت کے ستون اور کاخِ دولت کی بنیاد تھے ان کی سا کھ پذیرائی اور جلوس کے تحت انہیں بانہیں بڑھا کر گلے لگانے . (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۸۲). [کاخ + دولت (رک)].

۔۔۔ ماہ کس اضا ، امذ.
وہ آسمان جس پر چاند ہے ، برجِ عقرب (ماخوذ : جامع اللغات). [کاخ + ماہ (رک)].

۔۔۔ مَجازی کس صف(۔۔۔ فت م) امذ.
(مجازاً) دنیا (علمی اردو لغت). [کاخ + مجاز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ مُشتَری کس اضا(۔۔۔ ضم م ، سک ش ، فت ت) امث.
چھٹا آسمان ، برجِ قوس ، برجِ حوت (جامع اللغات). [کاخ + مشتری (رک)].

۔۔۔ و کُو (۔۔۔ و مج ، و مع) امذ.
محل اور گلی کوچے.

پاس اگر تو نہیں شہر ہے ویراں تمام
تو ہے تو آباد ہیں اجڑے ہوئے کاخ و کُوا

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۲۴).

اجنبی نظروں کے شعلے ہر طرف پھیلے ہوئے
دشمنِ جاں ، راہ و منزل کاخ و کُو میں اور تو

(۱۹۸۵ ، خواب درخواب ، ۳۱). [کاخ + و (حرفِ عطف) + کو (رک)].

کاخہا (سک خ) امذ.
بہت سے محل ، اُمرا کے مکانات. بادشاہ کے کار آگاہ عمدہ کاروں نے تھوڑے دنوں میں یہ کاخہائے دربانی تیار کیے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۱ : ۴۴۳). [کاخ + ف : ہا ، لاحقۂ جمع].

کادا امذ.
دلدل ، کیچڑ ، گیلی مٹی (پلیٹس). [س : کرد + کا : कर्द् + क:].

کادَر (فت د) صف ؛ امذ.
بزدل ، ڈرپوک نیز کاہل آدمی. کادر (یعنی کاہل آدمی) اور دردزی سوا دھن کی چنتا کیا کرتا ہے . (۱۹۰۶ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۳). [س : کاتر कातर].

کادَرائی / کادَری (فت د) امث.
ڈر ، خوف ، بزدلی (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کادر + ائی / ی ، لاحقۂ کیفیت].

کادَو (و مع نیز لین) امذ.
کیچڑ ، دلدل ؛ نرم مٹی ؛ مٹی جو دریا چھوڑ جائے (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : کردم : कर्दम:].

کادی صف.
۱. **جلانے والا.** کادی کاسٹک (Caustic) کا اردو روپ ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۹۰). ۲. (سیاسیات) **طنزآمیز ؛ تلخ** (اصطلاحات سیاسیات ، ۵۷). [Caustic کا مورد].

کادیانہ (کس د ، فت ن) صف ؛ م ف.
(سیاسیات) رک : **کادی معنی نمبر ۲** (اصطلاحات سیاسیات ، ۵۷). [کادی + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

کادھا املا (قدیم).
رک : کاندھا.

بورکھ اکھیں بانجھ کریجے کادھا اونچا لے سلائی
جوڑ ہاتھ ہور جب کر رہیے حکمت کر کچھ آپ چڑائی

(۱۵۶۵ ، جواہرِ اسرار اللہ ، ۹۰). [کاندھا (رک) کا قدیم املا].

کادھو (و مع) امذ.
(سوت کا تنا) سوت بٹنے کا ایک قائم کیلے پر گھومنے والا اوزار ، بھنور کلی ، بھانور کلی (اب و ، ۲ : ۱۰). [بنگ].

کاڈ امث.
ایک قسم کی بڑی سمندری مچھلی جس کے جگر کا تیل پھوڑے کے امراض میں مفید ہے. ایک کاڈ مچھلی کی تھیلی میں تمام بسیط زمین کے آدمیوں سے زیادہ جاندار بچے ہیں. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۱۸). کاڈ جو سمندر کی مچھلی ہے اسی صنف عظمیہ یا ہڈی‌دار مچھلی) میں داخل ہے . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۹۹). کاڈ مچھلی کے روغن جگر کو پینے سے کساح (Pickets) کا علاج ہو سکتا ہے. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۱۱۴). [انگ : Cod].

۔۔۔ لِوَر/لِیوَر آئِل (۔۔۔ کس مج ل ، فت و/ی مج ، فت و ، کس مج ء) امث.
کاڈ مچھلی کے جگر کا تیل (جسے تپ دق کے مریض استعمال کرتے ہیں). مقوی متعدد ادویہ مثلاً کاڈ لور آئل میں کیاٹ فولاد شاق

تلخ دوائیں عموماً جب طحال بڑھا جائے استعمال کریں۔ (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۳۵۶)۔ اگر روہو ... سے تیل حاصل کیا جائے تو وہ کاڈلیور آئل سے بہتر اور مریضوں کے لیے زیادہ مفید ہوگا۔ (۱۹۳۹ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، مارچ ، ۳۱)۔ [انگ : Codliver Oil]

کاڈسٹا محاورہ (قدیم)۔
نکال پھینکنا (قدیم اردو کی لغت)۔

کاڈل فِن (فت ڈ ، کس ف) امذ۔
(سمکیات) دم کا پر ، مچھلیوں کے دُم کا پر جو مچھلیوں کو آگے کی طرف بڑھاتا ہے۔ کاڈل فن ... سب مچھلیوں میں کھڑا نظر آتا ہے (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۹۵)۔ [Caudalfin]۔

کاڈمیم (سک ڈ ، کس م ، فت ی) امذ۔
ایک دھاتی عنصر جو پانی سے ۸۶۹ گنا بھاری ہوتا ہے ، رانگ کی طرح سفید نیلگوں دھات ، کیڈمیم (ماخوذ : جامع اللغات)۔ [انگ : Cadmium]۔

کاڈھا (سک ڈھ) ف م (قدیم)۔
نکالنا ، باہر نکال دینا ، نکال پھینکنا۔

موسیٰ کوں رن جیت دلایا دشمن کی کُل کاری
یوسف کوں کھو سے سوں کاڈھا بخشی تس سرداری
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۰۹)۔

مجھ کوں کہے رقیب تجھے یاں سیں کاڈھ دوں
یہ بات سن کے جیو سیں لاگے ہے دوں مجھے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۶۲)۔

کیا ہم نے اقرار اپنے گناہ
ہیں کاڈھ دوزخ سیں ہیں عذر خواہ
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۳۳)۔

پیکان خدنگ اس کا ، یوں سینے سے باہر ہے
جوں مار سیہ کوئی ، کاڈھے ہوئے پھن بیٹھے
(۱۸۱۰ ، میر (تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۲۷))۔

میں میری بات نہ پوچھا چھاڑیں
مار گرز تیرا بھوسا کاڈھیں
(۱۸۵۱ ، مثنوی مورک سمجھائے ، ۹)۔ [کاڑھنا (رک) کا ایک املا]۔

کاذِب (کس ذ) صف۔
۱. جھوٹا ، دروغ گو ، مفتری (صادق کی ضد)۔

کیا وعدۂ یزید جفاجُو کا اعتبار
کاذب قمار باز منافق شراب خوار
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۷)۔ مقاتل کو علانیہ محدثین نے کاذب اور مفتری کہا۔ (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۸۸)۔ اردو میں جھوٹا (واحد) دروغ گو اور کاذب ہوتا ہے (۱۹۷۰ ، اردو سندھی لسانی روابط ، ۳۰۵)۔ ۲. (مجازاً) نقلی ، لغو ، بیہودہ ، باطل۔

اس جبیں سے ہے دل کو کب خلاف
صبح صادق کو دعوے ہیں کاذب
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۰)۔

وہ بھی جانے کہ کوئی عاشق تھا
عشق کاذب تھا یا کہ صادق تھا
(۱۸۷۹ ، قلق (مہذب اللغات))۔ [ع : (ک ذ ب)]۔

---الدَّہر (---ضم ب ، غم ا ، ل ، شد د بفت مع ، سک ہ) صف۔
زمانے بھر کا جھوٹا ، بہت بڑا جھوٹا شخص ، کذاب۔ میں آپکو کاذب الدہر سمجھوں گا۔ (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۵۱۳)۔
[کاذب + رک : ال (۱) + دہر (رک)]۔

---بافت (---سک ف) امث۔
(نباتیات) ایسی بافت جو ابتدا سے باہم جڑے ہوئے خلیوں کی تقسیم (حقیقی بافت) سے نہ بنی ہو بلکہ علحدہ علحدہ نسیجوں کے باہم بن جانے سے بن گئی ہو (انگ : False Tissue)۔ ان حصوں میں جن پر تناسل اعضا ہوتے ہیں ... ایک کاذب بافت بنا دیتے ہیں۔ (۱۹۳۲ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۸۳)۔ [کاذب + ف : بافت ، بافتن ـ بننا]۔

---پا / پاؤں امذ۔
(نباتیات) خلیے کا ایک عضو جس کا تعلق حرکت سے ہے اور یہ امیبا کے اپنے نخزمایہ کو کسی ایک رخ میں دھکیلنے سے پیدا ہوتا ہے ، یہ انگلی سے مشابہ ابھار ہوتا ہے (لاط : Pseudopodium)۔ برون مایہ ... سے خلیہ کے وہ اعضا نمودار ہوتے ہیں جن کا تعلق حرکت سے ہے مثلاً سوطیے ، ہدبیے اور کاذب پا وغیرہ۔ (۱۹۶۷ ، بنیادی خردحیاتیات ، ۲۳۸)۔ کیپسول کاسیتا بہت چھوٹا ہوتا ہے ... اسے کاذب پاؤں کہتے ہیں۔ (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۲۳۹)۔ [کاذب + پا/پاؤں (رک)]۔

---پایَہ / پَیر (---فت ی/ی لین) امذ۔
(نباتیات) رک : کاذب پا۔ یہ اپنا نخزمایہ کسی ایک رخ میں دھکیلتا ہے تو انگلی جیسا ابھار پیدا ہو جاتا ہے اسے کاذب پیر کہتے ہیں۔ (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے ، ۱۸)۔ یہ محض سیٹا کا اساسی قدرے پھولا ہوا حصہ ہوتا ہے اور اسی وجہ سے اسے کاذب پایہ کہتے ہیں۔ (۱۹۷۰ ، برائیوفائیٹا ، ۱۵۸)۔
[کاذب + پایہ/پیر (رک)]۔

---پَھل (---فت پھ) امذ۔
۱. رک : کاجو (لاط : Anacardium Occidentale)۔ کاذب پھل (کاجو) اس میں پھول ڈنڈی ماسی ہوتی ہے اور اس کے سرے پر پھول ہوتا ہے۔ (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۷۷)۔ ۲. (نباتیات) پھل کی وہ قسم جس کے بنانے میں بیض خانے کے علاوہ کمانہ ، پنکھڑیاں اور عرشہ حصہ لیتے ہیں ... جہاں عرشہ لحمی ہو کر سیب بناتا ہے اور بیض خانہ سخت ہو کر اندر بیج تیار کرتا ہے (مبادی نباتیات)۔ [کاذب + پھل (رک)]۔

---ثَمْرَہ (---فت ث ، سک م ، فت ر) امذ۔
(نباتیات) رک : کاذب پھل معنی نمبر ۲ ، جھوٹھل (لاط PSCVADCRP)۔ پھل : کاذب ثمرہ ، جو ناشکافوں کے خوشوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۹۲)۔ [کاذب + ثمر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---زائدہ (---کس ء ، فت د) امذ.
(حیاتیات) خلیوں کو حرکت اور غذا پہنچانے والا عارضی تخرمایہ یا مادۂ حیات جو خلیے سے باہر نکل آتا ہے (Pseudo Podia). خلیات آکلہ ... اپنے کاذب زائدوں (سیڈو پوڈیا) کو سمیٹ لیتے ہیں اور حالتِ سکون میں مرجاتے ہیں۔ (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۳۳)۔ [کاذب + زائد (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---شبیہ (---فت ش ، ی مع) امذ.
(معدنیات) غیر حقیقی ہیئت ، شکل یا شے ، بلور وغیرہ جس میں ایک معدنی چیز کی شکل و صورت کسی اور معدنی چیز سے مشابہ ہو (لاط : Pseudo Morph). کاذب شبیہ کا بالائی سرا صادق شبیہ کی طرف جھکا ہوا ہے۔ (؟ ، کتاب العین ، ۵۷۶)۔ [کاذب + شبیہ (رک)]۔

---شکلی (---فت ش ، سک ک) امث.
(معدنیات) جھوٹی مشابہت ، کسی معدنی چیز کا کسی دوسری معدنی چیز سے مشابہ ہونا. یہ سلیکا ... اکثر کاذب شکلی طریقہ پر مکرر تہ نشین ہوا ہے۔ (۱۹۳۱ ، خلاصۂ طبقات الارض ہند ، ۱۷)۔ [کاذب + شکل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

---صفر (---کس ص ، سک ف) امذ.
(فوجی) صفر غیر حقیقی (کہربا) (انگ : False Zero). ماخوذ: انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۰۵)۔ [کاذب + صفر (رک)]۔

---قبا (---فت ق) امث.
(نباتیات) وہ (زر یا حامل زر) جو بقچۂ گل یا بیضہ دان کے گرد محیط ہوتا ہے (لاط : Pscudo Perinath). آرچیگونیئم کی اساس ایک غلاف سے ڈھکی ہوتی ہے اسے ... کاذب قبا کہتے ہیں۔ (۱۹۷۰ ، برائیوفائیٹا ، ۸۶)۔ [کاذب + قبا (رک)]۔

--- کعبی بافت (---فت ک ، سک ع ، ف) امث.
(نباتیات) رک : کاذب بافت ، دونوں حصے کھلے ہوئے نسیجوں کے تودوں پر مشتمل ہوتے ہیں جو ایک قسم کی کاذب بافت بناتے ہیں جس کو کاذب کعبی بافت کہتے ہیں۔ (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۳۸)۔ [کاذب + کعب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ف : بافت ، بافتن ۔ بُننا]۔

کاذِبَہ (کس ذ ، فت ب) امث.
جھوٹی ، جھوٹی عورت (جامع اللغات)۔ [کاذب (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

کار(۱) امذ.
۱.(أ) کام ، فعل ، ہنر ، شغل ، مشغلہ ، پیشہ ، دھندا.

جیے تار ہور کار ہرسل مندل
لیا مار کر خوار کریل کھندل

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۹۸)۔

گیان ودیا نیکھی تروار
جیسے کر تیسی کرے کار

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۱۲)۔

گردشِ چشم سوں سریجن سب
بزم میں کار جام کرتے ہیں

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۹)۔

لکھا ہے قبر بیچ ہو بہت مار
جو دنیا میں کرتے ہیں یہ پانچ کار

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۲۳)۔ اس نے عرض کی کہ خداوندا ! یہ کچھ کار مشکل نہیں۔ (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۵۲)۔

افسوس تیرے پاؤں میں مہندی لگائیں غیر
اوروں کے ہاتھ جائے یہ کار اپنے ہاتھ کا

(۱۸۴۹ ، دیوان ظفر ، ۲ : ۱۰)۔ مہری نے چوڑیوں کا ٹوکرا رکھ کر کہا اب ہم نے یہ کار چھوڑ دیا ہے۔ (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۰)۔ رات دن سوائے تانا تہنی ، تانا تہنی کے اور کچھ کار ہی نہ تھا۔ (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۳۵)۔ **۲. لکڑی وغیرہ پر نقاشی وغیرہ ، صنعت ، دستکاری ، میناکاری.**

جوں کار کا کشیدا دو نقش یک
رومال یوں علم تلائی کا ہولیا حال

(۱۷۶۵ ، چھ سرہار ، ۲۷ (ب))۔

تخت وہ ہے جواہر و زر کا
کار بالکل ہے اوسپہ گوہر کا

(۱۸۵۷ ، بحر الفت ، ۳۲)۔

کمر بند میں کار ہیرے کا تھا
گلے میں بھی اک ہار ہیرے کا تھا

(۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۲۱۹)۔ **۳. معاملہ ، مسئلہ ، امر.**

غافل از کار یہ ستم دیدہ
تھا جو باتوں میں اس کی گرویدہ

(۱۸۱۰ ، بحرالمحبت ، ۵۸)۔ **۴. شادی یا تقریب ، بیاہ کی تقریب.** ماشاءاللہ چھوٹے نواب کا کار کب کرنے کا ارادہ ہے۔ (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۲۲۳)۔ **۵. کھیتی باڑی ، جنگ و جدل ، مطلب ، مراد ، مقصد** (جامع اللغات ، فیروز اللغات [ف]۔

---اَزْ دَسْت رَفْتَہ کہاوت.
(فارسی مثل کار از دست رفتہ تیر از کمان جستہ باز نمی آید کی تخفیف) کمان سے نکلا ہوا تیر اور ہاتھ سے نکلا ہوا کام واپس نہیں آتا ؛ مراد: وہ کام جو ہاتھ سے نکل گیا ہو (علمی اردو لغت)۔

---اَزْ دَسْت رَفْتَہ تیر اَز کَمان جَسْتَہ باز نمی آید کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جو بات ہو چکی اس پر افسوس کرنا فضول ہے (فیروز اللغات)۔

---اِمْروز (را) بَفَرْدا مَگُزار کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) آج کا کام کل پر نہ چھوڑ ، کام کو بروقت انجام دینے کے لیے بطور تاکید و ہدایت بولا جاتا ہے. میں تجھ سے کہتا ہوں کہ کار امروز را بفردا مگزار ، جو بات کرنا منظور ہو اوس کو کیا چاہیے دیر نہ لگائیے۔ (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۶۵)۔ آداب شاہی سے واقف اور امور سلطنت کا بہترین شناسا ہو کار امروز بہ فردا مگزار پر عمل کرے۔ (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۸)۔

---آزمُودَہ (---سک ز ، و مع ، فت د) صف.
کارآگہ ، تجربہ کار ، مشاق ، جہاں دیدہ ، واقف کار. ایک استاد دانا کارآزمودہ واسطے میرے تربیت کے متعین کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰۲). جو بہادر جنگ دیدہ کارآزمودہ تھے ... ہزاروں افتاد جھیلے ہوئے تھے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۰۰). سکندر کے کارآزمودہ ... سپاہیوں سے لڑنا آسان نہ تھا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۸۶).

ڈرائیور یہ بہت کارآزمودہ تھا
وہ جانتا تھا کہاں راستہ میں تودہ تھا

(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۳۵۸). [کار + ف : آزمودہ ، آزمودن - آزمانا].

---آفریں (---سک ف ، ی مع) صف + امذ.
کام کا بنانے والا ، کام پیدا کرنے والا ؛ مراد : کارکشا ، کارساز ، خالق ؛ مراد : خداوند عالم.

ہاتھ ہے اللہ کا بندۂ مومن کا ہاتھ
غالب و کارآفریں ، کارکشا کارساز

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۳۲). [کار + ف : آفریں ، آفریدن - پیدا کرنا ، بنانا].

---آگہ صف.
کام سے واقف ، (رک) کارآزمودہ.

نہیں تھے خبردار کار آگہاں
لئے کوئی یک تل منیں ناگہاں

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۵۶). بے اصلاح کارآگہاں ... عجلت خود پسندی کو پسند نہ فرمائیں. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۲). خانخاناں نے کارآگہوں کی انجمن جمع کر کے اول اقبال شاہنشاہی کا دفتر کھول کر دلدہی اور جگر بخشی میں استادی کی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۱ : ۲۲۹). جن مواقع ، مقامات اور مرد ان کارآگہ سے میرا سابقہ رہا شاید ہی کسی اور کا رہا ہو. (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۳۲). [کار + آگہ (رک)].

---آمَد (---فت م). (الف) صف.
کام کا ، کام آنے والا ، فائدہ مند ، مفید. جناب مولوی نذیر احمد خاں ... کی ایک نہایت مفید کارآمد اور عمدہ کتاب میری نظر سے گزری. (۱۸۸۷ ، موعظہ حسنہ ، ۳) کسی قسم کا بھی بیج اس میں کارآمد ثابت نہ ہو گا. (۱۹۳۶ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۷ : ۵).

یہ کار میرے لیے کتنی کارآمد تھی
مجھے تو اس کی ضرورت تھی اور ازحد تھی

(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۳۵۷). (ب) امذ. (ضرورت میں) کام آنا. جس کی بنائی ہوئی ہر گھر میں واسطے کارآمد کے ایک سِل ہے. (۱۸۳۵ ، ہالی گلاث ، ۱۰۱). [کار + ف : آمد ، آمدن - آنا].

---آمد بھاپ (---فت م) امث.
(طبیعیات) وہ بھاپ جس کا دباؤ اور ٹمپریچر بہت بڑھا ہوا ہوتا ہے اور اس میں کام کرنے کی بہت زیادہ توانائی پائی جاتی ہے؛ زندہ بھاپ (انگ : Live Steam) (حرارت ، ۹۰۰). [کارآمد + بھاپ (رک)].

---آمدگی (---فت نیز سک م ، فت د) امث.
مفید ثابت ہونا ، کام آنا ، ضرورت میں کام آنا نیز کارکردگی. خام پروٹین کے اعداد و شمار صرف خوردنی شے میں موجود نائٹروجن کا پتا دیتے ہیں لیکن اس سے نائٹروجن کی جسمانی کارآمدگی کا کوئی اندازہ نہیں ہوسکتا. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۱۸۱). [کارآمد + گی ، لاحقۂ کیفیت].

---آمدنی (---فت نیز سک م ، فت د) صف.
کام میں آنے کے قابل. ہر خیال ذہن کی حقیقت کی مدد یا اخلاق اور قوت کے بیان کے لیے کارآمدنی ہے. (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۵۵). جملہ اشیائے کار آمدنی و پوشیدنی وغیرہ کو قیاس کرنا چاہیے. (۱۸۶۵ ، مقالات آزاد (محمد حسین) ، ۸۳). [کارآمد + نی ، لاحقۂ صفت].

---آمدی (---سک م) امث.
کام میں آنا ، کام کے لائق ہونا ، مفید ہونا ، فائدہ مند ہونا. انسانی غلاظتوں کی کارآمدی ، انسانی غلاظت چھوٹے درختوں کے لیے ایک عمدہ غذا ہے. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۱۹۳). [کارآمد + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---آموز (---و مع) صف.
کام سیکھنے والا ، مُبتدی ، شاگرد ، ٹریننگ حاصل کرنے والا. کوئی کارآموز ماہوار پاب کسی جائداد پر منصرمانہ مامور کیا جائے. (۱۹۲۳ ، اصول تنقیح حسابات ، ۹۹). شکایت کنندہ کو ... انجینئرنگ کے شعبے میں کارآموز کے طور پر منتخب کیا گیا تھا. (۱۹۸۳ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۲۱۱). [کار + ف : آموز ، آموختن - سیکھنا ، سکھانا].

---آموزی (---و مع) امث.
کام سیکھنا ، شاگردی. عہدہ دار اعلیٰ کے پاس کارآموزی کے واسطے بھیجدیا جاتا ہے. (۱۸۸۶ ، رسالہ حسن ، دسمبر ، ۵۶). سال بھر بعد ... اسے کارآموزی کی ضرورت نہ رہے گی. (۱۹۳۱ ، ہماری زمین ، ۳۰۳). [کارآموز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بار امذ ؛ ← کاروبار.
کام کاج ، مشغلہ ، دھندا ، محنت مشقت. نظر کوں سنبھال کہ سرحد تے بہار نہ جاوے ... جوں عقل فرمایا تھا کاربار ، وونجہ سب اپنی جاگا تھے ہشیار. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۶۰).

پانچ بالاں کے تیں پچیس کنگل
بوالعجب کاربار جنتر کا

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۴۰). کاربار بادشاہت کا خیرخواہی اور ہوشیاری سے تم کیا کیجو. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۳). آدمیوں کو اپنی اوقات بسری کے طریقے اور اپنے کاربار کی کارروائی میں اپنی خوشی اور اپنی رائے کے مطابق کوئی بات بھی کرنی نہ چاہئے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۲۳) شکریہ دیوی جی

کا دیا ہوا میرے پاس دو ہزار روپیہ ہو گیا تھا جو بنک میں جمع ہے اس سے کوئی کاربار کر لیتا. (۱۹۳۳ء ، افسانچے ، کیفی ، ۱۷۳). [کار + بار (رک)].

ـــــبار چلنا محاورہ.
کام چلنا ، کام جاری رہنا.

دونوں جگ کا تجھ گھر چلے کاربار
کہ ہے دین دنیا تیری کاردار
(۱۶۵۷ء ، گلشن عشق ، ۲۰).

ـــــباری (الف) امذ.
۱. **تاجر ، سوداگر ، بیوپاری ، تجارت پیشہ شخص.** جب حکومت اپنا شیر کا حصہ لے چکی تو پھر گاؤں کے کاربایوں میں تقسیم ہوتی ہے. (۱۹۱۳ء ، تمدن ہند ، ۳۶۸). ۲. **کام کاج کا آدمی ، کام کاجی ، کارندہ.** پچاس ہزار دینار انعام دیئے اور اپنی سرکار کا کارباری بنایا. (۱۸۲۳ء ، سیر عشرت ، ۱۳۵). (ب) صف. کاربار (رک) سے **متعلق یا منسوب ، کام کاج کا ، بزنس کا ، دھندے کا.** لیکن عام طور سے یہی عقیدہ پایا جاتا تھا کہ آسمانی دیوباں دونوں عالم کی کارباری زندگی کی سرپرست ہیں. (۱۹۱۶ء ، گہوارۂ تمدن ، ۲۰۳). [کاربار + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــبرآر (ـــــفت ب ، سک ر) صف.
مطلب پورا کرنے والا ، حاجت روا.

وہی اس عہد میں ہیں کاربرآر
اسی طرف سے سرا ہوا جو گزار
(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۱۳۷۹). بادشاہ کا وزیر نہایت نیک دل ، ملنسار ہر ایک سے محبت و اخلاق سے پیش آنے والا اور کاربرآر تھا. (۱۹۳۰ء ، اردو گلستان ، ۵۶). [کار + ف : برآر ، برآمدن ـ نکالنا ، انجام دینا].

ـــــبرآری (ـــــفت ب ، سک ر) امث.
حاجت روائی ، مطلب پورا کرنا ، حصول ، مطلب نکالنا یا نکلنا ، ضرورت پوری کرنا یا ہونا. ولی نعمت کی کاربرآری میں جان بھی جاوے تو مضائقہ نہیں. (۱۸۳۸ء ، بستان حکمت ، ۲۶۵). کوئی صورت کاربرآری کی ضرور نکل آئے گی. (۱۸۹۰ء ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۳۴). دوسروں کی کاربرآری حاجت روائی کے لیے ... حاضر رہتے. (۱۹۰۰ء ، خورشید بہو ، ۷۲). مرزا نے جو طبعاً ہنگاموں سے گھبراتے تھے اور جس کام کے لئے آئے تھے اس کی کاربرآری میں اس نزاع کو سنگ راہ سمجھتے تھے. (۱۹۸۷ء ، غالب فن و شخصیت ، ۸۳). [کاربرآر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــبزرگ کس صف (ـــــضم ب ، ز ، سک ر) امذ.
بڑا کام ، اہم کام ، عظیم الشان کام. ہم بھی لکڑی کا بھالا آج ہی بنائیں گے ... وہ وہ کار بزرگ کریں گے کہ عش عش کرنے لگوگے. (۱۸۹۲ء ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۶). [کار + بزرگ (رک)].

ـــــبستہ کس صف (ـــــفت ب ، سک س ، فت ت) صف ؛
سربستہ کام ، الجھا ہوا کام ، بگڑا ہوا کام ، مشکل کام.

زمانہ میں نہیں کھلتا ہے کاربستہ حیران ہوں
گرہ غنچے کی کھولے ہے صبا کیوں کر بآسانی
(۱۷۸۰ء ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۳).

میں بھر فنا میں ہوں کیا دانۂ سپند
کھولے ہے کاربستہ کی میری صدا گرہ
(۱۸۵۴ء ، ذوق ، د ، ۲۸۱). [کار + ف : بستہ ، بستن ـ باندھنا].

ـــــبکثرت ہے فقرہ.
مشق کرنے سے کمال حاصل ہوتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات).

ـــــبند (ـــــفت ب ، سک ن) صف.
۱. **تعمیل کرنے والا ، عمل میں لانے والا ، پابندی اور معمول کے ساتھ (کسی کام کو) انجام دینے والا ، حکم کا پابند.**

جکوئی عقل کے سات ہے بہرہ مند
او عاقل کے بول پر اہے کاربند
(۱۶۳۹ء ، خاورنامہ ، ۱۹۲).

سرتاج عرش زیب دو کرسی بلند
سرکار حق کے کارگزار اور کاربند
(۱۸۷۵ء ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۶۷). جن پر ہر فرد جماعت مضبوطی کے ساتھ کاربند رہتا ہے. (۱۹۳۲ء ، مشاہدات ، ۵) یہ محصول ... ان کے مالی نظام کی روایات پر کاربند ریاستوں میں عائد کیا جاتا تھا. (۱۹۶۷ء ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۵۲). ۲. (ا) **قابل عمل.** مخفی نہ رہے کہ سند ہذا ہمیشہ کاربند متصور ہوگی. (۱۸۶۹ء ، عہدنامہ جات ، ۷ : ۲۶۱). (ii) **پیرو ، مطیع ؛ ماننے والا ، پابند.**

ہر بحر سخن سدا ہے باقی
دریا نہیں کاربند ساقی
(۱۸۳۸ء ، مثنوی گلزار نسیم ، ۲). ان کی صلاح کے کاربند رہے. (۱۹۱۱ء ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۷۹). [کار + ف : بند ، بستن ـ باندھنا].

ـــــبند رہنا محاورہ.
عمل پیرا رہنا ، سختی سے عمل درآمد کرنا. مدتوں یہی عملدرآمد رہا اسی طریق پر وہ لوگ کاربند رہے. (۱۹۲۳ء ، محمدؐ کی سرکار ، ۷).

ـــــبند ہونا محاورہ.
عامل ہونا ، تعمیل کرنا ، فرض ادا کرنا ، عمل پیرا ہونا. سوائے مقام صدر کے کسی اور جگہ مقام ہو اسکو لازم ہے کہ ان قواعد کے مطابق کاربند ہو. (۱۸۸۲ء ، مجموعۂ ضابطہ فوجداری ایکٹ ، ۱۰ ، ۳۰۵). اسیر کاربند ہو کر وہ حضرت تقی الجواد کہلائے. (۱۹۰۵ء ، لمعۃ الضیا ، ۱۰). وزارت خارجہ میں بھی لسانی حکمت عملی کے مطابق کاربند ہونے کو اہمیت دی گئی. (۱۹۸۵ء ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۳).

ـــــبندی (ـــــفت ب ، سک ن) امث.
تعمیل کرنا ، عمل کرنا ، کسی اصول یا قانون کی پابندی کرنا

یہ وہ سلطنت ہے کہ جس کی کاربندی قانون نے شاہان اولی العزم کو اپنی عادات خلاف ضابطگی اور بے سرشتگی پر مجبور کر دیا ہے۔ (۱۸۸۰ ، مرقعِ تہذیب ، ۱۲)۔ [کاربند + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---بَنْنا محاورہ۔
کام بننا ، مطلب پورا ہونا ، کامیابی حاصل ہونا۔

مثل ابرو کے جو دنیا میں نہ تلوار بنے
جنگ کے وقت نہ تلوار سے کچھ کار بنے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۵۳)۔

---بُوزِینَہ نِیسْت نَجّاری کہاوت۔
بندر کا کام آرہ کشی نہیں ہے ، جس کا جو کام ہوتا ہے وہی اُسے خوب کرتا ہے ایک آئینہ پر ایک ہاتھ میں ہے اپنی صورت کو بھپکیاں دے رہے ہیں ... مثلاً کاربوزینہ نیست نجاری۔(۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۱ : ۵)۔

---بِہْوار (---فت ب ، سک ہ) امذ۔
کاروبار ، دھندا ، تجارت۔

لگے ہونے اب ہاٹ بازار بند
زمانے کے سب کار بہوار بند

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۶۶)۔ [کار + بہوار (بیوپار (رک) کی تخفیف)]۔

---بیجا کس صف(---ی مج) امذ۔
بے موقع کام ، نامناسب اور بے کار کام۔ ایک دن کا ذکر ہے کہ شہزادے سے کوئی ایسا کار بیجا وقوع میں آیا کہ جسکے لیے معلم اخلاق کئی بار مانع ہو چکا تھا۔(۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۱۱)۔ [کار + بیجا (رک)]۔

---بیکاراں کس اضا(---ی مج) امذ۔
بیکاروں کا کام ؛ (مجازاً) فضول کام ، بے فائدہ کام۔ اورنگ زیب ... شعر و شکار کو کار بیکاراں تصور کرتے تھے۔ (۱۹۸۳ ، اجلے پھول ، ۳۵)۔ [کار + بیکار (رک) + اں ، لاحقۂ جمع]۔

---پَذِیر (---فت نیز کس پ ، ی مع) صف۔
کام قبول کرنے والا ، حکم بجا لانے والا ، کارندہ ، کارکن۔ اس سطح پر ہم کو ... اس جسمانی ذات کا وجدان ہوتا ہے جو اب یہاں کارکن یا کار پذیر ہے۔ (۱۹۲۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۳۹۶)۔ [کار + ف : پذیر ، پذیرفتن ـ قبول کرنا]۔

---پَرْداز (---فت پ ، سک ر) صف۔
کام کرنے والا ، مہتمم ، منتظم ، کارکن ، کارندہ ، گماشتہ ، کام سنوارنے والا ، ایجنٹ۔

محبت اگر کارپرداز ہو
دلوں کے تئیں سوز سے ساز ہو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۱۱)۔ ایک ایسا محکمہ جس میں ... ارباب کمال ملازم اور کارپرداز ہوں اس کی وسعت اور خوبی کا کیا اندازہ ہو سکتا ہے۔ (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۶ : ۱۹)۔ خلیفہ کے معنی ہیں نائب جانشین کارندہ ،کارپرداز ، سربراہ کار آدمی اس اعتبار سے خدا کا خلیفہ ہے۔ (۱۹۰۹ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲)۔ اسکا زیر سیکریٹریٹ کے کارپردازوں میں بھی سرایت کر گیا تھا۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۳۷)۔ [کار + ف : پرداز ، پرداختن ـ بنانا ، سنوارنا]۔

---پَرْدازِ خانَہ (---فت پ ، سک ر ، کس ز ، فت ن) امذ۔
امورِ خانہ کا مہتمم ، گھر کے معاملات نمٹانے والا ، گھر کا منتظم۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ جو میرے لیے کارپرداز خانہ مقرر ہوں ان کے تقرر میں اس مقولہ حکمت امیز سے قطع نظر نہ کی جائے۔(۱۹۰۳ ، سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۲۰۳)۔ [کارپرداز + خانہ (رک)]۔

---پَرْدازی (---فت پ ، سک ر) امث۔
کام سنوارنا ، انتظام سنبھالنا ، کام انجام دینا ، سربراہی ، اہتمام۔

تجھی میں ہیں یہ کارپردازیاں
تجھی پر ہیں موقوف جاں بازیاں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۲۳)۔دیانت و امانت و کارپردازی و مظلوم نوازی میں انتخاب ہیں۔ (۱۸۶۲ ، خطوطِ غالب ، ۶۱۰)۔ [کارپرداز + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---پَرْدازی کَرْنا محاورہ۔
ستم ڈھانا ، ظلم کرنا ، کام دکھانا۔ راجہ ... نے مان سنگھ کے راجپوتوں کی جان پر عجب کارپردازی کی کہ بیان نہیں ہو سکتی۔ (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۶۶۵)۔

---پَژُوہی (---فت پ ، و مج) امث۔
کام کی فکر کرنا ، کام کو پختہ کرنا ، کارروائی ، تدبیر کرنا ، عمل کرنا۔ بادشاہ کی سپاہ نے قلعہ کو گھیرا ، مگر غرض پرستاری نے کارپژوہی سے باز رکھا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۱ : ۳۳۸)۔[کار + ف : پژوہ ، پژوہیدن ـ فکر کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---پَیما (---ی لین) امذ۔
کسی کام کا اندازہ لگانے والا ، کام کی پیمائش کرنے والا۔ وزارت واثنا ... کے عروج و زوال کا مدار ایک سیاسی کارپیما کی طرح ، جنوب میں آسٹروی جنگ کی ترقی یا تنزلی پر تھا۔ (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ) ، ۳۷۷)۔ [کار + ف : پیما ، پیمودن ـ طے کرنا]۔

---تَمام کَرْنا محاورہ۔
کام انجام کو پہنچانا ؛ مار ڈالنا ، ہلاک کرنا۔ مجھ کو حکم ہو میں جا کر کارِ نمک حراماں تمام کردوں میرا لشکر بہت آراستہ و تیار ہے۔ (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۷)۔

---تَمام ہونا محاورہ۔
کار تمام کرنا (رک) کا لازم ، کار انجام کو پہنچنا ؛ مرنا۔

اماں شتاب دوڑ کہ جلدی کا کام ہے
کچھ دیر کی تو کار محمد تمام ہے

(۱۹۰۰ ، امیر (نوراللغات))۔

---تنگ ہونا محاورہ.
کام مشکل یا خراب ہونا ، معاملہ بگڑنا ، کام میں دشواری پیش آنا. سوار و پیادوں کے کشتہ ہونے سے فوج شاہی پر کار تنگ ہوا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۶۰).

---ثَواب کس اضا (---فت ث) امذ.
آخرت میں کام آنے والا کام ، نیکی کا کام ، وہ کام جس سے آخرت میں جزائے خیر ملے.

کر کیا کام تمام اس نے مرا خوب کیا
کہ کوئی کارِ ثواب اور نہ تھا یہ ہی تھا

(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۸). کوئی دوڑ کر سبز ہے لایا کسی نے مٹھی بند کر کے دریا میں کچھ چھوڑا بڑا کارِ ثواب کیا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۹۷). خدا نے چاہا تو عالیشان مسجد تعمیر ہو گی ، یہ تو کارِ ثواب ہے. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۶۵). اف : کرنا ، ہونا. [کار + ثواب (رک)].

---جَراحَت کس اضا (---فت ج ، ح) امذ.
جراحی کا کام ، چیڑ پھاڑ کرنے کا عمل ، جراحی بطور علاج ، نشتر زنی ، عملِ جراحت.

نازک ہے دل کا کارِ جراحت خبر بھی ہے!
مرہم سے کام لیجیے نہ نشتر سے چھیڑیے

(۱۹۸۸ ، قہرِ عشق ، ۱۰۵). [کار + جراحت (رک)].

---جَہاں کس اضا (---فت ج) امذ.
دنیا کا کاروبار ، دنیا کے معاملات اور دھندے ، معاش کی تگ و دو ؛ (مجازاً) دنیاوی زندگی.

باغِ بہشت سے مجھے حکمِ سفر دیا تھا کیوں؟
کارِ جہاں دراز ہے اب مرا انتظار کر!

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۹).

شروعِ عشق میں سمجھے تھے ہم بھی
فراغت مل گئی کارِ جہاں سے

(۱۹۸۸ ، آنگن میں سمندر ، ۱۵۳). [کار + جہاں (رک)].

---چوب (---و مج). (الف) امذ.
۱. لکڑی کا چوکھٹا ، وہ چوکھٹا یا ڈھانچا جس پر کپڑا تان کر زردوزی یا کڑھائی کا کام کرتے ہیں. میں نے ایک کارچوب بنوانے کے لیے گھر پر کاریگر بٹھائے تھے. (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۵۰). **۲. کشیدہ ، زردوزی ، کشیدہ کاری ، چکن کا کام ، گلکاری.**

تیل پڑتا ہے پر اک بوٹے کا اے نازک بدن
تن اوپر تیرے چکن کرتا ہے گویا کارچوب

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۱۲). کارچوب یہاں کا سنہری رُپہلی نہایت چوکھا اور جگ مگا ہوتا ہے. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۸۶). وہ کام کارچوب کا کرتا ہے. (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۶۱۳). ہومر کے اس بیان سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانہ میں عورتیں کارچوب کا کام اچھی طرح کرتی تھیں. (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۱۰۶). چمک دمک دکھاتے کامدانی اور کارچوب کے تھوڑے. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۱۰۹). **۳. وہ لکڑیاں یا اوزار جن پر** جولاہے تانی پھیلا کر بُنتے ہیں. (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). (ب) صف. **۱. زردوزی یا کشیدہ کاری کا کام کرنے والا.** کسی دالان میں چکن دوز ، کارچوب اور زردوزوں کا کارخانہ ہے. (۱۹۰۳ ، چراغِ دہلی ، ۳۲۵). چار ہزار سال پرانی ایک تختی پر مجسمہ ساز ، زرگر ، جواہر تراش ، کارچوب ... اور ٹوکری بنانے والے کا ذکر ہے. (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۵۹). **۲. کشیدہ کاری کا کام کیا ہوا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [کار + چوب (رک)].

---چوب بَنانا / نِکالْنا ف م.
(کشیدہ کاری) اڈّے پر تنے ہوئے کپڑے پر سونے یا ریشم کے تاروں کے بیل بوٹے بنانا. جوزیفائن کے سامنے اڈّا رکھا ہوا تھا اور وہ کارچوب بنا رہی تھی. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۹). والد صاحب بھی سو جاتے تو میں اپنے کمرے میں بیٹھی کارچوب نکالتی. (۱۹۲۶ ، سرگزشتِ ہاجرہ ، ۲۹).

---چوبی (---و مج). (الف) صف.
کاڑھا ہوا ، چکن کے کام والا ، زردوزی کیا ہوا ، گلدار.

کسی نے کیا چتر زربفت طاس
کسی نے کیا کارچوبی لباس

(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۵۸). جڑاؤ عماری میں سوار کیا ... جن پر کارچوبی کے سلطانی نام کے پردے پڑے ہوئے. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۳۳). اتفاق سے بنٹ کی ٹوپی یا کارچوبی انگرکھا پہن کر نکلے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۷۰). کاشانی مخمل کا زین کسوایا ، کارچوبی بھاری کام بیش بہا لگام دولہن کی طرح سجایا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۸۷). منقش اگالدان جن کے نیچے مخمل کے کارچوبی زیر انداز ... رکھے ہوئے تھے. (۱۹۷۳ ، صدا کر چلے ، ۱۳). (ب) امث. **۱. کارچوب (رک) کا کام ، کشیدہ کاری ، زردوزی ، کپڑے پر چاندی یا سونے کے دھاگے سے گل بوٹے بنانا.** ایسی باریک چمکیلی سوئی جو لطیف ترین کپڑے کی صنعت کارچوبی میں کام آوے. (۱۷۹۹ ، بحرِ حکمت ، ۵). بانچ لچھے دھنک کے ... کارچوبی کی ٹوپی دس کر آئے گی. (۱۹۷۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۳۸). **۲. کپڑا جس پر گل بوٹے کاڑھے گئے ہوں.** اکثر سوداگر کارچوبی تھان اور چیرے خرید کر ملک بہ ملک لے جاتے ہیں اور انتفاع اکثر اٹھاتے ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۸۶). [کارچوب + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

---خانَجات (---فت ن) امذ ؛ ج ؛ ← کارخانہ جات.
کارخانہ (رک) کی جمع ، کام کی جگہیں ، کار گاہیں. نوکر جا کر ہر ایک کارخانجات کی خاطر چن چن کر فہمیدہ اور بادیانت ملازم ہونے لگے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۳). جتنے کارخانجات ہیں راہ میں بطریق بنی آدم آراستہ. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۳۴). [کارخانہ (بحذف ہ) + جات ، لاحقۂ جمع].

---خانْگی کس صف (---فت غیر ملفوظ ن) امذ.
ذاتی معاملہ ، نجی کام ، خانگی مسئلہ (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [کارخانہ (بحذف ہ) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ خانَہ (ـــــ فت ن) امذ.
۱.(اُ) **کام کرنے کی جگہ ، چیزوں کے بنانے اور تیار کرنے کا ٹھکانا ، صنعتی کام کرنے کی عمارت یا جگہ ، کارگاہ ، فیکٹری.**

مرا دل ہے زربفت کا کارخانہ
نہیں منع کوں بازار والا کا حاجت

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۱).

کیا دار ہر برہ خانا مگر
ہرم کا ہے وہ کارخانا مگر

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۵۰). شایستہ ملک کی مثال ... سنگ تراش کے کارخانہ کی سی ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۸۹). فرخ صاحب دہلوی جو اس کارخانہ کے مالک ہیں ، موجود نہیں ہیں. (۱۹۰۷ ، سفر نامۂ ہندوستان (حسن نظامی)، ۳). بارن گھوش ... آپ نے بم تیار کرنے کا کارخانہ قائم کیا تھا. (۱۹۹۰ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۲۲). (اُاُ) **(کسی خاص کام کا مقام ، جگہ وغیرہ، (مشاغل کا) مرکز یا ٹھکانا.**

نہیں کعبہ و دیر پر منحصر کچھ
کہ ایسے یہاں کارخانے بہت ہیں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۳۲). ہندوستان ہر لحاظ سے ایک عجیب و غریب مدرسہ اور تجربہ حاصل کرنے کا کارخانہ ہے. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۵۰۸). (اُاُاُ) **گودی ، گودی کا احاطہ ، جہاز باندھنے یا بنانے کی جگہ ، ڈاکیارڈ** (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۰۱). ۲. **(مجازاً) کاروبار حیات کی جگہ ، دنیا.** یہ خدا کا کارخانہ ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷۰).

محبت ہی اس کارخانے میں ہے
محبت سے سب کچھ زمانے میں ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۱۱). یہ مت سمجھو کہ ہم قدرت یا قانونِ قدرت ہی کو سبب یا اخیر اس تمام کارخانے کا سمجھتے ہیں. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۵).

عالم کا ذرّہ ذرّہ ہے دلیائے معرفت
ہر چیز ایک راز ہے اس کارخانے میں

(۱۹۳۹ ، شہاب تخیل ، ۲۸). عشق اختیار کرو کہ عشق ہی اس کارخانے پر مسلط ہے. (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۱۳). ۳.(اُ) **نظم و نسق ، معاملہ ، انتظام نیز محکمہ ، شعبہ.** مصلحت سوں چلتا دنیا کا کارخانہ ، کیں سچا بول کیں جھوٹا بہانہ. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۵). اپنا ولی عہد و مختار کرتا ہوں میرے کارخانے سے بھی ہوشیار اور خبردار ہو. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۸). میاں دنیا کے بھی کارخانے ہیں اور ایسے ہی رہیں گے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۱۳). ارے بے عمائی یہ کیا ... کارخانہ کر رکھا ہے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۴۹). جس دن اعتدال فنا ہو گا ، نظام ارضی کا یہ پورا کارخانہ بھی درہم برہم ہو جائے گا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۹۱). (اُاُ) **ادارہ ، کمپنی.** جو مال ہمارا کارخانہ ولایت سے منگواتا ہے وہ بازار میں کیونکر پہونچتا ہے. (۱۸۹۲ ، اصول سراغ رسانی ، ۲۳۵). ۴.(اُ) **خانگی معاملات یا انتظامات ، خانہ داری ، گرہستی.** اتنے بڑے کارخانے کا دار و مدار اسی کی کمائی پر تھا. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۲۸). بیٹے بہو کا کارخانہ مرزا نے خود علحدہ کر دیا تھا. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۹۳). (اُاُ) **وسائل حیات ، کام دھندا ، کاروبار.**

گھر بیٹھ رہوں وہ کارخانہ ہی نہیں
باہر نکلوں تو وہ زمانہ ہی نہیں

(۱۸۵۷ ، کلیات نعت محسن ، ۱۹۱).

ہم ان کے گھر میں رہتے تھے وہ کیا زمانہ تھا
جاری تھا خوب کام عجب کارخانہ تھا

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۱۱). ایسا لکھ لٹ کارخانہ تو میں نے کسی کا نہیں دیکھا. (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۸۲). (اُاُاُ) **فعل ، عمل ، تدبیر ، کام.** شبہ گزرتا ہے کہ اس نے مجھے غافل سوتا سمجھ کر اپنا ایسا کارخانہ کیا. (۱۸۳۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۲۹۹). (۱۷) **خدا کی قدرت ، خدا کا کام.**

شان اوس کی یہ اوس کے کارخانے
کیا جلد کرم کیا خدا نے

(۱۸۶۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۲۳). ۵. **کوٹھی نیز دکان ، ساز و سامان ، اسباب ، اثاثہ.**

جتنے کارخانے او سرکار تھے
بھرے او جو شاہی کوں درکار تھے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۹۳). دو اور عرابوں میں منتخب اشیا اور کارخانے لائے اور ان چاروں کو روانہ کیا. (۱۸۹۷ ، بادشاہ نامہ ، ۱۰۳). ۶. (زرباف) **زری گوٹا بننے کا ٹھکانا نیز وہ تپائی جس پر بیٹھ کر گوٹا کناری بنتے ہیں اس تپائی پر ایک بیلن لگا ہوتا ہے جس پر تیار گوٹا لپیٹا جاتا ہے ، کارچوب.** گوٹا کناری جس چیز پر بیٹھ کر بنتے ہیں اسے اہل دہلی کارخانہ کہتے ہیں. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۲). ۷. **اندام نہانی ، فرج ، قُبل** (فرہنگ آصفیہ). [کار + خانہ (رک)].

ـــــ خانَہ اَبْتَر ہونا محاورہ.
معاملے کا خراب ہو جانا ، کام بگڑنا ، نظم و نسق کی صورت حال خراب ہونا. سلطنت کا کام اس کی رائے پر موقوف تھا وہ ان دنوں مر گیا تھا سب کارخانہ ابتر تھا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۵۶). نہ ان کے پاس کوئی بڑا بوڑھا ایسا ہے اس سے سارا کارخانہ ابتر ہو رہا ہے. (۱۹۰۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۳۵).

ـــــ خانَۂ اِلٰہی (ـــــ فت ن ، کس ء ، ا ، مد ل) امذ.
معاملات خداوندی ، ایشور کی مایا ، خدائی معاملے ، قدرت خدا ، خدا کی باتیں ، خدا کی منشا و رضا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کارخانہ + الٰہیٰ (رک)].

ـــــ خانَۂ آبْ رَسانی (ـــــ فت ن ، کس ء ، سک ب ، فت ر) امذ.
آب رسانی کا کارخانہ ، پانی پہنچانے کا کارخانہ ، پانی پہنچانے کے انتظامات کرنے والا محکمہ وغیرہ. شاہی زمانہ میں کارخانۂ آب رسانی (واٹر ورکس) بھی قائم تھا. (۱۹۰۸ ، مخزن ، ا کتوبر ، ۳۴). [کارخانہ + آب (رک) + ف : رساں ، رسیدن = پہنچنا + ی ، لاحقۂ نسبت].

---خانہ پھیلانا محاورہ۔
کاروبار شروع کرنا ، تج بیوپار کرنا ، تجارت کا ڈھیر ڈالنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔

---خانہ جات (---فت ن) امذ ؛ ج ؛ = کارخانجات۔
کارخانہ (رک) کی جمع ، کارخانے۔ ان چار وزارتوں کے علاوہ کارخانہ جات اور ذخائر سامان کی نگرانی کے لیے ایک مستقل محکمہ قائم تھا۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۶)۔ [کارخانہ + جات ، لاحقۂ جمع]۔

---خانہ جاری رکھنا محاورہ۔
دنیا اور دنیا کے کاروبار کو برقرار رکھنا ، قائم رکھنا۔ یہ سب کارخانہ کسی مصلحت سے خدا نے جاری کر رکھا ہے۔ (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۷۸)۔

---خانہ جاری رہنا محاورہ۔
کام چلنا ، معاملات نمٹنا ، دھندا ہونا۔ لوگوں کا کارخانہ جاری رہتا ہے۔ (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۳۷)۔

---خانہ جاری / چالو ہونا محاورہ۔
۱. **کام یا دھندا چلنا ، دنیا کے معاملات یا نظم و نسق کا جاری رہنا۔**

کون جانے پست کس کس کو کیا کس کس کو نیست
کارخانہ یوں ہی جاری ہے مدام اللہ کا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۰)۔ ۲. **کسی مخصوص عمارت میں تجارت کے لیے چیزوں کے بنانے کی ابتدا ہونا ، کارخانہ کھلنا** (مہذب اللغات)۔

---خانہ جمنا محاورہ۔
کاروبار جمنا ، کاروبار چل پڑنا۔ فارسی تاہم اردو کی بڑی بہن ہندوستان میں عرصے سے آئی ہوئی تھی اس کا کارخانہ اچھا جما ہوا تھا۔ (۱۹۶۹ ، مقالات ناصری ، ۲۰۱)۔

---خانہ چلانا محاورہ۔
کاروبار چلانا ، زندگی کے معاملات سے نمٹنا ، کاروبار کو جاری رکھنا۔ جو کوئی خدا کے کارخانے میں جالے ، جو کوئی خدا کا کارخانہ چلاتے ، جاتے جاتے آخر اسی فکر پر آئے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۱۰)۔

---خانہ چلنا محاورہ۔
کارخانہ چلانا (رک) کا لازم ، دنیا یا زندگی کے کام چلنا ، کاروبار چلنا ، کام بننا۔ مصلحت سوں چلتا دنیا کا کارخانہ ، کبی سچا بول کبی جھوٹا بہانہ۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۵)۔ اپنے بیگانے ... بادشاہ وزیر دنیا بھر کا کارخانہ اسی سے چلتا ہے۔ (۱۸۷۳ ، تہذیب النساء ، ۵)۔ قادرذی ارادہ ہستی کو تسلیم کرو جس کی مشیت اور ارادہ سے سارا کارخانہ چل رہا ہے۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۶)۔

---خانہ دار (---فت ن) امذ۔
۱. **کسی صنعتی ادارے کا مالک ، وہ شخص جس کا کوئی کاروبار ہو ، کوٹھی یا فیکٹری کا مالک۔** کارخانے داروں کو اس امر کی اطلاع دو کہ آج بہ سبب جمعہ کے فسخ عزیمت کیا گیا۔ (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۳۶)۔ محنت اور سرمائے کا انتظام افراد کی ایک خاص جماعت کے ہاتھوں میں ہے جس کو جماعت مالکاں یا کارخانہ داراں کہتے ہیں۔ (۱۹۰۱ ، علم الاقتصاد ، ۵۵)۔ بڑی حیثیت کا جوہری اور صنعت کار کارخانہ دار موکل ایک گراں قدر مالیت کا مقدمہ ہائی کورٹ سے جیتے پر ، شکرانہ میں منوں مٹھائی ... بطور تحفہ لے کر آیا۔ (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۲۷)۔ ۲. **خانساماں ، باورچی خانے کا داروغہ ، بکاول** (فرہنگ آصفیہ)۔ [کارخانہ + ف : دار ، داشتن - رکھنا]۔

---خانہ داری (---فت ن) امث۔
کارخانے کی نگرانی ، کارخانے کا کام ، کارخانے کا انتظام چلانا۔ اس قسم کی مصروفیات میں تمام قسم کی کارخانہ داری کا شمار ہوتا ہے۔ (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۹)۔ [کارخانہ دار + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---خانہ رکھنا محاورہ۔
طرز عمل اپنانا ، کاروبار چلانا ، زندگی بسر کرنا۔ صبح کا کھانا شام کو نہ رکھتے اور نہ شام کا صبح کو ، بہت سہل کارخانہ رکھتے۔ (۱۸۹۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۰۸)۔

---خانۂ فلک (---فت ن ، کس ء ، فت ف ، ل) امذ۔
آسمان نیز دنیا (جامع اللغات)۔ [کارخانہ + فلک (رک)]۔

---خانۂ قدرت (---فت ن ، کس ء ، ضم ق ، سک د ، فت ر) امذ۔
رک : **کارخانۂ الٰہی ، دنیا و کاروبار دنیا ، مظاہرات فطرت ، دنیا میں ہونے والے معاملات۔** پس آدمی کو چاہیے کہ اس کارخانۂ قدرت سے اس کے بنانے والے کو اور اسکی راہ کو یا اسکی راہ بتانے والے کو تلاش کرے کہ یہی سیدھی سڑک سیدھا راستہ چلنے کا ہے۔ (۱۸۸۰ ، خطبات احمدیہ ، ۶)۔ کارخانۂ قدرت کے شیدائی دیکھ رہے ہیں۔ (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۲)۔ [کارخانہ + قدرت (رک)]۔

---خانہ کرنا محاورہ۔
کوئی کارخانہ کھولنا یا کاروبار شروع کرنا ، حصول معاش کے لیے کوئی صنعت لگانا (پلیٹس)۔

---خانہ ہونا محاورہ۔
کاروبار ہونا ، کام سرزد ہونا ، معاملہ ہونا۔

طلسم رمیم دل کا بھی کارخانہ ہوا
کسی کے تیر لگا دل مرا نشانہ ہوا

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۱)۔

---خیر کس اضا (---ی لین) امذ۔
۱. رک : **کارِ ثواب ، نیک کام ، بھلائی کا کام۔** متوفی اپنی زندگی میں کچھ مال کسی کارِ خیر کے لیے کسی کے سپرد کر جائے۔ (۱۸۹۶ ، حسرت فریدیہ ، ۶۶)۔

بلائی شیخ کو دم دیکھے اپنے حقے کی
یہی تو ہم سے بس اک روز کار خیر ہوا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۸۶). ہم موصوف کو اس کارِ خیر سے روکنے کی کوشش کرتے . (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۶۰). ۲. لڑکی کی شادی. بعض شہروں میں کلمۂ کارِخیر کا مدلول عوام و خواص کے محاورے میں لڑکیوں کی شادی قرار پا گیا ہے. (۱۹۲۰ ، رسائل عماد الملک ، ۲۶۵). [کار + خیر (رک)].

---دار صف ؛ امذ.
کام کا نگراں ، جس کے سپرد کوئی کام ہو ، عہدہ‌دار ، منصب‌دار نیز پیشکار ، منتظم کار.

دونو جگ کا تجھ کہر چلے کاربار
کہ ہے دین و دنیا تیری کاردار
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۰). ایک شخص کاردار کے مکان پر بروز بسنت پنچمی پھولڈول بنایا. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۱۶۹). علی مردان خان شاہ ایران کے کاردار نے اپنے آقا سے ناراض ہوکر قندھار شاہ‌جہاں کے حوالے کر دیا. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۱۲). بسنت کی آگ بجھانے کے لیے مکئی کا ایک بھٹہ کھیت سے نکالتا اور کاردار کی نظر اس پر پڑتی تو غضب ٹوٹ پڑتا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۹۱). [کار + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---دارانِ فَلَک (---کس ن ، فت ف ، ل) امذ ؛ ج.
سیارے (جامع اللغات) [کاردار + ان ، لاحقۂ جمع + فلک (رک)].

---دان صف ؛ امذ.
کام جاننے والا ، تجربہ کار ، ہوشیار ، دانا ، ماہر ، مشاق ، استادِ فن.

بدل ہو سفر جم انگن چھانٹے
ملک کاردان ہو شکر بانٹے
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۲۳).

رضا دیتا دستور بسیاردان
بھلے ہور بڑے میں تھا او کاردان
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۲۱۷). ایرانی عالموں اور کاردانوں کی پرورش کرنے لگے. (۱۸۷۲ ، سخندان فارس ، ۲ : ۶۸).

کبھی اچھی نقیب انجمن نے
وہ سمجھے گا ایسے جو کاردان ہے
(۱۹۳۸ ، اقبال ، باقیات اقبال ، ۴۶۶). نئے اور کاردان جوان بروئے کار لائے گئے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۸۲). [کار + ف : دان ، دانستن - جاننا].

---دانانِ فَلَک (--- کس ن ، فت ف ، ل) امذ ؛ ج.
سیارے (ماخوذ : جامع اللغات). [کاردان + ان ، لاحقۂ جمع + فلک (رک)].

---دانِ فَلَک کس اضا (--- کس ن ، فت ف ، ل) امذ.
سیارہ مشتری ، ستارہ عطارد (ماخوذ : نوراللغات ، جامع اللغات). [کاردان + فلک (رک)].

---دانی امث.
کام جاننا ، معاملہ فہمی ، ہنرمندی ، تجربہ کاری.

جو تھا عین شہ کامرانی منے
جہانبانی اور کاردانی منے
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۱).

کاردانی میں تھا وہ لاثانی
اوس کی مشہور تھی ہمہ‌دانی
(۱۸۱۰ ، مثنوی ہشت گلزار ، ۱۴). بدگوئی اور کاردانی سے سلیم خاں کا روشناس ہوا اور اس کے نوکروں میں داخل ہوا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۶۹). ان کی کاردانی اور کارگزاری ریاست حیدرآباد دکن میں ضرب‌المثل ہے. (۱۹۱۲ ، چند ہمعصر ، ۶۰). ایبک نے ... التمش کی جواں مردی ، تدبّر اور کاردانی سے متاثر ہوکر اسے بدایوں کا ملک (گورنر) مقرر کر دیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۷). [کاردان + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دَسْتانَہ (---فت د ، سک س ، فت ن) صف ؛ م ف.
(نفسیات) برتنے کا ، استعمال کا ، سبک دستی کا ، اپنی حاجتوں کے مطابق بنانے کا (عمل وغیرہ). مخصوص کاردستانہ جوابی اعمال نے حرکت انتقالی کو ماحول کے ساتھ مطابقت پیدا کرنے کے ذریعے کی حیثیت سے بڑی حد تک ختم کر دیا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۴۷). [کار + دست (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

---دَسْتی (---فت د ، سک س) امث.
برتنے کا طرز یا سلیقہ ؛ (نفسیات) اپنی حاجتوں کے مطابق ماحول یا چیزوں کا استعمال ، کارستانی (انگ : Manipolation). ارتقا میں یہ صورت دیر سے پیدا ہوئی تھی کہ جانوروں نے کاردستی کے لیے اپنے ہاتھ پاؤں استعمال کرنا شروع کیے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۴۶). [کار + دست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دَسْتی کِرْدار (---فت د ، سک س ، کس ک ، سک ر) صف امذ.
(نفسیات) سبکدستی کا چلن یا کردار ، آدمی جو (پرندوں کے برعکس نقل مکان کیے بغیر) ماحول کو اپنی حاجتوں کے مطابق استعمال کرسکتا ہے. اول الذکر کردار کو ہم انتقالی کردار اور موخرالذکر کو کاردستی کردار کہتے ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۴۶). [کاردستی + کردار (رک)].

---دُنیا کَسے تمام نَکَرْد (ہرچہ گیرید مختصر گیرید) کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) دنیا کا کام کسی نے ختم نہیں کیا ، ہر کام میں اختصار پر نظر رکھو ، زیادہ ہوس نہ کرو. تم کو اُن کے دنیا سے اٹھ جانے کا قلق ہے تو جو فائدے وہ مردِ بزرگ تم کو پونہچا گیا ہے ان کا احراز کرو ، ، کار دنیا کسے تمام نکرد ، کالج کیا عمارت کی حیثیت سے اور کیا فنڈ کے اعتبار سے ادھورا پڑا ہے. (۱۸۹۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۰۳).

---دوزی (---و مج) امث.
سینے پرونے یا کشیدے کا کام ، کشیدہ کاری. کیا یہ کاردوزی آپ کی عورت نے کی ہے. (۱۸۷۱ ، خورشید ، ۱ : ۱۲۹). [کار + ف : دوز ، دوختن - سینا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دیدہ (---ی مع ، فت د) صف.
ماہر ، تجربہ کار ، مشاق.

وان جھگڑے کے مردان لیایا شش ہزار
اتھے کاردیدہ جتے او سوار

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۷۷). بارہ ہزار سوار مکمل کاردیدہ افسروں کے ساتھ اس کے ہمراہ کیئے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۶۰). حملے کی روک کے لیے شکاری ہی ... جری نہیں چاہیے بلکہ ہاتھی بھی بہت کاردیدہ اور جری ہو. (۱۹۰۴ ، ہندوستان کے پرانے شکاری ، ۹۹). [کار + ف : دیدہ ، دیدن - دیکھنا].

---دھرنا ف مر ، محاورہ.
مطلب رکھنا ، غرض رکھنا ، دستورالعمل بنانا.

نہ آکار تج ہے نرنکار توں
نہ چوں و چرا سوں دھرے کار توں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱).

---روا (---فت ر) صف.
کسی کا کام پورا کرنے والا ، حاجت بر لانے والا.

کون اوس گل کی کچہری میں ہمیں پوچھے گا
ایک ہے ایک وہاں کاررو ا حاضر ہے

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۲۹۴). [کار + ف : روا ، لاحقۂ صفت].

---روائی (---فت ر) امث.
۱. **کام کا اجرا ، کام چلانا ، حاجت برآوری ، کام نکالنا ، مطلب پورا کرنا**. ہر ادنیٰ کی کارروائی میں وسعت سے زیادہ مصروف ہونا اور ہر صاحب غرض کے التماس کو ... سماعت کرنا. (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۷۴). حق پوچھو تو کارروائی کے لیے سب برابر ہیں. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۱ : ۹). لیٹن اور گریک بقدر کارروائی جانتے تھے. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۳۵). ۲. **عمل ، تدبیر ، اقدام (رائے یا منصوبے کے مطابق)، عمل درآمد؛ تعمیل (اصول و احکام)**.

کر گئے کارروائیاں شب گیر
وہ گراں مجھ کو خواب ہے سو ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۲۳). جس قدر رائیں اس باب میں آئی ہیں وہ سب جمع کی جاتی ہیں صرف رائے ہی پر کارروائی نہیں ہوئے گی. (۱۸۹۳ ، خطوط سرسید ، ۲۹۹). آپ نے اپنے تمام ماتحتوں کا جو اس سراسر ناجائز کارروائی میں شامل تھے نہایت سخت نوٹس لیا ہو گا. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۱۵۱). خوف سے غازی ملک چند روز تک کوئی جنگی کارروائی نہ کر سکا. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۲۹۹). ۳. **(کسی واقعے کی) صورت حال ، معاملہ ، روئداد**. آپ ان پر عاشق کس طرح ہوئے اور اب یہ کارروائی ہے کس نوبت پر. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۵۱). ۴. **کام ، دھندا ، کاروبار**. ان لڑکوں کو کچھ لکھنا پڑھنا اور ضروری کارروائی کے موافق حساب کتاب آ جاوے. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۸۶). ۵. **کارگزاری ، کارستانی ، فعل ، حرکت**. حضور کے اس پیشہ شریف میں اس قسم کی بہادرانہ کارروائیاں ہمیشہ ہوا کرتی ہیں یا کبھی کبھی. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱).

آپ کی کارروائی پہ ہیں کیا دوں الزام
کر ہی کیا سکتے ہیں اب آپ حماقت کے سوا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۳۸). ہم اپنے کمرے میں ہی بیٹھے یہ کارروائی دیکھتے رہے. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۷۵). ۶. **کام کا طریقہ ، دستورالعمل ، لائحۂ عمل**. میں کارروائی اور طرزعمل کا نقشہ پیش کروں گا. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۳۷۷). ۷. یہ ساری کارروائی میں اکیلے انجام دیتا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۸). ۸. **(قانون) چارہ جوئی ، مقدمے کی پیشی اور اس کے تعلقات ، روئداد ، مقدمہ ، مسل**. خبردار اور واقف کار ہو کر کارروائی عدالت اور تحصیل کی کریں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳). [کاررو ا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---روائی کرنا محاورہ.
۱. **کام چلانا ، کام نکالنا**.

سوز دل کون بجھائے کہ نہیں چشم میں اشک
ہر ہے کچھ خون جگر کارروائی کرتا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۷۰). ۲. **عمل کرنا ، تدبیر کرنا**. ایسی ناجائز کارروائی کرنی پڑتی تھی کہ ... طبیعت گوارا نہیں کرتی اور نہیں کرتا تو الٹا نقصان ہوتا ہے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۶۹).

---روائی ہونا محاورہ.
کارروائی کرنا (رک) کا لازم ، عمل یا تدبیر ہونا ، کام ہونا. کیا دیکھتا ہوں کہ وہ موذی تو شذری کی جان پر تلے ہوئے ہیں ... اور ایک عجیب کارروائی ہو رہی ہے. (۱۹۳۲ ؟ ، روح ظرافت ، ۸۲).

---زار امذ ؛ امث.
جنگ ، معرکہ ، لڑائی ، مقابلہ.

ہے کچھ ان دکھایا نہ کارزار
نہ بہمن دکھایا نہ اسفندیار

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۲). سپہ سپہ سالار نے ، مرد کارزار نے ... تیوں سب لشکر جمع کیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۶۸).

برحق بجانب ان کے ہی تھا کچھ اس امر میں
تیرے دلاوروں کا نہ دیکھا تھا کارزار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۷). لشکر ابن سعد بمقابلہ آ کر آمادۂ کارزار ہوا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۶۲۱). کارزار کے وقت بہ سبب سپاہیوں کی کمی کے وہ شکست پاتے تھے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۲۶). کارزار عالم کا نقشہ یہ تھا کہ معرکۂ جنگ سے بہت دور ... ایک شہزادۂ امن نمودار ہوا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۱۶). ہر سمت انہوں نے اردو کی خاطر ایک میدان کارزار گرم کر دیا تھا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۴۷). [کار + زار ، لاحقۂ ظرفیت].

---زار حیات (--- کس ر ، فت ح) امذ.
زندگی کا معرکہ ، زندگی کی مشکلات یا معاملات ؛ مراد : دنیا جس میں جینے کے لیے آدمی کو بڑی تگ و دو کرنی پڑتی ہے. آئین ہمدردی کے بجائے فلسفہ تنازع للبقا اور کارزار حیات کا رائج ہو گیا. (١٩٥٣ ، اکبر نامہ ، ١٢٣). افراد ٹکڑیوں میں بٹ کر اور ٹولیاں بنا کر زندگی بسر کرتے اور کار زار حیات سر کرتے ہیں. (١٩٧٨ ، محمد احسن فاروقی (نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ٦٥). [کارزار + حیات (رک)].

---زار زیست (--- کس ر ، ی مع ، سک س) امذ.
رک : کار زار حیات.

را کب دوش ہوا سب کھو گئے آفاق میں
کار زار زیست میں تنہا پیادہ رہ گیا
(١٩٨٦ ، غبار ماہ ، ٣٧). [کار زار + زیست (رک)].

---زار کرنا ف م.
جنگ کرنا ، لڑنا ، مقابلہ کرنا.

کیا شہر تھے او مدینے کے بھار
غصے ہو عمر سوں کروں کارزار
(١٦٣٩ ، خاور نامہ ، ١٨).

قمر ہو جو عیسیٰ ہوں گھوڑے سوار
پکڑ ہاتھ نیزہ کرے کارزار
(١٧٦٩ ، آخر گشت ، ٥١). طاقت و قوت باقی نہیں رہی تھی صرف جرات سے کارزار کرتے تھے. (١٨٩٦ ، لعل نامہ ، ١ : ٦٠).

---زار ہونا ف م.
کار زار کرنا (رک) کا لازم ، لڑائی ہونا.

سپہ باند کر صف کھڑے یہے سوار
دونوں میں ہوا بہوت واں کارزار
(١٦٣٩ ، خاور نامہ ، ٣٠).

---زاری صف.
جنگی آدمی ، لشکری (نوراللغات). [کارزار + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ساج صف.
رک : کار ساز (الف) معنی نمبر ١. اللہ بڑا کارساج ہے ، اب تو لڑکا بھی جا کم ہوگیا ہے. (١٩٣٢ ، میدان عمل ، ٣١٠). [کار+ ساج (ساز (رک) کا بگاڑ)].

---ساز (الف) صف.
١. کام ہونے کرنے والا ، حاجتیں برلانے والا ؛ (خدا یا دیوتا کے لیے) کام بنانے والا ، کام سنوارنے والا.

ہمیں ہیں زبوں تر توں ہے کارساز
ہمیں بندے عاجز تو عاجز نواز
(١٥٦٣ ، حسن شوقی ، د ، ١١١).

تمام خلق کوں ہے وہی کارساز
ہر یک داوری تھے او ہے بے نیاز
(١٦٣٩ ، خاور نامہ ، ٥٧٢).

کہوں کس زباں سوں کہ اسے بے نیاز
کہ میرے کہ کوں تو ہے کارساز
(١٦٩٩ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ٢٩). دل کی مراد اور آرزو کریم کارساز سے ... مانگیے. (١٨٠٣ ، گنج خوبی ، ١٥). خدا بڑا کارساز ہے. (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ٢ : ٣٩). ہمارے سوا وہ کسی کو اپنا کارساز نہ بنائیں. (١٩٢٣ ، سیرۃ النبیؐ ، ٣ : ٣١٢). کلی اعتماد صرف اللہ تعالیٰ ہی پر ہونا چاہیے وہی کارساز مطلق ہے. (١٩٦٩ ، معارف القرآن ، ١ : ٣٠). **٢. چالاک ، ہوشیار ، ماہر ، مشاق.**

مغل ہر ہنر میں بڑا کارساز
لڑائی کے فن پرات حیلہ ساز (کذا)
(١٦٦٥ ، علی نامہ ، ٢٧٩). **٣. نظم و نسق سنبھالنے والا ، کام کرنے یا بنانے والا ، کارآمد ، کام آنے والا (زمانہ یا شخص وغیرہ کے لیے).**

کہیا چغد سن بات اے کارساز
الٰہی کرے عمر تیری دراز
(١٥٩١ ، قصۂ فیروز شاہ (ق) ، عاجز ، ١٥). اس زمانے میں کہ ملک کے کارساز بے پروائی کی نیند میں سوتے تھے (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٥ ، ٢ : ٥١٥).

تقدیر کارساز ہوئی کیا شب وصال
غافل وہ بن گیا جو بڑا ہوشیار تھا
(١٩١٠ ، خوبی سخن ، ٢). خدا کرے ، یہ منصب ان کے اور جامعہ کے حق میں ہر طرح کار کُشا و کارساز ثابت ہو. (١٩٨٧ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ٣). **٣. پُراز واقعات ؛ اہم ، قابل ذکر.** ان کا عہد وزارت کوئی بہت قابل ذکر یا کارساز (Eventfull) نہیں رہا. (١٩٨٢ ، آتش چنار ، ٣٢٨). (ب) امذ. **١. اللہ ، خدائے تعالیٰ.** مخفی گنج تھے ، جوں کی چکی ہے کارساز تھے. (١٥٨٢ ، کلمۃ الحقائق ، ٥٣).

کرم کر یتیماں پر اے کارساز
رحم کی نظر سوں بندے کوں نواز
(١٦٣٩ ، خاورنامہ ، ١١).

تب زباں دل سوں کہے نیں کچھ یہاں خوشتر
اس وضع کاری گری کر توں رکھیا اے کارساز
(١٦٧٢ ، شاہی ، ک ، ١٦٣).

کام بگڑے کیا بناتا ہے میرے
ہے میرا ایسا ہی قادر کارساز
(١٧٧٢ ، دیوان قاسم ، ٨٧). کارساز نے اس کا جوڑا اس تقریب سے بھیجا. (١٨٠٣ ، گل بکاؤلی ، ٢١).

دیکھے کا پاس ہیں کرم کارساز کو
تھامے کا دست موج سے دریا جہاز کو
(١٨٧٣ ، انیس ، مراثی ، ١ : ٣١).

اس کی بربادی پہ آج آمادہ ہے وہ کارساز
جس نے اس کا نام رکھا تھا جہان کاف و نون
(١٩٣٨ ، ارمغان حجاز ، ٢١٣). **٢. مراد : اللہ کے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.**

آبس ہے او کارساز
شافع ہے او محشر منے

(۱۷۸۵ ؟ ، قصہ حضرت بی بی مریم (میراں) ، ۱۰) ۔ [کار + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا]۔

ـــــسازی امث۔
۱۔ **کارکشائی ، کاربرآری ، حاجت روائی ، کام بنانا یا بننا ، مراد پوری کرنا۔** میانے جبرائیل اللہ بندے کی کارسازی میں تھے (۱۷۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۳۲)۔ نبوت کارسازی ، ولایت بے نیازی۔ (۱٦۳۵ ، سب رس ، ٦)۔

و لیکن فلک اور بازی میں تھا
عجب شکل کی کارسازی میں تھا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۵)۔ کارسازی ستم رسیدوں کی ... بہترین عبادت ہے ہے۔ (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱٦۳)۔ شاہجہاں نے جانا کہ اب نامہ و پیغام سے کارسازی نہیں ہو سکتی۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۳۳)۔

کارسازی مالکو قسمت کی دیکھو آرزو
کھولنے کو ایک اک عقدے کو ناخن دس دیے

(۱۹۲٦ ، فغان آرزو ، ۲۵۰) ۔ ۲۔ **ہنرمندی ، مشاقی ، تدبیر ؛ کارستانی ؛ چالاکی ، عیاری وغیرہ۔** اتالیجہ لی کر کچھ کارسازی ۔ (۱٦۳۵ ، سب رس ، ۱۳۹)۔ تب اس نے معلوم کیا کہ یہ ان تینوں کی کارسازیاں ہیں اب مجھے اپنا کمال دکھلانا لازم ہے۔ (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۲۰۰) خان خاناں حیران کہ ہزار کارسازیوں سے میں ایسے شخص کو ساتھ لایا۔ (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷۳۹)۔ ریاکاری کی دقیق اور باریک کارسازیوں کی قلعی کھولی ہے۔ (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۲ : ۹۹)۔ قدرت کی کارسازی ملاحظہ ہو۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۰)۔ ۳۔ **صنعت و حرفت** (فرہنگ آصفیہ)۔ [کارساز + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــــسُپُردگی (ـــــ کس نیز ضم س ، ضم پ ، سک ر ، فت د) امث۔
کسی کے سپرد کام کرنا (جامع اللغات)۔ [کار + ف : سپرد ، سپردن ـ سونپنا + گی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــــسُتُرگ کس اضا(ـــــ فت نیز کس نیز ضم س ، ضم ت ، سک ر) امذ۔
عظیم اور اہم کام۔ خدائے بزرگ و برتر مجھے اس کارسترگ میں مدد دے گا اور تمکو نسل بخشے گا۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۱۹)۔ [کار + سترگ (رک)]۔

ـــــسَخت کس صف(ـــــ فت س ، سک خ) امذ۔
مشکل کام ، جو ہر شخص نہ کر سکے (ماخوذ : نوراللغات)۔ [کار + سخت (رک)]۔

ـــــسَرکار کس اضا(ـــــ فت س ، سک ر) امذ۔
حکومت کے کام ؛ کار جہانبانی۔ «کارسرکار» کے سلسلے میں باقاعدہ طور پر قواعد کے مطابق اجرت ادا کی جانی چاہیے۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۷۰)۔ [کار + سرکار (رک)]۔

ـــــسَرکاری کس صف(ـــــ فت س ، سک ر) امذ۔
سرکار کے کام ، دربار کے کام ، دفتری کام۔

غزل کیا خاک لکھیں حضرت داغ
ہجوم کار سرکاری تو دیکھو

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۸۰)۔ [کارسرکار + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــــسگ نیست بہ مسجد زنہار کہاوت۔
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) کتے کو مسجد سے ہرگز کوئی کام نہیں ہوتا ، مسجد میں کتے کا کیا کام۔

کہہ گئے ہیں یہ مثل سب ہشیار
کار سگ نیست بہ مسجد زنہار

(۱۸۰۵ ، نظم رنگین ، ۳۸)۔

ـــــسَنج (ـــــ فت س ، غنہ) صف۔
دانا ، صاحب لیاقت ، کام سے واقف (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت)۔ [کار + ف : سنج ، سنجیدن ـ تولنا ، سمجھنا]۔

ـــــسَہل کس صف(ـــــ فت مع س ، سک ہ) امذ۔
ایسا کام جو بغیر کسی مشکل کے انجام دیا جا سکتا ہو ، آسان کام۔ اسی صنف ادب میں نامور ہونا کار سہل نہ تھا۔ (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۵۸)۔ [کار + سہل]۔

ـــــسِیاہ کس صف(ـــــ کس مع س) امذ۔
کالے دھندے ، گناہ کے کام ، خراب کام ، غلط کام۔

طول کھینچ اے شب میخانہ کہ سب کار سیاہ
بہ ہمہ لذت اقدام ابھی باقی ہیں

(۱۹٦۸ ، غزال و غزل ، ۲۲)۔ [کار + سیاہ (رک)]۔

ـــــسے کار رکھنا محاورہ (قدیم)۔
اپنے مطلب یا فائدے سے غرض رکھنا ، دوسروں کی پروا نہ کرنا ، کام سے کام رکھنا۔ وہ رکھے کار اپنے کار سے بہے۔ (۱۸۲۰ ، میخانۂ وحدت ، ۱۰)۔

ـــــسے لگ جانا محاورہ۔
کام سے لگ جانا ، پیٹ پالنے کا بندوبست ہو جانا ، ملازمت مل جانا۔ مرزا صاحب کو سکھا دیجیے بیچارے بے روزگار ہیں کار سے لگ جائیں گے۔ (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۳۳)۔

ـــــشِکَنی (ـــــ کس ش ، فت ک) امث۔
کام بگاڑنا ، معاملہ خراب کرنا۔ عض اس سبب سے کہ وہ خسرو سے نسبت و رشتہ رکھتا ہے ، کارشکنی میں کوشش کرتا ہے ہیں نے مہابت خاں کو بھیجا کہ جا کر اسکو اور اودیپور سے لے آئے۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ٦ : ۸۹)۔ [کار + ف : شکن ، شکستن ـ توڑنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــــشِگَرف کس صف(ـــــ فت نیز کس ش ، فت گ ، سک ر) امذ۔
عجیب ، خوش آیند ، بے نظیر ، بہت اچھا ، لاجواب۔ نہ دیکھا تو نے کہ میں کیا کارشگرف کیا ہے۔ (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۲۱۰)۔ [کار + شگرف (رک)]۔

--- شَناس (---کسی ابر فت ش) صف.
کام پہچاننے والا ، واقف کار ، تجربہ کار ، کام سے واقف ، کام جاننے والا (ماخوذ : نوراللغات ؛ پلیٹس)۔ [کار + ف : شناس ، شناختن ـ پہچاننا]۔

--- طَلَب (---فت ط ، ل) امذ.
کارجو ، وہ جو کام کی تلاش میں ہو ، کارندہ ، کارکن ؛ دلاور. یہ کار طلب چالاک ہوا کی طرح سیر کر کے آب سے گزرے۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۰۰)۔ [کار + طلب (رک)]۔

--- طَلَبی (---فت ط ، ل) امث.
دلاوری ، بہادری ، شجاعت (مہذب اللغات)۔ [کار طلب + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- عَدْل کسی اضا(---فت ع ، سک د) امذ.
منصفی کا کام ، انصاف کے احکامات.

سرانے نذر آتش ہو کہ حکم سکہ باری ہو
خدارا حکم فرمائیے کہ کار عدل جاری ہو
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۷۳)۔ [کار + عدل (رک)]۔

--- فَرْما (---فت ف ، سک ر) صف.
۱. **کام بتلانے والا ، کام لینے اور دینے والا ، حاکم ، منتظم ، صاحب اختیار.**

بغیر کارفرما چلے کام کیوں
دیے شاہ بن جگ کو آرام کیوں
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۲۲)۔

سمجھے کر حق تعالیٰ کارفرمائے جہاں کرتا
بتوں کو میں بزور ان بے کسوں پر مہرباں کرتا
(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۳)۔ ایسے کارکنوں کے لیے ہمایوں جیسا کارفرما چاہیے تھا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۶۸)۔ معاملات دنیا میں بڑے مدبر ، زیرک ، اور کارفرما شخص تھے۔ (۱۹۷۷ ، میں کے تار ، ۲۷)۔ ۲. **کارندہ ، کارکن.**

ہوئے مستعد کارفرما تمام
بنانے لگے جلد کرنے کے کام
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۰۳)۔ ۱۰ کارفرما ماہوار ۸۰ روپیہ۔ (۱۹۳۳ ، مٹی کا کام (ترجمہ) ، ۵۳)۔ ۳. **اثر انداز ، موثر.** سرسید نے جو کچھ کیا وہ اس مذہبی جذبے کے ماتحت کیا جو ان کے دل میں کارفرما تھا۔ (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۷۳)۔ ان کے فن میں عربی خطاطی اور اقلیدس کے اصول کارفرما ہوتے تھے۔ (۱۹۸۳ ، سندھ اور نگاہ قدر شناس ، ۵۵)۔ ۴. **(زردوزی) چودھری.** اجرت زردوزوں کی کلابتوں کے تولوں پر منحصر ہے ... بارہ آنہ زردوز کی اجرت کے ہوتے اور دو آنہ کارفرما کے ہوتے ہیں زردوزوں کی اصطلاح میں کارفرما چودھری کو کہتے ہیں۔ (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۲)۔ [کار + ف : فرما ، فرمودن ـ فرمانا]۔

--- فَرْمائی (---فت ف ، سک ر) (الف) امث.
کام لینا ، کام دینا ، کام کرانا ؛ اثر قبول کرنا ؛ احکامات دینا. کسی سمجھنے تک ! کیر علی خان کچھ کچھ کارفرمائی کرتے ہیں۔ (۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۲۹۷)۔ ایران میں بابل کے اثر سے ستارہ پرستی بہت عام تھی ، اسی کا اثر ہے کہ فارسی لٹریچر میں افلاک اور ستاروں کی کارفرمائی آج تک نمایاں ہے۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۲۱۳)۔ اس کے بعد ذہن خودبخود اپنی کارفرمائی دکھاتا ہے۔ (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۲۴)۔ (ب) صف (قدیم)۔ رک : **کار فرما.**

غمگین ہے مست اور شیدائی تو
کر عقل کو اپنے کارفرمائی تو
(۱۶۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۳۳)۔ (ج) امذ. **سپرنٹنڈنٹ ، (محکمے یا شعبے کا) نگران.** ایک نقشہ نویس چھ خوش نویس ایک طغرا نویس ایک کارفرمائی (سپرنٹنڈنٹ)۔ (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، مئی ، ۳۲)۔ [ف : کارفرمائی کی تحریف]۔

--- کَرْدگی (---فت ک ، سک ر ، فت د) امث.
۱. **کام کی انجام دہی ، تجربہ کاری ، کام کرنا.** مرنے سے بچتے ہیں تو عمر بھر کو اپنی کارکردگی کھو بیٹھتے ہیں۔ (۱۹۳۸ ، تعلیمی خطبات (ذاکر حسین) ، ۸۶)۔ اس سے معاشرہ میں مواد اور کارکردگی کے انداز میں عظیم تبدیلیاں رونما ہونی شروع ہوتی ہیں۔ (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۹۷)۔ ۲. **(کسی ہونے) کام کی خوبی ، اچھائی اور مقدار وغیرہ.** مشین دولت کے پیدا کرنے میں اپنی کارکردگی کو برابر بڑھاتی رہی۔ (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۱۷)۔ اس ادارے کی کارکردگی تمام توقعات سے بھی زیادہ ہے۔ (۱۹۸۳ ، **وفاقی محتسب** کی سالانہ رپورٹ ، ۳)۔ [کارکردہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- کَرْدَہ (---فت ک ، سک ر ، فت د) صف.
تجربہ کار ، ماہر فن ، ماہر.

بٹھا تھا وہاں شاہ باسہتراں
لگے اس کے تھے کارکردہ جواں
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۳۳)۔ فقیر نے ایسے ہی کارکن ، کارکردہ ، ذی ہوش لا کر حاضر کیے۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۳)۔ وہ تو کہیے کہ سررشتہ دار مل گیا ہے کارکردہ ہیں وہ سب کچھ کر کے رکھ دیتا ہے ... اور بھائی صاحب دستخط فرما دیتے ہیں۔ (۱۹۳۳ ، زندگی ، ۲۱۱)۔ [کار + ف : کردہ ، کردن ـ کرنا]۔

--- کَرْنا محاورہ.
کام کرنا ، کام انجام دینا.

ہو بے وفا وہ بار عجب کار کر گئے
تیغ جفا کا وار مجھے مار کر گئے
(۱۷۵۸ ، داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۹۸)۔ یہ کہہ کر محبت پر وار کیا اوس جنگ آور نے عجب کار کیا کہ تلوار ہوائی کی طرح ہاتھ سے نکل کے برچھے ہوا بلند ہوئی اور گردن اوس گرد کی حلقۂ کمند میں بند ہوئی۔ (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۵۹)۔

--- کُشا (---ضم ک) صف.
(لفظاً) کام کھولنے والا ، کار ساز ، کام بنانے والا ، گتھی سلجھانے والا ، بگڑے امور سدھارنے والا.

ہاتھ ہے اللہ کا ، بندۂ مومن کا ہاتھ
غالب و کار آفریں ، کارکُشا ، کارساز

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۳۲)۔ وہ کارکشا بھی تھے اور کارساز بھی لیکن وہ ایک مُعَمّہ بھی تھے۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۵۰)۔ [کار + ف : کشا ، کشادن ـ کھولنا ، کھلنا]۔

---کَشی (---فت ک) امث۔
کشیدہ کا کام ، ریشم کے دھاگے سے کڑھائی کا کام۔ تو جیسی ہی تو سوہا سبز کارکشی کے جوڑے کی اور تیسی ہی جھمک لال طاس بانگانہ کی۔(۱۸۰۳ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۳)۔ [کار + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---کُن (---ضم ک) امذ۔
کام کرنے والا ، کارندہ ، مہتمم ، عملہ (ایک یا زیادہ)۔ فقیر نے ایسے ہی کارکن ، کارکردہ ، ذی ہوش لا کر حاضر کئے۔(۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۳)۔ در حقیقت وہ قوم کے لئے ایک نہایت مفید کارکن ہیں۔(۱۹۰۸ ، مکاتیبِ شبلی ، ۲ : ۲۷)۔ مرد اور خواتین کالج کے اس شریفانہ طریقۂ عمل سے بخوبی واقف تھے اور کارکنان کالج کی ان ہی صفات اور سلوک کے مداح تھے۔ (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۹۳)۔ [کار + ف : کن ، کردن ـ کرنا]۔

---کُنی (---ضم ک) امث۔
کام کرنا۔ مسلمان کارفرمائی اور حکومت کے لئے بنایا گیا ہے جس طرح ہندو کارکنی اور اطاعت کے لئے۔ (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۸۷)۔ [کارکُن + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---کیا (---کس ک) امذ۔
کارفرما ، حاکم ، بادشاہ۔ اگرچہ عام مخلوق اس کے زیرِ فرمان ہوتی ہے لیکن کار کیا اس کے ظواہر پر حکمراں ہوتا ہے۔ (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۸۵)۔ [ف]۔

---گاہ/گہ (---/فت گ) امذ۔
۱. **وہ جگہ جہاں کام کیا جائے ، کام کرنے کی جگہ ، کارخانہ۔**

ہر قدم کوئے بتاں کارگہ مینا ہے
دیکھیو بچ کے سنبھالے ہوئے ہشیاری سے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۲۰)۔ جو گھاس کارآمد ہو اس کے گٹھے باندھے جائیں اور فوری کارگہ میں پہنچا دیے جائیں۔ (۱۹۳۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۱۱۸)۔ اس کارگہ میں برقی مشینوں کی مدد سے کاپیاں بناتے تھے۔ (۱۹۶۹ ، طبی سماجی بہبود ، ۱۰۶)۔ ۲. **جولاہوں کا کپڑا بننے کا گڑھا ، کرگہ ، کپڑا بننے کی نشیبی جگہ۔** ڈاکٹر نے مجھے بتایا کہ ان مکانوں میں پہلے قصبے کے جولاہے بستے تھے اور یہ تنگ کھڑکیاں ان کی کارگاہوں کو روشنی میسر کرنے کی خاطر رکھی گئی تھیں۔ (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۳۸)۔ ۳. **مراد : دنیا ، کارگہ دہر۔**

منور تم نے ہو ہے بارگہ
مزین تم ، نے ہو ہے کارگہ

(۱۵٦۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۰)۔

یہ دہر ہے کارگہ اپنا
جو پاؤں رکھے تو یاں سو ڈر کر

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵٦)۔

دیکھے اگر تو چشمِ تامّل سے مصحفی
اس کارگہِ دہر کا مختار ایک ہے

(۱۸۲۴ ، مصحفی (تحریر ، دہلی ، ۱ ، ۱ : ۱۲۶))۔ اس نظم کا پس منظر وہ وقت ہے جب کارگہِ تخلیق قائم ہونے جارہی تھی اور عدم و وجود میں کشا کش تھی۔(۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۱٦)۔ ۴. **وہ کپڑے کا ٹکڑا جس پر جولاہے سوئی سے بیل بُوٹے بناتے ہیں** (نوراللغات)۔ [کار + گہ ، لاحقۂ ظرفیت]۔

---گاہِ حَیات (--- کس ہ ، فت ح) امذ۔
زندگی کا کارخانہ ؛ مراد : دنیا۔ موت سے خوف زدہ نہیں ہوتے بلکہ کارگہِ حیات میں موت ہر قدم پر مردِ مومن کی حفاظت کرتی ہے۔ (۱۹۷۰ ، ناصر کاظمی ، خشک چشمے کے کنارے ، ۱۶۳)۔ [کارگہ + حیات (رک)]۔

---گاہِ عالَم (--- کس ہ ، فت ل) امذ۔
دنیا کا کارخانہ۔ ہم جو کارگہِ عالم میں مختلف قوتیں دیکھتے ہیں اور جن کا ہمیں اس قدر یقین ہے کیا ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ کیا ہیں۔ (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۳۳)۔ [کارگہ + عالم (رک)]۔

---گاہِ فَلَک (--- کس ہ ، فت ف ، ل) امث۔
(کنایۃً) دنیا ، جہان ؛ آسمان (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات)۔ [کارگہ + فلک (رک)]۔

---گاہِ کُنْ فَکاں (--- کس ہ ، ضم ک ، سک ن ، فت ف) امث۔
دنیا اور دونوں جہان کے موجودات (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔ [کارگہ (رک) + کن فکاں (رک)]۔

---گَر (---فت گ) صف۔
۱. (i) **مؤثر ، باثر ، تیر بہدف ، تاثیر بخش۔**

زباں کارگر تیغ جوشن گداز
ہو جوشن وراں کی زباں کاٹے باز

(۱۹۳۹ ، شاورنامہ ، ۳٦)۔ ہم کچھ نہیں کہہ سکتے کہ ہماری یہ کوشش کہاں تک کارگر ہوئی۔(۱۸۷٦ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۹۹)۔ کہاوتیں ضرب الامثال بات کو ... دل نشیں بنانے کا بڑا کارگر وسیلہ سمجھی جاتی ہیں۔ (۱۹۸٦ ، فورٹ ولیم کالج تحریک اور تاریخ ، ۱۸۹)۔ (ii) **مفید ، فائدہ مند۔** ہر طرح کی تدبیریں کیں کوئی کارگر نہ ہوئی۔ (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۰۳)۔ ہندوؤں کی حکومت سے محفوظ رکھنے میں کارگر ثابت ہوا۔(۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ٦)۔ ۲. **کام انجام دینے والا ، کام پورے کرنے والا ، ہنرمند۔** وزیر ، سردار جیتا تر ہے کارگر ہے۔ (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۷۷)۔

وقت پر کرتا ہے ہر اک کام کو وہ کارگر
یہ نہیں ممکن کہ ہو اوس میں ذرا سا پیش و پس

(۱۸۷۳ ، مناجات ہندی ، ۵۲)۔ ۳. **کاری ، گہرا۔**

سن فغاں اس نے مری کارگر ایک زخم جڑا
زور یہ پرِ اثری میں گلی تاثیر کھلا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۵۰)۔ [کار + گر ، لاحقۂ فاعلی]۔

---گُزار (---ضم گ). (الف) صف.
کام کرنے والا ، کام میں ہوشیار ، فعال ، مستعد. حکیم میرزا جان ہوشیار اور کارگزار آدمی ہے. (۱۸۶۳ ، خطوط غالب ، ۵۷۱). مسٹر ولسن اور ان کا قابل توصیف کارگزار عملہ ... کوئی اپنی بیوی کو ساتھ لے کر نہیں آیا تھا. (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ ، ۱۶۴). (ب) امذ. **کارندہ ، نوکر ، سرکاری نوکر (جسے کوئی خاص کام یا شعبہ سپرد ہو).**

بادشاہ در ہندوی راجا
کارگزار کرے جو کاجا

(۱۵۵۲ ، مثل خالق باری (ق) ، ۳) . کارگزار ریاست سب مرے پڑے تھے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۸۵). ابن اثیر ... سفیر بن کر دربار خلافت میں بھی عرصے تک کارگزار رہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۸۰). [کار + ف: گزار ، گزاردن - ادا کرنا].

---گُزاری (---ضم گ) امث.
کام انجام دینا ، کارکردگی ، حُسن و خوبی کے ساتھ کسی کام کی تکمیل. اشارت کا نمبر اول تھا ، لیکن کلام بہت اچھی کارگزاری کرتا ہے. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۱ : ۱۰). ان کی کاردانی اور کارگزاری ریاست حیدر آباد دکن میں ضرب المثل ہے. (۱۹۱۲ ، چلہ بمعصر ، ۶۰). تیز رفتار کارگزاری کے نقطۂ نظر سے نائب کی اہمیت کا اندازہ بھی کر لیا تھا. (۱۹۸۷ ، اردو کی ترقی میں مولانا ابوالکلام آزاد کا حصہ ، ۱۰۸). [کارگزار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گُزاری دِکھانا محاورہ.
کارکردگی کا اظہار کرنا ، اچھا کام کرنا ، مستعدی سے کام کرنا. جب سے سردی نے اپنی پیشکاری کی کارگزاری دکھلائی ہے حضرت عزرائیل نے چھٹی پائی ہے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۳۶). ان بے چاروں کو اپنی کارگزاری دکھانے کا آخر کوئی موقع تو ملا. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۱۶۴).

---گُزاری دیکھنا محاورہ.
کارکردگی پر نگاہ ڈالنا ، کام کی انجام دہی پر نظر ڈالنا. دوسروں کی کارگزاری دیکھنا ہو تو آب حیات میں حکیم آغا جان عیش اور ہدہد کے واقعات دیکھ لو. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۷۰).

---لاحاصِل کس صف(--- کس ص) امذ.
وہ کام جس سے کوئی فائدہ نہ ہو ، بے کار کام ، بے نتیجہ کام.

جلوہ اوس کا دیکھ کر کھیچوں میں کیوں کر دل سے آہ
کار لاحاصل ہے گز سے ناپنا مہتاب کا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۷۸). [کار + لا (حرف نفی) + حاصل (رک)].

---لاطائِل کس صف(--- کس ء) امذ.
رک : **کار لاحاصل ، بے سود ، بے فائدہ ، فضول کام.** بعض صورتوں میں تجزیہ و تالیف کے یہ مرحلے کار لاطائل معلوم ہوتے ہیں. (۱۹۸۸ ، نئی اردو قواعد ، ۱۷). [کار + لا (حرف نفی) + طائل (رک)].

---مُختار نک اسا مغلوب(---ضم م ، سک خ) امذ.
جس کام کا اختیار دیا گیا ہو ، مختار عام ، مختار کار ، مینجر ، منتظم کار. قادر بخش کو الٰہی بخش جرنیل نے اپنے پاس بلا کر کارمختار اپنا بنایا. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۹۰۶). [کار + مختار (رک)].

---مَرْدانَہ کس صف(---فت م ، سک ر ، فت ن) امذ.
بہادری کا کام ، جرأت کا کام.

مرحبا ان کو کہ جو راہ وفا میں مر مٹے
اپنا جینا بھی مگر اک کار مردانہ ہی تھا

(۱۹۸۱ ، حرف دل رس ، ۱۲۷). [کار + مردانہ (رک)].

---مَنْد (---فت م ، سک ن) امف.
کام کرنے والا ، خدمت گار(ماخوذ: علمی اردو لغت). [کار + مند ، لاحقۂ صفت].

---مَنْصَبی کس صف(---فت م ، سک ن ، فت ص) امذ.
سپرد کیا گیا کام ، وہ کام جو عہدے کے مطابق ملا ہو. کتاب الحیوان کی شرح میں اس نے لکھا ہے ... کہ اگر اس کتاب میں سہو و خطا ہو گئی ہو تو معاف کی امید ہے کیونکہ اولاً تو کار منصبی سے فرصت نہیں ملتی دوسرے کتب خانہ وطن میں ہے. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۳۹).

دنیا کے دھندے اور مرا کار منصبی
شاید مجھے جدا رکھے تم سے کبھی کبھی

(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۱۳۳). [کار + منصب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---نامَہ (---فت م) امذ.
۱. **تصویروں کا مرقع جو مصور صنعت و کمال ظاہر کرنے کے لیے بڑی کوشش سے بناتے ہیں ؛ جنگ نامہ ؛ تاریخ کی کتاب جس میں سلطنت کے قوانین درج ہوں** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۲. **وہ بڑا کام جو مدتوں یاد رہے ، کارگزاری کی سند.**

کہ جس شاہ کی شاعراں وصف کر
گزر گئے ہیں رکھ کارنامے سنور

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۰). مولوی سید مہدی علی کا لکچر ... ایک ایسا کارنامہ ہے جس کی قدر وہی لوگ جانتے ہیں جو اس کی قدر جانتے ہیں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۳۰). نواب وقارالملک ... کا ہر کام کارنامہ بنا. (۱۹۲۵ ، وقار حیات (مقدمہ) ، ۱۷). یہ ایک کارنامہ یہ ثابت کرنے کے لیے کافی ہوتا کہ وہ جرأت و جلالت میں بے مثل شخص تھا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۰۳). [کار + نامہ (رک)].

---نُمایاں کس صف(---ضم ن) امذ.
بڑا کام ، اہم کام ، غیرمعمولی کام ، عظیم کام.

جب تک کہ مرے گریہ سے طوفاں نہ ہوا تھا
الفت میں کوئی کار نمایاں نہ ہوا تھا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۴۴). مریم جھت پر کھڑی نظام عالم کے

کار نمایاں دیکھ رہی تھی. (١٩١٢ ، شہید مغرب ، ٦). [کار + نمایاں (رک)].

---وائی اث.
رک : کارروائی.

کر گئے کاروائیاں شب گیر
وہ گراں مجھ کو خواب ہے سو ہے

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٨٢٣). [کارروائی (رک) کا مخفف].

---و بار (---و مج) امذ.
کام کاج ، بیوپار ، مشاغل ، دھندے.

راضی خدا ہے شاد محمدؐ ، علی ہے خوش
جم اس کے کاروبار ہوۓ اس کامگار پر

(١٦٧٨ ، غواصی ، کن ، ٥٩).

بلبل کے کاروبار پہ ہیں خندہ ہائے گل
کہتے ہیں جس کو عشق خلل ہے دماغ کا

(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ١٣٩). عرب کے اندر جو یہود زمانۂ دراز سے آباد تھے ان کا بڑا شغل زراعت اور تجارت تھا ، سودی کاروبار کرتے تھے. (١٩٣٢ ، سیرۃ النبیؐ ، ٣ : ٢٣٣). عام مفاد کے لئے انفرادی کاروبار میں اسلامی مملکت شرع کی رُو سے مداخلت کرسکتی ہے . (١٩٨٥ ، روشنی ، ٩١) . [کار + و (حرف عطف) + رک : بار (١)].

---و بار بٹھا دینا محاورہ.
کام کاج یا بیوپار میں نقصان پیدا کر دینا. تجارت پیشہ یا صنعت پیشہ لوگوں کا کاروبار بٹھا دیا گیا ... باعزت لوگوں کو برسرعام ذلیل کیا گیا. (١٩٧٨ ، سیرت سرور عالمؐ ، ٢ : ٧٦١).

---و بار بڑھنا محاورہ.
بیوپار میں ترقی ہونا.

سرود و رقص ہوا بے شمار ہولی کا
ہنسی خوشی میں بڑھا کاروبار ہولی کا

(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٢ : ٥١).

---و بار پھیلانا محاورہ.
امور جہانبانی کو ترقی دینا ، حسن انتظام سے کام لینا.

تھے شیر و گوسفند توانا و زیردست
اس عمدگی سے شاہ نے پھیلایا کاروبار

(١٧٦١ ، جنگ نامۂ پانی پت (منظوم) ، ٦).

---و بار چلنا محاورہ.
دنیا کا کام کاج چلنا ، بیوپار کا جاری رہنا.

حکومت ان کاج ہے تہار تہار
ان کاج چلتا ہے وال کاروبار

(١٦٢٥ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ٨٠). جونے کی دنیا ہی نرالی ہے ، ایسے ہی سوہومات پر کل کاروبار چلتا ہے. (١٩٢٣ ، خونی راز ، ٨٢).

گلوں میں رنگ بھرے باد نوبہار چلے
چلے بھی آؤ کہ گلشن کا کاروبار چلے

(١٩٥٣ ، زنداں نامہ (نسخہ ہائے وفا ، ٣٦٣)).

---و بار چمکانا محاورہ.
کام دھندے کو ترقی دینا ، بیوپار کو آگے بڑھانا ، فروغ دینا ، کام پر مکمل توجہ دینا. پریم ناتھ بزاز ... برس ہا برس سے نئی دہلی میں اپنا قصر سجائے اور اپنا کاروبار چمکانے کے شغل میں کشمیر کو بھول بیٹھے ہیں. (١٩٨٢ ، آتش چنار ، ٨٧١).

---و بارِ زندگی (---و مج کس ر ، ز ، سک ن ، فت د) امذ.
دنیاوی زندگی کے کام کاج ، زندگی کے عام مشغلے. کاروبار زندگی میں ہم انسان کی اسی مخصوص شخصیت کو فرد کہتے ہیں . (١٩٨٦ ، سلسلہ سوالوں کا ، ١١). [کاروبار + زندگی (رک)].

---و باری (---و مج) صف.
کاروبار سے متعلق ، کاروبار کرنے والا.

سرکار عشق کے جو ہوئے کاروباری آہ
جرات گئے جہاں کے وہ سب کاروبار سے

(١٨٠٩ ، جرات ، ک ، ١٦٥). ایک دن لوگ مسجد نبوی میں آئے چونکہ مسجد تنگ تھی اور کاروباری لوگ میلے کپڑوں میں چلے آئے تھے ، پسینہ آیا تو تمام مسجد میں بو پھیل گئی. (١٩١٣ ، سیرۃ النبیؐ ، ٢ : ٢٠٦). ایک کاروباری شخص اس طرف سے بالکل بے تعلق ہو کر جنگل کو اس نظر سے جانچتا رہتا ہے کہ اس کی لکڑی کا گودا کاغذ بنانے کے لیے استعمال ہوسکے گا یا نہیں . (١٩٦٩ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ٣٠٩) . [کاروبار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ہائے منصبی (---فت م ، سک ن ، فت ص) امذ.
وہ کام جو سپرد کیے گئے ہوں ، عہدے سے متعلق ذمہ داریاں. وہ انتظامیہ سے آزاد رہتے ہوئے اپنے کارہائے منصبی انجام دے . (١٩٨٣ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ١٥). [کار + ہا (لاحقۂ جمع) + ے (حرفِ اضافت) + منصب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ہائے نُمایاں (---ضم ن) امذ.
بہت ہی نمایاں کام ، یادگار کام. شاہجہاں کے زمانے میں بھی کارہائے نمایاں کئے. (١٩١٣ ، شبلی ، مقالات ، ٥ : ١٠٧). اس سلسلے میں کئی سائنس دانوں نے کارہائے نمایاں سرانجام دیے . (١٩٨٥ ، تابناک کیمیا ، ٥) . [کار + ہا (لاحقۂ جمع) + ے (حرفِ اضافت) + نمایاں (رک)].

کار(٢) امث.
خودکار مشینی گاڑی جو پٹرول ، ڈیزل یا گیس کی قوت سے چلتی ہے. میری سب سے بڑی کار جس میں سات آٹھ آدمی بیٹھ سکتے ہیں آپ کشمیر لے جا سکتے ہیں. (١٩٣٧ ، مکاتیب اقبال ، ٢ : ٣٠٣). جسی نے کار اسٹارٹ کی. (١٩٨٧ ، پھول پھول ، ٧٩). [انگ : Motorcar کی تخفیف].

کارا (۱) صف (قدیم).

رک : **کالا جو صحیح املا ہے جس کا یہ غلط املا اور تلفظ ہے.**

انبر ترنگ زیں جد ہوا چابک سرنگ ہیں بجلی
سورج کرن پرچم دیے غاشا بدل کارا ہوا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹).

لٹ جوار گورے ہور کالے
قدم رنگھا سب ہر جھگڑے میں کالے

(۱۶۸۳ ، عشق نامہ ، مومن ، ۱۰۵).

کالے جن تمہارے کیا بکھ بھرے ہیں طلام
گویا کہ ہی ذہن ہیں دو ناگ کے کٹورے

(۱۸۰۷ ، دیوان آبرو ، ۳۷). ابر گہرا ہے دیکھو فلک پر ، گھر گھر آئے ہیں کالے کالے بادروا.(۱۹۰۹ ، عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۵۳). [کالا (رک) کا قدیم املا اور تلفظ].

کارا (۲) صف (قدیم).

رک : **کاری.**

تمام خویش و پیولد مارے گئے
مرے دل ہو ہو داغ کارے بہے

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۹۸).[ف: کاری سے قدیم استثنائی تصرف].

کارائل / کارایل (کس ر ، کس ی) صف.

(موسیقی) **ایک قسم کا عوامی گیت جو شکاری شکار کرتے وقت گاتے ہیں.** ذیل کی ۶ راگنیاں عوامی موسیقی سے ماخوذ ہیں سامونڈی (ملاحوں کا گیت ، آبری (جوتے ہے اب کا گیت) ... کارایل (کالی مرغابی یا سیہ ہرن شکاری کا گیت). (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۳۷). کارائل کی کوئی واضح صورت نہیں ملتی ہے. (۱۹۶۱ ، عکس لطیف ، ۱۸۹). [کارا (۱) + ئل ، لاحقۂ نسبت].

کاربالک (سک ر ، کس ل) صف.

(کیمیا) **کول تار سے کشید کیا ہوا ایک ایسا کیمیائی مادہ جو جراثیم کش ادویہ نیز صابن وغیرہ میں شامل کیا جاتا ہے ، مرکبات میں مستعمل ، جیسے : کاربالک صابن / سوپ ، کاربولک ایسڈ وغیرہ.** سردست کاربالک ایسڈ کے سلوشن سے زخموں کو دھو کر پٹی باندھ دی. (۱۸۹۵ ، شکارنامہ ، نظام ، ۱۳۷). کاربالک ایسڈ کافی بہت مشہور ہے. (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبعی ، ۳۰). جراثیم کش کاربالک صابن ہر جگہ دستیاب ہے. (۱۹۶۷ ، اخبار جہاں ، کراچی یکم جنوری ، ۲). [انگ : Carbolic].

کاربن (سک ر ، فت ب) امذ.

ایک غیرمعدنی کیمیائی مادہ جو گیس ، مائع اور ٹھوس حالتوں میں پایا جاتا ہے (بالخصوص ہیرے اور کوئلے میں) اور تیزاب کی آمیزش سے نمک بن جاتا ہے. کاربن الماس میں زجاجی شکل سے موجود ہے. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۱۰۱). کیچڑ یا سڑی ہوئی چیزوں میں کاربن کا مادہ بہت زیادہ ہوتا ہے. (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۱۱۶). کیا انسان ایسا ہی ہے جیسا کہ وہ ایک پنڈال کو نظر آتا ہے یعنی یہ کہ وہ کاربن اور پانی کے لوہے کا ایک ننھا سا ڈھیر ہے. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۲۳۹). [انگ : Carbon].

---- ڈائی آکسائڈ (---- مد ا ، سک ک ، کس ہ) امث.

کاربن سے مرکب ایک آکسائڈ یا سفوف. یہ روشنی کی موجودگی میں اپنے سبز مایہ کی مدد سے پانی اور کاربن ڈائی آکسائڈ سے نشاستہ تیار کرتا ہے. (۱۹۶۹ ، مبادی نباتات ، ۲ : ۵۱۳). [انگ : Carbondioxide].

---- ذہن (---- کس مع د ، سک ہ) امذ.

(استعارۃ) **حد سے زیادہ متاثر یا زیر اثر ، نظریات و خیالات کی پیروی کرنے والا ذہن ، چربہ ، اندھی تقلید کرنے والا.** اشتراکی کاربن ذہنوں کو ساری دنیا کے مشترک مسائل کو محض اقتصادی اور پیٹ کا مسئلہ قرار دیتے وقت ... ذرا احساس نہیں ہوتا. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۳۹۰). [انگ : Carbonix + ذہن (رک)].

---- زدہ (---- فت ز ، د) صف.

کاربن سے متاثر ، کاربن کے زیر اثر. سرد علاقوں میں جہاں پیٹ بہت زیادہ مقدار میں پائی جاتی ہیں یہ کوئلے کے ذریعہ نہیں بنتے ہیں کیونکہ ان کی تہیں نہیں کاربن زدہ ہو جاتی ہیں. (۱۹۷۰ ، براثیوفاتنا ، ۲۶۷). [کاربن + ف : زدہ ، زدن - مارنا].

---- شُدہ (---- ضم ش ، فت د) صف.

ہوبہو نقل کرنے والا ، مقلد ، پیرو ؛ اندھی تقلید کرنے والا. ہمارے ایک اور کاربن شدہ کوریلے اشتراکی ... نے تو یہ ثابت کر دیا کہ لاشعور کوئی چیز ہی نہیں ہے. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۳۹۶). [کاربن + ف : شدہ ، شدن - ہونا].

---- کاپی امث.

کاربن کاغذ سے نکالی ہوئی تحریر یا تصویر ؛ (مجازاً) ایسی منعکس تحریر یا تصویر جس پر اصل کا گمان ہو. کاپی نقل اور بعض وقت بیاض کے معنوں میں مستعمل ہے ، اس کے کئی مرکبات اور اصطلاحیں جیسے کاربن کاپی ... اردو میں رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۰).

اک بڑے اخبار نے کل جو غزل چھاپی ہے یہ
گفتۂ غالب کی دسویں کاربن کاپی ہے یہ

(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۵۳). [انگ : Carbon Copy].

---- کاغذ (---- فت غ) امذ.

کاربن بھرا کاغذ جس کا سیدھا رخ سامنے کاغذ پر رکھ کر اس کے اوپر رکھے کاغذ پر قلم یا پنسل سے لکھیں یا ٹائپ کریں تو نیچے رکھے ہوئے کاغذ پر وہی حروف اتر آتے ہیں. ہاتھ کے بنے ہوئے خاکے کی بذریعہ کاربن کاغذ حسب معمول نقلیں لے لی جاتی ہیں. (۱۹۳۵ ، لکڑی کا باریک کام ، ۱۳). کاربن کاغذ کی مدد سے بہت سی نقلیں ایک تحریر سے تیار ہو جاتی ہیں. (۱۹۷۰ ، ادب و لسانیات ، ۳۲). [انگ : Carbon + کاغذ (رک)].

کاربَنکَل (سک ر ، فت ب ، غنہ ، فت ک) امذ.

(طب) **ایک منھ بند پھوڑا ، اَنٹا پھوڑا ، ادبُھ.** کاربنکل درد اور بخار کی حالت میں بعض اوقات اسمبلی میں ہندو بھائیوں کے تعصب اور تنگ نظری کا نظارہ دیکھنے کے لئے جانا پڑا. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۳۲۹). [انگ : Carboixeel].

کاربوریٹر (سک ر ، و مج ، ی مج ، فت ٹ) امذ.
موٹر انجن کو ضرورت کے مطابق پیٹرول یا ڈیزل دینے والا ایک آلہ یا پرزہ. انجن میں پیٹرول اپنی اصل شکل و حالت میں استعمال نہیں ہوتا اور سب سے پہلے اسے کاربوریٹر میں سے گزرنا پڑتا ہے. (١٩٢٣ ، آئینۂ موٹر ، ٦٠). پٹرول میں مطلوبہ مقدار میں ہوا ملانے کے لیے کاربوریٹر کا استعمال کیا گیا (١٩٧٥ ، پٹرول انجن ، ٧٢). [انگ: Carbbu Rettor]-

کاربومیٹر (سک ر ، و مج ، ی مج ، فت ٹ) امذ.
کاربن کی مقدار معلوم کرنے کا آلہ. آج کل کاربن کی ٹھیک اور صحیح مقدار ایک آلے سے معلوم کی جاتی ہے جسے کاربومیٹر کہتے ہیں. (١٩٧٣ ، فولاد سازی ، ٢٠٩). [Carbbu Meter]-

کاربونی (سک ر ، و مج) صف.
(کیمیا) **کاربن سے متعلق ؛ کاربن سے بنے ہوئے ، کاربنی.** جلنے سے تمام کاربونی مادوں کی مکمل تکسید ہو جاتی ہے. (١٩٦٩ ، تغذیہ و غذایات حیوانات ، ٣٥). [کاربن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]-

کاربونیٹس (سک ر ، و مج ، ی مج ، سک ٹ) امذ.
(کیمیا) **کاربونک ترشہ کی کیس.** کاربونیٹس جن میں دوسری کیمیاوی اشیا کی نسبت کاربن زیادہ ہے. (١٨٨٨ ، رسالہ غذا ، ١٥). گندھک کی مزید تکسید سے سلفیورک ترشہ حاصل ہوتا ہے جو ماحول کے کاربونیٹس کے ساتھ تعامل کر کے سلفیٹس تیار کرتا ہے. (١٩٦٦ ، مبادی نباتیات ، ٢ : ٥٣٨). [انگ: Carbonate]-

کاربو ہائیڈریٹ / ریٹس (سک ر ، و مج ، ی مج ، سک ڈ ، ی مج / ی مج ، سک ٹ) امذ ؛ ج.
(کیمیا) **آکسیجن اور ہائیڈروجن کے ساتھ کاربن کے مرکب کا نام.** کاربوہائیڈریٹس جن سے حرارت غریزی قائم رہتی ہے اور کام کرنے کی قوت آتی ہے جیسے گڑ ، شکر ، مصری چانول وغیرہ. (١٨٨٨ ، رسالہ غذا ، ١٥). اس میں بہت سے تمکیات ہوتے ہیں جو تلیے سے مل کر چربی کاربوہائیڈریٹ اور پروٹین کو ہضم کرنے میں مدد دیتے ہیں. (١٩٨٣ ، انسانی حیوانیات ، ٩٧). [انگ: Carbohydrate]-

کارپ (سک ر) امث.
مچھلی کی ایک قسم جو عموماً تالابوں میں پائی جاتی ہے ، سیم ماہی. ہمارے ملک کے دریاؤں میں یہ مچھلیاں پائی جاتی ہیں پائیک ، سامن ، ٹراوٹ ... کارپ ، لنچ ، باربل ، گجن ، بریم ، روش ، ڈیش وغیرہ. (١٩١٠ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ٩٧). عام کارپ ہماری مقامی بڑی کارپ مچھلیوں کے ساتھ مخلوط طور پر باآسانی پرورش کی جاسکتی ہیں. (١٩٧٣ ، جدید سائنس ، ٢٠٩). [مقامی]-

کارپسل (سک ر ، فت پ ، کس س) امذ.
١. **روشنی کے چھوٹے چھوٹے ذرات.** روشنی کے سارے منبے چھوٹے چھوٹے تیز رفتار ذرے جنہیں کارپسل کہتے ہیں خارج کرتے ہیں. (١٩٤٧ ، کوانٹم نظریہ ، ٣). ٢. **خون کے ذرات.** تمہارے خون کا ایک ایک کارپسل بھکتی بھکتی پکارتا ہے. (١٩٥٥ ، آبلہ دل کا ، ١٥١). [انگ: Corrpuscle]-

کارپورل (سک ر ، و مج ، فت ر) امذ.
دفعدار ، فوج کا چھوٹا عہدیدار ، نائک ، سپاہی سے بڑا عہدہ ، فضائیہ کا نان کمیشنڈ افسر. سپہ سالار کو جس کا عین عالم جوانی تھا اور اس لڑائی میں اس قدر بہادری ظاہر کی تھی خوش طبعی سے ترقی دے کر کارپورل کا عہدہ دے دیا تھا. (١٩٠٧ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ١ : ١٢٥). میز کے سامنے ایک موٹا جرمن کارپورل اور پھول سے گلابی چہرے اور لمبی ٹھوڑی والی ایک روسی عورت بیٹھی تھی. (١٩٧٠ ، قافلہ شہیدوں کا ، ٦٢٣). [انگ: Carporal]-

کارپوریشن (سک ر ، و مج ، ی مج ، فت ش) امث.
١. **تجارتی یا سماجی ادارہ جو سرکاری فرمان سے یا لوگوں کے باہم اشتراک سے قائم کیا جائے.** مخلص نوجوانوں نے اردو ادب کی خاموش خدمت کے لیے لٹریری کارپوریشن قائم کر رکھی ہے. (١٩٣٠ ، جائزہ زبان اردو ، ١ : ٣٩). جمہوری طرز حکومت میں ایک طرف بڑی بڑی کاروباری کارپوریشن وجود میں آتی ہیں. (١٩٨٣ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ٢٠٨). ٢. **بڑے شہروں میں شہری انتظام کا ادارہ ، میونسپلٹی یا میونسپل کمیٹی سے زیادہ بڑا اور بااختیار ادارہ.** انہوں نے باجلاس کونسل یہ قانون پاس کیا کہ کلکتے میں ایک کارپوریشن جس کے ٥٧ ممبر ہوں مقرر کی جائے. (١٩٠٧ ، کرزن نامہ ، ١١٣). یہ زمین ... کارپوریشن کی زمین ہے. (١٩٧٧ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ٥٣). [انگ: Corporation]-

کارپینٹر (سک ر ، ی مج ، سک ن ، فت ٹ) امذ.
لکڑی کا کام کرنے والا ، بڑھئی ، نجار. ٹریکٹر آپریٹر ... کارپینٹر اور زراعت کی توسیع و ترقی کورس منعقد کئے جائیں. (١٩٦٩ ، جنگ ، کراچی ، ٢ فروری ، ٣). ہمارے پرنسپلز کو سعودی عربیہ کے لیے درج ذیل افراد کی ضرورت ہے کارپینٹر ، بلڈنگ پینٹر ... وغیرہ (١٩٩٠ ، جنگ ، کراچی ، ٣ ستمبر ، ١٦). [انگ: Carpenter]-

کارپینٹری (سک ر ، ی مج ، سک ن ، سک ٹ) امث.
لکڑی کا کام ، فرنیچر سازی ، نجاری. لکڑی کے موٹے کام یعنی کارپینٹری ... کے فٹنگ کا جملہ سامان ہرجگہ بازار میں بکتا ہے. (١٩٣٥ ، لکڑی کا باریک کام ، ٨). [انگ: Carpentry]-

کارتوس (سک ر ، و مج) امذ.
موٹے کاغذ وغیرہ کے خول کی بنی ہوئی نلکی جس کے سرے پر گولی یا چھرّے اور باقی میں باروت بھری ہوتی ہے اور اسے بندوق وغیرہ میں رکھ کر چلاتے ہیں ، گولی. اُدھر تو ایک سوا کیس کارتوس سلامی کی توپوں کے چلے ادھر بحریوں کے بجرنے ہونے لگے. (١٨٧٥ ، حکایت سخن سنج ، ٨). کارتوسوں کے تقسیم کرنے سے سرکار کا ارادہ ہے کہ مذہب ہنود اور اسلام کو بگاڑا جائے. (١٩٠٣ ، چراغ دہلی ، ١٥٣). مگر قانوں تو خالی کارتوس ہوتا ہے. (١٩٨٧ ، آخاو افریقہ ، ١٧). [انگ: Cartouche ، Cartridge]-

کارِن (سک ر) امث.
(کاشت کاری) **موسم ، فصل ؛ زمانہ**. اپنے ملک کے کاشتکار موسم برسات میں ... کہتے ہیں کہ یہ کارِن بست (کذا) ہے اس میں باقی خوب برسے گا یہ کارِن ویسا کچھ کی ہے اس میں بادل گرجے گا. (۱۹۲۳ ، سفر حج ، ۹۰). [مقامی].

کارٹکس / کارٹیکس (سک ر ، کس ٹ ، سک ک ، سک ر ، ی مع ، سک ک) امذ.
(حیوانیات) **دونوں گردوں کے اُوپر کا حصہ جو ٹوپی کی شکل کا ہوتا ہے ؛ بھیجے کی بیرونی تہہ ؛ چھال ؛ چھلکا**. کارٹکس سے خارج ہونے والے ہارمون جسم کی عام نشو و نما پر اثرانداز ہوتے ہیں. (۱۹٦۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۹۸). تنا اندرونی طور پر مرکزی محور کارٹکس اور بیرونی جلد جیسے حصوں میں منقسم ہوتا ہے. (۱۹۷۰ ، نباتیات ، ۲۳۵). [انگ : Cortex].

کارٹل / کارٹیل (سک ر ، کس ٹ / سک ر ، ی مع) امث ، امذ.
باہمی مفاد کے تحفظ کے لیے بڑے بڑے کارخانہ داروں کا ادارہ، تجارتی گروہ ، چیزوں کی قیمتیں طے کرنے کے لیے کارخانہ داروں کی انجمن یا ادارہ. مختلف ملکوں میں سرمائے کی اجارہ داریوں کے مختلف نام ہوتے ہیں کارٹیل ، سنڈیکیٹ ... اجارہ داری کے مختلف نام تھے. (۱۹۷۵ ، شاہراہِ انقلاب ، ۴۰۱). کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک تاجر اجارہ داری کی صورت پیدا کر دیتا ہے چند تاجر مل کر کارٹل یا تجارتی گروہ بنا لیتے ہیں. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۹۰). [انگ : Cartel].

کارٹون (سک ر ، و مع) امذ.
۱. **اصل سے ملتا جلتا خطوط یا لکیروں کا بنایا ہوا خاکہ یا تصویر جس سے مزاح کا رنگ پیدا ہو ، اخبارات و رسائل میں چھپنے والے اور پردۂ سیمیں پر دکھائے جانے والے تفریحی یا مزاحیہ یا طنزیہ خاکے**.

کرتی نہیں وحی و مُردہ قوموں میں وہ کام
جو کام اک کارٹون کرتا ہے وہاں

(۱۹۱۳ ، حالی ، کلیاتِ نظمِ حالی ، ۱ : ۱۹۹). ادھر کارٹون پر نظر پڑی ، ادھر ہاتھ سے بھرے طشت میں اپنا چہرہ دکھائی دیا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳ : ۹). اس کا کارٹون بنا کر دیواروں پر لگانا پڑا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۱). ۲. (مجازاً) **بھدا اور بھونڈی شکل کا آدمی یا عورت**. یہ کارٹون اور اس دلنواز لڑکے کا باپ. (۱۹٦۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۰۵). والٹ ڈزنی کے کارٹون کرداروں کی ایک خاص بات یہ ہے کہ کچھ اور بھی نہ بھی دیسانے شروع ہوتے ہیں. (۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۱۰). [انگ : Cartoon].

ـــ کَشی (ـــ فت ک) امث.
کارٹون بنانا ، کارٹون بنانے کا فن یا پیشہ. اب معلوم نہیں وہ کارٹون کشی کریں گے یا نہیں. (۱۹۸۴ ، جنگ ، کراچی ۱۹۰ جولائی ، ۳). [کارٹون + ف : کش ، کشیدن - کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کارٹونسٹ (سک ر ، و مع ، کس ن ، سک س) امذ.
کارٹون بنانے والا ، مصور جو کارٹون کشی کا کام کرتا ہو. دوچار سے زیادہ اچھے کارٹونسٹ نہیں ہیں جن میں بہت اونچا نام لودھی صاحب کا ہے. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۹ ، جولائی ، ۳). [انگ : Cartoonist].

کارَج (سک ر ، فت ر) امذ.
۱. **کام کاج ؛ کار ؛ فعل ؛ عمل**.

سیس نواز کروں مہارا سیس نہار دھروں یہ آسا
داس کے راس کرو سب کارج دیس بدیس موں دیو سکھ باسا

(۱٦۵۷ ، گنج شریف ، ۸۳).

جس کارج کا ہونا کٹھن تم من میں اپنے جانتے ہو
اس کی دنیا سے سہج یہ سمجھو اتنا نا گھبراؤ جی

(۱۸۵٦ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۱۸۷).

دنیا کے سب کارج چھوڑے نام پہ تیرے انشا نے
اور اسے کیا تھوڑے غم تھے تیرا عشق مزید ہوا

(۱۹۷۰ ، اخبارِ جہاں ، ۱۳ اپریل ، ۱۰). ۲. **(رسم یا مذہبی فریضے یا نذر وغیرہ پوری کرنے کی غرض سے) تقریب**.

بِن آوے بن جاوے تربل آتے نہ جاتے
توشہ کارج جگت کے سگنوان کراتے

(۱٦۵۷ ، گنج شریف ، ۱۱۰).

نکونا لیو مہکا دیو پوری
بڑا مہکا یہ ہے کارج جروری

(۱۸٦۲ ، طلسمِ شایان ، ۱۱۰). گیان چند بولا : اچھا آج اس کارج سے بھی جھٹ ہو جاؤ. (۱۸۹۸ ، رسومِ ہند ، ۵۵). مہاراجہ بلونت سنگھ کے کارج میں ایک روز باقی رہا تھا. (؟ ، وقائعِ راجپوتانہ ، ۲ : ۹۲). ۳. **غرض ، مطلب ، مدعا ، مقصد** (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). ۴. **سبب ، باعث** (فرہنگِ آصفیہ ؛ ہندی اردو لغت). ۵. **شغل ، پیشہ ، حرفہ** (فرہنگِ آصفیہ ؛ ہندی اردو لغت ؛ نوراللغات). ٦. **بوڑھے کے حرلے کی روٹی** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [س : [illegible]].

کارچیسیئم (سک ر ، ی مع ، سک س ، فت ی) امذ.
پانی کا ایک جانور. کارچیسیم کا پورا جسم ایک بستی ہے ... اس کے طریقہ پیدائش میں غیرجنسی ہے. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۷۸). [انگ : Carchesium].

کارچھا (سک ر) امذ.
ہرن کی کترائی ہوئی وہ چال جو وہ ڈر کر اور شکاری کی زد سے بچنے کو اختیار کرتا ہے ؛ ہرن وغیرہ کا خوف کی حالت میں منہ موڑ کر پیچھے کی طرف دیکھتے ہوئے بھاگنا. ہرن ڈر کر بھاگتا اور کارچھا ہو کر دیکھتا جاتا ہے. (۱۹۳۰ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۳ : ۷٦). [مقامی].

کارْد (سک ر) امذ ؛ امث.
چاقو ؛ چھری. زہر کھانا موت ہے ، وا کر کارد در شکم زندہ موت ہے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۷۸).

آج کل خبر نہیں دل کی وہ قاتل پر دم
کارد کھینچے ہے کبھو ، دیکھے ہے شمشیر کبھو
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۲۹)۔
ہوئی ہاتھ سے کارد اُن کے جدا
گری خاک پر دی یہ اس نے صدا
(۱۸۳۰ ، معارج الفضائل ، ۱۶۲)۔ تیر و شمشیر سے کارد و خنجر پر نوبت آئی۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۳۹)۔ [ف]۔

---با / بَراَستخواں م ف.
سخت اذیت کی حالت میں ہڈی پر چھری رکھ کر ، زخمی کرکے جان کنی کی سی ایذا میں (جیسے ہڈی پر چھری پڑنے کی صورت میں ہوتی ہے)۔ کام کنور اگلا ہو کہ چونکہ مفارقت رانی روپ سنگھار میں نوبت بجان و کارد باستخواں پہنچی ہے۔ (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۲۵۱)۔ کھوئے ہوئے وقت کو اپنی جان دے کر بھی واپس نہ آتا ہوا دیکھ کر ایسا کارد براستخواں ہوتا کہ موت کا مزا آ جاتا۔ (۱۹۳۵ ، پر پرواز ، ۳۳)۔ [کارد + ف : بر (حرف جار) + استخواں (رک)]۔

---بُن (---ضم ب) امذ.
ایک قسم کا خنجر ، نوک دار خنجر ، آلات جراحی وغیرہ کے صندوق جے ہوئے تھے موچنے اور زنبور اور استرے اور نیشتر اور کارد بن وغیرہ میزوں پر رکھے ہوئے تھے (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۲ : ۷۵۲)۔ [کارد + بُن (رک)]۔

---سحَر کس اضا(---کس مع س ، سک ح) امث.
ایک وضع کی چھری ، جادو اثر چھری۔ کیسو کشا نے پھر گولہ مارا حیرت نے گولہ خالی دے کر کارد سحر جھولی سے نکالی۔ (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵۸)۔ [کارد + سحر (رک)]۔

کارڈ (فت ر) امذ.
۱. دبیز کاغذ ، گتہ ، خط لکھنے کے لیے دبیز کاغذ کا ٹکڑا جو ڈاک خانے سے خریدا جا سکتا ہے جس پر ڈاک ٹکٹ لگا کر روانہ کر سکتے ہیں اور عموماً کھلا بھیجا جاتا ہے ، باتصویر یا تصویری پوسٹ کارڈ
کوئی کارڈ ہو اُسے بھیجو بیماری کا
میرے مرنے کی خدا جانے خبر ہو کہ نہ ہو
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۹۹)۔ زیادہ لکھنے کی فرصت نہ ہوا کرے تو پانچویں چھٹے روز ایک دو سطری کارڈ اپنی خیر و عافیت کا بھیج دیا کرو۔(۱۹۰۷ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۸۹)۔ آپ انہیں کارڈ خود ہی لکھ دیجئے سمجھ میں آئی تعمیل کر دیں گے۔ (۱۹۶۶ ، اردو نامہ ، ۲۳ : ۳۶)۔ **۲. ملاقاتی کارڈ جس پر نام پتہ وغیرہ لکھا ہوتا ہے۔** ایک ملازم نے کسی کا کارڈ لا کے دیا ، حکم ہوا بلاؤ۔ (۱۸۹۲ ، ای کہانی ، ۲۸)۔ یہ لیجئے میرا کارڈ ، لندن میں میرا قیام لانگس ہوٹل میں ہے۔ (۱۹۰۵ ، فسانۂ لندن ، ۱ : ۳۹)۔ وہ کبھی اپنا کارڈ بھیج کر کبھی رقعے پر قطع لکھ کر کبھی فون کر کے کبھی خود تشریف لا کر دوسروں کا کام کرواتے تھے (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ نومبر ، II)۔ **۳. شادی بیاہ یا دیگر تقریبات کا دعوت نامہ۔**

ڈبر کا مجھ کو نہیں ہے جسکا ذکر نہ ہے کارڈ میں تو لکھا
شراب ہو گی کباب ہوں گے حضور عالی جناب ہونگے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۹۱)۔ **۴. راشن بندی کا اجازت نامہ جسے دکھا کر کھانے پینے کی نیز دیگر اشیا حاصل کی جا سکیں۔**
آج کہ اک روٹی کی خاطر کارڈ دکھانا پھرتا ہے
سارے کیمپ کو روٹی دے دے ، ایسا ایسا دہقان تھا
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۹۸)۔ **۵. تاش یا گنجفے کا پتا** (فرہنگ آصفیہ)۔ **۶. شناختی کارڈ ، شناخت نامہ۔** کسی جامعہ میں دس ہزار طلبا ہیں اور ہر طالب علم کے لیئے ایک کارڈ تیار کیا گیا۔ (۱۹۶۸ ، اطلاقی شماریات ، ۸۲)۔ [انگ : Card]۔

---بورڈ (---و مع ، سک ر) امذ.
گتا ، دفتی جو کتاب کی جلد یا ڈبے بنانے میں لگاتے ہیں۔ تیسی اقسام جو ڈاک کے ذریعے روانہ کی جاتی ہیں اُن کے لیئے کارڈ بورڈ یا بکس جن میں متعدد خانے جداگانہ بنا دیئے جاتے ہیں۔ (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۱۰۲)۔ نئی دہلی کے قومی عجائب گھر سے لائے گئے مسودے کی کاربن کاپی ایک کارڈ بورڈ کے بکس میں رکھی تھی۔ (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ نومبر ، ۱)۔ [انگ : Card Board]۔

---کیٹلاگ (---فت مج ک ، ی مج) امذ.
ایک ہی سائز کے کارڈوں کو کسی خاص مقصد کے لیے ترتیب وار رکھنے کی جگہ ، حروف تہجی کے تحت کارڈوں کی ترتیب۔ کارڈ کیٹلاگ: ایسا کیٹلاگ جو ایک ہی سائز کے کارڈوں پر تیار کیا جاتا ہے۔ (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۳۳)۔ [انگ : Card Catalogue]۔

---کیس (---ی مج) امذ.
کارڈ رکھنے کا بکس یا صندوق۔ میں سمجھ گیا کہ کارڈ مانگتی ہے کارڈ کیس سے کارڈ نکال کر دیا۔ (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۶۱)۔ [انگ : Card Case]۔

کارڈائٹ / کارڈائیٹ / کارڈایِٹ (سک ر ، کس ء / سک ر ، ی مج / سک ر ، کس مج ی) امذ.
ایک بے دھواں آتشگیر مادہ۔ گولی ہوگی تو ٹھوس یا پھٹنے والی دم دم گولی یا کارڈائٹ کی یا چھرا ہو گا تو کتنا بڑا۔ (۱۹۱۸ ، راج دلاری ، ۱۲۱)۔ اپنے مددگاروں کی اعانت سے بندوق روئی اور کارڈائیٹ ایجاد کیں جو آج تک استعمال ہوتی ہیں۔ (۱۹۳۳ ، مخزن علوم و فنون ، ۳۱)۔ [انگ : Cardite]۔

کارڈرائی / کارڈرائے (سک ر ، ڈ) امذ.
پتلون وغیرہ کا ایک دبیز سوتی (یا مخلوط) کپڑا جس کی سطح مخملی سی ہوتی ہے ، اس کے تانے میں ابھرواں بناوٹ سے سیدھی سیدھی لہریں ڈالی جاتی ہیں۔ اکیس برس کی عورت ، سفید بلاؤز اور بھورے کارڈرائے کی برجس پہنے اندر داخل ہوئی۔ (۱۹۵۸ ، شاید کہ بہار آئی ، ۷)۔ خاکی کارڈرائی کی برجس اور کوٹ ، لانگ بوٹ جو گھٹنوں تک آتے تھے۔ (۱۹۶۷ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۰ اکتوبر ، ۲۰)۔ [انگ : Cardroy]۔

کارڈنل / نیل (سک ر ، ڈ ، کس مع ن / کس مع ن ، فت ی) امذ.
رومن کیتھولک گرجاؤں کی تنظیم میں بڑے اور اہم چرچ کا نگران پادری جو کئی ماتحت چرچوں کا منتظم اور پاپائے اعظم (بڑے بشپ) کے نیچے ہوتا ہے. بہت سے کارڈنل اور کئی بشپ اس کے گرد حلقہ کیے ہوئے ہیں. (۱۹۰۷ ، شوقین ملکہ ، ۸۲). کارڈنیل ، آرچ بشپ کاؤنٹ کا پادری سب کو پوپ نامزد کرتا تھا. (۱۹۸۷ ، نوید فکر ، ۲۹). [انگ : Cardnal].

کارڈیالوجسٹ (سک ر ، کس ڈ ، و مع ، کس ج ، سک س) امذ.
(طب) ماہر امراض قلب. میرے ایک ڈاکٹر دوست ہیں بہت مشہور کارڈیالوجسٹ ہیں. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۲۳۶). [Cardiologist].

کارڈیوگرام (سک ر ، کس ڈ ، ی مع ، کس گ) امذ.
دل کی حرکات کا تحریری نقشہ بنانے والا آلہ ، اس آلے کی بنائی ہوئی تصویر. میرا کارڈیوگرام لیا جا چکا ہے. (۱۹۵۳ ، سلیس میرے دریچے میں ، ۱۳۶). [انگ : Cardiogram]

کارڈیو وسکولر (سک ر ، کس ڈ ، و مع ، ی مع ، سک س ، و مع ، فت ل) صف.
امراض قلب ، دل کے امراض ، قلب کے عوارض. اُردو کے مشہور ادیب ... عارضۂ قلب میں مبتلا ہونے کے باعث کارڈیو وسکولر اسپتال میں داخل ہو چکے ہیں. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۵ اپریل ، ۱۸). [انگ : Cardiovascular].

کارسپانڈنٹ (کس مع ر ، سک س ، ن ، کس مع ڈ ، غنہ) امذ.
پرچہ نویس ، نامہ نگار ، اخباری نمائندہ. تمام ہندوستان میں جتنے پنچ اخبار ہیں اُن کے ایڈیٹر ، پروپرائٹر ... اور کارسپانڈنٹ ... اسی قوم کے زندہ دل ہیں. (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۱۷). اس وقت پر ہندوستانی اخبار نے اپنا اپنا کارسپانڈنٹ کابل میں مقرر کیا تھا. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۱۶۵). [انگ : Correspondint].

کارسپانڈنس (فت ر ، سک س ، ن ، کس ڈ ، سک ن) امث.
خط و کتابت ؛ مراسلہ نگاری ؛ مراسلت کرنا. دوسری مصیبت یہ کہ انگریزی نہیں جانتے اور انگریزی میں کارسپانڈنس کرنا اور حساب رکھنا پڑتا. (۱۸۹۶ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۷۳). [انگ : Correspondence].

کارستان (فت ر ، سک س) امذ ؛ صف.
کارگاہ ، عیار خانہ ، سازش کا مرکز.

> ہوئی عکس پیا اس ریختے کی مدح سوں اُس کی
> کہ معشوق کے کارستان میں بانی ہے وہ لونڈا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸). اس نے کارستانہ ہنر میں سفے کی موقع ... کی. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۷۵). [ف].

--- کرنا محاورہ.
چالاکی ؛ عیاری ؛ شرارت یا سازش عمل میں لانا.

> محبت نے بہت بے جان کیے ہیں
> کہوں کیا جو جو کارستان کیے ہیں

(۱۸۷۰ ، اسرار محبت (الواث محبت خاں) ، ۷).

کارستانی (فت ر ، سک س) امث.
ہوشیاری ، ہنرمندی ، چالاکی ، عیاری ؛ سازش.

> اُبھر آئے نقش شیریں بے ستوں اوپر تماشا کر
> کہ کارستانیاں تیرے لیے فرہاد کرتا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۲۷). سپہر آرا نے کہا : باجی بس وہی اخبار لے جا کر انھوں نے عسکری سے پڑھوایا ہو گا ، ساری کارستانی اُسی کی ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۷۹). اب ٹکسالوں کے بند کرنے کی کارستانی کی تفسیر بیان کی جاتی ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۸۰). یہ کارستانی خود حاجی صاحب کی تو نہیں تھی. (۱۹۸۷ ، گلی گلی کہانیاں ، ۵۳). [کارستان + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کارسیٹ (سک ر ، کس س) امذ.
انگریزی وضع کی انگیا یا سینہ بند ؛ صدری. ہندوستان میں اگرچہ کارسٹ پہننے کا رواج ابھی کم ہے لیکن فیشن کی تبدیلی سے اس کے رواج کا اندیشہ ہوتا ہے. (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۳۳۶). سخت کپڑے کی انگیا کارسٹ کا کام دیتی ہے جس سے بدن چست رہتا ہے. (۱۹۲۸ ، انشائے بشیر ، ۳۱۳). [انگ : Corset].

کارشٹ (سک ر ، س) امذ.
(جغرافیہ) ایک تغیراتی عمل ، ہوا کے عمل تہہ نشینی کے ذریعہ دریائی ریت سے بننے والے میدان. فلوریڈا ، میکسیکو کے جزیرہ نما یوکاٹن اور بحیرہ کیریبین کے جزائر کے میدان کارسٹ قسم کے میدان ہیں. (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۲۲۸). [انگ : Karst اصلاً یوگوسلاوی].

کارطوس (سک ر ، و مع) امذ.
رک : کارتوس.

> شکست دینے کو فوج خزاں کے گلشن میں
> نہیں یہ غنچۂ گل ہے یہ کارطوس چمن

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۳۰). [کارتوس (رک) کا ایک املا].

کارک (سک ر) (الف) امذ.
۱. بلوط کی قسم کے ایک درخت کی چھال جس کو خشک کر کے خاص طریقے سے جوش دیتے ہیں ، اس کی پرتیں اسٹرکاری اور نازک اشیاء کے بچاؤ کے لیے درمیان میں رکھی جاتی ہیں دو گول ٹکڑے چوب کارک بتفاوت ایک انچ کے سطح آب پر رکھنے سے دوڑ کر ملتے ہیں. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۲۵). اس کے نیچے کارک کی چادر کی تہہ جیکا لیس اسٹر ہوتی ہے. (۱۹۶۷ ، لکڑی کا کام ، ۳ : ۸۵). ان کی ٹہنیوں پر کارک کا ایک محافظتی غلاف تیار ہوتا ہے. (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۱). (ب) امث. بوتل کی ڈاٹ جو کارک (۱) کی بنی ہوتی ہوتی ہے. نمبر ایک کا تعلق نمبر ۲ سے بذریعۂ نالی یا کارک کے ہو. (۱۹۳۴ ، صنعت و حرفت ، ۲ : ۱۰). ایک شگاف دار کارک کو اس طرح گزاریں کہ اسکا کچھ حصہ بوتل کے اندر اور کچھ حصہ باہر رہے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۳۷). [انگ : Cork].

---اُڑانا محاورہ۔
بوتل کھولنا۔ کانوں میں بھنک سے کارک اڑانے کی آواز دی زندگی کی بے آواز فلم اچانک شور سے کڑکڑا اٹھی۔ (۱۹۸۷ء، فنون، لاہور، نومبر، ۳۶۲)۔

---اِسکرِیُو (---کس ا، سکِ س، کس ک، ر، و مج) امذ۔
کاگ، پیچ۔ آپ نے جلدی جلدی دور کارک اسکریو یعنی کاگ پیچ ڈکٹ میں رکھ ہی تو لئے۔ (۱۸۹۳ء، بشو، ۳۰)۔ [Cork Screw]۔

---کَش (---فت ک) امذ۔
کارک کی ڈاٹ کھولنے کا پیچ دار آہنی آلہ، کاگ پیچ۔ کارک کش بوتلوں میں سے پھنسے ہوئے کارک نکالنے کے واسطے۔ (۱۹۵۱ء؟، گنجِ عطاری، ۳۶)۔ [کارک + ف : کش، کشیدن۔ کھینچنا، دراز کرنا، بڑا کرنا، پھیلانا]۔

کارکی (سک ر) صف۔
کارک (رک) سے منسوب یا متعلق، کارک سے بنایا ہوا، کارک کی خصوصیات رکھنے والا۔ کارکی پرت خشبہ دعاؤں کو بند کر دیتی ہے جس کی وجہ سے پانی پتوں کو نہیں پہنچ سکتا۔ (۱۹۶۲ء، مبادی نباتیات (عبدالرشید مہاجر)، ۳۶۹)۔ [کارک + ی، لاحقۂ نسبت]۔ [رک : کارگہ + ے (حرفِ اضافت)۔

کارگو (سک ر، و مج) صف۔
سامان بردار، مال بردار۔ پی آئی اے اسی دن اپنی نئی کارگو سروس شروع کر رہی ہے۔ (۱۹۸۶ء، نوائے وقت، لاہور، ۳ جون، ۲)۔ [انگ : Cargo]۔

کارگا (سک ر) امذ۔
وہ کپڑا جس پر زری کے پھول بوٹے بنے ہوں۔

جوتی کرتی ہے جام دانی کی
کارگے کی بھی کام دانی کی

(۱۹۱۹ء، کیفی، کیفِ سخن، ۱۲۰)۔ نیلوفر چنا ہوا شیفون کا دوپٹہ ایڑیوں سے کھِرکی کہنیوں تک ڈھیلی کارگے کی آستین سنبھالتی دم بھر کو بہنوں کے جھمکٹے میں بیٹھتی پھر اٹھ کھڑی ہوتی۔ (۱۹۶۲ء، معصومہ، ۲۱۳)۔ [مقامی]۔

کارَم بجان و کارَم بہ اَستخواں کہاوت۔
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) بس آخری دم تک اب یہ کام ہے۔ جس کسی نے رفاقت نیک وبد کی دی اور جدا نہ ہوئی، یہ لڑکی ہے، اب کہ کارم بجان و کارم بہ استخواں پہنچا ہے بایں شکستگی احوال۔ (۱۷۷۵ء، نوطرز مرصع، تحسین، ۳۱۵)۔

کارمِک (سک ر، کس م) امذ۔
کام کیا ہوا، بنا ہوا، کڑھت والا (پلیٹس)۔ [س : कार्मिक]۔

کارمُک (سک ر، ضم م) امذ۔
دھنش کمان، کمان کی شکل کا ساز (جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت؛ پلیٹس)۔ [س : कार्मुक]۔

کارمُک/ کارمُکا (سک ر، ضم م) امذ۔
کارمک نیم کا ایک نام ہے اور رکت منجری بھی اس کا ایک نام ہے (خزائن الادویہ، ۵ : ۲۲۱)۔ [س : कार्मुक]۔

کارمی (سک ر) امذ۔
بحری تجارت کرنے والی ایک قدیم قوم۔ تاجر کارمی کے نام سے مشہور تھے اور جنہیں عدن اور مصر میں بحرہند کے راستے آنے والی پیداوار خصوصاً گرم مسالے کی تجارت میں خصوصیت حاصل تھی۔ (۱۹۶۸ء، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳ : ۷۶۲)۔ [غالباً ع]۔

کارَن (فت ر)، (الف) م ف۔
وجہ سے، واسطے، لیے، غرض سے، خاطر سے۔

یوں یوں بھولیا تیرے رنگ
دیوے کارن جیوں پتنگ

(۱۵۰۳ء، نوسرہار (اردو ادب، ۶، ۲ : ۵۳))۔

کہ اے بادشاہ ہوگئی بختور
توں فرزند کے کارن اب غم نہ کر

(۱۶۲۵ء، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۲۲)۔

اب ولی سوں نہ ہو توں روگرداں
تیرے کارن جو وو خراب ہوا

(۱۷۰۷ء، ولی، ک، ۳۱)۔

جس کارن لاکھ طرح کے دکھ بھر بھر میں مر گئے لو
ہائے ہائے، دردا والے دریغا گود وہ خالی کر گئے لو

(۱۷۸۰ء، سودا، ک، ۲ : ۲۹۲)۔ تم نے اپنے ہاتھوں اپنا وقر کھو رکھا ہے اپنے کارن نظروں سے گری ہو۔ (۱۸۶۸ء، مرأۃ العروس (دیباچہ)، ۵۰)۔

اسلم کے کفن کارن نکلی
میں آئی تمہاری کئی بابا

(۱۹۰۷ء، مخزن، لاہور، مئی، ۲۵)۔ ایک شخص جو محبت کے کارن عیش آرام پر لات مار کے ... محبوب کی دیوار کے نیچے پڑا ہے اسے طعنہ دیا جاتا ہے کہ آرام طلب ہے۔ (۱۹۳۱ء، مقدمات عبدالحق، ۲ : ۲۳)۔ (ب) امذ۔ ۱۔ **علت، سبب، باعث، واسطہ، ذریعہ۔**

کارن جبروت، ناہکارن
لاہوت اپس حساب میں گن

(۱۷۰۰ء، من لگن، ۱۲۸)۔ جب بچے کو بہلا لیا تو اس سے رونے کا کارن پوچھا۔ (۱۹۲۹ء، نانک کتھا، ۵۷)۔ تمہیں بتانا ہی ہوگا کہ اس روگ کا کارن کیا ہے۔ (۱۹۳۸ء، شکنتلا، (اختر حسین رائے پوری)، ۸۰)۔ جن کے کارن اپنے وطن میں گھر گھر آج اندھیارا ہے ان کالی دیواروں کو رستے سے ہٹانا ہے ہم کو۔ (۱۹۸۳ء، حرفِ حق، ۹۷)۔ ۲۔ **کام، کاج۔** ان چھ بکاروں سے رہتہ نر بکار آتا جگت کا کارن کیسے ہو، اس سے یہ جگت اکارن روپ بھرم سے بھاسنا ہے۔ (۱۸۹۰ء، جوگ بشسٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۲۳۸)۔ ۳۔ **بین، بین کر کے رونا** (مہذب اللغات)۔ ۴۔ **پیدا کرنے والا، باپ** (جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت)۔ [س : कारण]۔

کارْن (سک ر) امذ
کھال کی سختی جو عموماً پیروں میں جوتے کی مسلسل رگڑ یا کسی اور وجہ سے ہو جاتی ہے ، گٹا یہ اکثر جانوروں کے سینگوں کے نیچے اور پیروں میں بھی ہوتی ہے۔ ایڑی کا زخمی ہونا یعنی کارن کا بن جانا حد سے زیادہ چھوٹے نعل کے لگانے سے پیدا ہوتا ہے۔ (۱۹۰۵ء، دستورالعمل نعل بندی، ۱۳۵)۔ [انگ : Corn]۔

کارَنْج (فت ر ، غنہ) امث (قدیم)۔
فوارہ ، چشمہ۔

سور کارنج میں بسنت کا رنگ جھلکتا نور سوں
ہور چندر کے حوض میں چندن سوں مہکایا بسنت
(۱۶۱۱ء، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۹)۔

اے سراج آنسوؤں کے پانی سیں
ہوتی ہے لبریز چشم کی کارنج
(۱۷۳۹ء، کلیاتِ سراج ، ۲۲۹)۔ [مقامی]۔

کارَنْجا (فت ر ، سک ن) امذ (قدیم)۔
رک : کارنج۔

جھرے یوں انگلیوں سے اُس کے نکلے
کہ کارنجے سے جوں آب ابلے
(۱۷۹۱ء، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۰۹)۔ [کارنج + ا (زائد)]۔

کارَنْجاب (فت ر ، سک ن) امذ۔
توشک خانہ ، فراش خانہ۔ غلام قادر خاں ہر روز براہ لے باکی کارنجاب شاہزادہ میں سے عمدہ عمدہ اشیاء .... منگا لیتا تھا۔ (۱۸۹۵ء، تحیب التواریخ ، ۱۵۹)۔ [ف]۔

کارِنْدگان (کس ر ، سک ن ، فت د) امذ ، ج۔
کام کرنے والے ، محنتی کارکن ، مزدور ، ایجنٹ ، نمائندے ، منشی ، منیجر۔ ایکٹ براد ترمیم کرنے قانون متعلقہ کارندگان بذریعہ نافذ کرنے احکام۔ (۱۹۰۲ء، ایکٹ معاہدہ ہند ، ۱۸۷۲ء (ترجمہ) ، ۱۵۸)۔ کارندگان عالم جن کی قوتوں کا صحیح صحیح اندازہ انسان اب کرنے لگا ہے جراثیم ہیں۔ (۱۹۸۵ء، مولانا ظفر علی خان بحیثیت صحافی ، ۸۵)۔ [کارندہ (بحذف ہ) + گان ، لاحقۂ جمع]۔

کارِنْدگی (کس ر ، سک ن ، فت د) امث۔
محنت ، مزدوری ، چپراس گیری۔ کتنے ہی ایسے ہیں جو بلا تنخواہ کے کارندگی یا چپراسی گری کرنے کو تیار بیٹھے ہیں۔ (۱۹۳۶ء، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۸۲)۔ [رک : کارندہ (ہ بدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

کارِنْدہ (کس ر ، سک ن ، فت د) (الف) امذ۔
۱. **منشی ، منیجر ، کارکن ، مختار**۔ ہر شے کا صرف بے حساب رہا ، کارندوں نے جو لکھا وہ لے لیا۔ (۱۸۶۱ء، فسانۂ عبرت ، ۱ : ۹)۔ ان کا کاروبار زیادہ تر کارندوں اور گماشتوں کے ذریعے سے ہوتا ہے۔ (۱۹۰۳ء، آئین قیصری ، ۹۳)۔ میرا کارندہ جو نہایت قدیم و معتقد علیہ تھا چند طریقے سے قریب ساٹھ ہزار کے خون کر گیا۔ (۱۹۵۸ء، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۰۶)۔
۲. **گماشتہ ، ایجنٹ ، نمائندہ**۔ ان لوگوں نے ایشیائے کوچک کے تمام شہروں میں کارندے بھیجے۔ (۱۸۹۸ء، مقالات شبلی ، ۲ : ۲۳)۔ اس نے ابا کو یاد دلایا کہ بادشاہ تو برطانوی سامراج کا کارندہ تھا۔ (۱۹۸۲ء، میرے لوگ زندہ رہیں گے، ۲۵)۔ (ب) صف **کام کرنے والا ؛ محنتی کارکن ، مزدور**۔

بسکہ کارندے تھے سلیقہ شعار
سب کے راحت میں گزرتے لیل و نہار
(۱۸۸۵ء، مثنوی عالم ، ۱۲۵)۔ جہنم کے کارندے بلا کے پھرتیلے ہیں۔ (۱۹۳۶ء، مضامین فلک پیما ، ۱۸)۔ ایک کارخانہ دار کو یہ معلوم ہے کہ اس کے کارندوں کی اوسط ہفتہ وار آمدنی ۵۷۵ روپے ہے۔ (۱۹۶۸ء، اطلاق شماریات ، ۲۰۳)۔ [ف : کار + ندہ ، لاحقۂ صفت]۔

---گَری (---فت گ) امث
کارندے کا پیشہ یا عہدہ ، مزدوری ، کام۔ اگر انتخاب کنندے چاہیں تو اس کو صرف مختاری یا کارندہ گری بنا سکتے ہیں۔ (۱۸۹۰ء، معلم السیاست ، ۲۰۹)۔ اگر بعد ختم ہونے اس کی کارندہ گری کے اس کے دستخط ایک سال سے زیادہ عرصہ بعد تک نہ کرائے گئے ہوں۔ (۱۹۲۳ء، ایکٹ ، ۹ (ترجمہ) ، ۲۵۲)۔ [کارندہ + گر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

کارْنَر (سک ر ، فت ن) امذ۔
کونہ ، گوشہ ؛ مخالف ٹیم کے گول کے قریب ایک کونے سے ہٹ لگانا یا ہٹ لگانے کا حق جو فریق مخالف کی کسی غلطی کی بنا پر دیا گیا ہو۔ اگر گیند گول لائن سے باہر چلی جائے تو حملہ آور ٹیم کو کارنر ہٹ دیا جاتا ہے۔ (۱۹۶۷ء، مشرق ، کراچی ، ۲۳ نومبر ، ۶)۔ روس کا پہلا گول دوسرے ہاف کے ۹۰ویں منٹ میں پنالٹی کارنر میں بنا۔ (۱۹۹۱ء، جنگ ، کراچی ، ۲۰ نومبر ، ۱۹)۔ [انگ : Corner]۔

کارْنِس (سک ر ، فت ن) امث۔
چھجہ ؛ طاقچہ۔ چھت کی کارنس پر قرآن شریف کی آیتیں اور سورتیں ... چاروں طرف رکھی تھیں۔ (۱۸۸۹ء، سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۲۳۰)۔ کیشو کے گھر میں ایک کارنس کے اوپر ایک چڑیا نے انڈے دیئے تھے۔ (۱۹۳۶ء، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۲۰)۔ سامنے کارنس پر میری بیوی اور بچوں کی تصویریں خاموشی سے مجھے گھور رہی تھیں۔ (۱۹۸۷ء، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۵۷)۔ [انگ : Cornice]۔

کارْنِوال / کارْنِوَل (سک ر ، کس ن / سک ر ، کس ن ، فت و) امذ
رک : کارنیوال۔ کارنول جشن تماشے یا سرکس کے لیے اردو میں رائج ہے ، یہ لفظ ایک عیسائی تہوار کے نام سے ماخوذ ہے۔ (۱۹۵۵ء، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۰۸)۔ [انگ : Carnival]۔

کارَنْہارا (فت ر ، سک ن) صف (قدیم)۔
کام کرنے والا ، کرنے والا۔ اندھارے میں کارنہارا اُڑتا ، تربھرتا اجالے کے ریچھارپلے سوں لڑتا جھگڑتا۔ (۱۶۳۵ء، سب رس ، ۱۵)۔ [کرنہارا (رک) کا قدیم املا]۔

کاڑنے (سک ڑ) م ف (قدیم).
رک : کارن.

سنے ہیں کے فرہاد سے باز تے
دیا جیو شیریں کے کاڑنے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۵).

ترے کاڑنے جگ یہ پیدا ہوا
چندر سور تجھ دیکھ شیدا ہوا

(۱۷۳۶ ، قصۂ فغفور چین ، ۳). [کارن (رک) کا محرف].

کارْنِیا (سک ر ، کس ن) امذ.
رک : قرنیہ. اس کے سامنے کا گول سا حصّہ شفاف ہے اسے کارنیا (Cornea) کہتے ہیں. (۱۹۸۳ ، حیاتیات ، ۷۸). [انگ : Cornea].

کارْنیشَن (سک ر ، ی مج ، فت ش) امذ.
سرخ رنگ کا ایک تیز خوشبودار پھول. بیج کے خاندان میں یہ پھول ہیں کارنیشن ، کنول ، نیلوفر ، گل ہوا ، گیندا ، لالہ ، گل مشر ، گلاب ، بنفشہ ، سورج مکھی وغیرہ. (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۳۳). [انگ : Carnation].

کارْنیوال / کارْنیوَل (سک ر ، ی مج ، فت و) امذ.
(یورپ) **کھیل تماشے کرتب دکھانے کا مخصوص قدیم تہوار ، تماشا گروں کا طائفہ یا تنظیم یا (عموماً) شہر بشہر پھرنے والا گروہ.** کارنیول کے زمانے میں یہاں کی آرائش اور روشنی قابل دید ہوتی ہے. (۱۹۰۸ ، مخزن ، لاہور ، نومبر ، ۴).

کارنیول نے نہ چھوڑا ایک پیسہ جیب میں
آج ناغہ احمق سینما ہو گیا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۵۳). [انگ : Carnival].

کارْواں (فت نیز سک ر) امذ ؛ امث.
۱. **اونٹوں کی قطار ؛ گھوڑوں کا گلہ.**

یہ ویرانہ ، گزر ، جس میں نہیں ہے کاروانوں کا
جہاں ملتا نہیں نام و نشاں تک ساربانوں کا

(۱۹۳۹ ، اخترستان ، ۶۳). ۲. **قافلہ ؛ مسافروں کی جماعت ؛ گروہ ؛ سوداگروں کا گروہ.**

نوروز لیایا ہے خبر روز ید سلطان عید کا
سکھ کاروان میں تھے لے کر آیا ہے سامان عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳).

وہ یوسف کنعان دل کس کاروان میں ہے ولی
جس کے زنخداں کو جگت بولے ہیں چاہ عاشقاں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۰).

کہاں مقدور یہ اس ناتواں کا
کہ ہووے پیش رو اس کارواں کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۱۶).

کل ہم آئینے میں رُخ کی جُھریاں دیکھا کیے
کاروانِ عمر رفتہ کے نشاں دیکھا کیے

(۱۸۸۲ ، دیوان سخی ، ۱۱۵). عربی کاروانیں تجارت کا مال لے کر شام کو جانے لگیں. (۱۹۱۲ ، خیالات عزیز ، ۹۲).

نہ ایک پل کوئی ٹھہرا خرابۂ دل میں
وگرنہ روز گذرتے ہیں کارواں والے

(۱۹۸۵ ، خواب در خواب ، ۵۹). [ف].

ـــ اُتَرْنا محاورہ.
قافلے کا کسی منزل پر پڑاو ڈالنا ، ٹھہرنا.

جس میں اترا تھا ہمارا کارواں
اب بھی ممکن ہے وہ خالی ہو مکاں

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۳۹).

ـــ باشی امذ.
قافلے کا نگہبان اور مسافروں کے مختلف کاموں کی دیکھ بھال کرنے والا شخص. کاروان باشی کو کہا کہ انہیں وہاں چھوڑ آؤ. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۸۵). [کارواں + باشی (۲)].

ـــ حَیات کس اضا (ـــ فت ح) امذ.
زندگی کا کارواں ؛ مراد : زندگی کا سفر ، زیست.

تشنہ سامان ہے کاروانِ حیات
ہر مسافر کو دیکھتا ہوں میں

(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۰۸). [کارواں + حیات (رک)].

ـــ دَرْ کارْواں (ـــ فت د ، سک ر ، ر) م ف.
قافلہ در قافلہ ، قافلے پر قافلے ، ایک قافلے سے دوسرے قافلے تک.

فراز چرخ پر رہ رہ کے جب کوندا لپکتا ہے
اداسی کارواں در کارواں معلوم ہوتی ہے

(۱۹۶۳ ، سیف و سبو ، ۱۰۶).

شور ہے منزل بہ منزل کارواں در کارواں
شام غم میں صبح کے آثار پیدا کیجئے

(۱۹۸۷ ، تذکرۂ شعرائے بدایوں (اسلم) ، ۱ : ۸۳). [کارواں + ف : در (حرف جار) + کارواں (رک)].

ـــ رَفْتَہ کس صف (ـــ فت ر ، سک ف ، فت ت) امذ.
گزرا ہوا قافلہ ، وہ قافلہ جو کوچ کر چکا ہو ، مراد : وہ لوگ جو سفر حیات سے گزر چکے ہوں. یہ لوگ ہمارے کاروانِ رفتہ کے آخری مسافر تھے. (۱۹۷۵ ، وقار حیات ، ۲۹۹). [کارواں + ف : رفتہ ، رفتن ، جانا].

ـــ زِیسْت کس اضا (ـــ ی مج ، سک س) امذ.
رک : کاروان حیات.

ہر سانس انتظار کے صحرا میں گم ہوئی
اور کاروانِ زیست نہ جانے کدھر گیا

(۱۹۸۶ ، فاران ، کراچی ، جولائی ، ۲۳). [کارواں + زیست].

ـــ سالارْ امذ.
میر قافلہ جو قافلے کو حسب ضرورت آگے بڑھاتا اور ٹھہراتا ہے. مصلحت کے بعد ایک سوداگری کا کارواں باندھا ، رستم کارواں سالار ہے. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۰۷).

آ لیا سیلِ فنا نے کارواں سالار کو
قافلے کو دشتِ حرماں میں پریشاں چھوڑ کر
(۱۹۳۸ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۷۹)۔ [کارواں + سالار (رک)]۔

---سَرا/سَرائے (---فت س) امث.
وہ پڑاؤ یا مکان جس میں قافلہ اترے ، بنجاروں کے ٹھہرنے یا اترنے کی جگہ ، عام مسافروں کی عارضی قیام گاہ. ان کے بیٹوں نے بھی کتنے مکانات پُر فضا بنائے سوائے ان کے ایک کارواں سرائے اور بھی بنا کیا. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۹۷)۔ میں شہان سے شہر کی مشہور کارواں سرا کی طرف روانہ ہوا. (۱۸۹۶ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۰۳)۔ یہاں پہلے جہاں آرا بیگم کی کارواں سرائے بنی ہوئی تھی. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۵۰)۔ حضرت میں ربیعہ بن قداح کندی ہوں جو کئی سال ہوئے ... کارواں سرا میں آپ سے ملا تھا. (۱۹۱۹ ، جویائے حق ، ۲ : ۱۷)۔ [کارواں + سرا/سرائے (رک)]۔

---شِکَن (--- کس ش ، فت ک) صف.
کارواں کو توڑنے والا ، خلاف ورزی کرنے والا ، قافلہ کو منتشر کرنے والا. اگر وہ ہر کارواں شکن کی دلنوازی کرتا پھرے تو پھر کارواں کا اللہ ہی حافظ. (۱۹۶۵ ، بجنگ آمد ، ۱۱۴)۔ [کارواں + ف : شکن ـ شکستن ـ توڑنا]۔

---کارواں (---فت ر) م ف
کثرت کے ساتھ ، بصورت کارواں ، بشکل ہجوم.
کتنے رہرو ہیں کہ راہ میں ہے
کارواں کارواں غبار ہنوز
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ ، ۷۶)۔ [کارواں + کارواں (رک)]۔

---کی گَرد امث.
غبار یا دھول جو کارواں کے پیچھے اڑتی ہے اور اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ کوئی قافلہ آگے جا رہا ہے ، گرد راہ ؛ غبار کارواں. جس کی تو منزل تھا میں اس کارواں کی گرد ہوں (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۳۰)۔

---کے کارواں م ف.
قافلہ در قافلہ ، ہجوم در ہجوم ، جوق در جوق ، کارواں در کارواں.
ساتھ ہو لیتے ہیں گھر تک کارواں کے کارواں
یوسفِ ثانی گزر جاتا ہے جب بازار سے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۹)۔

---گَہِ جَہاں (--- کس ہ ، فت ج) امث.
کارواں سرا ، عارضی قیام گاہ ، (مجازاً) دنیا ، عرصۂ ہستی.
کارواں گہ جہاں میں نہیں کوئی رہتا
جسکو یاں دیکھیے ہیں چلنے کی تیاری ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۷۹)۔ [کارواں + گہ ، لاحقۂ ظرفیت + جہاں]۔

---لُٹنا ف مر ؛ محاورہ.
قافلے کا اجڑنا ، ویران ہونا ، تباہ و برباد ہونا ، قافلے میں رہزنی ہونا ، لوٹ مار ہونا.
تیرے وصال کی فرقت میں ہم کو یاد آئی
لٹا ہوا جو کہیں کوئی کارواں دیکھا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۰۷)۔
لٹ رہا ہے کارواں
سر جھکائے سنگِ نشاں
(۱۹۸۶ ، میں ساز ڈھونڈتی رہی ، ۱۶۰)۔

---لُوٹنا ف مر ؛ محاورہ.
کارواں لٹنا (رک) کا تعدیہ.
سنگ پر شیشہ گرایا برق خرمن پر گری
رہزن آئے لوٹنے کو کارواں لکھنؤ
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۲۳)۔
لٹا جان و دل و تاب و تواں کو
الم اور غم نے لوٹا کارواں کو
(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۰)۔

---ہَستی کس اضا (---فت ہ ، سک س) امذ.
رک : **کارواں حیات.** یہ کارواں ہستی اس قدر تیز گام ہے کہ اس سے ہم آہنگی انتہائی دشوار ہے. (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، ۸۵)۔ [کارواں + ہستی (رک)]۔

کارَوانی (فت ر) صف.
۱. **قافلے کا کوئی شخص ، قافلہ والا.** کاروانیوں نے کوچ کے وقت آگ لگا دی تھی. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۹)۔
سوتا ہی چھوڑ دو ہمیں اے کاروانیو
چونکیں گے حشر تک نہ صدائے جرس سے ہم
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، بادۂ عرفان ، ۹۹)۔ ۲. **کارواں سے منسوب ؛ قافلے میں شامل ؛ راہی.**
کاروانی ہے جہاں عمر عزیز اپنی میر
رہ ہے در پیش سدا اس کو سفر کرنے کی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۷۵)۔ اس وقت سے کاروانی تجارت کم ہوتی چلی گئی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۱۸)۔ [کارواں + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---شاہراہ (---سک ہ) امث.
قافلے والوں کی گزرگاہ. کاروانی شاہراہ ، ... دارالسلطنت سے جا کر مل جاتی ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۵۱)۔ اس علاقے کو صحرا کی زندگی میں صرف اس لئے اہمیت حاصل ہے کہ وہ کاروانی شاہراہوں (اَزلَے) پر واقع ہے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۲۵)۔ [کاروانی + شاہراہ (رک)]۔

---کَرنا محاورہ.
قافلے یا قافلوں کے ساتھ چلنا ، کارواں کے ہمراہ چلنا ، قافلے میں شامل لوگوں کے ساتھ چلنا.
نظر پڑا نہ کہیں پھر وہ ماہ کنعانی
نصیر ہم نے بھی یک چند کاروانی کی
(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۹۵)۔

کاروائی (سک ا) امث.
کاروائی (رک) کا مخرب املا. خبردار اور واقف کار ہو کر کاروائی عدالت اور تحصیل کی کریں. (۱۸۰۲ ، گنج خوبی ، ۳). اس کے متعلق کوئی مزید کاروائی کرنا غیر مناسب ہو گا. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۶۰۰). سرکاری عمارتوں کی کاروائی بھی لازمی طور پر اردو میں لکھی جانی چاہیے. (۱۹۸۸ ، اُردو نامہ ، لاہور ، فروری ، ۱۲).
[کارروائی (رک) کی تخفیف].

کارونَر (و مج ، فت ن) امذ.
(قانون) غیر طبعی موت کے اسباب معلوم کرنے پر مامور افسر ، خصوصی طور پر تفویض کردہ امور. مضافات میں کانو کا کوتوالی مقدم بجائے کارونر کے ہوتا ہے. (۱۸۹۰ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۲۳). کارونر غیر طبعیٔ موت کے اسباب کی تفتیش کرنے والا عہدہ دار. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۰). [انگ Coronor].

کارونیشن (و مج ، ی مج ، فت ش) امث.
رسم تاج پوشی ، جشن تاج پوشی. کارونیشن کا ایڈریس تو ہز ایکسلنسی وائسرائے لے لینگے. (۱۹۰۲ ، مکاتیب محسن الملک ، ۵۵). کارونیشن تاج پوشی کے معنی میں یہ لفظ اُردو میں آتا ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۶۸). [Coronation].

کارہ (کس مج ر) صف.
کراہت کرنے والا ، ناپسند کرنے والا ، ناخوش. میں ہمیشہ تیری بد وصفی کے خیال سے متنفر رہا کرتا تھا اور دائم تیری مصاحبت سے کارہ رہا کرتا تھا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۳۰).

جاں جسم سے تو جسم تھے جانِ حزیں سے دور
کارہ مکیں مکاں سے مکاں تھے مکیں سے دور

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۶۱). اپنے مُسلّمہ عقائد کے خلاف بات سُننے سے اس قدر کارہ ہو کر غیر مقلد کو آگ یا پتھر سے سزا دیوے. (۱۹۰۳ ، عصر جدید ، جنوری ، ۳۵). [ع].

کاری (۱) صف.
۱. شدید ، سخت ، گہرا ، مہلک.

جھنڈاں ہور تاراں کے کاری منتر
سکیاں جنجلیاں پر پھونکیاں شاہ پر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۳).

زخمِ دل تھا گرچہ کاری لیکن اس سوں غم نہیں
سبزۂ خط دل آرا مرہم زنگار ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۴۳).

ایسا زہر کاری ہی سِن اس کے مال
پڑی پیچ دنیا جلے سب جہاں

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۲۲).

پکڑ کے تیغ کو قاتل کھڑا ہو تولتا تھا
کہ زخم مجھ پہ لگائے اب اس نے کل کاری

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۷۴).

ضربت سرِ حیدر پہ لگی تھی وہیں کاری
آخر وہی کوفہ ہے وہی خلق ہے ساری

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۲۲).

تیرے انکار سے فی الفور ہوا کام تمام
زخم اپنا سرِ اُمید پہ کاری آیا

(۱۹۲۳ ، کلیات حسرت ، ۱۶۲). ظالم حاکم کے لیے ظرافت کا وار بڑا کاری ہوتا ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۵۳). **۲. بھرپور ، پورا پورا ، کارگر ، موثر.**

بھرا جیوکاری تو انسان میں
کہ تہار صورت تو مزہ دان میں

(۱۹۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۷۶). اسمائے ملعونہ نے کہا دو مرتبہ اوسے اس زہر سے دیا کیا کروں کاری نہ لگا. (۱۸۳۰ ، کربل کتھا ، ۹۹).

کر کے ایسی نصیحتیں کاری
جب کیا میں نفس کو عاری

(۱۸۴۳ ، کلیات قدر ، ۹۷). سب سے کاری وار لاہور کے روزنامے نوائے وقت نے کیا. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۳۷). [ف : کار + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ باز امذ.
(مرغ بازی) لڑائی میں حریف کی آنکھ پر اَڑی مارنے کا عادی مرغ ، وہ مرغ جو ہمیشہ حریف کی آنکھ پر چوٹ مارتا ہو (ا پ و ، ۸ : ۱۰۱).

ـــ کھانی فقرہ.
(مرغ بازی) مرغ نے ایسی سخت لات کھائی کہ گر کر بیہوش ہو گیا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

ـــ مارنا محاورہ.
(مرغ بازی وغیرہ) مرغ کا حریف کی آنکھ پر کانٹے سے چوٹ کرنا. اگر زیر دمہ ہوگا تو کاری مارتا ہے. (۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی ، ۱۳۰).

کاری (۲) لاحقہ.
۱. کار (رک) سے منسوب ، بطور لاحقۂ تراکیب میں مستعمل.

سجے آج دستا نہیں کچ کہیں
نشتر کاری بھی کوئی حاضر نہیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۷).

مجھ کو تیغ عشق ظفر گلکاری اپنی دکھائی ہے
سینۂ دل میں سرسے یہ کیونکر زخم کاری پیدا ہو

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱۳). ہم شجر کاری کے بجائے شجر کاٹنے کا کاروبار کر رہے ہیں. (۱۹۷۵ ، حریت ، کراچی ، ۳ اگست ، ۵). **۲. کام کا ، کارآمد ، کام آنے والا.**

کاری جوان سپاہ کے ناکارہ ہو گئے
پانچوں حواس سینۂ سپارہ ہو گئے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۰۸). [کار + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ گر (ـــ فت گ) صف.
ہنرمند ، دست کار. یہاں کے کاری گروں اور فنوں کو بھی دیکھا. (۱۸۶۹ ، مکاتیب سرسید ، ۱۷). برتن فروشوں سے اسے فروخت کرنے والے کاری گر کا پتہ پوچھا. (۱۹۸۷ ، سات دریاؤں کی سرزمین ، ۲۱۸). [کاری + گر ، لاحقۂ فاعلی].

ـــــ گری (ـــــ فت گ) امث.
کاری گر کا کام ؛ مہارت ؛ ہنر مندی ؛ استادی.

ترے بیچ کیے لا کھ صنعت گری
کہ ہر جنس میں لا کھ کاری گری

(۱۶۹۹ء ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۸). یہاں کاری گری کا واسطے تبدیل کرنے حرکت کے. (۱۹۰۳ء ، رسالہ کنوں کے باب میں ، ۹۱). اگر آپ ایک طرف کاری گری کی جبلت کو برباد کرتے ہیں تو دوسری طرف کھیل کی جبلت بھی ختم ہو جاتی ہے. (۱۹۱۰ء ، آدمی اور مشین ، ۳۷). [کاری گر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کاری(۳) امث [س کری].
سیدھ ملا ہوا گاڑھا شوربا اور گوشت جس میں ہلدی وغیرہ ڈال کر پکاتے ہیں اور خشکے کے ساتھ کھاتے ہیں ، کاری بھات ، کری ، قلیہ. کاری کھانے میں سکاری کی بات کیا ہے. (۱۸۹۱ء ، فسانۂ بے خبر ، ۱۰۸).

جگمگاتے ہوٹلوں کا جا کے نظارہ کرو
سوپ کاری کے مزے لو چھوڑ کر یخنی و آش

(۱۹۲۱ء ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۹۳). [انگ : Curry].

کاری(۴) صف.
کالی ، سیاہ.

میں جدھر پھرتا ہوں غم سوں وہاں ہے غم میرے سنگات
برہ کی کاری اندھاری تسبہ کالی رات کہات

(۳ ، قدیم بیاض ، قادر ، ۴۴).

کاری ریں ڈراؤنی گھورتیں ہوے تر اس
جنگل میں جا سوتے ہے کوئی آس نہ پاس

(۱۷۸۰ء ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۷).

باد بہاری ہے گل کی سواری ہے کوئل پکاری ہے ہو کے مگن کاری کاری گھٹا گگن میں چھاتے رہی ہیں دم ہر دم (۱۸۷۴ء ، برگ خزاں ، ۱۰۲). [کارا (رک) کی تانیث].

کاریت (سک ر ، فت ی) امث.
فعلیت ، عملیت Operationism کا اُردو ترجمہ. سائنس میں ایک فکر ہے جسے کاریت کہتے ہیں. (۱۹۸۷ء ، فلسفہ کیا ہے ، ۳۱). [کار + یت ، لاحقۂ کیفیت].

کارے دارد فقرہ.
ایک دشواری ہے ، اس میں ایک الجھن ہے ، ایک مسئلہ ہے ، سخت مشکل ہے ؛ مشکل کام ہے ؛ آسان نہیں. بادشاہ یعنی حاکم بننے کی ہر شخص میں صلاحیت موجود ہے ، مگر وزیر بننا کارے دارد. (۱۹۳۶ء ، رسالہ بانک ہوٹ ، ۸). یہ غالب کا پہلا اجتہاد تھا کہ اردو میں ایسی طرز کی بنیاد رکھی جس کو فارسی میں نباہنا کارے دارد چہ جائیکہ اردو میں. (۱۹۹۳ء ، غالب کون ہے ، ۹۳).

کاریڈور (ی مع ، و مج) امث.
راہداری ؛ غلام گردش ؛ متعدد کمروں کے سامنے کا راستہ. ترس نے دروازہ بند کیا اور کاریڈور میں چلی گئی. (۱۹۸۸ء ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۹۹). [انگ : Corri Dor].

کارے کر دی فقرہ.
تو نے ایک بڑا کام کر دیا ، کام کر دکھایا ، بہت بڑا کام کیا ، تو نے ایسا کام کیا جس کا جواب نہیں (ماخوذ : مہذب اللغات).

کارے کہ نکو نہ شد نکو کہ نہ شد کہاوت.
برے کام کا نہ ہونا ہی اچھا ہے (مہذب اللغات ؛ جامع الامثال ؛ خزینۃ الامثال).

کارے نہ مسئلے فقرہ.
حاصل نہ حصول محض فضول ، بوتہیں (ماخوذ : مہذب اللغات).

کاریز (ی مج) امث.
(کاشت کاری) زمین کے اندر پانی بہنے کا راستہ ، کھیت وغیرہ میں پانی دینے کی نالی ، گول نہر.

کیتے ہر محل میں کاریز گزار
ہوتے سب محل زیب آور ارم سار

(۱۶۶۵ء ، پھول بن ، ۱۶). برف جو پانی ہو کر بہتی ہے اس سے بھی کاریز اور چشمے نکلتے ہیں. (۱۸۰۲ء ، رسالہ کائنات جو ، ۳۵). کناروں پر ان روشوں کے کاریزیں واسطے پانی دینے کے بنی ہوتی ہیں. (۱۸۳۵ء ، مزید الاحوال ، ۳۱). روسیوں نے ۳۵۰ کلو میٹر لانبی پانی کی کاریز بنانے کے باوجود اس کا کوئی استعمال نہیں کیا. (۱۹۳۳ء ، آدمی اور مشین ، ۳۷). کاریز کا طریقہ صوبہ بلوچستان میں استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۸۳ء ، معاشی جغرافیہ پاکستان ، ۳۳). [ف].

کاریزی (ی مج) صف.
(کاشت کاری) وہ کھیتی جو نہر کے پانی سے کی جائے ، کاریز سے متعلق. جو زراعت کہ ندی سے متعلق ہیں اس کا تیسرا حصہ سرکار میں داخل کرتے ہیں اور کاریزی سے دسواں. (۱۸۰۵ء ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۳۷). [کاریز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کاریگر (ی مع ، فت گ) امذ.
۱. **ہنر مند ؛ دستکار شخص.**

تول شاہ عاصم شہ کامیاب
بلا بھیج کاریگراں کوں شتاب

(۱۶۲۵ء ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۹۴). جتنا مال دستی کاریگر پیدا کرتا تھا ، وہ سب بہت جلد اس نے خود پیدا کرنا شروع کر دیا. (۱۹۳۹ء ، آدمی اور مشین ، ۱۷). ۲. **نائی ؛ باورچی ؛ موچی وغیرہ.** ایک بوڑھا کاریگر فیض آباد سے نواب احمد خان بہادر کے باورچی خانے میں آیا. (۱۸۳۰ء ، وقائع خاندان بنگش ، ۸۸). میرے پاؤں کا میانہ کاریگر کو غالباً معلوم ہو گا. (۱۸۹۳ء ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۶۸). ۳. **ماہر فن ، اپنے کام میں استاد ، ہوشیار ، کام نکالنے والا.** ہر ایک سے پوچھتا پھرتا تھا کہ اس شہر میں جراح کاریگر کون ہے. (۱۸۰۳ء ، باغ و بہار ، ۲۰۶). اس رنگ آمیزی کا کاریگر یعنی فسانے کا بنانے والا. (۱۹۱۵ء ، بیاری دنیا ، ۳). یار مجھے تو تو اونچا کاریگر لگتا ہے. (۱۹۸۶ء ، جانگلوس ، ۲۰). [ف : کار + ی ، لاحقۂ نسبت + گر ، لاحقۂ فاعلی].

کاریگری (ی مع ، فت گ) امث.
کاریگر کا کام ؛ ہنرمندی ؛ مہارت.

عجب تر ہے تجھ سوں صنعت گری
کہ ہے جنس میں لا کہو کاریگری

(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۳). پتلی اور انگیاں جو لمبی ہوں تو نشان دانائی کا اور حال کی کاریگری کا ہے. (۱۸۳۶ ، قصۂ سہرافروز و دلبر ، ۳۱۲). بولا شیطان کا باوا آدم نرالا ہے میرے باپ کو مروا ڈالا اس مہاراج ہونے پر بدد نہ کی ایک بھی کاریگری نہ چلی. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۹ : ۹۳). اس کا اثر کاریگری ... اور تفریحات پر کیا پڑ رہا ہے. (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۷۲). جب تک زبان کی نازک ترین کاریگری سے واقف نہ ہو مزیدار شاعری پیدا ہی نہیں ہوتی. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۹۳).
[کاریگر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کاربونڈا (سک ر ، و مج ، فت ن) امذ.
سیاہ رنگ کا ایک ہیرا. کاربونڈا ... یہ کالے رنگ کا پتھر ہوتا ہے اور صنعتی استعمال میں لایا جاتا ہے. (۱۹۸۲ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ۱۰). [انگ : Carbonada].

کاڑا امذ.
رک : کاڑھا ؛ جوشاندہ.

پیو کا پرم طبیب ہو کاڑا دیا مجے
تو سر میں تھا مرے سوا سب زکام دفع

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۲۳).

یوں تو پیا ہے مجھ کوں جنوں دارو
او تو اوٹاتیا ہے جنوں کاڑا

(۱۷۱۸ ، بحری ، کد ، ۱۴۴). [کاڑھا (رک) کا مخفف].

کاڑکباڑ (سک ڑ ، فت ک) امذ.
رک : کاٹھ کباڑ. اس کے نیچے تہ خانہ بنا ہوا ہے جس میں کاڑکباڑ اور ڈیرے خیمے پڑے رہتے تھے. (۱۹۳۱ ، مقدمات عبدالحق (مقدمہ) ، ۱ : ۱۰۶). [کاڑ ← کاٹھ + کباڑ (تابع)].

کاڑکھوڑ (سک ڑ ، و مج) م ف (قدیم)
کاڑھ کر ؛ نکال کے ، الگ کر کے.

خدا فتح دے دین کوں کفر توڑ
نے جسم سوں کسک کے کاڑکھوڑ

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، ۱۳۵). [کاڑ ← کاڑھ (کاڑھنا (رک) سے) + کھوڑ ← کوڑھ (تابع)].

کاڑنا (سک ڑ) ف م (قدیم) ؛ رسم کاڑھنا.
۱. **خارج کرنا ؛ الگ کرنا.**

کمرمیں تے دیں اپنے خنجر کوں کاڑ
کیا آپنا پیٹ اپنے کوں پھاڑ

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۹).

دل و جان کوں مجھ عزر تی کاڑ دے
زبان کوں ترے ذکر کی باڑ دے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸).

ہو شعر میں دل سوں ولی خطرہ کبھو کا کاڑ سٹ
میرا سخن جس کن اچھے اس کوں کبھو سوں کام کیا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۳). ۲. **باہر لانا ، نکالنا.**

چندا میں تے توں چندلا کاڑتا
سورج تے گرم دھوپ توں باڑتا

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲).

سورج کا نہیں روز کبھو سائیا کاڑ
دیوے نور کے مد کے خنجری کوں باڑ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲).

ہے اسی کوٹھے میں وہ شیر مہیب
دیکھ کیسی کاڑھ کر بیٹھا ہے جیب

(۱۸۲۸ ، باغ ارم ، ۱۰۳). ۳. **پیدا کرنا ، اختیار کرنا ، نکالنا.**

تیغ ابرو نے تری یہ شغل کاڑھا ہے نیا
زخم دے دے کر مجھے تس پر چھڑکتا ہے نمک

(۱۷۳۸ ، تاباں ، د ، ۲۶). [کاڑ ← کاڑھ + نا ، لاحقۂ مصدر].

کاڑی امث (قدیم).
تنکا ، تیلی ، سلائی ، پتلی لکڑی ، چھڑی.

یا موقلم مانی کا ہے را کھیا ہے نکھ ناسک نین
نکیا خط سوں یا برگ سنبل کی کاڑی موں میں دھر

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۵۵).

ہوا سر تھے سنکوں دوک اُس یہ یوں
رکھے باڑ کوں لا کے کاڑی یہ جیوں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۱). دبلاپے سوں میر آنک سکھ کر کاڑی ہو گیا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۳۰۱) اس کے حکم اور ارادے کے سوائے کاڑی نہیں ہلتی. (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انشاء الطالبین ، ۳۵). جب یہ پرند عالم مستی میں آتا ہے تو اپنے گھونسلے کو کاڑیوں اور تنکوں سے خوب بناتا ہے. (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۳). دکنی میں تنلی کو کاڑی اور ماچس کی ڈبیہ کو کاڑی کی ڈبیہ یا کاڑی کی ڈبی کہتے تھے. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۳۲). [کڑی (رک) کا ایک تلفظ].

---اوجَل / اوجھل پہاڑ کہاوت.
رک : تل کی اوٹ پہاڑ.

پتھر کے صلب بیچ ہیرا کرے
کہ کاڑی کے اوجل تو پہاڑاں دھرے

(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۲).

---منک پکڑنا محاورہ (قدیم).
تنکا منھ میں لینا ؛ مراد : امان چاہنا.

نوق الاسان کی ہانک سب جوتا پر کے گر پڑنے الھی
عاجز ہو کاڑی منک پکڑ دہر نالہ دل افگار کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۷۰).

---ہونا محاورہ.
سُوکھ کر کانٹا ہونا ، بہت دُبلا ہونا.

بدن فکر سوں مجھ کے کاڑی ہوا تن کہربا رنگ اتاری ہوا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، مثنوی عشقیہ ، ۹).

کاڑی کہار امث.
فرنچ کاسٹک. معالی تیزابات بھنگری یا کاڑی کہار یا سنبل ... بھی دیتے ہیں. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۳۳). بعض لوگ ان چھالوں کی جڑ کو فرنچ کاسٹک یعنی کاڑی کہار سے جلا دینا بہتر جانتے ہیں. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۳۷۷). [کاڑی (مقامی) + کہار (رک)].

کاڑھ (سک ڑھ) امذ.
آلۂ تناسل (جامع اللغات). [مقامی].

---میں یا داڑھ میں کہاوت.
شہوت یا کھانا عیاش آدمیوں کے لیے یہ دو ہی کام ہوتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

کاڑھا امذ.
۱. جوش دے کر پی جانے والی دوا ، جوشاندہ. دوائیں تو بہت پر کاڑھے ہیں پیے گے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۳۸). جانتے اچھی ہوتی ہے ہمارے یہاں کی طرح کاڑھا یا جوشاندہ نہیں بناتے. (۱۹۷۳ ، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۲۷۷). **۲. اسقاط حمل کی دوا**.

نہیں دیتی ہے مجھ کو کاڑھا کیوں
دوں میں کیا کیا بتا جنائی کو
(۱۸۱۸ ، انشا (دیوان رنگین و انشا ، ۷۷)). [کاڑھا ـ کاڑھنا ـ ابالنا ، جوش دینا ، نکالنا (رک)].

کاڑھنا (سک ڑھ) ف م.
۱. رک : کاڑنا معنی نمبر ۱ ، ۲ ، ۳.

جب دن ہوا تو ظالم شمشیر کر کے عریاں
بجلی کو کھر سے کاڑھا باندھے ہوئے دو زلفاں
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۶).

دلبر نے آج کیا ہی طرہ رکھا ہے انکا
دل میرا لینے کے تئیں کاڑھا لیا یہ لٹکا
(۱۷۸۸ ، جہاں دار ، د ، ۷۱).

در خیبر کو دو انگشت سے ڈھایا تو نے
کاڑھ خورشید کو دو بار دکھایا تو نے
(۱۸۱۰ ، میر ، کـ ، ۱۳۴۳). نمک حرام باورچی نے قاب کی تہ میں زہر رکھ کر گوشت کاڑھ دیا (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، ا گست ، ۳). کب تک بھٹیاں جلا جلا کر گڑ اور شکر کے قوام کاڑھتے رہو گے. (۱۹۸۶ ، سہ جہد ، ۱۷). **۲. کپڑے پر بیل بوٹے بنانا ، کشیدہ یا جالی بنانا**.

تھی عجب کونسی سگھڑ جس نے یہ کاڑھے بوٹے
وا جھڑی بن گئی اک پھولوں کی کیاری انگیا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۸۹). حسن آرا اس وقت ایک پائجامہ کاڑھ رہی تھی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۵). اس کے برابر ہی بڑی کنواری لڑکی ٹوپی کاڑھ رہی ہے. (۱۹۰۳ ، مضامین شرر ، ۳ : ۲۱). سامنے میز پر کچھ رنگین کپڑے پڑے تھے آپ سوئی لیے کچھ کاڑھ رہی تھیں. (۱۹۸۷ ، قرنیہ ، ۱۰۸). **۳. کاغذ یا کسی چیز وغیرہ پر حروف لکھنا یا نشانات بنانا ؛ مصوری کرنا** یہ لڑکا..... دیواروں پر صورتیں بناتا اور نقش کاڑھتا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ ، ۵ : ۶۵۶). ہ مٹی کے الفاظ جلی حروف میں کاڑھے ہوئے تھے. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۵۵). **۴. جلاوطن کرنا ، برطرف کرنا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت). **۵. ادھار لینا** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت). **۶. محنت سے حاصل کرنا**. اس نے بطون حبر سے اپنی آزادی کاڑھی. (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۲۲۸). **۷. فصد یا جونک کے ذریعے سے خون نکالنا ؛ تلوار نکالنا ؛ چہرہ ادھیڑنا ؛ زمین صاف کرنا ؛ اکٹھا کرنا ؛ نتیجہ نکالنا ؛ مصیبت برداشت کرنا ؛ تیمارداری کرنا**. (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات). [رک : کاڑنا جس کا یہ معروف املا ہے].

کاز امذ.
مقصد ؛ مشن ، غرض. فلسطینی کاز کے لیے خود عرب ملکوں میں بھی اتحاد یا اشتراک عمل پیدا نہیں ہو سکا. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۶ جنوری ، ۳). [انگ : Cause].

کازمک (سک ز ، کس م) صف.
آفاق ، سماوی. تیسری تہ وہ ہے جو کازمک شعاعوں کو روکتی ہے اگر یہ تہیں نہ ہوتیں تو زمین پر زندگی محال تھی. (۱۹۶۷ ، زمین اور زراعت ، ۵۶). [انگ : Cosmic].

کاس (۱) امذ ؛ کاسہ.
کسی پینے کی شے یا شراب کا پیالہ ؛ پیالہ
ہے کنج اتنا ہوئی ناتواں کیا دل غنی تھا تجھے جو وہ لا کھوں کے تھے دیکھے تو وہ کوٹھڑی میں ہی یک کاس تھا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۴).

ناز و نیاز و عاشق و معشوق و حسن و عشق
بزم شراب و نشہ و ساقی و کاس ہیچ
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۸۲).

ہم وہی ہیں اور وہی حالت وہی لیل و نہار
آش ویسی ہے وہی اکا پرانا کاس ہے
(۱۸۹۱ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۳۳).

مے کشی ہو اگر تجھے منظور
جام خورشید اپنا کاس کرو
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، سروش ہستی ، ۱۲۱).

ہے خاتمہ بالخیر تمنا ، حسرت
ہم کاسہ ہم کاس ہیں جہل و حکمت
(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۱۷۳). [ع].

---الکرام (---ضم س ، مم ا ، سک ل ، کس ک) امذ.
بابرکت بزرگوں کا پیالہ ، فیض رساں پیالہ.

وطن کے تشنہ کاموں کو صلائے عام دے ساقی
کہ پھر گردش میں ہے کاس الکرام جشن آزادی
(۱۹۵۸ ، کاروان وطن ، ۳۳).

روز تا شب ، شب ہمہ شب تا سحر
منتظر رندوں کا ہے کاس الکرام
(۱۹۶۵ ، دشت شام ، ۵۱). [کاس + رک : ال (۱) + کرام (رک)].

۔۔۔ کِرام کس اضا(۔۔۔ کس ک) امذ.
رک : کاس الکرام. کاس کرام کے چھلکنے سے زمین کو نفع پہنچ جاتا ہے. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۰۳). [کاس + کرام (رک)].

۔۔۔ مُدام کس اضا(۔۔۔ ضم م) امذ.
دیرپا پیالہ ، ہمیشہ ہمیشہ رہنے والا پیالہ ؛ مراد : پیالہ.

کلام وہ کہ وہ ہو موسم گل احرار
کلام وہ کہ سکارا کو ہو وہ کاس مدام

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۲۹). [کاس + مدام (رک)].

کاس (۲) امذ.
کوس ، ڈھول ، ناقوس.

برہاں جلبلیاں کاس بھار بسار سول
لگیاں ناچنے مل کے ہوں ناز سول

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۵). [مقامی].

کاس (۳) امث.
ایک گھاس اس میں نہایت خوشنما پھول فصل خریف میں لگتے ہیں رسی وغیرہ بٹنے کے کام آتی ہے؛ ایک سفید خوشنما پھول.

کاس کو بائے بھے کاس کاسی
فاختے بھرے لباس کاسی

(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۹). خریف کی ... رت ایک نئی بیاہی ہوئی دلہن کی طرح کاس کے پھولوں کا لباس پہنے ... نمودار ہوتی. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۳۰۵). [کانْس (رک) کا متبادل املا].

کاسا (۱) امذ ؛ کاسہ.
پیالہ ؛ ظرف.

خورشید رو کے آگے ہو نور کا سوالی
کاسا لئے گدا کا آتا ہے چاند خالی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۶).

داتا کے در سے لیکر بھریں گے
بھر دے گا اک دن کاسا ہمارا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۶۰). [کاسہ (رک) کا متبادل املا].

۔۔۔ بَھر کھانا عَصا بَھر چَلْنا کہاوت.
اپنی حد سے بڑھ کر کام نہ کرنا یا اپنی حد سے نہ بڑھنا (ماخوذ: نجم الامثال).

۔۔۔ دیجِیے باسا نَہ دیجِیے کہاوت.
کھانا کھلا دینا چاہیے مگر ناواقف کو ٹھہرنے کی جگہ نہیں دینی چاہیے ؛ احتیاط کی بات ہے (جامع الامثال ؛ محاورات ہند).

کاسا (۲) امذ.
سفید رنگ کا گھوڑا. اگر رنگیں دندان اسپ ہم رنگ کانو سفید ہو تمام اُس کا کاسا ہے. (۱۸۷۴ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۴). [مقامی].

کاسا (۳) امذ.
ایک وضع کی گھاس جو رسی وغیرہ بننے کے کام آتی ہے ؛ کاس ؛ کانس ؛ کانسا.

جب بن پھولا کاسا
تب نہیں برکھا کی آسا

(۱۸۸۳ ، توصیف زراعات ، ۱۹۰). [رک: کاس (۳) + ا (زائد)].

کاسات امث.
(طب) **ایک بوٹی جس کے پتے پیالہ نما خمدار ہوتے ہیں جو مختلف امراض میں کام آتی ہے ، سدا بہار.** کیونکہ ایرون یونانی میں حی العالم کا نام ہے اس کو کاسات بھی کہتے ہیں کیونکہ اس کے پتے پیالے سے مشابہت رکھتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۲۱۳). [کاسہ + ات ، لاحقۂ جمع].

۔۔۔ کِرام کس اضا(۔۔۔ کس ک) امذ ؛ ج.
کاس الکرام (رک) کی جمع.

حبذا! رشحۂ کاسات کرام
شاہ کی شوکت شاہانہ جہانگیر ہے

(۱۹۴۴ ، برگ خزاں ، ۲۰۶). [کاسات + کرام (رک)].

کاسِب (کس س) صف.
۱. اپنی محنت سے کمائی کرنے والا ، روپیہ پیسہ کمانے والا ؛ کسب کرنے والا ، مزدور.

کسب میں دل کون لاکا سب ہور ہے
اپنے سغلاں کا محاسب ہور ہے

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۲۳۳). ایام ماضی میں ایک مرد کاسب تھا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۴۴).

آپ فرماتے ہیں کاسب کہ حبیب باری
بے خبر اس سے ہے اس وقت کی امت ساری

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۸۸). یہ لوگ چاہتے ہیں کہ ... مثل یورپ کے سوشیالسٹ کے مزدوروں اور کاسبوں کے حقوق میں ترقی دیں. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۱۸۲).

جو رو رو کے بولیں وہ گا گا کے کائیں
حقیقت میں کاسب حبیب خدا ہے

(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۱۷۵). **۲. فائدہ حاصل کرنے والا ؛ فیض اٹھانے والا.**

ذکر عینی سے جو کاسب خود ہی وہ دو کھول لے
پھر تو خاص الخاص ہے عرفاں کی حالی کیفیت

(۱۹۳۸ ، کلیات بیتاب ، ۴۴). **۳. ریاضت و عبادت میں بسر کرنے والا.**

کبھوں ابتدا احد احمد ستور
کبھوں راز مولا جو کاسب کوں ظہور

(۱۸۹۵ ، الا اللہ شطاری ، ۱).

خالق ہر خیر و شر اللہ ہے
لیک کاسب اسکا عنداللہ ہے

(۱۸۹۱ ، کنزالآخرہ ، ۷). چونکہ آپ شاغل و کاسب ہیں لہذا دعا کیجئے کہ بارش میں تخفیف ہو. (۱۹۰۹ ، حیات مذہ للہ ، ۲۰).

عاصی ہُو معاصی کاسب سیئات کتنا ہی کیوں نہ ہو جائے ... مومن ہے۔ (۱۹۳۶ء ، قصیدہ البردہ (ترجمہ) ، ۳۷۹)۔ [ع : (کَسْبٌ)]۔

کاسْ بیل (سکے س ، ی مج) امث۔
رک : آکاس بیل جس طرح کھڑے پانی پر کائی اور درخت پر کاس بیل چھا جاتی ہے اسی طرح برہمن بھی بے طرح تمام ہندوؤں ... پر چھائے ہوئے تھے۔ (۱۹۳۱ء ، مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۳۹)۔ [آکاس (رک) جس کی یہ تخفیف ہے + بیل (رک)]۔

کاسِبَین (کس س ، ی لین) امذ ، ج۔
دونوں کاسب ؛ دونوں عمل ؛ کام اور کوشش۔ کاسبین یعنی کسب و کوشش سے جو راہ طے ہوتی ہے اس کی انتہا اسی منزل پر ہو جاتی ہے۔ (۱۹۵۶ء ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۲۶۰)۔ [کاسب + ین ، لاحقۂ تثنیہ]۔

کاسْت (سکے س) امث۔
گھٹنے گھٹانے کا عمل ، گھٹاؤ ، کمی (کم کے ساتھ مستعمل)۔

سچی بات بولنا سو دیکھ راست ہے
یا اس بات میں کچھ کم و کاست ہے
(۱۶۳۹ء ، خاور نامہ ، ۳۰۰)۔

زاہدا تو کم خوری سے کریں تن کو اپنے کاست
ہم ربیں پی شراب کریں عیش دل کے راست
(۱۸۳۰ء ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۸۴)۔ خواجہ صاحب نے اپنی آپ بیتی کے کل ... واقعات بے کم و کاست لکھے ہیں یا نہیں۔ (۱۹۱۹ء ، آپ بیتی (دیباچہ) ، خواجہ حسن نظامی ، ۹)۔ تم جیسے حق جانتے ہو اسے بے کم و کاست اور بے خوف بیان کیے جاؤ۔ (۱۹۷۲ء ، سیرت سرور عالمؐ ، ۱ : ۹۱)۔ [ف : کاست ، کاستن ۔ گھٹنا ، گھس جانا]۔

کاسْتگی (سکے س ، فت) امث۔
رک : کاست۔ حج کے واسطے اللّٰہ تعالیٰ نے چاند کی کاستگی اور بڑھوتی میں حکمت جو ظاہر تھی بیان کی (۱۸۶۰ء ، فیض الکریم ، ۱۲۷)۔ علی ہذا دبلا پن اور کاستگی اور یہ علامت اضطراب یا کراہت کی ہے۔ (۱۹۰۷ء ، فلاحت النحل ، ۱۵۴)۔ بہت اغلب تھا کہ کاستگی افراد انسانی کا باعث ہوتا۔ (۱۹۲۲ء ، عصائے پیری ، ۲۵)۔ [کاست (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت]۔

کاسْٹ (۱) (سکے س) امث۔
۱. کسی بڑے خاندان کی ایک شاخ ؛ ذات ، گوت۔ کاسٹ ہندو کے مقابل درحقیقت آج بھی منظم آبادی ہے ان صوبوں کی سر قیمندی۔ (۱۹۸۸ء ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ مارچ ، ۳)۔ ۲. کردار ، ڈرامے یا فلم کے کردار ادا کرنے والے افراد۔ مکالمہ ایسا ہونا چاہیے جو کاسٹ کو جاندار طرز ادا کی ترغیب دے۔ (۱۹۷۲ء ، نکتۂ راز ، ۲۶۹)۔ [انگ : Caste]۔

کاسْٹ (۲) (سکے س) امث۔
ڈھلائی ؛ بناوٹ۔ پھر اسے ایک سلاخ کی شکل میں کاسٹ کر دیا جاتا ہے۔ (۱۹۷۳ء ، فولاد سازی ، ۲۰۹)۔ [انگ : Cast]۔

---آئرن (---مد ا ، کس ء ، فت ر) امذ۔
ڈھلا ہوا لوہا ، ڈھلا ہوا لوہا ، صاف کیا ہوا لوہا۔ سپرہیٹر ایک آلہ ہوتا ہے جس میں کہ اسٹیم سے وہ پانی الگ کیا جاتا ہے جو کہ وہ اپنے ہمراہ بائلر سے لے گئی تھی اس کی سادہ شکل کاسٹ آئرن کا ایک سلنڈر ہوتا ہے۔ (۱۹۰۹ء ، پریکٹیکل انجینیر ، ۲ : ۳۸۳)۔ پائپ تیار کرنے کے لیے تانبا ، جست ، سیسہ ، پلاسٹک ، کاسٹ آئرن ، راٹ آئرن اور فولاد وغیرہ خام مال کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۸ء ، جنگ ، کراچی ، ۲۵ جنوری ، ۳)۔ [انگ : Cast Iron]۔

کاسْٹَرآئل (سکے س ، فت ٹ ، مد ا ، کس ء) امذ۔
ارنڈی کا تیل جو عموماً جلاب کے لیے دیا جاتا ہے ، کاسٹر آئیل۔ آج کاسٹر آئل دیا گیا ہے۔ (۱۸۹۸ء ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۵۸)۔

گر یبوست ہے مزاج زاہداں خشک میں
کاسٹر آئیل کا روز ایک ان کو مسہل چاہیے
(۱۹۳۷ء ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۱۳۰)۔ [Castoroil]۔

کاسْٹِک (سکے س ، کس ٹ) امذ۔
چاندی ؛ پارے ؛ پوٹیشیم اور جست وغیرہ سے تیار کیا ہوا ایک مرکب جو عموماً زخم وغیرہ کے بد گوشت اور جراثیم کو کاٹنے اور زہریلے کیڑوں کے کاٹے کا زہر مارنے کے لیے جسم پر لگایا جاتا ہے ، اس کی زیادتی سے کھال جل جاتی ہے۔

کاسٹک شیخ نے چہرے پہ لگایا کیا ہے
لولو لڑکوں نے بنایا یہ تماشا کیا ہے
(۱۸۸۹ء ، دیوان عنایت و سفلی ، ۲۷۳)۔ جلے ہوئے جسم پر ذرا سا کاسٹک پانی ڈال کر لگا دیں ، فائدہ ہو گا۔ (۱۹۳۰ء ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۶۷)۔ [انگ : Caustic]۔

---پوٹاش (---ضم پ ، غم و) امث۔
ترشہ یا کھار ، سوڈے کا محلول جس کا سائنسی نام KOH ہے۔ اس کے ساتھ پوٹاش بلب یعنی وہ حباب جن میں کہ تیز کاسٹک پوٹاش بھری ہوتی ہوئے جوڑ دو۔ (۱۹۰۹ء ، پریکٹیکل انجینیر ، ۲ : ۹۳)۔ برائنا والی بوتل کو ایک شیشے کی نلی کے ذریعے ... جوڑ دیا جاتا ہے جس میں کاسٹک پوٹاش بھرا ہوا ہوتا ہے۔ (۱۹۸۰ء ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۹۳)۔ [انگ: Caustic Potash]۔

---سوڈا (---و مج) امذ۔
کھاری سوڈا ، سوڈا کاسٹک۔ چشم والے پانی کاربونیٹ آف سوڈا سے نتھارے جاویں اور اس میں قلیل مقدار کاسٹک سوڈا کی ملائی جاوے۔ (۱۹۰۹ء ، پریکٹیکل انجینیر ، ۲ : ۳۲۶)۔ وافر مقدار میں ہائیڈروجن گیس کاسٹک سوڈے کی تیاری کے دوران بطور ضمنی پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ (۱۹۸۵ء ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۸)۔ [انگ : Caustic Soda]۔

کاسْٹِنگ (سکے س ، کس ٹ ، غنہ) امذ۔
ڈرامے یا فلم کے کرداروں کا انتخاب۔ ہماری فلم کی کاسٹنگ ہو چکی تھی۔ (۱۹۶۲ء ، معصومہ ، ۲۷)۔ [انگ : Casting]۔

ـــــ ووٹ (ـــــ و مج) امذ.
کسی انجمن وغیرہ کے جلسے میں رائے شماری کے موقع پر ، ممبروں کی دو پارٹیوں کی رائے برابر برابر ہونے کی حالت میں صدر جلسہ کا ووٹ (جس سے کسی ایک پارٹی کو اکثریت حاصل ہو جاتی ہے). اگر ججوں کے ووٹ برابر ہوں تو سب سے معمر جج اپنے کاسٹنگ ووٹ سے اس جناؤ کا فیصلہ کر سکتے ہیں. (۱۹۶۱ ، اقوام متحدہ کا چارٹر ، ۹۵). [انگ : Casting Vote].

کاسٹیوم (سک س ، کس ٹ ، ی مج ، و مع) امذ ؛ امث.
غسل کا مختصر لباس ، پیرنے کا لباس. ـ پیرا ، دو مردانہ کاسٹیوم لے آؤ ... ـ یہاں غسل پردے کا معاملہ ہے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۵۷). [انگ : Castume].

کاسد (کس س) صف.
جس میں میل ہو ؛ غیر خالص ؛ کھوٹا ؛ تھس ؛ جس کا رواج نہ ہو ؛ (مجازاً) بے قدر ؛ ناقص. دانا کو لازم ہے کہ آئینہ خاطر کو اپنے کمان کاسد کے غبار سے صاف و مصفیٰ رکھے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۲۷۶).

جنس کاسد سے ناروا تر ہے
خوبیاں جس میں ہوں خدائی کی

(۱۸۹۳ ، دیوان حالی ، ۱۵۰). اپنی ذات اور وقعت کے توڑنے والے کو متاع کاسد کے آرستہ کرنے والے سے کیا مناسبت. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۸۰). [ع : (ک س د)].

ـــــ بازاری امث.
عدم مقبولیت ؛ ناقدری. ہزاروں احسان دوکان ارائے دو جہاں کے کہ جس نے سخن کی کاسد بازاری دور فرمائی. (۱۸۵۷ ، مینا بازار اردو ، ۲). [کاسد + بازار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کاسدہ (کس س ، فت د) امث.
کاسد (رک) کی تانیث. تخیلات فاسدہ اور اوہام کاسدہ پیدا کرتا ہے. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۹۳). [ع : کاسد + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کاسر (کس س) صف.
۱. توڑنے والا ، شکستہ کر دینے والا.

اے بتو دن بھی قیامت کا ذرا یاد رہے
جلیے اب کاسر اصنام طلب کرتے ہیں

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷). ۲. رياح خارج کرنے والا. رئیس اعظم نے ... رقص و سرور کی ہاضم اور کاسر معجون مرکب کے ساتھ ان کی دعوت بول دی تھی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۸ : ۳). [ع : (ک س ر)].

ـــــ اصنام کس اضا (ـــــ فت ا ، سک ص) امذ.
بتوں کو توڑنے والا ، بت شکن.

ہے کون گل سرسبد گلشن اسلام
آباد کن کعبۂ حق کاسر اصنام

(۱۸۷۴ ، انیس (انیس کے مرثیے ، ۲ : ۲۹۵)).

یہی ہیں کاسر اصنام خانۂ کعبہ
یہی ہیں قاطع اعناق کافران مضل

(۱۹۱۳ ، صحیفۂ ولا ، ۱۱۸). سوائے علی کے کاسر اصنام کسی اور کو نہیں کہہ سکتے. (۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۱۰ : ۲۱۱). [کاسر + اصنام (صنم (رک) کی جمع)].

ـــــ الحَجَر (ـــــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ج) امذ.
پتھری توڑنے والا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [کاسر + رک : ال (۱) + حجر (رک)].

ـــــ رِیاح کس اضا (ـــــ کس ر) امذ.
جس توڑ کر رياح کو خارج کرنے والا ، دافع. و کاسر رياح شافہ حضور کے نفخ کو دور کرنے کے لیے. (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین عظمت ، ۲ : ۲۳۲). کچے ناریل کی ڈاب مفرح ہے کاسر رياح مقوی معدہ بھی. (۱۹۷۶ ، زر گزشت ، ۱۸۵). [کاسر + رياح (رک)].

کاسرائی (سک س) صف.
حضرت نادھو لال حسین چشتی علیہ الرحمة کے مورث اعلیٰ شیخ الاسلام کاس کی اولاد. آپ کے بزرگوں میں سے جو شخص کہ اول مشرف باسلام ہوا ، اس کا ہندوانی نام کاس رائے تھا ... اس باعث سے اس کی اولاد کاسرائی مشہور ہوئی. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۲۶۳). [کاس رائے (علم) سے منسوب].

کاسرکا پَل (کس س ، سک ر ، فت ی) امذ.
ایک ہندوستانی پھل ہے تیز و تلخ مزہ گرم و خشک بھوک بڑھاتا ہے. ہاضم ، قبض دفع کرتا ہے پیٹ کے کیڑوں کو دور کرتا ہے. زیادتی صفرا کی اصلاح کرتا ہے (خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۳۳). [مقامی].

کاسک (کس س) امذ.
روسی قزاق ، قازق. روسوں کا لشکر جرار جس میں نصف سے زیادہ کاسک ہیں ایک پہاڑی پر جوق در جوق جمع ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۹۷). روس کے کاسک اس کو اپنی خود سر حکومت سے پامال کریں گے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۳ : ۱۳۲). مازندران پر کاسکوں کے حملے کے باعث ... روس سے بھی آویزش ہوئی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۵۱). [قزاق (رک) کا بگاڑ].

کاسکِٹ (سک س ، کس ک) امذ.
زیور وغیرہ رکھنے کا ڈبا یا صندوقچی. پرنسپل زنانہ کالج نے چاندی کا نہایت خوبصورت کاسکٹ و سرراس مسعود کی خدمت میں پیش کیا. (۱۹۷۰ ، خیابان مسعود ، ۸۱). چاندی کی ایک جالی اور سپاس نامہ چاندی کے کاسکٹ میں پیش کیا. (جنگ ، کراچی ، ۳۰ / ۱۸۸ : ۷). [انگ : Casket].

کاسکیڈ (سک س ، ی مج) امذ.
سلسلہ ، تسلسل ، کڑی. یہ سب ایک کاسکیڈ میں یعنی ایک سلسلے میں نصب کئے گئے تھے. (۱۹۷۱ ، ہیئت شعاعی اور ایکس ریز ، ۷۹). [انگ : Cascade].

کاسِل (کس س) امذ.
قلعہ ، محل. ملکۂ معظمہ قیصر ہند کا محل خاص اور پارک و باغ اسی شہر میں ہے اس خاص محل کا نام کاسل ہے. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۵۸). **پچھلے پہر** شیرڈ نے ہمیں ... ایڈنبرا کاسل یعنی قلعے کی سیر کرائی. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۸۱). [انگ : Castle].

کاسْمٹِک/کاسْمیٹِک (سک س ، کس م ، ٹ / سک س ، ی مع ، کس ٹ) امذ.
آرائش حسن کا مصنوعی سامان ، غازہ وغیرہ. جب بھی کوئی کاسمٹک سے مونچھیں فلک نما بنائے ... میرے سامنے متمکن ہو. (۱۹۳۰ ، ادبستان ، ۴۷). ان کی مونچھیں کاسمیٹک سے جڑی ہوئی تھی. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۲۱). [انگ : Cosmetic].

کاسْمِک (سک س ، کس م) صف.
کائناتی ، فلکیاتی ، سیاروں اور ستاروں سے متعلق علم. چاند ستارے اور سورج اپنی کاسمک فضا لئے ہوئے زمین پر اتر آئے ہیں. (۱۹۸۷ ، تنقید و تحقیق ، ۱۰۸). [انگ : Cosmic].

---شُعاع (---ضم ش) امذ.
(Cosmic Rays) کا **اردو ترجمہ.** بالائی سطح سے کچھ معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں ، مثلاً : کاسمک شعاعوں کی حلت کیا ہے. (۱۹۶۳ ، مصنوعی سیارے ، ۳). [انگ : COSMIC + شعاع (رک)].

کاسْموگرافی (سک س ، و مع ، کس گ) امث.
(ہیئت) **سیاروں اور ستاروں سے متعلق علم ، فلکیات و نجوم.** جغرافیہ کے متعلق ایک عالمانہ کتاب لکھی جس پر مشرق کے تمام کاسموگرافیوں کی بنیاد رکھی گئی. (۱۸۹۹ ، مضامین سلیم ، ۱۹۹). [انگ : Cosmography].

کاسْنی (سک س) : (الف) امث.
سلاد کے پتوں سے مشابہ ایک بوٹی جو اندرونی ورم میں فائدہ دیتی ہے ، اس کے بیج اور عرق بھی دوا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں ، ایک طرح کی سورج مکھی. مندرجہ ذیل اقسام کی دوائیں خرفہ اور کاہو اور کاسنی ... ہندوستان میں پیدا ہوتی ہیں. (۱۸۵۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۰۳). غریب لوگ تو زیادہ تر کاسنی ، لیلی ، ربواڑی ، سنیا ... اٹ سٹ وغیرہ جڑی بوٹیاں کھیتوں سے اکٹھی کر کے اپنے جانوروں کو کھلاتے ہیں. (۱۹۶۶ ، جاپے ، ۵۳). (ب) صف. **سرخی مائل نیلا بنفشی ، ہلکا اودا ، سوسنی (رنگ).** حوض کے کناروں پر پانی کی تہ کا رنگ کاسنی نظر آتا ہے. (۱۹۰۷ ، مخزن ، دسمبر ، ۳۹). کشور جہاں ہلکے کاسنی رنگ کی بنارسی ساڑھی باندھے موٹر سے اتریں. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۶۸). (ج) امذ. **وہ کبوتر جس کے پر اودے ہوتے ہیں.**

بھورے ، مگسی ، تابڑے ، ہیرے بھی خوش احوال
پھر پسترے اور کاسنی ، لوٹن بھی سبک بال

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۶). رنگ اور قسم کبوتر کابلی نیزہ بازو کے پانچ ہیں ہرا سبز سیاہ کاسنی. (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۲۰۲). ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے بھرے رہتے تھے شناورا ہرے رنگ کا ... کاسنی ہر رنگ کا ... شیرازی گولے. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۱). [ف].

---پوٹیا (---و مج ، کس ٹ) امذ.
سفید کبوتر جس کے سینے کے پر اودے ہوتے ہیں (نوراللغات) [کاسنی + پوٹ (رک) + یا ، لاحقۂ صفت].

---رات امث.
تاریک رات ، سیاہ شب.

اندھیری کاسنی راتیں یہیں سے ہو کے گزریں گی
جلا رکھنا کوئی داغِ جگر آساں نہیں ہوتا

(۱۹۸۲ ، ساز سخن بہانہ ہے ، ۳۲). [کاسنی + رات (رک)].

کاسَہ (فت س) امذ.
۱. (ا) **پیالہ ، بادیہ ، پیمانہ ، جام ، کٹورا.**

صراحی سنگات او کرے دستبوس
پلائے بادہ از کاسۂ آبنوس

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۴۸۱).

کوئی لے کھیر کے بیٹھا ہے کاسے
یہ کہتا ہے کہ لے دودھ اور بتاسے

(۱۷۷۸ ، گلزار ارم (مثنویات میر حسن ، ۱۹۶)).

بھر کے تا کاسے یہ کاسہ نہ پیئے خون وہ ترک
تشنگی جاتی ہے اس کی کوئی دو چلو سے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۲۲). چالاک نے کہا کاسے لے آؤ چند کاسے اس نے قرابے سے عرق کو نکال کر ... بھرنا شروع کیا. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۰۸).

کیا خون بھی معاف اور یہ عطا بھی
ملے احساں سے تجھے لبریز کاسے

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۰۳). (ب) **بھیک کا ٹھیکرا ، کجکول ، کشکول.**

دونوں آنکھوں کے اپنی کاسے کر ٹھیک
ہر یک جا حسن کی وہ مانگتا بھیک

(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، شفیق ، ۹۲).

جو دل تھا سو تو اس کو لے چلے باقی رہیں آنکھیں
انہوں کی بھیک کا کاسا بھی ظالم چھوڑ کر جاتا

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۸).

قدر رتبے کی نہیں بات جو بگڑے کی نسیم
قدح مہر بھی اک کاسۂ سائل ہو گا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۹۹). ہاتھ میں کاسہ لیے در بدر بھیک مانگنی اختیار کی. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۸۵).

غمِ عشرت سے ترساں عشرت غم لے کے آئے ہیں
گدایاں نبی کاسۂ دو عالم لے کے آئے ہیں

(۱۹۶۷ ، شہر درد ، ۱۰۳).

رحمت کی نظر گدا پہ تیری ہو اگر
یہ کاسۂ فقر جامِ جم ہو جائے
(۱۹۸۷ ، تذکرہ شعرائے بدایوں (سلیمان) ، ۲۰۹)۔ ۲.۱۰ نقارہ ، **طبل ، ڈھول** (فرہنگ آصفیہ). (iii) **جلترنگ**. کاسۂ اہلِ ہند اس کو جلترن کہتے ہیں ... لکڑی اپر مارتے ہیں تو رنگین آواز ان میں سے نکلتی ہے. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۳۵). ۳. **خاصہ ؛ امرا و روسا کا خاص کھانا** (فرہنگ آصفیہ). ۴. **سر کی ہڈی کا پیالہ نما خول ، کھوپڑی ، کاسۂ سر**.

مئے عشرت سے کوئی جام جو بھر لیتا ہے
آسماں اوس کا وہیں کاسۂ سر لیتا ہے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۱).

کل ٹھوکریں کھائے گا ترا کاسۂ سر
مغرور انساں! عظیم و ذی شان انسان
(۱۹۳۷ ، لالہ و گل ، ۳۰).

اور اس خا کِ سیاہ پر تو نشانِ کف پا تک بھی نہیں
اُجڑے بے برگ درختوں سے فقط کاسۂ سر آویزاں
(۱۹۸۶ ، ن،م، راشد؛ ایک مطالعہ ، ۳۴۳)۔ [ف: کاسہ ؛ ع: کاسۃ].

۔۔۔ آتش فشاں کس صف(۔۔۔ کس ت، سک ش، کس ف) امذ.
آتش فشاں کا دہانہ. اس چوٹی پر کاسۂ آتش فشاں وقتاً فوقتاً پتھر اور جلتی بھوبل ہوا میں اچھال اچھال کے اپنے چاروں طرف زمین پر پھیلاتا رہتا ہے. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۹۰). [کاسۂ + آتش فشاں (رک)].

۔۔۔ باز (الف) امذ.
بازی گر جو پیالے میں سے چیز غائب کرکے کھیل تماشا دکھاتا ہے ، مداری (نوراللغات). (ب) صف. (مجازاً) **حیلہ گر ، مکار** (نوراللغات). [کاسہ + ف : باز ، باختن ۔ کھیلنا ، کھلانا].

۔۔۔ بازی امث.
حیلہ گری ، مکاری (نوراللغات). [کاسہ باز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔ بھر کھانا رستا بھر چلنا کہاوت.
کھانا بہت زیادہ کھانا اور چلنا اور کام کرنا کم (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

۔۔۔ پُشت (۔۔۔ ضم پ ، سک ش) امذ. (الف) صف.
جس کی کمر جھک گئی ہو ، کُبڑا.

ڈالی ہے عمر عشق شہ دیں پناہ میں
ہیں کاسہ پشت ساقی کوثر کی چاہ میں
(۱۹۱۲ ، شمیم ، د (ق) ، ۳). (ب) امذ. **کچھوا** (نوراللغات). [کاسہ + پشت (رک)].

۔۔۔ بہ کاسہ م ف.
جام پر جام ، پیمانے پر پیمانہ ، قدح پر قدح

پھر کے تا کاسہ بہ کاسہ نہ پئے خوں وہ ترک
تشنگی جاتی ہے اس کی کوئی دو چلو سے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۴۲).

۔۔۔ چَشْم کس اضا(۔۔۔ فت چ ، سک ش) امذ.
آنکھوں کے گڑھے ، جوف. آنکھیں اس کی کاسۂ چشم میں پھری ہیں اور نگاہ حسرت سے ادھر اُدھر دیکھتی ہیں. (۱۸۰۲ ، باغ اردو ، ۱۹). [کاسہ + چشم (رک)].

۔۔۔ چینی کس صف(۔۔۔ ی مع) امذ.
چینی پیالہ ، قیمتی چینی پیالہ.

کاسۂ سر کی خبر لے ٹھوکریں کھائے گا پھر
کاسۂ چینی لئے پھرتا ہے او فغفور کیا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۶۳). [کاسہ + چین (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ دَرْوِیشاں کس اضا(۔۔۔ فت د ، سک ر ، ی مع) امذ.
۱. **بھیک مانگنے کا پیالہ ، کشکول** (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۲. (ہیئت) **آٹھ ستاروں کا ایک مجموعہ**. گولائی میں کچھ ناقص ہیں مانند کاسۂ شکستہ کے اس لیے اہلِ فارس ان کو کاسۂ درویشاں کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۸). آٹھ ستاروں کا مجموعہ ... فارسی میں کاسۂ درویشاں اور کاسۂ شکستہ کہتے ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۹). [کاسہ + درویش (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

۔۔۔ دَرْیُوزَہ کس اضا(۔۔۔ فت د ، سک ر ، و مع ، فت ز) امذ.
کاسۂ سائل ، کاسۂ گدا.

کاسۂ دریوزہ ہے یوں مجھ گدا کے سامنے
جس طرح بزمِ شۂ عالی نسب میں آئینہ
(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۳۵۹).

بے دست و پا ہوں گو کہ مگر در بدر ہوں میں
گردش میں مثلِ کاسۂ دریوزہ گر ہوں میں
(۱۹۵۰ ، دیوان صفی ، ۱۵۶). [کاسہ + دریوزہ (رک)].

۔۔۔ دُعا کس اضا(۔۔۔ ضم د) امذ.
دعا کے لیے دونوں ہاتھوں سے بنایا ہوا پیالہ. جنھیں کسی نے اشک اور کسی نے حرفِ آرزو لکھا ، کسی نے کاسۂ دعا. (۱۹۸۳ ، سازِ سخن بہانہ ہے ، ۳۰). [کاسہ + دعا (رک)].

۔۔۔ دیجیے ماسہ نہ دیجیے کہاوت.
ناواقف کو کھانا کھلا دیجیے مگر گھر میں رہنے کو جگہ نہ دیجیے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

۔۔۔ زانُو کس اضا(۔۔۔ و مع) امذ.
گھٹنے کا وہ مقام جہاں زانوں کا جوڑ ہے ؛ چپنی.

ہے کفِ پا غیرتِ آئینۂ اسکندری
جامِ جمشیدی ہیں گویا کاسۂ زانوئے دوست
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاضِ سحر ، ۱۳۳).

تشنہ فکر رسا سے کیوں نہ عاشق مست ہوں
سر جھکا جب کاسۂ زانو کا ساغر بن گیا
(۱۸۷۰ ، عاشق ، فیض نشان ، ۸). [کاسہ + زانو (رک)].

---سائل کس اضا(---کس ء) امذ.
کاسۂ گدا ، **فقیر کا کاسہ ، سوال کرنے والے کا برتن ، بھیک کا ٹھیکرا ، کشکول**.

کچھ بھی اوس پنجۂ مژگاں سے جو حاصل ہوتا
جم کا بھی کاسۂ سر کاسۂ سائل ہوتا

(۱۸۷۱ ، الماس درخشاں ، ۳۵). [کاسہ + سائل (رک)].

---سَر کس اضا(---فت س) امذ.
کھوپڑی ؛ سر کا خول.

لیا کاسۂ سر کوں دو ہاتھ میں
ترے وصل کا جو سوالی ہوا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۷۸).

کاسۂ سر کوئی نکلے ہے تو نکلے ہے یہ بات
کتنے ہونگے زمیں یاں سر پُرشور ہونے

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۷۷). اس سنگ دل کے پتھروں سے صندباد کے کاسۂ سر چور ہوئے. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵۳).

مرے ہر شعر کی زد کاسۂ سر ہر ہی پڑتی ہے
نہ لائے گا کبھی محمود تاب اس ضربیو کاری کی

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۵۷۵). الگ الگ جل گیا مگر کاسۂ سر پر ذرا آنچ نہ آئی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۸). [کاسہ + سر].

---سَرنگُوں کس صف(---فت س ، سک ر ، کس ن ، وغ) امذ.
(مجازاً) **آسمان** (جامع اللغات + علمی اردو لغت). [کاسہ + سرنگوں (رک)].

---سفالی کس صف(--- کس ی) امذ.
مٹی کا پیالہ ، جام سفالیں ، آبخورہ.

عجب صفا ہے مرے کاسۂ سفالی میں
یہ آب و تاب کہاں ساغر حباب میں ہے

(۱۸۵۵ ، آئینۂ ناظرین ، ۱۷۸). [کاسہ + سفال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---گداگری کس اضا(---فت گ ، ک) امذ.
رک : **کاسۂ گدائی.** سب کی جھولیاں اور سب کے کاسۂ گدائی ... بھر دیں اور بھروا دیں. (۱۹۱۷ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۳). [کاسہ + گداگری (رک)].

---گدائی کس اضا(---فت گ) امذ.
کشکول ، بھیک کا پیالہ.

صورتیں غرق خود نمائی ہیں
داڑھیاں کاسۂ گدائی ہیں

(۱۹۲۷ ، فکر و نشاط ، ۹۷). جو دہلی کے ایوانوں میں ہی کاسۂ گدائی لے کر مارا مارا پھر رہا تھا ڈوبتے کو تنکے کے سہارے کے بمصداق سرینگر حالات پر قابو پانے کے لئے بھیجا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۴۴). [کاسہ + گدائی (رک)].

---گر (---فت گ) امذ.
(مٹی کے) **پیالے وغیرہ بنانے والا ، کمہار جو چاک پر مٹی کے برتن بناتا ہے ، کوزہ گر.**

اثر تھا گردش پیہم کا اپنا میری مٹی میں
ہوا دور تسلسل کاسہ گر کے چاک سے پیدا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۶۷). بازجہ بافوں کاسہ گروں نداقوں اور چوب گروں سے اس کا ناتہ رشتہ منقطع ہو گیا. (۱۹۸۷ ، صلائے عام ، ۱۲۳). [کاسہ + گر ، لاحقۂ فاعلی].

---گردُوں (---فت گ ، سک ر ، و مع) امذ.
(مجازاً) **آسمان.**

پہنچا ہے اُڑ کے تا بہ فلک اخضری گلال
ہولی کا بابہ کاسۂ گردوں میں رنگ ہے

(۱۹۲۲ ، مطلع انوار ، ۱۶). [کاسہ + گردوں (رک)].

---گری (---فت گ) امث.
مٹی کے برتن بنانے کا کام یا پیشہ ، کوزہ گری. حضرت داوٗد اولاد یہودا سے بلاشبہ ہیں ، پیشہ ان کا تجاری تھا اور بقولے کاسہ گری کرتے تھے. (۱۸۸۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۹۱). [کاسہ گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گُل کس اضا(---ضم گ) امذ.
پھول کی کٹوری ، (کھلے ہوئے) پھول کا درمیانی قعر جس میں زردانے بھرے ہوتے ہیں. بعض پھول ایسے ہوتے ہیں کہ اگر ... ان ... میں سوئی چبھوئیں تو کاسۂ گل ... کے گرد پتیاں خودبخود مثل کلی کے بند ہو جاتی ہیں. (۱۸۹۱ ، کسانی کی پہلی کتاب ، ۱ : ۴). [کاسہ + گل (رک)].

---لیس (---ی مع نیز مج) صف.
۱. **کاسہ چاٹنے والا ، جھوٹا برتن چاٹنے والا ؛ (مجازاً) خوشامدی ، چاپلوس.**

نئی عزت ملے گی کون سی ان کاسہ لیسوں کو
وہ کس سرخاب کے پر ان کی ٹوپی میں لگا دے گا

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۸۹). مگر یہ نظام سیاسی کاسہ لیسوں کے ایک گروہ کو جنم دینے کے سوا کچھ نہ کر سکا. (۱۹۸۷ ، پاکستان کیوں ٹوٹا ، ۵۳). ۲. **لالچی ، فقیر ، بھکاری ؛ فیض حاصل کرنے والا.**

جو ہے ہم کاسہ لیسوں کا مکاں بھی
کمہاری سا کسی کونے میں گھر ہے

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۱۲). ایسی عام تقلید سے اکثر انسان مورد الزام ہوا کرے گا اور اس کو بے وجہ ہمیشہ اوروں کا کاسہ لیس رہنا پڑے گا. (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۳۴).

ہیں کاسہ لیس در مصطفےٰ مہ و خورشید
تجلیات کا مقسوم ہے دیار حبیب

(۱۹۸۳ ، میرے آقا ، ۸۹). [ع : کاسہ + ف : لیس ، لاحقۂ فاعلی از لیسیدن ـ چاٹنا].

---لیسی (---ی مع نیز مج) امث.
کاسہ لیس (رک) کا کام ، چاپلوسی ، خوشامد ؛ بھیک ، گداگری ، فقیری ؛ کسی سے فیض حاصل کرنا.

ظلمتِ شب بیاضِ روزِ سیاہ
قمرو کاسہ لیسی خورشید

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۶۷). کاسہ لیسی ان اغیار کی جن کا سفرۂ اقبال خود ہماری دماغی پخت و پز کے صدقے میں خوانِ نعمت بن رہا ہے. (۱۹۲۰ ، بیوی کی تربیت (حسن نظامی) ، ۲۸). اس کا سبب ان کی خوشامد یا کاسہ لیسی نہیں تھا. (۱۹۷۷ ، دیدہ ور ، ۲۶). [کاسہ لیس + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ نیرنگ کسی صف (ـــ ی لین ، فت ر ، غنہ) امذ.
عجیب و غریب پیالہ ، حیرت میں ڈالنے والا پیالہ ؛ مراد : دنیا.

عالم فانی ہے بازی گر کا سوانگ
چرخ گویا کاسۂ نیرنگ ہے

(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۳۸۰). [کاسہ + نیرنگ (رک)].

ـــ نیلگوں کسر صف (ـــ ی مع ، سک ل ، و مع) امذ.
نیلے رنگ کا پیالہ ؛ (مجازاً) آسمان.

کاسۂ نیلگوں میں رقص کناں
چاند تاروں کے روپہلے پیسے

(۱۹۸۱ ، تشنگی کا سفر ، ۸۳). [کاسہ + نیلگوں (رک)].

کاسی (۱) صف (قدیم).
کاس (رک) سے منسوب ، پیالہ نما.

لیس کشلہ شیئی ناطق ہے وہو ظاہر
کاسی ہے عین کسوت ، کسوت نہ عین کاسی

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۳۳). [ع : کاس + ی ، لاحقۂ نسبت].

کاسی (۲) امذ (قدیم).
کاشی ، بنارسی ، وراننسی.

اے عین شین قاف تو مجھ دال لام میں
مجھ پر ایس کے گھر منیں کاسی کیا ہیا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۹). [کاشی (رک) کا ایک املا].

کاسیا (کس س) امذ ؛ امث.
دارچینی. کاسیا جس کا قدیم عربی تلفظ قسیا اور موجودہ انگریزی تلفظ کےشیا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۹۶). [ع : قسیا (رک) کی تعریب].

کاسیں (ی مج) حرف استفہام (قدیم).
کس سے.

لکھی تھی جو کرم میں مٹے مٹے نہ سول
ہوئی ہی سو ہو چکی کاسیں کہوں رسول

(۱۷۹۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۰۹). [کیا (رک) + سیں (رک)].

کاش (۱) حرف تمنا.
اے کاش یا کاش کہ ایسا ہو ، کاش ایسا نہ ہو. بھلے آدمی کاش کہ دنیا میں نہ آتے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۷).

کاش کے سو آنکھیں رکھتی ہوتی میری آنکھ کی
تا وو دیتے مجھ بچے بر جوش کر روتے تمام

(۱۷۳۹ ، کربل کتھا ، ۲۰۹).

میں بھی منہ میں زبان رکھتا ہوں
کاش ! پوچھو کہ ، مدعا کیا ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۸). کاش تیرے منہ کی بات راست آئے اور اس کے الجھن سدھر جائیں. (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۸۰). کاش ملک کے دیگر محکمے آپ کی تقلید کرنے لگیں. (۱۹۸۶ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۳۹۶). [ف].

کاش (۲) امث.
رک : کاس معنی نمبر ۵.

جس میں نیرنگی سی نیرنگی ہے یہ وہ پھول ہے
ہے کنارا کاش کی کلیوں کا اس کی ذات بھی

(۱۹۵۵ ، مدرا را کشش ، ۹۶). [کاس (رک) کا متبادل املا].

کاش (۳) امذ.
رک : قاش. اگر اس کی بنائی ہوئی رکاب کاش زین میں نہ لگائی جائے کون ایسا شہسوار جو جولا نگہ میں گھوڑا دوڑائے. (۱۸۳۵ ، بالی کاٹ ، ۸۵). [قاش (رک) کا ایک املا].

کاشان امذ.
جاڑے گزارنے کا گھر ، سردی گزارنے کا آرام دہ مکان.

خوابِ عقل کو بھی کم خواب میں دیکھا جس نے
اے کاشان ترے کاشانۂ دولت سے ملا

(۱۸۹۹ ، کلیات نظام ، ۳۵۷). [ف].

کاشانَہ (فت ن) امذ.
گھر ، مکان ، آشیاں ؛ جانوروں اور پرندوں کا گھر ، گھونسلا ،

اسی شہر میں بہوت بت خانہ تھے
ہر یک خوبی میں جوں کہ کاشانے تھے

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۰۷).

صاف اپس کی لے کے سنورا ہے شوق سوں
رکھنے کون تجھ خیال کا کاشانہ آئنہ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۰).

ماہ رخسار ، ہلال ابرو و خورشید جبیں
شمع روشن کن کاشانۂ ارباب یقیں

(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۱۱۷).

نہ مسجد میں نہ میخانے میں دیکھا
جو جلوہ دل کے کاشانے میں دیکھا

(۱۸۳۳ ، دیوانِ ریختہ ، ۳۰).

اس قدر خانہ خرابی اے دلِ خانہ خراب
خاک اڑانے کے لیے اپنا یہ کاشانہ نہ تھا

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۹).

ماہ و انجم سے کہو ، زینتِ کاشانہ بنیں
کہ پھر آغوش میں وہ عشرتِ آغوش آیا

(۱۹۳۶ ، طیورِ آوارہ ، ۱۳).

کر یہ چاہے خرابی مرے کاشانے کی
اور بےسود ہے کوشش اسے سمجھانے کی

(۱۹۸۵ ، شوخئ تحریر ، ۱۵). [ف : کاشان + ہ ، لاحقۂ نسبت].

کاشانی (الف) صف.
ایران کے شہر کاشان سے منسوب ، کاشان سے متعلق.

تحصیل میں دنیا کی پریشانی ہے
ابتدا کا سبب مخمل کاشانی ہے

(۱۹۲۶ ، فغان آرزو ، ۲۶۱). جابجا کاشی نے اگنا شروع کر دیا تھا ، نرم نرم کاشانی مخمل سی پھولتی چلی آ رہی تھی (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۳۳). (ب) امذ. **ایک نہایت عمدہ قسم کی مخمل** (پلیٹس). (ج) امث. **وسطی ایران کی ایک زبان کا نام.** متوسط ایران کی زبانیں گبری ، کاشانی ، نائن اور سیوند ہیں. (۱۹۳۲ ، آریائی زبانیں ، ۸۱). [کاشان (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اینٹ (---ی مع ، غنہ) امث.
شیشے کی تہ چڑھی ہوئی اینٹ جو شہر کاشان سے منسوب ہے. تم جلد کاشانی اینٹیں ارسال کرو تا کہ ان کو قسطنطنیہ کے نئے ایوان میں استعمال کیا جائے (۱۹۳۶ ، اسلامی کوزہ گری ، ۱۰۵). [کاشانی + اینٹ (رک)].

کاشایَہ (فت ی) صف ، امذ.
گیروے رنگ کا ؛ گیروے کے رنگ سے رنگا ہوا کپڑا.

کاشائے وستر ہوں تو دونوں کے زیب تن ہے
ہے جامعۂ فقیری اُن کا جو پیرہن ہے

(۱۹۵۰ ، ضمیمہ (ترجمہ) ، ۱۲۲). [س : **कषाय**].

کاشْت (سک ش) امث.
۱. **کھیتی ، زراعت.**

شیخ دہقاں تجھے بھول گئی اپنی کاشت
کیا ہی کیا رنج و تعب روز کرے تھا برداشت

(۱۸۰۱ ، جوشش ، ۵۰ ، ۲۲۸). زمین کا آٹھواں حصہ کپاس کی کاشت کے لیے مخصوص کر دیا گیا تھا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۵۲). اس نے بڑی شد و مد سے اپنی زمین پر کاشت شروع کی تھی. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۲۸). ۲. **بوائی ، بیج بونا فصل لگانا.** اپنے آقا کی زمین کاشت کر کر اس کو لگان دیتی تھی. (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶۲). یہ یورپ کی سرزمین میں علم کی پہلی کاشت تھی. (۱۹۳۳ ، حیات شبلی ، ۱۲). ۳. **وہ زمین جس میں کھیتی ہو ، مزروعہ زمین جو کسی کے قبضے میں ہو** (فرہنگ آصفیہ ، نوراللغات). ۴. **افزائش نسل ، پرورش.** جاپان میں جھینگوں کی کاشت کافی بڑے پیمانے پر کی جا رہی ہے. (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۷۳). [ف].

---داشْت (---سک ش) امث.
(**بوائی کے وقت سے لے کر کٹائی تک) کھیتی کی ہر قسم کی دیکھ بھال.** اب ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ کاشت داشت کے متعلق بقیہ ہدایات کا خلاصہ پیش کرکے اپنا فرض انجام دیں. (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۴۴). [کاشت + داشت (تابع)].

---عمیق کس صف (---فت ع ، ی مع) امث.
(کاشت کاری) **وہ طریق کاشت جس میں زمین کو خوب جوتنے کے بعد بہت سی کھاد ڈالی جاتی ہے اور کافی مقدار میں بیج بونے** کے بعد اچھی طرح پانی دیا جاتا ہے ، اس طریقے سے مقدار پیداوار بہت زیادہ ہوتی ہے. کاشت عمیق میں بسبب مصارف تو زیادہ موافق نہیں ہوتی مگر پیداوار بہت زیادہ ہوتی ہے. (۱۹۰۷ ، علم المعیشت ، ۲۹۰). [کاشت + عمیق (رک)].

---کار امذ ؛ رک کاشتکار.
کسان ، اسامی ، مزارع ، کھیتی باڑی کرنے والا مزدور. دوسری فصل ان عاملات کے ذکر میں جو کہ بھیتوں سے کاشتکاروں کو ہوتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۶). کاشتکاروں سے تنکا ملا نہیں. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۹۱). محمدؐ نام ایک کاشتکار نے ایک بیج زمین میں ڈالا ، اور اس سے سیکڑوں ہزاروں خوشے پیدا ہو گئے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۳۶). حسب معمول وہ کاشتکار کی بات کچھ سن رہے ہیں کچھ نہیں سن رہے. (۱۹۸۸ ، تشبیب ، ۱۸۶). [کاشت + کار ، لاحقۂ فاعلی].

---کارِ با اِسْتِحْقاقِ حُقّہ (---سک ر ، کس ا ، سک س ، فت مج ت ، سک ح ، کس ق ، ضم ح ، شد ق بفت) امذ.
موروثی اسامی ، مستقل اسامی (مہذب اللغات). [کاشتکار + با (حرف جار) + استحقاق (رک) + حقہ (رک)].

---کاری امث ؛ رک کاشتکاری.
کاشتکار (رک) کا کام یا پیشہ ، کسان کا کام ، کھیتی باڑی. گنوار مذکور کاشتکاری کرتے کرتے مر گیا. (۱۸۸۰ ، ماسٹر رام چندر ، ۱۷۵). مدینہ اور طائف میں البتہ کاشتکاری ہوتی تھی بقیہ عام عرب تجارت یا لوٹ مار پر زندگی بسر کرتے تھے. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۸۱). [کاشتکار + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

---کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **زمین جتوانا ، زراعت کرنا ، بوانا** (مہذب اللغات). ۲. **افزائش نسل کرنا ، پرورش کرنا.** اہم خوردنامیوں کی خالص کاشت کریں (۱۹۶۷ ، ترابی خورد حیاتیات ، ۲).

---گاہ امث.
وہ جگہ جہاں عموماً مچھلیوں کی افزائش نسل کی جائے ، کاشت کرنے کی جگہ. چترال میں بھی کاشت گاہیں بنائی گئی ہیں جہاں ٹراؤٹ کی کاشت ہوتی ہے. (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۳۴). [کاشت + گہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---میں لانا محاورہ.
کاشت کرنا ، جوتنا ، بونا (مہذب اللغات).

---وَسیع کس صف (---فت و ، ی مع) امث.
(کاشت کاری) **وہ طریق کاشت جس میں زمین کو کچھ یوں ہی جوت کر اور تھوڑا سا کھاد ڈال کر کم سے کم مصارف سے کچھ پیداوار حاصل کی جائے.** کاشت وسیع میں مقدار پیداوار کم ہوتی ہے. (۱۹۰۷ ، علم المعیشت ، ۲۹۰). [کاشت + وسیع (رک)].

۔۔۔ہونا ف م.
کاشت کرنا (رک) کا لازم ، بویا جانا (جامع اللغات).

• • • کاشت لاحقہ.
بویا ہوا. تحصیل اپنے موضع کی بموجب خود کاشت ہونا واجب رکھے. (١٨٠٩ ، دستورالعمل انگریزی ، ١٣٤). [ف].

کاشتہ (سک ش ، فت ت) صف.
بویا ہوا ، جوتا ہوا. کوٹ کے کاشتہ علاقہ کی ہیئت ہی بدل گئی. (١٩٨٦ ، انصاف ، ٩). [کاشت + ہ ، لاحقۂ نسبت].

کاشتی (سک ش) صف.
کاشت (رک) سے متعلق ، کاشت کا ، فصل بونے کا ، جوتنے کا. کاشتی طریقوں میں سے ڈھلوان کی مخالف سمت میں ہل چلانا. (١٩٤٣ ، زراعت نامہ ، یکم اگست ، ١٢). [کاشت + ی ، لاحقۂ صفت].

۔۔۔مٹی (۔۔۔ کس نیز فت م ، شد ٹ) امث.
(جغرافیہ) وہ مٹی کی تہ جو زمین کی سطح پر پڑی ملتی ہے اور جس کا دل ایک نہایت باریک تہ سے لے کر کئی فٹ تک ہوتا ہے ، خاک ، زرعی مٹی (انگ: Sail) . اردو میں اسے سطحی مٹی ، خاک ، زرعی مٹی یا کاشتی مٹی کے نام سے پکارا جاتا ہے. (١٩٦٣ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ١٠٩). [کاشتی + مٹی (رک)].

کاشتھا (سک ش) امذ.
(موسیقی) لے کے زمانے کی تقسیم میں ٩٣ چھن کے برابر وقفہ جبکہ ایک چھن کا وقفہ اس طرح مقرر کیا ہے کہ تنبولر کے سو پتے تلے اوپر رکھ کر ایک ضرب میں سوئی کھوبنی جائے جتنے وقفے میں ایک پتے میں سوراخ ہو وہ ایک چھن ہے. آٹھ لو کا ایک کاشتھا ہوتا ہے. (١٩٢٧ ، نغمات الہند ، ٨٣). [س :].

کاشٹ (سک ش) امث (قدیم).
کاٹھ ، لکڑی نیز لکڑی کا ٹکڑا.

سب کھانے جو نرم ہانے تجکوں
جیوں کاشٹ کوں گھن ہڑانے تجکوں

(١٥٠٠ ، من لگن ، ٩٩). [کاشٹھ (رک) کا ایک املا].

کاشٹا (سک ش) امذ.
ایک وضع کا عمدہ ریشمی کپڑا جس کی ساڑھیاں بنائی جاتی ہیں. کھانس گزری جس نے پیرے رنگ کا کاشٹا لگا رکھا تھا. (١٩٦٦ ، لاجونتی ، ١٠٨). [مقامی].

۔۔۔پوش (۔۔۔و مج) صف.
وہ جس نے کاشٹا پہن رکھا ہو . دو کاشٹا پوش لڑکیاں ... تیسری منزل پر پہنچیں. (١٩٥٥ ، سعادت حسن منٹو ، نمرود کی خدائی ، ٤٣). [کاشٹا + ف : پوش ، پوشیدن = پہننا].

کاشٹھ (سک ش) امذ.
رک : کاشٹ (پلیٹس ، جامع اللغات). [س : काष्ठ].

کاشٹھی (سک ش) صف.
کاشٹھ (رک) سے منسوب ، لکڑی کا ، لکڑی کا بنا ہوا (ماخوذ : پلیٹس). [کاشٹھ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کاشف (کس ش) صف.
(پوشیدہ شے یا امر کو) کھولنے والا ، ظاہر کرنے والا.

روبرو ہونے میں اس کے حالِ دل ظاہر ہوا
جلوۂ آئینہ رویاں کاشفِ ہر راز ہے

(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ٢٣٠).

عقدۂ دل کوں کھولتا ہے تمام
عشق تیرا ہے کاشفِ ہر راز

(١٧٣٩ ، کلیات سراج ، ٢٦٨). کاشف غوامض و دقائق. (١٨٤٥ ، احوال الانبیا ، ١ : ١٣). تمہارا سعادت نامہ پہنچکر کاشف مدعا ہوا تھا. (١٨٩٨ ، مکاتیب امیرمینائی ، ٣١٦).

مانع دیدار تھی تجھ کو حجابات نظر
یہ جہاں غیر بھی ورنہ کاشفِ انوار تھا

(١٩٢٩ ، متاع درد ، ٨٤). [ع : (ک ش ف)].

کاشفہ (کس ش ، فت ف). (الف) امث.
کاشف (رک) کی تانیث ، ظاہر کرنے والی. (ب) امذ. خوراک میں شامل وہ مادہ جو مکمل طور پر غیرہضم پذیر ہو (انگ: Caution) کاشفہ کا ارتکاز خوراک میں ایک فیصد سے بڑھ کر فضلے میں دو فیصد ہو جاتا ہے. (١٩٦٩ ، تغذیہ و غذایات حیوانات ، ١٥٥). [کاشف + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کاشکاری سفیدہ (سک ش ، فت س ، ی مع ، فت د) امذ.
ایک قسم کا سفیدہ جو کاسہ گروں ، نقاشوں اور مرہم سازوں کے کام میں آتا ہے ، سفیدہ کاشغری. سفیدۂ کاشغری ... عوام اس کو کاشکاری سفیدہ کہتے ہیں. (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٣ : ٣٦٩). [کاشکاری (کاسہ گری (رک) کا بگاڑ) + سفیدہ (رک)].

کاش کھانی امذ.
عمدہ چاول کی ایک قسم. چاولوں کی بے شمار قسمیں ہیں ... کاش کھانی ، باسمتی اور بادشاہ بھوگ ہیں. (١٩٦٦ ، جدید کاشتکاری ، ٣٩). [مقامی].

کاشم (کس ش) امذ.
١. ایک پہاڑی زیرہ جو دمے کے لیے نافع سمجھا جاتا ہے. بعض متاخرین کا زعم یہ ہے کہ کاشم سیسالیوس کی چوتھی قسم ہے (١٩٠٦ ، خزائن الادویہ ، ٥ : ٣٣٤). ٢. ایک گھاس ہے مشابہ انجدان کے (کلید عطاری ، ٨٢). [ف].

کاشن (فت ش) امذ.
ہدایت نیز احتیاط کا اشارہ. نہ معلوم میں نے کاشن غلط پرانٹ پر دے دیا ستارہ رفتار اور جھٹکے کا صحیح توازن نہ کر سکی (١٩٨٧ ، غالب ، کراچی ، ٢ ، ٢ : ٢٣٩). [انگ : Cachoan].

کاشونٹ (و مع ، فت ن) امذ.
ایک درخت ہے کہ امریکہ میں ہوتا ہے ، اس کا پھل نارنگی کے برابر ہوتا ہے (خزائن الادویہ ، ٥ : ٣٣٨). [پلاتزی : Cachon].

کاشی. (الف) امث.

۱. اینٹ پر نقاشی کر کے شیشے کا برادہ اس میں جذب کرنے کا عمل جس سے اس پر چینی کا شبہ ہونے لگتا ہے ، کاچی

چھت اور ایوان سب تھے نقاشی
ما بلائی تھا کام یا کاشی

(۱۷۹۰ء ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۳۹)۔ سید الشہداء کے گنبدوں کے نیچے حصے پر کاشی کا کام تھا۔ (۱۹۱۲ء ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۲۰۰)۔ کاشان سے ٹائلیں برآمد کی جاتی تھیں اسی لیے اس کام کو کاشی کہا جاتا تھا۔ (۱۹۶۵ء ، تاریخ پاک و ہند ، ۲۰۲)۔ **۲. شیشے کی تہ چڑھی ہوئی ایک پتلی اینٹ جس پر نقش و نگار بنے ہوتے ہیں۔** دیواروں اور چھتوں کی پوشش ... میں جھلکیلی کاشی کے ٹکڑے شامل ہیں۔ (۱۹۶۷ء ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۵۳)۔ (ب) امذ۔ **کاشان کا باشندہ ، کاشان کا رہنے والا۔**

خاکی ہے مگر اس کے انداز ہیں افلاکی
رومی ہے نہ شامی ہے کاشی نہ سمرقندی!

(۱۹۳۵ء ، بال جبریل ، ۱۰۳)۔ [ف]۔

---پھل (---فت پھ) امذ۔

گول کدو ، میٹھا کدو۔ کاشی پھل اور کنگا پھل اور سیتا پھل اور کوشمانڈی اور کنہڑی اسی کے نام ہیں۔ (۱۹۲۶ء ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۲۰)۔ [کاشی (عَلَم) + پھل (رک)]۔

---کار صف۔

(تعمیر) کاشی کا کام کرنے والا نیز جس پر چینی کا کام بنا ہوا ہو (اینٹ) ، عمارت وغیرہ۔ آگرہ میں علامہ افضل خاں کا مقبرہ کاشی کار بنا ہوا ہے اور چینی کے روضہ کے نام سے مشہور ہے۔ (۱۹۳۹ء ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱ : ۱۰۳)۔ [کاشی + ف : کار ، کردن - کرنا]۔

---کاری امث۔

عمارت کی استرکاری پر چینی کا کام بنانا نیز کاشی گر کا پیشہ۔ مقبرہ کے چہرہ کے نقش و نگار میں کاشی کاری ... وغیرہ کے بہترین ایرانی نمونے ہیں۔ (۱۹۶۳ء ، تاج محل ، ۱۹)۔ [کاشی کار + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---گر (---فت گ) امذ۔

کاشی کا کام کرنے والا۔ سندھ کے کاشی گر ٹائلوں کا استعمال صرف مساجد و مقابر میں کیا کرتے تھے۔ (۱۹۸۳ء ، سندھ اور نگہ قدر شناس ، ۱۰۳)۔ [کاشی + گر ، لاحقۂ فاعلی]۔

---گری (---فت گ) امث۔

رک : کاشی کاری۔ بعض علماء نے خطاطی ، کاشی گری ، ظروف سازی جیسے فنون مفیدہ کو بھی فنون لطیفہ میں شمار کرلیا ہے۔ (۱۹۸۵ء ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۷)۔ [کاشی گر + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

کاشیات (کس ش) امذ۔

چینی کے کام کا علم ، شیشہ سازی کا فن۔ اس نے کیمیا ، فعلیات سائنسی زراعت ، مائیات ، کاشیات اور سرکاری و عوامی تعلیمات کے میدانوں میں نئی نئی راہیں کھولیں۔ (۱۹۷۰ء ، رہنمائے سائنس ، ۱۶۳)۔ [کاشی + یات ، لاحقۂ جمع برائے اسمیت]۔

کاظم (کس ظ) صف۔

۱. غصہ پی جانے والا ، ضبط کرنے والا ، نرم مزاج۔

ترے ہی واسطے یہ غم یہ غصہ کھاتا ہوں
گواہ دعوے کا کاظم کو اپنے لاتا ہوں

(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۱۳۳۷)۔ **۲. امام موسیٰ رضا کا لقب۔**

تصدق باقر و صادق کا صدق القول ہو حاصل
بنے کاظم مجھے کر کاظمین الغیظ میں شامل

(۱۸۷۳ء ، کلیات قدر ، ۷)۔ کاظم کا لقب ان کے صبر و تحمل کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ (۱۹۷۰ء ، روح اسلام ، ۵۱۳)۔ [ع]۔

کاظِمَہ (کس ظ ، فت م) امث۔

کاظم (رک) کی تانیث ، ضبط کرنے والی نیز مدینہ منورہ کا ایک نام۔

گرد سے پاک ہے ہوا برگ نخیل دھل گئے
ریگ نواح کاظمہ نرم ہے مثل پرنیاں!

(۱۹۳۵ء ، بال جبریل ، ۱۵۰)۔ کاظمہ ، مدینہ منورہ کا نام ہے لیکن اسکے لغوی معنی ہیں ضبط کرنے والی۔ (۱۹۷۵ء ، اثبات و نفی ، ۲۰)۔ [کاظم + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

کاظِمی (کس نیز سک ظ) امذ۔

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منسوب یا متعلق ، کاظمی کو موسوی بھی کہتے ہیں (مہذب اللغات)۔ [کاظم + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کاظِمَین (کس ظ ، ی لین) امذ۔

امام موسیٰ رضا کی قبر اور مقبرہ کا نام۔

تنہا نہ کاظمین کے کچھ زائرین کو
میرے ان آنسوؤں کے تسلسل نے غش کیا

(۱۸۱۸ء ، انشا ، ک ، ۵)۔ قبر آپ کی بغداد میں مقبرۂ قریش میں ہے جس کو کاظمین کہتے ہیں۔ (۱۸۹۰ء ، تذکرۃ الکرام ، ۷۰)۔ [کاظم + ین ، لاحقۂ تثنیہ]۔

کاعِب (کس ع) امث۔

نوجوان عورت جس کے پستان ابھرے ہوئے ہوں ، دوشیزہ۔

کریں برباد جان و دل کا سکوں
تنگ پوشاں کاعب و معصر

(۱۹۶۳ء ، کلک موج ، ۱۸۱)۔ [ع]۔

کاغ امث۔

کوّے کی آواز۔ کاغ کاغ کوّے کی آواز کو کہتے ہیں۔ (۱۸۳۵ء ، ترجمہ مطلع العلوم ، ۱۹۷)۔ [حکایت الصوت]۔

کاغانی صف ؛ امث۔

وادی کاغان سے منسوب ، کاغان کی بکری۔ بکریوں کی بھی بہت سی قسمیں ہیں ، بربری ، کابوری ، کاغانی اور دمانی نسل کی

بکریاں قابل ذکر ہیں ۔ (۱۹۶۶ ، پاکستان کا تجارتی و معاشی جغرافیہ ، ۱۰۱)۔ [کاغان (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کاغَذ (فت غ) امذ.

۱. **مختلف اشیا سے کوٹ پیس کر تیار کردہ پتر یا ورق ، تاؤ جس پر لکھتے ہیں :**

قلم کردن راس سب بانس کے
سیاہی دریا کاغذ آکاس کے
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۵)۔

ہو آسودہ کاغذ و خامہ منگائے
وہاں تھے لکھنہار نامہ منگائے
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۷۲)۔

ہمارے حال کا بستار ہرگز نہیں سمانے کا
اگر سب ارض کے دریا سیاہی ہوں سما کاغذ
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۷)۔

ہو انگشت بریدہ خامہ
اور حنائی کاغذ نامہ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۵۷) ایک طائر جھولی سے نکلا دیکھنے میں تو وہ کاغذ کا تھا اس کو ہاتھ پر رکھ کر اڑا دیا ۔ (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۷۳)۔ تامیاتی مرکبات ... ربڑ ، کاغذ ، پلاسٹک اور تالیفی ریشوں کی مختلف صنعتوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۱۰)۔ ۲. **خط ، مکتوب.**

سو بھیجا اُنے کاغذ اس شاہ پاس
کہ بر آئی ہے تجہ امید و آس
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۷)۔

کاغذ تمہیں جو بھیجے شک سٹ کے نادیدے ہو
دہلیز میں سوں یو آ دل کے کواڑ سوں تو
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۵۱)۔

کن نے بھیجا ہے ، کون ہے وہ شخص
جس کا لاتا ہے تو ادھر کاغذ
(۱۷۸۰ ، فدوی لاہوری (تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۳۴))۔

جواب خط میں مرے اس نے کب لکھا کاغذ
پیام یہ بھی نہ آیا کہ یہاں نہ تھا کاغذ
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۲۹۵)۔

کیا ہی تعویذ خط اوس کو چھپا کر رکھوں
نامہ بر لائے کر اوس پردہ‌نشیں کا کاغذ
(۱۸۹۹ ، دیوانِ ظہیر ، ۱ : ۷۹)۔

مجکو اُس شوخ نے لکھ کر نہیں بھیجا کاغذ
نامہ بر لایا ہے تو پھیر کے میرا کاغذ
(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، ۴۳)۔ ۳. **تحریر ، نوشتہ ، پرچہ (لکھا ہوا) نیز اجازت نامہ.**

اگر طلب کرے کاغذ وہ تجھ سے اے ناداں
تو کرسکے گا پھر اس وقت اس کی کچھ تدبیر
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۳)۔

نہیں تقدیر کے لکھے کا کوئی اور علاج
کہ بہے جوشش گریہ میں جس کا کاغذ
(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۷۹) ۔ ہم خود آمادہ تھے کہ اپنی مختصر تجویز اس موضوع پر شائع کریں کہ یہ استفساری کاغذ موصول ہوا ۔ (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۲ : ۹)۔ ریسٹ ہاؤس کا چوکیدار ... کاغذ کے بغیر اور صاحب کی تحریری اجازت بنا کمرہ کھولنے پر رضامند نہ ہوتا تھا۔(۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۴۷)۔ ۴. **اخبار.** یہاں کے ایک کاغذ میں میری کتاب کا ذکر چھپا ہے اس کو میں نے کاٹ کر سوسیٹی کے اخبار میں چھپنے کے لیے بھیجدیا ہے ۔ (۱۸۷۰ ، مکتوبات سرسید ، ۸۴)۔ بکنگھم صاحب ... نے اپنے کاغذ اوریئنل آبزرور میں ان سب خرابیوں کا حال ... لکھا ہے۔(۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۱۸۷)۔ ۵. **(أ) اسٹامپ (جس پر تمسک وغیرہ لکھا جاتا ہے)۔**

لکھائی ملک آرا نے دونوں کے باپ کون کاغذ
ملے حق کے کرم تے پھر تمارے نور جشمانی
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۱۰۹)۔ ایک کاغذ قیمتی پشت آٹھ اور چار آنہ بنا بر اجرت ہمراہ عرضی بڈا ہے۔ (۱۸۸۰ ، کاغذات کارروائی عدالت ، ۱۱۳)۔ اگر وہ لوگ کاغذ دست آویز اپنے روپیہ سے خرید لیتے تو غالباً دو تین ہی دنوں میں کاغذ مرتب ہو جاتا۔(۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۲)۔ **(أأ) تمسک ، دستاویز ، قبالہ (جو سند کے طور پر لکھا جائے)، اقرارنامہ ، کرایہ نامہ ، سر خط وغیرہ (اسٹامپ پر یا سادے فارم پر)۔** وصیت کا کاغذ بھی لکھ کر دیے۔ (۱۶۸۸ ، وصیت نامہ ، ۱۰)۔

کیا کرے خانۂ گیتی کا کوئی دعوئ ملک
نام پر کس کے ہو اس قصر کہن کا کاغذ
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۰۵)۔

رہن ہوتا ہے نہ اب اُن کا مکان بکتا ہے
پھونکے کھنڈرے کا لیے پھرتے ہیں گھر گھر کاغذ
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سقلی ، ۳۵)۔ نکاح کے کاغذ پہ دولہا کی مہر لوگوں کی گواہیاں ہوئیں۔ (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۵۵)۔ ۶. **(حساب کتاب یا دوسرے ذاتی کاموں کی) فہرست یا فائل وغیرہ ، رجسٹر ، روزنامچہ ، بہی کھاتہ وغیرہ نیز اعمال نامہ (بیشتر جمع میں)۔**

بخشوانے کے لیے جوش میں رحمت آئی
اوس نے جس وقت گنہگاروں کا مانگا کاغذ
(۱۸۶۶ ، بزیر ، د ، ۵۴)۔ صاحب نے کاغذ مانگے میں چار و ناچار حساب لے کے گیا۔ (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۱۳۰)۔

مستحق ہو گئے اب گلشن فردوس کے ہم
جل گیا گر کے جہنم میں ہمارا کاغذ
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۵۱)۔ مجھے سارے حساب کتاب کے کاغذ منگوا دو۔ (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۷۳)۔ ۷. **ہنڈی ، کاغذ زر ، نوٹ** (فرہنگ آصفیہ)۔ [ع]۔

ـــــ اَبْری کس اضا (ـــــ فت ا ، سک ب) امذ.

ایک قسم کا دبیز اور چمکدار کاغذ جو جلد پر چڑھایا جاتا ہے اور جس پر عموماً نقش و نگار بنے ہوتے ہیں۔

بیاض چشم رو رو کر ہوئی سرخ
ہوا ہے کاغذ ابری حنائی
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۰۸)۔

یہ کس کو میں لکھوں ہوں کہ خونِ نابِ چشم سے
رنگیں ہے جیسے کاغذِ ابری تمام خط
(١٧٩٨ ، بیان (احسن اللہ) ، د ، ٢٠).
رونا اگر یہی ہے ہمارا تو ایک دن
گردوں نے گا کاغذِ ابری یقین ہے
(١٨٣٨ ، شاہ نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ٢٠٠).
مرحبا صد مرحبا اس گریہ کی تاثیر کو
کاغذِ ابری پہ کھچوایا میری تصویر کو
(١٨٨٢ ، صابر ، ریاضِ صابر ، ١٩٨). [کاغذ + ابری (رک)].

---اِسٹامپ کس اضا(--- کس ا ، سک س ، سک م) امذ.
دستاویز کا کاغذ جس کی پیشانی پر حکومت کی مہر کا لپھا ہوتا ہے اور قیمت لکھی ہوتی ہے ، سرخط. اس سارٹیفکٹ کا کاغذ اسٹامپ پر ہونا ضرور نہیں ہے. (١٨٧٣ ، ایکٹ نمبر ١٩ ، ١٩١).
[کاغذ + انگ : STAMP].

---اَطْفال کس اضا(---فت ا ، سک ط) امذ.
پتنگ ، کنکوا (جامع اللغات). [کاغذ + اطفال (رک)].

---اَعْمال کس اضا(---فت ا ، سک ع) امذ.
نامۂ اعمال ، فرد عمل.
حشر کو کاغذِ اعمال دکھائیں گے بشر
میرے ہاتھوں میں فقط آیلۂ دل ہو گا
(١٨٦٥ ، نسیم دہلوی ، د ، ٩٩). [کاغذ + اعمال (رک)].

---اَفْشاں کس اضا(---فت ا ، سک ف) امذ.
رک : کاغذ ابری.
اختر سے ہے یہ کاغذِ افشاں اب فلک
ہے کہکشاں کا دیکھ لے اے ماہرو قلم
(١٨٣٨ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ١١٩). [کاغذ + افشاں (رک)].

---اَفْشانی کس صف(---فت ا ، سک ف) امذ.
رک : کاغذ افشاں. وہی خان صاحب بسیار مہربان دوستان القاب اور کاغذ افشانی. (١٩٢٢ ، غالب کا روزنامچۂ غدر ، ٥٢).
[کاغذ + افشانی (رک)].

---اَنْداز (---فت ا ، سک ن) امذ.
لوہے وغیرہ کی چھوٹی سی ٹوکری جو ردّی کاغذ وغیرہ ڈالنے کے لیے عموماً دفاتر میں میز کرسی کے پاس رکھی جاتی ہے. ردّی کاغذوں کے لیے ایک "کاغذ انداز" میز کے نیچے موجود ہونا چاہیے. (١٩١١ ، باقیاتِ بجنوری ، ٨٣). [کاغذ + انداز (رک)].

---آتِش زَدَہ کس صف(---فت نیز کس ت ، فت ز ، د) امذ.
جلا ہوا کاغذ ، وہ کاغذ جس پر جل جانے کے بعد چھوٹے چھوٹے ان گنت سرخ ذرات عودار ہو جاتے ہیں.
جز سوز کے اور داغ کے خالی نہیں اک جا
ہوں کاغذِ آتش زدہ میں یا پرِ طاؤس
(١٧٨٦ ، میر حسن ، د ، ٩٣).
ہر عضو کو میرے ہے ذوقِ طلب ہے
جُوں کاغذِ آتش زدہ سرگرمِ فنا ہوں
(١٨٢٦ ، معروف ، د ، ٨٦). کاغذ آتش زدہ ، آگ سے بھڑک اٹھنے والا کاغذ مراد نہیں جیسا کہ بظاہر معلوم ہوتا ہے.
(١٩٨٩ ، لسانی و عروضی مقالات ، ٣٠). [کاغذ + آتش (رک) + ف : زدہ ، زدن - مارنا].

---باد / بادی کس اضا نیز بلا اضا ، امذ.
پتنگ ، کنکوا ، گُڈی ، کنکیا.
جوں کاغذِ باد اہلِ ہوس ہیچ میں ہیں گے
رہتی ہے سدا ان کے تئیں جنگ ہوا پر
(١٧٨٣ ، درد ، د ، ٣٠).
جب سے کاغذِ باد کا ہے شوق اُسے
ایک عالم اُس کے اوپر ڈور ہے
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٢٩٦).
عکسِ خال و ابروئے خمدار سے اے مہروش
کاغذِ بادی ہوا ہر چاند تارا ہو گیا
(١٨٥٤ ، دیوانِ برق ، ٣٧).
صورتِ کاغذِ بادی وہ اسی دم اُڑ جائے
کیجے گر صفحۂ قرطاس پہ نام اس کا رقم
(١٨٩٢ ، مہتابِ داغ ، ٣٠١). ایک انتصارالحق کا جواب مر پٹ کر الٹا سیدھا آٹھ دس برس میں تیار ہوا ، سو بھی کیا ، کاغذ بادی سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتا. (١٩٤٣ ، حیاتِ شبلی ، ٤٠٣).
[کاغذ + باد / بادی (رک)].

---بَانک کس اضا(---مغ) امذ.
چک ، ہنڈی ، کاغذ زر ، نوٹ ، روپے کا رقعہ (ماخوذ : جامع اللغات).
[کاغذ + بانک - بنک].

---بَٹْوارَہ کس اضا(---فت ب ، سک ٹ ، فت ر) امذ.
(قانون) تقسیم کا کاغذ ، بانٹ کا کاغذ ، جس میں وراثت کی تقسیم درج ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [کاغذ + بٹوارہ (رک)].

---بَرات کس اضا(---فت ب) امذ.
رہائی کا حکمنامہ ، آزادی کا پروانہ.
کہتے ہیں دیکھے بوسۂ رخ وہ شبِ برات
لو کاغذِ برات کی تحریر ہوگئی
(١٨٥٤ ، ریاضِ مصنف ، ٣٨٩). [کاغذ + برات (رک)].

---بِگَڑْنا محاورہ.
کاغذ خراب ہونا ، کاغذ خستہ ہونا.
آئی پیری تو کہاں خوابِ جوانی کی بہار
کہ بگڑ جاتا ہے تصویرِ کہن کا کاغذ
(١٨٧٨ ، گلزارِ داغ ، ٩٠).

---بَنْدَگی کس اضا(---فت ب ، سک ن ، فت د) امث.
خطِ بندگی ، غلامی کی سند جو بوقت خریدنے غلام کے لکھی جاتی ہے (جامع اللغات). [کاغذ + بندگی (رک)].

---بنْوانا محاورہ.
دستاویز لکھوانا ، سند کے طور پر کوئی فارم بھروانا.

بنوایا اسی بچاری نے اک کاغذ آپ سے
جس سے نہ باقی کچھ رہے نعمت کے واسطے

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۳۰).

---بھر (---فت بھ) م ف.
تھوڑا سا ، قدرے.

کاغذ بھر اور اوتر گیا چہرہ ضعیف کا
تصویر کھینچ کر جو طلبگار لے گیا

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۸۰).

---بھر گھٹنا محاورہ.
کاغذ کے انداز سے کم ہو جانا ، دبلا ہو جانا ، تھوڑا سا دبلا ہونا.

غمِ فرقت سے گھٹتی رہتی ہے ہر روز کاغذ بھر
تماشا ہے نظر کر تم مری تصویر پر دیکھو

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۱۵).

---پتْر (---فت پ ، سک ت) امذ.
دستاویز ، خط ، چٹھی (نوراللغات). [کاغذ + پتر (رک)].

---پر چڑھانا محاورہ.
درج رجسٹر کرنا ؛ بہی میں لکھنا ، بہی یا رجسٹر میں لکھا جانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---پر چڑھنا محاورہ.
کاغذ پر چڑھانا (رک) کا لازم ، رجسٹر میں درج ہونا (جامع اللغات

---پرستی (---فت پ ، ر ، سک س) امث.
لکھی ہوئی باتوں کو پسند کرنا یا صحیح تسلیم کرنا ، خواہ غلط ہی کیوں نہ ہو. کاغذ پرستی بھی بہت سوں کا ایمان و شیوہ ہے خصوصاً جب اس کا سفید منہ کالا سیاہی سے ہو جائے. (۱۸۷۹ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۲۰۸). [کاغذ + ف : پرست ، پرستیدن ـ پوجنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پر نمک پیسنا محاورہ.
طنزیہ باتیں تحریر کرنا ، طنز کرنا ، زخم پر نمک چھڑکنا. اول القاب میں ڈیڑھ صفحہ کاغذ پر نمک پیسا ہے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۹۳۶).

---پُری (---ضم پ) امث.
لکھ لکھ کر کاغذ بھرنا ، رسماً یا ضابطے کی پابندی کی خاطر کچھ تحریر کرنا ، خانہ پُری. مضامین تو محض کاغذ پری کے لیے ہیں البتہ مرتب کا مقدمہ علمی چیز ہے. (۱۹۷۳ ، سنبل سرمست ، ۸۹). [کاغذ + پر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پلٹْوانا محاورہ.
کسی کی دستاویز کسی دوسرے کے نام لکھوانا (مہذب اللغات).

---پیش کرنا محاورہ.
حساب کی فردوں کا حساب سمجھنے والے افسر کے حضور لانا (نوراللغات).

---پیش ہونا محاورہ.
کاغذ پیش کرنا (رک) کا لازم (نوراللغات).

---تراش (---فت ت) امذ.
کاغذ کاٹنے کا آلہ (جو عموماً کسی دھات یا ہاتھی دانت کا ہوتا ہے اور کتابوں کے جڑے ہوئے اوراق کو الگ کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں). ایک ہاتھی دانت کا کاغذ تراش نئی کتابوں کے تراشنے کے لئے ہمیشہ پاس رکھنا چاہیے. (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معاشرت) ، ۱۶۶). [کاغذ + ف : تراش ، تراشیدن ـ چھیلنا ، تراشنا].

---چکڑی (---فت چ ، ک ، سک ڑ) امث.
وہ کلپ جس کے درمیان کاغذ رکھ دیتے ہیں اور وہ اسے اپنے دونوں کناروں سے دبا لیتا ہے ، کاغذ گیر ، پیپر کلپ ، پیپر ہولڈر ، کاغذ دبانے کی چٹکی. اس کے پٹھے اور ورق پیتل کے کاغذ چکڑیوں سے بندھے گئے ہیں. (۱۹۳۷ ، حرفتی کام ، ۱۶۲). [کاغذ + چکڑی ، چکڑنا (رک) سے].

---جَمع بَنْدی کس اضا نیز بلا اضا (---فت ج ، سک م ، فت ب ، سک ن) امذ.
(قانون) نکاسی کا کاغذ ، وہ کاغذ جس میں کاشتکار اور کھیت کی حالت اور نرخ اور رقم قابل ادا کا اندراج ہوتا ہے (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری). [کاغذ + جمع (رک) + ف : بند ، بستن ـ باندھنا + ی ، لاحقۂ نسبت].

---خام کس صف ، امذ.
رک : کاغذ اسٹامپ ، اسٹامپ پیپر. کاغذ خام ، وہ کاغذ ہے کہ جس میں حک و اصلاح واقع نہوئے. (۱۸۶۸ ، اصول السیاق ، ۹). اگر مالگزاری وصول کرنے کے بعد اس طرح کی اطلاع ملے تو ہمسایوں سے حالات دریافت کرے اور کاغذ خام سے اس کی جانچ کرے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۵۸۳). [کاغذ + خام (رک)].

---خانَہ (---فت ن) امذ.
وہ جگہ جہاں کاغذ بنیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت). [کاغذ + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---خَطائی کس صف (---فت خ) امذ.
شہر ختا کا بنا ہوا کاغذ.

سجن نے یاد کر نامہ لکھا اور ہم رہے غافل
بجا ہے معذرت لکھنا ہمیں کاغذ خطائی پر

(۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، ۸۱). [کاغذ + خطا (عَلَم) + ئی ، لاحقۂ نسبت].

---داب امذ.
کوئی بھاری چیز جو کاغذ کو اڑنے سے محفوظ رکھے ، پیپرویٹ. لکھنے کی میز پر سے کاغذ داب اٹھا کر زور سے مارتا ہے. (۱۹۸۷ ، صلائے عام ، ۲۳۵). [کاغذ + داب (رک)].

---دفتر کس اضا(---فت د ، سک ف ، فت ت) امذ.
وہ کاغذ جس پر مالگزاری کا حساب درج ہو (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [کاغذ + دفتر (رک)].

---دفتری کس صف(---فت د ، سک ف ، فت ت) امذ.
معمولی کاغذ (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [کاغذ + دفتر + ی ، لاحقۂ نسبت].

---دوائی کس اضا(---فت د) امذ.
دواؤں کا نسخہ (جامع اللغات). [کاغذ + دوائی (رک)].

---دیکھنا محاورہ.
حساب کتاب دیکھنا (مہذب اللغات).

---راز کس اضا ؛ امذ.
خفیہ رقعہ ، وہ کاغذ جس میں خفیہ باتیں لکھی ہوں. کسی حالت میں ... بطور کاغذ راز اور منصبی کے تصور کرنا چاہیے. (۱۸۸۲ ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۱۰۵). [کاغذ + راز (رک)].

---روزن کس اضا(---و مع ، فت ز) امذ.
رنگ دار کاغذ جو کھڑکیوں پر لگاتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [کاغذ + روزن (رک)].

---زر کس اضا(---فت ز) امذ.
۱. **سونے کا ورق ؛ تمسک ، ہنڈی ، نقدی جو نوٹ کی صورت میں ہو.**

بندھ گیا اوس کے طلائی رنگ کا مضموں اگر
کاغذ زر بن گیا کاغذ مرے مکتوب کا

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ۱ ، ۱ : ۹۷). کاغذ زر ہاتھ آنے سے اتنی خوشی نہیں ہوتی جتنی آپ کے خط سے. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۹۷). ۲. **سنہری کاغذ ؛ وہ کاغذ جس میں دب کر سونے کے ورق بناتے ہیں ؛ سونے کے سکے کاغذ میں لپٹے ہوئے ؛ شاہی سند جس کی رُو سے روزانہ وظیفہ خزانۂ عامرہ سے ملتا ہے** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [کاغذ + زر (رک)].

---زر افشاں کس صف(---فت ز ، سک ر ، فت ا ، سک ف) امذ.
وہ کاغذ جس پر سنہری رنگ چھڑکا ہوا ہو ، کاغذ افشاں (ماخوذ : جامع اللغات). [کاغذ زر + ف : افشاں ، افشاندن - چھڑکنا].

---سا صف.
ورق سا ، پتلا ، باریک ، نازک ، نہایت ہلکا ، کاجو بھوجو (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). [کاغذ + سا ، حرف تشبیہ].

---ساز صف.
(کاغذ سازی) کاغذ بنانے والا ، کاری گر (ا ب و ، ۳ : ۱۹۰). [کاغذ + ف : ساز ، ساختن - بنانا].

---سازی امث.
کاغذ بنانا ، کاغذ ساز کا پیشہ. مثلاً ملواکاری اور کاغذ سازی ، ربان ، پلاسٹک مصنوعی ربڑ کی صنعتیں وغیرہ. (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۱۱۲). [کاغذ ساز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سرکاری کس صف(---فت س ، سک ر) امذ.
وثیقہ ، گورنمنٹ کا پرامیسری نوٹ ؛ وہ کاغذ جس پر گورنمنٹ کی مہر اور اسٹامپ لگا ہوا ہو (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [کاغذ + سرکار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---سمرقندی کس صف(---فت س ، م ، سک ر ، فت ق ، سک ن) امذ.
زمانۂ ماسبق کا ایک عمدہ چکنا کاغذ (ماخوذ : جامع اللغات). [کاغذ + سمرقند (علَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---سنانا محاورہ.
خط پڑھنا ، رقعہ پڑھ کر سنانا ، درخواست سنانا.

گرم فقرے مرے کاغذ میں پڑھا کر دو چار
اس کے بھڑکانے کو دشمن نے سنایا کاغذ

(۱۸۹۵ ، تاج الکلام ، ۱۳۳).

---سننا محاورہ.
کاغذ سنانا (رک) کا لازم ، خط سننا ، درخواست سننا. ان کی ماں خود دیوان میں بیٹھ کر حکمرانی کرتی کاغذ سنتی دستخط ہوتے. (۱۸۸۳ ، طلائع المقدور ، ۲۹).

---سوزن کس صف(---و مع ، فت ز) امذ.
وہ کاغذ جس پر سوئیوں سے سوراخ کرکے تصویریں بنائی ہوتی ہیں انھیں دوسرے کاغذ پر ڈال کر کاجل چھڑک کر تصویر اتار لیتے ہیں (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [کاغذ + سوزن (رک)].

---سیاہ کرنا محاورہ.
لکھنا ؛ (عموماً) بیکار اور بے مصرف لکھنا ، نکمی باتیں تحریر کرنا.

رات دن کرتا ہوں سو کاغذ سیاہ
ہو گیا ہے کیا مجھے سودائے خط

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۷). کاغذ سیاہ کرنا اس زہر مارِاللغات کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۰ : ۵).

جو حرف چاہتا ہوں لکھ نہیں سکا اب تک
زمانہ ہو گیا کاغذ سیاہ کرتے ہوئے

(۱۹۸۶ ، رات کے جاگے ہوئے ، ۳۰).

---سیاہ ہونا محاورہ.
کاغذ سیاہ کرنا (رک) کا لازم ، کاغذ خراب ہونا (جامع اللغات).

---شرعی کس صف(---فت ش ، سک ر) امذ.
فروخت کی دستاویز یا رسید. ہم اس کا جواب یہ دیویں گے کہ کاغذ شرعی ہمارے پاس تھے ، سب طوفان میں ڈوب گئے. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۷۸). [کاغذ + شرع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---شورَہ کس صف (بسکـ و مج ، فت ر) امذ.
یہ کاغذ سفید جاذب کاغذ کو شورہ کے ۲۰ فیصدی محلول میں آلودہ کر کے بنایا جاتا ہے (انگ : Salt Petro Paper).
(علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۶۰). [کاغذ + شورہ (رک)].

---فَروش (---فت ف ، و مج) امذ.
کاغذ بیچنے والا ، کاغذ کا کاروبار کرنے والا شخص. ایک دن کاغذ فروشوں کے بازار سے گزر رہا تھا کہ ایک دکان پر ابوالقاسم القصری کو تقویم بناتے دیکھا. (۱۹۴۳ ، تاریخ الحکما (ترجمہ) ، ۵۵۳). [کاغذ + ف : فروش ، فروختن - بیچنا].

---کا بَنْد امذ.
کاغذ کا مُٹھا ، دستہ.

مضمون رہ گئے ہیں سو قاصد تو کر لے یاد
کاغذ کا بند اب کوئی باقی نہیں سفید

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۵).

---کا پَتا / پَتّے باز امذ.
وہ کھلونا جو کاغذ میں تیلیاں لگا کر اس طرح بناتے ہیں کہ خاص ڈوری کھینچنے سے وہ اس طرح ہاتھ چلاتے جیسے پتّے باز پتا کھیلنے میں چلاتا ہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---کا پیٹ بَھرْنا محاورہ.
بے دلی یا مجبوری سے کچھ لکھنا ، محض خانہ پُری کے لیے رسماً کچھ لکھنا ، وقت گزاری کے لیے کچھ لکھنا. کاغذوں کا پیٹ بھرنے کے علاوہ دفتروں میں اور کوئی کام نہیں ہوتا. (۱۹۷۶ ، جریدہ ، کراچی ، ۸۱ ، ستمبر ، ۲).

---کاٹ مَشِین (---فت م ، ی مع) امث.
کاغذ کاٹنے یا تراشنے والی مشین ؛ بُرشائی مشین. مدرسہ یا مطبع کی کاغذ کاٹ مشین سے یہ کام عمدگی سے کیا جا سکتا ہے. (۱۹۸۷ ، حرفتی کام ، ۱۵۸). [کاغذ + کاٹ (کاٹنا (رک) سے) + مشین (رک)].

---کا دَسْتَہ امذ.
کاغذ کے چوبیس ورقوں کا مجموعہ. کاغذ کے دستے میں سوراخ کرنے کا امتحان بیان کرو. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۱۶۶).

---کاڑْھنا ف م.
(کاغذ سازی) پرانے طریقے پر سانچے کے ذریعے کاغذ کے تاؤ کی تیاری کا عمل کرنا (ا پ و ، ۳ : ۱۹۰).

---کالے کَرْنا محاورہ.
رک : کاغذ سیاہ کرنا. "میں" کو سمجھا بھی یا یونہی میں میں کر کے کاغذ کالے کر دیئے. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۱۳۱). میں بھائی کاغذ کالے کرتا رہتا ہوں. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۱۳).

---کَرْنا محاورہ.
تمسک لکھ دینا ؛ کوئی چیز کسی کے نام لکھ دینا ؛ ہبہ نامہ لکھنا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

---کی کَشْتی امث.
رک : کاغذ کی ناؤ.

چلی ہے موج میں کاغذ کی کشتی
اسے دریا کا اندازہ نہیں ہے

(۱۹۸۳ ، سلیم احمد ، اکائی ، ۱۰۶).

---کی ناؤ امث.
۱. (کنایۃً) ناپائدار چیز یا عمل ، بے سُود تدبیر ، دھوکے دھڑی کا کام ، بے فائدہ کام.

کسی پاس دولت یہ رہتی نہیں
سدا ناؤ کاغذ کی بہتی نہیں

(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۱۰۵).

علمِ سفینہ اوس کو تجھے علمِ سینہ بحر
تو پل پر اور شیخ ہے کاغذ کی ناؤ پر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۶). آخر کاغذ کی ناؤ کب تک چلتی ، یہ چار چودیس ایک نہ ایک دن ختم ہونی ہی تھی. (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۱۲۹). آخر کاغذ کی ناؤ کے ڈوبنے کا وقت آیا. (۱۹۲۲ ، دہلی کی جان کنی ، ۷). ۲. وہ ناؤ جو کاغذ کی تہیں موڑ کر بچے بناتے ہیں.

لکھوں وہ شعر عارضِ رنگیں کے وصف میں
تختہ چمن کا صدقے ہو کاغذ کی ناؤ پر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۶).

---کی ناؤ آج نَہ ڈُوبی کَل ڈُوبی کہاوت.
بے اصل اور ناپائیدار شے کے وجود کا کچھ اعتبار نہیں (نوراللغات ؛ نجم الامثال).

---کی ناؤ بَہانا محاورہ.
بے سود تدبیر کرنا ، بے نتیجہ اور ناپائیدار کام کرنا.

ہے یوہیں تدبیر نادان علمِ اسباب میں
ناؤ کاغذ کی بہائیں جیسے اطفال آب میں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۰).

---کی ناؤ پانی پَر نَہیں بَہتی / چَلتی کہاوت.
کسی چیز یا امر کی ناپائیداری کے لیے مستعمل (نوراللغات ؛ خزینۃ الامثال).

---کی ناؤ کَب تَک بہے گی فقرہ.
اس ادنیٰ چیز سے کب تک گزارہ ہو گا. حکومت کیونکر رہے گی ، کاغذ کی ناؤ کب تلک بہے گی. (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۸).

---کی ناؤ میں کَون پار اُتْرا فقرہ.
ناپائدار چیز سے کوئی مقصد حاصل نہیں ہوتا ، ناپائدار سہارے پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

---کے طوطے اُڑانا محاورہ.
بے پر کی اڑانا ، فضول باتیں تحریر کرنا ، کاغذی طوطے مینا اڑانا. خواجہ تجشتی بدایونی وہ ہیں جنھوں نے طوطی نامہ لکھ کر کاغذ کے طوطے اڑائے ہیں. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۹).

---کے گھوڑے دَوڑانا محاورہ۔
(احکام یا پیغام وغیرہ پر مشتمل) **تحریریں اِدھر اُدھر بھیجنا ، خط بھیجنا۔**

مس سفر میں ہوں اور اوس کو عیز بھکاتے ہیں واں
مجھکو اب کاغذ کے گھوڑے یاں سے دوڑانے پڑے

(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۳ ، ۱۰۳)۔ ایک دوست کے گھر میں جب کر بیٹھے اور اِدھر اُدھر کاغذ کے گھوڑے دوڑانے لگے۔ (۱۸۷۳ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۱۰)۔ ہم تو فقط کاغذ کے گھوڑے دوڑانا جانتے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲۰۱ : ۱۳۲)۔

---کے گھوڑے دَوڑنا محاورہ۔
کاغذ کے گھوڑے دوڑانا (رک) **کا لازم ، خط و کتابت ہونا۔**

کاغذ کے گھوڑے دوڑتے ہیں راہ عشق میں
لکھ بھیجتے ہیں حال مجھے تُرک تار کا

(۱۸۵۲ ، تنویرالاشعار ، ۹)۔

--- کھولنا محاورہ۔
کسی کی پوشیدہ بات کو ظاہر کر دینا ، بھید کھولنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت)۔

--- کھیوَٹ کس اضا (---ی مج ، فت و) امذ۔
(قانون) **وہ کاغذ جو پٹواری سالانہ تیار کرتا ہے** (اردو قانونی ڈکشنری)۔ [کاغذ + کھیوٹ (رک)]۔

---گَر (---فت گ) صف۔
کاغذ بنانے والا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت)۔ [کاغذ + ف : گر (گار (رک) کا مخفف)]۔

---گیر (---ی مع) امذ۔
۱. رک : **کاغذ چکڑی۔**

لے کبوتر تھام کر منقار میں
لے بھی جا مانند کاغذ گیر خط

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۸۰)۔ ہمیشہ بستے یا کاغذگیر میں غزلیں اور خطوط احباب و اعزّہ کے رکھے جاتے تھے۔ (۱۸۹۲ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۱۲۸)۔

دبانا نامہ کا منقار میں سکھا کبوتر نے
بتایا جب اوٹھا کر میں نے کاغذگیر سے کاغذ

(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۸۸)۔ ۲. **روشن دان جس پر کاغذ لگا دیا جائے تاکہ روشنی بدستور رہے ، دھوپ اور سرد ہوا مکان میں نہ آئے** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت)۔ ۳. **کاغذ داب ، پیپرویٹ ، دھات کی اسپرنگ دار چٹکی جس میں کاغذ دباتے ہیں** (ماخوذ : اسٹین گاس)۔ [کاغذ + ف : گیر ، گرفتن - پکڑنا]۔

---گیر مَچھلی (---ی مع ، فت م ، سک چھ) امث۔
مچھلی کی شکل کا کاغذگیر ، مچھلی کی صورت کا آلہ جس سے کاغذ کو اڑنے سے روکتے ہیں۔

ہر قلم موج طیاں ہے جب سے خط لکھنا چھٹا
میری کاغذگیر مچھلی ماہی بےآب ہے

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات))۔ [کاغذگیر + مچھلی (رک)]۔

---لِکھانا ف م ، محاورہ۔
دستاویز لکھانا ، تمسک کرنا (نوراللغات)۔

---لِکْھ دینا/لِکْھنا محاورہ۔
۱. **دستاویز کر دینا ، ہبہ کر دینا** (نوراللغات)۔ ۲. **خط لکھنا ، خط بھیجنا**

نام بوسے کا جو میں لوں تو زبان کاٹے کا
ہاتھ کھینچے کا قلم اب میں لکھوں گر کاغذ

(۱۸۹۳ ، دفتر حسن ، ۲۶)۔

---لِکْھوا لینا محاورہ۔
تحریر سے اطمینان کر لینا ، تمسک کرا لینا (نوراللغات)۔

---مِسْطَر کَشیدَہ کس صف (---کس م ، سک س ، فت ط ، فت ک ، ی مع ، فت د) امذ۔
وہ کاغذ جس پر لکیریں کھنچی ہوئی ہوں ، کتابت کا کاغذ ؛ (کنایۃً) خستہ ، کمزور۔

بدن ہے کاغذِ مسطر کشیدہ
نہت ہے ناتوانی سر کشیدہ

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۴ : ۲۲۱)۔ [کاغذ + مسطر (رک) + ف : کشید ، کشیدن - کھینچنا + ہ ، لاحقۂ نسبت]۔

---مَشْقی کس صف (---فت م ، سک ش) امذ۔
کتابت کی مشق کرنے کا کاغذ ، وصلی جس پر خوش نویس مشق کیا کرتے ہیں۔

ہوا کیے ہیں زبس شکوۂ فلک تحریر
سیہ ہے کاغذِ مشقی کے رنگ لوحِ ضمیر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۹۱)۔ [کاغذ + مشق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---مِلانا محاورہ۔
حساب کا مقابلہ کرنا ، حساب جانچنا ، پڑتال کرنا ، جائزہ لینا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت)۔

---مُمْہُور کس صف (---فت م ، سک م ، و مع) امذ۔
مہر شدہ کاغذ ، وہ کاغذ جس پر مہر لگی ہو ، اسٹامپ ، دستاویز لکھنے کا عدالتی فارم جس کی پیشانی پر خاص نشان کی مطبوعہ مہر ہوتی ہے۔ کاغذ ممہور (اسٹامپ) کا اجرا کرایا۔ (۱۹۳۸ ، تذکرۂ وقار ، ۳۱)۔ [کاغذ + ممہور (رک)]۔

---مَنْڈْھنا ف م ، محاورہ۔
(آرائش سازی) **مکان کی دیواروں اور چھتوں وغیرہ کی سجاوٹ کے لیے آرائشی کاغذ چپکانا** (ا پ و ، ۱ : ۶۲)۔

---مومی کس صف (---و مع) امذ۔
وہ کاغذ جس پر موم کی پتلی تہ چڑھی ہوتی ہے۔ کاغذ مومی سے مقامات دور پر جا کر تصویر بنانے میں فائدہ ہے۔ (۱۸۹۰ ، شعاع مہر (فدا حسین) ، ۲۰۷)۔ [کاغذ + موم (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]۔

ـــ نام (کسی کے) ہونا محاورہ.
بنام ہونا.

> لِکھ گیا ہے مرا دل روزِ ازل آپ کے ہاتھ
> آپ کے نام ہوا ہے مرے گھر کا کاغذ

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۸۹).

ـــ نَشّاف کس صف (ـــ فت ن ، شد ش) امذ.
جذب کر لینے والا کاغذ ، جاذب ، بلاٹنگ پیپر (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [کاغذ + ع : نَشّاف ـ جاذب].

ـــ نِکاح کس اضا (ـــ کس ن) امذ.
نکاح نامہ ، کابین نامہ (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).
[کاغذ + نکاح (رک)].

ـــ نِکَلْنا محاورہ.
موت کا حکم جاری ہونا.

> ضعف سے ہے تنِ لاغر کاغذ
> اب کے نکلیں گے مقرر کاغذ

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۹۲).

ـــ ہونا محاورہ.
کاغذ کرنا (رک) کا لازم. حکیم صاحب اور یہ کاغذ کب ہو گا. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۹۳).

کاغَذات (فت غ نیز سک غ) امذ ؛ ج.
عموماً دستاویزات ، تحریری شہادتیں. اخبارات کے ساتھ ساتھ اس قسم کے کاغذات سے کام لیا جاتا ہے. (۱۹۳۱ ، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۲۵۳). میرے پاس تو اب ضروری کاغذات بھی نہیں ہے. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۶۲۹). [کاغذ (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

ـــ اَرْبَعَہ کس صف (ـــ فت ا ، سک ر ، فت ب ، ع) امذ ؛ ج.
(لفظاً) چار کاغذ ؛ (قانون) عرضی دعویٰ ، جواب دعویٰ ؛ ردِّ جواب ؛ حقِّ جواب (اردو قانونی ڈکشنری). [کاغذات + اربعہ (رک)].

ـــ اِسْٹامْپ کس اضا (ـــ کس ا ، سک س ، م) امذ ؛ ج.
دستاویز کے کاغذات جس کی پیشانی پر حکومت کی مُہر کا ٹھپا ہوتا ہے اور قیمت لکھی رہتی ہے. کاغذات اسٹامپ ... فروخت یا تیار کیے جانے سے واقف کار معلوم ہو. (۱۸۸۲ ، ایکٹ نمبر ۱ ، ۵۷). [کاغذات + اسٹامپ (رک)].

ـــ حَسْبِ ضابِطَہ کس صف (ـــ فت ح ، سک س ، کس ب ، کس نیز سک ب ، فت ط) امذ ؛ ج.
(قانون) فہرست اسلہ ؛ نقل کاغذات جو دوسرے محکمے میں بھیجی جائیں ، نقل کاغذات جو سائلوں کو دی جائیں ؛ وہ کاغذات جن پر احکام ضابطہ مثلاً شامل مثل داخل دفتر و تاکید کے صادر ہوں اور کاغذات جن پر مدار مقدمہ نہیں ہے (اردو قانونی ڈکشنری). [کاغذات + حسب (رک) + ضابطہ (رک)].

ـــ حُقُوق کس اضا (ـــ ضم ح ، و مع) امذ ؛ ج.
(قانون) وہ کاغذات جن میں حقوق کا مضمون مندرج ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [کاغذات + حقوق (رک)].

ـــ حَقِیقَت کس اضا (ـــ فت ح ، ی مع ، فت ق) امذ ؛ ج.
(قانون) نقشے اور کاغذات پیمائش جن سے حدود گنو یا جگہ کے ظاہر ہوں ، کھیتوں اور قابضان کی کیفیت بندوبست باقرار ادا کرنے جمع کے مختلف کیفیتیں خلاصہ روبکار بندوبست وغیرہ (اردو قانونی ڈکشنری). [کاغذات + حقیقت (رک)].

ـــ عَدالَت کس اضا (ـــ فت ع ، ل) امذ ؛ ج.
(قانون) عرضی جواب وغیرہ ، وہ کاغذ جو عدالت میں کارآمد ہوں (اردو قانونی ڈکشنری). [کاغذات + عدالت (رک)].

ـــ کارْرَوائی کس اضا (ـــ سک ر ، فت ر) امذ ؛ ج.
خطؔ و کتابت یعنی لین دین اور عدالتی ضروریات کے اسٹامپ اور ان کے مضمون کے مسودے اور خاکے. دفعہ سوم میں کاغذات کارروائی اور شکست پڑھنا سکھایا جائے. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۲۸). [کاغذات + کارروائی رک].

ـــ مُعامَلَہ کس اضا (ـــ ضم م ، فت م ، ل) امذ ؛ ج.
محکمۂ ڈاک کے چند خاص کاغذات جو پندرہ ماہ تک تلف نہیں کیے جاتے ؛ رجسٹر جنرل ؛ انشورڈ لٹر جنرل ، رجسٹر ڈائیریکٹ ؛ پارسل جنرل ، وی پی جنرل وغیرہ (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری).
[کاغذات + معاملہ (رک)].

ـــ مَعْمُولی کس صف (ـــ فت م ، سک ع ، و مع) امذ ؛ ج.
(قانون) وہ ہیں جو روزمرہ یا پندرہ روزہ یا ماہواری یا شش ماہی یا سالانہ متعلقہ محکموں اور دفتروں سے آتے ہیں ان پر دستخط حاکم کے نہیں ہونے چاہئیں صرف دستخط سررشتہ دار کے کافی ہیں (اردو قانونی ڈکشنری). [کاغذات + معمولی (رک)].

ـــ نامْزَدْگی کس اضا (ـــ سک م ، فت ز ، سک نیز فت د) امذ.
وہ فارم اور اسناد وغیرہ جو کسی ادارے کی ممبری کا امیدوار متعلقہ حاکم یا عہدہ دار کے دفتر میں مقررہ وقت کے اندر پیش کرتا ہے. آج یہاں بھارت کے آئندہ صدر کے انتخاب کے لیے ایک سابق وزیر خزانہ ... کے کاغذاتِ نامزدگی داخل کر دیے گئے. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۵ جولائی ، ۱). جب کاغذات نامزدگی داخل کرنے میں صرف ایک یا دو دن رہ گئے اس نے اپنے وعدے سے منہ پھیر لیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۰۲). [کاغذات + نامزد (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

کاغَذی (فت غ). (الف) صف.
۱. کاغذ (رک) سے منسوب ، کاغذ کا ، کاغذ کا بنا ہوا.

> نقش فریادی ہے کس کی شوخیِ تحریر کا
> کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۳). اردو نثر ... میں سوائے کاغذی پھولوں کے کچھ نہ تھا. (۱۹۰۵ ، گلدستہ پنچ (دیباچہ) ، ۶).
۲. (i) پتلے چھلکے کا جیسے کاغذی لیموں وغیرہ

وہ لیموں جو تھے کاغذی سبز تر
لٹکتے ہیں اب ان کے تعویز زر
(۱۸۹۷ ، کتابِ مبین ، ۹۰).
لیموئے کاغذی تو بہت دیکھے آپ نے
اب کاغذی ترقی بینش کو دیکھئے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۸۳). (اا) مہین یا پتلے حجم یا جسامت کا . کوری کوری ..... صراحیاں کاغذی آبخورے اور بتالے . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۶۷). پانی پینے کا گلاس کاغذی بلور کا کم از کم ایک ہمیشہ موجود رکھنا . (۱۹۱۱ ، باقیات بجنوری ، ۸۰). بڑی بڑی آنکھوں کے ، پوست استخوان اور کاغذی بدن کے آدمی . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۸۹). ۳. (کنایۃً) برائے نام ، جس کا ذکر صرف تحریر میں ہو اور اصل میں کوئی وجود نہ ہو نیز خستہ ، جلد ٹوٹ جانے والا (گروہ ، انجمن ، جماعت وغیرہ). ہمارے یہاں سماجی بہبود کی زیادہ تر انجمنیں ... کاغذی ہیں . (۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، کراچی ، ۱۰ اگست ، ۳). ۴. (مجازاً) جعلی ، مصنوعی ، غیر حقیقی . تطہیر بھی ساتھ ساتھ جاری رہے گی ، کاغذی لیڈر پیدا نہ کیے جائیں . (۱۹۷۹ ، جنگ ، کراچی ، ۶ اگست ، ۱). ۵. لکھنے پڑھنے سے متعلق ، خط و کتابت والا ، تحریری . یہ بھی امید ہے کہ ہماری برسوں کی کاغذی جان پہچان کا پھل یوں ملے گا کہ ہم ایک دوسرے کی صورت بھی دیکھ لیںگے . (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۴۹). (ب) امذ . ۱. کاغذ بیچنے یا بنانے والا شخص ، کاغذ والا ، کاغذ کا تاجر .
ہے طولِ خط شوق سے قرطاس کا یہ قحط
ملتا نہیں ہے کاغذیوں کی دکاں میں بند
(۱۸۵۳ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۱۲۵). کاغذی :- یہ لوگ کاغذ بناتے ہیں . (۱۸۹۱ ، حقیقتِ مسلمانان بنگالہ ، ۱۳۴).
کاغذی کا بل کرے گا کس طریقے سے ادا
اور چھپائی کے لیے پیسے کہاں سے لائے گا
(۱۹۱۶ ، نگارستان ، مولانا ظفر علی خان ، ۹۹). وہ ہر بار ڈیڑھ دو سو روپے کا چیک کاغذی کو بھیجتے . (۱۹۶۸ ، یادِ شاہد ، ۳۰۳). ۲. (ا) ایک قسم کا سفید نازک کبوتر .
اڑتا ہے ہو کے منتظر جا اس کے بام و در پر
نامہ مرا کہاں ہے ، اے کاغذی کبوتر
(۱۹۰۶ ، گلشنِ ہند ، ۳۲). (اا) ایک قسم کا پرندہ جو چھوٹی مچھلیاں کھاتا ہے (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). ۳. حساب داں ، سیاق داں ، حساب کتاب والا ، کاغذ کے مطابق کام کرنے والا شخص . بندگانِ عالی نہایت کاغذی ہو رہے ہیں . (۱۸۶۳ ، طلسمِ ہند ، ۳۵). ۴. دفتری ، دفتر کا مالک (نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۵. اعلیٰ قسم کا پتلے چھلکے والا لیموں ، ناشپاتی یا اخروٹ (پلٹس). [کاغذ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ آبخورہ (ـــــ سک ب ، و مع ، فت ر) امذ .
مٹی کا بنا ہوا سبک اور خوبصورت آبخورہ . کوری کوری جھجھریاں اور صراحیاں کاغذی آبخورے اور بتالے . (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۶۷). ان کے آس پاس لکھنو کے نازک کاغذی آبخورے جتنے ہوں ، تو ہر پیاس کی پیاس لگ آتی ہے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۶). [کاغذی + آبخورہ (رک)].

ـــــ آدمی (ـــــ سک د) امذ .
چست ، دبلا پتلا اور چالاک آدمی (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [کاغذی + آدمی (رک)].

ـــــ بادام امذ .
ایک قسم کا بادام جس کا چھلکا پتلا اور نرم ہوتا ہے اور آسانی سے ٹوٹ جاتا ہے .
کھینچ کر تصویر چشم یار مانی نے کہا
باغِ عالم میں کب ایسا کاغذی بادام ہے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۰).
نرگسی آنکھوں سے اس نو خط نے کی جب ہمسری
کاغذی بادام کا سارا لفافہ کھل گیا
(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۲۰). ان میں بعض کا چھلکا اتنا نازک ہوتا ہے کہ ہاتھ سے ٹوٹ جاتا ہے اس کو کاغذی بادام کہتے ہیں . (۱۹۷۸ ، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۱۱۲). [کاغذی + بادام (رک)].

ـــــ باغ امذ .
پھولوں کے تختے جو شادیوں کے موقع پر بناتے ہیں (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [کاغذی + باغ (رک)].

ـــــ پیرَہَن (ـــــ ی لین ، فت ر ، ہ) امذ .
کاغذی پوشاک جو ایران میں قدیم زمانے میں فریادی لوگ پہن کر بادشاہ کے روبرو جایا کرتے تھے ، عاجزی اور بےچارگی سے مراد ہوتی تھی .
نقش فریادی ہے کس کی شوخیٔ تحریر کا
کاغذی ہے پیرہن ہر پیکر تصویر کا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۲). [کاغذی + پیرہن (رک)].

ـــــ ثُبوت (ـــــ ضم ث ، و مع) امذ .
(قانون) تحریری ثبوت . کوئی کاغذی ثبوت بھی مدعا علیہ کے پاس نہیں اور نہ کسی طرح کی شے کسی کے پاس لے جاتے ہیں اور مدعا علیہ بد چلن معلوم ہوتے ہیں . (۱۸۸۰ ، کاغذات کارروائی عدالت ، ۱۱۱). [کاغذی + ثبوت (رک)].

ـــــ خِنگ (ـــــ کس خ ، غنہ) امذ .
کاغذ کا سفید گھوڑا ؛ (کنایۃً) خط ، چٹھی .
چل اب کاغذی خنگ پر ہو سوار
رواں ہو کے لکھ دے کہ اللہ یار
(۱۷۶۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۵۰). [کاغذی + خنگ (رک)].

ـــــ دور (ـــــ و لین) امذ .
طباعت و اشاعت کا دور ، وہ زمانہ جس میں بہت کتابیں شائع ہوئی ہوں ؛ (مجازاً) مصنوعی دور . آج کے کاغذی دور میں ایک عجب سی بات ہے ... کہ پانچ سال کی مشقِ سخن کے بعد ہی شعری مجموعے شائع ہو جاتے ہیں . (۱۹۶۹ ، زخم ہنر (دیباچہ) ، ۱۰). [کاغذی + دور (رک)].

---رُومال (---و مع) امذ.
کاغذ کے بنائے ہوئے مختلف رنگ کے نرم و نازک رومال جو عموماً ہاتھ منھ صاف کرنے کے کام آتے ہیں. نیپکنس اور کاغذی رومال خوبصورتی سے سجا کر رکھے گئے تھے. (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۳). [کاغذی + رومال (رک)].

---زَر/سِکّہ (---فت ز / کس س ، شد ک بفت) امذ.
نوٹ (جو سکّے کے بجائے بازار میں چلتے ہیں). سونے کے بدل یا نائب؛ یعنی ، کاغذی زر اور دیگر فلزی زر بھی اکثر استعمال ہوتے ہیں جو مبادلے میں سونے کے مساوی قدر رکھتے ہیں. (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۷). ممالک چین میں کاغذی سکّے کے رواج کا بہت قدیم زمانے سے پتا چلتا ہے. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۱۳). [کاغذی + زر / سکہ (رک)].

---کارْرَوائی (---سک ر ، فت ر) امث.
۱. **خط و کتابت یعنی لین دین اور عدالتی ضروریات کے اسٹامپ اور تحریر وغیرہ.** کیا کاغذی کارروائی کرنا ضروری ہے. (۱۹۸۳ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۱۹۰). ۲. **فرضی کارروائی ، بے نتیجہ کام** (مہذب اللغات). [کاغذی + کارروائی (رک)].

---کَرَنْسی (---فت ک ، ر ، سک ن) امث.
رک : **کاغذی زر.** کاغذی کرنسی کا چلن تو زمانۂ حال کی بات ہے. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۳۰۳). [کاغذی + کرنسی (رک)].

---گھوڑے (---و مج) امذ ؛ ج.
وہ کاغذ جن پر کچھ لکھا ہوا ہو ؛ (مجازاً) خط ، چٹّھی. اشتہاروں کے کاغذی گھوڑے اگر بیانے کا کوئی کو اپنی طرف گھسیٹتا نہیں ہے تو کیا ہے. (۱۸۹۲ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۱۶).

کاغذی گھوڑوں کو دوڑا کر رہا ہے شہسوار
کچھ خبر اسکی بھی ہے اے عالمِ بے اعتبار

(۱۹۲۷ ، فکر و نشاط ، ۵۹). [کاغذی + گھوڑے (گھوڑا (رک) کی جمع].

---گھوڑے دَوڑانا محاورہ.
رک : **کاغذ کے گھوڑے دوڑانا ، خط بھیجنا.** جیکبے جیکبے کاغذی گھوڑے دوڑائے گئے. (۱۹۰۹ ، مضامین فرحت ، ۶ : ۱۹۱).

---گھوڑے دَوڑْنا محاورہ.
کاغذی گھوڑے دوڑانا (رک) کا لازم ، خط و کتابت ہونا. چٹھیاں لکھی ہوئیں ، پیشانیوں سے سرکہ ٹپکا ، کاغذی گھوڑے دوڑنے لگے. (۱۹۰۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۱ : ۹).

---لیمو/لیمُوں (---ی مع / و مع) امذ.
ایک قسم کا لیموں جس کا چھلکا بہت پتلا ہوتا ہے. چمن کی بعض کیاریوں کے وسط میں ... سنترہ ، کاغذی لیمو وغیرہ کے درخت لگائے جائیں. (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۳۱۵). سب دواؤں کو کاغذی لیموں کے عرق میں گھول کر کے شیاف بنائیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۶۹). [کاغذی + لیمو / لیموں (رک)].

---مِٹّی (---کس م ، شد ٹ) امث.
نہایت باریک مٹی. کاغذی مٹی کا آبخورہ برابر مٹکے کے ایک اینٹ پر رکھا تھا. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۳۱). [کاغذی + مٹی (رک)].

---نِینْبُو (---ی مع ، مغ ، و مع) امذ.
رک : **کاغذی لیمو.** جس کا پتلا چھلکا ہوتا ہے اس کو کاغذی نینبو کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۱۸۹). [کاغذی + نینبو (رک)]

---ہَنْڈِیاں (---فت ہ ، سک ن ، کس مج ڈ) امث ؛ ج.
مٹی کی بنی ہوئی خوبصورت اور سُبک ہانڈیاں (مہذب اللغات). [کاغذی + ہنڈی (رک) + اں ، لاحقۂ جمع].

کاغَذِیں (فت غ ، ی مع) صف.
کاغذ (رک) سے منسوب ، کاغذ جیسا ، کاغذ کا ، کاغذ سے بنا ہوا.

تصوّر کھنچ رہا ہے اس کا خط بھی تو اُڑا لیجا
سمجھتا ہے کُل مضمون کو مرغِ کاغذیں مشکل

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۶۷). [کاغذ (رک) + یں ، لاحقۂ صفت].

کاف امذ.
حرف ک (رک) کا تلفظ.

دیا توں شرف کاف کن کوں تمام
ہوا تجتے اظہار کل کاف لام

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۸).

فے پہ ایک نکتہ ہے اور قاف پہ ہیں نکتے دو
کاف بھی خالی ہے اور لام بھی خالی یہ لے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۶).

بھی مؤبد حرف کاف وہ ہے
نثرہ کا مُرَبّی صاف وہ ہے

(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۳۵). حرف کاف بھی ترکی مصادر کی علامت ہے. (۱۹۳۰ ، اردو ، جنوری ، ۱۳۳). بھ کو ب تھ کو ت اور کھ کو کاف شمار کیا جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۵۳). [ع].

---اِسْتِفْہام کس اضا (---کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ف) امذ.
«ک» جو کیا کے معنوں میں استعمال ہو (ماخوذ : جامع اللغات). [کاف + استفہام (رک)].

---بَیانِیَہ کس صف (---فت ب ، کس مج ن ، فت ی) امذ.
کہ جو اس فقرے کے شروع میں آئے جو سابق فقرے کا بیان ہو. یہ شعر اپنے ماقبل کا بیان ہے اس کے آغاز پر کاف بیانیہ ہے یعنی کہ. (۱۸۷۴ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۹۱). [کاف + بیان (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

---تازی کس صف امذ.
وہ کاف جس پر ایک مرکز ہو ، عربی کا کاف ، کاف فارسی (گ) کی ضد. مرد خسمنا ک اسی کے معنی ہیں اسے کاف تازی کہتے ہیں. (١٨٣٥ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ٢٣٠). کبھی علامت مصدر کے مقام پر کاف تازی لاتے ہیں جیسے بیٹھک. (١٨٤٣ ، عقل و شعور ، ٨٠). کات : بفتح کاف تازی و سکون الف و تائے مثلثہ. (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٨ : ١٣١). [کاف + تازی (رک)].

---تشبیہ کس اضا (---فت ت ، سک ش ، ی مع) امذ.
عربی کا ک جو مقابلے کے لیے استعمال ہو (جامع اللغات). [کاف + تشبیہ (رک)].

---تعلیل کس اضا (---فت ت ، سک ع ، ی مع) امذ.
کہ ، کے معنی میں ، حرف کہ بمعنی کیونکہ (ماخوذ : جامع اللغات). [کاف + تعلیل (رک)].

---عجمی کس صف (---فت ع ، ج) امذ.
رک : گ ، **جس پر دو مرکز ہوتے ہیں ک کے بعد اور ل سے پہلے کا حرف.** نیز کاف عجمی پر دو مرکز لگانا چاہیے. (١٨٧١ ، نظم پروین ، ١٥). [کاف + عجم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---عربی کس صف (---فت ع ، ر) امذ.
رک : **کاف تازی.** مگر بفتح اول و سکون ثانی حرف دوم کاف عربی مگرچھ کی شکل پر ہے. (١٨٧٢ ، عطر مجموعہ ، ١ : ١٠١). [کاف + عربی (رک)].

---علت کس اضا (--- کس ع ، شد ل بفت) امذ.
رک : **کاف تعلیل ، کہ.** حرف رابطہ دونوں مصرعوں کا کاف علت جو دوسرے مصرع کے شروع میں ہے (١٩٣٠ ، انشائے بے خبر ، ٩٠). [کاف + علت (رک)].

---فارسی کس صف (---سک ر) امذ.
رک : **کاف عجمی.** آوازوں سے ممیز و ممتاز کرنے کے لیے بائے فارسی ، جیم فارسی ، کاف فارسی اور زائے فارسی کا نام دیا گیا ہے. (١٩٧١ ، جامع القواعد ، (ڈاکٹر ابواللیث صدیقی) ، ٢٠٩). [کاف + فارسی (رک)].

--- کلمن کس اضا (---فت ک ، کس مع ل ، فت م) امذ.
رک : ک (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) [کاف + کلمن (رک)].

---کُن کس اضا (---ضم ک) امذ.
مراد : **روز ازل ، روز آفرینش ، روز اول.**

دیا توں شرف کافِ کُن کون تمام
ہوا تجے اظہار کل کاف لام

(١٦٣٥ ، قصۂ بے نظیر ، ٨). [کاف + کُن (رک)].

---(و) لام امذ.
لاف و گزاف.

دیا توں شرف کاف کُن کون تمام
ہوا تجے اظہار کل کاف لام

(١٦٣٥ ، قصۂ بے نظیر ، ٨). [کاف + و (حرفِ عطف) + لام].

---لولا ک کس اضا (---و لین) امذ.
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے مراد ہے کیوں کہ قرآن شریف میں لولا ک سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کیا گیا ہے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [کاف + لولا ک (رک)].

---و نُون (---و مع ، و مع) امذ.
١. **حرف کُن ، کہا جاتا ہے کہ جب یہ کلمہ روز ازل خدائے تعالیٰ نے ارشاد فرمایا تو دنیائے ممکنات وجود میں آ گئی ؛ (مجازاً) روز آفرینش ، روز ازل.**

جنا خلق پیدا ہے یک بات سوں
اہے شاید اسی بات کا کاف و نون

(١٦٣٥ ، قصۂ بے نظیر ، ٦١). ایک وقت عشق غلبہ کیا سو کاف و نون پیدا ہوئے. (١٧٩٩ ، شاہ نوراللہ ، تجلیات ستہ نوریہ ، ٣٠).

کبھی نہ تیری اطاعت سے سر اوٹھاتا میں
جو کاف و نون پہ مجھے اختیار ہو جاتا

(١٨٧٠ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ٣٢).

اس کی بربادی پہ آج آمادہ ہے وہ کارساز
جس نے اس کا نام رکھا تھا جہان کاف و نون

(١٩٣٦ ، ارمغان حجاز ، ٢٠٣). ٢. **قرآن شریف کی دو سورتیں جو ان حروف سے شروع ہوتی ہیں** (جامع اللغات). [کاف + و (حرفِ عطف) + نون (رک)].

کافِٹیریا (ی مج ، کس مج ر) امذ.
ایک قسم کا ہوٹل جس میں پکا ہوا کھانا مختلف تختوں یا شیلفوں پر رکھا ہوتا ہے اور گاہک خود اٹھا کر لے جاتے ہیں ، کیفے ٹیریا. کافٹیریا بھی اسی قسم کا ہوٹل ہے ، جس میں کھانا کھلا ہوا رکھا رہتا ہے. (١٩٢٣ ، نگار ، فروری ، ٨٦). [انگ : Cafeteria].

کافّۃُ النّاس (شد ف بفت ، ضم ۃ ، غم ا ، ل ، شد ن) امذ.
سب کے سب ، تمام لوگ ، سارے کے سارے ، کُل گروہ ، کُل جماعت ، عامۃ الناس. عام مرفۃ الحالی پر کیا اثر پڑے گا اور بلحاظ بہبودی کافۃ الناس کونسی صورت بہتر اور قابل ترجیح ہونی چاہیے. (١٩١٧ ، علم المعیشت ، ٣٠٣). [ع].

کافِر (کس نیز فت ف). (الف) امذ.
١. **خدا کو نہ ماننے والا شخص ، منکر خدا ، بے دین ، مُلحد ، وجود خداوندی سے انکار کرنے والا.**

جس شہر میں بستا ہے تو سب جگ ہے اس کا معتقد
مومن کہیں مکہ بھی کافر کہے ہیں دوارکا

(١٥٦٣ ، حسن شوقی (قدیم اردو ، ١ : ١٧٥)). اگر ہو ہے مسلمانی ، تو کافراں کی کیا ہے نشانی. (١٦٣٥ ، سب رس ، ١٣). سب کافر گرد ہمارے ہو اوٹوں کوں بیچ میں لیے. (١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ٢٥٦).

اہلِ ایمان سوز کو کہتے ہیں کافر ہو گیا
آہ یارب رازِ دل ان پر بھی ظاہر ہو گیا

(۱۷۹۸ء، سوز، د، ۲۰). کہتے ہیں کہ ہم کو معلوم نہیں کہ ہم نزدیک اللہ تعالیٰ کے مومن ہیں یا کافر. (۱۸۰۳ء، دقائق الایمان، ۱۷).

دیکھیو، غالب سے گر الجھا کوئی
ہے ولی پوشیدہ اور کافر کھلا

(۱۸۶۹ء، غالب، د، ۱۳۰). قیامی میں کافر و مسلمان کا امتیاز نہ تھا، مشرک و کافر سب آپ کے مہمان ہوئے. (۱۹۱۴ء، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۳۱۲). منکروں مشرکوں اور کافروں تک کی بھی خدا نے مدد کی ہے. (۱۹۸۴ء، مقاصد و مسائل پاکستان، ۱۷). ۲. **(مجازاً) معشوق، محبوب.**

مجھکو تو ہوا یہ دل سے ظاہر
سجن رہے ہے تو بھی کافر

(۱۸۰۵ء، دیوانِ بختہ، ۱۵).

پایا ہے ذوق و شوق میں ہم کو بھرا ہوا
کافر نے اختلاط بڑھایا نہیں ہنوز

(۱۸۹۲ء، دیوانِ حالی، ۸۱).

دیکھنا کیا ہے اس طرح ناداں
حسن کافر ہے کافرِ ایماں

(۱۹۸۳ء، حصارِ انا، ۱۹۳). ۳. **(تصوف) وہ جو کفرِ حقیقی رکھتا ہو (کفرِ حقیقی یہ ہے کہ ذاتِ محض کو ظاہر کرے)، وہ شخص جو وحدت میں یکرنگ ہو کر ماسوی اللہ سے پاک ہو گیا ہو** (ماخوذ: مصباح التعرف، ۲۰۲، نیز ۲۰۶). ۴. **سرحد اور نواحِ کابل کی ایک قوم جس کی زبان کو کافری بولی کہتے ہیں.** بلوچستان کے براہوی سرحد کے کافر، سندھ کے کنوڑی اور پنجاب کے بلوڑیے اس کی زندہ مثالیں ہیں. (۱۹۷۲ء، اردو زبان کی قدیم تاریخ، ۱۲۷). (ب) صف. ۱. **(مجازاً) عاشق، شیدا، دیوانہ.**

تجھ نین مانا جو کوئی نیں جام مستی کام کیا
تجھ زلف کا کافر سچے اسلام ستی کام کیا

(۱۵۶۴ء، حسن شوق، د، ۱۳۵). ۲. **ناشکرا، کفرانِ نعمت کرنے والا، ناسپاس.** اسی طرح گروہ دولتمندوں میں شاکر ہیں اور کافر. (۱۸۴۴ء، ترجمۂ گلستان (حسن علی)، ۲۲۵). ۳. **ظالم، بے رحم، شوخ.**

غرض انگشتری کو وو ہیں دھو
کہا لا باندھ دیو کافر کو

(۱۷۹۱ء، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۲۷).

کافر تیری زباں اکثر ہیں ایک چوں شمع
ہر استخواں میں جس کی زنار تھا سو میں تھا

(۱۷۹۸ء، سوز، د، ۱۷).

سخت کافر تھا جن نے پہلے میرؔ
مذہبِ عشق اختیار کیا

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۱۲۹). تیرا کافر عورت تھی کہ جواب بھی نہ دیا گھر سے نکلا آفت میں ڈالا اور پھر چین سے نہ بیٹھی. (۱۸۹۵ء، حیاتِ صالحہ، ۱۵۵).

یہ کس کافر سے اپنے دل کا سودا کر لیا تم نے
زمانے میں اگر تم سا بھی کوئی بے زباں ہو گا

(۱۹۸۳ء، حصارِ انا، ۹۳). ۴. (i) **کم بخت، بد (نفرت اور کراہیت کے موقع پر مستعمل).**

میں کہہ رہا کہ نہ عاشق ہو باز آ کافر
خدا کے واسطے ٹک دیکھ حال دنیا کا

(۱۷۷۲ء، فغاں، د (انتخاب)، ۶۹).

لے ذوق اتنا دخترِ رز کو نہ منہ لگا
چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی

(۱۸۵۴ء، ذوق، د، ۱۹۰). (ii) **دلکش، حسین، غضب کا، جیسے: کافر آواز، پیار کے طور پر دُشنام، عمدہ، پسندیدہ.**

وہ کافر چتوِنیں بانکی نگاہیں
لگا لیں مار ڈالیں جس کو چاہیں

(۱۸۰۹ء، جرأت، ک، ۲۶۸).

بعد بارش ہر جگہ قوسِ قزح کے سامنے
کیا نظر آتی ہے کافر دھوپ سونے کا ورق

(۱۸۸۶ء، دیوانِ سخن، ۱۲۲). (iii) **سخت، سنگین.** خدا خدا کر کے وہ کافر مصیبت کے دن طے ہوئے. (۱۹۰۱ء، الف لیلہ، سرشار، ۳۳۳). اس کا غصہ وہ کافر غصّہ ہے کہ جس کی کوئی روک نہیں. (۱۹۹۳ء، مخدّرات، ۲ : ۳). ۵. **وہ جو خدا کی جگہ کسی کے عشق کا بندہ ہو.**

دینداری سری سنیو کہ میں کافرِ عشق آہ
کر دل میں ارادہ جو چلا طوف حرم کا

(۱۸۰۹ء، جرأت، ک، ۱ : ۲۰۸).

رفع کیوں کر نہ کریں شبہ جو ہے خاطر کو
ہے یقیں آپ کے اقرار کا کس کافر کو

(۱۸۶۵ء، ناظم (شعلۂ جوالہ، ۱ : ۴۴)).

کافرِ عشق سے خالی نہ رہے گی دنیا
کوئی ہو جائے گا اللہ کا بندا پیدا

(۱۹۰۹ء، درِ شہوار بے خود، ۵). (ج) امث. **کافرستان کی ایک زبان کا نام.** پشاچی خاندان کی کشمیری، شنا، کافر اور چترالی وغیرہ کو ... ہندوستان کے ایک بڑے علاقے میں استعمال کیا جا رہا ہے. (۱۹۸۸ء، ہندوستانی لسانیات کا خاکہ (مقدمہ)، ۲۹). [ع].

ـــــ ادا (ـــــ فت ۱) صف.

محبوبانہ انداز، دلکش ناز و انداز والا.

یہ نہ دیکھا وہ بتِ کافر ادا کرتا ہے کیا
اوس کو ہم نے سمجھے دل دیکھیں خدا کرتا ہے کیا

(۱۸۵۴ء، کلیاتِ ظفر، ۴ : ۶). [کافر + ادا (رک)].

ـــــ ادائی (ـــــ فت ۱) امث.

دلکش ناز و انداز. وہ اس کی روح تھی جو اس کافر ادائیوں کی جان تھی. (۱۹۲۳ء، نگار، فروری، ۲۰). [کافر ادا + ی، لاحقۂ نسبت].

ـــــ آواز امث.

بہت عمدہ اور پیاری آواز، دل لبھانے والی آواز (نور اللغات). [کافر + آواز (رک)].

---**بچّہ** (ـــــفت ب ، شد چ بفت) امذ.
(تصوف) وہ شخص جو عالم وحدت میں یکرنگ اور دل کو تمامی ماسواء اللہ سے علیحدہ کر کے سواد ہستی میں قرار پکڑے ، کبر (مصباح التعرف)۔ [کافر + بچہ (رک)].

---**جوانی** (ـــــفت ج) امث.
اٹھتی جوانی ، بھرپور شباب.

پر ادا مستانہ سر سے پاؤں تک چھائی ہوئی
اف تری کافر جوانی جوش پر آئی ہوئی
(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۱۰۱).

کھلا سبزہ ستانے پھول سب اپنی جگہ پوچھ
تری کافر جوانی پھر تری کافر جوانی ہے
(۱۹۲۸ ، ماہرالقادری (مہذب اللغات))۔ [کافر + جوانی (رک)].

---**حَربی** کس صف(ـــفت ح ، سکر ر) امذ.
(فقہ) وہ کافر جس کے سبب سے امور دین میں خلل واقع ہو اور اس بنا پر اس سے لڑنا واجب ہو جائے.

کافر حربی و یہودی و منافق ملحد
ایک جو رنگ ہے چاروں کا اسے استعمال
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۰)۔ [کافر + حرب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---**دلی** (ـــ کس د) امث.
سیاہ قلبی ، بے رحمی ، ظلم.

نہنگ ہو دیر میں پھر ہوئے سب
سخن میں کر تری کافر دلی کا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸)۔ [کافر + دل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---**ذِمّی** کس صف(ـــ کس ذ ، شد م) امذ.
(فقہ) وہ کافر جو حکومت اسلام کو جزیہ ادا کرے اور اس بنا پر حکومت اس کے جان و مال اور آبرو کی ذمہ دار ہو. اگر کافر ذمی کسی مسلمان سے زمین خرید کر کسی اور دوسرے مسلمان کے ہاتھ فروخت کر دے تو بھی اس کافر کا خمس ساقط نہیں ہو گا. (۱۹۸۲ ، توضیح المسائل (ترجمہ) ، ۱۷۲)۔ [کافر + ذمی (رک)].

---**طَبیعَتی** (ـــــفت ط ، ی مع ، فت ع) امث.
رک : کافر دلی. شیرانی صاحب کا خشک و بے رنگ اور کافر طبیعتی کا مرادف انداز ، عام طور پر اپنا اثر نہیں ڈال سکا. (۱۹۸۶ ، اردو میں اصول تحقیق ، ۱ : ۳۰۱)۔ [کافر + طبیعت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---**کِتابی** کس صف(ـــ کس ک) امذ.
وہ غیر مسلم جو اہل کتاب میں سے ہو ، یہودی ، عیسائی.

دکھلائے جو وہ روئے کتابی اسے ذوق
سب مدرسہ کافر کتابی ہو جائے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۵۴)۔ [کافر + کتاب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---**کُرتی** (ـــــضم ک ، سکر ر) امث.
انگریزی وضع کی جاکٹ یا کوٹ (نوراللغات ، مخزن المحاورات ، ۵۸۰).
[کافر + کرتی (رک)].

---**کیش** (ـــــ ی مع) صف.
بے دین ، شرع کے خلاف چلنے والا ؛ (مجازاً) ظالم ، بے وفا نیز معشوق ، محبوب.

اپس کی زلف کافر کیش کی جھلکار تک دکھلا
کہ زاہد بے خبر دم مارتا ہے پارسائی کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰).

کوئی بندا خدا کا جان دیوے اور تو دیکھے
ابے بے رحم کافر کیش یہ کیا تجکو بھاتا ہے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۵۵۲).

نفس کافر کیش دو ٹکڑے ہوا صاف اے اسیر
ذوالفقار حیدری میرا تبرّا ہو گیا
(۱۸۵۴ ، ریاض مصنف ، ۷۶)۔ بنارس کی سہانی صبح جو کافر کیشوں کی دلربا جماعتوں کو لب گنگا پوجا کے کھڑا کر دیتی ہے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۱ : ۱۵)۔ [کافر + کیش (رک)].

---**کی قبر کی تیرگی** امث.
وہ مہیب تاریکی جو کافر کی قبر میں ہوتی ہے ؛ (مجازاً) بہت اندھیرا (مہذب اللغات).

---**گر** (ـــــفت گ) صف.
کافر بنانے والا ، کفر پر مائل کرنے والا ، خدا یا مذہب سے پھیرنے والا. سب کے سب برابر ہیں تابع ہوں یا متبوع کافر ہوں یا کافر گر. (۱۹۱۱ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا نعیم الدین ، ۹۲۸)۔ [کافر + ف : گر (گار (رک) کا مخفف)].

---**گھڑی** (ـــــفت گھ) امث.
سخت اذیت ناک گھڑی ، ناقابل برداشت لمحہ یا وقت. خدا خدا کر کے برقت تمام وہ کافر گھڑیاں طے ہوئیں. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۸۹)۔ [کافر + گھڑی (رک)].

---**ماجرا** (ـــــفت ج) صف.
کافروں جیسا سلوک کرنے والا ؛ ظالم ، جابر ؛ محبوبانہ انداز رکھنے والا.

کہ میں غرق کنہ سر تا پا ہوں
اسیر نفس کافر ماجرا ہوں
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۹).

غضب خوں ریز و کافر ماجرا ہے
فضائے خانہ دشت کربلا ہے
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۹۰).

دل مضطر سے پالا پڑ گیا ہے
یہ کافر ماجرا ہے اور میں ہوں
(۱۹۰۶ ، معارف جمیل ، ۹۱)۔ [کافر + ماجرا (رک)].

---**ماجرائی** (ـــــفت ج) امث.
ظلم و بیداد. یہاں سے ... اہل دیر کی کافر ماجرائی کا آغاز ہوتا ہے. (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۱۰۹)۔ [کافر ماجرا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مُطلَق کسی صف(---ضم م ، سک ط ، فت ل) امذ۔
نہایت کافر ، پکا منکر ، دین حق سے یکسر پھر جانے والا. احکام کا انکار کرنے والا بھی کافر مطلق ہو گا. (۱۹۳۰ ، ترجمہ قرآن ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۱۰۱)۔[کافر + مطلق (رک)]۔

---مَنِش (---فت م ، کسر ن) صف ؛ امذ.
رک ؛ **کافر کیش ، ظلم و جور کرنے والا ؛ (کنایۃً) معشوق** (ماخوذ : فیروز اللغات)۔ [کافر + منش (رک)]۔

---نَظَری (---فت ن ، ظ) امث.
معشوق کا ناز و انداز سے دیکھنا ، ادا یا لگاوٹ سے دیکھنا۔

> اے بتو دل ہی نہیں نذر کو ایمان کیسا
> شوخی شیوۂ کافر نظری کیا دیکھیں

(۱۹۱۹ ، کلیاتِ رعب ، ۱۱۸)۔ [کافر + نظر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---نِعمَت کسی اضا(---کسر مع ل ، سک ع ، فت م) صف.
۱. **نعمت کی ناشکری کرنے والا ؛(مجازاً) بے وفا ، محسن کُش ، احسان فراموش.** کافر نعمت اور احسان فراموش صحبت کے لایق نہیں. (۱۸۷۵ ، اخلاق کاشی ، ۱ : ۶۲)۔ ۲. **(مجازاً) نمک حرام ، حرام خور.** لکھنوتی کے شرپسندوں اور باغیوں نے اس کافر نعمت تک رسائی حاصل کر لی. (۱۹۶۸ ، تاریخ فیروز شاہی (معین الحق) ، ۵۳)۔ [کافر + نعمت (رک)]۔

---نِعمَتی (---کسر مع ل ، سک ع ، فت م) امث.
کفران نعمت کرنا؛ ناشکر گذاری ، ناسپاسی نیز نمک حرامی. ستر برس کی عمر میں بغاوت اور کافر نعمتی سے منہ کالا کیا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۹۳)۔ بالائی منزلوں کی نسبت مشہور ہے کہ سلطان سکندر لودھی نے حسین ... کی کافر نعمتی سے بگڑ کر انہیں منہدم کرا دیا تھا. (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ) ، ۵۳)۔ یہ لوگ فارغ البالی ... اور کافر نعمتی کی وجہ سے جو بھی زبان پر آتا کہہ دیتے. (۱۹۶۸ ، تاریخ فیروز شاہی (معین الحق) ، ۹۵)۔ [کافر نعمت + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---وَشی (---فت و) امث.
ناز و انداز نیز جور و جفا ، ظلم و استبداد.

> نگاہوں کی تنہا نہ کافر وشی
> بھری ہیں مردمک بھر مردم کشی

(۱۸۳۵ ، تحفۂ اعظم ، ۳۲)۔ [کافر + وش (حرفِ تشبیہ) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---ہو فقرہ.
قسم دینے کا ایک طریقہ ہے.

> کافر ہو اے صنم جو خریدے نہ تُو اسے
> مہندی کے مول خون مسلماں ہے ان دنوں

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۰۰)۔

> سر رکھ دیا ہم نے در جانانہ سمجھ کر
> کافر ہو جو سجدہ کرے بت خانہ سمجھ کر

(۱۹۲۶ ، مضطر خیرآبادی (مہذب اللغات))۔

---ہُوں فقرہ.
قسم کھانے یا یقین دلانے کے موقع پر کہتے ہیں.

> آپ کے جانے سے کافر ہوں اگر رہتا ہو ہوش
> ایسی بے ہوشی کی دارو کچھ پلا جاتے ہو تم

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۳۰۲)۔

> کافر ہوں گر رہی ہو توقّع جواب کی
> قاصد سے یہ سنوں کہ مرا خط پڑھا گیا

(۱۸۶۱ ، دیوان ناظم ، ۳۸)۔

---ہونا محاورہ.
۱. **منکر دین ہونا ، دین سے پھر جانا ، اسلام سے خارج ہونا ، خدا سے منکر ہونا.**

> اہل ایمان سوز کو کہتے ہیں کافر ہو گیا
> آہ یارب رازِ دل ان پر بھی ظاہر ہو گیا

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۲)۔

> کافر ہے جو نہ رکھے ولا اوس حسین سے
> اوٹھے وہ ناامید پیمبر کے دین سے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۰)۔ کس طرح کافر ہوتے ہو خدائے تعالیٰ سے حال آنکہ تم بے جان تھے پھر جلایا تم کو. (۱۹۱۷ ، ترجمۂ القرآن الحکیم ، مولانا محمود الحسن ، ۷)۔ ۲. **(قدیم) بے خود ہونا ، دیوانہ ہونا ، اپنے ہوش و حواس میں نہ رہنا.** چکوڑے دیکھا اس کا موں سو اوسی وقت کافر ہوا یعنی بے خود ہوا. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ق) ، ۲۲۳)۔

کافِرانَہ (کسر مع ف ، فت ن) صف ؛ م ف.
۱. **کافر کی طرح ، کافر جیسا ، منکر خدا.** باپ دادا اَلتائی کے باشندوں کے طریق پر کافرانہ قربانیاں دیا کرتے تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۷۳)۔ ۲. **نہایت حسین ، دلکش.** چل نے بڑی کافرانہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا. (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۱۵۹)۔ [کافر + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

کافِرِستان (کسر مع ف ، ر ، سک س) امذ.
کافروں کے رہنے کی جگہ ؛ (مجازاً) دلکش لوگوں کا علاقہ ، شمالی پاکستان کا ایک علاقہ.

> ہنگ آئے نہ دل کیونکر ہمارا زلفِ پیچاں میں
> مسلماں کا گذر کس طرح ہو گا کافرستاں میں

(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۲۵۸)۔

> خیر ہو ایماں کی ہر دم بتوں کا ہے خیال
> کعبۂ دل میرا یارب کافرستاں ہو گیا

(۱۸۹۷ ، کلیات رعب ، ۱۲)۔ [کافر + ف ؛ ستان ، لاحقۂ ظرفیت]۔

کافِرنی (کسر ف ، سک ر) امث.
کافر عورت ، منکر عورت ؛ (طنزاً) بدبخت

> میں کافرنی بنوں پابوس سے دنیا کی آنکھوں میں

(۱۸۷۹ ، جان صاحب (نوراللغات))۔ مولی کافرنی! کتنے منہ سے کلمہ پڑھنے والی ، نامُراد! اُجڑ جائے تیری مانگ. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۹۱)۔ بدزبان ، بے ادب ، کافرنی پہلے تو ایسی گستاخ نہ تھی. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۲۳۳)۔ [کافر + نی ، لاحقۂ تانیث]۔

کافرہ (کسر مع ف ، فت ر) امث.

کافر عورت ؛ (مجازاً) نہایت حسین و جمیل عورت. یا ایسی کافرہ شدید العناد تھی .... یا جھٹ پٹ تنہا کے مسلمان ہو گئی. (۱۸۵۳ ، الکلام المبین فی آیت رحمۃ العالمین ، ۹۲). یہ قیمتی صفات فطرت کی ذراسی غلطی سے بجائے کسی کافرہ کو ملنے کے اس کافر کو مل گئے. (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۲۰۳). ان کی شاعری کے رقیبوں نے اس کافرہ کو بننے سنورنے اور کھل کھیلنے کا موقع نہیں دیا. (۱۹۸۵ ، سید سلیمان ندوی ، ۲۳۸). [کافر + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کافری (کسر مع ف)،(الف) امث.

۱. **کفر ، منکر ہونا ، کفر کرنا.**

مجھے زاہد نکر کہتے جتے اس شہر کے عالم
ولے مجھ میں نہیں سمجھے کہ تکنا کافری کا ہے
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۶۸).

اگر دیو پوجنا لیے کافری
ولے روتا اس حال پر بہتری
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۰).

کفار فرنگ کوں دیا ہے
تجھ زلف نے درس کافری کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، کد ، ۲۷).

وہ صنعت نہ تھی شیوۂ کافری تھا
یہ صنعت نہیں شیوۂ ساحری ہے
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۲۱۰). ۲. **ظلم و بیداد ، جور و جفا.** اس نہار عاشقوں کو شک لیانا کافری ہے ، بے دردی ، بے روشی ، بدگوہری ہے.(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۵). ۳. **دلکشی ، خوبصورتی.**

وہ جسم کی کافری لگائی ہوئی آگ
زلفوں کی اسیری سے ندیاں جاری
(۱۹۳۷ ، روپ ، ۴۷). ۴. **علاقۂ کافریہ واقع افریقہ کی ایک قوم کا نام.** خواجہ نے ایک غلام کافری کو کہا کہ جا کر بازدار سے کہہ کہ ہم مسافر ہیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۲). ۵. **کافر قوم کی زبان کا نام جو کابل اور چترال وغیرہ کے گرد و نواح میں بولی جاتی ہے.** کافری زبانیں نہ چترال اور اس کے گرد و نواح میں بولی جاتی ہیں. (۱۹۳۲ ، آریائی زبانیں ، ۶۱). ۶. **عاشق مستی ، الفت کیشی.**

فقط ایماں ہی کیا پامال ہیں ایمان شکن لا کیوں
دلوں کی وہ متاع کافری کیا ہو گئی آخر
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۲۸). (ب) صف. **کافر (رک) سے منسوب ، کافر کا ، کافروں جیسا.** بیہوش ہو کر عجب نا اچھے کہ سبحان کافری اور ملحدی کرے گا. (۱۶۹۷ ، پنج گنج ، ۲۷).

ہزاروں مر گئے پر اوس نے نواب
نہ چھوڑا اپنے طرز کافری کو
(۱۸۷۳ ، نشید خسروانی ، ۷۵). [کافر + ی ، لاحقۂ نسبت].

کافل (کسر ف) صف.

کسی کے نان نفقے وغیرہ کی ذمہ داری اٹھانے والا ، کفالت کرنے والا. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اور یتیم کا کافل بہشت میں ... رہینگے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۵۳۶).

ثنا مقصود ہے عرض غرض کیا
غرض کا آپ تو کافل ہے یا غوث
(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۹). [ع : (ک ف ل)].

کافور (و مع)،(الف) امذ.

۱. **سفید اور تیز خوشبو کا گوند (ریزش) جو اس نام کے درخت کی سفید لکڑی سے نکلتا ہے ، کھلا رہنے سے اور آنچ پا کر اڑ جاتا ہے ، عموماً مُردے کے جسم پر ملتے ہیں ، پھوڑے پھنسی کے مرہم میں ڈالتے ہیں اور اونی کپڑوں میں رکھتے ہیں جس سے کیڑا نہیں لگتا ،** کپور تھوڑا کافور پانی میں ڈال کر پت بڑنے ہوئے نہلایا. (۱۵۶۳ ، رسالہ فقۂ دکنی ، ۸). او مشک بچہ کافور ہو. (۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۱۱۳).

تشنہ لب کوں تشنگی سے کی نہیں ناسور ہے
پنبۂ مینا اسے جیوں مرہم کافور ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲۷).

دق سمجھ کر یہ دوا تجویز کی
شیر خر بالقرص کافور ایک دام
(۱۷۸۰ ، سودا ، کد ، ۱ : ۳۳۹).

کہتے ہیں احدیت کو عین کافور
کافور کا ذائقہ نہ شیریں نہ شور
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۲۹).

دو جہاں سے کھو دیا تیری کمر کی یاد نے
کھولتا ہے کیوں کفن میت مری کافور ہے
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۵۱).

دانت کا درد بدستور چلا آتا ہے
وہی مازو ، وہی کافور چلا آتا ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۶۵). اسی طرح کافور جیسی عام استعمال کی چیز بھی ... قدرتی نامیاتی مرکب ہے. (۱۹۸۰ ، نامیاتی کیمیا ، ۳۶۵). ۲. **جنّت میں موجود تین چشموں میں سے ایک کا نام.** بہشت میں تین چشمے جاری ہیں ایک کا نام کافور اور دوسرے کا نام زنجبیل اور تیسرے کا نام سلسبیل ہے.(۱۸۳۸ ، بہشت نامہ، ۸). (ب) صف. **دور، تیز غائب.** خدا کی قدرت کہ پرچہ نکلتے ہی وہ رنگ جما کہ مایوسیاں دور بدگمانیاں کافور (۱۹۳۷ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۱۷۹). [ع].

---تنبول کسر اضا(---فت ت ، سک م بشکل ن ، و مع) امذ.

وہ کافور جو پان کے خوشبودار روغن میں کاسٹک پوٹاش ملانے سے حاصل ہوتا ہے. جیوی کول یعنی کافورِ تنبول ... نہایت قوی دافع تعفن تاثیر رکھتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۸). [کافور + تنبول (رک)].

---دینا ف م ؛ محاورہ.

کافور کھلانا (بخار اتارنے کے لیے).

شمع گھبرا نہ تپ غم سے کہ اک دم میں ابھی
آ کے کافور سفیدیٔ سحر دیتی ہے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۹۶).

---رِباحی کس سف(---کس ر) امذ.
ایک نہایت اعلیٰ قسم کا کافور جسے کافور رباحی بھی کہتے ہیں (یہ سفید سرخی مائل ہوتا ہے). (ماخوذ : جامع اللغات).
[کافور + رباح (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---سَحَر کس اضا(---فت س ، ح) امذ.
صبح کی سفیدی ، صبح کا اُجالا ، سپیدۂ سحر ، صبح تڑکے. بس کافور سحر کی توقع رکھنی عبث ہے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۰۳). [کافور + سحر (رک)].

---سَیّال کس صف(---فت س ، شد ی) امذ.
وہ کافور جو مائع کی شکل میں ہو. کافور سیال ، قطرہ پانی میں ڈال کر پلائیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۱).
[کافور + سیال (رک)].

---صُبح کس اضا(---ضم ص ، سک ب) امذ.
رک : کافور سحر.

کافور صبح سے مجھے عبرت ہے روزِ ہجر
عالم ہے آفتاب میں شمع مزار کا

(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۳). [کافور + صبح (رک)].

---صِفَت (---کس ص ، فت ف) صف.
وہ جس میں کافور کی خاصیت ہو ، اُڑ جانے والا. پیٹرول کافور صفت ہے اس لیے ہوا میں اچھی طرح حل ہو کر گیس کی سی صورت اختیار کر لیتا ہے. (۱۹۷۵ ، پیٹرول انجن ، ۱ : ۶۶).
[کافور + صفت (رک)].

---قَیصُوری کس صف(---ی لین ، و مع) امذ.
رک : کافور رباحی. چاہ قیصور دیار ہند کے ایک جزیرہ میں واقع ہے جہاں کافور قیصوری پیدا ہوتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۶۹). یہی کافور قیصوری کہلاتا ہے جو قارموزہ سے قیصور ہو کر آتا ہو گا. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۳۲).
[کافور + قیصور (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---کا مَرہَم امذ.
نہایت ٹھنڈا مرہم جس کا جزوِ اعظم کافور ہے (مہذب اللغات).

---کَر دینا / کَرنا محاورہ.
۱. دور کرنا ، زائل کر دینا ، مٹا دینا.

آجائے انجمن میں جو اس گل کی بو اگر
کافور کردے شمع کے چہرے سے نور کو

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۸۶).

آنسو دمِ محشر ہمیں مسرور کرینگے
دوزخ کے شراروں کو یہ کافور کریں گے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۲۰۲). گردش کے حوادث میں کچھ ایسی پُرزور کشش تھی کہ بچوں کی متواتر تعلیم و تربیت کے اثر کو دم زدن میں کافور کر دیتی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۷۳). سردار جی کی یہ قربانی تمام بدگمانیوں کو کافور کردیتی ہے. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۳۵). **۲. مُردے کو کافور کے پانی سے غسل دینا.** فرمایا آپ نے کہ غسل دینا اس کو تین بار یا پانچ بار ساتھ پانی اور بیری کی پتی کے اور اخیر بار میں کافور کریں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۶).

---مَلنا ف م.
مُردے کے کفن پر کافور لگانا ، میت کے ساتوں اعضائے سجدہ پر حنوط کرنا.

نہیں ہم وہ بسمل کہ ہو جائیں ٹھنڈے
وہ تھکتے ہیں لاشے پہ کافور مل کر

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۰۲).

---موقی (---و مع) امذ.
وہ کافور جو تیرہ رنگ ہوتا ہے ، غیر شفاف (خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۳۲). [کافور + موق (رک)].

---ہو فقرہ.
دور ہو ، بھاگ جا ، دفع ہو. چل کافور ہو ، تیرا سر جو گردن پر برقرار ہے اسی کو غنیمت جان. (۱۸۳۵ ، جوہر اخلاق (ترجمہ) ، ۲۲).

---ہو جانا / ہونا محاورہ.
۱. کافور کرنا (رک) کا لازم ، دور ہونا ، دور ہٹنا ، زائل ہونا ، غائب ہونا.

حیراں ہیں ایک ظالم مقہور ہو گیا
چہروں کا رنگ خوف سے کافور ہو گیا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۶). مذہبی عقائد اور مذہبی خیالات لوگوں کے دلوں سے کافور ہوتے جاتے ہیں. (۱۸۹۹ ، کلیات نثر حالی ، ۱ : ۹۳). لیلی کا غصہ پہلے ہی کافور ہو چکا تھا. (۱۹۸۳ ، کیمیا گر ، ۱۳۱). **۲. بھاگ جانا ، رفو چکر ہو جانا ، چمپت ہونا ، فرار ہو جانا ، اپنی راہ لینا.** دوست آشنا جو ذات کا روٹی کھاتے تھے ... کافور ہوگئے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰). بعض تو کافور ہو گئے اور بعض لوگ ... جرأت کو یک لخت بھول گئے. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۸).

کیا شوخ مزاج تھی جوانی میری
پیری سے ملا کے آب کافور ہوئی

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، رباعیات ، ۵۳). **۳. سفید ہونا.**

لازم ہے کفن کی یاد ہر وقت انیس
جو مشک سے بال تھے وہ کافور ہوئے

(۱۸۷۴ ، انیس (مہذب اللغات)). **۴. بے جوش ہونا ، بیزار ہونا ، اُکتا جانا.**

گرمی عشق جو نکلی ہوئی ٹھنڈے مرزا
میری صورت سے بھی کافور ہوئے بیٹھے ہیں

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۶۵).

---ہو جاؤ فقرہ.
یہاں سے ہٹ جاؤ (دریائے لطافت ، ۵۸).

---ہو گیا فقرہ.
چل دیا ، اُڑ گیا (محاورات ہند).

---**بہوُدی** کسرِ صف (---فت ی ، و مع) امذ.
رک : **ریحان الکافور** ، **سوسن** ؛ اسے کافور بہودی اور شجر کافور بھی کہتے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۳۹)۔ [کافور + بہود + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کافُوری (و مع) : (الف) صف.
۱. **کافور** (رک) **سے منسوب** ، **کافور سے بنا ہوا** ، **کافور کے رنگ کا** (**سفید**) ، **جس میں کافور ملا ہوا ہو.**

بال اے زلیخا شکر کر اور زلف کافوری ترا
اس عشق کے سنگوں سیہ جوں مشک تاتاری ہوا

(۱۷۱۸ ، بحری ، ک ، ۱۰۹)۔ اس آرائش (کی) روشنائی ہے سو سب کافوری موم کی ہے۔ (۱۸۰۲ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۵۸)۔

راحتیں لیتی ہیں ہوے طپشوں کے کیا کیا
زخم منہ ملتے ہیں جب مرہمِ کافوری سے

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۲)۔

کنول جھاڑ فانوس جتنے تھے واں
چڑھی اوں پہ کافوری تھیں بتیاں

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۰۸)۔

قلندر حرم کے ہاتھ اقبال آ گیا کیونکر
میسر میر و سلطاں کو نہیں شاہینِ کافوری

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۸۸)۔ بہتر مواقع کی امید نے مشرق میں ایک کافوری قندیل جلا رکھی تھی۔ (۱۹۸۳ ، اور انسان مر گیا ، ۱۵۶)۔ ۲. **ایک قسم کا رنگ جو پھیلا ہونے کی حالت میں سفید اور سمٹنے پر ہلکا زرد سا معلوم ہوتا ہے یہ رنگ ہلکے زرد اور نیلے رنگ کی ترکیب سے بنتا ہے.** رنگ بدل دو دوپٹے کی گلابی لے لو یا کافوری۔ (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۳۸)۔ (ب) امذ.
۱. **ایک قسم کا پان جس میں کسی قدر سختی اور تلخی ہوتی ہے نہ زرد رنگ کا ہوتا ہے** ، **کپوری**. مدراسی ، بمبئی ، بنگال اور بہار میں بنگلہ ، کافوری احمد آبادی ، مدراسی ، بمبئی پان بہت رغبت سے استعمال کئے جاتے ہیں۔ (۱۹۲۳ ، پنواڑی کی دوکان ، ۴)۔ ۲. **آم کی ایک قسم کا نام.** موتی چوری ، کافوری ، زعفرانی ... غرض کہاں تک گناؤں آموں کی قسمیں۔ (۱۹۷۵ ، اچھے مرزا ، ۴۳)۔ ۳. رک : **بابونہ** ، **ایک خوشبودار گھاس**. اس صنف میں بوریج ، نبات صدف (آئسٹر پلانٹ) جس کے پتوں کا مزا سیب کی طرح ہوتا ہے اور کافوری (کانفری) کے پودے داخل ہیں۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۷۳)۔ [کافور + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---**رنگ** (---فت ر ، غنہ) امذ.
نہایت ہلکا زرد رنگ ، **زردی مائل سفید رنگ** ، **زرد اور نیلے رنگ کو ملا کر بنایا جاتا ہے** (ماخوذ : نوراللغات ؛ ا پ و ، ۲ : ۳۵)۔
[کافوری + رنگ (رک)]۔

---**شَمع** (---فت ش ، سک م) امث.
کافور کی بنی ہوئی موم بتی جس کی روشنی نہایت صاف ہوتی ہے. حمیدہ نے زبادہ کو کمرہ میں بٹھایا ایک کافوری شمع لا کر روشن کر دی۔ (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۹۷)۔ راجہ مہاراجہ اشارہ کے منتظر رہتے تھے ہمارے گھروں میں بھی کافوری شمعیں روشن ہوتی تھیں۔ (۱۹۱۳ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۶۰)۔

آس کی اجڑی پھلواری میں یادوں کے غنچے نہ کھلاؤ
بجھتے پہر کے اندھیارے میں کافوری شمعیں نہ جلاؤ

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱۰۸)۔ [کافوری + شمع (رک)]۔

کافّہ (شد ف بفت) صف.
۱. **تمام** ، **کل** ، **سب**. فقلائے شاہی نے کافّہ رعایا سے ایک صاحب معمر کو حضور طلب فرما کے فرمایا۔ (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰)۔ محمّد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مہرِ نبوت عطا کر کے کافّۂ عالم کی طرف ... بغرض تربیت روانہ فرمایا۔ (۱۹۰۱ ، ارمغانِ سلطانی ، ۱۰)۔ ۲. **قبیلہ** ، **گروہ**. جب کہ گروہ خلائق کی مصلحت کا سررشتہ ... اہل بلاد اور کافّہ عباد کو پہنچے۔ (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۲۳۹)۔ ۳. (**تصوّف**) **صاحبِ مقامِ تفرقہ** (مصباح تعرف ، ۲۰۳)۔ [ع]۔

---**اَنام** کسرِ اضا (---فت ا) امذ.
تمام لوگ ، **خلقِ خدا** ، **انسان**. جن سے نایاب ہوا تھا واسطے منافع کافّۂ انام۔ (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۷)۔ ایک کافّۂ انام نے آپ کے ساتھ اختلاف کیا (۱۸۹۸ ، سرسیّد ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۳۱۵)۔ وہ کافّۂ انام کی ہدایت کے لیے نازل ہوا۔ (۱۸۹۹ ، کلیاتِ نثرِ حالی ، ۸۷)۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کافّۂ انام کی طرف مبعوث ہوئے اور کافّۂ انام تمام روئے زمین پر پھیلے ہوئے ہیں۔ (۱۹۰۶ ، **الحقوق والفرائض** ، ۲ : ۶۸)۔
[کافّہ + انام (رک)]۔

---**خلائق** کسرِ اضا (---فت خ ، کسر ء) امذ.
رک : **کافّۂ انام** ، **خلق اللہ**. اس استحقاق کا ثبوت کہ وہ کافّۂ خلائق کی قبول کے لیے ہے۔ (۱۸۹۸ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۳۹)۔ کافّۂ خلائق کو ... عصبیت کی اشد ضرورت ہے۔ (۱۹۰۴ ، مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰)۔ [کافّہ + خلائق (رک)]۔

کافی (۱) صف.
۱. **کفایت کرنے والا** ، **بقدرِ ضرورت** ، **جس سے کام نکل جائے.**

فقط خوبصورتی ا ک دل کے بس کرنے کوں نہیں کافی
محبت قدردانی ، مہربانی ہے بڑا باعث

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۵)۔

اللہ سبحان ہے کافی محمّد نور ہے شافی

(۱۷۶۵ ، جگ سرہار (ق) ، ۲)۔

دیکھیں ہیں اس کے اور جو ہوتے ہیں ہم سقیم
یاں کا وہی ہے شافی و کافی وہی حکیم

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳۵)۔ صلوٰۃ کے صیغوں میں متعدد روائتیں آئی ہیں لیکن کافی اس قدر ہے کہ کہے اللّٰہم صلی علیٰ محمّد و علیٰ آلِ محمد۔ (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸۳)۔ جس پیمانہ پر یہ آج تک اظہار خیال کرتے رہے وہ فی نفسہ ان کے کمال کو دیکھتے ہوئے کافی نہیں ہے۔ (۱۹۰۲ ، افاداتِ مہدی ، ۶۸)۔ ۲. **بہت** ، **وافر** ، **جس کے بعد ضرورت نہ ہو.**

اسے تضرع مشغول ہو شہ کی دعا کے ورد میں
کافی ہے دو جگ میں تجے تل فیض تس آثار کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۷۸)۔

عاقل کے لیے کافی و وافی ہے اشارہ
گر آبِ بقا ہو تو مناسب ہے کنارا

(۱۸۷۴ء ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۳)۔

تمہارا وعدۂ فردائے وصل کافی ہے
مریضِ غم کے لئے یہ جواب شافی ہے

(۱۹۲۷ء ، شاد عظیم آبادی ، میخانہ الہام ، ۳۷۱)۔ ان کی نظریں کشمیر پر کافی دیر سے لگی ہوئی تھیں۔ (۱۹۸۲ء ، آتشِ چنار ، ۳۱۸)۔ [ع]۔

---بِالذّات (---کس ب ، غم ا ، ل ، شد ذ) صف۔
ذات کو مکمل یا پورا کر دینے والا ، اپنی ذات یا وجود میں کامل۔ اُس نے ایک طرف تو فرد کو حیات کا واحد اور کافی بالذات مرکز اور عمل کا پوری طرح ذمہ دار قرار دیا۔ (۱۹۴۲ء ، روحِ اقبال ، ۲۲۹)۔ [کافی + ب (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + ذات (رک)]۔

---سے زِیادَہ م ف۔
جتنی ضرورت ہو اس سے بڑھ کر (جامع اللغات)۔

---شافی صف۔
بہت ، بھرپور ، مطمئن کر دینے والا ؛ کفایت کرنے والا ؛ تشفی دینے والا۔ ان نظریات کی صحت و سقم پر ہمارے بہت سے علما کافی شافی بحث کر چکے ہیں۔ (۱۹۷۰ء ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۲۷)۔ [کافی + شافی (رک)]۔

---طَور سے م ف۔
بخوبی ، پوری طرح (جامع اللغات)۔

---(و) وافی صف۔
رک : کافی شافی ، پورا بلکہ کچھ زیادہ۔

کی عطا از رحمت وجودِ تمام
مومنوں پر کافی و وافی مدام

(۱۷۸۰ء ، تفسیر مرتضوی ، ۲۰)۔

عاقل کے لیے کافی و وافی ہے اشارا
گر آبِ بقا ہو تو مناسب ہے کنارا

(۱۸۷۴ء ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۳)۔ ہر شخص اپنی اپنی تجویز کو کافی وافی سمجھتا ہے۔ (۱۹۲۳ء؟ ، علم تجوید ، ۱۷)۔ صرف سبب اور وتد کا قائل ہے اور ان کو کافی و وافی خیال کرتا ہے۔ (۱۹۸۹ء ، لسانی و عروضی مقالات ، ۱۴۸)۔ [کافی + و (حرفِ عطف) + وافی (رک)]۔

---ہو جانا / ہونا محاورہ۔
مکتفی ہونا ، کام نکل جانے کے قابل ہونا۔ ہر طالب علم بے مایہ بھی علمائے شیعہ کے ساتھ مباحثہ و مناظرہ میں کافی ہو گیا۔ (۱۸۳۶ء ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۵۳)۔
جنھیں ہے دست و قلم پر تکیہ اونھیں کو کافی ہے بس یہ نکتہ
کیا جہاں میں جو نام پیدا سیاہ منھ ہو گیا نگیں کا
(۱۸۹۵ء ، خزینۂ خیال ، ۷)۔ اس کی تسکین کے لیے اتنا ہی کافی ہو گیا ہے تو مجھے زیادہ دردِ سر کی کیا ضرورت تھی۔ (۱۹۲۲ء ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۸۲)۔ کوئی اور نظریہ بھی ان کی تشریح کو کافی ہو گا۔ (۱۹۶۳ء ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۱۰۰)۔

کافی (۲) امث۔
(موسیقی) برصغیر پاک و ہند کی موسیقی کی چھتیس راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام نیز پنجابی اور سندھی کے باقافیہ اشعار جن میں عموماً تصوف کے مضامین بیان کیے جاتے ہیں اور غزل کے طور پر گائے جاتے ہیں جیسے بلھے شاہ کی کافیاں۔ کافی اس گیت کا نام ہے ، جو عارفوں نے پنجابی زبان میں شعر کہے ہیں۔ (۱۸۵۸ء ، یادگار چشتی ، ۱۰۷)۔

آئی تھی زبان پر جو کافی
تھی غارتِ ملکِ دل کو کافی

(۱۸۸۸ء ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۵۲۵)۔ جسے تم حسینی دوگانو اور عجم کہتے ہو ہم اسے سارنگ اور کافی کہتے ہیں۔ (۱۹۳۳ء ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۱۹)۔ جو سندھ میں گاتے ہیں اس کا نام کافی ہے۔ (۱۹۳۹ء ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۰)۔ میں ... شاہ حسین ، بلھے شاہ ، سلطان باہو کی کافیاں بڑے شوق سے سنتا تھا۔ (۱۹۸۸ء ، جنگ ، ستمبر (ادبی صفحہ) ، ۲)۔ [مقامی]۔

---ٹھاٹھ امذ۔
(موسیقی) ایک ٹھاٹھ جو کھماج ٹھاٹھ میں گندھار اتار دینے سے بنتا ہے۔ یہ بھی کافی ٹھاٹھ اور تان سین کا راگ کہا جاتا ہے۔ (۱۹۶۱ء ، ہماری موسیقی ، ۲۰)۔ [کافی + ٹھاٹھ]۔

کافی (۳) امث۔
ایک قسم کا دانہ سفید لکی جیسا جس کا قہوہ بنا کر پیتے ہیں (یہ افریقہ کے جنگلوں کے علاقے کافہ میں پیدا ہوتا ہے) نیز وہ قہوہ جو کافی سے تیار کیا جاتا ہے ، بن ، نسواری رنگ کا ایک مشروب۔ دو دور چائے اور کافی کے چلے۔ (۱۸۸۵ء ، فسانۂ مبتلا ، ۱۶۳)۔ کافی کی باقاعدہ کاشت کا آغاز صرف ۱۸۳۰ء سے ہوا۔ (۱۹۳۰ء ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷۳)۔ منیجر صاحب نے کہا یہاں کافی پئیں گے۔ (۱۹۳۶ء ، آگ ، ۱۷۳)۔ تسیم کافی بنانے کے لیے باورچی خانے چلی گئی۔ (۱۹۸۸ء ، نشیب ، ۳۰۳)۔ [انگ : Cofee]۔

---بھونْرا (---و لین ، غن) امذ۔
ایک قسم کا چھوٹا بھونرا جو کافی کے پودوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ برازیل میں ایک چھوٹا سا بھونرا جس کو کافی بھونرا کہا جاتا ہے ایسا پہنچ گیا جس نے کافی کے پودوں کو ... نقصان پہنچا۔ (۱۹۳۰ء ، حیوانیات ، ۱۱۶)۔ [کافی + بھونرا (رک)]۔

---دان امذ۔
کافی رکھنے کا برتن ، کافی کی کیتلی۔ بحرین کے کافی دان اپنی طرز میں ایک خصوصیت رکھتے ہیں۔ (۱۹۰۸ء ، مخزن ، فروری ، ۳۹)۔ [کافی + ف : دان ، لاحقۂ ظرفیت]۔

---سیٹ (---ی لین) امذ۔
کافی رکھنے ، پینے کے برتنوں کا مجموعہ جو یکساں نقش و نگار پر

مشتمل ہوتا ہے۔ ایک جگمگاتا ڈرائنگ روم ، ایک جھلملاتا کافی سیٹ اور ایک میچ‌ہاتی میزبانہ تھی۔ (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۳۱)۔
[انگ : Coffee Set]۔

۔۔۔۔ ہاؤس (۔۔۔و مع) امذ۔
کافی پینے کا ٹھکانا ، قہوہ خانہ ، کافی گھر ، کافی خانہ ، وہ جگہ جہاں بہت سے لوگ کافی پیتے ہوں۔ علم و فلسفہ عالموں کی اٹاریوں سے نکل کر کافی ہاؤسوں اور سیلونوں میں چلا آیا۔ (۱۹۷۰ ، نئی تنقید ، ۳۵۸)۔ [انگ : Coffee House]۔

کافِیَت (کسر ف ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث۔
(فلسفہ) کافی ہونا ، پورا ہونا ، مکمل ہونے کا عمل۔ وہ تجرید ، ناکافیت ، لفظی حل ... سے دست‌بردار ہو جاتا ہے وہ واقعیت ، کافیت ، عمل اور طاقت کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت ، ۲۶)۔ [رک : کافی (۱) + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

کافیر (ی مع) امذ (قدیم)۔
رک : کافر۔

> ہو کافیر سگلے ہوئے برطرف
> نبی کا سو ہے دین ، پکڑیا شرف
> (۱۵۶۸ ، حسن شوق ، د ، ۶۳)۔ [کافر (رک) کا قدیم املا]۔

کافیشہ (ی مع ، فت ش) امذ۔
کُسم نیز اس کا رنگ ، ایک روئیدگی جس کے پتے بیضوی اور پھول پیلے ہوتے ہیں ، پھول کو خشک کر کے زعفران کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔ قسم اول رنگ عروسک گل خشک جسکو کافیشہ اور عصفر بھی کہتے ہیں۔ (۱۸۶۳ ، ارژنگ چین ، ۱۰)۔ [ف]۔

کافِین (ی مع) امذ۔
ایک جوہر جو قہوے اور چائے میں ہوتا ہے اور طاقت دہ چیز ہے ، کیفین (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ نوراللغات)۔
[انگ : Coffeine]۔

کافِیَہ (کسر ف ، شد ی بفت) امث۔
۱. رک : کافی (۱) کی تانیث ، کفایت کرنا ، کافی ہونا ، سورۂ فاتحہ کے بارہ ناموں میں سے چھٹا نام۔ اس سورۃ کے متعدد نام ہیں فاتحہ ... کافیہ ... سورۃ‌الصلوٰۃ۔ (۱۹۱۱ ، ترجمۂ قرآن (مولانا نعیم‌الدین مرادآبادی) ، ۲)۔ چھٹا نام اس سورت کا کافیہ ہے۔ (۱۹۵۹ ، تفسیر ایوبی ، ۱ : ۱۳۶)۔ ۲. قواعد زبان یا صرف و نحو کے متعلق کیا ہوا معروف کام نیز صرف و نحو کی ایک مشہور کتاب کا نام۔ بحث حال کافیہ سے اس صاحب حال نے رنگ کچھ اور پکڑا تھا۔ (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۹۵)۔ مولوی محمد اسمعیل صاحب سے ایک سبق کافیہ کا اور مولوی شاہ اسحاق صاحب سے اور مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب سے حدیث شریف پڑھی۔ (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۷)۔ جو عربی پڑھتے ہیں ان کا یہ حال ہے کہ کافیہ اور دوسری آسان کتابوں سے آگے نہیں بڑھتے۔ (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۲۹)۔
[رک : کافی (۱) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

۔۔۔۔ کا بھاگا بَن کو جا لاگا کہاوت۔
نالائق پڑھائی سے بھاگ گیا اور جنگل میں مارا پھرا (ماخوذ : جامع اللغات)۔

کاک (۱) ۔ (الف) امث۔
۱. روغنی ٹکیہ یا روٹی جو بغیر پانی کے گھی میں گوندھ کر پکائی جاتی ہے ، یہ ہاتھ کی ہتھیلی کے برابر جوڑی موٹی اور ٹھوس ہوتی ہے ؛ بسکٹ ، کیک ، چوکا۔

> روٹی ہے جوار کی جونپی کاک
> کیوں کاک بدل ہوا ہے غسا ک
> (۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۲)۔

کاک ایک چھوٹی چھوٹی روٹی سی ہوتی ہے۔ (۱۸۵۸ ، یادگار چشتی ، ۲۳۹)۔ کاک پشتو زبان میں موٹی روٹی کو کہتے ہیں۔ (۱۹۲۷ ، تاریخ پشتون ، ۶۰۱)۔ ۲.(i) وہ ٹکیا جو حضرت خواجہ قطب‌الدین بختیار کاکیؒ تناول کرتے تھے ، قطب‌الاقطاب کے کھانے کی چھوٹی سی روٹی جو اب اس درگاہ کا تبرک ہے۔

> وہ سیرِ مکانِ قطب صاحب
> جھرنے کا وہ لطف لذتِ کاک
> (۱۸۷۵ ، شہید دہلوی ، د ، ۹۳)۔

(ii) چھوٹی میٹھی روٹی یا نان (جو درگاہ وغیرہ پر نذر دی جاتی ہے) ؛ بھوسا ؛ آنکھ کی پُتلی (پلیٹس)۔ (ب) امذ۔ رک : کاکی (۱) کا مخفف ، حضرت خواجہ قطب‌الدین بختیار کا لقب۔

> خاندانِ چشت کا بندا ہوں میں
> خواجہ قطب‌الدین مدد بختیار کاکؒ
> (۱۸۳۷ ، دیوان قاسم ، ۱۰۶)۔

(ج) صف۔ چھوٹا (ماخوذ : پلیٹس)۔ [ف]۔

کاک (۲) امذ۔
ایک قسم کی لکڑی کا درخت جو ہلکی ہوتی ہے اور جس کی پوست سے ڈاٹیں بناتے ہیں نیز اس لکڑی کی بنی ہوئی ڈاٹ۔

> کاٹ ڈالوں کا گلا اپنا کانی توڑ ڈال
> بندھ گیا ہے دل ہمارا ساقیا اس کاک میں
> (۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۱۳)۔

پانی پر اس طرح تیرتا پھرتا ہے کہ گویا کاک کی لکڑی کا بنا ہوا ہے۔ (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۳۰)۔ جہاں سورج کے قریبی سیارے سنگو خارہ کی طرح وزنی ہیں وہاں بیرونی سیارے کاک کی مانند ہلکے ہیں۔ (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۱۱۹)۔ شیشی کا کاک ہٹا کر وہ تھرتھراتے ہوئے ہاتھ سے شیشی کو ہونٹوں تک لے جانے لگتی ہے۔ (۱۹۶۱ ، فصیل شب ، ۸۹)۔ [انگ : CORK کا مورد]۔

۔۔۔۔ اُڑنا عاورہ۔
بوتل کھلنا یا کھولی جانا ، بوتل کھول کر اس کے مشروب کا لطف اٹھانا۔ خوب ڈٹ کر کھایا ، دنادن سوڈا لیمنڈ کے کاک اڑے۔ (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۹۳)۔

کاک (۳) امذ۔
کوّا۔

سو قوت ہے کاک کی ساتویں
سو بالقدر کی قوت اہے آٹھویں
(۱۶۰۳ ، بھوگ بل ، ۱۰). کاک دونوں کاف تازی سے سنسکرت میں کوّے کو کہتے ہیں (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۳۹). کاک ، کوا ، کاکوت ، حرص (۱۹۰۱ ، جامع القواعد ، ابواللیث صدیقی ، ۱۵۰). [س : काक].

---بنّدھیا (---فت ب ، سک ن ، فت دھ) امث.
وہ عورت جس کے صرف ایک ہی بچہ ہو (جامع اللغات). [کاک + س : वन्ध्या = عورت].

---بھسُنڈ (---فت بھ ، ضم س ، سک ن) امذ.
ایک قسم کا پہاڑی کوّا ، ایک بڑا کوّا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کاک + بھسنڈ (رک)].

---پد (---فت پ) امث.
(موسیقی) ایک ماترا کا نام جو سولہ ماتراؤں میں آخری ہوتی ہے. تال باندھنے کے لیے ویسے ہی سولہ ماتراؤں تک کے نام رکھے گئے ہیں ... کاک پد سولہ ماترا ہے. (۱۹۲۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۳۰ : ۵). [کاک + پد (رک)].

---جنگھا (---فت ج ، غنہ) امذ.
ایک پودا جو تین چار بالشت یا ایک گز تک اونچا ہوتا ہے ، اس کے ڈنٹھل میں چار پانچ انگل پر ، پھولی ہوئی گانٹھیں ہوتی ہیں ، گانٹھوں پر ڈنٹھل مڑا ہوا ہونے کے باعث چڑیا کی ٹانگ کی طرح ٹیڑھا دکھائی دیتا ہے ، اس کی شاخیں سیدھی ، پتیاں نہایت باریک اور انچ ڈیڑھ انچ لمبی ہوتی ہیں جن کا رنگ سبز سیاہی مائل ہوتا ہے ، رجل الغراب. کاک جنگھا ..... یہ لفظ ہندی ، بنگالی ، پنجابی اور سنسکرت چاروں زبانوں میں مشترک ہے (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۳۹). [کاک + س : جنگھا = जंघा = پنڈلی ، گھٹنے سے نیچے پیر کا حصہ].

---ماچی امذ.
ایک پودے کا نام جس کی تین قسمیں بستانی ، جنگلی اور پہاڑی مشہور ہیں ، مکو عنب الثعلب (لاط : **Solanuau**). گجراتی میں پیلڑی اور بنگالی میں کاک ماچی نام ہے (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۰۳). [کاک + بنگ : ماچی].

کاکا (۱) امذ.
۱. **برادر کلاں ، بڑا بھائی ، بڑا چچازاد بھائی**
ہم وحشیوں سے مدت مانوس جو رہے ہیں
مجنوں کو شوخ لڑکے کہنے لگے ہیں کاکا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۵۹). فارسی میں برادر کلاں ... کو کاکا کہتے ہیں (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۱۲۶). ۲. **قدیمی خانہ زاد ، گھر کا بوڑھا غلام**
یہ سنی ہے غلام اوس بےحیا کا
وہ آقا اوس کا ہے وہ اوس کا کاکا
(۱۸۶۱ ، مثنوی برق لامع ، ۶۳). ناہر کاکا ، ماما ، کاکا ، نوکر چاکر باتھوں چھاؤں رکھتے تھے (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۲۰). اس قدیم غلام کو کاکا کہتے ہیں جو گھر میں بوڑھا ہو گیا ہو (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۱۲۶). [ف].

کاکا (۲) امذ.
۱. **چھوٹا بچہ ، چھوٹا لڑکا ، سکھ یا راجا یا سرداروں کے بیٹے کا کلمۂ تخاطب**
پھر سسکیوں میں یہ منہ سے نکلا
دنیا یہ بہت بری ہے کاکا!
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۷۵). ۲. **وہ خواجہ سرا جس کی گود میں والدین نے پرورش پائی ہو** (دریائے لطافت ، ۱۰۲). ۳. **باپ کا چھوٹا بھائی ، چاچا ، چچا**
پکاریے کوئی میرا والی کہاں
کہاں کو گیا ہائے کاکا کہاں
(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دوجوڑا ، ۳۷). اے کاکا! ملک صادق میاں کہاں ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۵). اسی شخص کی آواز سن کے جواب دیا کاکا کیا ہے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۷۰). انہیں جمعدار صاحب کی سرد مہری پر تعجب ہوا ، پوچھا "کاکا یہ کیا کر رہے ہو؟ (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۱۸۹). ۴. **مذہبی اوقاف کا مہتمم ، توسلیوں کا نمائندہ.** ایک بڑے کنبے کی صورت اختیار کر لی ، جو ہر وقت آپس میں یا کاکوؤں ، یعنی توسلیوں کے نمائندوں اور مذہبی اوقاف کے مہتمموں کے ساتھ لڑنے جھگڑنے میں مصروف رہتا تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۰۶). [س : काका].

---جی امذ.
افغان پیر مرد کو کہتے ہیں (جامع اللغات). [کاکا + جی (رک)].

---کاہو کے نہ بھتیجے کہاوت.
کاکا کسی کے نہ ہوتے ، چچا کو کوئی پسند نہیں کرتا کیوں کہ وہ بڑے بھائی کا برابر کا حصہ دار ہوتا ہے (جامع اللغات).

---کی بھینس بھتیجے کی تونْد کہاوت.
چچا کو بہت کچھ مل جاتا ہے بھتیجے کو کچھ نہیں (جامع اللغات).

---نہ کرے ساکا/سا کہا کہاوت.
چچا جھگڑا نہیں کرتا ، چچا کے اولاد نہ ہو تو بھتیجے کو بیٹے بنا لیتا ہے (جامع اللغات).

کاکا (۳) امث (قدیم).
کوّے کی کائیں کائیں (دکھنی اردو کی لغت). [حکایت الصوت].

کاکا باسی امذ ، ـــ کاکا باسی.
(جواہرات) **مسور کی دال کے چھلکے کی رنگت کا موتی ، ایک قسم کا سیاہ موتی.** بعض بزرگ اس فکر میں ہیں کہ کاکا باسی کی سیاہی مٹا کے آبدار اور شفاف موتی بنالیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۲ : ۲۷۷). [س : کاک بھاسی काक भासी].

کاکا تُوا/تُوئی/تُوی (ضم ت / فت ت) امذ.
ایک سفید اور بڑا طوطا جس کے سر پر سرخ یا زرد کلغی ہوتی ہے

سو کوئل کالی ہری کنٹھ سوئی
سو توریاں و راتویں و کاکاتوئی
(۱۵۹۳، حسن شوق، د، ۱۲۶).
ہری سبز گھانسی جھگ کٹ سوئی
سری باف کا جامہ کاکاتوئی
(۱۶۵۷، گلشنِ عشق، ۱۳۷).
بلخ راج بیس قاضی ہوئے کوے
کنک کا سیراں ہوند کاکاتوی
(۱۷۰۸، داستانِ فتح جنگ، ۱۶۳). اس بنارس میں جو پنجرہ لٹکتا ہے اس میں کاکاتوا بن کر جسم قید ہو گئے(۱۸۷۷، طلسم گوہربار، ۲۰۹). ہدہد، طوطا اور کاکاتوا اسی صنف میں شمار کیے جاتے ہیں (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۲۳). ایک شخص کے یہاں ایک کاکاتوا پلا ہوا تھا(۱۹۳۱، حیوانی دنیا کے عجائبات، ۳۰). [انگ: Cockatoo کا موزد].

--- کا اَڈّا امذ.
وہ پنجرے کی لکڑی جس پر توتا بیٹھتا ہے (نوراللغات).

کاکا طُوا (ضم ط) امذ.
رک: **کاکاتوا** (بطشس). [کاکاتوا (رک) کا متبادل املا].

کاکا کُوّا (فت ک، شد و) امذ.
رک: **کاکاتوا**.
جو بوم پر نہیں راضی تو کہتا ہے مجکو ذلیل
میں کاکاکوا اسے کر دوں یا بنا دوں چیل
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۶۹).
پڑے اڑتے پھرتے کا جوں کاکاکوا
کبھی اس شجر پر، کبھی اس شجر پر
(۱۸۱۸، انشا، کلام انشا، ۹۸). [انگ: Cockatoe کا موزد].

کاکَنْدا (سک ن) امث.
سکڑی کی آٹھ زہریلی قسموں میں سے ایک. کاکندا اس کے کاٹنے سے بچھو ڈنک کھانسی پیاس بے ہوشی اور درد دل پیدا ہوتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۹: ۳۰۳). [مقامی].

کاکاؤ (و مج) امذ.
(طب) **ایک قسم کا روغن جو بریاں کردہ بیجوں سے دبا کر نکالا جاتا ہے اور بیرونی طور پر مستعمل ہے** (علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۵۹). [غالباً، انگ: Cocoa].

کاک پِٹ (کس پ) امذ.
طیارے یا راکٹ میں ہواباز یا خلا پیما وغیرہ کے بیٹھنے کی جگہ، پائلٹ کا کیبن. مسافر گاڑی میں ایک کاک پٹ ہوگا جس میں ایک خلا پیما اور اس کا ساتھی پائلٹ ہوگا(۱۹۶۲، مشرق، کراچی، ۸: ۱۰۱). [انگ: Cockpit].

کاکْتُوا (سک ک، ضم ت) امذ.
رک: **کاکاتوا، ایک قسم کا بڑا طوطا**. بیا، کاکتوا، باز، شہباز... غرضیکہ دنیا بھر کا جانور یہاں موجود ہے. (۱۹۳۸، دلّی کا سنبھالا، ۴۵). برادری کا سردار اس پرندے کی شبیہ بکڑے ہوئے اس کی چیخ کی نقل اتارتا ہے تا کہ سفید کاکتواوں کی افزائش نسل ہو سکے. (۱۹۶۵، شاخِ زرّیں، ۱: ۴۳). [کاکاتوا (رک) کا مخفف].

کاک ٹیل (ی مج) امذ.
۱. **ایک قسم کی شراب، وہ شراب جو مختلف شرابوں کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے اور جس کا ذائقہ تلخ اور شیریں ہوتا ہے**. فیشن ایبل ہوٹلوں اور طعام خانوں میں جہاں تلخ گھر بنے ہوتے ہیں وہاں کاک ٹیل ایک لازمی چیز ہے. (۱۹۶۲، اردو انسائیکلوپیڈیا، ۱۱۱۹). ۲. (کنایۃً) **چوں چوں کا مربہ، انوکھی چیز، انگریزی سوشل اپ اسمارٹ کا ترجمہ ہے**. اپنے مغربی طرز کے نوجوانوں کی طرف آئیے، یہ نوجوان ایک عجیب کاک ٹیل ہے.(۱۹۷۰، توازن، ۵۷). ۳. **(نئی تہذیب کے مطابق) پینے پلانے کی دعوت**. رات مارتھا کے ہاں کاک ٹیل پر تم کیوں نہیں آئے. (۱۹۷۳، فنون، لاہور، جنوری، ۸۲). [انگ: Cocktail].

--- پارٹی (--- سک ر) امث.
رک: **کاک ٹیل معنی نمبر ۳**. ڈوبتے سورج کی دلکشیاں جاتے اور کاک ٹیل پارٹیوں کی بھیڑ چڑھنے لگی. (۱۹۶۳، آبلہ پا، ۶۵). نارائن ریڈی کے ہاں کاک ٹیل پارٹی ہو رہی تھی. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۱۹۱). [انگ: Cocktail Party].

کاکَجَنگ (سک ک، فت ج، غنہ) امذ (قدیم).
جنگلی کوا.
کیھوں وجہ دسرا تو لیا کاکجنگ
ولے ہوئے اجلا سو اس کیرا رنگ
(۱۶۱۳، بھوگ بل (ق)، ۹۱). [رک: کاک (۳) + جنگ (جنگل (رک) کی تخفیف)].

کاک چیفر (سک ک، ی مج، فت ف) امذ.
ایک قسم کا کیڑا، بھونرا، گبریلا. گبریلا (کاک چیفر) جو پتیاں کھا کر زندگی بسر کرتا ہے.(۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۰۱). [انگ: Cock Chafer].

کاکَڑسِنگی (فت ک، سک ڑ، کس س، غنہ) امث.
رک: **کاکڑا سنگی** (بطشس). [کاکڑا سنگی (رک) کا مقامی تلفظ].

کاکَر (فت نیز ضم ک) امذ.
ہرن سے مشابہ ایک بل کھائے ہوئے سینگوں والا جنگلی جانور جس کا قد دو فٹ سے کچھ زائد اور سینگ آٹھ دس انچ کے ہوتے ہیں (لاط: Cervulus Aurcus). کاکر اس چھوٹی نوع کے جانور ہندوستان میں شمال سے جنوب تک گھنے جنگلوں میں ہر جگہ ملتے ہیں. (۱۹۳۲، عالمِ حیوانی، ۲۵۳). [کاکڑ (رک) کا ایک املا].

کاکَراسْپِیل (فت ک، کس ا، سک س، ی مج، کس ل) امذ.
ایک قسم کا کتا جس کے کان نہایت لمبے اور ٹانگیں بہت چھوٹی

ہوتی ہیں کاکر اسپنل کی مشہور پہچان معلوم ہے اس کے کان اس کی ٹانگوں سے لمبے ہوتے ہیں۔ (۱۹۶۲ء، خا کم بدہن ، ۵۱)۔ [انگ : Cocker Spanial]۔

کاکَرسَنگی (فت ک ، سک ر ، کس س ، غنہ) امث (قدیم)۔
رک : **کاکڑاسنگی**۔

کھوں وبہ دسرا پلا اور رال
بھی کاکرسنگی بہہ صندل توں سنبھال

(۱۶۱۳ء ، بھوگ بل ، ۱۷)۔ [کاکڑاسنگی (رک) کا قدیم املا]۔

کاک روچ / کاکُروچ (سک ک ، و مج) امذ۔
لال بیگ ، تل چٹا۔ پیداوار بھوک میں اضافہ کرتی تھی اور کثر میں اضافہ کرتی تھی اور کاک روچوں میں اضافہ کرتی تھی۔ (۱۹۸۷ء، حصار ، ۷۷)۔ [انگ : Cockroach]۔

کاک روش (سک ک ، و مج) امذ۔
رک : **کاک روچ**۔ تلچٹا (کاک روش) جو ہمارے باورچی خانوں میں نظر آتا ہے۔ (۱۹۱۰ء ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۱۳)۔ [کاک روچ (رک) کا ایک املا]۔

کاکْریز (سک ک ، ی مج) امذ۔
ایک قسم کا گہرا اودا رنگ ، کشمشی رنگ (ماخوذ : پلیٹس ؛ علمی اردو لغت)۔ [ف]۔

کاکْریزی (سک ک ، ی مج)۔ (الف) صف۔
کاکریز سے متعلق یا منسوب ، سیاہی مائل اودے رنگ کا ؛ کشمشی رنگ کا ؛ اودے رنگ کا۔

مجھے کہہ کاکریزی چیرے والے
کہ وقت سیر نافرمان پہنچا

(۱۷۳۹ء ، کلیاتِ سراج ، ۱۶۶)۔

لباسِ کاکریزی گر ہو مرغوب
دھریں گے شمع کو در پردۂ خوب

(۱۷۷۳ء ، تصویر جاناں ، ۵۳)۔ رنگ کاکریزی آل اور لوہے کی سیاہی سے رنگا جاتا ہے۔ (۱۸۳۵ء ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۰۲)۔ شمشان سنبل مو ، نارنجی ... کاکریزی ... جوڑے بھاری بھاری پہنے۔ (۱۸۹۰ء ، بوستان خیال ، ۶ : ۸۶)۔ کاکریزی رنگ کے دوپٹے کو بل دے کر کمر میں لپیٹ لیا تھا۔ (۱۹۲۸ء ، آخری شمع ، ۲۳)۔ پرانے زخم کی طرح کالی دڑاڑیں ، کتھئی دراڑیں کاکریزی اور بھوری ملاگیری اور خاکی دڑاڑیں۔ (۱۹۷۳ء ، رنگ روپ ، ۱۷۷)۔ (ب) امث۔ **بطوں کی ایک قسم کا نام جو عقابی یا لاکھی رنگ کی ہوتی ہے**۔ دوسری قسم جسے شیرازی یا کاکریزی کہتے ہیں اس کے اوپر کے پر سیاہ ہوتے ہیں۔ (۱۹۰۳ء ، پرندوں کی تجارت ، ۳۲)۔ [کاکریز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کاکُڑ (فت نیز ضم ک) امذ۔
رک : **کاکر**۔ باڑے ، نیل گائیں اور کاکڑ ، اس دیوانہ گر موسم میں خوشی کے مارے چوکڑیاں بھر رہے تھے۔ (۱۹۶۲ء ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۰۶)۔ [کاکڑا (رک) کا مخفف]۔

کاکْڑا (۱) (سک ک) امذ۔
کانٹھ ، کاکڑ ، کاکر۔

تج لطف کا جب نے ہما سایا دھرایا مج سیس پر
روں روں سکل آرام ہو غم کے اڑے سب کاکڑے

(۱۶۷۲ء ، شاہی ، ک ، ۱۲۰)۔ [کاکڑ (رک) + ا ، لاحقۂ تکبیر]۔

ـــ سنگی (ـــ کس س ، غنہ) امث۔
بل کھائے ہوئے بکری کے سینگ سے مشابہ سرخ رنگ اور کڑوے کسیلے مزے کی ایک پھلی جس کا درخت کیلے سے مشابہ ہوتا ہے عموماً دیسی دواؤں میں مستعمل۔ کاکڑا سنگی ... ہمراہ ستّو کھلائیں۔ (۱۸۷۲ء ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۱۲)۔ کاکڑا سنگی ... ایک ماشہ باریک کر کے شہد ۲ تولہ میں ملائیں اور دن میں چند بار چاٹیں۔ (۱۹۳۶ء ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۵)۔ [کاکڑا + سنگ ـ سینگ + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کاکْڑا (۲) (سک ک) امذ۔
سخت یا مضبوط چمڑا ؛ چمڑے کی پٹی یا تسمہ ؛ ایک بڑی یا سخت پٹی ، فتیلہ ؛ چمڑا (چابک کا) (پلیٹس)۔ [غالباً ، س : ککڑ + کا : कक्कट + क]۔

کاکْڑی (۱) (سک ک) امث۔
ایک قسم کا کھیرا جو عام کھیرے سے لمبا موٹا اور بہت ملائم اور شیریں ہوتا ہے ، بالم کھیرا۔ ایک قسم کا کھیرا مالوے اور راجپوتانے کے بعض مقاموں میں ہوتا ہے .. اسے بالم کھیرا اور بالم ککڑی اور کاکڑی بولتے ہیں۔ (۱۹۲۶ء ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۷۳)۔ [ککڑی (رک) کا ایک املا]۔

کاکْڑی (۲) (سک ک) امث۔
تیسرے درجے کا عمدہ قسم کا ریشم جو چین کی طرف سے آتا ہے (اب و ، ۲ : ۳۷)۔ [رک : کاکڑا (۲)]۔

کاکْڑے (سک ک) امذ ؛ ج۔
دھجیاں ، پرخچے (قدیم اردو کی لغت)۔ [رک : کاکڑا (۱) کی جمع]۔

کاکِسْتَری (کس ک ، سک س ، فت ت) صف۔
رک : خا کستری ، **بھورا ، بھورے رنگ کا**۔ اوپر کا رنگ ہلکا خاکی ، بادامی گہرا کاکستری یا ہلکا ہوتا ہے۔ (۱۹۶۹ء ، مغربی پاکستان کے میمل ، ۱۱۶)۔ [خا کستری (رک) کا بگاڑ]۔

کاکَل (فت ک) امذ (قدیم)۔
رک : **کاغذ**۔

جس کا کاکل تھی لے دھری سوشہ سیجیں آیا
بھار سو کاکل دھاکل لاکی بسریا بھنیاں بھنایا

(۱۵۶۵ء ، جواہر اسرار اللہ (ق) ، ۳۸)۔ [کاغذ (رک) کا قدیم املا]۔

کاکُل (ضم ک) امث ؛ امذ۔
۱. سر کے بڑے بڑے آگے لٹکے ہوئے بال ؛ (مجازاً) زلف۔

جو دیکھے اس کے کاکل کا تماشا
نہ دیکھے پھر وہ سنبل کا تماشا

(۱۷۳۹ء ، کلیات سراج ، ۱۵۰)۔

بہہ ہے مدِّنظر تیری زلف و کاکل و خال
پھرا کرے ہے مری آنکھوں میں تری ہی چال
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳۷).

سبزۂ خط سے ترا کاکلِ سرکش نہ دبا
یہ زمرد بھی حریفِ دمِ افعی نہ ہوا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۴۴). بڑی بیگم ، تو تم نے یہ مولویوں کی صورت کب سے بنائی ہے تمہارے سر پر تو کاکلیں تھیں.
(۱۹۰۵ ، حورِ عین ، ۲ : ۱۶۷).

خود اک لطیف چھاؤں ہی گرمیوں کی دھوپ
جب تیرے کاکلوں کی گھٹا یاد آ گئی
(۱۹۸۷ ، بوئے رسیلہ ، ۲۸۳). ۲. **گھونگھریا چھلا ، چھوٹا حلقہ** (پلیٹس). [ف].

---افشانی (---فت ا ، سک ف) امث.
زلف بکھرانا (خوبصورتی ظاہر کرنے کے لیے) (مہذب اللغات).
[کاکل + ف : افشاں ، افشاندن ـ بکھیرنا ، کھولنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بکھرانا ف م.
بال کھولنا ، زلف بکھرانا.

جلد آ ، لٰلہ دن کی روشنی جانے لگی
رات اپنے کاکلِ مشکیں کو بکھرانے لگی
(۱۹۱۵ ، نقوشِ مانی ، ۲۳).

---پیچاں کس صف (---ی مج) امث ؛ امذ.
خم دار زلفیں ، بل کھائے ہوئے گیسو.

دل کو اس کاکلِ پیچاں سے نہ بل کرنا تھا
یہ سیہ بخت گیا اپنے ہی بل میں مارا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۸). [کاکل + ف : پیچاں ، پیچیدن ـ لپیٹنا].

---چھوڑنا محاورہ.
رک : **کاکل بکھرانا ، کاکُل بڑھانا.**

الٰہی الاماں رہیو نگہباں اپنے بندوں کا
بلا نازل ہوئی شانے پہ کاکل اسنے چھوڑا ہے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۵۵).

---رسا کس صف (---فت ر) امث ؛ امذ.
دور تک پہنچنے والی زلف ، لمبی زلفیں ، گیسوئے دراز.

دشمنِ جاں ہیں دونوں گیسو بھی
اک فقط کاکلِ رسا ہی نہیں
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۱۵۷). [کاکل + ف : رسا ، رسیدن ـ پہنچنا].

---رکھوانا ف م.
لمبے بال اس طور جانب رکھوانا کہ وہ چہرے کے دونوں جانب نمایاں رہیں.

تو نے رکھوائی جو کاکل اے بتِ بالا بلند
طرۂ شمشادِ باغِ حسن سنبل ہو گیا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۵۲).

---سنوارنا ف م.
زلفوں کو آراستہ کرنا ، بالوں کو سدھارنا ، بنانا. غالب ... قہوہ خانے میں بھی چسکی لگا آتا ہے اور پھر دوسرے ہی لمحے سے ظاہر و موجود دنیا کی کاکل سنوارنے کی سعی کرتا ہے. (۱۹۶۹ ، توازن ، ۱۸۳).

---شبگوں کس صف (---فت ش ، سک ب ، و مع) امث ؛ امذ.
رات کی طرح سیاہ زلف ، بہت کالی زلف.

قامتِ جاناں ہے مثلِ منزلِ اول مجھے
کاکلِ شبگوں ہے جادہ وادیِ آفات کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷). [کاکل + شب گوں (رک)].

---شمع کس اضا (---فت ش ، سک م) امث ؛ امذ.
(کنایۃً) **شمع کا دھواں** (مہذب اللغات). [کاکل + شمع (رک)].

---گوندھنا محاورہ.
رک : **کاکل سنوارنا.**

کبھو گوندھنے کاکل آئیں تمہاری
نہ بگڑو تو زلفیں بنائیں تمہاری
(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۱۰۸).

---مشکیں کس صف (---ضم م ، سک ش ، ی مع) امث ؛ امذ.
مشک کی طرح سیاہ اور خوشبودار زلف زلفِ محبوب سے مراد ہے.

کب تلک ان کی رسائی ہو کمر تک دیکھئے
کاکلِ مشکیں تری آنے لگی ہیں تا بدوش
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۹۸). [کاکل + مشکیں (رک)].

کاکُلوت (سک ک ، و مع) امث.
لالچ ، حرص. عقل میں جوہ کاکلوت ملتی ، تو حرمت میں نقصان ہوتا. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۶۱).

اسے بس کہ تھا نسل کا کاکلوت
کیا میں پنچنے میں شادی بہوت
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۳۲). رستے میں تھکان او بوٹلا دیکھ ان کے دلوں میں اس کی کاکلوت پیدا ہوئی. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۶۸).

خود بخود رزاق پہونچاتا ہے قوت
فیض کیوں کرتا ہے اتنی کاکلوت
(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۴۹۴). کاکلوت ، حرص. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد ، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۵۰). ۲. **خواہش ، آرزو ، تقاضا (فرط محبت کا).**

دو جی بانس ہے پسلی کیری روپ
کروتا ہے تسرا سپہر کاکلوت
(۱۶۱۳ ، بھوگ بل ، ۱۳). ۳. **محبت ، الفت ، تعلق ، کنجوسی ، بخل** (پلیٹس ، جامع اللغات). [س : काकलोत].

کاکُلوتی (سک ک ، و مع). (الف) امث.
ماںتا ، (ماں کی) محبت. اگر منی ذرا آنکھ سے اوجھل ہو جاتی تھی تو کاکلوتی کے مارے ... ادھر اُدھر ڈھونڈتی پھرتی تھیں. (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النساء ، ۱۹۳). اماجان کاکلوتی کے

مارے کلیجہ ٹکڑے ٹکڑے ہوتی ہیں. (۱۹۱۲ ، قصۂ مہر افروز ، ۵۱). (ب) صف : اپنڈ. ملا ہوا ، بندھا ہوا ؛ جذبات اُبھارنے والا ، مشتعل کرنے والا ؛ خواہاں ، آرزو مند ، لالچی ، حریص ؛ شدید محبت کرنے والا ، ٹوٹ کر چاہنے والا ؛ کنجوس ؛ بخیل (پلیٹس). [کاکلوت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کاکُلوٹ (و مع نیز مج) امث.
رک : کاکلوت ، خواہش نیز لالچ.

آئے پڑنے کاکلوٹ آؤ
تل بہر کرتے اوپر پاؤں

(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۵۸). [کاکلوت (رک) کا قدیم املا].

کاکُلود (سک ک ، و مع نیز مج) امث.
رک : کاکلوت ، محبت ، فرط الفت کا تقاضا.

ہرچند میں زناخی سے بیزار ہوں جیا
پر کاکلود اپنی سے ناچار ہوں جیا

(۱۸۳۵ ، رنگین ، (دیوان رنگین و انشا ، ۲۰۶)). [کاکلوت (رک) کا ایک املا].

کاکُلودی (سک ک ، و مع) امث.
(عور) رک : کاکلوتی ، ملنسا (ماخوذ : محاورات نسواں ، ۱۰۲).
[کاکلود (رک) + ی (زائد)].

کاکُلیں چھوڑنا محاورہ.
زلفیں چھوڑنا ، بالوں کی لٹیں بڑھانا (نوراللغات).

کاکَن (فت ک) امذ.
جذام کی ایک قسم جس میں جسم پر سیاہ اور سرخ دھبے پڑ جاتے ہیں (اسے لاعلاج قرار دیا گیا ہے) (پلیٹس).
[س : کاکنڑ काकण].

کاکَن (فت نیز ضم ک) امث.
۱. رک : ناکن ، بٹیروں وغیرہ کو کھلانے کا ایک چھوٹا غلّہ جس کا رنگ سنہرا ہوتا ہے (لاط : Panicum Italicum).
دکان پر بھی پنجرہ ٹنگا تھا ، کاکن کی بالی پنجرے میں دھری تھی. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۵۸۸). کاکن کو کنگنی بھی کہتے ہیں اعظم گڑھ میں اسی کو ناکن کہتے ہیں. (۱۹۱۶ ، علم زراعت ، ۱۵۲). دودھ سی چاندنی چھٹی ہوئی ، اس پر کاکن کا دانہ جیسے سونے کا روا. (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۲۱). ۲. باجرہ ، کنگنی (پلیٹس). [مقامی].

کاکَنج (فت نیز سک ک ، فت ن) امث.
ایک پودا جس کا پھل مکو سے مشابہ اور باریک جھلّی نما غلاف میں لپٹا ہوتا ہے اور امراض گردہ و مثانہ کی دواؤں میں استعمال ہوتا ہے ، عروسک پس پردہ ، عنب الثعلب ، راجپوتکہ ، جھربیری.
کاکنج اور بیر وغیرہ کے درخت سب قریب قریب ایسے ہی ہوتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۶۸). سارے دانے گرم ہوتے ہیں سوائے حب الآس اور حب کاکنج کے. (۱۹۵۱ ، یونانی دوا سازی ، ۲۰). [ع].

ـــ بُستانی کس صف (ـــ ضم ب ، سک س) امث.
کاکنج (رک) کی پہلی قسم ، مطلق کاکنج ، مطلق کاکنج سے مراد کاکنج بستانی ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۸۳).
[کاکنج + بستان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ کوہی کس صف (ـــ و مع) امث.
کاکنج (رک) کی دوسری قسم ، جس کا پودا کاکنج بستانی سے بڑا ہوتا ہے اور اس کا پھول نہایت سرخ اور پھل زرد مائل بہ سرخی ، زرد غلاف میں ملفوف ہوتا ہے ، یہ عموماً سنگلاخ زمین پر پیدا ہوتا ہے ، کاکنج منوم ، عنب الثعلب منوم. کاکنج کی دو قسمیں ہیں (۱) کاکنج بستانی (۲) کاکنج کوہی. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۸۳). [کاکنج + کوہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ مُجَنِّن کس صف (ـــ ضم م ، فت ج ، شد ن بکس) امث.
جنون پیدا کرنے والا کاکنج ، کاکنج (رک) کی تیسری قسم ، جس کے پتے جرجیر کے پتوں کی طرح اور اُن سے بڑے ہوتے ہیں اس کے کھانے سے نشہ اور جنون پیدا ہو جاتا ہے (خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۵۳). [کاکنج + مجنّن (رک)].

ـــ مُنَوِّم کس صف (ـــ ضم م ، فت ن ، شد و بکس) امث.
رک : کاکنج کوہی ، نیند لانے والی کاکنج ؛ دواءً مستعمل. پہاڑی اسی کو کاکنج منوم اور عنب الثعلب منوم کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۵۳). [کاکنج + منوّم (رک)].

کاکِنی (کس ک) امذ.
ایک خاص قسم کا چھوٹا سکہ ؛ ایک چھوٹی رقم جو بیس کوڑیوں کے برابر ہوتی ہے ؛ ایک کوڑی کا خول جو بطور سکہ مستعمل ہے ؛ ایک قدیم پیمانہ جو ۱۸ سے ۲۲ انچ تک ہوتا ہے (لاط : Cypraeamoneta) (پلیٹس). [س : کاکنڑی काकिणी].

کاکُو (و مع) امذ.
ماں کا بھائی ، ماموں (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ف].

کاکول (و مع) امذ.
پہاڑی کوا ؛ ایک زہریلا سیاہ رنگ کا مادہ ؛ نرک کا ایک حصّہ (جامع اللغات). [س : काकोल].

کاکولی (و مع) امث.
ترئی سے مشابہ ایک قسم کی سبزی. کاکولی ایک ہندوستانی روئیدگی ہے جس کا پھل کچھ ترئی سے مشابہت رکھتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۵۵). [س : काकोली].

کاکُونجکی (و مع ، غنہ ، سک ج) امث.
(نباتیات) گلدار پودوں کی ایک قسم ؛ خاندان شقیقیہ (انگ : Ranunculus) (پلیٹس). [مقامی].

کاکی(۱) امذ.
حضرت خواجہ قطب الدین کاکی قطب الاقطاب کا لقب جو دہلی میں قطب الاقطاب اور حضرت خواجہ معین الدین حسن سنجری کے جانشین تھے چونکہ آپ گرم گرم کاک اپنے پہلو یا بغل سے

نکال نکال کر سائیوں کو دیتے تھے اس لیے کاکی کہلائے۔

قطب دین کے نام میں کاجی کو نسبت ہے الہ
بختیار فضل تیرا ایک ہے کاکی ہے یہ

(۱۸۱۷ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۱۲)۔ خواجہ قطب الدین ... کو کاکی اور سوق کو بدھنی کے لقب سے یاد کرنے لگے۔ (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۱)۔ [رک : کاک (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کاکی(۲) امث۔
۱. کاکا کی بیوی ، چچی۔ کاکی بہت اچھا ہوا ، لاؤ مہابیر سوامی کو لڈو چڑھاؤں۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زادِ راہ ، ۶۳)۔ ۲. (پنجاب) لڑکی ، بچی ، بیٹی (فرہنگ آصفیہ)۔ [رک : کاکا (۱) کی تانیث]۔

کاکی(۳) امث۔
کوّا (رک) کی تانیث (پلیٹس)۔ [رک : کاکا (۳) کی تانیث]۔

کاکے بندھ (فت ب ، سک ن) امث۔
رک : کاک بندھیا (پلیٹس)۔ [کاک بندھیا (رک) کا بگاڑ]۔

کاکیر (ی مع) امذ۔
ایک قسم کا سفید چتی دار سخت رگوں کا پان جس کو زیادہ کھانے سے زبان سخت ہو جاتی ہے (آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۷)۔ [مقامی]۔

کاکھ (سک کھ) امث۔
بغل (جامع اللغات)۔ [س : کاکھیا कक्षा]۔

کاکھاسوتی (و مج) امث۔
بدن کا وہ حصہ جو مونڈھے اور بغل کے درمیان ہوتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [کاکھ + ب : سوت सोत]۔

کاکھلائی امث۔
ایک تکلیف دہ پیپ دار پھوڑا جو بغل میں ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [س : कारवालाई]۔

کاگ(۱) امذ۔
رک : کاک (۱) ، ایک وضع کی چھوٹی روغنی روٹی (پلیٹس)۔ [رک : کاک (۱) کا ایک املا]۔

کاگ(۲) امذ۔
۱. رک : کاک (۲) ، کارک۔

کابیوں میں یہ کاگ کے عوض سنجے
گھوڑے کے منہ پہ کنوپے کی جا کاب رہا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۸)۔

میکدے میں بوتلوں کے منہ سے اڑ جاتے ہیں کاگ
ہوش مستوں کے اڑاتی ہے ہوا برسات کی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۶۳)۔

خدا کے واسطے بوتل کا کاگ جلدی کھول
سروں پہ ابر ہے پھر ابر کرم ابھی نہ ہے

(۱۹۰۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۳۹)۔ بتدریج اسلامی نظام کاگ کی طرح دب کر پوری طاقت اور منزلت کے ساتھ ابھرے گا اور مکمل سے مکمل تر ہوتا چلا جائے گا۔ (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، VII نومبر ، ۵)۔ ۲. ایک سدا بہار درخت کی چھال (پودے کی زندگی ، ۲۰۳)۔ [رک : کاک (۲) کا ایک املا]۔

ـــ اُڑانا ف م ، محاورہ۔
بوتل یا شیشے وغیرہ سے ڈاٹ الگ کرنا ؛ (عموماً) شراب کی بوتل کھولنا اور اس کے مشروب سے لطف اٹھانا۔ رندوں نے دل سے کاگ اڑائی اور جسکی لگائی۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۸۲)۔ رنگ راگ اڑا بے لاگ اڑا ، ہاں کاگ اڑا دے بھر بھر پیالہ۔ (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۸۰)۔

جتنا جاہل ہوگی تنگ اور یہاں کچھ لوگ
اپنے اپنے رنگ محل میں بیٹھے اڑائیں کاگ

(۱۹۶۰ ، جگر مرادآبادی (آثار و افکار ، ۱۸۱))۔

ـــ اُڑنا محاورہ۔
کاگ اڑانا (رک) کا لازم ، شراب کی تیزی سے بوتل وغیرہ کی ڈاٹ کا بوتل سے الگ ہو جانا ؛ (عموماً) شراب کی بوتل کھلنا ، شراب نوشی ہونا۔

چڑھی ہے ریش قاضی اب نظر پر
اڑی یہ کاگ اب شکل کبوتر

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۱۶)۔

آتشِ تر سے دھواں اٹھنے لگا
کاگ اڑے بوتل سے بادل گھر گیا

(۱۹۲۶ ، انجم کدہ ، ۹۶)۔

ـــ جن / کیمبیم (ـــ کس مج ج / ی مع ، سک م ، کس مج ب ، فت ی) امث۔
(نباتیات) کاگ کے درخت کی چھال کے نیچے خانہ دار رگ جہاں سالانہ چھال پرت بنتی ہے (انگ : Phellogem)۔ کاگ نسیج کو دیکھو جو برآدمی پرت اور کاگ کیمبیم ... کے بالکل نیچے ہوتی ہے۔ (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۳۹)۔ بعد میں کاگ جن کے قاسی خطوط کی متواتر پیدائش سے چھلکے دار چھال کی پٹیاں نکل آتی ہیں۔ (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۳۱)۔ [کاگ (۲) + انگ : Cambium/Gen]۔

ـــ کُھلنا ف م۔
کاگ کھولنا (رک) کا لازم ، ڈاٹ کھلنا۔

پھر کیجی ہے سے توبہ کرنوں کا
اب تو بوتل کا کھل گیا ہے کاگ

(۱۹۳۲ ، اعجاز نوح ، ۸۳)۔

ـــ کھولنا ف م۔
بوتل وغیرہ کی ڈاٹ کھولنا۔ بڑے کسی شرابی کے پالے کہ بوتل کے کاگ کھولتے کھولتے ہاتھوں میں پڑ گئے چھالے۔ (۱۸۸۷ ، دلفروش ، ۱۰)۔

---تسیج (---فت ت ، ی مع) امث.
(نباتیات) چھال برت ، وہ بافت جو کاگ کے نیچے ہوتی ہے (انگ : **Cort Tissue**). کاگ تسیج کو دیکھو جو بر آدمی برت اور کاگ کیمیم ... کے بالکل نیچے ہوتی ہے. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۹۷). [کاگ (۲) + تسیج (رک)].

کاگ (۳) امذ.
۱. **کوا.**

بیٹھا کاگ کالا اوڑیا راج ہنس
اولھے سیام سندر سوں تاراج ونس
(۱۵٦۴ ، حسن شوق ، د ، ۷٦).

کرے آگ کو پانی پانی کوں آگ
کوتے کوں سو ہنس ہور ہنس کوں سو کاگ
(۱٦۰۹ ، قطب مشتری ، ۴).

بیٹھا ہے وو رقیب سیہ رو سجن کے پاس
سولی کرے وہ کنس خوبی سیں کاگ اولھے
(۱۷۴۷ ، دیوان قاسم ، ۲۱۹).

ایسی مجلس میں نہ لیجاوے خدا سودا کو
طوطی کے آگے جہاں بولنے پر کاگ لگے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱۸۷).

سہارانپورجہاں جگنے تھے موتی ہنس کے جوڑے
وہاں کا اب شری لیا کر بنا ہے کاگ کا جوڑا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۴).

دیواروں پہ ناچے کاگ
باہر بیٹھا کالا ناگ
(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیاں ، ۸۰). ۲. **حلق کا وہ گوشت جو تالو سے اندر کے رخ پر لٹکتا ہے اور اسے ہاتھ لگانے سے ابکائی یا قے آنے لگتی ہے ، حلق کا کوا.** ایک جسم ہے کہ حلق میں لٹکا ہوا ہے ... ہندی میں اس کو کاگ کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰٦). یہ پھوڑا حلق کے کاگ کے پاس نکلتا ہے. (؟ ، استاد جراحی ، ۵۵). [رک : کاک (۳) کا ایک املا].

---اٹھانا ف م ، محاورہ.
گا اٹھانا ، (عموماً) بچوں کے حلق کے کوے کو اوپر سے دبانا (پلیٹس ، فرہنگ آصفیہ).

---برن (---فت ب ، سک نیز فت ر) صف.
کوے کی طرح ، کوے کی مانند.

اوسکی طینت سے صفا وام جو لیں بحر و سحاب
منکوں نہ صدف میں ہوں گہر کاگ برن
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خان) ، بیاض سحر ، ۵۹). [کاگ (۳) + برن (رک)].

---بھسنڈ (---فت نیز ضم بھ ، ضم س ، سک ن) امذ.
۱. **پہاڑی کوے کی ایک قسم ، ایک بڑا کوا ، پہاڑی کوا.** ایک زاغ سیاہ ہاتھی کے برابر ، کاگ بھسنڈ کا جو اب بیٹھا رو رہا تھا. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۱۰). ۲. **نہایت کالا موٹا اور بھدا آدمی ، نہایت بدشکل ، دھیور حبشی** (فرہنگ آصفیہ). ۳. (کوے کی شکل کا) ایک رشی یا دیوتا (کہا جاتا ہے کہ یہ رام کا بڑا بھگت تھا) (ماخوذ : پلیٹس). [کاگ + بھسنڈ (رک)].

---بھسنڈی (---فت نیز ضم بھ ، س ، سک ن) امذ.
رک : **کاگ بھسنڈ** (پلیٹس). [کاگ بھسنڈ + ی ، لاحقۂ نسبت].

---جنگا / جنگلا (---فت ج ، غنہ / ضم گ) امذ.
رک : **کاک جنگھا ، ایک روئیدگی ، رجل الغراب** (خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۴۹). [کاگ (۳) + رک : جنگ (۱) + ا ، اضافہ / جنگل (رک) + ا (زاید)].

---چھٹکنا ف م ، محاورہ.
حلق کے کوے کا لٹک پڑنا (جامع اللغات).

---رکھوالی (---فت ر ، سک کھ) امث.
کھیتوں سے کوے اڑانا (ماخوذ : جامع اللغات). [کاگ (۳) + رکھوالی (رک)].

---رول (---و لین) امذ.
رک : **کاگا رول ، شور و غل ، چیخ پکار.**

اے بے بی کہے کو کرو کاگ رول
کہ ڈھولی بجایا کرے اپنا ڈھول
(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۴۷). [کاگ (۳) + رول (رک)].

---کاگ نہ بھکارے بھیک کہاوت.
بہت کنجوس ہے کسی کو کچھ نہیں دیتا (جامع الامثال).

---کٹ (---فت ک) امذ (قدیم).
پر کٹا کوا.

دیہیم و تاج و افسر در ہندوی مکٹ
زاغ بریدہ پر (را) توں جان کاگ کٹ
(۱٦۲۱ ، خالق باری ، ۴۲). [کاگ + کٹ (۱)].

---کوا اور خرگوش / کھرگوش یہ تینوں نہیں مانے پوس کہاوت.
کاگ ، کوا اور خرگوش مانوس نہیں ہوتے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---لبھر (---فت مع ل ، سک ھ) امذ.
رک : **کاگ جنگھا ، ایک روئیدگی.** مارواڑی میں کاگ لبھر گجراتی میں اکھیڑی اور کانگ ... کہتے ہیں (۱۹۲٦ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۴۹). [کاگ (۳) + لبھر (رک)].

کاگا امذ.
۱. **کوا ، زاغ.**

توں کاگا ہے ستاجے پنسا
پورن کرے آسا ونسا
(۱٦۵۳ ، گنج شریف ، ۱۹۹).

کائیں کوویں امیروں کے گھروں میں نہ کہ وہ
قانی فان آکے کریں صبح کو کاگا جیسے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۲).
آنکھ بچا کر جھٹ لے بھاگا
واہ رے تیری پھرتی کاگا!
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۹۴). کاگا سندیسہ لے کر جاتا ہے پیہا ترجمان بنتا ہے اور کوئل رازداں ٹھہرتی ہے. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۳۰). [کاگ (۲) + ا (زائد)].

---بولے پڑ گئے رولے کہاوت.
جب کوا بولتا ہے تو لوگ جاگ اٹھتے ہیں (جامع اللغات).

---سَب تَن کھائیو اور چُن چُن کھائیو ماس دو نین (نیناں نہ مت کھائیو کہ موہے پیا ملن کی آس کہاوت.
(پوربی بھاشا کا مشہور دوہا جو کہاوت کے طور مستعمل ہے) عاشق عورت کوے سے خطاب کرتی ہے کہ سارا بدن کھا لینا آنکھیں نہ کھانا کہ انہیں پیا کے دیکھنے کی امید ہے (ماخوذ : جامع اللغات).

---رَول (---و لین) امث.
کووں کی کائیں کائیں ؛ (مجازاً) ایسا شور و غل کہ کان پڑی آواز نہ سنائی دے. یوں وہ کب ماننے والے تھے ، کاگا رول میں میری کون سنتا. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۷). وہ گہما گہمی ہے اور کاگا رول مچی ہوئی ہے. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۲۶۱). [کاگا + رول (رک)].

کاگا باسی امذ.
رک : کاکا باسی ، ایک قسم کا سیاہ موتی ؛ وہ بھنگ جو متھرا کے چوبے علی الصباح پیتے ہیں (نوراللغات). [کاکا باسی (رک) کا ایک املا].

---بھنگ (---فت بھ ، غنہ) امذ.
وہ بھنگ جو متھرا کے چوبے علی الصبح پیتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [کاگا باسی + بھنگ (رک)].

---موتی (---و مج) امذ.
ایک نوع کا سیاہ موتی. بعض بزرگ اس فکر میں ہیں کہ کاگا باسی (سیاہ) موتی کی سیاہی مٹا کے آبدار اور شفاف موتی بنا لیں. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۲ : ۴۴۷). [کاگا باسی + موتی].

کاگَت (فت گ) امذ (قدیم).
کاغذ.
کاگت سیت برمل تیں سندرا آکھر کھت کیر کاجر
بیچ سیکا تار کا بلکھاں لکھوں لیتے تا پر
(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۳۷).
سکھی کاتک گیا اب ۱ گہن آیا
سجن آئے نہ کاگت لکھ پٹھایا
(۱۷۰۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۸). [کاغذ (رک) کا قدیم املا].

کاگد (فت گ) امذ (قدیم).
رک : کاغذ.
پُستک جچھو سُو سُندری
کہت کاجر کا گد پانڈری
(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۸۹). کاگد = کاغذ (۱۹۷۱ ، جامع القواعد ، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۵۰). [کاغذ (رک) کا قدیم املا].

کاگر (فت گ) امذ.
کنارہ ، کور ؛ سانپ کی کینچلی (قدیم اردو کی لغت). [کگر (رک) کا قدیم املا].

کاگْرا (سک گ) امذ.
(ٹھگی) پہاڑی کوا جس سے (عموماً ٹھگ شگون لیتے ہیں (اب و ، ۸ : ۱۹۶). [رک : کاگ (۳) + را ، لاحقۂ تصغیر].

کاگْڑی (سک گ) امث (قدیم).
مادہ کوا ؛ (طنزاً) کالی کلوٹی.
میں ہنسی کہاں تو کہاں کاگڑی
میں لیلیٰ کہاں تو کہاں کرچڑی
(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۷۰). [رک : کاگ (۳) + ڑی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث].

کاگْلی (سک گ) امث.
مادہ کوا ، پہاڑی کوے کی مادہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کاگ (۳) + لی ، س ، لا + اکا काग+इका].

کاگُوا (ضم نیز سک گ) امذ.
کوا ؛ سیاہ کیڑا جو اناج کو لگتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات). [س : کاکہ + کہ काक+क:].

کاگور (و لین) امذ.
وہ کھانا جو سرادھوں میں (باپ کے نام پر) کووں کو ڈالتے ہیں (جامع اللغات). [ب : کاگوالا कागग्र उल्ला].

کال (۱) امذ.
۱. قحط (خصوصاً اجناس کا) ، (بارش نہ ہونے سے) اناج کا فقدان.
ہوں مثبو ہجراں میں محتاج وصال
کر بھکاری ہر دھرم اس کال میں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۵۲). اس کے وقت میں مینہ اپنے وقت پر برسا کیا کال کبھی نہ پڑا. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۶۷). جس شہر میں مینہ نہ برسا اور کال ہوا اسی وقت اور شہروں سے جہاں غلہ سستا ہے مال بھر لائے. (۱۸۶۳ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۷۳).
قحط ہے کال اور گدائی بھیک
جس کے مینھ نے مٹا دئے آثار
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۲۸۷). مدینہ میں ایک مرتبہ کال پڑا ، دیکھتے ہی دیکھتے غلہ مہنگا ہو گیا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۹۶).
۲. (کسی چیز کی) کمی ، قلت ، نایابی.

او باری سو شیطان کا مال ہے
شرم کون بڑا جیو کا کال ہے
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۵۲)).
خوش آتی ہے قائم ہمیں گر زمیں
تو پھر کہو نہ مضمون کا کیا کال ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۳).
وہ جزیرہ جو کہ روئے بحر پر ہے مثل خال
دھوپ کا اور روشنی کا جس کی سرحد میں ہے کال
(۱۸۷۸ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۲۲).
اگر ہندوستان کو نعمت آزادی کی حاصل ہو
تو مکھن توس کا برطانیہ میں کال ہو جائے
(۱۹۲۸ ، بہارستان ، ۳۹۷). جتّوں کی بات چلی ہے تو وہاں مضبوط قیادت کے کال کی کچھ اور وجوہات کی طرف اشارہ کرنا بےمحل نہ ہو گا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۲۹). ۳.(أ) **موت ، موت کا وقت نیز موت کا فرشتہ.**
کیا واں نے جوں چرخ ہفتم یہ چال
زحل نحس اکبر کوں باجگ کا کال
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۶).
کال ہے بعد وصل ، مہجوری
روز ہجراں کا ہوے منہ کالا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۷).
جہاں تک تھے روباہ و گرگ و شغال
شکاری سگ ان کے جنوں کے تھے کال
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۲). کھال اوس کی اگرچہ پکھال ہے ، لوہے کے حق میں گویا کال ہے :(۱۸۳۵ ، بالی گاٹ ، ۸۶). موت یا کال ایک ہے مگر اس کے روپ انیک ہیں. (۱۹۲۰ ، یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ۳۳). (أأ) (مجازاً) **وبال ، بلا ، مصیبت.**
ہر اک دن مرے پر یہی حال ہے
ہر اک شب مرے پر یہی کال ہے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲). اس کو جلا کر میرا کال کاٹا اور وبال دور کیا. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۱۶).
شکوے کریں گے اس سے جو ہے ما کہر فلک
کس طرح دیکھیں ہوتی ہے اب جی کا کال دھوپ
(۱۸۸۱ ، اسیر لکھنوی ، مجمع البحرین ، ۲ : ۳۹). ۴.(أ) **وقت ، زمانہ ، موسم.** ایک ہی کال کے گھڑی پل دن مہینا برس جگ آدک بہت نام ہوتے ہیں. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۵۱۸). یہ اشخاص سال کے تین حصے کرتے ہیں اور ہر حصے کو کال کہتے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۵۵۱). کال یا زمان کا تصور لا تعداد ذرات پر مشتمل ہے. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۲۶۶). (أأ) **درست یا حقیقی وقت ، موقع ؛ مناسب موسم ؛ (قواعد) زمانہ ، فعل کی صورت جس سے اس کا حال مستقبل یا ماضی میں واقع ہونا معلوم ہوتا ہے** (پلیٹس). ۵. **(موسیقی) سم اور تال کے درمیان کا وقفہ یا سکون.** کال وہ ہے کہ اوس کے سکون کا زمانہ چھ درجوں تک محسوس نہیں ہوتا. (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۱ : ۸۳). ۶. **قسمت ، نصیبا ، قسمت کے کھیل** (پلیٹس). [س : काल].

---آنا محاورہ.
۱. **موت آنا ، (موت کا) وقت آنا.** آدمی ایک ہی بار مرتا ہے اور جب اس کا کال آتا ہے تب ہی جی نکلتا ہے. (۱۹۰۳ ، جھلاوا ، ۲۱). ۲. **قحط ہونا ، قحط پڑنا نیز مصیبت نازل ہونا.** یہ اس گناہ ہی کے سبب سے تو اتنا مہنگا سماں ہے جب دیکھو کال آتا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۷).

---باگڑے / اُبھے دیجے اور برا باتن سے ہو کہاوت.
قحط ہمیشہ باگڑے کے علاقے سے شروع ہوتا ہے اور برہمن سے ہمیشہ نقصان ہوتا ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---بتانا محاورہ.
وقت گزارنا ؛ وقت ضائع کرنا (جامع اللغات).

---بَس (ــــفت ب) صف.
جو موت کے قبضے یا پنجے میں ہو ؛ قریب المرگ ؛ بدنصیب (پلیٹس). [کال + بس (۲)].

---بَس ہونا محاورہ.
موت کے پنجے میں ہونا ، مرنا ، وفات پانا. پرماتما کی کرپی پرسادی کی پیدائش کے ڈیڑھ دو سال بعد جیارام کال بس ہو گئے. (۱۹۳۳ ، دانہ و دام ، ۶۸).

---بَنْجَر (ــــفت ب ، سک ن ، فت ج) امث.
بہت دنوں کی پڑی ہوئی بنجر زمین (ماخوذ : نوراللغات). [کال + بنجر (رک)].

---بِیتنا ف ل.
کال بتانا (رک) کا لازم ، وقت گزرنا. جب کچھ کال بیت گیا تب کلجگ آیا. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۱).

---بیلا (ــــی مج) امذ.
منحوس وقت (جامع اللغات). [کال + بیلا (رک)].

---بُھوَن (ــــفت بھ ، و) امث.
رک : **کال کوٹھری ؛ (کنایۃً) دنیا.** اب جاؤ اس کال بھون سے نکل جاؤ ، جس دن تمہارے جیون کی انتم تتھی ہو گی اسی دن بھر بھینٹ ہو گی. (۱۹۲۱ ، پتنی پرتاپ ، ۸۵). [کال + بھون (رک)].

---پَڑنا محاورہ.
۱. **قحط پڑنا ؛ خشک سالی ہونا.** اس زمین میں پہلے کال کے سوا جو ابراہیم کے وقت پڑا تھا پھر کال پڑا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۹۱). جب مینہ برسے تو سماں ہوا اور جب مینہ نہ برسے تو کال پڑے. (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۹۳). کال پڑا ایسا کہ خاصے کھاتے پیتے آدمی دو دو دانوں کو محتاج ہو گئے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۰). سال کے بارہ مہینے یہاں کال پڑا رہتا تھا. (۱۹۸۷ ، طوبیٰ ، ۷۸۳). ۲. **توڑا ہونا ، کمی ہونا ، کسی چیز کی نایابی ہونا**

دوست خوش ہونے لگے دوست کے مر جانے سے
غم کا یہ کال پڑا ہے مرے غم کھانے سے
(۱۸۸۸ ، گلزار داغ ، ۲۱۹).

ملتے نہیں مکان ٹھہرنے کو بھی یہاں
یہ کال پڑ گیا ہے جگہ کا کہ الاماں
(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۵۸).

اب کے ہم پر کیسا سال پڑا لوگو
شہر میں آوازوں کا کال پڑا لوگو
(۱۹۸۶ ، بے آواز گلی کوچوں میں ، ۲۳).

---ٹلے کلال نہ ٹلے کہاوت.
موت ممکن ہے ٹل جائے مگر شرابی شراب سے باز نہیں آتا (جامع الامثال).

---جُواری (---ضم ج) امذ.
نامی قمار باز ، پرانا جواری. چند کال جواریوں کے سوا کہ انہوں نے سر اٹھا کر بھی نہ دیکھا اور سب کے سب گھورنے لگے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۰۳). [کال + جواری (رک)].

---چیوڑی (--- کس ج ، و مج) است.
سانپ (مخزن المحاورات). [کال + چیوڑی (رک)].

---چکّر (---فت ج ، سک ک) امذ.
وقت کا پہیا ، وقت کا ایک حصہ ، چکر ، گردش زمانہ. دیت اور ناگ پاتال میں بھوگ بھوگتے ہیں اور کال چکر پھرتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۹). [کال + چکر (رک)].

---سَب کو کھانے بیٹھا ہے کہاوت.
موت سب کو آ کر رہتی ہے (جامع الامثال).

---کا بِگڑا صف مذ.
زمانہ نے جسے خراب کر دیا ہو ، گردش زمانہ کا ستایا ہوا ، وقت کا ستایا ہوا ؛ آوارہ.

وہ مسلماں ہے کبھی ہندو کبھی ہے آریہ
کال کے بگڑے کا کیا بگڑا ہے ایمان آجکل
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۳۸).

---کا ٹُوٹا صف.
قحط زدہ ، بھوکا ، کنگال ؛ ندیدہ ، دوسروں کے کھانے کو تکنے اور نظر لگانے والا ؛ قحط کے دنوں کا ٹوٹا اٹھایا ہوا ؛ گرانی کے سبب مفلس شدہ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---کا ساگ غریب کا بھاگ کہاوت.
قحط میں غریب کے لیے ساگ پات بھی بہت ہے (جامع الامثال).

---کا مارا (ہُوا) صف ؛ امذ.
۱. رک : کال کا بگڑا ، گردش ایام کا مارا ، وقت کا ستایا ہوا ، میں کال کا مارا اگر یہ سب روپیہ کھا جاؤں گا اور اس میں لباس نہ بناؤں گا تو میرا خلعت حضور پر باقی رہے گا یا نہیں. (۱۸۶۱ ، مکاتیب غالب (ملخص) ، ۱۲۱). ۲. رک : کال کا ٹوٹا.

کال کا مارا ہوا مدقوق ہے بیمار ہے
اس سبب سے آپ کا عاشق نحیف و زار ہے
(۱۸۹۹ ، دیوانجی ، ۱۳۶).

---کا مارا سب جگ ہارا کہاوت.
۱. موت سے لوگ شکست کھا جاتے ہیں (جامع الامثال). ۲. سب سے بڑی مصیبت پیٹ کی ہے ؛ زبردست کے آگے کچھ پیش نہیں جاتی ؛ افلاس کے آگے آدمی کو فروغ نہیں ہوتا (نجم الامثال).

---کٹے فقرہ.
نجات ملے ، مصیبت دور ہو ، وبال ٹلے (کوسنے کے موقع پر مستعمل) پریشانی دور ہو. یہی تو امید ہے مجھے تم سے ، تم سوچتے ہو گے کہ میں مر ہی جاتے کہیں کمبخت ، کال کٹے. (۱۹۰۶ ، اتالیق بی بی ، ۳۸).

---کَرْ دینا محاورہ.
کم کر دینا ، گھٹا دینا ، منہا کرنا ، خارج کرنا ، نکال دینا. مکان کی تعمیر بسبب اس کے کہ ریل نے راج مزدوروں کا کال کر دیا ہے بند ہو گئی. (۱۸۸۹ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۰۴).

---کَرْنا محاورہ.
مرنا ، انتقال ہونا ، فوت ہو جانا.

آج کیوجھن جیسو پیاتم
کال کرو گے ، تو روس رہوں گی
(۱۷۹۴ ، نادرات شاہی ، ۲۳۷). وہ اسی وقت سب جگہ جا کر پکار آیا ، لالہ تہال چند کال کر گئے ہیں. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۰۹).

---کڑھاؤ ، کِسان کا کھاؤ کہاوت.
قحط اور خشک سالی کسان کے لیے تباہی کا باعث ہے (ماخوذ ؛ جامع الامثال).

---کی چیوڑی امث.
موت کی رسّی ؛ (کنایۃً) سانپ (پلیٹس).

---کے آگے / سَب لاچار ہیں کِسی کا بَس نہیں چلتا کہاوت.
موت سب کو بے بس کر دیتی ہے (جامع الامثال ، جامع اللغات).

---کے بَس ہونا محاورہ.
وقت کے تابع ہونا ، زمانے کے تقاضے سے مجبور ہونا ، موقع کے موافق کرنا ؛ موت کے پھندے میں پھنسنا (پلیٹس).

---کے مُنْہ میں سَب ہیں فقرہ.
سب کو موت آ کر رہتی ہے (جامع الامثال).

---کے ہاتھ کَمان ، بُوڑھا بچے / چھوڑے نہ جوان کہاوت.
ظالم کی نسبت بولتے ہیں یا موت اور دربار کی نسبت کہتے ہیں ، موت سے کوئی نہیں بچتا خواہ وہ بوڑھا ہو یا بچہ ہو یا جوان (جامع اللغات ، جامع الامثال).

ـــ گنوانا محاورہ.
رک : **کال جانا** (پلیٹس).

ـــ نہ چھوڑے راجہ نہ چھوڑے رَنک/مَلَنگ کہاوت.
موت بادشاہ ہو یا فقیر کسی کو نہیں چھوڑتی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

ـــ نہ چھوڑے کوئے ،گدا ہو یا راجہ ہوئے کہاوت.
رک : **کال نہ چھوڑے راجہ الخ** (جامع اللغات).

ـــ وَش (ـــ فت و) صف.
رک : **کال بس** (پلیٹس). [کال + س : وش ، वश].

ـــ ہونا محاورہ.
۱. **کمی ہونا ، قلت ہونا ، کمیاب ہونا.** جرمنی و آسٹریا کے مال کی طرح آج کل بھروسے کی قابل وثوق خبروں کا بھی کال ہوگیا ہے. (۱۹۱۶ ، مضامین شرر ، ۲ ، ۳ : ۱۲۶). ۲. رک : **کال کرنا ، فوت ہونا.** جب راجا جے سنگھ دیو کا کال ہوا اور راجا بشن ناتھ سنگھ دیو صدر نشین ہوئے. (۱۸٤۳ ، نتائج المعانی ، ۱۳۳).

کال (۲) ظرف زمان (قدیم).
کل (گزشتہ یا آئندہ).

جو کچ کال کرنا سو توں آج کر
نہ کہاں آج کا کام یوں کال پر
(۱٤۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۸۵).

اس مایا سوں کیا جیو لایا
آج کال چلاری مایا
(۱۵۳۸ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۹۱).

کہا راج کے کاج لگ تک ہوا
بچھے کال نے آج لگ بک ہوا
(۱۵٦۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۸).

دوش کال رات جو گئی
امشب آج رات جو بھئی
(۱٦۲۱ ، خالق باری ، ٦۸).

لکو آج کا کال پر کہاں کام
ترت جا کے ہو کر توں در حال کام
(۱٦۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۱۱۳).

ہے آج سو کال تھا نہ کچھ اور
تھا کال سو آج ہے وہی طور
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۳).

ناچ بڑا ہی سا ایک دیکھا میں اس کے کنے
اس کو کہیدوں میں اب کال کو جو وہ بنے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۳).

اَلَسْتُ پرتکُم کی خم کا ہے نوش
نہیں ہوں آج سے یا کال سے مست
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۷). [کل (رک) کا قدیم املا].

کال (۳) . (الف) صف.
۱. **سیاہ ، کالا نیز تاریک ، اندھیرا.**

دیسے دیس تو نت اندھاری مجے
رین کال دوزخ تی بھاری لگے
(۱٦۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۸). ۲. **گہرے رنگ کا ، گہرا ؛ بڑا ، عظیم ؛ بے حد ، بے حساب** (پلیٹس). (ب) امذ. ۱. **سانپ.**

بیٹھا دھن اوپر آو کر کال جو
ہوا سورتل چاند او بزال جو
(۱۵٦۳ ، حسن شوقی ، د ، ۷٦).

اپنے جودواں کال کت زیر بش
قراں اور عقدہ کیا تشبیہ تس
(۱٦۱۳ ، پھوک بل ، ۱۵).

دیکھت تس بھتے جل ہے کہب کہب کے بال
سمجھے لگیا سنبلستان کوں کال
(۱٦۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۸).

مکھ پھول سیاہ زلف سنبل
جو کال ہے کال جن کے کامل
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳٦).

تیری زلفوں کی کھنچیں دھواں دھار
کال دیکھ ان کو جو ہے من مار
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۲۵). ۲. **کالا یا گہرا نیلا رنگ ؛ آنکھوں کا کالا حصہ ؛ ناگ کی سیاہ اور نہایت زہریلی قسم** (پلیٹس). ۳. (مجازاً) **دشمن.**

رین نے تو ہے دیس روشن صحی
ولے کال سو عاشقاں کا بہی
(۱٦۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱٦).

کہنے لگے غریبوں پر کرتا ہے کیوں جفا
میری طرف تو دیکھ کر کہ میں کال ہوں ترا
(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۱۰۱). [کالا (رک) کی تخفیف]

ـــ ئِین (ـــ ی مع) صف.
کالا ، جو بہت کالا ہو (نوراللغات). [کال + ئین (رک)].

ـــ جِیوڑی (ـــ کس ج ، ی مع) امث.
سانپ (مخزن المحاورات). [کال + جیوڑی (رک)].

ـــ راٹڑی (ـــ سک ٹ) امث.
کالی رات (جامع اللغات). [کال + رات (رک) + ڑی ، لاحقۂ تصغیر].

ـــ سار امذ.
ایک کالا ہرن (پلیٹس). [کال + سار (رک)].

ـــ سَرْپ (ـــ فت س ، سک ر) امذ.
ناگ کی سیاہ اور نہایت زہریلی قسم (ماخوذ : پلیٹس). [کال + س : سرپ सर्प].

ـــ کَلیجی (ـــ فت ک ، ی مع) امث.
ایک سیاہ رنگ کی چڑیا ، کالی لاٹ ، جیو کال کلیجی یا کالی لاٹ دیسی قسم عشق. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۱). ہدہد ، نیل کنٹھ اور کال کلیجی وغیرہ پرندوں کا تو انحصار ہی کیڑوں پر ہے. (۱۹٦۳ ، حشرات الارض اور وحیل ، ۲۹). [کال + کلیجی (تابع)].

ـــــ کنٹھ (ـــــ فت ک ، غنہ) امذ.
سیاہ رنگ کے ایک زہریلے سانپ کا نام. کال کنٹھ کہ کالے رنگ کا ہے ، اور پھن پر سفید گل رکھتا ہے. (۱۸۷۳ ، تریاق مسموم ، ۹۰). [کالا + کنٹھ (رک)].

ـــــ کوٹھری / کوٹھڑی (ـــــ و مج ، سک ٹھ) امث.
۱. **قید خانے کا اندھیرا کمرہ ، چھوٹی سی کوٹھری ، کوٹھری جس میں ہوا اور روشنی کا گزر نہ ہو.** رات کو موقع پا کر کال کوٹھری کا دروازہ توڑا ایک کنجی بردار کا سر اینٹ سے پھوڑا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰). لاریب وہ تو ایک نہایت وسیع قید خانہ ہے اس میں اور بہت سے حبس اور کال کوٹھریاں ہیں. (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۳۳). مورینا اور اس کے بے گناہ لڑکوں پر ادھر ادھر کے الزام رکھ کر کال کوٹھڑی میں ڈال دیا. (۱۹۲۹ ، نالک کتھا ، ۹۱). شیخ صاحب کو کرسیٔ اقتدار سے اٹھا کر منہ کے بل نیچے دے مارا اور لگے ہاتھوں گھسیٹ کر جیل کی کال کوٹھڑی میں بند کر دیا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۳۹۱). ۲. **قید تنہائی.** وہ توبہ بھی کر لے اور پردہ میں بھی رہنے لگے تو کال کوٹھری میں کب تک گزارے آخر کسی سے ملے جلے بھی. (۱۹۳۴ ، عزیمی (سرفراز حسین) ، انجام عیش ، ۸۶) [کال + کوٹھڑی (رک)].

ـــــ گندھ (ـــــ فت گ ، سک ن) امذ.
ایک قسم کا نہایت زہریلا سانپ جس کے جسم پر کالے کالے کنڈلے اور چتیاں ہوتی ہیں ، کال گنڈیت (ماخوذ : پلیٹس). [کال + گندھ (رک)].

ـــــ گنڈیت (ـــــ فت گ ، سک ن ، ی لین) امذ.
رک : **کال گندھ.** ساپجہ ساز ، کڑ کیت ، کال گنڈیت ... وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۹). [کال + س : گنڈ गण्ड + س : یت यत].

ـــــ نشٹ (ـــــ فت ن ، سک ش) امذ.
(ہنود) **یہ اعتقاد کہ تمام خواہشات وقت کے ختم ہونے پر پیدا ہوتی ہیں** (آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۷۱). [کال + نشٹ (رک)].

کال (۳) امث.
(**فون پر کسی کا) بلاوا ، گفتگو.** مقامی ٹیلیفون کال کے لیے اب سوئچ بورڈ پر کسی لڑکی کا بیٹھنا ضروری نہیں رہا. (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۹۹). سیکڑوں کالیں ، سیکڑوں ناکامیاں اور سیکڑوں مسکراہٹیں ، لیکن آخر ایک گہرا ، ٹھنڈا اور بھارا سانس لے کر بولی ... (کوئی جگہ نہیں). (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۹۷). [انگ : Call].

ـــــ آنا ف ل.
ٹرنک کال آنا ، کسی دوسرے شہر یا ملک سے ٹیلی فون آنا (مہذب اللغات).

ـــــ بل / بیل (ـــــ کس مع ب / ی مع) امث.
طلبی کی گھنٹی ، بلاوے کی گھنٹی. فی الحال ہم نے ہر کمرے میں کال بل لگا دی ہے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۹۲). وہ کال بیل کی طرف انگلی بڑھاتا ہے ، دروازہ کھلتا ہے. (۱۹۸۹ ، سہ ماہی ، ۱۳۰). [انگ : Call Bell].

ـــــ دینا محاورہ.
۱. **بلانا ، آواز دینا ، بلا بھیجنا.** اسمبلی کا اجلاس ملتوی ہونے پر اسے سول نافرمانی کی کال دینی پڑی. (۱۹۷۷ ، دیدہ ور ، ۲۳۸). ۲. (تاش) **فرمائش کرنا ، طلب کرنا ، خواہش مند ہونا ، مانگنا (کسی پتے کی چال).** آپ نے تھری نوٹرمپ ... کی کال کیوں دی. (۱۹۷۳ ، بہ یاران دوزخ ، ۱۹۵).

ـــــ گرل (ـــــ فت گ ، سک ر) امث.
وہ فاحشہ جو ٹیلیفون کے ذریعہ ملنا منظور کرے یا بلائی جائے ، کسبی ، پیشہ کرنے والی لڑکی بھارتی نژاد کال گرل پامیلا سنگھ نے کہا ہے کہ وہ ..... پاکستان کا دورہ کریں گی. (۱۹۹۲ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ فروری ، ۱). [انگ : Call Girl].

ـــــ لیٹر (ـــــ ی مج ، فت ٹ) امذ.
طلبی کا رقعہ. دو ہفتوں کے بعد ہمیں انٹرویو کے لیے کال لیٹر مل گیا. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۷۰). [انگ : Call Letter]

کال (۵) امذ.
(تصوف) **اس شخص کی اطاعت کامل کو کہتے ہیں جو کہ بزور قوت باطنی حاضر ہوا ہے اس شخص کے قبضے میں ہے جس کو حال آیا ہے** (کشاف الاسرار المشائخ ، ۳۵۲). [ف].

کال (۶) امذ.
کنگنی ، چاول کی ایک قسم کال ، اہل ہند اس کو کنگنی کہتے ہیں. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۶۰۱). [مقامی].

کال (۷) امذ.
تنگ گھاٹی ، درّہ. دو پہاڑوں کے درمیان تنگ راستے کو کال یا درہ کہتے ہیں. (۱۹۶۳ ، عملی جغرافیہ ، ۲۳). [انگ : Col].

کالا (۱) ۱. (الف) صف.
۱. **سیاہ ، کوئلے یا کاجل کے رنگ کا ، سیاہ فام ، اسود.**

کھولے بال سر کے سو کالے دراز
سنوارے بیٹھے لے کے اپنا سو ساز
(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۷۵).

اچھیں تیں اس کیس کالے متے
کہ بچھیاں دو سنپڑیاں ہیں جالے متے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۶). تس کی جو چمک لوگوں کے اوپر پڑتی تھی تس سے کالے بھی آدمی سو گورے ہو گئے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱).

سودا سر مجنوں سے کسی جا نہ گیا آہ
تھا سر پہ فلک خیمۂ لیلیٰ ہی سا کالا
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱ : ۲۲۰).

کالے وہ علم فوج سیہ رُو کی نشانی
غل طبل کا قرنا کی وہ آواز ڈرانی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۹).

جلب کُل روشنی جو کرتا ہے
رنگ وہ کون سا ہے کالا ہے

(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۶۸). ماجد کا فوٹو آیا ... شاندار کالا سوٹ پہنے ٹائی لگائے لہریے دار بال جمائے. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۳۰۰). **۲. بے نور ، تاریک ، اندھیرا.**

جو دن چھانو تیرا اُجالا اچھے
نہ نس توں کہ تُج چھانو کالا اچھے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۱).

فلک پر ستارے ہی کالے ہوئے
اِسی دیو تھے لہو کے لالے ہوئے

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۱۶).

کالا سوادِ شب کا کیا زلفِ یار نے
ناقص یہ مشک عنبر سارا ہے ہوگیا

(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۷۸). بارش نے رات کو اور بھی کالا کر دیا تھا. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۶۱). **۳. (قدیم) رسوا ، ذلیل ، بے عزت.**

ہوا کفر کالا اسی دم ستی
کہ مارنا لیے دم اتے ہم ستی

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۲). **۴. عیار ، چالاک ، ہوشیار ، گھاگ ، نہایت تجربہ کار** (فرہنگ آصفیہ). (ب) امذ. **۱. سیاہ رنگ کا سانپ ، کوبرا ، سانپ.**

کاڑھا تمہیں آنکھیوں میں کاجل کا یہ دنبالا
بانبی سیتی نکل کر بیٹھا ہے آج کالا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰).

رکھتی ہے میری صدا ایسا تو زہر
سن کے جس کو چڑھتی ہے کالے پہ لہر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۷).

تریاق کا ہے جوہر اس جسم سخت جاں میں
کالا بھی کاٹتا تو مجھ کو اثر نہ کرتا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۸). ہمارے یہاں سانپ کے بھی چند معمولی نام ہیں کالا ، کیہن ، کریتا ، ناگ وغیرہ. (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۲۹).

تیرے نغمے پہ ترا چاہنے والا کھیلے
جس طرح بین کی آواز پہ کالا کھیلے

(۱۹۳۰ ، بیخود ، ک ، ۱۲۶). **۲. سیاہ رنگ کا ہرن ، نر ہرن.**

ہرناں کالا بھرن اہوڑ
جنگل لیتا سینگ مروڑ

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۹۳). پھر اس بے رحمی سے کیا حاصل کہ جو کالا سامنے آیا وہ مار دیا گیا. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱۳۰). **۳. کالے رنگ کا سپاہی یا شخص (گورے انگریز کے مقابلے میں).**

دو ملازم ، ایک کالا اور گورا دوسرا
دوسرا پیدل ، مگر پہلا سوار راہوار

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۳۵). گوروں کے ساتھ جو رعایتیں ملحوظ اور کالوں پر جو جو سختیاں جائز ... ان کی تفصیل ایک جداگانہ دفتر کی محتاج ہے. (۱۹۰۸ ، قید فرنگ ، ۱۲۶).

دیارِ ہند میں گوروں کی فوج کے ہوتے
سریر اس پہ کالے بٹھائے جاتے ہیں

(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۱۵۷). کالا بول ، میں نے اس کا فقرہ مکمل کر دیا. (۱۹۸۸ ، لشیب ، ۶۰). **۴. کالے رنگ کے کبوتر کی ایک قسم.** ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے بھرے رہتے تھے ... لقاورا ہر رنگ کا ... کالا ہر رنگ کا ... شیرازی گولے. (۱۹۶۵ ، ساق ، جولائی ، ۳۱). [س : काला].

--- آدمی (--- مد ا ، سک د) امذ.
ہندوستانی (برصغیر کی حکمرانی کے زمانے میں مقامی باشندوں کے لیے انگریزوں کا کلمۂ تخاطب) ، **تحقیری کلمۂ خطاب.** تم لوگ کالا آدمی کبھی لائم کا خیال نہیں کرتا. (۱۸۷۸ ، ظلمروش ، ۶۶). انان کالے آدمی ہم کو زمانے کے ساتھ چلنا ہے. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۲۹۶). [کالا + آدمی (رک)].

--- آزار (--- مد ا) امذ.
کھٹمل کے کاٹنے سے پیدا ہونے والی ایک بیماری جس میں بخار بے قاعدہ طور پر آتا ہے ، طحال اور جگر بڑھ جاتے ہیں ، جلد پر ورم ہو جاتا ہے ، اکثر جلد پر سفید دھبے گچھے کی شکل میں نمودار ہوتے ہیں اور یہ دھبے بڑھ کر چنے کے دانے کے برابر ہو جاتے ہیں جو عموماً گردن یا چہرے پر پائے جاتے ہیں. کالا آزار کے علاج میں اینٹیمنی تجویزات کا ... استعمال. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۲). جس سے مرض کالا آزار (Kala Azar) اور دہلی کا پھوڑا ... ہوتا ہے. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۸۹). دانے عموماً گردن یا چہرے پر پائے جاتے ہیں ... یہ کالا آزار اور جلدی بیماری کی درمیانی ایک شکل ہے. (۱۹۶۹ ، امراض خرد حیاتیات ، ۳۳۵). [کالا + آزار (رک)].

--- بال امذ.
موئے زہار ، جھانٹ ، (مجازاً) بے حقیقت چیز ، ادنٰی چیز (ماخوذ : مخزن المحاورات ، نیروز اللغات). [کالا + بال (رک)].

--- بال اَپنا جاننا محاورہ.
کچھ حقیقت نہ سمجھنا ، بے حقیقت سمجھنا ، پشم برابر گرداننا.

چھوڑ کب اس کا زور مانے ہے
کالا بال اپنا اس کو جانے ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۸).

--- بانسا (--- سغ) امذ.
بانس کی قسم کا ایک چھوٹا پودا جس کے پھول چمپئی ، بیج چھوٹے اور کالے ہوتے ہیں اور جس کی لکڑی کا کوئلہ آتش باز بارود میں استعمال کرتے ہیں یہ کڑوا اور چرپرا ہوتا ہے ، بادی ورم بلغم اور زخم وغیرہ کو مٹاتا ہے اس کے بیج سانپ کے زہر کو دفع کرتے ہیں. کالا بانسا کڑوا اور چرپرا ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۹۹). [کالا + بانسا (رک)]

--- بچھوا (--- کس ب ، سک چھ) امذ.
ایک قسم کی گھاس جس میں بڑے پھل لگتے ہیں جب وہ پک کے

بھٹ جاتے ہیں تو سیاہ بیج نکلتا ہے جو بھونرے کے برابر ہوتا ہے ، اس کے پچھلے حصے میں دو کانٹے لگے ہوتے ہیں جن کے سرے نیچے کو مڑے ہوتے ہیں اور وہ کانٹے آپس میں ذرا فاصلے سے ہوتے ہیں شکل الٹی بچھو کے ڈنک کے مشابہ ہوتی ہے ، اعصابی بیماریوں مثلاً فالج اور برص کے لیے بھی نافع ہے۔ اس کو بیج بھانسا میں وچھوا گھاس ... اس کا پیڑ گز ڈیڑھ گز تک لمبا ہوتا ہے پتے جوڑے ... جیسے کالا بچھو یا کالا بچھوا کہتے ہیں . (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٥ : ٣٥٥) . [کالا + بچھو (رک) + ا ، لاحقۂ صفت] .

---بَنْجَر (---فت ب ، سک ن ، فت ج) امذ.
وہ قطعۂ اراضی جو پہاڑی علاقوں میں کچھ عرصہ بلا کاشت چھوڑ دی جائے تا کہ زمین کی قوت بحال ہو سکے (ا پ و ، ٦ : ٨٣)۔
[کالا + بنجر (رک)].

---بَھٹ (---فت بھ) صف.
بھٹی کی طرح ، بہت کالا ، کالے رنگ پر بھبتی مستعمل. کیا تم کو کالا بھٹ کاڑا ، لنگڑا کوڑھی بنا دینا اس کو مشکل تھا . (١٨٧٧ ، توبۃ النصوح ، ٩٣) . اگر سورتیہ دیوتا روٹھ جائیں تو چندرما کا منہ کالا بھٹ پڑ جائے . (١٩٦٦ ، سودائی ، ٦) .
[کالا + بھٹ (١)] .

---بُھچ (---ضم بھ) صف.
سیاہ رنگ کا ، کالا بھجنگ ، بہت کالا. میں نے دیکھا کہ ایک صاحب کالے بھچ ڈھنٹو کے ڈھنٹو مع اپنی بائسکل کے میرے اوپر تشریف رکھتے ہیں . (١٩٦٣ ، قاشی بی ، ٣ : ٩٠) .
[کالا + بھچ = بھجنگ] .

---بُھجَنْگ (---ضم بھ ، فت ج ، غنہ) صف.
نہایت کالا ، کالا بھٹ ، بالکل کالا.

خوشبو بدن یہ تیری زلفاں نہیں ہیں جوندھر
کالے بھجنگ مل کر گھیرے درخت صندل

(١٧٠٧ ، ولی ، کد ، ٢٢) . آواز سن کر ایک کالا بھجنگ لمبا تڑنگا غلام آیا (١٩٣٢ ، الف لیلہ و لیلہ ، ٣ : ١٢) . تھا تو وہ کالا بھجنگ حبشی لیکن اس کا دل آئینے کی طرح شفاف تھا . (١٩٨٥ ، روشنی ، ١٣) . [کالا + بھجنگ (رک)] .

---بُھجَنْگا (---ضم بھ ، فت ج ، غنہ) امذ.
١. رک : کالا بھجنگ ، بہت کالا ، حددرجہ کالا.

اس طرف تو تھا یہ دبکا ادھر اک کالا بھجنگا
وہ شرارت کا پتنگا وہی جنگلی بھلا چنگا

(١٩٨٣ ، کلیات قدر ، ٢٧) . میری آنکھوں تلے ایک مردوا کالا بھجنگا آ گیا بس میں بےہوش ہو گئی . (١٩١٥ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ١٣) . وہ کبھی کوئلے کے اثر سے کالا بھجنگا بن کر ہوا میں سانس لینے کے لیے عرشے پر آ جاتا . (١٩٥٨ ، قطبی پرستان ، ٩٢) . ٢. **سیاہ رنگ کا پرندہ جو کوئل سے ملتا جلتا ہے.** کالا بھجنگا اور کبوتری اور نیل کنٹھ کے خون سے جوت اوڑا گیا رکی لو تیز کی . (١٨٨٢ ، طلسم ہوشربا ، ١ : ١٨٣) .

مشرک قوموں نے مقدس سمجھ کر ان کی پوجا کی ہے مثلاً نیل کنٹھ عقاب ، مور ، کالا بھجنگا . (١٩٥٣ ، حیوانات قرآنی ، ١١٠) .
[کالا + بھجنگ (رک) + ا ، لاحقۂ تکبیر] .

---بُھجَنْگا بھی صَدْقے کو فقرہ.
(چڑی ماروں کی صدا) بہنگی میں بھجنگے اور کوے وغیرہ لے کے نکلتے اور یہ آواز لگاتے ہیں "کالا بھجنگا بھی صدقے کو" لوگ جن کو صدقہ اتارنا ہوتا ہے بھجنگا خریدتے ہیں اور صدقہ اتار کے چھوڑ دیتے ہیں (مہذب اللغات).

---بُھرّا (---ضم بھ ، شد ر) صف.
رک : کالا بھٹ ، بھونرے کی طرح سیاہ. اوس نے جادو کر دیا غلام کالا بھرّا بدصورت بدہیئت ہوگیا. (١٨٨٨ ، تشنیف الاسماع ، ١٦٠) . [کالا + بھرّا (٢)] .

---بُھم (---ضم ب) صف.
نہایت کالا ، بہت زیادہ کالا اور موٹا (ماخوذ : مہذب اللغات) .
[کالا + بھم (رک)] .

---بَھنْگرا (---فت بھ ، غنہ ، سک گ) امذ.
ہندوستانی روئیدگی بھنگرا کی سیاہ قسم ، جس کی شاخیں اور پتّے اور پھول سیاہ ہوتے ہیں ، سیاہ بھنگرا کھیتوں میں زیادہ ہوتا ہے اور پانی کے کنارے کم ، طبی فوائد میں سر پر لیپ کرنے سے درد سر دور ہوتا ہے. اس کی سیاہ قسم پینے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں اور دوسری بیماریوں میں بھی مفید ہے. اگر مل جائے تو کالا بھنگرا بھی برابر کا ڈال دے کہ نہایت مفید چیز ہے. (١٩٣٠ ، جامع الفنون ، ٢ : ٨٥) . [کالا + بھنگرا (رک)] .

---بُھوجَنْگا (---و مع ، فت ج ، غنہ) امذ.
رک : کالا بُھجنگا. دیکھتے کیا ہیں کہ ایک کالا بھوجنگا آبنوس کا کندہ ... دوشالہ میں منہ چھپائے بیٹھا ہے . (١٨٥٩ ، سروش سخن ، ٩٦) . [کالا + بھوجنگا (بُھجنگا (رک) کا ایک املا)] .

---بَھیْنْسِیا (---ی لین ، غنہ ، سک س) امذ.
کالے سانپ کی ایک قسم جس کا بدن اور ہونٹ موٹے اور آنکھیں سیاہ ہوتی ہیں ، اس کے بچے کو بدم کہتے ہیں. کالے پانچ قسم کے ہیں ... کالا بھینسیا . (١٨٧٣ ، تریاق مسموم ، ٢١) .
[کالا + بھینس (رک) + یا ، لاحقۂ نسبت] .

---پادْری (---سک د) امذ.
وہ ہندوستانی جو عیسائی مذہب اختیار کر لینے کے بعد پادری یعنی مذہبی پیشوا بنا دیا جائے. دیہاتی مکاتب اور مدارس کے لیے جو انسپکٹر مقرر تھے لوگ ان کو کالا پادری کہتے تھے . (١٨٥٨ ، اسباب بغاوت ہند ، ١٨) . [کالا + پادری (رک)] .

---پانی امذ.
١. خلیج بنگال میں جزائر انڈمان جہاں برصغیر پر انگریزوں کی حکمرانی کے دور میں شدید جرائم کے مجرم اور عمر بھر کے قیدی سزا کے طور پر بھیجے جایا کرتے تھے وہاں کی آب و ہوا بہت

خراب تھی ، صحت کے لیے بے حد مضر ... اسی سزا کو سمندر پار دیس نکالے کی سزا کہتے تھے ، حبس دوام بعبور دریائے شور.

اگر تعزیر جرم عشق بازی کالا پانی ہے
تو میری کشتی ہستی کا کِل کھیوّا کالی ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۶). عزرائیل بالملے کے دل میں بھی یہی خیال تھا کہ کالے پانی جانے سے پھانسی کہیں بہتر ہے. (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۲ : ۱۷۸). برطانوی ہند کے سزا یافتہ مجرمین کو جزیرہ انڈمان بھیجا جاتا تھا جس کا دوسرا نام کالا پانی مشہور تھا. (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۳۳۴). ۲. (کنایۃً) نہایت دوردراز اور تکلیف دہ علاقہ.

نہ خبر اہل وطن کی نہ رہائی کی امید
شام کا ملک اسیروں کو تھا کالا پانی

(۱۹۰۵ ، جان سخن ، ۱۸۸). ۳. شراب.

جو دیکھنا تو مست ہے ہی کالا پانی یا گلاب
جو دیکھنا شیشائے سبوں پر بک تو کھب کھینا ہے طاق

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱۲). ارے کہیں وہ تو نہیں منہ لگی یہ کبھو ہم بڑکھ گئے اب کالا پانی بھی نگوڑا منہ لگا. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۶۲). کالا پانی گٹ گٹ چکی ہو اور کالا پانی پینے میں اتنا بخل. (۱۹۶۷ ، نقش ، افسانہ نمبر ، ۹۰۰) [کالا + پانی (رک)].

---پانی ڈالنا محاورہ.
شراب کی آمیزش کرنا ، شراب کی ملاوٹ کرنا.

کچھ دوائیں نئی نکالتے ہیں
سُنتی ہوں کالا پانی ڈالتے ہیں

(۱۹۲۰ ، شاہد نامہ ، عروج لکھنوی ، ۱۰).

---پانی ہو فقرہ.
(بددعا) حبس دوام کی سزا ہو ؛ کالا سوتیا ہو ، بیتائی جاتی رہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

---پتّھر (---فت پ ، شد تھ بفت) امذ.
۱. حجر اسود (جو خانۂ کعبہ میں نصب ہے اور اسے طواف کعبہ کے وقت بوسہ دیتے ہیں). بوسہ دینے سکنے کے کالداں میں کالے پتھر کول. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۵۵). ۲. (جغرافیہ) آتش فشاں لاوے سے بنی ہوئی سیاہ رنگ کی ستون نما چٹان جو بیشتر زمین کی ستونی تہوں میں پائی جاتی ہے. اگر پگھلا ہوا مادہ برکانی مادے کی طرح نکلا ہے اور ہوا سے مل کر لاوے کی طرح اس کے نالے بہے ہیں تو سرد ہو کر اس سے ٹھوس چٹانیں بنیں جیسے باسلٹ ... اور کالا پتھر (Basalt). (۱۹۰۸ ، انشائے تعمیر (ترجمہ) ، ۵). [کالا + پتھر (رک)].

---پدّا (--- کس پ ، شد د) امذ.
چھوٹا سا سیاہ رنگ کا پرند. دوسرے پرندوں میں کالا پدا ، بلکیہ بیا ، بھٹ تیتر ، سیاہ تیتر ایسے ہیں جنھیں ... مثال کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے. (۱۹۶۹ ، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۹۰). [کالا + پدا (رک)].

---پڑ جانا ف م.
سیاہ ہو جانا. ایسا نہ ہو کہ گناہ کی شومی سے میرا چہرہ کالا پڑ گیا ہو. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۳۳۹).

---پن (---فت پ) امذ.
۱. سیاہی ، سیاہ رنگ کا ہونا ، سیاہ فام ہونا. دنیا میں اس کا یہ کالا پن اور گورا پن اعمال کی سیاہی و سپیدی کی صورت میں بدل جائے گا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۷۲). ۲. بُرائی ، بدی. اپنی شخصیت سے اس کالے پن کو شکور نے بہت پہلے کھرچ کر پھینک دیا ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، جمعہ ایڈیشن ، ۱۵ جولائی ، ۱۲). [کالا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---پہاڑ (---فت پ)، (الف) امذ.
۱. کوہ سیاہ ، وہ پہاڑ جو سیاہ رنگ کا ہو.

چوٹی کسی پری کی جو چڑھ جاوے دھیان میں
مضمون شعر میں اسے کالا پہاڑ باندھ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۱۸). ۲. (مجازاً) ہاتھی ؛ انسان کا سر ؛ ایک قسم کا آم (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). (ب) صف. (کنایۃً) مصیبت جو کاٹے نہ کٹے ، شدید آفت.

آ تجھ بغیر عمگستر دل اُجاڑ ہے
جھاتی یہ رات ہجر کی کالا پہاڑ ہے

(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۱۷۰). نہ رات کو کچھ لطف نہ دن کو کچھ بہار یہ دشت وحشت وہ کالا پہاڑ. (۱۸۹۱ ، فغان بے خبر ، ۱۳۸). [کالا + پہاڑ (رک)].

---پیسہ (---ی لین ، فت س) امذ.
کالا دھن ، غیرقانونی طریقے سے کمائی ہوئی دولت ، کسی کا حق مار کر جمع کی ہوئی دولت ، غصب کیا ہوا ، لوٹا یا چرایا ہوا یا رشوت کا مال. ٹیکس بچانے والوں سے کالا پیسہ نکلوایا جائے. (۱۹۷۰ ، جنگ ، کراچی ، ۱۰ جون ، ۱). [کالا + پیسہ (رک)].

---تاڑ امذ.
تاڑ کی جنس سے تعلق رکھنے والا ایک درخت جس کے پھل کسیلے میٹھے ، سرد اور دیر ہضم ہوتے ہیں ، اس میں سے رال کی طرح گوند نکلتا ہے جو بہت تیز اور دست آور ہوتا ہے. اس گوند کو بہت سی ادویات میں استعمال کرتے ہیں اور اس کے بیج سے تیل حاصل ہوتا ہے ، سیاہ تمال ... اس کو مارواڑی گجراتی اور پنجابی میں تمال کہتے ہیں ... کالا تاڑ بھی اس کا نام ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۵۰۹). [کالا + تاڑ (۱)].

---تِل (--- کس ت) امذ.
خال سیاہ ؛ کنجد سیاہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کالا + تل (رک)].

---توا (---فت ت) صف.
بالکل سیاہ ، بہت کالا ؛ اُلٹے توے کی طرح کالا ، کالی رنگت پر پھبتی.

نہ بولیگا کوئی اس کو ہر لہاوں میں
تو موہن بولیگا جیسا کالا توا
(۱۷۸۹ء، وصیت نامہ ، ۱۱).

کبھی کالا توا خورشید محشر بھی نہ ہو جائے
ہوا ہے پھیل کر کاجل مری شام جدائی کا
(۱۸۸۸ء ، صنم خانۂ عشق ، ۸). [کالا + توا (رک)].

---تیتر (---ی مج ، فت ت) امذ.
بھٹ تیتر ، کالے رنگ کا تیتر جس پر سیاہ اور خاکی نشانات ہوتے ہیں. جس پر سیاہ اور خاکی نقش ہوتے ہیں ایسے کالا تیتر بولتے ہیں. (۱۹۲۶ء ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۰۵). فرین کو لینس فریق کو لینس (کالا تیتر). (۱۹۶۹ء ، پاکستان کا حیواتی جغرافیہ ، ۷۵). [کالا + تیتر (رک)].

---تیلیا (---ی مج ، سک ل) امذ.
ایک قسم کا نہایت زہریلا کالا سانپ جو سیاہ رنگ کا ہوتا ہے ، پیٹ سفید اور پشت پر بند کیاں ہوتی ہیں. کالے پانچ قسم کے ہیں ، کالا تیلیا. (۱۸۷۳ء ، تریاق مسموم ، ۲۰).[کالا + تیلیا (رک)].

---تھور (---و مج) امذ.
(زراعت) **تھور کی ایک قسم جس میں تھور کے اثر سے کاربونیٹ بطور سوڈیم کاربونیٹ کے زمین کے اندر موجود ہوتا ہے اور پھر وہ نباتاتی مادے کو حل کر لیتا ہے اور اس طرح زمین سیاہ نظر آتی ہے اور کوئی پودا اُگنے کے قابل نہیں ہوتا ہے.** کالا تھور سفید تھور سے زیادہ خطرناک ہوتا ہے.(۱۹۶۷ء ، زمین اور زراعت، ۳۰). [کالا + تھور (رک)].

---جادُو (---و مع) امذ.
ایسا جادو یا منتر جو شیطان کی استعانت سے کسی کو نقصان پہنچانے کے لیے استعمال کیا جائے ، سفلی عمل. جہاں تک کالے جادو اور شیطانی عمل کا تعلق ہے اس کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے ہمیں اس معاشرے کا اندازہ کرنا پڑے گا. (۱۹۸۵ء ، سائنسی انقلاب ، ۳۷). [کالا + جادو (رک)].

---جوگیا (---و مع ، کس گ) امذ.
کبوتر کی ایک قسم ، جوگیا رنگ کا کبوتر. ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے ... کالا جوگیا ... گولے. (۱۹۶۷ء ، ساقی ، جولائی ، ۳۱). [کالا + جوگیا (رک)].

---جیل خانَہ (---ی مج ، فت ن) امذ.
کال کوٹھری جس میں قیدی عمر بھر رہے جہاں نہ ہوا کا گزر ہو اور نہ روشنی کا ، حبس دوام.

دل سودا زدہ اپنا نہ چھوٹے گا نہ چھوٹے گا
ہر اک حلقہ ہے کالا جیل خانہ زلفِ شبگوں کا
(۱۸۵۸ء ، غنچۂ آرزو ، ۳). جو شخص کسی چیز کی قیمت دے کا دینے والا ہو یا لینے والا کالا جیل خانہ دیکھے گا. (۱۸۹۰ء ، فسانۂ دلفریب ، ۳). [کالا + جیل (رک) + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---چِپ (---فت ج) امذ.
سانپ کی ایک قسم جس کا آدھا دھڑ اُوپر کا سفید اور نیچے کا سیاہ بتایا جاتا ہے یا سر سفید اور باقی تمام بدن کالا ہوتا ہے ، یہ ڈیڑھ فٹ لمبا پون انچ موٹا ہوتا ہے ، آنکھیں سیاہ اور اندر کو ہوتی ہیں ، پھن رکھتا ہے مگر کھپر کا نشان نہیں. دہلی میں کالے پانچ قسم کے ہیں ... کالا چپ. (۱۸۷۳ء ، تریاق مسموم، ۲۰). [کالا + چپ (رک)].

---چور (---و مج) امذ.
۱. **عیار اور چالاک چور ، بڑا چور.**

وہ کالا چور ہے خالِ رخِ یار
کہ سو آنکھوں میں دل ہو تو چُرا لے
(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۲۹۳).

طرّار بڑھ کے کون ہے اس کالے چور سے
مشکل ہے پھر سراغ اگر دل چُرائے زلف
(۱۸۷۰ء ، الماس درخشاں ، ۱۱۰). ۲. (مجازاً) **نامعلوم شخص (جس کا نام بتانا مقصود نہ ہو اور جہاں مخاطب سے یہ کہنا ہو کہ تمہیں کیا غرض کوئی بھی ہو).**

گھر کا بھیدی ہے کون غیر ازسور
یہ تمہیں ہیں تو اور کالا چور
(۱۷۷۵ء ، مثنوی ہجو حویلی (مثنویات حسن ، ۱ : ۱۶۵)).

چُرائے کوئی کالا چور دل کو ہر جو تو پوچھے
کبھوں منہ پر کہ تیرے رخ کا کافر تِل چُراتا ہے
(۱۸۳۵ء ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۵۶). یہ رقم مجھے آپ دیں خواہ کالا چور دے میرے سامنے رقم آنی چاہیے. (۱۹۲۲ء ، گوشۂ عافیت، ۱ : ۱۷۹). ۳. **کالا دھندا کرنے والا.** ایسی صورتیں اختیار کی جائیں کہ معاشرے سے کالے چور اور ذخیرہ اندوز ختم ہو جائیں. (۱۹۸۵ء ، روشنی ، ۹۸). [کالا + چور (رک)].

---چِیُونْٹا (--- کس ج ، ی مج ، و مع ، مغ نیز ی مع ، سک و ، مغ) امذ.
چیونٹے کی ایک قسم جس کا رنگ کالا ہوتا ہے ، مکوڑا. کالا چیونٹا کیمپونوٹس Camponotus عام طور پر ملتا ہے مکانات میں غذا اور لکڑی کو نقصان پہنچاتا ہے. (۱۹۶۷ء ، بنیادی حشریات ، ۱۲۱). [کالا + چیونٹا (رک)].

---دانَہ (---فت ن) امذ.
۱. **ایک رونیدگی کا بیج جو برسات میں پیدا ہوتی ہے ، اس کی بیل عشق پیچاں کی طرح ہوتی ہے ، شاخیں پتلی اور ہری ہوتی ہیں ، بیج سیاہ ہوتا ہے ، یہ بیج غلاف میں ہوتے ہیں ہر غلاف میں تین بیج نکلتے ہیں.** وید کہتے ہیں کہ کالا دانہ صفرا اور بلغم اور زہر کا فساد دفع کرتا ہے. (۱۹۲۶ء ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۵۷). ۲. **ایک قسم کی بوٹی جو آگ پر ڈالنے سے چٹختی ہے ، اسپند ، حرمل (اکثر نظر بد دُور کرنے کے لیے صدقے کر کے آگ پر ڈالتے ہیں).**

جلاؤ کالا دانہ چشم بد دُور
کہاں ہے کال کا وہ تِل کہاں ہے

(۱۹۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۸۰۷). انگیٹھیاں ہر وقت روشن رہتی ہیں اور اُن میں کالا دانہ یعنی اسپند نظر بد کے دفعیہ اور ہوا کی صفائی کی غرض سے چھٹی تک جلایا جاتا ہے. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۰). زچہ کے پاس ہر وقت آگ روشن رہتی ہے جہاں کوئی گھر میں آیا اور آگ پر کالے دانے پڑے. (۱۹۱۷ ، بیوی کی تعلیم ، ۶۷). [کالا + دانہ (رک)].

ـــــ دانہ اُتروانا محاورہ.
رک : کالا دانہ کرنا. شیخ نے بات ٹال دی ، اور کہا شکر کرو ، اللہ نے بچا لیا، تم کل اپنے اوپر سے کالا دانہ اُتروانا. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۵۶).

ـــــ دانہ کرنا محاورہ.
کالا دانہ اتارنا ، نظر بد دُور کرنے کے لیے اسپند آگ پر ڈالنا اور اس کی دھونی دینا.

خدائی ہے کہ جیسے دیکھنے پر ایک گھڑی
نظر گزر کے لیے کالا دانہ کرتی تھی
(۱۸۰۹ ، جرأت (مراثی جرأت ، ۳۶)).

کالا دانہ کرو کہ دل ہو بحال
کیونکر ہوتا ہے وہ مشابہ خال
(۱۹۲۰ ، شاہدنامہ (ق) ، ۶۳).

ـــــ دِن (ـــــ کس د) امذ.
(کنایۃً) وہ دن جو مصیبت کی وجہ سے آنکھوں میں تاریک ہو جائے ، سخت بلا آفت یا بے یارو مددگار ہونے کی گھڑی.

پڑے گا قبر کا تجھ کوں میاں وہ دن جو کالا ہے
یہی کلمہ ترا واں بھی اندھیرے کا اجالا ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲).

کس صف کی سیاہی میں اُجالا نہ دکھایا
کس ڈھال کو دن تیغ نے کالا نہ دکھایا
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۰۹). اف : پڑنا ، دکھانا ، دیکھنا.
[کالا + دن (رک)].

ـــــ دیو (ـــــ ی مج نیز مع) امذ.
(کنایۃً) بہت کالا آدمی ، قوی ہیکل آدمی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کالا + دیو (رک)].

ـــــ دھتورا (ـــــ فت دھ ، و مع) امذ.
دھتورے کی ایک قسم جس کا درخت اور پھل اور بیج سیاہ ہوتے ہیں.

دانا ملا تو اُس میں کھولا دھتورا کالا
ہوتے ہی غافل اس کو پھانسی میں کھینچ ڈالا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، کہ ، ۱ : ۳۳). (Datura Fastuesa)
کالا دھتورا اور (Thespesia) پان کپاس میں متعدد اکساس ... ہوتا ہے. (۱۹۳۸ ، عمل نباتیات ، ۶۰).
[کالا + دھتورا (رک)].

ـــــ دھن (ـــــ فت دھ) امذ.
ناجائز طریقے سے کمائی ہوئی دولت ، غیرقانونی دولت ، وہ روپیہ جو انکم ٹیکس سے بچنے کے لیے حکومت سے چھپا کے جمع کیا جائے. تنبا کو والے کالے دھن کی خبر سنانے والے خمیرہ سادہ ، کڑوا سمجھتے تھے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۵۱). کروڑوں روپے کا پوشیدہ کالا دھن ... گردش میں آ گیا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۹۷۶). [کالا + دھن (رک)].

ـــــ دھندا (ـــــ فت دھ ، سک ن) امذ.
ناجائز اور غیرقانونی کام ؛ (مجازاً) اسمگلنگ ، چنگی چوری.

کالا دھندا چل رہا ہے میرا جن کے فیض سے
میری آمد میں ہیں دو فی صد کے وہ بھی حصہ دار
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۹۸). [کالا + دھندا (رک)].

ـــــ ریچھ (ـــــ ی مع) امذ.
سیاہ رنگ کا ریچھ جس کی کھوپڑی خاکی ریچھ کی نسبت زیادہ اُبھری ہوئی ہوتی ہے ، زیادہ‌تر درختوں پر رہتا ہے اور ان ہی درختوں کے پھل ، کریاں نرم چھال اس کی خوراک ہے. کالا ریچھ کسی قدر چھوٹا ہوتا ہے اور اس کی کھوپڑی بھی خاکی ریچھ کی نسبت زیادہ ابھری ہوتی ہے. (۱۹۳۷ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۸). [کالا + ریچھ (رک)].

ـــــ زار امذ.
رک : کالاآزار. انسان کے جسم میں کالازار نام کا ایک خطرناک مرض پیدا کرتا ہے. (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے (غیرفقاریے) ، ۸۲).
[کالا + زار (آزار (رک) کا مخفف)].

ـــــ زیرہ (ـــــ ی مع ، فت ر) امذ.
سیاہ زیرہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کالا + زیرہ (رک)].

ـــــ سِرِس (ـــــ کس س ، کس نیز فت ر) امذ.
ایک پودا جو پچاس فیٹ اونچا اور اس کا تنا قطر میں ڈیڑھ گز ہوتا ہے اس کی لکڑی عمارتی کام میں آتی ہے اس کا تخم سیاہ ہوتا ہے. کالا سرس ... یہ پودا نہایت کمیاب ہے. (۱۹۰۳ ، رسالہ باغبان ، مارچ ، ۱۶). [کالا + سرس (رک)].

ـــــ سُوّر (ـــــ و مع ، شد و بفت) امذ.
سیاہ خنزیر ؛ ایک قسم کی گالی (ماخوذ : مہذب اللغات). [کالا + سور (رک)].

ـــــ طاقی امذ.
زہریلے سانپ کی ایک قسم جس کی ایک آنکھ سفید اور دوسری سیاہ ہوتی ہے ، ڈھائی فٹ لمبا ہوتا ہے اور نصف انچ سے کچھ کم موٹا رنگ سیاہ اور میلا سا ہوتا ہے. دہلی میں کالے پانچ قسم ہیں ... کالا طاقی. (۱۸۷۳ ، تریاق مسموم ، ۳۱). [کالا + طاق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ عِلْم (ـــــ کس ع ، سک ل) امذ.
جادو ٹونے اور گنڈوں کا علم ، سفلی علم ، کالا جادو. البتہ جعلی صوفیاء سے نفرت کرتا ہوں جو مسمریزم ہپناٹزم اور کالے علم کے بل پر خود کو ولی منواتے ہیں. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۳۰۳).
[کالا + علم (رک)].

---قانون (---و مع) امذ.
وہ قانون جس میں انصاف نہ ہو ، من مانی یا کسی ایک گروہ کے فائدے کے لیے بنایا جانے والا قانون ، جمہوریت کے خلاف ظلم و تشدد پر مبنی قانون ، غیر منصفانہ قانون. رولٹ ایکٹ ... پر اہل ہند نے شدید ناراضی اور برہمی کا اظہار کیا اور اسے "کالے قانون" کا نام دیا. (۱۹۳۷ ، پاکستان مسلم لیگ کا دور حکومت ، ۲۱). حکومت کی لاپروائی اور کالے قانونوں کے نفاذ پر حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا. (۱۹۵۲ ، آتش چنار ، ۱۸۸). [کالا + قانون (رک)]

---کافر (---کس ف) امذ.
۱. (کنایۃً) خدا کو نہ ماننے والا، بے دین ، سیاہ فام منکر خدا و رسول (ماخوذ : مہذب اللغات). ۲. (مجازاً) زلف معشوق.

> ہے شوخ کا مار زلف کالا کافر
> حلقہ مارے ہے تس پہ بالا کافر

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲۴۲). [کالا + کافر (رک)]

--- کچھو (---شد و مع بضم) امذ.
ایک قسم کا پودا (لاط : **Colocasia Antiguorum**). (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کالا + کچھو (رک)].

--- کرنا محاورہ.
سیاہ کرنا ، کاغذ کالا کرنا ، لکھ کر یا چھاپ کر کے کاغذ کو پُر کرنا. میں نے اصلاح حال کی بنیاد ڈالی اور اپنے قلم سے ورق کالے کرنے شروع کر دیے. (۱۹۳۷ ، اصلاح حال ، ۱۰). اپنا کردار کالا مت کر. (۱۹۷۱ ، اردو کی آخری کتاب ، ۹۳)

--- کڑا (---ضم ک) امذ.
اندرجو کا درخت جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے اور عمارت بنانے کے کام آتی ہے ، اس کے بیج کو کڑوا اندرجو بولتے ہیں ، اس کی چھال بھی بطور دوا استعمال ہوتی ہے ، دانہ پتلا لمبا چڑیا کی زبان کی طرح ہوتا ہے مزہ کڑوا اور تند ہوتا ہے اور رنگ سیاہ ہوتا ہے ، کالا کوڑا ، کڑا دو طرح کے درخت ہوتے ہیں ایک کو کالا کڑا کہتے ہیں اور دوسرے کو دودلا بولتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۸۹). [کالا + کڑا (مقابل)]

--- کلوٹا (---فت ک ، و مع) صف.
حد درجہ سیاہ فام شخص ، نہایت درجے کالا آدمی ، کالے رنگ کے آدمی پر پھبتی ، بہت بدصورت آدمی. خاندان کا اچھا ہو ... کالا کلوٹا نہ ہو بس. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۸). اس کے بعد آخر میں مجھ کالے کلوٹے لیبے کا نمبر آنا چاہیے. (۱۹۷۶ ، کائنات بیتی ، ۵۶). کئی کالے کلوٹے اور ایک خوش رنگ چہرہ دم بھر کے لیے نظر آیا. (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۱۱۵). [کالا + کلوٹا (رک)].

--- کلوٹا بیگن لوٹا کہاوت.
(عو) سیاہ فام شخص کو چڑانے کے لیے کہتے ہیں. وہ اس لنگوڑے کالے کلوٹے بیگن لوٹے کھلونے کو دیکھ کر کے ہنسے. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۴۳ : ۵۰).

--- کنواں (---ضم ک ، مغ) امذ.
ایسا کنواں جس میں پانی نہ ہو اندھیرا اور گہرا ہو. افسر کو پتہ نہیں کس کالے کنوئیں میں پھینک دیا. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۸۰). [کالا + کنواں (رک)].

--- کوا (---فت ک ، شد و) امذ.
۱. بڑا اور سیاہ کوا ، غراب اسود ، زاغ ، پہاڑی کوا. ایک بڑا اور سیاہ کوا ہے ... ہندی میں پہاڑی کوا اور کالا کوا کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۱۸). ۲. (مجازاً) پولیس کا آدمی ، پولیس والا ، کالی وردی پہننے والا. بابا جی نے لال لال آنکھیں کیں اور ڈرایا ... مگر ان کالے کووں نے ایک نہ سنی. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۹۸). [کالا + کوا (رک)].

--- کوا صدقے کو کہاوت.
کالے آدمی کو مذاقاً کہتے ہیں ، کالے رنگ کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی ، کالے آدمی کو چڑانے کے بول. کالا کوا صدقے کو منگل کا روز دوسرے صاحب ... ہندوستانی عیسائی تھے. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۳ : ۳).

--- کوا کھایا ہے کہاوت.
اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو بوڑھا ہو جائے مگر بالوں پر سفیدی نہ آئے (لوگوں کا خیال ہے کہ کالا کوا کھانے سے عمر بڑھتی ہے اور بال سفید نہیں ہوتے) (ماخوذ : نوراللغات ؛ خزینۃ الامثال).

--- کوٹ (---و مع) امذ.
بچھناگ (ایک زہریلی اور مہلک روئیدگی) کی ایک قسم جس پر سیاہ نقطے ہوتے ہیں اس کا پھول سیاہی مائل ہوتا ہے جس جگہ بچھناگ کی یہ قسم یعنی کالا کوٹ پیدا ہوتی ہے وہاں کوئی دوسری قسم سبزی کی نہیں اُگتی ، اس کو کھانے کی دواؤں میں استعمال نہیں کرتے. اس کا رنگ سبز تیرگی مائل تھوڑی سی زردی کے ساتھ ہوتا ہے اس پر سیاہ نقطے ہوتے ہیں ، اس کو کالا کوٹ بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۲۹). [کالا + س : کوٹ - اونچا ، اعلیٰ].

--- کولا (---و مج) صف.
رک : کالا کولیلا. خاوند نہایت بدصورت دیو کی مورت کالا کولا. (۱۸۷۳ ، تہذیب النسا ، ۹). [کالا + کولا - کولیلا (رک) کا صحیح املا].

--- کولیلا (---و مج ، ی مج) صف.
بہت زیادہ سیاہ ، کوئلے کی طرح سیاہ. جنگل کے ایک خوبصورت پنجرے میں ایک کالا کولیلا سا جانور ... بند ہے. (۱۸۹۳ ، بی کہانی ، ۱۷). [کالا + کولیلا (رک)].

---گنا (---فت گ ، شد ن) امذ.
سیاہ رنگ کا گنا جس کا چھلکا سخت ہوتا ہے. ایک قسم کا کالا گنا بھی ہوتا ہے جس کا چھلکا سخت ہوتا ہے. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۳۸). [کالا + گنا].

ـــــ لُکھٹ (ـــــ ضم ل ، شد کھ بفت) صف.
بہت سیاہ ، کوئلے سے بھی زیادہ سیاہ.

شب دیجور کے مانند رہے دنیا میں
منہ ترے دشمن اولاد کا کالا لُکھٹ

(۱۸۱۸ ، عیش لکھنوی (اچھے صاحب) ، ۴۰) [کالا + ؟ : لُک - آگ کا شعلہ ، چنگاری + کھٹ (رک)].

ـــــ لوبھیا (ـــــ و مج ، کس مج بھ) امذ ؛ ــ کالا لوبیا.
ایک قسم کا لوبیا جس کے دانے سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کالا + لوبھیا (رک)].

ـــــ لوگ (ـــــ و مج) امذ.
تحقیری کلمۂ تخاطب ، برصغیر پر حکمرانی کے زمانے میں مقامی باشندوں کے لیے انگریزوں کا کلمۂ تخاطب ، کالے لوگ کا بگاڑ. ایک ہمارے وقت کے صاحب بہادر ہیں کہ کل ہندی کالا لوگ ... کے صرف خطابوں ہی سے سرفراز نہیں ہوتے. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۳). انگریزوں کی دیکھا دیکھی ہندوستان کا کالا لوگ بات بات میں انگریزی طور طریق اختیار کرتے جاتے ہیں. (۱۹۰۹ ، **الحقوق و الفرائض** ، ۳ : ۱۹۵). یہ بخاری کون ہے؟ کوئی دیسی کالا لوگ معلوم ہوتا ہے. (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۳۷۲). [کالا + لوگ].

ـــــ مکھ (ـــــ ضم م) امذ.
رک : کالا مُنھ.

تجھ پایں کایے کالا مکھ
دیکھا تاوے کسی ٹک

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۲۱). کپالک اور کالا مکھ بدن پر را کھ ملے کھوپڑیوں کے ہار پہنے کڑا بجاتے چاروں اور گھومتے تھے. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۹۰). [کالا + مکھ (رک)].

ـــــ مکھی (ـــــ ضم م) امذ.
کالے منھ کا کبوتر. ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے بھرے رہتے تھے ... ان میں سے ... کالا مکھی ... ہر رنگ کے شیرازی ، گولے (۱۹۶۲ ، ساقی ، جولائی ، ۳۱). [کالا + مکھ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ مُنھ (ـــــ ضم م ، غنہ). (الف) کلمۂ تنفر و تحقیر.
۱. **(برہمی کے موقع پر مستعمل ، کوسنے یا بددعا کے طور پر) خدا تجھے رسوا اور روسیاہ کرے ، بدنام ہو ، رسوا ہو.** جس کو تمہارے ساتھ دوزخ میں پھنسنا ہے ان کا بھی کالا منہ. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۹۷۳).

کالا منھ نوج ہو ایسا کسی بندی کو نصیب
داڑھی منڈا موا لگتا ہے بھجنگا کیسا

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۱۸۰). ۲. (أ) **جا دور ہو ، دفان ہو.**

چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا منہ
اے شب ہجر تیرا کالا منہ

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۳۰). (اا) **دور ، ایسی تیسی.**

نکالو گھر سے ایسی جوتی ماما کا کالا منہ
نہ چکی پر پسے بیٹھ نہ چولھے پر توا ٹھہرے

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۸۳). (ب) امذ. **اُس شخص کا چہرہ جو جرم و خطا میں ملوّث ہو.** حضور سے ایسی شرمندگی ہے کہ اپنا کالا منہ دکھا نہیں سکتا. (۱۹۳۷ ، واقعات اظفری ، ۹۵). جو شخص جھوٹ بنائے گا قیامت کے دن اس کا کالا منہ ہو گا. (۱۸۹۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۵۶). اف : کرنا ، ہونا. [کالا + منہ (رک)].

ـــــ مُنھ کر جگ دِکھلاوے تَب لالَن کی لالی پاوے کہاوت.
جب تک آدمی بڑی بڑی ذلتیں یا مشقتیں نہیں جھیلتا کامیاب نہیں ہوتا ، مشقت اٹھا کر ہی نام روشن ہوتا ہے (محاورات ہند ؛ نجم الامثال ؛ فرہنگ آصفیہ).

ـــــ مُنھ کَرنا محاورہ.
۱. **بدفعلی کرنا ، زنا یا اغلام کرنا.**

باقی ہے دل میں شیخ کے حسرت گناہ کی
کالا کرے گا منہ بھی جو داڑھی سیاہ کی

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۴۶).

لازم لہٰ تھا اے برہمن گیسو
پھانسی سے کالا منہ کرنے تو

(۱۸۸۹ ، کلیات اردو ، ترکی ، ۱۰۷). ۲. **دور دفان ہو جانا ، سامنے سے ہٹ جانا.**

تم میں مل کر نہ غرفہ سے نکالا منہ کرو
اور نہیں گر مانتے تو جاؤ کالا منہ کرو

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۶۵). اس جگہ کو چھوڑ کر کہیں اور چلا جاؤں؟ کالا منہ کرکے کسی طرف نکل جاؤں. (۱۹۲۳ ، مکتوبات نیاز ، ۱۵۵).

ـــــ مُنھ کَریل کے دانت کہاوت.
سب باتیں بگڑی ہوئی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ نجم الامثال ؛ خزینۃ الامثال).

ـــــ مُنھ نیلے ہاتھ پانو کہاوت.
۱. **کلمۂ تنفر و تحقیر (شدید برہمی کے موقع پر) ، (عور) کوسنے یا بددعا کے طور پر ، عورتیں جس سے بیزار یا آزردہ ہوتی ہیں اس کے حق میں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں ، یعنی دفان ہو ، جاؤ جہنم میں ، رسوا ہو ، ذلیل ہو ، ہم سے کیا واسطہ ، کچھ بھی برا انجام ہو ، یہیں منھ نہ دکھاؤ وغیرہ.** تجھ پر خدا کی مار کالا منہ نیلے ہاتھ پانوں. (۱۸۸۶ ، قصۂ اگر گل ، ۱۵). اندھا نہیں بہرا نہیں اور کمانے کے نام مولی سی کالا منہ نیلے ہاتھ پاؤں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۷۷). ۲. **رسوائی ، بدنامی (پرانے زمانے میں دستور تھا کہ جب کسی کی حد درجہ تحقیر و تذلیل مقصود ہوتی یا اسے سخت سزا دی جاتی تو کالا منہ اور نیلے ہاتھ پانو کر کے گدھے پر بٹھا کر پوری بستی میں پھرائے تھے).** بادشاہ زادی اپنے دل میں کہتی ہے کہ کالا منہ نیلے ہاتھ پاؤں تو خدا نے آگوں کیے ہی ہیں اب بتاؤ ... کیا ہوتا ہے. (۱۸۷۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۸۷).

ـــــ موں امذ (قدیم).
رک : کالا منھ.

نکو بول مضموں تو ہور کا
کہ کالا ہے دو جگ میں موں چور کا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۲).

کالا موں کیا میرا تو پیش لات
کروں کیا اتال عذر پیش سنات
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۳۲).

ٹونا ٹامن کر کر میرا پرچھیں بھائی
کالا موں ہے ترا کیا دنیاں میں آئی
(۱۷۱۲ ، جنگی نامہ ، امین الدین ثانی ، ۴). [کالا + موں (منہ (رک) کا قدیم املا)].

---مینا (---ی مع) امذ.
(میناکاری) سیاہ دھات جو میناکاری کے لیے سیسے ، چاندی اور تانبے کے مرکب سے تیار کی جاتی ہے ، اس طرح کہ دو حصے سیسہ ایک حصہ چاندی اور ایک حصہ تانبے کو ملا کر گلایا جاتا ہے ، بیدری (دکن) کا (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۳۷).
[کالا + مینا (رک)].

---ناگ (الف) امذ.
سیاہ رنگ کا سانپ ناجلارانی بولی انیس (کالاناگ) Cobra (۱۹۶۹ ، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۷۷) . (ب) صف . (مجازاً) ظالم ، موذی ، ایذا رساں ، تکلیف دہ.

دل پُر آہ سیں میرے وو صنم ڈرتا نہیں
کالے ناگوں کی پٹاری ہے خدا خیر کرے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۹۰۳).

خدا محفوظ رکھے اس بُتِ کافر کے گیسو سے
بلا وہ ناگ ہے کالا معاذاللہ معاذاللہ
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۰۸).

حُسن ان کا ہے میٹھا زہر
یہ گورے ہیں کالے ناگ
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۴۸). [کالا + ناگ (رک)].

---نرما (---فت ن ، سک ر) امذ.
(زراعت) کپاس کی ایک قسم جس میں کیڑوں کے خلاف قوت مدافعت زیادہ ہوتی ہے اس کے پودے جھاڑی دار مضبوط ہوتے ہیں ، اس کے بیج کا رنگ کالا ہوتا ہے. بیج کے رنگ کی وجہ سے کالا نرما بھی کہلاتی تھی. (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، لاہور ، یکم جون ، ۲۵).
[کالا + نرما (رک)].

---نمک (---فت ن ، م) امذ.
سیاہ رنگ کا نمک جو ہاضمے کے لیے بہت اچھا ہوتا ہے ، سیاہ رنگ کا نمک جو دواؤں میں استعمال ہوتا ہے ، سیاہی مائل گہرے سرخ رنگ کا پہاڑی نمک. پہلے لوگ پیٹ کے خلل کے علاج کے لیے چورن و کالا نمک و سکنجبین گھروں میں رکھتے تھے.
(۱۹۰۴ ، آئین قیصری ، ۳). [کالا + نمک (رک)].

---نُور (---و مع) امذ (قدیم).
جلوہ اور رموز الٰہی جو انسان کی نظروں سے غائب ہیں ، غیب.
اس کالے نور کے پردے میں جو تجھے بات ہوئی. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۸۸). خدا نیجوں بیچکوں ہے کر ایس کوں سمجھاوے ، اپے دل کوں سمجھاوے ، اس کوں کالا نور کہتے ہیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۶۴). [کالا + نور (رک)].

---ہرن مت ماریو ستر ہو جائیں گی رانڈ کہاوت.
ایسا آدمی نہ مرے جس کے ہاتھوں بہتوں کی روزی ہو (کہا جاتا ہے کہ راجا بھرتری نے کالے ہرن کا شکار کرنا چاہا تو اس وقت ہرنیوں نے یہ بات کہی (قصص الامثال).

کالا (۲) امذ.
مال و اسباب ، متاع ، پونجی (عموماً ترکیب میں مستعمل).

کیا گرم بازار دیں پروراں
ہوا سرد کالائے رامشگراں
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۶۹).

جا ک سینہ کوہ جگر کوہ داغ دل کو درد زخم
تاجر غم شہر الفت کے یہ کالا دے گیا
(۱۷۸۸ ، جہاں دار ، د ، ۶۵).

خوش رہتے ہیں چار ابرو کی بتلا کے صفائی ، مانند قلندر
نہ پینکو غم دزد نہ اندیشۂ کالا ، ہے خوب فراغت
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۴۴).

دو غم ہیں جہاں میں غم دُزد و غم کالا
دونوں کا جنازہ مری غربت نے نکالا
(۱۹۳۶ ، چمنستان ، ۹۶). [ف].

---ے بَد کس صف (---فت ب) امذ.
خراب پونجی ، خراب مال و اسباب.

کالائے بد ہوا دل عشاق واہ واہ
بے قدر ہے یہ جنس خریدار مر گئے
(۱۷۷۴ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۳۳). [کالا + ے (حرف اضافت) + بد (رک)].

---ے بَد (زبوں) بریش خاوند کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) بُری چیز مالک کے منہ پر مارتے ہیں یعنی پھیر دیتے ہیں. جو اخلاق ذمیمہ اور افعال قبیحہ ہمارے ہیں ان کو ہمارے سر مارو ، کالائے بد بریش خاوند. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶۰۸). ناچار سیدھا سیدھا واقعہ ہی بیان کیے دیتا ہوں کالائے بد بریش خاوند پڑھنے والے جانیں اور یہ کاغذ. (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۳۶).

کالا (۳) امذ.
وقت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : کالا काला].

کالانعام (فت ک ، ضم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ن) صف.
چوپایوں کی مانند ، بے وقعت جنہیں آسانی سے دبایا اور اپنی مرضی کے مطابق چلایا جا سکے. ہمارے یہاں تو عوام کو کالانعام تصور کیا جاتا جس کا مفہوم یہ ہے کہ عوام مثل چوپایوں کے ہیں. (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۴۸). [ع : کہ = مثل ، بمانند + ورک ؛ ال (۱) + انعام (رک)].

کالْبُد (سک ل ، ضم ب) امذ.
۱. **جسم ، تن بدن ، ڈھانچا ، قالب ، انسان یا حیوان کا.**

جو اس کالبد تھے بھی کوہر گیا
آخر خاک سوں خاک ہو تن ہوا

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۲۹).

عشق معبود کا مناسب ہے
خالق اس کالبد کا وو رب ہے

(۱۷۰۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۸). تلوار ... شانہ سے پہلو تک نکل گئی کالبد اس کا بشکل بادام دو مغز کے شگفتہ ہو گیا. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۱۱۷). ہمارا نفس اور ہماری روح یا ہمارے جسم کی پراسرار مخفی قوت ہمارے کالبد خاکی پر حکمراں ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲). اسرافیل نے اس کالبد سفلی میں سُرور و شادمانی کا نغمہ پھونکا. (۱۹۷۹ ، تاریخ پشتون ، ۸۰). ۲. **بیئت ، بنیادی شکل ؛ (مجازاً) ڈھانچا ، قالب ، لُھیڑی.** جمشید کا کالبد خشت سازی کے کام میں آتا ہے. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۵۸). اردو کا کالبد ہندوستان کی مٹی سے تیار ہوا ہے. (۱۹۷۰ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۹۱). ۳. **لکڑی کا بنا ہوا بانو جو نئے جوتے کے اندر پھنسا کر اسے ابھارتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ). ۴. **(دیگری) کنبا ڈولانے کا مٹی کا سانچہ جس پر کپّے کے پاکھے ملا کر سیتے ہیں اور جڑا خشک ہونے کے بعد مٹی کا سانچہ توڑ کر نکال لیتے ہیں** (اب و ، ۳ : ۱۰۹). [ف].

--- جھاڑنا محاورہ.
(دب گری) **مٹی کے سانچے کو توڑ کر کپّے کو اندر سے صاف کرنا** (اب و ، ۳ : ۱۰۹).

کَالْبَدْرِ فِی النُّجُوم (فت ک ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، سک د ، کسر ر ، ف ، غم ی ، ل ، شد ن بضم ، و مع) صف.
ستاروں میں ہوتے چاند کی مانند ؛ مراد : بہت خوبصورت ، بہت حسین. ایا یا ہا چاند مانند ہے ، یہ معلوم ہوتا ہے کہ کالبدر فی النجوم ہے. (۱۸۹۰ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۳۲). اس پر تلامذہ آپ کو کالبدر فی النجوم حلقہ کئے تھے. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۲۰۷). [ع : ک = مثل ، مانند + رک : ال (۱) + بدر (رک) + فی (حرف جار) + رک : ال (۱) + نجوم (رک)].

کالبُدی (سک ل ، ضم ب) صف.
کالبُد (رک) سے منسوب ، پنجر سا ، ڈھانچے کا. ہر ایک بافت چار جماعتوں میں سے کسی ایک سے تعلق رکھتی ہے یا تو وہ سرحلمی ، استخوانی یا کالبدی ، عضلاتی یا عصبی ہوتی ہے. (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات ، سعیدالدین ، ۱۰۹). [کالبد + ی ، لاحقۂ نسبت].

کالبُوت (سک ل ، و مع) امذ.
رک : **کالبُد** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [ف].

--- چڑھانا / دینا ف م ، محاورہ.
(کفش سازی) **جوتا تیار کر کے اسے لکڑی کے بانو پر چڑھانا تا کہ وہ ابھر جائے ، تنگ جوتے کو قالب پر چڑھانا** (نوراللغات ، فرہنگ آصفیہ).

کالْتُوری (سک ل ، و مع) امث.
ایک سیاہ پرند کا نام جس کا تمام جسم سیاہ ہوتا ہے ؛ (کنایۃً) سیاہ رنگ کی لڑکی. چونکہ یہ نگوڑی کالتوری تمہارے ہمراہ ہے ، اور یہ ہی میرے ارادے کی تکمیل میں سدِّراہ ہے اس لیے خالی ہوں. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۳ : ۲۷۵). [س : کال = سیاہ ، کالا + توری (رک)].

کالٹین (سک ل ، ی مع) صف مذ.
کالا اور بہت کالا ، سیاہ رنگ والا. اچھا وہی چھوکرا جس کو میں کالٹین کہا کرتا تھا. (۱۹۶۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۸). ہر سکنڈ اور فرسٹ کلاس میں گورے فوجی ، ان سے بچے بچے لئے ایک انٹر کلاس میں گھسے ، اس میں بےشمار کالٹین. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۳۳۷). [س : کال = کالا ، سیاہ + ٹین (رک)].

کالج (کس ل) امذ.
وہ تعلیم گاہ جس میں ثانوی جماعتوں کے بعد کا نصاب پڑھایا جاتا ہے اعلیٰ جماعتوں کی درس گاہ جو کسی یونیورسٹی سے متعلق ہو.

چل اے خامہ کالج کی توصیف کر
ہوئے مجتمع جس میں اہلِ ہنر

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۳). جگہ جگہ طرح طرح کے کالج ہیں اسکول ہیں. (۱۹۰۹ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۳۲). اس شہر کے حلیم مسلم کالج کو یوپی کی تعلیمی ، سیاسی اور اجتماعی زندگی میں مسلم یونیورسٹی کے بعد سب سے نمایاں مقام حاصل ہے. (۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۱۸). [انگ : College].

کالجیئٹ (کس مج ل ، کس ج ، ی مع) صف.
کالج سے متعلق ، کالج کا ، مدرسے کا. ہری داس نے ان کی مرضی کے خلاف کالجیٹ تعلیم حاصل کی تھی ، اور اس کا ارادہ تھا کہ اپنے والد کے کارخانہ کو نئے اصولوں پر چلا کر سرسبز کرے. (۱۹۳۶ ، پریم چالیسی ، پریم چند ، ۱ : ۱۲۸). [انگ : Collegiate].

کالجی (کس مج ل) صف.
کالج سے متعلق ، کالج کا. ایک نوجوان عزیز ، کالجی تعلیم پائے ہوئے اور انگریزی تحقیق اٹھائے ہوئے مدت سے یہ سوال کر رہے تھے. (۱۹۳۵ ، حکیم الامت ، ۹۸). [کالج + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَالْحَجَر (فت ک ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ج) صف.
پتھر کے مانند. اس کے دل میں یہ نقش کالحجر ہوا تھا کہ کُل ادیان میں کُفلاً موجود ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۲۶). [ع : ک = مثل ، مانند + رک : ال (۱) + حجر (رک)].

کالڈیرا (سک ل ، ی مع) امذ.
(جغرافیہ) دیگ یا دیگچے کی شکل کا غار کی طرح گہرا نشیب جو آتش فشان پہاڑ کی چوٹی پر بنا ہوا ہوتا ہے ، یہ آتش فشاں پہاڑ کے پھٹنے سے بنتا ہے ، اس کی شکل گول ہوتی ہے ،

جب اس میں بارش یا ندی نالوں کا پانی بھر جاتا ہے تو یہ جھیل کی شکل اختیار کر لیتا ہے. پہاڑوں کے دہانوں پر بڑے بڑے گڑھے یا حوض نما نشیب بن گئے ہیں ان گڈھوں کو کریٹر اور کالڈیرا کہا جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، رفیق شفی جغرافیہ ، ۲۱۰). [انگ : Caldera].

کالَر (فت ل) امذ.

۱. **اچکن اور قمیص وغیرہ کے گلے کی پٹی.** وضعداری کی ضرورت ہو تو گردن کا کالر سخت اور اینٹھا ہوا ہونا چاہیے. (۱۹۰۶ ، انتخاب فتنہ ، ۱۲۹). میں نے اپنے کوٹ کے کالر کو اٹھا کر سینہ کو سردی سے محفوظ کیا. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۵۲). ۲. **قمیص کے گریبان پر اوپر سے چڑھائی جانے والی عموماً ذرا سخت پٹی ، گلو پوش.** آج شہنشاہ آہنی بکتر مع کالر کے پہنے تھے. (۱۸۹۸ ، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۵۱).

انگلش اسٹائل پہ رہنے کا جواں کا شوق تھا

بوٹ بیڑی پاؤں کی ، کالر گلے کا طوق تھا

(۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱ : ۵). ۳. **کتے یا دوسرے جانوروں کا پٹا ؛ غلام کا طوق ؛ گھوڑے کی حلقی ؛ مویشی کا گندا ؛ عورتوں کی ہنسلی ؛ گریبان کی کنٹھی ؛ گلو بند** (فرہنگ آصفیہ). ۴. (نباتیات) **(خلیوں وغیرہ کا) گھیرا ، حلقہ.** سب سے نیچے والا گھیرا عقیم ہوتا ہے اور ایک کالر جیسی ساخت بناتا ہے. (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، سعیدالدین ، ۲ : ۶۰۳). یہ خلیہ کے خط استوا پر حلقہ یا کالر بناتے ہیں. (۱۹۶۸ ، بے تخم نباتیات ، ۱ : ۱۹۷). ۵. **لوہے وغیرہ کا گول کنڈا ، حلقہ ، زنجیر کی کڑی.** بولٹوں کے اوپر جو لٹ ہیں ہر ایک میں کالر بنایا گیا ہے. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۳۶۰). ۶. **چمڑے کی ضمدار پٹی.** جن اسطوانوں کے اندر فشاروں کی سلاخیں ابھرتی ہیں ان کی درزوں میں سے پانی بچک کر باہر نکل جاتا تھا ، بالآخر یہ مشکل چمڑے کے ایک کالر یا گلو پوش کے ذریعہ حل کی گئی. (۱۹۲۱ ، سکون سیالات ، ۳۸۷). [انگ : Collar].

---دار صف.

کالر والا ، وہ قمیص یا کُرتا وغیرہ جس میں کالر لگا ہو. نہ تو کالردار کرتے پہنتی ہیں اور نہ گلوبند ہی ہر وقت زیر استعمال رہ سکتا ہے. (۱۹۳۶ ، سعادت ، ۵). [کالر + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

کالرا (سک ل) امذ ؛ رک : کالرہ.

وبائی مرض جو خاص جراثیم کے جسم میں داخل ہونے سے پھیلتا ہے اور جس میں قے اور دست ہوتے ہیں ، ہیضہ.

یہ کالا لوک کا عادت ہے میلا گھر میں رکھتا ہے

اسی سے کالرا اور انفلوئنزا کی شدت ہو

(۱۸۹۸ ، مجموعۂ بے نظیر ، ۳۴). راولپنڈی میں ... وبا کس قسم کی ہے کالرہ یا پلیگ. (۱۹۰۳ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۴۸). کالرا (Cholera) ہیضہ کے لیے استعمال میں آتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۸۸). [انگ : Cholera].

کالزا (سک ل) امذ.

گوبھی کا بیج ، کرم کلے کا بیج ، تخم کرنب ... رائی کا پودا کرم کلا ، پھول گوبھی ، کالزا ... مولی ، نواڑی مولی وغیرہ اس صنف کے بہت سے پودے کھانے کے کام میں آتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۹۳). [انگ : Colza].

کالسائٹ (سک ل ، کس ئ) امذ.

چونے کا کچا کاربونیٹ. چونے کے پتھر کی چٹان صرف ایک معدنی شے کالسائٹ سے مرکب ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۲۰۷). [انگ : Calcitie].

کالسکہ (فت ل ، سک س ، فت ک) امث.

ہر طرف سے بند گھوڑا گاڑی جس میں داخلے کی کھڑکی پشت پر یا پہلو میں اور ہوا کی آمدورفت کے لیے دائیں بائیں دو روشندان ہوتے تھے ، ڈاک گاڑی. کالسکہ میں ... میرا کرایہ ... ساٹھ روپیہ ہوا. (۱۹۱۰ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۲۵۵). [ف].

کالسیڈونی (سک ل ، ی مع ، و مع) امذ.

بلور کی قسم کا قیمتی پتھر ، عقیق ابیض. اس پتھر کو انگریزی میں کالسیڈونی (Chalcedony) کہتے ہیں اور اسی نام سے تمام زبانوں میں مشہور ہے. (۱۹۸۲ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ۱۰۱). [انگ : Chalce dony].

کَالشَّمْس (فت ک ، غم ا ، ل ، شد ش بفت ، سک م) صف.

سورج کے مانند.

طبیعت سوَر تخفّض پنہا

کہیں جسکو کالشمس و بدرالدجے

(۱۸۹۳ ، مہتاب داغ ، ۲۰۷). [ع : ک - مثل ، مانند + رک : ال (۱) + شمس (رک)].

کَالْعَدَم (فت ک ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، د) صف.

نہ ہونے کی مثل ، نہ ہونے کے برابر ، بالکل محو ، ختم اور فنا ، ناپید ، گویا کہ ہے ہی نہیں.

تجھ دہان کالعدم سوں ہے تعجب یہ کہ حق

طالباں کوں اس کے کیوں موجود رکھتا ہے ہنوز

(۱۷۰۷ ، ولی ، کد ، ۱۰۹). ان حکام کا اثر کچھ نہیں ہوتا اور وہ عوام کے دلوں پر اثر کرنے کے اندر کالعدم ہوتے ہیں. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۲۳۳). رام موہن رائے نے ... اس ہولناک رواج کو کالعدم کرنے کا عہد کیا تھا. (۱۹۱۰ ، ادیب ، جولائی ، ۳۵). نصراللہ خٹک کا قومی اسمبلی کے لئے بلامقابلہ انتخاب الیکشن کمیشن نے کالعدم قرار دیدیا. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۵۲). [ع : ک - مثل ، مانند + رک : ال (۱) + عدم (رک)].

---جاننا عاورہ.

بے وقعت جاننا ، ہیچ جاننا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---ہو جانا ف م.

ختم ہو جانا ، فنا ہو جانا. جھوٹی افواہیں ... کالعدم ہو جائیں گی. (۱۹۳۳ ، انطونی اور کلو پیٹرا (ترجمہ) ، ۵۱).

کالَک (فت ل) امث ؛ رک : کالکھ.

۱. (i) **سیاہی ، کلونس**

مجھ زباں کی تیغ زنگ آلود ہے
جوہر اس کالک میں سب نابود ہے

(۱۷۵۸ ، ریاض غوثیہ ، ۳۹۰) ہر ایک نے غسل کیا کالک منہ سے چھڑائی کپڑے عمدہ پہنے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۳۹). باورچی خانے کی دیوار پر دھوئیں کی کالک. (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۱۸۳). حبشیوں کی طرح سانولے سلونے ... لمبے چہرے اور زرد رنگ والے والیا اور مونچھوں والے میجر کے حلیے میں چمنی کی کالک صاف کرنے والے میں کوئی فرق نہ تھا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۹۰). (آ) **ظلمت ، اندھیرا.** ابدی تاریکی کی کالک ان کے لیے ہے. (۱۸۱۹ ، انجیل مقدس ، ۵۹۳).

شب فراق کی کالک سے دم نکلتا ہے
الٰہی رات ہوئی یا کوئی بلا آئی

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۳۲).

شب منہ کا یقیں ہے عارض مہ پارۂ خوش پر
گماں ہوتا ہے اپنی آہ کا راتوں کی کالک پر

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۹۵). ۲. **رسوائی ، بدنامی ، کلنک ، عیب.** جو داغ میاں نصیر خیال صاحب نے لگایا ہے اسی کی کالک ابھی نہیں چھوٹی. (۱۹۲۰ ، مکتوبات شاد ، ۴۹). ۳. **کاجل.** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [س : कालक].

---کا ٹیکا امذ.
(مجازاً) **رسوائی کا داغ ، بدنامی کا دھبا ، رسوائی کا عیب.**

جا یہاں سے جا کے قاتل اس کا ہو
ٹیکا کالک کا یہ میرے منہ سے دھو

(۱۸۳۳ ، داستان رنگیں ، ۲۳). آدہم خان کے ماتھے پر ایک پاتر (کنچنی) نے ... کالک کا ٹیکہ دیا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۸). اف : لگانا ، لگنا.

---کے ہاتھ لگانا محاورہ.
کسی کو رسوا یا بدنام کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- کھوجنا محاورہ.
عیب لگانا ، عیب جوئی ، برائی تلاش کرنا.

وقت کسی کا دوست نہیں ہے آج نہیں کل بولے
اور کی کالک کھوجنے والے اپنا دامن دھولے

(۱۹۶۶ ، شہر درد ، ۸۸).

---لگانا محاورہ.
رسوا کرنا ، بدنام کرنا (نوراللغات).

---منہ کو/میں لگانا محاورہ.
بدنام کرنا ، رسوا کرنا.

جلدی سے کر اے چرخ سحر ورنہ کہوں گا
کالک ترے منہ کو شب ہجراں نے لگائی

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲۱۳). تم نے میرے منہ میں کالکھ لگا دی ، میری آبرو مٹا دی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۰۷).

---منہ کو لگنا محاورہ.
بدنامی اور رسوائی ہونا.

یہ بڑھاپا یہ میری اوباشی
منہ کو کالک لگی خضاب کے ساتھ

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۲).

مرے منہ کو کالک لگی ، یا نصیب
ہوا اس موئے سے یہ دھبا نصیب

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۱۸).

---منہ کو ملنا محاورہ.
شرمندہ ہونا ، خجل ہونا (فرہنگ آصفیہ).

کالکا (کس نیز سک ل) امث.
(ہندو) **شیوجی کی بیوی درگا دیوی کا ایک صفاتی نام ، شیوجی کی استری ، کالی ، کالی دیوی ، کالی ماتی.**

کیا ہی شب فراق ستم خوفنا ک ہے
ساری سیاہ اوڑھ کے نکلی ہے کالکا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱).

ڈر کے میری شب جدائی سے
کالکا رام رام کرتی ہے

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۶۰). [س : کالکا कालिका].

کالکشن (کس مع ل ، سک ک ، فت ش) امذ.
رک : **کلکشن جو زیادہ مستعمل ہے.** ہم نے زمانہ گذشتہ کے بہترین نمونے جمع کئے ہیں جو مستعار کالکشن (مجموعہ) میں مانے جائینگے. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۴۷۲). [انگ :].

کالکولس (سک ل ، و مع ، فت ل) امذ ؛ کیلکولس.
(ریاضی) **علم ریاضی کی وہ شاخ جس میں اہتزازی یا رقاصی حرکت نیز وقت کے چھوٹے سے چھوٹے وقفے کا حساب لگایا جاتا ہے ، علم الاحصاء.** میرا تو کالکولس کا پرچہ ہے آج. (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۱۶۱). [انگ : Calculus].

کالکھ (فت ل) امذ.
کالک ، سیاہی. اگر بلراج گیا تو میں بھی منہ میں کالکھ لگا کے کہیں نکل جاؤنگا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۷۴). اعجاز ہے یہ ان ہاتھوں کا ، ریشم کو چھوئیں تو آنچل ہے پتھر کو چھوئیں تو بُت کر دیں ، کالکھ کو چھوئیں تو کاجل ہے. (۱۹۶۵ ، ایک خواب اور ، ۲۰). [کالک (رک) کا ایک املا].

کالگتی (سک ل ، فت گ) امث.
(پیشہ ور) **شراب نیز شراب بنانے والا ، کلال** (اب و ، ۸ : ۹۶). [کلال (رک) کی تخفیف + ب : گت ؛ س : घट].

کالم (فت ل) امذ.
۱. (آ) **ہر وہ چیز جو ستون کی شکل رکھتی ہو ، اخبار یا کتاب کے صفحے کی عمودی اور افقی تقسیم ، جتنے حصّے بنائے جائیں ان میں سے ہر ایک ، خانہ.** ایک کالم میں عبرانی توریت کی عبارت ... اور انگریزی ترجمہ اس کے نیچے لکھا جاتا تھا. (۱۸۶۸ ، حیات جاوید ، ۱۰۰). اگر نقل کروں تو پورے دو کالم مطلوب ہوں. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام ، ۲۸). اخبارات میں ایک کالم

مخصوص کیا جاتا ہے۔(۱۹۸۵ء ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۶)۔ (اا) **کسی خاکے یا جدول کے تحت درج کیے گئے خانے.** پہلے دو کالموں کی میزان گیارہ ارب پچاس کروڑ روپے ... کے تحت آتی ہے۔ (۱۹۶۰ء ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۳۹)۔ ۲. (صحافت) **اخبار یا رسالے کا کسی خاص مستقل عنوان کے تحت لکھا جانے والا سلسلۂ مضمون.** کانفرنس میں جس سنجیدگی اور پختگی کے ساتھ کام کیا اس کا ایک عکس اخبارات کے کالموں میں دیکھ لیجیے۔ (۱۹۴۲ء ، نقش فرنگ ، ۱۰)۔ حلیمہ کے کالم شوکت کے کالموں سے زیادہ پڑھے جاتے۔ (۱۹۸۳ء ، گیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۰۳)۔ ۳. **فوج کی صف بندی کی تقسیم جو سکشن ، پلاٹون اور کمپنیوں میں ہو ، فوج کے پانچ دستوں میں سے ہر ایک ، فوج کا پرا.** جتنے افسر کسی کالم کے کمان کرتے ہوں ان کو دائیں بائیں کے کالموں کا حال معلوم رہنا چاہئے۔ (۱۸۸۰ء ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۵۷)۔ نپولین نے .... فوج کے کھلے کالموں کو میدان میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا۔ (۱۹۰۷ء ، نپولین اعظم ، ۲ : ۲۸۵)۔ سپاہیوں کی صف کے لئے (جیسے فوجی کالم) رائج ہے۔ (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۶۷)۔ ۴. **حصّہ ، خانہ.** ٹیوب کے بڑے حصے میں گلابی رنگ کا ایک لمبا روشن کالم (Column) نظر آنے لگتا ہے۔ (۱۹۷۰ء ، جدید طبیعیات ، ۲۱۰)۔ [انگ : Column]

ـــــ سیاہ کرنا محاورہ.
زیادہ لکھنا ، کسی خاص موضوع پر لگاتار لکھنا ، کاغذ کا پیٹ بھرنا. بڑے بڑے سنجیدہ حضرات اپنے نامۂ اعمال کی طرح اخباروں کے کالم سیاہ کرتے ہیں ، جس سے اخباری اُفق کی فضائے بسیط ایک دم سے تیرہ و تار ہو گئی۔ (۱۹۱۳ء ، افادات مہدی ، ۲۰۳)۔

ـــــ کے کالم سیاہ کرنا محاورہ.
بہت زیادہ لکھنا ، کسی موضوع پر لکھتے ہی چلے جانا ، زیادہ سے زیادہ لکھنا. تمام انگریزوں کو ظالم بتاؤ اور اسی مضمون سے اخباروں کے کالم کے کالم سیاہ کرو۔ (۱۸۸۸ء ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۷۵)۔

ـــــ نگار (ـــــ کس ن) امذ.
اخبار کا کالم لکھنے والا ، اخبار یا جرائد میں مضمون لکھنے والا. بین الاقوامی کالم نگار اینڈرسن کے انکشافات کے مطابق بھارت میں روس کے سفیر نکولائی ایم پیگف نے ۱۳ دسمبر کو بھارت سے وعدہ کیا کہ روس چین کی توجہ ہٹانے کے لئے اس کے خلاف سنکیانگ میں اقدام کرے گا۔ (۱۹۸۷ء ، پاکستان کیوں ٹوٹا ، ۲۰۹)۔ [کالم + ف : نگار ، نگاشتن ـ نقش کرنا ، کندہ کرنا ، لکھنا ، تحریر کرنا]۔

ـــــ نگاری (ـــــ کس ن) امث.
کالم لکھنا ، کالم لکھنے کا کام. انہوں نے طویل عرصے تک بلٹز میں کالم نگاری بھی کی۔ (۱۹۸۷ء ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۳۲)۔ [کالم نگار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــــ نَوِیس (ـــــ فت ن ، ی مع) امذ.
رک : کالم نگار. جدید ... کالم نویس ... افسانوی انداز میں پیش کرتے ہیں۔ (۱۹۸۰ء ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۲۸۹)۔ [کالم + ف : نویس ، نوشتن ـ لکھنا]۔

کالِما (سک ل) امذ.
سیاہی ، سیاہ داغ یا دھبہ ، شرم ، شبہ ، بہتان ، افترا. (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [س : کالما कालिमा]۔

کالَمِسْٹ (فت ل ، کس مع م ، سک س) امذ.
(صحافت) **کالم لکھنے والا ، کالم نگار ، کالم نویس.** فکرتونسوی برصغیر کے جانے پہچانے شاعر ، نثر نویس ، طنز نگار اور کالمسٹ ہیں۔ (۱۹۸۳ء ، اور کچھ لوگ ، ۱۲۷)۔ [انگ : Columnist]۔

کَالْمَعْدُوم (فت ک ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ع ، و مع) صف.
کالعدم ، مثل معدوم ، نہ ہونے کے برابر. افعال شنیعہ کے استعمال سے ... قوت تقویٰ ضعیف اور مضمحل اور بعضی دفعہ کالمعدوم ہو جاتی ہے۔ (۱۸۹۸ء ، سرسید ، تصنیفات احمدیہ ، ۱ ، ۸ : ۱۶۵)۔ وہ لاعلمی کے باعث کالمعدوم ہیں۔ (۱۹۳۰ء ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۵)۔ اس کی نظیر ہند و پاک میں النادر و کالمعدوم کا حکم رکھتی ہے۔ (۱۹۸۳ء ، ارمغان مجنوں ، ۲ : ۱۹۳)۔ [ع : ک ـ مثل ، مانند + رک : ال (۱) + معدوم (رک)]۔

کالْمِل (سک ل ، کس م) امذ.
(طب) **مرکیورس کلورائیڈ جو مسہل ہے ، کلومل.** بیمارہ کی جیبھ پر دس یا پانچ دانے پھر کالمل ڈالنا۔ (۱۸۳۸ء ، اصول فن قبالت ، ۱۳۵)۔ [انگ : Calomel]۔

کالِمَہ (سک ل ، فت م) امذ.
کالا منھ ، بدکاری.

ہور کالمہ ہرگز نہ کر
فرزند جیسے کی بد بتر

(۱۶۳۵ء ، تحفۃ المومنین (ق) ، ۳۹)۔ [کالما (رک) کا ایک املا]۔

کالَمی (فت ل) صف.
کالم پر مشتمل ، کالم سے متعلق. اب ایک کالمی سرخی نے کئی جدید صورتیں بھی اختیار کر لی ہیں۔ (۱۹۶۹ء ، فن ادارت ، ۸۱)۔ [کالم + ی ، لاحقۂ نسبت]

کالَنْدی (فت ل ، سک ن) امث.
(پیشہ ور) **ایک نوع کی مٹھائی ، شیرینی** (ماخوذ : اپ و ، ۸ : ۱۹۶)۔ [مقامی]

کَالنَّقْشِ فِی الْحَجَر (فت ک ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، سک ق کس ش ، ف ، غم ی ، ا ، سک ل ، فت ح ، ج) صف ؛ م ف.
پتھر کی لکیر کی طرح پائیدار ، نہ مٹنے والا نقش. مجھ کو یہ اندیشہ کالنقش فی الحجر دل پر منقش ہوا کہ جن لوگوں نے اپنی دولت علم کا ایسا برا استعمال کیا وے روز حساب کیا جواب دیوینگے۔ (۱۸۵۹ء ، رسالہ تعلیم النفس ، ۲ : ۹)۔

جو بھی مقام تجھ کو ملا اس پہ شاد رہ
تقدیر کا نوشتہ ہے کالنقش فی الحجر
(۱۹۶۲ ، گل نغمہ ، خالد ، ۲۰۶). [ع : ک = مثل ، مانند + رک : ال (۱) + نقش (رک) + فی (حرف جار) + رک : ال (۱) + حجر (رک)].

کالنکن (فت ل ، غنہ ، فت ک) امذ.
(موسیقی) **دیپک راگ کا پہلا پتر.**
جوان نے دیکھ کر سارا سمایا
بنا کر دل سے کالنکن کو گایا
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۶۳). [مقامی].

کالنگڑا (فت ل ، غنہ ، سک گ) امذ.
(موسیقی) **سوہنی قوال کی سنگیت** (بھتی) **برج کی سنگیت جو امیرخسرو کی ایجاد بتائی جاتی ہے.** جتنے راگ اور راگنیاں تھیں ... بہاگ ، سوہرٹ ، کالنگڑا ... اپنے اپنے سمیں پر گانے لگے. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۹). کالنگڑا اخیر شب میں سب کے سب کان لگا کر سنتے تھے. (۱۸۵۷ ، مینا بازار اردو ، ۳۶). سوہنی قوال امیر کی ایجاد ہے جس کی سنگیت برج ہے اور برج کی سنگیت کالنگڑا اور سورٹھ ہے. (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۷۹). [س : کالنگڑا कालगड़ा].

کالوا (سک ل) امذ ؛ ← کالوہ (قدیم).
نالا ، چھوٹا دریا ، بہتا ہوا پانی ، جل دھارا ، پانی کی بڑی نالی جو آب پاشی کے لیے کھودتے ہیں ، ندی ، نہر.
کہ بہتے تھے واں کالوے نیر کے
اتھے جھاڑ انار ہور انجیر کے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۹).
دریا تو کہاں کالوہ دیکھیا نہیں یہ کیا
محمود کوں بحری جو لقب ہے یارب
(۱۷۱۲ ، بحری ، ک ، ۱۳۹).
کہیں چمن میں چلایا کالوے
کہیں لگایا جھاڑ پا گل کے توڑے
(۱۷۵۰ ، ریاض غوثیہ ، ۳۸۵). [کال = کل (کسی چیز کا چھوٹا حصہ) + وا ، لاحقۂ صفت].

کالون (و مع) امذ.
(کاشت کاری) **دو پا کھوں والا بیج ؛ بے دال والا بیج ، بنانا ، کراؤ ، کلانی** ، مثر (اب و ، ۶ : ۱۰۷). [مقامی].

کالونج / کالونجھ (و لین ، غنہ) امث ؛ ← کالونس.
کالک ، کلونس ، سیاہی. لوہو سے مانگ بھرتی ہے اور توے دس ایک کی کالونجھ آنکھوں سے لگاتی ہے. (۱۷۳۹ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۰۲). کھرچے ہوئے حصوں میں کالونج بھر جایا کرتی تھی. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۷).
دھول سے بوجھل دھک دھک کرتے
زنگ آلود چراغوں کی کالونج میں ستے
(۱۹۸۶ ، سلسلہ سوالوں کا ، ۱۶). [مقامی].

کالونس (و لین ، مع) امث.
کالونج ، کالک ، سیاہی ، کلونس.
اندھیارے اُجالے کی بغل
پرکاش میں کالونس کُھلی ہے
(۱۹۲۷ ، سریلے بول ، ۱۰۳). پٹ لالٹین پر کالونس اَٹی ہوئی. (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۱۲۳). [پ : कालखावद्ध].

کالونی (و مع نیز و مج) امث.
۱. **کسی شہر یا قصبے کا نوآباد حصہ ؛ نواحی بستی.**
بارک کوئی کرنے کی عطا ان کو گورنمنٹ
یا کالونی اپنی کوئی آباد کریں گے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۸۸). کالونی کا تصور ایک فرشتہ سیرت بزرگ کا تھا. (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۲۲). ۲. **کسی قوم کی نوآبادی جو دوسری قوم کی نگرانی میں یا اس کے زیر اثر ہو ، وہ علاقہ جس کا کوئی غیر قوم استحصال کرے ، نوآبادی.** سرسید نے نہ کسی ملکی معاملہ میں کوئی سفارت کی خلعت انجام دی تھی نہ کوئی ملک فتح کیا تھا نہ کوئی کالونی آباد کی تھی. (۱۸۹۹ ، مقالات حالی ، ۲ : ۵۰). ۳. (حشریات) **کیڑوں یا جانداروں کی بستی.** اس سماجی نظام کا اہم فرد ایک باروَر مادین یا ملکہ ہوتی ہے جو ساری کالونی کی ماں ہوتی ہے ، یہ کالونیاں چھتوں کی شکل میں یا زمینی گیلریوں اور کوٹھریوں کے اندر آباد ہوتی ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، اقبال قادری ، ۱۱۷). ۴. (نباتیات) **ایک سمندری روئیدگی جو سفید یا ہلکے بھورے رنگ کی سمور کی مانند ہوتی ہے اور ساحلی حصے میں آبی گھاس لکڑی کے تختے یا پتھریلی چٹان وغیرہ کے ساتھ چسپاں حالت میں رہتی ہے یہ متعدد دھاگے نما رشتوں پر مشتمل ہوتی ہے جو دیکھنے میں جڑ کی مانند نظر آتے ہیں یہ بن جڑ کہلاتے ہیں.** کالونی متعدد دھاگے نما رشتوں (Filaments) پر مشتمل ہوتی ہے. (۱۹۶۳ ، حیواتی نمونے ، ۱۵۳). ان میں سے بعض اکیلے ہوتے ہیں اور بعض بستیاں یعنی کالونی (Colony) بنا کر رہتے ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۰۵). [انگ : Colony].

ــــ سازی امذ.
بستی بنانا ، نواحی بستی آباد کرنا. اندرون ملک ... رشوت خوری کالونی سازی ... جیسی قباحتوں کی بنیاد پڑی. (۱۹۸۰ ، روداد چمن ، ۱۰۱). [کالونی + ف : ساز ، ساختن = بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کالوہ (سک ل ، فت و) امذ (قدیم).
رک : **کالوا.**
پر اک لہار امرت کی تاثیر کے
بہتے ہیں نجھل کالوے نیر کے
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۱).
دریا تو کہاں کالوہ دیکھیا نہیں ، یہ کیا
محمود کوں بحری جو لقب ہے یارب
(۱۷۱۲ ، بحری ، ک ، ۱۳۹). ۲. **گھوڑے کا ایک رنگ.** رنگ گھوڑوں کے ... بہت سے ہیں ... کالوہ ، چال ، صندلی. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ۴۳). [کالوا (رک) کا ایک املا].

کالی (الف) صف.
۱. **سیاہ فام ، کوئلے یا تارکول کے رنگ کی ، کالا اسود کی تانیث.**
رکھیں ہوں ہوٹ کالی ہیں نشانی ہے سہاگن کی
مسی دانتوں کو لالا اور ہو کچھ سنگار نس بھاتا
(۱۶۸۶ ، معظم ، د (ق) ، ۱۹۰).
شب تیرہ کا ہے دھوکا نہ کہنا کالی کا
اوس کنڈھیا کی ہے زلفوں پہ گماں کالی کا
(۱۸۴۷ ، سخن بے مثال ، ۲۵). بھوں بھوں کرتی ہوئی ایک کالی موٹر سری طرف لپکی (۱۹۸۵ ، لیبک ، ۶۷). ۲. **بے نور ، تاریک.**
آئی رات کالی ، گیا اُن تھی روز
چھپا کالی چادر میں گیتی افروز
(۱۹۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۵۹).
لب لال گورا بدن برا کالیاں پلیاں کی بول لگے
کچھ نس شفق ہے چاند ہے ، ہے رات تو کالی عبث
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۴۷).
ان کی کچھ شان ہی نرالی ہے
نہ ہوں تارے تو رات کالی ہے
(۱۹۲۸ ، مطلع انوار ، ۳۹). (ب) امث. ۱. **(ہندو) کالے رنگ کی درگا بھوانی دیوی ، شیوجی کی استری ، کالی دیوی ، کالی مائی.**
کالی کی جے مناتے جو ہر آن ہیں ہوا
عاشق ہیں زلف کے یہ مسلمان ہیں ہوا
(۱۸۹۷ ، مسدس بے نظیر ، جان صاحب ، ۱۲). نہ کوئی کالی ہے نہ کوئی بُرش ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶۹).
یہ اندھیرا کہیں کہ سورج ، چاند ، تارے لاپتا
یہ دھواں گھٹتا ہوا ، کالی کی بل کھاتی لٹیں
(۱۹۳۳ ، روح کائنات ، ۷۷). ۲. **(قدیم) لکھنے کی سیاہی ، روشنائی.**
یہ لک سک قلم ڈنک ہے کھنتا اتھا
(تجے) ہر قلم کالی ستا اتھا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۸). ۳. **کالے رنگ کا خال یا مسا ، جسم کی کھال پر ہلکے بھورے رنگ کا دھبا ، چھائیں** (پلٹس). (ج) امذ. **ایک سانپ جس کے متعلق کہا جاتا ہے اسے سری کرشن جی نے کالی دہ (جمنا کے بھنور) سے باہر نکالا تھا اور اسی کی پھنکار سے ان کا رنگ سیاہ ہو گیا تھا اس سانپ کے ایک سو دس پھن بتائے گئے ہیں.**
جس دہ میں تو دیے من موہن وان آن چھپا تھا اک کالی
سر پانوں سے الکے آ لپٹا اس دہ کے بھیتر دیکھے ہی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱۰۲ : ۲۰۲). [کالا (رک) کی تانیث].

--- ابرق (--- فت ا ، سک ب ، فت ر) امث.
کالے رنگ کی ابرق ، ابرق کی ایک قسم. ہارہ چار قسم کا ہے اوّل معدنی ، دوسرا کالی ابرق کا ہارہ. (۱۹۰۹ ، اکسیر الاکسیر ، ۵).
[کالی + ابرق (رک)].

--- آندھی (--- مد ا ، مغ) امث.
وہ آندھی جس کے گرد و غبار سے ایسا اندھیرا چھا جائے جس سے سورج چھپ جائے.
عشق زلف جاناں برباد آیا کھیچوں آہ گرم
کالی آندھی آ گئی جلدی کروں روشن چراغ
(۱۸۷۹ ، دفتر فصاحت ، ۱۰۰). ۲. **(مبالغہ کے واسطے) ظلم و ستم کی شدت ، زور.** کشمیر میں ظلم و جبر کی ایسی کالی آندھی پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی تھی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۱۵).
[کالی + آندھی (رک)].

--- آنکھ (--- مد ا ، غنہ) امث.
وہ آنکھ جس کی پتلی سیاہ ہو ، سیاہ آنکھ جو خوبصورتی کی علامت سمجھی جاتی ہے (فیروزاللغات ؛ جامع اللغات). [کالی + آنکھ (رک)].

--- آنو (--- مغ) امث.
بچے کی پیدائش کے بعد کا وہ فضلہ جو پیدا ہوتے ہی خارج ہوتا ہے یہ چکنا لیسدار اور سیاہ ہوتا ہے ، جنم لینڈی. نوزائیدہ بچوں کی ... کالی آنو (جس کو جنم لینڈی کہتے ہیں) اس کو نکالنے کے واسطے ... جلاب ہلانا ضرور پڑتا ہے. (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت ، ۱۰۸). [کالی + آنو (رک)].

--- باڑی امث.
بنگالی ہندوؤں کا مندر جہاں کالی دیوی کی پوجا ہوتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات). [کالی + رک : باڑی (۱)].

--- بَلا (--- فت ب) امث.
۱. **نہایت کالی چڑیل.**
وو من ہر دل رُبا اوتار مورت
سو اس کالی بلا سوں کی مشورت
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۸۱).
لونا چماری کی قسم اور کوا ہیر کی
کالی بلا کے غول بیابان کی قسم
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۸۶).
پھر کہا خال شعلہ جادو کا
کہ وہ اک دیوی ہے کالی بلا
(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۹۸). ۲. **(کنایۃً) نہایت کالی بدصورت یا ڈراؤنی صورت کی عورت.**
اک کالی بلا سے ابھی پیچھا نہیں چھوٹا
ساتھ اپنے لگا لائے وہ اک گوری بلا اور
(۱۹۲۸ ، بہارستان ، ۷۵۴). ۳. **(مجازاً) خوفناک مصیبت ، وبال جان.**
وہ کاکل اس طرح کے ہیں بلا کالی کہ جو دیکھے
تو من جا خوف سے ناگ اور اوس کا آب ہو زہرا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹). خداوندا دشمنوں کو یہ رات کالی بلا ہو جائے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۶۵).
یہ رات بھیانک ہجر کی ہے کاٹیں گے بڑے آلام سے ہم
ٹلنے کی نہیں یہ کالی بلا سمجھے ہی ہوئے تھے شام سے ہم
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۸۳). [کالی + بلا (رک)].

---بلی کالی رات مارنے والے تیری عمر دراز کہاوت.
خوب بات کو پہنچنا (فیروزاللغات).

---بوزہ (---و مج ، فت ز) امذ.
سیاہ رنگ کا بگلے سے مشابہ پرندہ جو قد میں مرغ کے برابر ہوتا ہے ، چونچ لمبی خمدار ہوتی ہے جس سے وہ مچھلی پکڑ کر کھاتا ہے . سر ابی بس لیبی لوس (کالی بوزہ . (۱۹۶۹ ، پاکستان کا حوالی جغرافیہ ، ۵۷). [کالی + رکھ : بوزہ (۲)].

---بی امث.
(عور) بچوں کو ڈرانے کا ایک فرضی نام ، بیجا (مہذب اللغات ؛ نوراللغات). [کالی + رکھ : بی (۳)].

---بھونرالی نمکین ہے فقرہ.
(کنایۃً) جامنیں بہت عمدہ نمک ملی ہوئی خرید لو : جامن بیچنے والوں کی آواز (فرہنگ اثر).

---بھٹ (---فت بھ) امث.
تیز کالے رنگ کی ، بد ہیئت اور سیاہ رنگ کی ؛ کالا بھٹ کی تانیث.
جو رنگ کی اُجلی اور گوری چٹی تھی وہ کبھی سیاہ فام کالی بھٹ کو نظر حقارت سے نہ دیکھتی . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۰۹) .
کوئی سفید براق ، کوئی بھوری ، کوئی کالی بھٹ ، کوئی کیسی کوئی کیسی . (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۲۹۸). [کالی + رک : بھٹ (۱) بطور تابع].

---بھجنگ (---ضم بھ ، فت ج ، غنہ) صف.
بہت زیادہ سیاہ ، کالا بھجنگ (رک) کی تانیث.
کیا ہے بخت سیہ نے ہماری اور اندھیر
بلا ہے ہجر میں کالی بھجنگ ، رات نہیں
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۳۶). [کالی + بھجنگ (بطور تابع)].

---بھلی نہ سیت ، دونوں کو مارو ایک ہی کھیت کہاوت.
موذی موذی سب برابر دونوں کو ایک سا سمجھو (مفسد اور جھگڑالو آدمیوں کے حق میں مستعمل) . ان کی رائے میں سالسبری اور گلیڈسٹون دونوں کسانوں کے حق میں ایک سے ہیں کالی بھلی نہ سیت دونوں مارو ایک ہی کھیت . (۱۸۸۹ ، کلکتہ فرنگ ، ۶۷). شوہر نے جواب دیا کہ کالی بھلی نہ سیت دونوں کو مارا ایک ہی کھیت یعنی دونوں ہی نکھٹو اور نالائق ہیں . (۱۹۳۵ ، اردو ، اپریل ، ۳۳۱).

---بھنڈ (---فت بھ ، غنہ) امث.
رک : کالی بھٹ . یہ موٹی کالی کلوٹیاں انگریز کہاں سے ہو گئیں ؟ اپنی نورا سویٹ انگریز ہے ؟ موٹی کالی بھنڈ . (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۳۸). [کالی + بھنڈ (بطور تابع)].

---بھوانی ، کلکتہ والی امث.
(ہندو) کالی دیوی . اے کالی بھوانی کلکتہ والی دشمنوں پر جائیو اپنا کام کر آئیو . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۶).

---بھومی (---و مع) امث.
(کاشت کاری) ایک سیاہ مٹی ، پتوں کی کھاد (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کالی + بھوم (رک) + ی ، (زائد)].

---بھیڑ (---ی مج) صف.
منافق ، بدمعاش ، بدچلن ، غنڈا ، جو نامعلوم طریقے سے نقصان پہنچاتا ہے (انگریزی بلیک شیپ کا ترجمہ). وہ ان کالی بھیڑوں سے جو قوم کے جسم سے ... خون پی پی کر موٹی ہو رہی ہیں کوئی واسطہ نہ رکھیں . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۰۵). [کالی + بھیڑ (رک)].

---پدی (---کس پ ، شد د) امث.
بھورے پیٹھ کی چھوٹی سی خوش آواز چڑیا ؛ کالا پدا (رک) کی تانیث . پدا پدی قسم خشکی ، انکی سات قسمیں ہیں جن کے یہ نام ہیں ... اک پدا ، راول پدی ، کالی پدی ، مچھیر پدا ، خورد پدا . (۱۸۹۷ ، صید پرند ، ۳۸۸). [کالی + پدی (رک)].

---پلٹن (---فت پ ، سک ل ، فت ٹ) امث.
ہندوستانی فوج کا دستہ (برصغیر کے انگریزوں کے دور حکومت کی بول چال).
نہیں تار سرشک سرمہ آلود اُس کی مژگاں میں
کمر باندھے یہ کالی پلٹن استادہ ہے میداں میں
(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۵۷). وہ لعنت ملامت خود کالی پلٹن کے افسروں کی طرف سے ہوتی چاہیے . (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبیدار ، ۳۲). [کالی + پلٹن (رک)].

---پہاڑ (---فت پ) امث.
بیل کی طرح دوسرے درختوں پر چڑھنے والا پیڑ اسکا مزا چرپرا اور کڑوا ہوتا ہے مثانے کے درد اور بواسیر کی سوجن کو بٹھانے کے لیے اسکا جوشاندہ دیا جاتا ہے . جو ایک دوسرا ہندی نام سے لکھی ہے وہ بھی کالی پہاڑ اور پاتھ معلوم ہوتی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۵۸). [کالی + پہاڑ (رک)].

---پیلی آنکھیں کرنا محاورہ.
غصے سے دیکھنا ، غصے کا اظہار کرنا ، بہت ناراض ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---پیلی چیل چلو فقرہ.
(عور) بچا کھچا یا صدقے کا گوشت چیلوں کو کھلانے کے لیے بوٹیاں اچھال اچھال کر بچے یہ آواز لگاتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

---توری (---و مج) امث.
ترئی کی ایک قسم جو سیاہ ہوتی ہے . سبزیات ہر قسم ماسوائے کالی توری ، تمام پھل دار اجناس اور پھل دار جات ماسوائے لوس ہر قسم کے مصالحے ، مرچ ، تیا کو . (۱۹۶۳ ، راز عمل ، ۱۰۰). [کالی + رک : توری (۲)].

---تیری (---ی مع) صف.
کالی سیاہ ، نہایت تیرہ و سیاہ عورت (پھبتی کے طور پر مستعمل) (فرہنگ آصفیہ). [کالی + تیرہ (رک) کی تانیث بقاعدہ اردو].

---جُمعرات (---ضم ج ، کس مج م ، سک ع) امث.
کوئی فرضی دن ، وہ دن جو کبھی نہ آئے ، بڑاھا ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کسی دن کا تعین کرنا مقصود نہ ہو یا کسی بات کو غیر معینہ وقت تک ٹالنا ہو. کالی جمعرات کو جب بنئے کا پرچہ اور سلک کا خادم نازل ہو گا تو ہم بھی معاوضے میں جناب کا اشتہار چھاپنے ... سے دریغ نہ کرینگے. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۷ : ۹). [کالی + جمعرات (رک)].

---جُمعرات کا وَعدہ کَرنا محاورہ.
لمبا وعدہ کرنا یا ایسا وعدہ کرنا جسے پورا کرنا مقصود نہ ہو (جامع اللغات).

---جگانا محاورہ.
کالی دیوی کی مدد یا آسرا چاہنا ، کالی کو خبردار یا ہوشیار کرنا.

کالی جگائی جاتی ہے جادو کے واسطے
دیکھو تو اس چڑیل کو ہے کس بلا کی حرص

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفل ، ۳۲).

---جھانْپ (---غنہ) امث.
ایک روئیدگی جس کے پتوں کے کناروں میں بہت سی شقیں ہوتی ہیں شاخیں اس کی سیاہ سرخی مائل ہوتی ہیں پھول اور بیج نہیں آتے طبی فوائد میں اس کے لگانے سے بال نکل آتے ہیں اس کو جلا کر اس کے تیل میں ملا کر بالوں پر ملیں تو بال بڑھ جاتے ہیں ہندی میں ہنسراج اور فارسی میں سنبل کہتے ہیں ، بالچھڑ. ٹھیٹ ہندی میں ہنس لٹی کہتے ہیں فارسی میں عوام سنبل فارسی کہتے ہیں ، کالی جھانپ بھی ہے. (۱۹۲٦ ، خزائن الادویہ ، ٦ : ٥٥٥). [کالی + رک : جھانپ (۱)].

---جھَنڈی (---فت جھ ، سک ن) امث.
کالے پھریرے کا نشان جس کو غم احتجاج یا ناراضگی کے موقع پر بلند کیا جاتا ہے. وہاں کے کچھ مسلمانوں نے کالی جھنڈیوں سے مظاہرہ کیا اور مجھے کچھ دیر تک کار میں سوار نہیں ہونے دیا. (۱۹۸۳ ، آتش چنار ، ۳۷۷). [کالی + جھنڈی (رک)].

---چائے امث.
سادی چائے ، دودھ والی چائے (سبز چائے کے بالمقابل). کیا ہم ایک پیالی کالی چائے پینے کے لیے رکیں. (۱۹٦٦ ، سویرا ، لاہور ، ۳۷ : ۹۹). [کالی + چائے (رک)].

---چادَر (---فت د) امث.
(کنایۃً) تاریک شامیانہ ، پھیلی ہوئی تاریکی یا سیاہی ، آسمان ، آسمان کی سیاہی ، رات کی تاریکی.

آئی رات کالی ، گئے وال تھے روز
چھپا کالی چادر میں گیتی فروز

(۱٦٣٩ ، خاورنامہ ، ٥٩٠). [کالی + چادر (رک)].

---چَمڑی (---فت چ ، سک م) امث.
(کنایۃً) کالے رنگ کا بدن ، ہندوستانی باشندے. ہندوستانی ریاستوں میں کالی چمڑی کے سامراجیوں کے ظلم سہنے والے عوام کو بدستور مصائب کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۹۳). [کالی + چمڑی (رک)].

---دانی امث.
رک : کالا دانہ. او مسکی جا کالی دانی لا ، اپنے ہات میں لے ابھی کو دھونی دے. (۱۹۰۲ ، راقم ، عقد ثریا ، ۸۱). [کالا + دانہ (رک) کی تانیث بقاعدۂ اردو].

---دیبی / دیوی (---ی مج) امث.
۱. رک : کالکا ، کالی. اس کے شرق رویہ ایک خرد گنبد مندر کالی دیوی کا. (۱۸٦۳ ، تحقیقات چشتی ، ۸۰۰).

نہیں بھلی رُس یہ چال کھولے
کالی دیبی نہیں بال کھولے

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ٦٩). ۲. (کنایۃً) **افیون ، افیم** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [کالی + دیبی (رک)].

---رات امث.
سیاہ اور خوفناک رات ، اندھیری رات.

جب کبھی اُجلے اُجلے دن پر ٹوٹ کے برسی کالی رات
ایک انہی بستی کے نام کا دیا جلانا بھولے نان

(۱۹۸۳ ، مہر دو نیم ، ۱۹۰).

---رَس (---فت ر) امث.
گھوڑے کی ایک بیماری جس میں سُم کی گدی پھول جاتی ہے اور اس میں مواد آ جاتا ہے اس بیماری میں گھوڑے کے چاروں پاؤں میں جہاں سے گوشت کم ہو آماس خفیف ہو کر سخت مثل لکڑی کے ہو جاتا ہے اور گھوڑا کھڑا رہ جاتا ہے. کالی رس ... اسپ کھڑا رہ جاتا ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۳۱). [کالی + رک : رس (۱)].

---روٹی (---و مج) امث.
جلی ہوئی روٹی ، باجرے یا معمولی درجے کے آٹے کی روٹی. کیوں؟ اس لئے کہ انہیں کالی روٹی اُبلے آلوؤں اور دلیئے کے سوا کبھی کچھ نصیب نہیں ہوتا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۲۴۰). [کالی + روٹی (رک)].

---زُبان (---ضم ز) صف.
بُری زبان یا سیاہ زبان والا ، وہ شخص جس کی بددعا اور کوسنا بہت جلد اثر کرتا ہو ، بدگو ، کل جیبھا ، بد فال.

لبوں پر وہ مِسی مل کر نہ جانے سحر گلشن سے
زبان کمبخت سوسن کی ہے کالی اُڑ ہے سوسن سے

(۱۸٦٦ ، فیض ، د ، ۲۸۸). ہم کالوں کی تو وہ کالی زبان ہے کہ اگر ... کوسنے دیں تو جرمنی کے بڑے منہ کی توپوں میں کیڑے پڑ جائیں. (۱۹۲٥ ، لطائف عجیبہ ، ۱ : ٦۳) [کالی + زبان (رک)]

---زِیری (---ی مع) امث.
زیرے سے مشابہ اور زیرۂ سیاہ سے ڈگنا لمبا اور تخم کاسنی کے برابر موٹا سیاہ رنگ بیج جس کا مزہ تلخ اور تیز ہوتا ہے چوپایوں خصوصاً گھوڑے کے لیے مستعمل ہے.

دیا منگوالے کالی زیری اے یار
لگا پانی میں پسوا کر کٹی ناو

(۱۸۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۳۰). کالی زیری کو زیادہ تر پھوڑے پھنسیوں اور اورام کو تحلیل کرنے ... کے لیے ، بطور ضماد استعمال کرتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۸۹) [کالا + زیرہ (رک) کی تانیث بقاعدہ اردو].

--- سیتلا (---ی مع ، سک ت) امث.
ایک مہلک چیچک جس کے دانے سیاہ ہوتے ہیں ، مسور یا چیچک (فرہنگ آصفیہ ، نوراللغات). [کالی + سیتلا (رک)].

--- سیم (---ی مع) امث.
سیم کی ایک قسم جس کے بیج سیاہ ہوتے ہیں (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کالی + سیم (رک)].

--- کُٹ بھی (---فت ک ، سک ٹ) امذ.
ایک قسم کا پچاس فٹ اونچا درخت جس کے تنے کی گولائی آٹھ فٹ اسکی چھال ایک دو انچ موٹی گہری بھوری اور کُھردری ہوتی ہے اس کے پھول گرنے کے بعد پھاگن اور چیت میں نئے نئے پتے آنے لگتے ہیں ، سانپ کا زہر اُتارنے کے لیے اس کی جڑ کا جوشاندہ پلانا چاہیے ، بلغم زکام کو نافع ہے ہاضمہ بڑھاتی ہے. کالی کٹ بھی ... اس کے درخت ہمالیہ میں جمنا سے پورب کی طرف اور بنگال اور برہما اور ممالک متوسط کی جنوبی جانب اور دکن میں ہوتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۶۲).

--- کَجکُوری (---فت ک ، سک ج ، و مع) امث.
ایک ارغوانی رنگ کا درخت یا جھاڑی جس کی پھلی سے سخت کھجلی ہونے لگتی ہے، کوانچ ، کونچ ، رک : کاجکوری (پلیٹس). [کالی + کجکوری ، کاجکوری (رک) کا مخفف].

--- کَریلی (---فت ک ، ی مع) امث.
بہت سیاہ ، گہری کالی کانوں میں پہنے کی جوڑیاں. میرے پاس کالی کریلیاں بھی رکھی تھیں وہ اسی وقت پہن لیں . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۴۷). [کالی + کریلی (رک)].

--- کَلُوٹی (---فت ک ، و مع) صف.
نہایت سیاہ ، تیز کالے رنگ کی (عورت). ایک رنڈی کالی کلوٹی نکی ہوجی تن پر نام کو کپڑا نہیں. (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۲۸۴). پیغمبر صاحب کے عہد مبارک میں ایک کالی کلوٹی عورت مسجد میں جھاڑو دیا کرتی تھی. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۲۹).

دُبلی پتلی اور کچھ موٹی
چکنی چُپڑی کالی کلوٹی

(۱۹۸۳ ، دامن یوسف ، ۲۰۱). [کالا کلوٹا (رک) کی تانیث].

--- کَلُوٹی ، بیگن لُوٹی فقرہ.
نہایت سیاہ ، کالی عورت ، بہت سیاہ اور کالی عورت یا لڑکی کو چڑھانے کے لیے بھی کہتے ہیں. بفرض محال اگر میم بن بھی گئیں تو کوئی یہی کہے گا کہ کالی کلوٹی بیگن لوٹی. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۰۵). بڑے بڑے دانتوں والی ایک کالی کلوٹی بیگن لُوٹی ... چُڑیل الگنائی میں کھڑی اپنے جھونٹے نوچ رہی ہے. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۷۵).

--- کھانسی (---مع) امث.
ایک قسم کی خشک اور خراشی کھانسی جس میں بلغم وغیرہ نہیں نکلتا اور بار بار دیر تک انسان کھانستا رہتا ہے ، عموماً بچوں کو ہوتی ہے. بچوں کی کالی کھانسی میں ... جوشاندہ بنا کر پلایا جاتا ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۰۰). بمبئی میں جب اس کی بچی سیما کو کالی کھانسی ہوئی تو وہ راتیں جاگتی تھی. (۱۹۹۱ ، عصمت چغتائی (ادب لطیف ، لاہور ، دسمبر ۱۹۹۱ ، ۳۳)). [کالی + کھانسی (رک)].

--- گئی بامن کے دان کہاوت.
کالی گائے برہمن کو دان چلی جاتی ہے مراد یہ ہے کہ اچھی چیز دوسرے لے جاتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات).

--- گَھٹا (---فت گھ) امث.
سیاہ رنگ کے گھرے بادل ، سیاہ رنگ کی بدلیوں کا چھا جانا ، گھرا ہوا گھرا بادل.

جھومتی آئی ہے کیا سونے چمن کالی گھٹا
دختر رز سے سوا ساقی ہے متوالی گھٹا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۲).

کالی گھٹا نہیں ہے تو پینے کا لطف کیا
تر ہے بدن پسینے سے جینے کا لطف کیا

(۱۹۲۸ ، مطلع انوار ، ۱۰۹). [کالی + گھٹا (رک)].

--- گَھٹا اُٹھنا محاورہ.
کالے بادلوں کا آسمان پر ظاہر ہونا ، کالی بدلی چھانا.

جس سے رحمت ہو مے پرستوں پر
آج کالی گھٹا اٹھی ہے وہی

(۱۸۹۳ ، کلیات حیرت ، ۵۹).

--- گَھٹا ڈراوَنی ، بُھوری بَرسَن ہار کہاوت.
(لفظاً) بھورے بادل کالے بادلوں سے زیادہ برستے ہیں؛ (محاورۃً) نمائشی افراد ، سادی وضع کے اشخاص کی بہ نسبت کم مفید ثابت ہوتے ہیں (فرہنگ اثر ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- لاٹ امث.
ایک چھوٹا سا خوش آواز پرند جس کا رنگ چونچ سے لیکر دم تک سیاہ ہوتا ہے دم کے سرے پر دو پر کھلی ہوئی قینچی کی طرح ہوتے ہیں (اپنی بہادری کے سبب اس نے سپاہی پرندے کا خطاب پایا ہے) ، کال کلچی ، چیبو ، جھاتیل. بعض جانور اس خبر کے دینے میں خصوصیت رکھتے ہیں مثلاً قوم لاٹ لٹورے سے کالی لاٹ متصل خبر دیتی ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۰۵). [کالی + لاٹ (رک)].

--- لُکَھٹ (---ضم ل ، فت کھ) صف مث.
بہت سیاہ رنگ کی ، کالے رنگ والی. اس کے تو دو لڑکیاں ہی تھیں ایک تو کالی لکھٹ دوسری پیاری سی تھی. (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۱۵۹). [کالا لکھٹ (رک) کی تانیث].

---ماتا امث.
کالی دیوی ، شیوجی کی استری. وقت آنے دو میں خود ان برہمنوں کے لیے کالی ماتا بن جاؤں گی. (۱۹۳۲ ، شکست ، ۶۹).
[کالی + ماتا (رک)].

---مائی امث.
رک : کالی. راٹی بھوانی یعنی کالی مائی کا رعایا اور اس کے پجاری ہونے کی حیثیت سے روئے زمین پر اس کے ... کارکن ٹھیک تھے. (۱۹۵۰ ، ٹھگ ، ۹ : ۱۰). [کالی + مائی (رک)].

---مٹی (---کس م ، شد ٹ) امث.
تالاب کی چکنی مٹی جو لیپنے پوتنے کے کام آتی ہے (ماخوذ : نوراللغات). [کالی + مٹی (رک)].

---مِرچ (---کس م ، فت لیز ، سک ر) امث.
۱. کالے رنگ کی گول مرچ جو گل عباس کے بیج کے برابر اور شکل میں مشابہ ہوتی ہے ، سیاہ مرچ ، فلفل سیاہ.

لیلہ جن کی بستی انھی سوربیج
دہتے کال کے تل سوں کالی مرچ

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۹۱ الف). کالی مرچ کا پودا ایک بیل ہوتا ہے جس کی شاخوں پر ہرے پھول ہوتے ہیں جو سرخ بیر کی طرح بن جاتے ہیں. (۱۹۷۳ ، پودوں کی دنیا ، پودے کی زندگی ، ۱۰۹).
۲. (مزاحاً) مکھی جو سالن میں آ پڑے.

کوئی پکارتا ہے ، کیوں خیر تو ہے بھائی
ایسے جو کھانستے ہو ، کیا کالی مرچ کھائی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۹). [کالی + مرچ (رک)].

---مَلکہ (---فت م ، سک ل) امث.
(نشہ باز) چرس. چرس کو کالی ملکہ کہا جاتا ہے حالانکہ اس کا نام کالی بلا ہونا چاہیئے تھا. (۱۹۶۷ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۰ مئی ، ۱۶). [کالی + ملکہ (رک)].

---مَنڈی (---فت م ، سک ن) امذ.
چور بازاری کرنے والوں کا بازار ، خفیہ لین دین ، ناجائز کاروبار کا بازار یا حلقہ. آپ کے تجارتی فرموں میں کالی منڈی کے لال سوداگر ... ذہنی مہارتوں میں کسی سے پیچھے تو نہیں ہیں. (۱۹۳۹ ، تعلیمی خطبات ، ۹۶). کالے چور ، کالی ہانڈی ، کالی منڈی اور دال میں کالا تو سنا ہی کرتے تھے ، اب ان میں ایک اور اضافہ ہوا ہے اور وہ ہے کلا دھن. (۱۹۷۶ ، حریت ، کراچی ، ۲۶ اگست ، ۳). [کالی + منڈی (رک)].

---مَینا پہاڑی نیلو (---ی لین ، فت پ ، ی مع ، و مع) امذ.
بچوں کا ایک کھیل ، پہاڑی مینا نیلو (مہذب اللغات). [کالی + مینا (رک) + پہاڑی (رک) + نیلو (رک)].

---ناس امذ.
بھتیری سانپ کی ایک قسم جس کا پھن خاص طور پر بڑا ہوتا ہے اور جسم پر سفید اور کالے داغ ہوتے ہیں برصغیر میں اکثر مقامات پر پایا جاتا ہے کہا جاتا ہے کہ یہ اگر کسی کو کاٹ لے تو جسم سے خون جاری ہو جاتا ہے ، موت کے بعد بھی خون مسامات سے خارج ہوتا رہتا ہے. سانپوں کی ایک قسم ہے جسے «کالی ناس» کہتے ہیں ... جس کا پھن خاص طور پر بڑا ہوتا ہے (۱۹۷۶ ، جنگ ، کراچی ، ۲ فروری ، ۳). [کالی + ناس ، ناسنا (رک) کا حاصل مصدر].

---نَسل (---فت ن ، سک س) امث.
افریقی یا ایشیائی اقوام ، افریقہ کے باشندے. ایشیائی اور کالی نسل کی لڑکیوں کو باعصمت ہونے کے جس ٹسٹ سے گزرنا پڑتا ہے اس پر انگلینڈ کی کلاڈین بوتھ نے فلم بنائی تھی. (۱۹۸۷ ، آنجاو افریقہ ، ۱۳۳). [کالی + نسل (رک)].

---نِکالنا محاورہ.
(ہندو) کالی کا جلوس نکالنا (جو ہندوؤں کی ایک مذہبی رسم ہے). کہیں تو بنگالیوں کی بھیڑ ہے کالی نکالی ہے. (۱۸۷۷ ، سیر طلسم گوہر بار ، ۲۳۰).

---وَبا (---فت و) امث.
(طب) ایک بیماری جس میں قے کے ساتھ خون کا اخراج ہوتا ہے اور سانس کے رکنے سے جسم پر سیاہ دھبے پڑ جاتے ہیں ، سیاہ موت. یورپ میں کالی وبا پھیلی تو مقتدایان مذہب نے کہا اس کا باعث یہودی ہوتے ہیں. (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۳۶). [کالی + وبا (رک)].

---ہانڈی (---مغ) امث.
کالے رنگ کی ہانڈی جو اکثر نظر بد سے بچنے کے لیے لوگ اپنی عمارتوں پر لٹکا دیتے ہیں. دریچے کے پاس ایک کالی ہانڈی لٹکا دی. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۶۰). [کالی + ہانڈی (رک)].

---ہانڈی پیچھے فقرہ.
کسی کے مرنے یا کسی بڑے افسر کے چلے جانے پر کالی ہانڈی توڑتے ہیں (جامع اللغات).

---ہانڈی سَر پر رَکھنا محاورہ.
بدنامی سر لینا ، رسوائی اختیار کرنا ، بدنام ہونا. چارہ گری کا دعوی وہ کرے جسے اپنی تجربہ کاری پر تکیہ ہو ، اور جو یہ نہیں تو کیوں ایسی بات کرے جس سے کالی ہانڈی سر پر رکھی جائے. (۱۹۲۶ ، چچا چھکن ، ۹۸). نازو یہ کیا تم نے کالی ہانڈی سر پر رکھی ہے دنیا تھڑی تھڑی کر رہی ہے خدا کے لئے اب تو وہاں کا جانا چھوڑو. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۵۵).

---ہَڈّی (---فت ہ ، شد ڈ) امث.
سیاہ رنگ کی ہڈی ، کالے رنگ کی ہڈی ؛ مراد : کالے رنگ کا پلاسٹک. عام طور پر نانی کالی ہڈی کے فریم کی عینک لگائے رہتی تھی جو اس نے مدت پہلے خریدی تھی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱۹۳). [کالی + ہڈی (رک)].

---یُگ (---ضم ی) امذ.
ہندوؤں کے مجوزہ چار زمانوں (ست جگ ، ترتا جگ ، دواپر جگ اور

کلجگ) میں سے ایک زمانہ، کل جُگ یہ زمانہ چار لاکھ بتیس ہزار برس کا تھا اور پاپ کا زمانہ مانا گیا ہے۔ سری کرشن کے عالمِ موجودات سے روپوش ہونے کے ساتھ ہی کالی یگ شروع ہو گیا جو اب تک باقی تھا۔ (۱۹۵۹ء، آگ کا دریا، ۵۰)۔ [کالی + یگ ۔ جُگ (۱)]۔

کالے امذ۔
کالا (۱) (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل۔

سے موش ہو پھر جیوں کالے کے داغ
انکھیاں جونکہ جوران کے گھر کا چراغ

(۱۹۸۴ء، رضوان شاہ و روح افزا، ۸۱)۔

وزیروں نے کی عرض کالے آفتاب
نہ ہو ذرّہ تجھ کو کبھی اضطراب

(۱۷۸۳ء، مثنوی سحرالبیان، ۳۱)۔ کالے مذکر (اردو) گورے کا مقابل انڈیا کے لوگ نیٹو۔ (۱۹۰۹ء، معیار فصاحت، ۱۲۸)۔

۔۔۔آدمی صابُن سے گورے نہیں ہوتے کہاوت۔
کوشش سے فطرت نہیں بدلتی ، بناؤ سنگھار سے بدصورتی دور نہیں ہوتی (جامع الامثال)۔

۔۔۔بادَل چھانا محاورہ۔
ناامیدی و مایوسی کا دور دورہ ہونا ، جبر و ظلم کی حکمرانی ہونا۔ جب وہ اس صدی کے ابتدائی برسوں میں کشمیر تشریف لائے تو اس جنت ارضی پر غلامی کے کالے بادل چھائے ہوئے تھے (۱۹۸۲ء، آتش چنار، ۹۳۷)۔

۔۔۔بال امذ۔
۱. سیاہ بال۔ جس کی ڈاڑھی میں کچھ سفید اور کچھ کالے بال تھے۔ (۱۹۷۵ء، تاریخ ادب اردو، ۲، ۲ : ۹۵۹)۔ ۲. موئے زہار ، زیر ناف کے بال۔

نہ لے تو نام میرے کالے بالوں کا وہ سن لینگے
یہیں سو شامت آ جانے گی بھڑوے جوتیا تیری

(؟، راحت (فرہنگ آصفیہ، ۳ : ۳۳))۔ [کالے + بال]۔

۔۔۔بال والی امث۔
(مجازاً) نوعمر ، نوجوان عورت۔ ذرا دیکھنا کالے بالوں والی آ کر کیا گل کھلاتی ہے۔ (۱۹۸۳ء، روم تغزل، ۹)۔

۔۔۔پان امذ۔
کالے رنگ کا پان ، گہرے سبز سیاہی مائل پان۔ رالنجوز کے پان کو کالے پان بھی کہتے تھے پان کے کھیت کو بن مثًا اور پان کی گڈی کو پان کی کچی کہتے تھے۔ (۱۹۷۳ء، پھر نظر میں پھول مہکے، ۹۰)۔ [کالے + پان (رک)]۔

۔۔۔پانی بھیجنا محاورہ۔
(قانون) جلاوطن کرنا ، عبور دریائے شور کرانا ، کالے پانی کی سزا دینا۔ اسی جگہ وہ مفسد لوگ جو ہندوستان سے کالے پانی کو بھیجے جاتے ہیں فوج کی حفاظت میں قید رہتے ہیں۔ (۱۸۷۱ء، رسالہ علم جغرافیہ، ۸ : ۷۹)۔ یہ خانے کو دیکھا تو وہاں سے واقع میں سیکڑوں لاشیں نکلیں ... اور کچھ عرصہ بعد سب کالے پانی بھیجے گئے۔ (۱۹۱۰ء، راحت زمانی، ۶۹)۔ کسی کو ... غیرآباد یا بری جگہ بھیجا جاتا تو کہتے تھے کالے پانی بھیجدیا ہے۔ (۱۹۷۱ء، ذکر یار چلے، ۳۳۷)۔

۔۔۔پانی جانا محاورہ۔
گم ہونا ، دور چلے جانا ، غائب ہو جانا ، معدوم ہو جانا ، دُور دفان ہو جانا۔

مردوا کوئی نظر ہی نہیں آتا خوشرُو
موئے درگور چلے جائیں یہ کالے پانی

(۱۸۸۷ء، جام سرشار، ۳۰)۔

۔۔۔پیلے دیو (۔۔۔ی مع ، ی مج) امذ۔
ایک کھیل جو بہت سارے بچّے باہم مل کر کھیلیں ، بچّوں کے ایک کھیل کا نام (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۶۷)۔

۔۔۔تِل چابنا محاورہ۔
۱. نہایت بُرا کام کرنا ، بُرے کاموں کی سزا پانا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)۔ ۲. (کسی سے) صدقے کی چیز یا خیرات لینا، (کسی کا) ممنون احسان ہونا ، غلام ہونا۔

بھاگ جائے کی کس کو ہے مجال
چابے ہیں سب نے ان کے کالے تل

(۱۸۱۸ء، انشا، ک، ۳۶۳)۔ ہم نے ایسے ہی تمہارے کالے تل چابے ہیں جو ہم تم سے بھی آنکھ کریں۔ (۱۹۰۵ء، رسوم دہلی ، سیّد احمد، ۸۴)۔

۔۔۔تِل چبوانا محاورہ۔
۱. غلام بنا لینا ، مول لے لینا ، مطیع و فرماں بردار بنا لینا ، احسان مند بنانا۔

دے کے بوسے خال کے اس نے لیا ہے مجھ کو مول
اب کہاں جاؤں کہ چبوائے ہیں کالے تل مجھے

(۱۸۲۶ء، معروف (فرہنگ آصفیہ))۔

یاد رکھنا خال رُخ سرکار کا
اک جہاں کو کالے تل چبوائے گا

(۱۹۶۶ء، فیض، د، ۳۷)۔ ۲. ایک ٹوٹکا ہے دلہن کی ہتھیلی پر کالے تل اور کھانڈ رکھ کر دولہا سے کہتے ہیں اس کو زبان سے اٹھا کر چباؤ اگر وہ ایسا کرتا ہے تو عورتوں کے اعتقاد کے بموجب نہایت مطیع فرمانبردار اور جورو کا غلام بنا رہتا ہے (ماخوذ: نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)۔

۔۔۔تکے صَدقے کَرنا محاورہ۔
نظر بد سے بچاؤ یا کسی مصیبت یا پریشانی کو دور کرنے کے لیے سیاہ رنگ کے سکّے اتارنا۔ تیل ماش اور کالے تکے مجھ پر سے صدقے کئے۔ (۱۸۰۲ء، باغ و بہار، ۲۰)۔

۔۔۔دِن (۔۔۔کس د) امذ۔
مصیبت کا زمانہ ، سخت پریشانی اور آفت کا وقت ، ظلم و جور کا عہد ، اذیت و ستم کا زمانہ۔

تمہاری زلف نے کالوں کو کالے دن دکھائے ہیں
دو روزن سے آنکھیں ہانکتے بچھو نکلتے ہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۹). معافیاں ضبط ہو گئیں اور خاندان پر کالے دن آ گئے (۱۹۴۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۰۹). [کالے + دن (رک)].

---سانڈ پر سَفید دھبا کہاوت.
کثرت میں قلت ، برائے نام ، **بہت معمولی**. مسلمانوں کی حالت کافروں کے بیچ میں ایسی تھی جیسے «کالے سانڈ پر سفید دھبا». (۱۹۴۴ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۷۸).

---سَر کا صف مذ.
مرد ، جوان آدمی ، گبرو (فرہنگ آصفیہ).

---سَر کا ایک نہ چھوڑا کہاوت.
ہر جوان مرد پر نیت خراب کی. میں نے جوانی میں بیسیوں کے ساتھ مزے اڑائے بقول شخصے کالے سَر کا ایک نہیں چھوڑا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۰۳).
کب ترے گھر ہے یاروں کا توڑا
کالے سَر کا کوئی نہیں چھوڑا
(۱۹۲۰ ، عروج (باقر علی) ، شاہد نامہ (ق) ، ۵۸).

---سَر کی صف.
کالے سَر کا (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل.

---سَر کی ایک نہ چھوڑی کہاوت.
رک : کالے سَر کا ایک نہ چھوڑا. سرن لالہ کی تو معلوم ہے کالے سَر کی ایک نہ چھوڑی. (۱۸۹۳ ، کامنی ، ۳۳۰).

---کا بھائی چکارہ کہاوت.
ایک سے بڑھ کر ایک ، **چور کا بھائی اُچکا**. اس سے پوچھنے کا تو تجھ میں تب دم ہو ، جب تو خود کسی بات میں اس سے کم ہو ، کالے کا بھائی چکارہ وہ کودے تو وہ کودے اٹھارہ. (۱۹۰۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۴ : ۳۸۱).

---کا جوڑا امذ.
کالے سانپ کا جوڑا ، کالے ناگ کا جوڑا ؛ (کنایۃً) **زلف سیاہ**.
زلفیں رونے بار ہر بے وجہ لہراتی نہیں
کچھ نہ کچھ زہر اوگلے یہ کالے کا جوڑا چاہیے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۵۰).

---کا کاٹا پانی نہیں مانگتا کہاوت.
سانپ کے کاٹے کا بچنا محال ہے ، **سخت موذی** ؛ **دغاباز اور فریبی آدمی جس سے بچ نکلنا مشکل ہو** (نوراللغات).

---کا مَن امذ.
کالے سانپ کا مُہرہ.
یاد آگئی جو رات کو زلفِ رسائے یار
آنکھوں میں اپنے ہو گیا کالے کا مَن چراغ
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۸۸).

---کا مَنتَر امذ.
وہ منتر جس سے کالا سانپ قابو میں آ جائے اور نقصان نہ پہونچا سکے.
ہے خطا یوں چھیڑنا اوس زلفِ مشکیں کو دلا
ہم کسی سے یاد کر کالے کا منتر جائیں گے
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۸۸).
شاید اُس زلفِ دوتا سے پڑے پالا ناصح
سیکھ تو ہم سے ذرا کالے کے منتر دو چار
(۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۳۵).

---کاٹھ کے بُت امذ.
کالی لکڑی کی بنی ہوئی مورتی.
یہ سل پتھر کی مورتی ہیں اور
کالے کاٹھ کے بُت ان میں رکھا ہی گیا ہے
(۱۹۲۴ ، محمدؐ کی سرکار ، ۲۰۲).

---کوس (---و مج) امذ.
دوردراز مسافت ، بہت دوری پر ، ہزاروں کوس.
دیکھیو میں کھڑا ہوں کالے کوس
وہیں پہچان کر مجھے پھڑکا
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۹).
اس قدر رنج سیہ بختی سے ہوں زار و نحیف
دو قدم چلنا بھی جس کو ایک کالے کوس ہے
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۳۲).
اپنا پیکر ، اپنا سایا ، کالے کوس کٹھن
دوری کی جب سنگت ٹوٹی ، کوئی قریب نہ تھا
(۱۹۹۱ ، لوح دل ، ۲۵۳). [کالے + کوس (رک)].

---کوسوں (---و مج ، و مع) صف ؛ م ف.
کالے کوس ، **بہت دور ، دوردراز ملک کو**. بیچارہ کالے کوسوں بیٹھا ہے اور تم نہ صرف اس کا یہ کام نہیں کر دیتے بلکہ اسے جواب تک نہیں دیتے. (۱۹۸۶ ، ن - م - راشد ، ایک مطالعہ ، ۲۵۲).

---کوسوں پھِرنا محاورہ.
بہت بڑی مسافت طے کرنا ، دوردراز جانا.
بیٹھے جنگل میں نہ اک سو ہو کر
کالے کوسوں پھرے آہو ہو کر
(۱۹۰۷ ، مخزن ، اپریل ، ۹۲).

---کوسوں جانا محاورہ.
بہت دور جانا. اتنی دور کالے کوسوں جانے پر مشکل ہی سے کوئی راضی ہوگا. (۱۹۲۷ ، مکتوبات عبدالحق ، ۵۵).

---کوسوں ہونا محاورہ.
بہت دور ہونا ، بہت فاصلے پر ہونا. اگر خیر ان ہی پر دارومدار ہے تو وہ کون سے کالے کوسوں ہیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۴۳). مرو خراسان کے شمال میں واقع ہے اور شام سے کالے کوسوں دور ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۱۵).

---کو کھلانا محاورہ.
(لفظاً) کالے سانپ سے کھیلنا ؛ خطرناک کام کرنا ، محبوب کی کالی زلف کے ساتھ کھیلنا.
کالے کو کھلایا کرینگے ہاتھوں پر اپنے
چوٹی کسی کافر کی سنوارا نہ کرینگے
(۱۸۳۰ ، شہیدی ، د ، ۴۲).

---کوّے کھانے ہیں فقرہ.
عوام کا اعتقاد ہے کہ جو کالے کوّے کا گوشت کھاتا ہے اس کے بال سفید نہیں ہوتے جب بڑھاپے میں بھی بال سفید نہ ہوں تو ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں (فرہنگ آصفیہ).

---کوّے کی جورُو فقرہ.
جب کوئل بولتی ہے تو بچے بلند آواز سے فقرہ کستے ہیں (مہذب اللغات).

---کی سی لہر آنا محاورہ.
کبھی کبھی جنون کی کیفیت آنا ، سانپ کی طرح لہرا کے چلنا.
اس ظالم کے سر چڑھتا ہے ہر دم جھٹکا کھانے کو
کالے کی سی لہر آتی ہے گیسو کے دیوانے کو
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۰۶).

---کے آگے چراغ نہیں جلتا کہاوت.
(لفظاً) کہا جاتا ہے کہ سانپ کے سامنے چراغ بجھ جاتا ہے ؛ (مجازاً) اعلیٰ کے سامنے ادنیٰ کی نہیں چلتی ، کامل کے آگے ناقص فروغ نہیں پاتا.
سچ کہا ہے آگے کالے کے نہیں جلتا چراغ
چھپ گیا مہ رخ پہ تیرے زلفِ شبگوں دیکھکر
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۰۷).
کالے کے سامنے کبھی جلتا نہیں چراغ
روشن چراغ طور بھی ہو تو بجھائے زلف
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۱۱).
زلف ہے مارِ سیہ اور وہ رخ انور چراغ
کالے کے آگے جلا کس طرح اے دلبر چراغ
(۱۹۱۳ ، دیوان پروین ، ۵۸).

---کے کاٹے کا منتر نہ جنتر کہاوت.
زبردست اور فریبی یا دغاباز سے محفوظ رہنا مشکل ہے (فرہنگ آصفیہ).

---کے کاٹے کی لہر آنا محاورہ.
کالے سانپ کے کاٹنے سے ایک خاص کیفیت پیدا ہونا.
کالے کے کاٹے کی لہر آنے لگی بے اختیار
سونگھا اس گیسوئے مشکیں کا مجھ کو سم ہوا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۵۹).

---کے مُنھ میں اُنگلی / ہاتھ دینا کہاوت.
ایسا کام کرنا جس میں جان کا خطرہ ہو ، جان بوجھ کر خطرہ مول لینا (فیروز اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---لوگ (---و مج) امذ ، ج.
رک : کالا لوگ.
قدر ان کی چاہیے اے خوبرویانِ فرنگ
معرکے میں سرخرو ہوں یہ وہ کالے لوگ ہیں
(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۱۷۶). [کالے + لوگ (رک)].

---مُنھ اَندھیرے م ف.
نہایت صبح سویرے ، علی الصباح (فرہنگ آصفیہ).

---مُنھ والا امذ.
(عور) چور ، دزد (مہذب اللغات).

---ناگ کھلانا محاورہ.
رک : کالے کو کھلانا.
ہیں کھلاتے ناگ کالے آتھیں لڑکوں کا نہیں
ہاتھ میں لیکر تری زلفِ معنبر کھیلنا
(۱۸۹۷ ، خانہ خمار ، ۴۲).

کالیا (سک ل) صف مذ.
وہ شخص جس کا رنگ سیاہ ہو ، کالے رنگ کا آدمی. صبا رفتار نے صرصر کو پکارا کہ واری وہ موا کالیا آتا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۶۹). ہیں کہیں یہ وہی تو نہیں کالیا. (۱۹۱۵ ، یہودی کی لڑکی ، ۳۷). [کال (۳) + یا ، لاحقۂ نسبت].

کالیک (ی مع) اث (قدیم).
کالک ، کلونس ، سیاہی.
کالیک سینے کی دُھوئے جس میں نہ ہوئی
خورشید کے چشمے کوں اگر شام کروں
(۱۶۴۸ ، غواصی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۲۵)).
سفیدی میں تس جگ کی کالیک دنگ
ملے غم تے کالیک سفیدی او لنگ
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۹۵ ب). [کالک (رک) کا ایک قدیم املا].

کالیکو (ی مع ، و مج) امذ.
کالی کٹ کا عمدہ قسم کا بنا ہوا دبیز کپڑا جو کسی زمانہ میں یورپ بھیجا جاتا تھا اور وہاں کالیکو کے نام سے مشہور تھا (ا ب و ، ۲ : ۹۷). سوت سے کالیکو نول لٹھا ململ وغیرہ مختلف اقسام کے کپڑے بنائے جاتے ہیں. (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۱۳۵). [مقامی].

کالین (ی مع) صف.
کسی خاص وقت کے متعلق ، باموقع ، برمحل ، بروقت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : کالین कालीन].

کالیہ (سک ل ، فت ی) صف.
رک : کالیا. دشمن کی طرف کالیہ پیادے بندوقچی بہت تھے وہ نشانہ خوب لگاتے تھے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۳۱۳).
[کالیا (رک) کا ایک املا].

کام (۲) امذ.

۱. **مقصد ، مراد ، مطلب ، غرض**. مخلوق کے تئیں لازم ہے کہ ... شکر ادا کرے اور قضا و قدر حق تعالیٰ کو کہ انہیں ہی نصیب کہتے ہیں ، کام اپنا سونپے. (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۲۹).

نہ خیال طرز خرام ہے نہ ملال فتنۂ عام ہے
مجھے اپنے کام سے کام ہے اسے کام کیا مرے کام سے
(۱۹۳۹ ، شہابِ تخیل ، ۳۲). ۲. **زبان کے اوپر کی چھت ، تالو ؛ (مجازاً) جبڑا ، حلق**.

اے معنی توں پرت شوق کا پایا ہے لذت
قند بانات مٹھائی ہے تج کام عبث
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۶).

زباں کو نگہ رکھ توں در زیر کام
کہ شمشیر بہتر ہے اندر نیام
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۲۷۳).

عالم ارواح میں الہام سوں
بے دہاں و بے زباں بے کام سوں
(۱۷۵۳ ، رشاش غوثیہ ، ۵۰).

کس قدر ہے لب شیریں کا ترے نام لذیذ
لب پہ وہ گزرے تو اک دیر ہے کام لذیذ
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵۳).

کرتا ہوں میں تجھ سے اب عناصر کا بیاں
ازبسکہ تمام خاک ہے کام و زباں
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۶۰).

اہل ذوق و شوق کو تیرے ہی ذوق و شوق سے
ذایقہ ملتا ہے درکام و زباں توحید کا
(۱۸۷۳ ، مناجات ہندی ، ۷).

ہماری چاشنیٔ یاس سے دعا ہے لذیذ
نہیں نہیں ہے تری کام مدعا ہے لذیذ
(۱۹۳۸ ، نوائے دل ، ۸۵). [ف : کام ؛ پہلو : کانک ؛ ژند : کاما].

---جُو (---و مع) صف.
حصول مطلب کا آرزومند ، مراد کا خواہش مند ، مطلبی.

محتاج کل سپہر جہاں بے غرض تلاش
وہ کامیاب ہے جو کبھی کام جُو نہیں
(۱۸۷۷ ، کلیات قلق ، ۱۲۸). مرد کا مرد ... سے وصل کا طالب اور کام جُو ہونا اگرچہ محض زبانی جمع خرچ کیوں نہ ہو ایک ایسا طریقہ ہے جس سے فطرت انسانی بالکل ابا کرتی ہے . (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۲۳۶). [کام + ف : جو ، جُستن ـ چاہنا ، خواہش کرنا].

---جُوئی (---و مع) امث.
مقصد برآری حصول مقصد. ان خصوصیتوں کے ڈانڈے بوالہوسی اور کام جُوئی سے بھی مل جاتے ہیں. (۱۹۸۷ ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۵۱). [کام جُو + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دل کس اضا (--- کس د) امذ.
دل کی مراد ، دل کا مدعا.

موقوف کچھ کمال ہی یاں کام دل نہیں
مجھ کو ہی دیکھ لے نہ کہ ناکام رہ گیا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵). میں بھی بمدارات طلسم کو پھر نہیں سکتی تو بھی بحسب قسمت اس سے کام دل حاصل کرے گی (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۹۹).

میں نے سب کام دل بگاڑے ہیں
ان کو محشر میں تو بنا لینا
(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۳۲). [کام + دل (رک)].

---دھرنا ف س ؛ محاورہ.
غرض رکھنا. ایک بادشاہ دوسرے بادشاہ سوں کچھ کام دھرتا ہے تو اس کے نزدیک کے لوکاں ہی کچھ دے کر اپنے جا کر کرتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۰).

دنیا دین سوں کام دھرتے نہیں
کبھی حق کو بے زاد کرتے نہیں
(۱۶۸۵ ؟ ، معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۹)).

---راں صف.
رک : **کامراں** (پلیٹس). [کام + راں ، لاحقۂ صفت].

---رانی امث.
رک : **کامرانی** (پلیٹس). [کام راں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---رَوا (---فت ر) صف.
حاجت بر لانے والا ؛ (دوسرے کا) کام پورا کرنے والا ، جس سے کام چل جائے ، دوسرے کے کام آنے والا. اختر سعید آداب بجا لا کر ... عرض کی کہ حضرت کے تئیں حق جل و علا سریر خلافت پر صد و بیست سال سلامت رکھ کر کام روائے اہل جہاں رکھیو. (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۶۷).

اونکی باتیں ہیں ساری کام روا
لوگ سمجھے ہیں جن کا نام دوا
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۸). قلعہ چنار ... کہ جس کو جگر گوشۂ کہسار کہنا چاہیے سرداری میں کام روا ثابت ہوا. (۱۹۶۹ ، مہر نیمروز ، ۱۰). [کام + روا ، لاحقۂ صفت].

---رَوائی (---فت ر) امث.
حاجت برآری ، حصول مقصد ، کام پورا ہونا.

یا شکستوں کی ہوئی کام روائی تجھ سے
بستہ کاروں کی ہوئی عقدہ کشائی تجھ سے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۶۳).

عشق میں کام روائی کے عیاں ہیں آثار
نقش تدبیر جدا خوبی تحریر جدا
(۱۹۱۱ ، کلیات رعب ، ۳۵). [کام روا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گار صف.
رک : **کامگار** (پلیٹس). [کام + گار ، لاحقۂ صفت].

---گاری امث.
رک : **کامگاری** (پلیٹس). [کام گار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ ناکام م ف.
چار ناچار، آخر بادشاہ نے حسین سزاول کو بھیجا تو کام ناکام روانہ ہوئے. (۱۸۸۳ء، دربار اکبری، ۵۸۶).

کام (۲) امذ.
۱. **فعل ؛ عمل ؛ اقدام ، کار.**

کیا جوں کہ شدّاد کا کام او
دیا دوڑ مالک کنے شاد ہو
(۱۶۳۹ء، خاورنامہ، ۲۲۸).

شیخ پوچھے کیا کرے کاماں سدا
وہ کہیا جو تو مجھے فرمائے گا
(۱۷۹۱ء، ریاض العارفین، ۷۸).

مفلسی مفلس کی ، منعم کی بجا ہے منعمی
مصلحت سے کب کوئی خالی ہے کام اللہ کا
(۱۸۷۰ء، دیوانِ اسیر، ۳ : ۲). یہی وہ سوالات ہیں جن کا جواب دینا حکمائے اخلاقیات کا زیادہ تر کام رہا ہے . (۱۹۶۳ء، اصول اخلاقیات (ترجمہ)، ۳۰۸). ۲. **کسبِ معیشت کا وسیلہ یا ذریعہ (ملازمت ؛ خدمت ؛ محنت ؛ مزدوری ؛ بیوپار ؛ کاروبار ، دھندا ؛ پیشہ).**

کریگا تنگ شاہ تیرا ہو کام
کہ میں کیا بولوں ہو کام کرنے تمام
(۱۶۰۹ء، قطب مشتری، ۴۷).

تجھ شاہ خوباں کے ہوئے کئی صاحبیر اکرام رام
تجھ حسن کے دیوان سوں ہاتے ہیں کئی حکام کام
(۱۷۰۷ء، ولی، ک، ۱۲۳). حکیم نے عرض کی خیر بہتر ہے چلیے یہی اپنا پیشہ ہے کام ہے. (۱۸۳۵ء، نغمۂ عندلیب، ۱۹۷).

فرصت انا کو مہنے روش ہے کم
وہ چلے جاتے ہیں اپنے کام پر
(۱۹۲۳ء، انشائے بشیر، ۱۵۰). چلو یہ بجا ہے کہ کام کالا سہی لیکن اتنا تو کر سکتا ہوں کہ ڈاڑھی کی سنت پوری کرتا رہوں اس کی پیمائش جانتا ہوں. (۱۹۸۸ء، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۹۸). ۳. **ارادہ.**

رہیں آپ مضبوط اس کام پر
خدا کی حضوری رکھیں دھیان دھر
(۱۷۶۹ء، آخر گشت، ۹۷). ۴. **روزمرّہ یا مقررہ وقت کا کام ، وظیفہ ، شغل.** القصہ دل بادشاہ عالم پناہ ... بہوت بے دل ہوا دل پر کام مشکل ہوا. (۱۶۳۵ء، سب رس، ۳۹). بادشاہ ... سہرافروز کے غم سے کام بادشاہی سے ہاتھ کھینچ رکھا تھا. (۱۷۳۶ء، قصۂ سہرافروز و دلبر، ۲۳۰). مرزا شاہرخ نے کچھ اس کا تعاقب کیا مگر پھر ملک کے کاموں میں مشغول ہو گیا. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۵۷۲).

جو کام کو دے چکا ہو انجام
فرصت طلبی سے اس کو کیا کام؟
(۱۹۲۸ء، تنظیم الحیات، ۱۲۳). ۵. **سروکار ؛ واسطہ.** کاغذ پڑنے سے کام ہے نا کتاب سوں کام ہے. (۱۶۰۳ء، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۵).

مطلب نہ مجھکو غم سے نہ کچھ خُرمی سے کام
گریاں بشکلِ شیشہ و خنداں بطرزِ جام
(۱۷۸۰ء، سودا، ک، ۱ : ۲۳۱).

مطلب کی بات سن کے وہ کہنا بگڑ کے ہائے
اپنی خوشی سے کام ، ہمیں تیرے جی سے کیا
(۱۸۷۲ء، کلیاتِ نظام، ۳۳).

میں کروں فکر زیادہ یہ وہ ہنگام نہیں
جس کو تم چاہو علم دو مجھے کچھ کام نہیں
(۱۹۱۷ء، گلزارِ رشید، ۳۳). ۶. **فن ، ہنر.** کھانا پکانے کو ہم کام بلکہ ہنر جانتے ہیں اور جس طرح کا بھی کسی میں ہو کمال اچھا ہے ، یورپ نے ساری ترقی ہنر کی وجہ سے کی ہے. (۱۹۷۳ء، ابن بطوطہ کے تعاقب میں، ۵۳). ۷. **صنعت؛ (فن میں) قدرت اور جدّت ، دستکاری ، فن پارہ ، شاہکار.** وہ ... اعلیٰ درجے کی صنعت کا نمونہ ہیں ، ان کا کام نہایت نفیس و نازک ہے. (۱۹۰۸ء، مخزن، جنوری، ۲۰). ۸. **زردوزی ، گُل کاری ، نقاشی ، بیل بوٹے.** دروازے اس کے میں لاجوردی اور طلائی کام ... ہوا ہے. (۱۷۳۶ء، قصۂ سہرافروز و دلبر، ۱۵). ریشمی پارچہ سادہ بنے جاتے ہیں یا اعلیٰ درجے کا ان پر کام ہوتا ہے. (۱۸۸۹ء، رسالہ حسن، جولائی، ۳). چار خانے دار کوٹ اور واسکٹ ، کمر پر سنہری کام کی بھاری بلٹ اور چار خانے دار کپڑے کی پتلون سفری جوتوں میں ٹھنسی ہوئی. (۱۹۷۰ء، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۲۶۳). ۹. **کارکردگی ، کارگزاری.** تمہارا کام اب کی سال اچھا رہا. (۱۸۹۸ء، فرہنگِ آصفیہ، ۳ : ۳۳۴). یہ سب حضرات بہت محنت کر کے کھانا تیار کرتے تھے مگر کھانے کی تیاری میں میرا کوئی کام نہیں. (۱۹۱۲ء، روزنامچۂ سیاحت، ۱ : ۲۲). ان کا کام قبدیوں اور بھارتی حکام کے درمیان رابطے کا تھا. (۱۹۷۳ء، ہمہ یاراں دوزخ، ۱۱۲). ۱۰. **(دشوار) مرحلہ ، مہم ، مشکل ، کارِ اہم.** کام بہوت خاص کیا ہوں چلتی عبارت راس کیا ہوں. (۱۶۳۵ء، سب رس، ۱۵).

داماں و جیب دونوں ہوئے ٹکڑے ایک جا
اب کی یہ کام ہاتھ سے میرے سنٹ گیا
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۳۹۳). آج میں لکھنے کو ایک "کام" سمجھتا ہوں ، ایک ایسی سرگرمی جو کسی بھی دوسری سرگرمی کی طرح ہے. (۱۹۹۰ء، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۵۱). ۱۱. **حاجت ، ضرورت.**

صدقے گئی کچھ کام ہے ہاں آکے سدھارو
جاتے ہو تو شکلیں مجھے دکھلا کے سدھارو
(۱۸۷۴ء، انیس، مراثی، ۱ : ۱۰۱).

ناسح اک بُت سے ہے کام اک بندۂ اللہ کا
جانے سمجھا دے یہ سودا ہے خدا کی راہ کا
(۱۹۲۵ء، شوق قدوائی، د، ۸). ۱۲. **حوصلہ ؛ ہمّت.** ہر یک بے خبر کا کام نہیں. (۱۶۳۵ء، سب رس، ۱۰۰).

کشتگانِ عشق سے نسبت ہے ان زندوں کو کیا
آج تک زندہ ہیں مر کر یہ انہی کا کام تھا
(۱۹۳۲ء، بے نظیر، کلامِ بے نظیر، ۱۲). جن پہاڑوں پر اس وقت جہاز اڑ رہا ہے ان میں گھر بسانا بڑی جان جوکھوں کا کام ہے.

(۱۹۸۰ ، سفر نصیب ، ۳۷). **۱۳. عہدہ یا منصب.** یہ انتظام میرے تمہارے دو ہاتھ دو پاؤں والے آدمی کے کام نہیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۶). ان دنوں چاں سے متعلق جملہ کام حوالدار میجر تارا سنگھ کے سپرد تھے. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۰۱). **۱۴. مشغولیت ؛ مصروفیت.**

منجے یاد ہن اس کے کُچ کام نیں
سنجے ایک تِل اُس بن آرام نیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۵). **۱۵. عیاری ؛ ہوشیاری ؛ چالاکی.**

جو اک نگہ کرو تم کرتے ہو کام سو تم
سیکھے کہاں سیں ہو تم یہ مکر و فن مولا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۳).

دیکھ کے مجھ کو منہ تو چھپایا اور حیا کا نام کیا
واہ رے تیری دانشمندی اس میں بھی اک کام کیا

(؟ ، روشن (فرہنگ آصفیہ)). **۱۶. معاملہ ، احوال.**

سپہدار لشکر کوں جوں یوں دیکھیا
جو جھگڑے کا سب کام الٹا ہوا

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۷۳). فرمایا ... نہ جانوں کہ ظالمان است تم سے کیا کریں اور بعد میرے تمہارے کام کہاں تک پہونچاویں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۹۷).

واہ وا جو کچھ ہوا پر حال وہ شاکی نہیں
یاں تلک تو کام پہنچایا ہے اس کی چاہ نے

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۳۹).

مر گیا جل جل کے یادِ شعلۂ رخسار میں
سوزِ غم سے کام اپنا مثلِ مشعل ہو گیا

(۱۸۸۳ ، انس ، د ، ۹). **۱۷. ڈاک کی تھیلی ، ڈاک.** آج کی ڈاک میں کام گئے. (۱۸۹۸ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۳۳۲). [پ : कम्मो : ا س : कम].

ـــــ اُتارْنا محاورہ.

کام بنا کر تیار کرنا ، مشین وغیرہ پر سے تیار کر کے نکالنا (فرہنگ اثر).

ـــــ اَخیر ہونا محاورہ.

تباہی و بربادی ہونا ، موت ہونا ، قریبِ مرگ ہونا.

عرشِ اعظم جسے کہتے ہیں سریر اس کا ہے
ہائے اک آن میں یاں کام اخیر اس کا ہے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۲۰۹).

ـــــ اَدا ہونا محاورہ.

کام تمام ہونا ، مرنا.

ہو گیا کام ادا ایسی بھلا کیا ہے ادا
قتل کرتے ہو یہ کچھ نام کے انداز نہیں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۲).

منہ چھپاؤ گی تو سامان قضا ہو جائے گا
اس ادا میں کام عاشق کا ادا ہو جائے گا

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خان) ، بیاضِ سحر ، ۲۳).

ـــــ اَسْرا دُکھ بِسْرا ، چھاچھ نَہ دیت اَہیر کہاوت.

کام ہو جائے تو تکلیف بھول جاتی ہے (جامع الامثال).

ـــــ آ پَڑْنا محاورہ.

۱. (کسی سے) غرض وابستہ ہونا.

ہوا ہوں تیرے روپ پر مبتلا
تونچ سوں مجے کام آ کر پڑیا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۷۵).

کام اس سے آ پڑا ہے کہ جس کا جہان میں
لیوے نہ کوئی نام ، ستمگر کہے بغیر

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۹).

کام آ پڑا ہے قاتلِ نازک مزاج سے
مرنا جو سہل تھا مجھے دشوار ہو گیا

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن دہلوی ، ۵۳). **۲. وقت کا سامنا ہونا ، مرحلہ پیش آنا ؛ مشکل پیش آنا.**

کہ کوئی داد دیسی نہ تج باج منج
عجب کام آ کر پڑیا آج منج

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۶).

ـــــ آخِر ہونا محاورہ.

رک : کام اخیر ہونا.

ہے مرا کام طبیب اب کوئی دم میں آخر
میں یہ حیران ہوں کہ کس کو تو دوا دیتا ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۵).

مرا کام آخر ہے اے رشکِ حسرت
دمِ نزع باقی جوانے سے حاصل

(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۷۱).

ـــــ آنا محاورہ.

۱. (وقت پر) مفید مطلب ہونا ، کارآمد ہونا ، فائدہ دینا ، سود مند ہونا. حساب کا بول سب کسے بھاتا ملاحظہ کام نہیں آتا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۳).

کام آتا میں ایک دن پیارے
ربط مجھ سے تجھے اگر ہوتا

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۱۶). ظاہر میں تو تیری دوڑ دھوپ اور خدمت کام آئی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۸). چھڑی وہ جو سپر اور خطرہ دونوں میں کام آئے. (۱۹۸۰ ، سفر نصیب ، ۴۳). **۲. مارا جانا ، مر جانا ، جان دے دینا.**

بلا ہے تجھ نگہ کی سیف کا وار
دلِ بیتاب آخر کام آیا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۵۶).

دل کو نہ پوچھ معرکۂ حسن و عشق میں
کیا جانیے غریب کہاں کام آ گیا

(۱۹۵۳ ، آتشِ گل ، ۵۹). **۳. مددگار ہونا ؛ آڑے آنا ؛ مدد کرنا.** مرد وو جو اسم اپنا اُچاوے کہ جوں تیوں کچھ کسی کے کام آوے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۸).

ظاہر کے دوست آئے نہیں کام وقت پر
تلوار کاٹ کیا کرے جس کو جو دم نہیں
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۱).
اس کے ناوک کو سخن ہم نے جگہ دی دل میں
کام آ ہی گیا آخر دلِ مضطر اپنا
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن دہلوی ، ۸۹). وہ غریبوں کا ہمدرد تھا ان کے کام آتا. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۶۷). ۴. **استعمال میں لایا جانا ؛ برتا جانا ؛ خرچ میں اٹھنا.**
عناصر میں تو کم باقی تھا کُلِ آدم کے کام آیا
بہت سا عاشقوں کے دیدۂ پُرنم کے کام آیا
(۱۸۲۶ ، معروف ، ۱۵۴). جب تک تعلیم عام نہ ہو گی اس وقت تک نہ آپ کے اخبار کام آئیں گے اور نہ آپ کی کتابیں زیادہ مقبول ہوں گی. (۱۹۳۹ ، خطباتِ عبدالحق ، ۵۹).

---بَتانا ف س ؛ محاورہ.
کاروبار کی راہ دکھانا (مہذب اللغات ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---بَجانا محاورہ.
فرض منصبی بجا لانا ؛ کام انجام تک پہنچانا ، اپنے سپرد کام کو حسن و خوبی سے انجام دینا. مرد کی ضرورت کیا ہے ہم سب مل کر کام بجاتے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۶۳).

---بَخْش (---فت ب ، سک خ) صف.
مراد بر لانے والا ، آرزو پوری کرنے والا.
سکت جس رکھے دل کوں آرام بخش
سخن نامراداں کوں لت کام بخش
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۴۲).
باعثِ آرام جانِ ناشکیب
کام بخشِ عاشقِ حرماں نصیب
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۷۸). [کام + ف : بخشش ، بخشیدن - بخشنا ، دینا].

---بَخْشی (---فت ب ، سک خ) امث.
کام بخش (رک) کا کام یا منصب ، کام روائی ، مرادیں پوری کرنا.
اہلِ مطلب تجھ سے مطلب اپنا پاتے ہیں مدام
کام بخشی سے تری حاصل ہے کام مستغیث
(۱۸۷۳ ، مناجات ہندی ، ۴۳). وہ کھڑا ہوا اور کام بخشی و عطا گستری کی مراسم ادا ہوئیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۲۴). [کام بخش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَڑھانا محاورہ.
کام میں اضافہ کرنا ، الجھن پیدا کرنا. (مہذب اللغات ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---بِگاڑنا محاورہ.
کام خراب کرنا (مہذب اللغات ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---بَنانا ف س ؛ محاورہ.
بگڑا کام ٹھیک کر دینا.
اتا توں بنائے ترا کام توں
ترے جیو کا کرے آرام توں
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۳۸).
نامہ بر سیکھ لے انداز تکلم ہم سے
باتوں باتوں میں وہاں کام بنانا ہو گا
(۱۸۹۰ ، شعاعِ مہر ، فدا حسین خاں سید ، ۹).
اے مددگارِ جہاں مالک و مختارِ انام
تو بنا دیتا ہے بندوں کے بگڑتے ہوئے کام
(۱۹۳۳ ، عروجِ سخن ، ۲۸).

---بَننا محاورہ.
درست ہونا ، مطلب نکلنا.
کام دورِ چرخ میں بگڑے ہوئے اکثر بنے
تجھ سے بن کر جب بگڑ جائے تو پھر کیونکر بنے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۶۹).

---پَڑْنا محاورہ.
۱. **تعلق ہونا ، پالا پڑنا ، واسطہ پڑنا.** کام پڑے بغیر کسی کی ذات میں نہیں آتا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۶).
کرتے ہیں جور اتنا سمجھتے نہیں صنم
کل کو ہمیں بھی کام پڑے گا خدا کے ساتھ
(۱۷۸۲ ، محبت ، د ، ۱۵۰).
عاشقی سخت تر مصیبت ہے
ہم کو یہ کام عمر بھر میں پڑا
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۳۵).
بنی نہیں ہے صبر کو رخصت کیے بغیر
کام ان کی بیقرار نگاہوں سے پڑ گیا
(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۸۳). ۲. **غرض اٹکنا ، ضرورت پیش آنا.**
ہاں یاد اسے کیجیے کہ مرا نام پڑے گا
پر یاد کرے گا جو کہیں کام پڑے گا
(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۲۷).
نکالو گھر سے نہ بندہ بنا کے راسخ کو
پڑے گا ایک نہ ایک دن اسی غلام سے کام
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۰۹). ساری عمر میں یہ کام پڑا تھا ذرا سی شکایت پر پرانے آقا کی رفاقت چھوڑ دی. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۹۴). ۳. **سامنا ہونا ؛ درپیش آنا.**
دن گھٹ کے قریب آئی جب شام
اک بحرِ رواں سے پڑ گیا کام
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۵۱).

---پُورا کَرْنا محاورہ.
کام تمام کرنا ، مار ڈالنا ، جان لے لینا ؛ مکمل کرنا.
کام پورا کر دیا میرا تری تلوار نے
یہ تو اس سے کام اے بیداد گر اچھا ہوا
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۳۳). جب باہر آئے تو بے گفتگو ایک چوٹ طمنچے کی نذر کی اور کام ان کا پورا کرکے ... راہ اپنے گھر کی لی. (۱۹۰۶ ، گلشن ہند ، ۱۵۹).

---پیشہ (---ی مج ، فت ش) امذ.
محنت مزدوری کرنے والا ، اجرت پر کام کرنے والا. جتنے ملازمین اور کام پیشہ لوگ ہیں وہ دن میں اپنا کاروبار کر کے شام کو مضافات بمبئی میں چلے جاتے ہیں. (۱۹۰۸ ، اقبال دلہن ، ۳۰). [کام + پیشہ (رک)].

---پیارا ہے چام پیارا نہیں کہاوت.
انسان کی قدر کام سے ہوتی ہے ، شکل و صورت سے نہیں. (جامع الامثال).

---تمام کرنا محاورہ.
ختم کر دینا ، مار دینا.

کیجے کام سب کاروان کا تمام
آتا یاد اس وقت فقیر غلام
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۷).

غمزۂ شوخ سے بہ نیم نگہ کام عشاق کا تمام کیا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۲). وزیر نے خفا ہو کر تلوار اٹھائی اور بادشاہ زادے کے اوپر دوڑا کہ ایک ہی وار میں کام اس بیچارے کا تمام کر دے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۳). آزاد نے فرولی سے کانسٹبل کا کام تمام کر دیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۶۰). کوٹن والوں نے خوشحال کا کام تمام کر دیا. (۱۹۲۰ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۵۹).

---تمام ہونا محاورہ.
۱. مارا جانا ، خاتمہ ہونا ، مر جانا.

اگر ہوئے تو پھر بیچ سوں ہو نا یو کام
نہیں تو مرا کام ہے یاں تمام
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵۶).

حیران ہوں کیا کریگا ترا وعدہ و پیام
اس جھلے کے بیچ مرا کام ہے تمام
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۷). وہیں بے ہوش ہو کر گر پڑا میں تو سمجھا کام تمام ہوا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۳۳). یہ زہر ملا دینا نگلتے ہی نوالے میں کام تمام ہو جائے گا. (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۱۲۱). ۲. **ساری بضاعت کا خاتمہ ، تباہی ، بربادی ہو جانا ، گور کنارے ہونا.** ای توجہ پیر کی صورت اوسوں دیکھنے کا ، سو تیرا کام تمام ہے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۵۱).

ہو چکا ناز اٹھانے میں ہے گو کام تمام
للہ الحمد کہ باہم کوئی تکرار نہیں
(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۱۰۳). جس ملک میں اسیے مکتب اور اسے ملا موجود ہوں وہاں بچوں کا کام تمام نہ ہوگا تو اور کیا ہوگا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۵۰).

---تھکنا محاورہ.
کام بند ہونا ، رُکنا ، معطل ہونا.

زردار اٹھ گئے تو تھے سرک گئے
چلنے سے کام تارکشوں کے بھی تھک گئے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، کنا ، ۲ : ۱۵۵). مصیبتیں جتنی آئیں کام تھک گیا بوڑھا سر پر نہ رہا. (۱۹۳۸ ، انجام عیش ، ۵۷).

---چکانا محاورہ.
کام ختم کرنا ، کام پورا کرنا ، اپنی مقررہ خدمت انجام دے دینا یا پوری کر دینا. آخرکار پاکستان ایئرفورس کے دو سیبر طیاروں (ایف ۸۶) نے کام چکایا ... بھرپور فضائی حملہ کر کے باغیوں کو یہاں سے بھگا دیا. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۹۰).

---چلانا محاورہ.
کسی طرح کام بنانا یا کام نکالنا ، گزارہ کرنا. آدمی کی ذات ہے جیوں تیوں کام چلاتا. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۳۸).

ہے غنیمت کارگہ دہر میں گو چار دن
دوستو ایسے ہی کام اپنے چلائیے کارساز
(۱۸۷۳ ، مناجات ہندی ، ۶۸). میں ایک مختلف مثال لے کر کام چلاؤں گا. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۱۱۱).

---چلاؤ (---فت ج ، و مع) صف.
جس سے بلا دقت کام نکل جائے ، بقدر ضرورت کام نکالنے کے لائق. مالگزاری کے واجبات کام چلاؤ طریقے پر اغراض و حقوق اراضی کی تحقیق یا تحریری اندراج کے بغیر مقرر کیئے گئے. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۹۳۱). جنت قاعدے کی رو سے بہت کام چلاؤ مال ہے. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۵۸). میرا کوٹ میلا میلا اور کام چلاؤ قسم کا تھا ، پتلون بالکل گول گول اور ڈھیلا ڈھالا تھا. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۳۷). [کام + چلا (چلانا (رک) سے) +او ، لاحقۂ صفت].

---چلنا ف مر ، محاورہ.
کام چلانا (رک) کا لازم.

چلے عقل نے دین دنیا کے کام
دونو جگ میں عاقل دے نیک کام
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۳). آخر یہ ٹھیری کہ بوسہ یہ پیغام سے کام نہیں چلتا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۵۸). دو مہینے کے بعد جان میں جان آئی تھی کام چلنا شروع ہوا تھا. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۴۳).

---چور (---و مج) صف.
کام سے جی چرانے والا ، محنت سے بھاگنے والا.

دل عبادت سے چرانا اور جنت کی طلب
کام چور اس کام پر کس منہ سے اجرت کی طلب
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۹۴). ہمارا سب سے کثیرالتعداد اور کثیرالمقاصد شعبہ ہمارے کام چور بھائیوں کا ہے. (۱۹۸۵ ، قومی ڈائجسٹ ، لاہور ، مارچ ، ۱۲۹). [کام + چور (رک)].

---چور نوالے حاضر کہاوت.
سست یا خود غرض شخص جو کھانے یا لینے کو آجائے اور محنت سے جان بچائے. ایسا کیا باغ میں اوڑا پڑ گیا ، یہ موا کام چور نوالے حاضر یہیں بیٹھا بھیگی بلی بناتا ہے. (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۶۰). نالائق بے ہودہ کہیں کا کام چور نوالہ حاضر. (۱۹۲۶ ، چچا چھکن ، ۱۰۰).

---جوری (---و مج) امث.
محنت سے دور بھاگنا ، محنت سے جی چُرانا ، کام سے جان بچانا. یہ اگر قصور کریں بڑھنے سے جی چرائیں کام جوری کریں ... ان کو سزا دو. (۱۹۳٦ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۲۰۹).
[کام جور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دار امذ.
۱. کارندہ ، منتظم ، کام کرنے والا. انگشتری نہ پہننا بہتر ہے مگر قاضی اور سلطان کے لیے یا جو کوئی مثل ان کے کامدار اور عہدہ دار ہووے. (۱۸۰٦ ، نورالہدایہ ، ۳ : ٦۸). کون کون مقدم کام دار (آنہ آنریری سیری) قسم کے حالی موالی علیحدہ تھے. (۱۹۸٦ ، جوالا مُکھ ، ۱۳۷). **۲. کپڑا جس پر پھول بنے کاڑے گئے ہوں ، جس پر زردوزی کا کام کیا گیا ہو.** زری کڑہت کو روزمرّہ میں کام دار بھی کہتے ہیں جیسے کام دار جوتی ، کام دار ٹوپی. (۱۹۰۰ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۲ : ۲۰۸).
[کام + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---دانی امث.
ایک وضع کی کڑھائی جو سوئی میں بادلہ پرو کر کی جاتی ہے. ممتاز نے بہت قیمتی ساڑھی اور کامدانی کی چادر اوڑھ رکھی ہے. (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۲۳۱). [مقامی].

---دکھانا محاورہ.
کارگر ہونا ، وقت پر کام آ جانا ، نئی بات پیدا کرنا ، کارنامہ انجام دینا. جلال الدین مسعود کہ منصب چار صدی ذات کا رکھتا تھا ... چند معرکوں میں بڑے کام دکھا چکا تھا. (۱۸۹۷ ، کارنامہ جہانگیری ، ۹۵). مخمور سعیدی صاحب نے اس مجموعے میں صرف اتنا کام دکھایا ہے کہ ترقی پسندوں کی مخصوص علامتوں اور رموز کو بالکل متضاد معنی پہنا دیے ہیں. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ٦۳).

---دُولھا دُلہن ہی سے پڑتا ہے کہاوت.
آپس کا معاملہ آپس ہی میں طے ہو جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---دیکھا صف.
تجربہ کار ، آزمودہ کار.

> اسے بولنا اے کام دیکھے سوار
> نہیں دیکھا جھگڑے میں مرداں کا کار

(۱٦۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۳۲).

---دینا محاورہ.
(کسی کام میں) مدد پہنچانا ، مفید مطلب ہونا ، مؤثر ہونا ، کام آنا ، کارآمد ثابت ہونا.

> کیا تُو نے فگار اب لطف سے تام
> تو اپنے لطف سے اب دے مرا کام

(۱۸۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۳). ہمیں یہ سند ابھی مل گئی وقت پر کام دے گی. (۱۸۹۳ ، مفتوح فاتح ، ۱۱۵). یہاں بھی معنی کام دیتے ہیں. (۱۹۷۱ ، اُردو کا رُوپ ، ۹۰).

---دھام امذ.
رک : کام دھندا. دن بھر کے کام دھام سے فارغ ہونے کے بعد گھر آئے. (۱۹٦٦ ، ساق ، کراچی ، جولائی ، ۳۳).
[کام + دھام (تابع)].

---دَھنْدا (---فت دھ ، سک ن) امذ.
گھریلو یا بیوپار وغیرہ کے کام ، کام کاج. گھر کے کام دھندے کون کرے گا. (۱۸۷٤ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۰). انسویا ... کو آشرم کے کام دھندے کے لیئے جانا پڑا. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۱۰۷).
[کام + دھندا (رک)].

---رَکْھنا محاورہ.
اہمیت رکھنا ، مشکل ، دشوار یا بڑا کام ہونا.

> شور افگن جنوں ہے جس جا نگاہ کرنا
> رکھتا ہے کام ہمدم واں ضبط آہ کرنا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۳۰).

---سُپُرْد کَرْنا ف م.
کام حوالے کرنا (نوراللغات).

---سُپُرْد ہونا ف ل.
کام سپرد کرنا (رک) کا لازم (علمی اُردو لغت).

---سر لَگْنا محاورہ.
اپنے کام میں مشغول ہونا. سب اپنے اپنے کام سر لگے. (۱۹۰۳ ، خالد ، ۲۵).

---سِکھانا ف م ؛ محاورہ.
دست کاری یا ہنر سکھانا ؛ (دفتر وغیرہ کا) کام بتانا ، تربیت دینا (نوراللغات).

---سِمٹْنا ف ل ؛ محاورہ.
کام قابو میں آنا ، کام اکٹھا اور یکجا ہونا.

> داماں و جیب دونوں ہوئے ٹکڑے ٹکڑے ایک جا
> ایکی یہ کام ہاتھ سے میرے سمٹ گیا

(۱۸۱۰ ، میر (نوراللغات).

---سَمیٹْنا محاورہ.
کام سمٹنا (رک) کا تعدیہ (علمی اُردو لغت).

---سَنْگوانا محاورہ.
رک : کام سمیٹنا (علمی اُردو لغت).

---سَنْوارْنا ف م ؛ محاورہ.
کام بنانا ، ٹھیک کرنا ، بگڑے کام کو درست کرنا (نوراللغات ؛ علمی اُردو لغت).

---سَنْوَرْنا ف ل ؛ محاورہ.
کام سنوارنا (رک) کا لازم.

> کام بگڑے ہوئے تھے سب اپنے
> ہائے اب کچھ سنورتے جاتے ہیں

(۱۹۰۵ ، داغ (نوراللغات)).

---سے جاتا رہنا محاورہ.
بیکار ہو جانا ، جس غرض کے لیے کوئی چیز ہو اسے پورا نہ کر سکنا. ان موزوں کون اس واسطے لے کہ یہ ذبیحی اس کی بندگی کے کام سے نہ جاتی رہے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۲۳۹).

غم میں تیرے راحت و آرام سے جاتے رہے
کھل گئے ایسے کہ ہم ہر کام سے جاتے رہے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۶۲).

ہاتھ ہی تیغ آزما کا کام سے جاتا رہا
دل پہ اک لگنے نہ پایا زخم کاری ہائے ہائے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۳).

---سے رہنا محاورہ.
کام سے جاتا رہنا ، کام کے قابل نہ رہنا.

شوق دل کا ہیں کچھ اک کرتا تھا سب کاغذ پہ ثبت
تھک گئے لکھنے میں ہاتھ اور کام سے جاتے رہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۹).

---سے کام رکھنا محاورہ.
اپنے کام سے تعلق رکھنا ، دوسرے کے کام سے غرض نہ رکھنا ، دخل اندازی نہ کرنا.

جوں حیدر دکھیا اس ، دکھیا اپنا کام
کیا تیں اسے آفریں یا سلام
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۶۶).

سبو سے کام ہے بوتل سے کام جام سے کام
وہ رند ہم ہیں کہ رکھتے ہیں اپنے کام سے کام
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۳۵).

واعظ بیہودہ گو بکتا ہے بکنے دو
وہ تو دیوانہ ہے تم اپنے رکھو کام سے کام
(۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۲۲).

---سے کام ہونا محاورہ.
اپنے کام سے غرض ہونا.
وہ ستم سے ہاتھ اوٹھائے کیوں وہ کسی کا دل نہ دکھائے کیوں
کوئی اس میں مر ہی نہ جائے کیوں اسے اپنے کام سے کام ہے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳۵).

---فرمانا ف م ، محاورہ.
۱. **کام میں لانا ، عمل میں لانا ، (کسی بات پر) عملدرآمد کرنا.**

غیرت سوں کام فرما نامحرموں سوں مت مل
اے نوجوان تہیں ہے ہنگام خرد سالی
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲۹). واسطہ خدا کا اب تو کچھ تدبیر کیجیے عقل کو کام نہ فرمائیے. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۲۵). کمال کو حاصل کرنے کی پہلی منزلوں میں جتنی سرگرمی کو کام فرمائیے گا منزلیں اتنی ہی آسان اور خوش گوار ہوتی جائیں گی. (۱۹۸۸ ، تحقیق ، حیدرآباد ، شمارہ ۲ : ۸). ۲. **کام کی زحمت دینا.**

مردم آزاری نہ سکھلا نرگس بیمار کو
کام فرماتا ہے کوئی بھی کسی بیمار کو
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۲۲۹).

---کا صف مذ (مث : کام کی).
۱. کارآمد ، مفید مطلب. کام کا آدمی ہزار میں ڈھونڈیے تو ایک ملتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۶).

عجب کچھ زمانے کی ہے رسم یارب
جو ہے کام کا اس کو بیکار دیکھا
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۸۰).

عشق نے غالب نکما کر دیا
ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۰).

ہم اسے سمجھو نہ سمجھو لیکن اے اہل خرد
بات دیوانے بھی کہہ جاتے ہیں اکثر کام کی
(۱۹۵۱ ، نگارستان ثانی ، ۱۸). ۲. **کام کرنے والا.** کوئی اس کام کا اچھے کہ تہارا یا بجا تہارا تو میرے پیر کا عمل سو خدا کا عمل کر جائے. (۱۹۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۷). جب خاص احباب نوازش فرماتے ہیں تو کام کا بھی آدمی معطل ہو ہی جاتا ہے. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۷ : ۵).

---کاج امذ.
کاروبار ، اشغال ، کام دھندا.

ان میں تی جن خوب اس کام کاج
لیا بات دشمن پہ کرنے علاج
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲۲).

جو ہم کام کاجوں کوں جاتے ہیں گھر
جہاں لگ نہ دیکھیں تمہیں تا ، نہ صبر
(۱۷۶۰ ، آخر گشت ، ۲۰۷). کام کاج جو ہاتھ پاؤں سے ہوتا ہے وہ تو کرلیتی ہے پڑھنا لکھنا جو عقل ... سے تعلق رکھتا ہے اس سے معذور رہ جاتی ہے. (۱۸۹۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۷). میں نے فیصلہ کیا تھا کہ میں اپنے ساتھ کوئی سائنسی کام کاج اور کاغذات لے کر نہ جاؤں گا. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۲۰). [کام + کاج (رک)].

---کاجی صف.
کام میں مشغول رہنے والا ، کاروبار یا بیوپار کرنے والا. وہ لڑکے بھی بہت کام کاجی نکلے. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۲). ہم لوگوں کو کڑی اور نرم دھوپ سے کیا ، کام کاجی آدمی. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۲۳۵). [کام کاج + ی ، لاحقۂ نسبت].

---کا نہ کاج کا دُشمَن (سیر بھر) اَناج کا کہاوت.
وہ شخص جو کھانے میں کسر نہ کرے اور کام سے دور بھاگے ؛ سست ؛ کاہل مفت خورا اور لیمو نچوڑ کی نسبت کہتے ہیں. چکنی چپڑی صورتیں کچی پکی روغنی صورتیں کام کی نہ کاج کی سیر بھر اناج کی. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۶۹). ایک دن اسے سوتا پا کر چچی نے خوب جلی کٹی سنائیں وہ بولی کام کے نہ کاج کے دشمن اناج کے. (۱۹۸۴ ، چولستان ، ۲۸۴).

---کرنا محاورہ.
۱. **کام کی طاقت یا صلاحیت پانا ، کام تمام کرنا ، قصہ فیصل کرنا.**

(خود کو یا کسی اور کو) مار ڈالنا.

عقل کو عقل ہے تری رائے تجے
کرے کام تجھ کام فرمائے تجے

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۶۳).

کہاں تک کہ کام ناکام اس جفا جو کے لیے مرے
اگر تلوار ہاتھ آوے تو اپنا کام کریے آپ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۰۷).

کیا چلے گا کسی پہ بل میرا
کام کر جانے کی اجل میرا

(۱۸۹۵ ، دلبر حسن ، ۳۷).

بعد رخصت کے یہاں موتا کسے آنے کی
آپ میرا تو ابھی کام کیے جاتے ہیں

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۸۲). **۲. اثر کرنا ، تاثیر دکھانا ، کار گر ہونا.**

کام کر نہیں سکیاں عقل کا پھیر عشق آخر کیا عقل کوں زیر.

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶۸). میر انیس مرحوم کو بھی میں نے پڑھتے ہوئے دیکھا ، کہیں اتفاقاً ہاتھ اٹھ جاتا تھا یا گردن کی ایک جنبش یا آنکھ کی گردش تھی کہ کام کر جاتی تھی. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۸۵).

سنیں گے نہ حالی کی کب تک صدا
یہی ایک دن کام کر جائے گی

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۱۰۱). میری ابھی دس گیارہ برس کی عمر ہو گی کہ یہ باتیں کام کر گئی تھیں. (۱۹۴۳ ، غبار خاطر ، ۷۸).
۳. کارنامہ انجام دینا ، بڑا کام کرنا.

ظالم انکھیوں کا تیر ستم کام کر گیا
سینے کوں توڑ صاف جگر سے گزر گیا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۹۵).

جب غازیان فوج خدا نام کر گئے
لاکھوں سے تشنہ کام لڑے کام کر گئے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۶۹). **۴. کارفرما ہونا.** اس لڑائی کی تہہ میں کیا چیز کام کر رہی تھی. (۱۹۳۱ ، سیلہ کا لال ، ۷). **۵. کام میں لانا ، کام فرمانا.** یمن نے ریاست اور مروت کی کام کیا ... تسکین دی ، آبرو بخشی. (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی (ترجمہ) ، ۲۳۶). سید انشا نے بھی شرافت خاندانی اور علو حوصلہ کو کام کیا اٹھ کر حکیم صاحب کے گلے لپٹ گئے (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۶۵).

--- کرنے کی سو راہیں ہیں ، نہ کرنے کی ایک نہیں کہاوت.
کام صدق نیت سے کیا جائے تو کئی طریقے نکل آتے ہیں اگر نہ کرنے کی نیت ہو تو کوئی طریقہ نہیں نکلتا (جامع الامثال ؛ علمی اردو لغت).

--- کرے سپاہی نام ہو سردار کا کہاوت.
کام کوئی کرے نام کسی کا ہو (ماخوذ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ؛ جامع الامثال).

--- کو اوں ہوں کھانے کو ہوں ہوں کہاوت.
رک : کام چور نوالے حاضر (فرہنگ اثر ؛ علمی اردو لغت).

--- کو کام سکھاتا ہے کہاوت.
کام کرنے ہی سے آتا ہے (علمی اردو لغت).

--- کو کوڑھی منھ بھر کہاوت.
جو کام کرنے سے گریزاں مگر کھانے کو حاضر ہو اس کی نسبت کہتے ہیں (جامع الامثال).

--- کو ناں ، کھانے کو ہاں کہاوت.
کام چور کام کرنے پر آمادہ نہیں ہوتا مگر کھانے پر موجود رہتا ہے (جامع الامثال).

--- کی بریاں ٹھوسا دکھانے کہاوت.
جو کام کے وقت انکار کرے یا کھسک جائے اس کی نسبت کہتے ہیں .(جامع الامثال).

--- کھنچنا محاورہ.
کسی چیز کا برقرار رہنا ، سانس کی آمد و رفت کا سلسلہ برقرار رہنا ، زندگی باقی رہنا.

شاید کہ کام صبح تک اپنا کھنچے نہ میر
احوال آج شام سے درہم بہت ہے یاں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۹).

--- لینا محاورہ.
کام میں لانا ، اپنے فائدے کے لیے استعمال کرنا ، اختیار کرنا ، عمل درآمد کرنا.

مرے سلیقے سے میری نبھی محبت میں
تمام عمر میں ناکامیوں سے کام لیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۱). وہ اپنے اندر ہونے والی تعمیر و تخریب سے خوب اچھی طرح واقف ہیں اور انھیں اپنی خوبیوں اور خامیوں سے کام لینا آتا ہے. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۵۷).

--- میں جُتنا محاورہ.
مشغول ہونا ، کام میں لگا ہونا. بہت سے اہل غرض اس کام میں جتے ہوئے تھے کہ وادی کے ہر غیر معمولی منظر کو ایک عام منظر میں بدل کر دم لیں گے. (۱۹۸۰ ، سفر نصیب ، ۲۳).

--- میں دھام ، دہی میں موسل کہاوت.
کسی کام یا بات میں بے موقع دخل دینے کے موقع پر مستعمل (نوراللغات ؛ گنجینہ اقوال و امثال ؛ جامع الامثال).

--- میں لانا محاورہ.
استعمال کرنا. جن اختیاروں کو وہ کام میں لاتا تھا کسی طرح مشیرہ عیسیٰ سے کم نہ تھا. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۳۰). کہ کہ جنگی قیدیوں کے لیے بھی اسے کام میں لایا گیا. (۱۹۴۲ ، غبار خاطر ، ۹۷).

--- میں لینا محاورہ.
استعمال کرنا ، مصرف میں لانا. اس واسطے اب لڑائی کے کام میں نہیں لیتے. (۱۸۶۹ ، اردو کی پہلی کتاب ، ۶۰).

---نکالنا محاورہ.
مطلب پورا کرنا ، مطلب برآری کرنا.
نکلا چاہتا ہے کام کیا طعنوں سے تو غالب
ترے بے مہر کہنے سے ، وہ تجھ پر مہرباں کیوں ہو
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۰).
عشق ترا ناکام سہی
اس سے بھی کچھ کام نکال
(۱۹۳۰ ، روح کائنات ، ۱۱۸).

---نکلنا محاورہ.
کام نکالنا (رک) کا لازم. ضروری ہیں ہر ایک کام نکل کر آتا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹۷). اس علم سے کام بھی نکلتا ہے. (۱۸۸۳ ، مقاصد علوم ، ۱).
بڑا کام نکلے اگر جان نکلے
زباں سے حبیبِ خدا کہتے کہتے
(۱۹۲۷ ، معراج سخن ، ۳۱).

---ہونا محاورہ.
کارنامہ انجام پانا ، ضرورت ہونا ، غرض ہونا ، آرزو ہونا ؛ کام تمام ہونا ، ہلاک ہونا ، مرنا.
کہے ہیں شہر میں میرا نام ہے
میرے بن نہ اس شہر میں کام ہے
(۱۶۸۷ ، محی الدین نامہ ، ۷).
گو تغافل سے میرا کام ہوا
پر بھلا تو تو نیک نام ہوا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۳). ہم بھی دونوں شخص ہمت باندھیں گے تو کیا دخل جو کام نہ ہو. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۶۸).
ان کی محفل میں پا کے جام شراب
کام اپنا ہوا تمام شراب
(۱۹۲۳ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۲۸).

کام (۳) امذ.
ہندو دیو مالا میں جذبۂ شہوانی کا دیوتا (کام دیو) ، جذبۂ شہوانی ، خواہش نفسانی. کام جب اس کے (پانو) کی بھی صورت کیوں نہ پہنچا تب اس شرمندگی سے سرپر چھوڑنے کے واسطے جان کے مہادیو سے سراپ لے کر بھسم ہوا. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۹۸). کون ایسا شخص ہے جس کو کام یعنی شہوت نہ ستائے. (۱۸۸۶ ، لال چندر کا ، ۷۶). [س : काम].

---دیو (---ی مج ، و مج) امذ.
خواہش نفس کا دیوتا ؛ (کنایۃً) نفسانی خواہش. فتیلہ کام دیو کا نکال کر چراغ ملبوسی میں روشن کیا. (۱۸۱۳ ، نو رتن ، ۵۳).
کیسے سکھ پائے رادھا کا دکھیا زرد شریر
کام دیو کے چنچل ہاتھوں نے چھوڑے تھے تیر
(۱۹۳۹ ، میراجی ، کہ ، ۸۸). [س : कामदेव].

--- کرودھ (--- کس ک ، و مج ، سک دھ) امذ.
جذبے کی شدت ، بغض و عداوت ، نفسانی خواہش اور غصہ دیکھیے کام کرودھ لوبھ موہ میں ہو. (۱۸۰۸ ، بیتال پچیسی ، ۳۲).
ہے شہروں میں غل شور بہت اور کام کرودھ کا زور بہت
بستے ہیں نگر میں چور بہت سادھوں کی ہے بن جا پایا
(۱۹۳۲ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۲۸). [س : कामक्रोध].

کاما امذ.
وقف کی خفیف علامت جو جملہ تمام ہونے سے پہلے عبارت میں اپنی جگہ لگائی جاتی ہے جہاں جملے کا کوئی جزو ختم ہو ، یہ علامت چھوٹے سے الٹے واو (،) کی صورت میں ہوتی ہے. جس میں نہ کاما ہے نہ فل اسٹاپ اور وہ طوفانی سلسلہ ہے کہ بناہ بخدا کسی طرح ختم ہی نہیں ہوتا. (۱۹۱۳ ، اقبال دلہن ، ۵۵).
ہے کاما ہی کاما جو پڑھے دہر کا نامہ
جز موت کہیں اس میں فل اسٹاپ نہیں ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، کہ ، ۱ : ۲۷). [انگ : Comma].

کاماڑتھی (سک ڑ) امذ.
(ہندو) کسی مقصد کی لگن رکھنے والا ؛ مراد : وہ شخص جو گنگا کی یاترا (زیارت) کے بعد پانی کے گھڑے بہنگی میں رکھ کر دور دراز مقدس مقامات کو لے جائے. کماڑتھی بن کر گنگا جی کا پانی کاندھے پر لادے مندروں میں چڑھاتا پھرا. (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۱ ، ۲ : ۳۱۱). [س : कामति].

کاما نہ کاجا سنڈل باجا کہاوت.
اس شخص کے لیے کہتے ہیں جو کام کچھ نہ کرے اور بلا وجہ شور یا دھوم مچائے. کاما نہ کاجا سنڈل باجا ، ساری دنیا کی مفید تجویزیں کاغذ پر چھپوا لیں اور گھر میں بیٹھ رہے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۸ : ۵).

کامب (سک م) امث.
(آب پاشی) زمین کی سطح پر پانی کی گاد کی جمی ہوئی پپڑی جو بیج کے پھناؤ کو روک دے ، یہ صورت پانی کی رو سے ہو جاتی ہے اور بوئے ہوئے کھیت کو نقصان پہنچاتی ہے کیونکہ بیج کا پھناؤ اس کی تہہ کے نیچے رُک جاتا ہے (ا ص و ، ۶ : ۸۳). [مقامی].

کامپلیمنٹ (سک م ، پ ، ی مع ، کس میم م ، سک ن) امذ.
رک : **کمپلیمنٹ.** میں نے کہا یہ تو بہت بڑا کامپلیمنٹ ہے اور ظفروں سے کہنا کہ تم بڑے ہی شرارتی ، ذہین لیکن شائستہ آدمی ہو. (۱۹۸۸ ، یاد عہد رفتہ ، ۱۹۰). [انگ : Compliment].

کامدار (سک م) ؛ ص کام دار (الف) امذ.
کارکن ، مہتمم ، کارندہ خصوصاً خرید و فروخت پر مامور شخص ؛ سندھ میں زمیندار کی طرف سے زمینوں کی دیکھ بھال اور انتظام وغیرہ کرنے والا. انگشتری نہ پہننا بہتر ہے مگر قاضی اور سلطان کے لیے جو کوئی مثل ان کے کامدار ... ہووے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۹۶). کامدار کا کہنا اور تمہارا یقین کرنا. (۱۸۹۸ ، مکاتیب امیر ، ۱۰۹). ایک ہندوستانی ریاست کے کامدار بطور سیر تشریف لائے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۵۲).

(ب) صف. ۱. **زردوزی کی کڑھائی کا (لباس، جوتا، ٹوپی وغیرہ)** میں اس کو سنبھالنے جھکا تو میری کامدار ٹوپی بھی گئی. (۱۸۶۸ ، منتخب الحکایات ، ۴۷). یہ واجد علی شاہ کی شبیہ ہے جو ..... کامدار چکن پہنے ہوئے ہے. (۱۹۰۱ ، باقیات بجنوری ، ۵۲). ۲. **کام کرنے والا (ملازم یا اجیر وغیرہ)** ، **کارکن.** ملکہ کے علاوہ دوسرے افراد کامدار (Worker) ہوتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۱۱۷). [کام + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

کامدانی (سک م). (الف) امث.
بادلے کے تاروں سے کپڑے پر بیل بوٹے ، بوٹی اور ترنج کی کڑھائی. کاسنی کوٹ جس پر سفید کامدانی تھی گلے میں تھا. (۱۹۰۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۹).

عجب جگمگاتی ہوئیں فردیاں
بنا کامدانی کا تھان آسمان

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۴۷). (ب) صف. **کامدانی کے کام کا کپڑا.**

پڑ گیا جو عکس اس بت کے طلائی رنگ کا
جامدانی کا دوپٹہ کامدانی ہوگیا

(۱۸۹۳ ، معیار نظم ، ۹۰). [ف : کام + دان ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کامدھین (فت م ، ی مج) امث.
(ہندو) **اندر کی گائے جس کے لیے کہا جاتا ہے کہ اس سے جو کچھ طلب کرے مہیا کرتی** ؛ (مجازاً) **دودھیل گائے.** کامدھین ... موجود ہو اور اندریوں کے سب سکھ بھی ہوں. (۱۸۹۰ ، جوگ بسشٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۶). [علم].

کامران (سک م) صف.
کامیاب ، خوش نصیب ، خوش قسمت.

شہ کامران و شہ شادمان
شہے شہ دلاور ہے کشورستان

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۷):

پیغمبراں میں احمد مرسل کو دے شرف
جو اپنا حبیب کہا کامراں کیا

(۱۹۷۸ ، غواصی ، ک ، ۳۳). مسلم یونیورسٹی علیگڑھ نے ... اس کو کامرانی سے ہم کنار کیا. (۱۹۸۶ ، فیضان فیض ، ۵۶). [کام + ف : ران ، راندن = ہنکانا].

کامرانی (سک م) امث.
کامران ہونا ، مقصدوری.

توں آیا کر اس شادمانی دہم
اسے مژدۂ کامرانی دہم

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۹۹).

ق الفسکم بول کر بھی ثم وجہہ اللہ کیا
عرفاں کی آنوں کام میں کر کامرانی کا ہے شوق

(۱۷۳۷ ، دیوان قربی ، ۳۰).

جب کامران ہوئی وہ رانی
گزری بہ ہزار کامرانی

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۴۳). خلقت شہر ... نظر اٹھا کر اس گوشے کی طرف نہیں دیکھتی جہاں کامرانی کی ایک علامت استادہ ہے. (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۲۱). [کامران + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کامرس (فت م ، سک ر) امث.
تجارت کا علم ، تجارت کا شعبہ ، تجارت. ذرا ٹریڈ اور کامرس ... کی رپورٹیں پڑھو. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۹۵). ایک نئے ڈپارٹمنٹ کامرس اور انڈسٹری کے لیے ایک اور جھٹا ممبر معمولی ممبر مقرر کرالیا تھا. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۱). [انگ : Commerce].

کامروپ (سک م ، و مع) صف.
۱. **خوبصورت ، دلربا.**

رنگیلی کوئی اور کوئی شیام روپ
کوئی چت لگن اور کوئی کامروپ

(۱۷۸۸ ، سحرالبیان ، ۳۰). ۲. **آسام میں ایک مقام جہاں کا جادو بہت موثر بتایا جاتا ہے.** سنا کہ کامروپ میں عورتیں جہاں مرد سے ملتفت ہوئیں اور بس ماش (اڑد) پڑھ کر پھونکے اور بکرا بنا دیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۱۶).

یہ اس کا سیج پہ سکھنا یا سکوتل گت
تین کمل کی جھپک کامروپ کا جادو

(۱۹۸۶ ، مشعل ، ۱۵۳). [س : कामरूप].

کامک (کس م) امذ.
ڈرامے تھیٹر وغیرہ کا مزاحیہ حصہ یا سین ؛ آجکل کہانی کے کارٹونوں کے لیے زیادہ مستعمل ، کارٹونوں کے ذریعے مصور کہانی. گویا کسی ہندوستانی تھیٹر میں کامک کا پارٹ ادا کر رہے ہیں. (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۲۷۱). یہ اختلاف سنجیدہ اور المیہ ڈراموں میں کامک کے ذریعہ پیش کیا جاتا ہے. (۱۹۸۸ ، نگار (سالنامہ) ، کراچی ، ۱۱۲). [انگ Commic].

کامگار (سک م) صف.
۱. **کامیاب ، کامران ، اقبالمند.**

ہر ایکار بکرم ہوا کامگار
سخاوت میں حاتم ہوا نامدار

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۳).

وہی عاقل اور نامور کامگار
اتھا اوج تدبیر میں کامگار

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۸۲۶).

کبھی کوئی جنگل میں بن کر بکار
مدد ہو ہماری تو اب کامگار

(۱۷۹۰ ، جنگ نامہ دوجوڑا ، ۵۷).

ہوگیا اک آن میں پیادہ سوار آیا تھا ناکام ہوا کامگار

(۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۹۱). اے شہزادہ کامگار آپ نے اس کنیز بے تمیز کو سرفراز کیا ہے ... (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۳۰).

بسنت لائی نوید بہار خندۂ گل
نگاہ شوق ہوئی کامگار خندۂ گل

(١٩٣٧ ، مطلع انوار ، ٩٧). ٢. مزدور ، کارندہ. ہندوستان بھر کے سارے کامگاروں کو اتوار کی ہفتہ وار چھٹی ملتی ہے. (١٩٦٨ ، نقش ، کراچی ، جون ، ١٣٨). [کام + گار ، لاحقۂ فاعلی].

کامگاری (سک م) امث.
کامگار ہونا ، کامیاب ہونا ، کامیابی.

خدا تجھ کوں ہر کام بازی دے گا
دنیا میں تجھے کامگاری دے گا

(١٦٣٩ ، خاورنامہ ، ٤٤٩). شہرہ اس کی دولت و کامگاری کا ... تھا. (١٨٣٨ ، بستان حکمت ، ١١). اگر مسائل سے نشے کا تہیہ کر لیا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ یہ ملک ... کامرانی اور کامگاری سے ہمکنار نہ ہو. (١٩٨٨ ، فاران ، کراچی ، نومبر ، ٢). [کامگار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کامِل (کس م) صف.
١. جس میں اپنی نوع کے جزئیات کے اعتبار سے کوئی نقص وغیرہ نہ ہو ، مکمل ، پورا ، تمام (ادھورا کی ضد).

سخن کے ہوئے او جو غافل بشر
سخن جس میں ہر سواد کامل بشر

(١٦٨٠ ، قصۂ ابوشحمہ ، ٨). دو روز کامل سیٹھوں کوں پیاس سے ہلکا اور تھکا. (١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ١٣٧).

جاذبہ میرا تھا کامل سو بلانے کے وہ گھر آیا
شکر خدا کا کریے کہاں تک عہد فراق بسر آیا

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٨٣٧). تنقید کامل بصیرت و علم کے ساتھ ، موزوں و مناسب طریقے سے ... حکم لگاتا ہے. (١٩٨٩ ، اشاراتِ تنقید ، ٣). ٢. **(اپنے علم یا فن میں) ماہر ، استاد.**

خوباں جگت کے جیو سوں ملتے ہیں ہم ستی
کامل ہوئے ہیں بس کہ محبت کے فن میں ہم

(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ١٢٧).

کیا پوچھو ہو دیں کے اکابر فاضل کامل صابر رنج
عزت والے کیا لوگوں کو گلیوں میں ان نے خوار رکھا

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٥٦١). علما کے لئے صدر امین اور صدرالصدور ہونا دشوار نہ تھا بلکہ ایسے کاملین کے لئے یہ عہدے مخصوص ہو گئے تھے. (١٩١٠ ، امیر مینائی ، مکاتیبِ امیر ، ١٣). ٣. **عارف ، خدا رسیدہ.**

توں داتی توں گیانی توں داتار ہے
توں فاضل توں کامل توں اوتار ہے

(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ١٠٥). نہ ایک بڑے کامل فقیر نے مجھکو پڑھ دیا ہے. (١٨٩٠ ، طلسم ہوشربا ، ٣ : ٥٩). ٤. **(عروض) ایک بحر کا نام جس کا وزن مُتَفاعِلُن ، ٨ بار ہے ، بحر کامل.**

امیر اب کہاں شعر میں کوئی کامل
رہی ہے تو اک بحر کامل رہی ہے

(١٨٨٨ ، صنم خانۂ عشق ، ٤٠١). امیر نے جونسی بحروں میں نالیں ایجاد کی ہیں جن کے اقسام حسب ذیل ہیں: بحر کامل ... بحر وافر. (١٩٦٠ ، حیاتِ امیر خسرو ، ١٨٥). ٥. **(آب پاشی)** چکنی مٹی کی بغیر ریت ملی تشبیبی اور ڈھالو زمین کئے اور گیہوں کی کاشت کے لیے نہایت عمدہ ہوتی ہے ، اس زمین کو آبپاشی کی ضرورت نہیں ہوتی اور اس کے کنویں کا پانی بہت اچھا ہوتا ہے ، ترائی جھیل ، دہر (اب و ٦٠ : ٨٥). [ع].

ـــــ اِجارَہ (ـــــ کس ا ، فت ر) امذ.
(معاشیات) اجارہ داری کی ایک صورت ، مکمل اجارہ. افقی اتحاد کو ترقی دے کر اس درجہ تک پہنچا دیا ہے کہ تقریباً کامل اجارہ کی صورت پیدا ہو گئی ہے. (١٩٣٧ ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ١ : ٨٠). [کامل + اجارہ (رک)].

ـــــ الْاِخْتِیار (ـــــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک خ ، کس ت) امذ.
جسے پورا اختیار ہو ، بااختیار ، اختیار والا ، موثر. ٢٢ مارچ کو لارڈ ماؤنٹ بیٹن کامل الاختیار گورنر کی حیثیت سے ہندوستان پہنچے. (١٩٧٤ ، بوئے گل نالۂ دل دود چراغ محفل ، ٩٧٣). [کامل + رک : ال (ا) + اختیار (رک)].

ـــــ الْاِسْتِعْداد (ـــــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ع) امذ.
باصلاحیت ، پوری استعداد یا اہلیت رکھنے والا. یونیورسٹیاں ہیں جن میں ہزاروں کامل الاستعداد والے پڑھتے ہیں. (١٨٨٠ ، تہذیب الاخلاق ، ٣ : ٨). [کامل + رک : ال (ا) + استعداد (رک)].

ـــــ الْاِیمان (ـــــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، ی مع) امذ.
ایمان دار ، ایمان والا ، مکمل یقین رکھنے والا. بے شک وہ ہمارے اعلیٰ درجہ کے کامل الایمان بندوں میں سے ہے اور ہم نے اسے خوشخبری دی. (١٩٢١ ، احمد رضا بریلوی ، ترجمہ قرآن ، ٧١٨). [کامل + رک : ال (ا) + ایمان (رک)].

ـــــ الْحُسْن (ـــــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، ضم ح ، سک س) امذ.
بہت خوبصورت ، بہت حسین ، سراپا خوبی ، نک سک سے درست. جملہ باریکیوں کے اعتبار سے قاہرہ یا ایران میں کوئی چیز اتنی کامل الحسن نہیں ہے. (١٩٧٤ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٩١٩). [کامل + رک : ال (ا) + حسن (رک)].

ـــــ الْعَقْل (ـــــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ق) امذ.
سمجھدار ، عقل والا ، فہم والا (ناقص العقل کے مقابل). بفضل الٰہی بھائی کامل العقل ہیں. (١٨٣٧ ، ستۂ شمسیہ ، ١ : ٩٣). اول یہ کہ مرد کامل العقل ہیں اور عورتیں ناقص العقل ہیں. (١٨٣٥ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ٣٧). [کامل + رک : ال (ا) + عقل (رک)].

ـــــ الْعُلُوم (ـــــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، ضم ع ، و مع) امذ.
علوم کی تکمیل کیا ہوا ، ایم اے کے درجے پر فائز. ایسی تعلیم میں جو بی اے یا بالغ العلوم اور ایم اے یا کامل العلوم کا لقب حاصل کرنے کی مستحق ہو. (١٨٨٠ ، تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٢٧). [کامل + رک : ال (ا) + علوم (علم (رک) کی جمع)].

ـــُـ العِیار (ـــ ضم ل ، غم ا ، سکن ل ، کس ع) امذ.
کسوٹی پر پورا اترنے والا ، کھرا ، پرکھا ہوا. مگر یہ کیونکر تسلیم کریں کہ زبان آوری میں بھی کامل العیار ہیں. (۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۲۰۰). نظم و نثر کی تصنیفات قبول عام کا خلعت پہننے سے پیشتر جوہریان سخن کی نقاد نظروں کے کام العیار ترازو میں جانچی اور تولی جاتی ہیں. (۱۹۰۱ ، مقالات عبدالقادر ، ۱۹۹). [کامل + رک : ال (۱) + عیار (رک)].

ـــُـ الفَن (ـــ ضم ل ، غم ا ، سکن ل ، فت ف) امذ.
کسی فن میں ماہر ، استاد فن.

نہ کیوں ہر طلبگار ہو گل بہ دامن
کہ استاد موجود ہیں کامل الفن

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۸۶). صرف کامل الفن سوانح نگار ہی عہدہ برآ ہوسکتا ہے.(۱۹۸۶ ، سرسید احمد خان اور انکے نامور رفقاء کی اردو نثر کا فنی اور فکری جائزہ ، ۸۵). [کامل + رک : ال (۱) + فن (رک)].

ـــُـ القِیمَت (ـــ ضم ل، غم ا، سکن ل، ی مع، فت م) امذ.
پوری قیمت کا ، پور مالیت کا. کاغذات اسٹامپ کامل القیمت ... مرتب کر دیا تھا. (۱۸۶۳ ، انشائے اردو ، ۲۹). [کامل + رک : ال (۱) + قیمت (رک)].

ـــُـ النَّوع (ـــ ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ن بفت) امذ.
اپنی نوع میں مکمل ہونا ، نوعیت کے اعتبار سے پورا اور سالم ہونا. اس کا الہامی الاصل ہونا اس کے کامل النوع ہونے پر دلالت کرتا ہے. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۲۵۸). [کامل + رک : ال (۱) + نوع (رک)].

ـــ آزادی امث.
مکمل آزادی ، کُلّی چھٹکارا ، پوری خود مختاری. مسلم لیگ کانگریس کے ساتھ مل کر ہندوستان کی کامل آزادی کے مطالبے کی تصدیق کرے گی. (۱۹۸۶ ، مسلمانان برصغیر کی جد و جہد آزادی میں مسلم لیگ کا کردار ، ۱۶۲). [کامل + آزادی (رک)].

ـــ بَنْنا ف مر ، محاورہ.
مکمل ہونا ، تکمیل کرنا ، ترقی کرنا.

بننا ہو اگرچہ فرد کامل
کر علم طبعیات حاصل

(۱۹۳۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۲۰).

ـــ ڈھانْچا (ـــ مع) امذ.
(تعمیرات) وہ ڈھانچہ جس میں سلاخوں کی تعداد لداؤ کی تعدیل کے مطابق ہو. جب ایک کامل ڈھانچے پر عمل کرنے والی قوتیں رد عمل سمیت معلوم ہو جائیں. (۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰۹). [کامل + ڈھانچا (رک)].

ـــ عُبُور رَکْھنا ف مر ، محاورہ.
مکمل دسترس حاصل ہونا ، طاق ہونا ، قدرت ہونا. ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی پاکستان میں ... اردو فارسی انگریزی زبان پر کامل عبور رکھتے ہیں. (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۹۰).

ـــ عِیار (ـــ کس ع) صف.
رک : کامل العیار.

توڑیا ہے سنگ خارہ سینہ جوہر آب کا
ناقص نہیں کیا ہے جو کامل عیار عبث

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۰).

زر کامل عیار کینۂ ناز
عکس قلب اہل سوز و گداز

(۱۸۲۸ ، سراپا سوز ، ۳۳).

یہ پیدا کرے بہر عز و وقار
بہت اسٹینلیسٹ اور کامل عیار

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۳۹). [کامل + عیار (رک)].

ـــ قُدْرَت ہونا محاورہ.
کُلّی اختیار رکھنا ، مکمل عبور ہونا ، پوری طرح واقف ہونا ، مکمل طور پر شناسا ہونا. انگریزی اور اردو دونوں زبانوں پر انھیں کامل قدرت تھی. (۱۹۸۶ ، مقالات عبدالقادر ، ۳).

ـــ گَیس (ـــ ی لین) امث.
(کیمیا) جو گیس مکمل طور پر بائل کے قانون کی پیروی کرتی ہے تو وہ کامل گیس کہلاتی ہے. سلنڈر کے اندر کامل گیس بھری ہوتی ہے. (۱۹۶۹ ، حرارت ، ۶۳۳). [کامل + گیس (رک)].

ـــ لَچک دار (ـــ فت ل ، چ) صف.
(طبیعیات) مکمل لچک والا ، لچکیلا. دنیا میں عام اجسام نہ تو کامل لچک دار اور نہ کامل صورت بغیر ہوتے ہیں بلکہ ان کی لچک اور صورت پذیری خاص حدود کے اندر رہتی ہے. (۱۹۶۵ ، مادے کے خواص ، ۳۵۷). [کامل + لچک (رک) + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

ـــ مُوَصِّل (ـــ ضم م ، فت و ، شد ص بکس) صف.
(طبیعیات) ایسا جسم جس میں سے حرارت بآسانی گزر سکے. سلنڈر کا پیندا حرارت کا کامل موصل ہے. (۱۹۶۹ ، حرارت ، ۳۳۶). [کامل + موصل (رک)].

ـــ ہونا ف ل.
پورا ہونا ، مکمل ہونا ، بے عیب ہونا ، نقص کے بغیر ہونا.

بھونر کالا کیا ہے بھس ترے نکھ کمل کے تئیں
ولے اس بھورے تھے تیرے برنہ میں ہوتے ہوئے کامل میں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۶).

خوباں جگت کے جیو سوں ملتے ہیں ہم ستی
کامل ہوتے ہیں اس کہ محبت کے فن میں ہم

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۷).

جو وہ سرمست ساقی رونق عقل نہ ہووے گا
نشہ ہو گا عجب آئینہ پر کامل نہ ہووے گا

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۳).

ـــ یَقِین (ـــ فت ی ، ی مع) امذ.
پورا بھروسہ ، کامل اطمینان ، یقین کامل ، جس میں شک یا

وسوسے کا شائبہ نہ ہو. قرونِ اولیٰ کی کامیابی کا راز ہمیشہ اس کے کامل یقین میں مضمر تھا. (۱۹۶۰ء ، شہید مغرب ، ۹۹).
[کامل + یقین (رک)].

کاملاً (کس م ، تن بفت ل) م ف.
پورے طور پر ؛ اوّل سے آخر تک ، مکمل طور پر. عوام کے ذہنوں سے کاملاً محو کرنے کے لیے ایک ایکٹ منظور کیا گیا. (۱۹۸۸ء ، فنِ شاعری اور سیاست ، ۵۷). [کامل + اً ، لاحقۂ تمیز].

کاملہ (کس مع م ، فت ل) صف مث.
کامل (رک) کی تانیث ؛ پوری ، مکمل.

جو تک خوبی گھڑی سعد میں کاملہ
ہوتی تھی رتن فتح کی حاملہ

(۱۶۶۵ء ، علی نامہ ، ۲۰۷). اپنی رحمتِ کاملہ کو مجسم کر کے

عاصیانِ سیہ کار گنہگاراں تیرہ روزگار کا بیڑا پار لگا دیا. (۱۸۸۴ء ، خیابانِ آفرینش ، ۳).

آج ہوتی رونما حرمتِ کاملہ
سایۂ اغیار کی سر سے مصیبت ٹلی

(۱۹۵۹ء ، تنفیہ و تفہیم ، ۱۳۹). [کامل + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کاملیّت (کس م ، شد ی بکس ، فت ی) امث.
تکمیل ، مکمل ہونا ، کامل ہونے کی حالت.

کاملیت کا تجھ کو تھا دعویٰ
حق نے دعویٰ ترا تمام کیا

(۱۷۰۷ء ، ولی ، ک ، ۵۳).

رتبۂ بعثت و شفاعت روشن پروردگار
آخریت کاملیت مختم و فوز و ظفر

(۱۸۰۹ء ، شاہ کمال ، د ، ۱۰). ہو سکتا ہے کہ یہ عمل خود بالکل تباہ ہو کر کاملیت میں ضم ہو جائے. (۱۹۸۷ء ، صحیفہ ، لاہور ، اکتوبر ، دسمبر ، ۴۲). [کامل (رک) سے اسم کیفیت].

ـــ پسند (ـــ فت پ ، ی ، سک ن) صف.
انگریزی لفظ Perfectionist **کا اردو ترجمہ**. مزاجاً کاملیت پسند لیکن دوستوں کے بہترین دوست ہیں ہماری خاطر تو وہ اپنے الل روزمرّہ کے پروگراموں میں ترمیم بھی گوارا کرتے رہے ہیں. (۱۹۸۹ء ، افکار کراچی ، ستمبر ، ۳۰). [کاملیت + پسند (رک)].

کاملین (کس م ، ی مع) امذ ، ج.
ماہرین . برصغیر کے بے شمار کاملین اس سر زمین کی طرف چلے آ بیٹھے تھے. (۱۹۷۶ء ، اردو نامہ ، کراچی ، جون ، ۳۲).
[کامل + ین ، لاحقۂ جمع].

ـــ فن کس اضا (ـــ فت ف) امذ ، ج.
فن کے ماہرین ، استادانِ فن ، پختہ کار. ان کی آخری خواہش ہے کہ مرنے سے پہلے ایک ایسا مشاعرہ دیکھ لیں جس میں دہلی کے تمام کاملینِ فن جمع ہوں. (۱۹۲۸ء ، آخری شمع ، ۲۰۷).
[کاملین + فن (رک)].

کامَن (فت م) صف.
جو عام ہو ، جس تک سب کی پہنچ ہو سکے ؛ مشترک ؛ عوامی. (علاج) معجزات سے کرایا جاتا تھا یا ایسی دواؤں سے جو بالکل کامن یعنی بازاری ہوا کرتی تھیں. (۱۸۹۳ء ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۳۳۱). اس تعریف کا یہ اثر ہو گا کہ رواج اور انگلستان کا کامن لا قانون کے دائرے سے خارج ہو جانے کا (۱۹۳۲ء ، علمِ اصولِ قانون ، ۲). [انگ : Common].

ـــ رُوم (ـــ و مع) امذ.
وہ کمرہ یا ہال جو کسی کے لیے مخصوص نہ ہو ، عام کمرہ ، مشترکہ کمرہ ، سب کے بیٹھنے کا کمرہ. جب چل پھر سکنے والے مریض کاریڈور میں نکل کر کامن روم کی طرف جانے لگے تو لارنس بھی اسی طرف چل پڑا. (۱۹۸۸ء ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۶۹). [انگ : Common Room].

ـــ سینْس (ـــ فت مع س ، سک ن) امذ.
فہمِ عام ، معمولی سمجھ بوجھ. ان کے نزدیک بجائے قوتِ متخیرہ کے کامن سنس یعنی فہمِ عام ایک چیز ہے. (۱۸۹۳ء ، تہذیب الاخلاق ، ۹۵). مصنف حسِ لطافت ، ذوقِ سلیم اور کامن سنس سے عاری تھے. (۱۹۸۷ء ، صحیفہ ، لاہور ، اکتوبر ، دسمبر ، ۱۲۸).
[انگ : Common Sense].

ـــ لا امذ.
(قانون) ملک کا وہ قدیم غیر مکتوبہ قانون جو ججوں کے فیصلوں میں پایا جاتا ہے ، بمقابلہ قانون موضوعہ یعنی قانون پارلیمنٹ کے ، قانون عمومی ، قبول عام ؛ رواج عام (کشاف قانون اصطلاحات ، ۳۰۳). ان میں اور بہت سے قانون موضوعہ کے قائم کردہ جرائم ہیں. (۱۹۳۵ء ، مبادی قانون فوجداری ، ۶۰). [انگ : Common Law].

ـــ وِلتھ (ـــ فت مع و ، فت مع ل) امث.
دولتِ مشترکہ ، چند ممالک پر مشتمل تنظیم ، برطانیہ کی آزاد شدہ نو آبادیات پر مشتمل تنظیم. اپنی حکومت کو کامن ولتھ (دولتِ مشترکہ) اور رعایا کو سٹیزن یعنی شہری کہتے ہیں (۱۹۸۶ء ، حیاتِ سلیمان ، ۲۰۶). [انگ : Common Wealth].

کامِن (۱) (کس م) صف.
خوبصورت (عورت) ، حسینہ ، شکیلہ ، کامنی.

بکٹ کام کی جب کہ ہو سب بری
بنی جیوں شرم سے وو کامن دلہری

(۱۷۵۲ء ، قصۂ کامروپ و بکٹ کام ، ۶۳). [ب : کامنی कामिनी].

کامِن (۲) (کس م) صف.
پنہاں ؛ پوشیدہ ؛ مخفی ؛ پوشیدہ ہونے والا. شیخ مصنف نے اس کے ابطال کا ارادہ کیا ہے حرارت جس کو حرکت نے پیدا کیا ہے کامن (پوشیدہ) نہ تھی. (۱۹۲۵ء ، حکمۃ الاشراق ، ۳۷۵).
[ع].

کامنا (سک م) امث.
آرزو ؛ تمنا ؛ خواہش. اپنے سورج دیوتا میں من بیچ کرم کر کے

بھی کامنا مانگتا ہوں کہ جنم جنم اس سوامی کو پاؤں. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۹۳). کامنا (خواہش) کے چھوڑ دینے سے انسان دھنی (مالدار) ... ہو جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، مہا بھارت کتھن مالا ، ۱۹). [س : कामना].

کامنٹری (فت مع م ، سک ن ، فت ٹ) امث.
(کسی کھیل پر رواں تبصرہ ؛ آنکھوں دیکھا حال ، کسی منظر یا تقریب پر رواں تبصرہ. ٹیلی وژن پر کامنٹری کرتے ہوئے بھی اس کا خیال رکھنا پڑتا ہے کہ ہم اسکرین پر چلنے والی فلم کے ساتھ ساتھ کامنٹری کریں (۱۹۷۹ ، حریت کراچی ، ۲۰ اپریل ، ۳) [انگ : Commentry].

کامِنَہ (کس م ، فت ن) صف مث.
کامِن (رک) کی تانیث ، چھپی ہوئی ؛ مخفی.

تم یہ ہے قرض مشیت وہی استعداد
قوت کامنۂ دل کو نکالو باہر!

(۱۹۶۵ ، کف دریا ، ۲۳۸). [ع : کامن + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کامِنی (کس م) امث.
۱. حسینہ و جمیلہ ، پیاری کامی عورت ، نازک اندام عورت. ایک معشوق خوبصورت کامنی سی عورت گھایل لہو میں تربتر آنکھیں بند کیے پڑی کلبلاتی ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳). **۲. نازک اور پتلی دبلی ؛ چھریرے بدن کی.**

حکایت ہے ابھی پچھلے دنوں کی
کوئی لڑکی تھی نتھی کامنی سی

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۵۳). **۳. ایک درخت کا نام جس کی لکڑی فرنیچر بنانے کے کام آتی ہے اور جس کے پھول بھینی بھینی خوشبو دیتے ہیں بھینی اور تیز مہک کا پھول نیز اس کا پودا جو ہمیشہ سبز رہتا ہے.**

جُھکتی ہے تری آنکھ سر خلوت ناز
یا کامنی کے پھول برس جاتے ہیں

(۱۹۳۷ ، روپ ، ۷۵). [س : कामिनी].

کاموُد (و مع) امذ.
(موسیقی) مالکوس راگ کے پتر دیپک راگ کی دوسری راگنی کا نام جو رات کے وقت گائی جاتی ہے.

کہیں شہانے کی آواز اور کہیں کامود
کہیں تو رام کلی بھیروین کہیں تھا کہت

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۶۱). امیر نے پوربا رات کے سنگیت کو یمن اور کامود سے ایجاد کیا (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۷۰). [س : कामोद].

کاموُدی (و مع) امث.
(موسیقی) بھیروں کی چوتھی راگنی کا نام.

سمایا دیکھ جب لے کو نہ پائی
بنا کر دل سے کامودی وہ گائی

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۱۷). چھٹے راگ کے اقسام کامودی (بفت ک م و الف و ضم مجہول میم و سکون واؤ ، و کسر دال و سکون یا). (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۸). [س : कामोदी].

کاموُلک (و مع ، فت ل) امذ.
(موسیقی) دیپک راگ کا چوتھا پتر.

سمایا دیکھ کامولک پایا
بہوت سا دل میں خوش ہو کے گیا

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۶۷). [س : कामोलक].

کاموُنی (و مع) امث : ← کمونی.
کامونی - زیرہ سے بنی ہوئی ایک معجون جو ہاضمے اور حبس ریاح کے لیے مفید ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [ف : کامون - زیرہ + ی ، لاحقۂ نسبت].

کامَہ (فت م) امذ.
گھوڑے کے تالو میں ہونے والا ایک آبلہ یا ورم. کامہ ... تالو میں ورم خواہ آبلہ ہوتا ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۰). [ف : کام + ہ ، لاحقۂ نسبت].

کامی (۱) صف.
۱. دھندے میں مشغول ، باکار. سڑکوں کے شور و غل اور کامی لوگوں کے پائے استقلال کو کوئی بلا نہیں روک سکتا. (۱۸۸۹ ، گلکشت فرنگ ، ۷). جو دوسروں کو کامی بنانا چاہتا ہے وہ ان کو زبانی کچھ نصیحت نہ کرے. (۱۹۰۹ ، آپ بیتی ، ۱۹۰). چنچل کامی ہے ، محنتی ہے ، وفادار ہے. (۱۹۵۹ ، وہی ، ۳۲). **۲. کامیاب ، بامراد.**

دکن کے وزیراں نامی وزیر
بھروسے کے عہدیاں میں کامی وزیر

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۹۱).

سیر اور تماشے سے رہا کام جسے
کامی نہ ہوا جہاں میں ناکام رہا

(۱۹۰۷ ، انتخاب گرامی (بحر کمال) ، ۱۹۰). [کام + ی ، لاحقۂ نسبت].

کامی (۲) امذ.
ایسی لاک جو دھات کو آسانی سے گلا دے نیز آسانی سے پگھلنے یا گلنے والی دھات (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۴). [کام (۲) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کامی (۳) صف.
شہوت پرست ، خواہش پر قابو نہ پانے والا. نہ بنیں گے تو کامی ہو جائیں گے. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۵۰). یہ جوان جس کا نام توزج بدرگ ہے ... یہ بھی کامی جوان ہے. (۱۸۹۶ ، توزج نامہ ، ۷ : ۲۲۳). [کام (۳) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کامْیاب (سک م) صف.
۱. جس کی مراد پوری ہو گئی ہو ، جس کا مطلب پورا ہو گیا ہو.

نہ ماں باپ تھے یا سکوں کچ جواب
نہ معشوق تھے ہو سکوں کامیاب

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۹۷). خورد و کلاں انعام عام آس کے سے کامیاب اور بہرہ اندوز ہیں. (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۱).

ہو سکتا بتا ہے اگر اس کی کامیاب
لب بند ہوویں طوطی شیریں مقال کے
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۲۹۹). زبان قند پارسی کی شیرینی سے کامیاب تھی. (۱۹۰۵ ، مضامین چکبست ، ۱۰۹). ۲. **جو مقصد و مراد کے مطابق ہو ؛ خاطر خواہ.** ایسے مقامات پر جہاں کا ٹمپریچر نقطۂ اعتدال سے بیس ڈگری نیچے یعنی کم ہو جاتا ہو آڑو کی کامیاب کاشت نہیں ہو سکتی. (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۱۹). ۳. **جو عام پسند اور نفع بخش ہو ؛ مقبول عام.**

شکر خدا کہ وہ بت زہرہ جبیں مرا
اک کامیاب فلم کا اسٹار ہو گیا

(۱۹۶۲ ، سنگ و خشت ، ۳۳). ۴. **(امتحان میں) پاس.** قسیم نورس کے سال بی اے میں کامیاب ہو چکا تھا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۳۱). [کام (۱) + ف : یاب ، یافتن ـ پانا].

ـــــ بنانا عاورہ.

کامیاب کرنا ؛ مقبول بنانا. اس تجربے کو کامیاب بنا کر ثابت کر دیا کہ اُردو زبان کے علمی سرمایے ... میں شک کرنا کوئی معقول بات نہیں. (۱۹۹۱ ، اُردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۹).

ـــــ ہونا عاورہ.

مقبول ہونا ؛ نیک نام ہونا ، بامراد ہونا.

نہ ساں تاب تھی یا سکوں کچ جواب
نہ معشوق تھی ہو سکوں کامیاب

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۹۷).

حیا و شرم تمہاری گواہ ہے اس کی
ہوا ہے آج کوئی کامیاب برسوں میں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۶۵).

ادہر سے عاشق ناکام جب خطاب ہوا
کہا یہ دل نے کہ لے ریتو کامیاب ہوا

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱ : ۳۷).

کامیابی (سک م) امث.

جیت ، فتح ، کامگاری ، کارگر ہونا ، پسندیدہ ہونا.

اس نصیب کی گردش ، ہے یقیں کہ تھم جائے
اختر اب ترے طالع ہوتی کامیابی ہو

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۶۶). اس کا ذوق تخلیق و تسخیر تو جلد ہی ... عارضی کامیابیوں کے دھوکے میں پڑا بیچ گا (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پا کستان ، ۱۱۹). [کامیاب + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کامیڈی (کس مج م ، غم ی) امث.

خوشی یا کامیابی کے انجام پر مشتمل نظم یا نثر ؛ طربیہ. انجام اس قدر اچھا ہوا ہے کہ کامیڈی سے بھی بڑھ گیا ہے. (۱۹۲۳ ، اخبا/ملث ، ۹۹). ہماری قدیم مثنویاں اکثر کامیڈی ہی کے نتیجے پر تمام کی گئی ہیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین شرر ، ۱ : ۳ : ۳۶). حقیقت یہ ہے کہ دنیا عجیب قسم کی فرضی کامیڈی کا ٹریجڈی پر مبنی انجام ہے. (۱۹۳۷ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۲۹۷). اکبر کی زبان سے سنیے تو یہی ٹریجڈی کامیڈی بن جائے اور حزینہ گھڑی بھر کے لیے طربیہ میں تبدیل ہو جائے. (۱۹۵۳ ، اکبر میری نظر میں ، عبدالماجد ، ۹۳). کامیڈی ارسطو کے نزدیک ایک بری سیرتوں کی نقل ہے مگر کامیڈی کا موضوع بدی نہیں بلکہ کوئی مضحکہ خیز صورت حال. (۱۹۶۶ ، اشارات تنقید ، ۳۰). [انگ : Comedy].

کان ، ف (قدیم).

رک : **کہاں (کلمۂ استفہام)**. معراج ہوا سو کل عالم کوں ظاہر ہے ولے کاں ہوا سو معلوم نہیں. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین (دکھنی اردو کی لغت)).

عشق تیرا کیتا قابض مج
کاں تلیں بھرے مرگ درج نہیں تج

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۱۰۱).

آج رو رو کہے نوی دولہن
کاں گیا شہ میرا وطن سوں نکل

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ (بیاض مراثی ، ۱۰۸)).

بھنواں کوں کیوں کہوں محراب تجھ کر
وو کاں ہے نور محرابانکے اوپر

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۳).

کاں لگ لکھوں شیخ کے مراتب
ہوتا اوسے یک ہزار کاتب

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۵). ایں ہیں ، الف سے انار کاں ہوتا ہے. (۱۹۴۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۲۲). اجھن کی ماں ... کلیاں دیتی آ گئیں ، سر پیٹے چلوباز جائے کاں سے لا کر چھوڑ دیتے ہیں. (۱۹۸۶ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، اگست ، ۹۳). [کہاں (رک) کا قدیم املا اور مخفف].

کان (۱) امث.

۱. **زمین کے اندر یا پہاڑوں میں بغیر انسانی صنعت کے پیدا ہونے والی قدرتی چیزوں کی جگہ جہاں سے دھات ، جواہرات ، پتھر کے کوئلے وغیرہ نکالے جاتے ہیں ، معدن ، کھان ، معدنیات کا قدرتی ذخیرہ.**

تب سوں ہوا ہے دل مرا کان نمک اے بانک
جب سوں سنیا ہوں شور میں تجھ حسن شور انگیز کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹).

دانت موتی سے اور چبائے پان
موتی اور لعل کی تھی اک جا کان

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۲۵). یہاں سلیٹ کے پتھر کی کان ہے جس کی تختی اکثر مدرسوں میں ہوتی ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۲۷). یہاں کوئلہ کی کانوں کی بہت قلت ہے. (۱۹۰۹ ، مکاتیب اقبال ، ۲ : ۱۳۰). کسی کان میں لوگ مارے جائیں. (۱۹۸۷ ، آجاؤ افریقہ ، ۲۱۷). ۲. **(مجازاً) سرچشمہ ، منبع ، کسی خصوصیت سے بطور خاص متصف شخصیت.**

منبع شرم و معدن عصمت
مظہر خُلق و حلم کان حیا

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳).

علی ہے مظہر فیض فتوت علی کان سخا بحر مروت

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۶۶).

وہ مروت شعار و جملہ حیا

بحر ذخار جود و کانِ عطا

(۱۸۱۰ء ، میر ، کہ ، ۱۳۵۳)۔

کانِ رحمت سے ہوا یاقوتِ رمّاں کا ظہور

قلزمِ توحید سے دُرِّثمیں پیدا ہوا

(۱۸۷۲ء ، محامدِ خاتم النبییّن ، ۲۸)۔ پاک دامن سیلا ، جو حسن و اوصاف کی کان تھی ، وہ ہماری جان تھی۔ (۱۹۶۲ء ، حکایاتِ پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۹)۔ [ف]۔

---بیٹھنا محاورہ۔

کان کا تباہ ہونا ؛ دیواروں کی مٹی گر کر کان کا بھر جانا۔ کوئٹہ سے تقریباً ۶۰ میل دور گم کے قریب کوئٹہ کی کان زبردست دھماکے کے بعد بیٹھ گئی۔ (۱۹۸۸ء ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ دسمبر ، ۱۱)۔

---جَواہِر کس اضا (---فت ج ، کس ہ) صف مث۔

جواہرات کی کان ، ہیرے کی کان۔

مبارک باد تمکو آبرو صاحب سخنور ہو

بھلے ہو یا بُرے ہو ، خوب ہو ، کانِ جواہر ہو

(۱۸۷۰ء ، مظہر جانِ جاناں (اردو ، اپریل تا جون ، ۱۹۹۰ء ، ۱۱)۔ [کان + جواہر (رک)]۔

---جُود کس اضا (---و مع) صف۔

جود و سخا کی کان ؛ مراد : بہت فیاض یا مخیّر (جامع اللغات)۔ [کان + جود (رک)]

---کَن (---فت ک) صف ؛ امذ۔

زمین کھود کر کان کا ذخیرہ نکالنے والا ؛ کان کھودنے والا۔ زمانۂ حال کے ہارنی ہولیشن (ایک فریق کے مدبّر) کے نزدیک ایک پرانے فرانسیسی گت کے کان کن کی طرح کوئی چیز مقدّس نہیں۔ (۱۸۹۳ء ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱)۔ بیچارہ کان کن تھا اور چند برس پیشتر کان پھٹ جانے کی وجہ سے اندھا ہوگیا تھا۔ (۱۹۹۰ء ، درِ دلکشا ، ۹۱)۔ [کان + ف : کن ، کندن - کھودنا]۔

---کَنی (---فت ک) امث۔

کان نکالنے کی غرض سے زمین کی کھدائی ؛ کان کھودنا ، کان کھودنے کا پیشہ ، کان کا ذخیرہ نکالنے کے لیے زمین کو کھودنا۔ باشندوں کا پیشہ جہاں کہیں کانیں ہیں وہاں کان کنی ... ہے۔ (۱۹۲۷ء ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۵)۔ معیشت کا دارومدار صرف پارچہ بافی اور کان کنی پر ہے۔ (۱۹۸۳ء ، سندھ اور نگاہ قدر شناس ، ۸۰)۔ [کان کن + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---کھودنا محاورہ۔

کان کھود کر اس میں سے معدنیات نکالنا۔ روسی سائبریا میں حال ہی میں لوہے کی نئی کانیں کھودی گئی ہیں۔ (۱۹۷۵ء ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۵۰)۔

---مَلاحَت کس اضا (---فت م ، ح) صف۔

نمک یا نمکینی کا معدن یا سراپا ؛ مراد : سانولے رنگ کا ، خوبصورت ، بہت صاحب ملاحت۔

میں نے جو کہا ہوں میں ترا عاشق شیدا اے کانِ ملاحت

فرمانے لگے ہنس کے سنو اور تماشا یہ شکل یہ صورت

(۱۸۱۸ء ، انشا ، ک ، ۳۳)۔

زخموں پہ میرے کانِ ملاحت کے ہاتھ سے

خالی کئی ہوئے ہیں نمکداں بھرے ہوئے

(۱۸۹۲ء ، مہتابِ داغ ، ۱۶۹)۔

کوئی کہے وہ کانِ ملاحت چارۂ دردِ محبت ہے

چارہ گری کی آڑ میں جس نے خود کو روگ لگایا ہے

(۱۹۷۸ء ، ابن انشا ، دلِ وحشی ، ۱۱۷)۔ [کان + ملاحت (رک)]۔

---نَمَک کس اضا (---فت ن ، م) امذ۔

نمک کی کان ، وہ جگہ جہاں سے کھود کر نمک نکالتے ہیں ، پہاڑی نمک کھود کر نکالنے کی جگہ

تب سوں ہُوا ہے دل مرا کانِ نمک اے بانمک

جب سوں سنیا ہوں شور میں تجھ حسنِ شور انگیز کا

(۱۷۰۷ء ، ولی ، ک ، ۱۰۹)۔

ہے کانِ نمک وہ جا تو گویا

جو یہ کے اودھر گیا سو کھویا

(۱۸۸۱ء ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۵۳)۔ [کان + نمک (رک)]۔

کان (۲) (الف) امذ۔

۱. **سننے کا عضو ، گوش ، اُذُن ، عضوِ سماعت۔** سر کا درد ، دونوں کانوں سوں خدا کا کلام تا سنا سو۔ (۱۴۲۱ء ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۰)۔ ہر یک اعضا میں تار ہر یک اعضا کا مثلاً آنکھ دیکھنہاری و کان سنتہارے (۱۵۸۲ء ، کلمۃ الحقائق ، ۸۸)۔ ہاتفِ غیب نے یہ آواز فوجِ اسلام کے کان میں پہونچائی (۱۷۳۲ء ، کربل کتھا ، ۱۳۳)۔

ناصح کی نصیحت نہیں سنتا ہوں تو مجھ کو

دیکھے ہے وہ خرگوش غضب کان اٹھا کر

(۱۷۹۱ء ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۶۳)۔

بال ، دم ، پانوں ، شکم ، کان ، کنوتی ، پٹھے

ڈھل گئے جسن کے سانچے میں سب اعضائے بدن

(۱۸۹۲ء ، مہتابِ داغ ، ۲۹۱)۔

کرتے اوروں کو نصیحت ہیں بہت حضرتِ دل

آپ کو دیکھئے بہرے بھی ہیں اور کان نہیں

(۱۹۲۳ء ، دیوانِ بشیر ، ۶۱)۔ اس کی بیوی سارا الزام اس پر ہی رکھ دیتی ہے وہ اور بھی بہت کچھ کہتی ہے مگر وہ حسبِ معمول اپنے کان بند کرلیتا ہے۔ (۱۹۹۱ء ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۳۷)۔

۲. **سامعہ ، سننے کی قوت۔**

پاس ضبطِ رازِ الفت چاہیے

در کو بھی دیوار کو بھی کان ہے

(۱۸۶۷ء ، رشک ، د ، ۱۵۰)۔ تم لوگ نہ خود جھوٹے ہو نہ تمہارے راوی جھوٹے ہیں لیکن کان غلطی کر جاتا ہے۔ (۱۹۱۱ء ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۷۷)۔ ۳. **(مجازاً) توجہ ، التفات۔**

نبیؐ جیو کہیں ہیں سنو دل کے کان

قرآن اور اہلِ بیت دونو پہچان

(۱۷۶۹ء ، آخر گشت ، ۴)۔

دل و جاں ہیں لگائے اوس طرف کان
بھرے تھے گوہر معنی سے سب کان
(۱۸۸۲ ، مثنوی نل دمن ، ۳۰). **۴. سونے کا ایک زیور جو پورے کان کے برابر اور کان کے سہارے لگا ہوتا ہے.**
کان پر اوسکے گماں کان زر کیوں نہ ہو
اوس نے محسن کان سونے کا ہے پہنا کان میں
(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۱۵۱). معشوقہ تُمہے انار کے کرن پھول ، کرن پھول انار کے جڑاو کان ، جڑاؤ کان انار کے بجلیاں بھتی ہے. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۱ : ۱۰). پھول کی طرح کا ایک زیور ہے چونکہ اس زیور سے پورا کان بھر جاتا ہے اس لیے اس کو کان کہتے ہیں. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۵۹). **۵. (تفنگ بازی) بندوق یا توپ کی نال کی پشت پر رنجک بھر کر فتیلہ لگانے کا سوراخ.** رنجک کے سوراخ یعنی بندوق کے کان کے قریب پتھر کے کئی ٹکڑے لگا کر اوس نے گھوڑے کو گرایا. (۱۹۳۰ ، افسرالملک ، تفنگ بافرہنگ ، ۳۰). **۶. (کاشت کاری) ہل کی کھود کو چوڑا کرنے کے لیے پھار کے اوپر آڑی بندھی ہوئی لکڑی کی چھوٹی کھونٹیاں** (ا ب و ، ۳ : ۸۵). **۷. (سواری) گاڑی کے پہیوں سے اڑنے والی کیچڑ سے بچاؤ کی آڑ** (ا ب و ، ۵ : ۱۳۸). **۸. (ا) چوکونیا چیز کے ایک گوشے کا عیب ؛ چار کونوں والی چیز ، چارپائی وغیرہ کی ٹیڑھ ، بل ، ٹیڑھ ، کجی ، ناہمواری.**
جس طرح ہوتے آن لگتے ہیں
چارپائی کی کان لگتے ہیں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۵۹). راہ میں ایک بنئے کی چارپائی کے کان پر نظر جا پڑی وہیں ٹھہر گئے اور جب تک اس کا کان نہ نکلوا لیا آگے نہ بڑھے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۳). چارپائی آئی جس کے ٹوٹے پھوٹے بان بھیگ کر تن گئے ہیں ، کان نکلا ہوا. (۱۹۰۸ ، مخزن ، ستمبر ، ۳). کوئی چارپائی والا ان سے ٹیڑھی بات کرے تو یہ اس کو بھی گھرک دیتے ہیں اس کی بھی کان نکال دیتے ہیں سیدھا کر دیتے ہیں. (۱۹۰۷ ، اردو کی آخری کتاب ، ۳۵). ۸. **(ا) کونا ، نوک.** روش بنائی تو عجیب صورت کی نہ گول نہ چوکھونٹی ایک کان ادھر نکلا ہوا اور چار کان ادھر. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۸۶). (ب) اب. ۱. **(معماری) کھانچا ، کھوہ.** ان کی کھنڈیاں ان کانوں میں بیٹھتی ہیں جو خاص طور پر نصف مسدّسی کھیروں میں بنائی جاتی ہیں. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۷۸). **۲. ستار یا طنبور وغیرہ کی کھونٹی.**
آگے سے بھی آواز ہوئی اس کی زیادہ
طنبور کی طرح کو امنیٹھے گئے کان
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۹۵). **۳. (قفل سازی) قفل کے ڈھانچے کے ڈھکنوں کے اوپر کو نکلتے ہوئے حصے جن میں ایک طرف کڑے کا سرا اٹکا رہتا ہے** (ماخوذ : ا ب و ، ۷ : ۴). **۴. (معماری) چوکھٹ کے اترنگے اور دہل کے بازوؤں سے باہر نکلے ہوئے سرے جو چنائی میں دب جاتے ہیں** (ا ب و ، ۱ : ۳۰). [س : कान].

۔۔۔اُٹھانا / اُوٹھانا محاورہ.
کان کھڑے کرنا ، جانوروں (خرگوش ، گھوڑے اور کتے وغیرہ) کا کسی کی آواز پر چونکنا.
ناصح کی نصیحت نہیں سنتا ہوں تو مجھ کو
دیکھے ہے وہ خرگوش غضب کان اٹھا کر
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۹۳).
کون سنتا ہے یہ فریاد و فغان بلبل
اے صبا گل کے ذرا کان اوٹھا گلشن میں
(۱۸۳۸ ، اکبر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۲۲).

۔۔۔اُچھنا محاورہ (قدیم).
کان اٹھنا ، توجہ ، مراد : توجہ کرنا.
دیکھے گیان کا جس کی لقمان مان
اچھے بول پر جس مسیحا کے کان
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۳).

۔۔۔اُڑانا محاورہ.
شور و غل سے پریشان کر دینا (مہذب اللغات).

۔۔۔اُڑ جانا محاورہ.
شور و غل سے پریشان ہونا. ماماں شور و غل سے میرے کان اڑ گئے. (۱۹۰۵ ، لغات النساء ، ۱۵۲).

۔۔۔اُڑنا / اُڑے جانا محاورہ.
متواتر شور و غل یا باتیں سننے سے دماغ کا پریشان ہونا ، طبیعت کا پراگندہ ہونا ، کان پھٹے جانا ، کان پھوٹے جانا.
کو کتے ہیں سوز سن پڑتا نہیں
کان اوڑے جاتے ہیں بلبلوں کے مگر
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۳۳). جن کے شور و غل سے کان اُڑے جاتے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۶۹).

۔۔۔اُکھاڑنا محاورہ.
گوشمالی کرنا ، سزا دینا ، کان مروڑنا ، کان امیٹھنا.
یہ سن کر تہمتن نے ہو خشمگیں
پکڑ کان اس کے اُکھاڑے وہیں
(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۵۷).

۔۔۔اَینٹھ دینا / اَینٹھنا محاورہ.
۱. (لفظاً) سزا دینے کے لیے کانوں کو مروڑنا ؛ سزا دینا ، دھمکانا ، گوشمالی کرنا ، ڈانٹنا پھٹکارنا. جب ہم تیمور لنگ ہو جاتے ہیں تو ہم لوگوں کے اختیار میں ہوتے ہیں ذرا ذرا سے لڑکے ہمارے کان امیٹھا کرتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۱۰۷).
دشنام دے نہ ہمکو نہ ہم پر وہ آئے منہ
پہلے سے آپ کان عدو کے امیٹھ دیں
(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۲۰۹). **۲. کان پکڑ کر یا مروڑ کر توبہ کرنا.** غرض طوطے کے پالنے سے بھی کان امیٹھا. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۰۵). میں نے تو کل سے کان امیٹھا جو اب باہر نکلوں. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۳۳). **۳. ستار وغیرہ کی کھونٹی مروڑنا.**

آگے سے بھی آواز ہوئی اوسکی زیادہ
طنبور کی طرح کیا اینٹھے گئے کان
(۱۸۳۰ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۹۵).

---اُونْچے کَرْنا محاورہ.
کان کھڑے کرنا ، چوکنا ہونا ، حیرت میں پڑنا.
جو کہے تو نے کلام اے بدزباں اونچے کیے
ہم نے منہ سے کیا کہا جو سب نے کان اونچے کیے
(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۳۷).

---اَینْٹھنا محاورہ.
رک : کان اینٹھنا.
دخل کر اوس جا میں پائے آنکان
اینٹھ دیتی تھی ہوا آ اُسکے کان
(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۲۸). اُسکے کان اینٹھ کے جیسا چاہیں کام لیں. (۱۹۰۳ ، فغانِ ایران ، ۱۶۰). ایک چینی کی پلیٹ بُشیا کے ہاتھ سے ٹوٹ جانے پر انہوں نے اس کے کان اینٹھ دیئے تھے. (۱۹۹۱ ، اُردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۲۷).

---آواز پَر لگے رَہْنا محاورہ.
آہٹ پر دھیان ہونا ، کسی کی آمد کا انتظار ہونا.
کان آوازِ قدم پر لگے رہتے ہیں مدام
آنکھ دروازہ کی جانب نگراں رہتی ہے
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۲۵۲).

---بال امذ.
ہندوؤں کی ایک رسم جس میں بچے کے بال منڈوانے اور کان چھدوانے ہیں (نوراللغات ؛ گلزارِ معانی). [کان + بال (رک)].

---باندھا صف.
حلقہ بگوش ، مطیع ، محکوم ، اطاعت گزار ، زیر نگیں. بیوی کا کان باندھا غلام رہے گا (۱۹۰۷ ، رسوم دہلی ، انیس بیگم دہلوی ، ۱۰). [کان + باندھنا (رک) سے].

---بَجْنا محاورہ.
بغیر کسی کے پکارے یا بلا کسی آہٹ کے کان میں خواہ مخواہ سنائی دینا ، کانوں میں سائیں سائیں ہونا ، باجا سا بجنا (یہ ایک قسم کی کان کی بیماری ہے).
کان بجتے ہیں یہ ہوں منتظرِ فصلِ بہار
پتا کھڑکا تو میں آوازِ عنادل سمجھا
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۱۵).
تیری نگہ الھی ہے یا بجتے ہیں کان عشق کے
ناوکِ بے خطا کوئی جیسے فضا میں سنسنائے
(۱۹۳۲ ، روحِ کائنات ، ۱۹۲). اس خیال کے ساتھ ہی ساری فضا سسکیوں میں ڈوب جاتی یا پھر کبھی گھٹی گھٹی چیخ اس کے سارے وجود میں ارتعاش پیدا کر دیتی اور سناٹے میں اسکے کان بجنے لگتے ، کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ سوئی کو سیپ میں بند کر کے سمندر میں پھینک دیا جاتا ہے. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۹۶).

---بُجْھانا محاورہ.
مسکین بن کر کان دبانا ، دُم دبانا ، لجاجت سے چُپ سادھنا. میر صادق ..... کان بجھائے دم دبائے چپ خاموش جا کے ایک طرف کھڑے ہو گئے. (۱۹۰۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۲).

---بَدمَزَہ ہونا محاورہ.
کانوں کو ناگوار گزرنا ، سماعت پر بار ہونا. نواب صاحب نے چپکے سے کہا کان بدمزہ ہو گئے کوئی شعر اپنا سنائے جاؤ. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۵۳۳).

---بَنْد کَرلینا / کَرْنا محاورہ.
بہرا بن جانا ، دانستہ نہ سننا ، ایسا بن جانا جیسے نہیں سنا ، متوجہ نہ ہونا. ہمارے علما نے اعتراضوں اور طعنوں سے کان بند کر رکھے ہیں. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۱۹۳). تو کیا آپ یہ جانتے ہیں کہ میری بیوی تو کان بند کرکے بیٹھی رہا کرے اور آپ کی بیوی صاحبہ کے جو دل میں آئے وہ کہہ لیا کریں. (۱۹۳۰ ، مضامینِ رموزی ، ۱۳۵). مگر اسنے شاید اپنے کان بند کر لیے تھے. (۱۹۸۲ ، پرایا گھر ، ۱۰۸).

---بَنْد ہونا محاورہ.
سننے سے محروم ہونا ، سنائی نہ دینا ، (کسی عارضی یا مستقل سبب سے) سماعت میں نقص آنا ، بہرا ہو جانا.
کرنا اسی سوں بات اور سننا اسی کی بات اور
ہے دل میں میرے کان بند عالم سوں رہنا ہو خموش
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۳).
غیروں سے مشورہ تمہیں ہرچند کچھ نہیں
سنتا ہوں میں بھی کان مرے بند کچھ نہیں
(۱۸۶۳ ، دیوان اسیر اکبر آبادی ، ۹۸). ۲. **چھدے ہوئے کان کا سوراخ بند ہونا** (فرہنگِ اثر).

---بِنْدھا (---کس ب ، سغ) صف ؛ امذ.
کان چھیدنے والا. جب کان بندھا کان چھیدتا ہے تو دھار باندھ دیتا ہے. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۳۸). [کان + بندھا (بیندھنا (رک) سے)].

---بِنْدھنا محاورہ.
کان چھدنا ، کان میں چھید ہونا (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات).

---بِنْدھوانا محاورہ.
کان چھدوانا (مہذب اللغات).

---بَہْرے کَر دینا محاورہ.
جان بوجھ کر بے نیازی برتنا ، غافل کر دینا ، غفلت میں مبتلا کرنا. جوانی کے تیز رو خون نے ان کے کان بہرے کر دیے تھے. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۱۵).

---بَہْرے کَر لینا / کَرْنا محاورہ.
رک : کان بند کرنا ، انجان بن جانا ، سنی ان سنی ایک کر دینا. یوپ نے سب کی درخواستوں کی طرف سے کان بہرے کر لئے. (۱۸۸۷ ، مقدس نازنین ، ۲۹۸). روایت و اخبار سے انسان

کان بہرے کرنے اور بغیر بغیر تجربے کے کسی بات کو نہ مانئے تو سارا کاروبار بند ہو جائے (١٩٢٣ ، مضامین شرر ، ١ : ٣ ؛ ١٤٣). چند سرکاری ملازمین نے اس وقت بھی واویلا مچایا تھا مگر ان سب حضرات نے کان بہرے کر لیے تھے (١٩٧٧ ، نوائے وقت ، لاہور ، ٥ اپریل ، ٣).

---بہرے ہونا محاورہ.
سننے سے عاجز ہونا ، قوتِ سماعت کو صدمہ پہنچنا ، عاجز ہو جانا اور پھر کوئی اور آواز نہ سُن سکنا ، کسی بات کو اتنا سننا کہ پھر سننے کو جی نہ چاہنا. ایسا شور و غل مچا کہ کان بہرے ہو گئے تھے (١٨٩٨ ، کارنامہ جہانگیری ، ٢٣٥). سلامی کی توپیں اسقدر بلند آواز سے چھوڑی گئیں کہ چاروں طرف غلغلہ ہو گیا اور اقلا کیوں کے کان بہرے ہو گئے (١٩٣٥ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ١٥٦).

---بہنا محاورہ.
کان میں سے پیپ نکلنا ، کان میں سے رقیق مادہ نکلنا. اگر آپ کا کان بہتا ہے تو ڈاکٹر سے مشورہ کریں (١٩٧٠ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ٢٢٣).

---بیندھنا محاورہ.
کان چھیدنا (مہذب اللغات).

---بھر جانا محاورہ.
باتوں سے اُکتا جانا ، کان میں پڑنے والی باتوں سے اُکتانا ، اوبھ جانا.

پند واعظ سنتے سنتے کان اپنے بھر گئے
کیا عبادت کو ہم ہی ہیں سب فرشتے مر گئے
(١٨٨٣ ، آفتابِ داغ ، ١٣٠).

شکوۂ آزار و غم لب تک نہیں آیا ہنوز
کان بھر جانے کی مجھ سے آپ نے اچھی کہی
(١٩١٨ ، طوفانِ نوح ، ١٠٣).

---بھر دینا محاورہ.
بدگمانی پیدا کرنا ، کسی کی طرف سے کسی کے کانوں میں برائی ڈال دینا.

تیری جانب سے صبا نے بھر دیئے ہیں گل کے کان
بلبلِ شیدا ہزار اب نالۂ جانکاہ کر
(١٨٣٨ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ٦٣). حوالدار نے یورپین سارجنٹ کے کان میری طرف سے بھر دیئے تھے (١٩١٠ ، سپاہی سے صوبیدار ، ١ : ٢٦). پھر کسی نہ کسی طرح چاچی کو بھنک پڑ گئی ، جا کے بتی دیو کے کان بھر دیئے (١٩٨٧ ، ساتواں پھیرا ، ١٠٣).

---بھر کر سُننا محاورہ.
کان کھول کر سننا ، اچھی طرح سننا ، توجہ سے سننا.

جیے دیکھنے تھے اسی نہار پر
سنے سکیے آواز اس کان بھر
(١٩٣٩ ، خاورنامہ ، ٢٢٣).

---بھر لینا محاورہ.
پوری توجہ سے سننا ، اچھی طرح سن کر ذہن نشین کر لینا ، کانوں میں بسا لینا ؛ یک طرفہ بات سن لینا تا کہ دوسرے کی بات اثر نہ کرے.

ڈر ہے تاثیر نہ کر جائے کسی کی فریاد
کان بھر لیجئے پہلے مرے افسانے سے
(١٨٧٨ ، گلزارِ داغ ، ٢٢٠).

---بھرنا محاورہ.
١. بدگمان کرنا ، لگائی بُجھائی کرنا ، کسی کے دل میں کسی کی طرف سے برائی ڈالنا ، غیبت کرنا.

کان راجہ کے بھرتے دشمن ہوا
بدگمان و بدہر و بدظن ہوا
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١١٣١).

میری طرف سے تو اوس گل کے کان بھرنے کو
لگے ہی رہتے ہیں غمّاز ادھر اودھر کے پاس
(١٨٥٦ ، کلیاتِ ظفر ، ٣ : ٥٢). غرض دربار کا دربار متنبی کا مخالف ہو گیا اور سب نے سیف الدولہ کے کان بھرنے شروع کیے (١٩٠٥ ، مقالاتِ شبلی ، ٥ : ٨٦). کانگریس میں ڈیسائی کے حریفوں نے جنہیں گاندھی جی کے قریبی ساتھیوں تک رسائی حاصل تھی ان کے کان بھرے (١٩٨٩ ، جنگ ، کراچی (جمعہ ایڈیشن) ، ١٧ فروری ، ٧). **٢. سنتے سنتے اُکتا جانا ، کان بھرنا.** چار برس سے تو یہی سنتے سنتے کان بھر گئے کہ اب کی گوشوارہ پھر جائے گا (١٨٦٨ ، نوابی دربار ، ٤٥). **٣. کانوں میں کسی آواز کا گونجنا یا کان گونجتا رہنا.**

ہوا میں تے جوں بانگ بجلی کرے
سُن یاریاں کے کان تس تھے بھرے
(١٦٣٩ ، خاورنامہ ، ١١٠).

سُنی سُنائی بات سے واں کی کب جیتے ہیں ہم غافل
دونوں کان بھرے ہیں اپنے ہے نہ یاں کے فسانے سے
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٨٢٥).

سیدھی نہیں ہو سکتی کمر بھائی کے غم سے
ہیں کان بھرے نالہ و فریادِ حرم سے
(١٨٧٥ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ٦ : ٦٣).

اب رقیبوں کی وہ سنتے ہی نہیں
بھر گئے ہیں کان میری آہ سے
(١٩٠٥ ، یادگارِ داغ ، ٩٠). **٤. بار بار تلقین کرنا یا کہنا.**

اوّل تے ترے کان بھرتی ہوں میں
کہ سوال ہوئے گی کہ کرتی ہوں میں
(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ٦١). شیخ مذکور راگ سننے کو بارہا مجھے منع کرتے تھے ... میرے کان اکثر بھرتے تھے (١٨٠١ ، باغ اردو ، ٩١). یہ خدا کے احکام کے نام سے ہمارے کانوں میں اسقدر بھر گئے ہیں کہ اُنہیں انسانی احکام ماننا ایمان کے خلاف معلوم ہوتا ہے (١٩١٣ ، تمدنِ ہند ، ٣٥٧).

---بھنانا محاورہ.
کانوں کو شور و غل ، ناگوار محسوس ہونا ، کسی بات کا کانوں پر

سخت گراں گزرنا. میل آہنی جو گرز پر پڑا شرارے آتش کے نکلے تڑاقے کی صدا پیدا ہوئی کہ کان پھٹنے لگے. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۳۳۶).

---پر جُوں (تک) نَہ پھِرنا/چلنا محاورہ.
بالکل پروا نہ کرنا ، یکسر غافل یا بے خبر ہونا ، قطعی توجہ نہ کرنا ، کوئی اثر قبول نہ کرنا.

کان پر جوں بھی پھری تیرے نہ یار
سو جگہ سر کو تو میں ٹھکرا گیا

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۸۰).

نالے نے میرے سنگ دلوں کو رُلا دیا
افسوس ہے کہ جوں نہ پھری تیرے کان پر

(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۵۸). حکام صوبہ کے کان پر جوں تک نہ چلی اور ان کو اس وقت ہوش آئی جبکہ سرکاری افواج کو پے درپے چند شکستیں مل گئیں (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۶۶). ہمسائے پھوکوں مریں عزیز دکھ بھریں دوست تکلیف اُٹھائیں مگر اس کے کان پر جوں نہ چلے. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۲۲).

---پر جُوں نَہ رینگنا محاورہ.
رک : کان پر جوں (تک) نہ پھرنا ، بہت بے پروا ہونا ، یکسر غافل یا بے خبر ہونا.

خود بخود محشر میں چونکے خفتگاں نالہ کشی
کان پر جوں بھی نہ رینگی سن کے نالہ صور کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹). مگر واہ رے آزاد کہ یہاں کان پر جوں تک نہ رینگی کیا بس منھ دیکھے ہی کی محبت تھی جاتے ہی بس دیکھ لیا. (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۱ : ۱۷۳).

مانا اثر ہے لوٹ تیری داستان پر
بلبل نہ رینگی جوں بھی مگر گل کے کان پر

(۱۹۰۸ ، کلیات رعب ، ۱۷۵). بھاڑ میں جائے میرا علاج ، ایسی کی تیسی تمہارے انکشن کی ، ساری رات کروٹیں بدلتی رہتی ہوں درد کے مارے ، مجال ہے کہ تمہارے کان پر جوں تو رینگے. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۳۲).

---پر جُوں نَہ سَیلْنا محاورہ.
پروا نہ کرنا ، غافل یا بے خبر ہونا (علمی اردو لغت).

---پر ڈالْنا محاورہ.
آگاہ کرنا. وہ وقت آ گیا کہ آپ کی گذشتہ باتیں آپ کے کان پر ڈالی جائیں. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۴۰).

---پَر سے گولی جانا محاورہ.
(کسی صدمے یا آفت سے) **بال بال بچنا.**

تفنگ اس کی جلی آواز پر لیک
گئی ہے میر گولی کان پر سے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۹۹).

---پَر قَلَم دھَرنا/رَکھنا محاورہ.
لکھنے کے لیے تیار رہنا ، لکھنے پر آمادہ رہنا ، کان کے سہارے قلم لٹکانا.

مگر لکھوائے کوئی ان کو خط تو ہم سے لکھوائے
ہوئی صبح اور گھر سے کان پر رکھ کر قلم نکلے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۰). ہاتھ میں ایک جزو کاغذوں کا تھا اور کان پر قلم دھرا تھا. (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱۱۹).

---پَر ہاتھ دَھرنا محاورہ.
مطلق انکار کرنا ، صاف انکار کرنا ، لاعلمی ظاہر کرنا ، عذر کرنا ، کسی بات یا کام سے معذوری ظاہر کرنا.

کان پر رستموں نے ہاتھ دھرے
نام ہی سن کے اسکا ہم تو ڈرے

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۲۰۰).

کچھ کیا تھا دل میں انشا کے جنھوں نے واہ واہ
دھر گئے وہ آج اپنے ہاتھ دونوں کانوں پر

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۸). وہاں جاتے بڑے بڑوں کی حوص ہوتی ہے کانوں پر ہاتھ دھرتے ہیں. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۰۵). غیر بھی نہیں دور پرے کی رشتہ دار ہے مگر شاہدہ کا نام ایسا نکل گیا ہے کہ سب کانوں پر ہاتھ دھرتے ہیں. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۵۵). اردو کی پاس داری سے کانوں پر ہاتھ دھر کر کہتے ہیں کہ یا کستان میں اردو اس وقت تک قائم رہے گی جب تک کہ اس ملک میں محبت ، آشتی اور اتحاد کا نشان باقی ہے. (۱۸۶۷ ، نکتۂ راز ، ۸۱).

---پَر ہاتھ رَکھنا محاورہ.
صاف صاف انکار کرنا ، توبہ کرنا ، عار سمجھنا ، لاعلمی ظاہر کرنا ، انجان بن جانا. وہ ہر ایک کانوں پر ہاتھ رکھتے تھے. (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۱۵۶).

اے نامہ بر جواب نہ کچھ میری بات کا
انجان ہو کے ہاتھ نہ رکھ اپنے کان پر

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۹۶). وہی لوگ جو آج سے بیس پچیس برس پہلے تعلیم نسواں کے نام سے کانوں پر ہاتھ رکھتے تھے ، لڑکیوں کے پڑھانے لکھانے کی طرف روز بروز متوجہ ہوتے جاتے ہیں. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۱۵).

---پَر ہاتھ ہونا محاورہ.
سننے کی کوشش کرنا ، توجہ سے سننا ، گراں گوش یا بہرے عموماً بات سننے کے لیے ایسا کرتے ہیں (جامع اللغات).

---پَڑنا محاورہ.
کانوں تک پہنچنا ، سننے میں آنا ، سننا ، علم میں آنا.

لیکن اپنا کوئی کہیں مجھ سے
کچھو اس کے بھی کان پڑتی ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۸۶). ہرگز ہرگز میں دل سے زبان تک نہ لاؤں گا کسو کے کان پڑنا کیا امکان ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۷۳). ضرورت ہے کہ بُعد کا ذکر ... اگر اہل عرب کے کان پڑے گا تو ان کو بوڑھا کردے گا. (۱۸۹۵ ، مذاق العارفین ، ۲ : ۳۳۳).

---پَڑی (ہوئی) (---فت ب) صف.
سنی ہوئی ، علم میں آئی ہوئی ، جانی بوجھی (بات یا آواز)

پر ایک فن کی کھڈیں بنانا کرتی تھی اس لیے کہ کان پڑی بات ایک نہ ایک دن کام آ رہتی ہے - (۱۸۰۳ ، مذہب عشق ، ۵۰). اتنوں کے کان پڑی ہوئی بات ، سارے محلے میں ایک غل سا پڑ گیا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۰۱).

---پڑی آواز/بات سُنائی نہ دینا/سُنی نہ جانا محاورہ.
بہت شور و غل مچنا ، ہنگامہ بپا ہونا ، بِلڑ بازی میں نہ سن سکنا. قلعۂ مبارک میں کان پڑی آواز سنی نہ جاتی تھی بلکہ گنبدِ فلک بھی گونج اٹھتا تھا. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۰۳). آوازوں پر آوازیں اور تقاضوں پر تقاضے ، کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۹۵). کمرے میں کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی. (۱۹۸۸ ، لشتب ، ۵۸).

---پڑی صدا نہ آنا محاورہ.
رک : کان پڑی آواز نہ آنا.

آتی نہیں ہے کان پڑی عدل کی صدا
اے دوست تیرے رحم کی ایسی پکار ہے
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۳۰۵).

---پڑی کام آتی ہے کہاوت.
سنی سنائی بات کبھی نہ کبھی کام آ ہی جاتی ہے ، سنی ہوئی مفید بات کسی وقت یاد آ سکتی ہے. کان پڑی کام آتی ہے. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۱۳).

---پک جانا محاورہ.
سنتے سنتے اُکتا جانا ، ناگوار گزرنا ، سننے سے بیزار ہو جانا ، سن سن کر تنگ آ جانا. چلے چلو قبدیو ، بھیڑیو ، کتّوں ... لب کو جنبش ہوئی فوجدار اور بدھو کے کان پک گئے گالیوں کی بھرمار (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۳۵). اپنی ہجو سنتے سنتے آکتا گئی ، کان پک گئے نہ قصیدہ ختم ہوتا ہے نہ ہجو. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۳). بحث بختی کا سلسلہ ایسا شروع ہوا کہ ... ہمارے کان پک گئے - (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۷۳).

---پکڑ کر رہ جانا محاورہ.
تعجب کرنا ، ششدر رہ جانا ، ہکا بکا رہ جانا ، حیرت زدہ ہونا. سب اپنے کان پکڑ کر رہ گئے ، کیا بات ہے آپ کے سائنس کی. (۱۹۴۰ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۲۰۶).

---پکڑ کے اُٹھانا بِٹھانا محاورہ.
ایک قسم کی سزا جس میں آدمی کو کان پکڑ کر کھڑی اٹھاتے کھڑی بٹھاتے ہیں ؛ سزا ملنا ، مطیع و فرماں بردار ، تادیب و تنبیہ کے طور پر سزا ملنا.

نہ ہے نہ عشق تو بس یہ سزا ہے اے زاہد
پکڑ کے کان اٹھو بیٹھو اتنا کر کے
(۱۹۰۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۲۰۱).

---پکڑ کے نِکال دینا محاورہ.
زبردستی یا جبراً نکال باہر کرنا ، رسوا کرنا ، ذلیل کرنا ، ذلیل کر کے نکال دینا ، بے عزت کرنا.

تیرے پلنگ پہ رکھے قدم جو غیر اے گل
پکڑ کے کان ابھی ہم نکال دیتے ہیں
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)). بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے خوب پیٹو اور کان پکڑ کے نکال دو. (۱۹۲۰ ، اردو گلستان ، ۶۵).

---پکڑ لے جانا محاورہ.
زبردستی لے جانا.

سنا جوں کہ عمر اسد گیا
پکڑ کان اس کا اگلے لے چلا
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۶۰).

دیکھا کبھو جو کان میں تیرے تو کان میں
موتی کو وہیں شرم پکڑ کان لے گئی
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۹۲).

---پکڑنا محاورہ.
۱. **کسی کے کمال کا اعتراف کرنا ؛ اپنی عاجزی کا اظہار کرنا ؛ ہار ماننا (کسی کو کسی فن میں اپنے سے افضل سمجھ کر) کسی کی برتری کا اعتراف کرنا ؛ اطاعت کر لینا.**

اے شوخ جب کیا ہوں تعریف تجھ دتی کی
میرے سخن کوں سن کر پکڑا ہے کان موتی
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۳).

ترے کمال سے کھ پکڑتا ہے کان بدر
روشن بیان کا تجھ میں ہے اگر کفت اور شبید
(۱۷۳۱ ، شا کرناجی ، د ، ۳۰۱). گانے میں اور بین بجانے میں مہادیو جھٹ ، سب اوس کے آگے کان پکڑتے تھے. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۲۱). ایسی تانیں اوڑائیں کہ مطربۂ فلک نے بھی کان پکڑ لیے. (۱۸۷۹ ، قصۂ اگرگل ، ۸). لڑائی کے فن میں ان کو ایسا کمال تھا کہ آج تک دنیا کے نامی سپہ سالار ان کے آگے کان پکڑتے ہیں. (۱۹۱۶ ، میلاد نامہ ، ۱۱۰). بڑے بڑے نامی گویے ان کے نام پر کان پکڑتے اور نہایت ادب اور تعظیم سے ان کا نام لیتے ہیں. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۲۳۰). ۲. **توبہ کرنا ، باز رہنے کا قول دینا ، ترک کرنے کا عہد کرنا.**

سناؤں میں تجھ کو حدیثو دگر
تو اس پر ابھی کان اپنا پکڑ
(۱۶۸۷ ، اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۲۱۹). اب سے اپنے گھر سے آئے آئندہ کو کان پکڑے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۹۶). کان پکڑے کہ اب سسرال کبھی نہ جاؤں گا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۱۹). پہلے بھی ان پر ایک بار تہمت لگ چکی تھی لیکن بہت جلد تہمت لگانے والوں نے کان پکڑے اور توبہ کی ، حضرت ذوالنون مست الست آدمی تھے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۹۲). ۳. **حذر کرنا ، اجتناب کرنا ، کنارہ کشی اختیار کرنا ؛ تھو تھو کرنا.** ایسے لوگوں کے انجام کو سن کر کان پکڑ لینگے اور اپنی زبان دانتوں کے بیچ میں لیں گے. (۱۸۷۶ ، سراب حیات ، ۳۷).

کان پکڑے کا زمانے ترے تکڑوں سے
دے کی خفت تجھے یہ تیری خطا میرے بعد
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۵). شہر بھر نے ملامت کی ، عزیزوں نے

اس کے کام پر سر پیٹے ، غیروں نے اس کے نام سے کان پکڑے . (۱۹۲۰ ، بنت الوقت ، ۱) . ونڈسو والے ... کان پکڑتے کہ آئندہ کبھی ایسی غلطی نہ کریں گے . (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، زیڈ اے بخاری ، ۱۷) . ۴ . **دونوں ہاتھوں کو دونوں ٹانگوں کے بیچ سے نکال کر گردن جھکائے ہوئے کانوں پر ہاتھ رکھنا ، بطخ بنانا ؛ (سزا کے طور پر) مرغا بنانا ، کان پکڑوانا .** اسے مرغا بننے کا حکم دیا ... میں نے خود مرغا بن کر اس کی رہنمائی کی پانچ دس منٹ کان پکڑ کر اس کی طبیعت صاف ہوگئی . (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۲۷) . ۵ . **تنبیہ کرنا ، ڈانٹنا ، پھٹکارنا ، سزا دینا** .

جتاتا اپنی نزاکت تمھیں ہے گلشن میں

تم اس خطا پہ ذرا گل کے کان تو پکڑو

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۴۴۱) . توبہ کرو کان پکڑو خبردار کبھی ایسے کلمات واہیات ان کی شان میں نہ کہنا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۱۳) .

---پکڑوانا محاورہ .

گوشمالی کرنا ، سزا دینا ، شرمندہ کرنا . پرانے زمانے کے انگریز غضب کی اردو سمجھتے تھے ... ترجمہ کی وہ غلطیاں نکالتے تھے کہ ہم جیسے دہلی والوں کے کان پکڑوا دیں . (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۴۴) . زینت پر کان پکڑوا کر میرا مرغا بنا دیا . (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۸۹) .

---پکڑی (---فت پ ، سک ک) (الف) امث .

سزا ملنا ، غلطیاں پکڑنا ، خامیاں تلاش کرنا ، سرزنش ، تنبیہ . وہ جو دفتروں میں ذرا ذرا سی بات پر کان پکڑی ہوتی ہے درخواست میں اس کی بھی وضاحت کرو . (۱۹۷۳ ، سرکشیدہ ، ۳۵) . (ب) صف **لونڈی ، زرخرید ، پکڑی ہوئی ، بندھی ہوئی ، حلقہ بگوش** . ایسی کیا میں تمہاری کان پکڑی باندی ہوں . (۱۸۸۳ ، سنگر سہیلی (مہذب اللغات)) . تم تو نرے کاٹھ کے الو ہو تمہاری عقل تو چکرا رہی ہے کچھ باتیں سیکھو آؤ جب باتیں کرنا میاں سب جھول جھال جو ہونگے نکل جائیں گے اور کان پکڑی چیری بنی رہیں گی . (۱۹۰۰ ، گاڑھے خان نے ململ جان کو طلاق دیدی ، ۷) . [کان + پکڑی (پکڑنا (رک) کا اسم مصدر)] .

---پکنا محاورہ .

۱ . کان سے پیپ خارج ہونا . آج ، تیرہ دن سے کان پک رہا ہے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۱) . ۲ . اکتا جانا ، باتوں سے تنگ آ جانا . چینی بازار اور چینا بازار سنتے سنتے اس کے کان پک پک گئے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۲) . پیسہ پیسہ اور پیسہ میرے تو کان پک گئے یہ کتھا سنتے سنتے . (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر ، ۳۲۶) .

---پیارے تو بالیاں ، جورو پیاری تو سالیاں کہاوت .

جو بات پسند ہوتی ہے اس کے تمام متعلقات بھی پسندیدہ ہوا کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

---پھاڑ صف .

خوفناک ، کانوں کو ناگوار گزرنے والی ، کان کو تکلیف دینے والی . بھوت گوشت کی بو سونگھ کر اس کے گرد جمع ہو گئے اور اپنی کان پھاڑ چیخوں سے فضا میں لرزہ پیدا کرنے لگے . (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۴۳) . [کان + پھاڑ (پھاڑنا (رک) سے)] .

---پھاڑ دینا محاورہ .

پہچان کے لیے کوئی کان میں شگاف لگانا ، کان میں شگاف لگا دینا ، کان کاٹ دینا . جو جانور کسی کے نام کا ٹھہراتے تھے اس کا کان پھاڑ دیتے تھے اس کو بحیرہ کہتے تھے . (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۵۵) .

---پھاڑنا محاورہ .

چیخنا ، چلانا ، شور مچانا ، اتنا چیخ کر بولنا کہ ناگوار ہو . خدا کے واسطے میرے کان نہ پھاڑو . (۱۹۰۳ ، لغات اردو ، ۳ : ۱۰۹) .

---پھٹپھٹانا محاورہ .

رک : **کان پھڑپھڑانا** (فرہنگ اثر) .

---پھٹ جانا محاورہ .

شور و غل کا کانوں کو ناگوار ہونا .

وہ تاشوں کی تڑتڑ کہ پھٹ جائیں کان

وہ جھانجھوں کی جھن جھن کہ جھنائیں کان

(۱۸۴۷ ، مثنوی سیدیہ ، ۱۴۳) .

---پھٹکنا محاورہ .

رک : **کان بجانا ، گدھے کا دونوں کانوں کو ہلانا** . مسکین خر کبھی کبھی کان ذرا پھٹک دیتا تھا اس کے نزدیک ابھی پڑاؤ ہی ہو رہا تھا . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۳۵) .

---پھٹنا محاورہ .

۱ . **شور و غل کا سخت ناگوار گزرنا ، کانوں کو غل اور چیخ پکار وغیرہ سے صدمہ پہنچنا** . مشہور مثل ہے دور کے ڈھول سہانے ، یہ بالکل سچ ہے لیکن جب یہی ڈھول بہت قریب آ جاتے ہیں تو سخت ناگوار ہوتا ہے اور کان پھٹنے لگتے ہیں . (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۳۷) . میں تو حیران تھی کہ نہ ان نگوڑوں کے ہاتھ ٹوٹتے ہیں نہ کان پھٹتے ہیں . (۱۹۹۰ ، ماہ نو ، کراچی ، مئی ، ۵۰) . ۲ . **بوجھ سے یا کھینچنے سے کان کا کٹ جانا ، کان کی لو کا چر جانا** . کلثوم کے کان سے اس طرح کرن پھول اینچے کہ کان پھٹ گیا . (۱۹۳۷ ، گربل کتھا ، ۱۷۲) .

---پھٹے پڑنا محاورہ .

رک : **کان کٹے پڑنا ، کانوں میں بھاری زیور پہننا جس کا بوجھ کانوں سے نہ سنبھلے** (فرہنگ اثر) .

---پھٹے جانا محاورہ .

شور و غل کے باعث پریشان ہونا . شور و غل سے کان پھٹے جاتے ہیں . (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۸) .

---پھڑپھڑانا محاورہ .

کتے کا دونوں کانوں کو ہلانا جو سفر کے حق میں بدشگون خیال

کیا جاتا ہے ؛ ہوشیار ہونا ، مستعد ہونا ؛ کسی کی آمد کا انتظار ہونا (مہذب اللغات ؛ نوراللغات ؛ گلزار معانی).

---پھڑکانا محاورہ.
(کسی بات کی) مخالفت کرنا ، مخالف ہونا ؛ سازش کرنا. ریاست میں کوئی اس کا مخالف نہ ہوا اور کسی نے کان بھی نہ پھڑکائے. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۱).

---پھسپھسانا محاورہ.
کانا پھوسی کرنا ، چپکے چپکے کان میں کچھ کہنا. تمہارا نام کئی بار لیا اور پوچھا کہ کہاں ہیں ، پھر کچھ کان پھسپھسایا تو میاں خوجی کوٹھری میں گئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۹۰).

---پھوٹنا محاورہ.
شور و غل کا سخت ناگوار گزرنا ، کانوں کو غل اور چیخ پکار وغیرہ سے صدمہ پہنچنا ، بہرا ہو جانا.

اس شور سے اے دل نہ تو فریاد کیا کر
نالوں سے ترے پھوٹ گئے کان ہمارے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۵۶).

---پھوٹے جانا محاورہ.
شور سے کان پھٹے جانا ، شور و غل سے ذہنی الجھن کا بڑھتے جانا. لوگوں کے شور و غل سے کان پھوٹے جاتے ہیں. (۱۹۰۶ ، لغات النساء ، ۱۹۳).

---پھوٹیں فقرہ.
(بددعا) خدا کرے کان بہرے ہو جائیں ، سامعہ چوپٹ ہو جائے اور ایسی بد خبر سننے کو نہ ملے.

پھوٹیں یہ کان گر تم عیسیٰ کی ہو ہوس
مرتے ہیں جس پہ ہم وہ مسیحا ہی اور ہے
(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۸۸).

---پھوڑ آواز امث.
شور و غل ، تیز آواز ، ایسی آواز جو کانوں کو ناگوار معلوم ہو. جلتے کیسٹوں کی کان پھوڑ آوازوں کے درمیان کھڑے ہو کر میں نے اس آواز کا انتظار کیا تھا. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۳۵). [کان + پھوڑ (رک) + آواز (رک)].

---پھوڑ تڈا (---و مع ، کس ٹ ، شد ڈ) امذ.
ایک قسم کا تڈا. مستقیمہ الاجنحہ (آرتھا پٹرا) یعنی سیدھے پنکھ والے تڈے ... اور کان پھوڑ تڈا (ایروگ) جسے غلطی سے لوگ سمجھتے تھے کہ کان کے اندر رینگتا رینگتا چلا جاتا ہے اور بیماری اور بعض اوقات موت کا باعث ہوتا ہے یہ سب تڈے اسی صنف میں داخل ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۱۳). [کان + پھوڑ (رک) + تڈا (رک)].

---پھوڑنا محاورہ.
شور و غل مچانا ، شور و غل سے پریشان کرنا ، کان پھوٹنا (رک) کا تعدیہ.

میرے نہ کان پھوڑیے بس کُو نہ کھائیے
بولا وہ ناز سے جو میں گرم فغاں ہوا
(۱۸۳۲ ، جرأت ، د ، ۷).

---پھول (---و مع) امذ (قدیم).
کرن پھول.

مُرکی ونتھ مانگ ، ٹیکا ، کان پھول
دیکھ کر گئی سدھ سگل تن من کی بھول
(۱۷۰۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۹). [کان + پھول (رک)].

---پھونکنا محاورہ.
کان بھرنا ، غمازی کرنا ، چغلی کھانا ، کسی کے خلاف ورغلانا ، بہکانا. رعیت کے کہنے سننے اور کان پھونکنے سے سر میں ہوا بھر جاوے. (۱۸۹۳ ، سیر عشرت ، ۳۵).

کان پھونکے ایسے میں نے غیر سے بگڑا وہ شوخ
بن پڑی تدبیر میری خوبیٔ تقدیر سے
(۱۸۶۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۵۶).

---ترسنا محاورہ.
(سننے سے) محروم رہنا. اپنے بھائی کہاں ہو ، تمہاری جلی کٹی سننے کو کان ترس رہے ہیں. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۸۹).

---تک آنا محاورہ.
کان تک پہنچنا ، سنا جانا ، خبر ہو جانا.

یہ سن کر الغرض میں نے بھی ٹھانی
مرے بھی کان تک یہ بات آئی
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۹۴).

---تک پھنک ڈالنا محاورہ.
کان میں بات ڈالنا ، خبر دینا ، بتانا. اس کا چھپنا تو درکنار ہم بھولی بھالی لڑکیوں کے کان تک بھی یہ پھنک نہیں ڈال سکتے. (۱۹۳۹ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۷).

---تک پہنچانا محاورہ.
کان تک پہنچ جانا (رک) کا لازم. جو شخص ایسی فریاد کو سرکار کے کان تک پہنچا سکتا ہے ہو نہ ہو پوربئی ہی جا کر ضلع ہو ... کسی میں اتنی جرأت نہیں. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۳۸).

---تک پہنچ جانا / پہنچنا محاورہ.
سُنا جانا ، خبر ہو جانا.

نوبت اپنی تو جان تک پہنچی
حیف اس کے نہ کان تک پہنچی
(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۲۱۱). مولانا نے کہا ... تمہارے حالات رتی رتی اور تل تل میرے کان تک پہنچ رہے ہیں ، سمجھ میں نہیں آتا کہ تمہاری عقل پر کیا پتھر پڑ گئے. (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۳۱).

---تک جانا محاورہ.
خبر ہونا ، کان تک پہنچنا.

پہونچی ہے آسماں تک فریاد
نہ گئی اس کے کان تک فریاد
(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۱۱).

---تک نہیں ہلانا محاورہ.
عذر نہ کرنا ، اعتراض نہ کرنا ، کسی بات پر چوں چرا نہ کرنا . خدا جانے صاحب کی ایسی کیا مروت تھی ... کہ کسی نے کان تک نہیں ہلایا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۳۳).

---تلے کی چھوڑنا محاورہ.
بے کی یا چھپی ہوئی بات کہنا ، گپ اڑانا ، راز کی بات کہنا ؛ جھوٹی بات کہنا ؛ ناگوار بات کہنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---تھپکنا محاورہ.
تسلّی دینا ؛ آرام سے سلا دینا. اس کے بعد کئی برس کے لیے غار میں ہم نے ان کے کان تھپک دیے (یعنی اُن کو سلا دیا). (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۴۱۲).

---تھک جانا محاورہ.
سنتے سنتے عاجز ہونا ؛ سنتے سنتے اکتا جانا ؛ کان پک جانا. وہ مضمون اس قدر مستعمل ہو گئے کہ سنتے سنتے کان تھک گئے ہیں. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۸۳).

---ٹیکنا محاورہ.
ہار ماننا ، اپنے عجز کا اعتراف کرنا. وہ لوگ جب تک دلیل عقلی اور حکمی ... قرآن و حدیث سے نہ دیکھیں گے کب کان ٹیکینگے. (۱۸۹۲ ، فوائدالنساء ، ۴). استاد کہہ کر یہاں کان ٹیک دیتا ہے. (۱۹۳۹ ، مطالعۂ حافظ ، ۲).

---ٹیکتے / ٹیلتے ہیں فقرہ.
کان جھکاتی ہیں ؛ استادی تسلیم کرتی ہیں ، کمال یا جوہر کی مقر ہوتی ہیں (مہذب اللغات ؛ لغات النساء).

---ٹھنڈے ہونا محاورہ.
شور و غل سے نجات حاصل ہونا، شور و غوغا کے بعد سکون و اطمینان ہونا.

لو اب تو کان ٹھنڈے ہوئے سوز چین سے
موت آئی اہلِ درد کو خاموش ہو گئے

(۱۸۷۸ ، کلیات صفدر ، ۳۵۸). آخر خدا خدا کر کے یہ ہنگا پھوٹ ڈھوں ڈھاں ٹیں ٹیں اور بس بس دور ہوئی اور محلے والوں کے کان ٹھنڈے ہوئے. (۱۹۶۱ ، ماہ نو ، مئی ، ۵۰).

---جانا محاورہ.
کانوں کا نُچ جانا ، کان زخمی ہونا.

جبھ گئی کونج جو بالی کی بگڑ کر بولے
ہاتھ ٹوٹیں ترے مشاطہ میرے کان گئے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۶۶).

---جھاڑنا محاورہ.
اظہار عجز کرنا ، سر جھکا لینا ، ہار ماننا.

سرکشاں جہاں نے جھاڑے کان
سن کے احوال عمرو و عنتر کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۳).

---جھالا امذ.
کانوں میں پہننے کا ایک زیور جس میں موتیوں کی صرف چند لڑیاں ہوتی ہیں. کانوں میں بالی تے جڑاؤ اور سادے ، جھمکے کے بالے ، کان جھالے. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۸۱). [کان + جھالا (رک)].

---جُھکانا محاورہ.
دھیان دینا ، بات سننے کو متوجہ ہونا ؛ حکم مان لینا ؛ کان لگانا ؛ کان لگا کر کسی بات کا سننا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

---جَھنّانا / جَھنْجھنانا محاورہ.
کسی سخت آواز کا کانوں کو ناگوار اور گراں گزرنا.

وہ تاشوں کی تڑتڑ کہ پھٹ جائیں کان
وہ جھانجھونک جھن جھن کہ جھنائیں کان

(۱۸۳۷ ، مثنوی صبدیہ ، ۱۳۳).

---چاٹ جانا محاورہ.
بک بک کر کے پریشان کرنا ، بہت بک بک کرنا (جامع اللغات).

---چَونکنا محاورہ.
کان کھڑے ہونا ؛ ہوشیار ہونا. کھٹکے پر کان چونکے کٹھار کے کواڑ کھلے اور بیوی بھائی کے سانپ پھر صحن میں کانپتے ہوئے سے معلوم ہوئے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۵۸).

---چھدانا محاورہ.
رک : کان چھدنا. کان چھدانے کے لئے کوئی خاص برس یا تعداد عمر مقرر نہیں. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۳۸).

---چھدنا محاورہ.
کان کے کناروں میں سوراخ کرنا (بالیوں یا دیگر زیورات کے پہنانے کے لیے). آزادی کے کانوں کے چھدنے پر کئی دفعہ حجّہ (حجت) ہوئی. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۰۰).

---چھدوانا محاورہ.
کان چھدنا (رک) کا تعدیہ.

بالیاں بجلیاں اپنی ہی پہنا دو اس کو
بالے پن میں ابھی چھدوائے تھے یہ کان عبث

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۳۷). کان میں کسی قسم کا زیور پہننے کے لئے کان چھدوانا ضروری ہے. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۵۶).

---چَھنّی ہونا محاورہ.
کان پک جانا ، کسی بات کو بار بار سنتے سنتے تھک جانا (ناگوار سماعت کے موقع پر مستعمل). سنتے سے جا رہی ہوں، جا رہی ہوں ، سنتے سنتے کان چھنی ہوگئے اب جا بھی چکو. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۵۵).

---چھوڑنا محاورہ.
بچوں کی سزا استاد کے حکم پر موقوف کر دینا (علمی اردو لغت).

---چھی جانا محاورہ.
کان کے چھدے ہوئے سوراخ بڑے ہو جانا ، کان کے سوراخ کا چِر جانا. تم نے اتنے وزنی کرن پھول کیوں پہنے جو کان چھی گئے. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۶۱).

---چھیدنا محاورہ.
کان کے کناروں میں سوراخ کرنا (بالیوں یا دیگر زیورات کے پہنانے کے لیے). اکثر ائمہ نے بچہ کا کان چھیدنا زیور کے لئے مکروہ کہا ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۱۲۷).

---داب(نا) محاورہ.
ڈر سے سامنے نہ آنا ، نظریں چرا کر گزر جانا.

آنکھ دیدار کی بندوق دکھا تو داپے
کیا کرے دشت میں کر کان نہ آہو داپے

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۶۰).

---دار صف.
کانوں والا ، جو سن سکتا ہو (پلیٹس). [کان + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

---دبا کر/کے م ف.
جھجکے سے ، بےچوں و چرا ، خوف زدہ ہو کر.

بن سے سیاہ گوش بھی بھاگے دبا کے کان
غل تھا یہ دام و دد میں کہ کیونکر بچے گی جان

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۳۰). پھر رات گئے تک تانتا لگا رہا تھا کہ ایک گیا ایک آیا ، مگر پہرہ اور اشتہار دیکھا اور کان دبا کر چلتے بنے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۶). اس قدر سلامی کے باجوں کا غل ہوا کہ طائر گھبرا گھبرا کر اڑنے لگے ، دام و دد اپنے کان دبا کر صحرا سے بھاگے. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۸۹۳). عمر خان کان دبا کر جھجکے سے اٹھ آیا. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۳۱۳).

---دبانا محاورہ.
ڈر سے سامنے نہ آنا ، جھجکے سے چھپ کر گزر جانا.

اگر دباؤ کسی کا تمہارے دل پہ نہیں
تو ہم کو دیکھ کے تم کان کیوں دباتے ہو

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۶۲). فوراً اٹھا کان دبائے جھکا باہر چلا گیا ، پیچھے پھر کر بھی نہ دیکھا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸۰). جھجکے کان دبائے اپنے کمرے میں چلے گئے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۹۰).

---دبائے م ف.
خاموشی سے ، چپ چاپ ، ڈرتے ہوئے. یہ باتیں سن کے خدمت گار کان دبائے پلٹ آیا. (۱۸۷۳ ، تہذیب النساء ، ۳۰). اس آفت روزگار ، برق وش کو اپنے کمرے میں بسانے کی ایک بچولی کے ساتھ بالندال آگے دھڑے دیکھتے اور ہی امیرن کا ادائے مطلب کیواسطے کان دبائے ڈرتے ڈرتے پوچھا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۷۰).

---دکھانا محاورہ.
کان میلنے سے کان صاف کرانا (مہذب اللغات).

---دے کر سننا محاورہ.
غور سے سننا ، توجہ سے سننا. اس نے کہا : لو کان دے کر سنو. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۲۳۰).

---دیکھنا محاورہ.
(کان کاری) کان کا علاج کرنا ، کان کا دکھ پہچاننا (ماخوذ : اپ و ، ۲ : ۱۱۲).

---دینا محاورہ.
توجہ دینا ، غور سے سننا.

جو اس راج کن تھا وزیر یک جوان
سنیا اس کی تعریف دے خوب کان

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۳۵).

نالہ ہمارا ہر شب گزرے ہے آسماں سے
فریاد پر ہماری کس دن تو کان دے گا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۵۲). جو کوئی دھوکے سے بھی ... بال جرتروں کو سنتا ہے یا کان دیتا ہے تو بھگوت ... اس کے قابو میں ہو جاتے ہیں. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۳۹۷).

فریاد پر ہماری جو آج کان دے گا
معصوم بیکسوں کی لاکھوں دعائیں لے گا

(۱۹۲۱ ، مطلع انوار ، ۱۸۲).

---دیوار سے لگنا محاورہ.
سن گن لینا ، کسی کی ٹوہ میں رہنا.

فاش ہے جب راز اپنا کہتے ہیں ہم یار سے
کان غیروں کے لگے رہتے ہیں کیا دیوار سے

(۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۳۳).

---دھر کر/کے سننا محاورہ.
توجہ سے سننا ، غور سے سننا ، متوجہ ہو کر سننا.

سنیا شاہ تے بوت بول کان دھر
اتھیا شہ کون نقاش تسلیم کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۵).

بھی دوسرا شرف نور لاسے کا ہو
اوسے کان دھر خوب سب مل سنو

(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۲۰).

میں سب کان دھر کے سنا وہ سخن
کہ دیکھوں کہاں لگ سخن کا ہے فن

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۸۷). ذرا کان دھر کر سنو اور منصفی کرو. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۸). میرا حال ایک سچا واقعہ ہے کوئی کہانی تو ہے نہیں کان دھر کے سنیے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۵۳). وزیر نے رنگ سازوں سے کہا کہ اے استادو میری بات کان دھر کر سنو. (۱۹۴۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۳۵۰).

۔۔۔ دَھر کَر نَہ سُنْنا محاورہ۔
متوجہ ہو کر نہ سنا ، غور سے نہ سُنْنا ، دل دے کر نہ سُنْنا ، توجہ نہ کرنا (فرہنگ آصفیہ)۔

۔۔۔ دَھرْنا محاورہ۔
دھیان سے سننا ، مخاطب کی طرف توجہ کرنا ، توجہ سے سننا ، غور سے سننا۔

سنو اب اے مسافر بات دھر کان
دونو لے گئیں اوس پاس اوس آن
(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر ، ۷۹)۔

ٹک آبرو کی باتاں تم کان دھر سنو جی
رکھتے ہیں گوش بھیتر صاحب جمال موتی
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۶)۔

سن کے یہ اُس نے کہا بالچشم تر
بول مت چپ رہ ادھر ٹک کان دھر
(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۱۸)۔ اگر ہم مرے ہوئے لوگوں کی آواز پر کان دھریں۔(۱۸۷۹ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۶)۔دعوتو الٰہی کو وہی قبول کرتے ہیں جو آواز پر کان دھرتے ہیں۔(۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۲۱)۔ جب عوام نے اس آواز کو سنا تو اس پر کان دھرنا مناسب نہیں سمجھا (۱۹۸۳ ، اردو ادب کی تحریکیں ، ۳۶۲)۔

۔۔۔ دَھرو فقرہ۔
دھیان لگاؤ ، غور سے سُنو۔

بیاں کرتا ہے مفلِ ٹک دھرو کان
کہ غم سوں کھولتا ماتم کی اب کہان
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۰۹)۔ اپنے باپ اسرائیل کی طرف کان دھرو۔ (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۰۰)۔ خداوند تیرا خدا تیرے لیے تیرے درمیان سے تیرے ہی بھائیوں میں سے میرے مانند ایک نبی برپا کرے گا ، تم اسی کی طرف کان دھرو۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۳۶)؛ پہلا سپاہی : کون آ رہا ہے ، تم ہو یہ ؟! تیسرا سپاہی : آہستہ چُپ رہو! کیا کہتا ہے یہ ، کان دھرو ، اور پھر سنو (۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۳۶۵)۔

۔۔۔ ڈالْنا محاورہ۔
سنانا ، کانوں تک پہنچانا۔

صبا ہی تا کِ میں آتا ہے اوس کے کان کوئی ڈالے
کہ نہیں آرام بیارے رات آنکھوں میں بہاتی ہے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۶)۔

۔۔۔ ڈالے م ف۔
چُپ سادھے ، تابع فرمان ہو کر ، سر جھکا کے ، مطیع ہونے کے انداز میں۔

کوئی شور سن سن کے گھبراتے ہے
کوئی کان ڈالے چلا جاتے ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸۲)۔

شوق ظاہر وہ کرتی تھی ہر بار
کان ڈالے یہ سنتی تھی لاچار
(۱۸۵۷ ، بحر الفت ، ۳۸)۔

۔۔۔ رَسی (۔۔۔فت ر) امث۔
(موسیقی) گانا بجانا سن کر معلوم کر لینا کہ یہ سُر میں ہے یا نہیں ، کن رسی بحیثیت کان رسی اور عطائی کے الٹا سیدھا خود بھی کچھ گا اور بجا لیتا تھا۔ (۱۹۳۰ ، گلشن ترنم (مقدمہ) ، ۳۰)۔
[کان + ف : رس ، رسیدن ۔ پہنچنا ، ی ، لاحقۂ کیفیت]

۔۔۔ رَسْیا (۔۔۔فت ر ، سک س) صف۔
گانے یا بجانے کی آواز سن کر یہ پہچان لینے والا شخص کہ یہ سُر میں ہے یا نہیں۔ مگر شے بعوض و برجع الیہ۔ کا گیت کیا کیسا ہے سُرا راگ ہے جس کو کوئی سچا کان رسیا انصاف کے کانوں سے سن ہی نہیں سکتا۔ (۱۸۹۰ ، حسن ، مارچ ، ۱۱)۔ [کان + رسیا (رک)]۔

۔۔۔ رَکْھ کَر/کے سُنْنا محاورہ۔
توجہ سے سننا ، پوری طرح دھیان دینا ، متوجہ ہونا ، غور سے سننا۔ بہت خوب دیکھئے میں کہتا ہوں آپ کان رکھ کر سنیے (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۱۰)۔

رقیب بھی تو لگے کان رکھ کر سننے ہیں
عجب طرح کا مزہ ہے مرے فسانے میں
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۲۹)۔

اسی توجہ کی یہ نہ ہو ہوا کہ جو کچھ رہی ہے قریب آ
اسے کان رکھ کے سنوں ذرا بڑی دور کی یہ پکار ہے
(۱۹۳۶ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۹۸)۔

۔۔۔ رَکْھنا محاورہ۔
۱. متوجہ رہنا ، کان لگائے رکھنا ، سننے کے لیے مستعد رہنا۔

نہ رکھیو کان نظم شاعران حال پر اتنے
چلو ٹک میر کو سنئے کہ موتی سے پروتا ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۹)۔

تا کہ کتوائے تھے آگے بات پر جاسوس کی
اب سنا ہے کان رکھتے ہیں مرے اخبار پر
(۱۸۴۷ ، عروس الاذکار ، ۱۵۷)۔ ۲. دھیان رکھنا ، خبر رکھنا ، خیال رکھنا۔ بات کہنے میں کان رکھیے کہ جو کوئی اس سے کہے اور یہ نہ سنے تو ایک تو وہ آزردہ ہوئے۔ (۱۸۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۹)۔ یہواہ نے تمہاری نہ سنی نہ تمہاری طرف کان رکھا۔ (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۸۶)۔

رکھتے ہماری بات پہ وہ کان ہی نہیں
سُن کر نہ رحم آئے یہ امکان ہی نہیں
(۱۸۴۲ ، کلیات نظام ، ۸۳)۔ ناممکن ہے کہ گورنمنٹ اس بات پر کان نہ رکھے۔ (۱۹۱۰ ، مضامین سلیم ، ۲ : ۹۵)۔ ۳. سننے کی صلاحیت و استعداد رکھنا۔

اگر تم کان رکھتے ہو تو اک دن
سنو قصہ ہمارا کان رکھ کے
(۱۸۹۰ ، شعاع مہر ، ۲۲۳)۔

۔۔۔ رَہْنا محاورہ۔
سننے کے منتظر رہنا ، سننے کا اشتیاق رکھنا ، متوجہ رہنا۔

کلیوں کی ہے سماعت ہمیں آنکھوں سے قبول
تیرے ہونٹوں کی طرف کان لگا رکھے ہیں
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۷۹).

---سلائی (---فت س) امث.
رک : کن سلائی (بلیشس). [کان + سلائی (رک)].

---سنسنانا محاورہ
کانوں میں سائیں سائیں ہونا ، سائیں سائیں کی آواز پیدا ہونا. اس کے کان سنسنا رہے تھے اور وہ سوچ رہا تھا ، یہ مجھے ہوا کیا ہے. (۱۹۷۸ ، ابا گھر ، ۹۷).

---سونٹنا محاورہ.
(کان کاری) کان کے پردے کو پچکاری سے دھونا اور باہر سے مالش کرنا (ا ب و ، ۷ : ۱۱۲).

---سے بچانا محاورہ.
بے خبر رکھنا ، کان تک نہ پہنچنے دینا. شورش کی خبروں کو اس کے کان سے بچائے رکھا. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۱۹۰).

---سے سننا محاورہ.
توجہ سے سننا ، غور سے سننا.
سن مری باتیں کان سے قاصد
سیکھ چلنا زبان سے قاصد
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۲۵۶).

---سے کان لگا کر کہنا محاورہ.
رازداری سے بات کہنا ، کان میں بات کہنا. پھر کان سے کان لگا کر کہنے لگا کہ آج ..... خراسان کی طرف بھیجا ہے. (۱۹۳۳ ، تاریخ الحکما ، ۲۰۷).

---سے لگانا محاورہ.
پہن لینا ، مراد : کان کے قریب لانا ، سننا.
کیا ہوا گر بجلیاں گم ہو گئیں
میری آہوں کو لگالو کان سے
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۳۲).

---سے لگنا محاورہ.
ساتھ ساتھ رہنا ، بہت قریب ہونا ، مصاحب اور مقرب ہو رہنا.
نہ جانوں کیا بلا لاوے گی اس کے کان سوں لگ کر
ملاتے خال مشتاقاں کہ جن کا تانوں بالی ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۴۷).
خدا دکھاوے سو دیکھیں گے
لگے ہیں کان سے اغیار دیکھیے کیا ہو
(۱۷۸۲ ، محبت ، د ، ۱۳۱).
درد دل اس نے کب سنا میرا
لگے رہتے ہیں اس کے کان سے لوگ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۹۶).

---سے نکلنا محاورہ.
(سنی ہوئی بات) حافظے میں نہ رہنا ، بھول جانا
پڑ گیا جو زباں سے تیری حرف
پھر نہ وہ اپنے کان سے نکلا
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۳).

---غنگ ہونا محاورہ.
کان میں سائیں سائیں ہونا. لوگوں کی آوازوں سے آسمان گونج گیا ، بچہ بچہ مقالات بولنے لگے ، کان غنگ ہو گئے (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۵۰۶).

---کا/کی بالا/بالیاں امث.
دائرہ نما زیور جو کانوں میں پہنتے ہیں ، کان کی بجلیاں ، کان کا زیور.
جسکے رخ روشن پر کب کان کا بالا ہے
وہ چاند ہے اسے مہوش یہ چاند کا ہالا ہے
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۱۲).
کیا تھا کان کے بالے نے کل نہ و بالا
ہوا ہے ناک میں دم آپ کی بلاق سے آج
(۱۸۸۹ ، کلیات اردو ترکی ، ۷).

---کا/کے پتا/پتے امذ.
کان کا ایک زیور ، جس میں چھوٹے چھوٹے پتے لٹکتے ہیں.
عطر گل سے کم نہیں رخسار رنگیں کا عرق
کان کا پتا برنگ برگ گل خوشبو ہوا
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خان) ، بیاض سحر ، ۳).

---کا پتلا صف.
رک : کان کا کچا ، ہر طرح کی بات مان لینے والا (جامع اللغات).

---کا/کے پردہ امذ.
کان کے اندر کی وسطی جھلی جو نہایت نازک ہے اور جس میں بہت چھوٹے چھوٹے سوراخ ہیں جو آنکھ سے نظر نہیں آتے : (کان کا) ڈھولنا.
گر کوئی پڑھنے لگے بزم غنا میں میری نظم
کان کا پردہ وہیں بن جائے پردہ ساز کا
(۱۸۱۹ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۵). صدمہ ہائے صدا کے بچاؤ کی تدبیر اس واسطے خدا نے کی ہے کہ کان کے پردے زخمی نہ ہو جائیں. (۱۸۷۳ ، عقل عموعہ ، ۱ : ۵۶).
عشرت دو روزہ سے ہے احتراز
کان کے پردے کو نہیں شوق ساز
(۱۹۲۵ ، ریاض امجد ، ۷۷) آواز کی لہریں کان کے پردے سے ٹکرا کر اس میں ارتعاش پیدا کرتی ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۷۷).

---کا پردہ اڑانا محاورہ.
حد درجہ شور مچانا ، شور غل سے آسمان سر پر اٹھا لینا ، ناقابل برداشت شور غل سے کام لینا ، دھماکے یا شور و غل وغیرہ سے کان کو اتنا صدمہ پہنچانا کہ سماعت میں فرق آجائے
عبث تکدبک کے تونے مغز کھایا ہمارے کان کا پردہ اڑایا
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۲۵).

---کا/کے پَرْدَہ اُڑْنا محاورہ.
رک : کان کا پردہ اڑانا ، جس کا یہ لازم ہے.

ہمارے کانوں کے پردے تو اڑ گئے اس دم
بتانے کرنے لگے جُھٹکے جب بہم تکرار

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۷).

---کا/کے پَرْدَہ پھاڑْنا محاورہ.
رک : کان کا پردہ اڑانا. آپ کی دعا سے اتنا اثر ضرور رکھتی تھی کہ ہر مرتبہ کان کے پردے پھاڑتی ہوئی دماغ میں گونجتی تھی. (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۳۱۰).

---کا/کے پَرْدَہ پَھٹْنا/پَھٹ جانا محاورہ.
رک : کان کا پردہ اڑنا.

غل مچایا ہے جنوں کیا مری زنجیر نے آج
پھٹ گئے پردے گریباں کی طرح کانوں کے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۳). آخری شعر پر نعرہ ... اس زور سے بلند ہوا کہ کان کے پردے پھٹنے لگے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۳۱). ذرا ان کو خاموش کرو ، کان کے پردے پھٹے جاتے ہیں. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۹۸). اس وقت توپوں کی گرج اپنے عروج پر پہنچ چکی ہے ، کان کے پردے پھٹے جا رہے ہیں. (۱۹۶۶ ، ساقی ، ستمبر ، ۲۲).

---کا تِنْکا امذ.
وہ تنکا جو عورتیں کان چھدنے کے بعد اس غرض سے کان میں ڈال لیتی ہیں کہ سوراخ بند نہ ہو جائے.

جا رہوں کا غم سے تنکا ہو کے میں
چشمِ دشمن میں ، تمہارے کان میں

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۷۱).

---کاٹ لینا محاورہ.
پیچھے چھوڑ دینا ، سبقت لے جانا ، بڑھ جانا ، مات کر دینا. بعض حضرت ان میں سے ایسے بھی پیدا ہو گئے ہیں جنھوں نے اس خاص بارہ میں پرانوں کے بھی کان کاٹ لیے. (۱۹۰۵ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۱۹۹). حیوانات میں سے انسان اپنے آپ کو بہت بڑا مہذب و شائستہ تصور کرتا ہے مگر اس بارۂ خاص میں سب کے کان کاٹ لیے. (۱۹۲۳ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۵۵۹).

---کاٹْنا محاورہ.
۱. سبقت لے جانا ، مات کرنا ، فوقیت رکھنا ، نیچا دکھانا.

خاص بازار کا جو سنتے بیان
اون نے نردک کے کاٹ ڈالے کان

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۸).

حضرت دل بھی ہیں بسمل اوس ستم ایجاد کے
کان کاٹے جس کے ظلم و جور نے جلّاد کے

(۱۸۷۰ ، چمنستان جوش ، ۱۰۳). میرٹھ والوں کا طریقہ بالکل دیہاتیوں کا سا تھا ... اب میں دیکھتی ہوں میرٹھ والے دلی والوں کے کان کاٹتے ہیں. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۳۹). ۲. **کان کا زیور** **اُتار لینا ، کان میں پہنے ہوئے زیور کا صفایا کر دینا.** ایک نے جیب صاف کر دی ، دوسرے نے کان کاٹ دیا. (۱۹۸۶ ، فیضان فیض ، ۱۰۷).

---کا جالا پھاڑ ڈالْنا محاورہ.
رک : کان کا پردہ پھاڑنا. بکار بکار کر کان کا جالا پھاڑے ڈالتے ہیں. (۱۸۷۸ ، توابی دربار ، ۵۸).

---کار امذ.
(کان کاری) کان کے معمولی دُکھ کی دیکھ بھال اور صفائی کرنے والا شخص ، کن میلیا (ا پ و ، ۷ : ۱۰۳). [کان + ف : کار ، کردن - کرنا].

---کاری امث.
(کان کاری) کان کے معمولی مرض اور میل وغیرہ کی صفائی اور دیکھ بھال کرنے کا پیشہ ، کن میلیے کا کام (ا پ و ، ۷ : ۱۱۲). [کان کار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کا کَچّا امذ.
وہ شخص جو بے سوچے سمجھے ہر ایک پر اعتبار کرے ، ضعیف الاعتقاد ، جلد بہکانے میں آ جانے والا ، ہر ایک کی بات سن لینے اور یقین کر لینے والا.

عجب کیا کان کے ہووئیں یہ سبزہ رنگ اگر کچّے
کہ جب تک سبز ہوتے ہیں تو ہوتے ہیں ثمر کچّے

(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۲۱۹). پیغمبر کو ایذا دیتے اور کہتے ہیں کہ یہ شخص کان کا بڑا کچا ہے. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱ : ۲۶۸). کان کا کچا ہونا عیب میں داخل ہے. (۱۹۲۸ ، باقر علی ، کانا باتی ، ۳۶). جا کم کان کا کچا ... ہو تو ایسے لوگوں کی چاندی ہو جاتی ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۳۵).

---کَتَرْنا محاورہ.
رک : کان کاٹنا ، مکاری اور چالاکی میں دوسروں کو مات کرنا ، سبقت لے جانا. اس میں کچھ میں سیکھ نہیں کہ تم ہمارے بھی کان کترتے ہو. (۱۸۷۳ ، سیر عشرت ، ۳۲). اس طرح کے بچے دنیا میں بڑوں کے کان کتر بیٹھے ہیں. (۱۸۹۶ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۷۵). خدا کی شان ہے ولیوں کے ہاں بھوت ، مولویوں کے ہاں ایسی سپوت لڑکی پیدا ہو جو اچھے اچھے دھاڑیوں کے کان کترے. (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۳۴). بعض حیوانات ہوشیاری و چالاکی میں انسان کے کان کترتے ہیں. (۱۹۳۸ ، کتاب العلم ، ۷).

---کَٹ/کَٹے پَڑْنا محاورہ.
زیور کے بوجھ سے کانوں کو تکلیف ہونا میرے کانوں کا کچھ ایسا ... گوشت خدا نے بنایا ہے ... جڑاؤ بالے ہیں مگر مرکیاں میں نے ذرا کی ذرا ڈالی تھیں کہ دکھنے لگے ایسا معلوم ہوا اب کٹ پڑیں گے. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۹۲). سونا چاندی حد سے زیادہ اپنے اوپر لاد لیے ہیں اور بوجھ کے صدمے سے کان تمہارے کٹے پڑتے ہیں. (۱۸۷۴ ، توبۃ النصوح ، ۲۰۹).

---کھجانا محاورہ.

(جانور کا) کان کی لو کو حرکت دینا ، پنکھے کی طرح کانوں کو ہلانا ؛ مستعدی اور تن دہی کا اظہار کرنا. فیل کان کھجاتے ہوئے مثل گولے کے چلا. (۱۹۰۸ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۳۳۷).

---کرنا محاورہ (قدیم).

سننے کے لیے متوجہ ہونا ، سننا ، سُن کر اثر لینا.

رم نہ کر ناجی سیں سب یاروں کا ہے وہ دوستدار
کان کر سن لے روا ہرگز نہیں اعداء کی بات

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۵۷).

ادھر کو گوش دل سے جو کرے کان
تو بتلاؤں اسے دانتوں کی پہچان

(۱۷۹۵ ، فرس نامۂ رنگین ، ۹).

گوش کر فریادِ عاشق جان کر
نالۂ بلبل پہ اے گل کان کر

(۱۸۴۸ ، سخن بے مثال ، ۳۴).

---کرولنی (---کس ک ، و مج ، سک ل) امث.

کان سے میل نکالنے والی آر. ہور ایک سوکھی لکڑی رستے میں پڑی سو کچھ کام نہیں آئی تو چولھے کو تبھی ہونیگی ہور جوہ دالت خلال کو تبھی ہونگا یا کان کرولنی تبھی بنائے جائے. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۶۹). [کان + کرولنا (کریدنا (رک) سے اسم آلہ)].

---کر ہونا محاورہ.

بہرا ہونا.

یقیں ہے روز محشر صور کے بھی کان کر ہوویں
یہ اسرافیل سن کر آہ دل کی دھوم کیسا تھا

((۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۵).

---کُریدنا ف م ؛ محاورہ.

(کان کاری) کان کے پردے کا میل نکالنا (ا پ و ، ۷ : ۱۱۲).

---کُریدنی (---ضم ک ، ی مج ، سک د) امث.

چاندی یا پیتل وغیرہ کی بنی ہوئی وہ سلائی جس سے کان کا میل نکالتے ہیں اور اس کے سرے پر چمچے سے مشابہ چھوٹی سی زبان ہوتی ہے. بی بی بجائے چمچے کے اپنی جیب سے کان کریدنی نکال کے اوس سے ایک ایک دانہ چاول کا اوٹھا کر کھانے لگی. (۱۸۳۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۳۲۵). جوتے کی جوتی ، ایک پتلی سی خلال ، ویسی ہی کان کریدنی اور قریب قریب اسی قد و قامت کی چمچی. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۶). [کان + کریدنی (کریدنا (رک) سے اسم آلہ)].

---کی بالی امث.

رک : کان کا بالا ، کان میں پہننے کا حلقہ نما زیور.

کان کی بالی سے دل چھد چھد گیا اے لالہ رُو
ناک کا تنکا ہماری آنکھ میں کھٹکا کیا

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۹۸). انھوں نے اپنے کانوں کی بالیاں اور دوسرے سونے اور چاندی کے زیورات اُتار کر دے دیے (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۳۳).

---کی بجلی امث.

بالی کی قسم کا کان کا ایک زیور جس کے نچلے حصّے میں چاند ہوتا ہے اس چاند کے نیچے گھونگھرو لگے ہوئے ہیں.

اے پری رُو ہے ترے کان کی بجلی ، بجلی
نظر آتے ہیں ترے گیسوئے خمدار گھٹا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۱). داہنے کان کی بجلی تو لے ڈھونڈنے مل گئی دوسری بجلی کے واسطے ساری فینس کو ڈھونڈھ مارا. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۲۵).

---کی لو امث.

کچا ، وہ نرم گوشت جو کان کا زیریں حصّہ ہے.

جو چمک تیرے بدن میں ہے وہ زیور میں نہیں
جو صفائی کان کی لو میں ہے گوہر میں نہیں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۰). پہلے دستور تھا کہ جس کروٹ بچہ پیدا ہو ، اس طرف کے کان کی لو چھدوا دیتے تھے جس سے غرض یہ ہوتی تھی کہ بچہ زندہ رہے گا. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۱۶). ان کے بچپن کی صورت اس وقت میری آنکھوں کے سامنے ہے چھریرا بدن ہونے کے باعث قد باعتبار عمر کسی قدر لانبا ، پیشانی بالوں سے دبی ہوئی ، ناک ستواں ، کان کی لویں زیادہ ڈھلکی ہوئیں. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۳۹۱).

---کی لو پھڑنا محاورہ.

نزع کا عالم ہونا ، مرنے کا وقت قریب آنا.

بسین پڑھ کے حمد الٰہی بیان کی
لو لگ گئی خدا سے ، پھری لو جو کان کی

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۲۰۷).

---کی مَچھلی امث.

کان میں پہننے کا ایک طلائی زیور جو مچھلی سے مشابہ ہوتا ہے.

ہنگام رقص زلف سے نکلے تڑپ کے صاف
توڑے تمہارے کان کی مچھلی نے جال کیا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۶).

---کے ٹھینٹھے / کی ٹھینٹھیاں نکالنا محاورہ.

کان کھول کر سننا ؛ بہرے پن کا علاج کرنا (اس شخص کے لیے مستعمل جو کچھ کا کچھ سنے یا نہ سنے) ، کان کا میل صاف کرانا.

کہیں کے ایک کی اب لا کہو ہم بھی
سنو جی کان کے ٹھینٹھے نکالو

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۶۲).

---کے رَستے م ف.

باتیں سنا کر ، باتوں باتوں میں ، کان کے ذریعے ، بواسطۂ کان. گویا ایک شربت کا گھونٹ تھا کہ کانوں کے رستہ سے پلا دیا. (۱۹۱۰ ، آزاد (نوراللغات)).

---کے کیڑے کھانا محاورہ۔
باتونی ہونا ، بک بک کرنا ، مسلسل بکواس کرنا ، باتوں سے دماغ پریشان کرنا۔

کام کیا ہو جو آگئی سمدھن
کان کے کیڑے کھا گئی سمدھن

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۸۷)۔ استانی جی اچھی کمبخت آئی کہ کان کے کیڑے ہی کھائے جاتی ہے۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۲۲)۔

--- کھانا محاورہ۔
بکواس سے دماغ پریشان کر دینا ، ستانا ، دق کرنا ، تکلیف دینا۔

خاموش مرے کان نہ کھا نالۂ شبگیر
ہاں ہاں تری تاثیر کو دیکھا اسے دیکھا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳۵)۔

ہم نے پھٹکار دیا ناصح کو
کان کھانے کے لیے آتا تھا

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۳۳)۔ ابے گدھے کی دم تو نے میرے ساتھ بہت بک بک کی اور میرے کان کھالیے (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۱۰)۔

--- کُھجانے کی فُرصَت نَہِیں فقرہ۔
ذرا فرصت نہیں ، بالکل فرصت نہیں (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ فیروزاللغات)۔

--- کَھڑے رَکْھنا محاورہ۔
چوکنا رہنا ، ہوشیار رہنا (علمی اردو لغت)۔

--- کَھڑے کَرْ دینا محاورہ۔
متوجہ کرنا ، چوکنا کرنا۔ روسی گورنمنٹ کی ظلم شعاری اور جور و تعدی پر دھواں دھار مضامین لکھ کر کل دنیا کے کان کھڑے کر دیے۔ (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱٦٤)۔ پہلے مصرعہ میں (اے بھائی) کی (یا) کا دب کر تقطیع ہونا کان کھڑے کر دیتا ہے۔ (۱۹۱۸ ، پیمبران سخن ، ۳۳)۔

--- کھڑے کَرْنا محاورہ۔
۱. **چوکنا ہونا ، ہوشیار ہونا۔** زکابدار نے کہا آپ اگر بچ جائے گا اور زندہ رہے گا تو میں نوکری کر لوں گا سب نے یہ سن کر کان کھڑے کیے اور پوچھا کہ یہ تو نے کیا کہا۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۹۰)۔ اس کی اشاعت نے پدمنی کے اس مشہور اور فرشتہ میں مذکور قصّے کی طرف بہت سے تاریخ دانوں کے نہ صرف کان کھڑے کیے بلکہ کان کھول دیے تھے۔ (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۲۳۰)۔ راجہ نے استغراق میں کان کھڑے کیے اور پلکیں اٹھیں۔ (۱۹۸٦ ، جوالا مکھ ، ٦)۔ ۲. **خبردار ہو جانا ، متوحش ہونا ، گھبرا جانا نیز آہٹ پا جانا۔**

یاں تلک طوطے نے کیا جو بیاں
شاہزادی نے بس کھڑے کیے کان

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۸۵)۔

کیا کیا گلوں نے کان ہیں اپنے کھڑے کیے
آمد کو سُن کے یار کی فصلِ بہار میں

(۱۸۳٦ ، آتش ، ک ، ۱۰۳)۔ گھوڑے کی ٹاپوں کی آواز سنی تو اپنے کان کھڑے کیے۔ (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۵۲۵)۔ وہ جب کسی نئے شکار کے آنے کی خبر سنتا ہے تو تھوتھنی اٹھا کر اپنے کان کھڑے کر لیتا ہے۔ (۱۹۸۷ ، روز کا قصّہ ، ۵۹)۔

--- کَھڑے ہونا محاورہ۔
کان کھڑے کرنا (رک) کا لازم۔ اس کمبخت کی ایسی سیاست کروں کہ بار دیگر ایسی حرکت نہ کرے اور سب کے کان کھڑے ہوں اور ڈریں۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۷۵)۔ اس قدر بُرا بھلا کہیں کہ میرے کان کھڑے ہو جاتے۔ (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۳۳)۔ میں نے ان کی آمد و رفت کی خبر پائی اسی وقت میرے کان کھڑے ہوئے اور میں نے ان سے التجا کی تھی کہ آپ گنواروں کو سر نہ چڑھائیں۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳٦۳)۔ رفق والے کے کان کھڑے ہو گئے تھے۔ (۱۹۸٦ ، حصار ، ۱۰٦)۔

--- کُھل جانا محاورہ۔
اپنی غلطی سے آگاہ ہونا ، چوکنا ہونا ، عبرت حاصل ہونا ، ہوشیار ہونا۔

جو کسی کا شعر نخوت سے نہیں سنتے ظفر
کان ان لوگوں کے سن کر یہ غزل کھل جائیں گے

(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۰٦)۔

--- کُھلْنا محاورہ۔
متنبہ ہونا ، عبرت پکڑنا ، نصیحت لینا۔

لکھیا سکا خوب سنوار
یہ سن کھلنے کان گوار

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ٦۹ ب ؟)۔

کان صیاد کے کھلتے وہ فغاں کرتا میں
لیک مجبور ہوں اب رخصتِ فریاد نہیں

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۹۱)۔

کھل گئے کان جب سنی ایسی
کھل گئی جان جب سنی ایسی

(۱۸۸۴ ، فریاد داغ ، ۱۲۹)۔

کبھی حقیقتِ فردا سنو تو کان کھلیں
ندائے دل ہے کوئی دور کی پکار نہیں

(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۵۲)۔

--- کُھلے رَکْھنا محاورہ۔
ہوشیار رہنا ، چوکنا رہنا ، باخبر رہنا ، خبردار رہنا ، حالات سے واقفیت رکھنا۔ یہی بادشاہ کا قصور تھا ان کو اپنے کان ایسے کھلے رکھنے چاہیے تھے کہ سڑکوں سے نالش فریاد کی بھنک سنتے۔ (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۷)۔

--- کِھنْچنا محاورہ۔
سزا ملنا ، گوشمالی ہونا۔
یہی سبب ہے اب ان کی باتوں پہ کان دھرتے نہیں ہیں لڑکے کھنچا نہ ہو دستِ مولوی سے نہ تھا سہاپا کوئی کان اپنا (۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۰۰)۔

--- کھول دینا محاورہ.
جتا دینا ، آگہ کر دینا ، ہوشیار کر دینا ، متنبہ کر دینا.

جب اپنے بند قبا تم نے جان کھول دیئے
صبا نے باغ میں جا گل کے کان کھول دیئے

(۱۷۸۰ء ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۹۱).
ہو اب کہیں کچھ رقیب تم سے ! تو ایکے تم کان کھول دینا برا کہیں گے جو وہ کسی کو تو اپنے حق میں برا کریں گے (۱۹۳۶ء ، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما ، ۱۳۳).

--- کھول کر/کے سُننا ف مر ؛ محاورہ.
توجہ سے سننا ، غور کر کے سننا ، غفلت دور کر کے سننا ، عبرت پکڑنے کی غرض سے سننا.

مکھ لا نہیں بولے بول وہی
کان سنی اپس کھول وہی

(۱۵۶۵ء ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۳۹).

سنوں موسوں کان کیوں دل کے کھول
خدا پاک کے بات ہیں نت امول

(۱۷۶۹ء ، آخر گشت ، ۲).

کہتے ہیں آج ہم بہت نادان کھول کے
مدت سے تجھ پہ مرتے ہیں سن کان کھول کے

(۱۸۵۶ء ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۹۸). کان کھول کر سنو ، میں تم کو جان سے زیادہ عزیز رکھتا ہوں. (۱۹۰۲ء ، ہم خرما و ہم ثواب ، ۹۹). انہیں ... کان کھول کر سن لینا چاہیے کہ جھوٹی تبلیغ کی جگہ ... انہیں سچی تبلیغ کی توفیق عطا ہوئی. (۱۹۲۷ء ، مسلمان سہارانا ، ۱۳۰).

--- کھولنا محاورہ.
۱. مشتاق سماعت ہونا ، کوئی بات سننے کے لیے آمادہ و تیار ہونا ، سنتے وقت غور کرنا ، توجہ سے سننا.

کان کھولے ہوئے گل گوش برآواز ہے آج
درد دل جو تجھے کہنا ہو سنا لے بلبل

(۱۸۳۲ء ، دیوان رند ، ۱ : ۷۶). اب ذرا کان کھولیے اور سنیے. (۱۸۹۳ء ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۰۲). ۲. جتا دینا ، آگہ کر دینا ، متنبہ و خبردار کر دینا ، سمجھا دینا.

نہ سنے گا مری فغاں پھر تو
میں ترے کان کھول رکھتا ہوں

(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۱۳۵۲).

کان کھولے اس کے جوش آہ نے
قدر افزوں کی غم جانکاہ نے

(۱۸۵۱ء ، مومن ، ک ، ۳۲۵). گورنر جنرل ہند نے بار بار سمجھایا ... انجام بد سے مطلع کیا اور برابر کان کھولتے رہے. (۱۹۲۶ء ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۱۰۹).

--- کھولے ہونا محاورہ.
ہوشیار ہونا ، خبردار ہونا ، چوکنا ہونا.

آمد آمد کا خزاں کی ہے جو اندیشہ انہیں
کان کھولے روز و شب گلشن میں ہیں ہشیار گل

(۱۸۳۲ء ، دیوان رند ، ۱ : ۷۸).

--- کھینچنا محاورہ.
رک : کان ا کھاڑنا ، گوشمالی کرنا ، سزا دینا.

تم لا کے چڑھاتے ہو مری بات پہ اے شیخ
کھینچوں گا کسی روز میں اب کان تمہارے

(۱۹۲۱ء ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۳۶). اچھا جب آپ کان کھینچنے آئیں تو ایک گلابی بالی لیتے آئیں. (۱۹۸۰ء ، لہریں ، ۹۹).

--- کھُجانا محاورہ.
رک : کان بجانا (فرہنگ اثر).

--- گرم کرنا/کرمانا محاورہ.
۱. سکھانا پڑھانا (بیشتر کسی کے خلاف) ، بدگمان کرنا ، ورغلانا. کہیں سائرہ نے رات بھر تمہارے کان تو گرم نہیں کیے. (۱۹۳۶ء ، ستی ہوش ، ۷۸). ۲. گوشمالی کرنا ، سزا دینا ، کان اینٹھنا. کسی کے کان گرمائے کسی کے سر پر دھپ لگائی. (۱۸۸۰ء ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۲).

چہرے سے جو اون کے غنچہ و گل بازی نزا کت ہارے ہیں
کان آکے صبا نے گرمائے پتوں نے طمانچے مارے ہیں

(۱۹۲۶ء ، فغان آرزو ، ۱۲۸).

--- گُنگ کرنا محاورہ.
بہت شور مچانا ، بہرا کر دینا ، کان کا پردہ پھاڑنا. غالب ... بڑی دھوم دھام سے آئے اور ایک نقارہ اس زور سے بجایا کہ سب کے کان گنگ کر دیے کوئی سمجھا اور کوئی نہ سمجھا. (۱۸۸۰ء ، نیرنگ خیال ، ۱۲۰).

--- گُنگ ہونا محاورہ.
کان میں ایسی کیفیت پیدا ہونا جس میں ہر وقت بھن بھن کی آواز معلوم ہو ، کان بہرا ہونا ، کان سائیں سائیں کرنا (علمی اردو لغت ؛ نوراللغات).

--- گُنہگار ہیں فقرہ.
میں نے یونہی سنا ہے ، جھوٹ سچ کا ذمہ دار نہیں ، کسی غلط بات کا سننا جبکہ جھوٹ یا سچ کا پتا نہ ہو یا تحقیق نہ ہو.

آپ کا حال جو غیروں نے کہا ہے مجھ سے
ہیں مرے کان گنہگار ، کہوں یا نہ کہوں

(۱۸۹۲ء ، مہتاب داغ ، ۱۱۲). کان گنہگار ہیں ، دروغ بگردن راوی ، ایک معتبر ذریعے سے سنا تھا ، عبرت کے لیے لکھ دیا. (۱۹۲۳ء ، خونی راز ، ۶۶).

--- گوشی (---و مج) امث.
گوشمالی ، کان کھینچنا ، سزا دینا. بدھو لقر کو ہر دم خوف تھا کہ مبادا پولیس والے آکے کان گوشی کریں اور جزیرے کی بادشاہی کے بدلے قید خانے میں اسیر ہوں. (۱۸۹۲ء ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۳۵). [کان + گوشی (گوشمالی (رک) کی تخفیف)].

--- گُونج اُٹھنا/جانا محاورہ.
کان میں کسی آواز کا بھر جانا. گھنگھروں کی جھنکار سے کان گونج گئے. (۱۹۲۹ء ، نوراللغات ، ۳ : ۷۰۸).

اسمبلی کے مباحث سے کان گونج اٹھے
اسمبلی کے مناظر میں کھو گئیں نظریں
(۱۹۴۸ ، قطعات ، رئیس امروہوی ، ۱ : ۲۳).

ـــ گُونگے ہونا محاورہ.
کان بہرے ہونا (نوراللغات ؛ علمی اُردو لغت).

ـــ گُنے فقرہ.
۱. **کان بے کار ہونے ، سماعت سے گئے ، سننا مشکل ہے.**
آج کل نالۂ بلبل میں بھی تاثیر نہیں
کیا عجب گل یہ پکارے کہ مرے کان گئے
(۱۸۹۴ ، مہتاب داغ ، ۱۹۰). ۲. **کان باقی نہ رہے ، کان ختم ہوگئے.**
جیب کٹی گونج جو بالے کی بگڑ کر بولے
ہاتھ ٹوٹیں ترے مشاطہ مرے کان گئے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۹۶).

ـــ لَپیٹ کَر م ف.
چپ چاپ ، بے عذر و حجت. موقع کی نزاکت بھانپ گیا اور کان لپیٹ کر دیوار برلن کے پار چلا گیا. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۲۰۵). میں چپکے سے کان لپیٹ کر باہر آگیا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۳۹۹).

ـــ لَگا کَر/کے م ف.
دھیان سے ، غور سے یا متوجہ ہو کر ، ہوشیاری کے ساتھ. ہولے ہولے چلتا ہوا دروازے پر پہنچا اور کان لگا کر سُن گن لی. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۱۳۳).

ـــ لَگا کَر سُنْنا محاورہ.
غور سے سننا ، توجہ سے سننا.
چل بزم معرفت میں ذرا سن لگا کے کان
منصور نغمہ سنج اناالحق ترانہ ہے
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۳۹). جو (ہمارے) کلام کو کان لگا کر سنتے اور اس کی اچھی اچھی باتوں پر چلتے ہیں یہی تو وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے نیک ہدایت دی ہے. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۷۸۰). ایک کہاوت فرمائی جاتی ہے اسے کان لگا کر سنو. (۱۹۲۱ ، احمد رضا خان بریلوی ، ترجمہ القرآن الحکیم ، ۵۳۵). ایک ایک قدم جما کر زمین پہ رکھا اور ہر قدم کی چاپ کو کان لگا کر سنا. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۵).

ـــ لَگانا محاورہ.
۱. **دھیان سے سننا ، سننے میں ہمہ تن غرق ہونا ، توجہ سے سننا.** اب ان عمزدوں کا ماجرا سنو ٹک ادھر کان لگاؤ. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۳۹). بادشاہ ملا عبداللہ ... کی بات پر کان نہیں لگاتا تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۶۱).
دل تڑپ اٹھتا ہے کیوں آخر شب
دو گھڑی کان لگا غور سے سن
(۱۹۷۲ ، ناصر کاظمی ، برگِ نے ، ۱۰۹). ۲. **(کسی آہٹ یا آواز کی طرف) کانوں کو ہمہ تن متوجہ کرنا ، کن سوئیاں لینا ، چوری چھپے سننا ، ٹوہ لینا.**

آئی نہ صدا یار کی ہر چند کہ پھروں
کان اپنا میں جا کر پسِ دیوار لگایا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۱۰۷). ذرا بندی جان کے باورچی خانے کی طرف کان لگائیں اور ان دو بڈھے بڑھیوں میں جو باتیں چپکے چپکے ہو رہی ہیں ان کو غور سے سنیں. (۱۹۳۶ ، سعادت ، ۱۸۰). شاید دروازے سے کان لگائے ہمارے یہاں کی سُن گُن لے رہا تھا. (۱۹۳۳ ، جنت نگاہ ، ۹۷). دروازے کے پاس لگے ہوئے یہ طائر عمیق ترین دل چسپی سے کان لگائے سن رہے ہیں. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۶۲).

ـــ لَگائے بَیٹْھنا/رَہْنا محاورہ.
سننے کے لیے متوجہ ہونا ، مائل ہونا ، غور سے سننا ، سننے کی کوشش کرنا. شاہانِ قدیم موبدوں کی آواز پر کان لگائے رہتے تھے. (۱۸۷۲ ، سخندانِ فارس ، ۲ : ۱۳۸). وہ بیم و رجا کے عالم میں دروازے سے کان لگائے بیٹھے تھے. (۱۹۳۳ ، جنت نگاہ ، ۱۹۹). فائر کی ایک مختصر سی آواز آئی ، ایک لحظے کو رُک کر انھوں نے رات میں کان لگائے. (۱۹۷۸ ، باگھ ، ۸۳۰).

ـــ لَگْنا محاورہ.
۱. **کان لگانا (رک) کا لازم ، سننے کے لیے چوکنا رہنا ، سننے کے لیے متوجہ ہونا.**
اچھے گلے کی طرف اب ہے میرا کان لگا
کون ایسا ہے کہ دے جلد دوتارے کو بجا
(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۳۳). جب ذکاوت کی رسیلی آواز نکلتی تو سب کے کان ادھر ہی لگ جاتے. (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۹۰).
ہمارے کان لگے ہیں تری خبر کی طرف
پہنچ ہی جائے گی جو کچھ بری بھلی ہو گی
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۲۵).
آج معلوم ہوا اس کو وفا کہتے ہیں
کان دنیا کے لگے ہیں مرے افسانے پر
(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۹۷). ۲. **مصاحب اور یار بننا ، ہم صحبت ہونا ، ناک کا بال ہونا.**
ڈرے کیوں نہ ہر دم زمرد کی شان
جب اپنے کسی کے لگے جا کے کان
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۹۹).
موقوف یار غیر چلانا مرا نہیں
جو کوئی اس کے کان لگا کچھ سنا گیا
(۱۸۱۰ ، میر (فرہنگ آصفیہ)).
خدا کرے کہیں تجھ سے یہ کچھ خدا لگتی
کہ زلف لے بستر بد کیش تیرے کان لگی
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۱۶). ۳. **سرگوشی کرنا ، کانا پھوسی کرنا.**
کیونکہ سرگوشی کروں تجھ سے عالم بدگمان
کان لگنے سے ترے سب کے کھڑے ہوتے ہیں کان
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۷۰). ۴. **کانوں کو مانوس ہونا ، کانوں کا عادی ہونا.**

کان لگے ہیں ایسے اپنے حرفِ رازِ پنہاں سے
گھر میں بیٹھیں جو کہتے ہو تم وہ سن لیتے ہیں یاں سے
(١٨٥٣ ، کلیاتِ ظفر ، ٣ : ١٨٥)۔ ٥. **کان کے بیچوں زخم ہو جانا ، کان کا پک جانا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔

---لگے رَکھنا محاورہ۔
متوجّہ رہنا ، دھیان رکھنا ۔ جابجا پرچہ نویس بٹھالے ہوئے تھے ، ہر طرف کان لگے رکھتا۔ (١٨٨٣ ، قصص ہند ، ٢ : ١١٩)۔

---لگے رَہنا محاورہ۔
سننے کے لیے متوجّہ رہنا (نوراللغات)۔

---لگے ہونا محاورہ۔
دھیان لگنا ، توجّہ ہونا۔ کان لگے ہوئے ہیں کاش کوئی تو آ کے کہہ دے وہ آئے۔ (١٨٩٣ ، نشتر ، ١٥١)۔

---لینا محاورہ۔
گوشمالی کرنا ، کان کھینچنا۔

میرے نالے نہ جائینگے خالی
بجلیاں بن کے کان لینگے آج
(١٨٩٥ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ٨٣)۔ ہم نے بدستور غصے میں کہا: جاؤ یہاں سے نہیں تو ہم کان لیتے ہیں تمہارے ، بیوقوف کہیں کا۔ (١٩٣٧ ، دنیائے تبسم ، ١٣٧)۔

---مارْنا محاورہ۔
کان بند کر لینا ، نہ سننا۔

سنی کچھ نہ ، جاں سا گیا بر سے میری
ہو غافل مری طرف سے کان مارا
(١٨١٨ ، اظفری ، د ، ٥٨)۔

---مانُوس ہونا محاورہ۔
کان آشنا ہونا ، سنا ہوا ہونا۔

ساقیا مانوس ہیں قلقل سے کان
نغمۂ حرفِ منکَر چاہیے
(١٨٩٥ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ٢٥٠)۔ رفتہ رفتہ کان اس لفظ سے مانوس ہو گئے۔ (١٩٣٧ ، فرحت ، مضامین ، ٣ : ٣٢)۔

---مَٹْکانا ف م ؛ محاورہ۔
لبھانے کے لیے کان کو حرکت دینا ، لبھانا ، متوجّہ کرنا۔

دیکھ اسپِ نفر کو رام ہو جائے
مالک کو رجھا کے کان مٹکائے
(١٨٧٣ ، جامع النظائر ، ٦٥)۔

---مَروڑْنا / مَڑوڑْنا محاورہ۔
١. (أ) **گوشمالی کرنا ، تنبیہ کرنا ، سزا دینا**۔

دین نشان جُھلدے گجیں گھدنگ بجا جگ جوڑ دیتے ہیں
سبا پنساد بناہ ہوئے اب کفر کے کان مروڑ دیتے ہیں
(١٦٥٣ ، گنج شریف ، ١٠٣)۔

گھوڑتا ہے تم کو نرگس آنکھ پھوڑا چاہیئے
گل بہت ہنستے ہیں کانِ ان کے مڑوڑا چاہیئے
(١٨٣٦ ، آتش ، ک ، ٢٥٠)۔ میں ایسی حالت میں رو رہا تھا کہ باپ نے آ کر دفعۃً میرا کان مروڑا۔ (١٨٨٦ ، حیاتِ سعدی ، ١٣٦)۔ ہر وقت تمہارے کان مروڑنے کو موجود ہیں۔ (١٩٢٢ ، مرگ نامہ ، ٣١)۔ کبھی اس کے کان مروڑنے پڑتے ہیں۔ (١٩٨٠ ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ٢٠٨)۔ (اأ) **متنبہ کرنا ، سختی سے منع کرنا ، ہلکی سزا دے کر منع کرنا**۔ ان کے دولہا سے کچھ بات چیت نہ رکھیو ، تمہارے کان پہلے ہی مروڑے دیتا ہوں۔ (١٨٠٣ ، رانی کیتکی ، ٦٢)۔ جگن ناتھ انگریزی پڑھاتے تھے اور مارنے پیٹنے کی جگہ فقط کان مروڑنے پر اکتفا کرتے تھے۔ (١٩٨٧ ، شہاب نامہ ، ٨١)۔ ٢. **عاجز اور قائل ہونے کا اعتراف کرنا ، ہار ماننا**۔ مغنی زغنبہ شاہی سے گانے میں جی چھوڑ جاتے ہیں یہاں تک کہ پشیمان ہو کر طنبور کے عوض اپنے کان مروڑتے ہیں۔ (١٨٥٣ ، شرح اندر سبھا ، ٨٠)۔ ٣. **توبہ کر لینا ، ترک کرنے کا عہد کرنا**۔ میں نے کان مروڑا ، کہنا سننا چھوڑا۔ (١٩٠١ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ٢٩)۔

کبھی حرفِ حق آ گیا تھا زباں پر
کئی سال کان اپنے ہم نے مروڑے
(١٩٧٣ ، جنگ ، کراچی ، ٢٦ مارچ ، ٥)۔ ٤. (أ) **ستار وغیرہ کی کھونٹی کسنا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔ (اأ) **پیچ گھمانا**۔ کونسی خبر کے لیے ہر وقت آپ ریڈیو کے کان مروڑتے رہتے ہیں۔ (١٩٨٨ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ٥٦)۔

---مَلْنا محاورہ۔
رک : کان مروڑنا ، گوشمالی کرنا ، سزا دینا۔

جو اُٹھ کر پھروں تو خوشی سوں چلے
جو بیٹھوں پکڑ کان دونوں ملے
(١٧٥٢ ، قصّہ کامروپ و کلاکام ، ٣٠)۔ بادشاہ نے ملایان فرعون صفت کے کان ملنے کے لیے ... اس کو خاطر خواہ پایا۔ (١٨٨٣ ، دربارِ اکبری ، ٥٧٧)۔

---مَیلیا (---ی لین ، سک ل) امذ۔
کان کے معمولی مرض کی دیکھ بھال کرنے اور میل نکالنے والا شخص ، کان کار۔ کوئی شاہ دولہا کا چوہا مانا کوئی ذابح البقر ، ڈفالی ، کان میلیا جانتا۔ (١٩١٥ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ١٠٥)۔ کان میلیے تو ہم نے دیکھے ہیں لیکن دانت میلیے آج ہی دیکھنے میں آئے۔ (١٩٣٧ ، فرحت ، مضامین ، ٥ : ١٦٥)۔
[کان + میلیا (رک)]

---میں اُنْگلی دینا محاورہ۔
(**عمداً کسی کی بات نہ سننے کے لیے کان میں انگلیاں دینا**) ، **جان بوجھ کر نہ سننا ، سننے سے دانستہ گریز کرنا**۔

کان میں انگلیاں دے لوں تو سنوں اے واعظ
دین کا کام ہے یہ سب سے مقدم ہو گا
(١٩١٣ ، دیوانِ پروین ، ١١)۔

وہ کون ہے رادھا جو تیری چوپال میں آ کر بیٹھتا تھا
میں کان میں انگلی دیتی ہوں ، جب بانی بولنے لگتا ہے
(۱۹۸۰ ، فکر جمیل ، ۱۹۱).

ـــــ میں اُنگلی / اُونگلی رَکھنا محاورہ.
رک : کان میں انگلی دینا ، عمداً نہ سننا ، ارادۃً نہ سننا.

اپنی کہتا ہے مؤذن اور کی سنتا نہیں
رکھ لے ہنگام اذاں اونگلی نہ کیوں کر کان میں
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۲).

آمدِ سیلاب طوفانِ صدائے آب ہے
نقشِ پا جو کان میں رکھتا ہے انگلی جادہ ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۷).

ـــــ میں آواز آنا ف م ؛ محاورہ.
سنائی دینا.

یہ وہ منزل ہے جہاں قافلہ اُترا ہی نہیں
کان میں آنے لگی کوسِ سفر کی آواز
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۷۳).

ـــــ میں آواز پَڑنا محاورہ.
سنائی دینا ، سننے میں آنا.

تھے اسوقت شحمہ بھی خوش دہانہ میں
یوں آواز آ کر پڑا کان میں
(۱۶۷۹ ، قصّہ ابوشحمہ ، ۳).

پڑی جو کان میں اُس کی یہ آواز
ہوئی تسکیں کہ آیا میرا دم ساز
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۳۹۲).

ـــــ میں بات پَڑنا محاورہ.
کسی بات کا سننا ، کان میں آواز آنا ، آگاہی ہونا.

کسی کے دہن کی بات پڑی گل کے کان میں
غنچے کو شرم سوئے گریباں لے گئی
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۱۹۲).

سنا جو کچھ وہ ہم نے یاد رکھا
گڑی دل میں جو کانوں میں پڑی بات
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۱۱۱).

ـــــ میں بات ڈال دینا محاورہ.
کوئی بات سنا دینا ، آگاہ کر دینا ، سمجھا دینا.

وہ اسے سمجھیں نہ سمجھیں دیکھیے
ڈال دی ہے بات ان کے کان میں
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۶۲). اگر تم سلسلۂ سخن جاری رکھو تو مجھے ان کے سامنے بھی گفتگو کرنے میں تامُّل نہیں اور مجھے تمہارے کان میں یہ بات ڈال دینی چاہیے کہ نکاح کے وقت ایجاب و قبول کا مرد اور عورت کو شرع اسلام نے کامل اختیار دیا ہے. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۶۶).

ـــــ میں بات ڈالنا محاورہ.
کوئی خاص بات کہنا ، آگاہ کرنا. ہم نے بھی بوڑھے ہو کر اتنی بات سمجھی اور اگر اس کے کان میں کسی نے ڈالی ہوتی تو وہ بھی سمجھتا مگر ڈالنے والا ہی کوئی نہ تھا. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۸۵). اتنے فوراً شوہر کے کان میں بات ڈال کر جو کچھ زیور بچا تھا مسجد کی نذر کیا. (۱۹۲۳ ، طوفانِ اشک ، ۸). اب اٹھتے بیٹھتے مرزا کی بیوی نے لڑکی کے کان میں بات ڈالنا شروع کی. (۱۹۸۷ ، گردشِ رنگ چمن ، ۱۳۸).

ـــــ میں بات کَہنا محاورہ.
کوئی بات خفیہ طور پر کہنا ، کان کے قریب آہستہ سے بات کرنا ، سرگوشی کرنا.

حیرت ہے کہ گل اوس نے کبھی کان میں اپنے
وہ بات کہ مطلق جو نہ تھی دھیان میں اپنے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۳۱).

بول نہ سنئے گاں پر رکھ لیجے ہاتھ
بات کہتی ہے تمہارے کان میں
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۱۶۷).

ـــــ میں باتیں کَرنا محاورہ.
سرگوشی کرنا ، کان میں منھ لگا کر کچھ کہنا ، آہستہ آہستہ باتیں کرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

ـــــ میں باتیں ہونا محاورہ.
مدّت کی سنی ہوئی بات یاد ہونا ، سرگوشی ہونا.

فرشتوں کی الہٰی کیا سنوں میں قبر کے اندر
کہ میرے کان میں اپنک عزاداروں کی باتیں ہیں
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۵۷).

ـــــ میں بانا (باہنا) محاورہ (قدیم).
کان میں ڈالنا.

سہیلی زلف ڈھل کھسنا جو تیرے کان کن آیا
کنا کیا کان میں بایا وو کیا کیا تج کوں سکلایا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸).

ـــــ میں بول مارنا محاورہ.
سنی ان سنی ایک کر دینا. میں نے آواز دی کہ ذرا بچے کو سلا دے تو کانوں میں بول مار کر چپ ہو گئی. (۱۹۱۳ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۳۰).

ـــــ میں بھَرنا محاورہ.
لگائی بجھائی کرنا ، (کسی کے خلاف) کان بھرنا ، ورغلانا. نہ معلوم صاحب کے کان میں کیا بھرا کہ نوکری بھی گئی رسوائی بھی ہوئی. (۱۹۰۹ ، جوہر قدامت ، ۱۹۶).

ـــــ میں بھنک آنا محاورہ.
کان میں آواز آنا ، سُن گُن ہونا.

ناگہاں یہ کان میں آئی بھنک
بابو صاحب! کیا یہی ہے ٹاورکھڑ؟
(۱۹۲۰ ، انشائے بشیر ، ۱۷۹).

---میں بھنک پڑ جانا محاورہ۔
افواہ سنائی دینا ، اڑتی ہوئی خبر ملنا ۔ ابن الوقت کو سخت تردد پیدا ہوا کہ ایسا نہ ہو ہماری عورتوں کے کان میں بھی بھنک پڑ جائے اور شہر سے چلے جانے کا ارادہ کریں۔ (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۶)۔ ذرا بھی ان کے کانوں میں بھنک پڑ گئی کہ ہمارے آپ کے کہنے سے ہوا تو بہت برا مانیں گے ۔ (۱۹۱۷ ، حسن کا ڈاکو ، ۲ : ۸۷)۔

---میں بھنک پڑنا محاورہ۔
اڑتی ہوئی بات سننا ، افواہ سننا۔ کیونکر ممکن ہے کہ روس کے کان میں ایسی کانگریس کی بھنک نہ پڑی ہو۔ (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۵)۔ ذکر تو وہ سن چکی ہے اور اس کے کان میں بھنک پڑی ہوئی ہے (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۸۱)۔ انگریز افسران کے کان میں بھنک پڑ گئی تو ان کی ترقی خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۳۰۹)۔

---میں پارہ بھرنا محاورہ۔
بہرا کر دینا ، قدیم زمانے میں مجرموں کے کانوں میں پارہ بھر کر سزا دیتے تھے۔

> کرے فریاد کیا بلبل کہ ہے منظور شبنم کو
> ترے اب کان میں بھرنا گل شاداب پارے کا
> (۱۸۶۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۲۰)۔

> کاش اون سے ہم نہ کہتے اپنی بیتابی کا حال
> بھر دیا ہے اضطراب دل نے پارا کان میں
> (۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۱۵۱)۔

---میں پچکاری لگوانا محاورہ۔
کان صاف کرانا ، کان کا میل نکلوانا۔ وہیں بیٹھے بیٹھے اپنے جائنٹ سیکرٹری کے کانوں میں پچکاری لگوا کر صفائی کرا دی۔ (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۶۳۶)۔

---میں پرونا محاورہ۔
خموشی سے گلے اتار دینا ؛ چغل خوری کرنا ، کان بھرنا ؛ متواتر کہتے رہنا (قاموس الفصاحت)۔

---میں پڑا رہنا محاورہ۔
کوئی بات یاد رہنا ، آگاہی رہنا۔

> کام آنے کی فغان عنادل کو گوش کر
> اچھی ہے بات کان میں اے گل پڑی رہے
> (۱۸۹۹ ، شاد لکھنوی (نوراللغات))۔

---میں پڑنا محاورہ۔
سننا ، سننے میں آنا ، آگاہی ہونا۔ جب تک امور دنیا کئی دفعہ کان میں نہیں پڑتے تب تک ان کی سمجھ میں نہیں آتے۔ (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۴۳۹)۔ میری آواز لڑکی کے کان میں پڑی۔ (۱۹۸۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۹۳)۔ کسی ایک لفظ یا علامت کے کان میں پڑتے ہی اس لفظ یا علامت کی پوری تاریخ ذہن میں گردش کرنے لگتی ہے۔ (۱۹۸۲ ، نگار ، کراچی ، دسمبر ، ۶۹)۔

---میں پہنچانا محاورہ۔
سنانا ، گوش گزار کرنا ، اطلاع دینا ، باخبر کرنا۔ ہاتف غیب نے یہ آواز فوج اسلام کے کان میں پہونچائی۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۲)۔ لوگوں نے حضرت حسن کے کان میں پہونچایا کہ فلاں شخص نے آپ کی غیبت کی ہے (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ۳۱)۔

---میں پہنچنا محاورہ۔
سننا ، سن پڑنا۔

> چرخ سے بالا ہوئے نالے مرے
> کیوں نہیں پہنچے تمہارے کان میں
> (۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۶۳)۔

کڑوی بات کان میں پہونچتے ہی کلیجے کے ٹکڑے اڑا دیتی ہے ، زبان شیریں ملک گیری۔ (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۲۰)۔

---میں پہننا ف م۔
زیب گوش کرنا۔

> جب کبھی پہنا جڑاؤ اوس نے زیور کان میں
> نازکی بولی کہ کیوں لٹکایے پتھر کان میں
> (۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۲)۔

---میں پھونک جانا محاورہ۔
سرگوشی کرنا۔ شیطان سب کے کان میں پھونک گیا ہے کہ مثل تیرا دوسرا دنیا میں نہیں۔ (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۷)۔

---میں پھونک دینا محاورہ۔
چپکے سے کانوں تک پہنچا دینا ، کان میں ڈال دینا۔

> الہی کان میں کیا اس صنم نے پھونک دیا
> کہ ہاتھ رکھتے ہی کانوں پہ سب اذان کے لیے
> (۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۰۱)۔

ہر برائی کے وقت انسان کا ضمیر چپکے سے یہ کان میں پھونک دیتا ہے کہ یہ عمل اچھا نہیں ہے۔ (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۵۶۲)۔ سرکاری ایجنٹوں نے یہ معلوم مولوی یوسف شاہ کے کان میں کیا پھونک دیا کہ وہ آپے سے باہر ہوگئے۔ (۱۹۸۰ ، آتش چنار ، ۱۳۶)۔

---میں پھونکنا محاورہ۔
۱. خاموشی کے ساتھ کسی سے کچھ کہہ دینا ، چپکے سے کان میں بات ڈال دینا۔

> وہ پرکالہ آتش کا ہے صبح تلک بھڑکا بھی نہ تھا
> کیا جانوں کیا پھونک دیا لوگوں نے اس کے کان کے بیچ
> (۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۶۳)۔

بدگمانی نے اس کے کان میں پھونکا کہ بادشاہ جو یہاں اترے ہیں اس سے میرے ننگ و ناموس پر نظر منظور ہے۔ (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۰)۔ انسان کی طبیعت ہزارہا برس میں نہیں بدلتی جو بات روز اول سے کان میں پھونکنہ دی گئی دل سے نہیں نکلتی۔ (۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۱)۔ نو سو برس بعد قاسم امین نے بالکل ایسے ہی خیالات کا اظہار کیا جیسے یہ باتیں خود ابن رشد کی روح نے قاسم امین کے کان میں پھونکی ہیں۔ (۱۹۹۰ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، ستمبر ، ۵۱)۔

۲. لگائی بجھائی کرنا ، کسی کی غیبت یا بدگوئی کرنا.

بلبل نے کہا آگ مری جان میں پھونکیے
ہر بادِ صبا گل کے نہ کچھ کان میں پھونکیے

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۱۹۶).

کیا جانیے کیا پھونک گئے کان میں واں غیر
کچھ ایسی لگائی کہ بجھائی نہیں جاتی

(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۱۹۰).

جہاں پھونکا اک وسوسہ کان میں
تزلزل پڑا دین و ایمان میں

(۱۹۳۳ ، شاعرات اردو ، ۲۶۳). **۳. کوئی دعا یا منتر وغیرہ پڑھ کر کان میں پھونک مارنا** (کہا جاتا ہے کہ اس طرح دعا اور منتر جلد اثر کرتے ہیں). اوس نے آگے بڑھ کے کچھ پڑھ کے میرے کان میں پھونکا (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۲۵). **۴. تعریف کر کے مغرور بنانا ، تعریف و توصیف سے خوش کرنا.**

فرشتے نے نہیں پھونکا ہے کان میں کس کے
وہ سر ہے کونسا جس پر کہ کجکلاہ نہیں

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۹۹).

---میں تیل ڈال کر بیٹھنا/ بیٹھے ہونا محاورہ.
بے خبر ہونا ، بے پروا ہونا.

ہائے تم ایسے بے خبر بیٹھے
کان میں تیل ڈال کر بیٹھے

(۱۸۸۵ ، دردِ جدائی ، ۴۴). لوگ ایسا کان میں تیل ڈال کر بیٹھے کہ کوئی پھٹکا تک بھی نہیں. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۵۸).

---میں تیل ڈال کر سو رہنا محاورہ.
بے خبر ہونا ، بے پروا ہونا ، اپنے کو بہرہ گونگا بنا کر بیٹھنا (علمی اردو لغت ؛ فرہنگ آصفیہ).

---میں تیل ڈال کے بیٹھنا محاورہ.
بالکل بے خبر ہونا ، سنی کی ان سنی کر دینا ، ذرا بھی توجّہ نہ دینا کچھ دن بالکل کان میں تیل ہی ڈال کے بیٹھے تھے تبتی تال کے سفر کا عزم فسخ ہی کردیا تھا (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۳).

فرہاد پر تم نے تغافل نہ کم کیا
کانوں میں تیل ڈال کے بیٹھے ستم کیا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۵۰).

---میں تیل ڈال لینا محاورہ.
غفلت برتنا ، بے پروا ہو جانا. ہاں تم نے بھی کان میں تیل ڈال لیا اپنی خبر و عافیت سے بھی اون عزیزوں کو آگاہ نہ کیا. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۳۰۳).

---میں تیل ڈالنا محاورہ.
اپنے آپ کو بے خبر رکھنا ، بہرا بن جانا.

سوزِ پروانہ یوں سنے ہے چراغ
کان میں جیسے تیل ڈالا ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۲۳۶). اخرس بھی کانوں میں تیل ڈالے چکنی چکنی باتیں کرتا ہے. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۱۲۹).

دل کی دھڑکن ہے نہ سنائی
اتنا کان میں تیل نہ ڈال

(۱۹۳۰ ، روح کائنات ، ۱۱۴).

---میں تیل ڈالے بیٹھا رہنا محاورہ.
بالکل غافل رہنا ، خاموشی اختیار کر لینا. رسل ایسے شخص نہ تھے کہ وہ ایسے خطرناک موقع پر کان میں تیل ڈالے بیٹھے رہتے. (۱۹۲۴ ، حوروں راز ، ۹۵).

---میں ٹھینٹھیاں ہونا محاورہ.
کان میں بہت سا میل جما ہونا (علمی اردو لغت).

---میں جانا محاورہ.
سنائی دینا ، سماعت میں آنا. اُستاد کا وہ عالم اب تک آنکھوں کے سامنے ہے کہ خاموش اپنے شغل میں مصروف ہیں کوئی بات اس کی بھی کان میں جاتی ہے تو مسکرا دیتے ہیں. (۱۹۱۰ ، آزاد (دیوان ذوق ، ۳۰)).

---میں جھنجی کوڑی ڈالنا محاورہ.
غلام بنانا ، غلام ہونے کی نشانی ڈالنا ، مطیع کرنا ، فرمانبردار بنانا (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات).

---میں حرف ڈال دینا محاورہ.
آگاہ کر دینا ، گوش گزار کر دینا ، بتا دینا.

بتائیں لفظ تمنا کے تم کو معنی کیا
تمہارے کان میں اک حرف ہم نے ڈال دیا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۳۰).

کب یہ خیال تھا ترے وہم و گمان میں
دو حرف میں نے ڈال دیے تیرے کان میں

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۶۰).

---میں دہرانا ف م ؛ محاورہ.
چپکے سے کوئی بات دوبارہ کہنا ، چپکے سے کان میں کہنا. "بیچارہ جوئی میری وہدر چل بسا." لائیل نے یوں سیر کے کان میں دہرایا. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۱۳۰).

---میں دھرنا محاورہ (قدیم).
غور اور توجّہ سے سننا ، ذہن میں محفوظ رکھنا.

بزرگاں کا بچن کاناں میں دھرنا
کسی کا عیب دھر غیبت نہ کرنا

(۱۶۳۵ ، جنت سنگار ، ۳۶).

---میں ڈال رکھنا محاورہ.
یاد رکھنا ، حافظے میں محفوظ رکھنا. میری بچیو ان باتوں کو کان میں ڈال رکھو. (۱۹۰۷ ، شام زندگی ، ۴۹).

---میں ڈالنا محاورہ.
سنا دینا ، کہہ دینا ، آگاہ کر دینا ، گوش گزار کر دینا. ان چیزوں کا مجملاً عوام کے کان میں ڈال دینا اچھا ہے بہ نسبت اسکے کہ ان میں مبالغہ کیا جاوے. (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۲ : ۳۴).

خالہ نے ہانپ کر کہا ، اپنی بھرپاد تو سب کے کان میں ڈال آئی ہوں ، آنے نہ آنے کا حال اللہ جانے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۳۶).

---میں ڈھول بجانا محاورہ.
کان کے پاس چلانا ، بہت شور مچانا. ماما کیا تمہارے کان میں جا کر ڈھول بجاتی. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۷۵).

---میں رَچ جانا محاورہ.
کان کا کسی آواز کی لذت سے مانوس ہونا ، کان کو اچھا لگنا ، سننے میں بھلا محسوس ہونا.

رچ رہی ہے کان میں بان لے وہی
اور مغنی نے کتنی بدلے ہیں ٹھاٹ
(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۷۲).

---میں رَکھنا محاورہ.
دھیان رکھنا ، یاد رکھنا ، خیال رکھنا.

ایک بات میں کہتا ہوں اُسے کان میں رکھنا
وہ بات یہ ہے مجھ کو ذرا دھیان میں رکھنا
(۱۸۳۶ ، معروف ، ۵ ، ۴۳).

---میں رُوئی دے کے بیٹھنا محاورہ.
بے خبر ہونا ، غافل ہونا ، بے فکر ہونا (علمی اردو لغت).

---میں رُوئی دینا محاورہ.
رک : کان میں روئی رکھنا ، کسی کی بات نہ سننا ، بے فکر ہو جانا ، محض بے خبر ، غافل ، بے سدھ اور بے پروا بن جانا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

---میں رُوئی رَکھنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. رک : کان میں روئی دینا ، کان میں اس طرح روئی رکھنا کہ کچھ نہ سنائی دے ، کان روئی سے بند کرنا.

نہ بن سکے وو ا کہ دہن جو لغریاں سوں روئے
رکھیا گل نے شبنم تے کاناں میں روئی
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۵۹).

اذاں کا وقت ہے کانوں میں اپنے روئی رکھ ساقی
صدائے قلقل مینا زبان قم قم میں قاصر ہے
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۲۱۵). **۲. بہتے ہوئے کان میں تیل یا دوا ڈال کر روئی دینا ، عطر کا پھویا رکھنا** (علمی اردو لغت).

---میں سُننا محاورہ.
رازدارانہ کچھ کہنے کا موقع دینا.

تا کے زکری برسوں اس ارمان میں
سن لیں میری بات اک دن کان میں
(۱۹۶۱ ، اکبر ، ک ، ۱۳۴).

---میں صدا آنا ف مر ؛ محاورہ.
کان میں آواز آنا.

پوچھا یہ میں نے کان میں آتی ہے کیا صدا
بولا اجل اجل کی جہاں میں پکار ہے
(۱۹۱۹ ، نظم طباطبائی ، ۱۰۹).

---میں فُو کرنا محاورہ.
کھیل کے طور پر لڑکے ایک دوسرے کے کان میں فو کہتے ہیں.

برسوں بھی کو نہیں پیار کبھو کرتے ہیں
پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں فو کرتے ہیں
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۵۵).

---میں کُچھ کَہہ دینا محاورہ.
چپکے سے کہنا ، پوشیدہ یا خفیہ طور سے کہہ دینا.

ہے غضب چڑھتی جوانی کا ابھار
یہ نہ کچھ کہہ دے تمہارے کان میں
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۴۳).

---میں کَوڑی پہننا محاورہ.
غلامی کا حلقہ پہننا ، مطیع ہونا (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات).

---میں کَوڑی ڈالنا ف مر ؛ محاورہ.
مطیع و فرمان بردار بنانا ، غلام بنانا.

بالیوں کے واسطے موتی نہ لو
غیر کی کوڑی نہ ڈالو کان میں
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۴۷). سب سرکشوں اور پناہ دہندوں کے کان میں کوڑی ڈال دی گئی. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۰۹).

---میں کَہہ جانا محاورہ.
چپکے سے آگاہ کر جانا ، رازدارانہ طور پر بتا جانا.

وہ رشک حور شب کو کہیں گھر کے رہ گیا
کوئی فرشتہ کان میں میرے یہ کہہ گیا
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۵).

---میں کَہنا ف مر ؛ محاورہ.
چپکے سے کہنا ، خفیہ طور پر کہنا.

یہ کہہ کے ابن سعد کے کچھ کان میں کہا
حضرت کے سامنے سے ہٹا تب وہ بے حیا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۱۱). پھر خبر نہیں تم نے کیا کیا کان میں کہہ دیا. (۱۹۱۷ ، یزید نامہ ، ۲ : ۲). حاجی غلام محمد کوچک نے میرے کان کہا کہ انہوں نے رات کے کھانے کا انتظام کیا تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۸۵).

---میں کھٹکنا محاورہ.
کانوں کو برا یا ناگوار لگنا ، سننے میں اچھا معلوم نہ دینا ، پسند گوش نہ ہونا (علمی اردو لغت ؛ فرہنگ آصفیہ).

---میں گُونجنا محاورہ.
کسی آواز کا دیر تک کان میں آتے رہنا. ان کی آواز میرے کان میں دیر تک یوں گونجتی رہتی تھی جیسے بہت سے کتنے اندھے کنووں میں مل کر لگاتار رو رہے ہوں. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۸۶).

---نکال دینا محاورہ

عیب دور کرنا ، خرابی درست کر دینا ، بل یا ٹیڑھ دُور کر دینا۔ کوئی چارپائی والا ان سے ٹیڑھی بات کرے تو یہ اس کو بھی ٹھونک دیتے ہیں اس کے بھی کان نکال دیتے ہیں سیدھا کر دیتے ہیں. (۱۹۷۰ ، اردو کی آخری کتاب ، ۵۶)۔

---نکلنا محاورہ

عیب پیدا ہو جانا ، چارپائی کی پٹیوں کا ٹیڑھا ہو جانا.

وصل کی بات کیجیے آہستہ
کان نکلا ہے چارپائی کا

(۱۸۷۲ ، عروس الاذکار ، ۱۹۶)۔تھوڑی دیر میں ایک چارپائی آئی جس کے ٹوٹے پھوٹے بان پھیک کر تن گئے ہیں کان نکلا ہوا. (۱۹۰۸ ، مخزن ، ستمبر ، ۳۱)۔

---نکلوانا محاورہ

(چارپائی کا) بل یا ٹیڑھ درست کروانا. راہ میں ایک بنئے کی چارپائی کے کان پر نظر جا پڑی وہیں ٹھیر گئے اور جب تک اس کا کان نہ نکلوالیا آگے نہ بڑھے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۳۲)

---نہ پھڑپھڑانا محاورہ

کان نہ ہلانا ، ذرا چوں و چرا نہ کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)۔

---نہ دینا محاورہ

توجہ سے نہ سننا. الأ اشعث نے کان نہ دیا لاچار وے دو جماعت ہو گئے. (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۱۶۸)، والگ لنگ نے اس جواب پر کان نہ دیا کیونکہ وہ غصّے کے مارے کھول رہا تھا. (۱۹۳۱ ، ہماری زمین ، ۳۵۱)۔

---نہ دھرنا محاورہ

رک : کان نہ رکھنا

درد دل کس کو سناؤں یارب
کان ادھر کو نہیں دھرتا کوئی

(۱۸۲۶ معروف (مہذب اللغات)، خود غرضی کی بات پر کان نہ دھرتا وہاں ناصح کی بات بھی نہ سنتا (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۳)۔ کسی مسخرے نے کان نہیں دھرا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۹۱)۔

---نہ رکھنا محاورہ

دھیان نہ دینا ، غور نہ کرنا ، متوجہ ہو کر نہ سننا ، کان نہ لگانا

آغشتہ خون دل سے سخن تھے زبان پر
رکھے نہ تم نے کان تک اس داستان پر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۲۴)۔

ہرگز نہ ادھر کو کان رکھیے
نہ گلے میں اپنا دھیان رکھیے

(۱۸۵۱ ، مومن (فرہنگ آصفیہ)۔

---نہ کھڑکھڑانا محاورہ

چپ ہو جانا ، جانور کا ہل جانا ، شرارت نہ کرنا (علمی اردو لغت)۔

---نہ ہلانا محاورہ

۱ حکم ماننے میں عذر نہ کرنا ، چوں و چرانہ کرنا. حکم جا ہم کو مرگ مفاجات سمجھ کر مردہ وار بے دست و پا ہو جائے ، اور کان تک نہ ہلائے. (۱۸۲۸ ، قبلہ نما ، ۹)۔ اگر ایک بچہ اس کی مہار سنبھالے سو میل تک چلا جائے کان نہیں ہلائے. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۲۰۳)۔ **۲۔(جانور کا کسی بات سے) وحشت نہ کرنا ، مانوس ہو جانا ، سدھ جانا.** توپ خانے کا گھوڑا توپ کی آواز سے کبھی کان نہیں ہلاتا. (۱۸۹۲ ، دیوان حالی، ۲۰)۔ مگر گاؤ زمین پر تو جوں بھی نہ رینگی اور اندر مہاراج کی لکڑی پر سینگ تو سینگ کان بھی نہ ہلایا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۰)۔ **۳۔ بالکل چپ اور خاموش رہنا ، مخالفت میں ایک حرف نہ کہنا.** یہ سب کے سب دم بخود بیٹھے سنتے تھے ، کسی نے کان تک بھی تو نہیں ہلایا. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۲۰۳)۔ آسٹریا نے اپنے آپ کو روس کے ہاتھ فروخت کر ڈالا اور کان تک نہ ہلایا تھا. (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت ، مضامین ، ۲۸)۔

---و کان م ف ۱ ۔ کانوں کان

ذرہ برابر ، ذرا بھی.

اس نے جانا نہ کان و کان بھی کچھ
رات دن میں نے آہ و زاری کی

(۱۷۸۶ ، دیوان میر حسن ، ۱۱۳)۔

---ہٹانا محاورہ

توجّہ نہ دینا. عاشق صاحب نے بیسویں صدی کے ہندوستان کے دو ایک سیاسی قصے چھیڑ دیئے ، لیکن ان کی قصہ گوئی میں ایسی طوالت تھی کہ شرکائے بزم نے ان کی باتوں سے کان ہٹا کر دوسری باتیں شروع کر دیں. (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۳۶)۔

---ہلانا محاورہ

اعتراض کرنا ، چوں و چرا کرنا. کیا ممکن اوس کے آگے کوئی کان ہلائے یا نا ک چڑھائے. (۱۸۴۵ ، ہلی گلاث ، ۲۹)۔ کان پھڑوانے کے جواز کا فتویٰ تو مل گیا اب کوئی کیا کان ہلا سکتا ہے. (۱۹۰۳ ، انشائے بشیر ، ۲۸۵)، ہر بات میں قائل معقول کریگی ، ہاں ذرا آپ نے کان ہلائے اور اس نے گھر سے نکال باہر کیا. (۱۹۷۴ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۵۲)۔

---ہونا محاورہ

تجربے کے بعد متنبہ ہونا ، آیندہ کے لیے سبق ملنا ، نصیحت حاصل ہونا ، آیندہ کے لیے محتاط ہو جانا. اگر کان دمر کے سنیے تو آگے کان ہوں. (۱۸۰۳ ، حسن اخلاط ، ۲)۔

میں وہ ہشیار ہوں اے شاد برائے تعلیم
گوشمالی ہوئی اوروں کو مرے کان ہوتے

(۱۹۲۸ ، سخن بے مثال ، ۱۵۱)۔ اگرچہ ہیوٹ آرتھر کا دہانہ پاٹ دینا ایک نہایت ہی مشکل کام ہے ... کامیابی کی توقع ... کم ہو سکتی ہے کیونکہ غنیم کو اب کان ہو گئے ہیں اور وہ ہر وقت مدافعت کے لیے موجود رہتا ہے لیکن بغیر اس کے ... چارہ بھی نہیں. (۱۹۰۵ ، جنگ روس و جاپان ، ۹۳)۔ گھبرائے تو ہوں لیکن بہت ہے گناہ ... بدحواسی کے سبب ظہور پذیر ہوتے ہیں بہرحال اب کان ہو گئے. (۱۹۸۵ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، فروری ، ۳۳)۔

کان (۳) امذ.
خاوند ، شوہر (جامع اللغات ، فرہنگ آصفیہ). [پ : कान].

کان (۴) امث.
شرم ، لاج ، حیا ، ڈھٹائی ، گستاخی (ماخوذ : جامع اللغات ، فرہنگ آصفیہ). [پ : कान].

---چھوڑنا ف ل ، محاورہ.
بے شرمی کرنا ، بے حیائی اختیار کرنا ، ڈھیٹ ہونا ، گستاخ ہونا (جامع اللغات ، فرہنگ آصفیہ).

---رکھنا ف مر.
شرم رکھنا ، لاج رکھنا ، لجانا (جامع اللغات ، فرہنگ آصفیہ).

---کرنا ف مر ، محاورہ.
شرم کرنا ، شرمندہ ہونا (پلیٹس).

کانا (۱) صف مذ (مث : کانی).
۱. جس کی ایک آنکھ جاتی رہی ہو یا اس میں نقص ہو ، یک چشم ، کانڑا ، کسی بیماری کے سبب ایک آنکھ سے محروم ہو جانا.

کانا الدھلا دبلا بھوت
دیوانہ لنگڑا اور سب کھوٹ

(۱۵۰۳ ، لازم المبتدی (ق) ، ۵).

کانے اور لنگڑے کا کرنا نہیں بھلا
اور خصی بے سینگ ہے کرنا روا

(۱۷۴۴ ، خلاصۃ الفقہ ، ۷۰). کانا اندھا لولا لنگڑا دلدری کیسا ہی سنبت ہو پر اسے (استری کو) اس کی سیوا کرنی جوگ ہے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۹۳).

چشم پوشوں سے رہوں شاد میں کیا آئینہ وار
منھ پہ کانا نہیں کہتا ہے کوئی کانے کو

(۱۸۹۹ ، شاد (مہذب اللغات)). ایک اور آدمی نظر آیا ، سرخ رنگ موٹا ، بھدا ، بالوں میں بہت گھونگھر پڑے ہوئے ، ایک آنکھ سے کانا ، آنکھ ایسی معلوم ہوتی تھی گویا ابھرا ہوا انگور. (۱۹۰۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۳۲). اس نے لنگڑا کر چلنے ، ہاتھ کو ٹوٹا ہوا دکھانے ، کانا بننے اور ہر عیب اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کی. (۱۹۸۳ ، طوبیٰ ، ۶۸۷). ۲. **داغی پھل ، جس پھل میں کوئی خرابی آگئی ہو یا کیڑا لگ گیا ہو.**

ہاتھ سے ہنس مکھ کے اندراین کا پھل
کھانا اچھا گرچہ دے کانا کٹھل

(۱۸۴۴ ، گلستان (حسن علی خان) ، ۷۰). اتفاق سے ایک کانا کھدرا آم پٹ سے زمین پر ٹپک پڑا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۶). اس نے ماتھے پر تیوری لا کر ایک چھوٹا سا ، کانا سا ، سڑا سا خربوزہ دے دیا. (۱۹۷۴ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ جولائی ، ۵). ۳. **ٹیڑھا ، ترچھا.** باغ کی عمارت کا نقشہ کانا ہے کا کیا یہ اچھانہ ہو گا کہ چار مرغزاروں کو چار گروہوں کی صورتوں میں تقسیم کر دیا جائے. (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۲۹). ۴. (ا) **پانسے کا ایک نقطہ ، ایک نقطے کا پانسہ.** جواری کو اٹھارہ چاہیے ہیں لیکن تین کانے ہی آتے ہیں. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۲۵۶). (ا) (مجیسی) **کوڑیاں پھینکنے (داؤ ڈالنے) میں پو کے عدد نہ آنا اور ہاتھ کے دو تین چار وغیرہ عدد خالی جانا** (اب و ، ۸ : ۱۶۱). ۵. (سالوتری) **گھوڑے کی پشتک کا ورم نیز گھوڑا جس کی پشتک پر ورم ہو.** جو ورم پشتک کے اوپر ... ہو اس کو کانا کہتے ہیں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۳۲). ۶. **کانا ، کرشن کنہیا کا خطاب ، مراد : محبوب.**

میں تیرے عشق میں دیوانی ہوئی اے کانا
میں نے جی جان سے تجھ کو تو یہاں پہچانا

(۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۲۱۶). [پ : काना].

---اپنا ٹینٹ نہ دیکھے اوروں کی پھلّی تاکے کہاوت.
اس شخص کے لیے بولتے ہیں جسے اپنا بڑا عیب بھی نظر نہ آئے ، دوسروں کے معمولی عیب کی تشہیر کرے.

کانا دیکھے نہ ٹینٹ اپنا واہ
پھلی اوروں کی تا کتا پھرے آہ

(۱۸۱۰ ، مثنوی ہشت گلزار ، ۱۸۷).

---بندوقچی ، کھبّا تیرانداز کہاوت.
یہ دونوں خوب نشانہ لگاتے ہیں (گنجینۂ اقوال و امثال)

---پردہ (---فت پ ، سک ر ، فت د) امذ.
ناقص اور نکما پردہ ، آدھا پردہ ، جو صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں کا مصداق ہو ، پردہ اور بے پردہ کے درمیان ، حجاب کی وجہ سے بالکل سامنے نہ آنا. تم کو چھپنا کب روا ہے مجھے اس کانے پردے سے نفرت ہے. (۱۸۹۶ ، جانۂ تسخیر ، ۲۸۵). تھوڑا سا بچا ہوا پانی مذاقاً بسم اللہ خانم کے گھونگھٹ پر چھڑک دیا جو بادشاہ سے صرف کانا پردہ کیے ہوئے تھیں. (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۳۸). [کانا + پردہ (رک)].

---ٹٹو (اور) بُدھو نفر کہاوت.
دونوں ہی ناکارہ ہیں کوئی کام نہیں ، جس میں عیب در عیب ہوں ، ٹٹو بھی کانا اور سائیس بھی احمق.

کٹے بتا ہو سفر یہ کیونکر
کانا ٹٹو بدھو نفر

(۱۸۳۵ ، رنگین ، داستان رنگین ، ۱۴۷). وکیل نے پہلے ہی دن سے حماقت کا اظہار کرنا شروع کیا ، کانا ٹٹو بدھو نفر ، ایک آدمی ٹٹروں ٹوں وہ بھی منھ چڑھا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۳). نوکر تم نے کم کر دیئے ، اصطبل میں تم نے تخفیف کیا ، جھاڑو ہی پھیر دی ، کانا ٹٹو اور بدھو نفر باقی رہ گیا. (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۱۰۰).

---خط (---فت خ) امذ.
(ہندسہ) وہ لکیر جس میں مسطح مستوی نہ گزر سکے ، ٹیڑھا ، ترچھا. جن خطوں میں مستوی مسطح نہ گزر سکے ان کو کانے خطوط کہتے ہیں. (۱۹۳۹ ، ہندسۂ تحلیلی ، ۱۴۷). [کانا + خط].

---دجّال (---فت د ، شد ج) امذ.
ایک غیر معمولی شخص جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ

شر کا علمبردار ہو گا اور اسی وقت ظاہر ہو گا جب قیامت قریب ہوگی، داہنی آنکھ سے کانا ہو گا ۔ بڑا عیب دار کانا (بول چال)

خاطر میں وہ کیا لائے ، لے سکتی ہو جو خانے
راست اسے کب کہئے دجّال سے ہوتی ہے

(۱۹۳۸ ، کلیات عزیاں ، ۵۰)۔ [کانا + دجال (رک)]۔

---سونا (---و مج) امذ
کھوٹا سونا. وبجانگر کے ممالک محروسہ کا بہت سا حصہ کانا سونا کر دیا ۔ (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۲۰۳) ۔ [کانا + سونا (رک)]

--- کُتّا پیچ ہی سے آسُودَہ کہاوت
ایسے شخص کے لیے بولتے ہیں جو معمولی رزق ہی پر مطمئن رہے ، غریب کو جو مل جائے غنیمت ہے (جامع اللغات)

--- کُھدْرا (---ضم کھ ، سک د) صف
وہ شخص جو کانا ہو اور اس کے منھ پر سیتلا کے داغ بھی ہوں ؛ ناقص اور عیب دار چیز (بیشتر بھل). اگر آج کے روز ایک کانا کھدرا یا کتوندا پیدا ہوتا تو وہ بھی کام آتا (۱۷۷۵ ، نو طرز مرصع ، تحسین ، ۲۰۳)۔ اے میرے خالق تیرے صدقہ جاؤں کہ تو نے نا ک نقشہ درست بنایا لولا لنگڑا ، کانا کھدرا نہیں پیدا کیا ۔ (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۳۰)۔ [کانا + کھدرا (رک)]۔

---مُجھے سُہائے نہیں کانے بن بھائے نہیں کہاوت
ایک شخص سے نفرت کرنا اور بغیر اس کے رہ بھی نہ سکنا. کانا مجھے سہائے نہیں کانے بن بھائے نہیں یہ ایک دیہاتی مثل ہے اور ایسے موقع پر بولی جاتی ہے جہاں وفاق و فراق پر قدرت نہ ہو. (۱۹۰۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰۲۰:۲۱)۔

---یانا ، لاڈلا ، تینوں ہٹ کی کھان ، اَندھا، گُونگا کانڑا ہیں پُورے شَیطان کہاوت
کانا ، بچہ اور لاڈلا بیٹا بڑے ضدی ہوتے ہیں اور اندھا ،گونگا اور بھینگا سخت شریر ہوتے ہیں (جامع اللغات ، جامع الامثال)۔

کانا (۲) امذ
کان میں مرکبات کے شروع میں استعمال ہوتا ہے ، جیسے : کانا پُھوسی (فیروز اللغات ، علمی اردو لغت)۔

---باتی امث
کان سے منھ لگا کر چُپکے سے بات کہنے کا عمل ، سرگوشی، کانا پُھوسی. پیٹ سے نکلتے ہی ان کو سمجھ میں اذان دینی پڑے گی جو خواہ مخواہ یہ کانا باتی شروع کی گئی ہے. (۱۹۰۱ ، بیوی کی تربیت ، ۹۰)۔ [کان + ا ، (لاحقۂ اتصال) + بات (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---باتی کُر / کُو فقرہ
بچوں کو بہلانے کا ایک کلمہ ، جس کی صورت یہ ہے کہ بچے کے کان کے پاس منھ لے جا کر یہ کلمہ کہتے ہیں اور کر پر آواز کو زور دار کر کے ۰ر، کو کھینچتے ہیں جس کی آواز بچے کے کان کے پردے سے ٹکراتی ہے تو گدگدی سی پیدا کرتی ہے اور وہ ہنس دیتا ہے۔

جاٹ لیتے ہیں امردوں کا دُر
کہتے ہیں آگے کانا باتی کُر

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۴۳)۔ آج کل اخباری کالموں میں جو تحریریں چھپ کر شائع ہوتی ہیں وہ ہرگز لوری نہیں وہ تو ایک کانا باتی کو ہے جو سوتوں کو جگا دے گی۔(۱۹۳۰ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ : ۳ : ۵)۔

---پُھسکی (---ضم پھ ، سک س) امث
رک : کانا پُھوسی جو فصیح ہے. جیسے آپس ان کی بزرگانہ صورت دیکھتے ، سر نیاز خم کرتے اور آپس میں کانا پھسکی کرتے وقت دعا کرتے کہ یہ غریبوں کا دستگیر ہمیشہ یونہیں سرسبز رہے. (۱۹۰۲ ، یہ خرما و ہم ثواب ، ۹۰)۔ [کانا + پھسکی]

---پُھوسی (---و مع) امث
سرگوشی ، کھسر پُھسر ، چُپکے چُپکے کان میں باتیں کرنا ، خفیہ مشورہ. تو نے نہ دیکھے جن کو منع ہوئی کانا پھوسی پھر وہی کرتے ہیں جو منع ہو چکا ہے اور کان میں باتیں کرتے ہیں گناہ کی. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۸۰۵)۔

گزرا اسے ظفر وال تو انہیں لوگوں کا ہوتا ہے
کہ جنکو جاپھوسی اور کانا پھوسی آتی ہے

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲۶)؛ کانا پھوسی ۰۰ شیطان کا کام ہے. (۱۹۱۷ ، القرآن الحکیم (ترجمہ) ، محمود الحسن ، ۴۳۰)۔ کانا پھوسی کی آواز ہر طرف سے آرہی تھی. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۴۴۳)۔ [کانا + پھوسی (رک)]۔

---پُھوسی کَرْنا محاورہ
سرگوشی کرنا ، کھسر پھسر کرنا ، کان میں بات کہنا. قاعدہ یہ ہے کہ بادشاہوں کے دربار میں کانا پھوسی نکرے. (۱۸۰۲ ، گنج خوبی ، ۲۵۳)۔ اس بات پر لوگوں نے بہت کانا پھوسی کی اور بعض لوگ علانیہ ناراض ہوئے. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۵۲۰)۔ بجلی سلام کر کے مریم کی ماں سے کچھ کانا پھوسی کرنے کے بعد رخصت ہوا. (۱۹۱۷ ، شہید مغربیہ ، ۷)۔ مجھے حیرت ہوئی کہ وہ مجھ سے الگ بخشی غلام محمد اور اپنے کچھ اور معتمدوں کے ساتھ کانا پھوسی کر رہے ہیں ، (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۴۸)۔

---گوشی (---و مج) امث
۱. کانا پُھوسی (ماخوذ: فیروزاللغات) ۲. گوشمالی ، سزا دینا ، پرسش کرنا ، کان گوشی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، فیروزاللغات) [کانا + گوشی = گوشمالی]۔

کانا کَجُّھو (فت ک ، شد جھ ، و مع) امث
کھیتی کی قسم کی ایک خود رو ترکاری جو پہاڑی علاقے میں پیدا ہوتی ہے ، جاؤل۔

ایک اپلا نقطہ مجھ سے ہو کر خفا یہ بولا
میں نے جو اس کو کانا کجھو دیا ہنس ہنس

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۰۱)۔ [مقامی]

کانپ (۱) (غنہ) امث.
۱. **پتنگ میں ٹھڈے کے اوپر کمان کی شکل لگی ہوئی تیلی ، پتنگ یا کنکوے کی پتلی لوس دار قمچی**.

کاغذ ذرا سا پھٹا ہے یا لکڑیے کانپ کے
جب اس طرح کی سیر بھلا آن کر پڑے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۵). کڈی کی طرح دونوں طرف کانپوں پر پھاڑنے کاغذ کے جھلّی منڈھی ہوتی ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۵۲). میں کنکوا ہوں تو وہ لکڑیوں کا قائم مقام ، میں کاغذ ہوں تو وہ کانپ ٹھڈا ہے. (۱۹۲۰ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۵ ، ۳۹ : ۳). کانپ ٹھڈے بڑی محنت سے تیار کیے جاتے (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۲۷۱). اف : لگانا ، چڑھانا. ۲. **صاف اور عمدہ چونا**. لیولین ہاتھ پاؤں مارتا رہ گیا اور کانپ میں تا بہ گردن دھنس گیا. (۱۹۰۲ ، لیولین اعظم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۸). ۳. **سور یا ہاتھی کا اگلا دانت**. سور بڑا سخت جان ہوتا ہے جس کے پیچھے پڑ جاتا ہے اس کو زندہ نہیں چھوڑتا ... جب انسان گر جاتا ہے تو کانپوں سے پیٹ پھاڑ ڈالتا ہے. (۱۹۵۹ ، عمر رفتہ ، ۳۷۰). ۴. (**ٹھگی**) **رشوت** (اب و ، ۲ : ۶۸ ؛ مصطلحات ٹھگی ، ۱۰۵). ۵. **چھتری کے تار جن پر کپڑا باندھا جاتا ہے** (علمی اردو لغت). ۶. **وہ مٹی جو دریا چھوڑ دے**. جو دریا کی رو ، سیلاب ، اہلاء سے زمین پر مٹی جم جاتی اس کو پانگ ، کانپ ... کہتے ہیں. (۱۹۳۹ ، کھیت کرم ، ۳). ۷. **پتلی کمر ، پھانک (کسی پھل کی) ؛ کان کا زیور ؛ بدقسمتی ، بدنصیبی** (ماخوذ : شیکسپیئر ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[س : काँप]

--- **کھانا** محاورہ
لچکنا ، جھکنا. وہ ایک ایسا فکر واحد اور فلسفۂ مجرّد ہے جو فکر و عمل کا پلّے سے پلّہ باندھ دیتا ہے اور اپنی بلندی کے اظہار میں بھی کانپ نہیں کھاتا. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۳۳).

--- **مارنا** محاورہ
کم بختی آنا ، مصیبت آنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

کانپ (۲) (غنہ) امث.
کانپنے کی کیفیت ، کپکپی ، تھرتھری.

وہاں دیکھیے ہزاراں بچھو اور سانپ
چڑھی دیکھنے سے مجھ کو دھوج اور کانپ

(۱۶۰۳ ، اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۵۹۹). [کانپنا (رک) کا حاصل مصدر].

--- **اٹھنا** محاورہ
لرز جانا ، کپکپا جانا ، خوف سے تھرا جانا ، رعشہ طاری ہو جانا ، ڈر جانا ، خوف زدہ ہو جانا.

جب جب ہر جاڑوں میں اس کے غضب کی بات
آپس میں آپ کانپ اٹھے تھرتھر آرسی

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۹۱).

کانپ اٹھتا ہوں میں جس وقت ترے کوچے میں
نالے کرتا ہے کوئی زار و نزار آخر شب

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۶ : ۳۱).

فضائیں ہو گئیں بیتابِ التجا کے لیے
خدائی کانپ اٹھی جذبۂ دعا کے لیے

(۱۹۳۳ ، اخترستان ، ۹۰).

کانپ اٹھی ہوں میں یہ سوچ کے تنہائی میں
میرے چہرے پہ ترا نام نہ پڑھ لے کوئی

(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۳۷).

--- **جانا** محاورہ
رک : **کانپ اٹھنا ، لرز جانا ، کپکپی چھوٹ جانا**.

جس پر اپنے نہ ہو او بُت کافر مغرور
کانپ جاتا ہے تری باتوں سے ایمان میرا

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۸۰). جب اس قدیم عمارت کا کوئی ستون گرتا ہے تو دل کانپ جاتا ہے. (۱۹۰۹ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۳۷).

سوچتا ہوں تو کانپ جاتا ہوں
یہاں تجھ بھی نہ ہو تو پھر کیا ہو؟

(۱۹۷۴ ، مجید امجد ، لوح دل (کلیات مجید امجد) ، ۳۷۴).

--- **چڑنا** محاورہ
کپکپی چڑھنا ، لرزہ طاری ہونا.

گیا وہ کنج اور یہ رہ گیا سانپ
صورت دیکھت چڑی مجھ دھوج اور کانپ

(۱۶۹۷ ، یوسف زلیخا ، ۹۲).

--- **چھٹنا** محاورہ
کپکپی آنا ، کانپنا ، خوف یا سردی کے سبب جسم میں تھرتھری پیدا ہونا ، لرزہ طاری ہونا (علمی اردو لغت).

--- **کانپ اٹھنا** محاورہ
لرز اٹھنا ، تھرا اٹھنا.

میرے بیان کو سن سن کے کانپ کانپ اٹھنا
غضب یہ ہے کہ سمجھتا نہیں زبان صیاد

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۵۶).

کانپا (تنع) امذ وحد کنپا
لمبی چھڑ یا بانس جس کے اوپر لاسے میں تیل بھر کر لگا دیتے ہیں اور اس سے پرندے پکڑتے ہیں.

افسردگی میں باس کے پنکوں ہوا وصال
پکڑا ہے آہ سرد کے کانپے میں ہم نے لال

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۳۰). جھٹپٹے وقت ایک چڑیمار کتنا جال لیے ہوئے آ نکلا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹۸). وہ لمبی کھجور پر بیٹھی ہوئی فاختہ ہے تم اس کے کانپا نہیں مار سکتے (۱۹۶۲ ، آف کا ٹکڑا ، ۵۸). [س : کمپا कमपा].

کانپنا (غنہ ، سک ب) ف ل
لرزنا ، تھرتھرانا ، رعشہ ہونا ، ڈرنا ، خوف کھانا.

کھڑا کانپتا دعا کہ تے بہار میں
کہ اوبجنا کہاں تے ہو سونسار میں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۹۹).

اپنی عدل نے گال کر سب سریر
اگن کانپنی ہوو لرزتا ہے ابر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۳). ضعف سے بنال بید کے لرزتا اور کانپتا ... قصد میدان کیا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۶).

عکس رخ ساقی سے ہوا جام جو روشن
خورشید یہ کانپا کہ مسیحا کو غش آیا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۷). ایک بار اکی کسی ہمجولی نے دروازے پر آواز دی تو آپ کانپ گئے. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳۵). اور زمین میں ہم نے لنگر ڈالے کہ انہیں لے کر نہ کانپے اور ہم نے اس میں کشادہ راہیں رکھیں کہ کہیں وہ راہ پائیں. (۱۹۲۱ ، احمد رضا خاں بریلوی ، ترجمۂ القرآن الحکیم ، ۵۲۱). زمین متزلزل ہے ، وہ اسی طرح کانپ رہی ہے جیسے امیر حمزہ ، معدی کرب کے سینے پر کود رہا ہوں. (۱۹۸۱ ، رزمیہ داستانیں (ترجمہ) ، ۳۶۰).
[پ : कपना].

کانپنی (غنہ ، کس پ) امث (قدیم).
کپکپی ، تھرتھری ، تھرتھراہٹ ، لرزش.

دیکھیا شاہزادہ جو اس حال کوں
چھٹی کانپنی تن پہ ہر بال کوں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۸۷).

اوٹھے گا ہول پر اک انبیا کو
چھوٹیگی کانپنی سب اولیا کو

(۱۸۳۹ ، مفتاح الایمان (رسائل حیات ، ۱۰۰)) اب : چھٹنا ، چھوٹنا. [کانپنا (رک) کا حاصل مصدر].

کانپی (مغ) امث.
رک : **کاپی.** پنجاب میں جو قانون مالگزاری اور قانون لگان جاری ہے وہ غالباً اردو زبان میں لوگوں نے چھاپے ہوں گے ایک ایک کانپی ان کی دستیاب ہو تو مرحمت فرمائیے. (۱۸۷۹ ، مکاتیب سر سیّد احمد خان ، ۱۳). [کاپی (رک) کا غلط املا].

کانپی پڑنا محاورہ (قدیم).
تھرانا ، لرزنا.

سو ڈرتا کپڑا لے چلیا گھر منے
شکل دیکھ کانپی پڑی ڈر منے

(۱۶۵۳ ، معراج نامہ (دکھنی اردو کی لغت)).

کانپھل (مغ ، فت پھ) امذ.
رک : **کانپھل / کانپھل** ، **ایک درخت جس کی چھال اور دانے دوائیوں میں استعمال ہوتے ہیں** (جامع اللغات). [ہ : कटफल].

کانت (سک ن). (الف) امث ، صف (قدیم).
رونق ، دلربائی ، بہار ، پسندیدہ ، دلربا ، معشوق ، محب ، مالک.
جیسی ہے کانت اس کے رنگ کی اور ویسی ہی دیکھ دیکھ خوبی اس باغ کی و بہار سکھیوں کا دیکھ کے ... تخت سے اتری. (۱۷۹۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۴۴). اس کے مکھ کی کانت (چمک ، روشنی) بہت شو بھاشان ہوتی ہے. (۱۹۱۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۹).

کنک کام رنگت کنول کانت جھب
تغزل یہ آکسائے ذوق جنوں

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۲۰۶). (ب) امذ. **خاوند ، عاشق** (جامع اللغات). [س : कान्त].

کانْتا / کانْٹا (مغ) امذ.
(ٹھگ) **گدھے کی آواز جو سامنے سے بولتا ہوا آئے ، یہ بدشگون سمجھی جاتی ہے ؛ ڈنڈا ، کھرکا ؛ ماتھا پھوڑ** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۷ ؛ مصطلحات ٹھگی ، ۱۱۵). [مقامی].

کانتر (سک ن ، فت ت) امذ.
۱. **کن کھجورا.** کانتر یعنی کن کھجورا. (۱۸۸۴ ، توصیف زراعات ، ۲۶۳). ۲. **تختہ.** کانتر ایک تختہ ہوتا ہے کہ ایک سرے پر اس کے ملکھم رہتا ہے دوسرے کا تعلق لاٹ سے ہوتا ہے. (۱۸۸۴ ، توصیف زراعات ، ۳۹). [س : कण्टक].

کانتو (سک ن ، و مع) امذ.
کانتو اطالیانی زبان میں اس طویل نظم کے حصوں کو کہتے ہیں جو مسلسل گائی یا ترنم سے پڑھی جا سکے. جب میں نے اپنی نظم «ایران میں اجنبی» لکھنا شروع کی تھی تو ذہن میں بائرن کی «چائلڈ ہیرلڈ» کے کانتو تھے یا ازرا پاونڈ کے کانتو (۱۹۶۹ ، لا = انسان ، ۱۵). [انگ : canto].

کانتی (سک ن) امث.
خوبصورتی ، حسن ، عمدگی ، خوبی ، خوش نمائی ، دل رُبائی ، جوبن ، رونق ، بناؤ سنگار ، چمک ، نور.

چکوتی دھرتا ہے کانتی بات پور دھیان
ایسے اوکار جم رکھتا ہے خوشحال

(۱۶۴۵ ، جت سنگار ، ۳۲). [س : कान्ति].

کانْتھن / کانتھین (مغ ، فت تھ / ی مع) امث.
(ٹھگی) **چھری** (ماخوذ : مصطلحات ٹھگی ، ۱۱۵ ؛ ا پ و ، ۸ : ۱۹۷). [مقامی].

کانْتھنا (غنہ ، سک تھ) ف م.
(ٹھگی) **چھری سے مسافر کا پیٹ چاک کر دینا** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۷ ؛ مصطلحات ٹھگی ، ۱۱۵). [مقامی].

کانْٹ(۱) (غنہ) امث (قدیم).
تار ، خاردار تار.

کڑی ہوشکاف جو تیراں کو جھانٹ
زرہ کی کڑی کی نہ رہی ینگ ہی کانٹ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۳۱). ۲. **کسوٹی.**

اگر خوب ہوں یا اگر ہوں بورا
تیرے کانٹ کا میں ہوں کھوٹا کھرا

(۱۶۷۸ ، مراۃ الحشر ، ۸). [پ : कांट].

کانْٹ(۲) (غنہ) امث.
رک : **کاٹ** (قدیم اردو کی لغت). [کاٹ (رک) کا قدیم املا].

---پھانس (---غنہ) امث.

رک : **کاٹ پھانس ، کاٹ چھانٹ ، ترمیم و تنسیخ**. مصحفی نے مسودہ کسی اور سے لکھوایا ہے لیکن جا بجا اپنے ہاتھ سے کاٹ پھانس کی ہے. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۷ : ۱۰۳). [کاٹ + پھانس (رک)].

---چھانٹ (---غنہ) امث.

۱. **ترمیم و تنسیخ**. اس عہد نامہ کی کاٹ چھانٹ میں ... کوہ بلقان سے بحرہ تک بجانب جنوب بھی محفوظ ہونے کی شرط تھی بہت خراشا تراشا گیا ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۰۷). آپ تھوڑی سی کاٹ چھانٹ اور اضافوں کے ساتھ پانسو صفحوں کے دوہرے کالموں میں واقفیت عامہ کا دریا بہا سکتے ہیں. (۱۹۱۷ ، مکاتیب مہدی ، ۱۰۳). اب یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہو چکی ہے کہ غالب کاٹ چھانٹ اور انتخاب کے بعد اپنے منتخب کلام ہی کو صاحبان ذوق اور دلدادگان ادب کی توجہ کا مستحق سمجھتے تھے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۱). ۲. **حساب میں کمی بیشی**. تمہارے عملوں کے اجر میں کسی طرح کی کاٹ چھانٹ نہیں کرے گا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۵۳). اس میں قانون کے ذریعے کاٹ چھانٹ ہے اور ترغیب کے ذریعہ بٹوارہ ہے. (۱۹۸۰ ، تجلی ، ۷۳). ۳. **پودوں کی درستی ، تراش خراش**.

عجیب صانع قدرت نے کی تراش خراش
یہ کاٹ چھانٹ تجھے باغباں نہیں آتی

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۰۷). ۴. **قطع و برید**. کھیتوں میں بٹنے تو تام کو نہیں ہوتے نتیجہ یہ ہے کہ کاٹ چھانٹ اور چھیل چھال کی وجہ سے بہت سی مٹی ضائع ہو جاتی ہے. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۹). ہم لسب کو پیرا کہیں جو ایک کان میں ہے تو تہذیبی حالت اس کی اس طرح ہو گئی اس کی کاٹ چھانٹ ہو گئی. (۱۹۸۴ ، کشمیری اور اردو زبان کا تقابلی مطالعہ ، ۷۹). ۵. **تصحیح ، درستی**. دو صفحے کی خبروں کو کاٹ چھانٹ کر ڈھائی کالم کی گنجائش میں کھپانا. (۱۹۳۳ ، فن صحافت ، ۱۰۷). متن کو کاٹ چھانٹ کر اصل متن متعین کرنے کی کوشش کرتا ہے. (۱۹۸۶ ، اردو میں اصول تحقیق ، ۱ : ۳۱۳). ۶. **درستی ، تغیر و تبدل**. میدان اجتماعی کے الجھیڑوں اور بھول بھلیاں میں پھنسنے پر تو اس سرے سے اس سرے تک کالج کے سیکھے اصولوں میں کہیں زبردست کاٹ چھانٹ کہیں قطعی بیخ کنی کرنی پڑتی ہے. (۱۹۴۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۱۱۹). ۷. **ترمیم و تنسیخ**. آزاد فوراً قلم سنبھال کر بیٹھ گئے اور کاٹ چھانٹ شروع کر دی. (۱۹۱۸ ، افادات مہدی ، ۳۰۸). میں کول کو اس لیے بھیج رہا ہوں کہ وہ ان عناصر کی کسی شب خون سے پہلے ہی کاٹ چھانٹ کر سکے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۶۷). [کاٹ + چھانٹ (رک)].

کانٹا (بغ) امذ.

۱. **سوئی کی طرح چبھنے والا نوک دار تنکا جو بعض نباتات (جیسے گلاب اور کیکر وغیرہ) میں پیدا ہوتا ہے ، خار ، سولی ،** **کنڈا**. پھل و پھول و کانٹے سب کچھ ، بیج تھے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۵۶).

عنبر اُس سو دھن پتہ کا ڈھول تھا
انی دار کانٹا اُسے پھول تھا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۹). میں نہ میدان اس واسطے جھاڑتی ہوں کہ کوئی کانٹا اوس کے گل سے بدن میں نہ چبھے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۵). پر جو کانٹے اور اونٹ کٹارے اجھال پھینکتی ہے. (۱۸۱۹ ، انجیل ، ۵۵۲). گھانس اور کانٹا پیدا ہوتا ہے. (۱۸۶۹ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۵۳). گلاب کے کانٹوں کو دیکھ کیسے دھوکے باز ہیں دکھائی نہیں دیتے ہاتھ لگاتے ہی چُبھ جاتے ہیں. (۱۹۰۳ ، انتخاب توحید ، ۳۶).

اس رت میں بھی ہے تُو پھول جیسی سی
کانٹا بھی گلاب ہو چکا ہے

(۱۹۷۸ ، جانان جانان ، ۳۷). اب گلدانوں میں پھول کے بجائے کانٹے سجائے جاتے ہیں. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۶۳). ف : اٹکنا ، الجھنا ، کھٹکنا ، لگنا ، نکلنا ، ہونا (اکثر مجازی معنوں میں بھی مستعمل). ۲. **سونا چاندی اور دوائیں وغیرہ تولنے کی چھوٹی ترازو ، کانٹا بڑے ترازو کو بھی کہتے ہیں**.

جنوں کے شہر میں نہیں کم عیار کوں حرمت
میں نقد قلب کوں کانٹے میں دل کے تول چکا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۰).

سبب کیا ہے کبھی جو تیری نظر میں ہم نہیں تُلتے
وگرنہ چشم و ابرو کب ہے تیرے طرفہ تر کانٹا

(۱۸۲۹ ، معروف ، د ، ۲۷).

ہوا اس قدر گرم بازار وحشت
لگا بکنے کانٹے میں تُل تُل کے کانٹا

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۹). عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ میں نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ سونا سونے کے عوض کانٹے میں برابر تول کر بیچا جائے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۲۶). جس زمانے میں روپے کے سکے کا بازار میں چلن عام تھا میں نے دیکھا ہے کہ سنار روپے ترازو کے ایک پلڑے میں جسے کانٹا کہتے تھے ایک تولے کے باٹ کی جگہ رکھ کر سونے چاندی کا وزن کیا کرتے تھے. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۱۰۸). ۳. **ترازو کی ڈنڈی کی سوئی ، میزان کی سوئی**. پھر ترازو کے کانٹے کی جانب دیکھیں گے کہ نیکیوں کی طرف کو جھکتا ہے ، یا بدیوں کی طرف. (۱۸۹۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۶۷۱). میزان کا ایک پلڑا دوسرے پلڑے کی نسبت اونچا رہتا ہے ... نیچے ایک کانٹا لگا ہوتا ہے جس کے ساتھ کوئی شے باندھ دی جا سکتی ہے. (۱۹۳۱ ، سکون سیالات ، ۱۵۵). پلڑوں میں برابر برابر بوجھ رکھا جائے اور کانٹا ... مساوی بوجھ کے وزن سے ساکن ہو جائے. (۱۹۳۶ ، سوئلر الجبرا ، ۳۲۶). ۴. **پنجے سے مشابہ دھات کا چمچا جس میں آگے کی طرف چند نکلے سے ہوتے ہیں اور ان کی نوکوں سے آلو یا مربے وغیرہ اٹھا کر کھاتے ہیں ، عام طور سے چھری کے ساتھ بولتے ہیں**. چمچے اور کانٹے وغیرہ اسی ملک کے لوگ لے گئے. (۱۸۹۱ ، تذکرۃ العاقلین ، ۳۸).

کوئی کھانا ہو الھاتے ہیں چھری کانٹے سے
میز پر بیٹھ کے کھاتے ہیں چھری کانٹے سے

(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۰). مجھکو پہلے پہل ... میز پر چھری کانٹے سے کھانے کا اتفاق ہوا تو وہ لوگ داہنے ہاتھ میں چھری اور بائیں میں کانٹا لے کر کانٹے سے بوٹی ... منھ میں رکھ لیتے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۹۵). ڈنڈی نے کانٹے سے ابلے ہوئے انڈے کو کچل ڈالا. (۱۹۸۷ ، روز کا قصّہ ، ۸۸). ۵. **مچھلی کی باریک نوکدار ہڈی جو سوئی کی طرح چبھتی اور گڑتی ہے ، خار ماہی.** مچھلی کے گوشت پر تو جان ہی دیتے ہیں بس کانٹا تک نہ چھوڑیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵۰). میٹھے دریاؤں کی مچھلی رہو ، سول ، لانچی ... عمدہ گوشت اور کم کانٹے والی ہوتی ہے. (۱۹۰۶ ، شاہی دسترخوان ، ۱۰۵). میری آواز مچھلی کے کانٹے کی طرح گلے میں پھنس گئی. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۳۸). ۶. **کنویں سے کوئی سامان یا چیز کو نکالنے کا آہنی اور نوکدار اوزار جس میں اس چیز کو پھنسانے کے لیے حلقے اور آنکڑے ہوتے ہیں.**

ڈوبے ہم چاہِ زنخداں میں اون آنکھوں کے حضور
نہ مژہ نے وہیں زلف میں کانٹا باندھا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۸). اوس نازنیں کا ڈول الدر چاہ کے جا پڑا ہے تم کانٹا لے کر اوس کو نکال دو. (۱۸۸۷ ، گلدستۂ حکایات ، ۵۳). ۷. **مرغ کے پانو کی نوکدار ہڈی جو نوجوانی پر نکلنا شروع ہوتی ہے اور بڑھ کر نیزے کی نوک کی شکل کی ہو جاتی ہے ، آر.**

ایک ادنیٰ سی یہ کاوش ہے کہ جس نے دیکھا
بار کے مرغِ نظر نے اوسے کانٹا مارا

(۱۸۵۸ ، دیوانِ برق ، ۳۲). ۸. **ساہی یا سیہ نیز بحری خارپشت کے خاروں میں سے ہر ایک خار جو دفاع کے موقع پر اپنے نیزے کی انی کا کام دیتا ہے.** گھر میں سیہ کا کانٹا رکھنے سے لڑائی ہوتی ہے. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۵۵). ۹. **پنجرے کا دروازہ بند کرنے کا آنکڑا ، آنکڑا جو عموماً انگریزی ایس (S) کی شکل کا ہوتا ہے.**

اسیرِ قفس اڑ چلے تھے چمن میں
پر الجھے ہی پنجرا گرا کھل کے کانٹا

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۹). ۱۰. **اونچے درخت کا پھل توڑنے کا حلقہ ، چھڑ یا زنجیر وغیرہ جس کے حلقے یا آنکڑے میں پھنسا کر کوئی بھی چیز اپنی طرف کھینچی جائے.** طرار دیگل کے نیچے سے علقتک لگا کر قریبِ پلنگ اسیر کے آیا اور کانٹے سے ڈوپٹا شب خوابی منھ پر سے اسیر کے ہٹا کر ... نتھنے میں اسیر کے رکھی. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۵۰). وہ اس کی طرف تیز تیز بڑھے اور ایک کھینچے کے اندر اندر اس کشتی کو آ لیا اور کانٹے پھینک کر اسے کھینچ لیا. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۵۰۷). ۱۱. **ریل گاڑی کو ایک پٹری سے دوسری پٹری پر منتقل کرنے کا آنکڑا ، ٹرین کو ایک پٹری سے دوسری پر لے جانے کا میکانکی عمل.** کانٹے والے کی ذرا سی غفلت ریلوں کے تصادم کا باعث ہوتی ہے. (۱۹۲۰ ، مختصر جگر ، ۱ : ۱۰۲).

دراصل ہوئی لیکنگ کی جیب ہی دونوں اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر اور دو کانٹا بدلنے والوں کے اغوا کے لئے استعمال کی گئی تھی. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ دسمبر ، ۱). ۱۲. **مچھلی وغیرہ پکڑنے کا نوکدار اور آگے کی طرف سے جھکا ہوا آنکڑا.**

لگانے کانٹے میں ٹکڑا کوئی مرے دل کا
جو چارہ چاہیے لے کھراز مچھلی کا

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۲۶). ڈور کے دوسرے سرے میں کانٹا ، شکاری شکار کھیلتے وقت کانٹے میں آٹے کی گولی یا گوشت ... لگا دیتے ہیں. (۱۸۶۷ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۱ : ۷۹). ہم سب کانٹے پانی میں پھینک کر بیٹھ گئے. (۱۹۳۸ ، پرواز ، ۱۵۲). ۱۳. **سنہیز ، جس سے گھوڑے وغیرہ کو ہانکنے چابک کے ابڑ لگاتے ہیں ،** آر. پیٹ پر کانٹوں کی ابڑ کے نشان منہ میں لجام کی رگڑ. (۱۹۲۷ ، رسالہ سالوتری ، ۱ : ۱۰). ۱۴. **تختے یا لوہے وغیرہ کے دو ٹکڑوں کو یا ایک حصّے کو کسی دوسری چیز سے پھنسانے کی مڑی ہوئی سلاخ.**

اک الجھاؤ کا پیچ ہے راہداری
کہ ہے واسطے تختۂ پل کے کانٹا

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۹). لنگر کا حال سنو کہ جہاز میں بڑی بڑی چرخیاں ہوتی ہیں اور ان کے سرے میں اوٹھے ٹھے بھاری لوہے کے کانٹے باندھتے ہیں. (۱۸۹۰ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۶۱). ۱۵. **کانوں میں گوشوارے اٹکانے کا ہک یا تار.**

دام گیسو میں اولجھنے سے نہیں ڈر ہے مجھے
اٹک نہ جائے بالی کی مچھلی کا کانٹا کان میں

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۱۵۰). بازو بند یا جوشنوں کے ڈوریے ، مکر ، مرکیوں کا کانٹا ، ان سب چیزوں کی طرف سے اطمینان کر لو کہ ٹھیک ہے. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۵۱). ۱۶. **ایک مرض کا نام جو پرند کی دم کی جگہ ریڑھ کی ہڈی کی نوک پر سرخ دانے کی شکل میں ہوتا ہے اور جانور کو ہلاک کر دیتا ہے.**

کیا تڑپ کر یہ اسیرانِ قفس کہتے ہیں
مار ڈالے ہمیں کانٹا کہ چمن یاد آیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۹). مریض جانور کے کانٹے کو چاقو سے کاٹ دیتے ہیں یا ہلدی کی گرہ جلا کر کانٹے کو داغ دیتے ہیں. (۱۹۵۹ ، طبیب مرغی خانہ ، ۱۹۳). ۱۷. **تول ، ناپ ، پیمانہ ، پیمائش ، کسوٹی ، جانچ پڑتال ؛ حساب میں سوالوں کے جواب کی صحت دریافت کرنے کا اصول.** جو بات ہے اس میں مزہ قند نبات کا ہے ، ہر بات کانٹے میں کھچی تلی ، ممکن امتحان پر کسی کسانی ، باوٹ تولے پاؤ رتی کی ہے. (۱۹۲۵ ، حکایاتِ لطیفہ (دیباچہ) ، ۶). پیغمبر جو کلام پیش کر رہا ہے اس میں حکمت ہے ایک متناسب نظام فکر ہے ، غایت درجے کا اعتدال اور حق و صداقت کا سخت التزام ہے ، لفظ لفظ جچا تلا اور بات بات کانٹے کی تول پوری ہے. (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۲ : ۷۰۵). ۱۸. **زبان کا کھردرا پن جو بال نہ ملنے یا خشکی کی شدت سے ہوتا ہے ، زبان کی خشکی جو حرارت یا پیاس کے باعث ہو جاتی ہے ، پیاس کی شدت کے موقع پر بولتے ہیں.** حلق میں کانٹے پڑ گئے یا زبان میں کانٹے پڑ گئے.

ہے جب کے بوجھ مجھ سے کچھ خار خار حسرت
کانٹے بڑے ہوئے ہیں ساقی مری زباں میں

(۱۸۷۹ ، سالک (مرزا قربان علی بیگ) ، ک ، ۲۵۱). کانٹا کانٹے کی طرح خشک تھا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۰۹۴). ۱۹. کھیتے یا کھڑی کی سوئی. ایک ہی کانٹا اس (گھڑی) میں ہو جو ہر ایک قسمت کو ایک ثانیے میں طے کرے. (۱۹۱۱ ، مقدمات الطبیعات ، ۲۵۶). ۲۰. (جراحت) نشتر ، ایک قسم کا آلۂ جراحی. سبل (حالا) اس مرض ... کی تین قسمیں ہیں اول سبل رطب: اس قسم میں آنکھوں کے اندر آنسو آتے ہیں ... آنکھوں کی کھجائی میں تیس ہوتی ہے ، اسی قسم کے اندر رگیں کانٹے میں نہیں آتیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶). ۲۱. بھس یا گوبر وغیرہ اٹھانے کا چوبی پنجہ ... دو پھاوڑے یا کانٹے استعمال کئے جائے. (۱۹۲۳ ، تربیت جنگلات ، ۲۶۹). ۲۲. قوام کا تار (جسے چاشنی کا کانٹا کہتے ہیں) (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۲۳. حریف کو پکڑ کر رانوں کے بیچ میں داب لینے کا داؤ. کانٹا کرے تو اول اپنا داہنا پاؤں آگے بڑھا کے اپنے بائیں گھٹنے پر کھڑا ہو جائے ... چھڑی مارے. (۱۸۹۸ ، آئین حرب و قوانین ضرب ، ۲۱). صاحب «سرکہ آزاد» نے اس کے ... اندار روکنے کے ماتحت نام ... پچوں کے جزواسی کی ایک سو چوبیس لکھے ہیں ، پھر اس کے اندار سلام علیہ بچہ ، توڑ ، کانٹا ... دشمن کش وغیرہ کی تشریح کی ہے. (۱۹۲۵ ، اسلامی اکھاڑا ، ۲۰). الف : کرنا. ۲۴. (أ) غم کا کانٹا ؛ (استعارۃ) خلش ، غم ، چبھن.

خوشی کی تھی کلی ہر کلی لبالب دست
جو غم کا کانٹا دل کون اس کے نہ کھٹکت

(۱۹۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۳۵).

کہو چارہ سازوں سے جلدی نکالو
مرے دل سے غم کا پھل جل کے کانٹا

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۹). میں ہی تو ان کی زندگی کا کانٹا ہو گئی. (۱۹۳۹ ، مریم جلد ، برہم جالیسی ، ۲ : ۶۸). (ب) بیر ، عداوت ، دشمنی.

ہر پھر کے روز گرتی ہے کانٹا ہے برق سے
میرے تو آشیانے کا تنکا بھی خار ہے

(۱۹۰۹ ، تیر و نشتر ، ۷۶).

تڑپاں ہے کیوں نکہت گل لا کے قفس میں
کیا بلبل ناشاد سے کانٹا ہے صبا کو

(۱۹۳۶ ، حرف ناتمام ، ۵۰). ۲۵. (مجازاً) کسی چیز کی صحت و بطلان اور حسن و قبح پرکھنے کا اصول یا پیمانہ.

منطقی کانٹے پہ رکھتا ہے کلام دلپذیر
کاش اس نکتے کو سمجھے پیر فلسفی عرف کبیر

(۱۹۳۳ ، فکر و نشاط ، ۹). رقعات عالمگیری کے علاوہ جو مکاتیب شمالی ہند کے بزرگوں نے لکھے ہیں وہ اسی فارسی میں ہیں جو کانٹے میں تول بنا سکتی ہے. (۱۹۸۸ ، نگار (سالنامہ) ، کراچی ، ۲۳۹). ۲۶. (بندھائی) نگینے کی بیٹھک کے جوڑ پر نانکے کا ردا جس پر کندن نہیں جمتا (اسے جلائی سے پہلے صاف کر لیا جاتا ہے). (ا ب و ، ۳ : ۱۶۳). ۲۷. (موسیقی) ستار کی طبل یا سارنگی کی کونٹی کی ناز کے بیچ میں ہاتھی دانت یا کسی دھات کی جڑی ہوئی ایک چھوٹی سی میخ جس میں چکاریوں یعنی ناچ کے تاروں کے سرے باندھے جاتے ہیں (ا ب و ، ۳ : ۱۹۳). ۲۸. (مجازاً) دشمن ، بدخواہ ، مخالف ، آزار رساں.

جاکے قاصد بھی وہاں غیروں میں شامل ہو گیا
اور اک کانٹا نکل آیا مری تقدیر کا

(۱۸۹۹ ، شاد لکھنوی (نوراللغات)). ۲۹. (ٹھگی) گدھے کی آواز کا شگون بد (مصطلحات ٹھگی ، ۱۱۵). ۳۰. مزاحم ، حائل ، مانع. اگر پرہیز وہاں مارا جائے تو پھول کا کانٹا اٹھ جائے بیچ میں سے. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۹۰ الف).

ظفر حرص کا ہوئے کیونکر نہ کھٹکا
کہ رستے میں ہے یہ توکل کے کانٹا

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۹). فارسی میں بھی مرزا کو چین نہ تھا ایک نہ ایک کانٹا ضرور لگا ہوا تھا. (۱۹۰۳ ، مرزا حیرت ، چراغ دہلی ، ۳۵). ۳۱. ناگوار خاطر شے یا آدمی ، بار خاطر امر ، چبھن کا باعث ہونا.

یاروں کو کھٹکتے ہیں وطن میں نہ رہینگے
کانٹا ہی جو ٹھہرے تو چمن میں نہ رہینگے

(؟ ، لاعلم (فرہنگ آصفیہ)). ۳۲. بن ، ہک. گریباں کو بند کر لیا کرو اگرچہ ایک کانٹا ہی اس میں لگا لیا کرو. (۱۹۶۰ ، کشکول ، ۲۰۸). ۳۳. تیز ، ہوشیار. وہ تو کانٹا تھا ، سیانا تھا ، اتنا غرانٹ تھا. (۱۹۷۰ ، پاکستان کا بہترین ادب ، ۲۰۰). ۳۴. ایک قسم کی آتشبازی (شبد ساگر). ۳۵. ایک جھکا ہوا لوہے کا کانٹا جس میں تاگے کو پھنسا کر بلوا کھینچنے کا کام کرتا ہے (شبد ساگر). ۳۶. چھوٹی چھوٹی نکیلی اور کھردری پھنسیاں جو زبان پر نکلتی ہیں (شبد ساگر). ۳۷. ناک میں پہننے کا ایک زیور ، کیل ، لونگ (شبد ساگر). ۳۸. ایک وضع کا کان میں پہننے کا زیور. ان میں صرف ایک مڑی ہوئی کنیا یا کانٹا ہوتا ہے جس کو کان کے سوراخ میں ڈال دیتے ہیں ، زیور کا بقیہ حصہ نیچے لٹکا رہتا ہے. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۷۵). ۳۹. سوا ، سوجا (شبد ساگر). ۴۰. دری کی بناوٹ میں اس کے پھل بوٹوں کا ایک طریقہ جس میں نوک نکلی ہوتی ہے (شبد ساگر). ۴۱. قفل کے اندر کا لوہا جو اٹکتا ہے ؛ بندوق کی سوئی ؛ سیسے کا حرف ؛ بچھو کا ڈنک (جامع اللغات). ۴۲. لقا یا نکھی کبوتر کا گردن کو پشت کی طرف کھینچنا جو اس کی فطرت میں داخل ہے.

گھر میں میرے تھا جو کبوتر نکھی
خار یہ ہے کہ اس نے بھی کانٹا کیا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۲۰۹). ۴۳. مویشیوں کی ایک بیماری جو خشک گھاس کھانے سے ہو جاتی ہے ، سوکھ کر کانٹا ہو جاتے ہیں اور مر جاتے ہیں (جامع اللغات). ۴۴. پرندوں کے ایک سخت مرض کا نام جو تالو میں ہو جاتا ہے اور جس سے دبلے ہو کر ہلاک ہو جاتے ہیں (مہذب اللغات).

---اَٹکنا محاورہ.
خلش ہونا ، چبھن ہونا ؛ رہ رہ کے یاد آنا.

کانٹا ہے ہر اک جگر میں اٹکا تیرا
حلقہ ہے ہر اک گوش میں لٹکا تیرا

(۱۹۱۳ ، حالی ، کلیات نظم ، ۱۳۲).

---اُلجھنا / اُولجھنا محاورہ.
کانٹا اٹکنا ، الجھن پیدا ہونا.

خلش کچھ خار کساروں سے نہیں خار تعلق کو
کوئی کانٹا کبھی اولجھا نہیں صحرا کے دامن سے

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۹).

کلھائے جراحت کو عجب حسن سے پالنا
نکلی نہ کوئی شاخ نہ الجھا کوئی کانٹا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۱۱).

---بَدَلْنا محاورہ.
۱. **ریل کے کانٹے کو ایک طرف سے دوسری طرف کر دینا ، ریل کا راستہ بدلنا.** دراصل پولی ٹیکنک کی جیب ہی دونوں اسسٹنٹ ماسٹروں اور دو کانٹا بدلنے والوں کے اغوا کے لیے استعمال کی گئی تھی. (۱۹۷۲ ، جنگ ، کراچی ، ۳۱ دسمبر ، ۱). ۲. **دوسرا پہلو اختیار کرنا** (نسیم اللغات).

---بُرا کریل کا اور بدلی کی گھام ؛ سوکن ہے بُری چون کی اور ساجھے کا کام کہاوت.
کریل کا کانٹا اور بدلی کی دھوپ برائے نام ، سوت اور ساجھے کا کام یہ سب بُرے ہوتے ہیں (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---بن کَرْ رَگ رَگ میں کَھٹَکْنا محاورہ.
تکلیف دہ ہونا ، خلش پیدا کرنا ، بہت بے چین کرنا. وہ چاہے لہو بن کر آنکھوں سے بہتا رہے یا کانٹا بن کر رگ رگ میں کھٹکتا رہے. (۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۸۱).

---بن کے کَھٹَکْنا محاورہ.
ناگوار گزرنا ، بُرا لگنا. کالج ، یونیورسٹی ، جہاں جہاں وہ گئے باہمی ارتباط یعنی آنکھوں میں کانٹا بن کے کھٹکا. (۱۹۴۳ ، جنبش نگہ ، ۲۳۳).

---پَڑْنا محاورہ.
پرندوں کو کانٹے کی بیماری ہونا ؛ زبان کا پیاس کی وجہ سے کھردرا ہونا ؛ کنوئیں سے ڈول وغیرہ نکالنے کے لیے کانٹا ڈالا جانا (علمی اردو لغت).

---پھرنا محاورہ.
گرے ہوئے ڈول وغیرہ کے نکالنے کے لیے کنوئیں میں کانٹا پھانسنا (گزار معنی).

---پھیرْنا محاورہ.
نگاہیں پھیر لینا ، بے اعتنائی برتنا. ہاں بھئی ٹھیک ہے ، کبھی کبھی کانٹا بھی پھیر دیتے ، استاد کا یہ حق ہوتا ہے اور ڈسپلن کا تقاضا. (۱۹۸۹ ، فیضان فیض ، ۵۳).

---تول (---و مع) صف.
کانٹے میں تُلی ہوئی ، معیاری ، غلطی سے پاک ، لاجواب ، بے مثال. یہ اور بات ہے کہ شاہد احمد صاحب ... نے کانٹا تول چیز پیش کر دی. (۱۸۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱۰ ، ۸).
[کانٹا + تول (رک)].

---جوڑ (---و مع) امذ.
ایسے دو پہلوانوں کی کشتی جن میں ایک کو ایک پر ترجیح دینا مشکل ہو ، برابر کی جوڑ (ماخوذ : فرہنگ اثر ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [کانٹا + جوڑ (رک)].

---چُبھ جانا محاورہ.
پھانس لگنا ، خار بدن میں گُھسنا ، تکلیف ہونا ، خلش ہونا.

سہے ہیں ظلم اتنے بن گیا ہوں درد کا پتلا
جو توڑا پھول گلشن میں تو کانٹا چبھ گیا دل میں

(۱۹۱۹ ، در شہوار بیخود ، ۹۳).

---چُبھنا محاورہ ؛ ف س.
کانٹا لگنا ، پھانس لگنا ، خار لگنا.

دست گلچیں میں کبھی چبھتا نہیں کانٹا بھی ہائے
بے اثر کس مرتبہ ہے یہ دعائے عندلیب

(۱۸۹۰ ، شہیدی (کرامت علی) ، د ، ۲۷). یہ اس قسم کی کتاب نہیں ہے جسے اس طرح پڑھا جائے ذرا سی بات پر اعتراض کرنے پر تُلے ہوئے ہیں ، بالکل خارپشت کی طرح ، جس کے کانٹے چبھنے کے لیے کھڑے ہوں. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۱۰).

---چُبھونا محاورہ.
خلش دینا ، تکلیف دینا.

چبھوتی ہے کافر ہر انگشت شانہ
جگر میں گرفتار کاکل کے کانٹا

(۱۸۳۵ ، دیوان ظفر ، ۱ : ۱۹).

---چَڑھانا محاورہ.
(مرغ بازی) مرغ کی آن پر حفاظت کو لوہے کا خول چڑھانا. چونچ جڑی باندھنا ، کانٹا چڑھانا ... یہ بھی کام مرغ باز کا ہے. (۱۸۸۳ ، صید گہ شوکتی ، ۱۱۹).

---داغْنا محاورہ.
لوہا گرم کر کے گوشت کے اس ٹکڑے کو جلانا جو طیور کے ہو جاتا ہے (نوراللغات).

---دل میں کَھٹَکْنا محاورہ.
ناگوار گزرنا ، بُرا لگنا. جو کانٹا سالہاسال سے ان کے دل میں کھٹک رہا تھا نکل گیا. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۳۱۳).

---دیکْھنا محاورہ.
چاشنی کا قوام دیکھنا. چاشنی کا کانٹا دیکھو. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۷۱۳).

---ڈالنا محاورہ.
کسی چیز کے نکالنے کے واسطے کانٹا کنویں میں پھانسنا ، مچھلی پکڑنے کے لیے کانٹا پانی میں ڈالنا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

---سا صف.
خار کی مانند نہایت دبلا ، نہایت لاغر ، قاق ، سوکھا لقات.

فرقت سے تری تار نفس سینے میں میرے
کانٹا سا کھٹکتا ہے نکل جائے تو اچھا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۷۵). [کانٹا + سا (رک)].

---سا چُبھنا محاورہ.
پھانس لگنا ، خلش ہونا ، تکلیف دینا. دنیا کے عیش و مسرت میں اگر کوئی خیال کانٹا سا چبھتا ہے ... تو وہ ماضی اور حال کی ناکامیوں کی یاد اور مستقبل کی بے اطمینانی ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۵۴۰).

---سا کھٹکنا محاورہ.
ناگوارِ خاطر ہونا ، بُرا لگنا ، گراں معلوم ہونا ، نہایت ناگوار گزرنا.

کانٹا سا کھٹکتا ہے کلیجہ میں غمِ ہجر
یہ خار نہیں دل سے نکل اندام نکلتا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۴۶).

بلاتو ناز کو شاہِ مدینہ اپنے روضے پر
جدائی کا الم سینے میں کانٹا سا کھٹکتا ہے

(۱۹۲۵ ، ناز ، ک ، ۱۸۰).

---سا لگنا محاورہ.
خراش پڑنا ، تکلیف ہونا ، بے چینی ہونا.

اوچھے جو پڑے زخم تو کانٹا سا لگا ہے
مچھلی سا تڑپتا ہے یہ بسمل کئی دن سے

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۸۱۷).

---سا نِکل جانا محاورہ.
بہ آسانی کسی تکلیف سے رہائی پانا ، خلشِ غم ، کاوشِ دل ، دردِ جگر کا دور ہو جانا ، چین پڑ جانا ، چین آ جانا.

مر رہتے جو اس گل بن سارا یہ خلل جاتا
نکلا ہی نہ جی ورنہ کانٹا سا نکل جاتا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۱). رہی سہی سوتیاں جھٹ پٹ نکال ڈالیں ، ان کا نکلنا تھا کہ ایک کانٹا سا نکل گیا. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۴).

---سا ہونا محاورہ.
نہایت لاغر اور دُبلا ہونا.

بے رونقِ باغ ہے جنگل سے بھی برے
گل سوکھ تیرے ہجر میں کانٹا سا ہو گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۷۷).

میں تول لیا کرتی ہوں نظروں میں ہر اک کو
کانٹا سی ہوں آنکھیں ہیں ترازو سے زیادہ

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۷۷).

---کَڑ دینا/ کَڑنا محاورہ.
۱. دبلا کرنا ، کمزور کرنا ، لاغر کر دینا.

کانٹا سکھیا کے عشق نے پرچند کر دیا
وہ کندن ملے تو نہ پھولا سماؤں میں

(۱۸۳۰ ، آتش ، ک ، ۱۰۳). ۲. (مرغ بازی) مرغ کا اپنے سر کو دم کی طرف کھینچنا.

گھر میں میرے تھا جو کبوتر مکھی
خارپہ ہے اوس نے بھی کانٹا کیا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۲۰۹).

---کُشتی (---ضم ک ، سک ش) امث.
ایسی کُشتی جس میں پہلوانوں کے درمیان سانٹھ گانٹھ نہ ہو ؛ پورا کشتی کی ضد (ماخوذ : فرہنگ اثر ؛ مہذب اللغات). [کانٹا + کشتی (رک)].

---کھانا محاورہ.
۱. مچھلی پھنسانے کے کانٹے میں لگا ہوا چارہ ، کھانا ، طعمہ.

بھولے نہیں ہیں کان کا بالا کسی طرح
مچھلی نہ اس کی کھائے گی کانٹا کسی طرح

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)). ۲. عشق کی خلش میں مبتلا ہونا.

آج کس تازہ گلو تر کا ہے کانٹا کھایا
چپ ہے کیوں جی ہے ترا بلبلِ شیدا کیسا

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۱۶).

---کھٹکنا محاورہ.
ناگوار گزرنا ، بُرا لگنا ، تکلیف دینا.

تھا وہ بلبل کہ جگر میں مرے کانٹا کھٹکا
چمنِ حُسن میں جو پھول کھلا میرے بعد

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۱۱۳). مگر ایک کانٹا تھا جو ہر وقت اندر ہی اندر کھٹک رہا تھا. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، تربیتِ نسواں ، ۱۰). البتہ جی. او. سی کے ذہن میں یہ کانٹا برابر کھٹکتا رہا. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۴۰).

---کُھلنا محاورہ.
پنجرے کے کانٹے کا سیدھا ہو جانا تاکہ پنجرہ گر پڑے (علمی اردو لغت).

---گانٹھنا محاورہ.
کُشتی کے دوران پہلوان کا دوسرے پہلوان کے قینچی لگانا. اپنا سیدھا پیر حریف کے بائیں پیر سے اوڑا کے اُس کے بائیں پیر پر الٹا کانٹا گانٹھ لے اور چھری مارے. (۱۹۲۵ ، فنِ تیغ زنی ، ۲۶۴).

---گَڑنا محاورہ.
کانٹا چبھنا ، کانٹا لگنا.

باہر کیا وہ سوزنِ مژگاں سے قیس نے
کانٹا جو پائے ناقۂ لیلیٰ میں گڑ گیا

(۱۸۱۰ ، میر (مہذب اللغات)). شہزادے کے حواس گم ہیں ، پیاس سے زبان ... باہر ہے ، آبلے پاؤں میں پڑ گئے ہیں ، کانٹے گڑ گئے ہیں. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا (مہذب اللغات)).

---لڑنا محاورہ.

مقابلہ کرنا.

بچے ہے ہر خلش دشمن دم جنگ
بھی یہ مرغ لڑتا کھل کے کانٹے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۴۴).

---لگانا محاورہ.

۱. آزار دینا ، دکھ پہنچانا ، دل کو دکھانا.

بلا کے پھول لگایا عدو نے کانٹا ناز
کھنچے وہ باغ میں مجھ سے گلاب کے مانند

(۱۹۳۵ ، ناز ، گلدستۂ ناز ، ۲۰). ۲. مچھلی کے لیے دریا میں کانٹا ڈالنا ، کانٹا چھوڑنا ؛ گھوڑے کو مہمیز لگانا (ماخوذ : علمی اردو لغت).

---لگنا محاورہ.

۱. کانٹا چبھنا ؛ پھندا لگنا ، گلا خشک ہو جانا. پانی وغیرہ مانگیں تو تم خبر رکھنا ایسا نہ ہو کہ کانٹا لگ جائے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۷۷۵). ۲. پرندے کو کانٹے کا مرض ہونا.

کانٹا لگا ہے کچھ کسی مرغ کو چمن میں
پھولوں نہیں سماتے گل اپنے پیرہن میں

(؟ ، لاعلم (مہذب اللغات)). ۳. مویشی کا خشک کھیتی کھا کر مر جانا (جامع اللغات ؛ نوراللغات). ۴. شراب کا مہلک نشہ ہونا ، شراب کا خوب نشہ ہونا جس سے ہلاکت کی نوبت پہنچے ، شدتِ عطش پا کر شراب کے تند نشے سے ہچکی بندھ جائے یا موت واقع ہو جائے.

اتنی پلا بس مئے گلرنگ ساقیا
دو چار دن شراب کا کانٹا لگا رہے

(۱۸۹۳ ، معیار نظم ، ۲۰۲). آپ کو نصیبِ دشمناں شدتِ عطش سے کانٹا لگنے کا اندیشہ ہو گا. (۱۹۰۳ ، مضامین شرر ، ۳ : ۱۲۰). ۵. ناگوار معلوم ہونا.

ساقی رہی بہار نہ گلزار رہ گیا
کانٹا لگا نہ پھول کا یہ خار رہ گیا

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۳۳).

کانٹا مجھے لگ جانے دے تو پھول دیئے جا
بوٹوں نے یہی سیکھی ہے ایک بات کہ ہاں اور

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۵۵).

---مارنا محاورہ.

۱. صدمہ یا اذیت پہنچانا ، آزار دینا ، ستانا ، رکاوٹ پیدا کرنا ، اڑنگا لگانا. یہ گل بے خار کے طالب تھے کانٹا توڑ کر گل حاصل کرنا نہ جانتے تھے زمانے نے ایسا کانٹا مارا کہ بلبلا کر دم توڑ دیا. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۷۷). ۲. کم وزن تولنا (نوراللغات). ۳. مرغوں کا لڑتے ہوئے ایک دوسرے کو خار مارنا.

ایک ادنیٰ سی یہ کاوش ہے کہ جیسے دیکھا
یار کی مرغِ نظر نے اوسے کانٹا مارا

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۲۷). ۴. مہمیز لگانا ، ایڑ لگانا ، تیز کرنا ، ہنکانا. جیسے کہ تھکے ہوئے گھوڑے کو کانٹا مارنا بجا ہے ویسے ہی طبیعت گسلندہ کو محنت کی طرف مائل کرنا بجا. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۳).

---نکالنا محاورہ.

تکلیف یا مصیبت سے بچانا ، خلش مٹانا. جناب امام حسن علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھنا ، زبانِ معجز بیان سے پند و نصائح سننا اور رونا لیکن ہر آن اسی گھات میں رہنا کسی دن یہ زہر بھری برچھی سے ماروں اور اپنے دل سے کانٹا نکالوں. (۱۸۲۴ ، گل مغفرت ، ۲۰۰).

دشتِ جنوں کی ہم کو اذیت پسند ہے
پھر کیا سمجھ کے پاؤں سے کانٹا نکالیے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۵۵).

مگر کیا خبر مجھ کو اللہ جانے
تمنا نکالی کہ کانٹا نکالا

(۱۹۲۹ ، اعجاز نوح ، ۳۳).

---نکل آنا محاورہ.

پرندے کو کانٹے کا مرض ہونا.

تصرف سے نہیں خالی ہے دیوانوں کی صحبت بھی
ہوا ہے مرغ مجنوں کے اگر کانٹا نکل آیا

(۱۸۸۶ ، دیوان مہر ، ۱۵).

---نکل جانا محاورہ.

الجھن سے نجات پانا ، تکلیف دور ہونا.

اس رشک گل کے گھر سے میں نکلا خلش گئی
باہم رقیب کہتے ہیں کانٹا نکل گیا

(۱۸۶۷ ، رشک ، ۱ : ۵۰۱).

دشمن نہیں تو اب مجھے دشمن ہے یار کو
کانٹا نکل گیا خلش خار رہ گئی

(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۱۳۳).

---نکلنا محاورہ.

الجھن سے نجات ہونا ، خلش دور ہونا ، تکلیف رفع ہونا.

تاریک اوس گل کی محبت میں دم اپنا نکلے
جان پھولے سے جو بچ جائے تو کانٹا نکلے

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۲۰۲).

دل سے پیکاں کا نکلنا تو بہت آسان ہے
دل کے کانٹے نہیں لے یار نکلنے والے

(۱۹۰۶ ، جلیل ، روح سخن ، ۱۳۶).

---نہ لگے فقرہ.

کوئی تکلیف نہ پہنچے (علمی اردو لغت).

---ہو جانا / ہونا محاورہ.

۱. لاغر ہو جانا ، بہت دبلا ہو جانا.

ہاتھ میرا لے کے گل تر سوکھ کر کانٹا ہوا
ہے ترے دامن کی جھٹ جانے سے خار آستیں

(۱۸۳۶ ، دفتر فصاحت ، ۱۰۱).

شعفِ پیری میں امیر ثمرۂ عشرت کہاں
سوکھ کر کانٹا نہال زندگی ہو گیا
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳)۔ ۲. **چُبھنا ، باعثِ آزار ہونا ، ناگوارِ خاطر ہونا.**

مرغانِ باغ تم کو مبارک ہو سیر گل
کانٹا تھا ایک میں سو چمن سے نکل گیا
(۱۸۴۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳۹)۔

کانٹریکٹ (سکن ن ، کس ت ، ی مج ، سک کد) امذ.
ٹھیکا ، اقرار نامہ ، معاہدہ ، عہد نامہ. نئے کانٹریکٹ کی تجدید ہوتے ہی وہ سوچ رہا تھا سکینہ کا اور عائشہ اور بنو کا جب برسوں بعد گھر لوٹے گا تو نہ جانے کیا نقشہ ہوگا بیوی اور بچوں کا. (۱۹۸۶ ، سنہ عدہ ، ۴۰)۔ [انگ : Contract]

کانٹوں (مغ ، و مج) امذ ؛ ج.
کانٹا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل. بعضے کانٹوں کے بیچ گرے اور کانٹوں نے بڑھ کے ان کو گھونٹا. (۱۸۱۹ ، انجیل مقدس ، ۳۴)۔ ہم خود بھی تو اس دبلی کاکوری رنگ کے سپاکار کانٹوں کے لیے کچھ رہی نہیں. (۱۹۴۳ ، دانہ و دام ، ۵٦)۔ کانٹوں کی سب کو ضرورت ہے ، اس لیے ہر مہذب انسان ... ڈرائنگ روم میں کانٹے سجا کر رکھتا ہے. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۶۳)۔

--- بھرا ہونا محاورہ.
ستم رسیدہ ہونا ، تکلیف دہ ہونا.

سراپا اشتیاقِ ناوکِ مژگانِ قاتل ہوں
سراسر تار حسرت سربسر کانٹوں بھرا دل ہوں
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۱۹۹)۔

نکالوں کس طرح خارِ تمنا سخت مشکل ہے
وہ اس ڈر سے نہیں چھوتے کہ یہ کانٹوں بھرا دل ہے
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۷۳)۔

--- بھری سیج (۔۔۔فت بھ ، ی مج) صف مث.
تکلیف دہ بستر ، مشکلات اور الجھنوں سے پُر ؛ (مجازاً) وہ کام یا چیز جس میں راحت کم اور آلام و مصائب زیادہ ہوں. تورکاس اس وقت قتل ہو چکا تھا اور دولتِ مشرقیہ کی کانٹوں بھری سیج ہیلو سے ہرقل کے ترکہ میں آئی تھی. (۱۹۲۶ ، غلبۂ روم ، ۱۵۰)۔ [کانٹوں + بھری (رک) + سیج (رک)]

--- پر/ پہ بسر کرنا محاورہ.
سخت تکلیف سے گزرنا ، کمال ایذا برداشت کر لینا.

جو اپنے لیے جانتے ہیں رنج کو راحت
کانٹوں پہ بسر کرتے ہیں گلزار سمجھ کر
(۱۸۳٦ ، ریاض البحر ، ۹۳)۔

--- پر پھرانا محاورہ.
سخت آزار میں مبتلا کرنا ، سخت تکلیف دینا.

اس لب شیریں نے کانٹوں پر پھرایا ہے مجھے
کس مزے سے آبلے جوشِ زبانِ خار نے
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۵۳۷)۔

--- پر کھینچنا محاورہ.
۱. **سخت آزار پہنچانا ، تکلیف میں مبتلا کرنا.**

وحشت نے نکالا اوس کی سے
کانٹوں پر اوس کو کھینچتا ہوں
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ٦۵)۔

ساتھ غیروں کے نہ جا سیرِ چمن کو اے مسیں
مجھ کو کانٹوں پر نہ تو اے غیرتِ گلزار کھینچ
(۱۸۹٦ ، تجلیاتِ عشق ، ۱۱۱)۔

جلی ہیں دھوپ میں شکلیں جو ماہتاب کی تھیں
کھنچی ہیں کانٹوں پہ جو پتیاں گلاب کی تھیں
(۱۹۲۲ ، دلی کی جان کنی ، ۸۷)۔ ۲. **گنہگار کرنا** (فرہنگِ آصفیہ)۔

--- پر گھسیٹنا محاورہ.
۱. **گنہگار کرنا ، شرمندہ کرنا (انکار کے طور پر اس وقت مستعمل جب کوئی کسی کی تعریف کرے یا بڑا چھوٹے کی تعظیم کرے وغیرہ).** حکیم جی جتائے کہ حضور مجھے کانٹوں پر گھسیٹتے ہیں (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۲۱۷)۔ ۲. **سخت آزار پہنچانا ، اذیت دینا ، تکلیف پہنچانا.**

حسنِ روز افزوں نے کانٹوں پر گھسیٹا یار کو
سبزۂ عارض بڑھا ایسا کہ جنگل ہو گیا
(۱۸۵۸ ، امانت ، ۵ ، ۲۰)۔ میری محبت آج تک نہ اس قدر اندھی تھی اور نہ خود غرض کہ میں تمہیں ان کانٹوں پر گھسیٹا ہوا لے جاتا. (۱۹۳۹ ، اور انسان مر گیا ، ۷۱)۔

--- پر/ پہ لٹانا محاورہ.
۱. **مضطرب کرنا ، بے چین کرنا ، اذیت دینا.**

شام سے تا صبح وصفِ عارضِ گلگوں کیا
باغ میں بلبل کو کانٹوں پر لٹایا رات بھر
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۵۹)۔

شبِ فراق میں کانٹوں پہ میں لٹاؤں اوسے
سلاؤں طالعِ خفتہ کو اپنے بستر پر
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۹۳)۔ ۲. **ستانا ، مصیبت میں مبتلا کرنا ، دکھ دینا.**

عشق پھولوں کا لٹائے گا تجھے کانٹوں پر
راحتِ باغ کو بلبل سمجھ آزارِ قفس
(۱۸۳٦ ، ریاض البحر ، ۱۰۲)۔

تمام عمر لٹایا تھا مجھ کو کانٹوں پر
مرا مزار کیا جا رہا ہے اب گل پوش
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۱۷)۔

--- پر/ پہ لوٹنا محاورہ.
۱. **مضطرب رہنا ، بیقرار رہنا ، بے چین رہنا.**

یاں کانٹوں پہ لوٹوں ہوں میں بیمار
واں محو ہے تو بسیرِ گلزار
(۱۷۸۳ ، لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۳۷)۔

نہ لوٹوں کس طرح کانٹوں پہ دوری میں گلستاں کی
وہ بلبل ہوں کہ فرشِ خواب جس کا گل کا داماں تھا
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۰)۔

وہ بھی بڑے ترستے ہیں لطف حیات کو
کانٹوں پہ لوٹ لوٹ کے کاٹیں گے رات کو
(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۳۵). ۲. **آتش رشک و حسد میں جلنا.**
رنگیلا میرا باغ میں گل گیا تھا
اسے دیکھ کانٹوں پہ گل لوٹتا تھا
(۱۷۳۸ ، دیوان تاباں ، ۱۰).
کسی شب باغ میں وہ غنچہ لب سویا جو ساتھ اپنے
تو شبنم رشک سے کانٹوں پہ لوٹے گل کے بستر پر
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۴۸).

---پہ نیند آنا محاورہ.
عادۃً سخت مصیبت میں بھی سو جانا ، مجبوراً سخت الجھن میں نیند آ جانا.
ہجر فسانہ مژگاں کبھی نہ سونے ہم
جب آتی ہے ہمیں کانٹوں پہ نیند آتی ہے
(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۳۰۳).

---سے گلاب کھلنا محاورہ.
تکلیف میں بھی راحت ملنا ، اذیت میں مزا آنا.
سو زخم دیے ہیں اک خلش نے
کانٹوں سے کھلے گلاب مجھ میں
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۲۰۹).

---کا بستر امذ.
رک : کانٹوں کی سیج ، تکلیف دہ بستر ، آزار پہنچانے والا ، پریشان کن. لیکن ناگ اور ناگن کے خیال نے رگ تک کے لیے نرم اور گدگدے تکیہ کو کانٹوں کا بستر بنا دیا. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۲۶۷).

---کا تاج امذ.
مشکل امتحان ؛ اذیت ناک عذاب ، تکلیف دہ چیز یا عمل. انہوں نے اسے ننگا کرکے قرمزی پیراہن پہنایا اور انہوں نے کانٹوں کا تاج بنا کر اس کے سر پر رکھا. (۱۸۶۹ ، انجیل مقدس ، ۸۲). مسلمانوں کا حکمران بڑی آزمائش میں ہوتا ہے اس کے لیے حکومت پھولوں کی سیج نہیں کانٹوں کا تاج ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۷۱).

---کا جھاڑ امذ.
خاردار درخت ؛ مراد : وبال جان. توبہ توبہ آدمی کیا ہیں کانٹوں کا جھاڑ ہیں کہ الجھ جائیں تو جان چھڑانا مشکل ہو جائے. (۱۹۰۳ ، مکتوبات نیاز ، ۷).

---کا ہار امذ.
کانٹوں سے بنایا ہوا ہار یا کنٹھا ؛ (مجازاً) بہت زیادہ تکلیف دہ چیز یا امر. جو پھولوں کا تاج وہ پہننا چاہتے تھے ، اب وہی تاج ان کے لئے کانٹوں کا ہار بن گیا. (۱۹۸۷ ، اخبار وطن ، کراچی ، دسمبر ، ۳۰).

---کی سیج امث.
رک : کانٹوں کا بستر ، کانٹوں بھری سیج. مولوی عبدالحق کا حیدرآباد میں آخری زمانہ کانٹوں کی سیج بن گیا تھا. (۱۹۸۱ ، آسمان کیسے کیسے ، ۷۷).

---کے اوپر لوٹنا محاورہ.
رک : کانٹوں پر لوٹنا ، بے چینی اور بے قراری میں بسر کرنا.
بے یار فرش گل مری آنکھوں میں خار تھا
لوٹا کیا میں کانٹوں کے اوپر تمام رات
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۶۵).

---میں الجھانا محاورہ.
مصیبت میں ڈالنا ، مشکل میں پھنسانا.
جوش وحشت لے چلا ہے کیوں بیاباں کی طرف
فائدہ ناحق مجھے کانٹوں میں الجھانے سے کیا
(۱۹۳۱ ، دیوان صفی ، ۳۹).

---میں الجھنا محاورہ.
بلا وجہ جھمیلے میں پڑنا ، مصیبت مول لینا.
کانٹوں میں اگر نہ ہو الجھنا
تھوڑا سا لکھا بہت سمجھنا
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۲۰۱).

---میں اینچنا محاورہ.
رک : کانٹوں میں کھینچنا.
میرا جلا ہوا دل ، مژگاں کے کب ہے لائق
اس آبلہ کو کیوں تم ، کانٹوں میں اینچتے ہو
(۱۷۵۱ ، نکات الشعرا (میر سجاد) ، ۹۹).

---میں تل کے بکنا محاورہ.
ترازو کے کانٹے کے عین مطابق تولا جانا ؛ (مجازاً) سونے چاندی کے بھاؤ بکنا ، بہت مہنگا ہونا ، بیش قیمت ہونا ، نہایت گراں ہونا ؛ کسی چیز کی کمال قدر ہونا (مہذب اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---میں جھونک دینا محاورہ.
مصیبت میں پھنسانا ، مشکل میں ڈالنا. وہ آپ کے لائق ہیں بھی نہیں ، نہ معلوم آپ کے ماں باپ نے کیوں کانٹوں میں جھونک دیا. (۱۹۳۳ ، چشم نگہ ، ۱۰۱).

---میں کھینچا جانا محاورہ.
اذیت یا تکلیف میں ڈالا جانا ، دکھ دیا جانا.
مرے داغ جگر کو پھول کہہ کر
مجھے کانٹوں میں کھینچا جا رہا ہے
(۱۹۳۶ ، جلیل ، روح سخن ، ۵۲).

---میں کھینچنا محاورہ.
رک : کانٹوں پر کھینچنا.
میرا جلا ہوا دل ، نہیں اس مژہ کے لائق
اس آبلے کو ناحق کانٹوں میں کھینچتے ہو
(۱۷۵۳ ، مخزن نکات (میر سجاد) ، ۲۹).

یاد آتے ہیں کسی کے مجھے گورے گورے گال
کانٹوں میں کھنچتے ہیں گل یاسمیں مجھے
(۱۸۳۰ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۱۳).

زخم اس دل پُر داغ پر اے الفتِ مژگاں
کانٹوں میں نہ کھینچ اس کو جو پھولوں میں تلا ہو
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۶۶).

ـــ میں گڑنا محاورہ.

مصیبت یا آفت میں پڑنا ، دقت میں پڑنا ، جھگڑوں میں مبتلا ہونا (فرہنگ آصفیہ).

ـــ میں گلاب کھِلنا محاورہ.

رک : **کانٹوں پہ گلاب کھلنا : مصیبت میں راحت ملنا.**

کانٹوں میں گلاب کھل رہے تھے
مت کہیو کہ ناسپاس تھی وہ
(۱۹۸۷ ، سازِ سخن بہانہ ہے ، ۱۱۷).

ـــ میں گھِرنا محاورہ.

مصیبت یا پریشانی میں گرفتار ہونا ، مشکل میں پھنسنا. آج کل ہماری قسمت کا ستارہ خرابی پر ہے خالدان والے بلاوجہ دشمن ہیں سمجھو لو کانٹوں میں گھِرے ہوئے ہیں. (۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۹ : ۲۵۷).

ـــ میں گھسیٹنا محاورہ.

رک : **کانٹوں پر گھسیٹنا ، ناقابلِ برداشت تکلیف دینا ؛ کسی کی مبالغہ آمیز تعریف کرنا ، منھ پر تعریف کرنا ، بلاوجہ تعریف کرنا ، کسی کے سامنے بہت تعریف کر کے شرمندہ کرنا.**

لائق نہیں تمہارے مژگاں خوش نگاہاں
مجروح دل کو میرے کانٹوں میں مت گھسیٹو
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۵۲). اختر مرزا : حضور کیوں کانٹوں میں گھسیٹتے ہیں؟ ہم تو غلام ہیں. (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۱۷). آپ ناحق عفو تقصیر کے خواہاں ہیں اور مفت میں مجھے کانٹوں میں گھسیٹتے اور الٹا گنہگار کرتے ہیں. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۳۸). یہ تو آتش کا شعر ہے ، میر کو کانٹوں میں مت گھسیٹو. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۹۶).

ـــ میں لوٹنا محاورہ.

رک : **کانٹوں پر لوٹنا ، رشک و حسد میں جلنا.**

رنگیں دہن کو تیرے دیکھا چمن میں جب سے
کانٹوں میں لوٹتے ہیں سب غنچۂ بہاری
(۱۷۳۱ ، شا کرناجی ، د ، ۲۹۷).

کانٹی (مع) امث.

۱. **ضرب کا نشان (×) جو کسی عبارت وغیرہ میں قابلِ اعتراض بات پر لگایا جاتا ہے.** ڈائلاگ ڈائریکٹر نے ڈائلاگ کے پورے صفحے پر نیلی پنسل سے کانٹی کا نشان بناتے ہوئے کہا کہ کمار صاحب آپ ہی بتائیے نا. (۱۹۶۷ ، نقش ، کراچی ، اپریل ، ۳۳). ۲. **کانٹوں دار جھاڑی ، خاردار جھاڑی.** ہندوستانی آلاتِ زراعت ، ناگر ، پکھیر ، بیلن ڈھیلے پھوڑنے کے آلات ، کانٹی وغیرہ اٹھانے کے دو شاخے ... وغیرہ ہیں. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۱۶۳). دکن میں کانٹا اور کانٹی میں فرق تھا کانٹا وہ جو پاؤں میں چبھے ، کانٹی جھاڑی کے معنی میں کہتے تھے. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۰۰). ۳. **مرغ کے پانو کا کانٹا جو نیزہ کی نوک کی مثل ہوتا ہے ، اَنی.** اگر لڑنا ہو تو کشتی اور لکڑی چلانا ہو گا اور کانٹی مارنا ہو گا. (۱۸۸۳ ، سیدکہ شوکتی ، ۹۳). اف : مارنا. ۴. **مچھلی پکڑنے کا آنکڑا.** مچھلی مانس کی اچھا کرتی ہے تو کانٹی میں پھنس مرتی ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۳). ۵. (قالین باف) **قالین کا لپکا ، روان جد ، کا ہستی دار آہنی سوا** (ا پ و ، ۲ : ۱۱۱). ۶. **جواہرات : نیے کا چھوٹا کانٹا ، روئی کا کوڑا ، روئی جو دھنی نہ جا سکے ، سانپ پکڑنے کی لکڑی جس کے سرے پر آنکڑا لگا ہوتا ہے** (فرہنگ آصفیہ). ۷. (کھیتی) **ہل کی پھار کی نوک یا زمین میں دھنسنے والا نکیلا حصہ** (ا پ و ، ۶ : ۸۵). ۸. **کھیت کے اطراف خاردار جھاڑی کی باڑھ ، پودوں کے اطراف کانٹوں دار لگی ہوئی اوٹ** (ا پ و ، ۶ : ۸۵). ۹. **سوئیٹر وغیرہ بنانے کی سلائی کی نوک** پر ایک کانٹی پر زنجیرہ ہو جائے (۱۹۳۵ ، اون کام سلائیوں سے ، ۴۰). [پ : काँटी].

ـــ برانٹی / بھرانٹی (ـــ فت ب ، مع) امث.

ہر قسم کے چھوٹے چھوٹے پودے اور جھاڑیاں نیز درختوں کی افتادہ یا مقطوعہ پتلی ٹہنیاں. درخت ایک ہی قسم کے ہوں اور اگر دوسرے قسم کے ہوں بھی تو صرف کانٹی بھرانٹی کی حیثیت کے مثلاً صحاری ببول ، جھاؤ اور اپیا وغیرہ. (۱۹۰۲ ، علم الصحرا ، ۵). کسی باڑے یا احاطہ میں جو کانٹی برانٹی سے محصور ہوتا ہے داخل ہو کر ایک آدھ چھوٹے بچھڑے کو لے بھاگتا ہے. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱۳۷). [کانٹی + برانٹی بھرانٹی (تابع)].

ـــ پکڑنا محاورہ.

کٹی ہوئی پتنگ کو بانس پر کانٹے باندھ کر لوٹنا. بانس پر کانٹے باندھ کر اس سے پتنگ لوٹی جاتی اور اسے کانٹی پکڑنا کہتے (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۰۰).

ـــ کھانا محاورہ.

قید کاٹنا ، جرائم پیشہ ہونا ، حوالات میں رہنا ، سزا بھگتنا. ادھر کی دنیا اودھر کیوں نہ ہو جائے ، مجھ سے یہ نہ ہو گا کہ میں ایک کانٹی کھائے مفلس قلانچ آدمی کو کبھی اپنا ہم پلہ بناؤں. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۱۱۷).

کانٹی لیور (سک ن ، ی مج ، فت ر) امذ.

چھجا سنبھالنے کے لیے دیوار میں لگایا ہوا بریکٹ ، توڑا ، بیم. اگر ایک سلاخ کو افقی حالت میں ایک سرے سے جکڑ کر رکھا جائے اور دوسرے سرے پر بوجھ ڈالا جائے جس سے وہ نیچے کو جھک جائے تو ایسی سلاخ کو برآمد شدہ بیم یا کانٹی لیور کہتے ہیں. (۱۹۶۵ ، مادے کے خواص ، ۳۰۹). [انگ : Canta Lever].

کانٹے (بج) امذ.
رک : کانٹا جس کی یہ جمع اور مغیرہ صورت ہے اور ترکیبات میں مستعمل ہے رب گلدانوں میں پھول کے بجائے کانٹے سجائے جاتے ہیں. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۹۳). [کانٹا (رک) کی جمع].

---بچھانا محاورہ.
مشکلات پیدا کرنا ، ایذا رسانی کا سامان کرنا ، ایذا پہنچانا ، کاربرآری میں رکاوٹیں ڈالنا.

لا کر کسی نے پھول جو رکھے ہیں ہجر میں
کانٹے بچھا دیے ہیں ہمارے پلنگ پر

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۵۹). عشق اندھا ہے مگر معشوق کے دل کو اپنا نشانہ بنا ہی لیتا ہے ، اپنے تکیے کے لیے پھول پسند کرتا ہے تو اپنے بندوں کے لیے کانٹے بچھاتا ہے. (۱۸۹۱ ، حرم سرا ، ۲ : ۲۵).

تمام سوز و خلش ہے یہ کاروان بہار
گلوں کی راہ میں کانٹے بچھادئیے میں نے

(۱۹۳۸ ، روح کائنات ، ۱۱۲). کچھ دوستوں نے زمین دوز طریقے پر نئی تنظیم کے خلاف کانٹے بچھانے شروع کر دیے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۰۲).

---بچھنا محاورہ.
مشکلات پیش آنا ، دشواریاں ہونا.

کانٹے بچھ جاتے ہیں ان لوگوں کی راہِ رزق میں
خوف آتا ہے چھری چلتی ہے ان کی میز پر

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۷۲).

---بونا محاورہ.
(اپنے یا کسی کے حق میں) بُرا کرنا ، بدی کرنا ، نقصان پہنچانا ، آزار دینے کا اقدام کرنا.

یاں خُسن گل رخاں پر عاشق کبھو نہ ہونا
یارو یہ اپنے حق میں کانٹے عبث ہے بونا

(۱۷۹۲ ، محب (ولی اللہ) ، د ، ۹۱).

خلش ہے عشق کی نالاں ہیں عشاق
کہ بوئے اس نے حق میں گُل کے کانٹے

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۳۱). یہ صاحب جو آپ سے باتیں کر رہے ہیں یہ سب انہیں کے کانٹے بوئے ہوئے ہیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۹۱). وہ بد دماغ ہو کر بولی بس بس زبان سنبھالو ... یہ کانٹے سب آپ ہی کے بوئے ہیں. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۶۷). اس نے سرفراز کی تعریف کر کے اس کے حق میں اور کانٹے بو دیئے ہیں. (۱۹۳۶ ، مکتوبات عبدالحق ، ۲۸۷).

---بوئے ببُول کے تو آم کہاں سے کھائے کہاوت
بُرا کام کرکے بھلائی کی امید رکھنا ، فضول اور احمقانہ فعل ہے ، جیسا بوؤ گے ویسا کاٹو گے ، جو بوؤ گے تو گیہوں کیسے کاٹو گے ، جو بوؤ گے تو جو ہی کاٹو گے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ نجم الامثال).

---بھرے ہونا محاورہ.
کسی چیز کا ایذا رساں ہونا ، تکلیف دہ یا پریشانی کا باعث ہونا.

کانٹے بھرے ہیں خط میں جو چھوٹتے نہیں ایسے
اپنا نہ ہاتھ کھینچئے بیری خبر سے آپ

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۷).

---پر/ پہ تُلنا محاورہ.
بہت گراں قدر ہونا ، وزن ، مقدار یا حیثیت سے ذرا کمی نہ کرنا.

بھڑک ہے غضب کی جوڑ واللہ
کانٹے پہ تلی ہے کیوں نہ ہو واہ

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۶۹). اب یہ نہ پوچھئے کہ سن کیا تھا ، بس یوں سمجھیے کہ جوانی کے کانٹے پر تل رہی ہے. (۱۹۲۳ ، مکتوبات نیاز ، ۱۵۶).

---پر کی اوس امث.
نہایت ناپائیدار چیز کی نسبت کہتے ہیں ، بیکار چیز ، فانی.

اشک مژگاں پہ آ کے کہتے ہیں
اپنی ہستی ہے کانٹے پر کی اوس

(۱۸۲۴ ، مصحفی (نوراللغات)).

---پڑنا محاورہ.
پیاس کے مارے زبان یا حلق یا منھ خشک ہو جانا.

تیر محبت نیں سخت جانی کا یہ اثر ہے دل تپاں پر
کہ شکل سوہان پڑ گئے ہیں ہزاروں کانٹے مری زبان پر

(۱۷۸۱ ، سودا (مہذب اللغات)).

تشنگی نے حلق مجنوں میں نہیں کانٹے مرے
پاؤں کے یاں آن نکلے خار پنہاں واہ وا

(۱۸۱۰ ، میر (نوراللغات)).

اے گل تر کیا ستم ہے یہ کہ تیرے ذکر میں
خشک کانٹے پڑ کے ہوتی ہے زباں عندلیب

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۷۳).

---تُلنا محاورہ (قدیم).
رک : کانٹے پر تلنا ، قیمتی ہونا ، مہنگا ہونا. چار لاکھ درخت سب موزوں کانٹے تلے ہوئے سراپا پھولوں میں لدے ہوئے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۸۶).

---چُن چُن کر پرونا محاورہ.
تکالیف بیان کرنا. اول اللہ کر میں اپنے شب و روز کے کانٹے چن چن کر پرو دیے. (۱۹۷۳ ، پمہ یاراں دوزخ ، ۱۳۹).

---چُننا محاورہ.
تکلیف کی شدت کو کم کرنا.

لو پھر تو آگے جاتے ہیں صحرائے عشق میں
یارو تم اپنے پاؤں سے کانٹے چُنا کرو

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۶۸). پھولوں کی سیج بستر سے اٹھا کر چھت پر الٹ دی ، تلووں کے کانٹے چنتے رہتے ہیں مگر نگاہ ہمیشہ اوپر کی طرف رہتی ہے. (۱۹۰۳ ، غبار خاطر ، ۱۹۶).

---دار صف.

کانٹوں سے بھرا ہوا ، کانٹوں سے پُر. ویسے ہی پہاڑ ، کھوہیں کانٹے دار ، اترنے ، چڑھنے ایک جنگل دکھلائی دیتا ہے (۱۸۰۳ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۹۰). چھت میں ایک تنگ روشن دان تھا تو ضرور مگر اس سے بس برائے نام سی روشنی آتی کیونکہ اس کے اوپر کانٹے دار تاروں کی جالی منڈھی ہوئی تھی. (۱۹۷۵ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۶۳۳). [کانٹے + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---ڈالنا محاورہ.

راہ میں رکاوٹ پیدا کرنا ، راہ میں دشواریاں یا مشکلات پیدا کرنا. حضرتؐ کی گزرگاہ میں کانٹے ڈال دیا کرتی تھی. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۷۵).

---کا/کی صف.

۱. **جچا تُلا ، شاندار ، گراں قدر ، اعلیٰ قسم کا.** ماشاءاللہ آپ میں ہر چیز کانٹے کی ہے. (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۲۳). ۲. **(مقابلے کے موقع پر) جس میں دونوں فریق یکساں زور صرف کریں ، کھرا کھیل جس میں بلی بھگت یا جانب داری نہ ہو.** دوکان سے ساڑی لے کر واپس آیا اور خان صاحب کے یہاں شطرنج دیکھنے لگا ، بڑے کانٹے کی شطرنج کٹ رہی تھی. (۱۹۳۲ ، روح ظرافت ، ۲۲). ایک نے دعا شروع کی ، بولا جب دشمنوں سے میرا مقابلہ ہو تو اپنا شخص میرے سامنے آئے جو تیر و تلوار کا دھنی ہو... جو دیکھے بس دیکھتا ہی رہ جائے ، کانٹے کی لڑائی ہو اور ایک ایک قدم نپا تُلا اٹھے. (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۵۱۳).

تم جتانے کی ہو کھیل کانٹے کا ہو
گت سانٹے کا ہو حسن مانٹے کا ہو
(۱۹۹۲ ، اخبار وطن ، کراچی ، اپریل ، ۳۵).

---کا تُلا ہوا صف.

کھرا ، ہر اعتبار سے عمدہ اور اعلیٰ ، ہر طرح ضرورت کے مطابق ، معیاری ، جتنا چاہیے اس سے نہ کم نہ بیش. کانٹے کا تُلا ہوا ہوا ہر ایک نکتہ ہے اس کا نام کرامات ہے. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۳ : ۱۵۰). مولانا مصرع ثانی کو ، کانٹے کا تُلا ہوا ، مصرع بتانے کے بعد مصرع اول میں دو نقص قرار دیتے ہیں. (۱۹۶۳ ، غالب کون ہے ، ۱۶۵).

---کی پیمک امث.

(گوٹا سازی) وہ پیمک جس کا تانا بادلے اور کلابتو کا ملا جلا ہو اور بانا کلابتو کا (اب و ، ۲ : ۲۰۳).

---کی تُلی ہوئی صف مث.

کھری ، ہر اعتبار سے عمدہ اور اعلیٰ ، جتنا چاہیے اس سے کم اور نہ بیش.

حسنہ اس کا ہے سحر اثر بات
کانٹے کی تلی ہوتی ہے ہر بات
(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۶۲۷).

---کی تول (ا ، ت ، ی) صف.

نہ ذرا کم نہ زیادہ ، کھینچی ہوئی تول ، پوری پوری تول ، معیاری تول ؛ مراد : بلند معیار ، بلندپایہ ، معتبر. جہاں تجھ لکھا ہے اور جتنا لکھا ہے نہ کانٹے کی تول. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۶۰۳). دونوں کے لیے کانٹے کی تول ایک ہی معیار ہے. (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۳۸). پیغمبر جو کلام پیش کر رہا ہے اس میں حکمت ہے ، ایک متناسب نظام فکر ہے ، غایت درجے کا اعتدال اور حق و صداقت کا سخت التزام ہے ، لفظ لفظ جچا تُلا اور بات بات کانٹے کی تولا ہوئی ہے. (۱۹۷۹ ، سیرتِ سرورِ عالمؐ ، ۲ : ۲۵۷).

---کی طرح چُبھنا محاورہ.

تکلیف دہ ہونا ، پھانس لگنا ، باعث تکلیف ہونا ، خلش انگیز ہونا. لیکن اس خوشی و شادمانی کے رنگین مناظر میں جو بات کانٹے کی طرح چبھتی تھی وہ یہ تھی. (۱۹۰۳ ، حیات شبلی ، ۶۶۷). یہ بات نہرو کے ضمیر میں کانٹے کی طرح چبھ رہی تھی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۵۶).

---کی طرح سُکھانا محاورہ.

بہت کمزور کر دینا ، بہت لاغر کر دینا.

اس گل کے ہجر نے مار ڈالا
کانٹے کی طرح سُکھا سُکھا کر
(۱۸۵۷ ، غنچۂ آرزو ، ۶۳).

---کی طرح سُوکھنا محاورہ.

نہایت لاغر ہونا ، کمال لاغر ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---کی طرح کھٹکنا محاورہ.

سخت ناپسندیدہ ہونا ، باعث خلش ہونا ، ناگوار گزرنا ، تکلیف کا باعث ہونا. ان دونوں گروہوں کا کشمکش مدت سے میرے دل میں کانٹے کی طرح کھٹکتا تھا. (۱۹۰۷ ، تذکرۃ المصطفیٰ ، ۲). اس پر ایک شور و غوغا اٹھا تھا گویا میری زبان سے کفر کا جملہ نکل گیا تھا اور آج بھی یہ جملہ کانٹے کی طرح کھٹکتا ہے. (۱۹۹۰ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۵).

---کی طرح نکالنا محاورہ.

چبھے ہوئے کانٹے کو باہر کھینچ لینا ، مصیبت یا تکلیف سے نجات دلانا ، خلش مٹانا.

دے بوسہ اپنے پھول سے رخسار کا کبھی
کانٹے کی طرح دل سے ہمارے نکال رنج
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۲۷). سرگرم عمل تمام عناصر کو کانٹے کی طرح نکال کر باہر پھینک دینا چاہتے تھے. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۸۲۱).

--- کھڑے کرنا ف مر ؛ ف م.

کھیت کی حفاظت کے لیے چاروں طرف کانٹے لگانا (جامع اللغات).

---لگی اوس ہے کہاوت.

جلدی خراب ہو جانے والی ہے ؛ بہت ناپائیدار ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---میں اٹکنا محاورہ.
کانٹے میں پھنسنا ، الجھن کا شکار ہونا ، مصیبت میں مبتلا ہونا.

کچھ اگر نسبت نہیں باہم خلش ہرگز نہیں
کس طرح کانٹے میں اٹکے ماہی بیخارِ موج

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۸۸).

---میں تُلنا محاورہ.
۱. بیش قیمت ہونا ، گراں بہا ہونا.

اوصاف پارۂ دلِ مژگاں پہ کھل رہے ہیں
لعلِ گراں بہا ہیں کانٹے میں تُل رہے ہیں

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۹۰). ہر بات فلسفے کے کانٹے میں تلی ہوئی تھی. (۱۹۱۳ ، چراغِ سخن ، ۳۷). **۲. جنچی تلی مقدار میں ہونا ، ضرورت کے مطابق ہونا.**

اشک ہی جاتا ہوں میں آنکھوں میں بھر کر راسخ
یعنی ملتا ہے مجھے کانٹے میں، تل کر پانی

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۷۳).

---میں تولنا محاورہ.
معینہ مقدار میں دینا ، پوری طرح جانچنا پرکھنا ، کسوٹی پر کسنا ، ترازو میں تولنا.

جنوں کے شہر میں نہیں کم عیار کوں حرمت
میں نقدِ قلب کوں کانٹے میں دل کے تول چکا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۵۰).

ہم تولتے ہیں آبلہ کانٹے میں اے جنوں
موزوں نہیں یہ دانہ ترازو کے واسطے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۰۶).

کس طرح میں اس مٹی کو ٹٹولوں یارب
کس کانٹے میں اس ہستی کو تولوں یارب

(۱۹۳۷ ، رباعیات امجد ، ۲ : ۶۰).

---نکالنا محاورہ.
(بندھائی) جڑائی سے پہلے ٹانکے کا روا وغیرہ صاف کرنا (اب و ، ۴ : ۷۳).

---نکلنا محاورہ.
رنج سے نجات ہونا ، خلش دور ہونا ، تکلیف رفع ہونا ، پرندے کو کانٹے کا مرض ہونا.

سب حسرتوں کا یاس نے کھٹکا مٹا دیا
جن سے خلش تھی دل میں وہ کانٹے نکل گئے

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۶۳). مولوی بشیرالدین صاحب کو ذرا انتظار کرنا چاہیے ... ندوہ و دیوبند وغیرہ کے کانٹے اسلامی چمن زار سے خود نکل جائینگے. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۸ : ۱۱۷). ایک سال کے اندر اورنگ زیب کے دونوں کانٹے نکل گئے. (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۷۳).

---ہٹانا ف ل.
مصیبت یا تکلیف سے بچانا ، مصیبت دور کرنا. میرے رستہ سے کانٹے ہٹا دو. (۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۱۰۸).

کانٹیاں (مغ ، کس مع ث) امث ، ج (قدیم).
رک : **کانٹا ، خار.**

کانٹیاں کے ضرب دستے ہیں پھول سب
تجھ باج سکھی باغ مجھے بھاتا نئیں

(۱۶۳۵ ، وجہی (برش قلم ، ۲۷۸)). [کانٹی (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

کانٹھ (مغ) امذ (قدیم).
کانٹا (رک).

کھل جائے کنچک کانٹھ جو دھن سینے اوپر
مانند سو اس کا نہ دیسے ساج کدھر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۸). [کانٹا (رک) کا قدیم املا].

کانجی (مغ) امث.
۱. رائی زیرے نمک وغیرہ سے بنا ہوا کھٹا پانی ، گاجر مولی وغیرہ کے اچار کا پانی ، کھٹا مالڈ. پڑی عقل میں تھی ملے تو یوں ہے کانجی ، جوں شراب میں تاڑی،جوں دودھ میں کانجی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷). پھل کے پیٹ پر تھوڑا تھوڑا کانجی کا پانی ... پھٹکری ملا کر لگا دیتے ہیں. (۱۸۹۰ ، ماہنامہ حسن ، اکتوبر ، ۳). کانجی ... میں بڑے یا پکوڑیاں ڈالی جاتی ہیں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۵۷). **۲. چاولوں کا کلپ جو کپڑے پر دیا جاتا ہے، چاول کا دھوون ، چاولوں کی پیچ** (اب و ، ۲ : ۳۳ ؛ فرہنگِ آصفیہ). کانجی : چاول کی دھوون. (۱۹۳۷ ، فرح الصبیان (مقالات شیرانی ، ۲ : ۲۳)). چنانچہ گوند کا پانی ، کانجی یا آش جو وغیرہ دینا. (۱۸۶۰ ، نسخہ عمل طب ، ۵۲۹). اس کے بعد سب عرق یعنی پیچ یا کانجی پسالی جائے. (۱۹۰۸ ، خوان ہندی ، ۱). ہر قسم کے غلے کو ابال کر اس کا اوپر کا پانی لے کر اس سے کانجی بنائی جاتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۶۶). [س : कांजी].

کانجی ہاؤس (مغ ، و مع) امذ.
آوارہ یا آزاد چھوڑے ہوئے لاوارث جانوروں کو بند کرنے کا سرکاری باڑا ، جانوروں کو بند کرنے کا محکمہ جو جرمانہ اور جانور کی کھلائی (چارہ وغیرہ) کے پیسے لیکر چھوڑتا (آزاد کرتا) تھا. جب اس نے ٹٹوی کو پکڑا اور کانجی ہاؤس لے چلا تب تو آپ چونکے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۰). اتنے میں کانجی ہاؤس کا چوکیدار لالٹین لے کر جانوروں کی حاضری لینے آ نکلا. (۱۹۱۰ ، قانل ، ۶۹). کانجی ہاؤس وہ سرکاری احاطہ جس میں آوارہ جانوروں کو پکڑ کر قید کر دیا جاتا ہے. (۱۹۸۹ ، لسانی و عروضی مقالات ، ۷۰). [کانجی (مقامی) + انگ : House].

کانج (۱) (مغ) امث ، نیز کانجہ (قدیم).
جب کسی سبب سے مقعد کے عضلات کمزور ہو کر ڈھیلے پڑ جاتے ہیں تو پاخانہ کرتے وقت باہر نکل آتے ہیں ، یہ ایک مرض ہے ، طب میں اسے خروج المقعد کہتے ہیں.

نیٹ کرتا تھا لاف آئینہ اپنی استقامت میں
نہیں پھرتی ہے کانجہ اوس کی جواب اُیا ہے حیرت میں

(۱۷۸۰ ، گل عجائب ، ۷۳).

دیوے جوڑی کو کس طرح سے آنچ
کھانسنے کھانسنے نکل گئی کانچ
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲ : ۱۰۸)۔ مریض پاخانہ پھرنے کے لیے بیٹھے اور اتنا کانکھے کہ کانچ باہر نکل آئے (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۱۳۰)۔ [ب : کانچ काँच]۔

---کاڑنا محاورہ (قدیم)۔
رک : کانچ نکالنا۔

لنگے پھرتھراتی بوڑی جیونکہ آنچ
کھل گوٹ کالے بچاری کی کانچ
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۹۶)۔

---نکال دینا / نکالنا محاورہ۔
اتنا مارنا کہ کانچ نکل پڑے ، بہت مارنا ، سخت محنت لینا ، حد سے زیادہ پریشان کرنا (مہذب اللغات)۔

---نکل جانا / نکلنا محاورہ۔
۱. **کمزوری کی وجہ سے پاخانہ پھرتے وقت مقعد باہر نکل آنا** اوس پر خوف اتنا چھایا کہ پاخانہ کیا نکل پڑا بلکہ کانچ نکل آئی۔ (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۱۲)۔

میں نے دھکے جو دئیے زور سے ہنگام وصال
آئی بیرو سے نکل اس بت خود کام کی کانچ
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۱۳)۔ ۲. **خسارہ اٹھانا ، عاجز ہونا ، صدمہ برداشت کرنا۔**

دلائے سالہ تجے ہر پانچ لکھے
انہوں فتح خاں کی کانچ نکلے
(۱۷۳۰ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۹۰)۔

کانچ (۲) (بغ) امذ۔
۱. **ریت اور سجی سے بنا ہوا شیشہ ، شیشہ۔**

ہے ساتواں آسماں پانچواں
تو یک رنگ سارا ہوئے کانچ کا
(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، ۱۰)۔

وہ ساغر بھلا صاف ہو جس کا کانچ
نہ دیوے میں گر ساقیا سات پانچ
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۷۲)۔ ریت ، مٹی ، پتھر ، کانچ وغیرہ کی ترکیب میں اس عنصر کا بڑا حصہ ہوتا ہے۔ (۱۹۴۷ ، جدید طبیعیات ، ۱۹۰)۔ ۲. **دھوتی کا وہ حصہ جسے پس پشت گھرستے ہیں** (مہذب اللغات ؛ اصطلاحات پیشہ وراں ، ستیر ، ۱۰)۔ [ب : काँच]۔

---کا پیکر امذ۔
شیشے کا جسم ؛ مراد : کمزوری ، ناپائیداری۔

ہوتا پھر رہا ہے کانچ کا پیکر لیے ہوئے
غافل کو یہ گماں ہے کہ پتھر نہ آئے گا
(۱۹۷۸ ، جاناں جاناں ، ۴۲)۔

---کا گلاس صف ؛ امذ۔
شیشے کا پیالہ ، شیشے کا گلاس ؛ مراد : نازک ، دل آویز۔
کبھی کبھائی بڑھیوں کی نگرانی میں کانچ کا گلاس بنکر آئیں چاروں طرف اٹھلاتی پھرتیں۔ (۱۹۴۴ ، ٹیڑھی لکیر ، ۲۰۰)۔

---کا گھر امذ۔
شیشے کا مکان ؛ مراد : بہت نازک چیز ، ناپائیدار ، کمزور۔
ان کو معلوم نہیں کہ ڈھیلے پھینکنے والوں کا گھر کانچ کا ہے۔ (۱۸۹۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۱۰)۔ عقل کے روائتی خزانہ کو سائنسی دریافتوں اور ایجادات نے کانچ کا گھر بنا کر رکھ دیا ہے۔ (۱۹۶۹ ، توازن ، ۲۰۳)۔

---کڑا (---فت ک) امذ۔
(نانبائی) تانبے کی چرخی کے سرے پر لگا ہوا شیشے کا **چوڑی نما حلقہ** (اب و ، ۲ : ۸۰)۔ [کانچ + کڑا (رک)]۔

---گری (---فت ک) امث۔
شیشے کی صنعت ، شیشہ گری ، شیشہ سازی کا فن: پاکستان میں کانچ گری کی ہنوز ابتدا ہے۔ (۱۹۷۸ ، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۳۹)۔ [کانچ + گر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

کانچلی (غنہ ، سک چ) امث۔
۱. رک : **کینچلی** (نوادرالالفاظ ، ۳۱۲)۔ ۲. **انگیا** پورب کے بعض علاقہ میں انگیا ، تنگی اور کانچلی کہلاتی ہے۔ (۱۹۳۰ ، اب و ، ۲ : ۱۲۰)۔ [کینچلی (رک) کا محرف]۔

کانچن (بغ ، فت چ) صف مذ۔
سونا ، زر ، دولت ، سونے کا ، سنہری (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [ب : کانچن कांचन]۔

کانچنا (بغ ، فت چ) امث۔
کنچنی (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [ب : کانچنا कांचना]۔

کانچو (بغ ، و مع) امذ۔
۱. **وہ شخص جسے کانچ نکلنے کا مرض لاحق ہو** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)۔ ۲. **اغلام کا عادی ، لوطی ، گانڈو۔**

وصف اس کے امردوں کی جماعت سے پوچھ لو
کانچو ہے شیخ لوط کی امت سے پوچھ لو
(۱۹۲۸ ، مائلیس لکھنوی ، ک (ق))۔ ۳. **بودا ، بزدل ، ڈرپوک** (مہذب اللغات)۔ [ب : کانچو काँचू]۔

کانچی (۱) (بغ) صف۔
شیشے کا ، کانچ کا ؛ کانچ صورت پر کانچی اسوائے کے یا کانچی کرہ یا آئینہ پے قلعی کے ہو۔ (۱۸۳۸ ، ستہ شمسیہ ، ۶ : ۲۹)۔ [کانچ + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کانچی (۲) (بغ) امث۔
۱. **شادی کی ایک رسم** (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ ۲. **ایک قسم کی مٹھائی جسے آٹے کو گھی میں بھون کر شکر ملا کر بناتے ہیں۔** کانچی کی ٹکیوں ہی پر انحصار کھانے رہتا (۱۸۹۳ ، صورت حال ، ۱۲۶)۔ [ب : کانچی कांची]

کانْد (۱) (غنہ) امث (قدیم).
دیوار ، پُشتہ.

لکھیا شہ کی صورت وہاں اُن جو آ
بلی کاند ترجیو سب جیو ہا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۳).

اگر آسرے تٹ کے نکلے تو چاند
صبا ہوئی چڑائی لکھ دیجہ کاند

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۲۲).

دعا پر دوست کی ڈھل کئی جوں چکنے بات پر پانی
جو کاچی کاند میں کنکر ہو ہے خوبی سو میری ہے

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۲۲). کاک ـ کوا ، کاکلوت ـ حرص ... کاند ـ دیوار. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد ، ڈاکٹر ابو اللیث صدیقی ، ۷۰۵). [س : کرد کدّ].

کانْد (۲) (غنہ) امث.
(کاشت کاری) وہ جڑیں جو زمین سے کھود کر نکالی جائیں ، لہسن ، پیاز ، گاجر یا گانٹھ دار جڑ (جیسے شکر قند) (اُ بِ و ، ۶ : ۹۰). [کانْدا (رک) کا مخفف].

کانْدا (مغ) امذ.
۱. **پیاز ، جنگلی پیاز (لاط : Alliumcepa).** پیاز ... کاندا ہندی میں اور ڈنگلی گجراتی میں اور بصل عربی میں اس کے نام ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۱۳). ۲. **کسی پودے کی گانٹھ دار جڑ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : کند कन्द].

کانْدَر (مغ ، فت د) امذ.
ایک درخت کا گوند (جس کی رنگت زردی مائل اور مزہ تلخ ہوتا ہے ، اس کو پانی میں حل کرنے سے دودھ کی مانند سفید شیرہ بن جاتا ہے) اُشق ، اشنہ ، چھڑیلا. کاندر ... ایک درخت کا گوند ہے. (۱۹۵۱؟ ، کلید عطاری ، ۸۳). [مقامی].

کانْدَل (مغ ، فت د) امذ.
ایک پیڑ کا گوند جو کہ اصفہان کے پاس پیدا ہوتا ہے ، اس کی ساق سے گوند نکل کر جم جاتا ہے ، بُو خوشگوار ، ذائقہ خراب اور قدرے مسہل ہوتا ہے ، سبکینج ، کا کنج (خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۷۸). [ع : کا کنج ـ ایک درخت کا گوند کا مورّد].

کانْدُو (مغ ، و مع) امذ.
مٹھائی بنانے والا ، چنے کو تلنے یا بھوننے والا ، چینی کو جوش دینے والا ، بھڑبھونجا (پلیٹس). [س : कान्दु].

کانْدو (مغ ، و مع) امذ.
ایک ترکاری جس کی جڑ گول اور لمبی ہوتی ہے ، کسی کا رنگ سفید ہوتا ہے اور کسی کا سرخ ، اس کے پتے اروی کے پتوں سے بڑے ہوتے ہیں ، طبّی فوائد میں کوفت بدن اور صفرا اور حرارت کو دفع کرتا ہے ، رتنالو ، پنڈالو. آلو یا رتالو یا کاندو ... مرطوب طبع ہوتے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۵۳). اسے کاندو کہتے ہیں اور یہی پنڈالو ہے اور جو کاندو سے بھی زیادہ لانبی ہوتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۹۰). [ہ : कांदो].

کانْدَہ (مغ ، فت د) امذ.
رک : کانْدا. عنصر : پیاز دشتی ، ہندوی کاندہ. (۱۳۳۳ ، بحرالفضائل ، بلخی (مقالات شیرانی) ، ۱ : ۱۲۸). اسقیل پیاز دشتی کہ ہندوی کاندہ. (۱۵۱۹ ، موید الفضلا ، ۱ : ۵۹). [کانْدا (رک) کا ایک املا].

کانْدھ (غنہ ، سک د ھ) امذ (قدیم).
۱. **عمارت ، دیوار.**

پڑوں گنبد کیے جا چھاؤں کے سار
لگوں اوس کاندھ سوں جوں نقش دیوار

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۹). ۲. رک : **کانْدھا ، مونْڈھا** (پلیٹس).
۳. **بجلی کی چمک ، کونْدھا.**

ہم اِدھر بیتاب اُدھر وہ برق وش بیتاب ہے
کوندھتی بجلی کسی جالب لپکتا کاندھ ہے

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۳۲). [کانْدھا (رک) کا مخفف].

کانْدھا (مغ) امذ.
۱. **کھوا ، شانہ ، کندھا ، مونْڈھا.**

بہشتی کیرے کاندھے پر
دوزخی بیٹھا کیوں چڑھ کر

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۰)). حضرت میمونہ کے گھر سے باہر آ ، ایک ہاتھ حضرت امیر کے کاندھے پر اور ایک فضل ابن عباس کے کاندھے پر رکھ ... فرش بیماری پر تکیہ فرمائے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۲).

بوجھ کپڑوں کا جن نے باندھا تھا
اس کا سارا فکر کاندھا تھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۶).

پانی کے واسطے یہ کبھی رن پڑا نہیں
کاندھے پہ مشک لے کے کوئی یوں لڑا نہیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۷۵). رستم نے کمان کیانی کاندھے سے اتاری. (۱۹۰۱ ، طلسم خیال ، ۲ : ۹۸).

فیضان غنیمت ہے کہ رحمت کا اشارا
کاندھے پہ جو یہ کالی ردا دیکھ رہے ہیں

(۱۹۸۸ ، مرج البحرین ، ۹۶). ۲. (پند) **کونْدھا ، بجلی کی چمک.**

دین اسلام تری تیغ دو دم سے چمکا
یا اُٹھا قبلے سے دیتا ہوا کاندھا بادل

(۱۸۷۶ ، کلیات نعت محسن ، ۱۲۰). [ہ : कांधा].

ـــ بَدَلْنا محاورہ.
ڈولی ، پلنگ ، پالکی ، تابوت یا جنازے وغیرہ کو ایک کاندھے سے دوسرے کاندھے پر لینا.

وہ پہنگو میانے سے جھانکتے ہیں جو ہم سے راہ چل رہے ہیں
سواری ٹھہری ہے راستے میں کہار کاندھا بدل رہے ہیں

(۱۸۹۷ ، دیوان ڈاکٹر مائل ، ۱۳۳).

جنازہ مرا یہ سبک رو رہا کسی کو نہ کاندھا بدلنے دیا

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۵). مجھے دیکھ کر اگلے کہار نے پچھلے کو صدا دی ، بولتا ہے ، اور کاندھا بدلا. (۱۹۵۳ ، اس موج میں ، ۱۰۳).

---جُھکانا محاورہ.
اعتراف عجز کرنا ، انکساری کرنا ، تواضع سے پیش آنا.

آستانے کا ترے دہر میں وہ رتبا ہے
کہ جو نکلا تو جھکائے ہوئے کاندھا بادل
(۱۸۷۶ ، کلیاتِ نعتِ محسن ، ۱۰۰).

---دینا محاورہ.
۱. **(تابوت کو) کاندھے پر اٹھانا ، جنازے کو کاندھا دینا.**

مجھے میر یا کور کاندھا دیا تھا
تمنائے دل نے تو یاں تک نباہی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۱۶).

اچھا رہنا حسین سے لپٹو تو جائیو
کاندھا مرے جنازے کو دے لو تو جائیو
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳۲).

مذہب کی یہ لاش ہے بھاری تھک گئے کاندھا دینے والے
ہائے تجھے اس شیخ و برہمن قبر تلک پہنچانے کون
(۱۹۷۸ ، فکر جمیل ، ۱۲۱). ۲. **سہارا دینا ، مدد دینا.**

ڈر تھا فلک کے گرنے کا سارے جہاں کو
کاندھا دیے ہوئے تھی زمیں آسمان کو
(۱۸۹۱ ، تعشق (نوراللغات)). ۳. **پہلوتہی کرنا ، ٹال جانا.**

کب اٹھا سکتے تھے بار عاشقی فرہاد و قیس
دے گئے کاندھے نہ طاقت پائی اپنے دوش میں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵۰).

---ڈال دینا محاورہ.
پہلوتہی کرنا ، ٹال جانا ، شکست مان لینا ، عاجزی کا اظہار کرنا.

کسی سے اُٹھ نہ سکا بوجھ اس کی تمکیں کا
زمیں تو کیا ہے کہ کاندھا فلک نے ڈال دیا
(۱۸۶۶ ، گلدستۂ امانت ، ۲). پھر نہ ہو وہ سمجھے ہوں گے شاہ جی کی دعوت کا بار مجھے اٹھانا پڑے گا ، اس سبب سے کاندھا ڈال دیا. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۱۳).

---رَگڑنا محاورہ.
کاندھے سے کاندھا مل جانا ، بھیڑ میں کھوے سے کھوا چھلنا.

رواج بادہ خواری اس قدر ہے دورِ ساقی میں
سرِ بازار مست و محتسب کاندھے رگڑتے ہیں
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۴۲).

---لَیک(---ف ل ، ب) امث.
(شمشیر زنی) ایک قسم کا داؤ جس میں حریف تیزی کے ساتھ داہنی اور بائیں طرف خفیف لیکیں بنا بنا کے دوسرے حریف کو مارتا ہے. بنوریوں کھائی کاندھا لیک نمبر ایک خفیف لیکیں داہنی بائیں کرکے باہرہ نمبر تین کو اور طمانچہ نمبر دو کو ... لیکیں بنائے. (۱۸۹۸ ، آئین حرب و قوانین ضرب ، ۲۱۵). [کاندھا + لیک (لیکنا (رک) کا حاصل مصدر)].

---لگانا محاورہ.
رک : کاندھا دینا ، جنازے کو اُٹھانا ، جنازے کو کاندھا دینا ، بوجھ اُٹھانا.

امید مژدہ کو کفنا چکے ہیں شاد اے حسرت
ذرا کاندھا لگا دینا جنازہ اب اٹھاتے ہیں
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۳۸).

---موڑھا (---و سیج) امذ.
(مرغ بازی) وہ مرغ جو ایک بازو جھکا کر چلتا ہو یا چلنے اُبھرنے اور لڑنے میں ایک بازو جھکا رکھتا ہو (اب و ، ۸ : ۱۲۱). [کاندھا + موڑھا = مونڈھا].

کانْدھوں (سج ، و مج) امذ ، ج.
کاندھے (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

---پر آ پَڑنا محاورہ.
ذمہ داری سر پر آ پڑنا. بہت بڑے کنبے کی کفالت کا تمام تر بار ابا جی کے کاندھوں پر آ پڑا تھا. (۱۹۸۳ ، لوحِ محفوظ ، ۶).

---پر آسْمان گِر پَڑنا محاورہ.
بہت زیادہ ذمہ داری آ پڑنا. مجھے ایسا لگا کہ میرے کاندھوں پر آسمان گر پڑا ہے اور میں اس بار امانت سے کچلا جا رہا ہوں. (۱۹۷۰ ، آتش چنار ، ۹۳۹).

---پر ڈالْنا محاورہ.
پورے طور سے کسی پر کوئی کام چھوڑنا ، مطلقاً کسی شے کا ذمہ دار بنا دینا (مہذب اللغات).

---پر سَوار ہونا محاورہ.
ذہن پر سوار ہونا.

نوعِ انسان کے کاندھوں پر رہیں کب تک سوار
گوربا چیف اور ریگن دو خدائی فوجدار
(۱۹۸۸ ، رئیس امروہوی (جنگ ، کراچی ، ۲۸ جنوری ، ۳)).

---سے کانْدھے چِھلْنا محاورہ.
بھیڑ کی وجہ سے کھوے سے کھوا چھلنا.

تماشائیوں کا ہے یہ ازدحام
کہ چھلتے ہیں کاندھوں سے کاندھے تمام
(۱۸۹۰ ، کتاب مبین ، ۱۰۲).

---کے فِرِشْتے امذ.
ہر شخص کے دائیں اور بائیں کاندھے پر ایک ایک فرشتہ متعین ہے ، دائیں کاندھے کا فرشتہ اس کی نیکیاں اور بائیں کاندھے کا اس کی برائیاں لکھتا رہتا ہے ؛ کاتبِ اعمال ، کراماً کاتبین.

اور کوئی تو عزادار نہ تھا غربت میں
میرے کاندھوں کے فرشتے مرے ماتم میں رہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۲۳).

کانْدھی دینا محاورہ.
۱. **پہلوتہی کرنا ، فریب دینا ، نقصان پہنچانے کی کوشش کرنا.** نخر اپنا جان کر یا تو تخت کو کاندھا دیا تھا یا کاندھی دینے لگے. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۰۲). ۲. **گھوڑے کا آگے کی طرف**

گردن جُھکا کر پشنک مارنا اور پیٹھ سے جھٹکا دینا تاکہ سوار گر پڑے یہ گھوڑے کا عیب ہے۔

کاندھیاں دیں خوب اس کے توسنِ چالاک نے
بوسۂ قاتل لیا جب سینۂ فتراک نے
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات))۔

ہو کے ترچھا کبھی چلتا ہے کبھی رُکتا ہے
کاندھی دیتا ہے کبھی اور کبھی جُھکتا ہے
(۱۹۳۱ ، محب ، مراثی ، ۵۵)۔

کاندھے (یع) امذ ، ج۔
کاندھا (رک) کی جمع اور مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل)۔

---پر بوجھ اُٹھانا ف س ؛ محاورہ۔
بوجھ کو برداشت کرنا ، بوجھ اُٹھانے کا حوصلہ رکھنا۔

غیر کا مُردہ بہت فربہ ، مرا مُردہ ہے زار
بوجھ کاندھے پر اُوٹھائیگے جو ہو قابل اُوٹھا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۲)۔

---پر جانا محاورہ۔
مُردہ ہونا ، وفات پانا ، مرنا ، جنازہ اُٹھایا جانا۔

نہ چھوڑوں گی کسی کو رنج سکوں میں یہ شبدیز ہوں
وہ دن ہے کونسا جاتے نہیں دو چار کاندھے پر
(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۱۷۳)۔

---پر رَکھ کَر بَندُوق چلانا محاورہ۔
دوسرے کی مدد سے کوئی کام کرنا (دوسرے کے ساتھ) (جامع اللغات)۔

---پر سوار ہونا محاورہ۔
۱. **مسلّط ہونا ، سر پر سوار ہونا۔**

عشق اس کی زلف کا میرے کاندھے پہ ہے سوار
پاؤں کے بدلے چاہیئے زنجیر دوش پر
(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۱۷۰)۔ ۲. **اطفال خورد سال کا شانوں پر سوار ہونا ، کاندھے پر محبت سے اُٹھانا ؛ میّت کو کاندھوں پر اٹھایا جانا۔**

گود کا نہ ہوتے ہیں مُردے بھی کاندھوں پر سوار
جانتے ہیں ایک ہم آغاز اور انجام کو
(۱۸۳۸ ، ناسخ (نوراللغات))۔

---چڑھانا محاورہ۔
محبت سے اُٹھا لینا ، گود میں لے لینا۔ کہاں وہ ناز بردار تمہارا جو تمہیں پیادہ نہ چلنے دے اور کاندھے چڑھائے (۱۸۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۰)۔

---چلنا محاورہ۔
کسی کے سہارے چلنا ، کسی کا سہارا لینا۔

دست و پا اب نہیں قابو میں تمہارے بابا
بھائی کے کاندھے چلے گور کنارے بابا
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۶۶)۔

---دِکھانا محاورہ۔
پیچھے ہٹنا ، پہلوتہی کرنا ، کاندھا ڈال دینا۔

میں نے ہی تو دکھائی تھی سب بزدلوں کو راہ
کاندھے دکھا فرار کی پکڑی جنھوں نے راہ
(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۲۶۹)۔

---دَھنّس ہاتھ میں پانا ، کہاں چلے دلّی سلطانا ہن کے راؤ بکٹ کے دانا۔ بڑن کی بات بڑے پہچانا کہاوت
لوگ ڈر کے مارے ایک دوسرے کی عزت کرتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال)۔

---سے کاندھا چھلنا محاورہ۔
رک : **کاندھوں سے کاندھا چھلنا۔** جن بازاروں میں صبح و شام کاندھے سے کاندھا چھلتا تھا وہ اب کیسے ویران پڑے ہیں۔ (۱۹۱۳ ، جھلاوہ ، ۱)۔

---سے کاندھا مِلانا محاورہ۔
ایک ہی صف میں ہونا ، ایک سیدھ میں کھڑے ہونا ، صف سیدھی رکھنا ، ساتھ ساتھ رہنا۔ سبھاش نے کہا اپنا ہونے پر ہندو انقلابی بھی مسلمانوں کے ساتھ کاندھے سے کاندھا ملا کر ذمہ داریوں کو قبول کریں گے۔ (۱۹۹۰ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۳۳)۔

کانڈ (غنہ) امذ۔
۱. **کتاب کا باب ، فصل یا حصّہ** رامائن میں سات کانڈ (فصلیں) اور ۲۴۰۰۰ اشلوک (اشعار) ہیں۔ (۱۹۷۳ ، ہمارا قدیم سماج ، ۸۹)۔ ۲. **واقعہ ، حادثہ ، منظر ، کیفیت۔** میں اپنی آنکھوں سے آگے ہونے والے بھیانک کانڈ اپنی بیاہی باندھوں کے مرن کو کیسے دیکھوں گا۔ (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا ، ۲۰۳)۔ ۳. **حصہ ، ٹکڑا ، ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ تک ، سرکنڈے یا شاخ کا ٹکڑا ، شاخ ، ٹہنی ، تیر ، ہڈی ، انبار ، تودہ ، ڈھیر ، کھیل تماشے** (جامع اللغات)۔ [س : कांड : काण्ड]

کانڈا (یع) امذ (قدیم)۔
رک : سرکنڈا۔

جو تھے نیزہ بازان کے بھالے تمام
وتھیں لال کانڈے رسالے تمام
(۱۹۶۵ ، علی نامہ ، ۲۱۰)۔ [کانڈ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]۔

کانڈَل (یع ، فت ڈ) امذ۔
سرسوں کا ساگ (نوراللغات)۔ [رک : کانڈلی]۔

کانڈلی (غنہ ، سک ڈ) امث۔
خرفہ ، ایک مشہور ساگ جس کے پتّے بیضوی گولائی لیے ہوئے دبیز اور لیس دار ہوتے ہیں ، شاخیں سرخی مائل رطوبت سے بھری ہوئی اور زود شکن ہوتی ہیں (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات)۔ [پ : कांडली]

کانڈنا (غنہ ، سک ڈ) ف م۔
کاڑنا ، دبانا ، بھینچنا ، کُوٹنا (پلیٹس)۔ [پ : कांडना]۔

کانڈی (۱) (مع) امث.
جُوا ، کاڑی یا ہل کا وہ حصہ جو اس میں جتے ہوئے بیلوں وغیرہ کی گردن پر رہتا ہے.

یوں لگتا ہے جو درد بحری کوں
جنوں کہ کانڈی کے تئیں بھکا واڑا

(۱۸۷۷ ، بحری ، ک ، ۱۳۸). **۲. اونچا اٹھایا ہوا جُوا یا تین نیزوں کو ملا کر بنائی ہوئی محراب جس کے تلے شکست خوردہ دشمن کو لے کر چلتے ہیں.**

کریں فوج تو ہویں لنکا کوں سیت
چریں تاڑ بن بوج کانڈیاں کے کھیت

(۱۸۰۷؟ ، داستان فتح جنگ ، ۱۳۳). **۳. سوت کا گولا ، انٹی.** نال جس میں سوت کی کانڈی لگی ہوتی ہے ... بڑی قوت کے ساتھ دائیں یا بائیں تیزی سے دوڑتی ہے. (۱۹۳۶ ، بیاتی دباغت ، ۳۹۳). **۴. (نگینہ گری) چوبی پٹی جس کے منہ پر نگینہ جما کر سان کیا جاتے** (ا ب و ، ۳ : ۶۱). [رک : کانڑی (۱)]

کانڈی (۲) (مع) امث.
بہشت کی رسم کا ایک حصہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[س : काण्डी]

کانڈیرا (مع ، ی مع) امذ.
ایک قسم کا چھوٹا خاردار پودا ، کانٹے دار جھاڑی.

حیرت سے اس کو تکتا ہے
اک زرد پھول کانڈیروں میں

(۱۹۷۹ ، حلقہ مری زنجیر کا ، ۱۷۰). [مقامی]

کانڑا (سک ن) امذ.
(موسیقی) تان سین کے مخصوص راگوں میں سے ایک راگ ، یہ اساوری ٹھاٹھ کا سمپورن راگ ہے ، اس راگ کی ابتدا کرناٹک میں ہوئی ، اس کا دوسرا نام کرناٹ ہے جسے بگاڑ کر کانڑا کہنے لگے چونکہ یہ راگ دربار میں گایا جاتا تھا اور اکبر بادشاہ کو بہت پسند تھا اس لیے اسے درباری بھی کہتے ہیں ، اسے رات کے دوسرے پہر میں گایا جاتا ہے ، اس کا تمام لطف مندراستھان یعنی نیچے کے سپتک میں ہے.

یہ راجا لے جو دیکھا سب سمایا
بنا کر کانڑا ہاتھی پہ گایا

(۱۶۵۷ ، راگ مالا ، ۷).

باجتا تھا دیپ چندی تال ڈھول
کانڑا سنتا تھا ٹھمری کان کھول

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۰). بعض ماہرین ... اصفہان کو سارنگ سے عراق کو کانڑے سے عزال کو اساوری سے ... مشابہ بتلاتے ہیں. (۱۹۹۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۷۶). [مقامی]

کانڑا (مع) امذ.
۱. وہ شخص جس کی ایک آنکھ نہ ہو ، کانا.

باپ نے تیرے ایک کانڑا بھیل
بھیجا قاتل مرا ہوا میں قتیل

(۱۷۹۷ ، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ ، ۹۳). تم کو کالا بھٹ، کانڑا ، لنگڑا کوڑھی بنا دینا اس کو مشکل تھا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۹۳). سارنگی لیے ہوئے ایک کانڑے استاد بیٹھے تھے. (۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۵۱). نوراللغات کی تصریح کے مطابق کانڑا اور کانڑی دہلی کی زبان میں مستعمل ہے. (۱۹۷۰ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۱۰۶). **۲. (پتنگ بازی) وہ پتنگ جس کے ایک رخ میں کسی دوسرے اور گہرے رنگ کا گول جوڑ لگا ہوا ہو جس سے لمبی پرواز میں پتنگ کی پہچان ہو سکے ، آنکھ کی شکل کے جوڑ کے پتنگ.** ایک طرف پتنگ بازی ہو رہی ہے تکا ، کل جڑا ... کانڑا ... تکلیں بڑھ رہی ہیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۷). کنکوا دوباز ، دوپنا ، کانڑا ... وغیرہ بنا کے ان میں اپنی کاریگری دکھاتے. (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۸). [کانا (رک) کا محرف].

---لُنّو بُدّھو نَفَر کہاوت.
بہت غریب جس کے پاس کچھ نہ ہو ، کانا لنو بدھو نفر. گھر میں کون ایک مولوی صاحب دوسرا ایک کانڑا لنو بدھو نفر. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۱۸).

---کُھدْرا (---ضم کھ ، سک د) صف.
کانا کھدرا ، خراب اور بے کار. اس مرض میں بڑا پا بچے ضائع یا ہمیشہ کے لیے کانڑے کھدرے ہو کر رہ جاتے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۳۰). [کانڑا + کھدرا (رک)].

---مُجھے بھاوے / بھائے نہیں اور کانڑے بن سہاوے / سہائے نہیں کہاوت.
ایک شخص سے نفرت کرنا اور بغیر اس کے رہ نہ سکنا. اُن کی وہی مثل ہے کانڑا مجھے بھاوے نہیں اور کانڑے بن سہاوے نہیں نہ جاؤں گی تو حشر توڑیں گے. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۳۳).

---نَعْل (---فت ن ، سک ع) امذ.
(نعل بندی) ایک قسم کا نعل جس کا ایک رخ دوسرے رخ کی نسبت موٹا بنا ہوا ہو ، اس قسم کا نعل عموماً اُس گھوڑے کے لگایا جاتا ہے جس کے پیر چلنے میں ایک طرف کو گرتے ہیں اور آپس میں ٹکرا کر زخمی ہو جاتے ہیں (ماخوذ : ا ب و ، ۵ : ۶۵). [کانڑا + نعل (رک)].

کانڑل (مع ، فت ڑ) امث.
(کاشت کاری) وہ زمین جس میں لمبی پتی کی خود رو گھانس جو شمالی ہند میں پینڈ کہلاتی ہے ، پیدا ہو اور کھیتی کے کام نہ آئے (ا ب و ، ۶ : ۸۵). [مقامی].

کانڑنا (غنہ ، سک ڑ) ف م.
دبانا ، بھینچنا ، کوٹنا ، کچلنا ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، کوبہ کاری کرنا (جامع اللغات). [س : काडना].

کانڑی (۱) (مع) امث.
شہتیر ، جُوا ، ہاتھی کے پاؤں کا زخم ، کانڈی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : کانڑ काण्ड : काण्ड]

کانڑی (۲) (مث) صف مث.
۱. وہ عورت جس کی ایک آنکھ جاتی رہی ہو ، کانی. آنکھ ناک ، ہاتھ پاؤں سب سلامت اندھی نہیں کانڑی نہیں بھینگی نہیں ترچھی نہیں. (۱۹۳۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۸۲). ۲. کڑکھانی ترکاری (فرہنگ آصفیہ). [کانڑا (رک) کی تانیث].

---اپنا ٹینٹ نہ نہارے ، اوروں کی پُھلی دیکھ بکھانے کہاوت.
اپنا عیب کیسا ہی بڑا ہو معلوم نہیں ہوتا مگر دوسرے کا معمولی عیب بھی بڑا معلوم ہوتا ہے (نجم الامثال ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- کوڑی (---و لین) امث.
پھوٹی کوڑی ، جھنجی کوڑی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [کانڑی + کوڑی (رک)].

--- کو کَون سَراہے ، کانی کا باوا کہاوت.
اپنی بُری چیز بھی اچھی معلوم ہوتی ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نجم الامثال).

--- کُھدَری (---ضم کھ ، سک د) امث.
جس کے آنکھ نہ ہونے کے علاوہ بھی عیب ہوں ، کانی کھدری ، عیب والی ، کانی. کانڑی کُھدری اللہ کی بندیاں سبھی چلی جاتی ہیں. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۳۰). کھجوریں کچّی پکّی کانڑی کھدری گری ہیں. (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۵۵). [کانڑا کھدرا (رک) کی تانیث].

---مَٹکو (---فت م ، ٹ ، شد ک ، و مج) امث.
(تحقیراً) وہ عورت جو یک‌چشم ہونے کے باوجود اپنے کو خوبصورت جانے اور مٹک مٹک کر چلے یا باتیں کرے (فرہنگ آصفیہ). [کانڑی + مٹکو (رک)].

کانڑے (مغ) امذ.
کانڑا (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل).

---کی ایک رَگ سَوا ہوتی ہے کہاوت.
کانے میں شرارت زیادہ ہوتی ہے (نجم الامثال ؛ نوراللغات).

---کے بیاہ کے سَو سَو جوکھوں کہاوت.
عیب‌دار شے کے لیے ہر جگہ مشکل ہوتی ہے (مہذب اللغات)

کانڑھ (غنہ ، سک ڑھ) امذ.
(زراعت) چکنی مٹی کا قطعۂ اراضی جس میں سنگ ریزہ نہ ہو (شمالی ہند میں) دو آبے کے علاقے کی زمین جو ہر قسم کی پیداوار کے لیے نہایت اچھی ہے (اب و ، ۶ : ۸۵). [مقامی].

کانِس (فت ن) امث.
رک : کارنس. ایک چراغ بہت پرانا ہمارے محل میں فلاں جگہ کانس پر رکھا ہے. (۱۸۳۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۱۰۱). دیواروں پر نقشے کانس پر تصویریں ، بیچ میں میز. (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۹۸). بعض بلند مکانوں اور عمارتوں کے روزنوں ، روشن دانوں ، کانسوں میں گھونسلا بنانے کے عادی ہوتے ہیں. (۱۹۵۲ ، حیوانات قرآنی ، ۱۰۳). [انگ : کارنس Corince (رک) کا عرف].

کانس (غنہ) امث.
۱. ایک لمبی گھاس جو اکثر غیر مزروعہ زمین میں پیدا ہوتی ہے ، بینڈ کی لمبی اور باریک پتیاں جو جھنڈ کی صورت میں پیدا ہوتی ہیں ، اس کے پتوں کے دونوں طرف کی دھاریں تیز ہوتی ہیں ، پتوں کے بیچ میں ایک لمبی ڈنڈی ہوتی ہے اس کی جڑ میں سے شکر نکالی جاتی ہے ، یہ عموماً جھپّر چھانے کے کام آتی ہیں ، کاس (لاط : Imperata Spontanca).

کیسو ہی میں تھے نیستاں اور کانس
چلے راہ واں لے نہ سکتے تھے سانس
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸۸).

بجائے سبزہ جہاں کانس قدِ آدم ہے
بجائے ابر فلک کے ہیں حائلِ تغیر
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۳۲). صبح ہوئی تو شاہ بڑے کے آنے جانے والوں نے کانس میں الجھی ہوئی ایک لاش دیکھی. (۱۹۶۳ ، دلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۶۳). گھٹنوں گھٹنوں کانس کمر کمر ببول اور ... دنیا بھر کی گھاس. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۶۷). ۲. جھگڑا ، ٹنٹا ، چمک ، تابش (فرہنگ آصفیہ). ۳. ایک قسم کی مرکّب دھات جو تانبے اور رانگ کی آمیزش سے بنتی ہے اور جس سے ظروف بنائے ہیں ، کانسی. آئمہ نے سوئے ہوئے بچّے کے ہاتھ سے کانس کی ہِپّی جھپٹ کر چھین لی. (۱۹۶۹ ، اور انسان مر گیا ، ۵۳). [س : کانش कांश].

---پَر تیرتے ہو فقرہ.
نہایت بر خلاف کام کرتے ہو ، ناممکن اور خلاف قیاس کام کا دعوی کرتے ہو (نجم الامثال).

---میں پھنسنا محاورہ.
مشکل میں پڑنا ، دقّت میں مبتلا ہونا ، دھوکے میں آنا ، سوچ میں آنا ، سوچ میں پڑنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---میں تیرنا محاورہ.
دھوکا کھا جانا ، سوچ بچار میں پڑے رہنا ، خیالات میں غلطاں پیچاں رہنا ، خیالی پلاؤ پکانا ، (عو) جان جوکھوں یا دقّت میں مبتلا رہنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

کانسا (۱) (مغ) امذ.
۱. راجا ، امرا اور نوابین کا کھانا ، خاصہ. میزبان آخر کون ہیں ، معلوم تو ہوتے ہیں راجپوت ، رات کا کانسا تو جیسے جھو منتر سے تیار کیا تھا. (۱۹۳۳ ، افسانچے ، ۲۲۰). ۲. رانگ اور تانبے سے بنی ہوئی دھات ، کانسی.

مس ہی تانبا روئی کانسا آہن لوہ
نقرہ پیوللا تیر کبھارا عوز دروہ
(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۴۷). وہ ظرف جو کانسے سے بنایا گیا ہے اکثر اس میں رطوبات جمع ہو جاتے ہیں. (۱۸۴۴ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۳۴).

ٹین اور تانبا ملائیں گر تو بنتا کانسا ہے
اور اسی باعث سے کانسا ہوتا ہے کچھ کچھ سفید
(۱۹۰۹ ، سائنس و فلسفہ ، ۵۹). یہ بھی ممکن ہے کہ ٹین اور تانبہ ایک ساتھ پگھل کر کانسا بن گیا ہو. (۱۹۶۰ ، دھاتوں کی کہانی ، ۱۰). [ب : کانسول [illegible]].

کانسا (۲) (مغ) امذ ، اسم کانسہ.
۱. **پیالہ ، بڑا پیالہ ، طشت ، کاسہ.**

کانسا کل ارگجے کا بھیجے تھیں سو اُجڑیاں
یک یک جیلے ریجیاں ہیں جب کل کے ارگجے پر
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۸۷).

ہے آتش کے عرق کا عشق کانسا
مرا دل تو عزیزاں اس کا پیاسا
(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۲۸). ایک غلام امام علیہ السلام کا کانسہ آش کا گرما گرم بھرا ہوا مجلس میں لایا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۹۷). حمام کی بیچ میں دیگیں داخل ہیں نہ کانسے یعنی بڑے پیالے (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۳۶). بال اتنے بڑے کہ ٹخنوں تک آتے تھے ، کانسے میں رکھ کر دھوئے جاتے. (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۱۰۲). ۲. **بھیک کا ٹھیکرا.**

رابعہ بصریؔ کرم کر نفس پر
ہاتھ میں اپنے لیے کانسہ مگر
(۱۸۹۱ ، ریاض العارفین ، ۹۷). ماہ فلک بصورت فقرا ہالے کو بطور کانسۂ بینوا لیے تمام عالم میں تہیۂ گدائی دربدر ہر ایک گھر پھرنے لگا. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۴۳). [کانسا ، ع : کاس (کاسہ (رک) کا بگاڑ)].

کانسٹبل (کس ن ، سک س ، کس مع ٹ ، ب) امذ ، سکانسٹیبل.
(پولیس کا سپاہی) **محافظ ، نگراں.** ایک ننھے کانسٹبل کو انبوہ رعایا کا سنبھالنا آسان. (۱۸۸۸ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۸). لیکن تو اس قابل بھی نہیں کہ سراغ رسانی کی خدمت تو کیا کانسٹبل کی جگہ بھی اس کو مل سکے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰۸). [انگ : Constable].

کانسٹبلی (کس ن ، سک س ، کس مع ٹ ، ب) امث.
کانسٹبل کا عہدہ یا کام ، پولیس کا سپاہی ہونا. پولیس کی کانسٹبلی تک کے لیے جب تمام کوشش کر لیں اور ہر کوشش میں جھک مار چکے تو مجبوراً اسی طرف متوجہ ہونا پڑا. (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۹۹). [انگ : کانسٹبل + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کانسٹی ٹیوشن (سک ن ، س ، ی مع ، سک و ، فت ش).
امذ ؛ امث.
۱. **آئین ، قانون ، اصول ، ضابطہ ، دستور ، مُلک کا بنیادی قانون.** کانسٹیٹیوشن کا اشتہار ۲۵ جون کو ہوا. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳). زمانۂ حال کی زبان سے یوں کہیے کہ آیا اسلامی کانسٹی ٹیوشن ان کو ایسا اختیار دیتی تھی. (۱۹۳۶ ، مکاتیب اقبال ، ۱ : ۳۶۹). ۲. **وجود ، بناوٹ ، ساخت ، طبیعت ، خصلت ، قوائیں** (نوراللغات). [انگ : Constitution].

کانسَرٹ (سک ن ، فت س ، سک ر) امذ.
۱. **مجلس نغمہ و سُرود ، محفلِ موسیقی.** پنڈت نے عشرو کے لیے ایک (کانسرٹ) بزم موسیقی میں ۱۰۰۰ روپے کی اجرت پر گانے کا معاہدہ کیا. (۱۸۷۲ ، انگٹ معاہدۂ ہند ، ایکٹ نمبر ۹ ، ۵۲). ۲. **رقص و سرود کی کمپنی.** تھیٹریکل کمپنیوں کے طریقے سے ایک اعلیٰ درجہ کا کانسرٹ قائم کیا جائے. (۱۹۰۶ ، ہندوستان کی موسیقی ، ۲۹). [انگ : Concert].

کانسَل (سک ن ، فت س) امذ.
پریسیڈنسی کا افسر اعلیٰ ، گورنر. آپ چل کر ہمارے مُلک کے کانسل سے تو ملیے وہ بھی آپ کے نام نامی سے واقف ہو گئے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۲۸). چاہے مجھے ایک سپاہی کی حیثیت سے دیکھیے یا فرسٹ کانسل کی حالت سے دیکھیے میرا خیال ایک ہی رہا ہے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۳ : ۲۲۶). [انگ : Consul].

کانسلا (غنہ ، سک س) امذ.
(نگینہ سازی) **ہلکے دھانی رنگ کا زبرجد جسے کاریگر زبرجد کی مادین کہتے ہیں** (اب و ، ۳ : ۶۱). [مقامی].

کانسَہ (۱) (مغ ، فت س) امذ.
رک : کاسہ / کانسا (۲).

خالی ہونٹے ناں ہے تجھے جب جام تے
تو کاں بھر سکے کانسہ کاؤس کے
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۹۷). ماہ فلک بصورت فقرا ہالے کو بطور کانسہ بینوا لیے تمام عالم میں ... پھرنے لگا. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۴۳). [کاسہ (رک) کا ایک املا].

ـــــ گر (ـــــ فت گ) صف مذ.
پیالہ بنانے والا شخص (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کانسہ + گر ، لاحقۂ فاعلی].

ـــــ گری (ـــــ فت گ) امث.
پیالے بنانے کا پیشہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کانسہ گر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کانسَہ (۲) (مغ ، فت س) امذ.
رک : کانسا (۱). کانسہ تانبا ٹین ملا ہوا. (۱۹۱۳ ، انجینئرنگ بک ، ۳۲). [کانسا (رک) کا متبادل املا].

کانسی (۱) (مغ) امث.
۱. **رانگ اور تانبے سے مل کر بنی ہوئی دھات.** چوکھٹ در پر ایک شش پہلو سِل کانسی کی نصب ہے. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۵۰۲). پاؤ سیر کانے کے دہی میں ملا کر کانسی کے برتن میں ڈالیں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۶۴).

کانسی کے مجسمے میں کیا کیا
اظہار ہے ، کرب ہے ، نمو ہے
(۱۹۸۶ ، جاناں جاناں ، ۱۵۳). ۲. **ایک قسم کا رنگ ، کانسہ کا رنگ.**

رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ... کانسی ... بیاری ، باہو وغیرہ. (۱۸۷۳ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱). [س : कांसी].

ـــــ کار صف.
کانسی کا بنا ہوا. جوکھٹ در پر ایک تشن پہلو میں کانسی کی نصب ہے اور گنبد کی دیوار شمالی کے باہر زیر لب ... دو کتبہ بستی کانسی کار ہیں. (۱۸۹۳ ، تحقیقات چشتی ، ۵۰۳).
[کانسی + ف : کار ، کردن = کرنا].

ـــــ گری (ـــــ فت گ) امث.
رانگ اور تانبے سے بنائی جانے والی دھات کی تیاری کا عمل. کانسی گری میں استعمال ہونے والی قلعی کی تیاری کے لیے بس اتنا ہی کافی تھا ، بہت سی عام کچ دھاتیں وہ ہیں جنھیں اب ہم سلفائڈز کہتے ہیں. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۵۵۸). [کانسی + گر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کانسی (۲) (مغ) امث.
(دبکنی) **پیتل کا چھلا جس میں تار پرونے کو باریک سوراخ بنے ہوئے ہیں اور دبکنی کے وقت تار اس میں سے گزر کر سندان پر آتا ہے** (اب و ، ۲ : ۱۹۱). [مقامی].

کانسیاسان (مغ ، کس مج س) امث.
(نگینہ گری) **کانسی کا بنایا ہوا چاک جو مانک ، نیلم اور سخت پتھر کا نگ گھسنے یا تراشنے کے کام آتا ہے** (ماخوذ : اب و ، ۳ : ۹۱). [کانسی + ا (حرفِ اضافت) + سان (رک)].

کانشیس (سک ن ، کس ش) صف.
اپنی کوتاہی یا خوبی سے آگاہ ، باخبر ، محتاط ، ہوشیار ، ہوش مند. لڑکے لڑکیاں کانشس ہو گئے تو ... دعوت کا انتظام کرنا پڑے گا. (۱۹۶۳ ، کپاس کا پھول ، ۱۵). [انگ : Conscious].

کانشنس (سک ن ، فت ش ، سک ن) امذ.
ضمیر ، قوت جو انسان کو بھلائی کی طرف متوجہ کرتی ہے ، کیفیت شعوری ، حاسۂ اخلاق. کوئی بات اپنے کانشنس (ضمیر) اور انصاف و دیانت اور آزادی کے برخلاف نہ لکھی. (۱۸۹۳ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۱۶۲). یہ رزولیوشن کانشنس کے خلاف پاس کروایا گیا. (۱۹۳۳ ، حیاتِ محسن ، ۲۰۹). [انگ : Conscienice].

کانفرنس (سک ن ، فت ف ، کس مج ر ، سک ن) امث.
کسی موضوع پر تبادلۂ خیال کے لیے بڑا جلسہ یا اجتماع ، مذاکرہ ، مسائل و معاملات کے بارے میں صلاح مشورے کی جماعت نیز جماعت کا اجلاس جو تبادلۂ خیالات کی غرض سے ہو. مختلف کانفرنسیں ... بابِ عالی کے معاملات کی درستی کے لیے منعقد ہوتی رہی ہیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۹). کم از کم سو یورپین مسلمان اس کانفرنس میں جمع ہو جائیں. (۱۹۱۷ ، مکاتیبِ اقبال ، ۱ : ۲۰۸). دوسرے شعبے مثلاً تحقیق ، کانفرنس اور انتظامیہ کے کام کا معائنہ اور جائزہ بھی اس ونگ کے فرائض میں شامل ہو گا. (۱۹۸۴ ، دفتری مراسلت ، ۴۹).
[انگ : Conf rence].

کانفیڈینشل (سک ن ، ی مع ، کس مج ڈ ، سک ن ، فت ش) صف.
خفیہ ، پوشیدہ. آپ کا عنایت نامہ جو کہ کانفیڈنشل ہے لہٰذا بجنسہ واپس ہے. (۱۸۹۸ ، مکتوبات سرسید ، ۲۷). ایک ہمارے بوس کی یہ عادت کہ ہر بات کانفیڈنشل. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۱۸۳). [انگ : Confidential].

ـــــ لیٹر (ـــــ ی لین ، فت ٹ) امذ.
خفیہ ڈاک ، پوشیدہ خط جو مکتوب الیہ کے سوا کسی کو نہ دکھایا جائے ، وہ چٹھی جو سوائے اس کے جس کا اس پر نام لکھا ہو کوئی اور نہ کھول سکے (ماخوذ : جامع اللغات).
[انگ : Confidential Letter].

کاں کاں امث.
کوّے کی آواز. زور اور شور سے بانگ نماز اور خطبہ پڑھنا گویا کوّا تھا کہ کاں کاں کرتا. (۱۸۵۵ ، گلستان ، منشی نظام الدین ، ۸۰).

وہی کاں کاں وہی کیں کیں وہی ٹاں ٹاں اس کی
بات چھوڑی نہیں ہاں اک سرمو کوّے کی

(۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۶۳). [حکایت الصوت].

کانک (عنہ) امذ.
سنگ مقناطیس جو لوہے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے ، آہن رُبا. کانک ہندی مرادف ، آہن رُبا اصل لغت. (۱۹۳۳ ، زائلو گویا (پنجاب میں اردو ، ۳۰۲)). آہن رُبا ... و ہندش یعنی اول کانک گویند. (۱۹۱۵ ، مؤید الفضلا ، ۱ : ۷). [س : कांक].

کانکر (مغ ، فت ک) امذ.
ایک چھوٹا ہرن جو کتّے سے مشابہ ہوتا ہے ، کھال بادامی اور دانت کتّے کے سے ہوتے ہیں اور یہ بولتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کتا بھونک رہا ہے.

چیتل بارھا لیہا و کانکر
صدہا پھرتے ہیں بن کے اندر

(۱۹۰۹ ، وقائع نصیر خانی (علم و عمل ، ۲ : ۲۰۲)). دو چار کانکر جو یہاں رہتے ہیں بھونک بھونک کر گورا کی چڑھائیوں پر چڑھ جاتے ہیں. (۱۹۳۳ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۵). [مقامی].

کانکریٹ (عنہ ، سک ک ، ی مع) امث ، اسم کنکریٹ.
کنکر اور سیمنٹ کا مرکب جو عمارتوں کی تعمیر میں کام آتا ہے ، بجری اور سیمنٹ سے مرکب عمارتی مسالا.

پلستر اسی طرح سے ایک سو چھ
سنگ کانکریٹ ایک سو پندرہ کی

(۱۹۳۹ ، فلسفۂ اخلاق ، ۳۰۱). اگر وہ لوگ نہایت مضبوط کانکریٹ کی چھتوں سے کمروں میں نہ ہوتے تو خدا جانے ان کا کیا حشر ہوتا. (۱۹۶۸ ، نیا افق نئی منزلیں ، ۲۰). [انگ : Concrete].

کانکڑا (عنہ ، سک ک) امذ.
بلبل کے برابر ایک خوبصورت چڑیا جس کی دُم کے نیچے سرخ پر اور سر پر کلغی ہوتی ہے ، گُلدم (نوراللغات). [س : कांकड़ा].

کانکشا (غنہ ، سک ک) امث.
خواہش ، آرزو ، تمنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : کانکشا काङ्क्षा].

کانکنی (سک ن ، فت ک) امث.
کان کھودنا ، کان کھودنے کا عمل۔ نہ ہی صرف کانکنی والی کانیں وسائل ہیں بلکہ وہ کل ایک ہزار ملین ٹن کا شمار وسائل میں ہو گا۔ (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۳۱). [کان کن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کانکھ (۱) (غنہ ، سک کھ) امث.
بازو اور پسلیوں کے بیچ کا دبا ہوا حصہ ، بغل۔ پوٹلی کانکھ میں دبائے لاٹھی ہاتھ میں لیے ... دوارکا پوری کو پدھارا۔(۲۰۰۳ ، ۱۸۰ ، پرہم سا گر ، ۲۰۵). [س : کیکش कक्ष].

کانکھ (۲) (غنہ ، سک کھ) امث.
بوجھ یا دباؤ کی وجہ سے نکلنے والی آواز ، کراہ ، آہ۔ انہوں نے ایک لمبی کانکھ کے ساتھ پلٹ کر میری طرف دیکھنے کی کوشش کی۔ (۱۹۷۰ ، کپاس کے پھول ، ۲۸۰). [کانکھنا (رک) سے حاصل مصدر].

--- کونکھ کے م ف.
کراہ کر ، جبراً قہراً ، بمشکل تمام ، بڑی دقت سے ، چار و ناچار۔ کانکھ کونکھ کے اٹھے اور جھٹری سپاہی اور خدائی فوجدار کی لڑائی دیکھ کر دعا مانگنے لگے۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۵۳). بدذوق کانکھ کونکھ کے زور مارا مگر بانی کی تشبیہ میں بات ہی ملا۔ (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۸ ، ۹ : ۳).

کانکھنا (غنہ ، سک کھ) ف ل.
۱. بیماری یا کسی اور طرح کی جسمانی تکلیف کے سبب آہستہ آہستہ آہیں کھینچنا ، کراہنا ، سسکنا ، آہیں بھرنا۔

جو گھوڑا لوٹ کر بغلوں میں جھانکے
دبا ہر لحظہ مضطر ہو کے کانکھے

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۰). اکثر بیمار روگی ... ٹھہر ٹھہر کر کانکھتے کراہتے اور درد انگیز ہانپنے والے سے دلوں کو پگھلاتے ہوں گے۔ (۱۹۱۰ ، شباب لکھنو ، ۹ : ۷). ۲. براز کے وقت یا کسی بوجھ اٹھانے کے وقت اوپر کی سانس نیچے لے جانا اور زور سے آواز نکالنا۔ جوں ہی محافہ اٹھانے کو کاندھا کہاروں نے لگایا تو ہر ایک کانکھنے لگا۔(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۹۱۵). مریض پاخانہ پھرنے کے لیے بیٹھے اور اتنا کانکھے کہ کانچ باہر نکل آئے۔ (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۱۳۰). ایک اینٹ بغل میں دبائے کانکھتے کراہتے ہوئل لوٹے (۱۹۷۹ ، ززگزشت ، ۱۶۶). [کانکھ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

کانکر (مغ ، فت ک) امث.
ایک قسم کی مٹی جو سختی میں پتھر کے قریب قریب ہوتی ہے۔ چونہ زیادہ تر کانکر سے پکا کر بنایا جاتا ہے ، کانکر ایک قسم کی مٹی ہے۔ (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۵). [کنکر (رک) کا بگاڑ].

کانگرو (غنہ ، سک گ ، و مج) امذ.
ایک دودھ پلانے والا تھیلی دار چوپایہ جس کا پچھلا حصہ بہت مضبوط ہوتا ہے (جو آسٹریلیا میں ہوتا ہے اور تھیلی میں یہ اپنے بچے کو بٹھا کر گھومتا پھرتا ہے) اگلے پیر چھوٹے اور پچھلے پیر بڑے ہوتے ہیں۔

ہیں تمبر جوڑہ میں وہ تھیلی والے جانور جن میں
اپوسم گوشت کھاتا ، کانگرو ہے گھانس کو چرتا

(۱۹۲۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۲۶). آپ کی زان سواری میں آسٹریلیا کا مشہور جانور کانگرو ہے۔(۱۹۳۷ ، بحر تبسم ، ۲۶۰). [انگ : Kangaroo].

کانگریس (غنہ ، سک گ ، ی مج) امث ؛ ← کانگرس.
۱. مجلس مشاورت ، مباحثے یا صلاح مشورے کی انجمن یا جلسہ۔ میں اس قصبے کے لیے ایک کانگریس قائم کرنے والا ہوں۔ (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۸۵). نمائش کے ساتھ ایک کانگرس بھی منعقد ہوئی تھی جس میں بہت سے نامور علماً نے مقالے پڑھے تھے۔ (۱۹۶۳ ، مسلمانوں کے فنون ، ۶۷). ۲. مندوبین مشاورت کی جماعت جس میں سالمیت بردار ریاستوں کے نمائندے ہوتے ہیں۔ حکومت یونان نے بھی اپنی طرف سے دو نمائندے بھیجے تھے تا کہ یونان کے مطالبات کانگریس میں پیش کریں۔ (۱۹۱۸ ، مسئلۂ شرقیہ ، ۹۹). انہوں نے یہ تجویز پیش کی کہ سب سے پہلے مشرقی ولایت کی ایک کانگرس ارض روم میں منعقد کی جائے۔(۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۲۰). ۳. ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی پارلیمنٹ۔ کانگرس کے دو ایوان ہیں (۱) سینٹ اور (۲) ایوان نمائندگان۔ (۱۹۶۲ ، اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۱۱۲۳). ۴. آل انڈیا نیشنل کانگریس (جس نے برطانیہ کو برصغیر کی غلامی سے آزاد کرانے کی جدوجہد کی)

دیکھ لے کانگرس میں ہمدردی
جتنے تھے سب کی کھل گئی قلعی

(۱۸۸۷ ، ساقی نامۂ شفشفیہ ، ۲۷). انہوں نے دو برس تک نہایت صبر و خاموشی کے ساتھ کانگرس کے رویہ کو دیکھا۔(۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۹۲). جواہر لعل نہرو نے انڈین نیشنل کانگریس کے زیر اہتمام ایک تحریک چلائی۔ (۱۹۸۷ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۱). [انگ : Congress].

کانگریسی (غنہ ، سک گ ، ی مج) صف ؛ ← کانگرسی.
کانگریس سے متعلق ، مجلس کا ، مجلسی۔ وہ کٹر کانگریسی تھے اور میں کٹر مخالف کانگریس ، یہ آج سے بیس برس پہلے یعنی ۱۹۳۳ء کی بات ہے۔(۱۹۵۳ ، گل کدہ ، رئیس جعفری ، ۴۴). اس اٹھتے ہوئے طوفان کے ہراول ایک کانگریسی نیتا جی تھے۔ (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۹). [انگ : کانگریس Congress + ی ، لاحقۂ نسبت].

کانگڑا (غنہ ، سک گ) امذ.
رک : کانڑا۔ اب وہ وقت آ گیا ہے کہ عیش و عشرت کی رات گزر گئی اور صبح نمودار ہوئی اب کانگڑے اور بھاگ کا وقت نہیں رہا۔ (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ، ۲۴۴). [کانڑا (رک) کا محرف].

کانگڑی (غنہ ، سک گ) امث.
مٹی کی انگیٹھی جس کے گرد تیلیاں بنی ہوتی ہیں ، موسم سرما میں عام طور پر کشمیری سے گلے میں لٹکائے رہتے ہیں، بورسی.

اِن دنوں چرخ پر نہیں ہے مہر
گود میں کانگڑی رکھے ہے سپہر

(۱۷۹۵ ، قائم (گلشن ہند ، ۱۳۷)). مٹی کی کانگڑیوں میں آگ جلا کر گردن میں لٹکائے پھریں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵). سر پر کشمیری ٹوپی اور دوہری گرم لوئی پہنے بائیں ہاتھ سے کانگڑی کو سینے سے لگائے ہوئے تھا. (۱۹۳۶ ، آگ ، ۸). کانگڑی نصف کے قریب راکھ سے بھری ہوئی تھی. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۲۹۰). [مقامی].

کانگَن (مع ، فت گ) امذ.
ایک قسم کا چھوٹا اناج ، کنگنی ؛ ایک قسم کا غلہ جو خریف میں پیدا ہوتا ہے ، باجرہ (لاط : Panicumitalicum). (پلیٹس). [س : کانگڑی कङ्गनी].

کانگنی (غنہ ، سک گ) امث.
رک : کانگن (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کانگن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کانگیاری (غنہ ، سک گ) امث.
(کاشت کاری) ایک زراعتی بیماری جس میں مرض کا حملہ خوشوں پر ہوتا ہے جو سیاہ پڑ جاتے ہیں اور ان میں دانوں کی جگہ سیاہ سفوف بھر جاتا ہے ، یہ سفوف اس مرض کے بذرے ہوتے ہیں اور یہ بذرے ہوا سے اُڑ کر دوسرے خوشوں پر جا پڑتے ہیں اور وہاں تندرست دانوں کے اندر داخل ہو جاتے ہیں ، ان کے اندر اس مرض کا فطر بھی پرورش پاتا جاتا ہے اور جب خوشے بننے کا وقت آتا ہے تو ان میں دانوں کی جگہ وہی سیاہ رنگ کا سفوف بھر جاتا ہے. کانگیاری کے انسداد کے لئے ایسی اقسام پیدا کرنی چاہیئے جو اس کا مقابلہ کرنے کی طاقت رکھتی ہوں. (۱۹۶۶ ، چارے ، ۱۳۹). پھپھوندی ، کانگیاری ... اور کھمبیاں وغیرہ اس کی عام قسمیں ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۸۷). [مقامی].

کانَن (فت ن) امذ.
جنگل ، صحرا ، ریگستان ؛ گھر (جامع اللغات). [س : कानन].

کانُو (و مع) امذ (قدیم).
کان ، عضو سماعت.

نینو ہی وہ دیکھے سب
کانو ہی وہ سنتا رب

(۱۷۹۸ ، کشف الوجود (قدیم اُردو ، ۱ : ۳۰۰)). [کان (رک) کی جمع کانوں کی تخفیف].

کانوارتھی (مع ، سک ر) امذ.
دریائے گنگا کے زائر جو گھڑوں میں پانی بھر کر بہنگیوں میں مقدس مقامات (مندر وغیرہ) میں لے جاتے ہیں ، کارسارتھی. ایک جانب کانوارتھی ہزار دو ہزار کانور کاندھوں پر. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۹۰۷). [س : कांवरथी].

کانوَر (مع ، فت و) امذ.
۱. جھینکے سے مشابہ دو ٹوکریاں ، جس کے سرے ڈنڈے میں پھنسا کر ان میں بوجھ اُٹھا کر لے جاتے ہیں ؛ (خصوصاً) ہندو زائرین کی وہ بہنگی جس میں وہ گنگا کا پانی اپنے مقدس مقامات میں لے جاتے ہیں.

ریگان بدل ، سیجان سُنہیں ، تارے نکھے ، لٹّت بھرتے
کنول چندا ، سورج اگن ، کانور سوا سمان سہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۲۲). حضور مجھ کو حکم دیں کہ میں اپنے ہاتھ سے قتل کروں ، خون اس کا کانور میں رکھ کر لے جاؤں شوالوں میں ٹیکے دوں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۹۰). علی الصبح وہ کندھے پر کانور رکھے ندی سے پانی لا رہے تھے کہ دس بارہ آدمیوں نے انہیں راستے میں گھیر لیا (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خواب و خیال ، ۹). ۲. ایک مرض جس سے آنکھوں میں زردی چھا جاتی ہے ، یرقان. خربوزہ کھا کر دودھ پینے سے یرقان یعنی کانور کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۸۰).

بسنت آیا ہے وہ پہنے لباس زعفرانی ہے
ہمارا جامۂ تن ہے سراپا زرد کانور سے

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۰۰). [پ : کمٹو कमटो].

کانوْرا (غنہ ، سک و) ،(الف) صف.
حواس باختہ ، دق ، پریشان ؛ مدہوش.

چین بے تابی سے اس کے دل مضطر کو نہ تھا
گھر کو یوں دیکھتی تھی جیسے ہو کوئی کانورا سا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، مراق ، ۲۰). (ب) امذ (جرائم پیشہ) ہوکھلایا ہوا مسافر جو خوف یا چیخ و پکار سے پریشان ہو (ا ب و ، ۸ : ۱۹۷). [پ : कांवरा].

--- کَرنا محاورہ.
گھبرانا ، بے اوسان کرنا ، حواس باختہ کرنا ، بد حواس کرنا ؛ جان کھپانا ؛ دق کرنا.

مجھے کانورا کر دیا حسرتوں نے
کیا ہائے یہ عشق اچھا تمہارا

(۱۹۰۶ ، مخزن ، ستمبر ، ۶۳)

--- ہونا محاورہ.
گھبرانا ، حواس باختہ ہونا ، سدھ نہ رہنا ، بے اوسان ہونا (فرہنگ آصفیہ).

کانوَرتھی (مع ، فت و ، سک ر) امذ.
رک : کانوارتھی.

یوں اڑائے لیے جاتی ہیں ہوائیں بادل
جس طرح کانورتھی لے کے چلیں گنگا جل

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۰). [کانوارتھی (رک) کی تخفیف].

کانو کانو/ کانوں کانوں (غنہ ، و مع) امث.
۱. کوّے کی آواز

وہ کفروش تھے اب ہیں وہ سالکو صد باغ

یہ کانو کانو خوشی اڑے کیسے جو سادہ زاغ

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲۰۳). آسمان پر کوؤں کی ایک ٹولی اس کے سر کے اوپر کانوں کانوں کرتی گزر رہی تھی. (۱۹۰۷ ، بیاری زمین ، ۷۹). ۲. **فضول بکواس جو ناگوار ہو ، وہ بات چیت جس میں کئی مل کر یک وقت بات کریں اور ایک کی آواز دوسرے کی آواز کو نہ سنائی دے.** خواصیں جو کہ ملکہ کے ہمراہ نہیں بیرے گرد کھڑی ہیں اور باہم کانوں کانوں کر رہی ہیں. (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۲ : ۱۱۷). [حکایت الصوت]

کانوکیشن
(و مج ، ی مج ، فت ش) امذ. اسکانووکیشن.

یونیورسٹی کا سالانہ جلسہ جس میں ڈگریاں عطا کی جاتی ہیں. یہ بیت ہال ہے میں ... ریڈیو کے لئے کانوکیشن کی کومنٹری سنا رہا ہوں. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۴۹۹). [انگ: Convocation].

کانُون
(و مج) امث ، امذ.

۱. **آگ کی بھٹی ، انگیٹھی ، چولھا ، دیگدان ، آتشدان ، کورۂ آہن گراں.**

رہتی دیگ ہے دھڑکا دل کا کانوں

جدا قانون عشرت سے ہے قانوں

(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا ، ۲۱۵). بادشاہ نے چند بار یہ حرکت اس کی دیکھی ... آتش حمیت بادشاہی کانوں سینہ میں مشتعل ہوئی. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۰۳). ایک اجنبی آدمی کو اس حورپیکر سے پہلو بہ پہلو دیکھا ... نہایت طیش میں آیا ، آتش غضب کانوں سینہ میں مشتعل ہوئی. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۲۶). شعلہ غضب کا کانوں سینہ شہزادی میں مشتعل ہوا ... شعلہ کانوں سے باہر بھی مشتعل ہوا کرتا ہے. (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۲۹۴). ۲. **شعلہ رنگ گھوڑا جس کی رنگت میں گل انار یا زعفران کی جھلک ہو.**

مبصر جسے ہیں کہتے ہیں وہ یوں

کہ ہے بعد اس کے ابرش اور کانوں

(۱۸۹۵ ، فرس نامۂ رنگین ، ۸). ۳. **رومی اور ترکی دو مہینوں کے ناموں کا جزو اول ، رومی مہینہ** (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ع].

---اَوّل
کس صف (---فت ا ، شد و بفت) امذ.

ایک مہینے کا نام جو ہندی میں پوس اور انگریزی میں دسمبر ہے. رومی مہینوں کے یہ نام ہیں : تشرین آخر ، کانون اول. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۵۰). یہ عمل کانون اول اور کانون ثانی ... تک کیا جائے. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النحل ، ۱۲۵). [کانون + اول (رک)].

---آخِر/ ثانی
کس صف (---بمد ا ، کس خ) امذ.

ترکی زبان میں ایک مہینے کا نام جسے ہندی میں ماگھ اور انگریزی میں جنوری کہتے ہیں. رومی مہینوں کے نام یہ ہیں ... کانون آخر. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۵۰). لائق مصنف فرماتے ہیں ... کانون ثانی میں (یہ ترکی مہینے کا نام مطابق ہوتا ہے ماہ ماگھ کے) ... ہو گا. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النحل ، ۸۳). القرہ کا سالانہ اوسط درجۂ حرارت بارہ درجے (سنٹی گریڈ) سب سے زیادہ سرد مہینے کانون ثانی جنوری کا ایک درجہ آٹھ دقیقے ... تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۶۸). [کانون + آخر / ثانی (رک)].

کانوں
(و مج) امذ.

کان (رک) کی جمع نیز حالت مغیرہ ، تراکیب میں مستعمل.

---آ لَگنا
محاورہ.

سرگوشی کرنا ، کانا پھوسی کرنا ، کانوں میں باتیں کرنا.

مہلت تنک بھی ہو تو سخن کچھ اثر کرے

میں آہ کیا کہ غیر ترے کانوں آ لگا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۰۹).

---پَر جُوں/ تک نَہ رینگْنا
محاورہ.

بے خبر اور بے حس ہونا ، توجہ نہ دینا ، غافل ہونا. جہاں تک نیلام پر چڑھ گیا نواب صاحب (باپ) کے کانوں پر جوں نہیں رینگی. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۸۵). یہی وزنا بسز احسان کے کان پر جوں تک نہ رینگی. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۹۱).

---پَر مُہر کَر دینا
محاورہ.

سننے کی صلاحیت ختم کر دینا. کانوں پر مہر کر دی یعنی سچی بات کو متوجہ ہو کر نہیں سنتے. (۱۹۳۲ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۳).

---پَر/ پَہ ہاتھ دَھرْنا
محاورہ.

۱. **انکار کرنا ، حکم ماننے سے دور بھاگنا ، گریز کرنا.** بیدارا کی مدارات دیکھ کر پھر تو جس سے فہمیدہ کوٹھری میں جانے کا نام لیتی وہ کانوں پر ہاتھ دھرتی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۹۲). وہاں والے انجمن کے نام سے کانوں پر ہاتھ دھرتے ہیں. (۱۹۳۸ ، مکتوبات عبدالحق ، ۳۰۲). ۲. **بیزاری کا اظہار کرنا ؛ کسی کے شر سے پناہ مانگنا ؛ توبہ کرنا.** ہم سب اس قتال عالم خون ریز جہان سے ڈرتے ہیں اس کے نام سے کانوں پر ہاتھ دھرتے ہیں. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۷۳). خود پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم علم غیب کا نام سن کر کانوں پر ہاتھ دھرتے تھے. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۸۶).

سب اس کے نام سے کانوں پہ ہاتھ دھرتے تھے

جس انقلاب کے ڈنکے بجا دیے میں نے

(۱۹۳۸ ، روح کائنات ، ۱۱۲). نشاندہی کی تو پرنسپل صاحب کانوں پر ہاتھ دھرنے لگے. (۱۹۸۳ ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۲۰۶). ۳. **انجان بننا ، ناواقفیت کا اظہار کرنا** (خاندان مغلیہ کے شاہی دربار کا سلام جو کانوں پر ہاتھ رکھ کے کیا جاتا تھا).

کانوں پہ ہاتھ دھرتے ہیں کرتے ہوئے سلام

اس سے ہے یہ مراد کہ ہم آشنا نہیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۹). ۴. **نماز کی تکبیر کے ساتھ کانوں پر ہاتھ رکھنا یا اذان دیتے وقت کانوں میں انگلیاں دینا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---پَر/ پَہ ہاتھ رَکْھنا
محاورہ.

۱. رک : **کانوں پر ہاتھ دھرنا.** سب چھوٹے بڑوں نے کانوں پر

ہاتھ رکھیے کہ ہم کو مطلق خبر نہیں (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۳۵)؛ اردو میں انکار کے لئے کانوں پر ہاتھ رکھنا مستعمل ہے ۔ (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۸۹). **۲. توبہ کرنا ، کسی کے شر سے پناہ مانگنا ، بیزاری کا اظہار کرنا.**

عشق میں ہوش و صبر سنتے تھے
رکھ گئے ہاتھ سو تو کانوں پر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۶۲).

ان سے مل جاؤ تم اے نواب جھگڑا ہو چکا
غیر کے ملنے سے رکھتے ہیں وہ اب کانوں پر ہاتھ
(۱۸۷۷ ، رشید خسروانی ، ۱۸۶) . ڈھولک والی بولی کیوں ... شادی میں میں نے کیسا کہا تھا کہ سب ... نے کانوں پر ہاتھ رکھ لئے تھے. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ نااہل پڑوس ، ۳۵).

---پر ہتھوڑے بجنا محاورہ.

رک : کانوں پر ہتھوڑے برسنا . آوازیں نہیں سنتا ، کانوں پر ہتھوڑے بجتے ہیں. (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۷۷).

---پر ہتھوڑے برسنا محاورہ.

بہت کرخت اور ناگوار آواز پیدا ہونا ، تیز آواز کی زد میں ہونا. یہ الفاظ عام لوگوں کے نزدیک اس قدر کرخت ہیں گویا کانوں پر ہتھوڑے سے برس رہے ہوں. (۱۹۸۹ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۷۸).

---پڑی بات محاورہ.

سنی ہوئی بات ، وہ بات جو کبھی سنی ہو اور یاد ہو.

بندِ مضمون پر کھولو نہ منہ بحر
مزا دیتی نہیں کانوں پڑی بات
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷۶).

---پہ گل دھرنا محاورہ.

کانوں میں پھول کا لٹکانا یا پہننا.

گل جو کانوں پہ دھرے اس نے ، طلسمات ہوا
یعنی پہلو میں لئے مہر ستارے نکلا
(۱۸۰۹ ، جرات ، د ، ۱۳۳).

---تک جانا محاورہ.

سن لینا ، کوئی بات سنائی دینا.

سرد مہری کی شکایت جو گئی کانوں تک
جل‌ہاں کانپ اٹھیں گی مرے افسانے سے
(۱۸۲۲ ، راسخ عظیم آبادی ، د ، ۲۰۹).

---تک رہنا محاورہ.

بات کو اپنے تک رکھنا ، بات کو راز رکھنا ، کسی کو بات کی خبر نہ ہونے دینا.

کہتا ہوں راز عشق مگر ساتھ شرط کے
کانوں ہی تک رہے نہ زباں کو خبر لگے
(۱۸۴۶ ، آتش (مہذب اللغات)).

---سُنی (---ضم س) امث.

خود اپنے کان سے سنی ہوئی (بات) ، شنیدہ. اس نیازمند کو خود ان کی خدمت میں نیاز ہے ، اس لیے جو کہتا ہوں آنکھوں دیکھی ہے، فقط کانوں سنی نہیں. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۱۸۷). [کانوں + سنی (سننا (رک) سے مشتق)].

---سے لگا رہنا محاورہ.

انتہائی قریب ہونا ، کانوں میں سرگوشیاں کرتے رہنا.

لبِ غماز مری آہ سے یوں کہتا ہے
میں وہ ہوں یار کے کانوں سے لگا رہتا ہوں
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۱۰).

---سے لہو ٹپکنا محاورہ.

سماعت کو سخت ناگوار گزرنا ، ناگوار بات جس کے سننے سے کانوں کو تکلیف پہنچے.

جن کو سنتے ہیں تو کانوں سے ٹپکتا ہے لہو
اب ان الفاظ کے خنجر ہیں رواں اے ساقی
(۱۹۵۳ ، سموم و صبا ، ۱۷۳).

---کا کچا صف مذ.

بات کو فوراً دوسرے تک پہونچانے والا ، ہر کسی کی بات پر یقین کر لینے والا ، پیٹ کا ہلکا.

بات عاشق کی چھپاتے جو نہیں آئینہ رُو
پیٹ کے ہلکے ہیں کانوں کے مگر کچے ہیں
(۱۸۳۹ ، اسیر اکبرآبادی ، د ، ۹۷). ہر بات کو سن کر بلاوجہ مان لینا یہ آدمی کے واسطے بڑا عیب ہے ایسے لوگوں کو دنیا والے کانوں کا کچا کہتے ہیں. (۱۹۲۸ ، کانا باتی ، ۹۸).

---کا میل نکلواؤ فقرہ.

بے توجہی سے سننے والے سے کہتے ہیں ، جو دوسرے کی کام کی بات نہیں سنتا. کانوں کا میل نکلواؤ ان ... دیدوں کے بجائے کانوں پر چشمے چڑھاؤ. (۱۹۶۲ ، میزان ، ۱۹۱).

---کان م ف.

۱. (کسی دوسرے کے کان میں خبر یا آواز پہنچانے کی تاکید کے موقع پر) مطلق ، ہرگز.

اس نے جانا نہ کانوں کان بھی کچھ
رات دن میں نے آہ و زاری کی
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۰۳). جب چاپ چپوتی کی چال اس طرح قلعے کی طرف چلا چاہیے کہ کوئی کانوں کان نہ سنے. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۵۸).

کوئی کانوں کان واقف نہ ہو گا
ہمارا آپ کا مقصد بر آئے گا
(۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۱ : ۷۶). برسوں تک کوئی ان کی کانوں کان آواز نہیں سنتا. (۱۹۱۶ ، راج دلاری ، ۱۵). **۲. ایک کے کان میں پڑ کر دوسرے کے کان میں ، بات کا پھیلنا ، ایک سے دوسرے کو معلوم ہونا.** ٹولے محلے کی بات کانوں کان پہنچ جاتی ہے. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۷۲). میں نے اس تجویز سے اتفاق کیا اور کانوں کان یہ تجویز جیلانی کامران تک پہنچائی. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۳۰۰).

---کان خبر نہ ہونا محاورہ.
یکسر بے خبر ہونا ، مطلق خبر نہ ہونا ، بالکل نا واقف ہونا ، عقل لاعلم ہونا. آج کل کا سا زمانہ ہوتا تو کانوں کان کسی کو خبر بھی نہ ہوتی. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱). ایسے چُپ چپاتے جاؤ کہ کسی کو کانوں کان خبر نہو. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ،سرشار ، ۹۶). اور مادھو کو کانوں کان خبر نہ ہوئی کہ اس کی ماں کہو کو دھکا پہنچ گیا ہے. (۱۹۸۹ ، جوالا مُکھ ، ۲۸).

---کو مزہ پڑنا محاورہ.
باتیں سننے کا چسکا لگ جانا، سننے میں اچھا لگنا، دلچسپی پیدا ہو جانا ، سننے میں مزہ آنا.

ہم آپ چھیڑ چھیڑ کے کھاتے ہیں گالیاں
کانوں کو پڑ گیا ہے مزہ کوئی کچھ کہے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳۰).

---کو مزہ دینا محاورہ.
باتیں سننے سے مزہ آنا ، سننے میں لطف آنا.

کچھ نہ کرو عشق ہے حضرتِ ناصح
کانوں کو مزہ دیتی ہے گفتار عبث
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳۷).

---کی سُنی کہتے ہیں آنکھوں کی دیکھی کہتے نہیں کہاوت.
سُنی سُنائی پر یقین کر لینے اور سُنی سُنائی بات کو آگے بڑھانے کے موقع پر بولتے ہیں. اس کی سوانح عمری جو کچھ سننے میں آئی ہے ... کانوں کی سُنی کہتے ہیں ، آنکھوں کی دیکھی کہتے نہیں. (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۳ : ۶).

---کی عینک اسذ.
آلۂ سماعت ، وہ آلہ جسے دونوں کانوں میں لگا کر دل کی حرکت سنتے ہیں ، صدر ہیں غالباً انگریزی Telescope کا اردو ترجمہ. ڈاکٹر صاحب نے اپنے کانوں کی عینک کو پھنا میرے سینے پر لگا دیا اور وہ اچھی خاصی دیر تک جگہ بدل بدل کر غور کرتے رہے. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۲۸۸).

---کی کچی صف مث.
کان کا کچا (رک) کی تانیث ، سُنی سُنائی بات پر یقین کر لینے والی. بتو کانوں کی کچی ہو ، یوں تو سب طرح اچھی ہو. (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۷۲).

---کی لَویں چُھونا محاورہ.
اظہار عجز کے لیے یا توبہ و استغفار کے لیے کان کو ہاتھ لگانا، عجز و انکسار کے لیے کان کو ہاتھ لگانا ، کسی بات سے بچنے کے لیے توبہ کرنا. نان ہتّر ، ناشی جبر نے کانوں کی لَویں چھوتے ہوئے سر ہلا دیا، ہم کشمیر والوں کو ان کا حق دیتے ہیں. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۱۳۰).

---کی مَچھلیاں امث.
مچھلی کی شکل کا کانوں کا ایک زیور.

مچھلیاں کانوں کی بالے سے تڑپ کر نکلیں
سینۂ صاف پہ لازم ہے کہ تولا ہونا
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۱).

---کے پَردے اُڑ جانا محاورہ.
بہت شور و غل ہونا ، ناقابلِ برداشت شور مچنا ، شور و غل کی انتہا ہونا ، متواتر زوردار آواز سے قوتِ سماعت متاثر ہونا ، شور و غل سے کانوں کو صدمہ پہنچنا.

ہمارے کانوں کے پردے تو اُڑ گئے اُس دم
اٹھانے کرنے لگے جھٹ کے جب بہم تکرار
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۷).

---کے پَردے پھاڑنا محاورہ.
کانوں کے پردے پھٹنا (رک) کا تعدیہ. ٹریم گاڑی در و دیوار پر لرزہ ڈالتی ، کانوں کے پردے پھاڑتی چلی گئی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۳۲).

---کے پردے پھٹنا محاورہ.
رک : کانوں کے پردے اُڑ جانا. درختوں کے پتوں کی کھڑکھڑاہٹ وہ مہیب و خوفناک تھی کہ خدا کی پناہ کانوں کے پردے پھٹے جاتے تھے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۴۴). شور بڑھ گیا ... ایک کڑاکا ہوا ... جیسے کانوں کے پردے پھٹ گئے. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۶۸).

---میں اُنگلیاں ٹھونس لینا ف م.
کسی کی آواز نہ سننے کی غرض سے کانوں کو بند کر لینا ، آواز مہیب سے بچنے کے لیے کان بند کر لینا ، ذرا بھی توجہ نہ دینا ، عدم توجہ سے کام لینا ، بے رُخی و بے اعتنائی برتنا. یہی لے جب اور زیادہ بلند ہو کر اربابِ اقتدار کی توجہ اپنی جانب مبذول کرنا چاہتی ہے تو وہ کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیتے ہیں. (۱۹۸۶ ، فیضان فیض ، ۱۵۳). اچھا تمہاری یہی مرضی ہے تو تم لوگ کانوں میں انگلیاں ٹھونس لو. (۱۹۷۵ ، خاک نشیں ، ۸۶).

---میں اُنگلیاں دے لینا محاورہ.
رک : کانوں میں انگلیاں ٹھونس لینا. اگر میں اس رسالے کے کسی مضمون کا کوئی حصہ سناتا تو آپ کانوں میں انگلیاں دے لیتے. (۱۹۳۶ ، خطباتِ عبدالحق ، ۵۳).

---میں بات ڈال دینا/ڈالنا محاورہ.
سُنا دینا ، جتا دینا ، واضح کر دینا ، ظاہر کر دینا. اُن کے کانوں میں یہ بات بھی ڈال دی گئی کہ عیدگاہ میں جو کچھ ہوا اس کے لیے دراصل راقم الحروف ذمہ دار تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۱۶).

---میں بول مارنا محاورہ.
سُنی اَن سُنی کرنا ، ذرہ بھر پروا نہ کرنا. میں نے آواز دی کہ ذرا بچے کو سُلا دے تو کانوں میں بول مار کر چُپ ہو گئی اور سُنی ان سُنی کر دی. (۱۹۱۳؟ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۳۰).

---میں بھنک پڑنا محاورہ.
اُڑی اُڑائی بات سُننا ، کسی طرح خبر ملنا. تھوڑی دیر بعد کانوں میں بھنک پڑی کہ کوئی انکو پکارتا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷).

---میں تیل ڈال کر/کے بیٹھنا محاورہ۔
چپ سادھ لینا ، خاموشی اختیار کرنا ؛ خود کو بے خبر ظاہر کرنا ، بالکل نہ سُننا ؛ اپنے آپ کو بے خبر بنا لینا۔

> فریاد پر بھی تم نے تغافل نہ کم کیا
> کانوں میں تیل ڈال کے بیٹھے ستم کیا

(۱۹۲۵ ، شوق ، د ، ۵)۔ اے لڑکیوں ، کیا کانوں میں تیل ڈال کر بیٹھی ہو ... باہر نہیں نکلو گی۔ (۱۹۵۷ ، افشاں ، ۱۰۹)۔

---میں ٹھیٹھیاں بھرنا محاورہ۔
کانوں میں **انگلیاں دینا**۔ میر صاحب وہ کہ جنھوں نے دلّی سے لکھنؤ تک کا سفر منہ میں گھنگنیاں اور کانوں میں ٹھیٹھیاں بھر کر طے کیا۔ (۱۹۰۷ ، منشوراتِ کیفی ، ۲۱۸)۔

---میں ٹھیٹھیاں دینا محاورہ۔
رک : کانوں میں **انگلیاں دینا**۔ آخر تا کُجا کانوں میں ٹھیٹھیاں دیے بیٹھے رہتے۔ (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۵ : ۱۰)۔

---میں رُوئی ٹھونسنا/دینا محاورہ۔
کانوں میں تیل ڈال کر بیٹھ رہنا ، کسی بات کے سننے میں تجاہل کرنا ، بہرا بن جانا۔ آدمی اگر آنکھوں پر ٹھیکریاں نہ رکھے کانوں میں رُوئی نہ ٹھونس لے ... تو اس کو دیندار کرنے کے لیے اتنا ہی کافی ہے۔ (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۳۸)۔ فریاد سننے کے لیے قدرت نے کانوں میں رُوئی دے رکھی ہے۔ (۱۹۳۸ ، کسان کی آہ ، ۵)۔

---میں رُوئی ڈالنا محاورہ۔
کانوں میں رُوئی ٹھونسنا۔ عیسائی گورنمنٹ ہے کہ کانوں میں رُوئی ڈالے بیٹھی ہے۔ (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۳۲۹)۔

---میں سیسا پلا دینا محاورہ۔
قوّتِ سماعت سے محروم کر دینا ، سخت سزا دینا ، قدیم ہندوستان میں ایک سزا تھی ، جب کوئی اچھوت وید کے الفاظ اتفاق سے بھی سن لیتا تھا تو اُس کے کانوں میں سیسا پگھلا کر ڈال دیا جاتا تھا ، یہ سزا اعلیٰ ذات کے ہندو یعنی برہمن دیتے تھے۔ جیسے آنکھیں نکال لینا یا کانوں میں سیسا پلا دینا۔ (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۱۶۹)۔ «برہمنوں» کو یہ بھی گوارا نہیں کہ «اچھوت» کوئی کلمۂ دانش سُن لے ، بس چلے تو اس کے کانوں میں سیسہ پلا دیں۔ (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۲۹۶)۔

---میں سیسہ ڈال کر بیٹھنا محاورہ۔
رک : کانوں میں تیل ڈال کر بیٹھنا۔ کانوں میں سیسہ ڈال کر بیٹھے رہو اور دنیا کی جدوجہد میں کسی قسم کا بھی حصہ نہ لو۔ (۱۹۲۳ ، قوم پرست ، ۵۸)۔

---نہ سُننا محاورہ۔
سننے میں نہ آنا ، کانوں میں نہ پڑنا۔

> کانوں نہیں سُنا وہ ستم کا جمال ہے
> بنا جڑاؤ بدر ہے بالا ہلال ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۳)۔

کانونٹ (سک ن ، کس مع و ، سک ن) امذ۔
وہ درسگاہ جہاں عیسائیت کی تعلیم دی جاتی ہو ، وہ مدرسہ جہاں عیسائیوں کا طریقۂ تعلیم رائج ہو ، عیسائی مدرسہ۔ کانونٹ میں تعلیم پانے کے باوجود اس کی زبان میں بے ساختگی اور لوچ تھا۔ (۱۹۳۷ ، منجدھار ، ۱۰۳)۔ عام سکولوں کے علاوہ پبلک اور کانونٹ سکولوں میں بھی لازمی ... ہو گیا۔ (۱۹۸۵ ، پاکستان میں نفاذِ اُردو کی داستان ، ۱۷)۔ [انگ : Convent]

کانووکیشن (سک ن ، و مج ، غم و ، ی مع ، فت ش) امذ۔
تعلیمی اسناد کی تقسیم کا سالانہ جلسہ ، یونیورسٹی کا جلسۂ تقسیم اسناد ، کانوکیشن۔ تمہاری ایک تحریر سے ایسا معلوم ہوا ہے کہ سال تمام پر جو کانووکیشن کا جلسہ بمقام لاہور ہوگا وہاں یہ رسم ادا کی جائے گی۔ (۱۹۰۳ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۷۵)۔

> کانووکیشن میں ڈگری دے جب اسکو اک میٹر
> اس کی ڈگری پر لکھا ہو ، ایم اے اُردو آن ٹیٹر

(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۵۸)۔ [انگ : Convocation]

کانویئنٹ (سک ن ، ی مج ، غنہ) امذ ؛ ← کانونٹ۔
عیسائی مدرسہ ، وہ تعلیمی ادارہ جہاں عیسائیوں کا طریقۂ تعلیم رائج ہو۔ آجکل ہمارے شہروں میں انگریزی اسکولوں کی ہوا چلی ہوئی ہے ... اصلی یا نقلی «کانوینٹ» میں بھیجنا پسند کرتے ہیں۔ (۱۹۶۲ ، لکتۂ راز ، ۸۹)۔ [کانونٹ (رک) کا متبادل املا]۔

کانْھ (غنہ) امذ۔
خاوند۔

> ہنسے ہیں چھیڑتے ہیں ہر اک کو دکھا جمال
> سکھیوں کے ساتھ دیکھ کے یہ کانھ جی کا حال

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷)۔ [س : कान्ह]

کانْھڑا/کانْھڑا (غنہ ، سک ھ) امذ۔
دیپک کی ایک راگنی کا نام۔

> ہے اس میں ٹوڑی اور بھیروں کی چھایا
> اور اس پر کانھڑا دیسی کا سایا

(۱۷۵۹ ، راگ مالا (قلمی) ، ۵)۔ سو ہلے ... کیدارے اور باگیسری کانھڑے میں گا رہی تھیں۔ (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۳)۔ میاں کی ملہار اور کانھڑے کا وہ رنگ جمے ، کوئی کہے ... نند شاہ پیا کی سواری چلی آ رہی ہے۔ (۱۹۵۷ ، اپنی موج میں ، ۱۰۰)۔ [کانڑا (رک) کا عرف]۔

کانی (۱) صف۔
(معدنیات) **کان سے منسوب ، کان کا ، کان سے نکلا ہوا ؛ (مجازاً) اصلی ، فطری ، قدرتی۔** ایسا رنگ ہو جائے گا کہ زبرجد ریحانی کانی کے مثل وہ نگینہ سب ہو جائیں گے۔ (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۰۳)۔

> جگر کی کاوشوں نے ایک یہ بھی گُل کھلایا تھا
> سو دب کر خاک میں اب بن گیا وہ جوہر کانی

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۵۷)۔ [کان + ی ، لاحقۂ نسبت]

---شال اث.

(کمبل باف) ایک قسم کی شال جس کے بوٹے متن اور حاشیے پر بیل بوٹے کڑھے ہوئے ہوں یعنی کڑہت کاری کا کام کیا ہوا ہو، قلمی شال. بعض کاری گر کانی شال کہتے ہیں جو شاید لفظ کان بمعنی معدن سے بنا لیا ہو. (۱۹۴۰ء، اصطلاحات پیشہ وراں، ۲ : ۹۲). مصر میں کشمیری شال کی مانگ بڑھ گئی.... اس نے کلاسیکی کانی شال کی جگہ لے لی. (۱۹۸۲ء، آتش چنار، ۵). [کانی + شال (رک)].

کانی (۲) صف مث.

وہ عورت جس کی ایک آنکھ بیکار ہو

جو دنیا میں اندھی و کانی ہے نار
و بوڑی و جوتلی پر ایمان دار

(۱۶۷۹ء، قصۂ آخر گشت (ق)، ۲۰۰). اتنے میں ایک کانی عورت سامنے آئی. (۱۸۸۰ء، فسانۂ آزاد، ۲ : ۱۰۹۲). [کانا (رک) کی تانیث].

---اپنا ٹینٹھ نہ دیکھے، دیکھے اَور کی پُھلی کہاوت.

عیب دار اپنے بڑے عیب پر نگاہ نہیں کرتا اور دوسرے کا ذرا سا عیب دیکھ کر بھی گرفت کرتا ہے (محاورات ہند، ۱۶۰).

---آنکھ (---مد ا، غنہ) اث.

(لفظاً) وہ آنکھ جس سے دکھائی نہ دیتا ہو، مراد : ترچھی یا ٹیڑھی آنکھ. یہ سمجھ کر اس نے کانی آنکھ گنگا کی طرف کی اور ساری آنکھ آبادی کی طرف. (۱۸۰۲ء، ہفت گلشن، ۲۶). میں کانی آنکھ سے ان کے تاثرات کو دیکھ رہا تھا. (۱۹۷۵ء، لبیک، ۲۵۰). [کانی + آنکھ (رک)].

---آنکھ، سُر کا بیا، وہ بھی آنکھ بھوانی لیا کہاوت.

جو تھوڑا سا تھا وہ بھی جاتا رہا (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---چڑیا تک / بھی نہ ہونا محاورہ.

یکسر سنسان اور ویران ہونا، غیرآباد ہونا، جگہ کا بالکل خالی ہونا. دیکھا تو مکان بالکل خالی پڑا ہے، کانی چڑیا تک نہیں. (۱۹۰۰ء، ذات شریف، ۴۳). را کھشس کے گھرانے کی ایک کانی چڑیا بھی میرے یہاں نہیں. (۱۹۵۵ء، مدرا را کھشس، ۸۳).

--- کو کانا پیارا رانی کو راجا پیارا کہاوت.

جو جیسا ہوتا ہے ویسے ہی کو پسند کرتا ہے (جامع اللغات).

--- کوڑی (---و لین) اث.

وہ کوڑی جس کے اوپر کا پوٹ ٹوٹا ہوا ہو، بہت کم قیمت، ناقص مال، بےقیمت اور بیکار چیز. ایک کانی کوڑی بھی گھس لگانے کو نہ تھے، اگر مانگو تو لڑنے کو موجود. (۱۸۰۳ء، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۷۲). اگر .... کسی چکرورتی راجہ پر کوئی شخص کانی کوڑی یا خاک کا ذرہ قربان کرے ... دیگر شاستروں کے خلاف ہے. (۱۸۵۵ء، بھگت مال (اردو)، ۲۰۹). آپ کی عقل کا نیلام ہو گا تو بولی ایک کانی کوڑی پر ختم ہو جائے گی. (۱۹۳۲ء، انور، ۱۸۳). [کانی + کوڑی (رک)].

--- کُھدری (---ضم کھ، سک د) صف.

بدشکل، بدصورت، ایسا چہرہ جو چیچک یا کسی دوسری بیماری سے داغ داغ ہو. وہ ایسے بدرُو اور کانی کھدری شکل کے تھے کہ اکثر کو ان کی صورت پر ہنسی آ گئی. (۱۹۳۹ء، افسانۂ پدمنی، ۱۲۸). [کانی + کھدری (کھدرا (رک) کی تانیث)].

---کانے باہَن کو دان کہاوت.

ناقص چیز کو خیرات کر دیتے ہیں (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---کانے کے آگے بتھان کہاوت.

کتا جس میں کوئی نقص ہو اسے خاندان سے نکال دیتے ہیں (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

کانی (۳) اث (قدیم).

کہانی، قصہ.

کانی مری تیرے گی تیں وو آئے لگ بکنا تج ہے
برا ہونے لگ کوئی بی‌بی دیتی پکارا کاہیکوں

(۱۶۹۷ء، ہاشمی، د، ۱۳۹).

جو کوئی دھرتا ہے شیریں زبان
کتا ہے رات کی اس دھات کانی

(۱۶۹۵ء، پھول بن، ۲۲). [کہانی (رک) کی تخفیف].

کانی (۴) اث.

چھوٹی انگلی، چھنگلیا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : कनिनी].

کانی (۵) اث.

دشمنی، کینہ (اُردو میں آنا کانی کے ساتھ مستعمل) (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : कानी].

کانے امذ • ج.

کانا (رک) کی جمع اور مغیرہ حالت حسب ذیل تراکیب میں مستعمل

---چوٹ / چور کَنوَلڈے / کَنوڈے بھینٹ کہاوت

زخم پر چوٹ زیادہ لگتی ہے، جس بات کا ڈر ہو وہی پیش آ جاتی ہے، جس سے ملنا نہ ہو وہی ادبدا کر سامنے آ جاتا ہے. مشہور ہے کہ، کانے چوٹ کنوڈے بھینٹ، جونہی شہزادے پر نگاہ پڑی وہیں آنکھوں کی بصارت جاتی رہی (۱۸۰۳ء، گل بکاولی، ۶). مثل مشہور ہے کہ " کانے چور کنولڈے بھینٹ " عین اسی چمن میں لال دیو روسیاہ سبھا سے نکل کر جی بہلا رہا تھا. (۱۸۵۳ء، شرح اندر سبھا، ۹۰). اتفاق کی بات دیکھو کہ مثل مشہور ہے کہ " کانے چور کنولڈے بھینٹ " عین اسی چمن میں لال دیو روسیاہ سبھا سے نکل کر جی بہلا رہا تھا (۱۹۵۷ء، لکھنؤ کا عوامی اسٹیج، ۱۲۸).

--- کو کانا پیارا کہاوت

آدمی کو اپنے جیسا ہی بھاتا ہے، بدکار کی بدکار سے ہی بنتی ہے. وہاں جاتے بڑے بڑوں کی حوص ہوتی ہے کانوں پر ہاتھ دھرتے ہیں اس کا کون ٹھور ٹھکانا کانے کو کانا پیارا ہوتا ہے. (۱۸۹۰ء، بوستان خیال، ۶ : ۱۰۵).

ـــ کو کانا کہے کانا اُٹھے بھک سیج کر، پوچھ لے تیری کیونکر پھوٹی آ کھ. کہاوت.
جس شخص سے دل کا بھید لینا ہو تو نرم اور ملائم بنکر اس سے پوچھنا چاہیے ، نرمی سے کام نکلنا آسان ہے (جامع اللغات).

ـــ کی ایک رگ سوا ہوتی ہے کہاوت.
کانا آدمی زیادہ شریر ہوتا ہے ، کانا آدمی بہت پاجی ہوتا ہے (محاورات نسواں ، ۱۱۵).

ـــ کے بیاہ کو سَو سَو جوکھوں کہاوت.
کانے کی شادی بڑی مشکل سے ہوتی ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

کاو (و مج) امث ؛ صف.
کھودنا ؛ تلاش ، تفتیش ، امتحان ؛ بہادر ؛ خوبصورت (ماخوذ : جامع اللغات ؛ وضع اصطلاحات). [ف : کاو ، کاویدن ـ کھودنا].

کاوا امذ ؛ ـــ کاوہ.
گھوڑے کی ایسی گردش جس میں اُس کے قدموں سے زمین پر دائرہ بن جائے.

چابک سوار کس کی بجلی ہوتی ہے شاگرد
کچھ سرسری سا سیکھا تھا بےطرح کا کاوا

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، م).

نے چرخ کے سو دورے نہ اک رخش کا کاوا
دیتا ہے سدا عمر رواں کو یہ بُھلاوا

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۷۲).

سمندِ عمر رواں جب چلا تو تیز چلا
نہ کاوا ہے نہ الیرن نہ ہے پھرت اس کی

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۸۶). [ف].

ـــ اَلیرَن (ـــ فت ا ، ی مج ، فت ر) امذ.
نئے گھوڑے کو سواری کے لیے سدھانے کی ایک خاص قسم کی پھرت کی تعلیم کا نام جس کی مشق انگریزی کے آٹھ کے ہندسے کی شکل کرائی جاتی ہے ، جس سے وہ باگ کے اشارے پر دائیں بائیں مڑنا سیکھ جاتا ہے. تینں سردار بڑے زور شور سے آتے ہیں ، گھوڑوں کو کاوے الیرن پر لگائے ہوئے گولوں سے اپنے کو بچاتے ہوئے دور سے اہالیان فوج بھی غلغلہ کر رہے ہیں. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۰۶). [کاوا + الیرن (رک)].

ـــ پھرنا محاورہ.
گھوڑے کا گول دائرے کی شکل میں دوڑنا ، چکر لگانا

عجب سمند ہے پتلی یہ جو پھرے کاوا
عجب سمند ہے نقطے یہ جو بنے پرکار

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۳۶).

ـــ پھرانا / پھیرنا محاورہ.
گھوڑے کو اس طرح دوڑانا کہ اس کے قدموں سے زمین پر گول دائرہ بن جائے ، دائرے کی شکل میں دوڑانا.

تولنگ کر پت بھید کی دھات
بھی کاوے پھراتے جوڑ اپنا کی بات

(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۱۰). گھوڑے کو اسی میدان میں گرد اس شامت زدہ کے کاوا پھیرا. (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۸۹).

ـــ دینا محاورہ.
۱. گھوڑے کو گول دائرے کی شکل میں دوڑانا.

کوئی تسمے کے کاوا دکھاویں جھپٹ
کوئی پوٹیاں کر کے جاویں ڈپٹ

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۵۰). گھوڑے کو کاوے دیکر کسب کر رہا تھا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۱).

سن کر یہ طعن غیظ میں آیا وہ نابکار
کاوا دیا فرس کو اُڑا دشت میں غبار

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۷۲). کمال تھا کہ گھوڑے کو کاوا دیے رہے ہیں اور ایک ہاتھ میں پانی سے بھرا کٹورا لیے ہیں (۱۹۳۶ ، قدیم ہنرمندان اودھ ، ۱۸۱). ۲. حملہ کر کے ٹالنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

ـــ کاٹنا محاورہ.
چکر لگانا ، گول دائرہ بناتے ہوئے گھومنا. شیخ جی نے بڑا دکان کا کاوا کاٹا ، یہ چیز دیکھی وہ چیز دیکھی. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۱۱۱).

ـــ کھانا محاورہ.
۱. گھوڑے کا گول دائرے کی شکل میں دوڑنا.

رشک اس پہ غضب گردشِ افلاک نے کھایا
کاوا جو ترے توسنِ چالاک نے کھایا

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱ : ۸۲). ۲. پتنگ کا گھومنا ، چکر لگانا (اردو نامہ ، ۵۰ : ۲۳۹). ۳. ایک مرغ سے دوسرے کو سخت ضرب پہنچنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

ـــ گَرد (ـــ فت گ ، سک ر) صف.
گول دائرے کی شکل میں گھومنے والا (جانور یا آدمی) ، چکر لگانے والا.

کبھی کاوہ گرد ایسی ہیں چنچل
کہ گل بن کے صیاد کو داغ دیں

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳۰). [کاوا + ف : گرد ، گردیدن ـ گھومنا ، چکر کاٹنا].

ـــ گَردی (ـــ فت گ ، سک ر) امث.
گھومنا ، چکر کھانا.

نہیں کاوہ گردی سے ان کو قرار
پھرتی نہیں ایک جا زینہار

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۷۱). [کاوا گرد + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ لگانا محاورہ.
رک : کاوا کاٹنا.

کاٹے کو لٹکا کر دیا ہموار کو چکر
تیڑے کو بلایا کبھی ترچھا کبھی آڑا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲۰۰ : ۲۳).
دنیا میں جاکے باقی یہ کاوا اگر لگائے
سرعت کو اسکی گردش گرداب بھی نہ پائے
(۱۹۳۳ ، عروجِ سخن ، ۱۳۰).

کاوا ک - (الف) صف.
۱. **خالی ، اندر سے کھوکھلا** (ٹھوس کی ضد). بعضے دوراندیش بڑے پتھر کی چوڑی چوڑی قائم کرکے دیواریں کاوا ک بناتے ہیں اور ان میں مخفی راہ رکھتے ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۲۷). ۲. **بے ڈول ، ٹیڑھا میڑھا**. ابرو کمانوں کی بھوؤں کو خم اس کا کاوا ک بناتا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۱۹). مالی کاوا ک شاخیں کاٹ چھانٹ کے خوبصورت ہندسی شکل پر درختوں کو قائم کرتا ہے. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۸ : ۵). بڑی بڑی کاوا ک راہوں کو ہموار کیا ہے. (۱۸۸۳ ، تنقید و تفہیم ، ۹۳). ۳. **ضابطے اور اصول کے خلاف چلنے والا ، بے تکا ، اکھڑ ، جس کی روش میں کجی ہو ، بگڑا ہوا.**
دیوار کعبہ ہے نہ مت بیٹھ اس کے سائے
اٹھ چل کہ آسمان تو کاوا ک ہو گیا ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۴۳). دنیا کے ناہموار و کاوا ک پہلو ان کی نگاہوں میں خود بخود کھٹکنے لگے. (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ (دیباچہ) ، ۱۳). ۴. **بھدا ، غیرفصیح ، مبہم ، الجھا ہوا ، موزونیت سے خالی معنوی اعتبار سے کھوکھلا (لفظ یا فقرہ وغیرہ).** خوب و مرغوب مضامین کج و کاوا ک بیان سے بے اثر ہوجاتے ہیں. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۲۰۹).
ماہِ نو سے تیرے ابرو کو اگر تشبیہ دوں
وہ بھی ہو اک مصرعِ کاوا ک تیرے سامنے
(۱۹۰۵ ، دیوانِ انجم ، ۲۰۳).
کھٹک نہیں بندش میں ، کاوا ک نہیں لفظیں
یہ قیدیں ہیں اور اس پر شعروں میں سلاست ہے
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، سروشِ ہستی ، ۱۸۰). ۵. **ناقابلِ استعمال ، بے فائدہ.** اگر جانور کا دانت ٹوٹ جاتا ہے یا بگلی پر زخم لگتا ہے اور جانور کاوا ک ہوکر بیکار ہو جاتا ہے تو اس کی قیمت کا ایک ثمن بازیافت ہوتا ہے. (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۴۷). (ب) امذ. ۱. **کھوکھلی جگہ ، کسی قدر بڑا سوراخ ، خانہ.** ان کاوا کوں میں جو درمیان گولوں کے ہیں چھوٹی گولیاں سما سکتی ہیں. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۱۵). دونوں میں کاوا ک اس قدر کریں کہ دوائیں کو اُس میں آ جائے. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۷). ۲. **موٹے اور ٹیڑھے ترچھے بدخط لکھے ہوئے حروف** (اب و ، ۳ : ۲۰۷). [ف].

کاواکی امث.
کھوکھلا پن ، بے اصولی ، بے ضابطگی.
ٹوٹا کاواکی سے فلک کا ہیں یا افتادہ ہے
میر طلسم غبار جو یہ ہے کچھ اس کی بنیاد نہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۰۳). [کاوا ک + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کاوال امذ.
گشت ، طلایہ.
گل کر بتّیوں کا ہو گزاں ہیں کچھ امان تھے کم نہیں
کی دیکھتے ہیں آہو بوتھر ما اُبر کاوال کر
(۱۹۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۶۹). [کاول (رک) کا محرف].

کاوِش (کس و) امث.
۱. **تلاش ، جستجو ، (کسی کام کی) جدوجہد یا اہتمام میں زحمت و صعوبت کی برداشت ، کرید ، کھوج.**
تو اپنے واسطے اے باغباں نہ کاوش کر
بہت ہے سایۂ دیوارِ گلستاں ہمکو
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۲۶). اپنی جبلّی عادت کے موافق نہایت تحقیق اور کاوش و محنت کے ساتھ لکھی. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۱۳).
بے کار ہے کاوش کہ نظارہ ہو جائے
کچھ دردِ محبت کا مداوا ہو جائے
(۱۹۳۷ ، لالہ و گل ، ۹). یگانہ کے باطن کا سراغ لگانے کے لیے بس کچھ زیادہ کاوش ... کی ضرورت نہیں. (۱۹۸۹ ، نیم رخ ، ۱۹۰). ۲. **خلش ، کھٹک ، چبھن.**
جوشن ہی لے پر تیغ نہ کسی کے کہ پر اک دم
اک کاوش تو ہے خلجان زخم کہن میں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۹).
اُن پلکوں کی کاوش سے زخمی ہے جگر سارا
لے تار نگاہوں کے نازک سا رفو کیجو
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۰۹).
اُن کی آنکھوں میں کھٹکتا ہوں میں
یہ بھی کاوش مرے مقدّر کی
(۱۸۲۹ ، ریاض البحر ، ۱۹۱).
کیا جانے وہ کاوشِ پیہم کی لذتیں
وہ دل کہ جس میں ٹوٹ کے پیکاں نہیں رہا
(۱۹۳۰ ، بیخود موہانی ، ک ، ۹). ۳. **دشمنی ، بیر ، حسد.**
دن نہ دن بھر تو ایک رنجش تھی
حق و ناحق کی ایک کاوش تھی
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۲۳).
رند مشرب ہوں مرا مہر و محبت ہے طریق
نہ مسلمان سے کاوش نہ خلش ہندو سے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۲۸). مؤلف کو غالب سے عقیدت ہے کاوش نہیں. (۱۹۳۶ ، ریاض خیر آبادی ، نثرِ ریاض ، ۹۱). ۴. **کھدائی ، کھودنا.** کسی گہرے نشیب و کاوا ک میں پانی جمع ہوا کرتا ہے اور اس کو کاوش زمین سے ہم پیدا کر سکتے ہیں. (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبعی ، ۱ : ۱۱۷). ۵. **تلاش ، جستجو اور محنت سے انجام دیا ہوا کام ، خون پسینہ ایک کرکے کسی کام کا تکملہ.** کوئی شخص عمر بھر کی کاوش کو اتنی آسانی سے ہاتھ سے نہیں جانے دیتا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۲۶۸). [ف].

کاوکاو (و مج ، و مع) امث.
خلل ، چبھن ، سخت محنت ، کاوش.

کاوکاو مژۂ یار و دلِ زار و نزار
گتھ گئے ایسے شتابی کہ چھڑایا نہ گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۱).
کاوکاوِ سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ
صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۲). [ف : کاو ، کاویدن ـ کریدنا ، کھرچنا ، کھودنا کے حاصلِ مصدر کی تکرار].

کاوَل (فت و) امث.
گشت (دکھنی اردو کی لغت ؛ فیروزاللغات). [مقامی].

ـــ گر (ـــ فت گ) امذ.
گشت کرنے والا سپاہی (دکھنی اردو کی لغت). [کاول + گر ، لاحقۂ فاعلی].

کاوَلی (فت و) امث.
رک : **کاول** (جامع اللغات). [کاول (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ والا امذ.
نگہبانی کرنے والا ، گشت کرنے والا. ہور پادشاہ ؛ کوتوال ہور کاولی والے کو تم کیوں انجان تھے کر کوئی دثایا تھا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۷۷).

کاوِنْدَہ (کس و ، سک ن ، فت د) امذ.
کھدائی کا کام کرنے والا ، کھودنے والا. کاوندہ خاص طور پر ریت میں کام کرنے کے لیے ہوتا ہے. (۱۹۳۸ ، رسالہ زُرْکی جُنائی ، ۱۲۶). [ف : کاو ، کاویدن ـ کھودنا + ندہ ، لاحقۂ فاعلی].

کاوَہ (فت و) امذ.
رک : **کاوا.** پہلو کی طرف سے کئی ٹیلو کا کاوہ دیتے ... کوہے کئی توپیں لیے آن پہنچے. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۰). میدانِ جنگ میں دوڑ جھپٹ اور کاوہ و جولان کا خوب موقع ملتا ہے. (۱۹۰۳ ، مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸۰).
[کاوا (رک) کا متبادل املا].

کاوی امذ.
داغ دینے والا ؛ (طب) **وہ دوا جو اپنی شدید گرمی اور خشکی کے باعث سطح جراحات کی جلد کو جلانے اور داغ دار کر دے اور اسی سبب سے اخلاط و مواد کا آنا اس طرف بند ہو جائے ،** کاسٹک. امراضِ خبیثہ کا تیز اور کاوی ادویہ کے ذریعہ علاج ... آج پھر نمایاں ہو رہے ہیں. (۱۹۳۷ ، جراحیاتِ زہراوی ، ۲). [ع].

کاوے امذ ؛ ج.
کاوا (رک) کی جمع ، **تراکیب میں مستعمل.**

ـــ پر / پہ ڈالنا / لگانا محاورہ.
گھوڑے کو اس طرح گردش دینا کہ وہ دائرے کی شکل میں دوڑے.
اپنے توسن کو بھبوکا جو وہ کاوے پہ لگائے
آتشِ حسن کا اک طرفہ حصار آئے نظر
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۳۵۰).

یہ سنتے ہی مردود نے نیزے کو سنبھالا
کاوے پہ پُرزور نے ادھر اسپ کو ڈالا
(۱۸۹۷ ، دیوانِ ڈاکٹر مائل ، ۳۲۸).

کاوِیات (کس و) امث ؛ ج.
(طب) **زخم میں کاٹ کرنے والی دوائیں ، داغ کے ذریعے علاج کرنا.** عربوں نے پہلی مرتبہ علاج بالجراحت میں کاویات کا استعمال شروع کیا. (۱۹۵۳ ، طب العرب (ترجمہ) ، ۱۶۶). [کاوی (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

کاوِیدَگی (ی مع ، فت د) امث.
کھدائی ، کھودنے کا کام یا پیشہ ، دھسانے کا کام ... اندر جانب کھودنے اور کاویدگی سے کیا جاتا ہے. (۱۹۳۸ ، رسالہ زُرْکی جُنائی ، ۱۱۸). [ف : کاویدہ ، کاویدن ـ کھودنا سے اسمِ مفعول].

کاویری (و مج) امث.
طوائف ، رنڈی ؛ اصلی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : कावेरी]

کاوِیَہ (۱) (کس و ، فت ی) صف ؛ امذ.
۱. **نظم ، غزل ؛ شاعر ؛ تخلیق کار** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).
۲. **مربّی ، خالق.**
میں وسواس ہوں توبھ ہوں ابرکھا ہوں
تُو پرکاش ہے پیار ہے کاویہ ہے
(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۳۸). [س : काव्य].

کاوِیَہ (۲) (کس و ، فت ی) امث.
(طب) **جلانے والی ، داغ دینے والی دوا.** ادویہ مُحَمِّرَہ ، کاویہ ، مُنَفِّطَہ اور دوسری ادویہ لَذّاعہ جب جلد پر لگائی جاتی ہیں تو جلدی عروق پھول جاتی ہیں. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر ، ۳۳). [کاوی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کَہ امث.
۱. **کٹی ہوئی سُوکھی گھاس ، گھاس پھوس ، تنکا.**
اد ک فضل و رحمت کر اس خاک پر
دکھایا توں اس کاہ کوں کوہ کر
(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۶).
ڈالے اکھاڑ کوہ کوں جیوں کاہ اے ولی
عاشق کی سرد آہ کہ جس میں صدا نہیں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۸).
لاغر ایسا ہے یہ چشمِ ناتواں جوں نرگس کہ
اب صبا پھیرے ہے اس پہلو سے اس پہلو مجھے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۶۸).
کہ سے لے کوہ تک ، ذرّہ سے لے تا آفتاب
سب کو ہے جکڑے ہوئے اسباب کی حبلُ المتیں
(۱۹۰۳ ، کلیاتِ نظم حالی ، ۲ : ۹۷).
رنگینیٔ نظر سے بنی ہے زمیں دلہن
زردی اُڑی ہے کہ کی سبزی گیاہ کی
(۱۹۳۰ ، بیخود موہانی ، ک ، ۱۳۹). ۲. (مجازاً) بے حقیقت.

تمہیں روشنی ہیں ہیں روشنی تاہ
تو دیدار ہیں سب ہی دیدار ہیں کاہ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۱۹). حوصلہ طلب کوتاہ ہوا ، کوہ زر پر کاہ ہوا. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۷).

ناچیز کاہ ہوں میں ذرا دیکھ بھال کر
صدقہ شباب کا نہ مجھے پائمال کر

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۵۸). [ف].

---تَراش (---فت ت) صف مذ.
گھاس کاٹنے والا ، گھسیارا.

شہیر خلق سے ایسی زمیں معطّر ہے
کیا ہے کاہ تراشوں نے بھی گلاب قلم

(۱۸۸۱ ، اسیر (مظفر علی) ، مجمع البحرین ، ۲ : ۵۵). [کاہ + ف : تراش ، تراشیدن ـ کترنا ، کاٹنا].

---رُبا (---ضم ر) امذ.
ایک قسم کا زرد رنگ کا مُہرہ جس کو ریشم یا چمڑے پر گھس کر گھاس کے قریب لے جائیں تو گھاس کا تنکا کھینچ کر اس مُہرہ سے آلپٹتا ہے (لاط : Oriental Anime).

دیکھو نہ ہو کہ ہو جائے ہے کیا اور
کچھ کاہ رُبا کی لے رنگت نہیں معلوم

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱ : ۳۹۳). کاہ رُبا گھاس کو ، مقناطیس لوہے کو کھینچتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۶۸). [کاہ + ف : ربا ، ربودن ـ اچک لے جانا].

---رُبائی (---ضم ر) امث.
کشش ، کاہ رُبا سے منسوب رنگ یا کشش وغیرہ.

جو آئینۂ دل ہے وہ عاشق کی بغل میں
گویا کہ ہے مینائے ہے کاہ رُبائی

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۰۵). [کاہ رُبا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---فروش (---فت ف ، و مج) امذ.
گھاس بیچنے والا ، گھاس والا. وہاں کسی کاہ فروش نے ... پوچھا کہ سچا بادشاہ ہمارا کون ہے. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۱۰۹). [کاہ + ف : فروش ، فروختن ـ بیچنا].

---کاہ امذ.
ایک ایک تنکا ، ایک ایک چیز ، ذرّہ ذرّہ. انسان کو ذرہ ذرہ اور کاہ کاہ اپنے افعال و کردار کا حساب دینا ہو گا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۲۰). [کاہ + کاہ (رک)].

--- کَش (---فت ک) امذ.
گھاس کھودنے والا ، گھسیارا ، گھاس بیچنے والا. بوقت سحر صرصر و صبا رفتار جو درختوں سے بندھی تھیں کاہ کشوں نے آ کر انکو کھولا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۹۶۹). [کاہ + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا].

--- کَشاں (---فت کش) امث.
رک : کہکشاں (نوراللغات). [کہکشاں (رک) کا ایک املا].

--- کُہن کہن صف (---ضم مج ک ، فت ہ) امث.
پرانی گھاس پھونس ، تنکا ؛ (مجازاً) بے حقیقت چیز. کفر و طغیان ایک قلم ممالک عجم و عربستان سے مانند کاہ کہن کے برباد ہوا. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۵۱۰). [کاہ + کہن (رک)].

کاہا کوہی (و مج) امث.
کاہ اور کوہ سے منسوب یعنی کبھی ہلکی پھلکی ظرافت کبھی گہری سنجیدہ بات. یہ سنتے ہی ... مسوڑ تو تھا ہی ان سے کاہا کوہی کرنے لگا. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۵۹). [کاہ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت + کوہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کاہْرُبا (سک ہ ، ضم ر) امذ.
رک : کاہ ربا.

حسن و الفت میں ہے باہم کشش کاہربا
جاہی لرزتا ہے حسینوں پہ نظر آپ سے آپ

(۱۹۰۱ ، ظہیر ، د ، ۳۰). [کاہ ربا (رک) کا ایک املا].

کاہڑ (فت ہ) امث.
ایسی زمین جس میں گھاس پھونس تنکے اُگ آئے ہوں اور وہ ناقابل کاشت ہو گئی ہو ، ناہموار ، غیر مسطح ، غیر مزروعہ (زمین). زمین بڑی روہڑ ، کاہڑ ، بنجر اور ویران تھی. (۱۹۵۴ ، کالا سورج ، ۲۳۶). [کاہ (رک) کا مخفف + ہڑ (ہاڑ ـ ہڈی کا مخفف)].

کاہِش (کس ہ) امث.
۱. تخفیف ، کمی ، نقصان ، گھس جانا ، ضیاع.

نہ کر توں دوستی دنیا سوں جو مکر فاحش ہے
جو اس کے مکر میں مارا گیا تس اس کوں کاہش ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۷۳). آفتاب کی قوت جاذبہ اس قدر گھٹتی ہے جس قدر اس کی دوری کا مربع بڑھتا ہے ، یعنی اس کی کاہش اسکی دوری کے مضروب فی نفسہ کی افزائش کے برابر ہے. (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۶۶). جب مسلمانوں کی عیش و عشرت میں افزائش ہوئی تو ان کی شجاعت و ہمت گرمجوشی میں کاہش ہوئی. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۳۵).

تیری طرح ہلال ، میں کاہش نصیب ہوں
لاغر ، خمیدہ پشت ، مسافر ، غریب ہوں

(۱۹۱۱ ، فردوس تخیل ، ۲۸). دوسرے سہل انگار شاعروں کی طرح راشد بھی چاہتے تو ان پیچ در پیچ کاہشوں سے منھ موڑ کے محض اپنی وفادار محبوبہ کی بے وفائی کی قسمیں کھاتے رہتے. (۱۹۸۶ ، ن ـ م ـ راشد ایک مطالعہ ، ۸۱). **۲. لاغری ، دبلاپن ، کمزوری ، ضُعف.**

تن خشک ہوئے زور گھٹے سر کے بڑھے بال
خم ہو گئے کاہش سے مہ عید کے تمثال

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۵۰۶). **۳. (اَ) (مجازاً) تکلیف ، ایذا (جس میں جسم گھلنے لگے).** میں سمجھ گئی تمکو جو اس مصیبت نے گھیرا ہے باعث میرا ہے ، میں اس کاہش میں جان دونگی. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۲۹). دعا مانگو کہ ہمارے بادشاہ کو اس کاہش اور مصیبت سے بچائیں (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۵۹).

مُدّت کی جو کاہش تھی ہوئی دُور ابھی سے
یعقوب کی آنکھوں میں ہوا نور ابھی سے
(۱۹۳۳ ، عروج سخن ، ۱۰۱). (ii) **مشقت ، جان کھپانا.** میں بھی خوش ہوں کہ آپ لوگوں نے مدّت کی کاہش کے بعد آج یہ روز خوش دیکھا. (۱۸۹۰ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۳۷). اپنی کوشش اور کاہش سے کچھ حاصل نہیں ہوتا. (۱۹۰۰ ، آزاد (محمد حسین) ، نگارستان فارس ، ۷۹).

ہائے بس از فریاد قلب دہر کی لرزش کے بعد
دل کی نم آلود ، زرد و لالہ گوں کاہش کے بعد
(۱۹۴۹ ، میرا جی ، کـ ، ۲۷۸). [ف : کاہش ، کاویدن ـ کریدنا ، کھودنا ، کھرچنا کا حاصل مصدر].

---جان کس اضا ، امث.
جان کا ضرر ، جان کے لیے عذاب ، بڑی مصیبت.

اندھاری رین کاہش جان بود
نکل بن تھیے پی مرد حیراں بود
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۳۵).

دل کی طپش کا کاہش جاں کا نہیں علاج
کیا کیجے تیرے غم زدگاں کا نہیں علاج
(۱۸۰۹ ، جرات ، کـ ، ۸۹).

سنگر غم فرقت دل نازک پہ گراں ہے
تدوو غریب الوطنی کاہش جاں ہے
(۱۸۷۴ ، انیس (انیس کے مرثیے ، ۲ : ۱۰۷)).

آج اس تمام کاہش جاں سوز کا مآل
دُکھتی سی اِک خراش جبین خیال پر
(۱۹۷۳ ، مجید امجد ، لوح دل ، ۹۷). [کاہش + جاں (رک)].

---دل کس اضا (---کس د) امث.
الجھن ، درد دل ، پریشانی.

کاہش دل کی کیجیے تدبیر
جاں میں کچھ بھی جو رہا ہووے
(۱۸۱۰ ، میر ، کـ ، ۳۳۷). [کاہش + دل (رک)].

کاہکشاں (سک ہ ، فت ک) امث.
بہت سے چھوٹے چھوٹے ستاروں کی قطار جو اندھیری رات میں آسمان پر سڑک کی مانند نظر آتی ہے (چونکہ وہ اس طرح معلوم ہوتی ہے کہ گویا کوئی اس راہ سے گھاس گھسیٹتا ہوا چلا گیا ہے اور نشان پڑگئے ہیں اس واسطے یہ نام ہوا) ، کہکشاں.

ساغر بادہ اختر تاباں
پل الکوز کی ہو کاہکشاں
(۱۸۸۴ ، فریاد داغ ، ۹۶).

آج زیبا ہے فلک پر جو زمیں ناز کرے
چرخ پر کاہکشاں ہے تو زمیں پر سہرا
(۱۹۳۰ ، بیخود (موہانی) ، کـ ، ۱۵۲). [کاہ (رک) + ف : کش ؛ کشیدن ـ کھینچنا + اں ، لاحقۂ جمع].

کاہَل (فت ہ) صف.
خشک ، سوکھا ہوا ، بڑا ، کلاں ، بہت زیادہ ، آواز ، گفتگو جو سمجھ میں نہ آئے ، تندئی ، نقارہ ، بلّی ؛ مرغا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : काहल].

کاہِل (کس ہ) صف.
سُست ، آرام طلب ، کام چور. اس کاہل کوں ، اس نالائق کوں ، اس باغ میں تی باہر کاڈو. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۳). کباریں کاہل نہ ہوئے ، باریں جھوٹا نہ ہوئے. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۶). آپ کی تو بعینہ وہی مثل ہے کہ ایک کاہل اپنے رفیقوں سے کہتا تھا کہ ابھی تم بھی کیسے مجہول ہو. (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۰۳). کاہل تھی جاہل نہ تھی. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۰). ۲. **(تصوف) مرید کاذب جو مرشد کامل کا نافرمان اور بے اعتقاد ہے اور اس کے قول یا فرمان کو نہیں مانتا ، مردود طریقت** (ماخوذ : مصباح التعرف). [ع].

---الطَّبع (---ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، فت ب) صف.
رک : کاہل مزاج ، طبعاً کاہل ، مزاجاً کاہل ، جس کی فطرت میں کاہلی ہو. وہ اکثر اس بات کو ایک کلیہ کی طرح بیان کرتے ہیں کہ کاہلی انسان کی فطرت ہے یا انسان فطری طور پر کاہل الطبع واقع ہوا ہے. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۱۵۶). [کاہل + رک : ال (۱) + طبع (رک)].

---الکُرزان (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، ضم ک ، سک ز) امذ ، صف.
چلنے پھرنے میں کاہل ، کاہلی سے گزر بسر کرنے والا ، چلنے پھرنے سے گریز کرنے والا ، بیٹھے رہنے میں خوش رہنے والا ، سست نہاد. یہ مرض اکثر ان لوگوں کو ہوتا ہے جو کاہل الکرزان ہیں. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۵۰۳). [کاہل + رک : ال (۱) + کرزان (رک)].

---الوجُود (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت و ، و مع) امذ.
سُست ، بکسر کاہل ، مضمحل اور نڈھال طبیعت رکھنے والا ، سُست نہاد. یہ سراسر جھوٹ ہے کہ سلطان المعظم عیش پرست اور کاہل الوجود ہیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۰۳). تمام یورپ کے بعد اس نے ترکوں کو کاہل الوجود اور عوغائی بنایا. (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی جدیدیت ، ۳۰). [کاہل + رک : ال (۱) + وجود (رک)].

--- کوش (---و مع) صف مذ.
کوشش و مشقت میں کاہل ، سُست مزاج ، کم کوشش کرنے والا. راہ حق میں تیز رو اور مسلک دنیا میں کاہل کوش. (۱۸۳۹ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۵۹). [کاہل + ف : کوش ، کوشیدن ـ کوشش کرنا].

---مزاج (---کس م) صف.
سُست آدمی ، تساہل پسند ، جس کی قوت عمل کمزور ہو (ماخوذ : جامع اللغات). [کاہل + مزاج (رک)].

---وجُود (---فت و ، و مع) صف.
رک : کاہل الوجود.

مرنا اپنے تئیں کبھی اور وقت پر اٹھے نہیں
وہ بخاری کہہ گیا ناجی تجھے کاہل وجود
(۱۷۳۰ ، شاکر ناجی ، د ، ۸۸).
وہ ہر طرف دکھا رہی اپنی نمود ہے
جاتی مری نگہ نہیں کاہل وجود ہے
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲۵). یونٹش قوم بیل کی طرح کاہل وجود اور دیر میں سمجھنے والی قوم کہی جاتی ہے (۱۹۲۰ ، گورنمنٹ اور خلافت ، ۳۳). [کاہل + وجود (رک)].

--- وجودی (---فت و ، و مع) امث.
کاہلی ، **سستی** ، **اضمحلال** ، تراوٹیں ... اپنے مخصوص طریقے سے مسکرا رہی تھی جس سے اس کی خوش مزاجی اور کاہل وجودی ٹپکتی ہے. (۱۹۳۸ ، آخری سلام ، ۳۰). [کاہل وجود + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کاہلا (کس مع ہ) صف (= کاہلہ.
۱. **سست** ، **تھکا ہوا** ، **ماندہ** ، **وہ بیمار جو چلنے پھرنے سے معذور ہو.**
گرمی میں نہیں ہے شوخی چشم
یہ دھوپ سے کاہلہ ہرن ہے
(۱۸۷۸ ، سخن بیمثال ، ۱۳۳). ۲. **(مجازاً) مریض** ، **بیمار.**
کاہلا سن کر مجھے آئے یہ جب بیٹھے ہیں
کہنے سننے کو ذرا بیمارداری کر گئے
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۰۲). [کاہل (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

کاہلاگی (کس مع ہ) امث.
۱. **سستی** ، **کاہل ہونا** ، **کھولت.** ایک بڑا تم ہونا ہے قوت پیدا کرنے کے واسطے محنت کرنے میں کاہلاگی مت کر (۱۷۶۵ ، دکنی انوار سہیلی ، ۵۳). ۲. **بیماری.** اس کاہلاگی کی کون دوا نہیں کرتا ہے (۱۷۶۵ ، دکنی انوار سہیلی ، ۳۰۰). [کاہلا (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

کاہلانہ (کس مع ہ ، فت ن) صف ؛ م ف.
کاہل جیسا ، **سستی کا** ، **دلچسپی کے بغیر** ، **سست.** اس کا رشتہ ... کسی قدر کاہلانہ ... ہے. (۱۹۸۹ ، فکشن فن اور فلسفہ (ترجمہ) ، ۹۸). [کاہل (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت و تمیز].

کاہلہ (کس مع ہ ، فت ل) صف.
رک : **کاہلا.** بوڑھا کاہلہ ہوا ، میں اس کی بیمارداری میں حاضر رہا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۳۴). [کاہلا (رک) کا ایک املا].

کاہلی (کس مع ہ) (الف) امث.
سستی ، **کھولت.** اوبازار چوپٹ جیبان کا تھا ... تاروان کاہلی (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، فروری ، ۳)).
او ہیر سوں سات بولے علی
جو آج رات دوڑے نہ کر کاہلی
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۴۱۲).
محبت پاتاں ہیں بس کرلے ولی تو
نہ کر مقصد سوں اپنے کاہلی تو
(۱۷۰۷ ، ولی ، کد ، ۳۰۶). بابو صاحب بہرت پور آجائیں تو آپ کاہلی نہ کیجیے گا (۱۸۵۳ ، خطوط غالب ، ۱۳۵). لوگوں نے اس کو کاہلی کا حیلہ بنا رکھا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۹۱). ناکامی مجبوری سے بھی ہوتی ہے مگر عام طور پر کاہلی سستی اور بےپروائی کا نتیجہ ہوتی ہے (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۸۴). (ب) مذ. **بیمار** ، **بوڑھی** ، **کھولت زدہ.** میری جورو کاہلی ہے ، اس کی دوا کیجیے نس. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۳۰۰). [کاہل + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

--- بھرنا محاورہ.
سستی پیدا کرنا ، **کاہل بنا دینا** ، **کھولت میں گرفتار کر دینا.** خدا ہی کو ان کا اٹھنا ناپسند ہوا تو ان میں کاہلی بھر دی. (۱۹۲۱ ، احمد رضاخاں بریلوی ، ترجمۃ القرآن الحکیم ، ۳۰۶).

--- پڑنا محاورہ.
بیمار پڑنا ، **بیمار ہونا.** کاہلی پڑا اوسی غلام کو حکم کیا کہ جا کر حکیم کو بلا لا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۱۰).

--- کرنا محاورہ.
سستی کرنا. اے کہ بانو تو نہایت کاہلی کرتی ہے کہ اپنی دور نہیں جاتی اور ہر رات مفت گنواتی ہے. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۳۲). نماز کو کھڑا ہونے میں کاہلی کرتی اور نماز میں ٹھونگیں سی مار لیتی. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۸۵).

کاہلیت (کس مع ، کس ل ، شد ی بفت) امث.
سستی ، **سست ہونا** ، **کاہلی.** بعضے شخص بسبب کاہلیت ... فرض کو چھوڑ دیتے ہیں. (۱۸۴۷ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۸). [کاہل (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

کاہن (فت ہ) امذ.
ایک قسم کا وزن جو ۱۶ پان کا ہوتا ہے. ان کا شمار اس طرح ہوتا ہے ... ۴ سے ۵ پان تک - ایک چوک یا آنہ ۱۶ پان - کاہن ، ۴ کاہن - ایک تاکا یا روپیہ. (۱۸۵۶ ، علم حساب ، ۱۰۸).
[س : कार्षापण].

کاہن (کس ہ) امذ.
۱. **فال نکالنے والا** ، **پیش گوئی کرنے والا** ، **شگونی** ، **قیافہ شناس** ، **نجومی** ، **غیب کی خبر بتانے کا دعویٰ کرنے والا** ، **معرفت اسرار الٰہی کا دعویدار.** ہمیشہ آسمان کی خبر سن کر یہاں کاہنوں سے آ کر کہتے تھے. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۴۳). صبح کو نجومیوں و کاہنوں نے فرعون کو خبر دی کہ کل رات میں وہ لڑکا پیدا ہوا ہے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۹۳).
وصل کی کوئی بتاتا نہیں کاہن تاریخ
حشر ٹھہرا کہ نہیں جس کا کوئی دن تاریخ
(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۵۴).
کاہن و قائف و عراف کی باتیں ہیں دغا
رب کعبہ کی قسم ہیں یہ منجم جھوٹے
(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۱۲۶). ۲. **(نصاریٰ) نصرانیوں کا معلّم** ، **نصاریٰ کے دین کا پیشوا** ، **یہود اور بت پرستوں کے دین کا پیشوا**

وہ کاہن جو مخصوص کیا جائے اور مقرر کیا جائے کہ اپنے باپ کی جگہ ، کہانت کی خدمت کرے کفارہ دیوے . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۵۳). باپ نے ایک کاہن کو مذہبی تعلیم کے لیے مقرر کیا. (۱۹۳۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۱). ان علوم کی تدریس صرف مقدس مندروں میں ہوتی اور درس میں صرف کاہن اور پروہت ہی شرکت کرتے . (۱۹۸۳ ، اردو ادب کی تحریکیں ، ۶۲). [ع].

کاہْنا (سک ہ) امذ.
۱. (کاشتکاری) **کھیت کی جڑیں کھودنے اور گھاس صاف کرنے کا ہل جس کی پھار دانتے دار ہوتی ہے ، دنتیالا ، کاہن ، کاہنا یا کاہن کا دوسرا تلفظ.** چھوٹے کاشتکار کے لیے محنت بچانے والے آلات مثلاً ٹریکٹر ، کاہنے کی مشین ... وغیرہ کا استعمال کرنا ... ناممکن ہے. (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۳۹۱).
۲. (کاشتکاری) **پھلوں یا پھلیوں سے بیج نکالنا ، دانہ نکالنا** (اب و ، ۶ : ۱۳۱). [کاہنا (رک) کا محرف].

کاہِنَہ (کس ہ ، فت ن) امث.
کاہن (رک) کی تانیث ، پیشین گوئی کرنے والی عورت . بادل صد بیم ایک کاہنہ کے پاس گئے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳). چلیے فلاں کاہنہ کے پاس چلیں جس کا نام قطبہ ہے. (۱۹۷۶ ، مقالات کاظمی ، ۹۷). [کاہن (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کاہُو (۱) (و مع) امذ.
یک سالہ روئیدگی جس کے پتے بڑے اور چوڑے ہوتے ہیں ، عموماً بطور سلاد استعمال کرتے ہیں ، ایک قسم کا ساگ ، اس کا بیج (جو بہت چھوٹا ہوتا ہے اور اکثر اس کا تیل دماغ کی خشکی کو دور کرنے کے لیے دوا کے طور پر استعمال کرتے ہیں ، لاط : **Luctuca Sativa** . تم کو معلوم ہو گا کہ مالی کاہو اور کاسنی کے پتوں کو کس طرح سفید کرتے ہیں . (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۵ : ۶۰). ان میں کسی قدر کاہو کے بیج بھی شریک ہوں. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۵۹). کوٹ چھان کر کاہو کے پانی میں ملا کر پیشانی اور کنپٹیوں پر لیپ کریں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۳۰). [ف].

---- کا تیل امذ.
تخم کاہو کا تیل جو طبی فوائد میں سرد و تر ہے اور گرمی کے درد سر اور سر کی خشکی کو نافع ہے اور اکثر امراض گرم اعصابی کو مفید ہے. کاہو کا تیل ... یا روغن بادام ایک حصّہ جوش کریں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۷۰).

کاہُو (۲) (و مع) کلمۂ تنکیر (قدیم).
کسی ، کوئی.

مرشد کے پگ لاگ رہے کر اورں کے نہ کہی نہ کہے
کاہو کی چاہ نہیں من میں نوشاہ کہوں نہ کہے نہ کہے

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۱۲). [پ : کووی कोवि].

کاہی (۱) امذ.
۱. **ہلکا سبز مائل بہ سیاہی رنگ ، اتنا گہرا سبز رنگ جس میں ہلکی سیاہی جھلکنے لگے ، وہ رنگ جو تازہ گھاس کے رنگ سے مشابہ ہو.**

ہاتھ میں گُہرپا کی سمرن دیکھ
رنگ عاشق کا آج کاہی ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵۶).

ملول کیونکہ ہمرنگ ہو تجھ سے اے گل
ترا رنگ شعلہ مرا رنگ کاہی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۶).

پنجہ جو ہلا پھیل گیا نور الٰہی
دامن جو کُھلا رنگ زمیں ہو گیا کاہی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۰).

کیوں گلابی کے عوض پہنا ہے جوڑا کاہی
طعنہ زن گل پہ مری جان کہیں کاہ نہ ہو

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۶۳). اس پتھر کی بہت قسمیں ہوتی ہیں ... ۳۔ کاہی ، سیاہی مائل سبز رنگ. (۱۹۸۲ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ۲۶). ۲. رک : **کاہی قند ، ایک قسم کا کپڑا.** کاہی کی انگیا اور کریپ کے دوپٹے وضعدار امیرزادیوں کے فیشن میں داخل ہو گئے . (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرق تمدن کا آخری نمونہ ، ۳۹). [کاہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---- قَنْد (--- فت ق ، سک ن) امذ.
ایک قسم کا کپڑا جو سرخ ہلکے رنگ کا ہوتا تھا (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). [کاہی + قند (رک)].

کاہی (۲) امث.
ہرے رنگ کا گندھک کا تیزاب ، کسیس (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [س : कासीस].

کاہی (۳) امذ.
کاہی :- **وہ بکرا جس میں ایک پنسیری گوشت کا اندازہ ہو ، ۴ سیر کی راس** (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۲۴). [مقامی].

کاہے کلمۂ استفہام (قدیم).
کیوں ، کس لیے ، کاہے کو ، کس وجہ سے (قدیم ادبیات میں تنہا اور تجدید میں مستعمل).

آخرت کوں بھی جوبا کیجو بن دن آج گنواؤ کاہے
کل کل کہیا نہ کیجے لوکا بھوک نہ چھوڑو کل کے لاہے

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۲۹).

تمن مکتب میں شہزاداں ہرہ بخاں سدا کرتے
سنگوں علم شیخاں کوں تجھل کاہے کرن سکتا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳).

بولت بول چیکے رہے کیوں ، اب کہو ، کون کے بن جرائے
سانچی کہو تم موسوں ، ساجن ، کاہے پھرو اب نین دورائے

(۱۷۹۷ ، نادراتِ شاہی ، ۱۷۹). آخر میں بھی تو سنوں کہ یہ قرضہ ہوا ، کاہے میں . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۲).

سُوکھ گئی جب ان آنکھوں میں پیار کی نیلی جھیل قتیل
تیرے درد کا زرد سمندر کاہے شور مچائے گا

(۱۹۷۴ ، نیرنگ خیال (سالنامہ) ، ۸۰).

---پر م ف.
کس بات پر ، کس وجہ سے. یہ لوگ کلیجے پر بگڑے ، ایسی پر نا ، کہ اپنی مہربانی سے اللہ نے ... ان کو مالدار کر دیا. (١٨٩٥ ، ترجمۂ قرآن ، نذیر احمد ، ٢٧١).

---سے م ف.
کس وجہ سے ، کس چیز سے. چغل کلیجے سے ہیں کہ دل کی جو بات ہوتی ہے سو یے کہہ دیتی ہیں. (١٧٣٦ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ١٠٩). آنکھوں میں حلقے کلیجے سے پڑ گئے. (١٩١٣ ، غدر دہلی کے افسانے ، ١ : ٤٧).

کیتیدیس ، لڑیں گے ہم اب اپنے بیڑے سے
بیڑے سے گر نہیں تو بھلا اور کلیجے سے
(١٨٨٨ ، قہر عشق ، ٢٥١).

---کا م ف.
١. کس بات کا ، کس وجہ سے ، کس غرض سے ، کس چیز کے لیے.
نتیجہ زمانے نے ایسا دیا خدا جانے کلیجے کا بدلہ دیا
(١٧٩٣ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ٣٠). حکیم تو بیماروں ہی کے علاج کے واسطے ہے ... بیماروں کو کچھ فائدہ نہ ہو تو وہ حکیم کلیجے کا. (١٨٣٠ ، تقویۃ الایمان ، ١٨).

رنج کلیجے کا نہیں ہوتا ہے الفت کا مآل
ہو گیا ہے فرقتِ جاناں میں کتنوں کا وصال
(١٩١٣ ، نقوشِ مانی ، ٤٣). ٢. **اثبات کو نفی کے معنی میں.**
نہ اثر بام کا نہ کچھ در کا
گھر ہے کلیجے کا نام ہے گھر کا
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٠١٣).

--- کو / کُوں م ف.
١. **کیوں ، کس لیے ، کس غرض سے.** تجے کلیجے کوں دسرے کی ذکر ، توں کچھ اپنے عاقبت کی کر فکر. (١٦٣٥ ، سب رس ، ٣٠).

میں کلیجے کو تھا عشق کے دریا کا شناور
دل کی نہیں تقصیر ان آنکھوں نے ڈوبایا
(١٧٩٢ ، محب ، د ، ٥٦). کلیجے کو شبنم کی طرح روتی ہے ، کس لیے پھول سے مکھڑے کو گرم آنسوؤں سے دھوتی ہے. (١٨٠٣ ، گل بکاؤلی ، نہال چند ، ٣٨).

بھول گئے وہ کھیل کود ، جو تھے نصیب ماں کے گھر
کلیجے کو میں ہوئی جوان ، لڑکی ہی رہتی عمر بھر
(١٩٢٥ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ٤٣). ٢. **استفہام انکاری.**

رونے کا عشق بیچ کو سر خاک ڈال اپنے
مرنے کا میرے تجکو کلیجے کو غم پڑے گا
(١٧٩٨ ، میر سوز ، د ، ١٣). اس لڑکی نے کبھو نماز کلیجے کو دیکھی تھی. (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ١٦٠). یوسف کو ... کھا گیا بھیڑیا لیکن تمکو کلیجے کو یقین ہو گا کہ ہم سچے ہیں. (١٨٣٥ ، احوال الانبیا ، ١ : ٣١٦).

--- کو گُولَڑ کا پیٹ پَھڑْواتے ہو کہاوت.
کسی کا عیب کیوں ظاہر کرتے ہو ، کس لیے کسی کے عیب کا راز ظاہر کرتے ہو (جامع اللغات).

---کی م ف.
کس چیز کی ، کس بات کی. ایسی کلیجے کی مجبوری ہے. (١٨٩٩ ، رویائے صادقہ ، ١٨٣). پہلے آپ سے باتیں ہی بھر کر کرلوں پھر فہمیدہ سے بھی مل لوں گا ، جلدی کلیجے کی ہے. (١٩٤١ ، فہمیدہ ، ٥٢).

کاہِیدَگی (ی مع ، سک د) امث.
١. **دبلا پن ، لاغری ، کمزوری.**

کاہیدگی سے زرد ہوا ہوں میں اس قدر
شرمندہ رنگ سے ہے مرے زعفران کا رنگ
(١٧٥٢ ، دیوان زادہ حاتم ، ١١٧).

اس قدر کاہیدگی سے چھپ گیا
لوگ جویا ہیں ترے بیمار کے
(١٨٦٥ ، نسیم دہلوی ، د ، ٢٠٩). ٢. **کمی ، زوال ، گھٹنے کی حالت ، گھٹنا.** میں خیرآباد چاند کی کاہیدگی لیے ہوئے آیا ، چار دن نہیں گزرے تھے کہ ہلالِ عید یہاں انیس کو نظر آ گیا. (١٩٣٦ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ٨٨). [کاہیدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کاہِیدَہ (ی مع ، فت د) صف.
گھٹا ہوا ، گھِسا ہوا.

ہیں یوں کاہیدہ غم سے (ہم) کہ جوں شمع
ہے ایک اب جیب اور دامن ہمارا
(١٧٩٥ ، قائم ، د ، ٢٣). ابھی وہ لوگ شوکت و صولت ہماری سے ، ترسیدہ چشم اور کاہیدہ خشم ہیں. (١٨٥٥ ، غزوات حیدری ، ١٧٦). میں تو چاہتا ہوں کتنے ہلال بدر ہوتے ، کتنے بدر کاہیدہ ہوتے برسوں دیکھوں. (١٩٣٦ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ٨٤). ٢. **(مجازاً) دبلا ، لاغر.**

مری تشخیص مثلِ نقطۂ موہوم مشکل ہے
ہوا ہوں بسکہ سختی سے زمانے کی میں کاہیدہ
(١٧٩٥ ، قائم ، د ، ١٣١).

کاہیدہ کیا آہ ، جنوں نے مجھے یاں تک
زنجیر مرے پاؤں کی آخر اتر آئی
(١٨٥٥ ، ضمیر لکھنوی (سہ ماہی تحریر دہلی ، ١ : ١ : ٢٧)). ٣. **مبتلائے آزار ؛ (مجازاً) ایذا و مشقت جھیلتے جھیلتے بیمار.**

کاہیدہ کیا الم نے مجکو
مارا اسی درد و غم نے مجکو
(١٨٨٢ ، مادر ہند ، شاد عظیم آبادی ، ٢٣). ٤. **مراد : عاشق** (نوراللغات). [ف : کاہیدہ ، کاہیدن - گھٹنا].

کائِپَھل (کس مع ء ، فت پھ) امذ ؛ سہ کائفل.
ایک خاردار پودا جس کے پتے اور (چھوٹے چھوٹے) پھل خوشبودار ہوتے ہیں اور وہ دوا میں کام آتے ہیں نیز اس سے زرد رنگ بنتا ہے ، لاط : Fragaria Vesca سوپاگہ و سنگ کانی و کاہ پھل ... بافنعیں. (١٨٧٢ ، رسالہ سالوتر ، ٢ : ٩٩). کائپھل محلل اور قابض ہے ... رطوباتِ غلیظہ کو خشک کرتا ہے. (١٩٢٩ ، کتاب الادویہ ، ٢ : ٢٩١). [ب : कटफल].

کائر(۱) (کس ء) صف.
بُزدل ، ڈرپوک ، کاہر
تدبیر معاش اس جا ہے شرط خرد مندی
انسان نہیں کتنے اے مصحفی کائر کو
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، آیات مصحفی ، ۹۰) شہید ہو جانے والے ابیت کو ڈرپوک اور کائر سمجھتے تھے. (۱۹۰۹ ، اور انسان بن گیا ، ۱۸۰). [کاہر (رک) کا ایک املا].

ـــ پَن (ـــ فت پ) صف.
بُزدلی. راجن مجھے تیری باتوں سے کائر پن کی بُو آتی ہے. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۱ : ۴۳). [کائر + پَن ، لاحقۂ کیفیت].

کائر(۲) (کس ء) امذ.
ناریل کے ریشے جن سے رسیاں چٹائیاں وغیرہ بنتی ہیں. تارا جس کو کائر کہتے ہیں ... پوست ناریل سے نکلتا ہے.(۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۲۶۴). [انگ : Coir].

کائستْ / کائستھ (کس مع ء ، سکِ س) امذ.
ہندوؤں کی ایک ذات ، (رک) کایتھ. سب سے پہلے ہندوؤں میں کائستوں نے ... فارسی لکھنا پڑھنا شروع کیا. (۱۸۵۴ ، تمہیدی خطبے ، ۳۷). آپ نے یہ کیا غضب کیا ... ایک کائستھ کی لڑکی کے ہاتھ کا پلاؤ چٹ کر گئے.(۱۹۱۴ ، راج دُلاری ، ۵۰). سب کے سب ساتوں جاتی کیا برہمن کیا بنئے کیا ، کائستھ اور کھتری ٹھا کر بڑے بڑے جلسے کر رہے ہیں. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۳۳). [س : कायस्थ].

کائنقل (کس مع ء ، فت ف) امذ.
رک : **کائپھل.** دو تولہ کائفل ایک تولہ بکائن ... ان سب کو ملا کر جوش کرے ... چھان کر رکھے اور استعمال میں لائے.(۱۸۳۴ ، مفید الاجسام ، ۴۹). [کائپھل (رک) کا معرّب].

کائلا (کس مع ء) امذ (قدیم) : مع کاہلا.
کاہلا (رک).
گرمئ رخسار سے بیمار ہو گئی چشم یار
دھوپ کی شدّت سے آہو کائلا ہو جائیگا
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۳۹) [کاہلا (رک) کا ایک قدیم املا].

کائن (کس ء) صف.
موجود ، مخلوق ، حادث (مجازاً) ثابت ، واضح ، موجود ہونے والا.
کائن ہو حق سے خلق سے بائن ہو اے عزیز
اس جدوجہد بیچ نہ کر قصر و کاہلی
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۹۳) کائنات جمع کائن کی ہے جس کے معنی ہونے والا. (۱۹۰۰ ، علوم طبیعیہ شرق کی ابجد ، ۱). کائنات میں سے کوئی ایسا فعل کرتا ہے یا ایسا فعل اس کائن سے سرزد ہوتا ہے جو زبانِ حال سے یہ شہادت دیتا ہے کہ اللہ تعالٰی نے اس بشر سے کلام کیا. (۱۹۷۲ ، ختم نبوت ، ۷). [ع].

کائنات (کس مع ء)، (الف) امث (بطور واحد).
۱. **دنیا ، جہان ، عالم ، کُل مخلوقات ، موجودات.** خطرہ اگر دور کرے تو ... کُل کائنات کون الٹ دے. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۱۴).
مری نظر میں ہے قائم یہ کائنات تمام
نظر میں گو کوئی لاتا نہیں یہاں مجکو
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۲۶).
عالم کسو حکیم کا باندھا طلسم ہے
کچھ ہو تو اعتبار بھی ہو کائنات کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۶۰).
اک شور تھا کہ آگ لگی کائنات میں
جنگل میں زلزلہ تھا تلاطم فرات میں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۲). حضرت عیسیٰؑ کو تمام کائنات کی بادشاہی سپرد کر دی. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۴۳۲).
مکر و فریب سے بھری اس کائنات میں
اپنا گزر نہیں ، اسے اپنا گزر نہیں
(۱۹۸۸ ، مرج البحرین ، ۳۷). ۲. **جمع پونجی ، سرمایہ ، ملکیت**
دنیا میں یوں لٹائے کوئی ایسی کائنات
ان کی مجلس میں نہ پھولوں کا ناحیات
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۰۸). میری کُل کائنات ایک گھوڑی ہے. (۱۹۰۳ ، خالد ، ۱۷). ۳. **بساط ، حیثیت**
چھوڑ ہم کوں اور کئی عاشق نئے پیدا کیے
دیکھ لی ہم نے پیارے سب تمہاری کائنات
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۳).
ہم سے مقابلہ تھا اسی کائنات پر
یہ سوجھے تھے جیوٹیاں نہیں بافرات پر
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳۱). زمین پر تخت پکا ، تونے کی بساط اور کائنات کیا الجر بنجر الگ ہو گئے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۷). یہ ہے کلتش بے خار کی کُل کائنات اور شیفتہ کی تنقیدی بساط. (۱۹۸۷ ، غالب فکر و فن ، ۸۸).
(ب) امذ (بطور جمع). (نیست سے ہست) **ہونے والی چیزیں ، پیدا شدہ اشخاص و اشیاء وغیرہ ، موجود و مخلوق چیزیں.** اگر علت کا عدم فرض کیا جائے تو وہ بھی معدوم ہوجائیں ... بخلاف کائنات کے جو فاسد ہونے والے ہیں. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۲۰۱). [کائن (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

ـــ الجُو (ـــ ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ج ، و لین) امذ.
وہ فاصلہ جو کرۂ زمین اور آسمان کے درمیان ہے ، وہ طبقۂ ہوا جو کرۂ زمین کا احاطہ کیے ہوئے ہے ، فضائی مخلوقات. اور کہا کہ یہ ہاتھ بھر کی زمین کائنات الجو کی حد تک پہونچیگی جو یہاں سے بجاس میل کے فاصلے پر ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۰). [کائنات + رک : ال (۱) + ع : جَوّ (رک)].

ـــ گیر (ـــ ی مع) صف.
ہمہ گیر ، سارے زمانے پر حاوی ، عالم پر چھایا ہوا ، عالم گیر ، آفاق ، آفاق گیر. وہ آوازیں جو سننے والے کو اس کے جسمانی وجود کی سطح سے اٹھا کر کائنات گیر کر دیتی ہے. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۱۷۶). [کائنات + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا].

کائناتی (کس مج ء) صف.

کل عالم سے متعلق ، دنیاوی ، موجودات میں شامل ، سارے جہان پر مشتمل یا حاوی ، آفاقی. خواہ یہ جزیں الذاتی ہوں یا کائناتی ہوں. (١٩٣٠ ، اسفارِ اربعہ (ترجمہ) ، ١ : ١٠٢٠). آپ خود کو انسانی اور کائناتی سطح پر باہم مربوط کر سکتے ہیں. (١٩٨٦ ، فکشن فن اور فلسفہ ، ٢١٢) . [کائنات + ی ، لاحقۂ نسبت].

کائنہ (کس مج ء ، فت ن) صف.

کائن (رک) کی تانیث ، حادثہ ، واقعہ. موجودات مبدعہ ہوں یا کائنہ ... ازلی عنایت عام ہے.(١٩٣٠ ، اسفارِ اربعہ (ترجمہ) ، ١ : ٦٦٧).

وہ عقلِ اوّل و اعلیٰ ، حقیقتِ اسما

وہ نفسِ کائنہ و روحِ خالد و اعظم

(١٩٧٤ ، ارمغانِ نعت ، ٢٥٨). [کائن (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کاؤ (و مج) امذ (قدیم).

گیروا ، سرخ رنگ ، لال رنگ کی مٹی.

ادہر کا دھیان دھن تیرا رنگیا کاؤ میں کپڑے

دسن کا ذکر جیوں اڑ ہوا ہے مجھ جلالی کوں

(١٦٧٤ ، بحری ، ک ، ١٦٨). [مقامی].

کاؤ (و مج) امث.

کھودنا ، کریدنا ، کوشش ، جستجو ، خلش (فرہنگِ آصفیہ). [ف : کاؤ ، کاویدن = کریدنا ، کھرچنا].

کاؤ بوائے (و مج ، ضم مج ب) امذ.

گوالا ، گلہ بان. ان علاقوں کا گوالا جنہیں کاؤ بوائے کہتے ہیں اس بات کا خیال رکھتا ہے کہ جانوروں کو اچھی گھاس اور کافی پانی ملتا رہے. (١٩٥٠ ، خطے اور انکے مسائل ، ٩٣). [انگ : Cow Boy].

کاؤچ (و مج) امث.

رک : کوچ. تصویر کے دونوں جانب کاؤچ بچھے ہوئے تھے جو شاندار طور پر آراستہ تھے.(١٩٣٠ ، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ٩٢). ڈاکٹر صاحب کاؤچ پر بیٹھے کسی امتحان کے پرچے ملاحظہ کر رہے تھے. (١٩٨٧ ، اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ٣٥). [انگ : Coach (رک) کا محرف].

کاؤ کاؤ (١) (و مج ، و مج) امث.

سخت محنت ، تکلیف ، کاوش ، خلش ، رک : کاو کاو.

سب کہا گئی جگر تری پلکوں کی کاؤ کاؤ

ہم سینہ خستہ لوگوں سے بس آنکھ مت لگاؤ

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٦٢٣). [ف : کاؤ ، کاویدن = کریدنا ، کھرچنا ، کھودنا ، کے حاصل مصدر کی تکرار].

کاؤ کاؤ (٢) (و مج ، و مج) امث.

رک : کاؤں کاؤں. جب یہ کاؤ کاؤ اس کوا کہار کی میر انشا اللہ خاں تک پہنچی ، شاہباز آسا پر اتک (کے شکار) کا قصد کیا. (١٨٣٥ ، تذکرۂ خوش معرکۂ زیبا ، ١ : ٣٢٠). کاؤ کاؤ مچانے والے آدمی دنیا میں کچھ زیادہ فائدہ رساں نہیں ہیں. (١٩١٢ ، شاہدِ لکھنؤ ، ٣١). [حکایت الصوت].

کاؤں (و مج) امذ (قدیم).

کام.

دنیاں میں کر لے توں یک ناؤں اپنا

ہر کے کام سوں یک کاؤں اپنا

(١٦٦٥ ، پھول بن ، ٢٠). [مقامی].

کاؤنٹ (و مع ، سک ن) امذ.

یورپ میں نواب کا لقب. کاؤنٹ کی عقل شریف میں نہیں آ رہا تھا کہ مجھے کہاں اٹھائیں ، کہاں بٹھائیں. (١٩٧٥ ، دلتوں کے مالک لوگ (ترجمہ) ، ١٣٣). [انگ : Count].

کاؤنٹر (و مع ، سک ن ، فت ٹ) امذ.

گننے کی میز یا تختہ ، دوسرے مختلف قسم کے کام میں بھی استعمال ہوتا ہے. پھر وہ پارسی سیٹھ سے کاؤنٹر کے پاس کھڑے ہو کر جنگ کی باتیں چھیڑ دیتا. (١٩٥٠ ، خالی بوتلیں خالی ڈبے ، ١٤٠). غیر ملکی سیاحوں کی لمبی قطاروں نے کاؤنٹر پر کرنسی نوٹ بکھیرے. (١٩٨٧ ، کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار ، ٥٧). [انگ : Counter].

کاؤنسل (و مع ، سک ن ، کس س) امث.

جماعت ، مجلس ، ارکانِ مجلس ، مجلسِ شوریٰ. سب کی صحبت میں اور مسجد اور مندر ، کالج اور سکول ، خانقاہ و میکدہ کاؤنسل اور کچہری ، سرکس اور تھیٹر ، بازار اور دفتر کے ایک ایک گوشہ میں بے تکلفانہ سیر کرتے پھرتے. (١٩٣١ ، مقالاتِ ماجد ، ٣٠). شہر کی ایک کاؤنسل بناؤ اور ... نئے بندوبست ... کے ڈھانچے سے واقفیت حاصل کرو. (١٩٧٠ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ٥٣٩). [انگ : Council].

کاؤں کاؤں (و مج) امث.

کوے کی لگاتار آواز ، آدمیوں کا شور و غل ، کائیں کائیں. کوا چھجے پر بیٹھا ہوا کاؤں کاؤں کر رہا تھا ، میں نے اپنے ملک کی رسم کے مطابق شگون لیا اور کوے سے کہا کہ جان نثار آتا ہو. (١٨٨٨ ، ابن الوقت ، ٢٠٩). جوں ہی وہ گھر میں قدم رکھتا چاروں طرف سے کاؤں کاؤں مچ جاتی. (١٩٣٦ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ١٦٢). [حکایت الصوت].

کائی امث.

١. وہ چکنی گیلی سبزی جو اکثر بند پانی پر یا برسات میں بھیگی ہوئی اینٹ کی دیواروں پر جم جاتی ہے ، پانی کا جالا.

ہم کوئی کائی بھرے پانی سے کرتے ہیں وضو

شیخ ، گاہک ہو تمہیں ایسے سڑے پانی کے

(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ١٥٠).

سبزے کو جب کہیں جگہ نہ ملی

بن گیا روئے آب پر کائی

(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ٢٥١). جس طرح کھڑے پانی پر کائی اور

درخت پر آکاس بیل چھا جاتی ہے اس طرح برہمن بھی بے طرح تمام ہندوؤں اور ان کے نظامات پر چھائے ہوئے تھے۔ (١٩١٣ء، تمدن ہند، ١١)۔ جوہڑوں، تالابوں اور ٹوبوں پر جمی ہوئی کائی اور انکے قریب پائے جانے والے کیڑے مرغابیوں کی خوراک ہیں۔ (١٩٨٣ء، چولستان، ١٢٠)۔ ٢. (نباتیات) کھمبی کی ایک قسم، مشہور نبات جسے انگریزی میں مشروم کہتے ہیں اور جو موسم برسات میں چٹانوں، دیواروں اور درختوں پر نکل آتی ہے، یہ دیکھنے میں کچھے کی صورت میں نظر آتی ہے، اس کا پودا نرم چکنا اور چھونے میں مخمل کی طرح محسوس ہوتا ہے، یہ نباتات سیکڑوں قسم کی ہوتی ہے، ان میں سے بعض کھائی جاتی ہے اور بعض نہایت زہریلی ہوتی ہے، لچن، فطر۔ پتھروں پر کائی (لچن) دیکھی۔ (١٩٥٨ء، نقلی برقستان، ٤٣)۔ کائی عام طور پر تقریباً ٥٠ سینٹی میٹر لمبی ہوتی ہے۔ (١٩٨٥ء، حیاتیات، ٩٣)۔ ٣. ایک جلدی بیماری جس میں جلد پر کھجلی بہت ہوتی ہے جو خاص قسم کے کرم سے پیدا ہوتی ہے۔ ناخنوں میں دو قسم یعنی رنگ ورم اور فیوس کی کائی پیدا ہو سکتی ہے۔ (١٨٨٢ء، کلیات علم طب، ٢ : ١٠٤٣)۔ [ب : काई]۔

ـــ جَمْنا محاورہ۔

کائی پیدا ہونا، کائی لگ جانا، کائی لگنا۔

لبِ جاں بخشِ جاناں پر ہوا آغاز سبزے کا
نہیں معلوم کائی جم چلی ہے آبِ کوثر میں

(١٨١٦ء، دیوانِ ناسخ، ١ : ٥١)۔ آخر مجھے اس مسجد کے نشانات نظر آ گئے مگر وہ اب منہدم ہو چکی تھی، صرف اس کی دو دیواریں کھڑی تھیں، جن پر کائی جم گئی تھی۔ (١٩٨٣ء، موسموں کا عکس، ١١١)۔

ـــ حَیوانِیَہ (ـــ ی لین، کس ن، فت ی) امذ۔

کائی میں پیدا ہو جانے والا کیڑا۔ جن میں متعدد اینلیے، کائی حیوانیے، بازوپائے اور سہ لختے شامل ہیں۔ (١٩٣١ء، خلاصۂ طبقات الارض ہند (ترجمہ)، ٣١)۔ [کائی + حیوان (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــ دار صف۔

کائی کا، کائی لگا ہوا۔ پھر بھاگ کر سیب کے درختوں کے کائی دار تنوں میں غائب ہو گئی۔ (١٩٥٨ء، کلیاتِ بطرس، ٢٣١)۔ [کائی + ف : دار، داشتن ـ رکھنا]۔

ـــ زَدَہ (ـــ فت ز، د) صف۔

کائی لگا ہوا، کائی دار۔ سیاہ رنگ کی بھربھری اینٹیں نکل آئی تھیں، کائی زدہ اینٹیں، دروازے اور کھڑکیاں ٹوٹ چکی تھیں۔ (١٩٨٣ء، اردو ڈائجسٹ، لاہور ؟)۔ [کائی + ف : زدہ، زدن ـ مارنا، ضرب لگانا، چوٹ لگانا]۔

ـــ سا/سی پَھٹ جانا محاورہ۔

کائی کی طرح آسانی سے منتشر ہو جانا، تتربتر ہو جانا؛ آسانی سے قابو میں آ جانا۔ شیر کی مانند گونج کر مرکب کو ڈپٹ کر فوج کے درمیان گھسا، تمام لشکر کائی سا پھٹ گیا۔ (١٨٠٢ء، باغ و بہار، ٢١٣)۔ چار ہزار بہادروں کا لشکر اس بے جگری سے ہالی ہالی کے نعرے مارتا ہوا اس طرح مرہٹوں پر گرا کہ تھوڑی دیر میں کائی سی پھٹ گئی۔ (١٩٣٧ء، فرحت، مضامین، ٣ : ١٠٣)۔

ـــ سی/سے پھاڑْنا محاورہ۔

سہولت سے راستہ نکال لینا، آسانی پیدا کرنا۔ بہادر لوگ فوجوں میں گھس جاتے اور کائی سی پھاڑ کر چلے آتے تھے۔ (١٩٣٦ء، خان صاحب، ٣١)۔

ـــ کا دَرَخْت امذ۔

(نباتیات) **درخت کی چھال پر دیوار پر یا پتھروں اور چٹانوں پر جم جانے والا سُوکھا مادّہ جن میں درحقیقت ننھے ننھے پودے ہوتے ہیں، کائی نما نباتات جو پتھر یا درخت کے تنے پر اُگتی ہے، لچن،** کشتہ العجوز (لی چینز) یا کائی کا درخت : کائی کے درخت اکثر درختوں کی چھال پر دیواروں پر پتھروں چٹانوں اور کھپروں پر نظر آتے ہیں۔ (١٩١٠ء، مبادی سائنس (ترجمہ)، ١٨٤)۔

ـــ کی طَرَح پَھٹ جانا محاورہ۔

رک : کائی سی پھٹ جانا۔ ان کے سامنے مجمع کائی کی طرح پھٹتا جاتا ہے۔ (١٩١٧ء، سفر نامۂ بغداد، ١٣٨)۔ جب نواب محمد علی خان تلوار لے کر جھپٹے تھے تو سپاہی کائی کی طرح پھٹ گئے۔ (١٩٦٠ء، علم و عمل (ترجمہ)، ١ : ٥٥)۔

ـــ گھاس امث۔

(نباتیات) **باریک پوست یا جھلی کے مانند ایک خوشبودار سیاہ و سفید رنگ کی روئیدگی جو بلوط یا صنوبر کے درختوں پر لپٹی رہتی ہے، اُشنہ، چھڑیلا۔** بے پھول والے پودوں کی سب سے بڑی اصناف یہ ہیں : سرخس (فرن) کائی گھاس (ماس) یا اُشنہ (سکائی) کشتہ العجوز (لچن) یعنی کائی کے درخت۔ (١٩١٠ء، مبادی سائنس (ترجمہ)، ١٨٣)۔ [کائی + گھاس (رک)]۔

ـــ لَگْنا محاورہ۔

کائی جمنا، خراب ہو جانا۔ الفاظ پر کسی قدر کائی لگ گئی اور زبان کی ترکیب بھی کچھ بدل گئی۔ (١٩٦٢ء، نوح ناروی، طوفانِ نوح (دیباچہ)، ٣)۔

کائے حرف استفہام (قدیم)۔

١. **کسی بات یا کسی چیز میں، کاہے میں۔**

کہ تدبیر میں عقل ہور رائے میں
ہے بے مثل توں کم نہیں کائے میں

(١٦٣٩ء، طوطی نامہ، غواصی، ٢٠١)۔ ٢. **کاہے، کیا۔**

ایسی تیغ کون کاٹے تھے کہتے ہیں
اسے ہالی بھی کائے تھے دیتے ہیں

(١٦٤٩ء، خاور نامہ، ٢٤٣)۔ ٣. **کوئی۔**

شجرہ طیبہ قادری بہشتی طوبیٰ پائے
جو چاہے سو مانگ لے اتنہاں کسی نہ کائے

(١٦٥٣ء، گنج شریف، ٢٦٩)۔ [کاہے (رک) کا قدیم املا]۔

کائیاں (کس م) صف.
چالاک ، تیز طرّار ، فریبی ، دھوکہ باز ، عیار. جب تو منظور نہ کیا ایک ہی کائیاں ہے. (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ٢ : ٣٠٤). ہر ایک مسلمان تمھیں کائیاں خیال کرنے لگا. (١٩٣٥ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٢٠ ، ١٩ : ٩). کچھ لوگ نہایت کائیاں اور لپاڑئیے ہوتے ہیں ان کا مقصد صرف روپیہ کمانا اور عیش کرنا ہوتا ہے. (١٩٨٠ ، تجلی ، ٣٠٥). [مقامی].

---پَن (---فت پ) امذ.
چالاکی ، مکر و فریب ، دغا بازی. بوکھلاہٹ بشرے سے نمایاں، کائیاں پن چہرے سے عیاں. (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ١ : ٨٢). وہ بھی اپنی بے بسی کو بڑے کائیاں پن سے سمیٹے ہوتے ہے. (١٩٩١ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ٣٩). [کائیاں + پن ، لاحقۂ کیفیت].

کائیٹِن (ی مج ، کس ٹ) امذ.
وہ نامیاتی مادہ جو کیڑوں مکوڑوں کے پروں کی اصل ہے اور ان سخت خولوں کی جو لشریوں پر پائے جاتے ہیں. اعلیٰ اقسام میں جن میں سیلیولوز نہیں ہوتا کائیٹن مادہ (Chitin) پایا جاتا ہے. (١٩٨٠ ، فنجائی اور مشابہ پودے ، ٥). [انگ : Chitin].

کائیں (ی مج) حرف استفہام (قدیم).
کیوں ، کاہے.

رات سہاگ رتجھن پیاری سیج پہ آ سکھ پاؤ
گت میں ناچا تمہاری مرضی کائیں نا پھر آؤ

(١٨٨١ ، شرر عشق (حباب کے ڈرامے ، ٣٦)). [کائے (رک) کا محرف].

کائیں کائیں (ی مج ، ی مج) امث.
١. **کوّے کی آواز.** کوّے اور اس کے بچّوں کا کائیں کائیں کرنا ، چڑیا اور اسکی چنگی پوٹوں کا چیں چیں کرنا. (١٨٩٥ ، علم اللسان، ٨). کائیں کائیں کوّے کی آواز ہے. (١٩٦٩ ، شعری لسانیات، ٥٢). ٢. **شور و غل ، چیخ پکار ، کان پڑی آواز سنائی نہ دینا.** ہر وقت کائیں کائیں کرتی ہیں نہ نیک سے مطلب نہ بد سے غرض. (١٨٩١ ، طلسم ہوشربا ، ٥ : ١٣٠).

بولی جو ایک «کائیں» تو سب بولی «کائیں کائیں»
پھر «کائیں کائیں کائیں» سناتی چلی گئیں

(١٩٦٦ ، رابعہ سہلدی ، اندازِ بیان اور ، ١٢٣). [حکایت الصوت].

کایا امث.
١. **تن ، بدن ، جسم.**

اندھے کو آنکھاں کوڑھے کو کایاں

(١٦٥٣ ، گنج شریف ، ١٠١).

کایا میں پھری وہاں سوں کاوا
کایا نہ اگن پھریا علاوا

(١٧٠٠ ، من لگن ، ١٢١). ہندو اپنی کایا کو اسی میں گلانا باعث آخرت کی نجات کا جانتے ہیں. (١٨٠٥ ، آرائش محفل ، افسوس، ٨٢). ایسے نیک مرد یا خدا شاذ و نادر ہی ہیں جن کا ... یانی یعنی زبان اور کایا یعنی جسم آبِ حیات سخاوت سے تر ہو. (١٨٨٦ ، لال چندرکا ، ٦١).

کایا جو تمام تر غریبی میں گھلی
کیا اونچے گھرانے کی کریں ہم شیخی

(١٩٢٤ ، مے خانۂ خیام ، ٨٦).

سوتے اٹھی کہ گرم کھانا کر دے
لوکا جو لگا جھلس گئی سب کایا

(١٩٧٨ ، گھر آنگن ، ١٣١). ٢. **بشرہ ، چہرہ مہرہ ، صورت ، شکل صورت.**

نا بالکی نا کیر بانی
کایا یہ کمال کی نشانی

(١٧٠٠ ، من لگن ، ١٠٠). ٣. **ماہیت ، اصلیت.** اس کھردری مٹی کی کایا سے ... دوسرے جنم لیتے ہیں. (١٩٨٦ ، فکشن فن اور فلسفہ ، ٩٨). [س : काय].

---بَدَلْنا محاورہ.
رک : **کایا پلٹنا.** معاویہؓ کے ہاتھ میں سلطنت آتے ہی زمانے نے اتنی جلدی اپنی کایا کیوں بدل ڈالی. (١٩٢٧ ، یزید نامہ ، حسن نظامی ، ١٠٣). نفرت مت کر کہ نفرت سے آدمی کی کایا بدل جاتی ہے. (١٩٨٧ ، آخری آدمی ، ١٧).

---بڑی کہ مایا کہاوت.
مراد یہ ہے کہ صحت سے بہتر مال نہیں ، بخیل کی نسبت بھی بولتے ہیں جو مال کو جسم سے زیادہ قیمتی جانے (ماخوذ : گنجینۂ اقوال و امثال ، نجم الامثال).

---پاپی اچھا ، تن پاپی کچھ نہیں کہاوت.
کوڑھی ہونا اچھا ہے بے ایمان ہونے سے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---پَلَٹ (---فت پ ، ل) امث.
١. **صورت شکل ، مزاج ، ہیئت ، بھیس یا طبیعت وغیرہ کا بالکل بدل جانا ، تبدیلی (مذکورہ چیزوں میں) ، انقلاب ، تغیر.** یہی وہ حادثہ ہے جس سے انسان کایا پلٹ ہو جاتا ہے. (١٨٩٩ ، حیات جاوید ، ٩٧). گوداوری یہ سب کایا پلٹ دیکھتی. (١٩٣٦ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ١ : ١٥٨). اس سماجی کایا پلٹ کے ساتھ گاؤں کی سیاست میں سنگھ بابو کو کچھ طوفان کے آثار نظر آئے. (١٩٨٦ ، انصاف ، ٩٠). ٢. **(ہندو) آواگون ، تناسخ کے اصول پر روح کا ایک جسم سے دوسرے جسم میں ظہور ، روح کا کسی ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقل ہونا ، تبدیلی.**

میں تجھے علم جوگ سکھلایا
اور کایا پلٹ کو بتلایا

(١٧٩١ ، حسرت (میر جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ٣٠). کایا پلٹ وغیرہ کے کرتب ان سے حاصل کیے بلکہ کیمیا گری بھی سیکھی. (١٨٨٣ ، دربار اکبری ، ١٠١). ہندوستانی فقیروں نے ... حبس نفس کیا ، کایا پلٹ کا کھیل کھیلا یعنی اپنی روح دوسرے کے جسم زبردستی پرونی. (١٩٣٣ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٩ ، ٥ : ٢٠).

۳. (حیوانیات) کیڑوں میں پیدائش سے لے کر کیڑا بننے تک کی تبدیلی. کیڑوں میں پیدائش سے لے کر کیڑا بننے تک مختلف تبدیلیاں ظہور پذیر ہوتی ہیں ان تبدیلیوں کو مجموعی طور پر کایا پلٹ کہتے ہیں. (۱۹۶۳ ، حشرات الارض اور وھیل ، ۱۰). ۴. وہ دوا جس کے ذریعہ سے آدمی بوڑھے سے جوان ہو جائے (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [کایا + پلٹ (پلٹنا (رک) سے حاصل مصدر)].

---پَلَٹْ بُوٹی (---فت پ ، ل ، سک ٹ ، و مع) امث.
ایک خیالی یا افسانوی بُوٹی جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کے کھانے سے یا جسم پر باندھ لینے سے جسم کی ہیئت تبدیل ہو جاتی ہے. ایک دن گُرو جی نے اندرجوت کو کایا پلٹ بُوٹی بتائی اور کہا اس کو اگر ناف پر باندھ لیا جائے تو انسان روح کو جسم سے نکال کر آزاد کر سکتا ہے اور روح کو جہاں چاہے سیر کرنے بھیج سکتا ہے.(۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱۳۰). ہندوستان کے قدیم ویدک طریقۂ علاج میں کایا پلٹ بُوٹی کے افسانے سُنا کرتے تھے کہ کسی نے اتفاقاً جنگل کے کسی درخت کا پھل یا پھول کھا لیا اور اسکا بدن پھٹ کر ایک دوسرا حَسین و نوجوان جسم اندر سے نمودار ہو گیا. (۱۹۲۳ ، نگار ، جنوری ، ۷۸). [کایا پلٹ (رک) + بوٹی].

---پَلَٹ جانا محاورہ.
انقلاب آ جانا ، شکل بدل جانا ، کچھ کا کچھ ہو جانا ، حالت بدل جانا ، تغیّر ہوجانا سمجھا اور اُسی پر عمل کیا ہوتا تو اتنے ہی دنوں میں ہندوستان کی کایا پلٹ گئی ہوتی.(۱۸۹۶ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۵۹). انڈین سِول سروس کی کایا پلٹ گئی ، یعنی اسے ایک محدود حلقے کے مخصوص حق کے بجائے ملازمتِ عامّہ کی شکل دی گئی. (۱۹۳۰ ، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدّن کی تاریخ ، ۳۷۱). اُن کی دن رات کی لگن سے یہاں اِن بچّوں کی کایا پلٹ گئی ہے. (۱۹۸۰ ، آتش چنار ، ۳۰۳).

---پَلَٹ دینا محاورہ.
رک : کایا پلٹنا. عرب کے ساتھ تمام دنیا کی کایا پلٹ دے گا. (۱۹۲۹ ، آمنہ کا لال ، ۲۰). اسلام تو ذہنیتوں کی کایا پلٹ دیتا ہے.(۱۹۸۴ ، طوبیٰ ، ۲۲۸).

---پَلَٹْنا محاورہ.
۱. **شکل صورت یا بھیس وغیرہ کو کچھ سے کچھ کر دینا ، قلبِ ماہیت ، چولا بدلنا.** جیوں ناگ نولکھا باغ میں پہنچا ، وہاں جا کر اس نے اپنی کایا پلٹی اور بیر بن کر بیری پر لٹک گیا. (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵۶). ۲. **آواگون کرنا ، بطریق تناسخ روح کو ایک جسم سے دوسرے جسم میں ڈالنا** (فرہنگ آصفیہ).

---را کھے دَھرَم اَور پُونجی را کھے بیوہار کہاوت.
دھرم بدن کو درست حالت میں رکھتا ہے اور سوداگری اصل زر کو (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---را کھے دَھرَم رَہے اور دَھرَم را کھے کھایا کہاوت.
صحتِ جسمانی اور دینداری دونوں لازم و ملزوم ہیں (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---کَشْٹ ہے جان جوکھوں نہیں کہاوت.
بدن کی تکلیف ہے جان کا خطرہ نہیں ، بیمار کی تسلّی کے لیے کہتے ہیں (جامع اللغات).

---کَلَپ (---فت ک ، ل) امث.
جسمانی صحت میں نمایاں تغیّر و تبدل ، دواؤں کے ذریعہ سے جوانی کا حُصول ، بدن کی تبدیلی ، جسم کی تازگی اور صحت مندی. ہمارا بندر بن جانا مقدّر ہے ، ہماری کایا کلپ ہو گئی ہے.(۱۹۶۹ ، نئے ذائقے ، ۲۷). ترقی پسند تحریک نے ہم جیسے لوگوں کے لیے جو بڑھاپے کی سرحد میں داخل ہو چکے ہیں کایا کلپ کا کام کیا. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۳۹). ف : کرنا ، ہونا. [کایا + کلپ - وسمہ ، خضاب ، بالوں کے رنگنے کا رنگ].

---لے کام ، نیکی لے نام کہاوت.
نیکی سے نیک نامی اور ناموری ، جسمانی خواہش سے نقصان ہوتا ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---مایا کا کیا بَھروسَہ ہے کہاوت.
زندگی اور دولت کا کوئی اعتبار نہیں (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

کائِت (ف ی) امث ؛ ---کایستھ.
رک : کایتھ.

ایک کائت تھا بغایت کم سوار
تھا مقرر وہ نہایت کم سوار

(۱۸۰۵ ، نظم رنگین ، ۷). یہ دونوں بھائی قوم کے کایتھ ہیں. (۱۹۳۷ ، واقعات اظفری ، ۳۵). [کایتھ (رک) کا مخفف].

کایَتھ (فت ی) امث.
ایک ہندو ذات کا نام ، جس کے افراد کا کام عموماً نوشت و خواند اور منشی گری ہے نیز اس ذات کا ایک فرد. ایک کایتھ اور اُس کا غلام دونوں ایک گھر میں سوتے تھے. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۹۰). فارسی مدرسوں میں کایتھ قوم (معلم و متعلم) دونوں بہت کم ہیں. (۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم دیسی ، ۷۶).

غریب اور محتاج تھا ایک کایتھ
چلن کا روپے کا تھا نیک کایتھ

(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۳۵). [س : कायस्थ].

---اَور کَشْمیری میں بَڑا اِتِّفاق ہے کہاوت.
دونوں قوموں میں یگانگت ہے (جامع الامثال ؛ نجم الامثال).

---کا بیٹا پَڑھا بَھلا یا مَرا بَھلا کہاوت.
کایتھ منشیوں کا کام کرتے ہیں اس لیے اَن پڑھ کایتھ کسی کام کا نہیں (جامع الامثال ؛ نجم الامثال).

---کا ہَتھیار قَلَم ہے کہاوت.
کایتھ کا کام پڑھنا لکھنا ہے (جامع اللغات).

---- کی کھوپڑی امث.
دغا باز اور چالاک آدمی (جامع اللغات).

کایتھوں میں سب سے چھوٹے اور بھانڈوں میں سب سے بڑے کی کمبختی ہے کہاوت.
کایتھ چھوٹوں سے بہت کام کراتے ہیں بھانڈوں میں بڑے کو کرنا پڑتا ہے (نجم الامثال ، جامع اللغات).

کایتھی (فت ی) امث.
ناگری ، وہ رسم الخط جو کایتھ استعمال کرتے ہیں. کایستھی تحریر تو کایتھی ناگری بھی کہتے ہیں.(۱۸۵۶ ، خطبات گارساں دتاسی ، ۲۰۰). [کایتھ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کایر (۱) (فت ی) صف.
بزدل ، ڈرپوک. سورما للکارے اور کایر ڈرتے ، پھر کڑکیت کھڑکا کہنے لگے.(۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۸۰). ایسا نشچے کر کے وہ جدھ کرتے تھے اور جو کایر (بزدل) تھے وہ بھاگ بھاگ جاتے تھے.(۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶۰).
[س : कायर].

کایر (۲) (فت ی) امذ.
(کاشتکاری) کالی مٹی کا کھیت (ا ب و ، ۶ : ۸۵). [مقامی].

کایر (کس مج ی) امذ (قدیم).
(قدیم) کوا.

ہوا چغد جوسی سگن بولتے
لگیاں کایران پھر اسے کھولتے
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۳۷).

بدع زاغ پنس قاسی بوڑے کوے
کنگ کایراں بوند کاکا توے
(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، ۱۶۳). [مقامی].

کایستھ (فت ی ، سک س) امث : ــــ کایت / کایتھ.
رک : کایتھ ہمارے دوست کایستھ صاحب ہیں. (۱۸۸۸ ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۶۹). کہتے ہیں یہ پہلے کایستھ ہندو تھے. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۲۳). بیجناتھ آنجہانی نے ... خود اپنی کایستھ قوم کے خلاف فیصلہ دیا تھا کہ کایستھ قوم شودر قوم ہے. (۱۹۷۳ ، رام راج ، ۵۵). [س : कायस्थ].

کاین (کس مج ی) امذ.
رک : کائن. اس جرأت اور شجاعت کے کام سے ثابت اور کاین ہوتا ہے کہ اگر اس لڑکے کی تعلیم اور تربیت ہوئی ہوتی تو وہ بیشک مہمات عظیم میں اپنے تئیں نامور اور مشہور کرتا. (۱۸۵۹ ، تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۱ : ۵). [کائن (رک) کا ایک املا].

کاپو (و مع) امذ.
(کاشتکاری) کھیت کی زمین ہموار کرنے کو ہل میں لگائی ہوئی لکڑی کی سلی (موٹا اور بھاری تختہ یا سلیپر) ، لکڑی کا بھاری کھیسا جسا گھوڑے کو سدھانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے (ا ب و ، ۶ : ۸۵). [مقامی].

کَب (۱) (فت ک) : (الف) ظرف زماں.
۱. کس وقت ، کس دن ، کس گھڑی ، کس تاریخ کو ، کس زمانے میں ، کتنی دیر پہلے یا بعد.

اب کیسیں سوسولہ میرے رب
میں مکھڑا دیکھوں پیو کا کب
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۶۱).

ہائے کب بھول اس کے دل سے جائے گا
میں تو اب پھنسلا کے ہاری یارسولؐ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۲۲).

اقرار وصل کا تو لیا پر ہوئی یہ چوک
اتنا نہ ہم نے پوچھ لیا اوس حسیں سے کب
(۱۸۸۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۰۸).

معلوم ہے گلشن کا مہ تاب دار کب
اور آئیں گے طیور سمندر کے پار کب
(۱۹۲۲ ، مطلع انوار ، ۱۸۹).

خوف یہ ہے کہ وفا راس نہ آ جائے کہیں
اپنے احساس پہ کب داؤ چلے گا اپنا
(۱۹۸۷ ، زندہ پانی سچا ، ۲۱۷). ۲. **وقت گزرنے کے بعد ، کام ہونے کے بعد کی جگہ مستعمل.**

لکھا نصیب کا مرے کتبہ بھی مٹ گیا
آنے تو آئے وہ سر لوح مزار کب
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۱۰).

لاش پر آیا اگر میری تو حاصل اس سے
تو نے کب آنے کا وعدہ کیا اور آیا کب
(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۳۵).

کب ہوئی آپ کو توفیق کرم
آہ! جب طاقت فریاد نہیں
(۱۹۳۱ ، انوار ، ۳۶). ۳. **(مستقبل بعید کے غیر معلوم زمانے کے لیے) نہ جانے کتنے دنوں میں یا کتنی مدت کے بعد.**

کب ہم رہے آ کے یوں ملے وہ سنگ دل صنم
ڈالے نہ اس کے دل میں خدا رحم جب تلک
(۱۷۸۸ ، جہاں دار ، د ، ۱۰۸).

کبھی تھی رو کے فاطمہ صغرا یہ ایک صبح
کٹ سکتی ہے بھلا یہ شب انتظار کب
(۱۸۷۱ ، ایمان ، ۳۶). ۴. **ہرگز نہیں ، کبھی نہیں (استفہام انکاری).**

اگر خوشی سے کسی غم نے یہ حکایت سب
تو پھر جہاں میں یارو خوشی رہے گی کب
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۳۳). میں نے جواب دیا ، کہ وزیر اپنی بیٹی مجھ مفلس کو کب دے گا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۲).

کب وہ سنتا ہے کہانی میری
اور پھر وہ بھی زبانی میری
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۰).

سنتا ہے کب کسی کی وہ دشمن کے روبرو
کہہ کر بھی کیوں برے ہوں بھلے آدمی سے ہم
(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۴۷). ۵. **بڑی دیر کی جگہ ، دیر سے.**

اب تو باہر آ کہ ہم کب سے کھڑے ہیں منتظر
پیکر اپنا تیرے دروازے کا بازو ہو گیا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۳). ۲. کس دفعہ ، کون سی بار ، کبھی.
روزہ رکھے سات دن اور سات شب
نیں کٹے باقی سے بھی افطار کب
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۶۷).
پوچھا بڑھا کے ہاتھ عرقِ اوس جیس سے کب
دامن کا ہم نے کام لیا آستیں سے کب
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۰۸).
ایک بوسہ جو دیا بھی تو خفا ہو ہو کر
آٹھ آٹھ آنسو نہ تو نے ہمیں رُلوایا کب
(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۵۳). (ب) م ف. ۱. کس وقت.
ہرگز آتی نہیں ہے سانچ کو آنچ
پیش جاوے گی یہ لڑائی کب
(۱۸۳۵ ، رنگین ، ۲ ، ۲۸).
کیا مال ہے وہ کلیجہ کو لینے لگے اسے
ہو گا پسند اون کو دلِ داغ دار کب
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۷). ۲. کبھی ، کبھو.
سُوم دُور سیت مُد سیام مالو نین سندری رُوپ لَجّھن
بادو انجرنا ہر مرت لاگے کب گیت کب ہوکٹ دے بدن
(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۶۸). [س : कियत].

---بابا مرے ، کب بیل (میراث) بٹے کہاوت.
جب کسی بات کا انتظار ہو تو کہتے ہیں ، خدا جانے کب ہو کب نہیں ایسی امیدیں ضعیف ہوتی ہیں (جامع الامثال ، محاورات ہند).

---بابا/باپ/دادا مریں گے کب بیل بٹے گا کہاوت.
رک : کب بابا مرے کب بیل بٹے (جامع اللغات).

---تک م ف.
کس وقت یا مدت تک ، (مجازاً) کہاں تک ، کس حد تک ، تابہ کے ، کتنی بار تک.
جمع کر کے لیے بیٹھا رہوں خرمن کب تک
راہ دیکھوں تری برقِ شرر افگن کب تک
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۷۵).
ہم نشیں صورتِ آرایشِ عالم کب تک
جاودانی سہی یہ نقش مگر ہم کب تک
(۱۸۶۱ ، دیوان ناظم ، ۳۱).
بے خوشی بھی کبھی یہ غم کب تک
تم سلامت مدام ہم کب تک
(۱۹۲۶ ، فغان آرزو ، ۱۱۱).
ذوقِ کرم کو یوں بھی نہ رسوا کرے کوئی
کب تک کسی سے عرضِ تمنا کرے کوئی
(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۲۸۹).

---تلک م ف (قدیم).
رک : کب تک.

آفتابِ تازہ پیدا بطنِ گیتی سے ہوا
آسماں ڈوبے ہوئے تاروں کا ماتم کب تلک!
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۹۹).

---تئیں م ف (قدیم).
رک : کب تک (پلیٹس).

---تھوکتے ہیں فقرہ.
تحقیر کے موقع پر بولتے ہیں یعنی کبھی متوجہ نہیں ہوتے ، بالکل خیال نہیں کرتے ، ہرگز خاطر میں نہیں لاتے.
جوان مردوں کو رغبت ڈالی دنیا سے نہیں مطلق
کب اس پر تھوکتے ہیں وہ کہ یہ قحبہ ضعیفہ ہے
(۱۹۰۶ ، معروف (نوراللغات)).

---سے م ف.
۱. (أ) کس وقت یا مدت سے ، خدا جانے کتنے دنوں سے.
کب سے بابا نہیں جو بوسہ لب
کچھ حلاوت مرے سخن میں نہیں
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۱).
کب سے ہوں ، کیا بتاؤں ، جہانِ خراب میں
شب ہائے ہجر کو بھی رکھوں گر حساب میں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۸).
نہیں ہے ابھی کو جھڑی کی بہار
نہیں ٹوٹتا کب سے بوندوں کا تار
(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۹۸).
جانے کب سے راہ تکے ہیں
بالی دلہنیا ، بانکے ویرن
(۱۹۶۵ ، سر وادیٔ سینا (نسخہ ہائے وفا ، ۳۱۳)).
(اا) (مجازاً) بہت پہلے سے ، بہت دیر یا زمانے سے ، بہت مدت سے.
اب آئے ہو تو یہاں کیا ہے دیکھنے کے لیے
یہ شہر کب سے ہے ویراں وہ لوگ کب کے گئے
(۱۹۷۳ ، ناتمام ، ۳۷). ۲. رک : کب تک.
بجلی کی واں چمک نہ فلک پر تمام ہو
یاں کب سے غرب میں فرسِ تیزگام ہو
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۰۱).

---سے راجا اسر بھئے کودوں کے دن بسر گئے کہاوت.
آپ کب سے امیر ہوئے کہ بچپن کے دن بھلا دیئے ، غریب امیر ہو جائے تو غریبی کا زمانہ بھلا دیتا ہے (جامع الامثال).

---کا/کی م ف.
۱. کس زمانے کا ، کس مدت کا.
ستم ہوا کہ ہوا ہم کو ہجر یار نصیب
عوض یہ تو نے لیا ہم سے آسماں کب کا
(۱۸۸۹ ، دیوان سخن ، ۸۲). ۲. (مجازاً) بہت پہلے ، اس وقت سے کافی پہلے ، عرصہ ہوا ، زمانہ ہوا.

اب تلک ڈھونڈے ہے تو سینے میں دل کو محرم
ہو کے کب کا وہ لہو دیدۂ تر سے گزرا
(۱۷۹۵ء ، قائم ، د ، ۴۸).
جنون اب اور تنا کوئی شغل بیکاری
اوڑا چکا ہوں گریباں کی دھجیاں کب کا
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۶).
آشنا تو ہے اپنے مطلب کا
فیصلہ ہو چکا ہے یہ کب کا
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۵۳). مہری تو کب کی جا چکی تھی.
(۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۹).

--- کَب م ف.

۱. **کس کس دن ، وقت ، تاریخ ، زمانے یا فصل وغیرہ میں.**
کب کب تری گلی میں ہم بے قرار آئے
سو بار جی نے چاہا تو ایک بار آئے
(۱۸۵۷ء ، رند (نوراللغات)). مہینہ میں حساب کر کے دس یا سہ ماہی میں یا شش ماہی میں ... یہ بھی لکھ دیں کہ کب کب دینگے. (۱۸۹۱ ، فغانِ بے خبر ، ۵۸). مجھے کب کب کا حساب دینا پڑ گیا. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۴۳). ۲. **کسی حالت یا صورت میں ، کس کس وقت.** مشین میں کیسا ، کون سا تیل یا چکنائی کتنی مقدار میں اور کب کب لگائی جائے. (۱۹۶۶ ، جدید کاشتکاری ، ۱۰۹).

--- کو م ف.
کس وقت ، کب (پلیٹس).

--- کی بِلّی اَور کَب کا بِلّا کہاوت.
جب کوئی شخص جھوٹا دعویٰ تجربہ کاری کا ظاہر کرتا ہے اس کی نسبت بولتے ہیں (جامع الامثال ؛ نجم الامثال).

--- کے م ف.

۱. **بہت دیر پہلے ، بہت دیر سے ، بہت پہلے سے.**
شمع خانہ سے بحر اب تک نہ آیا
مسافر آئے کب کے کربلا کے
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۱۹۰).
اب آئے ہو تو یہاں کیا ہے دیکھنے کے لیے
یہ شہر کب سے ہے ویراں وہ لوگ کب کے گئے
(۱۹۷۳ ، نایافت ، ۳۷). ۲. **کب سے ، کتنی مدت سے.**
غم و درد و الم تھے کب کے بھوکے
کہ سب مل کر کلیجہ کھا رہے ہیں
(۱۹۱۰ ، تاجِ سخن ، ۱۵۳). ۳. **کس وقت کے ، کس زمانے کے.**
الست اک میکدہ تھا اور وہیں سے ابتدا کی تھی
خبر بھی ہے یہ دریا نوش کب کے پینے والے ہیں
(۱۹۰۳ ، صحیفۂ ولا ، ۲۳۸).

--- کے بَنیا ، کَب کے سیٹھ کہاوت.
نو دولت کے متعلق کہتے ہیں کہ پہلے نادار تھا اور اب مال دار ہے (جامع الامثال).

--- لَگ م ف (قدیم).
رک : کب تک.
کب لگہ اپس کے غنچۂ مکھ کو رکھے گا بند
اے تو بہار باغ عیش ، سخن میں آ
(۱۷۰۷ء ، ولی ، ک ، ۳).

--- لَو/لَوں م ف (قدیم).
رک : کب تک (پلیٹس).

--- مَرے اَور کَب کیڑے پَڑیں کہاوت.
بہت لمبا کام ہے ، جلد نہیں ہو سکتا (جامع الامثال).

--- مُوا (اَور) کَب راچھس ہوا کہاوت.
نو دولتیے کے متعلق کہتے ہیں ، ابھی اسے دولت مند ہوئے زیادہ مدت نہیں ہوئی ابھی حال میں دولت مند ہوا ہے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ نجم الامثال).

--- مُوا (مُوئے) کَب کیڑے پَڑے کہاوت.
رک : **کب مرے اور کب کیڑے پڑیں** (محاورات ہند ؛ نجم الامثال).

کَب (۲) (فت ک) امث.
(قالین باف) **قالین کے تانے کا تار یا پورا تانا ، پاچنی** (اب و ، ۲ : ۱۱۱). [مقامی].

کَب (۳) (فت ک) امذ.
۱. **شاعر.** کسو کب نے یہ کبت کہا ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۷). سندیلہ میں سورداس ہندی کے مشہور کب ، اکبر بادشاہ کے شروع عہد میں رہتے تھے. (۱۸۸۳ ، جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۵۰). ۲. **نظم ، اشعار (کبت (رک) کی تخفیف).** کب یا کبت کے معنی نظم یا اشعار کے ہیں. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ۱۱۷). [س : کوی कवि].

--- راج / رائے امذ.
ملک الشعرا ، ہندو راجا مہاراجہ کے درباروں سے شعرا کو دیا جانے والا خطاب. ایک کب راج کی زبانی معلوم ہوا کہ وہ شاعری کے علاوہ اشراق میں بھی دخل رکھتے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۹۳). اول کب رائے (ملک الشعرا) کے خطاب سے سرفراز کیا. (۱۹۴۳ ، آجکل ، دہلی ، یکم جولائی ، ۸). [رک : کب (۳) + رک : راج (۱) / رائے (۲)].

کُب (ضم ک) امذ ـــ کُبھ.
۱. **(بڑھاپے یا کسی وجہ سے) خمیدگی کے باعث انسان کی کمر کا ابھار ، ریڑھ کی ہڈی پر گومڑے یا کوہان کی سی شکل ، کوبڑ.** گردن کے جھکنے سے اتنا فائدہ نظر آتا ہے کہ تصحیح کے وقت پیٹھ کا کب ، کب دار سیدھا بن جاتا ہے. (۱۸۹۶ ، فسانۂ عبرت ، ۵۰). باقی دو میں سے ایک بڈھا تھا ، کب سے دوہرا بنا اور اپنی فکروں میں کھویا ہوا. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۶۱). ۲. **اونٹ یا سانڈ وغیرہ کی پیٹھ کا ابھرا ہوا مقام ، کوہان.** اس کی حسیات خوفنا ک اثر پیدا کرتی ہے شانہ کے اوپر .... کب نکلا ہوا ہوتا ہے. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۳۵۳).

۳. (مجازاً) ہر چیز کا محدب حصہ ، جو اس صورتِ حال سے مشابہ ہو ، کجی خم ، جھکاؤ. وہ حلقہ سوراخوں کے آس پاس جوڑا اور چپٹا ہوتا جاتا تھا اور درمیان سے اٹھتا جاتا تھا اور کب بڑھتا تھا. (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۳۵). حُسن مذاق ہے ، کوئی منع نہیں کرتا پہاڑیوں کے اونچے کب شوق سے ملاحظہ فرمایے. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۶ : ۹). ۴. دیوار کا پھول کر ٹیڑھا ہو جانا ، دیوار میں کجی پیدا ہونا (ماخوذ: نوراللغات). [س : कुब्ज].

ـــــ دار صف.

بیچ میں سے اوپر کی طرف اُبھرا ہوا ، محدب شکل کا (عموماً ڈھال وغیرہ). ایک ڈھال کب دار پس پشت لگی ہوئی. (۱۸۵۵ ، طلسم حکیم اشراق ، ۲). [کب + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

ـــــ نکالنا محاورہ.

سخت سزا دینا ، شدید جسمانی سزا دینا. میں میاں کا سب کب نکال دوں گی. (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۳۳).

ـــــ نکل آنا / نکلنا ف ل.

۱. کوزہ پشت ہونا ، خمیدہ پشت ہونا ، کوبڑ نکل آنا ، کبڑا ہو جانا. ہرن ... یوں جماہی لے رہے ہیں جیسے ان کا کب نکل آیا ہے. (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۹۹). ۲. دیوار کا بیچ سے پھول جانا ، ٹیڑھا ہو جانا ، دیوار میں کجی پیدا ہو جانا (فرہنگِ آصفیہ).

کَبّ (فت ک ، شد ب) امث.

کسی کو منھ کے بل لٹا دینا ، اوندھا کر دینا ، الٹ دینا. عربی میں کب اوندھا کرنے کو کہتے ہیں. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۷۲). [ع : (ک ب ب)].

کُبّ (ضم ک ، شد ب) امث.

سینگی ، شاخ. کب حرف اول کو پیش ہے اور دوسرے حرف پر تشدید ہے ... حجام اس کو جسم پر رکھ کر کے چوستے ہیں اس لیے کہ خون ایک جگہ جمع ہو جائے. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۷). [ع : (ک ب ب)].

کَباب (۱) (فت ک) - (الف) امذ.

گوشت کے پارچے یا قیمہ کے گولے ، ٹکیاں جنھیں مرچ مسالے کے ساتھ سیخ پر لگا کر یا توے میں رکھ کر سینک لیتے ہیں یا تل لیتے ہیں ، سیخ کباب ، گولا کباب ، کوفتہ اور شامی کباب مشہور ہیں. ہی کہتے ... تحقیق اس کمان میں ہوتا سو کہے کباب کھایا. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۳۲).

کھلایا مجھے لیا طعام ہور کباب
سکا ارغوانی پلایا شراب

(۱۶۷۹ ، قصۂ تمیم انصاری (ق) ، کبیرا ، ۳۱).

غم کسی دل سوختہ پر ان کو کھانا ہے کباب
لت انھیں خونِ جگر پینا مئے گلرنگ ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۶۰).

آتشِ غم میں دل بھنا شاید
دیر سے بُو کباب کی سی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۹۱). (مسلمان) ہر طرح کے کباب اور قیری کے خوانچے ... اپنے آگے رکھ لیتے ہیں. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۵۰۷). رطوبات کو خشک کرنے والی غذائیں مثلہ کباب غذا میں دیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۲). پروفیسر: اور یہ کباب ، کبابی کیا بلا ہے؟ ہندی تو ہو گا نہیں. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۷۲). ۲. (تصوف) وہ دل جو عین تجلیات میں جذبات عشقی سے سوخت ہو جائے (مصباح التعرف). (ب) صف. جلا بھنا ہوا ، سوختہ ، بریاں.

اس نین کا سوکا سنتیں برت مُج کوں یوں بھا
دوجیاں کا دل ہماری برہ تھے کباب تھا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹).

جم جم پلاوے روز تجھے دوست جام مے
تو مست وہ فغاں ترا دشمن کباب ہو

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۲۳).

کچھ نہ پوچھو کہ آتشِ غم سے
جگر و دل کباب ہیں دونوں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۳۵).

پانی تھا آگ گرمیِ روزِ حساب تھی
ماہی جو سیخِ موج تک آئی کباب تھی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۵۷).

دل ہے بریاں ، جگر کباب ، ساقی کوثر اُٹھ شتاب
در پہ کھڑے ہیں دیر سے تیرے یہ تشنہ کام دو

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۵۰).

کس کی ہمت تھی کہ دیتا کوئی غازی کو جواب
شدتِ تشنہ دہانی سے کلیجے تھے کباب

(۱۹۶۵ ، آئینِ وفا ، ۶۲). [ف].

ـــــ بُھنْنا ف ل.

کباب بھوننا (رک) کا لازم ، کباب تیار ہونا.

آتشِ غم سے متصل یارو
دل نہیں یہ کباب بُھنتا ہے

(۱۸۲۴ ، مصحفی (مہذب اللغات)).

ـــــ بُھونْنا ف م.

کباب تیار کرنا ، سیخ پر کباب لگانا ، سیخ کے ذریعے کباب بنانا (مہذب اللغات).

ـــــ پَرِسْتَدہ کس صف (ـــــ فت پ ، سک ر ، فت س ، سک ن ، فت د) امذ.

ایک خاص طریقے سے مخصوص مسالحے لگا کر شامی کباب کی طرح تلے ہوئے گوشت کے کچلے ہوئے پارچے ، پسندا کباب. کباب پرسندہ گوشت سیر بھر ، ادرک آدھ سیر ، نمک چھٹانک بھر ، سیاہ مرچ آدھی چھٹانک ... جب کہ سرخ ہو جائیں اس وقت تناول فرمائیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۵۴). [کباب + پرسندہ (رک)].

---پلاؤ (---ضم پ ، و مج) امذ.
وہ پلاؤ جس میں گوشت کے بجائے کباب یا کوفتے ڈالے گئے ہوں. بوریوں میں پلاؤ جلاؤ ، قورما پلاؤ ... کباب پلاؤ گزیل پلاؤ ... دیکھی جن کے دیکھنے سے اشتہا کی سیر ہو. (۱۸۶۲ ، خطر تقدیر ، ۶۸). [کباب + پلاؤ (رک)].

---تلنا ف م.
کباب کو روغن میں تر بتر کرنا (مہذب اللغات).

---خانہ (---فت ن) امذ.
وہ جگہ جہاں کباب بنیں ؛ وہ دکانیں جہاں کباب بنتے اور بکتے ہیں ، باورچی خانہ (ماخوذ : جامع اللغات).

---خطائی کس صف (---فت خ) امذ.
ایک طرح کا کباب. کباب خطائی گوشت سیر بھر ، ادرک پاؤ سیر نمک چھٹانک بھر. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۵۳). [کباب + خطا (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---رہنا عاورہ.
جلا بھنا ہونا ، جلتے رہنا.

بھری ہے کونسی یارب دل انیس میں آگ
کہ جس کی آگ سے دوزخ کباب رہتا ہے
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۹۲).

---سنگ کس اضا (---فت س ، غنہ) امذ.
پتھر پر بھنا ہوا گوشت. کباب سنگ ایسے کہ رات کے تھکے ماندوں کو بشاش کر دیں. (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۷۷). [کباب + سنگ (رک)].

---سیخ کس اضا / صف (---ی مع) امذ.
سیخ کباب ، وہ کباب جو قیمے کو سیخ پر لگا کر بنائے ہیں. جب سب پر بیس آ جاتے تو ان کو موڑ کر بتی بنائی جاتی وہ کباب سیخ کی شکل ہو جاتیں. (۱۹۳۳ ، ناشتہ ، ۲۸). [کباب + سیخ (رک)].

---شام / شامی کس اضا / صف ، امذ.
شامی کباب ، گوشت کے قیمے کی تلی ہوئی ٹکیاں.

آتش شوق زلف سوں تیری
دل عاشق کباب شامی ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، کب ، ۲۳۹).

روئے آتشناک پر اسکے زلفیں جو لہرائی ہیں
لوٹ رہا انگاروں پر دل مثل کباب شامی ہے
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۸۰). کباب سیخ ، کباب شام ، نان برنجی ، نان خاصہ ... وغیرہ وغیرہ. (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۵۷). [کباب + شام (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---قندھاری کس صف (---فت ق ، سک ن) امذ.
ایک قسم کا کباب جو قندھار اور کابل کے گرد و نواح میں بنایا جاتا ہے. کباب قندھاری اپنی طرف مائل کر رہا تھا. (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۷۷). [کباب + قندھار (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---کا آنسو امذ.
وہ گوشت کا پانی جو سیخ پر کباب سینکتے وقت کوئلوں پر رستا ہے یا ٹپکتا ہے ، کباب کا رساؤ.

دیکھا پگھلنا دل کا رخ آتشیں پہ آج
آئینہ ہو گیا ہیں آنسو کباب کا
(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۵۲).

---کرنا عاورہ.
۱. (i) **جلانا ، دکھ پہنچانا ، تکلیف دینا.**

سو کس برہ کی آگ سکا متاب
کروں میں فراق دلاں کوں کباب
(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۳۳).

کوئی ہو کہے اون کیا میں خراب
کوئی بول کہے ان کیا میں کباب
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۳۹).

عام حکم شراب کرتا ہوں
محتسب کو کباب کرتا ہوں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۲۷). بجویں ہیں کہ جو ان کے مخالفوں کے دل و جگر کو کبھی خون اور کبھی کباب کرتی ہیں. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۵۲). جو کوئی سزا کے قابل ہو اس کو سزا نہ دے تو طاقت ور ناتواں کو ایسا کباب کرے جیسے سیخ پر مچھلیاں ہوتی ہیں. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳۳۰). (ii) **کباب جیسا کر دینا ، سرخ یا سیاہ کر دینا ، حلیہ خراب کر دینا.**

بحر میں آگ ہو گیا پانی
دل کو کر دیتی ہے کباب شراب
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۴).

جلیل کیا کہوں ترک شراب کا انجام
جلا کے آتش غم نے مجھے کباب کیا
(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۳۲). ۲. **کباب بنانا ، بھوننا یا پارچے بنانا.**

پکڑ یک گھوڑے کوں کاٹا بچھاڑ
کباباں کیا سب وو بیٹے کوں کاڑ
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۲).

دکھائے رندوں کو نیرنگئ شراب کھٹا
بنے کڑک کرے طاؤس کو کباب گھٹا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۰).

---کی سیخ ہو جانا عاورہ.
دبلا پتلا ہو جانا ، نہایت لاغر ہو جانا. کلائیاں اگرچہ شدت فرسودگی سے سوکھ سوکھ کر کباب کی سیخ ہو گئی تھیں. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۳۱).

---گل کس اضا (---ضم گ) امذ.
کباب جو گلاب کے پھول کی شکل پر بھونے جائیں. کباب گل اپنی تازگی اور خوبی میں لاجواب. (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۷۷). [کباب + گل (رک)].

ـــــ لگانا محاورہ.

۱. سیخ پر کباب سینکنا یا کڑھائی میں تلنا. چڑیوں کو صاف کر ایک درخت کے نیچے کباب لگانے لگا. (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۴۳). اونہوں نے ایک لسانس شکار کیا اور کباب لگا کے اوس کے کھائے. (۱۸۳۱ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۳۶). ہرن کو صاف کر کے سیخ پر کباب لگانے لگے. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۸۸). ۲. جلانا ، سوختہ کرنا ، رشک دلانا. (فرہنگ آصفیہ).

ـــــ لگنا محاورہ.

کباب لگانا (رک) کا لازم ، کباب تیار ہونا (فرہنگ آصفیہ).

ـــــ میں ہڈی امث ، م ف.

(کنایۃً) سخت ناگوار شے یا عمل نیز رکاوٹ ، دشواری ، کسی عمل میں غیر متوقع تکلیف دہ رکاوٹ. جعفری کا قدم محل سرائے میں آنا کلثوم کے لیے کباب میں ہڈی سے کم نہ تھا. (۱۹۳۳ ، بد قدرت ، ۱۰). اس مرحلہ میں تھانہ دار کی مداخلت کباب میں ہڈی محسوس کر رہا تھا. (۱۹۸۹ ، انصاف ، ۱۵۲).

ـــــ نرگسی کس ن صف (ـــ فت ن ، سک ر ، کس گ) امذ.

وہ کباب جو انڈے کا پوست دور کر کے قیمے کے ساتھ لپیٹ کر بناتے ہیں ، نرگسی کوفتے.

اے طبیب اس کو غذا بتلا کباب نرگسی
ہے یہ دل بیمار چشم نیم خواب نرگسی

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۰۰). [کباب + نرگس (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ ورق کس اضا (ـــ فت و ، ر) امذ.

پتلے کباب ، ایک قسم کا کباب جس کے گوشت کا پانی پوری طرح خشک ہو جاتا ہے. کباب ورق نہ جانے کس ترتیب سے تلے گئے تھے. (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۷۷). [کباب + ورق (رک)].

ـــــ ہنڈی کس صف (ـــ کس ہ ، سک ن) امذ.

رک : کباب ورق. خوش ذائقہ کباب ہنڈی دل موہ لے رہا تھا. (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۷۷). [کباب + ہنڈ (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ ہونا محاورہ.

۱. کباب کرنا (رک) کا لازم ، گوشت کا بریاں ہونا ، کباب تیار ہونا نیز جلنا ، بھننا (کسی چیز کا).

نکتی پر یک آہ یوں شاہ تے
کہ توکھن کباب ہوئیں اس آہ تے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۰).

ہجر تیری کی آگ پر دل جل
آہ کے بیچ میں کباب ہوا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰).

گرتے ہیں شاخوں سے بلبل کباب ہو ہو کر
آتش پھول کھلے یا لگی چمن میں آگ

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۷۷).

تو الٹ کر گرم نظروں سے جو دیکھے ہو کباب
طائر رنگ گل تصویر پشت آئینہ

(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۲۰۳). ۲. رشک ، حسد یا غیرت سے جلنا

گرمی سوں وو پری رُو جب شعلہ تاب ہووے
برجا ہے دل جلوں کا سینہ کباب ہووے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۶).

تمہاری دیکھ کر آنکھیں لگے ہے آتش رشک
کباب سیخ مژہ پر غزال ہوتا ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۷).

درد و غم تو میں کھاؤں اور وہ مزے چکھے
دل کباب ہوتا ہے چاند کی رکابی پر

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۶۵).

کیجیے دو چار دن شغل شراب اچھی طرح
دیکھ کر دل زاہدوں کے ہوں کباب اچھی طرح

(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۱۵۰). ۳. آگ بگولہ ہونا ، طیش میں آ جانا ، نہایت برانگیختہ ہونا ، غصے میں لال ہو جانا

روہیلے یہ سب کر کے دوڑے شتاب
ہوئے مارے غصے کے جل کر کباب

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۵۰). ایک تو غصے کے مارے جل بھن کر کباب ہو رہی تھی دوسرے ایسی شراب پی جلد بے ہوش ہو گئی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۷). اماں اس کے آتے ہی جل بھن کر کباب ہو جاتی تھیں. (۱۹۳۹ ، اک عشر خیال ، ۸۰). ۴. رنجیدہ ہونا ، غم زدہ ہونا ، افسردہ ہونا

تج یاد تھے ہوئے ہیں سبھی طالباں کباب
ساقی پلا توں لطف سیتی اب تو یک دو جام

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۸).

تجھ ہجر میں جل کے ہے سنبل کباب
کھائے تیری زلف سا وو پیچ و تاب

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۹).

ہجر میں کیا پیوں شراب کہ دل
ہو رہا ہے کباب اپنے قاصد

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۳). نوحۂ شہادت مظلوم کربلا کے دل اس کا کباب ہے. (۱۸۸۷ ، نہرالمصائب ، ۲۲۳). ۵. نہایت برا لگنا ، سخت ناگوار گزرنا

مجکو ستر شراب ہوتا تھا
محتسب کو کباب ہوتا تھا

(۱۹۷۹ ، سالکہ (مرزا قربان علی بیگ) ، ک ، ۳۳).

کَباب (۲) (فت ک) امذ.

رک : کبابہ (پلشش). [کبابہ (رک) کی تخفیف].

ـــــ چینی (ـــ ی مع) امث.

سیاہ مرچ سے مشابہ ایک قسم کے گول گول بیج ، حب العروس ، سنبل چینی میں نے ... کبابِ چینی ، عرفہ اسی طرح کی دو چار دوائیں بنا دی تھیں. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۲۱۶). کباب چینی کا

پیڑ جنگلی آس کے پیڑ کی طرح ہوتا ہے۔ (خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۷۶)۔ [کباب + چینی (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]

کَبابَن (فت ک ، ب) امث.
کباب بنا کر بیچنے والی عورت. کبابنیں کباب لگا رہی ہیں۔ (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۳)۔ [کباب (۱) + ن ، لاحقۂ تانیث].

کَبابَہ (فت ک ، ب) امذ.
رک : کباب چینی (لاط : Piper Cubeba)۔ کبابہ عرق لیموے کاغذی میں بھگو کر خشک کریں۔ (۱۹۰۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۳۳)۔ کبابہ ، جوتری اور طرح طرح کی جڑی بوٹیاں اس کے علاوہ ... ہرن بھی ہیں۔ (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۳۷)۔ [ع].

---خَنْدان کس صف (---فت خ ، سک ن) امذ.
کباب چینی سے بڑا جوزی رنگ کا دانہ جو آدھا پھٹا ہوا تیز بُو اور خوشبودار ہوتا ہے ، تیز ہونے کے سبب اسکی چٹنی پیس کر کھانے کے ساتھ کھاتے ہیں. کبابۂ خندان زیادہ تر معدے جگر کے سرد امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۹۳)۔ [کبابہ + خندان (رک)].

---دَہَن شگُفتہ / کُشا کس صف (---فت د ، ہ ، کسر ش ، سک گ ، فت ت / ضم ک) امذ.
رک : کبابۂ خندان. نامزہ کبابۂ دہن شگفتہ کبابۂ دہن کشا. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۹۳)۔ [کبابہ + دہن (رک) + ف : شگافتہ ، شگفتن - پھاڑنا سے حالیۂ تمام / ف : کشا ، کشادن - کھولنا].

---صِینی کس صف (---ی مع) امذ.
رک : کباب چینی (عربی) کبابۂ صینی (فارسی) کبابہ (ہندی) سیتل چینی۔ (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۹۲)۔ [کبابہ + صین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَبابی (فت ک) ، (الف) امذ.
(سیخ یا شامی) کباب بنانے اور بیچنے والا شخص.
کل کبابی چلا جو گھر کو دوست
پیاز کا اسکے ہاتھ میں تھا پوست
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۳)۔
بُھنتے ہیں دل اک جانب سِکتے ہیں جگر یک سو
ہے مجلسِ مشتاقاں دکان کبابی کی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۷۸)۔ ایک دکان پر کبابی کباب بیچ کر دوکان بڑھا رہا تھا۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۷۹)۔ سیڑھیوں کے نیچے کبابی سب طرح کے کباب پکاتے تھے۔ (۱۹۰۶ ، مخزن ، ۱ کتوبر ، ۴۶)۔ ذوق آج بھی ہواؤں ، کبابی کی دوکان سے لے کر روایتی علما ، واعظوں اور خطیبوں کے ہاں روایت کی ترجمانی کرتا نظر آتا ہے۔ (۱۹۹۹ ، نئی تنقید ، ۲۳۹)۔ (ب) صف.
کباب کرنے کے لائق (مرغ) (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات)۔
[کباب (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَبابِیا (فت ک ، سک نیز کس ب) امذ.
کباب لگانے اور بیچنے والا ، کبابی. دلّی کے کبابیوں کا کیا کہنا ، بالکل وہی پرانی مصالحے جو بہادر شاہ ظفر کے زمانے میں تھے۔ (۱۹۷۶ ، دور گزشت ، ۷۳)۔ [کباب (۱) + یا ، لاحقۂ نسبت].

کَباث (فت ک) امذ.
پیلو کے درخت کا پختہ پھل.
بھی تھایا کباث وہ امام اجل
ہے نام اُس کا ہندی میں پیلو کا پھل
(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۷۷)۔ [ع].

کَبادَہ (فت ک ، د) امذ.
نرم کمان ، مشق کی کمان ، کمان ؛ لچک دار کمان جس میں تانت کی جگہ لوہے کی زنجیر ہوتی ہے اور متعدد کٹوریاں پڑی ہوتی ہیں ، لیزم.
اے شیخ گوزہ پشت قوی ہیں تو جوں کماں
مت چلے کھینچ کھینچ کے مثلِ کبادہ ہو
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۳۲)۔ وہ بھویں جس سے کمان کو خجلت تھی اوترے کبادے سے بدتر ہیں۔ (۱۸۸۰ ، مرقعِ تہذیب ، ۵۷)۔
ضعیفی میں بھی دل میں ہے یادِ ابرو
کبادہ ہیں خود اور کماں کھینچتے ہیں
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۱۷۵)۔
ہیں شغالوں کی قطاریں یہ پیادے کیا ہیں
کاٹ کر ڈھیر لگادوں گا کبادے کیا ہیں
(۱۹۶۵ ، آئین وفا ، ۹۱)۔ [ف].

---کَش (---فت ک) صف ، امذ.
کمان کھینچنے یا چلانے والا ؛ تیر انداز شخص. اُس وقت اِس کبادہ کش افلاک و زمین کی شوکت دیکھ کر ہیبت سے قدر انداز قضا گوشہ میں چھپ کر چلایا۔ (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۲۳۲)۔ [کبادہ + ف : کش ، کشیدن - کھینچنا].

---کَشی (---فت ک) امث.
(تیر اندازی) کمان کھینچنے اور چلانے کی مشق کرنا ، تیر اندازی (ا ب و ، ۸ : ۶۸)۔ [کبادہ کش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کُبار (۱) (فت ک) امذ.
گھسیارا ، لکڑہارا (مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۷)۔ [ف].

کُبار (۲) (فت ک) امذ.
رک : **کباڑ جو زیادہ مستعمل ہے** (پلیٹس)۔ [کباڑ (رک) کا بگاڑ].

کِبار (کس ک) ، (الف) امذ ، ج.
کبیر (رک) کی جمع ، (سن یا مرتبے کے اعتبار سے) بڑے لوگ ، بزرگ اشخاص.
اسی واسطے ذکر اور فکر میں
کیے شرط خلوت و عزلت کبار
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، ۲ ، ۱۱۵)۔
زائر ہوں روضۂ شہِ زرف سوار کا
قبلہ ہوں اس لیے میں صغار و کبار کا
(۱۸۷۳ ، نشید خسروانی ، ۲)۔ اعیان و کبار کو بھی "بادشاہ"

ہی کا لقب دیا جاتا تھا۔ (۱۹۲۲ء ، تاریخ یونانِ قدیم (ترجمہ) ، ۲۰۵)۔ (ب) صف ؛ (ج نیز واحد) برگزیدہ ، معزز ، مکرم۔ صفت چار یار کبار کی طاقت قلم (میں) نہیں کہ رقم کرے۔ (۱۷۹۲ء ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۱۰)۔

الٰہی طفیلِ رسولِ کبار
الٰہی طفیلِ شہِ نامدار

(۱۸۸۳ء ، بہشتِ حیدری ، ۱۰)۔ اُس کی سلطنت میں بڑے بڑے سردار اور امرا کبار رہتے ہیں۔ (۱۸۹۷ء ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۵۶۳)۔ ہندوستان کے بعض مشائخ کبار نے تصوف و اخلاق پر بھی کتابیں لکھ کر فارسی زبان کی ثروت میں اضافہ کیا۔ (۱۹۶۷ء ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۹۹۵)۔ [کبیر (رک) کی جمع]۔

كُبّار (ضم ک ، شد ب) صف ؛ ج۔
بڑے ، بزرگ ، برتر۔

نبی کے مقرّب جہار یار ہیں
سچے اوچ اصحابِ کُبّار ہیں

(۱۶۸۵ء ، معظم بیجا پوری ، گنجِ مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۸))۔
[ع : کبیر ـ بڑا ، بزرگ کی جمع]۔

کَبارمِٹّی (فت ک ، کس م ، شد ٹ) امث۔
مٹی کی ایک قسم ، وہ مٹی جس میں گھاس جڑیں اور دیگر خود رو نباتات ملی ہوئی ہوں۔ جب کبار یا ناڑ مٹی استعمال کی جائے تو ہر ایک طبق کی دبازت ۸ انچ سے زائد نہ ہونی چاہیے۔ (۱۹۴۸ء ، مٹی کا کام (ترجمہ) ، ۱۴۶)۔ [کبار (کباڑ (رک) کا ایک املا) + مٹی (رک)]۔

کَبارُو / کَباری (فت ک ، و مع / فت ک) امذ۔
رک : **کباڑی** (پلیٹس)۔ [رک : کبار (۲) + و / ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کَباڑ (فت ک) امذ۔
۱. **ٹوٹا پھوٹا اسباب ، استعمال شدہ سامان (جو بیکار ہو) ، کوڑا کرکٹ۔**

نکل نہ سکے کوٹ کوں سٹ کباڑ
جو نکلے تو ہوئے نیل اوشاں پہ دھاڑ

(۱۶۶۵ء ، علی نامہ ، ۳۱۳)۔ اس کباڑ میں کوئی قابلِ ذکر شے نظر نہ آئی۔ (۱۹۷۷ء ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۸۹)۔
۲. (کاشتکاری) **کھیت کی گھاس ، جڑیں اور خود رو نباتات وغیرہ جس کو ہل چلانے سے پہلے صاف کرنا پڑتا ہے۔** باقی ہفتہ وار دلاتے رہو ، گھاس کباڑ صاف کرتے رہو۔ (۱۹۰۳ء ، باغبان ، ۱۰)۔
۳. (کاشتکاری) **مختلف قسم کی ترکاریوں کا کھیت** (ا ب و ، ۷ : ۳۸)۔ [غالباً پ : कपाल ؛ س : कबाल]۔

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ۔
مختلف قسم کے پُرانے اور ٹوٹے پھوٹے سامان کا گودام۔ ایک کمرے میں جو کباڑ خانہ تھا ، جا کر چیزوں کو اُلٹ پلٹ کرنے لگا۔ (۱۹۰۷ء ، مخزن ، اکتوبر ، ۳۱)۔ اب سے تین چار دہائی پہلے کی ہر تحریر ماضی کے کباڑ خانے میں ڈال دینے کی ہے۔ (۱۹۸۷ء ، حصار ، ۱۴۰)۔ [کباڑ + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت]۔

کَباڑ (فت نیز کس ک) امذ۔
رک : **کواڑ جو زیادہ مستعمل ہے ، دروازہ یا دروازے کا ایک پٹ** (پلیٹس)۔ [کواڑ (رک) کا بگاڑ]۔

کَباڑا (فت ک) (الف) امذ۔
ٹوٹا پھوٹا سامان ، کباڑ ؛ (مجازاً) ہر وہ شے جو ٹوٹے پھوٹے سامان کی طرح بے مصرف اور ردی ہو۔ صرف امریکہ میں ہر سال ۷ لاکھ سے زیادہ کاڑیوں کا کباڑا جمع ہو رہا ہے۔ (۱۹۷۱ء ، کاروانِ سائنس ، کراچی ، ۱ : ۲۸)۔ (ب) صف۔ (استعارۃً) **خراب ، خستہ ، فضول ، بیکار۔** مگر یار ایک دم سالی کباڑا ہے ، ماسٹر وٹھل کے ساتھ سائیلنٹ فلموں میں ہیروئن ہوا کرتی تھی۔ (۱۹۶۲ء ، مخصوصہ ، ۸۷)۔ [کباڑ + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر]۔

ـــ ہونا محاورہ۔
تباہی ہونا ، بربادی ہونا ، بُری حالت ہو جانا۔ بیگم صاحبہ میرا تو کباڑا ہو گیا۔ (۱۹۸۹ء ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۲۹)۔

کَباڑی (۱) (فت ک) امذ۔
کاٹ کباڑ بیچنے اور خریدنے والا شخص ، ٹوٹے پھوٹے اور پرانے سامان کا لین دین کرنے والا دکاندار۔ سودا گروں اور اکثر کباڑیوں کے مشورہ سے بعضے لوگوں نے یہ طریقہ اختیار کیا ہے۔ (۱۸۶۷ء ، مقالاتِ محمد حسین آزاد ، ۱۱۹)۔ ہمارے دوست کباڑی نے اُن پر سے گرد بھی نہ جھاڑی تھی۔ (۱۹۰۸ء ، مخزن ، مئی ، ۳)۔ پُرانی چیزیں جمع کرنے کا شوق ہے اس لیے جوک پر بیٹھنے والے کباڑیوں میں گھومتے پھرتے ہیں۔ (۱۹۶۷ء ، اجڑا دیار ، ۳۶۳)۔ [کباڑ + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــ کی چھان / کے چھپّر پر پھُوس نہیں کہاوت۔
اپنی خبر گیری کی طرف توجہ نہیں ہوتی (جامع اللغات)۔

کَباڑی (۲) (فت ک) امث۔
(زین سازی) **گھوڑے کے چہرے کے ساز کا وہ تسمہ جس کے سروں سے دہانہ بندھا رہتا ہے ؛ مراد : چہرے کا پورا ساز** (ا ب و ، ۵ : ۳۷)۔ [مقامی]۔

کَباڑِیا / کَباڑِیَہ (فت ک ، سک نیز کس ڑ / فت ی) امذ۔
رک : **کباڑی (۱)**۔ کل جب ہم بازار میں سے گزرے تو اسحٰق کباڑیہ کے ہاں بہت سے سگریٹوں کے ڈبے رکھے تھے۔ (۱۹۵۴ء ، پیر نابالغ ، ۴۸)۔ ان کے پاس ہر دوسرے تیسرے ہفتے انگریزی کی کتابیں لے کر کباڑیے آیا کرتے تھے۔ (۱۹۸۳ء ، ارمغانِ مجنوں ، ۲ : ۳۶۷)۔ [کباڑ + یہ ، لاحقۂ نسبت]۔

کَبائِر / کَبایِر (فت ک ، کس ء / فت ی) امذ ؛ ج۔
بڑے ، عظیم ؛ مراد : بڑے گناہ۔

کیا ہے بعض اعدا نے یہ انشا
صغائر یا کبائر سب ہیں زیبا

(۱۸۵۵ء ، ریاض السالکین ، ۳۳)۔ خارجیوں کا مذہب ہے جو

مرتکب کبائر کو کافر سمجھتے ہیں (١٨٩٠ ، سیرۃ النعمان ، ٢٠٢). صغائر و کبائر و مباحات و مکروہات کو وہ خوب پہچانتا ہے (١٩٠٢ ، ہدایت المسلمین ، ٦). اُن تاجروں اور پیشہ وروں کے لئے جو سنگین جرائم اور کبائر معاصی کے مرتکب ہوتے ہیں (١٩٦٨ ، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق) ، ٩٤). [کبیرہ (رک) کی جمع].

کَبِت (فت ک ، کس ب) امذ.

١. ہندی شاعری میں چھند یا نظم کی ایک قسم جس کی ایک مخصوص بحر ہوتی ہے ، شعر ، نظم.

ساق سنگاں لیں کنکر غزلاں قصیدے مثنویاں
کرنگے کبت بریاں چھند سنا سنی اشلوک کا
(١٦٩٧ ، ہاشمی ، د ، ٩).

کبھی شعر خوانی کرے بر محل
کبت دوہرہ و بیت و فرد و غزل
(١٧٣٩ ، کلیات سراج ، ٢٠٩).

کبت اور دہرے سو زبان اوپر
ست سیا ہاتھ میں اور اس پہ نظر
(١٧٩٨ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ٢٦). چناں چہ کسو ، کب ، نے یہ کبت کہا ہے (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ٩٧). طنبورہ نوازی اور دھرپت و کبت و دوہرہ فہمی انکے ہر فن کے کمالات ہیں (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٤ : ٣٦٩). دوچار کبت سناؤ ، ایسا پھڑکتا ہوا کلام ہو کہ بابو صاحب کی طبیعت شگفتہ ہو جائے (١٩٢٢ ، گوشۂ عافیت ، ١ : ٢١٣). درنگ چھندوں میں ایک قسم کبت کی ہے (١٩٨٦ ، اردو گیت ، ٧٦). ٢. کبت کے لغوی معنی ہیں کہی ہوئی بات جو ایک بار منہ سے نکلے نیز پنجابی شاعری کی ایک صنف جو ہیئت کے اعتبار سے مسمط مربع کی ایک صورت جس میں بند اول (جس کے سبھی مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں) موجود نہیں ہوتا اور چوتھا مصرع باقی تین مصرعوں سے قدرے چھوٹا یا مختلف الوزن ہوتا ہے اسی ہیئت کے حساب سے کبت چار بندوں پر مشتمل ہوتا ہے (کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ١٤٧). [س : کویتا कवित्त].

---اُجاڑنا محاورہ.
کبت گانا ، اشعار سنانا ، کبت سنانا. اتنے میں بھاٹ آ گیا اور کبت اُجاڑنے لگا (١٩٢٩ ، نالک کتھا ، ٨٢).

---بھاٹ کی کھیتی جاٹ کی کہاوت.
ہر شخص اپنا خاندانی پیشہ یا کام ہی اچھی طرح کر سکتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---پڑھنا ف م.
شعر پڑھنا ، نظم سنانا. کیسٹروں نے کبت پڑھنا شروع کر دیا (١٩٣٦ ، پریم چند ، رام چرچا ، ١٦٥).

---دان امذ.
شاعر ، شعر کے فن کا ماہر شخص.

بہی کہتے ہیں جو ہیں گے کبت دان
کہ ہیں گے عشق کے تو بات سی ہاں
(١٧٧٣ ، تصویر جاناں ، ٧٤).

کرینگے کبت دان سولے کے پہلے
یہ ندریں تم دل سے مانو جوانو
(١٨٩٠ ، بوستان خیال ، ٦ : ٣٣٥). [کبت + ف : دان ، دانستن - جاننا].

---سُہائے بھاٹ نے اور کھیتی سوہی جاٹ نے کہاوت.
جب کوئی شخص جھوٹا دعوے تجربہ کاری کا ظاہر کرتا ہے اس کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال).

کَبِتا (١) (فت ک ، کس ب) امث.
شاعری ، ایک نظم (پلیٹس). [کویتا (رک) کا بگاڑ].

کَبِتا (٢) (فت ک ، کس ب) امذ.
شاعر (پلیٹس). [س : کویتا ، कवितृ کی حالت فاعلی].

کِبْتا (کس ک ، سک ب) امث.
(ٹھگی) مسافر کا قتل (ا ب و ، ٨ : ١٩٥). [مقامی].

کَبِتائی (فت ک ، کس ب) امث.
کبتا ، ہندی شاعری ، شاعری ، شعر گوئی. کبتائی کی ... خواہ سپاہ گری کی باتیں ہوں ... سو بڑھاتے (١٨٣٦ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ٣٠١). چونکہ شاعر موصوف کبتائی میں بھی دخل رکھتے ہیں اس سبب سے اُن کا کلام درد انگیز اور عشق خیز ہے (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ١ : ٢٥٢).

کبتائی کے بھی خدا تھے ہندی
اس کشتی کے ناخدا تھے ہندی
(١٨٩٣ ، مثنوی تحفۂ سرشار (سرشار ، ایک مطالعہ ، ٢٥٣)). [کبت + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

---کرنا ف م.
(ہندی یا سنسکرت میں) شعر کہنا ، شاعری کرنا (پلیٹس).

کِبْتائی (کس ک ، سک ب) امث.
(ٹھگی) مسافر کو قتل کرنے کا عمل (ا ب و ، ٨ : ١٩٤). [کبتا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کُبْج (ضم ک ، سک ب) صف.
کبڑا ، خمیدہ کمر ، کوزہ پشت (پلیٹس). [س : कुब्ज].

کُبْجا (ضم ک ، سک ب) صف.
رک : کبج ، کبڑا

اک کنھیا ہی تھی اک کبجا
کر دیا مست بانسری کو بجا
(١٧٩١ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ٦٣). [کبج + ا ، لاحقۂ نسبت].

کَبِد (فت ک ، کس نیز سک ب) امذ ؛ امث.
١. جگر ، کلیجا.

آتو شرر فشاں جو نکلے ہے منہ سے ہر دم
روشن ہے میر ، غم نے قلب و کبد جلائے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۰۰). یہ روح حس و حرکت پہنچاتی ہے اور جو اوسمیں سے کبد میں پہونچتی ہے اوس کو دوسری کیفیت حاصل ہوتی ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۰).

جانب اَیسر کبد ہے جانب ایمن طحال
اسطرح موضوع یہ دونوں ہیں دل کے جانبیں

(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۳۰۱). **۲. قلب ، دل** (پلیٹس). [ع].

---الاَسَد (---ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، س) امذ.
(ہیئت) ایک ستارے کا نام جو بہت روشن ہوتا ہے. ایک ان دو میں کا روشن تر ہے دوسرے سے عرب اس کو کبدالاسد کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۴). [کبد + رک : ال (۱) + اسد (رک)].

کَبِدی (فت ک ، کس نیز سک ب) صف.
جگر سے تعلق رکھنے والا ، جگر کا. شدید حالتوں میں تمام کبدی قصیصات میں ترشح شحمی کی حالت پیدا ہو سکتی ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۰۹). [کبد + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اِثْناء عَشَری رِباط (---کس ا ، سک ث ، کس ء ، فت ع ، ش ، کس ر) امذ.
(تشریح) جگر اور اثنائے عشری کے درمیان کا حصّہ (ماخوذ : احشائیات (ترجمہ) ، ۱۶۱). [کبدی + اثنا + عشری (علم) + رباط (رک)].

---فُتُورات (---ضم ف ، و مع) امذ.
(طب) جگر کی خرابیاں یا بیماریاں (انگ : Hepatic-Disorders) یہ کبدی فتورات اور قبض کے لیے خاص کر جب کہ یہ جگر کی سُستی کی وجہ سے پیدا ہوا ہو بہت مفید دوا ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱۷). [کبدی + فتور (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

---مَعِدی رِباط (---فت م ، سک ع ، کس ر) امذ.
(تشریح) ترب صغیر کا وہ حصہ جو جگر اور معدہ کے درمیان پھیلا ہوا ہے (احشائیات (ترجمہ) ، ۱۶۱). [کبدی + معدہ ـــ معدہ + ی ، لاحقۂ نسبت + رباط (رک)].

---وَ شیعَہ (---فت و ، ی مع ، فت ع) امذ.
ایک باریک کیڑا جو جگر میں پایا جاتا ہے اور بیماری کا سبب بنتا ہے (انگ : Liver fluke). کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ ... کلیجی کے ننھے ننھے کیڑوں یا کبدی و شیعہ کا علاج کرتے ہیں. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۲۳۰). [کبدی + ع : و شیع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کُبْڈھی (ضم ک ، ب ، شد ڈھ) (الف) صف.
بے عقل ، احمق ، کاوْدی ، بے وقوف ، بد چلن ، بد اخلاق ، گندے ذہن کا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). **(ب)** امث. **حماقت ، بیوقوفی نیز بد چلنی ، فسق و فجور** (پلیٹس). [کُبْ + بدھ (۳) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

کُبْڈ (ضم ک ، فت ب) صف.
۱. **احمق ، کاوْدی.** تم جو سمجھتے ہو کہ نری جاہل کبڈ ہوں تو بیشک ہوں. (۱۹۳۱ ، عظیم بیگ چغتائی ، لفشٹ ، ۳۳). ۲. **بے ڈول ، بد وضع.** ہاتھی کا ملنا محال اور اونٹ خواجہ صاحب کو ناپسند ، کاوا کب اور کبڈ جانور ہے نہ. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۵۰). [کبدھی (رک) کا بگاڑ].

کُبْڈا (ضم ک ، فت ب) صف.
(مجازاً) کنوارا ، بن بیاہا ، نا کتخدا. شادی نہیں کرو گے تو کیا کبڈے رہو گے. (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۵۶). [رک : کبڈ ، کوبڑ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کَبَڈّی (فت ک ، ب ، شد ڈ) امث.
۱. **لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جو میدان یا کُھلی جگہ میں کھیلا جاتا ہے ، اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ برابر کے دو گروہ بنا کر دونوں گروہ آمنے سامنے کھڑے ہو جاتے ہیں ، بیچ میں چند فاصلہ مقرر ہوتے ہیں حد فاصل کے ادھر اُدھر کی جگہ (جہاں کوئی گروہ کھڑا ہو) پالا کہلاتی ہے ، ایک گروہ کا لڑکا ، کبڈی کبڈی ، کہتا ہوا اور دایاں ہاتھ ران پر مارتا ہوا دوسرے گروہ کے پالے میں جاتا ہے ، اگر وہ مخالف کے کسی آدمی کو چُھو کر بغیر دم ٹوٹے پالے تک آئیگا تو وہ لڑکا جس کو اس نے چُھوا ہے مر جاتا ہے یعنی وہ کھیل سے الگ ہو کر ایک طرف بیٹھ جاتا ہے اور اگر مخالف پالے کے لڑکوں نے اسے پکڑ لیا اور حد فاصل تک پہنچنے سے پہلے اس کا سانس ٹوٹ گیا تو یہ مر گیا ، اس طرح کھیلتے کھیلتے جب کسی پالے کے سب لڑکے مر جاتے ہیں تو وہ گروہ ہار جاتا ہے اور اس کے نام پالا ہوتا ہے اس کھیل کے کھیلنے والے عموماً لنگوٹی باندھتے ہیں.**

جاہلو شعر کے فن کھیل کبڈی کے نہیں
دوڑ کر چھو نہ سکے کوئی یہ وہ پالے ہیں

(۱۸۳۶ ، دیوانِ مہر ، ۲۱۳). ابا جان ہم کبڈی کھیلنے لگے اور یوسف کو ہم نے اسباب کے پاس چھوڑ دیا. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳ : ۳۶۳). جب ان مُردوں کو اطمینان حاصل ہو گیا ... بیٹ لنگوٹ کس کر کبڈی کھیلنے لگے. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۸۳۶). ہم گلی ڈنڈے یا پتنگ بازی یا کبڈی کو اپنا قومی کھیل مانتے ہیں. (۱۹۸۰ ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۱۰۱). ۲. **وہ لکڑی جس میں لاسا لگا کر جانور پکڑتے ہیں ، کپا** (فرہنگ آصفیہ). [پ : कबड्डी].

--- کھیلتے پھِرْنا محاورہ.
خالی خولی اور بیکار پھرنا ، آوارہ گردی کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- کھیلْنا ف ل ، محاورہ.
کبڈی کا کھیل کھیلنا ؛ اِدھر اُدھر دوڑنا ، کودنا

کھیلتے ہیں لڑکے آآ کر کبڈی قبر پر
ڈھیر جو میرا بنا تھا سو وہ پالا ہو گیا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۴۰). کسی ذہنی واقعہ کا تماشا خواب میں نہیں بلکہ عین بیداری میں دکھائی دینے لگے تو سمجھ لو کہ دماغ کبڈی کھیل رہا ہے. (۱۹۲۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۷ ، ۵ : ۶).

آپس میں کبڈی کھیلیں. (۱۹۸۵ ، تکبیر ، کراچی ، نومبر ، ۴۰).

ـــــ لگانا محاورہ.
دوڑ لگانا ، دوڑنا.

> اُلھ کے اک بار کبڈی جو لگائی اس نے
> جلتی پھرتی ہوئی لوگوں نے قیامت دیکھی
> (۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۸۸).

کَبَر (فت ک ، ب) امذ.
جھاڑیا سے بڑا ایک ترش پھل جس کا اچار ڈالتے ہیں (یہ عموماً ویران اور سنگلاخ زمین پر اُگتا ہے) نیز اس کا درخت جو شاخوں سے بھرا ہوتا ہے اور اکثر شاخیں زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہیں. مثل شربت بنفشہ اور ... کبر کی جڑ وغیرہ. (۱۸۸۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰۰). نصف : اسے فارسی میں کبر کہتے ہیں یہ خراب زمین پر اُگتی ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰۷). کبر کے تمام اجزاء تلخ ہوتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۹۴). [ف].

کِبَر (کس ک ، فت ب) امذ.
بڑی عمر کا ہو جانا ، بڑھاپا ، پیری (فرہنگ آصفیہ). [ع].

ـــــ سِن (ـــــ کس س) صف ؛ امذ.
۱. **کہن سال ، بوڑھا ، پیر ، عمر رسیدہ** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).
۲. **بڑھاپا ، پیری ، عمر رسیدگی.** ایک پیر مرد ... کو باوجود کبر سن اور ضعیفی مفرط ... دو دو گھنٹے پیادہ پھرتے دیکھ آئے ہیں. (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۳۳). [کبر + سن (رک)].

ـــــ سِنی (ـــــ کس س) امث.
رک : **کبر سن معنی نمبر ۲ ، بڑھاپا.** یہ بیٹھنا بسبب عذر اور حاجت کے ہوتا ہے کبر سنی میں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۷۹). بعض خانگی افکار اور کبر سنی نے اُن کو اور زیادہ مضمحل کر دیا تھا. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۳۰۳). وہ کبر سنی کے باوجود لاہور کے تاریخی اجلاس میں شرکت کے لیے علی گڑھ سے لاہور گئے. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۹۹). [کبر سن + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کِبْر (کس ک ، سک ب) امذ.
۱. **غرور ، تکبر ، گھمنڈ ، غرّہ ، کبر و نخوت.** بعضے غلمانی ، جونکی شہرت ... ہور حسد ... ہور کبر ... ای سب برایاں کی پیروی. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۶۶).

> انسان ہے تو کبر سیں کہتا ہے کیوں انا
> آدم تو تب بنا ہے کہ وہ خاک سیں بنا
> (۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸).

> نہ اس کو کبر سمجھو کبریا ہے
> ہمیں یہ مرتبہ حق نے دیا ہے
> (۱۸۱۰ ، میر ، کـ ، ۱۲۶۹).

> خط نمودار ہوا کبر جوانی کب تک
> دیکھ تو گلشن پامال خزاں عارض
> (۱۸۵۴ ، ریاض مصنف ، ۱۹۰). کبر و نخوت کا خیال میری جانب

سے دل میں نہ لانے کی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۰). کبر ، نخوت ، جھوٹ ، خود پسندی ... یہ ساری خصوصیات بیک وقت ہر فرد میں موجود ہوتی ہیں. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۱۳۳). ۲. **بزرگی ، بڑائی ، عظمت ، شرافت ، نجابت** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). ۳. (تصوف) **عاشق پر صفات قہر کے تسلط کو کہتے ہیں اور بعضوں کے نزدیک کبر اور کفر سے مراد عالم لاہوت اور ملکوت ہیں** (مصباح التعرف). [ع].

ـــــ الاَطْراف / الجَوارِح (ـــــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ط / غم ا ، سک ل ، فت ج ، کس مع ر) امذ.
(طب) **ایک مرض جس میں ہڈیاں پھیل جاتی ہیں.** اس غدہ کی فعلی زیادتی کی وجہ سے کبرالاطراف ، دیوپن یا عفریتت کی حالت پیدا ہو جاتی ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۱۳). بخلاف اس کے کبرالجوارح میں کلائی خاصکر عضلی جسیدگیوں کے قریب واقع ہوتی ہے. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱). [کبر + رک : ال (ا) + اطراف (طرف (رک) کی جمع) + جوارح (جارحہ (رک) کی جمع)].

ـــــ الفَم (ـــــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ف) امذ.
(طب) **ایک مرض جس میں منہ یا دہانہ پھیل جاتا ہے.** چہرہ کے نمو کا حوالہ دینے سے ... بعض غیر طبعی حالتوں مثلاً خرگوشی لب ، کبرالفم وغیرہ کی توضیح میں مدد ملے گی. (۱۹۳۸ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۷). [کبر + رک : ال (ا) + ع : فم ـ منہ].

ـــــ نفْس کس اضا (ـــــ فت ن ، سک ف) امذ.
نفس کی بڑائی ، خود داری ، انا. میرے کبر نفس نے ازالۂ حیثیت کے لفظ کو گوارا نہ کیا. (۱۸۶۷ ، تیغ تیز (افادات غالب ، ۳۰)). [کبر + نفس (رک)].

ـــــ و مَنی (ـــــ و مع ، فت م) امذ.
تکبر ، خودی ، غرور.

> مغرور جو اتنا ہے تو اس بے ہنری پر
> کیا کبر و منی سے تیری طینت کا ہے تخمیر
> (۱۷۸۰ ، سودا ، کـ ، ۲ : ۳۳۸).

> گلہ سُن کر کیا اُن نے سخن سر
> کہ رسم اپنی نہیں کبر و منی کی
> (۱۸۱۰ ، میر ، کـ ، ۱۲۶۹).

> لطف دور وصال پر تیری
> کس کو کبر و منی ہے ہجراں میں
> (۱۸۷۳ ، دیوان قدا ، ۲۰۷). [کبر + و (حرف عطف) + منی (رک)].

ـــــ و نَخْوَت (ـــــ و مع ، فت ن ، سک خ ، فت و) امذ.
غرور ، تکبر ، گھمنڈ. قاروں کو کبر و نخوت اور بخل کی سزا میں دھنسا دیا گیا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۸۶). پیر یحییٰ شاہ نے جو ایک میٹنگ میں میر واعظ صاحب کے ساتھ آئے تھے ، کبر و نخوت سے مجھے خطاب کرتے ہوئے کہا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۳۱). [کبر + و (حرف عطف) + نخوت (رک)].

کَبْرا (فت ک ، سک ب). (الف) صف مذ.
سیاہ اور سفید ، چتی دار رنگ کا ، چتکبرا. رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ... کبرا ، ہرا ، نیلا. (١٨٤٢ ، رسالہ سالوتر ، ٢ : ٥١). (ب) امذ. (بیل بانی) **چتی دار رنگ کا بیل** (ا ب و ، ٥ : ٥٩).
[س : कबरे یا कबुर]

--- کَھٹ کَھنا (--- فت کھ) امذ.
چتکبرا ہدہد جس کا چہرہ بھورے رنگ کا ہوتا (Dryobates Auriceps) (پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ٣٧). [کبرا + کھٹ کھنا (رک)].

کُبَرا (ضم ک ، فت ب) صف ا ج.
بڑے ، عظیم لوگ.

تشنیع کرتا ہے ظاہر اپنے صفتوں کے مظاہر کو
باس کن سے کہتے ہیں کلام اس کمل کبرا

(١٨٠٩ ، شاہ کمال ، د ، ٢٠). [کبیر (رک) کی جمع].

کُبْرا (ضم ک ، سک ب) صف.
رک : **کُبْڑا.** حیا کے مارے کبڑے ہو کر نہائے. (١٩٠٧ ، اجتہاد ، ١٢٩). کبرا کرشان تو حوانچے والوں ... سے ... ریوڑیاں کھاتا پھرتا. (١٩٦٢ ، آفت کا ٹکڑا ، ٩٢). [کبڑا (رک) کا ایک املا].

کُبْریٰ (ضم ک ، سک ب ، ا بشکل ی). (الف) صف مث.
سب سے بڑی ، بہت بڑی ، بڑی. اس عبادت کبریٰ کوں خاطر امید میں موفق دھر. (١٧٣٠ ، کربل کتھا ، ٣٨). صاحب نبوت کبریٰ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے. (١٨٣٨ ، بستان حکمت ، ٢٠٣).

ہے صغریٰ جو میری معصیت کبریٰ تری رحمت
قیامت میں نتیجہ ایک ہی ہو نیک کا بد کا

(١٨٩٧ ، دیوان سائل ، ٢٧). قیامت کے سلسلہ میں صغریٰ و کبریٰ دونوں کا ذکر آتا ہے. (١٩٨٦ ، فیضان فیض ، ١١٢). (ب) امذ. (منطق) **قیاس منطقی کا بڑا قضیہ ، وہ مقدمہ جس میں حد اکبر واقع ہو.** اہل منطق صغریٰ اور کبریٰ سے نتیجہ نکال لیتے ہیں. (١٨٣٨ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ١ : ٢). عالم حادث ہے اور تمام حادث کا کوئی سبب ضرور ہے ، کبریٰ میں میرے ساتھ دو مفرد ہیں ، سبب اور حادث. (١٨٨٧ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ٨٦). یہ دونوں قول (صغریٰ و کبریٰ) دو قضیے ہیں. (١٩٢٥ ، حکمۃ الاشراق ، ٦٣). وہ ... منطق کے صغریٰ و کبریٰ کو زندگی کے لیے جزو لازم نہیں جانتے. (١٩٦٩ ، اقبال اور حُبِّ اہل بیت ، ٣٧). [اکبر (رک) کی تانیث].

کَبْری (فت ک ، سک ب). (الف) صف مث.
رک : **کبرا (الف) کی تانیث ، چتکبری ، مختلف رنگ کی ، نیز بھوری.** کالی پیلی کبری گو منگائے. (١٨٠٣ ، پریم ساگر ، ٢٤٥). منہ کالے اور آنکھیں کبری ... آتشی کرزوں سے مارے جاتے ہیں. (١٨٣٥ ، تفریح الاذکیا ، ٢ : ٨٣). ابم کی چار قسمیں ہیں ... چوتھی مختلف رنگ یعنی کبری ... کہتے ہیں. (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٢ : ١١٨). (ب) صف. **کالا** (قدیم اردو کی لغت). (ج) امث. **بال ، رات ، شادی** (قدیم اردو کی لغت). [کبرا (رک) کی تانیث].

--- کُنْڈولی (--- ضم ک ، سک ن ، و مع) امث.
چتکبری چڑیا (لاط : Sexicola Caprata). (پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ٥٧). [کبری + کنڈولی (کنڈلی (رک) کا ایک املا)].

کِبْرِیا (کس ک ، سک ب ، کس ر). (الف) امذ.
خدا تعالیٰ کا صفاتی نام.

حرم کبریا کا سو اوس کا مقام
ہدا شمس ہور بدر اوس کا غلام

(١٦٣٩ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ٣).

ہے چچا اب جعفر طیار جو جنت میں
اوس کا ہے پرواز تا آستان کبریا

(١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ١٩٩).

ہوئی فریاد کبریا حافظ
لے میں جاتی ہوں اب خدا حافظ

(١٨٧٤ ، شیریں فرہاد ، مسکین ، ٢٩).

کرلے اکا شکر کبریا وہ
داخل اوس شہر میں ہوا وہ

(١٨٧١ ، قربانئ تعشق ، ٣٢).

اگر ہوتا وہ مجذوب فرنگی اس زمانے میں
تو اقبال اُس کو سمجھاتا مقام کبریا کیا ہے!

(١٩٣٥ ، بال جبریل ، ٨٢).

خرد سے کہہ دو کہ ختمِ رسولؐ سے پہلے
سمجھ میں آ نہ سکے گا کہ کبریا کیا ہے

(١٩٨٣ ، میرے آقا ، ٣٥). (ب) امث. ١. **بزرگی ، عظمت ، بڑائی.** محمدؐ ہور اللہ کے درمیان پردا بالدے ، اُسے نقاب کبریا بولتے ہیں. (١٤٢١ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ٢٣). اس روح قدسی کے پرتے کوں اپڑے تاج اس کبریا کے پرتے کو ناتا اپڑ سکے. (١٩٠٣ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ١٠٧).

بیٹھا ہے تخت شوق پہ جو ہو کے بے ریا
وو بادشاہ بار کنہ کبریا ہوا

(١٧٣٩ ، کلیات سراج ، ٢٩٣).

میر ناچیز مشت خاک اللہ
اُن نے یہ کبریا کہاں پائی

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٦٥٦). کبریا جس کے معنی بزرگی یہاں متکبر سے مراد ہے. (١٩٠٦ ، الحقوق والفرائض ، ١ : ٣٣). ٢. **شان و شوکت ، جاہ و جلال ، قدرت ، فضیلت** (پلیٹس). [ع].

کِبْرِیائی (کس ک ، سک ب ، کس ر) امث.
عظمت ، شان و شوکت. اس روح القدس کے پرتے کو اپڑے تاج اس کبریائی کے پرتے کوں بہتر جاگا. (١٤٢١ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ٢٤). کبریائی کے پردے میں ... پوچھے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کبریا کا پردہ سو کیا ہے. (١٩٠٣ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ١٦٤).

گو کسی حالت میں ہو قائم میں سمجھوں ہوں تجھے
ہے تو تو وہی یہ تیری کبریائی کیا ہوئی

(١٧٩٥ ، قائم ، د ، ١٣٦).

نظر پڑتے ہیں مظہر اک خدائی کا
جو ذرہ ہر اک ہے وہ لگتے ہے کبریائی سے
(۱۸۰۹، جرات، ک، ۱۹۸)۔ اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ رفع یدین میں بھی کبریائی کی ہے۔ (۱۸۶۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۶۹)۔ نفوس اس کی عظمت و کبریائی کے سامنے سرنگوں ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۹۶)۔ کبریائی کا صحیح تصور قائم نہ کر سکنے کے باعث وہ توازن کھو بیٹھا۔ (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۳ : ۱۳)۔ [کبریا (رک) + ئی، لاحقۂ کیفیت]۔

کِبْرِیت (کس ک، سک ب، ی مع) امث۔
۱. **گندھک؛ (مجازاً) دیاسلائی۔**

مجھ زار نے کیا گرمیٔ بازار سے پایا
کبریت نمط جن نے لیا مجھ کو جلایا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۵۹)۔ معلق جست کرتا تھا ابھی بالائے کوہ کبریت و سنگ تھا ابھی غار تنگ میں پہونچ گیا۔ (۱۸۹۰، بوستانِ خیال، ۶ : ۳۱۷)۔ کبریت ایک عنصر ہے جس کی خوبصورت زرد رنگ کی ڈلیاں ہوتی ہیں۔ (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲ : ۲۹۵)۔
۲. **(مجازاً) اکسیر، کیمیا۔**

خاصۂ کبریت اعظم اے دوست
بولا جیسے غوث عالم اے دوست
(۱۷۹۲، ہشت بہشت، ۸ : ۱۷۷)۔ [ع]۔

---اَحْمَر/سُرْخ کس صف (---فت ح ا، سک ح، فت م / ضم س، سک ر) امث۔
۱. **لال گندھک جو نہایت کمیاب اور اکسیر کا جزوِ اعظم ہے، سرخ گندھک۔**

سو کبریتِ احمر کیا کا ہرے
ستا بیس باری یہ گل کھا پرے
(۱۵۶۳، حسن شوق، د، ۸۵)۔ والد نے یہ خبر پائی کہ کوہ دماوند کے سوراخ میں کبریتِ سرخ کی کان ہے۔ (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۲۳۲)۔

ہو کبریتِ احمر سے نایاب تر
و رُبِ امری تری دریہ الغیوبؔ
(۱۹۶۹، مزامیرِ میر مغنی، ۶۰)۔ ۲. **نایاب شے، کمیاب۔**

نہیں ممکن کہ قانع حرص کی کبریتِ احمر ہو
قناعت کا خزانہ جس کے ہاتھ آوے تونگر ہو
(۱۹۰۵، دل عظیم آبادی، د، ۳۶)۔ ایک نوکری کی لکیر کے فقیر بنے بیٹھے ہیں اور نوکری کیمیا اور کبریتِ احمر ہوتی جاتی ہے۔ (۱۸۹۹، لیکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۵۹)۔ عنایت نامہ کبریتِ احمر یعنی مسلمان معلمہ کی طلب میں صادر ہوا۔ (۱۹۰۰، مکتوباتِ حالی، ۲ : ۹)۔ دونوں کبریتِ احمر ہیں، ملتے ہی نہیں۔ (۱۹۷۲، اردو نامہ، شمارہ ۴۰، جنوری، ۱۰۳)۔ [کبریت + احمر / سرخ (رک)]۔

---اَحْمَر کا حُکْم رَکْھنا عاورہ۔
بہت کم یاب ہونا، نہ ملنا۔ ایسے عالی ظرف کم ہیں ... مگر یہاں کبریتِ احمر کا حکم نہیں رکھتے۔ (۱۸۸۷، جامِ سرشار، ۱۰)۔

اس دور میں اس قسم کا وجود باوجود کبریتِ احمر کا حکم رکھتا ہے۔ (۱۹۵۵، حسرت (چراغ حسن)، مطائبات، ۸۲)۔ ۲. **اکسیر کا درجہ رکھنا، کیمیا ہونا۔** یہ نماز اکسیرِ اعظم اور کبریتِ احمر کا حکم رکھتی ہے۔ (۱۹۶۲، تحفۃ العوام کامل جدید، ۱۶۷)۔

---اَصْفَر کس صف (---فت ا، سک ص، فت ف) امذ۔
صاف شفاف پکے زرد آنولے کے رنگ کی چمکدار گندھک، آنولا سار گندھک۔ کبریتِ اصفر، عمدہ گندھک، بعض کے نزدیک صاف ہو کر برش ہو جاتی ہے۔ (۱۹۲۵، لغت کبیر، ۱ : ۸۰۵)۔ [کبریت + اصفر (رک)]۔

---آگِیں (---ی مع) صف۔
گندھک سے بھرا ہوا، وہ جس میں گندھک ملا ہوا ہو۔ ترکیبِ کبریت آگیں (سلفیٹ آف کونین) جو اس مقصد کے لیے ... استعمال کی جاتی ہے۔ (۱۹۳۳، حمیاتِ اجامیہ، ۵۸)۔ [کبریت + ف : آگیں، آگندن - بھرنا]۔

---طاہِر کس صف (---کس ہ) امذ۔
رک : **کبریتِ اصفر، نہایت پاکیزہ اور صاف گندھک۔** سونا ... طبیعت نے زیبق اور کبریتِ طاہر سے بنایا ہے۔ (۱۸۸۷، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۲۸۰)۔ [کبریت + طاہر (رک)]۔

کِبْرِیتات (کس ک، سک ب، ی مع) امذ، ج۔
کبریت (رک) کی جمع۔ حامض کبریت کو کربونات کلس پر ڈالتے ہیں تو اس سے کبریتات کلس حاصل ہوتے ہیں۔ (۱۹۲۳، نگار، ستمبر، ۲۳۳)۔ [کبریت + ات، لاحقۂ جمع]۔

کِبْرِیتی (کس ک، سک ب، ی مع) صف۔
کبریت (رک) سے منسوب، گندھک کا، جس میں گندھک کا رنگ یا خواص ہوں، سرخی مائل، سرخ یا زرد۔

اس کے سونے سے بدن سے کس قدر چسپاں ہے ہائے
جامہ کبریتی کسو کا جی جلاتا ہے بہت
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۵۸)۔ باروت اور کبریتی مادوں کے بجھانے کا استعمال بیت المقدس والوں کو صدیوں پیشتر سے معلوم تھا۔ (۱۹۱۷، مسیح اور مسیحیت، ۶۲)۔ اس عورت کا ذکر کیوں نہیں جس کے سونے سے بدن پر کبریتی رنگ کا لباس کس قدر چسپاں ہو جاتا تھا۔ (۱۹۸۳، اثبات و نفی، ۱۹۵)۔ [کبریت + ی، لاحقۂ نسبت]۔

کِبْرِیتِیَّہ (کس ک، سک ب، ی مع، کس ر ت، شد ی بفت نیز بلا شد) صف۔
کبریت (رک) سے منسوب، گندھک کا، گندھک کے خواص رکھنے والا۔ ایک سبب یہ ہے کہ اجزائے کبریتیہ اصفر بہ طلب خروج کے لیے موجِ زن ہوتے ہیں۔ (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲ : ۱۰۱)۔ [کبریت + یہ، لاحقۂ نسبت]۔

کُبَڑ (ضم ک، فت ب) امذ۔
رک : **کُب، کوبڑ** (ماخوذ : پنجابی)۔ [پ : कुब्बड़]

کُبڑا (ضم ک ، سک ب) صف مذ (مث : کبڑی).
۱. **کوبڑ والا ، ٹیڑھی پشت والا ، جس کی کمر جھکی ہوئی ہو ، کوزہ پشت**۔ کبڑے سے پوچھا کہو! کیا چاہتے ہو. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۴۳). وہ کبڑے کا سانحہ سن کے متحیر تھا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۱۰۵). ایک اندھے نے کبڑا نوکر رکھا. (۱۹۸۵ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۵۹). ۲. **ٹیڑھا ، بیچ میں سے اُبھرا ہوا.**

اور اوس کے بیل ہیں لیلیٰ سراسر
ہیں ان کے سینگھ کبڑے اے برادر

(۱۸۶۰ ، لواء غیب (رسالہ علم جوتش) ق ، ۱۱). گاؤں کے آس پاس بہتی ہوئی ندیاں ... جھوٹی کشتیاں ، ٹیڑھے کبڑے گھاٹ ، مانجھیوں کے آوارہ نغمے. (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۹۷). [کوبڑ (رک) کی تخفیف + ا ، لاحقۂ فاعلی و صفت].

---پَن (---فت پ) امذ.
کمر کی ٹیڑھ ، خمیدگی ، کُب.

چندن جو کنجلائی تو خوش ہو کے شام نے
سب کھو دیا جہاں تئیں کبڑا پن اس کا تھا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۲۲۰). [کبڑا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

کُبڑانا (ضم ک ، سک ب) ف ل.
کبڑوں کی طرح جھک کر چلنا. اپنا گھٹنا پکڑ کر لنگڑاتے ہوئے یا کمر پکڑ کر کبڑاتے ہوئے کھڑکی تک پہنچتے ہیں. (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۵۱۵). [کبڑا + نا ، لاحقۂ مصدر].

کَبڑَن (فت ک ، سک ب ، فت ڑ) امث.
ترکاری بیچنے والی عورت ، سبزی فروش عورت ، کاچھن.

ہیں کبڑنیں بھی ڈالیاں لائیں ہری بھری
بانکی ادائیں ایسی ہر اک سبز ہے پری

(۱۸۶۷ ، مسدس بے نظیر ، ۱۸). کبڑن سے ایک آدھ مرچ دو پتیاں ہرے دھنیے کی مانگ لیں. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۵ : ۳). [مقامی].

کَبڑَنی (فت ک ، سک ب ، فت ڑ) امث.
رک : **کبڑن** (دریائے لطافت ، ۲). [کبڑیا (رک) کی تانیث].

کُبڑی (ضم ک ، سک ب). (الف) صف مث.
۱. **عورت جس کی کمر جھکی ہوئی ہو.** ساس اُس کی بڑھیا اور کبڑی ... رہی. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۶۷). جتنی خادمہ ہوں گی سب کبڑی کوزہ پشت اور یہ ان سب کی سرتاج ہوں گی. (۱۸۹۰ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۴۴). ۲. **ٹیڑھی ، خمیدہ.** جھاوان اینٹ ٹیڑھی کبڑی ہوتی ہے. (۱۹۱۳ ، انجینرنگ بک ، ۱۴). (ب) امث.
۱. **ٹیڑھی چھڑی یا لکڑی، وہ لکڑی جس کے اوپر کا سرا خمدار ہو، کھڑی.** دونوں سروں سے ایک ایک انچ چھوڑ کے لانبے کے اوپر دو نوکدار کبڑیاں پہنائی جاتی ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۰۷). ہمارے سنگی بکاؤ صاحب نے کبڑی سنبھالی اور گھر کی راہ لی. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۹ : ۱۰). ۲. (کاشتکاری) **کھلیان کو الٹ پلٹ کرنے کی دو شاخہ چھڑ یا آنکڑے دار لکڑی** (ا پ و ، ۶ : ۸۶). [کبڑا (رک) کی تانیث].

---تو لا کھ چلے جب کُب چُلے بھی دے کہاوت
(عو) چاؤ بہت مگر کچھ مجبوریاں لاحق (مہذب اللغات).

کُبڑے (ضم ک ، سک ب) صف ، امذ ؛ ج.
کبڑا (رک) کی جمع نیز اس کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات).

---کی لات امث.
ہر کام میں بے حقیقت (جامع اللغات).

کَبڑیا (فت ک ، ب ، سک ڑ) امذ.
ترکاری بیچنے والا ، سبزی فروش ، کاچھی. قرآن نے تو فروشوں کے بازار میں آکر ایک کبڑیے سے کہا ، یہ ترکاری سرکاری باورچی خانے سے ہمکو ملی ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۳۶). ایک کبڑیا چوک میں ہوٹلے بیچ رہا تھا. (۱۹۲۶ ، شرر ، گذشتہ لکھنؤ ، ۱۹۰). [مقامی].

کَبڑیے (فت ک ، ب ، سک ڑ) امذ ؛ ج.
کبڑیا (رک) کی جمع نیز اس کی مغیرہ حالت. آس پاس گاؤں کے بساطی سودے والے کبڑیے ... اپنی اپنی چیزیں لے کر پہونچ گئے. (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۸۳).

---کی اَگاڑی قَسائی کی پچھاڑی کہاوت.
کبڑیے کے یہاں جب سبزی خریدے تو ہوشیاری یہی ہے کہ پہلے خریدے اس لیے کہ کبڑیا پہلے صاف سبزی بیچتا ہے اور آخر میں خراب مال فروخت کرتا ہے اور قسائی کے یہاں جب گوشت خریدے تو آخر میں اس لیے کہ قسائی ابتدا میں خراب مال بیچتا ہے اور آخر میں اچھا مال فروخت کرتا ہے (مہذب اللغات).

کَبْس (فت ک ، سک ب) امذ.
(لغتاً) **کنویں کو مٹی سے پاٹ دینا ؛ (شمسی حساب سے ایک برس میں ایک دن کا) اضافہ ، زیادتی ، بڑھوتری.** یہ ایک دن رومیوں کی طرح ... ان کا کبس (لوند) لگاکر شامل کر دیتے تھے. (۱۹۳۳ ، خیام ، ۱۰۹). ہر چوتھے برس ایک دن کا کبس کیا جاتا ہے اور جس سال میں یہ دن بڑھتا تھا اسے سال کبیسہ کہتے تھے. (۱۹۵۹ ، برق (سید حسن) ، مقالات ، ۳۵). [ع].

کُبْسا (ضم ک ، سک ب) امث.
(کاشتکاری) **سیاہی مائل بھورے رنگ کی مٹی کا قطعہ اراضی جو پیداوار میں دومٹ سے اچھی سمجھی جاتی ہے ، کبسا** (ا پ و ، ۶ : ۸۶). [مقامی].

کَبْسُون (فت ک ، سک ب ، و مع) امث.
ایک روئیدگی ہے جس کے اجزا برنجاسف کی طرح ہوتے ہیں اہل حبشہ اس کو بہت استعمال کرتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۷۹). [مقامی].

کَبْش (فت ک ، سک ب) امذ.
۱. **مینڈھا ، دنبہ.** میں نے دونوں شاخیں کبش کی مع سراول اسلام میں آویزاں کعبے میں دیکھی تھیں. (۱۸۸۷ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۲۰).

اُسی روز کبش حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا فدیہ ہوا بعد نحر کے (۱۸۶۶ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۱۸). حضرت ابراہیم اس کبش کو ذبح کر کے خوش ہوئے. (۱۹۰۶ ، حیوۃ الحیوان ، ۲ : ۳۰۵). ۲. (مجازاً) **لشکر ؛ سردار ، افسر.** انہوں نے اپنی عظیم الشان منجنیقیں اور بڑے بڑے کبش لے کر آخری حملہ بول دیا. (۱۹۵۸ ، انتخاب الہلال ، ۳۳۸). [ع].

کَبک (فت ک ، سک ب) امذ.

رک : **چکور ، تیتر کی قسم کا ایک پرندہ جس کی چونچ اور پنجے سرخ اور گلے میں طوق ہوتا ہے (شعراً اس کی رفتار سے معشوق کی چال کو تشبیہ دیتے ہیں).**

سو طاؤس پنکھی طوطی کبک ہنس
پکڑ پیٹ لوٹنے لگے ہنس ہنس
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۹).

نظر کر چال وہ غصے کے مارے
حسد سے کبک کھاتا ہے انگارے
(۱۷۷۰ ، تصویر جاناں ، ۳۶).

اُس کا خرام دیکھ کے جایا نہ جائے گا
اے کبک پھر بحال بھی آیا نہ جائے گا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۳).

وہ عشر خرام آئے گا سوئے گلشن
الگ اوس سے اے کبک و طاؤس رہنا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۶۰).

عندلیب زار کو جیسے چمن کی آرزو
کبک کو جیسے مہ جلوہ فگن کی آرزو
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۵۷). [ف].

---آسا صف.

چکور کی طرح کا ، چکور کی مانند. رفتار میں خفیف سی کبک آسا سبکی اور گفتار میں ہلکی سی شکریں حلاوت سبھی کچھ ہے. (۱۹۲۳ ، مذاکرات نیاز فتح پوری ، ۱۵۲). [کبک + آسا (رک)].

---خرام (---کس خ) صف.

وہ جس کی چال چکور جیسی ہو ، خوش خرام. یہ سرو رعنا لالہ فام سمن عذار کبک خرام ہنسے اپنی سرگذشتہ اوّل سے آخر تک بیان فرمانے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۸۶). [کبک + خرام (رک)].

---دَری کس صف (---فت د) امذ.

خاکستری رنگ اور سفید دھاریوں کا پہاڑی چکور جو عام چکور سے بڑا ہوتا ہے ، چکور کی ایک نوع جو اٹھلاتا ہوا چلتا ہے.

غیرت سیں تجھ رفتار کی ہے سرنگوں کبک دری
اور شرم سیں رخسار کے پنہاں نظر سں ہے پری
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۰۲).

مُردوں کو چلاتی ہے ترے پاؤں کی ٹھوکر
اس چال پہ مرتا ہے بھلا کبک دری کا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۰).

روش پر سیکڑوں خورشید رخسار
خجل کبک دری وہ ان کی رفتار
(۱۸۶۲ ، طلسم شایاں ، ۲۴۹). کبک دری جسے کوہ کوک بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۶۳). [کبک + (رک بہ) دری (۱)].

---رَفتار (---فت ر ، سک ف) صف.

رک : کبک خرام. دل کہا اے یار ، او تار شیریں گفتار ، ہنس مکھ کبک رفتار. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۱۸). جب جنگ سے لشکر نے فرصت پائی سب محو دیدار اس کبک رفتار کے ہوئے. (۱۸۸۹ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۲۱). [کبک + رفتار (رک)].

کَبَل (فت ک ، ب) امذ (قدیم).

لقمہ ، نوالا (قدیم اُردو کی لغت). [س : کَوَل कवल کا بگاڑ].

کُبَل (۱) (ضم ک ، فت ب) صف (قدیم).

۱. **بہت سخت ، دشوار ، کٹھن ، ناقابل برداشت.**

ہزار آدمی کیا دربند و غل
بیڑیاں ہاتو میں پانے تھے او کبل
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۰۳).

ملک ہستی میں دشمناں کے سبب
جو کہ گزرا ہے ان پہ حال کبل
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۵).

حشر کی ہیں تجھکو سبھتی کی خبر
ہے کبل وہ گھاٹ جلدی فکر کر
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۲۶). ۲. **زبردست ، بڑا ، عریض و طویل ، بھاری بھر کم.**

کبل مکر پیدا کیا او اندیش
عجب وضع سوں منع کیا سب میں پیش
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۲).

ڈبی کھول دیکھے تو آیا نکل
بڑا ایک کاغذ دسے خط کُبل
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۳).

ا کھنڈ چہار کھنڈ ہور کبل کوہسار
لٹ گھن گھٹا ہے اور ظلمات تار
(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، ۱۶۱). ۳. **بہت ، زیادہ ، کثیر.**

دونوں عورتاں منج کوں ماریاں کُبل
کیا ہیں ہندے بند مرے کچل
کیاں ہیں بندے بند میرے کچل
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۵۹)). ۴. **کمزور ، لاغر** (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

کبل (۲) (ضم ک ، فت ب) امذ.

ایک درخت نیز اس کے پھل کا نام جو انگور سے مشابہ ہوتا ہے (لاط : **Zizyphus Jujuba**) ؛ **نیلوفر ؛ موتی** (پلیٹس).
[س : कवल].

کَبلابشیاں (فت ک ، سک ب ، س) امث.

پیوند (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

کُبلیا (ضم ک ، فت ب ، سک ل) امذ.

کنول ؛ کرہ ، زمین (پلیٹس). [س : कवलय].

کَبُو (فت ک ، و مع) م ف.
رک : کبھو ، کبھی.

سب ہو واجب یاد رکھنا ہے ادب
بے ادب ہر نا کبو ہو لطفِ رب

(۱۸۳۹ ، رسائل سید محمد حیات (آدابِ سعادت) ، ۸٦).
[کبھو (رک) کا ایک املا].

کَبُّو (فت ک ، سکب نیز ضم ب ، شد و) امذ.
(فلکیات) محور زمین کی حرکت ، قطب سماوی کی اہتزازی حرکت جو وہ کبھی طریق شمس کے قطب کی جانب اور کبھی اس کے مخالف جانب کرتا ہے (انگ : Nutation) ، آگے کی طرف گرنا یا جھکنا. کبو تقریباً کلیۃً چاند کے تغیر پذیر عمل سے واقع ہوتا ہے. (۱۸۹۳ ، علمِ ہیئت ، ۲۵۰). [ع (گرنا یا جُھکنا)].

کَبُوت (فت ک ، و مع) صف ؛ امذ.
نیلا ؛ نیلگوں.

کہیں جوڑ دنیا ای صندل کبوت
کہیں رنگ سا رنگ ، مشکی سو جوت

(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۲۰۰). [کبود (رک) کا بگاڑ].

کَبُوتَر (فت ک ، و مع ، فت ت) امذ.
فاختہ سے بڑا ایک پرند جو عموماً اُڑانے کے لیے پالا جاتا ہے (اگلے زمانوں میں اس سے نامہ بری کا کام لیا جاتا تھا).

باہیں کبوتر جوت کے کیا چک تیرے ات جوت سوں
سوکہ ہے کاغذ تل کا جیوں باندے ہیں اس کے پر مگر

(۱۵٦۸ ، حسن شوق ، د ، ۱۵۵).

سارے پنکھیاں مو دل کا کبوتر تو پنتھ میں
دیوو نہ دانا پانی یہ تم شرع ہے روا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ٦۱).

کبوتر کیے بازید آ باز سوں
اوڑے جوت سورج کی پرواز سوں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲).

باہر نہ جانے دیتیں تیں فرہاد کو بہم
بوجھیں تھیں شاہ باز و کبوتر کا واقعہ

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۵). خدا کہیا چہار جناوراں کوں لیاؤ ، یک حرص کا کبوتر ، دسرا شہوت کا کوا ، تسرا زینت کا مور ، چوتھا اُمید کا ونکبداسی. (۱۸٦۵ ، چہار سر بار (ق) ، ۸ ب).

نہ تیتر بٹیر اور کبوتر ملا
دیے باز جرّوں کو سارے کھلا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۱۲). بیٹی کا تو یہ حال ہوا جیسے کبوتر کو ذبح کرکے نیم بسمل تڑپتا ہوا چھوڑ دیں. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۸۰). کبوتر کی بیٹ آٹے میں ملا کر جس حیوان کو کھلائی جاتی ہے مر جاتا ہے. (۱۹۲۹ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۸). اس وقت نہ کبوتر کی کوئی خوبی تھی نہ بورجھاں کی. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۸۲). [ف : قب ، س : کپوتا].

--- اُڑا دینا / اُڑانا محاورہ.
(کبوتر بازی) ٹکڑی کے کبوتروں کو اُڑا دینا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

--- اُٹھنا محاورہ.
(کبوتر بازی) بازی کے لیے کبوتروں کا اپنے مقام سے اُڑ کر حیدی کی طرف جانا ، ہاتھ سے جانا ، گم ہونا (ا پ و ، ۸ : ۳۳).

--- اُڑانا / اُوڑانا محاورہ.
کبوتر بازی کرنا ، کبوتر بازی.

مرغِ دل تب سے آپ کا ہے صید
جب کبوتر اوڑاتے تھیں ہو کا

(۱۸۰۹ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۰).

کسی کو کبوتر اڑانے کی لت ہے
کسی کو بٹیریں لڑانے کی دھت ہے

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۳۰). ونگٹن میں ایک کبوتر باز نے کبوتر اڑائے جو تین سال بعد واپس آئے. (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۹ جنوری ، ۵).

--- اُڑنا ف ل.
اُڑانا (رک) کا لازم ، کبوتر کا فضا میں مصروفِ پرواز ہونا (مہذب اللغات).

--- باز صف ؛ امذ.
۱. کبوتر پالنے اور اُڑانے والا ، کبوتر اُڑانے کی شرطیں بدنے والا.

اک محلے میں تھے کبوتر باز
اپنے فن میں سبھوں سے تھے ممتاز

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۳٦). کبوتر باز کو چاہیے کہ دریافت کرے کہ قسمیں کبوتر کی کتنی ہوتی ہیں. (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۱۰). ونگٹن میں ایک کبوتر باز نے کبوتر اُڑائے جو تین سال بعد واپس آئے. (۱۹۲۰ ، انتخابِ لاجواب ، ۹ جنوری ، ۵). کبوتر باز انہیں طرح طرح کی غذائیں کھلا کر تیار کرتے تھے. (۱۹٦۲ ، ساقی ، جولائی ، ۴۲). ۲. مردم شناس (دریائے لطافت ، ۹۰). ۳. (مجازاً) مکّار ، حیلہ گر ، عاشق مزاج ، دل پھینک (نوراللغات ؛ پلیٹس). [کبوتر + ف : باز ، بازیدن - کھیلنا].

--- باز کی چَھتْری امذ.
وہ چھتری نما ٹھاٹر جو ایک بڑے بانس کی چھڑ پر باندھ کر کبوتر باز اپنے گھر میں نصب کرتے ہیں اور اس پر کبوتر بیٹھتے ہیں (نوراللغات).

--- بازی امث.
۱. کبوتر پالنا اور اُڑانا ، ایک کھیل ، شرط کے طور پر کبوتر اُڑانے ہیں ، ایک بازی جس میں دوسروں کے کبوتر پھانسنے کا مقابلہ ہوتا ہے. ہندوستان میں کبوتر بازی کا شوق صرف یہیں تک محدود ہے کہ کبوتر اُڑایا جائے. (۱۹۳۱ ، حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۲). نواب صاحب ... مذہب اور دیگر رسم و رواج اور کبوتر بازی میں اپنے بزرگوں کے بنائے ہوئے راستوں پر چلتے ہیں. (۱۹۸٦ ، ادب ، کلچر اور مسائل ، ۱۸۹). ۲. (کبوتر بازی) کبوتروں کو اڑا کر کبوتروں سے تال میل کرنا اور غیر کبوتروں کو گھیر لانا ، سکھانا (ا پ و ، ۸ : ۳۳). [کبوتر باز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بچا (---فت ب) امذ.
١. نوجوان کبوتر.

ہما کہے کون لوٹے تو جانے کہا
کہ سیمرغ تجھ کن کبوتر بچا

(١٥٦٦ ، جسن شوق ، د ، ٨٠). ٢. ناپختہ پوست کا لوڈا بنر کے آٹے میں لپٹا ہوا اور سکھی یا تیل میں تلا ہوا (پلیٹس). [کبوتر + ف : بچا (رک)].

---بند کرنا ف م.
کبوتروں کو کابک میں بند کرنا (نوراللغات).

---بند ہونا محاورہ.
(کبوتربازی) گرہباز کبوتر کا اتنا بلند ہو کے اڑنا جو حدِ نظر سے بھی آگے ہو (مہذب اللغات).

---پرّیا کس صفت(---فت پ ، سک ر) امذ.
ایک قسم کا کبوتر جس کے پانو پر بھی پر ہوتے ہیں اور وہ اڑنے میں بہت کمزور ہوتا ہے (نوراللغات). [کبوتر + پر (رک) + ف : یا (رک)].

---چشم (---فت چ ، سک ش) امذ.
گول آنکھوں والا گھوڑا ، گھوڑا جس کی آنکھ کبوتر کے مانند ہو. طاق کئی طرح کا ہوتا ہے جیسے ، کبوتر چشم... سلیمانی چشم. (١٨٧٢ ، رسالہ سالوتر ، ٢ : ٣٩). [کبوتر + چشم (رک)].

---حرم کس اضا(---فت ح ، ر) امذ.
وہ کبوتر جو حرم کی حد میں رہتے ہیں (احترام کعبہ کے مدِ نظر ان کا شکار شرعاً ممنوع قرار دیا گیا ہے) (مہذب اللغات ؛ نوراللغات). [کبوتر + حرم (رک)].

---خانہ (---فت ن) امذ.
١. کبوتروں کا ڈربا ، کابک ؛ (مجازاً) وہ جگہ جہاں مسلسل لوگوں کی آمد و رفت لگی رہے ، سرائے ، مسافر خانہ.

کیوں نہ ہو اس دہر میں اقبال مندی ہی بلند
ہر کبوتر خانے سے میرے ہما پیدا ہوا

(١٨٦١ ، کلیاتِ اختر ، ٩٨٨). دیارِبکر کے کبوتر خانوں (جھونپڑیوں) میں عجیب پھڑپھڑاہٹ اور کھلبلی مچ گئی. (١٨٩٣ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ٦٦).

اپنی اپنی اڑان آ آ کر پھر گئے دو دو دن سب لوگ
دنیا احمق کیا تھی گویا ایک کبوتر خانہ تھا

(١٩٣٢ ، سنگ و خشت ، ٩١). کسی زمانے میں... جھوٹے چھوٹے لڑکوں نے ان میں کبوتر خانہ بنا رکھا تھا. (١٩٤٠ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ١ : ٤٠). [کبوتر + خانہ ، لاحقۂ ظرف].

---دُم (قلم) (---ضم د) امذ.
(خوشنویسی) بہت جلی حروف لکھنے کا جوڑے قط کا بنا ہوا قلم جس کی زبان کا سرا کبوتر کی دم کی شکل کا ذرا پھیلا ہوا بنایا جاتا ہے. ایک تراش قلم کی کبوتر دم کہلاتی ہے وہ بیچ میں پتلا اور نوک پر زیادہ عریض رہتا ہے. (١٨٤٣ ، عقل و شعور ، ٣٣٨). [کبوتر + دم (رک)].

---کا پُھول امذ.
ناگ پھنی پودے کا پھول ، لاط : Justicia Nasuta (پلیٹس).

---کا تباہ ہونا محاورہ.
کبوتر کا گھر سے اڑ کے راستہ بھولنا اور چاروں طرف اڑتا پھرنا (مہذب اللغات).

---کا جھاڑ امذ.
ناگ ملی پودہ ، گل چڑی ، گل چڑیا (ماخوذ : جامع اللغات).

---کا چَرنا محاورہ.
کبوتر کا اپنے گھر کے علاوہ کسی دوسرے مقام پر دانہ کھانے کا عادی ہونا (مہذب اللغات).

---کا گُونْجنا ف م ؛ محاورہ.
کبوتر کا مست ہو کر بولنا ، کبوتر کا غوں غوں کی آواز نکالنا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---کی جَڑ امث.
ناگ ملی کی جڑ جو دواؤں میں کام آتی ہے ؛ لاط : Rhinacanthus Communis (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---کی طَرَح لوٹنا محاورہ.
بری طرح تڑپنا ، لوٹن کبوتر کی مانند زمین پر تڑپنا (نوراللغات).

---کھولنا ف م ؛ محاورہ.
کبوتر معمول کے وقت اڑا دینا (جامع اللغات).

---لڑانا محاورہ.
کبوتر بازی کرنا ، کبوتروں کے اڑانے کا مقابلہ کرنا.

نہ لڑائیں گے کبوتر نہ لڑائیں گے پتنگ
کوٹھے پر ان کو ہے منظور لڑانا آنکھیں

(١٨٦٧ ، رشک (مہذب اللغات)).

---مارْنا ف م ؛ محاورہ.
١. کبوتر کا شکار کرنا.

طائرِ نامہ بر اپنا تو نہ ہو اے تقدیر
آج سنتا ہوں کوئی اس نے کبوتر مارا

(١٨٧٨ ، گلزارِ داغ ، ٥٦). ٢. (کبوتربازی) صیدی کے کبوتر کو پکڑنا.

الحذر اے طائرِ دل دیکھیے ہوتا ہے کیا
جان پر کھیلے ہیں ہم اوس کا کبوتر مار کے

(١٨٢٤ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ٣٣٥).

کَبُوتْری (فت ک ، و مع ، سک ت) امث.
١. کبوتر (رک) کی تانیث ؛ (کنایۃً) ناچنے گانے والی دیہاتی عورت ، رقاصہ.

یہ لونڈا جان قلابازیاں جو کھاتا ہے
کبوتری کا جنا ہے وہ یا کسی نٹ کا
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۰۲). ۲. (کنایۃً) **خوبصورت ، حسین (عورت)** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۳. **غلط سلط ، بگڑی ہوئی ، خراب (زبان وغیرہ).** کوچوان نے پہلے تو مجھے ... فرنگی جان کر اپنی کبوتری انگریزی آزمائی. (۱۹۸۳ ، خانۂ بدوش ، ۳۵). [کبوتر + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَبُود (فت ک ، و مع). (الف) صف.
نیلا ، نیلگوں.

کبود ہوئے کدہیں پور کدہیں ہوئے سیاہ
کدہیں دیس کرتا کدہیں سیحگاہ
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۱).

نکلے ہے ایسا تیرے دل سے دُود
لعل لب ہو گئے ہیں جس سے کبود
(۱۷۹۱ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۸۱).

اُن میں مت جا جن کے جامے ہیں کبود
خان و مال پر کھینچ یا انگشت نیل
(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، افسوس ، ۲۳۹).

کیا اتحاد ہے کہ وہ پیٹا جو گاڑ کر
مدفن میں ہو گیا ہے ہمارا بدن کبود
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۶۱).

سُرخی خوشی کی چہرے سے کس کے نمود ہے
مُنھ پھول سا طمانچوں سے کس کا کبود ہے
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۹ : ۱۲۸).

یہ سپہر و مہ یہ ستارے یہ آسمان کبود
کسے خبر کہ یہ عالم عدم ہے یا کہ وجود!
(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۳۲). فیض کی رجائیت سرخ و کبود بدلیوں یہ جھانجریں بجاتی ہوئی کسی اور ستارے سے اترتی ہوئی حسینہ کا تصور پیش کرتی ہے. (۱۹۸۶ ، نیشان فیض ، ۶۳). (ب) امذ. ۱. **وہ گھوڑا جس کا رنگ نیلگوں ہوتا ہے ، را کھی رنگ والا (یہ منحوس سمجھا جاتا ہے).**

کبود چرخ دیکھا تو سواری کے نہیں قابل
مگر تو سے ہے پیدا عیب اسکی بدرکابی کا
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۲۰). ۲. **ایک وضع کی پوستین جو نیلے رنگ کی ہوتی ہے ؛ (مقامی) دمکلا ، وزن اٹھانے کا ایک بڑا آلہ ؛ ایک قسم کی دھننے کی مشین (پلیشں).** [ف].

ـــ پوشی (ـــ و مج) امث.
نیلے رنگ کا لباس پہننا ، نیلے رنگ کے کپڑوں میں ملبوس ہونا (عموماً سوگواری یا ماتم میں). ارادت گزینوں کو سوگواری میں کبود پوشی سے منع کرتا اور سرخ پوشی کی ہدایت کرتا. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۷۸). [کبود + ف : پوشی ، پوشیدن ـ پہننا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ چَشْم (ـــ فت چ ، سک ش) صف.
کرنجی آنکھوں والا ، (مجازاً) بے مروت ، بے وفا. میں دریچیہ پر اپنی معیبت پر کھڑی رو رہی تھی کہ ناگاہ ایک ملعون کبود چشم میرے قریب آیا. (۱۸۸۷ ، نہرالمصائب ، ۱۳۳). ایک مسلمان سرخ رنگ کبود چشم قصیرالقامت جسکی ابرو پر ایک تل ہوگا. (۱۹۱۱ ، ترجمہ قرآن (تفسیر مولانا نعیم الدین مرادآبادی) ، ۹۶۶). [کبود + چشم (رک)].

ـــ حِصار (ـــ کس ح) امذ.
مراد : **آسمان** (جامع اللغات). [کبود + حصار (رک)].

کَبُودی (فت ک ، و مع). (الف) صف.
نیلا ، نیلگوں.

سو غمگیں دسیا شاہ کا حال سب
کبودی ہو رہیا ہے رنگ لال سب
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۰).

کبودی رنگ ہے پوشاک زیبا
کبودی آسمان پر ماہ پیدا
(۱۷۷۳ ، تصویر جانان ، ۵۱).

نعلوں کے شراروں سے جلا چرخ کبودی
بجلی کبھی تڑپی کبھی اوجھلی کبھی کودی
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۱۶۵).

سوسن کا وہ پیرہن کبودی
مسّی وہ لبوں کی اودی اودی
(۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۵). (ب) امث. ۱. **نیلاہٹ ، نیلگونی ، نیلاہٹ.**

لب جاناں کی کبودی جو اونہیں دکھلاؤں
زرد ہوجائے گل سوسن تو طباشیر سفید
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۷۵).

قد دیو کے قامت سے بلندی میں دوبالا
دانتوں کی کبودی دہن مار کا چھالا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۰۷).

وہ صورت مکروہ کہ دل کو خفقان ہو
آنکھوں کی کبودی کو جو دیکھے یرقان ہو
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۱۰). ۲. (تصوف) **تخلیط محبت کو کہتے ہیں** (مصباح التعرف ، ۲۰۳). [کبود + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ چَشْم (ـــ فت چ ، سک ش) صف.
کرنجی آنکھوں والا ، بے مُرَوَّت ، بے وفا.

بلی کا ہوتا نہیں اسلوب یہ
ہے کبودی چشم یک عیوب یہ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶۸). [کبودی + چشم (رک)].

ـــٔ چَشْم کس اضا (ـــ فت چ ، سک ش) امث.
آنکھوں کا نیلاپن جو بے وفائی کی علامت سمجھا جاتا ہے. ہندوستان میں کبودیٔ چشم کو دلیل بیوفائی اور تنگیٔ چشم کو دلیل بخل سمجھا جاتا ہے. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۹۹). [کبودی + چشم (رک)].

کَبُودِیا (فت ک، و مع، سک نیز کس مع د) صف.
نیلا (عموماً کبوتر کے لیے مستعمل). رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ... کبودیا ... بیازی، باہو وغیرہ. (۱۸۷۴، رسالہ سالوتر، ۲ : ۵۱). [کبود + یا، لاحقۂ صفت].

کَبُوس (فت ک، و مع) صف، امذ.
دوا کو پیس کر لگیا بنا کر مقام مرض پر رکھنا (رسالہ سالوتر، ۲ : ۸۳). [ف].

کَبُول (فت ک، و مع) امذ.
رک : کنول.

بنا گوش لیے پانچواں سو کبول
کرنہ ہے جھکا کان توں لس قبول
(۱۶۱۳، پھول بن (ق) قریشی، ۱۰۵). [مقامی].

کَبُولا (فت ک، و مع) امذ.
(ٹھگی) کودن اور بے وقوف ٹھگ نیز وہ ٹھگ جس نے ابھی کسی مسافر کو پھانسی نہ دی ہو اور نیا ہو. سُن (ا ب و، ۸ : ۱۹۷ ؛ مصطلحات ٹھگی، ۱۰۶). [مقامی].

کَبُولی (فت ک، و مع) امث.
سبک، پیشانی (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

کَبی (۱) (فت ک) م ف (قدیم).
رک : کبھی (قدیم اردو کی لغت). [کبھی (رک) کا قدیم املا].

کَبی (۲) (فت ک) امذ.
کوی، شاعر، عقلمند آدمی (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت). [کوی (رک) کا بگاڑ].

کَبِیٹ (فت ک، ی مع) امذ.
ایک درخت نیز اس کا پھل، رک : کیت جو زیادہ مستعمل ہے ؛ لاط : Feroniacle Phantum ، (انگ : Woodapple). کبیٹ اور کوبٹ اور کیتھل بھی اس کے نام ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۵ : ۷۷۷). [مقامی].

کَبِیدَگی (فت ک، ی مع، فت د) امث.
رنج، ملال. اس سے سوائے کوفت اور کبیدگی کے میں تو کوئی نتیجہ نہیں دیکھتا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۷۲). یہ کبیدگی بدذائقہ مٹھائیں کو موثر بنانے کے لیے سوچ سمجھ کر اختیار کی گئی ہے. (۱۹۲۲، انارکلی، ۳۹). خانہ سے خانگی، خواجہ سے خواجگی بنی گے ایسے کچھ لفظ یہ ہیں ... شرمندگی، قطرگی، کبیدگی، کشیدگی. (۱۹۷۳، اردو املا، ۳۱۶). [رک : کبیدہ (بحذف ہ) + گی، لاحقۂ کیفیت].

---خاطِر کس اضا (---کس ط) امث.
دل کا ملال، دلی رنج، دکھ. بادشاہ کی کبیدگی خاطر بڑھتی جاتی تھی. (۱۸۹۶، سیرۂ فریدیہ، ۲۷). اس کبیدگی خاطر کے دوران میں ایک رباعی ذہن میں آئی تھی. (۱۹۸۸، نگار، کراچی، جون، ۸). [کبیدگی + خاطر (رک)].

کَبِیدَہ (فت ک، ی مع، فت د) صف.
۱. رنجیدہ، ملول، آزردہ.

قلب و کبد تو دونوں تیروں سے چھن رہے ہیں
وہ اس ستم کشی پر ہم سے ہوئے کبیدہ
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۱۰). بادشاہ، رنجیدہ، کبیدہ پشت دست کاٹتا ہوا بارگاہ میں آ کر بیٹھا. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵ : ۸۵۲). ناصر علی سوختہ دماغ نہایت کبیدہ تھے. (۱۹۲۶، حیات فریاد، ۱۳).

مزاج دہر تو ا سے مری کبیدہ سہی
زباں بریدہ سہی، میں خزاں گزیدہ سہی
(۱۹۸۳، میرے آقا، ۱۰۷). **۲. ٹکڑے کیا ہوا، شکستہ** (فرہنگ آصفیہ). [ف : کبیدن، کوفتن ـ کوٹنا].

---خاطِر (---کس ط) صف.
جس کے دل میں کھٹن ہو، آزردہ دل، ملول. دونوں شاہزادے ان باتوں سے کبیدہ خاطر ... ہوئے. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۹۳). دفعۃً مہمانوں کے پہنچ جانے سے کبیدہ خاطر نہ ہوتی تھی. (۱۹۳۰، چند ہمعصر، ۱۳۵). ماں باپ کو ہمیشہ ایک دوسرے سے کبیدہ خاطر ہی پایا تھا. (۱۹۸۷، گلی گلی کہانیاں، ۲۰۸). [کبیدہ + خاطر (رک)].

---خاطِری (---کس ط) امث.
رنج، ملال، کھٹن، آزردگی. نہیں معلوم کبیدہ خاطری سے گردن جھکائی یا خدا سے جی لگا بیٹھے. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۵۰). مشرق پاکستان کے المیہ نے اس کبیدہ خاطری میں حد درجہ اضافہ کیا. (۱۹۸۷، پاکستانی معاشرہ اور ادب، ۱۱۰). [کبیدہ خاطر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرنا محاورہ.
رنجیدہ کرنا، پریشان کر دینا. مزدوری نہ ملنے کے خیال نے اور بھی بے دل و کبیدہ کر دیا. (۱۸۸۰، ربط ضبط، ۱ : ۲۱). میرزا صاحب کی باتوں نے آپ کو کبیدہ کر دیا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۱۶۲).

---ہونا محاورہ.
رنجیدہ ہونا، پریشان ہونا، اداس ہونا.

ہم کاڑھ کر جگر بھی آگے تمہارے رکھا
پھر یا نصیب اس پر تم جو ہوئے کبیدہ
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۸۸). آج کبیدہ کیوں ہو میں دیکھتی ہوں کہ رنگ رو اڑا ہوا ہے. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۱۵۳).

کُبیدَہ (ضم ک، ی مع، فت د) امذ.
(لفظاً) بھنے ہوئے اناج کا آٹا ؛ (کنایۃً) لڈو، گولا. کباب چامن کی طرح اس کے کبیدے بنا کر ... لپیٹ لپیٹ کر رکھ لیں. (۱۹۳۷، شاہی دسترخوان، ۲۰۳). [ف].

---مُشکی (---ضم م، سک ش) امذ.
ماوے بادام کی برفی کی ایک قسم جو ماوا، بادام، شکر اور

مشک وغیرہ کو ملا کر گھی میں پگھلاتے ہیں اور باریک چھلنی میں چھان کر گلاب جامن کی طرح گولے بنا لیتے ہیں۔ باریک چھلنی یا ململ کی صافی میں چھان کر لپیٹ لپیٹ کر رکھ لیں، کبیبیے مشک تیار ہو گئے۔ (۱۹۳۷ء، شاہی دسترخوان، ۲۰۳)۔ [کبیبہ + مشک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

کبیر (فت ک، ی مع) صف.
۱. **(منزلت یا صورت میں) بڑا، بزرگ.**

کہا شاہزادہ ہوا اب فقیر
کہ میج باپ تھا سخت تاجر کبیر

(۱۶۰۹ء، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۵)۔

رکھتے نہیں ہیں کام صغیر و کبیر سے
ہے لاگ اپنے جی کو اسی اک امیر سے

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۱۳۴۴)۔

بڑھا کر بعد مردن کیا گھٹایا اے فلک تحسین
صغیروں کے کیا ہے زیرپا تو نے کبیروں کو

(۱۸۶۱ء، کلیات اختر، ۹۰)۔ دوست و دشمن، عزیز و بیگانہ، صغیر و کبیر، مفلس و تونگر ... ہر ایک تک دائرۂ اخلاق کی وسعت ہے۔ (۱۹۱۴ء، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۲۸۶)۔

کوئی سورج سے سیکھے عدل کیا ہے، حق رسی کیا ہے
کہ یکساں دھوپ بٹتی ہے صغیروں میں کبیروں میں

(۱۹۸۳ء، لوح خاک، ۳۷۰)۔ ۲. **خدائے تعالیٰ کے اسمائے صفاتی میں سے ایک اسم.**

کبیر و حفیظ و مقیت و حسیب
جلیل و جمیل و وکیل و رقیب

(۱۵۶۳ء، حسن شوق، د، ۹۴)۔

کبیر ہور واسع ہے سبحان توں
کریم ہور رحیم ہور رحمان توں

(۱۶۰۹ء، قطب مشتری، ۲)۔

یا ملک یا محیط یا باری
یا علی یا کبیر یا حافظ

(۱۹۰۱ء، الف لیلہ، سرشار، ۱۰۰۳)۔

تو متین و قادر و قہار و قیوم و کبیر
تو لطیف و مانع و رزاق و جبار و خبیر

(۱۹۸۳ء، الحمد، ۸۷)۔ ۳. **اودھی کا ایک صوفی منش مشہور** شاعر جو سکندر شاہ لودھی کے زمانے (۱۳۵۸ تا ۱۵۲۹) میں گزرا ہے اس کے دوہے بہت مشہور ہیں۔ بھگتی تحریک کے نام سے ملک کے ہر حصے میں رامانج، نانک، چیتنیہ، کبیر اور رامانند کے سے مصلحین اٹھے۔ (۱۹۷۳ء، ہندی اردو تنازع، ۶۷)۔ ۴. **بھارت میں بھڑونچ سے ۱۲ میل کے فاصلے پر دریائے نربدا کے کنارے ایک بہت بڑا بڑ کا درخت ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کے سائے میں دو ہزار آدمی بیٹھ سکتے ہیں، اس میں ۳۵۷ تنے اور تین ہزار بھاری شاخیں ہیں** (فرہنگ آصفیہ)۔ ۵. **(ہندو) فحش اور عریاں گیت جو ہولی میں گائے جاتے ہیں۔** ہولی کا بھجن مسلسل کبیریں چھپتی ہیں اور اکثر کبیریں صنعت لفظی کے برتنے میں ... ہوتی ہیں۔ (۱۹۰۹ء، مضامین پریم چند، ۲۰۷)۔

فلک پر گرجتا ہے ابر مطیر
زمیں پر نہ کیوں رند گائیں کبیر

(۱۹۳۲ء، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۵۹)۔ ۶. **(عروض) ایک بحر کا نام جس کا وزن مفعولات مفعولات مستفعلن ہے۔** اگر جزو دوم سے ابتدا کرو تو ایکبار عیلن فاع لاتن فاع، لاتی مفا ... یہی کبیر ہے۔ (۱۸۷۱ء، قواعد العروض، ۳۸)۔ [ع : (ک ب ر)]۔

---السّن (---ضم ر، غم ا، ل، شد س بکسر) صف.
سن رسیدہ، جس کی عمر زیادہ ہو، معمر، بڑی عمر کا، بوڑھا.

ہے کبیر السن معمر یہ فہیم
ہے حواریین عیسے کا قدیم

(۱۸۹۹ء، مثنوی نان و نمک، ۳۸)۔ کبیرالسن ... کرسی نشینان عدالت نے متفقہ طور پر ملزم کی رہائی کا حکم سنا دیا۔ (۱۹۱۵ء، فلسفۂ اجتماع، ۸)۔ میں اک مرد ضعیف اور کبیرالسن ہوں (۱۹۳۰ء، آغا شاعر، لیلیٰ دمشق، ۷)۔ [کبیر + رک : ال (۱) + سن (رک)]۔

---الشّان (---ضم ر، غم ا، ل، شد ش) صف.
بڑی شان والا، والا قدر، پُرشکوہ. یہ امام متقی عالم عامل عابد کبیرالشان تھے۔ (۱۸۹۶ء، رسالہ تحفۃ السعادت، ۲۳)۔ [کبیر + رک : ال (۱) + شان (رک)]۔

---بانی امث : ---کبیر پنتھی.
کبیر کے موحدانہ مسلک کا پیرو، کبیر داس کا ماننے والا، کبیر کا قول، کبیر کی کہی ہوئی بات.

نا نانکی نا کبیر بانی
کایا یہ کمال کی نشانی

(۱۹۰۷ء، من لگن، ۱۰۲)۔ [کبیر + رک : بان (۲) + ی، لاحقۂ صفت و کیفیت]۔

---پنتھ (---فت پ، سک ن) امذ.
کبیر داس کا موحدانہ مسلک. کبیر پنتھ، کبیر ... کے نام سے یہ پنتھ منسوب ہے۔ (۱۹۵۵ء، اسلام کے علاوہ مذاہب کی ترویج میں اردو کا حصہ، ۱۳۷)۔ [کبیر + پنتھ (رک)]۔

---پنتھی (---فت پ، سک ن) امذ.
کبیر پنتھ (رک) کا پیروکار یا اس سے منسوب. گرو رامانند کے چیلے ہو کر ایسے ہوئے کہ خود کبیر پنتھیوں کا مت نکلا۔ (۱۸۸۰ء، آب حیات، ۷۵)۔ کبیر پنتھیوں کا اس پر پورا اتفاق ہے کہ کبیر بنارس کی ایک بیوہ برہمن کے ہاں تھے۔ (۱۹۳۰ء، اردو، جنوری، ۹۰)۔ ان کے پیرو کبیر پنتھی کہلاتے ہیں جو صوبجات متوسط گجرات اور دکن میں پائے جاتے ہیں۔ (۱۹۶۵ء، تاریخ پاک و ہند، ۲ : ۱۸۵)۔ [کبیر پنتھ + ی، لاحقۂ نسبت]۔

---داس امذ.
صوفی شاعر کبیر (رک) کا پورا نام.

انہی فضاؤں میں گونجی تھی توتلی بولی
کبیر داس، تلسی رام، سور و میرا کی

(۱۹۵۹ء، گل نغمہ، فراق گورکھپوری، ۳۰۳)۔ [کبیر

--- داس کی اُلٹی بانی آنگن سُوکھا گھر میں پانی کہاوت.
عام طور پر گھر سوکھا اور آنگن میں پانی ہونا چاہیے مطلب یہ ہے کہ اس دنیا کا الٹا طریقہ ہے کہ نیک تکلیف اٹھاتے ہیں برے مزے کرتے ہیں (جامع اللغات).

--- کُرَوی شکل (--- ضم ک ، فت ر ، فت ش ، سکن ک) امث.
(حیوانات) یولی اسٹوبلا میں الدوفی دوشکیت میں سے ایک شکل جس کا مرکزی حشتی عالہ بڑا ہوتا ہے، حیوان کی کبیر کروی شکل مستقی طریقے پر ... تولید کرتی ہے (١٩٦٢ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریے) ، ٥٥). [کبیر + کروی (رک) + شکل (رک)].

--- کی اَلْتوانسی امث.
ذو معنوت ، لفظی اور بغیر.

جتنے کرو گناہ کبیرہ ملیں ثواب
کہتے ہیں اُلتوانسی اس کو کبیر کی
(؟ ، (نور اللغات)).

--- کی اُلٹی امث.
رک : کبیر کی الٹوانسی ، کبیر ایک مشہور فقیر منش بھاشا شاعر ، جن کے اس طرح کے اقوال مشہور ہیں کہ «چلتی کو گاڑی کہیں بہتے دودھ کو کھویا» مراد اس سے یہ ہے کہ دنیا والے عموماً الٹی گنگا بہاتے ہیں.

بیہودہ گفتگو نہیں مرد فقیر کی
سیدھی ہے سمجھیے تو اگر الٹی کبیر کی
(١٨٨٩ ، آتش ، ک ، ١٣٥).

کُبیر (ضم ک ، ی مع بیز لین) امذ.
(ہندو) دولت کا دیوتا . کوئی سورج چندرما اندر برن کبیر وہ تو پرنماشی چھ نسال اور سریب ہیں . (١٨٩٠ ، جوگ بسشٹھ (ترجمہ) ، ١ : ٣٠٩).

نگران سمت شمال کا ازل سے تھا کُبیر
پاسبان سمتِ شمال کا ازل سے تھا کُبیر
(١٩٠٥ ، کنار سمبھو ، ٥٠). [س : کویر कुबेर کا بگاڑ].

کبیرا (فت ک ، ی مع) امذ.
رک : کبیر معنی ٣ (بلیغی). [کبیر + ا ، لاحقۂ تصغیر].

کبیرا پا (فت ک ، ی مع) امذ.
کبیر کا پیروکار (بلیغی). [کبیر + س : क].

کبیرہ / کبیرا (فت ک ، ی مع ، فت ر ، (الف)) امث.
کبیر (رک) کی تانیث ، (مجازاً) بڑا گناہ (جس کی حد مقرر ہو).

کھانا مال یتیم کا ناحق کھاتا جان
لونس کبیرا منق اور زنا خمر پچھان
(١٩٦٣ ، مولانا عبدی (پنجاب میں اردو ، ٢٣٨)).

صغیرہ کبیرہ سے یہ پا کتے ہیں
حساب عمل سے یہ بچا گئے ہیں
(١٨٨٣ ، بحر البیان ، ٢٠). گناہ صغیرہ کے بار بار کرنے سے حکم گناہ کبیرہ کا پیدا کرتا یا وہ خود کبیرہ ہو جاتا ہے. (١٨٠٥ ، جامع الاخلاق ، ١٣٥).

جو روئے ہم ا کبیر و اصغر میں بیان
غفار صغیرہ و کبیرہ بخشے
(١٨٧٥ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ٢٠ : ١٥٤). حرام جان کر ایسا کرے گا تو مرتکب کبیرہ ہو گا. (١٩٠٦ ، الحقوق و الفرائض ، ١ : ١٢١).
(ب) صف. بڑا ، بہت بڑا . کوئی ہے جو عارف انہیں عقل کبیرا اگر اسی خاطر خوب قرار کریں. (١٥٨٢ ، کلمۃ الحقائق ، ٣٣). اگر روئے توں اوس حضرت پر حق تعالیٰ سب گناہ صغیرہ اور کبیرہ تیرے بخشے. (١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ٥٥).

دل گلہ کرنے میں حیرا ہو گیا
جو صغیرا تھا کبیرا ہو گیا
(١٨٥٣ ، دیوان اسیر ، ٣ : ٨٨).

میں مانتا ہوں جرم کبیرہ ہے دل لگی
اور کیوں جی آ گیا ہو جو لے اختیار دل
(١٩١٣ ، دیوان پروین ، ١٠٧). [کبیر + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کَبیریں اُڑانا محاورہ.
(ہندو) (ناچ ناچ کر) ہولی کے بھجن گانا ، اُچھل کود کرنا . بوڑھے بچے گاتے بجاتے ، کبیریں اڑاتے ہولی کی طرف چلے. (١٩٣٦ ، پریم چند ، واردات ، ١٢٣).

کَبیسا (فت ک ، ی مع) امث.
(کاشتکاری) ساگ پات اور معمولی قسم کی چھوٹی جڑ والی ترکاریاں بونے کی زمین جو اوپری ہل چلا کر بو دی جائیں ، اس کی گہرائی میں پودے کی جڑ گل جاتی ہے (ا ب و ، ٦ : ٨٦). [مقامی].

کَبیسات (فت ک ، ی مع) امذ ، ج.
کبیسہ (رک) کی جمع ، وہ دن یا مہینے جو قمری سال کو شمسی سال سے مطابق کرنے کے لیے بڑھائے جائیں . طالیس کا جانشین جس نے بہت ممکن ہے علامات منطقۃ البروج اور کبیسات کے ہشت سالہ دور کو رواج دیا ہو. (١٩٥٦ ، مقدمۂ تاریخ سائنس ، ١ : ١٥٩). [کبیسہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

کَبیسَر (فت ک ، ی مع ، فت س) امذ.
ملک الشعرا ، شاعر.

گلستاں ہوئے لوگ تشریف سوں
کبیسر ہوئے شہ کی تعریف سوں
(١٥٦٣ ، حسن شوق ، د ، ١٢٥). [کبیشر (رک) کا ایک املا].

کَبیسَری (فت ک ، ی مع ، فت س) امث.
شاعری.

دکھ سوں سنک کر اس پری کا
دل شوق لیا کبیسری کا
(١٧٠٠ ، من لگن ، ٢١). [کبیسر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَبیسُور (فت ک ، ی مع ، سکن س ، فتد و) امذ.
رک : کبیسر (بلیغی). [کبیشور (رک) کا ایک املا].

کَبِیسَہ (فت ک ، ی مع ، فت س) امذ.
سوا گیارہ دن جو سال شمسی اور قمری کا فرق نکالنے کے لیے جوڑنے اور تین برس بعد کے عوض ہندی مہینوں میں ایک مہینہ بڑھا دیتے ہیں اور اسے لوند کا مہینہ کہتے ہیں ؛ فروری کا انتیسواں دن جو ہر چوتھے برس سال شمسی کو پورا کرنے کے لیے بڑھا دیتے ہیں ؛ وہ سنہ جو چار پر برابر تقسیم ہو جائے (انگ Intercalary). بندہ نے بارہا کتاب تقویم میں لفظ کبیسہ لکھا ہوا دیکھا ہے. (١٨٣٤ ، ستۂ شمسیہ ، ٢ : ٨٨). کسر کے واسطے چوتھے برس ایک دن زیادہ کر کے اس کو کبیسہ کہتے ہیں. (١٨٤٣ ، عقل و شعور ، ٢١٠). چوتھے سال میں ایک روز کبیسہ کا زیادہ کرتے ہیں. (١٩٠٢ ، سیر الافلاک ، ١١٠). انتیسواں سال یعنی کل ١١ سال کبیسہ مانے لیے تھے. (١٩٤٣ ، فکر و نظر ، اگست ، (اسلام آباد) ، ١٠١). [ع].

کَبِیسی (فت ک ، ی مع) صف.
(نباتیات) زائد ، الحاق (انگ : Intercalary). معمر غصنون میں نمو کبیسی ہوتا ہے. (١٩٦٨ ، الحی ، ٥٨). [کبیسہ (حذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَبِیشَر / کَبِیشْوَر (فت ک ، ی مع ، فت ش / سک ش ، فت و) امذ.
ملک الشعرا ، شاعر. چوتھا بات کبیشروں کے کبت کہتے میں. (١٨١٣ ، نورتن ، ٣). کوئی کبیشور ، بلکہ بھاٹ پراروں اشلوک ، دوہے ، کبت کہہ کر لائے تھے. (١٨٨٣ ، دربار اکبری ، ٨٠). کبیشروں نے کیا کے بول تیار کیے ہیں. (١٩٣٩ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ١ : ١٢٢). [س : کوی + ایشور : कवी + ईश्वर].

کَبِیکَج (فت ک ، ی مع ، فت ک) امذ.
١. حشرات الارض کے بوکل اور جھینگروں کے بادشاہ کا نام (قدما کتابوں کے حاشیے پر عموماً یہ لفظ لکھ دیا کرتے تھے اور خیال کرتے تھے کہ اب اسے کیڑا نہیں کھائے گا). (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). ٢. جل بیل (گھاس) (بحر الجواہر ، ٤٩١). [ع].

کَبِیلا (فت ک ، ی مع) امذ.
رک : قبیلہ. لندھور کے کنبے کبیلا کے سگرے استری پرش تمہارے ہاتھ لہارتے ہیں. (١٨٨١ ، منیر ، طلسم گوہر بار ، ٣٠٩). [قبیلہ (رک) کا بگاڑ].

کُبّھ (ضم ک) امذ.
رک : کُب.

فلک کا کبھ جو تھا پھر سیدھا ہو گیا اس دن

(١٨٨٨ ، ترجمۂ گلستان (حسن علی) ، ٩). [کب (رک) کا ایک املا].

ـــ نکال دینا محاورہ.
• کب نکالنا ، ٹیڑھ درست کرنا ؛ (طنزاً) مزاج درست کر دینا. میں میاں کا سب کبھ نکال دوں گی ، میں نے ایسے بہت سیدھے کیے ہیں. (١٩٢٣ ، خلیل خان فاختہ ، ١ : ٣٣).

ـــ نکل آنا / نکلنا ف م.
رک : کب نکلنا. بوٹا سا قد جو سرو کو شرماتا تھا آج جھک گیا اور پیٹھ میں کبھ نکل آیا. (١٩٠١ ، نشاط عمر ، ٢٠٢).

کَبْھاؤ (فت ک ، و مع) م ف (قدیم).
کبھو ، کبھی.

دھرت نے آکس تک اُلٹتی ہے یک لعنت کی ہا ک
جھوٹ جب کہتا ہے منج سا کوئی کوڈھنگی کبھاو

(١٦١٥ ، بحری ، ک ، ١٨٣). [کبھی (رک) کا قدیم املا].

کَبْھَل (فت ک ، بھ) امذ (قدیم).
لقمہ ، نوالہ.

سخن بڑا ہے ہور دیگر سو پھل
باقی سب ہے دُنیا سخن ہے کبھل

(١٦٤٩ ، قصۂ ابوشحمہ ، ٨). [کبل (رک) کا ایک املا].

کُبْھنا (ضم ک ، سک بھ) ف ل.
رک : کُھبنا ، چُبھنا.

قائم رہا تھا دین محمدؐ یہ بے گماں
سو دل میں کافروں کے بھی کبھ رہا تھا خار

(١٧٦١ ، جنگ نامہ پانی پت (منظوم) ، ١). [کھبنا (رک) کا بگاڑ].

کَبْھو (فت ک ، و مع) م ف.
١. رک : کبھی ، کسی وقت ، کبھی.

یارب یہ دلی ہے یا کوئی مہمان سرائے ہے
غم رہ گیا کبھو کبھو آرام رہ گیا

(١٧٨٣ ، درد ، د ، ٢٠).

دل سے شوق رخ نکو نہ گیا
جھانکنا تاکنا کبھو نہ گیا

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٠٠). ٢. گاہے ماہے ، اتفاق سے ، بھولے بسرے. وہ اپنے حسن کے غرور اور سرداری کے دماغ میں جو میری طرف کبھو دیکھتی تو فرماتی. (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ٢٠٨).

آشنا دوست آ گئے جو کبھو
جس نے دیکھا نکل پڑے آنسو

(١٨٦٨ ، زہر عشق ، ١٠). ٣. کسی زمانے میں ، پہلے زمانے میں ، سلف میں ، سابق میں.

کہنے لگا کہ دیکھ کے چل راہ بے خبر
میں بھی کبھو کسو کا سر پُر غرور تھا

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٠٣). ٤. گھڑی میں ، دم میں ، کسی لمحہ (تکرار کے ساتھ).

نہ کبھو دن کو چین ہوتا ہے
نہ کبھو رات کو یہ سوتے ہے

(١٧٧٦ ، مثنوی خواب و خیال ، ١٠٣). کبھو پیشاب ہوتی ہے اور کبھو اجابت معمولی آتی ہے. (١٨٩٦ ، نسخۂ عمل طب ، ٤٤).

چنچل سا یہ کوئی رو برو ہے
دل بر میں کبھو نہیں کبھو ہے

(١٩٠٩ ، جرات ، د ، ٢٦٥). ٥. کسی اور وقت ، آئندہ کسی وقت

خوف ہے اس کے تا کہ ہم کبھو
لا بڑیں شیشے میں بوج اس رمز کو
(۱۷۹۳ ، تحفۃ الاحباب ، ۷۵). **۹. کسی وقت بھی ، کسی زمانے میں ، کسی حال یا صورت میں بھی۔**

تیرے نور کی کوئی صفت کیا کرے
ازل سے ابد تک کبھو نہ مرے
(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت (ق) ، ۱). اب کبھو نہ دیکھوں گی کہ دروازہ کھول میرے گھر آوے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰).

آہ و نالہ سے مرے دل نہ پسیجے اوس کا
میں ہوا ہے نہ کبھو سنگ پگھلتے دیکھا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۸).

بزرگوں نے تیرے نہ جانا کبھو
کہ تا سونپے بازندران لاوں زو
(۱۸۱۰ ، شمشیرخانی ، مثنی ، ۱۶۶). **۷. ہرگز ، قطعی (تاکید نفی کے لیے کسی بھی زمانے میں).**

خدا کے واسطے آ ، درگزر کنہ سے مرے
نہ ہوگا پھر کبھو اے تندخو ہوا سو ہوا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۹). طوفان جو زمین کو بگاڑ دے کبھو نہ ہوگا. (۱۸۲۲ ، موسی کی توریت مقدس ، ۲۸).

---نہ کبھو لیسو بھولا کہاوت.

اس کے متعلق کہتے ہیں جس سے کبھی کوئی نیک کام ہو جائے (جامع الامثال).

کبھوں (فت ک ، و مع ، مغ) م ف.

رک : کبھو ، کسی وقت ، کسی لمحہ یا زمانے میں.

پیں ہی میرا لاڑ چلایا کبھوں نہ ہوا اداس
آپ سدیسا توڑ کسائیں تیری سنجھکوں آس
(۱۴۹۶ ، میراں جی ، شمس العشاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۴)). شیطان کا یہی کام ہے کہ کبھوں بصورت خوش نظر آتا ہے اور کبھوں بصورت زشت. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳۲). [کبھو (رک) کا ایک املا].

کبھی (فت ک) م ف.

۱. کسی وقت ، کبھے ، کوئی دم ، کوئی دم کو.

جوڑے سنسار جاگ گیا نیند بیاپل
صد بار ہارتا نہ کبھی داؤ جیتتا
(۱۷۰۷ ، عطا لکھنوی ، د ، ۹۳).

ہرگز نہ یوں کراہتی دو دو پہر کبھی
ہوتا جو تیرا دل سا ہمارا جگر کبھی
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۷).

کبھی نیکی بھی اس کے جی میں ، گر آجائے ہے مجھ سے
جفائیں کر کے اپنی یاد ، شرما جائے ہے مجھ سے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۴). الف کبھی جی جلانا مارے سوریا کو مگر وہ پھر ایسے بےوقوفوں کی طرح ہنسنے لگی. (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۳۹). **۲. اتفاق سے ، اتفاقاً ، شاذ و نادر ، کبھی کبھی.**

امیر ایسے ویسے تو مضموں ہیں لاکھوں
نئی بات کوئی کبھی سوجھتی ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۹۹). **۳. گھڑی میں ، دم میں (تکرار کے ساتھ).**

کبھی کوئی اس طرح کے لانچی کون کب تلک بہلا
چلی جاتی ہے فرمائش کبھی یہ لا کبھی وہ لا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷).

وہ آئیں گھر میں ہمارے ، خدا کی قدرت ہے
کبھی ہم ان کو ، کبھی اپنے گھر کو دیکھتے ہیں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۷). **۴. کسی زمانے میں ، سابق میں ، پہلے زمانے میں.**

کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا
تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱ : ۱۷۸).

جاگتا ہی تھا نہ سوتا ، نہ یہ دن تھا نہ یہ رات
وہ بھی کیا دیس تھا ہم جس میں کبھی بستے تھے
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۰۳).

یہیں کہیں یہ کبھی شعلہ کار میں بھی تھا
شب سیاہ میں اک چشم مار میں بھی تھا
(۱۹۸۷ ، زندہ پانی سچا ، ۲۰۹). **۵. ہرگز ، قطعی.** جس کی نظر قرآن پر ہے وہ کبھی اس بات کو تسلیم کر نہیں سکتا. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۹۹). جن لوگوں کے خیالات رکیک ہیں ان کی زبان کبھی فصیح نہیں ہو سکتی. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۸۷). **۶. (استفہام انکاری کے موقع پر) نفی فعل کے لیے ، جیسے: کبھی تمہارے باوا نے بھی دیکھا ہے** (فرہنگ آصفیہ). **۷. کسی (اور) وقت ، آئندہ کسی وقت ، آنے والے زمانے میں.**

جاتے ہوائے شوق میں ہیں اس چمن سے ذوق
اپنی بلا سے باد صبا اب کبھی چلے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۲۰).

یہ قصہ بہت طول ہے بےنظیر
کبھی پھر سنائیں گے فرصت سے ہم
(۱۹۳۲ ، بےنظیر ، کلام بےنظیر ، ۲۴۳).

---تولہ کبھی ماشہ کہاوت.

غیر مستقل یا متلون مزاج ہے ، کبھی کچھ کبھی کچھ ، ایک حالت پر قرار نہیں ہے.

کچھ نہیں پروا اگر سرکار کا
ہے کبھی تولہ کبھی ماشہ مزاج
(۱۸۶۹ ، فیض ، د ، ۱۲۲). قدرت کے مزاج سے آپ آگاہ نہیں ، کبھی تولہ کبھی ماشہ. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۸۲۶).

کبھی تولہ کبھی ماشہ جو مزاج اس کا ہے
کل بدل جائے گا یہ رنگ جو آج اس کا ہے
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۳۰).

---تو ہمارے بھی کوئی تھے فقرہ.

(بے مروتی پر بطور شکایت) اب تو ملاقات سے گریز ہے ، ملاقات ترک کر رکھی ہے لیکن کسی زمانے میں تو ہم سے بھی

دوستی و آشنائی تھی ، باہم ربط و اخلاص تھا ، پرانا تعلق بھلا دیا۔

میں نے کہا کبھی تو ہمارے بھی کوئی تھے
بولے کبھی نہیں مرے تم کوئی بھی نہیں
(١٨١٨ ، انشا (مہذب اللغات))۔

---دِن بَڑا کَبھی شَبِ طَوِیل کہاوت۔
رک : کبھی کے دن بڑے کبھی کی راتیں۔

کبھی دن بڑا اور کبھی شب طویل
کسی کی ہے آمد کسی کا رحیل
(١٩١١ ، کلیات اسمٰعیل ، ٢٠)۔

---دھونی تِلّی کا تیل بھی سَر میں ڈالا تھا فقرہ۔
(شیخی خورے پر طنز) داعیہ بہت کچھ ، حقیقت کچھ نہیں (ماخوذ : مہذب اللغات)۔

---رات بَڑی کَبھی دِن بَڑا کہاوت۔
زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا ، تغیر و تبدل زمانے کا مزاج ہے۔

احسان پہ کرو اعتنا عداوت پہ نہیں
ہے رات کبھی بڑی ، کبھی دن ہے بڑا
(١٨٣١ ، دیوان ناسخ ، ٢ : ١٩٣)۔

---رَنج ، کَبھی گَنج کہاوت۔
کبھی تکلیف ہے کبھی عیش و آرام ہے ، حالات بدلتے رہتے ہیں (جامع الامثال)۔

---زَمِین پَر ، کَبھی آسْمان پَر کہاوت۔
بہت زیادہ غصے میں قابو سے باہر ہونے کی جگہ کہتے ہیں (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ جامع الامثال)۔

---شَرمایا تو کرو فقرہ۔
دوست کے نہ آنے کا شکوہ (دریائے لطافت ، ٧٥)۔

---کا م ف ، مذ (مث : کبھی کی)۔
کسی زمانے یا وقت کا ، پہلے کا ، مدت کا ، عرصہ پہلے۔

دیکھو کدھا رقیب پہ بتلاوتا ہے جل
واقف نہیں کہ ہم تو کبھی کے ملے جلے
(١٧١٨ ، دیوان آبرو ، ٦٩)۔

ہے شوخ ستمگر مرا خونخوار کبھی کا
اور اوس کے میں ہاتھوں ہوں دل افگار کبھی کا
(١٧٨٢ ، دیوان محبت ، ٢٦)۔

وہ جو آ نکلے تو سارے ہی فراموش ہوئے
پھر یہ تھے میرے شکوے جو کبھی کے جی میں
(١٨٥٦ ، کلیات ظفر ، ٣ : ١٠٣)۔ کبھی کی گئیں ، اب تک تو وہ کہیں بھی پہنچ گئی ہونگی۔ (١٨٧٧ ، توبۃ النصوح ، ٣٣٠)۔ سنجیدہ نے آکر دیکھا تو بھائی کبھی کا رخصت ہو چکا تھا۔ (١٩٠٨ ، صبح زندگی ، ٩٠)۔ انگریز ان پر ہاتھ ڈالتے ہوئے جھجھکتے تھے ورنہ کبھی کے ختم کر دیے جاتے (١٩٣٥ ، چند ہمعصر ، ٣٨٩)۔

---کا دِیا کام آیا فقرہ۔
کبھی کوئی نیک کام کیا تھا جس کے طفیل مصیبت یا بلا ٹل گئی (فرہنگ اثر ، ٣٥٧)۔

---کَبھار م ف۔
کبھی کبھی ، بعض اوقات ، بھولے بھٹکے ، کسی روز۔ کبھی کبھار بھائی حال کے ساتھ چلا جاتا ہوں۔ (١٨٧٧ ، توبۃ النصوح ، ٨٥)۔ کبھی کبھار وہ اگر مجھ سے ملتے تو شکایت کرنے مگر میں ٹالے بالے بتا کر پیچھا چھڑا لیتا۔ (١٩٠٧ ، ماہنامہ مخزن ، دسمبر ، ١٦)۔ ایسے موقع صدیوں میں کبھی کبھار آتے ہیں۔ (١٩٨٢ ، انسانی تماشا ، ٤٠)۔ [کبھی + کبھار ، تابع مہمل]۔

---کَبھی م ف۔
کبھی کبھار ، وقتاً فوقتاً۔ عرب کے آنے جانے والوں سے جناب رسالت کے کچھ کچھ حالات کبھی کبھی معلوم ہو جاتے (١٩٢٠ ، جوہائے حق ، ٣ : ٣)۔ کبھی کبھی کسی شاعر ، کسی مہاتما اور کسی مصلح قوم کی آواز ان ذلیل قوموں کی حمایت میں بلند ہو جاتی تھی۔ (١٩٥٨ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ٣١٨)۔

---کُچھ ہے کَبھی کُچھ ہے فقرہ۔
زمانہ بدلتا رہتا ہے ، تلون اور انقلاب کی نسبت بولتے ہیں۔

نہ پوچھو حال دل یارا کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے
یہ تاں وسعت دریا کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے
(١٧٩٨ ، سوز ، د ، ٣٩٦)۔

نہیں ہے عشق میں اک حال کچھ نہ پوچھو حال
کبھی فراق میں کچھ ہے کبھی وصال میں کچھ
(١٨٣٥ ، کلیات ظفر ، ١ : ٢٣٠)۔

---کَدھار م ف۔
رک : کبھی کبھار۔ کبھی کدھار یہاں بھی آ جاتے تھے۔ (١٩٣٣ ، سوانح عمری و سفرنامہ حیدر ، ٣٣٢)۔

---کُونڈی / کُونڈے کے اس پار کَبھی اس پار کہاوت۔
سخت سستی اور کاہلی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں کہ ایک ہی دائرہ میں رہتا ہے ، کم ہمت کی نسبت بولتے ہیں (جامع الامثال ، ٣٠٩ ؛ نجم الامثال ، ٢٧٩)۔

---کی پرِیت / پرِیت مَرَن کی رِیت کہاوت۔
کینہ ور کی دوستی میں مرنے کا تعجب نہیں بلکہ رسم ہے دوستی میں جان بھی دینی پڑتی ہے (ماخوذ : محاورات ہند (سبحان بخش) ؛ جامع الامثال)۔

---کے م ف۔
کب کے ، اب سے بہت پہلے۔ انگریز ان پر ہاتھ ڈالتے ہوئے جھجھکتے تھے ورنہ کبھی کے ختم کر دیے جاتے۔ (١٩٣٥ ، چند ہمعصر ، ٣٨٦)۔

---کے دِن بَڑے کَبھی کی رات / راتیں کہاوت۔
دنیا ایک حال پر قائم نہیں ، کبھی ترقی ہے کبھی تنزل۔

کبھی کے دن بڑے ہیں اور کبھی کی رات اے صاحب
کبھی جنگل سی بستی ہے کبھی بستی میں ویرانہ
(۱۸۷۸ ، آغا ، د ، ۱۰۲). کبھی پھر بھی مطلب الٹے گا .. کبھی کے دن بڑے کبھی کی رات. (۱۹۲۰ ، ضمیمہ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳۰ : ۵۶). اب رے ایک چھوٹا سا قصبہ ہے عظیم الشان شہر طہران کے مضافات میں کبھی کے دن بڑے کبھی کی راتیں. (۱۹۷۳ ، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۳۴۳).

---گاڈی / گاڑی ناؤ پر اور کبھی ناؤ گاڈی / گاڑی پر کہاوت.
کبھی ترقی ہوتی ہے اور کبھی تنزل ، انقلاب ہوتا ہی رہتا ہے. اس مثل کی دلیل تم ہی ہوئے ، کبھی گاڈی ناؤ پر اور کبھی ناؤ گاڈی پر. (۱۸۳۵ ، جوہر اخلاق ، ۵۰).

ہم زمانے میں ہوئے بہتر کبھی بدتر کبھی
ناؤ پر گاڑی کبھی ہے ناؤ گاڑی پر کبھی
(۱۸۸۹ ، گیل و نہار ، ۷۹).

---گھورے کے دن بھی پھرتے ہیں کہاوت.
زمانہ بدلتا رہتا ہے ، کبھی غریبوں اور کمزوروں کا زمانہ بھی بدل جاتا ہے ، ان کے بھی اچھے دن آ جاتے ہیں ، غریب اور کمزور ہمیشہ غریب و کمزور نہیں رہتے ، بارہ برس میں **گھورے کے بھی دن پھر جاتے ہیں**.

جائے میخانہ بنی ہے مسجد
کبھی گھورے کے بھی دن پھرتے ہیں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۴۹).

---گھی گھنا ، کبھی مٹھی بھر چنا کہاوت.
کبھی عیش ، کبھی تکلیف ، کبھی امیر کبھی غریب ، زمانے کا انقلاب ہے (جامع الامثال ؛ محاورات ہند ؛ سبحان بخش ، ۱۶۰).

---نہ پوجی دوار کا ، کبھی نہ کروا / کروے چوت (چوتھ) تو گدھی کمہار کی تجھے رام سے (کیا کیا) کوت کہاوت.
ناتجربہ کار سے کام درست نہیں ہوتا ، اوقات سے زیادہ کام نہ کرنا چاہیے (جامع الامثال ؛ محاورات ہند).

---نہ دیکھا بوریا اور سپنے آئی کھاٹ کہاوت.
(خیالی پلاؤ پکانے والے پر طنز) نو دولت کے متعلق کہتے ہیں کہ اس نے پہلے یہ آسودگی کہاں دیکھی تھی (جامع الامثال)

---نہ دیکھی چدّر / چدری کہاوت.
ڈینگ مارنے والی عورت کے متعلق کہتے ہیں کہ پاس کچھ نہیں اور باتیں بڑی بڑی (جامع الامثال).

---نہ سوئی ساتھرہ / سپنے آئی کھاٹ کہاوت.
ہمیشہ کے کنگال دل میں خیال تونگری کا (جامع الامثال ؛ سبحان بخش ، محاورات ہند).

---نہ کانڈر رن چڑھے اور کبھی نہ باجے ہم کہاوت.
نامرد کسی جوگا نہیں ہوتا ، پست ہمت سے کام نہیں ہوتا ، بزدل سے کچھ نہیں ہو سکتا (نجم الامثال).

---نہ کبھی م ف.
۱. ایک نہ ایک دن ، کسی نہ کسی وقت. کبھی نہ کبھی اس کا بدلہ لوں گا. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۲۳۷). ۲. **گاہے ماہے ، بھولے بسرے**. ماں باپ کے پاس کبھی نہ کبھی تو ہو آیا کرو. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۲۰۷).

---نہ کبھی سیر کو گئی ، تلسندوں میں جا پڑی کہاوت.
کبھی نہ کبھی امید پوری ہوتی تو اس میں بھی خرابی پیدا ہوتی (جامع الامثال).

---نہ کانڈو رن چڑھے ، کبھی نہ باجے بم کہاوت
رک : کبھی نہ کانڈر رن چڑھے الخ (جامع الامثال).

---نہیں م ف.
ہرگز نہیں ، بعض دفعہ نہیں (محاورات ہند ، سبحان بخش).

کبھیں (فت ک ، ی مع) م ف (قدیم).
رک : کبھو ، کبھی.

جانے کبھی میں اسقدر بات
لیکن نہ آئی کبھیں بات
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ / ۲ : ۹۱)).
کبھیں تن لیڑے بُرد ہو نہ مات
میرا باج ہوں جیوں خدا کی زکات
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۳).
کبھیں اس دھرت پہ نہیں ہوتی ہے عمارت بھی کبھیں
کدھیں کو کسی نہیں دیکھیا ہے سپن میں یو عمل
(۱۶۷۲ ، شاہی (علی عادل شاہ ثانی) ، ک ، ۱۲۳). [کبھی (رک) کا قدیم املا].

کَپ (۱) (فت ک) (الف) امذ.
۱. **پیالہ ، پیالی ، فنجان (خصوصاً کنڈے والی)**.

زلفِ عنبار بگ کو آتے ہیں جانے کے کپ
کیا پیش لائے دیکھیں تقلیدِ وضعِ یورپ
(۱۹۰۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۲ : ۳۱۰). موہنی نے زور سے چلا کر کہا ، اپنے بھئی ایک کپ چائے لاؤ. (۱۹۶۱ ، ستاروں کی سیر ، ۵۱). ۲. **کسی دھات کا عموماً چاندی یا سونے کا (چھوٹا یا بڑا) پیالہ یا گلاس نما ظرف جو حسن کارکردگی یا ہم پیشہ لوگوں کے مقابلے میں بہتر کام کرنے والے کو انعام میں دیا جاتا ہے**. یہ تصویر ایک طالب علم کی تھی جو لیس کا بلا لیے ہوئے بیٹھا تھا ... اور دو تین جیتے ہوئے کپ سامنے میز پر رکھے ہوئے تھے. (۱۹۳۲ ، روح ظرافت ، ۱۳). کالج کے زمانے کا ایک میلا کچیلا کپ رکھا تھا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۷۲). (ب) م ف. **پیالہ بھر**. اوپر سے شیر کاؤ ایک کپ جو مصری سے شیریں کر لیا گیا ہو نوش کرائیں. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۶۱).
[انگ : Cup].

کَپ (۲) (فت ک) امذ.
لرزہ ، تھرتھراہٹ ، کانپنا.

ترغل روٹھی تب کی ماری
کب کپ کرتی آتی بچاری
(۱۹۸۸ ، نذر خسرو ، ۸۱). [کاپ (رک) کی تخفیف ، س : कर्पर].

کُپ (ضم ک) امذ.
۱. (کاشتکاری) **بُھس یا اناج کا بورا جو برج کی شکل کا بناتے ہیں ، بونگا.** سرکنڈا کی ہوا دار سرکیاں بنا کر درختوں کے سائے میں ان کے کپ بنائیں. (۱۹۴۳ ، پنجاب کی سبزیاں ، ۵۳). ۲. **اناج کا گودام ، کھتا ، ڈھیر ، انبار ؛ کڑھا ؛ کنواں** (پلیٹس). [س : کوپ कूप].

--- سیٹنا (--- ی مج ، مغ) امذ.
(کاشت کاری) **کپاس کے درختوں کی سٹیاں ، چھڑیں جن سے کسان معمولی ٹٹیاں بنا لیتے ہیں ؛ کپاس کا وہ کھیت جس میں سے کپاس چُن لی گئی ہو اور اس کے درختوں کے ٹھنٹھ لگے ہوئے ہوں** (اب و ، ۲ : ۸۶). [کپ + سیٹنا (رک)].

کُپّا (ضم ک ، شد پ)، (الف) امذ ؛ ــــ کپہ.
۱. **چمڑے یا جھلی کا پھولا ہوا چھوٹے منھ کا ظرف جس میں گھی یا تیل رکھتے ہیں (عموماً چرمی ظرف).**
جب اس میں تو اتکے گا نہ دم نکلے گا پھڑکا
کپوں میں روپے ڈال کے جب دیویں گے کھڑکا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۹۸). برق نے پوچھا کتنی بارود چاہیے ، آتش باز نے کہا بیس کپے. (۱۸۸۴ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۳۸). موضع سرس پور کے رہنے والے جن کا پیشہ گھی اور تیل کے کپے اوٹھانے کا ہمیشہ معین ہے. (۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۵۵). ڈپٹی صاحب ... منھ نہ تھا گھی کے کپے کی ڈھانک کہیے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۲ : ۱۰). دس بوری روا پانچ کپے گھی ، دو من ملائی اور بیس من دودھ حاضر کرو. (۱۹۵۹ ، بیرامن طوطا ، ۲۰۹). ۲. **ڈھیر ، انبار ، تودہ.** بندہ اس کا بھید نہیں جانتا ہے ہور اس میں کیا ڈھبا ہے سو نہیں پچھانتا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۱۶). (ب) صف. **پھولا ہوا ؛ سوجھا ہوا نیز موٹا ، فربہ.** سینہ بھینس کی بھینس ! پھول جیسی ماں کی کتنی پھول کپا بنی تھی. (۱۹۴۳ ، جلدی ، ۱۶). [س : कूप].

--- ایسا پُھولا بَیٹھنا محاورہ.
غصے میں بھرا ہونا (جامع اللغات).

--- سا ہو جانا ف م ؛ محاورہ.
نہایت موٹا یا فربہ ہو جانا ؛ پھول جانا ، سوج جانا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- کَر دینا محاورہ.
پُھلا دینا. اس کے منھ پر رومال نہ ہوتا تو یقیناً مصری کی ڈلیاں اس کے رخسار کو کپا کر دیتیں. (۱۹۷۴ ، طوفان حیات ، ۱۰۶).

--- لُڑھنا / لُنڈھنا محاورہ.
(امیر یا بادشاہ وغیرہ کا) **مرجانا ، فوت ہونا** (فرہنگ آصفیہ).

--- ہو جانا ف م ؛ محاورہ.
۱. **ناراض ہو جانا ، خفا ہو کر منھ سُجھا لینا.** امام صاحب اتنا سنتے ہی کپا ہو گیا. (۱۹۰۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۹۶). ۲. **بہت موٹا ہو جانا ، پُھول جانا.** جب کہا چکے سُوجھ کر کپا ہو گئے (۱۸۰۲ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۰۹). یہ لاش پھول کر کپا ہو گئی. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۷۳).

کُپاتر (ضم ک ، سک ت) صف ؛ امذ.
نااہل ، ناسزاوار ، نالائق ؛ وہ شخص وغیرہ جس کو خیرات دینا شاستر کی رو سے ممنوع ہے. آپ کچھ دان بھی کرو ؛ پرنتو پاتر اور کپاتر کی پہچان بھی کرو. (۱۹۰۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۷۳). [س : कुपात्र].

کَپاٹ (فت ک) امذ.
دروازہ ؛ کھڑکا ؛ تختہ ؛ زائد تختہ (دروازے کا) ، پٹ (دروازے کا) (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : कपाट].

کَپاٹی لَگام (فت ک ، ل) امث.
دہانہ ، قزنی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کپاٹ + ی ، لاحقۂ نسبت + لگام (رک)].

کَپار (فت ک) امذ.
۱. **کاسۂ سر ، کھوپڑی ، کپال.** چراغ کو دیا اور صندل کو چندن اور سر کو کپار بولنے لگے. (۱۸۹۳ ، انشا بہار بیخزاں ، ۳۵). ۲. **نوشتہ ، سند.** بعض کو سدھ بدھ نہیں وہ بھی باعث عشق کارروائی روزمرہ ... کے ... کپار بدھیا کا حاصل کر بیٹھے ہیں. (۱۸۸۰ ، مرقع تہذیب ، ۳۱). ۳. **گھوڑے کا مہرا** (فرہنگ آصفیہ). [کپال (رک) کا بگاڑ].

کَپاری (۱) (فت ک) امث.
رسّی جو گھوڑے کو قابو میں رکھنے کے لیے منھ پر باندھ دیتے ہیں (نوراللغات). [کپالی (رک) کا بگاڑ].

کَپاری (۲) (فت ک) امث.
بنگال میں ایک قوم جو اناج بیچتی ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [غالباً ، س : कपालिक کپالک].

کَپاری (۳) (فت ک) امث.
کھوپڑی (پلیٹس). [س ؛ کپال कपाल].

کَپاس (فت ک) امث.
بغیر اوٹی ہوئی روئی ، بنولے سمیت روئی نیز اس کا پودا یا درخت
بس بہندوی پنبہ را میداں کپاس
شتر گربہ بوم الو بوی باس
(۱۹۲۲ ، خالق باری ، ۸).
زہد کی تسبیح توڑ ذکر فکر لے نہ دوڑ
ورنہ یوں کاتنا سو سوت ہوے شب آخر کپاس
(۱۶۷۹ ، شاہ سلطان ثانی ، ک ، ۲۰ الف). قوم کسانوں کی ... یہ کبھی آتی کہ کپاس بوئی تھی. (۱۸۰۲ ، باغ اردو ، افسوس ، ۷۵).

پھول گل ہیں برف سے گویا کپاس
غورۂ پنبہ میں طفلِ سربسر

(۱۸۵۳ء ، کلیات قدر ، ۸۱). زمین کا آٹھواں حصہ کپاس کی کاشت کے لیے مخصوص کر دیا گیا تھا. (۱۹۲۲ء ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۵۹). غریب سے غریب کسان بھی فصل آنے پر حسبِ توفیق گندم یا کپاس یا دھان مولوی صاحب کے بیت المال میں ڈال آتا تھا. (۱۹۸۷ء ، شہاب نامہ ، ۶۹۹). [س : **कपास**].

---جس جگہ جائیگی اوٹی جائیگی کہاوت.
مزدور کو ہر جگہ بوجھ اٹھانا پڑتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال).

کَپاسی (فت ک).(الف) صف.
کپاس یا اس کے پودے یا پھول سے منسوب ، ہلکا زرد رنگ کا.

کس پھول میں پھول کون ہے عزیز
کپاسی کہا پھول صاحب تمیز

(۱۷۳۶ء ، قصۂ فغفورِ چین ، ۵۸). کپاسی رنگ گل بلاسی سے اور لیمو سے رنگا جاتا ہے. (۱۸۳۵ء ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۰). اودے اور کپاسی ... پھول کھلے ہیں. (۱۸۸۸ء ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۰۵). کاڑھے خاں ... اپنے کنبہ میں سب سے گراں ڈیل ، کپاسی رنگ ... ہر کام میں مضبوط. (۱۹۲۲ء ، کاڑھے خاں نے ململ جان کو طلاق دیدی ، ۲). (ب) امذ. ۱. **ایک رنگ کا نام جو مثل کپاس کے پھول کے ہلکی زردی لیے ہوتا ہے ، نیلاہٹ جھلکتا ہوا زرد رنگ.** حُسن آرا بولی: اسناں جی ! ... گربی کے (رنگ) چمپئی ، کپاسی. (۱۸۹۸ء ، مراۃ العروس (دیباچہ) ، ۲۱۳). اگر ہلدی کے رنگ میں نیل کا جزو دیدیں تو اوس سے سبز ، دھانی ، انگوری ، کپاسی ... وغیرہ رنگ بن جاتے ہیں. (۱۹۱۶ء ، خانہ داری (معیشت) ، ۳۸۳). گول باغ میں سفید مور ، دھانی مرغ اور کپاسی لقا کبوتر پلے ہوئے تھے. (۱۹۶۲ء ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۳). ۲. **جانوروں میں پایا جانے والا ایک قسم کا ورم جس میں رگ پٹھے تڑقنے لگتے ہیں.** کپاس کو چھری سے اس قدر چھیلے کہ آثار خون پیدا ہو جاوے. (۱۸۸۳ء ، صیدگہ شوکتی ، ۱۲۹). ۱۰ مرتبہ کپاسی میں بتہ دیا گیا ہو. (۱۹۰۶ء ، اکسیر الاکسیر ، ۳۱). [کپاس + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَپال (فت ک) امذ.
۱. **کھوپڑی ، کاسۂ سر.**

کہ ہے کوئی تجہ بھی اُجاوے کپال
نہ گھس اٹّے باٹے تس کا بتال

(۱۶۳۵ء ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۹۹).

ہاتھ پانوں الٹیا حال
پھوٹی لا گیا سیس کپال

(۱۵۰۳ء ، نوسرہار ، ۴۹). ۲. **ماتھا ، پیشانی ، سلاٹ.**

خوشی رات افلاک کہیے اتال
محمد دہر نکی جوں آپ کپال

(۱۶۲۷ء ، بدیع الجمال ، شاہی ، ۶۰). ۳. **کھوپڑی نما پیالہ ، کاسہ ، کشکول نیز پیالہ ، برتن.** شوجی سانپ کا زیور اور مُردوں کی مالا رکھتے ہیں الٰہ کوئی چھوٹا سانپ یا کپال مُردہ کا تو ہاتھ میں لے لیوے. (۱۸۵۵ء ، بھگت مال ، ۲۰۳). مہادیو کو ہاتھ میں کپال یعنی کشکول لیے ہوئے گداگری کی دربدری میں مبتلا کیا. (۱۸۸۶ء ، لال چندر کا ، ۶۰). ۴. (مجازاً) **قسمت ، نصیبا ، ٹھیکری ، آدھا گھڑا ، چھلکا (انڈے کا) ، ایک قسم کا کوزہ ، ڈھکنا** (جامع اللغات). [س : **कपाल**].

---اُجانا محاورہ (قدیم).
سر اٹھانا ، سرکشی کرنا ، نافرمانی کرنا.

کہ ہے کوئی تجہ بھی اُجاوے کپال
نہ گھس پڑے باٹے تس کا بتال

(۱۶۳۵ء ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۹۹).

---پھوٹنا ف ل ؛ (قدیم).
سر ٹوٹنا نیز بدقسمتی ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---کِریا (--- کس ک ، ی) امث.
(ہند) **مُردے کی کھوپڑی بانس سے توڑنے کا عمل جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ لاش جل چکنے کے بعد اس کا وارث کھوپڑی پھوڑتا اور اس میں گھی ڈالتا ہے.** تیج رام نے اسے رام گنگا پر لے جا کر پھکوا دیا اور کروڑی مل کے ہاتھ سے اس کی کپال کریا کرائی. (۱۸۶۸ء ، رسوم ہند ، ۱۶۱). [کپال + **क्रिया**].

---کریا کرنا محاورہ.
کپال کریا کی رسم ادا کرنا ؛ بہت سوچنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---کُھلنا محاورہ.
قسمت کھلنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

کَپالِک (فت ک ، کس ل) صف ؛ امذ.
کھوپڑیوں کے ہار پہننے والا ، جوگی. کپالک اور کالا مکھ بدن پر راکھ ملے کھوپڑیوں کے ہار پہنے کترا بجاتے چاروں اور گھومتے تھے. (۱۹۵۶ء ، آگ کا دریا ، ۱۹). [کپال + ک ، لاحقۂ صفت].

کَپالی (۱) (فت ک).(الف) صف ؛ امذ.
۱. **کھوپڑیوں کو بطور ہار پہننے والا ، جوگی ، فقیر.**

یا کپالی چندر چندنا منڈل وبھوتی
یا بدن چھائی چندر چندنا آرسی جوتی

(۱۵۹۹ء ، کتاب نورس ، ۶۹). ۲. **لمبے سر والا ؛ چالاک ، عیار ، فریبی شخص** (پلیٹس). (ب) امث. ۱. (بن باس) **جوگیوں کی ایک ریاضت جس میں سانس کو پیٹ میں روکنے اور روح کو دماغ کی طرف منتقل کرنے کی مشق کی جاتی ہے** (ا پ و ، ۷ : ۱۵۹). ۲. **اونٹ کے سر کی ایک بیماری جس میں کھوپڑی میں پیپ بھر جاتی ہے.** مرض کپالی میں اونٹ کی کھوپڑی کے خانوں میں پیپ بھر جاتی ہے. (۱۹۸۰ء ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۷۵). [کپال + ی ، لاحقۂ نسبت].

---چڑھانا محاورہ.
(ریاضت) **حبس دم کی مشق کرنا یا کرانا.** ہم نے اپنے بھائی کو ... کپالی چڑھائی. (۱۸۸۳ء ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۰۳).

ـــــ کرِیا (کس ک ، سک ر) امث.
وک : **کپال کریا** (پلیٹس). [کپالی + کریا (رک)].

کپاسی (فت ک ، مغ) صف (قدیم).
رک : کپاسی ، کپاس کا بنا ہوا.

کپڑا کپاسی پہن تا
ہے دین میں راحت بہوت

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۹۱). [کپاسی (رک) کا قدیم املا].

کپاہ (فت ک) امث.
رک : کپاس.

دُکھ اٹھائے کسی قدر
مُوسل کے ہاتھوں دھان آہ !
کٹ کُٹا کر (مار کھا کر) ہو سفید
ہو بہو جیسے کپاہ

(۱۹۶۳ ، پرواز عقاب ، ۶۷). [کپاس (رک) کا بگاڑ].

کپَب (فت ک ، پ) امذ.
زمین کے پتلے سے ٹکڑے کا سرا. انف الارض وہ ہے کہ ایک ٹکڑا زمین کا دریا میں بڑھ کر گیا ہو جسے کپب اور نونک بھی کہتے ہیں. (۱۸۶۰ ، خلاصہ علم جغرافیہ ، ۹). [مقامی].

کپتان (فت ک ، سک پ) امذ.
۱. **ایک فوجی افسر جو لفٹنٹ سے اوپر اور میجر سے نیچے درجہ کا ہوتا ہے.**

ہے کیوں نہ واں کی سپہ سر بلند
جہاں ایسا کپتان ہو عقل مند

(۱۷۸۶ ، مثنوی میر حسن ، ۱ : ۲۵۷).

رواں ہیں آگے آگے لخت دل کے یوں مرے آنسو
چلیں ہیں اردلی کے لوگ جوں کپتان کے آگے

(۱۸۰۵ ، دیوان ریختہ ، رنگین ، ۲۲۱). کپتان جہاز کا ... پہلے بھی اس بندر میں آیا تھا. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۷۳).

کپتان اپنی موج میں ہے ہم ہیں ڈوبتے
واللہ قوم پر ہے یہ قومی جہاز بوجھ

(۱۹۲۱ ، اکبر ، کل ، ۱ : ۱۶۹). جہاز کے کپتان کی طرف سے اعلان کیا گیا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۱۳). ۲. **کھیل کی ٹیم کا سردار ، قائد ، لیڈر ، کپتنی.** کیا آپ علی گڑھ میں کپتان رہ چکے ہیں. (۱۹۲۶ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۲۱۱). پاکستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان عمران خان نے کہا ہے کہ وہ انگلینڈ کے خلاف سیریز میں پاکستانی ٹیم کی نمائندگی کریں گے. (۱۹۹۲ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ مارچ ، ۱). [انگ : Captain کی تارید].

کپتانی (فت ک ، سک پ) امث.
کپتان کا عہدہ اور کام ، سرداری ، سربراہی ، رہنمائی. خدمت قلعداری کے علاوہ درجہ کپتانی تک پہنچایا. (م ۱۹۰۰ ، پولو (دیباچہ) ، ۳). ہماری کپتانی کا پتہ پانی ہوگیا تھا. (۱۹۷۵ ، سلامت روی ، ۱۸۵). [کپتان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کُپُتّر (ضم ک ، پ ، سک ت) امذ.
ناخلف بیٹا ، بد اور نافرمان فرزند. بد چلن بی بی ہران کر اور کپتر خاندان کو ہوتے. (م ۱۸۰۰ ، بیتال پچیسی ، ۱۳۲). [س : कुपुत्र].

کُپتی (ضم ک ، سک پ) امث (قدیم).
وہ چھوٹی تلوار یا شمشیر وغیرہ جو دستی چھڑی میں پوشیدہ ہو (قدیم اردو کی لغت). [گپتی (رک) کا ایک املا].

کَپتھ (فت ک ، کس پ) امذ.
کوئٹ کا درخت یا پھل ، کیتھ (لاط : Feronia Elephantum). (پلیٹس). [س : कपित्थ].

کُپتھ (ضم ک ، فت پ) امذ.
بُرا راستہ ، برا طریقہ ، کفر و الحاد ، گمراہی (ماخوذ : پلیٹس). [س : कुपथ].

کَپِتْھڑی (فت ک ، سک پ ، تھ ، فت پ ، سک ت) امث.
کیتھ (رک) کا بنا ، ایک روئیدگی ہے جس کے پتے کیت کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۸۲). [کیتھ یت+कपित्थ + ی ، لاحقۂ تصغیر].

کَپٹ (فت ک ، پ). (الف) امث نیز امذ.
۱. **بغض ، عناد ، کینہ ، دشمنی ، منافقت.** دوسری پاکی ، یہ ہے دل کی بُری خصلتاں تے پاک ہونا ... غصہ ہور کپٹ ہور ٹیک بنا ہور بخل. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۷۳). بعض سوں ہور کپٹ سوں ... نفس کے بری کی سوں حکوتی گلاریا سو او مرنے کے آگر ہوا. (۱۹۶۹ ، دو الاسرار ، ۲۰).

کر یاد تجھ کپٹ کوں پڑتے ہیں اشک لپ لپ
مکھ بات ہوتا ہوں شکوہ تری کپٹ کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶).

ہزار طرح جو ملے بتاں سے ہو کر شاد
پر ان کے دل سے یہ ممکن نہیں کپٹ جاوے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۰۳).

جو سادھ سنت ہیں ہُوئے ، سو وہ اُدھوئے ہیں
کپٹ کی ندی یہ نکلے بھگت کے ہُوئے ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۸). آپ نے ہنس کر فرمایا تو میرے ساتھ ہو گا بشرطیکہ کپٹ اور حسد سے دل کو محفوظ رکھیے. (۱۸۸۸ ، تفسیر ابو کرم ، ۱۲۰).

من سے بڑی ہوتی ہے اک کھیل بلی کپٹ کی
دیکھو وہ یار ہم سے جاتا ہے منہ چھپائے

(۱۹۰۸ ، مخزن ، مارچ ، ۹۱).

سنگین ہیں ، تیر کی مانند ہیں
سینوں میں کپٹ ، سخت ارادوں میں جھپٹ

(۱۹۸۳ ، چراغ اور کنول ، ۸۰). ۲. (اُ) **چھل ، فریب ، دھوکا**

کپٹ بول نہیں جس بڑے کانھ تھوں
کہ جی ہوتا ہوئے نہ بول دوں

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۷۷).

میں میرا سب حرص ہوا میں خلی لیتا دھاتوں
کوڑ کپٹ بدھ پھر سنی شیطان اس کے ناتوں
(١٥٨٢ ، شاہ برہان ، وصیت الہادی ، ١٠٥).
وہ انکھیاں مست شیلی سی کچھ کالی سی کچھ بلی سی
جنوں کی دغا نظروں کی کپٹ سیوک کی لڑاوٹ ویسی ہی
(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ١ : ٢ : ١٣٨). رگھونندن سوامی نے فی الفور
سی کا کپٹ جان لیا. (١٨٥٥ ، بھگت مالا اردو ، ٣٣). چندر گپت
انکے کپٹ کو خوب سمجھتا تھا وہ سبھا سے نکل کر بنوں
کو چلا گیا. (١٩٢٦ ، ناٹک کتھا ، ٩٣). (ا) چالاکی ، عیاری
اس نے بھی بدتمیزی اور کپٹ کے ساتھ آنکھ ناڑتے ہوئے
کہا (١٩٨٥ ، ٩٠ ذلتوں کے مارے لوگ (ترجمہ) ، ٣٩٠). ٣. کھوٹ ،
ملاوٹ (پلیٹس).

عیب دنیا کیا ہے جو تجھ میں نہیں
جو تو چاہے کہ نہیں اس میں کپٹ
(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ٣٢٠). (ب) صف. چال باز ، فریبی ،
منافق ، منافقانہ (پلیٹس).
عاری میں آ بے اختیاری سوں کچک بولیا سوش
ہرکٹ بُرا مانے کپٹ بل گئے سو کو وہ کون تھی
(١٧١٥ ، بحری ، ک ، ١٩٥). [س : कपट].

---- بیوپار (--- کس ب ، ی ج) امذ.
ریاکارانہ عمل ، منافقانہ کام ، بُرا کام. میں یہ کپٹ بیوپار نہیں کرتا ،
میں نے تو مذاق کیا تھا. (١٩٣٦ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ٩٥).
[کپٹ + بیوپار (رک)].

---- بھاؤ (--- و ج) امذ.
بُرا برتاؤ ، بد سلوکی ، بد نیتی (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت).
[کپٹ + بھاؤ (رک)].

---- پکڑنا محاورہ (قدیم).
عداوت رکھنا ، کینہ رکھنا ، بغض رکھنا. غیر نے سمجی کہ حسن دھن
من موہن اس سوں کپٹ پکڑی ہے. (١٩٣٥ ، سب رس ، ٢٣٠).

---- دینا محاورہ.
دھوکا دینا ، فریب دینا نیز منافقت کا برتاؤ کرنا ، بے وفائی کرنا.
جو اور کا چھیلے جگر ، اس کا جگر چھلتا بھی ہے
جو اور کو دیوے کپٹ ، اس کو کپٹ ملتا بھی ہے
(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٢ : ٢٣٦).

---- رکھنا محاورہ.
دل میں یا نیت میں کھوٹ رکھنا ، کینہ رکھنا ، بغض رکھنا
مومن نہ رکھے جیو لئے
کینہ کپٹ ، غصہ بغض
(١٦٣٥ ، تحفۃ المومنین ، ٨٧).
ساتھ غیروں کے ہے سدا گٹ پٹ
اک ہمیں سے رکھے ہے دل میں کپٹ
(١٧٩٢ ، محب ، د ، ١٢٣). سچائی نہیں رہی لوگ منھ پر
بات میٹھی کہتے ہیں اور دل میں کپٹ رکھتے ہیں. (١٨٠٣ ،
بیتال پچیسی ، ٣٢). دل میں کپٹ رکھے اور ظاہر میں دوست بنا
رہے. (١٨٤٥ ، مجالس النساء ، ١ : ٦٨).
وہ بھڑوا سر بزم کٹ کٹ گیا
رکھا مغا بیگم سے جس نے کپٹ
(١٩٢١ ، دیوان ریختی ، ٢٨).

---- سے م ف.
بغض کے سبب ؛ دھوکے سے (جامع اللغات).

---- کرپان (--- کس ک ، سک ر) صف.
(لفظاً) دھوکے کی تلوار ؛ (کنایۃً) نہایت مکار ، حد درجہ عیار ،
فریبی نیز کینہ پرور ، بہت بغض رکھنے والا.
کوئی چھل والا ، کوئی بل والا ، کوئی کپٹ کرپان
کوئی سمبدھک کوئی سن بوجک ، کوئی سبھا پردھان
(١٩٥٩ ، لاحاصل ، ٣٦). [کپٹ + کرپان (رک)].

---- کرنا (ف مر) محاورہ.
دھوکا دینا ، چھل کرنا ، فریب دینا. اگر تو نے ... ایسے آدمی کے
ساتھ کپٹ کیا تو اسی دم میں تیری جان لے لوں گا. (١٩٣٦ ،
پریم چند ، زاد راہ ، ٢١).

---- ہونا محاورہ.
کدورت ہونا ، بغض ہونا ، دل میں کھوٹ ہونا.
مری طرف سے کپٹ جس کو ہے الٰہی کرے
جو شہد وہ پیئے تو ہو وہ اس کے حق میں سم
(١٨٣٥ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ٨٩)).

کپٹیا (فت ک ، سک پ) امذ.
بُرا چاہنے والا ، دشمن ، کپٹیا (کاشتکاری) جنگورن چاول کی
پود کو خراب کرنے والا ایک قسم کا کیڑا (اب و ، ٦ : ٨٦).
[کپٹ + یا ، لاحقۂ نسبت (رک) کی تخفیف].

کپٹنا (فت ک ، ب ، سک ٹ) ف ل م (قدیم).
بُرا چاہنا ، بد خواہی کرنا نیز دھوکا دینا ، جعلسازی کرنا
کپٹ سٹ کاڑ اے کپٹی ہمیں کپٹی نیں کپٹے توں
اپنا کپٹی یہ کپٹی ہو رکھی اب توں کپٹ میں دل
(١٦٩٧ ، ہاشمی ، د ، ١٢٣). [کپٹ + نا ، لاحقۂ مصدر].

کُپٹنا (ضم ک ، فت پ ، سک ٹ) ف م.
چھیلنا ، مونڈنا ؛ (بکری یا بھیڑ وغیرہ کے) بال مونڈنا یا صاف
کرنا (نوادرالالفاظ ، ٣٠٩). [اپٹنا (رک) کا بگاڑ].

کپٹی (فت ک ، نیز سک پ) صف ؛ امذ.
١. کپٹ رکھنے والا ، کینہ رکھنے والا ، بدخواہ ؛ دھوکے باز ، فریبی.
کپٹ سٹ کاڑ اے کپٹی ہمیں کپٹی نیں کپٹے توں
اپنا کپٹی یہ کپٹی ہو رکھی اب توں کپٹ میں دل
(١٦٩٧ ، ہاشمی ، د ، ١٢٣). نوکر بے مرضی اور راجا بخیل اور
دوست کپٹی اور جورو نافرمان ہو تو یہ چار باتیں آرام کو دور کرنے
والی ہیں. (١٨٠٣ ، بیتال پچیسی ، ١٠٦).

موہن کٹھورا کپٹی والا جا کے اپنے جھانئے
رہتے تھے پاس ہمدم ہو گئے پرائے
(۱۸۷۹ ، دیوان بیگم ، ۵۷). راون پہلے جنم میں دھار مک راجا تھا ، ایک کپٹی فقیر کے دھوکے میں آ کر دوسرے جنم میں راون بنا. (۱۹۹۰ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۳۶۹).
میرا کٹم ہے ، بگڑا ساوا
بیری بیٹا ، کپٹی باوا
(۱۹۶۹ ، الہام و افکار ، ۱۳۵). ۲. **خبیث ، بد باطن ، کھوٹا ، جعل ، بد دیانت ، مکار ، دغاباز آدمی** (پلیٹس). [کپٹ + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

---کی پریت / پیت (بیت) مرن کی ریت کہاوت.
کینہ ور کی دوستی میں موت کا خطرہ ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

کپْچَہ (فت ک ، سک پ ، فت چ) امذ.
ایک وضع کی آستین دار صدری ؛ کرتا نیز لباس.
پہنے ذرہ و غلی کپنک جھل قد
قبایاں و کپچیاں تو تہیاں بے عدد
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۰). [ف : خفتان (رک) کی تارید].

کُپڈ (ضم ک ، شد پ بفت نیز بلا شد) صف.
کپڈھ ، جاہل ، ان پڑھ. دیکھنے میں یہ آتا ہے کہ ان پڑھ اور کپڈ لوگ بھی کام پڑنے پر کچھ بول بنا لیتے ہیں. (۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۲۷۳). [کپڑھ (رک) کا ایک املا].

کُپڈھ (ضم ک ، فت پ) صف.
جاہلِ مطلق ، ناخواندہ ، بے علم ، اَن پڑھ (فرہنگِ آصفیہ) [کپڑھ (رک) کا بگاڑ].

کَپَر (۱) (فت ک ، پ) امذ (قدیم).
کھپر ، (ناریل کا) ڈاب ؛ پیالہ.
دے شربت کے ہو کوزے جتے ناریل کے کپر
میٹھے کتی نیر کے چشمے تے بھریا ہے منجل
(۱۶۷۰ ، شاہی ، ک ، ۱۰۷). [کھپر (رک) کا ایک املا].

کَپَر (۲) (فت ک ، پ) امذ.
رک : کپڑ (پلیٹس). [کپڑ (رک) کا بگاڑ].

کَپْرا (فت ک ، سک پ) امذ.
رک : کپڑا (پلیٹس). [کپڑا (رک) کا بگاڑ].

کَپّڑ (فت ک ، شد پ بفت نیز بلا شد) امذ (قدیم).
کپڑا (رک) کا مخفف ؛ مرکبات میں مستعمل.
زر بود سناو سیم و نقرہ روپ
جامہ کپڑ لاٹ لنگ دبۂ کوپ
(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۹۹۰).
فقط خار ہی کیا کپڑ پھاڑ تھا
کہ بوٹا بھی واں جھاڑ جھنکاڑ تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۹۲). [کپڑا (رک) کی تخفیف].

---بوٹ (---و مج) امث.
کپڑوں کی گٹھڑی (پلیٹس). [کپڑ + بوٹ (رک)].

---پُھول (---و مع) امذ.
ایک قسم کا ریشمی کپڑا ، کریپ (پلیٹس). [کپڑ + پھول (رک)].

---چھان / چِھن (---/فت چھ) صف.
۱. **کپڑے کا چھنا ہوا ، خوب باریک اور میدہ سا چھنا ہوا ؛ (کنایۃً) خالی ، کنگا**. اسم اور حاصل مصدر کے مرکبات مثلاً کپڑ چھان ، سر پھٹول ، گدھا لوٹن. (۱۹۲۸ ، سلیم (وحید الدین) ، افادات سلیم ، ۹۰).
کپڑے کی قیمت ادا کر کے بچا کیا خرچ کو
کپڑے والوں نے مجھے بالکل کپڑ چھن کر دیا
(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۱۰۰). ۲. **غیر محسوس ، جسے چھو نہ سکیں یا ادراک نہ کر سکیں (سلوک) ؛ گہرا ، عمیق** (مشورہ) (پلیٹس). [کپڑ + چھان / چھن ، چھاننا نیز چھننا کا حاصل مصدر].

---چھان / چِھن / چَھنّد کرنا ف م ؛ محاورہ.
باریک کپڑے میں چھاننا ، خوب باریک اور میدہ سا چھاننا ؛ خالی کر دینا ، کنگا کر دینا.
ملکا نصف اُس کی مرچیں سرخ لے جان
انہیں بھی کوٹ کر کر کے کپڑ چھان
(۱۷۹۵ ، فرس نامہ رنگین ، ۲۳). آدھی چھٹانک پسی ہوئی اور کپڑ چھان کی ہوئی ہلدی بھی اس میں ڈال دو. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۲۰). عام رواج یہ ہے کہ مکھیوں کو شہد نکال کر ... پھر کپڑ چھند کر لیتے ہیں. (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۹۹).

---دَراز / دَرآز (---فت د) امذ.
توشہ خانہ ، توشک خانہ (فرہنگِ آصفیہ) [کپڑ + دراز (رک)].

---دُھور (---و مع) امذ.
رک : کپڑ پھول.
وہ خا کر راہ ہونے سے بنا دے پیراہن
بدن پہ جس کے کپڑ دھور کا لباس نہ ہو
(۱۸۵۸ ، کلیاتِ تراب ، ۱۲۷). [کپڑ + دھور (رک)].

---دُھول (---و مع) امذ.
رک : کپڑ پھول (فرہنگِ آصفیہ ؛ نور اللغات). [کپڑ + دھول (رک)].

--- کُوٹ (---و مع). (الف) امث.
وہ مٹی جو پرانے چیتھڑے ملا کر کٹھالی کے لیے تیار کی جاتی ہے (پلیٹس). (ب) امذ. **ڈیرا ، خیمہ ، تنبو** (نور اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). [کپڑ + کوٹ ، کوٹنا (رک) کا حاصل مصدر].

--- کوٹی (---و مج) امذ (قدیم).
خیمہ ، تنبُو. تنبو ہندوی کپڑ کوٹی. (۱۵۵۰ ، نثل خالق باری ، ۸). [کپڑ + کوٹ ـ کوٹھ + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- کوٹھ / کوٹھا (---و مج) امذ.
خیمہ ، تنبو (پلیٹس).

---گند (ـــ فت گ ، سک ن) امث.
کپڑے کے جلنے کی بُو. کوئلہ آن کی رضائی کے بکل میں آ گیا جب بنا بی کو کپڑ گند آئی. (۱۹۰۳ ، اہل محفہ اور نا اہل پڑوس ، ۲۳). [کپڑ + گند (گندھ) ، گاندھ (رک) کی تخفیف].

---مٹ (ـــ فت م) امث.
گیلی مٹی میں لتھڑا ہوا کپڑا جو گل حکمت (رک) میں استعمال کیا جاتا ہے، گیلی مٹی میں آلودہ وہ کپڑا جو کسی چیز کے کشتہ وغیرہ بنانے کے لیے مٹی کے کلھیا وغیرہ پر لپیٹ کر اسے آگ میں جلاتے ہیں. کپڑمٹ جل جائے تو آگ سے نکال کر کپڑمٹ سے علیحدہ کرے. (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۲۰۰). پوست سرس سیاہ ، ۵ تولہ کی لگدی میں کپڑمٹ کر کے چار سیر اپلوں کی آگ دیں - (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۶۸). [کپڑ + مٹ ، مٹی (رک) کی تخفیف].

---مٹ کرنا ف م ؛ محاورہ.
کپڑے پر گیلی مٹی یا کوئی اور گیلی چیز پر طرف لگانا ، چھپانا. رسولی داڑھی کو خضاب سے کپڑمٹ کرنا ... مشغلہ رہ گیا تھا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۲۹).

---مٹی (ـــ کس نیز فت م ، شد ٹ) امث.
رک : کپڑمٹ. اس میں اوپر تک بجھا کر منہ کپڑمٹی سے بند کر کے چولہے پر چڑھا کے جلا لیویں (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۸۳). [کپڑ + مٹی (رک)].

کپڑا (فت ک ، سک پ) امذ.
(سوت ریشم اُون یا نائیلون وغیرہ کا بنا ہوا پارچہ جو خاص طور پر لباس کے علاوہ اور بہت سے کاموں میں آتا ہے. تین ننگے ، بکس کوں کپڑا نہ تھا. (۱۴۰۳ ، بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، فروری ، ۶۳)).

> پاکس (پاک) وہ دردہ یا پہنا ہوئے
> غسل کر اس میں یا کپڑا دھوئے
>
> (۱۵۰۳ ، لازم المبتدی (ق) ، ۳).

> معانی کے سو میلے کپڑے تا دیکھو کہ عاشق ہے
> سو کپڑے کاڑ کر دیکھو کہ پکڑیا ہے تمن در کوں
>
> (۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵).

> علی گھر میں جائے نظر جو کیا
> کفن کوں بھی کپڑا نہ کچ پائیا
>
> (۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ۲۳).

حکم ہوا کئی ایک روپئے اور ایک کپڑا جھالر دار اور ایک کوپی تیل کی اور ایک پوڑی مسی کی تصدق ہو. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳).

> تم سفر سے جو نہ آؤ تو تسلی کو مری
> بھیجدو جلد کوئی اپنے بدن کا کپڑا
>
> (۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۲).

آپ کے پاس روپیہ نہ تھا تو آپ نے کپڑا کیوں اتروا دیا. (۱۹۰۷ ، طوفان حیات ، ۱۱). کچھ تنخواہ پیشگی دی جائے تا کہ ایک جوڑا کپڑا اپنے بیٹے کو بنا سکوں. (۱۹۸۳ ، طوبیٰ ، ۲۳۵). [ہ : कपड़ा ؛ س : कर्पट].

---اُتارنا ف م.
کپڑا بدن سے جدا کرنا (نوراللغات).

---اوڑھنا ف م.
کپڑے سے اپنے تئیں ڈھانکنا ، کپڑا اوپر لینا ، دوپٹہ سر پر ڈالنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---بگڑنا محاورہ.
کپڑا گندہ ہونا ، لباس میلا ہونا. اگر جانور نے ... کنکری یا کیچڑ اوڑائی یا غبار اوڑایا یا چھوٹا پتھر اور اوس کے سبب سے کسی آنکھ پھوٹ گئی یا کپڑا بگڑ گیا تو سوار پر ضمان نہ ہو گا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۱۱۸).

---بُننا ف م.
تانا بانا کر کے کپڑے کا تیار کرنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---پہننا ف م.
لباس پہننا ، پوشاک زیب کرنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---پہنیے/پہنئے جگ بھاتا کھانا کھائیے کھائیے مَن بھاتا کہاوت.
لباس فیشن کے مطابق ہونا چاہیے کھانا اپنی مرضی کے مطابق ؛ لباس عام پسند اور خوراک اپنی پسند کے موافق کھانے سے آدمی اچھا رہتا ہے (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

---پھینچنا محاورہ.
میلے کپڑے کو بغیر صابن کے اس طرح دھونا کہ اچھی طرح صاف نہ ہو ، کپڑا کھنگالنا. ملاح یا کپڑا پھینچنے والا جو صرف پانی میں ڈبا کر لا دیوے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۵).

---چڑھانا ف م.
کپڑا اُڑھانا ، کسی چیز کو کپڑے سے ڈھانکنا. رات بھر چراغ روشن رکھیں صبح کو اس پر کپڑا چڑھاویں. (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) ، جانورستان ، ۳۵).

---چل جانا محاورہ.
کپڑے کا مسک جانا ، کپڑے کا پھٹ جانا.

> کہتا وحشت سے یہ ہے جامۂ پیری میرا
> دیکھ کپڑا ہوں پرانا ابھی چل جاؤں گا
>
> (۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۸).

---سفید کرنا محاورہ.
کپڑے کو نہایت صاف دھونا. وہ دھوبی جو فقط کپڑا سفید کر دیتا ہے اور نشاستہ وغیرہ نہیں لگاتا اسی حکم میں داخل ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۳).

--- کہتا ہے تو مجھے کر تہ ، میں تجھے کروں شہ کہاوت.
کپڑے کو حفاظت سے پہننے والے کی خوش پوشاکی کے باعث عزت ہوتی ہے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---لتّا/لتّہ (---فت ل ، شد ت) امذ.
کپڑا اور پہننے اوڑھنے سے متعلق دوسرا چھوٹا موٹا سامان لباس وغیرہ. کپڑا لتا بھی ضروری ہی اپنے پاس رکھتے ہیں (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۵۰). خدا کا دیا کپڑا لتا گہنا پاتا سب کچھ ہے. (۱۸۴۳ ، مجالسُ النسا ، ۱ : ۳۵). کپڑا لتا ملا کر لڑا کت جان کی مالی حیثیت تیس چالیس ہزار کے قریب ہے. (۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۲۰). مجروی پر مال تو ضرور تھا لیکن کپڑا لتہ ، درہم و دینار نہیں بلکہ کتابیں تھیں. (۱۹۸۲ ، طوبیٰ ، ۶۲۵). [کپڑا + لتا (رک)].

---لینا محاورہ.
حائضہ عورت کا سیلان خون کی رکاوٹ کے لیے کپڑا باندھنا (ماخوذ : نوراللغات).

---نِکَل جانا محاورہ.
کپڑا پھٹ جانا ، کپڑے کا مسک جانا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---نہ لَتّا بِسَّی مَلے اَلْبَتَّہ کہاوت.
مفلسی میں زیب و زینت کی ہوس وہ بھی غیر مناسب (نوراللغات).

---والا امذ.
کپڑا تیار کرنے والا ؛ کپڑوں کا تاجر ؛ کپڑا بیچنے والا ، بزّاز (پلیٹس). [کپڑا + والا (رک)].

---ہَنْدہ (---فت ہ ، سک ن) امث.
رک : کپڑ گند (نوراللغات ؛ پلیٹس). [کپڑا + س : कापड्ड].

کَپْڑَوْتا/کَپْڑَوْتی (فت ک ، سک پ ، و لین) امذ.
زخم یا ٹوٹی ہوئی ہڈی کے اوپر کپڑے کی پٹیوں کی باقاعدہ بندش (اب و ، ۷ : ۱۳). [کپڑ (رک) + وتا / وتی ، لاحقۂ نسبت].

کَپْڑَوْتی (فت ک ، سک پ ، و لین) امث.
رک : کپڑوٹی جو زیادہ فصیح ہے. شیشی کی کپڑوتی کرکے سکھا کر جنگلی اپلوں کی آگ میں رکھیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۰۰). [کپڑوٹی (رک) کا ایک املا].

کَپْڑَوْٹی (فت ک ، سک پ ، و لین) امث.
۱. کپڑے پر مٹی لتھیڑ کر کسی ظرف پر لپیٹنے کا عمل اور گل حکمت (عموماً کشتہ پھونکنے کے لیے). منہ اوس کا بند کرکے کپڑوٹی کریں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۷۱). ۲. کپڑے میں چھاننے کا عمل (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [پ : कपड्डवीका].

---کَرنا محاورہ.
کپڑے سے کسی ظرف کا منہ ڈھانکنا یا لپیٹنا (پلیٹس).

کَپْڑوں (فت ک ، سک پ ، و مج) امذ ؛ ج.
کپڑا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ، مرکبات میں مستعمل.

---سے فارغ ہونا محاورہ.
حیض سے فراغت پانا ، ایام کا ختم ہونا. اس کا گوشت عورت کپڑوں سے فارغ ہونے کے بعد کھا لے تو پھر کبھی کپڑوں سے نہ ہو اور نہ حمل رہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۵).

---سے ہونا محاورہ.
حیض کی حالت میں ہونا ، میلے سر سے ہونا ، ایام سے ہونا. وہ عورت جو کپڑوں سے ہو جب تک پاک نہ ہولے اس کی مینگی کھولنے کو اس کے نزدیک مت جاؤ (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۵۸). ہندوستان کے مختلف حصص میں عورتیں مختلف محاورات سے اس حالت (ماہواری) کا اظہار کیا کرتی ہیں ، مثلاً تار لگنا ہونا ، کپڑے آنا ، کپڑوں سے ہونا. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۳۰).

---کا آنا محاورہ.
حیض سے ہونا (نوراللغات).

---کا پھاڑے کھانا محاورہ.
جسم پر ناگوار ہونا (فرہنگ اثر).

---کا دَھجّیاں لینے کے قابل ہو جانا محاورہ.
پھٹ جانا ، تار تار ہو جانا (فرہنگ اثر).

---میں نہ سَمانا محاورہ.
خوشی کے مارے پھول جانا نیز مٹاپے کے باعث پھٹے پڑنا.

زمیں کپڑوں میں اپنے نہیں سماتی
اس اوپر جو تیرا دامن پڑا ہے
(۱۷۳۱ ، شا کوتاہی ، ۵ ، ۳۰۵).

کَپْڑَہ (فت ک ، سک پ ، فت ڑ) امذ.
رک : کپڑا. لوگ اوس قلعہ کے تمام یہود تھے ، اور کسب سب کا کپڑہ حریر بنانا تھا. (۱۸۳۰ ، کربل کتھا ، ۲۲۳). [کپڑا (رک) کا قدیم املا].

کَپْڑے (فت ک ، سک پ) امذ ؛ ج.
کپڑا (رک) کی جمع ؛ مرکبات میں مستعمل.

کبھی لا سکوں جا کہ کیا کھانے کا
او کسوت کوں کپڑے کہاں پانے کا
(۱۵۹۱ ، قصۂ فیروز شاہ (ق) ؛ عاجز ، ۵).

جوں ڈونگر کے دامن میں لشکر کھینچیا
اُتے خوب کپڑے ہی ڈیرہ کیا
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۶۷).

وہاں یہ حکم کہ کپڑے بھی چھین لو اس کے
میں منتظر کوئی خلعت حضور سے آئے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۱۵). ہاں بی بی کپڑے تیار کرو. (۱۹۱۹ ، شبِ زندگی ، ۱ : ۵). دلہن بے حد نازک مزاج تھی کپڑے ، زیور سب اس کی پسند سے خریدے گئے. (۱۹۸۷ ، روز کا قصّہ ، ۹۰).

---اُتار لینا/اُتارنا محاورہ.
۱. لوٹ لینا ، کھسوٹ لینا ، ننگا کر دینا ، بے عزت کرنا. حضور انکے کپڑے نہ اُتاروں تو کپڑے کے نئے مل کہاں سے کھڑے کروں. (۱۹۷۱ ، اردو کی آخری کتاب ، ۲۸). ۲. جسم سے کپڑے جدا کرنا ، بے لباس ہونا ، ننگا ہونا.

ہو چکی شرم و حیا آج تو نہ کیجیے شرم
وصل کی شب ہے ذرا کپڑے اوتاریے ہونٹ
(١٨٧٠ ، الماس درخشاں ، ١٩٣)۔ ٢. پوشاک بدل ڈالنا ، لباس تبدیل کرنا (فرہنگ آصفیہ)۔

---اُتروا لینا ف م ؛ محاورہ۔
رک : کپڑے اُتارنا معنی نمبر ١۔
جوشِ جنوں بھی کوئی قزاق ہے
کپڑے اوتروالیے ننگا کیا
(١٨٤٨ ، سخن بے مثال ، ٢٠٩)۔

---آنا محاورہ۔
رک : کپڑوں سے ہونا۔
کپڑے الوکھے مجھے آئے نہیں
رسم یہ بے ہودے ہیں سب بے نماز
(١٨٣٥ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ٣٠))۔

---بدلنا محاورہ۔
لباس تبدیل کرنا ، میلے کپڑے اُتار کر صاف کپڑے پہننا۔
کس بہانا ہے آ دیکھ جا ذرا ظالم
یہ کپڑے آج ترے سوگوار کے بدلے
(١٨٨٣ ، مرزا الہی ، د (ق) ، ٨٣)۔ اس میں تعدیہ جائیں گے ، پھر کپڑے بدلوں گی۔ (١٩٣٦ ، مضامین فلک پیما ، ٤٤)۔
نئے کپڑے بدل کر جاؤں کہاں اور بال بناؤں کس کے لیے
وہ شخص تو شہر ہی چھوڑ گیا میں باہر جاؤں کس کے لیے
(١٩٤٧ ، دیوان ، ناصر کاظمی ، ٩٨)۔

---بدلوانا ف م۔
کپڑے بدلنا (رک) کا متعدی (نوراللغات)۔

---بڑھانا محاورہ۔
کپڑے اتارنا ، بدن سے کپڑے جدا کرنا۔ اپنے کپڑے بڑھا کر ویسے ہی الگنی پر ڈال دیے۔ (١٩٩٠ ، لخت جگر ، ١ : ٢١٨)۔

---بسانا محاورہ۔
پوشاک میں عطر یا خوشبو لگانا۔ ہر نماز کے وقت ایک نئے عطر سے کپڑے بسانے اور خدا کے سامنے معطر ہو کر ہاتھ باندھے۔ (١٩١٣ ، غدر دہلی کے افسانے ، ١ : ٦٩)۔

---بنانا محاورہ۔
کپڑے سینا یا سلوانا ؛ (دھلائی) کپڑوں کو استری کر کے تہ کرنا (ا ب و ، ٥ : ٢٣)۔

---پنہانا ف م۔
پوشاک پہنانا ، لباس زیب تن کرانا۔
برہنہ اپنے تو کپڑے بھی نہ پہناؤ
لگے گی جسم کی کمخواب و کندن میں آگ
(١٨٣٢ ، دیوان رند ، ١ : ٥٦)۔

---پہننا ف م۔
کپڑے پہنانا (رک) کا لازم ، لباس زیب تن کرنا۔
کوئل اپنی ہوں دکھ دھر
پہنے کپڑے کالا کر
(١٥٠٣ ، مثنوی نوسرہار ، ٦٣)۔
مصحفی جس یہ جیب سے جو بہیں غیرت ہے
ہم پہنے ہی نہیں چین و شکن کا کپڑا
(١٨٢٣ ، مصحفی (انتخاب دہلی ، ١ : ١١٢))۔ کون کون سا کپڑا پہنا پرانا ہے اور کونسا پہنے اوڑھنے کے قابل ہے۔ (١٨٤٣ ، مجالس النساء ، ١ : ٨٦)۔

---پھاٹے گھر کو آئے کہاوت۔
ناکام واپس آنے کے موقع پر مستعمل۔ جب ان سب تجربوں کے بعد «کپڑے پھاٹے گھر کو آئے» تو تاہل کی زندگی ، بال بچوں کے خیال نے شاعری سے مستغنی نہیں تو غافل ضرور کر دیا۔ (١٩٤٣ ، مضامین عبدالماجد ، ٢٢٩)۔

---پھاڑ کر نکل جانا محاورہ۔
دیوانہ ہو کے نکل جانا۔
چھیڑ مت باد بہاری کہ میں جوں نکہتِ گل
پھاڑ کر کپڑے ابھی گھر سے نکل جاؤں گا
(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ١١)۔
مثلِ بوئے گل نکل جاؤں گا کپڑے پھاڑ کر
قاصدِ بادِ صبا کا منتظر استادہ ہوں
(١٨٥٨ ، سحر (نواب علی خان) ، قصائد سحر ، ٢١٣)۔ جی چاہتا تھا کپڑے پھاڑ کر جنگل کو نکل جاؤں۔ (١٩١٩ ، گرداب حیات ، ١٠٦)۔

---پھاڑنا ف م۔
انتہائی جنون کی حالت میں لباس کو چاک کرنا ، بدحواسی کی حالت ظاہر کرنے کے لیے کپڑے تار تار کرنا۔
کپڑے پھاڑے پھول گلاب
کانٹیاں ہرے آپس ڈال
(١٥٠٣ ، مثنوی نوسرہار ، ٦٥)۔
کدھیں اپنا بدن سنگاری رہی
کدھی کپڑے بدن پھاڑی رہی
(١٦٩٧ ، یوسف زلیخا (ق) ، امین ، ٨٩)۔
سیکڑوں پھاڑیں گے کپڑے کر یہی ہے رقص یار
دے جنوں کا دیکھیے کس کس کو اب الزام رقص
(١٨٣٢ ، دیوان رند ، ١ : ٦٩)۔
چاند بھی فدا ہو گا تیری ماہ تابی پر
گل بھی کپڑے پھاڑیں گے جامہ گلابی پر
(١٨٦٧ ، کلیات اختر ، ٣٩٥)۔ کسی پر بس نہ چلے تو خود اپنے کپڑے پھاڑنے لگتا ہے۔ (١٩٠٦ ، حکمت عملی ، ١٤٠)۔

---تنگ ہونا محاورہ۔
رک : کپڑوں میں نہ سمانا۔ خوشی کے مارے میرے بدن میں میرے کپڑے تنگ ہو گئے۔ (١٩٣٣ ، فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ١٠٠)۔

ـــــ چھڑانا مُشکِل ہونا محاورہ
پیچھا چھڑانا مشکل ہونا ، رہائی پانا مشکل ہونا ، دقت میں پھنس جانا ، جان بچانا مشکل ہونا.

قمری و بلبل نے آ گھیرا سمجھ کر سرو و گل
باغ میں کپڑے چھڑانا یار کو مشکل ہوا

(۱۸۳۰ ، شہیدی ، د ، ۱۹۰).

جو اطفالِ وحشیِ دل ہیں
ان کو کپڑے چھوڑانے مشکل ہیں

(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۲۲).

ـــــ رَنْگْنا ف م ، محاورہ
۱. فقیر ہونا ، جوگی بننا.

کیوں کہ کپڑے رنگوں میں تجھ غم میں
عاشقی میں لباس ہوتا ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۶۳).

۲. کپڑوں پر رنگ چڑھانا ، کپڑوں کو کسی رنگ سے رنگین کرنا (مہذب اللغات)

ـــــ قَطع کَرانا ف م
کپڑے کٹوانا ، لباس ترشوانا (قد و قامت کی پیمائش کے مطابق) کتنی عورتیں بچھ بے ہنر کو گھیرے رہتی ہیں کوئی کپڑے قطع کرانے آتی ہے ، کوئی صلاح لیتی. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۷).

ـــــ قطع ہونا ف م
قد و قامت کی مناسبت سے کپڑوں کی تراش یا کٹائی ہونا.

جب نہایا میں تو آیا غسلِ میت کا خیال
قطع جب ہونے لگے کپڑے کفن یاد آ گیا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰).

ـــــ گُو کر دینا محاورہ
کپڑے چکٹ کر دینا ، کپڑے زیادہ میلے کر دینا.

اوجھی بکری ہے عیب اس کی تو بن آتی ہے
کپڑے لڑکے مرے دو روز میں گو کرتے ہیں

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۵۵).

ـــــ لَتّے (ـــــ فت ل ، شد ت بفت) امذ ، ج.
کپڑا لتا (رک) کی جمع ، کپڑے اور دیگر سامان. برتن بھانڈے کپڑے لتے کھاٹ کھٹولے سب بہہ گئے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳۰). بال بچوں کے لیے کچھ کپڑے لتے بنانے پڑتے ہیں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۸). [کپڑے + لتّے (لتّا (رک) کی جمع بطور تابع)].

ـــــ لَتّے ہونا محاورہ
کپڑے پھٹ جانا ، کپڑوں کا چیتھڑے چیتھڑے ہو جانا. وہ کلی کے بدلے حوصلہ بنے کپڑے لتے ہوتے گھونسے کھاتے (۱۸۸۲ ، بوستان تہذیب ، ۵۸).

کَپْڑِیا (فت ک ، ب ، سک ڑ) امذ.
مختلف قسم کے (پرانے اور لوٹے پھوٹے) تجارتی مال کا خُلر (خوردہ) فروش (اب و ، ۲ : ۷۸). [کپڑا (رک) کا بگاڑ].

کُپْڑھ (ضم ک ، فت پ) صف.
جاہل ، ان پڑھ (پلیٹس). [س : کُ ، پڑھ (سابقۂ نفی) + پڑھ (پڑھنا (رک) کا حاصل مصدر)].

کَپْسا / کَپْسا (فت ک ، سک پ) امث.
(کاشتکاری) کپسا (رک) کی قسم کی زمین جس کے اجزا میں گاد اور کنکر اس طرح ملے جلے ہوتے ہیں کہ پودا جڑ نہیں پکڑتا ، دکن میں مُرم کہلاتی ہے. جو سہائی زمین کی قسم ہے جس پر کچھ محصول نہیں لگتا ان کے نام حسب ذیل ہیں ... پڑاوا ، کپسا ، کھودانا ، مرگھٹ. (۱۸۶۹ ، کھیت کرم ، ۵). [مقامی].

کُپْسِیتا (ضم ک ، سک پ ، ی مج) امذ.
رک : کپ سیتا معنی نمبر ۱ ، بن کھرا ، کپاس کے درخت کی سُتیاں کپاس کی لکڑیوں سے کہ ان کو کپسیتا اور بن سہٹی کہتے ہیں. (۱۹۳۸ ، توصیف زراعات ، ۵۸). [کپ سیتا (رک) کا ایک املا].

کُپّک (ضم ک ، شد پ بفت) امذ.
(سلوتری) گھوڑے گدھے اور دیگر مویشیوں کے گلے کی بیماری ایک قسم کا وبائی زکام جس میں گلے کی رگیں اور غدود پھول جائے اور حلق بند ہو جاتا ہے (اب و ، ۵ : ...). [مقامی].

کُپْکُپا (ضم ک ، سک پ ، ضم ک) امذ.
قمقمہ ، بلبلہ.

دل عشاق بن کر کپکپے روضہ میں لٹکے ہیں
یہ معشوقانہ ہے ٹلکا معین الدین چشتیؒ کا

(۱۸۹۳ ، کلام دلدار علی مذاق ، ۷۵). [غالباً قمقمہ (رک) کا بگاڑ].

کَپْکَپا اُٹھنا محاورہ
کانپ اٹھنا ، لرز جانا ، تھرتھرانا. ثریا کے ہونٹ کپکپا اٹھے ، اس نے عدا حافظ کہنے کی کوشش کی. (۱۹۶۷ ، آخری چٹان ، ۲۷). اور وہ کپکپا اٹھا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۳۳).

کَپْکَپا دینا محاورہ
لرزا دینا ، ہلا دینا ، دہلانا. قرآن مجید ... موثر اور دل کپکپا دینے والے طریقہ سے عقائد و معارف و اخلاق کی تلقین کرتا تھا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۲۸). فضا میں ایسی خنکی ہوگی جو آدمی کو آپ ہی آپ کپکپا دیتی ہے. (۱۹۸۸ ، روز کا قصہ ، ۲۰۳).

کَپْکَپانا (فت ک ، سک پ ، فت ک) ف ل ، ف م.
تھرتھرانا ، پورے جسم میں لرزہ یا رعشہ پڑنا. ایک قدم آگے دھرا اور کپکپا کر دو قدم پیچھے ہٹ گیا (۱۸۶۷ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۹۰). یہ وہی شیر تھا جس کی مہیب آواز اندھیری راتوں میں ہر جاندار کو کپکپا رہی تھی. (۱۹۰۸ ، صناعات ، ۳۹). [کپ (کانپ کی تخفیف) + کپ + انا ، لاحقۂ مصدر و تعدیہ].

کَپْکَپاہَٹ (فت ک ، سک پ ، فت ک ، ہ) امث
کپکپانے کی کیفیت ، تھرتھری ، رعشہ ، لرزہ ، کپکپی. اس پر سرف سردی کی کپکپاہٹ طاری تھی. (۱۹۸۳ ، اجلی پھول ، ۸۰). [کپ (کانپ کی تخفیف) + کپ + اہٹ ، لاحقۂ کیفیت].

کپکپی (فت ک ، سک پ ، فت کد) امث.
تھرتھری ؛ لرزہ ، کانپنا ، جسم میں رعشے کی سی کیفیت جو سردی یا خوف سے طاری ہوتی ہے.

پہنچے جاتی کے بوشیں پر دم جو آہ سرد ہم
کپکپی تھرتھر ابھی باد سحر لگ جانے کی
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۹۰).

رعشہ ہے تمام تن بدن میں
لرزے کی سی کپکپی ہے تن میں
(۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۳۰). میں تیرے جسم کو چھو کر کپکپی محسوس کرنے لگتی ہوں. (۱۹۰۵ ، شبستان کا قطرۂ گوہریں ، ۲۵). مجھے سردی سے کپکپی محسوس ہونے لگی. (۱۹۸۶ ، قطب نما ، ۳۰۹). [کپکپانا (رک) کا حاصل مصدر].

---پڑنا محاورہ.
جسم میں لرزہ دوڑ جانا ، تھرتھراہٹ طاری ہونا. میرے بدن میں کپکپی پڑ گئی. (۱۹۳۳ ، سرگزشتِ عروس ، ۲۰۰).

---چڑھ آنا / چڑھنا محاورہ.
شدید سردی لگنا ، تھرتھرانا ؛ خوف سے کانپنا. تھوڑی دیر کے بعد بدن پر کپکپی چڑھ آئے گی اب ذرا سوچو کہ اس جاڑے کو کس نے تم پر سوار کیا. (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبعی ، ۱ : ۲۲).

چڑھی کپکپی سی اک ان کے بدن پر
رسی کی طرح کانپتے تھے وہ تھرتھر
(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۹).

---چھٹنا محاورہ.
(خوف سے) تھرتھری لگنا ، لرزہ طاری ہو جانا. یہ دیکھ کر غلام پر کپکپی چھٹ گئی اور منہ ہی منہ میں بولا یہ بہوت کیسا ہے. (۱۹۴۳ ، تائیس (ترجمہ) ، ۹).

---دوڑنا محاورہ.
رک : **کپکپی چھٹنا.** اپنے دوست پر نظر ڈالی تو کپکپی سی جسم میں دوڑ گئی ، اگر زندہ نہ ہوتا تو سمندر کی تہہ میں پڑا ہوتا. (۱۹۵۸ ، پطرس بخاری ، کلیات پطرس ، ۲۶۷).

---ڈالنا محاورہ.
لرزہ پیدا کرنا ، تھرتھری کا باعث بننا. سورج کا طلوع و غروب وید کے رشی کے دل میں کپکپی ڈال دیتا ہے اور حیرت زدہ نظروں سے ... جلا اٹھتا ہے. (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵).

---طاری ہونا محاورہ.
جاڑا لگنا ؛ سردی سے تھرانا ؛ خائف ہو جانا. مجھ پر کپکپی طاری ہوگئی اور میں تھرتھر کانپنے لگا ، میں کولر کے قریب ہوگیا. (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۱۳۲).

---لگنا محاورہ.
سردی محسوس ہونا ، تھرتھری لگنا. کوئلے ابھی نہیں تھے کہ جنہیں سلگا کر وہ اپنے آپ کو ٹھر سے محفوظ رکھ سکتے دونوں کو کپکپی لگ رہی تھی. (۱۹۷۵ ، عام فکری مغالطے ، ۹۵).

---لینا محاورہ.
جُھرجُھری لینا ، خائف ہو جانا. داؤد نے اچانک کپکپی لی اور پیچھے ہٹ کر چاقو ایک طرف پھینک دیا. (۱۹۷۹ ، خاک و خون ، ۳۳۷).

کپل (فت ک ، پ) امذ ؛ امث.
دو چیزوں کی جوڑی ، جوڑی ، جُفت ، ایسا پُرزہ جو دوسرے پُرزے کا جوڑی دار ہو ، جفت پُرزہ. اس پر ایک کپل عمل کرنے لگتی ہے جو اس کی چپٹی سطح کو دھار سے عمودی بنانے کی کوشش کرتی ہے. (۱۹۶۷ ، آواز ، ۲۲۷). [انگ : Couple].

--- کرنا ف م.
دو پُرزوں کو ملانا ، دو چیزوں کو جوڑنا ، ایک دوسرے سے منسلک کرنا. وہ انجن جس میں سنگل انجن کی جوڑی ایک ہی شافٹ پر کپل کی گئی ہو. (۱۹۰۹ ، پریکٹیکل انجنیرز ، ۵۳۱).

کپل (فت ک ، کس مع پ) امذ ؛ صف.
ایک منی کا نام جو فلسفۂ سانکھ (سانکھیہ) کا موسس ہے ؛ بھورا رنگ ، بھورا (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). [س : कपिल].

کپلا (فت ک ، کس مع پ) امث.
بھوری گائے ، (ہندو) وہ گائے جس کا ذکر پرانوں میں آتا ہے (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). [س : कपिला].

کپلا (فت ک ، سک پ) امذ.
بالمقابل آ کر لگنے والا سرا ؛ دُھرا ؛ سر سا کپلا ، نوک وغیرہ (لغتِ کبیر ، ۱ : ۸۳۲). [کپل (رک) کا متبدل].

کپلنگ (فت ک ، سک پ ، کس ل ، غنہ) امذ.
کنڈا ؛ دو چیزوں کو ملانے والا جوڑ ؛ قمیص کی آستین میں لگانے کے ایک خاص وضع کے بٹن ، وصلہ. کپلنگ دو پُرزوں کو ملانے والے جوڑ یا کنڈے کے لیے آتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۶). [انگ : Coupling].

کپنا (فت ک ، سک پ) ف ل (قدیم).
کانپنا ، تھرتھرانا ، لرزنا ، جسم میں رعشہ ہونا.

لگی تھرتھری سب کو کپنے لگے
(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۳۹).

وہ پُتلا شوخ کہ باندھے ہے کمر میں چھوری
اوس سے کپتا ہوں میں یوں جیسے قصائی سے گؤ
(۱۸۵۸ ، کلیاتِ تراب ، ۱۷۱). اسم اور مصدر ملا کر مصدرِ مرکب بنائی جاتی ہے ، مثلاً:۔ تھرتھر کپنی ، کھر کھپنا ، کھر جھکنی ، کوٹے اڑانی وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۳۲). [کانپنا (رک) کی تخفیف].

کُپنتھ (ضم ک ، فت پ ، سک ن) صف.
جاہل ؛ لاعلم ؛ غیر مہذب (پنتھ کی ضد). پنتھ ہو یا کُپنتھ ہو ، بکھ ہو یا امرت ہو میٹھا ہو یا کھٹا سلونا کڑوا دودھ دہی ... وہ سب برابر ہیں. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۱۰). [س : कपन्थ].

کَپُوت (فت نیز ضم ک ، و مع) امذ.
ناخلف بیٹا ، نافرمان فرزند ، نالائق بیٹا.

باہر آئے آنکھ سے دیکھ چاند ناجوت
جیسے سوں تیسا ملے جڑیا کاگ کپوت

(۱۶۵۰ ، گنج شریف ، ۸۶).

وہ خفا ناخواستہ ہوئے کپوت
ہیں نہیں وہ پوت ہے اور بھوت بھوت

(۱۸۵۷ ، ریاض عوثیہ ، ۳۲۵). تمہارے کوئی لڑکا بھی ہے بولا ہے لیکن کپوت ، میں اس سے خوش نہیں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۸۷). میں تو ایسے لڑکے کا منہ نہ دیکھتی اور تم ایسے کپوت بیٹے کی سفارش لے کر آئی ہو. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۰۹). بادشاہ نے انجام سے سوال کیا کہ پوت ، سپوت اور کپوت میں کیا فرق ہے. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۱۳۷).
[س : कुपुत्र]

---- بیٹا مَرا بَھلا کہاوت.
نالائق بیٹے کا مرنا بہتر ہے (نجم الامثال ؛ علمی اردو لغت ؛ محاورات ہندوستان).

کَپُوتی (فت نیز ضم ک ، و مع) امث.
بد اطوار بیٹی ، بد چلن لڑکی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[کپوت + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَپُو جانا ف م.
بہت زیادہ بھیگنے یا دیر تک نہانے سے ہاتھ پاؤں میں سفیدی مائل جُھرّیاں پڑ جانا ، جلد کا جھرّیا جانا ، سفید پڑ جانا. حنائی ہاتھ نگاراں گلبدن کے کپو گئے ہیں دل سینوں میں پانی سے نڈھال سب بیکار ہے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۷۵۷).

کَپُور (فت ک ، و مع) امذ.
۱. کافور.

کپور پشانی اوپر لگا
آنکھوں دونوں سرمہ بہا

(۱۵۰۳ ، لازم المبتدی ، ۶). **۲. ایک طرح کا گلاب ، گلاب کی ایک قسم.** کپور گلاب جو واچندل ارکھا سیج کے چاروں طرف اور باہروں میں بھرا دھرا تھا. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۳۵). کپور کی گندھ نہیں چھپتی. (۱۸۹۰ ، جوگ بسشٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۰).

اور جلے لونگ سونال کپور
بھاگے بھوتی کوسوں دور

(۱۹۲۱ ، گورکھ دھندا ، ۱۰۶). [س : कर्पूर]

کَپُورا (فت ک ، و مع) امذ.
جانور کا خصیہ خصوصاً بکرے یا مینڈھے کا خصیہ ، خصیہ ، گوشت الٹے ، کپورے کا استعمال وید ک میں لکھا ہے.(۱۹۳۰ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۲۰). [پ : कपूर + क]

کَپُور بیل (فت ک ، و مع ، ی مع) امث.
پانچ پتوں کا ایک پھول جو زعفران کے پھول سے مشابہت رکھتا ہے. کپور بیل پھول ... گل زعفران سے مشابہ ہوتا ہے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۶۱). [کپور (رک) + بیل (رک)].

کَپُور دُھول (فت ک ، و مع ، و مع) امذ.
(نباتی) پیلا اور چھرچھری قسم کا سبری کے برفے کے لائق تیار کیا ہوا اوپر کپڑا (آ ب و ، ۶ : ۹۹). [کپور (رک) + دھول (رک)].

کَپُور کانت (فت ک ، و مع ، سک ر ، غنہ) امذ.
پان کی ایک قسم جس میں کافور کی سی بُو ہوتی ہے. کپور کانت ... ان کا رنگ سبز زمرد کی طرح ہوتا ہے اور مرچ سیاہ کی طرح تیزی رکھتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۸۱). [رک : کپور + س : کانت कान्त - خوشبودار ، پیارا].

کَپُور کَچری (فت ک ، و مع ، سک ر ، فت ک ، سک چ) امث.
ایک خوشبودار گھاس کی جڑ ، ایک سہاگ پُڑا جس میں ... کپور کچری ... تیرہ چیزیں ہوتی ہیں. (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۷۵). کپور کچری ، جُنبا کی جڑ اس میں بھری ہوئی. (۱۹۰۱ ، قصۂ سپہر افروز ، ۲۹). نر کچور ہلدی کی طرح ہوتا ہے اور کپور کچری کے ٹکڑے ہوتے ہیں ، مزے اور بُو میں بھی دونوں کے فرق ہے. (۱۹۲۹ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۸۳). [کپور (رک) + کچری (رک)].

کَپُوری (فت ک ، و مع) امذ.
ایک خوش مزہ پان ، ایک قسم کا پان جو سفید رنگ کا ہوتا ہے ، کافوری پان ، چھوٹے سائز کا خوش مزہ پان. لو کپوری لو ہیں ، کپوری پان ہیں اس وقت. (۱۸۹۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۶۵). کپوری خوش مزہ اور خوشبودار ہوتا ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۸). [کپور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَپُورِیَہ (فت ک ، و مع ، کس ر ، فت ی) امذ.
ایک آم جو بنگالے میں ہوتا ہے جسے کپوریہ کہتے ہیں ، اس آم سے کافور کی خوشبو آتی ہے (خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۹۶).
[کپور ← کافور + یہ ، لاحقۂ نسبت].

کَپُول (فت ک ، و مع) امذ ؛ صف.
کَلّے ، گال ، رخسار ، عارض ؛ خوبصورت.

سرس مست پست کپول جوبن
سب تن مہکے باس اگر چندن

(۱۶۶۳ ، نور نامہ ، ۱۰۳).

دھوپ سا ہو کپول ناری ہے
کرن سورج کی وہ کنواری ہے

(۱۷۰۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۸۵). لال لال چمکیلے کپول والا کدو جو خود سردی میں مر گیا ہو. (؟ ، استاد جراحی ، ۲۰).

کپول ، کشور کشمیر ، نین سبی تال
کشمر کے کھیت کنارے کھلا ہی کل پدم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۹۰). [س : कपोल]

---- گینڈْوا (---- ی مع ، غنہ ، سک ڈ) امذ.
گال کے نیچے رکھنے کا تکیہ ، گل تکیہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[کپول + گینڈ (رک) + وا ، لاحقۂ نسبت و صفت].

کَپُولا / کَپُولَہ (فت ک ، و مع / فت ل) امذ.
رک : **کپول**.

ان کپولا آگے گل ہے بیرنگ
غنچہ اپنی شرم سیں نہایت دل تنگ

(۱۷۰۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۳۰۲). [کپول + ا / ہ ، لاحقۂ نسبت و تکبیر]

کَپُولی (فت ک ، و مع) امذ (قدیم).
ماتھا ، مستک ، پیشانی.

جڑے تکہ اگر تس کی بالا تیں
کپولی منے گج کی ہی پھول ہیں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۰). [کپول (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر]

کَپُونا (فت ک ، و مع) ف ل.
زیادہ بھیگنے سے کھال کا سفید پڑ جانا ، جھریانا ، سکڑ جانا اور سفید پڑ جانا. دیکھا تو شدت بارش سے بھیگ کر کپو گئی (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۱۰۳). پیٹ میں پانی بھرا ہوا کپڑے تمام تو بتر ڈیل کی کھال کپوئی ہوتی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳ : ۵). [مقامی]

کُپَّہ (ضم ک ، شد پ بفت) امذ.
۱. رک : **کُپّا**. ان جانوروں کا چمڑا نہایت کارآمد اور نفع کی چیز ہے... مشک اور کپہ اور ترازو کے پلے اور جوتہ اور رسیاں وغیرہ چمڑے سے بناتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۶۶). ۲. **تودہ ، ڈھیر**. لانک بٹائی اس کو کہتے ہیں کہ زمین سے دھان کاٹنے کے بعد کپہ (تودہ) جمع کر کے حسب قرارداد مزارعین تقسیم کریں. (۱۹۲۹ ، فرہنگ عثمانیہ ، ۲۵۹). [کُپّا (رک) کا متبادل املا]

کَپی (فت ک) امذ.
بندریا ، بندر کا بچہ ، بندر.

نہ چھوڑا ہے طیر ایک عصفور تک
نہ وحشی کپی اور لنگور تک

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۰). میر نے اپنی بلی ، کتے ، بکری کے عادات و خصائل کو موضوع سخن بنایا ہے کپی کا بچہ اور درباری خروس بھی اسی ذیل میں آتے ہیں. (۱۹۸۰ ، محمد تقی میر ، ۱۶۰). [س : कपि]

کُپّی (ضم ک ، شد پ) امث.
چھوٹا کپا ، تیل رکھنے کا چھوٹا سا چرمی یا ٹین کا ظرف نیز مشین میں تیل ڈالنے کا دھات کا بنا ہوا ظرف جس میں تیل نکلنے کے لیے ایک باریک نلکی ہوتی ہے اور الٹا کر کے پیندے کو دبانے سے تیل قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے ، وہ ظرف جس میں مشعلچی تیل بھر کر تھوڑا تھوڑا ٹپکاتے رہتے ہیں.

تیل کی کپی لیے خوش رہیں کھوڑے
ایک بھڑکتے ہوئے ہیں جنگے کھوڑے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۰). سیکڑوں کپیاں کپی کی ڈھلکائی گئیں ، پھر تو (آگ) اس میں بلند ہوئی کہ اگر پرندہ اس پر ہو کر نکل جاتا تو جل جاتا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۰۳). مشعلچی جلاتے ہیں اور کپی سے اس میں تیل ڈالتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۸۹). شاید مولانا کا مطلب یہ ہے کہ کاغذ سخت کر کندھی کی کپی کی ڈاٹ بن گیا. (۱۹۲۲ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۳۰۳). ۲. **تانبے یا پیتل کا وہ ظرف جس میں سپاہی بارود رکھتے تھے**.

وسیع کو شعر خوانی کی ، آپ کی کر بتائیے
کپی میں ڈال لنگری ، اس کے تئیں پلائیے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۵۲). کوئی چقماق کے پرزے صاف کر رہا تھا ، کوئی کپی میں بجلی کی بارود بھر رہا تھا. (۱۸۹۹ ، جادۂ تسخیر ، ۴۸).

نہ ایسی جیسی ہوں کپی میں بھر
کہ جس کو سن کے دل میلا ہو آ کر

(۱۸۷۳ ، قصۂ شاہ جمجمہ ، ۴). ۳. **چرخی یا بیلن گراری جس سے وزنی سامان بلندی پر کھینچا جاتا ہے ؛ کئی آدمیوں کا کام**. اگر گاڈر چڑھانے کے واسطے کوئی ترکیب کا سامان میسر آ جائے جیسے کہ کپی یا چھوٹی کرام تو اسی قدر آدمی کم کرنا چاہئے. (۱۹۱۳ ، انجینئرنگ بک ، ۳۷). [کُپّا (رک) کی تصغیر و تانیث]

کُپّے کی طَرَح پُھولْنا عاورہ.
بہت زیادہ موٹا تازہ ؛ پھیلا ہوا. سمندر جادو بحرالکاہل شمالی کا دیوقامت کریہہ المنظر کپے کی طرح پھولا ہوا... سانڈ تھا. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۲۲).

کَپھ (فت ک) امذ ؛ = کف.
بلغم ، جھاگ ، کف ، تھوک ، بلغم. چندرما اس کا کپھ ہے جس سے امرت ٹپکتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بسشٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۶). [کف (رک) کا بگاڑ]

کِت (کسر ک) م ف.
۱. **کہاں ، کس جگہ ، کس طرف**.

ترا بکتم میں تجھ کہیا
کجا جاندی توں کت رہیا

(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۶۹).

کہا کرو کت جاؤں سکھی بھور بھئے
سو آج ہوں نہ آئے چھل ترا کوا

(۱۶۹۷ ، نادرات شاہی ، ۱۳۳). ۲. **طرح ، قسم**.

جب درس دے سانولا تب جا کھیے کلیاں ہیو
بھاوتا نہیں شام من مکوں کیسی کت رنگ و راگ

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۳۷). [س : कथ]

کَتا (فت ک) امث.
(موسیقی) یکتالہ ٹھیکے کی ایک ضرب یا تال. دھی ترک ، رہتا ، رہا ، تو ، نا ، کتا کانے میں اس تال کی ضرب برابر چلتی ہے. (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۸۸). [حکایت الصوت]

کِتا (کسر ک) امذ (قدیم).
کہنا.

اتا سن کتا ہوں خلاصے کی بات
دھریا ہوں جو دل میں لگن کے سنگت
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۱).
کتا عقل کا سبب یہ سرور ہے سنف
کنہوں کہا کہ اس ہو ادا ور ہے حیف
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۳). [کہا (رک) کا قدیم املا].

کَتّا (فت ک ، شد ت) امث.
ایک وضع کی تلوار جو آگے سے چوڑی اور دہری دھار کی ہوتی ہے.
علاج اس کا نہیں بن مرہم وصل
جرہ کتّے کے جو کھایا ہے جگرنے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۵۰).
جو حُسن تھا چمکتا قاتل کا مثل کتا
تو لکڑی باز بن کر پھینکا پھری ہیں کنکا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۵). [ب : कत्ता].

کِتّا (کس ک ، شد ت) م ف.
کتنا.
جن تھے دلاں دات لیتے ایس
جن تھے کتے جیو دیتے ویس
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۲).
کرے پیدا خلقت تے لھار تھار
کتی شے جو غائب کیے آشکار
(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ۳).
زلیخا سے کتے عاشق ترے پر جیو وارے ہیں
نہ کر مسکن ہر اک یوسف کا یہ چاہ زقن ہرگز
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۰).
طنبورے ہاتھ لے کتے گویا
کریں تھیں اس کے آگے نغمہ برپا
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۱۰). لوگ اپنی پیٹھوں پر اسباب لاد کے کتے دفاعی دن کی راہ طے کر کے اس مقام میں پہنچاتے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۸۰). نہ معلوم کتی اور کتنی بے زندگی نہیں ہے اس کو تو بے خبری کہتے ہیں. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ۵۳). [کتنا (رک) کا بگاڑ].

کُتّا (ضم ک ، شد ت) امذ.
۱. کلبی نسل کا بھونکنے والا گوشت خور چوپایہ جس کی بہت سی قسمیں ہیں مثلاً جنگلی ، پالتو ، شکاری وغیرہ ، یہ چوکیداری اور سراغ رسانی کا کام بھی کرتا ہے. جو کوئی آتا اس سوں جھگڑتا ، کتا ہو کر لڑلڑ پڑتا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹۷).
ہر یک جنس کتے بھی آئی بڑی
اور جنگلی سُور سی جنگل میں کھڑی
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۸۲). سر پر پیالہ دے مارا اور کہا جاتی کتا ہو جا ، سو کتا ہو جاتا ہے. (۱۷۳۲ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۰۵). جو کوا یا چیل اور بچھو اور سانپ اور باولا کتا مارے تو مضائقہ نہیں. (۱۸۶۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۳۵).

نہیں پھرتے کو بھونکے والے ابھی
عمر بھونک اٹھتے ہیں کتّے کبھی
(۱۹۳۰ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۳۰۹). کتا بار عملہ سال بھیجے کبھی نظر آ جاتا. (۱۹۸۶ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، اپریل ، ۳۱۰). **۲. کُتّے کی طرح پاجی ، ذلیل (ایک طرح کی گالی).**
کہ یرموک میں تجھ سا کتا لعیں
مقابل مرے آ گیا تھا کہیں
(۱۸۸۰ ، فتوح الاسلام ، ۳۰). آج یہ خدا کو بھول ہے ، کتا بھی نہیں جانتی کہ خاقان کون کتا اور کس کھیت کی مولی ہے. (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۸۳). **۳. ایک گھاس جس کے بال کپڑوں پر لپٹ جاتے ہیں اور اس میں خار خار ہوتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ). **۴. (کنایۃً) پیٹ. غلام اور امرا کے دروازے کا دربان ؛ رشوت خور ، وغیرہ جیسے یہ کتا (پیٹ) ہر وقت کھانے کی فکر میں لگا رہتا ہے ، آدمی پیٹ کا کتا (غلام) ہے وغیرہ.** فرمایا کہ اے کتے پہلے تو نے دادا کو قتل کیا اس کی سزا میں تو مقتول کے غلام بنایا گیا. (۱۹۳۹ ، حکایات رومی ، ۱ : ۱۰۶). **۵. طالب ؛ آرزومند ؛ مانگنے والا ؛ حریص ؛ لالچی** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). **۶. (مجازاً) وہ پُرزہ جو کسی مشین وغیرہ کے دوسرے پُرزوں کو حسب ضرورت روکتا ہے ؛ گھوڑا ، گیرہ.**
گھر بیٹھے بجھ سے غیر کو دعویٰ ہے جنگ کا
اپنی گلی میں شیر ہے کتا تفنگ کا
(۱۸۸۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۸۷). گھڑی میں اوپر جو پیتل کا ٹکڑا لگا ہے اس کو کتا کہتے ہیں. (۱۹۴۰ ، رسالہ معین گھڑی سازی ، ۷۰). اس کے اندر بھی دو دانت ہوتے ہیں جن میں کتے آ کر پھنستے ہیں. (۱۹۷۰ ، دھات کاری ، ۸۰). [ب : कुक्कुरी].

--- بھونکانا محاورہ.
بیجا اختلاط کرنا ؛ دق کرنا (ا ب و ، ۳۳).

--- بھونکا ہی کرتا ہے ، ہاتھی چلا ہی جاتا ہے کہاوت.
دنیا کے کام اٹکتے نہیں چاہے لوگ کچھ بھی کہیں (جامع اللغات).

--- بھونکے قافلہ سدھارے کہاوت.
کسی کے رکاوٹ ڈالنے سے کوئی کام رُکتا نہیں ہے (جامع اللغات).

--- بھونکے ، نہ پہرے دار جاگے کہاوت.
اصل وجہ یا بنیادی بات پر ایسی ہوشیاری سے کام کرنا کہ رکاوٹ ڈالنے والوں کو خبر ہی نہ ہو. ہم تو اور ترکیب کرتے ہیں جس میں کتا بھونکے نہ پہریدار جاگے. (۱۹۱۶ ، گلشن بیوی اور میاں شوہر ، ۳۹).

--- بھی اپنی گلی / اپنے گھر میں شیر ہوتا ہے کہاوت.
اپنے علاقے میں ہر شخص کی جرأت بڑھ جاتی ہے ؛ حمایتیوں کو دیکھ کر سب کے حوصلے بڑھ جاتے ہیں ؛ اپنے ٹھکانے پر موجود ہو تو انسان کا حوصلہ بڑھا ہوا ہوتا ہے.
ملکہ بولی یہ سچ مثل ہے کہیں
شیر ہے اپنے گھر میں کتا بھی
(۱۸۸۵ ، مثنوی ہلالہ ، ۵۷). یہ جنگ بھی سابقہ جنگ سے کم

پُر جوش نہیں ہوتی اس میں فریقین بھی بڑے بڑے زخم برداشت کرتے ہیں مگر کتا بھی اپنی گلی میں شیر ہوتا ہے۔ (۱۹۳۲ء، قطب یار جنگ، شکار، ۱ : ۲۵۸)۔

---بھی بیٹھتا ہے تو دُم ہلا کر بیٹھتا ہے کہاوت۔
رک : کتا بھی دم ہلا کر بیٹھتا ہے (مہذب اللغات ، علمی اردو لغت ؛ فرہنگ آصفیہ)

---بھی دُم ہلا کَر بیٹھتا ہے کہاوت۔
کتے تک میں صفائی کا اتنا مادہ ہے کہ بیٹھنے سے پہلے اپنی دم سے زمین جھاڑ لیتا ہے ، کوئی شخص صفائی کا خیال نہ رکھے تو کہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ)۔

---بھی دم ہلا کَر جگہ صاف کَر لیتا ہے کہاوت۔
رک : کتا بھی دم ہلا کر بیٹھتا ہے. ایسے جینے سے مرنے کا فائدہ؟ کتا بھی دم ہلا کر جگہ صاف کر لیتا ہے تم سے اتنا نہیں ہوتا کہ کھانے کا انتظام کرو۔ (۱۸۹۵ء، حیات صالحہ ، ۱۳۸)۔

---پائے تو سَوا مَن کھائے ، نہیں تو زبان ہی چاٹ کر رہ جائے کہاوت۔
کتا حریص بھی ہے اور صابر بھی ، اگر ملے تو سب کچھ کھا جاتا ہے اگر نہ ملے تو مالک کا گھر چھوڑ کر نہیں جاتا سو انسان کو صبر و قناعت چاہیے (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات)۔

---پَن (---فت پ) مذ۔
کتے جیسی خصلت ، کمینہ پن. کتے پن کی وہ بنیادی خصوصیات مشترک ہوتی ہیں جن پر یقین کرنا آپ کو آموزش نے سکھایا۔ (۱۹۶۹ء، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۲۲۳)۔ [کتا + پن ، لاحقۂ کیفیت]۔

---ٹیڑھی پُونچھ ہے ، کبھی نہ سیدھی ہو کہاوت۔
بد آدمی کی بد خصلت نہیں جاتی (جامع الامثال)۔

---چُوک چڑھائے تو چِٹی چاٹنے جائے کہاوت
رک : کتا راج بٹھایا الخ (جامع اللغات)۔

---خَسی (---فت خ) صف۔
کتا گھسنی ؛ برا برتاؤ ، کتا کھسی ، مشکل میں گھر جانا. خدا اس کتے خسی سے بچائے قانون میں کوئی دفعہ اس سگ باری کے انسداد پر دلالت نہیں کرتی۔ (۱۹۲۰ء، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۵ ، ۱۸ : ۱۰)۔ [کتا + خسی = کھسی (کھسوٹنا (رک) سے مشتق)]

---دیکھے گا نہ بھونکے گا کہاوت۔
حریص اور لالچی کو کسی کے مال کا پتا چل جائے تو ضرور اسے کھسوٹنے کی تاک میں لگے گا ، اس لیے دشمن کے سامنے سے ہٹ جانا بہتر ہوتا ہے. میں یہ کبھی تم انہیں یہاں سے اٹھا ہی کیوں نہیں دیتے ناصر کا اس میں کیا قصور ہے ، نہ کتا دیکھے گا نہ بھونکے گا (۱۹۳۰ء، آغا شاعر، ارمان ، ۲۷)۔

---راج بٹھایا وہ چِٹی/چکّی چاٹنے آیا کہاوت۔
کمینہ آدمی عزت اور مرتبہ پا کر بھی اپنی عادت نہیں چھوڑتا (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال)۔

---راسی صف مث۔
بڑی محراب دار آنکھ ، چشم کمان ابرو (لغت کبیر)۔ [کتا + راس (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و تانیث]۔

---کام امذ۔
ذلیل کام ، گھٹیا کام ؛ خراب یا برا کام. اگلی بار لٹکانے سے شادی رچاؤں گا اور یہ کتا کام اپنے ہی گھر میں کیا کروں گا۔ (۱۹۸۶ء، فکشن ، فن اور فلسفہ ، ۵۷)۔ [کتا + کام (رک)]۔

--- کھانسی (---مغ) امث۔
کھانسی کی ایک قسم ، شدید کھانسی ؛ کالی کھانسی. کسی بچے کو کتا کھانسی ہو گی اور لاپروائی سے اس کے برتنوں میں سے تم نے کچھ کھا لیا ہو گا۔ (۱۹۴۳ء، آج کل ، دہلی ، ۵)۔ [کتا + کھانسی (رک)]۔

---گھاس / گھانس (--- / غنہ) امث۔
رک : کتا ستی نمبر ۳ ، بندر گھاس.

سگِ دنیا بس از مردن بھی دامن گیر دنیا ہو
کہ اس کتے کی مٹی سے بھی کتا گھاس پیدا ہو

(۱۸۵۳ء، ذوق ، د ، ۱۵۸)۔ کتا گھاس اور ڈاپلیا وغیرہ سے ٹو کی بونا سوکرے اور کارلیتیا کی خوشبو بھی سونفیے نے دبا دی تھی۔ (۱۹۶۹ء، لاجونتی ، ۹۷)۔ [کتا + گھاس (رک)]۔

---گھاس کھائے تو سبھی پال لیں کہاوت۔
اگر کام آسان ہو جائے تو سب ہی کر لیں (جامع اللغات)۔

---گھر کا رہا نہ گھاٹ کا کہاوت۔
رک : دھوبی کا کتا ، گھر کا نہ گھاٹ کا. معاشرہ میں افراتفری پیدا ہو گئی اور کتا گھر کا رہا نہ گھاٹ کا۔ (۱۹۸۴ء، تنقید و تفہیم ، ۲۷)۔

---ماس امذ۔
(نباتیات) تالابوں میں پیدا ہونے والے ایسے پودے جو صحت مند پودوں کو خراب کر دیتے ہیں. سفیگنم کو عام زبان میں ان کے پیدا ہونے کے ماحول کے مطابق کتا ماس ... کا نام دیا جاتا ہے (۱۹۷۰ء، نباتیات ، ۲۳۱)۔ [کتا + انگ : Moss]۔

---مچھلی (---فت م ، سک چھ) امث۔
کتے کی شکل والی مچھلی ، سگِ ماہی ، ایک قسم کی مچھلی. مشاہر کا خیال ہے کہ کتا مچھلی اپنی خوراک کی تلاش صرف بو سے کرتی ہے۔ (۱۹۳۱ء، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۲۶۶)۔ [کتا + مچھلی (رک)]

---مرے اپنی پیڑ میاں مانگیں شکار کہاوت۔
خودغرض آدمی دوسروں کی تکلیف کی پروا نہیں کرتا (جامع اللغات)۔

---منہ لگانے سے سر چڑھے کہاوت۔
کمینے آدمی کو منہ لگاؤ تو بہت بے تکلفی کرتا ہے (جامع اللغات)۔

کتاب (کسر ک) امث.

۱. **لکھے یا چھپے ہوئے اوراق کا مجموعہ ، پستک ، پوتھی.**

قطب مشتری میں جو بولیا کتاب
سو ہوئی جگ میں روشن کہ جیوں آفتاب

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۹).

ارادہ ہے میرا لکھوں یک کتاب
قیامت کا احوال پندی جواب

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۲).

تک دل کے نسخے ہی کو کیا کر مطالعہ
اس درس گہ میں حرف ہمارا ہے اک کتاب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۶).

ظفر ہوا ترے دیوان کا اک جہان مشتاق
ہزار کوس گئی یہ کتاب ہاتھ بہ ہاتھ

(۱۸۵۳ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۰۵). انسان مثل ایک جھینگر ہے جو کتابیں چاٹ لیتے ہیں. (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۹۲). اس کتاب میں جتنے مضامین ہیں وہ مختلف اخبارات و رسائل میں بکھرے ہوئے تھے. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۳).

۲. **کتابت شدہ ، نوشتہ ، ضبط تحریر میں لایا ہوا ، لکھا ہوا ؛ لکھت ، تحریر شدہ.**

ہوئے عمل حیوان کا پہلے حساب
لکھا تذکرہ تام ہے جس کا کتاب

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۲۸). سبقت لے جاتی ہے اس پر کتاب یعنی اس کی سرنوشت. (۱۸۳۰ ، تنبیہہ الغافلین ، ۵۰).

۳. **قرآن پاک نیز توریت ، انجیل یا زبور وغیرہ.**

مطلع عنوان کتاب کریم
بسم اللہ الرّحمٰن الرحیم

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹).

ہے کتابوں کا نقش مہر تیرا
جو نبیوں پر خدا نازل کیا

(۱۷۳۳ ، خلاصۃ الفقہ ، ۳).

عشق عالی جناب رکھتا ہے
جبرئیل و کتاب رکھتا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۳۷). ایمان لایا میں اوپر اللہ تعالیٰ کے اور اوپر فرشتوں کے اور اوپر کتابوں کے. (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۹).

کدھر سے برق چمکتی ہے دیکھیں اے واعظ
میں اپنا ساغر اٹھاتا ہوں تو کتاب اٹھا

(۱۹۳۳ ، شعلۂ طور ، ۳۰). یہاں کتاب سے مراد قرآن کریم ہے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۸۷). ۴. **فال نکالنے کی کتاب ، فال نامہ** (فرہنگ آصفیہ). ۵. **تعویذ گنڈے کی کتاب** (فرہنگ آصفیہ). ۶. **بیاض** (فرہنگ آصفیہ). ۷. **بہی کھاتہ ؛ رجسٹر.** کمپنیوں کے فائدے میں تھا کہ وہ کتابوں میں زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری دکھائیں. (۱۹۷۵ ، شاہراہ انقلاب ، ۲۳۰).

۸. **نامۂ اعمال ، وہ کاغذ جس پر کراماً کاتبین ہر ایک کے اعمال لکھتے ہیں.** اکثر مفسروں نے یہاں کتاب سے لوح محفوظ یا نامۂ اعمال مراد لیا ہے. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۵). [ع].

ـــ اُتَرْنا ف ل ؛ محاورہ.

۱. **بذریعۂ وحی کتاب نازل ہونا ؛ آسمانی کتاب کا آنا.** جملہ چار کتابیں اتری تھیں ... قرآن مجید عربی زبان میں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی. (۱۸۲۲ ، دقائق الایمان ، ۸۳).

۲. **نیا خیال ذہن میں آنا ، نیا مضمون سوجھنا.**

مے خانے کی اصلاح نہ دیکھی گو یہاں
ہر روز نئی کتاب اترتے دیکھی

(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۲۶).

ـــ الرِّحْلَة کس اضا (ـــ ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ر بفت ، سک ح ، فت ل) امث.

رحلت یا سفر کی کتاب ؛ مراد : وہ کتاب جس میں سفر کے حالات لکھے جائیں ، سفرنامہ. سفر کے حالات قلمبند کرنے اور ان کو سفرنامہ یا کتاب الرحلۃ کا لقب دینا تنگ نظری سے خالی نہ تھا. (۱۸۹۲ ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۲). [کتاب + رک : ال (۱) + رحلة (رک)].

ـــ العِلْم (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، کس ع ، سک ل) امث.

کسی علم سے متعلق تفصیلی کتاب ، فنی لغت ؛ انسائیکلوپیڈیا ، دائرۃ المعارف. یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ لغت تفصیلات کی کثرت سے کتاب العلم نہ بن جائے. (۱۹۷۶ ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ۳۶). [کتاب + رک : ال (۱) + علم (رک)].

ـــ اللُّغات (ـــ ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ل بضم) امث.

ایسی کتاب جس میں الفاظ کے معنی درج ہوں ، لغت ؛ فرہنگ. ان کی کتاب اللغات میں صرف ایک لفظ فرقہ پرست ہے جسے وہ ہر شخص کے لئے استعمال کر دیتے ہیں. (۱۹۳۰ ، مسلم لیگ ، ۱۵). [کتاب + رک : ال (۱) + لغات (رک)].

ـــ اللّٰه (ـــ ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ل بمد).

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کی نازل کی ہوئی کتاب ، قرآن کریم. ہم خود اپنے آپ کو ان مذہبی اصولوں کے ، جو ہماری ہدایت کے لئے مقدس کتاب اللہ میں لکھے ہیں ، جانچیں. (۱۸۸۰ ، تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۹۸).

ہے یہی بہتر الٰہیات میں الجھا رہے
یہ کتاب اللہ کی تاویلات میں الجھا رہے

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۲۶). مجھے اپنی جان کی قسم ہے کہ امام صرف وہی شخص ہو سکتا ہے جو کتاب اللہ کا عامل ہو. (۱۹۶۵ ، خلافت بنو امیہ ، ۱ : ۱۰۵). [کتاب + اللہ (رک)].

ـــ المَعارِف (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت م ، کس ر).

تعرفات و معلومات کی کتاب ؛ مشہور انگریزی بک آف نالج کا ترجمہ. ایک چھوٹی سی کتاب المعارف ، اس کتاب میں شامل کر دی ہے. (۱۹۲۹ ، تخت طاؤس ، ۱۳). [کتاب + رک : ال (۱) + معارف].

ـــ اِلٰہی کس صف (ـــ کس ا ، ل بمد) امث.

وہ کتاب جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوئی ہو ، جیسے : توریت ، انجیل ، زبور اور قرآن شریف ؛ اللہ کی کتاب ، قرآن مجید

(ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات)۔ [کتاب + الٰہی (رک)]۔

---آسْمان آسْمانی کس اضا/صف(---سک س) امث۔
رک : **کتابِ الٰہی**

اے سحر ہیں میرے مولا کے فضائل بیشمار
مدح حیدر سے بھری ہے ہر کتابِ آسماں

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی)، بیاضِ سحر، ۲۰۲)۔ کتاب آسمانی کا رہنمائے عالم ہونا معجزہ ہو سکتا ہے نہ کہ نثاری اور انشا پردازی. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۳۶)۔ [کتاب + آسمان + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---بَنانا محاورہ۔
کتاب تصنیف یا تالیف کرنا ؛ کتاب لکھنا. تعریف کرنے کا جی میں لائیں تو علاحدہ کتاب بناؤں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲)۔ بعض مبالغہ کرنے والوں نے اس باب میں ایک کتاب بنائی ہے جس کا نام مناسکِ حج مشاہد رکھا ہے۔ (۱۸۹۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۲۶)۔

---بَنْد کَرْنا محاورہ۔
کسی مسئلہ کو ہمیشہ کے لیے ختم کرنا (جامع اللغات)۔

---بِیں (---ی مج) صف ؛ کتب بیں۔
کتاب پڑھنے والا ، مطالعہ کرنے والا ، قاری (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات)۔ [کتاب + ف : بیں ، دیدن ـ دیکھنا]۔

---بِینی (---ی مج) امث ؛ ← کتب بینی۔
کتابیں پڑھنا ، کتابوں کا مطالعہ کرنا.

کبھی بہ فکر کی پستی کتاب بینی سے
کہ ہے فضیلتِ علمی کلا دبائے ہوئے

(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاضِ صابر ، ۲۶۵)۔ کتاب بینی میں کبھی وقفہ نہیں ہوا الّا جس شب اس کے والد نے وفات پائی اور جس رات اس کی شادی ہوئی. (۱۹۲۰ ، رسائل عماد الملک ، ۵)۔ [کتاب بیں + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---بُھولْنا محاورہ۔
سبق فراموش کر دینا ، پڑھ کر بھول جانا.

کیا بے خبر ہوا ہے معلم ستم کوں دیکھ
مکتب میں اس کے بھول گیا ہے کتاب آج

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۶۸)۔

---پاک کس صف ؛ امث۔
پاکیزہ کتاب ، پاک صاف کتاب ؛ مراد : قرآن مجید ، کلامِ پاک.

کتابِ پاک میں نامِ خدا ہے نامِ علی
کلامِ خالقِ اکبر سمجھ کلامِ علی

(۱۸۳۹ ، اسیر (اکبر آبادی) ، د ، ۱۳۷)۔ [کتاب + پاک]۔

---پَر اَوندھا پَڑا رَہنا محاورہ۔
بہت پڑھنا ، پڑھنے میں مشغول رہنا (جامع اللغات)۔

---پَر چَڑھانا ف م۔
نوٹ کر لینا ، رجسٹر پر لکھنا ؛ بہی کھاتہ لکھنا ؛ کھاتے میں اتارنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات)۔

---پَڑھانا ف م۔
کسی کو کتاب کا سبق دینا (جامع اللغات)۔

---پَڑھنا ف م۔
۱. **استاد سے کتاب کا سبق لینا** (جامع اللغات)۔ ۲. **کتاب کا مطالعہ کرنا** (جامع اللغات)۔

---پَکَڑنا ف م ؛ محاورہ۔
کتاب میں لکھے ہوئے احکامات کی سختی سے پیروی کرنا ؛ مراد : قرآن پاک کی پوری طرح پیروی کرنا ؛ ایمان لانا ، عمل کرنا. کہ پکڑو جو کتاب ہم نے تم کو دی زور سے اور یاد رکھو جو کچھ اس میں ہے. (۱۹۱۷ ، ترجمۂ قرآن ، محمود الحسن ، ۱۶)۔

---پوش (---و مج) امذ۔
گرد پوش ، کتاب کی جلد پر چڑھا ہوا کاغذ (علمی اردو لغت)۔ [کتاب + ف : پوش ، پوشیدن ـ چھپانا]۔

---تَیّار کَرْنا ف م۔
کتاب لکھنا ؛ کتاب مکمل کرنا ؛ تصنیف و تالیف کرنا. کامل ایک سال تک اسی میں بیٹھ کے اپنی کتاب ارتنگ تیار کی. (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۲۰۰)۔

---چاٹْنا محاورہ۔
(تحقیراً) **پوری کتاب پڑھ لینا ، بلا سمجھے پڑھنا.** انسان مثل ایک جھینگر کے ہے جو کتابیں چاٹ لیتے ہیں سمجھتے بوجھتے خاک نہیں. (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۹۲)۔

---حُکْمی کس صف(---ضم ح ، سک ک) امث۔
شرطی ، ضروری ، حکمِ الٰہی ، قانونِ خداوندی. قاضی حکم نہ کرے بلکہ لکھ دے گواہوں کی گواہی کو تا کہ قاضی مکتوب الیہ اس کے موافق حکم کرے اور یہی کتابِ حکمی ہے. (۱۸۰۶ ، نور الہدایہ ، ۳ : ۶۶)۔ [کتاب + حکم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---حَیات کس اضا(---فت ح) امث۔
کتابِ زندگی ؛ سوانحِ حیات ؛ وہ کتاب جو زندگی کے حالات و واقعات پر مبنی ہو. یہ کتاب سعادت حسن منٹو کی ہے جو کتابِ حیات ہے اور ضخیم کتاب. (۱۹۶۹ ، شعری لسانیات ، ۱۱)۔ [کتاب + حیات (رک)]۔

---خانَہ (---فت ن) امذ ؛ ← کتب خانہ۔
کتاب گھر ، وہ مقام جہاں بہت سی کتابیں مطالعے کے لیے جمع کی گئی ہوں ، کتب خانہ ، لائبریری.

یک اوٹی کی عنجلی سوں ست دے کتاب خانے
عاشق ہو تجھ پہ زاہد ہے سو جدھر تدھر مست

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۵)۔

تو نے جو دیکھا ہے زمانوں میں
وہ نہیں ہے کتاب خانوں میں
(۱۸۰۳ ، چہار چمن رنگین ، ۲۰۶). قلعہ کے اندر آیا اور میر کی غازی خاں کے کتاب خانے میں گیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۷). ان کی تصانیف سے ذیل کی کتابیں کتاب خانے میں موجود ہیں. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ۱). کتاب اور کتاب خانوں کی اہمیت پر مشتمل انگریزی مقالات کا مجموعہ ہے. (۱۹۸۳ ، خطبات محمود ، ۱۰). [کتاب + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---خواں (---و معد) صف.
کتاب پڑھنے والا ، کتاب دیکھ کر مندرجات بیان کرنے والا.
امام باڑے میں آج ایک مجلس تو کر دیں اور سارے مرثیہ خواں و کتاب خواں حاضر رہیں. (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۲۰۲). شاہ حسین نامی ایک کتاب خواں ولایت ایران سے نئے نئے وارد لکھنو ہوئے. (۱۹۳۷ ، واقعات اظفری (ترجمہ) ، ۸۵). اس جیسا کتاب خواں کسی زمانے میں اور کسی بادشاہ کی ملازمت میں نہیں رہا. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق) ، ۵۲۱). [کتاب + ف : خواں ، خواندن - پڑھنا].

---خوانی (---و معد) امث.
کربلا کے واقعات سے متعلق کتاب پڑھنا ، فضائل و مصائب بیان کرنا. بمقتضائے حدیث «الدال علی الخیر کفا علہ» امید ثواب دہر ایک رات بعد کتاب خوانی اور سینہ زنی کے ایک فاتحۂ مخفی اس کام بانظام کے لئے پڑھا. (۱۸۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۹). اسکول کی لائبریری اور والدین جب اس کا بے اندازہ ذوق کتاب خوانی کا ساتھ نہ دے سکے تو وہ ۱۹۰۳ء میں کلوننہ بھاگ آیا. (۱۹۸۷ ، مخطلہ ، لاہور ، جولائی ، ۲۰). [کتاب خواں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دار صف.
کتاب خانے کا نگراں ، لائبریرین. وہاں ایک باوفا کہ پہلے ہمایوں کا کتاب دار تھا اب راجا کا نوکر تھا. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۶۶). مرزا نے اسے اپنا کتاب دار مقرر کیا تھا. (۱۹۲۶ ، اورینٹل کالج میگزین ، نومبر ، ۵). شاہ اسمٰعیل کے شاہی کتب خانے کا کتاب دار مقرر ہوا. (۱۹۸۷ ، اقبال عہد آفرین ، ۲۰۷). [کتاب + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---داری امث.
کتابیں جمع کرنا ، رکھنا ، ترتیب دینا ، لائبریری کا کام. لائبریری سے منسلک ہونے تک کتاب داری کا فن اپنے ارتقا کے پہلے دور میں تھا. (۱۹۶۷ ، کتاب ، لاہور ، فروری ، ۳۰). [کتاب دار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دینا ف م ، محاورہ.
کسی امت کو صاحب کتاب کرنا ، بذریعۂ وحی کتاب نازل کرنا.
اور جب ہم نے دی موسیٰ کو کتاب اور حق کو ناحق سے جدا کرنے والے احکام تا کہ تم سیدھی راہ پاؤ. (۱۹۱۷ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا محمود الحسن ، ۱۳).

---دھونا محاورہ.
علم سے روگردانی کرنا ، فکر و تدبر کو چھوڑ دینا.
حکیم اپنی کتابیں دھو کے بیٹھا
فلاطوں کے سخن کو کھو کے بیٹھا
(۱۷۶۳ ، عاجز (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۹۰)).

---رُو (---و مع) صف (شاذ).
کتابی چہرے والا ، لمبوترے چہرے کا ؛ (مجازاً) خوش رو محبوب.
مجھ پاس پھر کر آوے اگر وہ کتاب رو
مکتب میں دل کے درس کا تکرار ہووے گا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۹۵).
عاشق سے تا کہ بھوں نہ چڑھا او کتاب رو
ہم درس عشق ہیں یہ الف بے پڑھے نہیں
(۱۸۲۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۲). [کتاب + رو (رک)].

---زِیسْت کس اضا (---ی مع ، سک س) امث.
کتاب جس میں حالات زندگی لکھے جائیں ، کتاب زندگی ، زندگی کے حالات ، مراد : ہستیِ زندگی.
جھلک مقصود ہے جس کو مرے عہد گذشتہ کی
کتاب زیست میں باب غم زیرہ رخاں کھولے
(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۱۹). [کتاب + زیست (رک)].

---فَروش (---فت ف ، و مع) صف
کتابیں بیچنے والا ، کتابیں فروخت کرنے والا نیز رک : کتب فروش جو زیادہ مستعمل ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت). [کتاب + ف : فروش ، فروختن - بیچنا].

---فَروشی (---فت ف ، و مع) امث ؛ کتب فروشی.
کتاب فروش کا کام یا پیشہ ، کتابوں کا کاروبار. بعض شعرا کے مکسب یہ تھے ... کتاب فروشی ، تجارت ؛ نانبائی ... ابریشم فروشی وغیرہ وغیرہ. (۱۹۶۵ ، مباحث ڈاکٹر سید عبداللہ ، ۴۰). [کتاب فروش + ی ، لاحقۂ کیفیت]

---کا تھیلا امذ.
کتابیں رکھنے کا کپڑے کا جھولا ؛ (مجازاً) وہ شخص جو کتابیں تو پڑھے مگر اس سے حاصل کچھ نہ کرے.
بھرا ہے علم میں لیکن عمل نہیں کرتا
نہ کیوں کہ شیخ کو کہئے کتاب کا تھیلا
(۱۸۲۱ ، کلیات منعت ، ۱۰).

---کا کیڑا امذ.
کتابوں میں پایا جانے والا نقرئی رنگ کا کیڑا ، سلورفش ؛ (مجازاً) ہر وقت کتابوں سے چمٹا رہنے والا ، کتابی کیڑا ، مطالعے میں غرق رہنے والا شخص. ہے ہے تم کیا جانو تم تو کتاب کے کیڑے ہو ، تم کو ان باتوں سے کیا واسطہ سچ کہنا کبھی پتنگ لڑایا بھی ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۰۲). بہت سے آدمی سول سروس میں ایسے داخل ہونگے کہ وہ کتاب کے کیڑے ہونگے. (۱۹۰۳ ، آئین قیصری ، ۲۸۷). وہ کتاب کا کیڑا ہی نہ تھا ... کھیلوں کا مرد میدان بھی تھا. (۱۹۸۳ ، اقبالیہ ، ۱۹۷).

ـــــ کی کتاب امث.
کوئی بہت طویل مضمون وغیرہ ، طومار ، پوری کتاب ، مکمل کتاب یا تحریر۔ اور پھر سرپٹا دیکھ رہی ہو کہ کتاب کی کتاب میرے ہاتھ میں ہے (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۲۰۱)۔

ـــــ کُھلنا محاورہ.
ظاہر ہونا ؛ واقفیت ہونا ؛ راز کھلنا ، بھید بھاؤ معلوم ہونا۔

آیا جو نگاہ میں وہ چہرہ
کھلتی گئی ہر کتاب مجھ میں

(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۲۰۹)۔

ـــــ گھر (ـــــ فت گھ) امذ.
رک : کتاب خانہ. ہر مقام ناسی کہ جہاں صاحب لوگ رہتے ہیں ایک کتاب گھر مقرر کیا جاتا ہے (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۸۹۷)۔ مدرسہ و مکتب کالج و اسکول جامعات و کتاب گھر فیکٹریاں اور کارخانے سب بے مصرف و بے مقصد ہو کر رہ گئے (۱۹۸۸ ، فاران ، کراچی ، دسمبر ، ۳)۔ [کتاب + گھر ، لاحقۂ ظرفیت]۔

ـــــ مُبِین کس صف (ـــــ ضم م ، ی مع) امث.
۱. روشن یا واضح کتاب ؛ مراد : قرآن پاک۔ کسی قسم کی خشک یا تر بات یا رطب و یابس نہیں رہ سکتی جو اس کے سامنے اس کتاب مبین میں ثابت نہ ہو (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۶۱)۔ ۲. (تصوف) لوحِ محفوظ. نفس کلیہ کا لوح قدر اور لوح محفوظ اور کتاب مبین بھی نام ہے (۱۸۸۷ ، ترجمہ فصوص الحکم (مقدمہ) ، ۱۰۵)۔ [کتاب + مبین (رک)]۔

ـــــ مُعِین کس صف (ـــــ ضم م ، ی مع) امث.
(تصوف) نفسِ معلیٰ ، علو یافتہ نفس ، پاکیزگی کی معراج کو پہنچا ہوا نفس. نفس معلیٰ کو کتاب معین بھی کہتے ہیں کیونکہ اس میں اشیاء مفصلاً ظاہر ہیں (۱۸۸۷ ، ترجمہ فصوص الحکم (مقدمہ) ، ۳۳)۔ [کتاب + معین (رک)]۔

ـــــ مُقَدَّس کس صف (ـــــ ضم م ، فت ق ، شد د بفت) امذ.
آسمانی کتاب ، صحیفہ ، مقدس کتاب ، کلام پاک. مجلس انکویزیشن نے فتویٰ نافذ کیا کہ یہ رائے کتاب مقدس کی مخالف ہے (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۲)۔ ایچ جی ویلس ... نسل انسانی کی تاریخ کو اپنی اہمیت اور فائدہ کے لحاظ سے کتاب مقدس کا ہم پایہ اور بدل قرار دیتا ہے (۱۹۵۹ ، برنی (سید حسن) ، مقالات ، ۶۲)۔ [کتاب + مقدس (رک)]۔

ـــــ مُقَفَّل کس صف (ـــــ ضم م ، فت ق ، شد ف بفت) امث.
قفل میں بند کتاب ، تالے میں بند کتاب جو کبھی پڑھی نہ جائے. بس ان کے لئے تو قرآن کو کتاب مقفل سمجھو ، کنجی دریا بُرد (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۵)۔ [کتاب + مقفل (رک)]۔

ـــــ نَوِیس (ـــــ فت ن ، ی مع) صف.
کتاب لکھنے والا ، مصنف ، صاحبِ کتاب. اب دعا صرف اتنی ہے کہ حسنِ قبول تصنیف اور مصنف دونوں کو نصیب ہو کتاب کو خلق میں اور کتاب نویس کو خالق کے ہاں (۱۹۳۲ ، مقالات ماجد ، ۲۷۷)۔ [کتاب + ف : نویس ، نوشتن ـ لکھنا]۔

ـــــ و سُنَّت (ـــــ و مع ، ضم س ، شد ن بفت) امث ا ج.
قرآن پاک و احادیث نبوی ، احکام قرآنی اور سنتِ رسولؐ ، قرآن کے احکامات و حضورؐ کے ارشادات پر مبنی راہ عمل ، شریعت اسلامی۔

وجہ اس کا یہ کہ پیغمبر ہیں حق
ہور کتاب و سنت الدر ہے حق

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۳۷)۔

کبھی تقسیم فرائض کبھی تفہیم اصول
کبھی تعلیم عقائد بکتاب و سُنّت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۱۱)۔ محکوم قوموں کو مغلوبیت کی ذلیل غلامی کے لئے بھی کتاب و سنت سے ثبوت مل جاتا ہے (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۳۰)۔ وہ ایک روشن خیال بادشاہ تھا جو کتاب و سنت کے مطابق اصلاح مذہب کرنا چاہتا تھا (۱۹۵۹ ، برنی (سید حسن) ، مقالات ، ۱۹۷)۔ [کتاب + و (حرفِ عطف) + سُنّت (رک)]۔

ـــــ ہُدیٰ کس اضا (ـــــ ضم ہ ، ا بشکل ی) امث ؛
ہدایت والی کتاب ، کلام پاک ، قرآن پاک۔

یہ پہلا سبق تھا کتابِ ہدیٰ کا
کہ ہے ساری مخلوق کنبہ خدا کا

(۱۸۷۹ ، مُسدّسِ حالی ، ۵۲)۔ [کتاب + ہدیٰ (رک)]۔

کُتّاب (ضم ک ، شد ت) امذ ؛ ج.
۱. کاتب کی جمع ؛ لکھنے والے۔

معانی کے غواص کتاب وقاس
تدبر و نظر کردۂ فن تُلُغُسُون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۲۲۹)۔ ۲. مدرسہ ، مکتب. اس میں ایک مسجد ایک مدرسہ (کتاب) ایک سقّی اور متعدد گھر تھے (۱۹۶۷ ، اُردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۵۹)۔ [ع]۔

کِتابَت (کس ک ، فت ب) امث ؛ ع : کتابۃ.
۱. تحریر ، لکھائی ؛ نقل نویسی ، لکھنا نیز نوشتہ. ہاتھ اس واسطے اختیار میں رکھیے کہ جیسے کتاب ہے یا اور چیز ہے (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۳۵)۔ ان حکایتوں کو ... قید کتابت میں کیا (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۸)۔

حرفِ ہیبت کا تری کوئی زباں پر آیا
ہو گئی وقتِ کتابت جو زباں خامہ کی شق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۳۱)۔ یہ پہلی تحریک ہے جو مجھے علمی عنوانوں پر کتابت کے لئے ہوئی اس کے بعد تقریباً جتنی کتابیں میں نے پڑھیں سب میں ایسی ہی تحریرات لکھیں (۱۹۵۸ ، ارمغان آزاد ، ۱۰۳)۔ ۲. (چھپائی کے لیے) کسی مضمون وغیرہ کو خوشنویسی کے اصول سے لکھنے کا کام ، خوشنویسی ؛ کاپی نویسی ، خوش خط لکھنا. کتابت و طباعت کے ذریعے سے تو روپیہ جمع کیجے ، تب وہاں سے آگے کو چلیے (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۹۰)۔ جب کتابت شروع ہوئی تو معلوم ہوا کہ ضخامت آٹھ سو صفحے کو پہنچ جائے گی (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۳)۔

کتاب کے دیباچے میں بے شمار غلطیاں ہیں دیباچے کا نہ سر ہے نہ پیر کتابت نہایت بُری ہے۔ (١٩٨٠ ، لہریں ، ١٠)۔ ٣. **خط ؛ نوشتہ۔**

پڑاں رقعہ دیا دل جیوں کے ہات
کتابت کوں کتے آدھا ملاقات

(١٦٣٥ ، سب رس ، ٢٥٥)۔

کتابت بھیجتی ہے شمعِ بزمِ دل کوں اے کاتب
پر پروانہ اوپر لکھ سخن مجھ جاں فشانی کا

(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ١٠٣)۔

سنو تو تم نے کبھو ہم کو یاد بھی نہ کیا
کبھو پیام و کتابت سے شاد بھی نہ کیا

(١٧٩٨ ، میر سوز ، د ، ٧٦)۔ ایک کتابت جو اتحاد و اخلاص سے خبر دیتی تھی روانہ کی۔ (١٨٩٧ ، تاریخِ ہندوستان ، ٣ : ٣٩٢)۔ ٤. **(فقہ) مالِ معیّن کی ادائیگی پر آقا کی طرف سے غلام یا کنیز کی آزادی ؛ آزادی نامہ۔** انہوں نے مالک سے اپنی آزادی کو یہ کتابت کیا۔ (١٨٨٥ ، احوال الانبیا ، ١ : ٢٠٥)۔ کتابت کی درخواست کرنے پر خطِ آزادی بمعاوضے روپے کے لکھ دینا لازم ہے۔ (١٨٧٠ ، خطباتِ احمدیہ ، ٢٨٥)۔ کہ وہ اس قدر مال ادا کر کے آزاد ہو جائیں اور اس طرح کی آزادی کو کتابت کہتے ہیں۔ (١٩٢١ ، احمد رضا خان ، ترجمۂ قرآن مجید ، ٥٦٦)۔ [ع]۔

ـــــاَعمال کس اضا (ـــــفت ا ، سک ع) امث۔
خود احتسابی کے نتائج۔ دل میں نیکی یا بُرائی کا ایک ملکۂ راسخہ پیدا ہو جاتا ہے اسی کا نام کتابتِ اعمال ہے۔ (١٩٠٢ ، علم الکلام ، ١ : ٤٧)۔ [کتابت + اعمال (رک)]۔

ـــــحالَہ کس صف (ـــــشد ل بفت) امث۔
(فقہ) کتابت کی ایک قسم ، نقد مال کے عوض غلام یا کنیز کی آزادی۔ شافعی کے نزدیک کتابتِ حالہ یعنی جو بعوض اوس مال کے ہووے جو نقد ٹھہرے ، درست نہیں۔ (١٨٦٧ ، نور الہدایہ ، ٣ : ١٨)۔ [کتابت + حالہ (رک)]۔

کِتابْچَہ (کسر ک ، سک ب ، فت چ) امذ۔
چھوٹی کتاب ؛ مختصر کتاب ؛ کوئی مضمون یا مقالہ جو کتابی صورت میں ہو۔ سر ہنری لارنس نے قرطاس ابیض کی تجاویز پر نہایت عمدہ کتابچہ شائع کیا۔ (١٩٣٠ ، اقبال نامہ ، ٢ : ٢٩٥)۔ تقریباً بیس تیس کتابچے ان کی میز پر رکھے ہوئے تھے انہیں میں سے یہ ایک کتابچہ تھا۔ (١٩٨٩ ، نگار ، کراچی ، مئی ، ٣٣)۔ [کتاب + چہ ، لاحقۂ تصغیر]۔

کِتابَہ (کسر ک ، فت ب) امذ۔
وہ تحریر جو بخطِ جلی یا طغرا وغیرہ یادگار کے طور پر تصنیف میں شامل یا پتھر وغیرہ پر کندہ کرا کے نصب کی جاتی ہے اور بیشتر مادۂ تاریخ پر مشتمل ہوتی ہے ؛ لوح ، کتبہ۔

استادوں کے وہ شعر کہ ہر حرف جنھوں کا
دیوانِ فصاحت کے کتابہ کی ہے تحریر

(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ٣٦)۔ ولی عہد اپنی بیویوں اور لڑکوں کو لے کر اس محل میں گیا جہاں آنو اجداد کے کتابے رکھے تھے۔ (١٨٣٨ ، تاریخِ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ١ : ٦٥)۔ اندر کئی قبریں تھیں مگر کتابہ کسی پر نہ تھا۔ (١٨٨٣ ، دربارِ اکبری ، ٣٣٣)۔ ہزارہا ایسے کتابے اب بھی وہاں خاک میں دبے پڑے ہیں۔ (١٩١٢ ، خیالاتِ عزیز ، ٨٨)۔ [ع]۔

کِتابی (کسر ک) صف۔
١. (١) **کتاب سے منسوب ؛ مکتوبی ؛ لکھا ہوا ؛ (مجازاً) قابلِ وثوق۔**

الٹا ہے عشق کا شعلہ درس دے دل زمانی کے
دکھاتا آگ مصحف کوں ہو مسئلہ کتابی ہے

(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ٢٣٥)۔

تاثیر ہر اک بند کی خالی نہ سمجھنا
مضمون کتابی ہے خیالی نہ سمجھنا

(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ١ : ٣٣٣)۔ محض کتابی معلومات انسان کے جوہرِ باطن کو جلا دینے کے لیے کافی نہیں۔ (١٩٥٠ ، اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ١٣٩)۔ اس کی مثال کتابی حروف ہو سکتے ہیں کہ وہ معنی کا عنوان ہوتے ہیں۔ (١٩٥٦ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات (ترجمہ) ، ١٩٧)۔ علمِ کتابی کی ایک معتد بہ مقدار ضروری ہوتی ہے۔ (١٩٦٦ ، شاعری اور تخیل ، ٩١)۔ (٢) **تحریری ، لکھی جانے والی (زبان) ، قواعدی (بول چال کے مقابل)۔** کرم خاں مجھ کو بجبر آگرہ لے گیا ، یہ عبارت بھی کتابی ہے۔ (١٨٩٧ ، مقالاتِ محمد حسین آزاد ، ١ : ٣٥٠)۔ ٢. (١) **قرآن پاک کے علاوہ کسی اور آسمانی کتاب پر عمل کرنے والا یا اسے واجب التعمیل ماننے والا ، اہلِ کتاب۔** اس کے قریب ایک درویش کتابی رہتا تھا۔ (١٨٣٥ ، احوال الانبیا ، ١ : ٣٠٧)۔ (٢) **کتابِ الٰہی یا وحی سے منسوب۔**

دل کہ عرشِ خدا ہے اس کوں نہ توڑ
عاشقوں کا سخن کتابی ہے

(١٧٣٩ ، کلیاتِ سراج ، ٣٨٧)۔ ٣. **لمبا (چہرہ)۔**

ہے بجا گر درس پاؤں عشق کے استاد سیں
ہے کتابی چہرۂ جاناں گلستاں کی کتاب

(١٧٣٩ ، کلیاتِ سراج ، ٢٠٧)۔

ان دروں کبھوں میں وہ آیا نہ نظر ہم کو
کیا نقل کروں خوبی اس چہرۂ کتابی کی

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٢٤٨)۔

یار کا چہرۂ کتابی وہ ہے جس کے سامنے
آئینہ تیرا سکندر صفحۂ باطل ہوا

(١٨٣٨ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ٣٣)۔ کھلتی رنگت ، کتابی نقشہ ، چہرے پر جُھریاں۔ (١٩٩٣ ، خلیل خان فاختہ ، ١ : ٩)۔ [کتاب + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت]۔

ـــــرُخ / رُو (ـــــضم ر / و مع) امذ۔
لمبوترا چہرہ ، کتابی چہرہ۔

ترے جلوے سے ایسا ہر کتابی رو کا منہ اُترا
کہ گویا مصحفوں میں ہو گیا عالم مسائل کا

(١٨١٦ ، دیوانِ ناسخ ، ١ : ٢٥)۔

خط کے آنے سے بڑھی حسن کتابی رُخ کی شان
مصحفِ روئے صنم محتاج تھا تفسیر کا
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خان) ، بیاض سحر ، ۲۰)۔ [کتابی + رُخ / رُو (رک)]۔

ـــــ نگینہ (ـــــ فت ن ، ی مع ، فت ن) امذ.
(نگینہ گری) کان سے نکلا ہوا قدرتی ساخت کا نگ جس کو کاٹنے بنانے کی ضرورت نہ ہو ، اثرہل ، قطبی ، نگینہ (ا ب و ، ۳ : ۶۲)۔ [کتابی + نگینہ]

کتابیات (کس ک ، ب) امث ؛ ج.
۱. **کتابیہ (رک) کی جمع**. مشرکات سے نکاح کرنا منع اور کتابیات سے درست فرمایا ہے ۔ (۱۸۶۹ ، مسافران لندن (سرسید احمد خان) ، ۶۳)۔ ۲. **حوالوں کی کتابوں کے ناموں کی فہرست جو عموماً کسی مقالے کے ساتھ لگائی جائے**. کتابیات کی نظرثانی کر کے اس میں اضافہ کیا گیا ہے۔ (۱۹۳۹ ، نفسیات جنون (دیباچہ / طبع ثانی) ، ۱)۔ انجمن ترقی اردو نے مذہبیات پر ایک کتابیات ... مرتب کی یہ کتابیات ۱۱۸۳ صفحات پر مشتمل ہے۔ (۱۹۶۷ ، ہماری زبان ، علی گڑھ ، یکم نومبر ، ۵)۔ [کتابی + ات ، لاحقۂ اسمیت و جمع]۔

کتابیہ (کس ک ، ب ، فت ی) امث.
اہل کتاب عورت ، کتاب الٰہی یا وحی سے متعلق ، مراد : یہودی ، عیسائی. جائز ہے نکاح کتابیہ سے ۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۸)۔ کتابیہ سے آنحضرت کو اس لیے نکاح کی اجازت نہیں دی گئی کہ نبوت محمدی پر ایمان نہ ہونے کی وجہ سے امور دینی میں اس پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا تھا۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۷۹)۔ [کتابی + یہ ، لاحقۂ تانیث]۔

کتارا (۱) (فت ک) امذ ؛ ــ کتارہ.
گنے کی ایک قسم ، پتلا گنا جس کے رس سے گڑ اور کھانڈ بناتے ہیں ، اوکھ ، ایکھ.

کوئی مصری کے گنے کہہ پکارے
کوئی کہتا ہے وہ میٹھے ہیں کتارے
(۱۷۷۸ ، گلزار ارم (مثنویات میر حسن ، ۱ : ۱۹۳))

ختم ہے شیریں ادائی اس ستم ایجاد پر
ہاتھ میں جس دم لیا نیزہ کتارا ہو گیا
(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۷)۔ [ب : **कान्तारक**]۔

کتارا (۲) (فت ک) امذ.
۱. **کچی املی ، کتارا ، املی کی کچی پھلی**.

دانت کھٹے ہوئے شیریں سخنوں کے دمِ فکر
ہے جو تاثیر میں املی کا کتارا سہرا
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۲ : ۱۵۹)۔ کشادہ پیشانی ، غلافی آنکھیں ، کتارا سی ناک ، پتلے پتلے گلابی ہونٹ ۔ (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۲۳۳)۔ ۲. **کتار ، خنجر**.

نہ سیا کتارا کمر سات ہوئے
دو گن چور کوں لاب کا لاہ ہوئے
(۱۶۳۵ ، قدم راو پدم راو ، ۸۵)۔

محبت بھوت منج پر دیکھ تیرا
ادیکھاں کے سلے سینے کتارا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۹)۔

دانت کھٹے ہلال کے بھی ہوئے
نہیں ابرو تیرا کتارا ہے
(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۲۰۷)۔ [رک : کتارا]۔

کتاری (فت ک) امث.
چھوٹا کتارا ، کتاری.

بلم ہور کتاری ہور ایشیاں کی مار
ہوئے کہ سواراں پہ کرناں پراز
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۱۰)۔

نیزہ جو اسیر اس کی کتاری کا ہے کتا
آب دم شمشیر بھی ہے اس کی برابر
(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۱۷۲)۔ [کتاری (رک) کا قدیم املا]۔

کُتالا (ضم ک) امذ.
(کاشتکاری) کھیت کی نلائی کرنے کا ایک کدال کی وضع کا لمبے پھل کا پھاوڑا. کتالا ... اس کا چلن دکن میں ہے اور اس سے دوب گھاس بھی کھودی جاتی ہے۔ (۱۹۴۲ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۶ : ۸۶)۔ [کدال (رک) کا بگاڑ]۔

کتان (فت ک)، (الف) امث.
۱. **ایک وضع کا چکنا کتھئی رنگ کا چپٹا دانہ جس سے تیل نکلتا ہے ، السی ، السی کا بیج**. کتان (السی) ... ۲۹ سیر لیتے ہیں۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۹۷)۔ غیر لاذع دوائیں جیسے اقاقیا ، بکائن ، کتان اور انڈے کی سفیدی وغیرہ ضرور اپنے پاس رکھو۔ (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۲۲)۔ ۲. **ایک باریک ریشمی کپڑا جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ چاندنی میں چاک چاک ہوجاتا ہے ، بہت باریک کپڑا جس سے روشنی چھن کر نکل جائے**.

جوں چاند مرا ہوا آج سہمان
کتان کے تمن گا میرا گیان
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۵۳)۔

تک جلوہ تو دکھاوے کہ ہو چاک چاک دل
اے مہ اس سوا تو کتاں کا نہیں علاج
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۳۷ب)۔

ایک ہی جلوہ میں ہوا سو ٹکڑے
جامۂ صبر جیسے کھٹے ہیں کتاں ہو کا
(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۵۰)۔

کبھی رنگ گل کے حریر سے
کبھی بوئے گل کے کتاں سے
(۱۹۸۳ ، لہو پکارتا ہے ، ۳۵)۔ (ب) صف. **ٹکڑے ٹکڑے ، چاک ، پارہ پارہ**.

کب چھپے گا چاند سا مکھڑا عیاں ہو جائے گا
یار کے دالان کا پردہ کتاں ہو جائے گا
(۱۸۳۶ ، دفتر فصاحت ، وزیر ، ۲۷)۔

ٹکڑے کئے جگر کے لگوٹا کیا کتان

پھر بھی قمر تام یہ اس مہ لقا کے ہیں

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۵۷). [ف].

ـــ وار صف.
کتان کی طرح ، کتان کی مانند.

پھر کتان وار جگر چاک ہوا

پھر کوئی ماہ لقا یاد آیا

(۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۹۲). [کتان + وار ، لاحقۂ صفت].

کِتان (کس ک) م ف.
رک : کتنا. ابھی کل کی بات ہے ، کتان مرتبہ میں نے خود کہا کہ کیوں صاحب تم نے تو اب سب کہیں کا آنا جانا اوٹھنا بیٹھنا چھوڑ ہی دیا. (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، ۸۳). [کتنا (رک) کا محرف].

کَتانا (۱) (فت ک) ف م.
رک : کتوانا جو زیادہ فصیح ہے (نوراللغات). [کاتنا (رک) کا تعدیہ].

کَتانا (۲) (فت ک) ف م.
رک : کتوانا. مجبور ہوں کوئی صورت بن نہیں پڑتی اگر تام کتانا چاہوں تو بھی دشوار ہے. (۱۸۶۹ ، انشائے خرد افروز ، ۸). [کتانا (رک) کا قدیم املا].

کَتانی (فت ک) صف.
کتان (رک) سے منسوب ، کتان کا یا کتان کے رنگ کا. ایک شخص کتانی پیرہن پہنے ہوئے خالص سونے کا پٹکا باندھے کھڑا ہے. (۱۸۸۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۶۶). ایک شخص ہے وہ ... آسمانی کتانی اور قرمزی اور ہر طرح کے نقشہ کا کام جانتا ہے. (۱۸۹۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۸۲). ہارون پاک ترین مکان میں یوں آئے کہ خطا کی قربانی کے لئے ایک بچھڑا اور سوختنی قربانی کے لئے ایک مینڈھا لائے اور کتانی مقدس پیراہن پہنے اور اس کے بدن میں کتانی پاجامہ ہو. (۱۹۰۹ ، الکلام ، ۲ : ۲۰۲). [کتان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَتائی (فت ک) امث.
۱. **(سوت یا ریشم وغیرہ) کاتنے کا کام یا پیشہ ، کاتنا** (ماخوذ : نوراللغات). ۲. **کاتنے کی اُجرت یا مزدوری** (ا پ و ، ۲ : ۱۹). [کاتنا (رک) کا حاصل مصدر].

کُتُب (ضم ک ، ت) امث ؛ امذ.
کتابیں ، (تراکیب میں مستعمل) **جیسے کتب علمیہ ، کتب ریاضی ، کتب دینیات وغیرہ.**

نہ کر سکوں ترے یک تار زلف کی تعریف

کروں ہزار کتب لجھ تا میں گر تصنیف

(۱۷۰۷ ، ولی ، کـ ، ۱۰۹).

کتب تھے جو درسی پڑھے وہ تمام

پڑھایا کیا صبح سے تا بہ شام

(۱۸۷۲ ، مجاہد خاتم النبیین ، ۲). وہاں کی کتب علمیہ کا مطالعہ کیجئے اس پر مضامین لکھیے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۳۱). شائقین کتب اور فن سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اس سے اچھی طرح استفادہ کر سکتے ہیں. (۱۹۶۱ ، انتظام کتب خانہ ، ۸۲). [کتاب (رک) کی جمع].

ـــ اَربَعَہ کس صف (ـــ فت ا ، سک ر ، فت ب ، ع) امث ؛ ج.
چار آسمانی کتابیں جو انبیا علیہم السلام پر بذریعۂ وحی نازل ہوئیں (۱) توریت (حضرت موسیٰ پر) (۲) زبور (حضرت داؤد پر) (۳) انجیل (حضرت عیسیٰ پر) (۴) قرآن پاک (حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر). اس نے کتب اربعہ کی تلاوت کی. (۱۸۹۶ ، تحفۃ السعادات ، ۶۱). [کتب + اربعہ (رک)].

ـــ اُلمَسالِک (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت م ، کس ل) امث ؛ ج.
مختلف مسلکوں یا راستوں سے متعلق کتابیں ، جغرافیہ کی کتابیں. ان تصورات کی توضیح کسی حد تک کتب المسالک کے نقشوں اور ابن حوقل اور الا دریسی کی تصنیفات سے بھی ہوتی ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۲۸). [کتب + رک : ال (۱) + مسالک (مسلک (رک) کی جمع)].

ـــ آثار کس اضا ، امث ؛ ج.
قدیم کتابیں ؛ سیرت اولیائے کرام کی قدیم کتابیں. کتب آثار میں جو منقش میں نے اولیائے سلف کی دیکھی اور پڑھی ہیں وہ ان میں پائی جاتی نہیں. (۱۹۳۷ ، واقعات اظفری ، ۱۹۱). [کتب + آثار (رک)].

ـــ آسمانی کس صف (ـــ سک س) امث ؛ ج.
انبیا پر نازل شدہ صحیفے اور کتابیں ، آسمان سے وحی کی صورت میں اُتری ہوئی کتابیں ، رک : کتب اربعہ. انہوں نے کتب آسمانی پیش کر کے ان کے مطالب بیان کیئے. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۸۹). [کتب + آسمان + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ بَرار (ـــ فت ب) امذ.
(کتب خانہ) کتابیں نکالنے اور جاری کرنے والا. ہدایت برائے کتب برار :- کتب بحفاظت تمام برآمد کر کے طلب کنندہ کو دی جائے اور بعد واپسی جگہ پر رکھ دی جائے. (۱۹۶۱ ، انتظام کتب خانہ ، ۲۷). [کتب + ف : برار ، برآوردن ـ لانا ، نکالنا].

ـــ بِیں (ـــ ی مع) صف.
کتابوں کا مطالعہ کرنے والا ، قاری ؛ کتاب بیں. وہ شعر فہم اور کتب بیں بھی تھے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۶۷). [کتب + ف : بیں ، دیدن ـ دیکھنا].

ـــ بِینی (ـــ ی مع) امث.
کتابوں کا مطالعہ ، پڑھنے کی عادت.

شب کو رہتا ہے کتب بینی کا اس کو مشغلہ

بال بن کر سر سے نکلا ہے چراغوں کا دھواں

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۹۳).

باطمہ بالے تمہاری وہ بہن مرحومہ
کتنا ستھرا تھا مذاق اُس کی کُتب بینی کا
(١٩٤٨ء ، دامنِ یوسف ، ١٠٩)۔ [کُتب بیں + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---خانَہ (---فت ن) امذ۔
١. **کتاب گھر ، وہ جگہ یا عمارت جہاں پڑھنے کے لیے کتابیں جمع ہوں ؛ لائبریری۔**
اِیھلاں کے کتاباں کا ڈھیکارا
کُتب خانہ بھریا مغرب کا سارا
(١٦٨٣ء ، عشق نامہ (مومن) ، ٨٧)۔
علم سینہ ہو تو رشکِ بوعلی سینا ہے تو
یہ جو سینہ میں ترے دل ہے کُتب خانہ سا ہے
(١٨٨٥ء ، کلیاتِ ظفر ، ١ : ٢٩٣)۔ گرانمایہ جواہر و مرصع آلات و عجیب کُتب خانہ اور بہت سا مال ... غنیمت میں ہاتھ لگے۔ (١٨٩٧ء ، تاریخِ ہندوستان ، ٥ : ٥٠٥)۔ فلاں کُتب خانے کے کاغذات میں اس کا نمبر یا نشان یہ ہے۔ (١٩٨٥ء ، کشافِ تنقیدی اصطلاحات ، ١٣٨)۔ ٢. **کتابوں کے بکنے کا مقام ؛ کُتب فروش کی دکان** (نوراللغات)۔ [کُتب + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت]۔

---خوانی (---و معد) امث۔
کتابیں پڑھنے کا عمل ؛ کتابوں کا مطالعہ ، کُتب بینی۔
نہیں ہے علم کُتب خوانی و زباں دانی
یہی ہے علم و خبر غیرِ حق سے کر اغماضی
(١٨٠٩ء ، شاہ کمال ، ٥ ، ١٣٠)۔ [کُتب + ف : خواں ، خواندن = پڑھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---دان امذ۔
کتابوں کی الماری ، کتابیں رکھنے کا طاق۔ وصیت فرمانے کے بعد اپنے خاص حجرہ میں جو کُتب دان تھا اس کو خالی کروا کر ... دروازہ بند کر کے قفل لگا دیا۔ (١٩٠٧ء ، ارمغانِ سلطانی ٢ : ١٥٥)۔ [کُتب + ف : دان ، لاحقۂ ظرفیت]۔

---دَرسِیَہ کس صف (---فت د ، سک ر ، کس س ، فت ی) امث۔
درس گاہ یا اسکول اور کالج میں پڑھائی جانے والی کتابیں ؛ درسی کُتب ، نصابی کتابیں۔ کُتبِ درسیہ متداولہ عربیہ کی تحصیل طالب علمانہ مستعدانہ اپنے والد ماجد ... کی خدمت میں کی تھی۔ (١٩٠٠ء ، مکاتیبِ امیر مینائی ، ٢)۔ ایک مفید اور قابلِ برداشت سلسلہ کُتبِ درسیہ کا تیار ہو جائے گا۔ (١٩٠٥ء ، مکاتیبِ حالی ، ٤٠)۔ [کُتب + درس (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت]۔

---رِجال کس اضا (---کس ر) امث ، ج۔
احادیث کے راویوں کے حالات پر مبنی کتابیں ، برگزیدہ اصحاب کے احوال میں لکھی ہوئی کتابیں۔ اسی طرح کے بہت سے اقوال کُتبِ رجال میں درج ہیں۔ (١٨٨٥ء ، تہذیب الخصائل ، ١٣٠)۔ [کُتب + رجال (رک)]۔

---سَماوی کس صف (---فت س) امث ، ج۔
چاروں آسمانی کتابیں ؛ الہامی کتابیں ، کُتبِ اربعہ۔ کُتبِ سماوی پر ایسی کسی بحث میں ان کے متن کی الوہی یا الہامی نوعیت کو بہرحال پیشِ نظر رکھنا ہوگا۔ (١٩٨٩ء ، اُردو میں اُصولِ تحقیق ، ٣٥٠)۔ [کُتب + سما (رک) + وی ، لاحقۂ نسبت]۔

---فَروش (---فت ف ، و مج) امذ۔
تاجرِ کُتب ؛ کتابوں کی تجارت کرنے والا۔ فروش امر ہے فروختن ، بیچنا سے حلوہ فروش ... کُتب فروش ، کُتب فروشی ، کفن فروش ، کفن فروشی ، غلہ فروش وغیرہ۔ (١٩٢١ء ، وضعِ اصطلاحات ، ١٢٠)۔ خلیفہ عباسی نے ... پہلے سال فرمان نافذ کیا کہ کُتب فروش فلسفہ کی کتابیں نہ بیچنے پائیں۔ (١٩١٣ء ، شبلی ، مقالاتِ شبلی ، ٣ : ٨٦)۔ [کُتب + ف : فروش ، فروختن = بیچنا]۔

---فَروشی (---فت ف ، و مج) امث۔
کتابیں فروخت کرنے کا پیشہ ؛ کتابوں کی تجارت۔ انھوں نے یہ فرما کر ٹال دیا کہ ہم کو کُتب فروشی کرنی نہیں ہے۔ (١٩٢٩ء ، انگوٹھی کا راز (دیباچہ) ، ١)۔ [کُتب فروش + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---مُتَداوَلَہ کس صف (---ضم م ، فت ت ، و ، ل) امث ، ج۔
مروجہ کتابیں ، عموماً استعمال کی جانے والی کُتب۔ مشکوٰۃ کی شرح لکھی تھی وہ تمام نہ ہوئی مگر مسودہ اس کا کُتب خانہ میں موجود تھا اور اکثر کُتبِ متداولہ پر حواشی لکھے تھے۔ (١٨٩٧ء ، تاریخِ ہندوستان ، ٣ : ١١)۔ اور ان کے مقابل وہ کل مترادف الفاظ فارسی اور عربی کے درج ہوتے ہیں جو تحریر و تقریر نیز کُتبِ متداولہ میں رائج ہیں۔ (١٩٨٧ء ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ٥٨)۔ [کُتب + متداول (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---مُقَدَّسَہ کس صف (---ضم م ، فت ق ، شد د بفت ، فت س) امث ، ج۔
پاک کتابیں ؛ مراد : الہامی کتابیں ، آسمانی کتابیں۔ قریب اس کے شہر صارفیہ صیدا واقع ہے جسکا ذکر کُتبِ مقدسہ میں ملوک ثالث لوقا میں مرقوم ہے۔ (١٨٧٧ء ، رسالہ جغرافیہ ، ٣ : ٧٧)۔ [کُتب + مقدس (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

---یَزدانی کس صف (---فت ی ، سک ز) امث ، ج۔
الہامی کتابیں ، کُتبِ آسمانی۔ جس طرح آسمانی کتاب والوں کو کُتبِ یزدانی میں کسی قسم کی تحریف ناپسند ہے۔ (١٩٣٠ء ، اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ٥٩٠)۔ [کُتب + یزدان (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کُتْبات (فت ک ، سک ت) امذ ، ج۔
کتبہ (رک) کی جمع۔ کتبات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کلنگ کا راجہ نیر تھنکر کا پیرو ہو گیا تھا۔ (١٩٥٧ء ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ٣٥٣)۔ [کتبہ (رک) کی جمع]۔

کَتْبُتَہ (فت ک ، ت ، سک ب ، فت ت) امذ۔
ایک پودا ہے جس کا طول ایک گز اور اس کے پتے سیاہی مائل سبز نرم ہوتے ہیں ، اس کے پھولوں کا رنگ نیلا ہوتا ہے ، توڑنے سے دودھ جیسا مادہ نکلتا ہے ، یہ پودا ادویات میں استعمال ہوتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ٥ : ٣٨٩)۔ [مقامی]۔

کُتُب خانی (ضم ک ، ت) امث۔
میدہ ، گھی ، شکر ، دودھ اور کیوڑے وغیرہ کی بنی ہوئی مٹھائی ؛

قطب خانی. کتب خانیاں بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ میدہ جو گوندھا ہوا رکھا ہے اس کو بیلن سے پٹرے پر پھیلائیے. (١٩٠٢ء ، شاہی دستر خوان ، ٢٣٠)۔ [قطب خان (عَلم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَتْبَہ (فت ک ، سک ت ، فت ب) امذ.

وہ عبارت جو کسی عمارت یا قبر پر بطور یادگار تحریر یا کندہ ہو ؛ کتابہ ؛ نخش ؛ لوح. کتبے بھی ان کے ایسے نادر اور خوشخط کہ ان کو دیکھ کر انسان درود بھیجے. (١٨٠٥ء ، آرائش محفل ، افسوس ، ١٧٥)۔ کتبے لکھوائے ہیں ، نقشہ جات جو استدلالات کتاب میں داخل ہونگے بنوائے ہیں. (١٨٦٧ء ، مسافران لندن ، ٢٠٦)۔ جو کتبے ہیں ان کی عبارتوں سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ لکھنے والے کو زند اوستا سے کہیں زیادہ بائبل پر عبور ہے. (١٩٢٨ء ، خطوط محمد علی ، ١٩١)۔ اس سے ایک صدی بعد کا کتبہ نانا گھاٹ کا ہے جس پر ... دوسری صدی عیسوی کی تحریریں ہیں. (١٩٨٦ء ، پنجے اور ان کی تاریخ ، ١١٠)۔ [ف ← ع].

ـــــ نَوِیسی (ـــــ فت ن ، ی مع) امث.

(کتابت) کتبہ لکھنا ، **کتبہ نگاری**. کاپی نویسی کے علاوہ وصلی نویسی اور کتبہ نویسی بھی خوب کرتے تھے. (١٩٦٣ء ، صحیفۂ خوش نویسان ، ٢٦٥)۔ [کتبہ + فا : نویس ، نوشتن - لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کُتْبِیا (کس ک ، فت ت ، سک ب) امث.

چھوٹی کتاب ، مختصر کتاب ، کتابچہ. مرحوم کہا کرتے تھے ، کتاب ایک ہے ، کتاب اللہ ، باقی سب کتبیاں ہیں. (١٩٧١ء ، غالب کون ، ١٦٠)۔ [کتاب (بحذف ا) + یا ، لاحقۂ تصغیر].

کَتْخُدا (فت ک ، سک ت ، ضم خ)۔(الف) امذ.

١. گھر والا ؛ شادی شدہ.

فرقت میں کچھ نہیں نہ خوش آیا سوائے رنج
شادی کو دی طلاق ہوئے کتخدائے رنج

(١٨٨٣ء ، نسیم لکھنوی ، د ، ١٥)۔ **٢. محلے وغیرہ کا سربراہ یا چودھری ؛ بادشاہ**.

موافق فریدوں کی تقسیم کے
رہیں کتخدا اپنی اقلیم کے

(١٨١٠ء ، شمشیر خانی ، مثنی ، ١٣٨)۔ مشرقی صوبوں کے مقامی باشندوں کی نظر میں امیر کی حیثیت کتخدا یا ... بادشاہ کی سی تھی. (١٩٦٧ء ، اُردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ٣ : ٢٦٢)۔

(ب) صف. **شادی شدہ (لڑکا یا لڑکی)**.

ہوا اب عنایت کا اس بت سے عقد
بفضلِ خدا کتخدا ہو گیا

(١٨٨٩ء ، دیوان عنایت و سقی ، ١٣٠)۔ کتخدا لڑکیاں ساڑی اور چا کٹ بھی استعمال کر سکتی ہیں. (١٩٢٠ء ، بیوی کی تربیت ، ٦٨)۔ [رک : کدخدا].

ـــــ کَرْنا محاورہ.

شادی کرنا ، بیاہ دینا. کہنے لگا «تجھے کتخدا کروں اور وزیر کی لڑکی تیری خاطر بیاہ لاؤں». (١٨٠٢ء ، باغ و بہار ، ١٨٣)۔ اعظم جی بھی کہتا ہے کہ کسی شریف کے ساتھ کتخدا کردوں گا. (١٨٩٣ء ، تشتر ، ١٥)۔ میرے باپ نے مجکو اپنے بھتیجے کے ساتھ کہ وہ بھی شہزادہ نیک منظر تھا ، کتخدا کیا. (١٩٠١ء ، الف لیلہ ، سرشار ، ١٢٠)۔

ـــــ ہونا محاورہ.

بیاہا جانا ، شادی ہونا. وہ آئینہ رُو ، نیک خُو ، عقلہ سکین محل میں ایک مغل اہل دول سے کتخدا ہوئی. (١٨١٣ء ، نورتن ، ١٢)۔ مقبل کی تقدیر میں دختر سے شاہ طہورستان کے کتخدا ہونا مقدر نہ تھا. (١٩٣٧ء ، فرحت ، مضامین ، ٣ : ٢٨٣)۔

کَتْخُداسی (فت ک ، سک ت ، ضم خ) امذ.

شاہی دور کا ایک فوجی منصب. دو اونچے عہدے دار «دفتر کتخداسی» اور «تیمار دفتر داری» اس کے تحت ہوتے تھے. (١٩٦٧ء ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ٣ : ٦١٢)۔ [ف].

کَتْخُدائی (فت ک ، سک ت ، ضم خ) امث.

شادی ، بیاہ ، نکاح.

کہ اُس کے ساتھ کسی ڈھب سے کتخدائی کی
برنگِ برج گھر پر اسے چھپا رکھا

(١٨٠١ء ، باغِ اردو ، ١٩٩)۔ کتخدائی میں نسلِ انسانی کی بقا ... اور گھر کی آبادی ہے. (١٨٨٣ء ، دربار اکبری ، ٩٧)۔

صراطِ مستقیم زندگی کتخدائی ہے
چراغِ رہنما ہے شاہ راہِ عُمر پر سہرا

(١٩٣٧ء ، نغمۂ فردوس ، ١ : ١٠٨)۔ ایک رقعہ برائے شادی کتخدائی لکھا گیا ہے۔(١٩٨٢ء ، تاریخ ادب اردو ، ٢ ، ١ : ١١٣)۔ [ف : کت (کد کا متبادل) + خدا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کُتَّر (فت ک ، ت) امر.

کترنا سے مشتق ؛ تراکیب میں مستعمل.

شکستہ دل کا باقی ہم نے غربت میں اثر رکھا
لکھا اہلِ وطن کو خط تو اک گوشہ کتر رکھا

(١٨٧٢ء ، مرآۃ الغیب ، ٥٦)۔ [کترنا (رک) کا امر].

کِتَّر (کس ک ، فت ت) صف (قدیم).

چھوٹا ؛ خورد.

کتر ہوبت ہو بھاری بسے سرما ہو کر نیوں بسے

(١٥٦٥ء ، جواہر اسرار اللہ ، ٩١)۔ [کہتر (رک) کی تخفیف].

کَتَّر (فت ک ، شدت بفت) امث.

کپڑے یا کاغذ کا چھوٹا سا پارچہ ؛ کترن ؛ دھجی. آستین اور گھیر تو نکل آئے گا گریباں کے لئے کتر سری بجی سے لے لو. (١٩٦٦ء ، دو ہاتھ ، ٢٥٣)۔ [کترن (رک) کی تصغیر].

کَتْرا(١) (فت ک ، سک ت)۔(الف) صف مذ (مث : کتری).

کاٹنے والا ، بطور لاحقۂ فاعلی.

قطع یوں کیسۂ دل اس نے کیا ہیں جھٹ پٹ
جیب کترا کوئی جوں جیب کو دے جل کترے

(١٨٠٩ء ، جرات ، ک ، ٢٧١)۔(ب) امذ. **ٹین یا لوہے وغیرہ کو کاٹنے کی**

بڑی قینچی۔ ٢. کے ابعاد کے بموجب زائد کل یا کترنے سے یا برمے اور سوہن سے فالتو دھات کو کاٹ کر نکال دو. (١٩٣٨ ، انجینری کارخانے کے جانس عمل سبق ، ٩٩). [کترنا (رک) کا ماضی نیز حاصل مصدر].

ـــــ جانا محاورہ.

کترانا ؛ بچ جانا ؛ کنی کاٹ کر نکل جانا. نوجوان لڑکے ... عام راستہ چھوڑ کے ادھر ادھر کترا گئے تھے. (١٨٩٩ ، فلورا فلورنڈا ، ٣١٧). جب بہادر لوگ تلوار کی دھار سے کترا جاتے ہیں ، تو ہم بڑھ کر تلوار کو ان تک پہنچا دیتے ہیں. (١٩١٣ ، شبلی ، مقالات ، ٣ : ١٧٩).

ـــــ کَرْ چَلْنا محاورہ.

کترانا ؛ جان بوجھ کر نظریں بچانا ، پہلو بچا کر نکل جانا.

وہ کترا کے چلے ہیں میکدے سے حضرت زاہد
بڑے مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا ان کو بازوں میں
(١٨٧٨ ، گلزار داغ ، ٥٦).

ـــــ کَرْ نِکَل جانا محاورہ.

رک : **کترا کر چلنا.** شیخ نے چاہا کہ وہاں سے کترا کر نکل جائے مگر ... بھائیوں نے اس کو پہچان لیا. (١٨٨٦ ، حیات سعدی ، ٣٣).

ـــــ کے پھر جانا محاورہ.

جان بوجھ کر واپس لوٹ جانا.

غربت میں عادت ہو گئی صحرا نوردی کی مجھے
کترا کے پھر جانا ہوں میں آتا ہوں جب منزل کے پاس
(١٨٧٨ ، گلزار داغ ، ١٠٧).

ـــــ کے چَلْنا محاورہ.

کترا کر نکل جانا ، کترا کر چلنا.

خضر کیوں کر نہ رو عشق میں کترا کے چلیں
طائر سدرہ بھی اس راہ سے پُر افشاں نکلا
(١٨٧٨ ، گلزار داغ ، ٣١).

کَتْرا (٢) (فت ک نیز ضم ، سک ت) صف.

١. **دانتوں یا کسی چیز سے ریزہ ریزہ کیا ہوا.**

بادلہ کترا سب اُڑانے لگی
چاندنی کا سماں دکھانے لگی
(١٨٥٧ ، مثنوی بحر الفت ، ٨).

لوہا پتھر سخت نوالہ
کٹ کٹ کترا منہ میں ڈالا
(١٩٨٧ ، ضمیریات ، ٨١). ٢. **ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا ، بے ربط.**

فرش پر تھا مقیش کترا ہوا
کشتی تھا ساہ ٹکڑے ٹکڑے پڑا
(١٧٩١ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ٣٦). وہی چھوٹے چھوٹے فقرے ہیں اور کتری کتری عبارت ہے. (١٨٨٧ ، سخندان فارس ، ٢ : ٨٣). ٣. **چوہے کی نسل کا ایک جانور جو درختوں اور پیڑ پودوں کو کاٹ ڈالتا ہے.** سیہول ، جنگلی چوہوں ، کترے اور دوسری بلاؤں کو جو تمہاری پیداوار میں حصہ دار ہوتی رہتی ہیں ، مار ڈالو. (١٩٣٦ ، دیہاتی اصلاح ، ٢٦). [کترنا (رک) کا ماضی نیز حاصل مصدر].

کُتْرال (ضم ک ، سک ت) امذ.

(درندہ جانور کا) چھری کی نوک کی طرح تیز ناخن. یہ انگلی کترال کی مانند نہایت سخت اور بہت چھوٹی سی ہوا کرتی ہے. (١٨٩٧ ، سیر پرند ، ٤٩). [رک : کتر + ال ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

کَتْرانا (١) (فت ک ، سک ت) ف ل.

١. **رستہ کاٹ کر (دوسری طرف سے) نکل جانا ، ایک راستہ چھوڑ کر دوسرے راستے پر چلا جانا.**

کترا کے چلا تا نہ کرے خاک بھی پابوس
دیکھا جو سر راہ مرا ڈھیر کسی نے
(١٨٠٩ ، جرات ، ک ، ١٨٩).

قبر عاشق کی نظر آئی جو ان کو سر راہ
کیا تنفر ہے کہ وہ راہ کو کترا کے چلے
(١٨٧٠ ، دیوان اسیر ، ٣ : ٣٠٠). بڑے آدمیوں کی طرح یہ کمزوری نہ تھی کہ جوابات ایسے ہوں کہ موقع بے موقع کترا کے نکل جانے کا امکان باقی رہے. (١٩٧٦ ، اقبال شخصیت اور شاعری ، ١٤). ٢. **کنارہ کرنا ؛ گریز کرنا ؛ بچنا.** راقم چونکہ تاریخ نکالنے میں سدا کا ہیٹا تھا ، اس لیے ہمیشہ اس امتحان سے کتراتا رہا. (١٨٩٢ ، دیوان حالی ، ٢١). آخر ان کے ملنے والے ان سے ذرا کترانے لگے. (١٩٤٧ ، فرحت ، مضامین ، ٧ : ٤٩). گیت فلسفہ طرازی ، روحانی اور مذہبی اشاریت اور کنائیت سے کترا کر دنیاوی موضوعات سے ہم کنار ہو گئے. (١٩٨٦ ، اردو گیت ، ١٧٧). [رک : کتر + انا ، لاحقۂ مصدر].

کَتْرانا (٢) (فت ک ، سک ت) ف ل.

نقصان کے درپے ہونا. میرے والد مرحوم کا رفیق جو میری تعظیم کرتا تھا ، اب مجھ سے پھر گیا اور موقع وقت غنیمت جان کر مجھ پر کترانے لگا. (١٨٩٢ ، خدائی فوجدار ، ١ : ٢٠٢). [کترنا (رک) کا تعدیہ].

کَتْرائی (فت ک ، سک ت) ا مث.

١. **بچ کر راستے سے دوسری طرف نکل جانے کا عمل ؛ دھوکا دے کر کسی اور طرف کو بچ جانا.**

ملا جو راہ میں کترائی صاف دی اس نے
تباہ کر کے مجھے پھر خبر نہ لی اس نے
(١٨٥٨ ، امانت ، د ، ١٥٥). اگر تو اس رفیق کے ساتھ میرے آگے سے ذرا بھی کترائی لے گا تو تجھ کو اور تیرے شاہنشاہ کو پھاڑ ڈالوں گا. (١٩٣٩ ، حکایات رومی ، ١ : ٢٠). ٢. **کپڑا یا کوئی اور چیز قطع کرنے کی اجرت (پلیٹس).** [رک : کتر + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

کَتْرْبیونْت (فت ک ، ت ، سک ر ، کس مج ب ، ی مج ، و مع ، غنہ) امث.

١. (أ) **کپڑے کی تراش ؛ کاٹ ، کپڑا کاٹنا (سلنے کے لیے).** «جو کوئی دیکھے گا کیا کہے گا یہ کہہ پھر کپڑوں کی کتربیونت

میں مصروف ہو گئی۔ (۱۹۱۴ ، جنس کا ڈاکو ، ۱ : ۹)۔ اپنی لباس کو اپنے جسم اور اپنی شخصیت کے مطابق بنانے کے لئے بہت سی کتربیونت اور نقش کاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ (۱۹۷۹ ، شیخ ایاز ، شخص اور شاعر ، ۲۶)۔ (اا) **کاٹ چھانٹ ، قطع و برید**۔

کہیں کھڑ کھڑ ہے پاندانوں کی
ہے کتربیونت اچھی باتوں کی

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۵۸۳)۔ ۲. (أ) (**سودے سلف یا محاصل وغیرہ میں سے**) **کچھ بچانے کا عمل ، (خرید و فروخت میں) ، کچھ نقد یا جنس کی چوری ؛ کٹوتی ؛ خورد برد**۔ بات بات پہ انعام و اکرام ، تنخواہیں الگ ، سودے سلف میں جدا کتربیونت۔ (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۲)۔ اس کی کتربیونت اور محلے والیوں سے جوڑ توڑ اچھے مالی نتائج پیدا کرتی تھی۔ (۱۹۸۳ ، اجلے پھول ، ۱۲۷)۔ (اا) **کمی ؛ تخفیف ؛ کٹوتی**۔ خدا جانے کیسے کیسے کتربیونت کرتا ہوں کہ قرض نہ لینا پڑے۔ (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۶)۔ ان تنخواہوں میں کتربیونت شروع ہوئی۔ (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۳۳۲)۔ (ااا) **کسی مضمون کے اصل الفاظ میں تخفیف ؛ تحریف ؛ ترمیم**۔ « قاموس » اور « مغنی » کی عبارت نقل کرنے میں ایک گونہ کتربیونت بھی کی ہے۔ (۱۸۷۵ ، رسائل چراغ دہلی ، ۱ : ۹۷)۔ انجیل میں تحریف و جعل تو اس زمانے میں شروع ہو چکا تھا ، پھر مترجموں کی کتربیونت نے حقیقت بالکل مشتبہ کر دی۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۲۷)۔ کوئی ڈرامہ کہیں بھی نقل کر دیا جاتا تھا اور پھر مقامی اسٹیج کے تقاضوں کے تحت اس میں کتربیونت کر لی جاتی تھی۔ (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جنوری ، ۳۷)۔ ۳. (**چال بازی سے**) **جوڑ توڑ ؛ کاٹ چھانٹ**۔

ہر بات میں ہے ایسی کتربیونت اس کو یاد
مقراض کی طرح سے کہ جس کی زباں چلے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۵۵)۔

جو دل میں ہو نہ کتربیونت اور کچھ منظور
تو دیکھ کر ہمیں رستہ نہ تم کتر کے چلو

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۰۸)۔ سلطان مراد خان کے خاندان میں کتربیونت کرنی اور جوڑ توڑ لڑانے شروع کئے۔ (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت ، مضامین حیرت ، ۵۲)۔ ۴. **سوچ بچار ؛ ادھیڑبن**۔

سحر و شام ابھی ان کو کتربیونت رہی
گل کی چکن میں ہے انداز مری اچکن کا

(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۷۹)۔ اپری پھیری ، بوجھا گجھی ، کتربیونت ... میں چار بجے۔ (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، ۸۰)۔ میں نظریوں کی کتربیونت میں الجھے بغیر زندگی سے اپنی کوکھ بھر کے اٹھتی ہوں۔ (۱۹۳۹ ، اک محشر خیال ، ۸۳)۔ [رک : کتر + بیونت (رک)]

---**بیونت رہنا** محاورہ۔
کاٹ پھانس رہنا ؛ ادھیڑبن رہنا ؛ کمی بیشی رکھنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ)۔

---**بیونت کرنا** محاورہ۔
۱. **کفایت شعاری کرنا ؛ گھٹانا ؛ بچت کرنا**۔ خیر سو روپئے مہینہ جو ہم پس انداز کرتے ہیں ، اس کام میں لگا دیں گے اور کتربیونت کریں گے ، میں اپنی گاڑی الگ کر دوں گی۔ (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۳۳)۔ ۲. **ادھیڑبن میں رہنا**۔ میرا ہی دل جانتا ہے مجھے کتنی کتربیونت کرنی پڑتی ہے کیا بچھونا کیا اوڑھونا۔ (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۵۰)۔ ۳. **سودے سلف سے کم و بیش کر کے بچانا ؛ خیانت کرنا ؛ تغلب کرنا**۔ بازار سے سودا آتا اس میں یہ نامرادیں لڑی کتربیونت کرتی ہیں۔ (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۸۰)۔ اخراجات روزمرہ میں کسی قدر کتربیونت کرنے کے سوا اور کسی قسم کی چوری میرے نزدیک وہ نہیں کرتا۔ (۱۸۹۷ ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۵۰)۔ بات بات پہ انعام و اکرام تنخواہیں الگ سودے سلف میں جدا کتربیونت۔ (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۲)۔ ۴. **کسی چیز کی کاٹ چھانٹ کر کے تغیر و تبدل سے کام لینا ، نئی صورت دے دینا ، اختراع کرنا**۔ « قاموس » اور « مغنی » کی عبارت نقل کرنے میں ایک گونہ کتربیونت بھی کی۔ (۱۸۷۵ ، رسائل چراغ دہلی ، ۱ : ۹۷)۔ ہم اپنے جعفہ کی کتربیونت اتنے ہی کپڑے میں کریں گے جو ہمارے پاس ہے۔ (۱۹۳۱ ، خطبات قائداعظم ، ۲۹۱)۔ ۵. **حذف و تخفیف کرنا ، ترمیم و تنسیخ سے کام لینا**۔ کوئی ڈرامہ کہیں بھی نقل کر لیا جاتا تھا اور پھر مقامی اسٹیج کے تقاضوں کے تحت اس میں کتربیونت کر لی جاتی تھی۔ (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جنوری ، ۳۷)۔

---**بیونت لگانا** محاورہ۔
سازش کرنا ، چال چلنا۔ اب ہم نے بھی ایسی کتربیونت لگائی کہ کچھ دنوں میں قطع ہی اور ہو جائے گی۔ (۱۸۹۷ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۲ : ۲۳۸)۔

---**بیونت ہونا** محاورہ۔
کتربیونت کرنا (رک) کا لازم ؛ **کٹوتی ہونا ؛ رد و بدل ہونا ؛ کمی بیشی ہونا**۔ حالات بدل گئے تھے ان تنخواہوں میں کتربیونت شروع ہوئی ، اس لئے ان کو قلعہ سے قطع تعلق کرنا پڑا۔ (۱۸۹۰ ، سرسید احمد خان ، ۸۳)۔

کُتَر دانْت (ضم ک ، فت ت ، سک ر ، غنہ) امذ۔
آگے کے چار دانت جن سے کوئی چیز کترتے ہیں۔ یہ رخ عام طیا کر کھانے والے حشروں میں دو حصوں میں بٹ جاتا ہے پہلے یا اوپر والے حصے میں دانت نکلے ہوتے ہیں ان کو کتر دانت کہتے ہیں۔ (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۳۴)۔ [رک : کتر + دانت]

کُتَر ڈالْنا محاورہ۔
کاٹ لینا ، کاٹ ڈالنا ، تراش لینا۔

کیا خبر تھی کہ دام ہے وہ زلف
طائر دل کے پر کتر رکھے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۰)۔

کُتَر ڈالْنا محاورہ۔
دانت یا چونچ سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹنا ، کاٹ ڈالنا ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، حصے بخرے کرنا۔ لوہے کے تاروں پر اس کی چونچ کا بس نہیں چلتا نہیں تو پنجرے کو بھی کتر ڈالے۔ (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۹۰)۔

ـــــ رکھنا محاورہ

کاٹ لینا ؛ کاٹ ڈالنا ؛ تراش لینا

کیا خبر تھی کہ دام ہے وہ زلف
طائر دل کے پر کتر رکھنے
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۲۰۰).

کتر کتر چلنا محاورہ

تیز تیز چلنا ؛ روانی سے چلنا ، بغیر رکے ہوئے بولے جانا ، قینچی کی طرح چلنا ، بلا سوچے سمجھے زبان سے کہنا ، اول فول بکنا. جیسے کوئی اعلٰی درجے کی سنگر مشین بخیہ کر رہی ہو یا کوئی تیز قینچی کتر کتر چل رہی ہو. (۱۹۳۸ ، پرواز ، ۹۰).

کتر کتر کرنا محاورہ

تیزی سے باتیں کرنا ، قینچی کی طرح زبان چلانا جو سامع کی برہمی کا باعث ہو. اچھا ٹھہرو تو تو مردار ، جو یہ کتر کتر کرتی جیبھ ہی نہ گدی سے کھینچ لوں تو سہی. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۳۰).

کُترم کُترم (ضم ک ، سک ت ، فت ر) صف ؛ م ف.

کترے کترے ؛ کترا ہوا

مں پھولوں کی تو کتری جیسے بانچ حواس
کترم کترم ہو رہی سب پھولوں کا ناس
(؟ ، بت کی رت ، ۱۰۳). [ک : کتر + م (لاحقۂ اتصال) + کترم (ر ک)].

کَتْرَن (فت ک ، سک ت ، فت ر) امث.

۱. **(کتری ہوئی) دھجی یا ٹکڑا ، تراشہ ، چھیچھن ، پلی.** کترن بان پر کتھ ، چونا لب پت کر زردہ پان کیا اوپر سے وہی کتری ہوئی ہتھیلی بھر چھالیا پھانکی ... منہ بھر گیا. (۱۹۲۹ ، زینت الفردوس ، ۳۸). پرندوں کی تصویروں کو سگریٹ ، پوسٹ کارڈ ، رسالوں اور اخباروں کی کترن سے جمع کرنا. (۱۹۴۷ ، تدریس مطالعۂ قدرت ، ۵۰). کیوڑا ڈال کر پستے کی کترن اوپر چھڑک کر چاندی کا ورق لگا کر نوش کرو. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۷۹). باسی دال ، سوکھی روٹی ، پھٹا ہوا دودھ ، ترکاری کی کترنیں ، کاغذ کے پرزے ، تیلیاں ، مٹی ، کنکر گھر کے کچرے میں جو کچھ ہوتا ہے سب سر پر آ رہا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۷۲). ۲. **بچا کھچا ، چھانٹن ، تتمہ.**

رکھ لے کچھ اشعار چیدہ آپ باقی چھانٹ دے
جس قدر کترن ہو شاگردوں کو اپنے بانٹ دے
(۱۹۳۲ ، کلیات ظریف ، ۳ : ۵۶). یہ سن کر میرے منہ سے ایک پھبتی نکل گئی کہ فلاں غزل پڑھنے والے فلاں شاعری کی کترن ہیں. (۱۹۷۶ ، ہجر کی رات کا ستارا ، ۲۰). ۳. **قینچی ، کتری** (اب و ، ۲ : ۱۵۰). ۴. **(دبکئی) جوڑی پینک کی تیاری کے لیے معمول سے کسی قدر چوڑا اور ورقی بادلا ، ابیری** (اب و ، ۲ : ۱۹۲). ۵. **حصہ ، جزو** (**Section**). جڑ کی باریک کترن کاٹنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں خلیوں کی تقسیم ان کے افعال کی مناسبت سے مختلف ہوتی ہے. (۱۹۰۹ ، گندم ، ۹۱). [ک : کتر + ن ، لاحقۂ کیفیت].

کَتَرْنا (فت ک ، ت ، سک ر) ف م.

قینچی یا سروتے وغیرہ سے کاٹنا ، ٹکڑے کرنا

ہے تیرا تیغ دو جہاں کی کتری
او کتری کفر کوں یک دھڑی کتری
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۷). کوئی روپہری بادلہ کترا ہوا ہیروں کے خوان میں لیئیں کھڑے ہیں. (۱۷۳۹ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۱۹۳).

فرش پر تھا مقیش کترا ہوا
کنی تھا ماہ ٹکڑے ٹکڑے پڑا
(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۳۶).

کترا ہے جو گوشۂ سر خط
مطلب ہے کہ سر اڑائیں گے ہم
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۹۲). نانو خان کے ہاتھ ... کچھ کتری ہوئی چھالیہ اور کتھے کی ڈلیاں بھیجی جاتی ہیں. (۱۹۰۸ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۱۵). [س : कटर ، कर्तर].

کُتَرْنا (ضم ک ، فت ت ، سک ر) ف م.

۱. **دانتوں سے کسی چیز کا کچھ حصہ کاٹنا ، دانتوں سے کاٹ کر ٹکڑے کرنا**

اس روش خفاش کو نہ کر تیل سے چکنا
ائے شیخ کہیں رات کو چوہا نہ کتر جائے
(۱۷۷۳ ، طبقات الشعرا (ثلاث) ، ۳۸۹). اسنے اپنے محسن کی مدد کی اور بات کے کہتے جال کو کتر کے شیر کو خلاص کر دیا. (۱۸۳۵ ، جوہر اخلاق ، ۳۰). یہ وہ طوطا نہیں جو باغوں میں سیب اور ناشپاتی کترتا پھرتا ہے. (۱۹۰۹ ، خاتون ، مارچ ، اپریل ، ۱۷۰). جھینگر ... کتابوں کے کاغذ کو کتر کتر کر رکھ دیتے ہیں. (۱۹۶۱ ، انتظام کتب خانہ ، ۵۵). ۲. **(مجازاً) بیچ میں سے کچھ (بدنیتی سے) رکھ لینا ؛ (اپنے لیے) بچا لینا.** بھائی اس دوکان دار کی کتر کر جتنے روپے اشرفی اس میں تھے اپنے پلے میں لے گیا. (۱۸۰۲ ، ہفت گلشن ، ۲۸). جو کچھ کر رہا تھا ، اپنے آقا کی خیرخواہی کے لیے کرتا تھا اور خزانۂ شاہی میں داخل کرتا تھا ، اگر خود بیچ میں کتر لیتا تو گنہگار. (۱۸۹۳ ، دربار اکبری ، ۶۵۳). کتھے ڈلی میں بوا حشمت نے ایک آنہ کتر لیا. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۷). پرسکار کے بوٹے پر بیٹھ کر کتر کتر کر کھایا. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۲۲). [پ : कतरना].

کَتَرْنی (فت ک ، ت ، سک ر) امث.

کاٹنے یا کترنے کا اوزار ، قینچی

جب کترنی سی چلے ان کی زبان ہر بات میں
منہ میں مجھ کم بخت کے بارو زباں کیونکر بچے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳۰۵). آل انڈیا ریڈیو ... زبان کی کترنی سے پاکستان کے ٹکڑے اڑا رہا تھا. (۱۹۶۶ ، ساقی ، کراچی ، ستمبر ، ۱۳۹). [کترنا + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَتْرُو (فت ک ، سک ت ، و مع) امذ.

چوہے کی نسل کا ایک جانور کترو (**Iallactage Indica**). یہ بڑے چوہوں ... کے گروہ سے تعلق رکھتا ہے اور اس کی اگلی ٹانگیں چھوٹی ہوتی ہیں. (۱۹۶۹ ، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۶۹). [کتر + و ، لاحقۂ صفت مذکر].

کَترَوا (فت ک ، ت ، سک ر) امذ.
(چلمن سازی) چلمن کا بغلی رُخ جس پر گوٹ سی جاتی ہے اور بُنائی سے انگل دو انگل باہر نکلا رہتا ہے (ا پ و ، ؛ ، ۱۲۷).
[کتر + وا ، لاحقۂ نسبت].

کَترَواں (فت ک ، ت ، سک ر) صف.
ترشا ہوا ، کترا ہوا ، تراشیدہ ، صفائی سے کتری ہوئی مولوی صاحب کا نورانی چہرہ ، سفید کترواں ڈاڑھی . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۹۸). [کتر ، کترنا (رک) سے مشتق + واں ، لاحقۂ صفت].

---چال امث.
ترچھی چال ، ترچھی رفتار ؛ خرام ناز ، لہراکے چلنا. اری خوشامد خوری ، پاس کار تو جم جم جا ، پنج نوبت کے ساتھ جا ... کترواں چال سے جا ... مگر جب بھی اپنے آشنا کے پاس جانے ، دھڑلے سے جا . (۱۹۶۰ ، آفت کا ٹکڑا ، ۸۲). تم برقع میں بھی ہولی ہو تو میں تمہاری کترواں چال پہچان لیتا ہوں. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۵۰). [کترواں + چال (رک)].

---داڑھی/ڈاڑھی امث.
تراشی ہوئی داڑھی ، تراشیدہ داڑھی ، چھوٹی داڑھی . مولوی صاحب کا نورانی چہرہ کترواں داڑھی ، صوفیانہ لباس ... آج تک نظر میں ہیں . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۹۸). ایک اور شخص ادھیڑ سا کترواں ڈاڑھی دراز قامت مراد علی کے پیچھے بیٹھے ہے . (۱۹۰۳ ، اختری بیگم ، ۱۶۶). [کترواں + داڑھی / ڈاڑھی (رک)].

کَترَوانا (فت ک ، ت ، سک ر) ف م.
کترنا (رک) کا تعدیہ.

خط کتروا کے آج کیبھی ہے
ہم سے ملنے میں جانے ہے کترا

(۱۷۷۳ ، طبقات الشعراء (میر سجاد) ، ۲۱). [کتر + وانا ، لاحقۂ تعدیہ]

کَترَوائی (فت ک ، ت ، سک ر) امث.
قطع کرنے کی اُجرت (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [کتروانا (رک) کا حاصل مصدر].

کَترَہ (فت ک ، سک ت ، فت ر) امذ.
کترن ، کاٹنے کے نتیجے میں نکلنے والے ریزے. کتلہ کے بھوسہ یا دوسرے کترن کے ساتھ ملا کر مویشیوں کو کھلائے جاتے ہیں. (۱۹۶۶ ، چارے ، ۳۳). [رک : کتر + ہ ، لاحقۂ نسبت].

کَترِی (فت ک ، سک ت) امث.
قینچی ، کتری.

زمیں کاٹنے تیں دو پگ نار تھی
سو کتری نمن تیز رفتار تھی

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۹۸).

سر لیجا سیدھے کتف لگنہ ، دل سوں کھینچ
لا کے کتری سوں کتر پر سے کوں اینچ

(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۳۷۷). ان کو چا کو یا تیز کتری سے تراش کر نکالنا (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت ، ۵۱). [رک : کتر + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَترِی کا کام امذ (قدیم).
قینچی سے بیل بوٹے تراشنے کا کام ، کتائی کا کام

بنی موقلم کی کہیں ہوئیں خام
کہیں بیل برگاں میں کتری کا کام

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، اعظم ، ۱۶۲).

کَتِف (فت نیز سک ک ، سک ت) امذ.
۱. باندھنا ، جکڑنا ؛ مراد : شانہ ، کندھا.

کتف ہور سینے پر اس کے ہیں بال
نہیں دیکھیا ہے اس کوں کوئی بے ہمال

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۰۰).

لگی بیٹھ پر کتف سے تک نے
کبھو داہنا ہاتھ کیسے چلے

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا (معظم عباسی) ، ۳۵).

مری آرزو ہے یہ شام و پگاہ
کہ دوں ایک بوسہ سر کتف شاہ

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی (ترجمہ) ، ۲۳).

میاں دو کتف لکی پر وہیں
رسول خدا سید المرسلیں

(۱۸۹۱ ، لوح محفوظ ، اثر ، ۲۳۶). دام جناب مہتر الیاس کا دوش پر مشکیزۂ خضر زیب کتف ، گلیم عباری کاندھے پر ... غرض یہ کہ ہر طرح سے لیس ہو . (۱۹۰۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۶۱). **(ا) شانے کی چوڑی ہڈی ، کنگھائی.** پھر انہوں نے دوات اور تختی اور کتف یعنی جانور کے شانے کا چوڑا ہاتھ جس کو کنگھائی کہتے ہیں لے کر آئے . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۶۵۴). **۲. کبوتر کی وہ پرواز جس میں گردش درست نہ ہو.** اگر گردش درست نہ ہوئی تو اس پرواز کو کتف کہتے ہیں پرواز کی یہ قسم ناقص خیال کی جاتی ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵۸). [ع].

کَتفِی (فت ک ، سک ت) صف.
کتف (رک) سے منسوب یا متعلق ، شانے کا. سور کی پچھلی سطح پر کتفی خط (Scapular Line) ... کھینچا جاتا ہے (۱۹۳۲ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۳۷۵). ایک مددگار حد توسیع ... عمل میں لا کر کتفی ہڈی ... سامنے رکھتا ہے (۱۹۰۱ ، حیوانات ، ۲ : ۳۸). بازو ہڈی کا سرا جو کتفی کنپھ میں بیٹھتا ہے (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۳۳۳). [کتف + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَتفَین (فت ک ، سک ت ، ی لین) امذ ؛ ج.
دونوں کھوے ، شانوں کی ہڈیاں

کتفین پیمبر سے جو اک نور عیاں تھا
وہ مہر نبوت اوس انگوٹھی کا نشاں تھا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۳). [کتف +ین ، لاحقۂ تثنیہ].

کِنَک (کس ک، فت ن) صف (قدیم).
کتنے

وزیراں کِنک خوب صاحب کمال
ملیکاں بزاراں سوں تھے بخے بحال

(۱۶۳۵ء، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۰۳)). [مقامی].

کُنَّک (ضم ک، شد ن بفت نیز بلا شد) امذ ؛ امذ ؛ جوب دستی ، ڈنڈا نیز بھنگ گھوٹنے کا سوٹنا.

پکڑ اس کنک سات رنجور کر
بجارے کی پھسلیاں سنا چور کر

(۱۶۳۹ء، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۵).

ستارے سانوں کنک لے کے ساتھ چوکی کے
پھریں جلوں میں ابرے ساتھ مثل منصب دار

(۱۷۸۱ء، شاکر ناجی ، د ، ۳۰۶). ان کے علاوہ نیزے برچھے تیر ، اعنوں تیر دستہ دار بھاری ، لیکن کمان کروبہ اور کنک نہایت ترتیب و ضابطہ کے ساتھ ساتھ ہاتھ میں لئے جاتے ہیں . (۱۹۳۸ء، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۹). [ت : کنکہ (رک) کی تخفیف].

کُنْکا (ضم ک، سک ن) امذ ؛ کنکہ.
۱. **جوب دستی ، ڈنڈا ، بھنگ گھوٹنے کا سوٹنا ، کتکا**. کنکہ چوبی جب سر پر لگاتا ہے ، جیسا چاہتا ہے ویسا ناچ نچاتا ہے . (۱۸۳۵ء، مرقع پشتہ وراں ، ۱۶۱). ترک عثمانی کوچک کو کنکہ کہتے ہیں عوام کی زبان پر چڑھ کر کنکہ کتکا ہو گیا . (۱۹۷۰ء، غبار کاروان ، ۱۰۶). ۲. (لوہاری) **ڈھبری کی جوڑیاں یا پینچ ، سادہ پینچ جو تالے کے بیچوں کے ساتھ کس جاتیں** (ا ب و ، ۸ : ۱۰). [ت : کنکہ (رک) کا ایک املا].

کُٹ کُٹ (ضم ک، سک ت، ضم ک) امث.
کسی چیز کو دانتوں سے چبانے کی آواز. ہم پاس بیٹھی مشین کے دانتوں کو کٹ کٹ کلہ چبانے دیکھتی تھی . (۱۹۳۲ء، ٹیڑھی لکیر ، ۱۰). [حکایت الصوت].

کَنکُنَہ (فت ک، سک ن، ضم ک، فت ن) امذ.
(کاشت کاری) **جنسی یا ذیلی اجارہ یا پٹہ**. بعضے ان میں سے ایسے ہیں بشرط ادائے زر جمع مقررہ کے قبضہ موروثی رکھتے ہیں اور ان میں سے بھی بعضوں کو اختیار دینے کنکنہ کا ہے اور بعضوں کو نہیں . (۱۸۳۷ء، سسل بندوبست (دیباچہ) ، ۱۰). [ف : کنکنہ].

---- دار امذ.
(کاشت کاری) **ایک ذیلی پٹہ دار** (اسٹین کاس). [کنکنہ + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

کَتَّل (فت ک، شد ت بفت) امذ.
۱. **بعض پتھر کا بڑا ٹکڑا ، سل کا ٹکڑا**.

تُل سے کھیں جس جو بھوں
اُنہ خوں کی آبشار چھوں

(۱۷۰۳ء، لیلی مجنوں ، بوسی ، ۲۰۹).

اب تو دیوانے ہوئے تیرے بڑی
شوق سے کتل چلے پتھر چلے

(۱۸۷۳ء، دیوان رند ، ۲ : ۱۶۲). یہ کتل معدنیات کے مفاصل ہیں جن کے توسل سے پانی زمین کے نیچے جا کر ایک منجمد بناتا ہے . (۱۸۹۰ء، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۵۱). راتوں رات گڑھا کھود کر وہ بھی کس طرح کتلوں سے اٹا سیدھا ، ان ہی کے کپڑوں میں جو پہلی ہو تھے دبا دیا . (۱۹۳۳ء، بیلہ میں میلہ ، ۲۰۳). ۲. (تعمیرات) **پتھر کا بے ڈول دھاردار بے مصرف ٹکڑا** (ا ب و ، ۱ : ۶۰). [کتر (رک) کا محرف].

---- ترا (--- کس ت) امذ.
ایک کھیل ، ٹھیکری اس طرح پھینکنا کہ پانی پر تیرتی ہوئی نکل جائے (ماخوذ : پلیٹس ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [کتل + ترا (تیرانا) سے].

---- کا بگھار امذ.
(دال وغیرہ بگھارنے کے لیے) **پتھر کا ٹکڑا ڈال کر گھی کڑکڑانا** (جس سے دال سوندھی ہو جاتی ہے) (علمی اردو لغت ؛ فرہنگ آصفیہ).

کَتْلا (۱) (فت ک، سک ت) امذ.
قاش ، پھانک ، ٹکڑا.

دیکھو ان کو سرتے کا کتلا
شیرے میں ہوئے پانی سے پتلا

(۱۷۸۶ء، مثنوی میر حسن ، ۱ : ۱۹۶). بعض اوقات یہ کانوں کے اندر کتلوں کی صورت میں موجود رہتے ہیں . (۱۹۳۸ء، کتاب العلم ، ۳۲). [قتلا (رک) کا محرف].

کَتْلا (۲) (فت ک، سک ت) امذ.
مچھلی کی ایک قسم جو تالابوں میں پالی جاتی ہے . پنجاب اور سندھ میں عام طور پر روہو ، مرگل کتلا کی پرورش ہوتی ہے . (۱۹۷۵ء، سمکیات ، ۴۳). [مقامی].

کُتْلَۃُ الْاُولیٰ (ضم ک، سک ت، فت ل، ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، و مع ، ا بشکل ی) امذ.
مادہ اولیہ ، مادہ حیات ، تخم مایہ ، پلازما کی ایک قسم. حیات خواہ نباتی ہو یا حیوانی کتلۃ الاولیٰ (پروٹوپلازم) سے ایسا گہرا تعلق ہے کہ بغیر اس کے کہیں نہیں پائی جاتی . (۱۹۱۰ء، معرکۂ مذہب و سائنس (مقدمہ) ، ۲۹). انسان .... نہ تو کتلۃ الاولیٰ پیدا کر سکتا ہے اور نہ حیات . (۱۹۳۱ء، مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۱۱۳). [ع].

کِتْلی (کس مع ک، سک ت) امث.
چائے بنانے کی کیتلی. ریل کی سی حیرت میں ڈالنے والی چیز کی ایجاد کو اپنی ایک پرانی چاء کی کتلی سے سیکھ لیا ہے . (۱۹۰۳ء، مخزن ، لاہور ، جولائی ، ۲۰). [کیتلی (رک) کی تخفیف].

کَتْم (فت ک، سک ت) امذ.
پوشیدگی ؛ اخفا ؛ پردہ ، حجاب ، چھپانا ، پوشیدہ رکھنا نیز کتمان.

بیچ خوب ترین صورت کے کتم عدم سے عالمِ وجود میں پہونچانا. (١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ١٠٢).

جانتا ہے حال ہر ممکن کو در و کتمِ عدم
از سرِ علم حضوری اپنا تو علام الغیوب

(١٨٠٩ ، شاہ کمال ، ٢ : ٦٨). اٹھارہ ہزار عالم ان کے باعث کتمِ عدم سے وجود میں آیا ہے. (١٨٥٥ ، مرغوب القلوب ، ٢٠).

چھوڑ کر کتمِ عدم آیا ہوں شوقِ دید میں
دیکھنے دے کچھ تو اب اے پردۂ دنیا مجھے

(١٩٣٥ ، اعیانِ وطن ، ١٠٧). بمقام سیالکوٹ کتمِ عدم سے ... شہود پر جلوہ گر ہوئے. (١٩٦٥ ، اقبال اور حبِ اہلِ بیت ، ١٥). [ع].

کَتَم (فت ک ، ت) امذ.
ایک قسم کی گھاس جس کو مہندی میں ملا کر وسمہ اور اس کی جڑ پکا کر سیاہ روشنائی بناتے ہیں. خضاب کرتے مہندی سے بنا برحصول سرخی اور خلوق اور کتم سے بنا برحصول زردی. (١٨٣٥ ، احوال الانبیا ، ٢ : ٢٧٥). [ف].

کِتْمان (کس ک ، سک ت) امذ.
اخفا ؛ چھپانا ، مخفی رکھنا ؛ پردہ ڈالنا نیز کتم.

اب جو کتمانِ محبت تم کو ہے منظور یار
بیٹھنا تو سامنے میرے کرو تم اختیار

(١٨٠٩ ، جرات ، ک ، ٥١). میں جو مامور بہ کتمان راز تھی ، بجز سکوت کسی سے کچھ نہ کہا. (١٨٥١ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ٢ : ٧٩). اسی کتمان شہادت کی وجہ سے دنیا کی بڑی بڑی قومیں برباد ہلاک ہو گئیں. (١٩٠٩ ، قول فیصل ، ١٠٨). ابوحنیفہ کو نظرانداز کر دینا دنیا میں کتمان حق کی بدترین مثال ہے. (١٩٧٩ ، مقالات کاظمی ، ٣٩٥). [ع].

کَتْنا (فت ک ، سک ت) ف ل.
(سوت یا ریشم) کاتا جانا ؛ روئی یا ریشم کے تاگے بننا. اون ریشم کتتا ہے ، کل میں کپڑا بنتا ہے. (١٩٠١ ، راقم ، عقد ثریا ، ١٠٧). علیٰ ہذا سوت کتنے اور کپڑا بنے جانے کا حال ہے. (١٩٦٨ ، ہمدرد صحت ڈائجسٹ ، ٣٦ ، ٥ : ٩). [کاتنا (رک) کا لازم].

کِتْنا (کس ک ، سک ت) م ف.
١. **کس قدر ، کسی مقدار میں ؛ انداز یا تعداد کے مطابق.** تو میں بی عشق ہوں خدا ہے ہو کام کتنا ہے. (١٩٣٥ ، سب رس ، ١٧٦).

تل اتنا اسوں عشق دھرتا جو تھا
دیکھ آخر تل اتنا سو کتنا ہوا

(١٩٧٨ ، غواصی ، ک ، ١١١). نادر شاہ ، جہان آباد میں داخل ہوا تو اس کی فوج میں کتنے مغل شہر کی سیر کو آئے. (١٨٠٢ ، نقلیات ، ٤٠). تاہم عشق نے کتنے چھوکروں کو جمع کر کے جتا اور ان کو پڑھانا شروع کیا. (١٨٧٣ ، فسانۂ معقول ، ٥١).

آقاؤں کا آقا ہے وہ داناؤں کا دانا
سوچے کوئی کتنا وہ سمجھ میں نہیں آتا

(١٩٨٣ ، الحمد ، ٢٦). ٢. **کسی قدر ؛ قدرے ، تھوڑا ؛ نسبتاً کم.**

اگر کتنے دن تو توقف کرے
تو لے جاؤں میں ساتھ اپنے تجھے

(١٨٠٢ ، بہار دانش ، طپش ، ٥٠).

غمگین نہ ہو کہ عقدہ کشا حق کی ذات ہے
دستِ خدا کے سامنے یہ کتنی بات ہے

(١٨٧٥ ، مونس ، مراثی ، ٢ : ١٢).

کیا شور و فغاں نے مری اس کو مضمحل کتنا
بہت شوخی شرارت تھی مگر عورت کا دل کتنا

(١٩٢١ ، اکبر ، ک ، ٣٩٦). ٣. **کسی حد تک ، کہاں تک ؛ بے مقید ؛ کم حیثیت ، کسی درجہ.** آدمی کا دل سو کتنا ، جو سو سے جتا اتا. (١٦٣٥ ، سب رس ، ١٣٠).

خط کتنا ہے ترا اے شمع رُو حجام آج
کیوں نہ سمجھوں ایک اب مقراض اور گلگیر کو

(١٨١٦ ، دیوانِ ناسخ ، ١ : ٨٨).

گردوں ہے ایک جادۂ رنگیں ہے تار میں
شکلِ کماں خمیدہ مگر کتنا دل نشیں

(١٩٠٩ ، مطلع انوار ، ٩٣). [ب : **कितना** ؛ س : **कियत्तिक**].

ـــ ایک (ـــ ی ج) م ف.
کس قدر ، کتنی مقدار یا تعداد میں. بعد ایک سال کے شادی سال گرہ کی وقوع میں آئی ... بعد کتنے ایک دن کے شادی دودھ بڑھنے کی بھی عمل میں آئی. (١٧٩٢ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ٥٧). کتنی ایک تھیلیاں مٹھ سلکے قسم قسم کے اناج سے بھرے ہوئے دیکھے. (١٨٠١ ، ہفت گلشن ، ٣١). مثل ان کے کتنی ایک باتیں احادیثوں میں آئی ہیں اور علما نے اون سب کو عمل کثیر میں قرار نہیں دیا ہے. (١٨٧٣ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ٨٩). شیخ نے تھوڑی دیر غور کرنے کے بعد کہا ایسا کتنا ایک لگ جانے کا کوئی چار یا پانسو. (١٩٥٣ ، پیر نابالغ ، ١٧٦). [کتنا + ایک (رک)].

ـــ بات / بعد کو پہنچتے ہیں کہاوت.
نہایت احمق ہیں ، کم عقل ہیں (دریائے لطافت ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

ـــ ماند ہے فقرہ.
نہایت بے آب اور بے رونق ہے (فرہنگ آصفیہ).

ـــ ہی م ف.
ہر چند ، کسی قدر (نوراللغات).

کُتْنا (ضم ک ، سک ت) ف ل.
اندازے میں آنا ، اندازہ ہونا ، تخمینہ (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). [کوتنا (رک) کا لازم].

کِتْنواں (کس ک ، سک ت ، فت ن) صف مذ.
بلحاظِ ترتیب کسی نمبر پر ، کتاواں ، کونسا ، کس قدر. اگر ا لا ، ا ب کا ایک تہائی ہو تو معلوم کرو کہ ... ا لا ما ، ا ب ج کا کتنواں حصہ ہے. (١٩٣٠ ، علم ہندسۂ مستوی ، ٥ : ٩٣). [کتنا + واں ، لاحقۂ صفت].

کِتنوں (کسر ک ، سک ت ، و مج) م ف ؛ امذ ؛ ج.
کتنا (رک) کی مغیرہ حالت اور جمع (**تراکیب میں مستعمل**).

رنج کعبے کا بھی ہوتا ہے الفت کا مآل
ہو گیا ہے فرقتِ جاناں میں کتنوں کا وصال
(١٩١٣ ، نقوشِ مانی ، ١٣).

---کا امذ.
بہتوں کا ، بہت سے لوگوں کا.

ہمیں خبر نہیں پر بعض لوگ کہتے ہیں
کہ خون کتنوں کا اس پان اس مسی پر ہے
(١٨٢٤ ، مصحفی ، ک ، ١ : ٥٠٣).

کَتنْہارِی (فت ک ، ت ، سک ن) امث.
اُجرت پر سوت یا ریشم کاتنے والی عورت ، مزدورن (اپ و ، ٣ : ١٤٧).
[کتن (کاتن / کاتنا (رک) کی تخفیف) + ہاری ، لاحقۂ فاعلی].

کَتنی (فت ک ، سک ت) امث.
باریک مونج سے بنا ہوا ٹوکری نما ڈبّہ جس میں عورتیں سوت کاتنے کے وقت پونی اور پندیا رکھتی ہیں ؛ پوتیا. مال کے ٹکڑے ٹکڑے (درگی) کا پتا نہیں پونی گالے کنکڑی کتنی سب رلو چکر. (١٩٢٢ ، گاڑھے خان نے ململ جان کو طلاق دیدی ، ١٧). [کتن (کاتن (رک) کی تخفیف) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کِتنی (کسر ک ، سک ت) صف ؛ م ف.
کتنا (رک) کی تانیث ؛ تراکیب میں مستعمل. غرض کتنی دیر میں بحال ہو کہنے لگی کیسا میرا دل پتھر ہے. (١٨٠١ ، مادھونل اور کام کندلا ، ٣٦).

کتنی خطائیں کاٹ چکے ہیں یہ مہ جبیں
بال بال کا شور کرکے بڑھے سب عدوئے دیں
(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ١ : ١٨٩).

زندگی سے موت تک ہے فاصلہ اک سانس کا
پھر بھی کیا معلوم کتنی دور ہیں منزل سے ہم
(١٩٢٣ ، نقوشِ مانی ، ١٠٦). [کتنا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث].

---ایک (---ی مج) م ف.
کتنا ایک (رک) کی تانیث ، کس قدر. کتنی ایک تھیلیاں بانات سلکے قسم قسم کے اناج سے بھرے ہوئے دیکھے. (١٨٠١ ، ہفت گلشن ، ٣١). سانجھ ہوگئی اور کتنی ایک گائیں چر چگ کر وہاں آئیں. (١٨٢٣ ، سیرِ عشرت ، ١٨).

کِتنے (کسر ک ، سک ت) م ف ؛ ج.
کتنا (رک) کی مغیرہ صورت نیز جمع ؛ تراکیب میں مستعمل.

پاسِ ناموسِ عشق تھا ورنہ
کتنے آنسو پلک تک آئے تھے
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٢٩٨).

رنج کعبے کا بھی ہوتا ہے الفت کا مآل
ہو گیا ہے فرقتِ جاناں میں کتنوں کا وصال
(١٩١٣ ، نقوشِ مانی ، ١٣).

---بزرگ ہیں فقرہ.
کتنے بھلے آدمی ہیں ؛ (طنزاً) **احمق ہیں** (ماخوذ : نوراللغات).

---بیچ میں ہے فقرہ.
رک : کتنے پانی میں ہے. سالو دو دو دالوں کی پھنک منگوا دوں گا ہو کتنے بیچ میں. (١٩٦٥ ، چارناولٹ ، ١٥٩).

---پانی میں ہو/ہے/ہیں فقرہ.
کیا حیثیت ہے ، کتنی اہمیت ہے ؛ اصلیت کیا ہے ؛ کتنا ظرف ہے ؛ کس قدر حوصلہ ہے ؛ کہاں تک دستگاہ ہے ؛ کتنی قدرت ہے.

اشک باری مری مژگاں کی ذرا دیکھیں تو
کتنے پانی میں ہیں فوارے بھلا دیکھیں تو
(١٨٥٤ ، ذوق ، د ، ١٦٥). وہ اسی امر میں جان گیا تھا کہ ہر ایک سردار کتنے پانی میں ہے. (١٨٨٣ ، دربارِ اکبری ، ٢٠٢). علاج شروع کرنے سے پہلے یہ دیکھ لینا چاہیے کہ مریض بلحاظ مرض نہیں بلحاظ مالی حیثیت کتنے پانی میں ہے. (١٩٣٤ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٩ ، ٣).

کِتنیاں (کسر ک ، سک ت ، کسر ن) امث ؛ ج (قدیم).
کتنی (رک) کی جمع.

ہر بروقش کھڑی تھیں کتنیاں واں
دوانے ہود ہر جن کے دیکھے غریباں
(١٧٥٩ ، راگ مالا ، ٣٦). [کتنی + اں ، لاحقۂ جمع].

کِتنیوں (کسر ک ، سک ت ، کسر ن ، و مج) امث ؛ ج.
کتنی (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل. محلے میں کتنی لڑکیوں کو انھوں نے پڑھنا سکھایا کتنیوں کو حیوان سے آدمی بنایا. (١٨٧٧ ، توبۃ النصوح ، ٢٠١).

کُتو (ضم ک ، و مج) امذ.
ایک پتھر چگنے والا پرند جس کے بولنے میں قطا قطا کی آواز نکلتی ہے. کتو اس مرغ کا نام آواز پر رکھا گیا ہے کیونکہ قطا قطا کہا کرتا ہے. (١٨٧٧ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ٥٥٧). [ف].

کُتوار (ضم ک ، سک ت) امث ؛ ت کتوار.
(کاشت کاری) **کھڑی کھیتی کی پیداوار کا تخمینہ جو حصہ داروں میں تقسیم کے لیے کیا جائے ، آنک** (اپ و ، ٦ : ١٨٦). [کتنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

کُتوال (ضم ک ، سک ت) امذ.
رک : کوتوال.

سلطان تیرے شہر میں انصاف تو اپنا دیا
چپ مار مع بے جاں کیا نع نیاز کا کتوال ہو
(١٦٧٩ ، شاہ سلطان ثانی ، د ، ٨٢).

نہ فکرِ محتسب اس گھر میں چلتی
نہ کچھ کتوال کی وہاں دال گلتی
(١٧٩٧ ، عشق نامہ ، نگار ، ١١٢). [کوتوال (رک) کی تخفیف].

کُتوالنی (ضم ک ، سک ت ، ل) امث.
کتوال (رک) کی تانیث ؛ کوتوالنی.

شہزادی اور کتوالنی اور شہری کی شہر من
ٹیبول کے تیں لے کر چلے روشن میاں کھیلے جس
(١٨٣٧ء ، قصۂ روشن میاں سوداگر و شہزاد (مجموعۂ ہشت قصہ ، ٦٧)). [کتوال + نی ، لاحقۂ تانیث].

کُتوالی (ضم ک ، سک ت) امث.
رک : کوتوالی.

اب عشق کے نگر کی کتوالی دیو منجکوں
پتیا ہے بہت تئے سیرے گلے وو زنار
(١٦١١ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ٣ : ١٢١).
دیکھ دیکھ آلھ پھر اس کی تلون طبعی
نہیں مریخ کو کتوالی پہ کچھ استقلال
(١٨٠١ء ، جوشش ، د ، ٢٣٢). [کتوال + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---چبوتْرہ (---ضم چ ، و مع ، سک ت ، فت ر) امذ.
تھانے دار کے رہنے کی جگہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [کتوالی + چبوترہ (رک)].

کَتورا (فت ک ، و مع) امذ.
(تحقیراً) کتا ؛ خوشامدی ؛ چاپلوس. پرماتما کا حکم پا کر رام چندر جی ناری ستیا کو لے کر یہاں آئیں گے تو تیرے یہ کتورے بھونکتے ہی رہ جائیں گے. (١٩١٥ء ، آریہ سنگت راماین ، ٣ : ٣٩٩). [کتا (رک) کی تحقیر و تصغیر].

کَتوانا (فت ک ، سک ت) ف م.
کتائی کا کام کروانا ، سوت وغیرہ کسی کو کاتنے کے لیے دینا.

اتنا کہتے ہیں رشتۂ تنگ سے ہو
چرخ چرخہ نہیں ترے آگو کتوا
(١٩٠٥ء ، اکبر ، ک ، ٣ : ٣). [کاتنا (رک) کا تعدیہ].

کُتّوں (ضم ک ، شد ت ، و مع) امذ ؛ ج.
کتا (رک) کی مغیرہ حالت نیز جمع ؛ تراکیب میں مستعمل.

---سے مُنْھ چَٹانا / چَٹْوانا محاورہ
انتہا سے زیادہ کاہل ہونا ؛ احدی ہونا.

نا جھوٹے ہاتھ کتے کو مارا نہ تھا کبھی
یا کتوں سے چٹاتا ہے اب اپنے منہ کو بھی
(١٩٠٠ء ، امیر مینائی (مہذب اللغات)).

---کا وہ سَرْدار جو رہوے بیٹی کے دوار کہاوت
بہت بے عزتی کی بات ہے ؛ بے موقع اور بے محل بات اچھی نہیں ہوتی (ماخوذ : نجم الامثال).

---کو دُوں پر تُجھے نہ دُوں کہاوت
چیز ضائع کی جا سکتی ہے مگر دشمن کو نہیں دی جا سکتی ؛ جسے کوئی چیز دینے کو دل نہ چاہے اور وہ ضد کرے تو کہتے ہیں (علمی اردو لغت ؛ جامع الامثال).

---کے پاس جانا محاورہ
(عور) برا فعل کرانا ؛ بُرے آدمی کے پاس جانا (مہذب اللغات).

---گھیری (---ی مع) امث.
(عور) فاحشہ عورت. کیا دیکھتی ہوں موئی کتوں گھیری ، اس کا شہ اپنے منہ سے چوم رہی ہے. (١٩٢٨ء ، پس پردہ ، ٩٩). [کتوں + گھیر (گھیرنا (رک) سے) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کِتیں (کس ک ، فت ت ، ی مع) م ف (قدیم).
کے لیے ؛ کو ؛ کے ساتھ.

کھانے کتیں کھائی تھی جب پہلے چکائی تھی تجھے
اس دم توں ہو بےدم پڑا کھانا چکاؤں اب کسے
(١٦٣٢ء ، کربل کتھا ، ١٠٩). غنی اور بخیل کتیں ہر ایک رات کو مال و جان کا ڈر ہی رہتا ہے. (١٨٠٣ء ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ٣٧). [کے + تیں (رک) کا قدیم املا].

کَتّی (فت ک ، شد ت) امث.
١. سونے چاندی کے پتر کاٹنے کا اوزار (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). **٢. مڑی ہوئی نوک کا تیغچہ ، چھوٹی سی تلوار.**

بیٹھ کر سیر سی ہے نظر وہ مژدنگ آں
تو وہ تحریر سرمہ بھی ظفر کتی سی روشن ہے
(١٨٥٦ء ، کلیات ظفر ، ٣ : ٢٣٨). [کت (کٹ کا عرف) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کِتّی (کس ک ، شد ت) م ف ؛ امث.
رک : کتنی ، جس کی یہ قدیم صورت ہے.

کرے پیدا خلقت تے لہار لہار
کتی تے جو غائب کتے آشکار
(١٦٩٣ء ، وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ٣). ہم نے حرام کیں ان پر کتی پاک چیزیں جو ان کو حلال تھیں. (١٧٩٠ء ، ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ٩٠). نہ معلوم کتی اور کتنی ہے ، یہ زندگی نہیں ہے اس کو تو بے غیرتی کہتے ہیں. (١٩٣٦ء ، راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ٣٥). کتی بار تم سے کہا ... ایک جالی ہی لگا دو. (١٩٨٥ء ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ١٠٩). [کتا (رک) کی تانیث].

کُتّی (ضم ک ، شد ت) امث.
کتا (رک) کی تانیث ؛ مادۂ سگ ؛ کتے کی مادہ ، کُتیا (بطور گالی بھی مستعمل). مجھے نہ بھونکو میرا پتھر کا کلیجہ نہیں کتی کا بھیجا نہیں. (١٩٠٠ء ، راقم ، عقد ثریا ، ٢٨). دشنام کے طور پر صرف عورتوں کو کتی کہا جاتا ہے. (١٩٧٣ء ، اردونامہ ، کراچی ، مارچ ، ٣٣). [کتا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَتّے (فت ک) م ف (قدیم).
کہتے.

جنت کتے ترجنگ جس سو بکہ جس تج باغ کا
کرسی عرش تج گھر اگن ہور لامکاں تھارا ہوا
(١٦١١ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٩).

زلیخا سے کتے عاشق ترے جیو وارے ہیں
نہ کر مکھ پر ا کت یوسف کا بہ چاہ ذقن ہرگز
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۸۰). [مقامی].

کَتّے (کس ک، شد ت) م ف ؛ صف ا ج.
کتا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل. مارے کتے وقت کوں دونوں ہشیار ہوئے دونو اٹھ کھڑے. (۱۶۳۵، سب رس، ۹۶).

جو کشمکش میں ہیں فتنہ پیچ و تاب کھاتے ہیں
کتے خراب ہیں اور کتے زر کماتے ہیں
(۱۷۸۳، شاہ حاتم (دو ناپاب بیاضیں، ۲۰۷).

دھرے مٹی کے تھے دو چار لوٹے
کئی اوندھے پڑے کتے تھے جھوٹے
(۱۸۳۵، رنگین، شش جہت رنگین، ۲۹۹). [کتنے (رک) کا ایک املا].

---برابر م ف (قدیم).
کئی گنا، بہت سے ؛ بے حساب. کون شخص ایسا ہے کہ قرض دیتا اللہ کو اچھا قرض کہ وہ اس کو دونا کر دے کتے برابر. (۱۷۹۰، ترجمۂ قرآن، شاہ عبدالقادر، ۳۹).

کُتّے (ضم ک، شد ت، ی مج) امذ، ج.
کتا (رک) کی مغیرہ حالت اور جمع ؛ تراکیب میں مستعمل.

---بلی (کا) شیر ہونا محاورہ.
بے حیثیت لوگوں کا بھی منھ آنے لگنا. افغانوں کے کتے بلی شیر ہو کر تمہارے سپاہیوں کو پھاڑ کھائیں گے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۶۷۳).

---بھونکنے سے ہاتھی نہیں ڈرتا کہاوت.
ذلیل اور کمینے آدمیوں کی دھمکی کی شریف آدمی کوئی پروا نہیں کرتا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---تیرا مُنہ نہیں تیرے سائیں کا مُنھ ہے کہاوت.
جب کسی کمینے کی بات یا حرکت کو کسی شریف انسان کی وجہ سے درگزر کیا جائے تو کہتے ہیں (محاورات ہندوستان ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---چھڑوانا محاورہ.
کتوں کو شکار پر دوڑا دینا ، حملہ آوری پر آمادہ کرنا ؛ انتقام لینا.

اس ترک سے جو کس ہیں صحرا میں چار آنکھیں
جھنجھلا کے کیا ہی کتے چھڑوائے ہیں ہرن پر
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۹۰).

---خصی (سف ع) امث ؛ بے کتے خصی.
مفت کی خواری ؛ پریشانی ؛ الجھن کا کام نیز بے عزتی یا مصیبت کی نوکری. یہ کتے خصی (نوکری) موقوف کرو، گھر میں چین سے بسر کرو. (۱۸۹۶، طلسم ہوشربا، ۷ : ۳۹۹). اب جینے کا مزا نہیں، کتے خصی ہے. (۱۹۷۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۳۰).
میں تو کہتی ہوں لعنت بھی بھیجو مفت خدا کی کتے خصی، شیخ جی نے بیوی کو سمجھایا کہ یہ عزت کی چیز ہے مگر صاحب کہلائیں گے. (۱۹۵۶، پیر نابالغ، ۳۰). [رک : لتا خصی].

---کا بچہ امذ.
کمینہ ، ذلیل (بطور گالی مستعمل) (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---کا بھیجا کھایا ہے فقرہ.
ہر وقت بک بک کرتا رہتا ہے ؛ ذرا خاموش نہیں رہتا. آٹھ پہر کائیں کائیں کرتی ہے، لوج کسی کتے کا بھیجا کھایا ہے. (۱۹۷۷، طلسم گوہر بار، ۳۹).

---کا کاٹا امذ.
سگ گزیدہ ، پاگل شخص ؛ وہ شخص جو کتے کے کاٹے سے پاگل ہو گیا ہو (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---کا بیری کُتا کہاوت.
ہم جنس یا آپس والے ہی دشمنی کرتے ہیں ، اپنائی جنس ہی ایک دوسرے کو ستاتے ہیں، آدمی کا آدمی دشمن ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال ؛ محاورات نسواں).

---کا کفن امذ.
(حقارۃ) **جھرجھرا موٹا سوتی کپڑا ؛ تارتارنگا کپڑا ؛ جھونا.** دیکھو تو یہ میرے لیے شیم کے تھان بھیجے ہیں، کتے کا کفن، تار تار الگ. (۱۸۸۳، سگھڑ سہیلی (فرہنگ آصفیہ)).

---کا گُوہ نہ لیپنے کا نہ پوتنے کا کہاوت.
رک : بلی کا گوہ نہ لیپنے کا نہ پوتنے کا ؛ ناکارہ چیز کے بارے میں کہتے ہیں (خزینۃ الامثال ؛ جامع الامثال).

---کمینے (سف ک، ی مع) امذ، ج.
(دشنام) **انتہائی ذلیل ، گھٹیا اور پست ذہنیت لوگ.** کتے کمینے کہتے ہیں پانی نشن پاور کے لیے وہ درخت کاٹنا ضروری ہے. (۱۹۸۷، سارے افسانے، ۱۲). [کتے + کمینہ (رک) + ے (حرف اضافت و جمع)].

---کو کھیر جَروتی / نہیں پَچتی کہاوت.
کم ظرف کو کوئی اچھی چیز مل جائے تو وہ اسے سنبھال نہیں سکتا. بہت آپس کوں مروق ہے دل اسے ہوئیگا کتے کو کھیر جروق ہے اچھوں تھی جیو نہیں بھگیا. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۳۸).

---کو گھی نہیں پچتا / ہضم ہوتا کہاوت.
جسے حیثیت سے زیادہ مل جائے وہ چھچھورپن کی باتیں کرنے لگتا ہے ، کم ظرف میں حوصلہ نہیں ہوتا.

مال وہ تجکو رچتا کیونکر
کتے کو گھی پچتا کیونکر
(۱۸۳۳، داستان رنگین، ۱۷۹).

---کو مسجد سے کیا کام کہاوت.
بُرے آدمی کو نیک کام سے کوئی تعلق نہیں ہوتا (جامع اللغات).

--- کو موت آئے تو مَسْجِد میں مُوت جائے کہاوت.
رک : کتّے کی موت آتی ہے تو مسجد کی طرف بھاگتا ہے (علمی اردو لغت ؛ جامع الامثال).

--- کُوؤں کو گِھن آئے فقرہ.
انتہائی غلیظ ، گندہ اور گھناؤنا ہے (محاورات نسواں ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

--- کو ہَڈّی بَھلی لَگتی ہے کہاوت.
جس کو جو چیز پسند ہو اسے وہی اچھی لگتی ہے (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت ؛ جامع الامثال).

--- کی بَیٹھک امث.
جیسے کتا کولہے ٹکا کے بیٹھتا ہے ؛ ایک پیر کا تلوا دوسرے پیر پر رکھ کر بیٹھنا. فرمایا کہ نماز پڑھنے میں کتّے کی بیٹھک نہ بیٹھنا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۶۱).

--- کی پُونْچھ کبھی سیدھی نَہیں ہوتی کہاوت.
طینت کو صحبت کا کچھ اثر نہیں ہوتا ، طبیعت کی کجی یا شرارت کبھی نہیں جاتی ، لاکھ کوشش کے باوجود جب کوئی تبدیلی نہ ہو تو کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال ؛ نجم الامثال).

--- کی جھول امث.
(دشنام) کتّے کا بچہ یا پلا ، کتّے کے جھول سے پیدا ہونے والا. نایر سنگھ نے کہا او نامعقول کتّے کی جھول نحوست ساعت روانگی کا اس وقت ذکر کرتا ہے جبکہ ہم یہاں پہونچ گئے. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۲۹۵).

--- کی چال جاؤ ، بِلّی کی چال آؤ فقرہ.
تیز قدم جاؤ اور جلدی واپس آؤ یعنی جلد سے جلد لوٹو. جاؤ مگر کتّے کی چال جاؤ بلی کی چال آؤ. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۵).

--- کی دُم امث.
وہ شخص جس پر فہمائش اثر نہ کرے ؛ کم فہم ، کج طبع ، ہٹ دھرم.

کہیں کتّے کی دم سیدھی ہوتی ہے
عدو کو ہے عبث خواہش طلا کی

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۸۹).

--- کی دُم بارَہ بَرَس کے بَعْد بھی ٹیڑھی ہی نِکلی کہاوت.
طبیعت اور فطرت کی کجی کوشش سے دور نہیں ہوتی ، بدطینت کو صحبت کا کچھ اثر نہیں ہوتا (لاکھ کوشش کے باوجود بھی جب کوئی تبدیلی نہ آئے تو کہتے ہیں). اتنی دیر سمجھایا سر مغزن کی مگر واہ رے کتّے کی دم بارہ برس بعد بھی ٹیڑھی ہی نکلی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۷).

--- کی دُم (کو) بارَہ بَرَس زَمِین میں گاڑو / گاڑی (تو بھی) ٹیڑھی ہی / رہے گی / نکلی کہاوت.
طبیعت اور فطرت کی کجی کوشش سے نہیں جاتی ، بد طینت پر صحبت کا کچھ اثر نہیں ہوتا (لاکھ کوشش کے باوجود جب کوئی تبدیلی واقع نہ ہو تو کہتے ہیں). لاحول ولا قوۃ رلاتے رلاتے ناک میں دم آگیا مگر کتّے کی دم بارہ برس زمین میں گاڑی ٹیڑھی ہی نکلی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۲۵).

--- کی دُم بارَہ بَرَس نَلکی میں رَکھی/نلوے میں رکھا جب نکالی/نِکلی ، ٹیڑھی کی ٹیڑھی ہی رہے گی
کج فہم یا بُری عادت والا انسان فہمائش اور تربیت سے بھی درست نہیں ہوتا. ان کی بےحیائی اور حرامزادگی میں ہرگز قصور نہیں ، سچ ہے کتّے کی دم کو بارہ برس گاڑو تو بھی ٹیڑھی کی ٹیڑھی رہے گی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۶). اب میں نے بیگم کو ٹٹولا کہ شاید ٹھیک ہو گئی ہوں مگر کتّے کی دم بارہ برس نلی میں رکھی ، جب نکالی ٹیڑھی ، وہ پہلے سے بھی زیادہ شر تھی. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳۷). اللہ کی مار سر بھی منڈوا کر دیکھ لیا پر کچھ نہ ہوا ، کتّے کی دم بارہ برس نلکی میں رکھی اور جب نکلی تو وہی ٹیڑھی کی ٹیڑھی. (۱۹۴۷ ، ہم اور تم ، ۱۰۲).

--- کی دُم کَبھی سیدھی نَہیں ہوتی کہاوت.
رک : کتّے کی پونچھ کبھی سیدھی نہیں ہوتی. تنک حرام دغا باز بےوفا مکار ، میں نے اس شخص کی کتنی خاطر کی مگر کتّے کی دم کبھی سیدھی نہیں ہوتی آخر دغا کر ہی گیا. (۱۹۳۶ ، پریم چند، پریم بتیسی ، ۱ : ۹۳).

--- کی ذات (جات) پَہچانی جانا محاورہ.
کسی بُرے شخص کے متعلق حقائق معلوم ہونا ، اصلیت سامنے آنا. دھکّے تو چپراسیوں کے کھانے میں کتّے کی جات تو پہچانی گئی. (۱۹۰۰ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۰۶).

--- کی سی پَسلی پَھڑکنا محاورہ.
بن بلائے آنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- کی مَوت امث.
ذلت کی موت ؛ بیکسی ، خستہ حالی ؛ نامردانگی میں دم توڑنا ، بُری درگت بننے سے مرنا. جس دن غرور کرے گا کتّے کی موت مرے گا. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۲۹۲). اس ملعون کو کتّے کی موت مارنا ہوگا. (۱۹۳۱ ، سیمہ کا لال ، ۲۰۳).

--- کی مَوت آئے تو مَسْجِد کی طَرَف بھاگتا ہے کہاوت.
جب کوئی شخص خطرناک جگہ پر دانستہ جائے تو کہتے ہیں اور رذیل اور کمینے شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں (جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

--- کی مَوت مارْنا محاورہ.
کتّے کی موت مرنا (رک) کا متعدی (نوراللغات).

--- کی مَوت مَرْنا / مارا جانا محاورہ.
حرام موت مرنا ؛ ذلیل حالت میں مرنا ؛ ذلت کی موت ہونا (ماخوذ : نوراللغات).

--- کی نِینْد امث.
چوکنّا نیند ، ہوشیاری کی نیند (ماخوذ : نوراللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

---کی (سی) بڑک اٹھنا محاورہ۔
کتے کے کاٹے کی لہر جو بہت بانی یا جلتی آگ دیکھ کر اٹھتی ہے اور اس میں آدمی کتے کی طرح بھونکنے یا کاٹنے کو دوڑتا ہے ؛ کوئی دیوانہ پن کا شوق ابھرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔

---کے بانو جا ، بلی کے بانو آ فقرہ۔
تیز تیز جا اور جلدی سے واپس آ (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت)۔

---کے ٹھیکرے میں پانی پلانا محاورہ۔
ذلیل و رسوا اور کوڑی کوڑی کو محتاج کر کے دیوانہ بنا دینا
محسن عاشق زار بات کو کتے کے ٹھیکرے میں پانی پلا دے گا
(۱۹۰۹ ، طوفان اشک ، ۸)۔

---گھسیٹنا محاورہ۔
رنڈی رکھنا ؛ رنڈی کو ساتھ سلانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔

---لوٹنا محاورہ۔
۱. خاک اڑانا ، غیر آباد اور ویران ہونا۔ اب یہاں خاک اڑتی ہے ، کتے لوٹ رہے ہیں۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۵۹)۔ ۲. صفائی نہ ہونا ؛ گندی ہونا۔ ذرا اس کمرے کی حالت دیکھو ، کتے لوٹ رہے ہیں۔ (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳۸)۔ افسوس جس دروازے پر ہاتھی جھومتے تھے وہاں دیکھا کہ خاک اڑتی ہے اور کتے لوٹتے ہیں۔ (۱۹۷۵ ، خشک چشمے کے کنارے ، ۱۳۶)۔

---مار امذ ؛ صف۔
کتے مارنے والا ؛ کتوں کو مارنے والا کنجر (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔ [کتے + مار - مارنے والا]۔

---نے کاٹا فقرہ۔
بے عقل ، کچھ نہیں سمجھتا ، پاگل ہوا ہے۔ بھئی یہ کلجگ ہے ، اس میں سچ بولنا حرام ہے اور جو کتے نے کاٹا ہو تو سچ ہی بولے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۳۰)۔

---وال کا امذ۔
(دشنام) کتے کے خاندان کا ؛ کتے کا بچہ۔

> رہتا ہے سخت شیفتہ کتوں کے بال کا
> پلا یہ ہے کبھو تو کسی کتے وال کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۲)۔

کُتیا (ضم ک ، سک ت) امث۔
۱. مادۂ سگ ، کتے کی مادہ ؛ کتی۔

> کہیں آج سوں ظلم توڑیا مجے
> برال لکھ کو دی وہانچ کتیا مجے

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۲)۔

> دلی میں ہیں کتیاں کہیں لے کے پالیاں
> ہمسایوں کی جھول کے لیے کھائیں گالیاں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۲۲)۔ تو نکما کیوں بیٹھا ہے ، کوٹھری میں دو کتیاں بندھی ہیں ان کو یہاں کھول لا۔ (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۲۰۷)۔ ۲. (حقارۃ) کم حیثیت

> نہیں اب تک اسلا خبر ہم کو یہ بھی
> کہ ہے کون مردار کتیا نوف

(۱۹۰۳ ، حالی (فرہنگ آصفیہ))۔ ۳. (دشنام) مردار ، ذلیل عورت ، فرو ؛ اس کوئی مارو کتیا کو۔ (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۸۰)۔ [کتا (رک) کی تانیث]۔

---چوروں سے مل گئی تو پہرہ دیوے کون / مدت (مدد) اوے کون کہاوت۔
محافظ ہی نقصان پہنچائے تو پھر بچاؤ کیسا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال ؛ نجم الامثال)۔

---چوروں مل گئی پہرا دیوے سو کون کہاوت۔
اپنے دشمن ہو جائیں تو بچاؤ مشکل ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نجم الامثال ؛ خزینۃ الامثال)۔

---کا پلا امذ۔
(دشنام) مردک ؛ ادنیٰ آدمی ؛ حرامی (ماخوذ فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ؛ خزینۃ الامثال)۔

---کے چھنالے میں پھنسنا / جا پڑنا محاورہ۔
دوسرے کے جرم میں ملوث ہونا ، رسوا ہونا۔ آج کل معاملہ ایسا نازک ہو رہا ہے ، اپنی طرف سے مانگ بھی نہیں سکتے ، عجب کتیا کے چھنالے میں جان پڑی ہے۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۱۰۰)۔

کِتیا (فت ک ، ت ، شد ی) امذ۔
سوت کاتنے والا مزدور (ا پ و ، ۲ : ۷۰)۔ [رک : کتی + یا ، لاحقۂ نسبت]۔

کَتیان (فت ک ، سک ت) امذ۔
(علاقہ بندی) بلا ہوا ڈورا جس میں تین سے نو تک کی قطار سے تعداد میں تار ہوں (ا پ و ، ۳ : ۹۷)۔ [مقامی]۔

کُتیب (۱) (فت ک ، ی مع) امذ۔
لکھی ہوئی چیز ، مخطوطہ ؛ مکتوبی۔

> الک ہی کہے کتیب قرآن
> ہر پیغمبر کہے الک ہی نشان

(۱۶۵۲ ، گنج شریف ، ۱۹۲)۔

> عالم کے حال سے بہت آگاہ ہے فدا
> عادت قدیم سے ہے جو سیر کتیب کی

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۲۷)۔ [ع]۔

کُتیب (۲) (فت ک ، ی مع) امذ۔
(قصاب) شانوں کا گوشت یا جانور کے شانے۔ مقدم یعنی حصہ ران کا قصائیوں نے مکدم ، کتف کا کتیب کر لیا۔ مقع کا مکھنا ، منیب کا ساہوکاروں نے منیم۔ (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۵)۔ تیاری کا یہ عالم ہے کہ کتیب اور پٹھوں پر چربی کے گولے سے لٹک رہے ہیں۔ (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۲۸۵)۔ [ع : کتف (رک) کا بگاڑ]۔

کَتِیبَہ (فت ک ، ی مع ، فت ب) امذ.

منظم فوج ، سپاہیوں کا دستہ ، فوج ، لشکر. جس لشکر عظیم کو بولتے ہیں جس میں پانچ تفریقیں ہوں ، مقدمہ و قلب و میمنہ و میسرہ و ساقہ اور کتیبہ وہ لشکر ہے جو مجمع ہو اور منتشر نہ ہو. (۱۸۶۵ء ، احوال الانبیا ، ۲ : ۱۰۲۹). [ع].

کَتِیر (فت ک ، ی مع) صف (قدیم).

گوند کی طرح کا لجلجا ؛ مراد : بدصورت و بدرنگ ، کیچڑ کی طرح کا ، تھل تھل ، بے رونق.

میں رویا کہاں اور کہاں تو کتیر

تو آخر کو بندی ہے سب میں حقیر

(۱۷۳۲ء ، مجموعۂ بندی ، ۵۰). [ف].

کَتِیرا (فت ک ، ی مع) امذ ؛ صف کتیرہ.

ایک گوند جس میں چپک نہیں ہوتی اور بھگونے سے پھول جاتا ہے (اسے عموماً فالودے میں استعمال کرتے ہیں)، گوند کتیرا.

رکھیے تو شربت کی جا تیرا

دیوے گوند کے بدلے کتیرا

(۱۷۹۵ء ، شہر آشوب ، رنگین ، ۱۰۹). اس کا ایک ادنیٰ بدل جو صمغ بصری کے نام سے مشہور ہے جس کو ہندوستان میں کتیرا گوند کہتے ہیں. (۱۹۰۷ء ، مصرف جنگلات ، ۲۸۱). صمغ عربی کتیرا ہر ایک ۵ ماشہ ... تمام کو باریک پیس کر پانی میں غبار کے مانند سلائیہ کریں. (۱۹۳۶ء ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶). [ف].

کَتِیک (فت ک ، ی مع) م ف (قدیم).

۱. **(کتے ایک) کتنے ایک ؛ کتنی ؛ بہت.**

کتیک دن تلک یوں بکریاں چرائی

زلیخا نے یوسف کی یں کھر کوں لیائی

(۱۶۸۷ء ، یوسف زلیخا ، ۲۰۶). ۲. **کہاں تک ؛ کس قدر.** خدا بڑا خدا کی صفت کرے کوئی کتیک. (۱۶۳۵ء ، سب رس (دکھنی اردو کی لغت) ، ۲۷۸). [کتنا (رک) سے مشتق].

کُتَیلَہ (ضم ک ، ی مع ، فت ل) امذ.

ایک روئیدگی ہے جو ایک بالشت سے ایک گز تک اونچی ہوتی ہے اور ایک جڑ سے بہت سی شاخیں نکلتی ہیں ، لکڑی سخت ہوتی ہے اور پتے آس کے پتوں کی طرح اور ان سے پتلے ہوتے ہیں رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے اور ان سے پتلے ہوتے ہیں ... اور ان پر رونگٹے ہوتے ، پیدائش اس کی ملک شام اور بیت المقدس کی طرف ہے ... امراض سرد کو نافع ہے ، اگر شراب کے مٹکے میں جوش آنے سے پیشتر اس میں سے تھوڑا سا ڈال دیں تو خراب نہ ہونے پائے (خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۹۴). [مقامی].

کَتھ (فت ک) امذ (قدیم).

رک : کتھا.

لڑوے بھی کتھ سے جو کرنی غصب

جوئے سے بدتر ہوئے دل جل کے سب

(۱۷۳۱ء ، فائز ، د ، ۲۲۰). مصطگی رومی چار ماشہ ، کتھ سفید چار ماشہ ... ان سب کو پیس کر لگائے. (۱۸۸۳ء ، مفید الاجسام ، ۱۶۰). [س : कवाथ].

کَتّھ (فت مع ک ، شد تھ) امذ.

کتھ قابض ہے ، دست اور پیچش میں استعمال کیا جاتا ہے (جانوروں کے متعدی امراض ، ۲۳۵). [انگ : Catechu].

کَتھا (فت ک) امث.

۱. **احوال ، روئداد ، سرگزشت.**

اوجاتا ہوں فریاد غم کی اتا

رتی کی برہ کی کتا ہوں کتھا

(۱۶۹۵ء ، دیپک پتنگ ، ۱۳۳).

جانی کے پاس جاکے مری کوئی خبر کہے

گزری جو مجھ پہ غم کی کتھا سربسر کہے

(۱۷۳۹ء ، کلیات سراج ، ۹۰۳). یہ کتھا کہہ کر پوری کچوری ساس کا سالن انگوچھے سے کھولا. (۱۸۰۲ء ، باغ و بہار ، ۱۵۲).

ہم نے بھاشا میں سنی ہندی سخن کی کتھا

مگر اس میں وہ کہاں زور بیان اردو

(۱۹۳۲ء ، بہارستان ، ۹۰۸). ۲. **بیان ، طول طویل بیان ، ایسی لاطائل بات جس سے اکتاہٹ ہو.** پیسہ پیسہ اور پیسہ ، میرے تو کان پک گئے یہ کتھا سنتے سنتے. (۱۹۸۷ء ، فنون ، لاہور ، نومبر ، ۳۰۶). ۳. **داستان ، لمبی کہانی.**

کتھا میں کتھا اب کہاں کی کروں

سمرقند یا اصفہاں کی کروں

(۱۷۵۲ء ، قصہ کامروپ و کلاکام ، ۵۰).

افسانۂ قیس و کوہکن یاد نہیں

چاہو تو کتھا ہم سے ہماری سن لو

(۱۸۹۳ء ، دیوان حالی ، ۱۳۶). مری کتھا دل دوز اور میری بپتا قیامت خیز ہے. (۱۹۳۶ء ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۷۶). ۴. (ہندو) **رشیوں کے حالات اور وعظ و پند جو برہمن بیان کرتے ہیں.** راجہ کے بیٹوں نے کہا کہ مہاراج ! ہم نے یہ کتھا سنی اب تیسری نقل مگرہ یعنی جنگ کی بیان کیجئے. (۱۸۰۳ء ، اخلاق ہندی ، ۹۸). تب انہوں نے جوگ بششٹھ کی کتھا سنانا منظور کیا. (۱۸۹۰ء ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲).

کتھا ایک پنڈت سناتے ہمیشہ

بہت لوگ سننے کو آتے ہمیشہ

(۱۹۰۹ء ، مظہر المعرفت ، ۲۰۹). ویدوں کی کتھا باقاعدہ ایک ایسے کمرے میں ہوتی تھی جہاں عملی طور پر شودروں کی رسائی نہ ہوتی تھی. (۱۹۷۷ء ، ہندی اردو تنازع ، ۹۰). [س : कथा].

ـــــ بارتا / وارتا (کسر ر) امث.

قصہ کہانی سنانا ، گزشتہ واقعات کا بیان ، پچھلی باتوں کا تذکرہ ، داستان گوئی ، وعظ ، خطبہ. مادھوداس کی باغیچی اس کا نام ہے وہاں سدا کتھا بارتا ہوتی رہتی ہے. (۱۸۹۸ء ، رسوم ہند ، ۱۳۰). [کتھا + بارتا / وارتا (بطور تابع)].

---بانچنا ف مر ؛ محاورہ
(ہندو) شاستر یا وید وغیرہ پڑھنا ، مذہبی کتاب پڑھنا ، مذہبی قصص کا پڑھنا. مندر کے آگے دالان میں ایک لکڑی کے تخت پر کوئی برہمن ... کتھا بانچ رہا ہے. (١٨٦٨ ، رسوم ہند ، ٢٩).

---بٹھانا ف مر ؛ محاورہ
(ہندو) شاستر یا وید سُنانے یا وعظ کہنے کے لیے کسی پنڈت کو مقرر کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلٹس).

---بکھانْنا محاورہ
١. رک : کتھا بانچنا ، وعظ کرنا ، تفسیر و تشریح کرنا.
پُوجا کتھا بکھانی کیا کیا منتر نکالا
کچھ بن سکا نہ آیا جب جان لینے والا
(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٢ ، ٢ : ٢٨٧). برہمن اپنے شاستر کی کتابوں سے یہ کتھا بکھانتے ہیں. (١٨٩٩ ، معارف ، اپریل ، ٢٩٢). ٢. لمبا ذکر چھیڑنا ، طول طویل ذکر سُنانا (فرہنگ آصفیہ).

---سُنانا ف مر ؛ محاورہ
داستان بیان کرنا ، کہانی سُنانا ؛ حال احوال کہنا. مصیبت کی داستان شادی کا سامان زیور کا اہتمام کپڑوں کا انتظام ساری کتھا سنائی. (١٩٢٩ ، طوفان اشک ، ١٠٩). تب مہاراجہ و کرمہ دتیہ کے راج سنگھاسن کی بائیسویں پتلی نے اپنی کتھا سنائی. (١٩٨٢ ، اندھیرا اور اندھیرا ، ٢٠).

---سَنْپُورَن کَرنا ف مر ؛ محاورہ
شاستر یا مذہبی کتاب پڑھ کر سُنانا ، ختم کرنا (فرہنگ آصفیہ).

---سَنْپُورَن ہونا ف مر ؛ محاورہ
شاستر کا پورا ہونا ؛ شاستر ختم ہونا (فرہنگ آصفیہ).

---کار امذ
داستان گو ، کہانی یا واقعہ سنانے والا شخص ، قصہ گو. تیسرے کتھا کار کے ہات میں ہوا تھا جو مردنگ کی طرح بجتا تھا. (١٩٩٥ ، کرشن چندر ، جب کھیت جاگے ، ٢٥). [کتھا + کار ، لاحقۂ فاعلی].

---کَرنا ف مر ؛ محاورہ
قصہ سنانے کا اہتمام کرنا ، مجلس منعقد کرنا ، قصہ سُنانا. آج یہ خوش ہوئے ہیں کل کتھا کرنے کی درخواست ہندوؤں کی طرف سے ہوگی تو ایسی خوشی کریں گے. (١٩٢٧ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٢ ، ٣٥ : ٣).

---کَہنا ف مر ؛ محاورہ
رک : کتھا سنانا. یہ ایک جو تور میز کی سبھا کرنے والے ہیں جس میں پنڈت جی مصالحت کی کتھا کہیں گے. (١٩٢٨ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٩ ، ١٧ : ٣).
زرد سی راکھی آ آ کے کہوڑی رہتی ہے
ایک اک پھول کے نشے کی کتھا کہتی ہے
(١٩٢٣ ، ورق انتخاب ، ٥٣).

---گانا محاورہ
لحن سے کتھا سنانا یا پڑھنا.
حضرت واعظ ذرا رندوں کی بھی سن لیجیے
آپ آئے ہیں تو بس اپنی کتھا گائے ہوئے
(١٩٣٢ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ١٩٣).

---ہو جانا محاورہ
قصہ پارینہ بن جانا ، کہانی بن جانا ؛ اضافہ ہو جانا.
غرض خوب کچھ تھا دو عالم جو تھا
وہ جب تھا تو تھا اب تو بولی ہے کتھا
(١٧٣٩ ، کلیات سراج ، ٨).

کَتّھا (فت ک ، شد تھ) امذ ؛ = کتھہ.
کیکر یا اور کسی درخت کی چھال کا عرق جو پان کے ساتھ کھانے کے لیے چھال کو ابال کر نکالا اور تھار کے جمایا جاتا ہے.
پان سپاری ، داغ کتھا ، چونا چشم انتظار
واسطے مہمان غم کے دل ہے بڑا پان کا
(١٧٣٩ ، کلیات سراج ، ١٩٨). کتھے کی تیاری بھی اپنی ابتدائی نوبت میں اسی طرح ہوتی ہے جیسی کہ کچ کی. (١٩٠٧ ، مصرف جنگلات ، ٣٣٣).
آگے پیتل کے تختے پر اس کی دنیا ساری
پان کتھا سگریٹ تمباکو چونا لونگ سپاری
(١٩٧٣ ، کلیات مجید امجد (لوح دل) ، ٨٢). [س : क्वाथ+क].

کِتھارا (کس ک) امذ
انگلیوں یا مضراب سے بجانے والا جانوروں کی ہڈیوں سے بنا ہوا ایک ساز جس پر پندرہ یا اٹھارہ تار چڑھائے جاتے ہیں. کتھارا یہ ایک قسم کا لائر تھا ... اسے پیشہ ور سازندے بجاتے تھے. (١٩١٣ ، ہندوستانی موسیقی ، ٢٩). [انگ : گٹار Guitar کا مہند].

کَتھا کَلی (فت ک ، ک) امذ
(موسیقی) ایک کلاسیکی رقص کا نام. کرواڑ کے ساتھیوں نے کتھاکلی ، ختک ، بھارت ناٹیم ، لڈھی ، رمبا ، سمبا تو بارہا دیکھے ہیں. (١٩٨٣ ، قلمرو ، ٢٥١). [کتھا + کلی (کلا = فن سے مشتق ، عوامی بولی)].

کَتْھَری (فت ک ، سک تھ) امث
غریبوں کا موٹا جھوٹا اوڑھنا بچھونا. ایک کونے میں امرود رکھے تھے ، ایک میں شریفوں کی پال پڑی تھی ... کہیں بیچ میں کتھری بچھی تھی. (١٨٩٢ ، طلسم ہوشربا ، ١ : ٦٨٢). خضراں نے فہیم عابد کی کملی کتھری کرلی جو کچھ اس غریب کے حجرے میں رکھا تھا اٹھا کر نذر زنبیل کئے. (١٩١٧ ، گلستان باختر ، ٣ : ١١١). [پ : कन्था].

کَتّھک (فت ک ، تھ) امذ
١. (ہندو) گانے بجانے اور ناچنے کا کام کرنے والوں کی ایک ذات کا نام ، گویا ، نچیا شخص ؛ ناچنے والا لڑکا.

وہ طفل کتھک کا ہے اتنا سیانا
میں نے کہا ایک پیر ادھر بھی آنا

(١٧٩٥ء ، حسرت (جعفر علی)، ک ، ٢٥٥). جو بڑے نامی کتھک یعنی رقاص ہیں البتہ ان کو برملو بڑی بڑی تانوں کے لیتی آتی ہیں۔ (١٨٧٥ء ، سرمایہ عشرت ، ١٥٣)۔ آخر ہم کتھک کی اولاد ہیں ، ہزاروں میں کہہ سکتے ہیں کہ ایے بکثے کیا ہو۔ (١٩٢١ء ، بنی پرتاپ ، ٢٠). کانھیاواڑی کتھک ایسے بے حالت ہوئے کہ نہ جانے زمین نگل گئی یا آسمان کھا گیا۔ (١٩٣٠ء ، جاڑے کی چاندنی ، ٨٦)۔ ٢. (مجازاً) گیت میں تعریف کرنے والا، مدح خواں) (فرہنگ آصفیہ)۔ ٣. لوک ناچ کی ایک قسم جس میں جسم کی حرکات و سکنات یعنی اداکاری کے ذریعے قصہ یا کہانی کی منظر کشی کی جاتی ہے۔ دلی میں اصلی رقص کا رواج نہ ہونے کے برابر تھا لیکن کتھک کی روایت سے بھاؤ تاؤ بتانا داخل فن ہو چکا تھا۔ (١٩٨٨ء ، دو ادبی اسکول ، ٢٦١)۔ [س : कत्थक]۔

کَتھَل (فت ک ، شد ت بفت نیز بلا شد) امذ.
رانگ جو دھات کے برتن کی قلعی میں کام آتا ہے۔

بتل کا بیا زر کون ہے تنگ ہوا
روپا ہور کتھل قدر میں تنگ ہوا

(١٦٦٥ء ، علی نامہ ، ٣١٦)۔

کوڑے لرے جو رنگ پہ عاشق ہوں کیا عجب
روپے کے مول کر جو بکاوے کتھل مرا

(١٧١٨ء ، بحری ، ک ، ١٣٣)۔ [مقامی]۔

کَتھَن (فت ک ، تھ) امذ.
رک : کتھا.

کیا کھول کر سب کتھن رات کا
اگرچہ نہ تھا طاقت اس بات کا

(١٧١٨ء ، بحری ک ، ٣٣٩)۔ جو کوئی ہمارے تمہارے اس پوتر کہے ہوئے کتھن کو پڑھے گا وہ گیان یگیہ دوارا میری پوجا کرے گا۔ (١٩٢٨ء ، بھگوت گیتا اردو ، ٣٧٣)۔ [کتھا (رک) کا اسم کیفیت]۔

کَتھنا (فت ک ، سک تھ) ف ل ، ف م.
کتھا کہنا (رک)، **بیان کرنا ؛ (برائی کے ساتھ چرچا کرنا ؛ بُرا کہنا ؛** شعر کہنا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس)۔ [س : कथय (ति)]۔

کَتھولسیٹی (فت ک ، و مج ، کس ل ، س) مث.
رومن کیتھولک عیسائیت ، عیسائیت کا فلسفہ ، عیسائیت. ان پر فی الحقیقت کتھولسیٹی کے سچے اصول کی مہر ہے۔ (١٩٠٥ء ، مقالات حالی ، ٢ : ١٠٩)۔ [انگ : Catholicism]۔

کَتھولک اِزم (فت بفت ک ، و مج ، کس ل ، سک ک ، کس ا ، سک ز) امذ.
رومن چرچ کے عیسائی نظریات ، عیسائی نظریات ، عیسائیت ، عیسائیوں کا مذہب ، کلیسائے روم کا نظام عقائد و رسوم. کتھولک ازم نے شفقت حیوانات کے باب میں جو کچھ کیا وہ برائے نام سے زائد نہیں۔ (١٩١٩ء ، تاریخ اخلاق یورپ ، ٢ : ١٧٦)۔ [انگ : Catholicity]۔

کَتھونی (فت ک ، و مج) امث.
ایک قسم کی لچکدار لکڑی نیز اس کا درخت. ترسی کی شاخ یہ بالس یہ مشک کتھونی اور دوسرے بہت سے پودوں ... اور اکثر بیلوں میں دیکھی جا سکتی ہے۔ (١٩٠٧ء ، مصرف جنگلات ، ٣٣)۔ [مقامی]۔

کَتھئی (فت ک ، شد تھ بفت) صف.
کتھے کے رنگ کا ، چاکلیٹی ، سرخی مائل بھورا ، سانولی.

کرتا ہوں جاں سپاری کتھئی ہیں ہاتھ جس کے
کرنے کون دل کا چونا آتا ہے پان کھا کر

(١٧٠٧ء ، ولی ، ک ، ٢٥٨)۔ بہت سے جام سجے تھے ان میں سرخ ، سفید ، زرد ، اور کتھئی رنگ جھلک رہے تھے۔ (١٩٨٧ء ، حصار ، ٩٠)۔ [کتھا (بحذف ا) + ئی ، لاحقۂ صفت]۔

کَتھیا (فت ک ، سک تھ) صف.
(تھگی) جعلی خور تھگ ، ٹھگی ، بانوقی (ا پ و ، ٨ : ١٩٧)۔ [رک : کتھا]

کَتھیائی (فت ک ، سک تھ) امث.
(تھگی) جعلی خوری (ا پ و ، ٨ : ١٩٧)۔ [کتھیا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]۔

کَتھَیل (فت ک ، سک تھ ، فت ی) امذ ، صف.
(مرغ بازی) کتھئی رنگت کا مرغ (ا پ و ، ٨ : ١٠٠)۔ [کتھ (کتھا کی تخفیف) + یل ، لاحقۂ صفت]

کَتھیل (فت ک ، ی مع) امذ.
ایک دھات ، رانگ ، قلعی. مس نے رال اور گل چاک کو ملا کر ایک تختہ بنایا ہے ... مگر یہ لکڑی کا ہے جو کتھیل کے ورق سے منڈھا ہوا ہے۔ (١٨٣٩ء ، ستۂ شمسیہ ، ٦ : ٧٥)۔ [مقامی]۔

کَٹ (١) (فت ک) امذ.
١. **کاٹنا سے مشتق ؛ مرکبات میں مستعمل** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ ٢. **کاٹا ہوا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ ٣. **(سیف بازی) کمر کی ضرب جو حریف کے داہنی جانب بغل کے نیچے لگائی جائے** (ا پ و ، ٨ : ٦٠)۔ [کاٹنا یا کٹنا کا حاصل مصدر]۔

ـــ جانا ف م ؛ محاورہ.
١. **شرمندہ ہو جانا ، خجل ہونا ، پانی پانی ہو جانا.** کیوں ری او نٹ کھٹ ابھی جھٹ پٹ کہہ کر کیسا پلٹ گئی شرم سے کٹ گئی۔ (١٨٩٧ء ، چندراولی ، ١٦)۔ ٢. **گزر جانا ، بیت جانا ، بسر ہو جانا.**

رنج و حسرت میں جدائی کا زمانہ کٹ گیا
دل اگر دینا نہ تھا تم کو عمر کیوں کر کاٹنا

(١٩١٩ء ، درشہوار بیخود ، ٢٠)۔ ٣. **کٹنا ، قطع ہونا.** ایسے ہاتھ کا جسم سے کٹ جانا ہی بہتر ہے۔ (١٩٨٨ء ، فن خطابت ، ١١١)۔

ـــ جالی امث.
ڈبی ، دوغ (پلیٹس)۔ [کٹ + جالی (رک)]۔

---حُجّت (---ضم ح ، شد ج بفت) صف.

اپنی بات پر اڑ جانے اور بحث کرنے والا. ممکن ہے کہ بعض کٹ حجت لوگ اون کے تصفیہ کو تسلیم نہ کریں. (۱۹۳۱ ، مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۱۹۳). اس کو اچھی طرح محسوس ہو گیا کہ یہ لڑکی کٹ حجت اور بے مغز ہے. (۱۹۶۴ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۱۷۵). [کٹ + حجت (رک)].

---حُجّتی (---ضم ح ، شد ج بفت) امث.

خواہ مخواہ کی بحث ، بحث برائے بحث ، اپنی بات پر اڑنا ، ضد سے کام لینا. ان کے بارے میں کٹ حجتی کرنے لگے تو (ایسے لوگوں سے) کہو کہ (اچھا تو میدان میں) آؤ. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر ، ۸۶). مگر کٹ حجتی کا جواب اور کسی طرح دیا بھی تو نہیں جا سکتا. (۱۹۸۲ ، اقبال ایک شاعر ، ۱۳۶). [کٹ حجت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---قبالہ (---فت ق ، ل) امذ.

وہ رہن کا معاملہ جس میں معیاد معینہ گزرنے کے بعد روپیہ ادا نہ ہونے پر مال مرہونہ فروخت ہو جاتا ہے ، بیع بالوفا. معیاد رہن کی مقرر کر کے ... روپیہ ادا کر کے نہ چھوڑالیں تو شے مرہونہ یعنی گروی چیز بیع ہو جاتیگی اس کو بیع بالوفا اور پورب میں کٹ قبالہ کہتے ہیں. (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۸۲). [کٹ + قبالہ (رک)].

---کال (الف) امذ.

گزرا ہوا زمانہ ، ماضی (پلیٹس). (ب) صف. **ماضی سے منسوب یا متعلق (زمانہ وغیرہ)** (پلیٹس). [کٹ + کال (رک)].

---کٹ جانا ف مر ؛ محاورہ.

نہایت شرمندہ ہونا ، شرم کے مارے پانی پانی ہو جانا (ماخوذ : جامع اللغات).

---کٹ لڑنا محاورہ.

دوبدو مقابلہ کرنا ، مقابل کے ہر وار کا فوراً منھ توڑ جواب دینا ، جان پر کھیل کر لڑنا. تمیزالدین خان کی ہندو ممبروں سے کٹا کٹ لڑنے کی شہرت تھی. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ دسمبر ، ۳).

---کٹ مرنا ف مر ؛ محاورہ.

باہم لڑ لڑ کر مرنا (جامع اللغات).

---کڑا (---فت ک) امذ.

خمدار کڑا جو قصائی عورتیں پیروں میں پہنتی ہیں ، اس کا خم ٹخنوں کے نیچے رہتا ہے ، بانک (ا پ و ، ۳ : ۱۰۶). [کٹ + کڑا].

---کنا / کھنا (---فت ک / کھ) ، ۔ کٹ کھنا.(الف) صف ؛ مذ (مث : کٹ کھنی).

۱. **کاٹ کھانے والا ، کاٹنے کو دوڑنے والا.** روا ہے مارنا موذی جانوروں کا پہلے ایذا دیتے ہیں ، مانند سانپ اور بچھو اور کٹ کھنے اور کاٹنے کتے ... کے. (۱۸۴۲ ، کتاب معدن الجواہر ، ۸۲). سانپ اس کا پکڑنا آسان نہیں ، وہ کٹکھنا ہے ، دوچار آدمی کو زخمی کر دے گا. (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۲۲).

۲. (مجازاً) **بہت غصہ ور ، غصے میں بھرا ہوا ، (وہ شخص) جو پھاڑ کھانے کو دوڑے.** زید نے عمرو پر اس نقصان کی نالش کی جو اوس کو عمرو کے کتے سے ہوا تھا ، جسے عمرو کٹکھنا جانتا تھا. (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت ، ۷۵). اس کٹکھنے چمار موسم میں ... لو کے جھکڑ ، غاؤں غاؤں اور ہو ، ہو ، ہو ، ہو کرتے چلتے ہیں. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۷۰). (ب) امذ. (عموماً جمع میں مستعمل). ۱. (اً) **بروکے قلم سے لکھی ہوئی تحریر جس میں حروف کی کششیں اور دائرے مکمل نہ ہوں بلکہ ان میں رخنے چھوڑ دیے گئے ہوں تاکہ شاگرد ان پر قلم پھیر کر مکمل کر لیں ، عموماً استاد ، لکھنے کی مشق کرانے کے لیے کٹکھنے دار تحریر لکھ کر دیتے ہیں ،** (مجازاً) خا کہ

بجر ہے استاد کا مکتب میں طفل تنک کو
کٹکھنوں پر چل کے اس نے مشق وصل کی خراب
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۲۶۹).

جو کفر و دین کے تختۂ ہستی پہ ہیں نقوش
ہیں کٹ کنے کیے ہوئے سارے حضور کے
(۱۸۶۶ ، فیض (شمس الدین) ، د ، ۳۳). (اًا) **وہ نقش جو کپڑے وغیرہ پر اس غرض سے بنائے جاتے ہیں کہ پھول وغیرہ ان پر کاڑھے جائیں ، نمونہ ، خا کہ.**

سینہ ہیں یہ دائرے جو آئے ہوئے
کٹکھنے اپنے ہیں بنائے ہوئے
(۱۸۸۷ ، ساقی نامہ شگفتہ ، ۳۵). ۲. **ڈالی ہوئی بنیاد ، ڈھنگ ، عادت.** «روحانی زندگی» پر بھی جس طرح میں نے اس کے کٹکھنے کیے ہیں ، خاص زور دیا جائے. (۱۹۱۷ ، مضامین فاری ، ۶۰). ۳. **چال ، چالاکی.**

ٹھہریں بد خواہ جو ہوں دل سے پیستہ محکوم
کٹ کھنے اپنے کسی اور کو ہونگے معلوم
(۱۸۶۵ ، واسوخت ناظم (شعلہ جوالہ ، ۱ : ۳۰)).

کٹکھنے میرے سوا چلتے ہیں کس پر اونکے
تختۂ مشق ستم قلب و جگر کس کا ہے
(۱۸۷۳ ، دیوان بیخود (ہادی علی) ، د ، ۹۲). وہ بیچاری ان کٹکھنوں کو کیا جانے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۸۳). ۴. **کسی چیز کو درمیان میں جگہ جگہ سے تھوڑا تھوڑا سا کاٹ کر بنائے ہوئے خلا ، پیج.** پہاڑ کی ڈھال پر کٹ کنے دار شہتیر ہے ، اس شہتیر کے ہر کھلنے پر ایک سیپنے کا نام تحریر ہے. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۲ ، ۹ : ۳). حوض میں کٹکنے یا موکھے مختلف ابعاد کے اور مختلف لیولوں پر بنائے جا سکتے ہیں. (۱۹۳۹ ، آبپاشی ، ۲۰۳). کٹکھنہ کر کے ہر ایک لٹھے میں بولٹ سے کس دیا جاتا ہے. (۱۹۳۸ ، چنائی ، ۱۲۹). [کٹ (کاٹ کی تخفیف) + کھنا (کھانا کی تخفیف)].

---کھنی (---فت کھ) صف مث.

کٹ کھنا (رک) کی تانیث (تراکیب میں مستعمل).

---کھنی کٹیا بھس میں بیانی ، ٹکڑا دیکھ کر دوڑ دوڑ آئی کہاوت

طمع کی وجہ سے تند مزاج بھی مطیع ہو جاتا ہے (جامع اللغات).

۔۔۔گیا فقرہ

کھنچ گیا ، بُرا مان گیا ؛ شرمندہ ہو گیا (جامع اللغات).

۔۔۔مَرنا ف م ؛ محاورہ

۱. **باہم لڑنا ، لڑ مرنا.** آج وہ دن آ گیا ہے کہ تم اپنے طنبورے اور ساز توڑ دو اور شمشیر و سناں لے کر کٹ مرنے کے لیے نکل پڑو. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۵۷). ۲. **شرمندہ ہو جانا** (جامع اللغات).

۔۔۔مَسْتا (۔۔۔فت م ، سک س) امذ.

سنڈ مسنڈ ، بدمست ، فربہ اور طاقتور جوان ؛ بے فکر. دن دوپہری ایک کٹ مستے کو کنویں سے لائی اور اپنی کوٹھری میں لے جا کر عیش کرنے لگی. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۱۰۸).

بیری میں بھی جوان رکھا ہے دختر تاک کی صحبت نے
بعضی ہی ہی بنے انگوری میر ہوئے کٹ مستے ہو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۰۸). [کٹ + مست (رک) + ا ، لاحقۂ تکبیر].

۔۔۔مَسْتی (۔۔۔فت م ، سک س) صف مث.

بدذات ، بد کردار ، بدمست (عورت) ، مستانی. ایک رنڈی کٹ مستی کئی بار چھنالے میں پکڑی گئی. (۱۹۳۳ ، لعمۂ عندلیب ، ۸۷). تخت رواں پر رنڈیاں ، کٹ مستیاں ، کچھ ڈیلی ، کچھ سنڈیاں. (۱۸۹۱ ، فسانۂ دلفریب ، ۲۰). [کٹ + مست (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

۔۔۔مَسْتی پَن (۔۔۔فت م ، سک س ، فت پ) امذ.

بدمست ہونا ، بے باکی ؛ بدکاری.

کٹ مستی پن کو میری زناخی کے دیکھ کر
کرتی ہے چاک اپنا گریباں لومنی

(۱۸۱۸ ، انشا (دیوان رنگین و انشا ، ۹۰)). [کٹ مستی + پن ، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔مُلّا (۔۔۔ضم م ، شد ل) امذ.

کم تعلیم یافتہ اُستاد ، نیم مُلّا ، ادھورے علم کا واعظ یا پیش امام وغیرہ ، تنگ نظر و تنگ دل. اکثر کٹ مُلا کچھ ایسی ہی صورت بنائے ہیں جیسے دیکھ کے بے وقوفوں کو ڈر لگتا ہے اور عقل مندوں کو ہنسی آتی ہے. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۲۰۸). کٹ مُلا ، نہایت سخت گیر اور تنگ نظر مذہبی آدمی کو اس لقب سے پکارتے ہیں جس میں ذرا سی بھی روشن خیالی یا وسعت قلبی نہیں ہوتی. (۱۹۸۸ ، اُردو ، کراچی (جولائی تا ستمبر) ، ۳ : ۱۳۹). [کٹ + مُلّا (رک)].

۔۔۔مِہرا (۔۔۔کس میج م ، سک ہ) امذ.

بے مہر ، بے مروت ؛ بے رحم. جو شخص اتنا کٹ مہرا اور اکل کھرا ہو جو اپنے اعزّہ و اقربا ، احباب و رفقا سب سے اس بے مروتی کے ساتھ رسّی تڑا کر بھاگا ہو ... کوئی اس کی صورت نہ دیکھتا. (۱۹۰۳ ، مضامین محفوظ علی ، ۷۰). یہ کٹ مہری انگریزی مانس ہیں کہ کھڑی مسکرا رہی ہیں اور بچہ جہاز کے کنارے کی رسی میں لٹک لٹک کر پینگیں بڑھا رہا ہے. (۱۹۰۳ ، مضامین ، محفوظ علی ، ۲۶). [کٹ + مہر (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت و صفت].

کَٹ (۲) (فت ک) امث.

کمر ، لچکدار کمر ، پتلی کمر (خصوصاً) شیر کی.

تج منج کمر کے کٹ تے پیرت نکٹ سیزہ نکٹ
اس کٹ تے کرتا ہے دائم مدن کا بھار عیش

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ۱ : ۳۰۵).

پتلی ہے کہ جب اوس کے پیٹوں میں ماؤ
ایسی کٹ لگی ریجھ کر ہوتی جاؤ

(۱۶۹۹ ، آخر گشت ، ۱۸۴). [س : कटि[illegible]].

۔۔۔بَنْد / بَنْدھ / بَنْدھن (۔۔۔فت ب ، سک ن / فت دھ) امذ.

رک : **کٹی بندھن ؛ کمربند** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کٹ + بند / بندھ / بندھن (رک)].

۔۔۔بَنْدھنی (۔۔۔فت ب ، سک ن ، فت دھ) امث.

کٹی بندھن (رک) کی تانیث (ماخوذ : پلیٹس). [کٹ بندھن + ی ، لاحقۂ تانیث].

۔۔۔سُوتَر (۔۔۔و مع ، فت ت) امذ.

کمربند ؛ پیٹی (جامع اللغات). [کٹ + سوتر (رک)].

۔۔۔کِنْہری (۔۔۔ی مج ، فت ہ) : (الف) صف.

شیر کی طرح کا ؛ پتلی کمر والا یا والی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) امث. **نازک کمر والی عورت** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کٹ + کیہر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔پِیکھلا (۔۔۔ی لین ، سک کھ) امذ.

کمر کا ایک زیور جو چاندی کی زنجیر کی شکل کا ہوتا ہے ؛ کمر زیب (ا ب و ، ۲ : ۲۰). کٹ پیکھلا .... ایک طلائی پٹکا ہے جو کمر کی زینت بڑھاتا ہے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۴۸۵). [کٹ + پیکھلا (رک)].

کَٹ (۳) (فت ک) امذ.

کاٹ ، کاٹھ ، لکڑی ، تراکیب میں مستعمل جیسے : کٹ پتلی وغیرہ (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [کاٹ ، کاٹھ کی تخفیف].

۔۔۔بَنْدھن (۔۔۔فت ب ، سک ن ، فت دھ) امذ.

لکڑی کا بڑا سا لٹھا جو ہاتھی کے پاؤں میں اس لیے باندھ دیتے ہیں کہ بھاگ نہ سکے اور پیروں میں اڑ جائے

نہ بیڑی ہے نہ کٹ بندھن نہ لکڑا
رکھے ہے ناتوانی اس کو جکڑا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۶). [کٹ + بندھن (رک)].

۔۔۔پُتْلی (۔۔۔ضم پ ، سک ت) امث.

۱. **کاٹھ یا لکڑی کی صورت یا گڑیا.** یہیں کٹ پتلیاں راجہ کے سنگھاسن کو سر پر لیے ہوئے کھڑی ہیں. (۱۹۰۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۱ : ۳۵۶). انھیں اس کا ہنسی جوش سے اس طرح اچھالتا تھا کہ کٹ پتلی کے ناچ کا گمان پیدا ہو جاتا تھا (۱۹۳۵ ، موت سے پہلے ، ۷۰). ۲. (مجازاً) **وہ شخص جو دوسرے کے ہاتھ میں ہو ، دوسرے کے اشاروں پر چلنے والا شخص ،**

جو اپنی مرضی کا مختار نہ ہو. بعض انگریزی تاریخوں میں اس کا نام نورجہاں کی کٹ پتلی رکھا ہے. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۶ : ۳۰۰). انگریزوں نے پھر اپنی کٹ پتلی میر جعفر کو (میر قاسم کی جگہ) بسند بنگالہ کا میر قالین بنایا. (۱۹۳۳ء، مغل اور اردو، ۱۰۲). ان کا منصوبہ کہ مسعود کو نکال کر اپنی کسی کٹ پتلی کو اس جگہ لائیں. (۱۹۳۵ء، چند ہمعصر، ۱۹۸). [کٹ + پُتلی (رک)].

---پُتلی بننا محاورہ

دوسرے کے رحم و کرم پر ہونا ؛ کسی کے اشاروں پر چلنا ، کسی کا آلۂ کار بننا. سلطنت عباسیہ ان کے ہاتھ میں کٹ پتلی بنی ہوئی تھی. (۱۹۶۳ء، صحیفۂ خوشنویسان، ۲۹).

---پُتلی ہونا محاورہ

دوسروں کے رحم و کرم پر ہونا ؛ محتاج ہونا. اس سماج میں فرد کو اہمیت بھی حاصل ہے اور اختیارات بھی ، مگر وہ چند ایک نفسیاتی قوتوں کے ہاتھوں کٹ پتلی ہو کر رہ گیا ہے. (۱۹۵۶ء، فکر سخن، ۱۳۸).

---پُتلیا (---ضم پ ، سک ت ، کس ل) امذ.

(تماشا گری) کٹ کی پتلیاں نچانے والا مداری (ماخوذ : ا ب و ، ۸ : ۱۶۱). [کٹ + پتلی + یا ، لاحقۂ نسبت].

---پھوڑا (---و مج) امذ.

ایک پرند کا نام جو اکثر درختوں میں اپنی چونچ سے چھید کر کے گھر بناتا ہے ؛ ہدہد ، مرغ سلیمان. درخت سنبہ : زنبور سیاہ کہ چوب را سوراخ کند و پرند است کہ ایں ہند آں را کٹھوڑا خوانند. (۹۰۳ء، ادات الفضلا (اردو ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۶۷ء ، ۲۶)). کٹ پھوڑا ، جانورے سبز رنگ. (۱۷۵۱ء ، نوادرالالفاظ ، ۳۱۹). دشت گرو آبنگراں تھا کٹ پھوڑے کی آواز صحرا کا سناٹا ہو بگولا دیو آتشیں نظر آتا تھا. (۱۸۹۰ء ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۳۰۷). [کٹ + پھوڑا ~ پھوڑنے والا ، لاحقۂ فاعلی].

---پھوڑْوا (---و مج ، سک ڑ) امذ.

رک : کٹ پھوڑا. کٹ پھوڑوا ، یہ چڑیا نقصان رساں کیڑوں کو بہت کھاتی ہے. (۱۹۲۹ء ، علم زراعت ، ۸۷). [کٹ پھوڑ + وا ، لاحقۂ تصغیر].

---رِیتا (---ی مج) امذ.

لکڑی کو گھسنے کا موٹے دانتوں کا ایک وضع کا سوہان (ا ب و ، ۱ : ۳۰). [کٹ + ریتا (ریتنا (رک) سے) اسم آلہ].

---کاری امث.

(گدا گری) بھیک منگوں کا پیالہ ؛ کشکول ؛ کاسۂ گدائی (ا ب و ، ۲ : ۵۰). [کٹ + کاری (مقامی)].

---گَر (---فت گ) امذ ؛ ~ کٹ گھر.

۱. کاٹھ کا بنا ہوا ڈھانچا ، لکڑی کی بنی ہوئی جال دار باڑ ؛ حافری ؛ چوبی کٹہرا ، کٹ گڑھا. کہاں یہ کہ کرتا تھا کہ کٹ گرے اور سبع کو عہد کو تماشی لئے گی. (۱۸۶۰ء ، خطوط غالب ، ۱۸۳). اندازاً ہر سالگرہ پر کمانوں میں روشنی میں کٹگروں کے بنانے میں ایڈریسوں کے دینے میں ... ایک لاکھ روپیہ خرچ ہونے لگا. (۱۹۰۳ء ، عصر جدید ، دسمبر ، ۵۰۷). شیر کو کٹگھر میں بند کرتے ہیں. (۱۹۲۷ء ، علم المعیشت ، ۵۹۷). ۲. لنگن. سراجی لکڑی کے خوبصورت کٹگر میں رکھی ہوئی تھی. (۱۹۲۷ء ، مسلمان سپارانا ، ۹۱). [کٹ + گر ~ گھر (رک) کی ایک صورت].

---گَھر (---فت گھ) امذ.

۱. رک : کٹ گر. بہت اونچے اور کئی کئی درجے کے کٹ گھر ہوتے ہیں جنہیں کل کے ذریعے اوپر اٹھایا ، گرایا یا کھولا اور بند کیا جا سکتا ہے. (۱۹۲۹ء ، تاریخ سلطنت رومہ ، ۹۵۱). انگلستان میں ایک کٹ گھر کو جس کے نیچے دو پہیے لگے ہوئے ہوں ؛ غسل کی مشین کہتے ہیں. (۱۹۳۳ء ، آدمی اور مشین ، ۲۹). ۲. (طباعت) داب کی باڑ جس پر چھاپے کا پتھر یا پلیٹ رکھ کر اسے حرکت میں لاتے ہیں (ا ب و ، ۳ : ۲۲۹). [کٹ + گھر (رک)].

کَٹ (۴) (فت ک) امث ؛ ~ کتھ.

(چھپی و رنگائی) سیاہ رنگ بنانے کے لیے لوہا ، انار کا چھلکا اور ہرائے کڑ کو پانی میں بھگو کر تیار کیا ہوا عرق (ا ب و ، ۲ : ۳۵ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : कट].

کَٹ (۵) (فت ک) امذ.

۱. (أ) کٹائی ؛ کاٹ ؛ قطع ، تراش (عموماً مرکبات میں مستعمل). بیگم انور آئی تو اسے نئے کٹ کا سوٹ پہنے دیکھ کر اطمینان ہوا. (۱۹۸۹ء ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۴۳). (أأ) وضع ؛ طرز ، قرینہ. کٹ ڈاڑھی نے اس کی شخصیت کو خاصہ بارعب بنا دیا تھا. (۱۹۵۵ء ، اندھیرا اور اندھیرا ، ۲۲۵). ۲. (کرکٹ) بوجا ؛ اوپر سے نیچے آتی ہوئی گیند کو زمین پر گرنے یا کسی چیز پر لگنے سے پہلے دونوں ہاتھوں سے دبوچ لینا ؛ ترچھے بلے سے ضرب لگانا. کرکٹ یا ٹینس میں گیند کو ''کٹ کرنے'' کی اصطلاح عام ہے. (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۰۳). ۳. ضرب ؛ زخم. کٹ (Cut) بول چال میں کئی معنوں میں آتا ہے جیسے (۱) ضرب ... زخم. (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۰۳). [انگ : Cut].

---اِن (--- کس ا) امذ.

جو چیز کہ ڈائینمو سے بیٹری میں کرنٹ جانے کا راستہ کھول دیتی ہے اس کو کٹ ان کہتے ہیں (آئینۂ موٹر ، ۹). [انگ : Cutin].

---آف امذ.

رکاوٹ ؛ روک ؛ بندش. سلنڈر کا ایریا مربعہ انچوں میں لے کر اس کو رفتار پسٹن ، انچوں میں فی منٹ سے اور کٹ آف کی کسر سے ضرب کرو. (۱۹۰۶ء ، پریکٹیکل انجینرز ، ۲ : ۳۲۷). فری کوئنسی پر ایک شارپ ... کٹ آف ہوتا ہے. (۱۹۷۰ء ، ایٹم کے مسائل ، ۲۲). [انگ : Cutoff].

---آؤٹ (---و مع) امذ.

روزن جس کے ذریعے سے موٹر کی گیس خارج کی جاتی ہے ،

برق کنکشن قطع کرنے کا آلہ ؛ کٹنی. سلنڈر میں کٹ آوٹ (Cutout) اس وجہ سے فٹ کرتے ہیں کہ پریشر کا زور کم کر دیا جائے. (۱۹۳۳ ، آئینہ موٹر ، ۵۰). جس طرح سینما اسکرین کے کٹ آوٹ میں سین بدلتا ہے. (۱۹۸۹ ، آئینہ ، ۵۱). [انگ : Cutout].

--- پیچ (--- ی مج) امذ.
(جلد سازی) شکنجے کی جوڑی دار چوبیں ؛ لولب (ا ب و ، ۴ : ۲۰). [کٹ + پیچ (رک)].

--- پیس (--- ی مع) امذ.
تھان سے اتارے جانے والے یا تراشے جانے کے بعد کپڑے کا بچا ہوا ٹکڑا یا پارچہ ؛ تھان سے اتارا ہوا کپڑے کا نمونہ. کبھی بچوں کے کپڑے کے لائق کٹ پیس کے ٹکڑے لے آئے. (۱۹۲۸ ، خمار عیش ، ۱۳). [انگ : Cut Piece].

--- تھروٹ (--- کس تھ ، و مج) امذ.
(تاش) برج کا کھیل جو چار کے بجائے تین آدمی کھیلتے ہیں ، جونیپے (ڈی) کے پتے اسی نمبر پر تقسیم میں بند ڈالے جاتے رہتے ہیں آخر میں تینوں آدمیوں میں سے جس کی بولی (کال) ازروئے قاعدہ بڑی ہوتی ہے وہ ڈی کے پتوں کا لے لیتی یعنی ساتھی ہوتا ہے ، ڈی کے پتے کھول دیئے جاتے ہیں اور یہ شخص ڈی کے نمبر پر اس کا پتا اپنی مرضی سے چلتا رہتا ہے. ساگوان کی ایک منقش میز کے آمنے سامنے ایلڈی کانک تھا کر نونہال سنگھ اور ٹھا کر تکا من موہن سنگھ اور چودھری سجن دیو کٹ تھروٹ کھیل رہے تھے. (۱۹۵۷ ، طوفان کی کلیاں ، ۲۳۱). اچھا تو پھر کریم آج تمہیں چلنا ہو گا ، یار کئی دن سے کٹ تھروٹ کھیل رہے ہیں. (۱۹۷۱ ، انگلیاں فگار اپنی ، ۳۳۳). [انگ : Cut-Throat].

--- ورک (--- ات و ، سک ر) امذ.
۱. ایک وضع کی کشیدہ کاری جو کپڑے کو تراش کے کی جاتی ہے. اکثر دیکھا کہ شہر میں کشیدہ کاری اور کٹ ورک کی دکانوں کے چکر لگائے پائے جاتے تھے. (۱۹۷۵ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۸).
۲. قینچی کا کام ؛ تراشنا ؛ تراشے جمع کرکے کتاب تالیف کرنا. میں اب تک یہ سمجھتا رہا کہ کٹ ورک یا قینچی کا کام ... صاحب سے بہتر کوئی اور نہیں کر سکتا. (۱۹۹۰ ، کتاب نما ، دہلی ، دسمبر ، ۹). [انگ : Cut work].

کَٹ (۶) (فت ک) صف.
کٹو ؛ کاٹو ؛ کاٹنے والا ؛ تراکیب میں مستعمل (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کاٹ (رک) کی تخفیف بطور سابقہ].

کَٹ (۷) (فت ک) امذ ؛ (قدیم).
پلنگ.
سٹی ہے ناز کا کٹ پور پلکٹ سیزائی ہے کٹ میں
پلکٹ اس کٹ سوں کیوں نکلوں پھنسا تجھ اونی کے کٹ میں دل
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۳). [مقامی].

کِٹ (۱) (کس ک) امث.
ایک طرح کا کھٹا کھانا
جبی جاوئیگی دنیا کی کثافت
مزا جاوئیگا دل سے ہال کٹ کا
(۱۸۴۳ ، دیوان الا اللہ شطاری ، ۲).
بٹ گیا جس وقت اللیوں کا کٹ
تب کٹے مدراسیوں نے کٹ کو چٹ
(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۷). [مقامی].

کِٹ (۲) (کس ک) امث.
(رقص) چند ایسے الفاظ جو اصول اوزان تال ، لے اور رقص وغیرہ کے لیے مخصوص ہیں ، ان کو اوگھٹ کہا جاتا ہے اور کٹ بھی ان الفاظ میں شامل ہے ، اوگھٹ الفاظ کا اکیسواں لفظ کٹ ہے. یہ الفاظ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں ان کو اوگھٹ بولتے ہیں : تا ، تت تھی ... کٹ تکٹ ، دیکٹ ، تاوتھنگ ، پھنگا ، تھنگ. (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۵ : ۲). [حکایت الصوت].

کُٹ (۱) (ضم ک) امذ.
ایک درخت کی جڑ جس کا رنگ کالا اور مزہ ایلوے کی طرح تلخ ہوتا ہے قسط ہندی (بطور دوا اور اونی کپڑے کو کیڑے سے بچانے کے لیے مستعمل). ملیبار سے سیاہ مرچ اور گجرات سے سینہ ... اور سندھ سے کٹ (ایک دوا) اور بانس اور بید. (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۶۵). [س : कुष्ठ].

کُٹ (۲) (ضم ک) امث.
سروتے سے چھالیا وغیرہ کاٹنے کی آواز. صرف چھالیا کاٹنے کی آواز انھیں ایک لمحے کے لیے خارجی دنیا میں کھینچ لاتی تھی مگر کٹ کے ختم ہوتے ہی وہ بہت تیزی سے واپس ہو جاتی تھیں. (۱۹۸۱ ، جزیرہ ، ۱۰۳). [حکایت الصوت].

کُٹ (۳) (ضم ک) امث.
۱. کوٹا اور سڑایا ہوا کاغذ (جس سے پٹھے اور قلمدان وغیرہ بنائے ہیں). یہ ٹوپی کٹ کی ہے. (۱۹۲۴ ، نوراللغات ، ۳ : ۷۳۰).
۲. ایک دھات کا نام جسے بھرت کہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ).
۳. مارپیٹ ؛ زد و کوب ، کٹی (فرہنگ آصفیہ). [کُٹ ، کوٹ (کوٹنا) سے حاصل مصدر].

--- بدّیا (--- کس ب ، د ، شد ی) امث.
گوشمالی ، زد و کوب ، مار پیٹ. کٹ بدیا ... یہ وہ بدیا ہے جو بے سکھائے پڑھائے آتی ہے. (۱۹۳۱ ، منشورات کیفی ، ۱۰۴). [کٹ + بدیا (رک)].

--- بلوّیا کرنا ف مر ؛ محاورہ.
خوب پیٹنا ؛ ٹھوکنا (مخزن المحاورات).

کُٹ (۴) (ضم ک) امث.
(اطفال) انگوٹھے کے ناخن کو اوپر کے دانتوں پر ناخن سے کی گئی آواز جو دوستی قطع کی علامت ہے ، نیز قطع دوستی ؛ اَلقط

آشنائی ہمن سیں کیوں کٹ کی
کیا ترے دل کوں آ گئی چک
(١٧٠٨ ، دیوانِ آبرو ، ٧٥).
چنچل سے تو دوستی ہوئی کٹ
ایک اور بھی مادہ فیل اس جھٹ
(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ٣٨٢). اگر میں نے تمہاری بات نہ مانی تو تو مجھے اب کبھی خط نہ لکھو گی یعنی بچوں کی پیاری زبان میں میری اور تمہاری دوستی کٹ. (١٩٥٨ ، پردیسی کے خطوط ، ٣٠).
اب : کرنا ، ہونا. [کٹی (رک) کی تخفیف].

کَٹّا (فت ک ، شد ٹ). (الف) امذ.
قتل ؛ خونریزی ، کاٹنا کوٹنا.
تلوار وہ کٹّا نہ کرے پر کٹّا کرے
بندوق وہ دغا نہ کرے پر دغا کرے
(١٨٧٣ ، کلیاتِ قدر ، ٩٣). (ب) صف. **کاٹا ہوا ، قطع یا جُدا کیا ہوا (بیشتر مرکبات میں مستعمل) نیز بطور جزو دوم جیسے : کن کٹا ، دُم کٹا وغیرہ.** شاہ کو ناشاد نامراد با چشم گریاں دل پر ارمان کٹے تکوے کی طرح ... گھر پہونچے. (١٩١٥ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ٨). میں کٹے مسالے کا بھنا ہوا گوشت کھا کر آیا تھا. (١٩٣٥ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٢٠ ، ١٥ : ٣). [کاٹنا (رک) سے مشتق].

---پَٹا/پَھٹا/چَھٹا صف مذ.
١. **جگہ جگہ سے کاٹا ہوا ، قلمزد کیا ہوا ؛ ابتدائی شکل کا ، کچا پکا.** پہلے مترجم کے مسودے میرے سامنے ہیں ، اس میں تو مجھے کٹا چھٹا کہیں زیادہ نظر نہیں آتا. (١٩٤٧ ، فرحت ، مضامین ، ٣ : ٢٥١). ایک خط کٹا پٹا بھیجتا ہوں اگر پڑھ سکنا تو پڑھ لینا. (١٩٥٦ ، مکاتیب محمد علی ردولوی ، ٢٩٠).
یا ہوں تو ایک سایہ ہوں وہ بھی کٹا پھٹا
کل شاید اور ہی کوئی نقشہ ہو آپ کا
(١٩٨٣ ، قہرِ عشق ، ٣٢٧). ٢. **پٹا پٹا سا ؛ غیر واضح.** پاؤں تلے خشک پتوں کی کھڑکھڑاہٹ اور جھیل کے کنارے سرد پانی کے تموج کے بالمقابل جنگل کا سیاہ اور کٹا پھٹا پس منظر نظر آتا ہے. (١٩٦٥ ، شاخِ زریں ، ١ : ١١). [کٹا + پٹا / پھٹا (رک)/چھٹا (بطور تابع)].

---چَھٹی(---فت چھ) است.
١. **لڑائی بھڑائی ، قتل و غارت ، خون ریزی ، دشمنی.** یہی کٹاچھٹی رہی تو ہندو اور سکھ جو ابھی تک پاکستان میں رہ گئے تھے ان میں سے ایک بھی بچ کر ہندوستان نہ آ سکے گا. (١٩٦٧ ، اجڑا دیار ، ٥٠٣). ٢. **بیر ، عداوت ، مارپیٹ.** ہمیشہ ان دونوں میں آپس میں کٹا چھٹی رہتی تھی. (١٨٩٧ ، تاریخِ ہندوستان ، ٥ : ٥٦٣). سوکنوں کی باہمی کٹا چھٹی معمولی اور ضروری بات ہے. (١٩٠٧ ، امہات الامہ ، ٣٠). [کٹ (١) + ا ، لاحقۂ اتصال + چھٹی (تابع)].

---چَھٹی رَہْنا ف ل ؛ محاورہ.
بیر ہونا ، لڑائی جھگڑا یا مار کٹائی ہونا ، خون ریزی ، قتل و غارت میں تو بیٹھا ہوا دیکھتا ہوں کہ بھائیوں بھائیوں میں کٹا چھٹی رہتی ہے. (١٨٨٠ ، ساظر محبت ، ٣٨).

---چَھٹی کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
بیر رکھنا ، جھگڑا کرنا ؛ لڑنا جھگڑنا ، قتل و غارت کرنا. بادشاہی اقبال یاور تھا ، افغان کٹا چھٹی کر کے چل دیئے. (١٩٣٣ ، فراق ، مضامین ، ٣٧).

---چَھٹی ہونا ف ل ؛ محاورہ.
دشمنی ہونا ، بیر ہونا (مخزن المحاورات).

---کَٹایا (---فت ک) صف مذ.
کٹاپٹا ، جگہ جگہ سے کاٹا ہوا ؛ ترمیم کیا ہوا. اگر وہ کٹا کٹایا ہوتا ہے تو اس کو اور بھی غور سے مطالعہ کرتے ہیں. (١٨٨١ ، تاریخ ہندوستان ، ١ : ٣٧). اگر میرے پاس اس کا کٹا کٹایا مسودہ مل گیا تو میں کل انشاء اللہ اس کو بھی روانہ کر دوں گا. (١٩٠٣ ، مکاتیب حالی ، ١٠٩). [کٹا + کٹایا (بطور تابع)].

---کَٹی(---فت ک) است.
کٹاچھٹی ، قتلِ عام ، خونریزی (فرہنگِ آصفیہ). [رک : کٹ + ا (لاحقۂ اتصال) + کٹی (بطور تابع)].

کُٹّا (ضم ک) صف مذ (مث : کٹی).
کُوٹا ہوا ، مُوسلی ، ڈنڈے یا کسی لوہے کے اوزار سے ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا ، کوبیدہ ، جیسے : کٹا گوشت ، کٹا تمبا کو وغیرہ (تراکیب میں مستعمل).

---پِٹا (---کس پ) صف ؛ مذ.
جیسے کوٹا گیا ہو ، کوبیدہ ؛ جیسے مارا پیٹا گیا ہو ، زد و کوب کیا ہوا. اپنی حالت دیکھتے ہیں کہ کٹے پٹے شل گھوڑے کو دیکھتے ہیں تو آنکھیں بھری ہوتیں. (١٨٩٢ ، خدائی فوجدار ، ١ : ٩٠). [کٹا + پٹا (بطور تابع)].

---کُٹایا (---ضم ک) صف.
(پاؤں دستے اور اوکھلی وغیرہ میں) کُوٹا ہوا. کٹا کٹایا یا پسا پسا مسالحہ بازار سے بھی مل سکتا ہے. (١٩٠٦ ، نعمت خانہ ، ١٦). [کٹا ، کٹایا (تابع)].

کَٹّا (فت ک ، شد ٹ). (الف) صف مذ (مث : کٹی).
١. **طاقتور ، زورآور ، تندرست و توانا ، فربہ (بیشتر ہٹا کے ساتھ مستعمل).**
اوس اپرال بیٹھا ہے یک فیلبان
قوی دھنگ ور زور کٹا جوان
(١٦٣٩ ، طوطی نامہ (غواصی) ، ١٢٧).
ہر ہیں مندر کے کوٹھے اور اٹے
بوڑھے ، لڑکے ، جوان اور کٹے
(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٢ : ٤٤).
کٹّا کروں موٹا کروں
موٹا نہ ہو تو پھر کیا کروں
(١٩١٩ ، خوابِ راحت ، ١١). ٢. **(اپنے نظریے مسلک یا مذہب)**

میں) استحکام رکھنے والا ، راسخ العقیدہ ، متعصب ، کٹر۔ فضیل بن فردوس کوفی کی نسبت ابن معین نے کہا ہے کہ بڑے کٹے شیعہ تھے (۱۸۹۵ ، آیات بینات ، ۲ : ۵۰)۔ دھرم کرم میں وہ پہلے سے بھی زیادہ کٹا ہندو ہو گیا (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۲۱)۔ آپ کٹے سنی ہیں (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۵۵)۔ باپ کی زندگی میں کہ وہ مرحوم کٹے مُلّا تھے ، دونوں میں سے ایک کی ہمت نہ ہوئی کہ کینچلی بدل لیں (۱۹۱۷ ، نالۂ عشق ، ۳۹)۔ ان کی اُن کی کبھی نہیں بنی ، ان کی کٹی دشمن تھیں (۱۹۷۱ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۳۹ : ۹۶)۔ (ب) امذ۔ ۱. سنگ دل ، شقی القلب (سرمایۂ زبان اُردو)۔ ۲. پتھر ، سخت اور ٹھوس چیز ، بند۔ تالاب کے کٹے یا بند عموماً دو قسم کے ہوتے ہیں ایک مٹی کا اور دوسرا پتھر چونے یا پتھر اور سیمنٹ کا (۱۹۳۳ ، مخزن علوم و فنون ، ۹۱)۔ ۳. کُتّا۔ خدا کے سامنے ... بڑی بڑی ڈاڑھی والوں اور پیشانی پر رگڑ کر کٹا ڈالنے والوں سے اس کا سوال ہوگا (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۲۸۷)۔ ۴. ایک مرض کٹا ہے جو منھ کے اندر زبان میں زخم پڑ جاتا ہے اور جانور کو بہت تکلیف ہوتی ہے (محب المواشی ، ۲۶)۔ ۵. تنکوں یا پھوس وغیرہ کا مجموعہ جو ہاتھ میں آ سکے ، مُٹھا ، گٹھا۔ جھاڑوں کے تنکوں (کاڑیوں) کا ایک کٹا (گٹھا) رکھ کر اوس کے اوپر تھنسر کے کھروں کو ... رکھتے ہیں (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، اکتوبر ، ۳۱)۔ بازو پر دونوں طرف پروں کا کٹا بندھا ہوتا تھا (۱۹۷۰ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۳۰ : ۹۷)۔ ۶. پانی روکنے کا بند (جو دریا وغیرہ میں باندھتے ہیں)۔ اس تالاب کے کٹا یعنی بند کا عرض پچاس گز ہے (۱۸۸۹ ، حسن ، جنوری ، ۳۷)۔ ۷. آدھی بوری ، چھوٹی بوری (مہذب اللغات)۔ ۸. موٹی جوں (فرہنگ اثر ، سرمایۂ زبان اردو)۔ ۹. بھینس کا نر بچہ ، کٹڑا۔ ۱۰. دن کے بعد کٹے یا بچھڑے کو آدھی چھٹانک کھلا دودھ یا لسی میں ملا کر پلا دینا چاہئے (۱۹۶۷ ، مویشیوں کے امور ، ۹۲)۔ [س : कर्तित+कः]

کُتّا (ضم ک ، شد ت) امذ۔
وہ کبوتر جس کے پر کاٹ دیئے گئے ہوں (کبوتر باز ایسے کبوتر کو ہاتھ میں لے کر اڑتے ہوئے کبوتروں کو دکھاتے اور بلاتے ہیں)۔ پر کٹ کبوتر ، (مجازاً) کوئی پر کٹا پرند۔ اس سبب سے ہر ایک پرندہ اس سے ڈرتا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ یہ پر کاٹ کر پر کٹا کر دے (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۶۱)۔ انصاف سے کہیے شاعر کا طائر خیال فلک پرواز ہے یا کبوتر بازوں کا کٹا (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳ : ۹)۔ [پ : कृत्त]

---- دینا محاورہ۔
(کبوتر باز) پر کٹے کبوتر کو اس غرض سے جنبش دینا کہ اس کو دیکھ کر اڑتے ہوئے کبوتر آئیں (نوراللغات)۔

کُتّا پرچا (فت ک ، ب ، سک ر) امذ۔
(سلائی بنائی) مصنوعی ریشم جو جنوبی افریقہ کے ایک جنگلی درخت کے رس سے بنایا جاتا ہے۔ جو رنگ اور چمک میں ریشم کے مانند ہوتا ہے (ا ب و ، ۲ : ۴۷)۔ [کُتّا ، کتیا (رک) سے ماخوذ منت ، پرچہ ، پارچہ (رک)]

کَٹاچھ (فت ک ، سک چھ) امذ (قدیم)۔
ترچھی نظر ، نخرہ۔ اپنے کٹاچھ کے بنے سے اُبرنے کے بانک سے اوروں کوں مارتیں ہیں اور آپ بچ نیتی ہیں (۱۷۳۹ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۵)۔ [س : कटाक्ष]

کَٹار(۱) (فت ک) امث (قدیم : امذ)۔
۱. تیز دھار کا چھوٹا اور دودھارا تکونا خنجر (جسے کمر پر باندھتے ہیں)۔

که اوس وقت منجه ہات خنجر کٹار
جو ہوتے تو لیتا ترت اس میں مار

(۱۶۷۹ ، قصۂ تمیم انصاری (کبیرا) ، ۳۰)۔

جب یاد آوتی ہے تری پیار کی نگہ
تب دل کے بیچ لگتا ہے میرے گویا کٹار

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۲۲)۔ تمام شب کٹار ہاتھ میں لیے سرہانے بادشاہ کے تا دمِ صبح کھڑا رہتا تھا (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۹۱)۔

تدبیروں کے پاس کٹاریں
بے چاری تقدیر نہتی

(۱۹۸۱ ، شہر سدا رنگ ، ۱۰۵)۔ ۲. نیولے سے مشابہ (ایک درندہ جانور) ، کٹاس ، کھیکھڑ (فرہنگ آصفیہ ، نوراللغات)۔ ۳. شیر کے ناخن کی شکل کی تلوار (ماخوذ : ا ب و ، ۸ : ۶۰)۔ ۴. (لباس) سوتی یا ریشمیں انگشتیا کور کا بنا ہوا ململ کی قسم کا ساڑھی کے لیے تیار کیا ہوا کپڑا (ا ب و ، ۲ : ۹۰)۔ [س : कट्टार]

---- باندھنا محاورہ۔
کمر سے خنجر لگانا ، کٹار سے مسلح ہونا (جامع اللغات)۔

---- بند (--- فت ب ، سک ن) صف۔
کٹار سے مسلح ، کٹار لگائے ہوئے

جب کھولیے بھالے والے بھی ہوں دربدر گئے
پھر کون پوچھے ان کو جو اب ہیں کٹار بند

(۱۸۳۰ ، نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۱۰۳)۔ [کٹار + ف : بند ، بستن - باندھنا]

---- بھونکنا ف م ، محاورہ۔
رک : کٹار مارنا (بخش ، جامع اللغات)۔

---- چلنا ف م ، محاورہ۔
خنجر چلنا ، خنجر سے گھاؤ لگنا

خود بخود گھور رہے ہیں وہ مری نظروں سے
چل رہے ہیں مری گردن پہ کٹار آپ سے آپ

(۱۸۷۰ ، چمنستان جوش ، ۳۰)۔

---- لگنا محاورہ (قدیم)۔
کٹار کی ضرب لگنا ، کٹار چلنا

جب یاد آوتی ہے تری پیار کی نگہ
تب دل کے بیچ لگتا ہے میرے گویا کٹار

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۲۲)۔

---مارنا ف م ؛ محاورہ.
کٹار سے حملہ کرنا ؛ کٹار سے زخمی کرنا یا مار دینا.

کود جا اور کٹار مار اس طور
کہ خبر ہو نہ اور پیٹ میں بھور

(۱۷۹۰ ، جعفر علی حسرت ، طوطی نامہ ، ۳۷).

کٹار (۲) (فت ک) امذ.
شاہی دور کا ایک خاص ٹھپے کا روپیہ ؛ کٹار شاہی. ایک کٹار پانسو روپیہ کی قیمت کا میری کمر میں تھا. (۱۸۸۸ ، تفسیر ابو کرم ، ۹۳). [مقامی].

---شاہی امذ.
ایک خاص ٹھپے کا روپیہ (ماخوذ : اردو نامہ ، کراچی ، ۳۱ ، ۱۰۹). [کٹار + شاہی (رک)].

کُٹار (ضم ک) امذ.
جنگجو اور شریر لٹو (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [س : कट्ट].

کٹارا (فت ک) امذ.
۱. رک : کٹار.

ہر اک تیرا پلک ہے رام کا بان
ہر اک سو کچے تیرا جیوں کٹارا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ شاہ ، د ، ۵).

کی بارئی کہ پیکول مژگاں بھواں تمہارے
بتلاوے ہیں ناحق تروار اور کٹارے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۸).

یہ ہتھیار لڑاتے ہیں تم کو صاحب
تمہیں چاہیے ہے کٹارا طپنچہ

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۶۵۱). **۲. رک : کٹارا معنی نمبر ۲ ، سبز املی.**

لوگ کیوں سرکہ جبیں ہوتے ہیں
کیا ہے املی کا کٹارا اخبار

(۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲ : ۳).

سبز کٹارا سی آنکھوں میں کجرے کی دو دھار

(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۲۳۲). **۳. (عو) بہت حسین خوبرو معشوق.** بازاری لوگ معشوق کو ”کٹارا“ اب بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۰ ، اردو ، جنوری ، ۱۳۶). **۴. گنے کی ایک قسم ، ایکھ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). **۵. ایک پودا جو دواؤں میں کام آتا ہے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : कण्टकार].

کٹار سیم (فت ک ، ی مع) امث.
سیم کی ایک قسم جو دوسری قسموں سے نسبۃً بڑی ہوتی ہے ، سیم کی کٹار نما بڑی پھلی. بڑی سیم کو کٹار سیم بھی کہتے ہیں. (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۳۷). [کٹار + سیم (رک)].

کٹاری (فت ک) امث.
۱. چھوٹا کٹار ، کٹار کا متبادل.

اُجالے دین میں نوجاں جو آویں ذات کر غم کی
تو حیدر کی کٹاریاں سوں ہیں ان کا چراو و تم

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۳).

کون میں بے جان کی طاقت ہے کہ دیکھے اس طرف
ہو نگہ تیز اس کی ہے ، کٹاری الحفیظ

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۸۷).

مسلح تھے سب ڈھال تلوار سے
چھری سے کٹاری سے ہتھیار سے

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۱۰۹). کہیں کلہاڑے ، ترشول ، بھالے ، برچھی ، کٹاری ... ہتھیار بڑے زور سے چلنے لگے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۷).

یاد ہے میرے دل میں صورت اک ابھاری ہے
ابروں میں خنجر ہیں آنکھ میں کٹاری ہے

(۱۹۷۹ ، لوح بنا ک ، ۳۳). **۲. وہ لیڑھے لہریے دار نشان جو ریشمی گلبدن مشروع یا لنگی وغیرہ پر ہوتے ہیں ؛ خنجری.**

گلبدن کی تمہیں زیبا ہے کٹاری رکھنا

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

تری ٹوپی کی بانکڑی بانک ہے
کٹاری نیے کی کٹاری اپنی

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۵۵). **۳. (موسیقی) بھیروں راگ کی ایک بھارجا** (ماخوذ : ترانۂ موسیقارہ ، ۳۵). [کٹار + ی ، لاحقۂ تصغیر].

---دار صف.
آڑی دھاریوں کا ؛ جس پر خنجری بنی ہو (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کٹاری + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

کٹاریا (فت ک ، سک ر) امذ ؛ = کٹاریہ.
ایک ریشمی کپڑا جس میں نکیلے کٹاو کی دھاریاں ہوتی ہیں.

مارا حسن بتوں نے بناوس کے تب سے آہ
جب سے لگے پہنے یہ مشرو کٹاریے

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۱۲). [کٹار + یا ، لاحقۂ نسبت].

کٹاریاں (فت ک ، کس ر) امث ؛ ج.
کٹاری (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل.

---چلنا ف م ؛ محاورہ.
چُھریاں چلنا ؛ برچھیاں چلنا.

خط ہے کہ حرف حرف سے دل پہ چلیں کٹاریاں
لیکن نہ آتا ”اُن“ کا اور سو مری بے قراریاں

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۰).

---لڑنا محاورہ.
گھوڑے کو آڑا ترچھا دوڑا کر وار کرنا ، خنجر بازی کرنا.

دشمن کو کیا نیرد میں جینے کی آس ہو
لڑتے کٹاریاں یہ فرس جس کے پاس ہو

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۳).

کٹاس (فت ک) امذ.
نیولے سے مشابہ ایک درندہ جانور ؛ کٹار (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہ : कटास].

کُتا کَٹ (فت ک ، ک) امث.
تسلسل کے ساتھ کسی سخت چیز کے کاٹے جانے کی آواز. ہو رہ کر کھلنے اور بند ہونے پاندان اور وہ ڈلی کے کٹنے کی کتا کٹ آوازیں. (١٩٧٠ ، یادوں کی برات ، ٤٨). [کٹ (١) + ا (لاحقۂ اتصال) + کٹ (رک)].

کَتان (فت ک) امث.
(لکڑیاں وغیرہ) کاٹنے یا کاٹے جانے کا عمل ؛ کٹائی کا کام یا عمل. کاٹا یاتھی ... جنگل کے کنارے کتان کے ایک ٹکڑے پر پہنچ گیا. (١٩٣٣ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ١٣٥). [کاٹنا یا کٹنا کاحاصل مصدر].

کَتانا (فت ک) ف م.
رک : کٹوانا ، قطع کرانا ، ٹکڑے کرانا.

اپنر ماریں کھر کنہ کھائے
جیوڑا لیوے سیس کٹائے

(١٥٠٣ ، نوسرہار (اردو ادب ، ٢ ، ٤ : ٥٣)).

یہ کہا سنکر معاذاللہ اے نادان خموش
کیوں کتایا چاہتا ہے حلق سے میری زباں

(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ٣٠٩). دشمن کے سامنے ہنس ہنس کر گلا کتاؤں. (١٩٣١ ، سپید کا لال ، ٩٢). [کٹنا (رک) کا تعدیہ].

کَتاؤ (فت ک ، و مج) امذ.
١. **کاٹنے یا کٹنے کا عمل ، کاٹنا یا کٹنا (عموماً طبعی اثرات سے) قدرتی گڑھا جو قدرتی عمل یعنی دریا کے بہاؤ یا زمین کے دھنسنے سے برابر ہو گیا ہو.** یہ پیشہ بش کے کتاؤ اور بھراؤ میں بہت کام آتا ہے. (١٨٤٧ ، کتاب قواعد علم مساحت ، ٣٨). اب میں اس بات کو تمہیں خوب سمجھاتا ہوں کہ یہ گھٹاؤ اور کتاؤ اور گساؤ کیوں ہوتا ہے. (١٨٩٠ ، جغرافیہ طبیعی ، ١ : ٥٦). زمین کے کتاؤ کے انسداد کی ضروریات تحفظ اراضی کے پروگرام ... شامل ہیں. (١٩٦٠ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ٢٣٩).
٢. **(مجازاً) قتل و خون ؛ قتل عام ؛ کٹا چھنی.** جن لوگوں نے حکم مانا اللہ کا اور رسولؐ کا بعد اس کے کہ ان میں پڑ چکا تھا کتاؤ. (١٧٩٠ ، ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ٦٥). جب تم کو کافروں سے مقابلے کی نوبت آئے ... تو ان میں خوب کشت و خون کرو ، پس جب خوب کتاؤ کر چکو تو ... قید کر لو. (١٨٤٣ ، رسائل چراغ علی ، ١ : ٣٠٦). جدھر نگہ اوٹھا کے دیکھو گی کتاؤ ہو جائے گا. (١٩٢٩ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٣ ، ١٢ : ٣).
٣. **تراشنے سے بنی ہوئی ساخت ، وضع ، شکل.** ہمارے علم میں دماغ کے ان مختلف حصوں کے کتاؤ اور ان کے اثرات کے مطالعے سے اضافہ ہوا ہے. (١٩٢٧ ، نفسیات عضوی ، ١٣).

کتاؤ نہ بھرے سینے کا یہ کمر کا کتاؤ
خطوط جسم سرنگی کے ہیں کھنچے ہوئے تار

(١٩٥٩ ، گل نغمہ ، ٢٠٥). ٤. **خرابی پیدا کرنا ؛ زخم ڈالنا ، کاٹ.** زخم پر اگر نمک ڈالیں تو وہ کتاؤ کرتا ہے اور زخم کو بڑھاتا ہے (١٨٦٥ ، خطوط غالب ، ٢٨). ٥. (i) **سلائی) سوتی ریشمی کپڑے** یا زری کے پھول بوٹے کتر کر کپڑے پر ان کی ٹکائی ؛ ٹکت ، کپڑے پر کتاؤ ، کیکری کا کام.

تلوار ماریں ڈھنگ جو دیکھیں لگاؤ کے
پہنائے مجکو یار نے کپڑے کتاؤ کے

(١٨٧٣ ، کلیات منیر ، ٢٢٩). کتاؤ میں سب سے بڑی احتیاط اس بات کی ہے کہ نوک برابر رہے. (١٩٠٨ ، صبح زندگی ، ١٧٤). (ii) **گل کاری.** حیدرآباد کی دوسری صنعتوں میں بدری بٹن ، کمرکہ کے جوتے ، کتاؤ کے پاندان شامل تھے. (١٩٦٦ ، شہر نگاراں ، ٦٥). [کاٹنا / کٹنا (رک) کا حاصل مصدر].

ـــ دار صف.
١. **کتاؤ والا ، جس پر کتاؤ کا کام ہوا ہو ، کیکری کے کام والا.** بچھیے کتاؤدار تکیہ سارا سونے کا کام کیا ہوا. (١٨٨٥ ، بزم آخر ، ٣٣). ٢. **دندانے دار.** کیری کا بیرونی حلقہ غلافی پتوں کے بعد کتاؤدار ہے. (١٩٨٩ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ١٠). [کتاؤ + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

ـــ کا کام امذ.
رک : **کتاؤ معنی نمبر ٥.** چھوٹا پاندان کتاؤ کے کام کا نادرسی تحفہ ہے. (١٩١٦ ، خطوط اکبر ، ٢٨). جب سلائی کا کام نہ ہوتا تو ٹوپیوں کے پلے کاڑھتی ، چکن بناتی ، کتاؤ کا کام کرتی. (١٩٦٣ ، جنت نگہ ، ٣٣).

کُتاؤ (ضم ک) امذ.
کوٹنے یا کوٹے جانے کا عمل ، کوٹنا ، کوفت. کیوں صاحب یہ ظروف کا ملاؤ اور چھاتی کا کتاؤ کیسا تھا. (١٩٧٠ ، یادوں کی برات ، ٣٩). [کٹنا یا کوٹنا (رک) کا حاصل مصدر].

کَتاوَن (فت ک ، و) امث.
(حلق سے اترتے ہی) کاٹ کرنے والی غذا ، انتڑیوں وغیرہ میں زہر کی طرح اثر کرنے والی ایک دوا ، پیٹ کٹائی. رئیسوں کی یہ حالت ہے اپنی ہوس میں سانپ بچھو سنکھیا زہر ، کتاون تک نوش کر جاتے ہیں. (١٩٠٧ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٢٢ ، ٢٨ : ٥). [کتاؤ + ن ، لاحقۂ صفت].

ـــ پڑنا محاورہ.
(عو) استعمال میں آتے ہی چھری بن جانا ؛ (استعمال کرنے والے کے حق میں) کٹنے لگنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

ـــ ڈالنا محاورہ.
زہر مار کرنا ؛ نگلنا (برہمی کے موقع پر مستعمل). رو کھی روٹی رکھی ہے کتاون ڈال لے. (١٨٩٨ ، فرہنگ آصفیہ ، ٣ : ٤١).

کسے پیشوں ، کسے ڈالوں کتاون
کہاں غائب ہے ان کٹی کی باون

(١٩٦٨ ، الدهیر لگری ، ٤٣).

ـــ لگنا محاورہ.
رک : **کتاون پڑنا** (فرہنگ آصفیہ).

کٹائی (فت ک) امث.

۱. (کسی شے کو کاٹنے یا اس کے کٹنے کا عمل (جیسے: **زمین کی کٹائی ؛ تراش ، کاٹ ، پہاڑ کی کٹائی ؛ درختوں کی کٹائی ، کسی دھات کی کٹائی وغیرہ) ، کاٹنا.** بلدی سے کاٹ کے برابر کیا جاتا ہے ... جہاں کل کے ذریعہ سے کٹائی ہوتی ہے (۱۸۶۵ ، رسالۂ علم فلاحت ، ۹۲). جرائی کی طرح گھاس کی کٹائی سے بھی کسی قدر کھاد کی اشیاء زمین سے نکل جاتی ہے بھی کسی قدر کھاد کی اشیاء زمین سے نکل جاتی (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۲۰۹). سپاہیوں کی وردیوں کا کپڑا اور سلائی کٹائی بہت اچھی تھی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۲۶۳). ۲. (بیل بوٹے وغیرہ بنانے کے لیے) **پتھر یا دھات وغیرہ کی ترشائی.** چرخی کی کٹائی والے شیشے مذکورہ بالا آرائش تک محدود نہ تھے. (۱۹۶۳ ، مسلمانوں کے فنون ، عنایت اللہ ، ۳۳۲). ۳. (کاشت کاری) کھیت سے **فصل کاٹی جانے کا کام ؛ فصل وغیرہ کاٹنا ، فصل کاٹے جانے کا عمل.** جس جب پک کر تیار ہو جاتی ہے تو ہنسیوں (درانتیوں) سے کاٹ لیتے ہیں جس کو کٹائی ... کہتے ہیں. (۱۸۹۳ ، اُردو کی چوتھی کتاب ، اسمعیل ، ۹۸). کٹائی شروع ہونا چاہیے فصل تیار ہے. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۸۱). ۴. **کاٹنے کی اُجرت یا معاوضہ.**

جو کچھ پڑے کی کٹائی ڈھلائی میں حاضر
قرار برکف آزادگاں نگیر دمال

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۹۷). ۵. **بہٹ کٹیا ، ایک بُوٹی ، کٹاوں.** کٹائی یعنی بہٹ کٹیا پانچ عدد ... پانی میں جوش کریں ، جب کہ پانچ تولہ رہے تو پلائیں. (۱۸۳۳ ، مفید الاجسام ، ۳۹). درخت کٹائی ... کچل کر ... کھلاتا. (۱۸۷۳ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۹۷). چھوٹی کٹائی کا ضماد بھی تکسیر کو بند کر دیتا ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۷۷). [کاٹنا (رک) کا حاصل مصدر].

---خُرد (---ضم خ ، سک ر) امث.

چھوٹی کٹائی ، کٹائی خرد کو بہٹ کٹیا یا بہٹ کٹائی بھی کہتے ہیں (کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۹۸). [کٹائی + خرد (رک)].

کُٹائی (ضم ک) امث.

کوٹنے یا کوٹے جانے کا عمل ؛ کوٹنا. اس میں چونا کم صرف ہوتا ہے اور اس کی کٹائی بھی آسان ہے. (۱۹۰۳ ، انجینرنگ بک ، ۷). [کوٹنا (رک) کا حاصل مصدر].

کٹّر (فت ک ، شد ٹ بفت) صف.

(رائے ، **عقیدہ یا نظریے میں) سخت یا مستحکم اور پختہ ، کٹا.** کیسے کٹر ہو کلمہ کہو نبی کا اور لیک پر چلو باپ دادا کی. (۱۸۷۲ ، ہدایات المومنین ، ۴۴). وہ کٹر کافر ہے. (۱۹۰۸ ، حکایت مہدی ، ۵۱). میری بیوی اگرچہ کٹر مسلمان ہے لیکن دیہاتی عورت کی طرح اس نے اللہ کو کچھ زیادہ حقوق دے رکھے ہیں. (۱۹۸۶ ، او کھے لوگ ، ۳۰). ۲. **سنگدل ؛ بے رحم ؛ بے مروت.** جس میں کچھ گیان نہیں وہ حیوان ... سخت ہے کٹر ، دو آدمی نہیں پتھر. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۰). اس بے رحم تنگ حرام کٹر سنگدل نے تلوار سے مجھے گھائل کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۷).

مزہ اُس کی نگہ سے بھی ہے کٹر
چُھری خنجر سے بھی مُنہ کی کڑی ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۸۳). جو باپ چار ساڑھے چار لاکھ کی جائداد چھوڑ کر مرا اس کی اکلوتی بیٹی ایک کٹر ساس کی دست نگر تھی. (۱۹۲۹ ، طوفانِ اشک ، ۱۹). ۳. **اپنی ضد پر جمنے والا ، اڑیل ، ضدّی ، متشدّد ، سخت ، جارح.** کٹر گھوڑے کو بنگ کے نشے میں چور اور مخمور کر کے خریداروں کو دکھاتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۸). ادبی تاریخ کی ترتیب و تدوین میں ان کا کٹر سے کٹر مخالف بھی ان کے نام کو نظر انداز نہیں کر سکتا. (۱۹۸۹ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۷). [س : कठर].

---پن/پنا (---فت پ) امذ.

سختی ؛ اڑیل پن ؛ ضد ، ہٹ دھرمی ، عصبیت ، شدت پسندی. جس تنگ نظری اور کٹر پن کے خلاف نیاز نے اس وقت لکھا تھا آج بھی وہ تنگ نظری اور کٹر پن موجود ہے. (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، مئی ، ۵۵). [کٹر + پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت].

---پنتھی (---فت پ ، سک ن) صف.

ٹھیٹھ مذہبی ، اپنے مسلک یا مذہب پر سختی سے جمے رہنے والا. وہاں کچھ کٹر پنتھی لوگوں نے جواہر لال اور میری گفتگو پر خیال آرائی کی تو جواہر لال نہرو نے شکوک و شبہات کو دفع کرنے کے لیے ایک تقریر بھی کر ڈالی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۷۹). [کٹر + پنتھ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---دل (---کس د) صف.

سنگ دل ؛ کٹھور ؛ بے رحم ؛ بے مروت.

ریکاں بدل ، سیکاں سہیں ، تارے نگے ، لعنت بھرے
کٹر دل چندا سورج اگی کا نور سو اسماں ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲۲). مگر ماہ لقا کچھ ایسی کٹر دل کی عورت تھی اس نے کسی طرح منظور نہیں کیا. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۱۳). [کٹر + دل (رک)].

---دلی (---کس د) امث.

سنگ دلی ؛ کٹر پن ؛ بے مروتی. بے وفائی یاروں کے ٹھٹ کے ٹھٹ کسی پر مہربانی کسی پر قہرمانی کٹر دلی خود غرضی ، ہرجائی پن ، نمود اور غرور معاملہ کی باتیں. (۱۹۲۵ ، مضامین عظمت ، ۲ : ۲۰). [کٹر دل + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مُلّا (---ضم م ، شد ل) امذ.

رک : کٹ ملا. کٹ ملا سے کٹر ملا (یعنی تنگ نظر مذہبی آدمی) مراد ہے. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، ۳ : ۱۳۹). [کٹر + ملا (رک)].

---نکلنا محاورہ.

بے رحم ثابت ہونا ؛ سنگ دل ہونا ، ضدی اور اڑیل پایا جانا.

کیا خون اس نے کئی کئی حسرتوں کا وصل میں آ کر
اڑی کٹر بڑی ظالم تری جیل جیبی نکلی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۹۷).

ـــ ہونا محاورہ.
۱. **سخت ہونا ، سنگ دل ہونا ؛ بے رحم ہونا** (مہذب اللغات).
۲. **اپنے مذہب پر سختی سے پابند ہونا** (مہذب اللغات).

کٹڑا (۱) (فت ک ، سک ٹ) امذ.
بھینس کا نر بچہ ، بچھڑا.

ہو بیٹھا وو سلا ہوا دکھی
بھورے کبرے بھینس کٹڑا جیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۳). ایک دفعہ انھوں نے صاف کہہ دیا تھا کہ اب کے بھینس کٹڑا دے گی. (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۲۷). [کٹا (رک) کی تصغیر].

کٹڑا (۲) (فت ک ، سک ٹ) امذ ؛ ← کٹرہ.
مکانوں سے گھرا ہوا بند کوچہ ، ایسی گلی جس کے سامنے کا سرا بند ہو اور راستہ دائیں بائیں کی گلی سے نکلے.

میں تو کعبہ کو آج ڈھاؤں گا
ایک کٹڑا یہاں بناؤں گا

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۶۹). شہر مذکور میں کئی سرائیں اور بہت سے کٹڑے ، ٹولے ، محلے آباد ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۱۸). ہمارے یہاں ڈیوڑھی محل سرائیں متعدد دیوان خانہ ... کٹڑے اور گنج اور دوکانیں (تھیں). (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۵۸). بعض مکانات اور کٹڑے ... فروخت کرکے ان کا روپیہ بھی سود میں لگایا جائے تو کثیر آمدنی ہو سکتی ہے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید (ضمیمہ) ، ۲). تھوڑی دیر میں دینہ بیگ خاں کا کٹرہ آیا اور یہ سب استاد محمد بیگ کے کمرہ پر جا پہنچے. (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۵۶). ۲. **لکڑی کا بنا ہوا کونڈا یا لگن** ، **کٹھرا** (ا ب و ، ۳ : ۳۷). [کٹ (۱) + را / ڑا (راہ کی تخفیف)].

کٹڑ کٹڑ (ضم ک ، فت ٹ ، ضم ک ، فت ٹ) امث.
کسی سخت چیز کے چبانے کی آواز. یہ کٹڑ کٹڑ کیا کھا رہے ہو. (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۱۵۳). کٹڑکٹڑ بادام چباتے حضور نیں آئے ہوا. (۱۹۷۳ ، رنگ بولتے ہیں ، ۲۵). [حکایت الصوت].

کٹڑمٹڑ (فت ک ، ٹ ، م ، ٹ) صف م ف.
کچھ ادھر سے کچھ ادھر سے لیا ہوا ؛ اناڑی ؛ غیرمنضبط ؛ بے قاعدہ. اپنی زبان سے بالکل لاعلم نہیں ہیں کٹڑ مٹڑ بول اور لکھ لیتے ہیں. (۱۹۰۰ ، رسائل عمادالملک ، ۲۰). ان کی عربی فارسی تعلیم کٹرمٹر قسم کی تھی. (؟ ، سوانح عمری مولانا آزاد ، ۳ : ۲۷). [کٹڑ + مٹڑ (تابع)].

کٹڑی / کٹڑی (فت ک ، سک ٹ) امث.
۱. (پنجاب) **پختہ مکانوں سے ملحقہ احاطہ.** کٹڑیوں اور کہیں علوں کے نام. (۱۹۷۱ ، سر وادیٔ سینا ، ۳۳). ۲. **لکڑی کا بنا ہوا چھوٹا کونڈا یا لگن** (ا ب و ، ۳ : ۳۷). ۳. **وہ زمین جو دریا چھوڑ جائے ، دریا برار** (فرہنگ اثر). [کٹڑا (۲) کی تصغیر].

کٹڑیا (فت ک ، ٹ ، سک ر) امث.
چھوٹی سی کٹاری. کس بے رحم نے تمہیں خون میں شرابور کر دیا مگر تجربا کی کٹریا سے اور کلیجے لگا دیئے. (۱۹۰۸ ، خیالستان ، ۱۲۰). [کٹار (رک) کی تصغیر].

کٹک (فت ک ، ٹ) امث (قدیم).
۱. **لشکر ، فوج.**

چڑکے فلک فیل مست ، مستی سوں سکھ لال کر
گرم ہو چلنے لگیا دل لے کٹک بے حساب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۰).

بھونچی اثر سے شہ کی فوج و کٹک
نھبل کے سلک اور پہاڑ تلک

(۱۷۹۱ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۵۳). ۲. **ترائی ؛ وادی ؛ دامن کوہ.**

برہے کے دکھ کٹک میں یوں لپٹ کر رہیا میں
تو اپنے عاشقاں میں سو دین منجے گئی ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۸). [مقامی].

کٹ کٹ (کس ک ، ک) امث.
۱. **دانتوں کے بجنے کی آواز.** جہاں دیکھئے لوگ دھوپ میں بیٹھے لرز رہے ہیں ، دانت کٹ کٹ بول رہے ہیں. (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۱۵۱). ۲. **بک بک ، حجت و تکرار ، ناراضگی کی گفتگو.** اے آغا صاحب تم بڑی کٹ کٹ کرتے ہو. (۱۸۸۳ ، آرام کے ڈرامے ، ۳ : ۲۱۲). ذرا انھوں نے مروت سے کام نہیں لیا ، ہر بات میں کٹ کٹ دونوں طرف کے مہمان ناراض اور اداس ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۳۱ : ۱۲۹). [حکایت الصوت].

کٹکٹاتا (کس ک ، سک ٹ ، کس ک) صف مذ.
دانتوں کو بجاتا ہوا ؛ (کنایۃً) سخت ؛ شدید (جاڑے کی صفت کے لیے مستعمل). کٹکٹاتے جاڑے ، شام کا وقت ، مشنوں میں تو رات ہوتی ہے. (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہوگوری ، ۱۵۶). [کٹکٹانا (رک) سے صفت].

کٹکٹانا (کس ک ، سک ٹ ، کس ک) ف م.
۱. **دانت پیسنا یا بھینچنا ، کچکچانا (برہمی خفگی یا سردی کی وجہ سے).**

کوسا پہلے تو کٹ کٹا کے
پھر طیش میں شاہ پاس جا کے

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۶۹). خود بھی روز اپنے دانت کٹکٹاتے اور شوربہ پتلی پر ہر دم آمادہ رہتے ہیں. (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۵۷). پروفیسر صاحب کٹکٹا کر رہ گئے (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۲۰۰). ۲. **کپکپانے کی وجہ سے دانت بجنا ، کٹ کٹ کی آواز نکلنا.** بھورے تھرتھر کانپ رہا تھا ، اس کے دانت کٹکٹا رہے تھے. (۱۹۶۸ ، اردو زبان ، سرگودھا ، ۵ : ۳۹). [کٹ کٹ (حکایت الصوت) + انا ، لاحقہ مصدر].

کٹکٹانا (ضم ک ، سک ٹ ، ضم ک) ف ل.
مرغ یا مرغی کا کٹ کٹ کرنا. مرغی اس خاص آواز سے جس کو کٹکٹانا کہتے ہیں اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کو بلاتی ہے. (۱۸۸۸ ، رسالہ حسن ، اگست ، ۲۵). [کٹ کٹ (حکایت الصوت) + انا ، لاحقہ تعدیہ].

کٹکٹاہٹ (کس ک ، سک ٹ ، کس ک ، فت ہ) امث.
دانتوں کو پیسنے یا چبانے کی آواز - سوائے سناٹوں کی کٹکٹاہٹ ... کے اور کچھ سنائی نہ دیتا تھا. (۱۹۳۱ء ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۴۸). [کٹ کٹ (حکایت الصوت) + اہٹ ، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

کٹکٹی (کس ک ، سک ٹ ، کس ک) امث.
مسلسل دانت بجنے کی آواز ، کپکپی. ہندو کے درخت پر بیسیوں بندروں کی کٹکٹی بندھ گئی. (۱۹۴۴ء ، رفیق حسین ، گوری ہوکوری ، ۲۰). اف : بندھنا. [کٹ کٹ (حکایت الصّوت) + ی ، لاحقۂ کیفیت و تانیث].

کٹکنا (فت ک ، ٹ ، سک ک) ف م (قدیم).
کمر لچکانا ، مٹکنا ، ٹھسک لگانا

مٹتا ہے حسن تیرا طرح نوروزی کا عالم میں
نزاکت تھے کٹکیاں گوریاں ہم عید و ہم نوروز

(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۵). [کٹ (۲) + ک ، لاحقۂ نسبت + نا ، لاحقۂ مصدر].

کُٹکنا (ضم ک ، فت ٹ ، سک ک) ف م (قدیم).
حلق سے اُتارنا ، کھانا پینا یا چکھنا.

دل میں وصال چھوڑ کیا ہجر کوں قبول
امرت کوں چھوڑ زہر کا پیالہ کٹک گیا

(۱۷۱۸ء ، دیوانِ آبرو ، ۷۹).

کُٹکی (ضم ک ، سک ٹ) امث.
۱. **ایک کڑوی اور کالے رنگ کی گرہ دار جڑ جو دواؤں میں کام آتی ہے ؛** خربق سیاہ. زنجبیل و سوہاگہ ... کٹکی ، بازبرنگ ، انگوزہ و زیرہ سفید و فلفل سیاہ مساوی الوزن جملہ ادویہ کو باریک پیس کر کے ... گولی باندھیں. (۱۸۷۲ء ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۹۶). حکیم بوعلی کو اپنے قول کی صداقت کی فکر پڑی ، حکیم عطاء اللہ سے مشورہ کر کے چائے میں خربق سیاہ (کٹکی) ڈالدی. (۱۹۲۹ء ، تذکرۂ کاملانِ رام پور ، ۲۷). ۲. **ایک ناکارہ دانہ جو عموماً دالوں اور غلہ میں ملا ہوتا ہے.**

کہیں جھنگی چھنکی ہے رانی کھیلی
کہیں اوگی ہے کودوں کٹکی ملی

(۱۸۹۳ء ، صدق البیان ، ۴۳). ان بیجداتوں میں صرف ایک ایک بیج ہوتا ہے ، اس خاندان میں ... خربق یعنی کٹکی کا شمار ہے. (۱۹۱۰ء ، مبادی سائنس ، ۹۹). ۳. **مچھر کی طرح کا لیکن مچھر سے بہت چھوٹا ایک کیڑا ، ایک قسم کا کیڑا ، ڈانس ، بھنو ، مچھر وغیرہ** (فرہنگ آصفیہ). ۴. (پتنگ بازی) **ڈور میں لگایا ہوا نشان جس سے جلد ٹوٹ کر پتنگ کٹ جائے** (فرہنگ آصفیہ). ۵. **چمڑے میں سلائی کے لئے سوراخ کرنے کا باریک نوک کا اوزار ، آر** (ا پ و ، ۲ : ۲۰۹). [کٹکنا (رک) کا حاصل مصدر].

--- دینا محاورہ.
مخالف کی پتنگ کی ڈور کو دانتوں سے بودا کر دینا (فرہنگ آصفیہ).

--- لگانا محاورہ.
رک : کُٹکی دینا (فرہنگ آصفیہ).

--- لگنا محاورہ.
کٹکی لگانا (رک) کا لازم ؛ **ڈور کا بودا ہونا ، کمزور ہو جانا.**

رکھ دالے کاٹا پیر پتنگوں سے تو نہ شمع
کٹکی لگے گی رشتۂ الفت کی ڈور کو

(۱۸۶۲ء ، ظفر (فرہنگ آصفیہ)).

کٹکی گُل (فت ک ، سک ٹ ، ضم گ) امذ.
(معماری) **ہشت پہلو شکل کا بنا ہوا پھول جو مرغول کی پیشانی پر بنا دیا جاتا ہے** (ا پ و ، ۱ : ۷۰). [کٹکی (مقامی) + ف : گُل (رک)].

کَٹ کینا (فت ک ، سک ٹ ، ی مع) امذ ؛ سہ کٹکینہ.
(کاشت کاری) (زراعت) **کسی بڑے مزارع کا ذیلی یا ضمنی مزارع یعنی کسی بڑے پیمانے کی کاشت کاری کے تحت ضمنی کاشتکاری** (ا پ و ، ۶ : ۸۹). [ف : کٹکینہ].

کَٹ کینے دار (فت ک ، سک ٹ ، ی مع) امذ.
(کاشت کاری) **ذیلی یا ضمنی کاشتکار** (ا پ و ، ۶ : ۸۹). [ف : کٹکنہ + دار ، داشتن = رکھنا].

کَٹکھنا / کَٹکھنے (فت ک ، سک ٹ ، فت کھ) امذ.
رک : **کٹ (۱) (تختی الفاظ)** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [کٹ (۱) + کھنا (کھانا (رک) سے صفت)].

کَٹگَر (فت ک ، سک ٹ ، فت گ) امذ ؛ سہ کٹ گھر.
لکڑی کا کھانچا ، ڈھانچا ، جال ، جنگلہ ، فریم (رک : کٹ کا تختی). مرامی لکڑی کے خوبصورت کٹگر میں رکھی ہوئی تھی. (۱۹۲۷ء ، مسلمان سہارانا ، ۶۱). [کٹ (کاٹ = کاٹھ (رک) کی تخفیف) + گر (گھر کا محرف)].

کُٹِل (ضم ک ، کس ٹ) صف.
۱. **سنگدل** ، بے رحم ، ظالم (پلیٹس). ۲. **سنگدلانہ ، ظالمانہ** (تراکیب میں). چانکیہ کی اس عیارانہ سیاست یعنی کٹل نیتی کے دام میں گرفتار ہو کر آخرکار را کھشس ... کو یہ بھی تسلیم کرنا پڑا کہ واقعی چانکیہ کا رچایا ہوا یہ سیاسی کھیل ... تھا. (۱۹۵۵ء ، مدرا راکھشس ، ۳۰). [س : कठिल].

--- پَن / پَنا (--- فت پ) امذ.
ظلم ، بے رحمی ، سنگدلی ، کُٹلتا. اس راجا میں لوبھ اور کٹل پنا نہ تھا اور بڑا ... اداو تھا. (۱۸۹۰ء ، جوگ بشسٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱۸). [کٹل + پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت].

--- خط (--- فت خ) امذ.
ٹیڑھا ، کج مج ، دیوناگری خط کا پیشرو ایک خط جو گُرمکھی اور بنگلہ کا بھی ماخذ بتایا گیا ہے. ساتویں صدی میں ، کٹل خط ، پیدا ہوا جو گیارہویں صدی عیسوی تک مروج رہا. (۱۹۶۲ء ، فن تحریر کی تاریخ ، ۳۰۸). [کٹل + خط (رک)].

کُٹِلْتا (ضم ک ، کس ٹ ، سک ل) امث.
سنگدلی ، بے رحمی ، ظلم ، کٹل پن. من کی کٹلتا دور ہونے سے سنسار میں آدمی کو کیا ہاتھ لگتا ہے. (۱۸۹۱ ، مکارم الاخلاق ، ۵۱). [س : कुटिलता]

کَٹْلَٹ (فت ک ، سک ٹ ، کس ل) امذ: کٹلٹ.
کٹلٹس ، قیمہ بھرے ، پسے ہوئے آلوؤں کی تلی ہوئی ٹکیاں ، مخروطی شکل کے قیمے بھرے آلو کے کباب جو ایک مرغوب یورپین کھانا ہے.

برانڈی کی بوتل لنڈھانا روا ہے
مٹن چاپ کٹلٹ کا کھانا روا ہے

(۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، ۱۰۰).

نہ کٹ لٹ ہیں نہ یاں کانٹا چُھری ہے
مگر گھی ہے تو کھچڑی کیا بُری ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ۳ : ۵۹). اُدھر کا کھانا تھا سوپ ، چاپ ، کٹلٹ ، تلی مچھلی ، اُبلا مرغ. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۲۰۰).
[انگ : Cut Let].

کَٹْلَری (فت ک ، سک ٹ ، فت ل) امث ؛ ج.
(گھریلو استعمال کے) کاٹنے کے آلات : چُھری ، چاقو ، کانٹا وغیرہ نیز ان چیزوں کا کارخانہ. کٹلری ... میمنوں کے قبضہ اختیار میں ہے. (۱۹۰۳ ، عصر جدید ، ۶۶). ڈنر سیٹ ، کٹلری اور چائے کا سیٹ براہ راست بمبئی بھجوانے کا آرڈر دیا. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۳۳). کٹلری اور تمام چاندی کے سامان پر جو قرینہ کے لئے بنا تھا ، پھول پور ریاست کا نشان بنا تھا. (۱۹۶۳ ، رنگ محل ، ۲۹۰). [انگ : Cutlery].

کَٹْلِس (فت ک ، سک ٹ ، کس مخ ل) امذ.
گوشت کا بھنا ہوا یا اُبلا ہوا ٹکڑا (رک : کٹلٹ). کٹلس ... انھیں ہی مٹن چاپ کہتے ہیں. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۰۴). آج سے ہمارے گھر میں ایسے کھانے پکا کریں: قورمہ ، قیمہ ، متنجن ، مٹن چاپ اور کٹلس کباب انگریزی کھانوں میں کٹلس. (۱۹۰۹ ، سوانح عمری مولانا آزاد ، ۳ : ۲۱). [انگ : Cutlet].

کُٹُم (فت نیز ضم ک ، ضم ٹ) امذ.
کنبہ ، خاندان ، گھرانا ، برادری ، قبیلہ.

اب لوگ کٹم کے ہیں کہتے ہوں گے باہم
اس دولہا کو بیرا نہ ہوا نیک دلہن کا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۳۵). گھر کرنا ان کے مذہب میں عاقبت کا گھر کھونا ہے اور دنیا میں سارے کٹم کا ناؤں ڈبونا ہے. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۵۹).

کٹم اور برادر ہی راہ زن ہیں
عیال اور اطفال ہی بیخ کن ہیں

(۱۹۰۹ ، مظہر المعرفت ، ۲۶). پوتے ، پوتیاں ، نواسے ، نواسیاں ، پندرہ بیس آدمیوں کا کٹم. (۱۹۰۸ ، منازل ترقی ، ۳). اس کا پورا کٹم بھی جو آس پاس لٹا بیٹھا تھا تابعداری سے اس کے نقش قدم پر چلتا ہوا درخت پر چڑھ گیا. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۳۹). [س : कुटम].

کُٹُمْب (ضم ک ، ضم ٹ ، سک م) امذ.
رک : کٹم ، خاندان ، گھرانہ ، کنبہ ، **برادری.** شاباش ہے اس نوکر کو جس نے مالک کے لیے اپنے جیو اور کٹمب کا دریغ نہ کیا. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۱۰۷). لندھور کے کٹمب کیلا کے سگرے استری پرش تمہارے باٹ نہارتے ہیں. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۲۳۶). کٹمب بھی بے کٹمب (یعنی غیر) معلوم ہوتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۹). کٹمب ، قبیلہ ، بیٹی ، بیٹا ، سپنے کی سی چھایا. (۱۹۱۱ ، پہلا پیار ، ۵۳). [س : कुटम्ब].

کُٹُمْبی (ضم ک ، ضم ٹ ، سک م) صف.
بڑا خاندان رکھنے والا. اس کا بیاہ ہوا اور جوبن اوستھا کو جوبن میں گزارتا اور بہت بڑا کٹمبی ہوا. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱۸). [کٹمب + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَٹّم کَٹّا (فت ک ، شد ٹ بفت ، فت ک ، شد ٹ) امث.
مارپیٹ ، لڑائی جھگڑا ، ایک دوسرے کو لڑائی میں زخمی کرنا. یہ نگوڑے شیطان کا کام ہے کہ مینڈھے لڑوا دیے کٹم کٹا کر اذھر تماشا دیکھے. (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۰). خوب کٹم کٹا ہوئی ، لکڑی چلتی ، تالشا تالشی ہوتی. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۳). [کٹ (۱) + م (لاحقۂ اتصال) + کٹا].

کَٹّمْ کَٹُّوا (فت ک ، شد ٹ ، سک م ، فت ک ، ٹ شد و) امذ.
(اطفال) ایک کھیل جس کی یہ صورت ہوتی ہے کہ پانچ چھ بچے جمع ہوئے ، ایک کو چور بنا دیا ، باقی اس کے گرد گھیرا ڈال کر بیٹھ گئے ، گھیرے والوں میں سے کوئی ایک لڑکا اپنے داہنے ہاتھ میں چور کی دونوں ہتھیلیاں ملا کر پکڑتا ہے اور اس کے انگوٹھوں کے بیچ میں بائیں ہاتھ کی چھنگلیاں رگڑ کر کہتا ہے : کٹم کٹوا ، تیرہ ہو ہوا ، ماں چیل باپ کوا ، کدھر دل کدھر بزار ، جھلنی میں کھانے کا جہاج میں ؟ کونس کا پانی پیے گا نہر کا ؟ کھڑے کو چھونے کا بیٹھے کو ؟ چور جواب دیتا ہے: میں کھڑے کو چھوؤں گا ، تو تمام لڑکے بیٹھے رہتے ہیں اور جو وہ کہتا ہے بیٹھے کو ، تو سب جلدی سے کھڑے ہو جاتے ہیں ، اب میاں چور اس تاک میں رہتے ہیں کہ کوئی لڑکا کھڑا ہو یا بیٹھے تو اسے چھو کر اپنی باری اس پر چڑھائیں ، اگر وہ چھو لیتا ہے تو چُھوا ہوا لڑکا چور بن جاتا ہے اور پہلا چور گھیرے میں شامل ہو جاتا ہے ، کھنم کھنول (کھیل بیتسی ، ۶). [کٹ (۱) + م (لاحقۂ اتصال) + کٹ + وا ، لاحقۂ نسبت و تصغیر].

کَٹْمُلّا (فت ک ، سک ٹ ، ضم م ، شد ل) امذ ، کٹ ملّا.
رک : کٹ (۱) کے تحتی الفاظ ، **کم پڑھا ہوا ملّا ، مُلّانہ ، مسجد کا طالب علم ، مسجد کی روٹیاں کھانے والا** (فرہنگ آصفیہ). [کٹ ملا (رک)].

کَٹْمِیر (فت ک ، سک ٹ ، ی مع) امذ.
اصحاب کہف (رک) کا کُتا (بطور تلمیح ، ادبیات میں مستعمل). فارِ درویش اپنے تئیں فقیر و حقیر کٹمیر یعنی سگ دیِ سلطان اولیا جسمہ جنت لکھتے ہیں. (۱۸۸۱ ، کشاف اسرار المشائخ ، ۱۵).

[ع : قطنیر (رک) کا بگاڑ].

کٹن (فت ک ، ٹ) امث.

قلمی ، پیوندی (شاخ یا درخت). ایک کٹن یعنی پیوندی کا قلم ہے (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۳۹). [کاٹنا (رک) کا حاصل مصدر].

کُٹن (ضم ک ، شد ٹ بفت) صف.

کٹنا ، قرمساق ، قلتبان ، (مجازاً) پاجی ، پست فطرت رکھنے والا.

میں تو کہتا ہوں تجھ سے اے کُٹن
تو ہی بیٹا نہیں ہے میرا سخن
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۷).

جو جو بخیل کُٹنی زر چھوڑ کر مرے گا
یا کھائے گا جنوائی ، یا عاقبے لگے گا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۳). [س : कुट्टन].

کٹنا (فت ک ، سک ٹ) ؛ آ کٹ جانا (الف) ف ل.

۱. تراشا جانا ، بُریدہ ہونا ، ترشنا.

کٹ گئے بچے میرے خنجر بیداد سے
بھانجا ، بھائی ، بھتیجا کوئی رہا میرا نہیں
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰۵).

شمشاد شرم قامت موزوں سے کٹ گیا
سنبل ہوائے کاکل پیچاں میں لٹ گیا
(۱۸۵۴ ، ریاض مصنف ، ۳۹).

اپنا گلا خروش ترنم سے پھٹ گیا
تلوار سے بچا تو رگ گل سے کٹ گیا
(۱۹۳۸ ، سرود و خروش ، ۲۱). ۲. گزرنا ، بیتنا ، بسر ہونا.

تا صبح بے کلی ہی رہی شام سے مجھے
تجھ بن کٹی نہ ایک شب آرام سے مجھے
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۸). یہ ہمارا بھائی بڑا نیک ہے ، رات دن عبادت میں لگا رہتا ہے ، عبادت کے سوا کسی کام میں اس کا ایک لمحہ نہیں کٹتا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۵۱۰). ۳. شدت یا کثرت سے پڑنا ، شدید و کثیر ہونا. جاڑا کٹ رہا ہے ، برف کٹ رہی ہے. (۱۸۹۸ ؟ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۷۴۲). ۴. قلم پھرنا ، خارج کرنا.

بات سید کی کچھ ایسی تھی کہ جس نے اس کو
کاٹنا چاہا زمانے میں وہ بس آپ کٹا
(۱۹۲۱ ، کلیات اکبر ، ۱ : ۳۹۹). ۵.(أ) وضع ہونا ، منہا ہونا ، مجرا ہونا ، حساب میں لگنا. مخارج الفاظ میں کہیں نقصان لاحق ہونے نہ دیا ، نام کو بھی کوئی لفظ کہیں سے نہ کٹا. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۷۳). اسامیوں کو گھی کے لیے روپے دے دو ، روپے سیر کا بھاؤ کٹے گا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۰۰). (أأ) پورا پورا تقسیم ہونا ، منقسم ہونا. مصرعوں میں ایسے اجزا بھی ہو سکتے ہیں جو تین تین یا دو دو سے پورے نہ کٹیں. (۱۹۶۷ ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ۳۵). ۶. کترانا ، نظر چرانا ، بچ کر نکلنا.

نظر آتی نہیں ہے دختر رز ہم کو مجلس میں
بھس سے بزم میں شاید کہ وہ بدذات کٹتی ہے
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۶۷).

آئے تھے بنانے میرے دیکھو تو کیا ہوئے وہ
ایسا نہ ہو کہ پیچھے رستہ میں کٹ رہے ہوں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۹۵). شیران کو تو کسی نہ کسی طرح چھوڑ ہی دے گا ، مگر میں دعائیں مانگنے اور بھی شیر کے طمانچے سے نہ بچ سکوں گا ، اس لیے ان سے کٹنے لگا. (۱۹۳۰ ، مضامین رموزی ، ۶۷). ۷. علیحدہ ہونا ، الگ ہونا ، دور ہونا.

کٹ کے اپنوں سے ، ملے ہو جا کے ہم اغیار سے
پھر یہ کہتے ہو کہ ہم ظالم ہیں تم مظلوم ہو
(۱۹۳۱ ، چمنستان ، ۱۵۲). یوں معلوم ہوتا تھا جیسے میری کے نزدیک ہو کر وہ ہر ایک سے کٹتا جا رہا تھا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۸۹). ۸. شرمندہ ہونا ، خجل ہونا ، ندامت کا شکار ہونا. اہل مجلس قہقہہ مار کے ہنسے وہ دونوں اپنے دل میں کٹے (۱۸۳۶ ، قصہ اگرگل ، ۳۶). اس فقرے سے ایک طرف کشور کٹ کر رہ گئی دوسری طرف شیرازی. (۱۹۳۲ ، انور ، ۲۳۸). ۹. ہلکا یا پھیکا پڑ جانا ، اُتر جانا (رنگ وغیرہ کا).

پھرا بہانے سے بازئ گلستاں کا رنگ
کہ زرد غنچہ سے سب کٹ گیا خزاں کا رنگ
(۱۸۳۸ ، چمنستان سخن ، ۹۹).

وہ تُرش ابرو ہوا جو ، اس کی شوخی پر ظفر
رنگِ لالہ باغ میں کٹ کر گلابی ہو گیا
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۸).

کیوں ہو اس قدر ترش روئی
جس سے کٹ جائے زعفران کا رنگ
(۱۸۶۱ ، دیوان ناظم ، ۱۰۲). ۱۰.(أ) غیرت میں ڈوبے جانا ، شرم سے مرے جانا ، اندر سے زخمی اور افسردہ ہونا.

بات کرتا ہوں تو اغیار کٹے جاتے ہیں
ہاں زباں تجھکو بھی ہیں نے دم خنجر جانا
(۱۸۹۵ ، دیوان زکی ، ۲۵). (أأ) بہت رنجیدہ ہونا ، شدت سے غمگین ہونا. عقیلہ بیگم کا دل کٹ گیا. (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۲۲۹). ۱۱. پتنگ یا کنکوے کی ڈور کا رگڑ کھا کر ٹوٹ جانا.

غیر سے ہم سے پیچ لڑتے تھے
کیا کٹا ہے جو ہم نے کاٹا پیچ
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۳۹). ۱۲. جلنا ، حسد کرنا ، رشک کرنا.

بھبھوکا سا چلا آتا ہے جب وہ بزم میں جرات
تو کیا کیا شمع مجلس اس کی آمد دیکھ کٹتی ہے
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲۲۷). ۱۳. قتل ہونا ، مارا جانا ، کام آنا.

سر کٹ کے بھی جو قاتل تجھے لپٹ رہا ہوں
باقی ہے آرزوئے بوس و کنار اب تک
(۱۸۶۸ ، دیوان شرف ، ۱۴۰).

اسی گھر پہ ہے سارا دارومدار
یہاں عقل کٹتی ہے اے ہوشیار
(۱۹۰۲ ، سیرافلاک ، ۳۵). ۱۴. شاخ نکلنا ، شروع ہونا ، راستہ پھٹنا ، راہ کا جدا ہونا. سڑک کے متوازی ایک عمدہ کٹی ہوئی سڑک گھوڑے کے سواروں کے لیے ہے. (۱۸۸۹ ، گل گشت فرنگ ، ۱۱۰). حکیم محمود خاں صاحب کے مکان کے سامنے قاسم جان کی گلی کٹی ہے. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۲۱).

۱۵. معدوم ہو جانا ، دُور ہو جانا.

رخ صاف آئے نظر اسے پری رُو
کٹے اس سے آنکھوں کا جالہ پھارا

(۱۸۵۸ ، تاریخ عزالہ ، ۳۲). جب تک ان لوگوں کا دُکھ نہیں کٹے گا ، میں ہال تک نہیں بول گی.(۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۷۵).
۱۶. ذلیل ہونا ، رُسوا ہونا.

کسی سرو کو رفتار سے کٹنا ہوا منظور
کسی باغ میں گُل کو ہوا سودائے قیامت

(۱۸۶۱ ، دیوان اختر ، ۳۰۹). ۱۷. پانی کے زور یا ریلے سے زمین کا بہہ جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۱۸. گاڑی میں لدے ہوئے مال کا نکل جانا ، چلتی گاڑی میں چوری ہو جانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۱۹. ریل کی گاڑی کا گاڑی سے جُدا ہونا ، ٹرین سے علیحدہ کیا جانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۲۰. قطعِ مسافت ہونا ، راستہ طے ہونا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۲۱. بیجا صرف ہونا ، مفت زیربار ہونا ، روپیہ ضائع ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۲۲. (کاشت کاری) کھیتی میں درانتی پڑنا ، فصل کاٹی جانا ، فصل کی کٹائی ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۲۳. (نا ک کے ساتھ) رسوائی ہونا ، بے عزتی ہونا ، بدنام ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). (ب) امذ ۱. کاٹنے والا ، کٹ کھنا. امام ابو یوسف کے نزدیک بیع اس کتے کی درست نہیں ہے جو کٹنا ہے. (۱۸۰۶ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۳۳). ۲. (زیور) زیور میں جالی کاٹنے کا آہنی قلم (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۳۸). [کاٹنا (رک) کا لازم].

کُٹْنا (۱) (ضم ک ، سک ٹ) ف ل.
کوٹا جانا ، کوبیدہ ہونا ، پیٹ پیٹ کر ہموار کیا جانا ؛ مار کھانا.

کوٹلے یہ برس پیٹے تھے پیہم
جھٹ کٹتی ہے جس طرح دھما دم

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۵۳). آج بچہ خوب کُٹے.(۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۴۳۲). [کوٹنا (رک) کا لازم].

کُٹْنا (۲) (ضم ک ، سک ٹ) امذ (مث : کٹنی).
مردوں کو عورتوں سے اور عورتوں کو مردوں سے ملوانے والا ، قرمساق ، قلتبان ، دلّال ، بھڑوا ، دیوث.

اول نے دیکھ میں سمجھتی ترا ہوں
بڑا کٹنا بڑا مکار ہے توں

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۸۱). دیوثوں اور کٹنوں اور شرابیوں اور بدمعاشوں کی اوسی طرح پر خدمت کی جاتی ہے. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۵۵). شہر کے سارے کٹنے اور اکثر بازاری رنڈیاں جمع ہو گئیں تھیں.(۱۹۱۳ ، دربار حرام پور ، ۱ : ۱۰۶). [س : कुट्टनी].

---پا امذ --- ؛ کٹناپا.
(عورتوں اور مردوں کو باہم ملوانے کی) دلّالی ، قرمساقی بھڑوا پن. خوب ہوا جو میں نگوڑی یہاں نہ تھی ، نہیں کٹناپے میں پکڑی جاتی. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۹۶). اگر یہ عاشق صاحب تماش بینی میں طاق تھے تو ان کے دوست صاحب بھی کٹناپے میں شہرۂ آفاق. (۱۹۲۷ ، مقالات ماجد ، ۱۵۰). [کٹنا + پا ، لاحقۂ کیفیت].

---پا کرنا محاورہ.
کٹنا پن کرنا ، دلالی کرنا (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات).

---پن (--- فت پ) امذ.
رک : کٹناپا. اس زمانہ کی نوکری کو آگ لگے ، کٹنا پن کرنا پڑا ہے ، رنڈی کو بلانے جاتے ہیں.(۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۹۹۷). جب ایسے لوگ کٹناپا کریں تو وائے برحال دیگراں. (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۳ : ۱۲۹). [کٹنا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

کُٹْنا (۳) (ضم ک ، سک ٹ) امذ.
(بیل بانی) وہ بیل جو مادہ کے کام کا نہ رکھا گیا ہو یعنی جس کے بیضے نکال دیئے یا مسل کر بے کار کر دیئے گئے ہوں کہ اسے مادہ کی طرف رغبت نہ ہو ، بدھیا (ا پ و ، ۵ : ۵۱). [کُٹ + نا ، لاحقۂ اسمیت].

کُٹْنانا (ضم ک ، سک ٹ) ف م.
اغوا کر کے مرد کو عورت سے یا عورت کو مرد سے ملانا ، کٹناپا کرنا. اس کے اور رنڈی کے دید بازی ہونے لگی ، اور کٹنی کے بے کٹنائے آمد و شد کی راہ ہوئی. (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۲۰۹). [کٹنا + نا ، لاحقۂ مصدر].

کُٹْنائی (ضم ک ، سک ن) امث.
کٹناپا ، کٹنا پن ، دلّالی ، دلّالہ کا کام یا پیشہ (ماخوذ : پلیٹس). [کٹنانا (رک) کا حاصل مصدر].

کُٹُنْب (ضم ک ، فت ٹ ، غنہ) امذ ؛ --- کٹمب.
کُنْبہ ، کنبہ ، خاندان ، قبیلہ. حضرت کے عرس کے دن ان کا کٹنب یہاں آ کر بیٹھتا ہے. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۹۰۰). بڑے دن کے کل ایام اوسبورن میں بسر کیے وہاں ان کا سارا کٹنب جمع ہو گیا تھا. (۱۹۰۳ ، سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۸۹۲). کسی سبب کی وجہ سے اس نے اپنے کل کٹنب کو چھوڑ دیا. (۱۹۲۰ ، یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ۱۸۲). [س : कुटुम्ब].

کُٹُنْہپا (ضم ک ، فت ٹ ، سک ن ، فت پ) امذ.
کٹناپا ، کٹنائی ، دلّالی ، دلّالہ کا کام یا پیشہ (ماخوذ : پلیٹس). [رک : کُٹْن + پا ، لاحقۂ کیفیت].

کُٹُنْٹ (ضم ک ، فت ٹ ، سک ن) امث.
مار پیٹ ، سزا (نوراللغات). [کُٹْن + ٹ ، لاحقۂ کیفیت].

کَٹِنْگ (فت ک ، کس ٹ ، غنہ) امث.
۱. درخت کی شاخ جو نصب کرنے کے لیے کاٹی جائے ، قلم ، پیوند کاری. چھوٹی چھوٹی کیاریوں میں بیج بونا یا کٹنگ لگانا بڑی بڑی کیاریوں کی نسبت زیادہ موزوں ہے. (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۷۰).

۲. رسالے یا اخبار وغیرہ کا ٹکڑا جو کاٹ کر الگ کیا جائے ؛ **تراشہ**. شام کے متعلق ان کو کچھ کٹنگز دیے تھے تمام ہوانشیں بتلا دیے تھے. (۱۹۲۶ ، محمد علی ، ۱ : ۳۴۹). ۳. **کاٹنا یا تراشنا ؛ کٹائی ؛ تراش**. بعض اوقات کٹنگ اس قسم کی ہوتی ہے کہ بالوں کو رولرز لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، فروری ۱۷ ، II). [انگ : Cutting].

ـــ مشین (ـــ فت م ، ی مع) امث.
کٹائی کرنے کی کل ، کاٹنے کی مشین ، برشائی کی کل. عقیل کی ایک انگلی کٹنگ مشین میں کسی طرح سے کٹ گئی. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۹۰). [انگ : Cutting Machine].

کٹنواری (فت ک ، ٹ ، سک ن) امث.
(کاشت کاری) **کاٹنے کے لائق تیار کھیتی ، کٹنے کے لائق تیار کھڑی فصل ، وہ جنگل جو ایندھن یا دوسری ضرورت کے لیے کاٹا جانے والا ہو** (ا پ و ، ٦ : ٨٦). [رک : کٹنی + وار ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ تانیث].

کٹنی (فت ک ، سک ٹ) امث.
اینٹ ، پتھر وغیرہ کاٹنے کا اوزار. آدمیوں نے چھینیاں اور کٹنیاں سنبھے اور بیرم لے کر پہاڑ میں دیوار کی بنیاد کھودنا شروع کیا. (۱۹۳۰ ، تیمور ، ۲۰). [کٹ (۱) + نی ، لاحقۂ تانیث].

ـــ کرنا ف م ؛ محاورہ.
کٹائی کرنا ؛ کاٹنا (پلیٹس).

کُٹنی (ضم ک ، سک ٹ) (الف) امث.
کسی عورت کو مرد سے یا مرد کو عورت سے ملوانے کے لیے یا دور کرنے کے لیے ، ورغلانے والی عورت ، لگائی بجھائی کرنے والی ، دلالہ ، نائکہ ، عورتوں کو بھگا لے جانے والی عورت.

کہ طالب کو لگا کر عشق دائی
اسے کٹنی نے موہنی سوں ملائی

(۱۷۳۲ ، طالب و موہنی ، ۷٦). تمام شہر میں کٹنیاں پھرنے اور گھر گھر میں گھسنے لگیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۱). ایک مامنا نے کہ کٹنی بھی تھی ... تھانہ دار سے جا کے کہا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۹٦).

میں بھی آخر سنوں تو کیا باعث
نہیں کٹنی جو رنج کا باعث

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، مخمس ، ۲۸). (ب) صف. ۱. **چالاک ؛ عیارہ**. بڑی دلہن بیٹی یہ کٹنی سر مونڈھ کر بھی نہ چھوڑے گی ، خدا کے لیے اس کو نکال باہر کرو. (۱۹۰۱ ، لڑکیوں کی انشاء ، ۳۷). ۲. **لگائی بجھائی کرنے والی ، لتری**. چلی تو ایسی کریہہ بانی کے ساتھ جیسے (خدا مجھے بھی معاف کرے) کٹنی کٹنیوں لتی پھرتی ہے. (۱۹۸۳ ، اجلے پھول ، ۱۲۵). [کٹنا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث].

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ.
کٹنی کا ٹھکانہ ؛ کٹناپے کی جگہ ؛ رنڈی خانہ ، چکلہ. آیا یہاں کوئی کٹنی خانہ ہے ... اور وہاں کس قسم کی عورتیں اور کون عورتیں جاتی ہیں اور کس قسم کے مرد جمع ہوتے ہیں. (۱۹۲۳ ، آئینہ سراغ رسانی ، ۵۹). [کٹنی + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

ـــ سے تو رام بچاوے ، بیاری سے تو پت اتراوے کہاوت.
کٹنی سے خدا بچائے یہ محبوب سے بھی ذلیل کراتی ہے ؛ ایسے موقع پر بولتے ہیں جہاں مخالف کے بجائے اپنے موافق سے زک پہنچ جائے (ماخوذ : جامع الامثال).

کٹُّو (فت ک ، شد ٹ ، و مع) صف مذ.
۱. **کاٹنے والا ؛ دانتوں سے بھنبھوڑنے والا**. لکڈرن اور دندان گیر یعنی لتو اور کٹو اور شوخ اور بے ادب جانور پر سوار ہو کر بازار کی سیر کو نہ جائیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱٦٦). ۲. **ایک درخت کا نام**. سایہ دار درخت اور جلانے کی لکڑی یا دوسری اشیا فراہم کرنے والے درخت مثلاً کیکر ، زیتون ... کٹو ، لسوڑا ... غذا کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں. (۱۹٦٦ ، چارہ ، ۵۷). [کٹ (۱) + و ، لاحقۂ صفت].

کٹُّو (فت ک ، شد ٹ ، و مع) صف مث.
پیار میں بچی یا بلی اور گلہری سے مخاطبے کا کلمہ ؛ پیاری. خالہ کبڑی : کٹو ، اری کٹو میرے لیے تو ذرا ٹھہر ، کبھی ہوتی ، بلی کے پیچھے پیچھے آ گئیں. (۱۹٦۳ ، دلی کی شام ، ۵٦۷). [کٹ (۱) + و ، لاحقۂ صفت].

کٹوا (فت ک ، سک ٹ) امذ.
مچھلی کی ایک قسم.

ہے کھریٹ جھرانیا کیکڑا
بیل اور کٹوا سوا انجرا

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳۵). [مقامی].

کٹوار (ضم خف ک ، سک ٹ) امذ.
دیہات میں مفاد عام کا کام انجام دینے والا ؛ سرکاری ملازم ؛ مردھا. ہر گاؤں میں ایک خادم ہوتا ہے جس کو بلائی یا کٹوار (کوتوال) ... کہتے ہیں. (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ۹ / جوائی ، ۱۸). [کوتوال (رک) کا معرب].

کٹوارا (فت ک ، سک ٹ) امذ.
دلالی کے کام کی اُجرت یا معاوضہ ، کمیشن. دلال ا کوائی ، چھپی چھپے کٹوارے کی تکرار کرتے ہیں. (۱۸٦۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۳). [کٹ (۱) + وار ، لاحقۂ صفت + ا ، لاحقۂ نسبت و اسمیت].

کٹواں (فت ک ، سک ٹ) صف.
۱. **جس کے کنارے کٹے ہوئے ہوں ، کٹاؤ دار ، دندانے دار ؛ کنگورے والا**. پانچ متبادل زر ریشہان (Staminodes) جو کٹواں (Truncate) اور جھالر دار ہوتے ہیں. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۵۹). ۲. **سود جو بحساب ماہواری کم یا زیادہ کرکے لیتے ہیں**. یہ سود چھ مہینے تک اسی طرح کٹواں دینا پڑے گا. (۱۸٦۹ ، خطوط غالب ، ۸۳). ۳. (کاشت کاری) **نالی کا کٹا ہوا پانی** (نوراللغات). [کٹ (۱) + واں ، لاحقۂ صفت].

---لیپ (---ی مع) امث.
(معماری) ڈنڈے دار لیپ (اینٹ کے ردّے کے جوڑوں کی درزبندی) جس کی درز پر کٹاؤ یعنی دھاری کا نشان بنایا جائے (ا ب و ، ۱ : ۱۰۷). [کٹواں + لیپ (رک)].

---ناکا امذ.
(سوئی سازی) وہ ناکا جس کے کسی ایک رخ سے تھوڑا حصّہ کاٹ دیا گیا ہو تا کہ تاگا پروئے کے بجائے اٹکا دیا جائے (ا ب و ، ۲ : ۱۱۳). [کٹواں + ناکا (رک)].

کٹوانا (فت ک ، سک ٹ) ف م.
۱. رک : ٭ کاٹنا، جس کا یہ متعدی ہے ، **قلم کروانا ، قطع کرانا**. سر سب شہیدوں کے تنوں سے کٹوا حتیٰ کہ سر اصغرِ معصوم کا بھی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۷). مگر جگر میں تیغ کو روم میں کٹوانے بھیجتے ہیں. (۱۸۰۰ ، قصہ گل و ہرمز (ق) ، ۹۸).

کوچے کٹوا کے وہ چنوا دیں اسد جیتے جی
قید خانے سے نکالے جو گرفتار قدم

(۱۸٦۸ ، شرف ، د ، ۱۳۹). ۲. **کاٹ کھایا جانا**. کتوں سے بچھا چھڑانے میں اپنے کو کٹوا لینا ہوشیاری نہیں ہے. (۱۹٦۱ ، سراج الدولہ ، ۲۸). ۳. **گزر بسر کرانا ، بِتوانا**. ماشی کی یادیں اس کی رات کٹوانے کے لیے پاس آ بیٹھی تھیں. (۱۹٦۲ ، آنگن ، ۸). [کٹ (۱) + وانا ، لاحقۂ تعدیہ].

کُٹوانا (ضم ک ، سک ٹ) ف م.
رک : ٭ کوٹنا، جس کا یہ متعدی ہے . محض لطف کی خاطر لوگ چھوٹے چھوٹے مگدروں یا بیلنوں سے اپنا بدن کٹواتے تھے. (۱۹۵۱ ، تاریخ تمدن ہند ، ۱۰۳). [کُٹ + وانا ، لاحقۂ تعدیہ].

کَٹوانس (فت ک ، سک ٹ ، مع) امث.
چھوٹی پور کا زیادہ گانٹھ دار بانس (ا ب و ، ۱ : ۱۵). [کٹ (رک) + وانس ~ بانس (رک)].

کَٹوائی (فت ک ، سک ٹ) امث.
رک : **کٹائی ، کاٹنے کی اُجرت ، کٹوانے کا خرچ یا معاوضہ**. ربیع فصلوں کی کٹوائی کو دو قسطوں میں محدود رکھنا چاہیے . (۱۹٦۵ ، کارگر ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۸). [کٹوانا (رک) کا حاصل مصدر].

کَٹوتی (فت ک ، و لین) امث.
۱. **منہائی ، مُجرائی ، وضع کر لینا ، کمی**. سو پچاس روپیہ گھر میں بھی رہتا تھا ، قرضہ کی قسط تھی تو کڑی اور پھر مٹھی بھر روپیہ ماہوار کی کٹوتی کچھ کم نہ تھی. (۱۹۰۷ ، طوفانِ حیات ، ۸۹). ان رومی دعاوی میں ۸۵ فیصد تک کٹوتی کی گئی. (۱۹٦۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ فروری ، ۵). ۲. (بنکاری) **لین دین کا کام سرانجام دینے کا حق ، رعایتی حق ، چھوٹ ، ڈسکونٹ**. انگلستان کا بنک اپنی کٹوتی کی شرح بڑھا گھٹا کر غیر معمولی طور پر شمالی امریکہ کو برآمد میں اور اُسے جو مالی اعتبار پر دیا جاتا ہے اس میں بہت کچھ بیشی یا کمی کر سکتا ہے. (۱۹۴۰ ، معاشیاتِ قومی ، ۲۹۷). ۳. (سُنارا گری) **میل کا وزن جو کسی دھات کے** صاف کرنے میں اصلی وزن سے خارج کر دیا جائے ، **کردا** (ا ب و ، ۳ : ۹). ف : کاٹنا ، کرنا ، ہونا. [کٹ (۱) + اوتی ، لاحقۂ کیفیت].

کَٹور (فت ک ، و مع) صف.
رک : کٹھور. خدائے تعالیٰ کی اعانت سے تم مسلمانوں کو ان ظالموں کے ہاتھ سے چھڑاؤں گا اور تمھاری تمنّا و آرزو کے موافق ان ظالم ، کٹور و سیاہ پوشوں کو خاک میں ملاؤں گا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۵۰). [کٹھور (رک) کا عرف].

کَٹورا (فت ک ، و مع) ؛ سر کٹورہ. (الف) امذ.
(کسی دھات ، **خصوصاً المونیم ، تانبے ، پیتل ، چاندی یا سونے کا) جوڑے منہ اور پھیلے ہوئے پیندے والا پیالا**.

روپے کے تھالے سفیدی ہے نرگس کی
زردی ہے زر کے کٹوروں کے مانند

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۴۳). ایک روز شکار میں فوج سے جدا ہو کر ایک باغ میں گیا اور گرمی اور پیاس کے سبب باغبان کے تائیں کٹورا دیا کہ تو انار کا رس دے. (۱۸۰۲ ، قصہ مہرافروز و دلبر ، ۲۷۳).

نشہ میں کیوں نہ کروں غش دکھا دیئے تم نے
وہ دونو دبھڑے مئے ناب کے کٹورے سے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷۳). پانی پینے کی صراحی بیچھے سے بھجوائی ہوں ، جب مانگیں تو خبردار آدھے کٹورے زیادہ بھر کر نہ دینا اور پانی جو پلانا جُھک کر کٹورا آگے کر دینا. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۹۷). وہ ایک کٹورا لائی اور اس میں پانی بھرا. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳۰). (ب) صف. ۱. **کاٹ لینے والا ، کٹ کھنا**.

بوسے میں ہونٹھ عاشق کا کٹ کھا لے
تیرا دہن مزے میں پر ہے یہ ہے کٹورا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۳). ۲. **دہلی (کنایۃً) آباد ، خوب بسا ہوا**. یہ شہر تو آجکل کٹورا بن رہا ہے. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۲۳۳). ۳. **(کنایۃً) کھلا ہوا پھول**.

گلابیوں میں ہے کاگ کے عوض غنچے
کھڑے کے منہ پر کٹورے کی جا گلاب رہا

(۱۸۳٦ ، ریاض البحر ، ۳۷).

صبا کے داغ جگر نے یہ گُل کھلایا ہے
کہ بن گیا ہے کٹورا گلاب کا پھاہا

(۱۸۵۸ ، غنچۂ آرزو ، ۳۱). [س : कटोरा].

---بجانا ف مر ؛ محاورہ.
پانی پینے والوں کو متوجہ کرنے کے لیے سقّوں کا کٹورے پر کٹورا مار کر آواز پیدا کرنا.

بڑھا ہر طرف جُوئے رحمت کا آب
کٹورا بجانے لگا ہر حباب

(۱۹۰۵ ، محسن ، کلیاتِ نعت ، ۱۸۵). سقّے کٹورے بجا رہے تھے. (۱۹۱۳ ، غدرِ دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۳٦).

---بجنا ف مر ؛ محاورہ.
بہت رونق ہونا ، چہل پہل ہونا. مبالغہ ... مثلاً کسی بارونق بازار کی نسبت ایک تو یہ کہنا کہ وہاں صبح سے شام تک کٹورا بجتا ہے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۹۷).

---پھرانا / دَوڑانا ف مر ؛ محاورہ.
چور کا پتہ لگانے کے لیے منتر پڑھتے ہوئے کٹورے میں ناموں کی چٹھیاں ایک ایک کر کے ڈالنا تاکہ چور کے نام پر کٹورا پھرنے لگے.

ہوائی چادر مہتاب شب میکش نے جیحوں پر
کٹورا صبح دوڑانے لگا خورشید گردوں پر
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۶۶).

چرا کر دل کو دزدیدہ نظر سے ساقیٔ مہوش
کٹورا آپ دوڑاتا ہے اپنی چشم میگوں کا
(۱۸۴۲ ، مظہر عشق ، ۷۲).

---پھرنا / دَوڑنا ف مر ؛ محاورہ.
رک : ، کٹورا پھرانا ، جس کا یہ لازم ہے (نوراللغات).

---چلانا محاورہ.
کٹورے کو منتر کے زور سے چکر دے کر چور کا پتہ لگانا (نوراللغات).

---چلنا محاورہ.
کٹورے میں بھنگ گھول کر باری باری پینا ، بھنگ کی محفل جمنا مالی مولسری کی چھاؤں میں چلم پیتے تھے اور شاگرد پیشے میں کہاروں کی محفل میں کٹورا چل رہا تھا. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا

---سی آنکھیں (---مغ ، ی مج) امث.
بڑی بڑی آنکھیں جو خوبصورتی کی علامت سمجھی جاتی ہیں

آنکھیں ہیں کٹورا سی وہ ستم گردن ہے صراحی دار غضب
اور اس میں شراب سرخیٔ پان رکھتی ہے جھلک پھر ویسی ہی.
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۷۶). [کٹورا + سی (حرف تشبیہ) + آنکھیں (آنکھ (رک) کی جمع)]

--- کھنکنا محاورہ.
رک : کٹورا بجنا. بازار آراستہ ہوا شل در مثل سوار بنائے ابرے کٹورا کھنکنے لگا. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱ : ۱۸۷). عمرو نے اندر شہر کے آکر دیکھا کہ کٹورا کھنک رہا ہے ، گرم بازاری ہر طرف ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۱).

کٹوردان (فت ک ، و مج ، سک ر) امذ.
ڈھکنے والا کسی دھات کا بنا ہوا برتن (اس میں اوپر تلے کٹورا نما کئی برتن ہوتے ہیں اور یہ اس کے پہلوؤں میں لگی ہوئی سلاخوں یا پٹیوں سے جڑے رہتے ہیں). چنڑ کی روشنی میں پیتل کا نیا کٹوردان چمک رہا تھا. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۹۸). گھر کی کوئی بی بی باورچی خانے میں جاتی اور کٹوردان میں جتنی روٹیاں ہوتیں ان میں ایک برکت کے لیے بچا کر بقیہ اسی رومال میں لپٹ دی جاتی. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۲۰). [کٹور (کٹورا (رک) کی تخفیف) + دان ، لاحقۂ ظرفیت]

کٹوری (فت ک ، و مج) امث.
۱. **چھوٹا کٹورا ، دھات کی بے دستے کی پیالی.** وہ لڑکی بھی اپنے حسن میں بے نظیر تھی یا قرص آفتاب یا سونے کی کٹوری وہ ماہ منیر تھی. (۱۸۰۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱ : ۲۰). پینگ کو ذرا سے پانی میں ڈال کر کسی کٹوری میں رکھ چھوڑیں. (۱۹۳۷ ، شاہی دسترخوان ، ۳۳). چونا اور کتھا الگ الگ کٹوریوں میں بھی ہوتا. (۱۹۲۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۹۰). ۲. **انگیا کے جوڑ اور سلائی کے اس حصے کا نام جس میں چھاتیاں رہتی ہیں ، غلافِ پستان.**

بچا نے پیار سے انگیا بنائی تھی سو لکڑے ہوئی
کٹوریاں دو کنگا جمنی زری انار دانے کا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۵).

اوس کی انگیا کی کٹوری کو ہوا دیکھ کے مست
ساقیا اب نہ دکھا ساغر صہبا مجھ کو
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۷۳). اس کو سینے سے لگا کر پیار کیا سینہ اس کا پھول آیا اور کٹوریوں میں دودھ کے دھبے پڑ گئے. (۱۹۰۵ ، حور عین ، ۲ : ۱۳۵). نوخیز معشوقوں کے ابھرتے جوبن محرم کی تنگ کٹوریوں سے نکلے پڑتے ہیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، سفر نامۂ ہستی ، ۲ : ۱۵). ۳. **چاندی ، پیتل وغیرہ کی گول گول ، ننھی ننھی کٹوریاں جو آرائش کے لیے لباس میں ٹانکی جائیں.** بادشاہ زادہ بہت جلد طرحدار روپہرے بادلہ کا جامہ پہنتا ہے کہ جس کے اوپر روپہری کٹوریں (کٹوری) و ڈانک کے پھول طرحدار اور روپہری ستارے ٹکے ہیں. (۱۸۳۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۱۸۵). کاغذ کی تھیلی ، سنہری کٹوریاں لگی ہوئی. (۱۹۶۱ ، قصۂ مہرافروز ، ۳۶). اگر ان کو عقل ہوتی تو وہی مسالہ کسی مسالے والے کو دے کر چمکی کٹوری یا نیا مسالہ گوٹا کناری بنت وغیرہ خرید کر بچوں کی ٹوپیاں بنائیں. (۱۹۲۶ ، سرگزشت ہاجرہ ، ۳۷). ۴. **تلوار کی موٹھ کا وہ حصہ یا گول پھول جو اس کے سرے پر ہوتا ہے ، سرِ حلقہ ، قبضۂ شمشیر کا ایک حصہ.** اپنے بائیں ہاتھ سے اوس کے قبضے کی کٹوری کو پکڑ کر نیچے کو دبا دے. (۱۸۹۸ ، آئین حرب و قوانین ضرب ، ۱۲).

قبضہ کی کٹوری یہ اک آئینہ ہے شفاف
کل فوج عدو جسمیں نظر آ رہی ہے صاف
(۱۹۳۳ ، عروج ، عروجِ سخن ، ۱۲۵). ۵. **گول ، کٹوری کی طرح کا ؛ (مجازاً) گول کٹوری نما شے جیسے آنکھ یا پھول.**

چشمِ محبوب کی مستی ہے عجب ہوش رہا
یہ کٹوری قدح بنگ یہ ظرا نکلے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۲). ۶. **نرگس کی طرح کا ؛ (مجازاً) آنکھ.**

جو کیفیت بھری ہے تیری آنکھوں میں کہاں اوسمیں
کہ نرگس کی کٹوری ساقیا اک جام خالی ہے
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۳۰). ۷. **پیتل کا چھوٹا کٹوری نما پلڑا ، تولنے کے چھوٹے کانٹے کا پلڑا جو کٹوری نما ہوتا ہے.** کوئی تولنے اور کٹوریاں بناتا ہے تو کوئی اس کے وزن اور باٹ. (۱۹۳۳ ، یہ دلی ہے ، ۹۰). ۸. **الارم والی گھڑی کے اوپر لگی ہوئی گول چھوٹی کٹوری کی شکل کی گھنٹی جو درمیان میں لگے ہوئے وزن کے ٹکرانے سے بجتی ہے.** بمعمولی ٹائم پیس خواہ

الارم دار گول ٹائم پیس ہو سب کے کھولنے کا قاعدہ یکساں ہے ، پہلے کڑا کھولے ، اگر الارم دار ہے تو کڑے کے ساتھ کٹوری بھی کھولدے. (؟ ، رسالہ معین گھڑی سازی ، ۴۴).
۹. **(ٹھگی) وہ ویران اور سنسان مقام جہاں ٹھگ اپنے مقتول مسافروں کو گاڑ دیں** . کٹوری بمعنی بیل کہ استعمال ہو چکا . (۱۸۳۸ ، مصطلحات ٹھگی ، ۱۱۶). ۱۰. **جھنلے کے اوپر کی کلغی یا قرص طلائی** (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [کٹورا (رک) کی تصغیر].

---رکھنا محاورہ.
(حجامت) پہلی مرتبہ بچے کے بال منڈوانے کی رسم کے موقع پر حجام حق خدمت طلب کرنے کے لیے اپنی کٹوری محفل کے بیچ رکھتا ہے تا کہ جو جسکا مقدور ہو اس میں ڈال دے اس طریقے کو حجاموں کی اصطلاح میں کٹوری رکھنا کہتے ہیں (ا پ و ، ۴ : ۱۰۲).

---مانجنا محاورہ.
(ٹھگی) قبر کی جگہ کو صاف کرنا ، مدفن کو صاف کرنا . بڑی کٹوری بمعنی بیل کے بیان ہو چکا ؛ کٹوری مانجنا یعنی بیلا مانجنا کہ بیان ہو چکا. (۱۸۳۸ ، مصطلحات ٹھگی ، ۱۱۶).

کٹوریہ (فت ک ، و مج ، کس ر ، فت ی) امث ؛ سے کٹوریا.
(نباتیات) ایک مخصوص پھولوں کا گچھا ، پھولداری جو بظاہر ایک مفرد پھول نظر آتی ہے اس پھولداری میں چار یا پانچ برگوں پر مشتمل ایک پیالہ نما لفیف ہوتا ہے کٹورے یا پیالے کے اندر متعدد زر ریشے موجود ہوتے ہیں اور ہر زر ریشہ ایک نر پھول کی نمائندگی کرتا ہے. کٹوریہ (Cyathium): یہ ایک مخصوص پھولداری ہے جو بظاہر ایک مفرد پھول نظر آتی ہے. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۱ : ۱۳۱). [کٹوری (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

کٹوسی (فت ک ، و مع) امث.
گالی ، دشنام ، بدزبانی (جامع اللغات). [س : कटूक].

کٹول (۱) (فت ک ، و مج) امذ.
ایک قسم کا پودا یا روئیدگی جو طبی فوائد میں آتشک کے لیے اور دوسری مختلف بیماریوں کے علاج کے لیے مستعمل ہے ، شان ، لاط: **Trichosanthes Diceca Or Dolichos Proriens**

صاحب پنجش کو بتایا کٹول
واسطے پچنے کے لکھا اسپغول

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۱). کٹول ... کو سفوف کر کے ... سلایہ کریں . (۱۸۷۴ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۰۱) . کٹول کوٹ چھانکر پہلے ... سات روز تک کھائیں بعد اس کے ترک کر دیں اس عرصے میں ایک بار قے اور اسہال ہو گا. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۹۹). [س : कट+फल].

کٹول (۲) (فت ک ، و مج) صف.
رذیل ، چنڈال (پلیٹس ؛ نوراللغات). [س : कटोल].

کٹومری (فت ک ، و مج ، سک م) امذ.
جنگلی انجیر ، کٹھ گولر انجیر دشتی جس کو ہندی میں کٹومری اور کٹھ گولر بھی کہتے ہیں ، اس کا درخت انجیر بستانی کے مشابہ ہوتا ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۵۹). [مقامی].

کٹّہ (۱) (فت ک ، شد ٹ بفت) امذ.
(معماری) پشتہ جو تالاب یا نہر کے پانی کو روکنے کے لیے اینٹ پتھر اور چونے وغیرہ سے تعمیر کیا جاتا ہے ، بند ، پشتہ بند. ایک تالاب پایا گیا تھا جس کا بند یا دکھنی زبان میں کٹّہ طول میں ایک میل تھا. (۱۹۱۲ ، خیالات عزیز ، ۵۷). ایک جانب میل بھر لمبا بند ہے جسے عام طور پر حسین ساگر کا کٹا کہتے تھے ، کٹّہ بمعنی بند. (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۲۳۰). [مقامی].

کٹّہ (۲) (فت ک ، شد ٹ بفت) امذ ؛ سے کٹا.
ایک قسم کی چھوٹی تلوار. ان کے پاس ایک ایک درانتی اور کلہاڑی اور کٹّہ ضرور رہنا چاہیے. (۱۹۰۲ ، علم الصحرا ، ۱۹۰). [رک : کٹی (۲) کی تذکیر].

کٹّھر (فت ک ، سک ٹ ، فت ھ) صف.
کٹھر ، سخت ، کٹر.

سنگ و اقبال کو یارب ہو ترقی گھڑیوں
یہ کٹّھر تو ہے کیا بند میں ہو جائے عمل

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳۰). [کٹھر (رک) کا ایک املا].

کٹہرا (فت ک ، فت مع ٹ ، سک ہ) امذ ؛ سے کٹہرہ.
۱. **عموماً لوہے یا لکڑی کا جنگلا جو حفاظت کے واسطے مکان کے چاروں طرف یا چھت یا زمین گھیرنے اور حد باندھنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں.** ایک بڑا عالیشان جڑاؤ چبوترہ ہے جس کے اوپر جڑاؤ کٹہرا لگا ہے. (۱۸۰۳ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۲). حضور جس بارگاہ میں تھے اس کے گرد جالی کا کٹہرا تھا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۴۷). پرانے کٹہروں اور جنگلوں کی جگہ وہ نئے لگائے گئے ہیں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۸۱). یہ باڑا کٹہرے کی مانند تھا جس کے گرد قد آدم چاردیواری تھی. (۱۹۷۷ ، جانگلوس ، ۳۰۱). ۲. **لکڑی (یا لوہے) کا پنجرہ جس میں پرندوں یا درندوں کو بند رکھتے ہیں.** دوسرے وحشی جانوروں کو کٹہروں میں رکھتے ہیں. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۷۵). کسی میں پہاڑی شیاما ، کسی میں سفید طوطا ، ولایتی خرگوش ایک کٹہرے میں پلے ہوئے تھے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۹۶). اپنے باغ کے پھاٹک پر ایک بڑا کٹہرا بنوایا تھا جس میں لنگوروں کا ایک جوڑا رہتا تھا. (۱۹۸۵ ، تخلیقات و نگارشات ، ۴۴). ۳. **لکڑی کا وہ جنگلا جو عدالت میں ہوتا ہے اور دوران جرح ملزم کو ، اور گواہوں وغیرہ کو اس میں کھڑا کرکے سوالات کیے جاتے ہیں.** راولپنڈی کی عدالت کے کٹہرے میں ہمارے ساتھ چند اور مجرم ہیں. (۱۹۱۲ ، مقالات شبلی ، ۷ : ۱۰۹). ایک روز تو وہ میری صفائی میں بیرسٹری کا گاؤن پہن کر عدالت کے کٹہرے میں آن کھڑے ہوئے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۴۳). ۴. **لکڑی کا کام جو پلنگوں کے سرہانے یا پائنتی پر کرتے ہیں ، کٹہرا جو پلنگ کے چاروں طرف بنا دیتے ہیں.** ڈنڈوں پر چاندی کے خول ، گرد کٹہرا ، بچھی کنائودار تکیہ سارا سونے کا کام کیا ہوا. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۴۷). ۵. **لکڑی کی بنی ہوئی جالی دار باڑ ، چوبی جنگلا.**

بہت سے لکڑ ہاتھ آ جائے تو کٹھرے کھڑے کرتے. (۱۸۸۷ء ، سخندان فارس ، ۲ : ۸۰). آپی صراحی دار منڈیر کا کٹھرا (یا تو) سخت قسم کی پالش کی ہوئی لکڑی کا ہوتا ہے. (۱۹۱۷ء ، رسالۂ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۴۹). [س : कठरा].

کٹنی (فت ک ، ٹ) امث.
(کفش دوزی) بھینس کے بچے کا چمڑا (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۹۳). [مقامی].

کٹی امث.
کٹنا (ر ک) سے مشتق صیغۂ صفت بمعنی کٹی ہوئی؛ تراکیب میں مستعمل.

---انگلی پر پیشاب نہ کرنا محاورہ.
مصیبت اور پریشانی میں خفیف ہمدردی بھی نہ کرنا. اب یہ نہیں تو کوئی کٹی انگلی پر بھی پیشاب نہیں کرتا. (۱۹۳۸ء ، کسان کی آہ ، ۹۱).

---انگلی پر موتنا محاورہ.
کٹی انگلی پر پیشاب نہ کرنا. لوگو کیسا آیا دھانی کا زمانہ ہے کہ کوئی کٹی اونگلی پر موتنے والا نہیں. (۱۸۷۸ء ، نوائی دربار ، ۹۳). کوئی کام کو کہے تو کیا مقدور جو کٹی انگلی پر موتے. (۱۹۲۳ء ، کاشف الاسرار ، ۶۸).

---پتنگ کی طرح ڈولنا محاورہ.
بہت زیادہ ڈگمگانا ، لڑکھڑانا ، ڈولنا ، متزلزل ہونا. اور شیرانی کی بیوی کٹی پتنگ کی طرح ڈولتی اپنے کوٹھرے میں چلی گئی. (۱۹۸۶ء ، جوالا مکھ ، ۶۸).

---پھٹی (---فت پھ) صف.
کٹی ہوئی ، جگہ جگہ سے ادھڑی ہوئی. لاش رات کو آئی تھی ایسی کٹی پھٹی اور مسخ تھی کہ نہ چہرہ نظر آتا تھا نہ گردن. (۱۹۷۸ء ، خانگوس ، ۱۰۷). [کٹی + پھٹی ، پھٹنا (ر ک) سے].

---چھٹی (---فت چھ) امث و --- کٹا چھٹی.
نوک جھونک ، بیر ، عداوت.

> بے طرح ہے نگہ سے دل کی کٹی چھٹی
> بے ڈھب سے گرم معرکۂ کارزار آج

(۱۸۷۸ء ، گلزار داغ ، ۸۰).

> ہم عصروں میں کٹی چھٹی رہتی ہے
> جھگڑوں پہ تعلقات الفط نہ کرو

(۱۹۶۷ء ، لحن صریر ، ۱۹۲). [کٹی + چھٹی (چھٹنا (ر ک) سے مشتق)].

---مرنا محاورہ.
کٹ مرنا ، باہم لڑکر مر جانا ، باہم کشت و خون کرنا. ہاں ہاں کیا بنتے وہ مکان دیکھا ہی نہیں ہے مگر بہارالنسا کی سالی تو کٹی مرتی ہے ، حسن آرا کے جانے سے بھلا وہ خوش ہوگی. (۱۸۸۰ء ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۲۰۲).

کُٹی (۱) (ضم کٹ) امث.
۱. درویشوں کی کٹیا یا زاہدوں کی جھونپڑی ، حس پوش مکان ، کٹیا. میں اپنی کٹی سے دعا دے رہا تھا ، اللہ نے سن لی اور میری دعا قبول ہو گئی. (۱۸۸۰ء ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۰۱). راجا کا محل اور فقیر کی کٹی ... ایک معیار کی تھیں. (۱۹۵۱ء ، تاریخ تمدن ہند ، ۲۰۱).

> جس کو دیکھا بھی نہ تھا اس کی ادا تڑپا گئی
> اور گوتم کی کٹی پر اک قیامت آ گئی

(۱۹۸۳ء ، رامائن ، ۲۱). [س : कुटी].

کُٹی (۲) (ضم ک) امث.
۱. کوٹی ہوئی چیز ، باریک کی ہوئی چیز (نوراللغات). ۲. پیر فقیر کی درگاہوں پر لے جائے والی میٹھی اور مرغن چوری جس میں گیہوں کے دردرے آٹے کے علاوہ گھی شکر اور خشک میوہ جات بھی شامل ہوتے ہیں (سندھی نامہ ، ۲۰۶). [کٹنا (ر ک) کی تانیث].

کَٹّی (۱) (فت ک ، شد ٹ) صف مث.
پکی ، مضبوط. اس نے بڑی کٹی قسمیں کھا کر کہا کہ نہ میں چور ہوں نہ جیب کترا. (۱۹۳۹ء ، حکایات رومی ، ۲ : ۸۳). [کٹا (ر ک) کی تانیث].

کَٹّی (۲) (فت ک ، شد ٹ) امث.
چھوٹی تلوار

> سینہ سے اپنے کار سپر ہم بھی لیویں گے
> ابرو کی تیغ آپ جو کٹی بنائیں گے

(۱۸۳۹ء ، اسیر ا کبرآبادی ، د ، ۱۳۱). [س : کٹی कट्टी].

کُٹّی (ضم ک ، شد ٹ) امث.
۱. گنڈاسے سے (باریک باریک) کٹا ہوا چارا.

> موٹے ہوتے ہیں بھینس کی مانند ان دنوں
> کٹی کی طرح مال مرا چر رہے ہیں وہ

(۱۸۸۹ء ، دیوان عنایت و سفلی ، ۷۷). گھر کیا کنجڑے کی دکان یا گاڑیوں کا اڈا ہے کہ کٹی اور بولیاں اور گجریں اور مولیاں دنیا بھر کے آخور گھر کے اندر. (۱۹۰۸ء ، صبح زندگی ، ۱۰۹). ایک طرف جھونپڑی کے سامنے ایک عورت کٹی کاٹ رہی تھی. (۱۹۸۹ء ، جزیرے ، ۱۵۰). ۲. پر کٹا ہوا کبوتر ، وہ کبوتر جس کی دم اور پر کاٹ کر کبوتر باز اڑتے ہوئے کبوتروں کو دکھاتے ہیں.

> کٹی کو نہ پھڑکاویں تو پھر نہ کو نہ آویں
> چھوڑ ان کو نظیر اپنا دل اب کس سے لگاویں

(۱۸۳۰ء ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۶). کبوتربازوں کی کٹی سے بلند پروازی کی توقع؟ (۱۹۲۹ء ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۷ : ۱۰). ۳. ایک کلمہ جو بچے دوستی الفط کرتے وقت انگوٹھے کے ناخن کو دانتوں سے کٹک کر کہتے ہیں ، دوسرا طریقہ یہ ہے کہ داہنے ہاتھ کی چھنگلیا (چھوٹی انگلی) دوسرے کے داہنے ہاتھ کی چھنگلیا میں حلقہ بنا کر اپنی اپنی طرف کھینچتے ہیں ، کبھی ساتھ ساتھ زبان سے بھی کہتے ہیں اور جب دوستی کرتے ہیں (یعنی کٹی ختم کرتے ہیں) تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی کو کلمے کی

اُنگلی پر رکھ کر اپنے ہونٹوں سے چھوتے ہیں یہ دوستی کرنا کہلاتی ہے ، عداوت ، علاحدگی ، دوری . وفا عورت کی کُھٹی ہے ، مروت سے وفا کی کٹی ہے (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۶۷). ان کے ساتھ ہماری کٹی ہے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۰). ۳. ہانی میں گلایا ہُوا کاغذ ، جس کے پھولوں سے قلمدان وغیرہ بنائے ہیں (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). کٹی ، صرف آٹا فروخت کرنے والی عورت (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱۰۱ : ۱). [ب : कट्टिआ].

---کاٹا امذ.
چارا کاٹنے والا شخص (جامع اللغات). [کُٹی (رک) + کاٹ (رک) + ا ، لاحقۂ فاعلی].

---کاٹنا ف م.
چارا کاٹنا. دیکھو کھیت کیار کرنے کٹی کاٹنے ، چکی پیسنے ، چرخہ کاتنے ، لیتے ہوتنے سے کتنی طاقت آ جاتی ہے. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۳۱).

---کٹی ہونا محاورہ.
جھینگر کے چاٹ جانے یا کیڑا لگ جانے سے کپڑے کا جوں جوں یا جھیر جھیر ہو جانا (مہذب اللغات).

کٹے (فت ک) صف.
کٹا (رک) کی مغیرہ حالت تراکیب میں مستعمل.

---پر لُون/ نمک چھڑکنا / لانا محاورہ.
تکلیف پر اور تکلیف دینا ، زخم پر نمک چھڑکنا.

ستم پرور سوں دکھ کہنا کٹے پر لُون لانا ہے
نہ کہیو سر اپنے جو کئی نہ بوجھے سر ہے یا لکڑی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۶). اپنی جان نام لے کر تم نے میری غموں کی دنیا کو آباد کر دیا ، سوکھے زخموں کو ہرا کر دیا ، کٹے پر نمک چھڑک دیا. (۱۹۳۰ ، ساغر محبت ، ۵۱).

---جانا محاورہ.
شرمندہ ہونا ، منفعل ہونا.

دگرگوں رنگ گلہائے چمن ہے روئے گلگوں سے
کٹے جاتے ہیں سرو بوستاں قدِ موزوں سے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۸۳).

---رو کُھ تلے ہونا محاورہ.
سخت بلا یا بڑی مصیبت میں گرفتار ہونا (جامع اللغات).

---کٹے رہنا محاورہ.
دور دور رہنا ، الگ الگ رہنا ، بے رُخی برتنا. وہ اپنے گھر اور بال بچوں سے کچھ کٹے کٹے بھی رہنے لگے. (۱۹۳۰ ، ا ، جیو ، ۱۳۶).

---کا بتاؤ (حجمان) کا سیکھے کا ناؤ کا کہاوت
دوسروں کے سر زخمی کر کے نائی کا لڑکا کام سیکھتا ہے ، دوسروں کا نقصان کر کے تجربہ حاصل کرنا (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---مرنا محاورہ.
باہم لڑ کر مرنا ، آپس میں لڑائی جھگڑا کرنا ، لڑنا جھگڑنا. علماء کا یہ عالم تھا کہ زبانوں کی تلواریں کھینچ کر بِل پڑتے تھے ، کٹے مرتے تھے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۰).

تیر قاتل نے لگایا کہ شگوفہ چھوڑا
دل جگر دونوں کٹے مرتے ہیں بکل کے لیے

(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۱۳۱).

کٹّے (فت ک ، شد ٹ) صف ، ج.
کٹا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت تراکیب میں مستعمل.

---سے کٹّا صف.
سخت سے سخت ، شدید سے شدید. اس کلام کی بینتی تاثیر کا یہ حال تھا کہ اس کے کٹے سے کٹے دشمن بھی اس کو سنتے ہوئے ڈرتے تھے کہ کہیں یہ دل میں اتر نہ جائے. (۱۹۷۲ ، سیرت سرور عالم ، ۱ : ۱۱۳).

کٹیا (۱) (فت ک ، کسر ٹ) امث.
۱. لکڑی یا مٹی کا چھوٹا برتن ، کٹھیا.

بنّی کی کٹیا میں لشکیں
طُور پُور کے چاند کی جھاتیں

(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۷۳). ۲. دودھ کا برتن (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۳. بھینس کا مادہ بچہ ، کٹڑی ، کٹھیا ، بٹھیا. بھینس کے کٹوں یا کٹیوں کو پیدائش کے چھ ہفتے تک ان کے وزن کا دسواں حصہ دودھ پلانا چاہیے. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۶۵۷). [کٹ - کٹھ (رک) + یا ، لاحقۂ نسبت].

کٹیا (۲) (فت ک ، کسر ٹ) امث.
۱. مچھلی پکڑنے کا کانٹا. ایک کٹیا مچھلی کے مارنے کی مع ڈور الگنی میں پڑی ہے. (۱۸۰۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۷۷). مارنے کی لالچی مچھلی اپنی گردن کٹیے میں پھنسا دیتی ہے. (۱۹۲۰ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۳۷). ۲. چھوٹا آنکڑا یا ہک. کنگا جس تاروں کا کنٹھ دار پنجرا ، چاندنی کی کٹیا لگی ہے. (۱۹۲۱ ، خوش شہزادہ ، ۲۸). [س : कण्टक].

کٹیّا (۱) (فت ک ، ث ، شد ی) امذ.
کاٹو ، کاٹنے والا شخص ، قصاب ، قصائی. بہیرے ، ٹٹے ، آرا کٹیوں کو پیشگی روپیہ بغیر کافی اطمینان کے نہ دینا چاہیے. (۱۹۰۳ ، انجینیرنگ بک ، ۳۰). [س : कृन्तक].

---کٹیا کا مہینا امذ.
(عو) بقرعید کا مہینا ، ماہ ذی الحجہ (مہذب اللغات).

کٹیّا (۲) (فت ک ، ث ، شد ی) امث.
۱. ایک قسم کی موٹی گھاس جو غیر کاشت زمینوں میں اُگتی ہے. اس میں اکثر گھاس خاردار پیدا ہو جاتا ہے ، اس گھاس کے یہ نام ہیں ، ہیرواسا ، رس ، سرہی ، کٹیا. (۱۸۷۹ ، کھیت کرم ، ۱). ۲. ایک خاردار بیل کا نام جس میں انجبار سی لگتی ہیں ، بھٹ کٹیا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [س : कण्टक].

کُٹیا (ضم ک ، سک ٹ) امث.
جھونْپڑی

ایسی کسی جوگن کی بھی کٹیا نہیں ہوتی
ہوتی ہو مگر یوں سر صحرا نہیں ہوتی

(۱۹۱۰ ، کلام محروم ، ۱ : ۳۱). عشق کا راز افشا ہو جاتا ہے تو شہزادہ صاحب دریا کے دوسرے کنارے کٹیا بنا لیتے ہیں. (۱۹۸۶ ، فیضان فیض ، ۱۱۹). [رک : کٹی (۱) کی تصغیر].

کَٹیٹ (فت ک ، ی لین) امذ.
(مرغ بازی) **جھلّے مزاج کا چونچ مارنے اور کاٹنے کا عادی مرغ جو لڑائی میں حریف کو چونچیں مارتا اور کاٹتا ہے ، لڑنے کٹنے والا ، کاٹنے والا ، کاٹنے میں مشّاق** (ا پ و ، ۸ : ۱۲۲). جس مرغ کا تاج جِھدار ہوتا ہے وہ کٹیٹ ہوتا ہے. (۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی ، ۱۹۱). [کاٹنا (رک) کا اسم فاعل].

ـــــ ٹانک (ـــــ غنہ) امذ.
ایک مخروطی جیسے پھل کی چھوٹی کلہاڑی جس کے پھل کی پشت کا حلقہ لکڑی کے ڈنڈے پر چڑھا ہوتا ہے اور کھسکایا جاسکتا ہے. کٹیٹ ٹانک (مرغ کے پیر) ایک مخروطی شکل کی لوہے کی کلہاڑی (۶-۱۰) انچ لانبی ہوتی ہے. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۱۸۵). [کٹیٹ + ٹانک (ٹانکا (۱) کا مخفف)].

کُٹیر (ضم ک ، ی مع) امذ.
کٹیا ، **جھونپڑی** (پلیٹس). [س : कुटीर].

کَٹیرا (۱) (فت ک ، ی مع) امذ.
رک : **کٹیلا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کٹیلا (رک) کا محرف].

کَٹیرا (۲) (فت ک ، ی مع) امذ.
بلبل کی قسم کا ایک پرندہ جس کی دُم کے نیچے سرخ نشان ہوتا ہے ، گُل دُم. لڑانے کے لیے کٹیرے بھی پالے جاتے تھے انھیں گُل دم بھی کہتے تھے. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۳۱). [مقامی].

کَٹیری (فت ک ، ی مع) امث.
ایک چھوٹا کٹیلا ، خاردار درخت جس کے پتوں اور شاخوں پر کانٹے ہوتے ہیں اور جو کھانسی اور دیگر امراض میں مفید ہے ، بھٹ کٹیا ، بگن کٹیری. کٹائی ... اس کی دو قسم ہیں (۱) چھوٹی اس کو کٹیلی اور کٹیری اور بھٹ کٹائی اور بھٹ کٹیا کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۹۸). [رک : کٹیرا (۱) کی تانیث].

کَٹیل (۱) (فت ک ، ی مع) صف.
کاٹنے والا ، کاٹ دار ، چُبھنے والا. مولانا کا برے (Bray) پر کٹیل طنز کا یہ بھرپور وار تھا. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۳۸۱). [کٹیل ، کٹیلا (رک) کا مخفف].

ـــــ آنکھ (ـــــ غنہ) امث.
چشم قاتل ، دل کو گھائل کرنے والی نظر ، دل میں بیٹھنے والی چتون (فرہنگ آصفیہ). [کٹیل + آنکھ (رک)].

ـــــ ٹانکا (ـــــ مع) امذ.
(جلد سازی) **ایسا مضبوط ٹانکا یا سلائی جس میں کتاب کے ایک جزو کو دوسرے جزو کے ساتھ کس کر سیا جاتا ہے** اس سلائی میں سوئی اس ٹانکے کے نیچے لاتے ہیں جو پہلے دو جزوں کو جکڑے رکھتی ہے اور تاگے کو سوئی کے پیچھے ڈال کر سوئی باہر نکالی جاتی ہے ، جُز بندی کی سلائی اسی طریقہ سے جو ٹانکا بنتا ہے اس کو کٹیل ٹانکا کہیں گے. (۱۹۳۷ ، حرفتی کام ، ۱۸۳). [کٹیل (رک) + ٹانکا (رک)].

کَٹیل (۲) (فت ک ، ی مع) امث.
(کاشت کاری) **باگر ؛ بے جوت ؛ پڑتی ؛ ناقابل کاشت اراضی** (ا پ و ، ۶ : ۸۷). [مقامی].

کَٹیلی (فت ک ، ی مج) امذ.
۱. **گائے یا بھینس کے بچے کا چھڑا** (ا پ و ، ۲ : ۳۱۲). [مقامی].

کَٹیلا (۱) (فت ک ، ی مع). (الف) امذ.
مضبوط پٹھوں اور گٹھے ہوئے بدن کا پہلوان (ا پ و ، ۸ : ۳۱). (ب) صف. **کڑیل ، تگڑا ، بہادر.**

کٹیلے بہت کٹھکٹھیے سورماں
لڑائی میں موت ان سے مانگے اماں

(۱۹۳۷ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۵). [مقامی].

کَٹیلا (۲) (فت ک ، ی مع). (الف) امذ.
۱. **ایک خاردار پودا جس کے پتوں اور شاخوں میں تیز کانٹے ہوتے ہیں اس کا پھل آنولے کے برابر بڑا ہوتا ہے اور پتے بڑے بڑے ہوتے ہیں صورت ان کی بیگن کے پتوں کی سی ہوتی ہے طبّی فوائد میں پیٹ کی بیماریوں میں مفید ہے ، بیگن کٹیری ، کٹھ بیگن.**

مونے پر بھی دیا تقدیر نے خار
کٹیلا اپنی تربت پر اوگا ہے

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۹۷). کہیں کانٹی نے کاہی رنگ بھرا ہے ، کہیں جا گھموہ اور کٹیلے کا کھیت ہرا ہے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۰۱). چمن کی مٹی سے گلاب اور بیلا بھی کھلتا ہے اور کٹیلا اور دھتورا بھی. (۱۹۶۵ ، تنقیدی نظریات ، ۲۵۰). ۲. (نگینہ گر) **آسمان گوں فیروزہ** (ا پ و ، ۳ : ۶۲). (ب) صف. ۱. **خاردار ، پُر از خار ، کانٹے دار ، نوک دار** (فرہنگ آصفیہ). ۲. **کاٹ دار ، کاٹ کرنے والا.** ۱۸ برس کے دوران بے شمار تازہ مطبوعات پر لکھے ہوئے بےحد کٹیلے تبصرے ، جب یہ سارا دفینہ برآمد ہوا تو ... احساس بھی ... پیدا ہونے لگا. (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ ، ۱۰). ۳. **چالاک ، ہوشیار ، کاٹ کرنے والا ، کانٹوں بھرا ، چوٹ کرنے والا.**

ناحق اس سے جھجی نہ کوئی چوری
ہے کٹیلا چنچل بڑا چھنڈی

(۱۷۳۱ ، شاہ کربلاجی ، د ، ۲۵۳).

بات کے ترچھے اور کٹیلے ہیں
دل کے لینے کو سب ہٹیلے ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۷). ۴. **کھبنے والا ، لُبھانے والا**

اس کی آنکھوں میں کاجل بڑا کٹیلا لگ رہا ہے۔ (۱۹۶۹ء ، افسانہ کر دیا ، ۲۳۶)۔ ۵. زہریلا پودا یا جھاڑی.

کٹیلوں کو کرا ڈھونڈے کوئی بشر
تو غار و جبل میں وہ آئیں نظر

(۱۸۹۳ء ، صدق البیان ، ۳۳)۔ (ب) امث. کانٹے دار مچھلی کی ایک نوع جسکے گوشت میں بہت کانٹے ہوتے ہیں ، بوسا (اب و ، ۳ : ۹۰)۔ [ب : کٹیلا कटीला].

---پن (---فت پ) صف.
کاٹ ، تیزی ، شیدگی ، تیکھا پن ، نوکیلا پن ، سجیلا پن ... یہ وہ محاسن ہیں جو فنون لطیفہ کو محبوب اور انبساط آفریں بناتے ہیں۔ (۱۹۵۸ء ، تنقیدی نظریات ، ۲۳۸)۔ پھوار میں تیزی اور کٹیلا پن بڑھ گیا ہے۔ (۱۹۸۸ء ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۳۳)۔ [کٹیلا + پن ، لاحقۂ اسمیت و کیفیت].

کٹے لگانا/لگنا محاورہ.
(عو) خلاف مرضی دوسرے کے صرف میں لانا.

اس آگ میں نہ جائے دوں زنہار میں تجھے
مت جان کو جلا تجھے کٹے لگا دیا

(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۱۲۵۴)۔ جو خلیفہ جی کے تاخت و تاراج سے بچا وہ ان کے کٹے لگا۔ (۱۹۰۰ء ، ذات شریف ، ۲۰)۔ اب یہ ایک پانڈی کی مرچیں جو اس پاپی کے کٹے لگیں سو کون بھرے گا۔ (۱۹۵۴ء ، اپنی موج میں ، ۱۱۵)۔

کٹیلی (فت ک ، ی مع) صف.
۱. تیز ، کاٹ کرنے والی ، چبھنے والی. گھاؤ تو لگتا ہی لگتا ہے ، بھائی ، جب انسان کے وجود میں کوئی کٹیلی چیز اترتی ہے تو پھر یہی نتیجہ نکلتا ہے۔ (۱۹۸۱ء ، چلتا مسافر ، ۱۰۵)۔ ۲. کاٹنے والی ، تہس نہس کرنے والی ، پلاک ، چست و چالاک. سنجوگ بولا کہ ... میں نے خداوند کے اقبال سے بڑی کٹیلی فوج جمع کی ہے۔ (۱۸۰۳ء ، اخلاق ہندی ، ۹۶)۔ ۳. دل میں اتر جانے والی ، اثر کرنے والی. وہ بڑا باتونی تھا اور دماغ سے اتار کر ایسی کٹیلی باتیں کرتا کہ بوڑھا فلیمن بار بار بے ساختہ ہنس پڑتا۔ (۱۹۵۵ء ، حیرت ناک کہانیاں ، ۹۹)۔ ہندوستانی سمپورن سنگیت کے میٹھے بول ، رسیلی تالیں ، کٹیلی ترکیبیں اور سہانے بھاؤ رچے بسے ہوں۔ (۱۹۶۱ء ، ہماری موسیقی ، ۱۳۸)۔ ۴. خاردار ، پرخار ، کانٹوں بھری. وہ کون بلند حوصلہ ، صاحب ہمت اور اولوالعزم اصحاب ہیں جو ان کٹیلی جھاڑیوں کو طے کرتے ہیں۔ (۱۸۹۷ء ، البرامکہ ، ۲۵)۔

زمین تپتی ، کٹیلی راہ ، بھاری بوجھ ، گھائل پاؤں
مصیبت جھیلنے والے ترا اللہ والی ہے

(۱۹۰۷ء ، حدائق بخشش ، ۱ : ۵۱)۔ تناور درخت اور کٹیلی گنجان جھاڑیاں ... کھڑی ہوتی۔ (۱۹۵۶ء ، آشفتہ بیانی میری ، ۱۰۶)۔ ۵. کٹیلا (رک) کی تصغیر ، کٹیری. کٹیلی کے جوشاندے کے ساتھ دینے سے بلغم کی کھانسی جاتی رہتی ہے۔ (۱۹۲۶ء ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۸)۔ [کٹیلا (رک) کی تانیث].

---آنکھ (---ضمہ) امث.
دل میں کُھب جانے والی آنکھ ، شوخی بھری آنکھ یا نظر؛ بہت خوبصورت آنکھ.

جدھر کو پھریں کریں ہیں قتل مردم
آفت ہیں غضب تری کٹیلی آنکھیں

(۱۸۶۱ء ، سراپا سخن ، ۱۰۵)۔ [کٹیلی + آنکھ (رک)].

کَٹھ (۱) (فت کٹ) امذ.
کشٹ ، محنت ، مشقت ، ریاضت ؛ ایک قسم کا سیاہ رنگ جو لوہے اور ترش چیز کو سڑا کر تیار کیا جاتا ہے (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [س : कष्ट].

کَٹھ (۲) (فت ک) امذ ؛ سم کٹ.
کاٹھ (رک) کا مخفف تراکیب میں مستعمل.

---باپ امذ.
سوتیلا باپ (جامع اللغات)۔ [کٹھ + باپ (رک)].

---بگڑا (---کس بے ، سک گ) صف مذ.
کام سے ناواقف ، اناڑی. علیم الدین گھڑی ساز تھے لیکن کٹھ بگڑے قسم کے۔ (۱۹۶۸ء ، نقش ، کراچی ، جون ، ۲۷)۔ [کٹھ + بگڑا ، بگڑنا (رک) سے].

---بلّی (---کس ب ، شد ل) امث.
لکڑی کی بلی ؛ (مجازاً) کبھری (پلیٹس)۔ [کٹھ + بلّی (رک)].

---بندھن (---فت ب ، سک ن ، فت دھ) امذ ؛ سم کٹ بندھن.
لکڑی کا حلقہ یا گھیرا جس سے ہاتھی کا پاؤں باندھتے ہیں.

جو ان میں سے آ کر لڑا پھیر دیا
سو کٹھ بندھنوں سے ہوا فیل پا

(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۱۰۰۰)۔ [کٹھ + بندھن (رک)].

---بید (---ی لین) امذ.
نیم حکیم (جامع اللغات)۔ [کٹھ + بید (رک)].

---بیگن (---ی لین ، فت گ) امذ.
رک : کٹیلا ، کٹیری. اس کا نام کٹائی مشہور ہے ... مرہٹی میں رنگنی کہلاتی ہے (۲) بڑی اس کو کٹیلا اور ترپا اور کٹھ بیگن اور بیگن کٹیری بولتے ہیں۔ (۱۹۲۶ء ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۹۴)۔ [کٹھ + بیگن (رک)].

---بیل (---ی مع) امذ.
ایک پودا جس کی نرم لچکیلی شاخیں زمین پر پھیلتی یا کسی چیز کے سہارے اوپر چڑھتی ہیں ، بیل ، لاط : Feronia Elephantum (پلیٹس)۔ [کٹھ + بیل (۱)].

---بیلا (---ی مع) امذ.
بڑی اور دوہری چنبیلی ، لاط : Jasminum Multiflorum (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [کٹھ + بیلا (رک)].

---پُتلی (---ضم پ ، سک ت) امث ؛ سکث پُتلی.
۱. لکڑی کی گڑیا جس کا کھیل دکھاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۲. دوسرے کی عقل اور رائے پر چلنے والا ، بے اختیار آدمی دوسروں کے ہاتھوں میں کھیلنے والا ، (خواہ مرد ہو یا عورت). نہ ایسا نرم دل اور سیدھا سادھا تھا کہ رعنا کے ہاتھ کی کٹھ پتلی بن جاتا (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۵۲). انسان ماحول کے ہاتھوں میں ایک کٹھ پتلی سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۵۸). ۳. نازک لڑکی ، دبلی پتلی عورت (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کٹھ + پُتلی (رک)].

---پُتلی رِیاست (---ضم پ ، سک ت ، کس ر ، فت ی) امث.
ایسا علاقہ یا ریاست جو کسی دوسرے ملک کے زیر اثر ہو ، بظاہر آزاد مگر دوسرے کے تابع ؛ بے بس. جاپان کو شکست فاش دینا اور اس کی کٹھ پتلی ریاست مانچوکو ... کا خاتمہ کر کے کوریائی اور چینی عوام میں اتحاد و یک جہتی پیدا کرنا. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۱۰۹). [کٹھ پتلی (رک) + ریاست (رک)].

---پُتلی کا تَماشا/ناچ امذ.
پتلیوں کا تماشا جو تاروں کے ذریعے سے ہاتھ کے اشارے سے دکھایا جاتا ہے. لڑکا رات کو کٹھ پتلیوں کا ناچ دیکھتا ہے کہ وہ پردے کے پیچھے سے نکل نکل کر ناچتی اچھلتی ہیں. (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۱۳۰). اس نے کٹھ پتلی کے تماشے میں یہ قصہ بارہا دیکھا تھا. (۱۹۳۰ ، سہ ماہی اردو ، اپریل ، ۲۰۹). لوگ ... اکثر کٹھ پتلی کے تماشے میں دیکھتے تھے اور کہانیوں میں سنتے تھے. (۱۹۸۷ ، اردو کا افسانوی ادب ، ۲۰۰).

---پُتلی کی طَرح ناچْنا محاورہ.
دوسروں کی عقل اور رائے پر چلنا. ثریا کہنے کو ملکہ تھی ، ورنہ شوہر کے ہاتھ میں کٹھ پتلی کی طرح ناچ رہی تھی. (۱۹۲۶ ، شہید مغرب ، ۸۱).

---پُتلی کی طَرح نَچانا محاورہ.
دوسرے شخص کو اپنی رائے پر چلانا ، دوسرے کو اپنا تابع بنانا. ایسا شخص وائسرائے مقرر ہو جسے کانگریس آسانی سے کٹھ پتلی کی طرح اپنے مفاد کے تار پر نچا سکے. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۲۶۷).

---پھانوڑی (---مع ، فت و) امث.
(کاشتکاری) کھیت کی جڑیں کھودنے اور گھاس صاف کرنے کا ہل جس کی پھار دانتے دار ہوتی ہے ، دنتیلا ، بن چنگور ، کٹھ پھانوڑی (اب و ، ۶ : ۸۷). [کٹھ + پھانوڑی (مقامی)].

---پھوڑا (---و مع) امذ.
۱. لکڑی چیرنے والا ، لکڑہارا. بعض دفعہ اسم اور ماضی کے ملنے سے فاعل کے معنی پیدا ہوتے ہیں مثلاً ... کٹھ پھوڑا ، سر پھوڑا ... موچھ منڈا وغیرہ. (۱۹۲۰ ، وضع اصطلاحات ، ۲۰۳). ۲. ایک پرند کا نام جو اکثر درختوں میں اپنی چونچ سے چھید کر کے گھر بناتا ہے ، ہدہد ، کھٹ بڑھئی ، مرغ سلیمان. چیلیں کٹھ پھوڑے بولتے ہیں. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۱۰۷). اور کٹھ پھوڑے کے نام کا قصہ تو تم جانتے ہی ہو. یہ نام اسے اپنے کام یعنی کاٹھ پھوڑنے اور لکڑی میں سوراخ کرنے کی عادت کے باعث ملا ہے. (۱۹۶۹ ، پرندے ، ۷۲). [کٹھ + پھوڑا (پھوڑنا (رک) سے لاحقۂ فاعلی)].

---جامَن (---فت م) امذ.
جامن کے درخت کی ایک قسم ، جموا ، بہت چھوٹی جامن ، جھڑبیری کے برابر جامن ، چھوٹی تلخ جامن. کٹھ جامنوں کے سناٹے میں شیر بڑتے ہیں. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۱۱۸). [کٹھ + جامن (رک)].

---جِیو (---ی مع) صف ؛ امذ.
جو سختی میں زندگی بسر کرے ، سنگ دل ، بے رحم ؛ وہ جانور جو مشکل سے مرے (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کٹھ + رک : جیو (۱)].

---چَھپَّر (---فت چھ ، شد پ بفت) امذ.
لھالھر جو کنویں پر چھاتے ہیں (پلیٹس). [کٹھ + چھپّر (رک)].

---حُجَّت (---ضم ح ، شد ج بفت) صف.
خواہ مخواہ حجت کرنے والا ، غلط بات پر اڑنے والا. آپ کٹھ حجت سنتلی ہیں. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۸ : ۹۵). [کٹھ + حجت (رک)].

---حُجَّتی (---ضم ح ، شد ج بفت). (الف) امث.
خواہ مخواہ حجت کرنا ، غلط بات پر اڑنا ، نامعقول گفتگو ، بیہودہ تکرار. وقوع واقعہ سے انکار کرنا پکڑی اور پٹ دھرمی اور کٹھ حجتی نہیں تو کیا ہے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۶۰). بات بات پر کٹھ حجتی پر آمادہ اور اشتعال انگیز بحثیں چھیڑ چھیڑ کر نکالنے والے. (۱۹۲۸ ، محمد علی ، ۲ : ۴۵). راشد صاحب مشرق کے سلسلے میں شبلا کی بے تعلقی اور کٹھ حجتی دیکھ کر بار بار فیض کی بیوی اور غلام عباس کی بیوی کی مثالیں دیا کرتے تھے. (۱۹۸۶ ، ن - م - راشد ، ایک مطالعہ ، ۲۸). (ب) صف. رک : کٹھ حجت. مگر اس میں توغل کرنا انسان کو متشکی ، جھگڑالو اور کٹھ حجتی بناتا اور تحقیق حق سے باز رکھتا ہے. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۶۰). [کٹھ حجت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

---حُجَّتی کَرْنا ف م.
بغیر دلیل کے ضد کرنا ، غلط بات پر اڑنا ، بلا وجہ کی بحث کرنا. ہاں ، جو تمہاری طرح کوئی کٹھ حجتی کرتا تو ضرور بگڑتے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۷۵).

---رُوکھ (---و مع) امذ.
خشک سوکھا درخت یا پیڑ ، ٹھنٹھ. کٹھ روکھ کے اونچے اور کانٹے دار جھاڑ کے نیچے ... مالا ندی کا چوڑا پاٹ ... پھیلا

ہوا تھا. (١٩٠٩ء ، رفیق حُسین ، گوری ہو گوری ، ١٠٢). [کٹھ + رُوکھ (رک)].

ـــ کِلّی (ـــ کس ک ، شد ل) امث.
لکڑی کی بنی ہوئی کیلیں جن سے چھپّر یا کھپریل کے ٹھاٹ کی جڑائی کی جاتی ہے(اپ و ، ١ : ١٥). [کٹھ + کلی (رک)].

ـــ گڑ (ـــ فت گ) امذ.
لکڑی کا صندوق جس میں مویشی کو چارا وغیرہ ڈالتے ہیں ، ناند (ماخوذ : جامع اللغات). [کٹھ + گڑ (گڑھا (رک) سے)].

ـــ گڑھ (ـــ فت گ) امذ وسکٹھگڑہ.
لکڑی کا بنا ہوا حصار ، لکڑی کا احاطہ. سواران کوفہ نے حرم میں داخل ہو کر اس کٹھگڑہ کو توڑ ڈالا. (١٩١٨ء ، جلاءُ العینین ، ٢٩١). [کٹھ + گڑھ (رک)].

ـــ گُلاب (ـــ ضم گ) امذ.
جنگلی گلاب جس میں خوشبو نہیں ہوتی ، لاط : Artocarpus Integrifolia (پلیٹس). [کٹھ + گلاب (رک)].

ـــ گُولَر (ـــ و مع ، فت ل) امذ.
انجیر دشتی یا جنگلی انجیر جس کا درخت خاردار ہوتا ہے. تِن برِی (ع) کٹھ گولر ، کٹھومر ، کٹھومبر ... جنگلی انجیر ہے جو دو قسم کا ہوتا ہے. (١٩٢٦ء ، خزائن الادویہ ، ٢ : ٨٣١). [کٹھ + گولر (رک)].

ـــ گونْدا (ـــ و مج ، غنہ) امذ.
درخت سپستاں کی ایک قسم جس کا پھل چھوٹا ہوتا ہے یہ درخت تیس چالیس فٹ اونچا ہوتا ہے اور اس کا تنا چھوٹا سیدھا یا کچھ کچھ بڑا ہوتا ہے. اس پیڑ کے کچے پھل میں ایک قسم کا گوند ہوتا ہے وہ سوزاک کے علاج میں کام آتا ہے ، چھوٹے گوندے کا جوشاندہ سوکھی کھانسی مٹانے کے لیے پلاتے ہیں. ایکہ درخت کا پھل ہے ... اس کو راے گوند ... اور دوسرا چھوٹے پھل کا اس کو کٹھ گوندا ... کہتے ہیں. (١٩٢٦ء ، خزائن الادویہ ، ٣ : ٣١٥). [کٹھ + گوند (رک) + ا (زائد)].

ـــ مالا امث.
لکڑی کا بنا ہوا ایک زیور ، لکڑی کی مالا عہد اکبری نے حسب ذیل زیور و لباس دیے ہیں ... (یعنی ابوالفضل کا کرن پھول) پھول بالیاں ، موہن مالا ، کٹھ مالا ، چنپا کلی ، چندن ہار. (١٩٣١ء ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ٢ : ١٠١). [کٹھ مالا (رک) کی تحریف].

ـــ مَسْت (ـــ فت م ، سک س) صف.
موٹا تازہ ، بےفکرا. عرب کی عورتیں اپنی کٹھ مست شاید عربوں نے بھی نہ دیکھی ہونگی. (١٩٢٠ء ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٩ ، ٣٤ : ٥). اس کٹھ مستے ہولو ذلیل ابن ذلیل کے لیے چڑھی تھی تو بہاڑ. (١٩٦٢ء ، آپ کا تکیا ، ٢٣٦). [کٹھ + مست (رک)].

ـــ مُلّا (ـــ ضم م ، شد ل) امذ ؛ مث کٹھ ملا.
رک : **سطحی علم والا ، ہٹ دھرم مولوی ، کٹر مولوی.** ریاکاری اور طمع کا عیب بھی اکثر ان ہی مولویوں میں ہے جو ہیں تو کٹھ ملا اور کہلانے لگے مولوی. (١٨٩١ء ، ایامیٰ ، ٣٦). وہ کچ بحثی ہوتی ہے کہ کوئی کٹھ ملا بھی کیا کرے گا. (١٩٠٩ء ، فرحت ، مضامین ، ٣ : ٣٣). جس برادری کے فرد تھے اس سے ان کا مزاج مختلف تھا جوان ہوتے کٹھ ملاؤں کے پیچھے چڑھ گئے وہاں شدید ردعمل ہوا. (١٩٨٣ء ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ٢١٢). [کٹھ + ملا (رک)].

ـــ مُلّائیت (ـــ ضم م ، شد ل ، کس ء ، فت ی) امث.
(کنایۃً) **کٹھ ملا ہونے کی حالت ، کم علمی.** فقیہ ہونا کٹھ ملائیت کے مترادف ، ایڈووکیٹ اور بیرسٹر ہونا اعزاز و مرتبہ کا پروانہ. (١٩٣٤ء ، انشائے ماجد ، ٢ : ١٣٠). مجھ پر ... کٹھ ملائیت کا الزام لگایا ہے. (١٩٨٦ء ، تکبیر ، کراچی ، ٢٨ دسمبر ، ٣٨). [کٹھ ملا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت + یت ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ مینڈَک (ـــ ی مع ، مغ ، فت ڈ) امذ.
ایک مینڈک جو بڑا ہوتا ہے اور اس کی جلد میں ایک قسم کا زہر ہوتا ہے. کٹھ مینڈھک کی جلد میں سے ایک الکیلائڈ نکلتا ہے جس کا نام ٹری میں رکھا گیا ہے اور یہ بجز خود کٹھ مینڈھک کے کل حیوانات کے واسطے سم ہے. (١٨٩٢ء ، میڈیکل جورس پروڈنس ، ٢٨٨). [کٹھ + مینڈک (رک)].

ـــ ہَنْسی (ـــ فت ہ ، مغ) امث.
مصنوعی یا مجبوری کی ہنسی ، قہقہہ ، زور کی ہنسی (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کٹھ + ہنسی (رک)].

کَٹْھا (فت ک) امذ.
وہ آم جو بغیر قلم لگائے ہوئے صرف بیج سے پیدا ہوتا ہے ، تخمی آم. زیادہ تر یہ آم تخمی ہوتے تھے جس کو وہاں کی اصطلاح میں ، کٹھا ، کہتے تھے. (١٩٨٣ء ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ٣٣). [مقامی].

کَٹّھا (فت ک ، شد ٹھ) امذ.
پانچ سیر غلہ کا پیمانہ ، ایک درخت ، زمین کا ایک پیمانہ جو بیگھے کا بیسواں حصّہ ہوتا ہے (پلیٹس ؛ نوراللغات). [س : काष्ठ].

کَٹْھار (فت ک) امذ (قدیم)
چوڑا خنجر ، کٹار

کینہ وراں کوں ترے دہر میں ڈھنڈتا پھرتے
مرخ لوے چاند کا یالد کیر کوں کٹھار

(١٦٧٨ء ، غواصی ، ک ، ٥٠). [کٹار (رک) کا ایک املا].

کُٹْھار(١) (ضم ک) امذ.
١. **ذخیرے یا غلے کا گودام ، کٹھیار ، کھلیان.** کہا اور سنا جاتا تھا کہ ہندوستان کے غلہ کی جو کٹھار یا گودام (گرسیری) تھا وہ تو تقسیم کی بدولت پاکستان کے حصہ میں پڑ گیا. (١٩٥٥ء ، تجدید معاشیات ، ٣١٣). ٢. **گھر میں موجود کوٹھری جس میں گھریلو سامان ، اناج یا غلہ وغیرہ رکھتے ہیں.** گوبر دھن سنگھ اٹھے ، اپنی کٹھار کی کھڑکی کھول کر اندر گھس جاتے ، کچھ پیسہ لے کر نکالتے. (١٩٨٦ء ، جوالا مکھ ، ١٠١). [کٹھیار (رک) کا مخفف].

کُٹھار(۲) (ضم ک) امذ.
کٹھاری ؛ ایک وضع کا بٹوہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : **कुठार**].

کَٹھاری (فت ک) امث.
بودوں کو پانی دینے کا چوبی فوارہ جس میں ٹونٹی لگی ہوتی ہے ، جھرنا ، فوارہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

---قدم میں فقرہ.
(کسان) جو لکڑی سامنے راہ میں پڑی ہو (اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۸ : ۹۲).

کُٹھالی (ضم ک) امث.
۱. **چاندی سونا وغیرہ گلانے کا مٹی کا بنا ہوا پیالہ نما ظرف ، بوتہ ، تھالچی.**

زرِ گُل ہے گداز ، اے شعلہ خو یہ تیرے پرتو سے
کہ جو گُل ہے چمن میں ایک سونے کی کُٹھالی ہے

(۱۹۱۶ ، دیوانِ راسخ ، ۱ : ۱۳۰). ہم نے کہا کہ ایک کٹھالی بنا کر یہ (لکڑا) تانبے کا اس میں رکھ دو اور آگ دینی شروع کرو. (۱۸۶۳ ، جوہر عقل ، ۵۸). جب تک سونا اور چاندی کٹھالی میں گلائی نہیں جاتی تب تک اون میں صفائی نہیں آسکتی. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۲۹۹). حسن نے کہا کہ کٹھالی کو آگ پر رکھ اور دھونکنی لگا. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۷۹). ۲. **پتھر کی اوکھلی جو زمین میں گڑی ہوتی ہے اور اس میں غلہ ڈال کر موسل سے کُوٹتے ہیں ، اوکھلی** (نوراللغات). ۳. **چھوٹا پیالہ .** مشکندہ چیز رکھنے کے لئے چینی کا برتن استعمال کیا جاتا ہے ، اس برتن پر پیالی یا کٹھالی رکھ سکتے ہیں. (۱۹۲۵ ، عملی کیمیا ، ۷۰). ۴. **کان کی ایک ہڈی جو آواز کو پردے سے صدفِ گوش تک لے جانے کے لئے ایک وسیلے کا کام دیتی ہے اس کی شکل سندان یا کٹھالی کی طرح ہوتی ہے.** ہتھوڑا یا مطرقہ کٹھالی یا سندان ، رکاب یا رکیب آواز کو پردے سے صدفِ گوش تک لے جانے کے لیے ایک پُل بناتی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۱۶۳). ۵. **کیتلی نما برتن جو دو فٹ لمبا اور فٹ قطری گولائی میں گریفائٹ یا آتشی مٹی اور کاربونڈم سے تیار کیا جاتا ہے اس میں مختلف دھاتیں یا کچا لوہا پگھلایا جاتا ہے ؛ انگیٹھی ، بھٹی.** کٹھالی میں تیار کیا ہوا لوہا عموماً دوسرے طریقوں سے تیار کئے گئے لوہے کے مقابلے میں زیادہ سخت ، مضبوط لیکن مہنگا ہوتا ہے. (۱۹۷۰ ، اصولِ دھات کاری ، ۲). ۶. (کنایۃً) **حلقہ ، گروہ ، دائرہ.** گلزار بانو - نو کرشاہی کی کٹھالی اور خواتین - دونوں میں معتبر نام. (۱۹۸۷ ، آجاؤ افریقہ ، ۱۳). ۷. (کنایۃً) **آزمائش ، امتحان ، جانچ.** جب غالب کی تخلیقی کٹھالی سے کوئی مرکب بن کر نکلتا ہے تو اسے نئے معنی ہی نہیں ملتے بلکہ اس میں زندگی کا تحرک بھی مل جاتا ہے. (۱۹۷۱ ، فکر و خیال ، ۹۲). [س : **कटाली**].

---فولاد (---و لین) امذ.
وہ لوہا یا فولاد جو آتشی مٹی کی کٹھالی میں ڈال کر کاربن ملائے بغیر پگھلا کر تیار کیا جاتا ہے ، ایسا لوہا دوسرے لوہے کے مقابلے میں زیادہ سخت اور مضبوط ہوتا ہے. کٹھالی فولاد ... کی تیاری ؛ یہ طریقہ ایک برطانوی گھڑی ساز ... نے ۱۷۳۵ء میں دریافت کیا. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۵۳). [کٹھالی + فولاد (رک)].

---کرنا محاورہ.
سونے چاندی وغیرہ کو کٹھالی میں رکھ کر گلانا ؛ زد و کوب کرنا ، پیٹنا ؛ (ہندو) مُردے کو جلانا (مخزن المحاورات).

---میں ہونا محاورہ.
تجرباتی مرحلے میں ہونا ، آزمائشی دور سے گزرنا. یہ دونوں تحریکیں اگرچہ ابھی تک کٹھالی میں ہیں اور ان کے اثرات اردو ادب میں تیزی سے پھیل رہے ہیں. (۱۹۷۶ ، فکر و خیال ، ۳۰).

کَٹّھر(۱) (فت ک ، ٹھ) صف.
کاٹ کھانے والا ، خطرناک ؛ (مجازاً) شریر. اگر جانور کٹھر یعنی بد کردار اور مہاوت کو گردن سے پھینک دینے والا ہے تو فیل بان کو دو سو چوبیس دام ماہوار ادا کیے جاتے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۲). [س : **कठर**].

کَٹّھر(۲) (فت ک ، ٹھ) امذ.
رک : **کٹھل.** کٹھر کچا چھلا ہوا آدھ سیر ، دھنیہ دو تولہ ، مرچ سرخ گیارہ عدد ، ہلدی ایک گرہ ، پیاز ایک گٹھی ... بہت سا پانی ڈال کر جوش دیجئے. (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۹۲). [کٹھل (رک) کا محرف].

کُٹّھَر (ضم ک ، فت ٹھ) امذ.
وہ لکڑی جس پر متھانی کی اوپر کی رسی پڑی رہتی ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : **कुठर**].

کَٹّھرا (فت ک ، سک ٹھ) امذ.
لکڑی کا بڑا اور چوڑا ظرف. ایک بڑھئی تھا ، جنگل سے لکڑیاں سر پر لاتا ، کٹھرے ، چراغ دان ، چمچے ، کھڑاوں ، بیلن پٹڑے بنا کر بیچا کرتا. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۱۵۰). لکڑی کی تختیاں ، کٹھرے کونڈے ، لاکھ کی چوڑیاں ، گڑگڑے ، ... خاص لکھنؤ کی ایجاد ہے. (۱۹۳۶ ، قدیم ہند و ہندستان اودھ ، ۱۸۷). ۲. **محلہ ، چھوٹا بازار ، منڈی.** جامع مسجد سے دلی دروازے تک دھوبیوں سقوں ، مچھیروں اور چماروں ، حلال خوروں کے کٹھرے بھی بکثرت ہیں. (۱۹۷۰ ، تاثرات ، مُلّا واحدی ، ۲۳۲). ۳. **بھینس کا نر بچہ ، کٹڑا** (نوراللغات). ۴. **ڈھانچہ.** یہ جانور کے جسم کی بطنی جانب پیچیدہ اور کٹھرا نما (Scalffolding) شکل کا ہوتا ہے اور در جسمی ڈھانچے کے نام سے موسوم ہے. (۱۹۶۹ ، ابتدائی حیوانیات (ترجمہ) ، ۲۶۱). [س : **काष्ठ+र**].

کَٹّھری (فت ک ، سک ٹھ) امث.
وہ لکڑی جس کے ساتھ کنوں کے بیلن میں بیل جُتے ہوتے ہیں ، بھینس کا مادہ بچہ ، کٹھیرا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کٹھرا (رک) کی تانیث].

کٹھری (ضم ک ، سک ٹھ) امث (قدیم).
رک : **کوٹھری**.

کری نینہ سوں شاہ کے تبی پتیار
منوچہر کو رکھ کر کٹھری کے بھار

(۱۶۹۷ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۶۵). [کوٹھری (رک) کا مخفف]

کٹھریا (ضم ک ، فت ٹھ ، سک ر) امث.
چھوٹا کمرہ ، چھوٹی کوٹھری. سب ایک کٹھریا یا کھپریل میں رہتے تھے. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۴۷). گجراج اپنی کٹھریا میں بیٹھا بہت اکتایا. (۱۹۳۱ ، تیہا رانا ، ۱۵۹). [کوٹھری (رک) کی تصغیر].

کٹکھنی کُتیا بُھس میں بیانی ، ٹُکڑا دیکھ کر دوڑ دوڑ آئی کہاوت.
طمع کی وجہ سے تند مزاج بھی مطیع ہو جاتا ہے (محاورات ہند ؛ جامع الامثال).

کٹھل (فت ک ، ٹھ) امذ.
ایک درخت نیز اسکا پھل ، یہ درخت چالیس پچاس فٹ اونچا ہوتا ہے پھل بڑا کچھ لمبا اور کوئے دار ہوتا ہے ، یہ پھل درخت کے تنے اور شاخوں میں سے نکلتا ہے ، سانپ کے کاٹے کو کٹھل جہاں تک ممکن ہو کھلایا جائے تو زہر اتر جاتا ہے ، کنتھ ، لاط : Artocarpus Integrifolia کھیت کے کھیت خرید کر کے دلہن کے گھر بھیجے.... خربوزہ ، تربوز ، ککڑی ، فالسے ، امرود ، آم ، جامن ، آڑو ، انجیر ، کٹھل وغیرہ. (۱۸۷۹ ، زینت العروس ، ۶۰). کٹھل کو چھیل کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر ڈالیں. (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۳۰۰). انہیں کٹھل سے لے لیچی تک پر نے میں نقش باز دکھائی دیتا تھا. (۱۹۷۳ ، یہہ یاراں دوزخ ، ۱۸). [س : कण्टक + फल].

۔۔۔سفری کس صف (۔۔۔فت س ، ف) امذ.
کٹھل کی ایک قسم التاس جو گول اور بیضوی مشہور اور خوشبودار پھل ہے بعض اشخاص اس کے درخت کو گملوں میں لگا کر سفر میں اپنے ہمراہ رکھتے ہیں اور اس حالت میں بھی ان میں پھل لگتے ہیں. التاس اس کو کٹھل سفری بھی کہتے ہیں ... اس کے درخت کو گملوں میں لگا کر سفر میں اپنے ہمراہ رکھتے ہیں اور اس حالت میں بھی ان میں پھل لگتے ہیں. (۱۹۳۸ ، ائین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۰). [کٹھل + سفری (رک)].

کٹھلا (فت ک ، سک ٹھ) امذ.
۱. **گلے کے ایک زیور کا نام جو بچے پہنتے ہیں ، ہنسلی ، کنٹھلا.** میرے پاس میرا کٹھلا نہیں ہے. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۴۳). مسلمان ترائن خرائن کا کٹھلا تمہارے گلے میں زیب نہیں دیتا. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۲ : ۱۰). ۲. (کنایۃً) **وہ شخص جو دوسرے کے ساتھ رہے ؛ عاشق معشوق** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [کنٹھلا (رک) کا مخرف].

کُٹھلا (ضم ک ، سک ٹھ) امذ.
۱. **اناج کا ذخیرہ رکھنے کی بند اور محفوظ جگہ ، اناج کا چھوٹا گودام.** عورتیں حضور یوں کہتی ہیں کھربار تمہارا کوٹھری کٹھلے کو ہاتھ نہ لگانا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۹۳۳). ۲. **مٹی کا بے ترتیب گھر.** سلکہ کو ایک گھڑی بعد لے آؤ اس بے چراغ کٹھلے کا کنول پھر کھل جائیگا. (۱۹۰۸ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۳۳). ۳. **کان کی پلی ، چونا پکانے کی بھٹی** (ماخوذ : نوراللغات). [کوٹھی (رک) کی تصغیر].

۔۔۔چڑھانا محاورہ.
چونا بھٹی میں رکھ کر آگ دینا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

۔۔۔سی صف مث.
جس کی توند بڑھی ہوئی ہو ، موٹی ، بھدی. خاصی کٹھلا سی تھی ، چھوٹی کھا کھا کر دنبہ ہو رہی تھی. (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۱۲۵).

کُٹھلانا (ضم ک ، سک ٹھ) ف م.
دھات کی چادر کی ہموار سطح کو گھڑ کر حسب ضرورت گہرا یا گولائی دار بنانا (اب و ، ۳ : ۳۷).

کٹھلی (فت ک ، سک ٹھ) امث.
لکڑی کا طباق یا ٹرے ، کٹھری. غلام کو آواز دی اپنے کھانا لا ، وہ ایک کٹھلی میں بھنا ہوا مرغ لایا. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۳ : ۵). [کٹھری (رک) کا محرف].

کٹھن (فت ک ، کس نیز فت ٹھ). (الف) صف.
۱. **دشوار ، مشکل ، سخت ، دشوار گزار.**

تج بن پیارے نیند نکہ نیناں میں سج آتی نہیں
وہی اندھاری ہے کٹھن تج بن کٹی جاتی نہیں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۰۱).

اس دور میں خلاصیٔ جاں ہے نپٹ کٹھن
بانکی نین کے ہاتھ میں خنجر ہے ہر پلک

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۱).

رکھوں ہے میرے غنچۂ دل میں وطن گرہ
تجھ سے نہ کھل سکے گی صبا یہ کٹھن گرہ

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۶۶). ایسہ خجستہ یہ کیا کٹھن بات ہے. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۶۷). زندگی ہم اب تک کھیل سمجھا کئے مگر اب معلوم ہوا کہ یہ کیسی کٹھن ہے. (۱۹۶۱ ، خطوط عبدالحق ، ۱۵۳). شاید ہم اس کٹھن کام کے لئے موزوں نہیں ہیں. (۱۹۸۷ ، پلک پلک سپنی رات ، ۹۳). ۲. **بے رحم ، سنگ دل ، سخت.**

تجھ دل کٹھن فولاد ہے بیداد تجھ کون داد ہے
شہو ہاں منے استاد ہے پاتال میں ناتاں پھوڑ

(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۵۹). (ب) امث. **دشواری ، آفت ، سختی.** مہاراج ہم پر ایک ایسی کٹھن پڑی ہے کہ جس کی کچھ کہی نہیں جاتی. (۱۹۰۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۳۳). [س : कठिन].

۔۔۔پن (۔۔۔فت پ) امث (قدیم).
دشواری ، سختی ، سنگدلی ، بے رحمی ، سفاکی.

پرم کٹھل کے داؤ کا پل مسرس
دھری دھن جو اس کے کٹھن پن یہ روس

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۹۶). [کٹھن + پن ، لاحقۂ کیفیت].

ــــ دونا (ـــ و لین بیز و مج) امذ.
مولا مشکل کشا کی نذر کی مٹھائی (ماخوذ : مہذب اللغات).
[کٹھن + دونا (رک)].

کٹھنائی (فت ک ، سک ٹھ) امث.
رک : **کٹھن پن ، دشواری ، سختی** سب کو قربانیوں اور کٹھنائیوں کے لیے تیار ہونا ہے ، تاکہ صورت حال میں موجودہ خطرے کا مقابلہ کریں. (۱۹۸۶ ، آتش چنار ، ۷۰۲). [کٹھن + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

کٹھنتا (فت ک ، کس ٹھ ، سک ن) امث.
رک : **کٹھنائی ، دقت ، مشکل ، دشواری** اس ایم کے تیاگ کرنے میں کیا کٹھنتا (دقت) ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بشسشٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۳). [س : कठिनता].

کٹھندر (فت ک ، ٹھ ، سک ن ، فت د) امذ.
معدے یا پیٹ کی سختی ، جالندھر ، استسقا (جامع اللغات).
[پ : कठद्दर].

کٹھوا (فت ک ، سک ٹھ) امذ.
لکڑی ، چوب (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کٹھ (کاٹھ کی تخفیف) + وا ، لاحقۂ تصغیر].

کٹھوت (فت ک ، و لین) امذ.
۱. رک : **کٹھوتا** میٹھا اور بھر کٹھوت دیکھ کر لوگ للو لیے اور منھ میں رکھتے ہی اخ تھو اخ تھو کرنے لگے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳ : ۵). ۲. **راب کو اچھال کر ٹھنڈا کرنے کا چوبی کفچہ** (ا پ و ، ۳ ، ۱۹۸). [کٹھوتا (رک) کا مخفف].

کٹھوتا (فت ک ، و لین) امذ.
۱. **لکڑی کا پیالہ ، قاب ، برتن.**

اب تو کیوٹ نے کٹھوتا لے کر گنگا جل بھرا
پاؤں دھو کر بال بچوں کو وہ پانی دے دیا

(۱۹۲۰ ، سیتا رام ، ۳۹). ۲. (ملّاحی) **کشتی سے پانی نکالنے کا چوبی ظرف** (ا پ و ، ۵ : ۱۷۷). [پ : कठौना].

ــــ سی صف.
رک : **کٹھلاسی.** اے وہ ہم سے تم سے بڑی کٹی ہے ، خاصی کٹھوتا سی بنی ہوتی ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۹۹).

کٹھوتی (فت ک ، و لین) امث.
کاٹھ کا برتن ، لکڑی کا پیالہ.

کرغان کٹھول کرلا ہے جانہ
نام تقار کٹھوتی آنہ

(۱۵۵۲ ، مثل خالق باری (ق) ، ۳).

ہو جو استغنا تو گھر میں لطفِ دنیا ہے یہاں
من جو چنگا ہو کٹھوتی ہی میں گنگا ہے یہاں

(۱۸۸۹ ، لیل و نہار ، ۹۰). تیرا ٹوکرا اور تیری کٹھوتی دونوں لعنتی ٹھہریں گے. (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۱۹۳). [کٹھوتا رک کی تصغیر].

کٹھور (فت ک ، و مج) صف.
۱. **سنگ دل ، بے رحم ، بے حس ، ظالم** تم بڑے ٹھیک ہو ... کٹھور بجن کو پران لیا چاہتے ہو. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۵۰). ہر وہ سب بھی ویسے ہی کٹھورہ تھے جیسی ان کی مائیں. (۱۹۳۲ ، رفیق تنہائی ، ۱۵۹). وہ کبھی نہیں پایا لاپرواہ اور کٹھور ہیں ، کسی کے دکھ میں شامل نہیں ہو سکتے. (۱۹۸۶ ، پرانا گھر ، ۱۵۸). ۲. **سخت ، کڑا ، مضبوط** جب جوانی آتی تب شریر کٹھور (سخت) ہو جاتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بشسشٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱). [س : कठोर].

ــــ پن (ـــ فت پ) امذ.
سنگدلی ، ظلم ، بے رحمی ، سختی اس کو کروا پن اور کٹھور پن اور بڑی آشرم کا ابھمان ہوتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بشسشٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۵). [کٹھور + پن ، لاحقۂ کیفیت].

کُٹھور (ضم ک ، و لین) امذ.
بے موقع ، بے جا ، بے ڈھب ، بے ٹھور ، بے جگہ (مہذب اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [ک (سابقہ نفی) + ٹھور ـ جگہ ، ٹھکانہ].

کٹھورتا (فت ک ، و مج ، سک ر) امث.
سنگ دلی ، بے رحمی ، سختی ، کٹھور پن جب لحمی پراپت ہوتی تب کو ملتا (ملائمت) جاتی رہتی ہے کٹھورتا (سختی) آ جاتی ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بشسشٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷). ان آنسوؤں میں خود غرضی اور کٹھورتا نہ تھی ، ان آنسوؤں میں ایک نیکیے کردار کے بے غرض اور بلند خواب مچل رہے تھے. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱۵). [س : कठोरता].

کٹھولا (فت ک ، و لین) امذ.
کاٹھ کا ڈھانچا مرد اور عورتوں کے استعمال کے لیے جدا کٹھولے معین کرے اور اس بات کا لحاظ رکھے کہ دریا پر گھاٹ بھی ان کے لیے مختلف ہوں. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۵۷۹). [کھٹولا (رک) کا محرف].

کٹھوی (فت ک ، سک ٹھ) امث.
لکڑی کی چوکی جس پر شب برات میں آتشبازی جلاتے ہیں. دروازوں پر تیل یا چونے کے ٹکے دینا ، ساچق اور آتشبازی (کی) کٹھوی اور روشنی کی سیڑھیاں اور ٹٹیاں ... غرض کہ یہ باتیں اور سوا اس کے ہزاروں رسمیں جو رائج ہیں. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۸۲). [کٹھ + کاٹھ (رک) + وی ، لاحقۂ نسبت].

کٹھیا (فت ک ، سک ٹھ) ، (الف) صف.
سخت ، کڑا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). (ب) امذ ۱. **سخت دانے کا سرخ رنگت کا گیہوں ، لالیا ، بدھا.** گیہوں اور کٹھیا گیہوں مارے نہ گئے کیونکہ وہ بڑھے نہ تھے. (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۶۲). ۲. **ایک قسم کا بادام جس کا پوست سخت ہوتا ہے** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۳. **پھندا ، جال ، دام** (ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات). ۴. **برہمن کی ایک ذات جو خیرات یا دان پر گزر کرتے ہیں.** کٹھیا صبح تڑکے چڑھ کر بھیک مانگنے گاؤں گاؤں نکل جاتا. (۱۹۶۳ ، اردونامہ ، کراچی ، ۲۰ اپریل تا جون ، ۱۲).

یہ لوگ کوئی کٹھیا جنگیا ، حافظ ملاں تو نہیں ہیں جو خیرات اُن نے لی۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مکھی ، ۱۹۶)۔ (ج) امث بھیلس کا مادہ بچہ ؛ لکڑی کی رکابی یا تھالی (نوراللغات ؛ پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ)۔ [س : काष्ठ]۔

کُٹھیا (ضم ک ، سک ٹھ) امذ۔
غلہ رکھنے کا مٹی کا بڑا ظرف ، اناج کی کوٹھری ، کُٹھلا۔ کٹھیوں میں اناج غلہ جو بھرا جاتا تھا وہ ختم ہی نہیں ہوتا تھا۔ (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۱۰۹)۔ [س : कोष्ठ]۔

۔۔۔ ناج کُٹّیا راج کہاوت۔
کمینہ تھوڑی دولت پر اتراتا ہے (نجم الامثال)۔

کُٹھیار (ضم ک ، سک ٹھ) امذ۔
غلے کا ذخیرہ یا گودام ، کٹھیا (جامع اللغات)۔ [پ : खठो]۔

کُٹھیاری (ضم ک ، سک ٹھ) امذ۔
گودام کا محافظ ، ذخیرہ دار (پلیٹس)۔ [پ : कखो]۔

کُٹھیالی (ضم ، سک ٹھ) امث۔
رک : کٹھالی۔ اس میں سے ۰۰۵۰۰ گریم کوئلہ ایک لورسٹین کی کٹھیالی میں ڈالو۔ (۱۹۰۹ ، پریکٹیکل انجنیئرز ہینڈ بک ، ۲ : ۹۲)۔ پتوان لوہے کو کاربنی اشیاء کے ساتھ کٹھیالی میں اونچے درجۂ حرارت پر تین یا چار گھنٹے تک گرم کیا جاتا۔ (۱۹۴۳ ، فولاد سازی ، ۲۰)۔ [کٹھالی (رک) کا محرف]۔

کٹھیانا (فت ک ، سک ٹھ) ف ل۔
(ٹھگی) آپس میں بات چیت کرنا (مصطلحات ٹھگی ، ۱۱۶)۔ [مقامی]۔

کُٹھیلنا (ضم ک ، ی مج ، سک ل) ۔(الف) امذ۔
برتنوں کی گولائی گھڑنے کا مُنڈی کی شکل کا لکڑی کا ٹھپا یا اوزار (ا پ و ، ۳ : ۳۷)۔ (ب) ف ل۔ دھات کی چادر کی ہموار سطح کو گھڑ کر حسب ضرورت گہرا یا گولائی دار بنانا (ا پ و ، ۳ : ۳۸)۔ [کٹھ + یل ، لاحقۂ صفت + نا ، لاحقۂ اسمیت و مصدر]۔

کثافت (فت ک ، ف) امث (قدیم : امذ)۔
۱۔ میلا پن ، نجاست ، گندگی ، غلاظت۔ لطافت آتے ہی کثافت سب دور ہوتا ہے ، غایب حضور ہوتا ہے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰۱)۔

لطافت بے کثافت جلوہ پیدا کر نہیں سکتی
چمن زنگار ہے آئینۂ باد بہاری کا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۸)۔ باورچی خانہ کا فرش پختہ بنوائیں اور اس کو روز دھلوائیں تا کہ کھانے میں کسی قسم کی کثافت نہ پڑنے۔ (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۸۰)۔ ان کے جھونپڑوں پر وہی کثافت اور جھوپڑوں پر وہی فلاکت برستی ہے۔ (۱۹۶۸ ، مالک جی ، ۱۷)۔ ۲۔ (سائنس) کسی جسم کے اکائی حجم میں مادہ کی مقدار ، مادہ کی وہ مقدار (یا کمیت مادہ) جو اس کے حجم کی ایک اکائی میں موجود ہو۔ وزن اور حجم کی نسبت کو کثافت کہتے ہیں۔ (۱۹۷۰ ، عربی طبیعات کی ابجد ، ۲۰)۔ کثافت کی تعریف یوں کی جاتی ہے کہ یہ دیے ہوئے ٹمپریچر پر کسی مادّے کی کمیت یا مقدار فی اکائی حجم ہے۔ (۱۹۸۴ ، کیمیا (گیارھویں جماعت کیلئے) ، ۲۰۷)۔ [ع : (ک ث ف)]۔

۔۔۔ اضافی کس صف (۔۔۔ کس ا) امذ۔
(سائنس) ایک نسبت جو ظاہر کرتی ہے کہ کوئی چیز پانی کے مقابلے میں کتنے گُنا بھاری ہے ، کسی چیز کی کثافت کو جو نسبت پانی کی کثافت سے ہوتی ہے اسے کثافت اضافی کہا جاتا ہے ، وزن مخصوص۔ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ سونے کی کثافت اضافی ۱۹۰۲۵ ہے تو ... ایسا کہنے سے ہمارا یہ مطلب ہوتا ہے کہ سونے کے ایک مکعب فٹ کا وزن پانی کے ایک مکعب فٹ کے وزن کا ۱۹۰۲۵ گُنا ہے۔ (۱۹۲۱ ، سکون سیالات ، ۲۰)۔ کثافت اضافی کے کوئی ابعاد نہیں ہوتے ... کیونکہ کثافت اضافی محض ایک عددی نسبت ہوتی ہے۔ (۱۹۶۵ ، مادّے کے خواص ، ۱۳)۔ [کثافت + اضافی (رک)]۔

۔۔۔ پَیما (۔۔۔ ی لین) امذ۔
وہ آلہ جس سے مادہ کی اس مقدار کا پتہ چلایا جا سکے جو جسم کے حجم کی اکائی میں موجود ہو ، غلاظت کی مقدار کا پتا لگانے والا آلہ (فیروزاللغات ؛ علمی اردو لغت)۔ [کثافت + ف : پیما ، پیمودن ۔ ناپنا]۔

۔۔۔ نَوعی کس صف (۔۔۔ و لین) امذ۔
(سائنس) دھات کا وہ وزن جس کا مقابلہ اس کے ہم مقدار پانی کے وزن سے کیا جائے۔ پیٹنے ، بیلنے اور تار کھینچنے سے کثافت نوعی عموماً بڑھ جاتی ہے۔ (۱۹۳۱ ، فلزیات ، ۳)۔ [کثافت + نوع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کَثرت (۱) (فت ک ، سک ث ، فت ر) امث۔
۱۔ زیادتی ، بہتات ، کثیر ہونا۔ اگر تا ڈر کے تیر کھائیں تیرے والیرت پنس میرے ، ہو کم کثرت پر نہیں۔ (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۷۷)۔ ستر کا عدد محاورے کی رُو سے کثرت پر دلالت کرتا ہے۔ (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۱۹)۔ کسی خطے میں بارش کی کثرت یا قلت کی وجہ کیا ہے۔ (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۱۳)۔ ۲۔ بھیڑ ، ہجوم ، ریل پیل ، ازدحام۔ میں بھی اپنی حالت میں حیران سرگرداں اس کثرت کے ساتھ اپنے مال ملک سے جدا ، فقیر کی صورت بنا ہوا کھڑا دیکھتا تھا۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۶)۔ نماز جمعہ کے بعد محل سرات کے سامنے ازدحام عوام کے اندر میں سیر کرتا تھا ، آپ کو میں نے اس کثرت میں دیکھا۔ (۱۸۹۳ ، ترجمہ رشحات ، ۱۳۹)۔ ۳۔ (تصوف) مخلوقات اور ظہور اسماء (وحدت کی ضد) ؛ (مجازاً) علائق دنیاوی ، کُل مخلوقات عالم۔

کثرت کے پھول بن میں جانے نہیں عارف
بس ہے موحداں کوں منصور کا تماشا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳)۔

آگے عالم عین تھا اس کا اب عین عالم ہے وہ
اس وحدت سے یہ کثرت ہے ہاں میرا سب گمان گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۷)۔

بید کو دیکھ ترے ساتھ خلائق کا ہجوم
کس عارف کہ یہ کثرت میں ہے ظاہر وحدت
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۸۰ ، ۳۰). کس حد تک کائنات ایک وحدت ہے اور کس حد کثرت ہے. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۷۷). [ع].

---استِعْمال کس اما(---کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ع) امث.
بہت زیادہ استعمال ، بہت زیادہ کام میں لانا ، زیادہ برتنا. اگر خدانخواستہ یہ کثرتِ استعمال سے گھس گیا تو زمین پر بجائے آدمی کے ٹوپی ہی چلے گی.(۱۹۸۳ ، موسموں کا عکس ، ۲۶). [کثرت + استعمال (رک)].

---اُلْبِزاق (---ضم ت ، ضم ا ، سک ل ، ضم ب) امث.
(طب) ایک مرض جس میں تھوک بہت آتا ہے یا رال بہتی ہے. کثرت البزاق : ذہن اسپ سے پانی جاری رہتا ہے. (۱۸۷۳ ، رسالہ سالوتر ، ۱۰۱). [کثرت + رک : ال (۱) + بزاق (رک)].

---اُلْبول (---ضم ت ، ضم ا ، سک ل ، و لین) امث.
(طب) پیشاب کی کثرت ، بہت زیادہ پیشاب آنا. ابتدائی درجات میں اس کی وجہ سے اکثر کثرت البول کی بیماری شروع ہو جاتی ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۵۴). [کثرت + رک : ال (۱) + رک : بول (۲)].

---اُلطَّمْث (---ضم ت ، ضم ا ، ل ، شد ط بفت ، فت م) امث.
(طب) خواتین میں حیض کی کثرت ، ماہواری کی زیادتی ، حیض کی مدت کا زیادہ ہو جانا. رحم پر جو اثر ہوتا ہے اس سے عسرالطمث ... عدم الطمث ... کثرت الطمث اور حاملہ عورتوں میں اسقاط حمل واقع ہو سکتا ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۲). [کثرت + رک : ال (۱) + طمث (رک)].

---اُللَّبَن (---ضم ت ، ضم ا ، سک ل ، فت ل ، ب) امث.
دودھ کی کثرت ، دودھ کی زیادتی ، پستان میں دودھ کا زیادہ ہونا. کثرت اللبن یہ مرض ہے کہ عورت کی چھاتیوں سے حد سے زیادہ دودھ آئے. (۱۹۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۶). [کثرت + رک : ال (۱) + لبن (رک)].

---آرا کس اما ؛ امث.
بہت سے آدمیوں کی رائیں ، رایوں کا کثیر ہونا ، بیشتر لوگوں کی رائے ، اکثریت کی رائے. میرا مشورہ یہ ہے کہ کثرتِ آرا سے اس بات کا فیصلہ کیا جائے. (۱۹۳۹ ، اک عشر خیال ، ۲۹). [کثرت + آرا (رائے (رک) کی جمع].

---بِینی (---ی مع) امث.
(تصوف) وحدت کے مقابل مخلوقات اور ظہور اسماء ؛ (مجازاً) علائق دنیاوی کا مشاہدہ. وحدت ہی کی طرف انسانی مراجعت ایک ایسی مذہبی ریاضت رہی ہے جسے کثرت بینی یا دوئی کے احساس سے دست و گریباں رہنا تھا. (۱۹۷۴ ، توازن ، ۱۰۳). [کثرت + ف : بین ، دیدن = دیکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَرَسْت (---فت پ ، ر ، سک س) امذ.
بہت سے دیوتاؤں کی پرستش کرنے والا ، بہت سے معبودوں پر عقیدہ رکھنے والا ، اصنام پرست.
یہاں کثرت پرستوں پر چڑھے گا رنگ وحدت کا
بتوں کو بھی اسی کعبہ میں دیدارِ خدا ہو گا
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۳۶). [کثرت + ف : پرست ، پرستیدن = پوجنا ، پوجا کرنا ، چاہنا].

---پَرَسْتی (---فت پ ، ر ، سک س) امث.
بُت پرستی ، بہت سے معبودوں کا قائل ہونا. کثرت پرستی ، اصنام پرستی اور ذات پات اسلام اور عیسائیت کے ہدف تھے. (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۱۷). [کثرت پرست + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خَلائِق کس اما(---فت خ ، کس ء) امذ.
ازدحام ، انبوہ ، ہجوم (جامع اللغات). [کثرت + خلائق (رک)].

---رائے سے پاس ہونا محاورہ.
کسی معاملے کا بہت شخصوں کی رائے سے رائج ہونا ، اکثریت کی رائے سے رائج ہونا (جامع اللغات).

---سے م ف.
بکثرت ، بہتات سے ، زیادتی سے ، افراط سے (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

---کار کس اما ؛ امث.
کام کی زیادتی. مجھے تو کثرتِ کار سے فرصت نہ ملی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۵۳). چرخہ کاتنے میں میرا وقت افسوس صد افسوس کثرتِ کار کے باعث بالکل صَرف نہیں ہو رہا ہے. (۱۹۲۸ ، حیات جوہر ، ۲۹۲). [کثرت + ف : کار = کام ، دھندا].

---کَلام کس اما(---فت ک) امث.
بہت بولنا ، بہت بات کرنا (جامع اللغات). [کثرت + کلام (رک)].

---میں وَحْدَت کا مَزا لُوٹْنا محاورہ.
(تصوف) دنیاوی معاملات میں پھنس کر بھی خدا سے تعلق رکھنا (ماخوذ : جامع اللغات).

کَثْرَت (۲) (فت ک ، سک ث ، فت ر) امث ؛ = کسرت.
۱. رک : کسرت. صبح و شام ... پتنگ بازی کا اور کبھی ... کثرت کرنے کا شوق فرماتے ہیں. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۱۴۲). ہمارے ہاں بھی اکھاڑہ موجود تھا اور ہم لوگ دو ڈھائی گھنٹے کثرت اور لڑنت کیا کرتے تھے. (۱۹۳۴ ، بزم رفتگاں ، ۶۸).
۲. **مشق.** بادشاہ بہت سے لوگوں کو شوق دلا کر کثرتِ تیراندازی کرنے لگا. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۴۴). [کسرت (رک) کا غلط املا].

کَثْرَتی (فت ک ، سک ث ، فت ر) صف.
رک : کسرتی (جامع اللغات). [کثرت + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَثْرَتِیَّت (فت ک ، سک ث ، فت ر ، سک ت ، فت ی) امث.
فلسفۂ کثرت، جو نظریات حقیقت کے ایک سے زائد قبیل کے وجود کا ادعا کرتے ہیں کثرتیت (Pluralistic) کہلاتے ہیں. (۱۹۶۶ ، افکار حاضرہ (ترجمہ) ، ۲۱۹). [کثرت + یت ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ پَسَنْد (ـــ فت پ ، س ، سک ن) صف.
فلسفۂ کثرت وجود کا پیرو یا قائل. وہ اس حد تک کثرتیت پسند بھی ہیں کہ وہ ارواح انسانی کے وجود کے اتساق استقلال کو مانتے ہیں. (۱۹۳۱ ، مقدمہ فلسفۂ حاضرہ (ترجمہ) ، ۳۸۹). [کثرت + پسند (رک)].

کَثْرِیا (فت ک ، ث ، سک ر) امذ.
ایک پرندہ جو چیے کے برابر ہوتا ہے ، اس کا رنگ اوپر سے سیاہ اور سینہ سفید ہوتا ہے ، کسیرو. اس کا گوشت اچھا ہوتا ہے باشے اور شکرے اس کو مار لیتے ہیں ... اس کو کثریا بھی کہتے ہیں. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۱۳). [مقامی].

کَثِیب (فت ک ، ی مع) امذ.
ریت کا ٹیلہ.

> بہ ارداف و اندام و چشم و لعاب
> غزال و زلال و کثیب و غصون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۲۰۵). [ع].

کَثِیر (فت ک ، ی مع) صف مذ ، "کثیرہ" صف مث.
بکثرت ، کثرت سے ، بہ افراط ، بے شمار ، بہت زیادہ ، بسیار ، (قلیل کی ضد).

> لکھوں سو کیا ترے خدام کی سخاوت کو
> نہ پاوے وقت دہش رتبۂ قلیل و کثیر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۹۳).

> فرمایا واں کثیر ہے لشکر یہاں قلیل
> اچھا لڑو کہ خالق کونین ہے کفیل

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۷). اسے اپنے وطن میں بھیجا تا کہ نفع کثیر ہو. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۰). ہندو دیومالا ... اور اس کے ماننے والے کثیر تعداد میں موجود ہیں. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۳۰). [ع].

ـــُ الْاِتِّبَاع (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، شد ت بکس) صف.
وہ جس کی بہت زیادہ پیروی اور اطاعت کی جائے. پیغمبر صاحب کو کثیرالاتباع ہونے پر ناز بھی تھا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۶۹). اشخاص قبیلہ نے اس گروہ مقدس کثیرالاتباع کے مخالفت پر کمر باندھ لی. (۱۹۰۶ ، سائنس و کلام ، ۱ : ۹). [کثیر + رک : ال (۱) + اِتّباع (رک)].

ـــُ الْاَجْزَاء (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ج) صف.
بہت سے حصّے رکھنے والا ، وہ جس کے بہت سے حصّے اور ٹکڑے ہوں. کتاب کثیرالاجزاء بدون استمداد اس آلے کے قابل جلد کے ہونا ممکن نہیں. (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۱ : ۱۰۷). نظام عالم پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ گو بظاہر وہ کثیرالاجزا یا کثیرالافراد ہے لیکن سب مل کر ایک ہے. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۹۰). ان جزیروں کا ایک باشندہ "سورہ" اور "مرثا" کے لفظ بولنے سے معذور تھا کیوں کہ یہ اس کے داماد کے کثیرالاجزا نام میں شامل تھے. (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۳۹۹). [کثیر + رک : ال (۱) + اجزاء (رک)].

ـــُ الْاَحْبَاب (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ح) صف.
بہت زیادہ دوست رکھنے والا ، وہ شخص جس کے دوست بہت زیادہ ہوں. میں بعون عنایت الٰہی کثیرالاحباب ہوں. (۱۸۶۷ ، خطوط غالب ، ۲۶۲). [کثیر + رک : ال (۱) + احباب (رک)].

ـــُ الْاِخْتِلَال (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک خ ، کس مع ت) صف.
اختلال کی زیادتی کا شکار ، حددرجہ دیوانہ. افراسیاب نے اس کا حال کثیرالاختلال دیکھ کر کچھ سحر پڑھا کہ وہ زنجیریں دور ہو گئیں. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۳۱۳). [کثیر + رک : ال (۱) + اختلال (رک)].

ـــُ الْاِسْتِعْمَال (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ع) صف.
بہت زیادہ کام میں آنے والا ، بہت زیادہ برتا جانے والا. حیرت ہے کہ زبان جو انسان کا سب سے کثیرالاستعمال آلہ تھا ، جس کو زیادہ سے زیادہ باضابطہ ، محکم ، صحیح اور بے عیب بنانے کی ضرورت تھی ، ایسا نہ بن سکا. (۱۹۶۰ ، نکتۂ راز ، ۲۹). [کثیر + رک : ال (۱) + استعمال (رک)].

ـــُ الْاِشَاعَت (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، فت ع) صف.
بہت زیادہ شائع ہونے والا. پیسہ اخبار بڑا کثیرالاشاعت اخبار تھا جس کی قیمت ایک پیسہ تھی. (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خان بحیثیت صحافی ، ۳۴). [کثیر + رک : ال (۱) + اشاعت (رک)].

ـــُ الْاَشْغَال (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ش) صف.
بہت سے کاموں میں لگا رہنے والا ، بہت زیادہ مشغول. وزارت کے کثیرالاشغال وقت میں بھی بو علی سینا کی خدمت میں مستعد طلبا کا ایک گروہ حاضر رہتا تھا. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۴ : ۸۳). [کثیر + رک : ال (۱) + اشغال (رک)].

ـــُ الْاَشْکَال (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ش) صف.
بہت سی شکلیں رکھنے والا ، مختلف شکلوں کا ، متعدد پیکروں والا. بالفاظ دیگر جراثیم کثیرالاشکال (Polymorphic) ہیں. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، سعید الدین ، ۲ : ۸۰۴). [کثیر + رک : ال (۱) + اشکال (رک)].

---الاَضلاع (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ض) صف.
(ہندسہ) **کئی ضلعوں یا خطوط مستقیم سے گھری ہوئی چار سے زیادہ خطوط والی شکل ، وہ جس کے بہت سے پہلو ہوں.** اس سے زیادہ جو ہو اس کو کثیرالاضلاع کہتے ہیں. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۳۳). اسی لئے کثیرالاضلاع کی ساخت کا مطالعہ کیا. (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۸۳). غزل کو ترقی رودکی اور عنصری نے دی ، لیکن عنت ، عیوب اور ثواب کے مثلث کو کثیرالاضلاع بنانے میں سنائی اور دوسرے صوفی شعراء نے حصہ لیا. (۱۹۸۷ ، تنقید و تحقیق ، ۱۲۷). [کثیر + رک : ال (ا) + اضلاع (رک)].

---الاَطفال (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ط) صف.
رک : **کثیرالاولاد.** لوگوں کو کثیرالاطفال بننے کی ترغیب دینے کی کوشش کی جا رہی ہیں. (۱۹۶۰ ، معاشیات ہند ، ۱ : ۱۲۳). [کثیر + رک : ال (ا) اطفال (طفل (رک) کی جمع)].

---الاَعوان (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ع) صف.
بہت سے دوست رکھنے والا ، کثیرالاحباب ، جس کے بہت سے معاون یا مددگار ہوں. جب تک میں تندرست مضبوط ہاتھ والا اور کثیرالاعوان ہوں میں اپنے مہمان کو حوالے نہ کروں گا. (۱۹۶۵ ، خلافت بنوامیہ ، ۱ : ۱۲۱). [کثیر + رک : ال (ا) + اعوان (رک)].

---الاَفراد (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ف) صف.
بہت سے لوگ ، بہت سے افراد ، بہت سے لوگوں پر مشتمل ، بڑی تعداد والا. نظام عالم پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ گو بظاہر وہ کثیرالاجزاء یا کثیرالافراد ہے لیکن ہیں ملکر ایک ہے. (۱۹۰۶ ، علم الکلام ، ۲ : ۹۰). [کثیر + رک : ال (ا) + افراد (رک)].

---الاِلٰہ (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، فت ل) صف.
بہت سارے معبود رکھنے والا ، بہت سارے معبودوں کو ماننے والا. جس مذہب کو یوروپی علما التعادی مذہب بتاتے ہیں وہ فی الواقع بُت پرست اور کثیرالالٰہ مذاہب کا سرتاج ہے. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۲۶۵). [کثیر + رک : ال (ا) + الالٰہ (رک)].

---الاِناث (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ا) صف ، امذ.
وہ (جانور) جس کی بہت سی مادائیں ہوں. کثیرالاناث جانور یعنی ایسے جانور جن کی بہت سی مادائیں ہوتی ہیں عموماً بہت ہی جنگجو ہوتے ہیں. (۱۹۳۱ ، حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۵۷). [کثیر + رک : ال (ا) + اناث (رک)].

---الاَنواع (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ن) صف.
مختلف قسم کے ، گونا گوں ، طرح طرح کا. ان مختلف اور کثیرالانواع خصوصیات کا احاطہ کرنا اور ان کو موثر پیرایہ میں ادا کرنا شاعرانہ واقعہ نگاری ہے. (۱۹۰۷ ، موازنۂ انیس و دبیر ، ۱۶۲). [کثیر + رک : ال (ا) + انواع (رک)].

---الاَولاد (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، و لین) صف.
رک : **کثیرالاطفال ، کثیرالعیال ، وہ شخص جس کے بال بچے بہت ہوں ، بہت سے بال بچوں والا ، بڑے کنبے والا.** میں تجھے بہت بہت برکتیں دوں گا اور تجھے کثیرالاولاد کروں گا. (۱۸۱۹ ، انجیل مقدس ، ۵۵۲). ایسے جانور جنھیں اپنی اولاد کی مطلق پروا اور فکر نہیں ہوتی عموماً کثیرالاولاد ہوتے ہیں. (۱۹۳۱ ، حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۱۰۷). [کثیر + رک : ال (ا) + اولاد (رک)].

---التالیف (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ت ، ی مع) صف.
کثرت سے لکھنے والا ، جس نے بہت سی کتابیں تالیف کی ہوں. کلام ان کا بموجب اصول اہل زبان کے تمکین اور رنگین ہوتا ہے ، صاحب تصنیف اور کثیرالتالیف تھے. (۱۹۱۰ ، محمد حسین آزاد ، نگارستان فارس ، ۲۲۰). [کثیر + رک : ال (ا) + تالیف (رک)].

---التَعداد (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ت بفت ، سک ع) صف.
زیادہ تعداد والا ، متعدد ، تعداد میں بہت زیادہ. ہندی کے معنی اب کثیرالتعداد طبقوں میں بہت محدود ہو گئے ہیں. (۱۹۳۲ ، آریائی زبانیں ، ۱۰). انگریزیت زدہ اور یورپ زدہ ہندوستانی مسلمانوں کی اور بھی کثیرالتعداد مختلف اقسام تھیں. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۷۱). [کثیر + رک : ال (ا) + تعداد (رک)].

---الخَطا (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت خ) صف.
بہت زیادہ غلطی کرنے والا ، (حدیث) وہ راوی جس کی بیان کردہ اکثر حدیثیں غلط ہوں. مروی ہے احمد سے کہ وہ کثیرالخطا تھا اور روایت کی اوس نے حدیثیں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۳۳). ابن کثیر نے جن طریقوں کو صحیح کہا ان میں سے ایک منقطع اور دوسرے کا راوی کثیرالخطا ہے. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۵۰۹). [کثیر + رک : ال (ا) + خطا (رک)].

---الرِّوایت (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ر بفت ، فت ی) صف ، مذ.
(حدیث) **بہت زیادہ احادیث بیان کرنے والا ، وہ شخص جس نے بہت سی احادیث روایت کی ہوں.** ایسے لوگ جو بہ کثرت حدیثیں بیان کرتے تھے صرف ان کو کثیرالروایت ہونیکی وجہ سے ان کی روایتوں کی صحت میں کلام ہوتا تھا. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۲۳۱). [کثیر + رک : ال (ا) روایت (رک)].

---الشَّک (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ش بفت) صف ، مذ.
بہت زیادہ شک کرنے والا ، بہت زیادہ شکی مزاج. حضرت نوح علیہ السلام کثیرالشک تھے. (۱۹۱۱ ، ترجمۂ قرآن ، تفسیر ، مولانا نعیم ، ۳۵۲). کثیرالشک کا شک خواہ عدد رکعات میں شک ہو یا افعال نماز میں ، اس میں شک کا کوئی اعتبار نہیں. (۱۹۶۲ ، تحفۃ العلوم کامل جدید ، ۱۳۶). [کثیر + رک : ال (ا) + شک (رک)].

---العِبادت (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ع ، فت د) صف.
بہت زیادہ عبادت کرنے والا.

جہاں میں تھے مشہور شیر خدا
کثیرالعبادت قلیل الغذا

(۱۸۳۳ ، مثنوی ناسخ ، ۷۳). [کثیر + رک : ال (ا) + عبادت (رک)].

ـــــ العَطا (ـــــ ضم ر، غم ا، سک ل، فت ع) صف مذ.
بہت زیادہ عطا کرنے والا ، بہت زیادہ بخشش کرنے والا ، بہت زیادہ دینے والا. یہ بادشاہ کثیرالعطا اور قلیل العطا تھا صرف اتنا ہی قصور اس میں تھا. (۱۸۷۹ء ، سنین الاسلام ، ۲ : ۱۵۵). [کثیر + رک : ال (۱) + عطا (رک)].

ـــــ العَلائِق (ـــــ ضم ر، غم ا، سک ل، فت ع ، کس ء) صف.
کثرت سے تعلقات رکھنے والا. ہاں اتنا ضرور ہوا ہے کہ بیعمبر صاحب آدمی تھے کثیرالعلائق. (۱۸۹۹ء ، رویائے صادقہ ، ۱۵۳). [کثیر + رک : ال (۱) + علائق (رک)].

ـــــ العَیال (ـــــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ع) صف.
رک : **کثیرالاولاد.** اس کثیرالعیال نے ... باغ و بہار کو ... لکھنا شروع کیا. (۱۸۰۳ء ، گنج خوبی ، ۵). پادری صاحب بیچارے ہم سے زیادہ غریب ہیں اور بڑے کثیرالعیال.(۱۸۹۱ء ، ایامیٰ ، ۸). اگر بچپن میں بچوں کا انتقال نہ ہوتا تو نذیر احمد کثیرالعیال ہوتے. (۱۹۸۹ء ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، مارچ ، ۵). [کثیر + رک : ال (۱) + عیال (رک)].

ـــــ العَیالی (ـــــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ع) امث.
بہت زیادہ بچے ہونا ، کثیرالاولاد ہونا ، بہت سے لوگوں کی کفالت. گھر میں غربت کا دور دورہ تھا اس پر کثیرالعیالی وبال ہی ہوتی تھی. (۱۹۸۸ء ، فنون ، لاہور ، ستمبر ، اکتوبر ، ۳۴۰). [کثیرالعیال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ اللِّسان (ـــــ ضم ر، غم ا، سک ل، کس ل، شد س) صف.
کئی زبانیں جاننے والا ، متعدد زبانوں کا عالم. ڈاکٹر صاحب کثیراللسان بھی ہیں ، اردو فارسی پر تو وہ سند ہیں. (۱۹۸۸ء ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۴۷). [کثیر + رک : ال (۱) + لسان (رک)].

ـــــ المَعْنی (ـــــ ضم ر، غم ا، سک ل، فت م، سک ع) صف.
متعدد معنی رکھنے والا ، وہ لفظ جس کے بہت سے معنی ہوں. «اقسام نظم» «اصناف نظم» یا نظم کی قسمیں » جیسے عنوانات اس صنف کی اسی کثیرالمعنی حیثیت کی طرف اشارہ کرتے ہیں. (۱۹۸۳ء ، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں ، ۱۲). [کثیر + رک : ال (۱) + معنی].

ـــــ المَقاصِد (ـــــ ضم ر، غم ا، سک ل، فت م، کس ص) صف.
جس میں بہت سے مقاصد شامل ہوں ، پُرمقاصد. کثیرالمقاصد اسکیموں اور آبپاشی کے منصوبوں پر نسبتاً کم خرچ کیا جائے گا. (۱۹۶۰ء ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۷۵). «جامعہ تعلیم ملی کے نام سے ایک کثیرالمقاصد تعلیمی ادارہ قائم کر دی . (۱۹۸۳ء ، خطبات محمود ، ۲۰۹). [کثیر + رک: ال (۱) + مقاصد].

ـــــ المُنْفَعَت (ـــــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت نیز ضم م ، سک ن ، فت ف ، ع) صف.
بہت زیادہ نفع بخش ، زیادہ فائدہ دینے والا. تھوڑی دیر کے بعد ان کی سریع التاثیر اور کثیرالمنفعت ادویہ سے اسقدر فائدہ ہوا کہ آنکھیں کھول دیں اور پانی مانگا. (۱۸۸۰ء ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۹۸). [کثیر + رک : ال (۱) + منفعت (رک)].

ـــــ الوُجُود (ـــــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ضم و ، و مع) صف.
تعداد میں بہت ، بڑی تعداد والا. چونکہ اس ملک میں گائے ، بیل کثیرالوجود ہیں اس واسطے اس کا نام ایطالیہ قرار پایا. (۱۸۹۷ء ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۱۵۳). [کثیر + رک : ال (۱) + وجود].

ـــــ الوُقُوع (ـــــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ضم و ، و مع) صف.
کثرت سے واقع ہونے والا ، بار بار واقع ہونے والا. ہاں دوسری دو قسمیں کثیرالوقوع ہیں یعنی لوگ اکثر خدا سے غافل ہیں. (۱۸۹۹ء ، رویائے صادقہ ، ۱۰۵). نتیجہ ان سزاؤں کا جن کی یہ تاثیر ہو کہ جرائم کثیرالوقوع ہو جائیں ... کچھ نہ نکلے. (۱۹۲۵ء ، قرآن مجید کے فوجداری قوانین ، ۵۲). [کثیر + رک : ال (۱) + وقوع (رک)].

ـــــ اَیْٹمی (ـــــ ی لین ، فت نیز سک ٹ) صف.
جن چیزوں میں ایٹم زیادہ ہوں وہ کثیر ایٹمی کہلاتی ہیں ، مثلاً : کاربن ڈائی اوکسائیڈ ، مارش گیس اور ایتھلین. بعض گیسوں کے ایک مالیکول میں دو سے زیادہ ... ایٹم ہوتے ہیں انھیں کثیر ایٹمی (Poly-Atomic) گیسوں کا نام دیا جاتا ہے. (۱۹۶۶ء ، حرارت ، ۳۸۹). [کثیر + ایٹمی (رک)].

ـــــ بَرْگی (ـــــ فت ب ، سک ر) صف.
بہت زیادہ پتے دار ؛ (نباتیات) (وہ پودا) جس کی ڈنڈی کے سرے پر تین سے زائد برگچے پائے جائیں مثلاً سنبل یا ریشمی روئی. کثیر برگی (Multi Foliate) : جبکہ ڈنڈی کے سرے پر تین سے زائد برگچے پائے جائیں. (۱۹۶۶ء ، مبادی نباتیات ، ۱ : ۱۰۱). [کثیر + برگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ چھَٹائی (ـــــ فت چھ) امث.
بہت زیادہ کاٹ چھانٹ ؛ (نباتیات) درختوں کی چھٹائی کی ایک قسم جس میں کُل مغلوب و مستور اور کچھ مستور شدنی درخت چھانٹے جاتے ہیں. کثیر چھٹائی: اس چھٹائی میں کل مغلوب و مستور اور کچھ مستور شدنی درخت چھانٹے جاتے ہیں. (۱۹۰۲ء ، علم الشجرا ، ۱۹۳). [کثیر + چھٹائی (رک)].

ـــــ خَلْوی (ـــــ فت خ ، سک ل) صف.
(نباتیات) بہت سے خلیات رکھنے والا ، بے شمار خلیوں پر مشتمل. ایسی مثالیں بھی موجود ہیں جہاں سپور کثیر خلوی ہوتے ہیں. (۱۹۷۰ء ، فنجائی اور مشابہ پودے ، ۳۰). [کثیر + خلو (خلیہ کی تحریف) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ خَلْوی عَضْوِیَہ (ـــــ فت خ ، سک ل ، فت ع ، سک ض ، کس و ، فت ی) امذ.
(حیاتیات) ایسے جان دار جن کے جسم میں بہت سے خلیے ہوں. ایسے جاندار جن کے جسم میں بہت سے خلیے ہوتے ہیں ان کو کثیر خلوی عضویہ کہا جاتا ہے. (۱۹۷۰ء ، جدید معلوماتی سائنس ، ۱ : ۱۹۵). [کثیر خلوی (رک) + عضویہ (رک)].

---سالہ (---فت ل) صف.
(نباتیات) **کئی سال تک بہار دینے والا ، سدا بہار (پودا).** ایشیا سیرس پیمالائے ایلیسز وغیرہ کے پودے دائمی یا کثیر سالہ ہوتے ہیں۔ (۱۹۷۰ ، برائیوفائیٹا ، ۱۹۰). کثیر سالہ یا سدابی ... یہ پودے کئی سال زندہ رہتے ہیں۔ (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، معین الدین ، ۱ : ۸۵) . [کثیر + سال (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

---نگار (---کس ن) صف.
ایک کاغذ کی کئی نقلیں تیار کرنے والا ، کسی تحریر کی متعدد کاپی بنانے والا. ایسی ترسیمات لینے کے لیے ایک سہولت بخش آلہ میکنری کا کثیر نگار (Poly Graph) ہے۔ (۱۹۷۱ ، تجربی نفسیات ، ۲۲۱). [کثیر + ف : نگار ، نگاشتن = لکھنا].

کَثِیرَہ (فت ک ، ی مع ، فت ر) صف مث.
۱. **زیادہ ، کثیر.** مراد یہ ہے کہ یہ جسم اس جسم سے زمانۂ واحد میں مسافت کثیرہ طے کرے۔ (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۷۳). ڈاکٹر جانسن کو آپ جانتے ہیں ، مصنف کتب کثیرہ ، جن کی ڈکشنری بھی مشہور ہے۔ (۱۹۷۲ ، دنیا گول ہے ، ۳۰۲). ۲. **خون استحاضہ کی ایک قسم جس میں خون کثرت سے آتا ہے.** استحاضہ کی تین قسمیں ہیں (۱) قلیلہ (۲) متوسطہ (۳) کثیرہ. (۱۹۷۲ ، توضیح المسائل ، ۳۸). [کثیر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کَثِیف (فت ک ، ی مع) صف ، مذ.
۱. **کثافت والا ، میلا ، گندا ، گدلا (لطیف کی ضد).** جیوں یو علم ہے تیوں وو بھی ایک عالم ہے ... جو کثیف ہے وو لطیف ہے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰۲).

ترے رقیب کوں عاشق سوں کیوں کے دیوں نسبت
کہ فرق ان میں ہے جیوں فرق در کثیف و لطیف

(۱۷۰۷ ، ولی ، کب ، ۱۱۰). مرزا نے گھر جا کر ایک میلی دری اور ایک کثیف سا تکیہ بھیج دیا۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۶۳). ایک عورت میلی کثیف چادر میں لپٹی ہوئی سامنے آئی۔ (۱۹۲۰ ، گلدستۂ عید ، ۳۶). میں جیب سے رومال نکال کر پسینہ پونچھنے لگا جو کئی بار کی رگڑائی سے کثیف ہو کر اپنی رنگت بھی کھو چکا تھا۔ (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۵۳). ۲. **دبیز ، ٹھوس ، بھاری.** دھاتیں پانی کی بنسبت زیادہ کثیف ہوتی ہیں۔ (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۳۷). ۳. (مجازاً) **نجس ، گندہ ، ناپاک.** علی اکبر نے گھوڑا اوس کے بدن کثیف پر دوڑایا کہ تمام اعضا اوس کے چور ہو گئے۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۷۹).

شیطان بھاگتا ہے محمدؐ کے نام سے
کیا خوف اس پلید و خبیث و کثیف کا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳). [ع].

---الطَّبْع (---کس ف ، غم ا ، ال ، شد ط بفت ، سک ب) صف مذ.
طبیعت کا گندہ ، غلیظ ، وہ شخص جو پاک صاف نہ رہے ، گندا ، گھنوری (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [کثیف + رک : ال (۱) + طبع (رک)].

---حال صف.
بدحال ، مفلوک الحال ، غریب ، افلاس زدہ. دو چار اہل وثیقہ ہیں وہ بھی کثیف حال آمدنی کم خرچ زیادہ مہاجنوں کی قرضیوں سے گھر صاف ہو گیا۔ (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۱۱). [کثیف + حال (رک)].

کَثِیفَہ (فت کہ ، ی مع ، فت ف) امث.
دبیز ، ٹھوس. چاند مانند اور اجرام کثیفہ کے روشنی بخشی میں آفتاب سے متعلق ہے۔ (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۹۳). [کثیف + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کَج (فت ک) (الف) صف.
کَب ، ٹیڑھا ، خمیدہ (راست کی ضد).

اے دل سر کوں تاراج کرتا ہے کیا
کلاو کیاں کج ہی دھرتا ہے کیا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۵۵).

مونہ سے اک عالم کے نکلا الاماں بے اختیار
جب سجی تو نے کمر پر اے میاں تروار کج

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۵۶).

ہے نگہ و ابرو و مژگاں و چشم یار کج
فوج کج مجھسے نہ ہو کیونکر کہ ہے سردار کج

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۹). انیلا کے ہونٹ ذرا سے کج ہوئے۔ (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۵۹). (ب) امث. **کجی ، خمیدگی ، ٹیڑھا پن.** زاویہ اس کو کہتے ہیں کہ وہ خط مستقیم فی مابین میل کر کے ایک نقطہ اس طرح سے ملیں کہ کج پیدا ہو۔ (۱۸۶۵ ، فوائد الصبیان ، ۳۰). اف : کرنا ، ہونا. [ف].

---اَبْرُو (---فت ا ، سک ب ، و مع) صف.
وہ جسکے ابرو کمان کی شکل کی طرح خوبصورت ہوں ؛ (مجازاً) خوبصورت ، حسین (جامع اللغات). [کج + ابرو (رک)].

---اَبْرُوئی (---فت ا ، سک ب ، و مع) امث.
ابروؤں کا ٹیڑھا ہونا ؛ مراد : محبوبیت (ماخوذ : جامع اللغات). [کج ابرو + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---اَخلاق (---فت ا ، سک خ) صف.
بداخلاق ، بدمزاج ، اکھڑ ، روکھا ، ٹیڑھے مزاج کا. آپ جیسے دل شکن قرار دیں تو مضائقہ نہیں اگر کج اخلاق و سخن پرور فرمائیں تو گوارا ہے۔ (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۱). [کج + اخلاق (رک)].

---اَدا صف.
بدخلق ، بے مروت ، بے وفا ، مغرور ، ناز نخرے والا ؛ (مجازاً) محبوب. بدرد ، بیوفا ، بیرحم ، کج ادا ، ناآشنا ، قتال ، سفاک محبوب کے خطاب ہیں۔ (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۳۷).

سن لے تو بھی اے فلک ہے آصف سابع کا دور
راستی کا حکم ہے ہر کج ادا کے واسطے

(۱۹۲۸ ، سرتاج سخن ، ۹۰).